بعونہ تعالیٰ شانہ

نور اللغات

جسکا تاریخی نام "اردو کا نادر لغت" ١٩١٧ء ہے

حصہ سوم

د ۔ لغایت ق

تالیف لطیف

مولوی نور الحسن نیر بی اے ال ال بی ۔ "اڈوکیٹ چیف کورٹ اودھ"

مؤلف کلیات محسن ۔ خورشید بدر ۔ تعلیلات منظوم ۔ ڈائجسٹ آف اودھ کیس لا وغیرہ وغیرہ

نیر پریس لکھنؤ میں حاجی محمد حسن علوی کے اہتمام سے چھپا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

د

مذکر۔ عربی کا آٹھواں۔ فارسی کا دسواں۔ اُردو کا گیارھواں حرف۔ اِسکو دال مہملہ اور دال غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حِساب جُمّل میں اِس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں (امیر) خلعت وہ ہی کرے جو نام روشن جدِّ ابجد کا۔ الف احمد کا میم احمد کا دال آدم میں احمد کا۔ جلالؔ نے مؤنث کہا ہے۔ غالبؔ کے کلام میں بھی تانیث کے ساتھ ہے (غالبؔ) بھیجی ہے جو مجھکو شاہِ جمجاہ نے دال + ہے لطف و عنایاتِ شہنشاہ پہ دالؔ۔ یہ شاہ پسند دال بے بحث و جدال۔ ہے دولت و دین و دانش و داد کی دال۔ یہ حرف ہندی الفاظ کے آخر میں مصدریت کے واسطے آتا ہے جیسے اُچھل کُود۔

داب۔ (ہ) مؤنث ۱۔ دباؤ۔ بوجھ۔ زور ۲۔ (اہلِ مطابع کی اصطلاح) ایک نسخے تک کا فذ جیسے چار آنے داب کی مزدوری ۳۔ پیچ۔ گھماؤ۔ ایک دفعہ کل سے نکالنا ۴۔ دابنا سے امر کا صیغہ۔ داب (ع) کِسی کام میں محنت کرنا۔ خصلت طریقہ۔ ڈھنگ۔ فارسی میں کرّ و فر شان و شوکت۔ خود نمائی) مذکر ۱۔ آداب طور۔ طریق۔ طرز۔ ڈھنگ (نوازش) تیری محفل میں عدو کیا آئے + دابِ مجلس اُسے آتا ہی نہیں ۲۔ رعب۔ دبدبہ۔ داب بٹھانا۔ رعب بٹھانا۔ بیجا حکومت کرنا۔ داب بیٹھنا۔ زبردستی قبضہ کرلینا۔ داب بیٹھ جانا۔ رعب قائم ہوجانا۔ سکہ بیٹھ جانا۔ دابِ بیجا۔ داب ناجائز۔ (ف) مذکر۔ جبر۔ بیجا دباؤ۔ دابِ چوک۔ مونث جب چھاپتے وقت کوئی کاغذ پتھر کے اوپر پورا پیچ نہ بیٹھنے سے خالی رہ جاتا ہے اُسے داب چوک کہتے ہیں۔ داب دینا۔ متعدی ۱۔ دفن کردینا۔ زمین میں داب دینا۔ ۲۔ چھپا دینا۔ مخفی کردینا۔ داب رکھنا۔ لے دبیا مار لینا ۲۔ کوئی چیز روک رکھنا (آتش) خلعت کی کیا اُمید کہیں آسمان سے ہم۔ اُس نے تو داب رکھا ہے اپنا کفن ہنوز۔ دابِ سلطنت (ف) مذکر۔ آدابِ حکومت۔ طریقِ سلطنت۔ قواعدِ سلطنت۔ دابِ صحبت۔ مذکر۔ علمِ مجلس۔ تہذیب۔ شائستگی۔ حقوقِ دوستی۔ داب لینا۔ متعدی ۱۔ دبوچنا۔ بھینچ لینا۔ قابو میں لے آنا ۲۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ مجبور کرنا۔ عاجز کرنا ۳۔ غصب کرلینا۔ مال مار لینا۔ بے ایمانی سے کوئی چیز اپنے قبضہ میں کرلینا۔ دابِ مجلس (ف) مذکر۔ آدابِ مجلس۔

دابنا۔ (ہ) ۱۔ دبانا ۲۔ جسم دبانا ۳۔ گاڑنا۔ دفن کرنا ۴۔ بھینچنا۔ دبوچنا ۵۔ روکنا۔ جیسے زبان دابنا۔ فصحاء حال دبانا کو دابنا پر ترجیح دیتے ہیں۔

داتا۔ (ہ) مذکر ۱۔ دینے والا۔ سخی۔ فیاض ۲۔ خدا ۳۔ (کنایۃً) درویش۔ فقیر۔ سائیں۔ داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھولے۔ مثل۔ کوئی دے کوئی جلے۔ اسجگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ دے اور دوسرے کو ناگوار ہو۔

داخل۔ (ع) ۔ اندر آنے والا۔ اندرونی) صفت۔ خارج کا نقیض ۱۔ اندر آنیوالا پہنچنے والا ۲۔ شامل۔ ملحق۔ اندر پہنچا ہوا۔ گھسا ہوا۔ (داغ) دو بارہ ہم کو کبھی بھول کر نہ لکھنا خط۔ یہ شرط ہے مرے خط کے جواب میں داخل ۳۔ (عو) مانند مثل۔ فقرہ ہیں بھی مہمان داخل وہاں کبھی چلی گئی تو چلی گئی۔ دیکھو خیرات داخل۔ داخلِ حسنات ہونا۔ کسی کارِ خیر میں شرکت کرکے ثواب کمانا۔ (ذوق) سرِ راہ کشتۂ ناز کا وہ مزار ہے نظر آرہا۔ پڑھو آج اُسپہ بھی فاتحہ چلو داخلِ حسنات ہو۔ داخل خارج۔ مذکر۔ ایک شخص کا نام ملکیت سے خارج ہو کر دوسرے کا نام سرکاری دفتر میں چڑھنا۔ پہلے شخص کی جگہ دوسرا مالک قرار دیا جانا۔ داخلِ دفتر داخل

داد

جال میں بغیر اضافت ہو۔ شامل مسل۔ نامنظور مقدمہ۔ یا درخواست خارج ہونے کی جگہ بولتے ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) بن آئی تیری شفاعت سے روسیاہوں کی بکہ فرد داخلِ دفتر ہوئی گناہوں کی۔ -داخل کرنا۔ متعدی ۱: اندر کرنا ۲: شامل کرنا۔ ملانا۔ ملحق کرنا ۳: سپرد کرنا۔ سونپنا۔ حوالہ کرنا۔ روپیہ پہنچانا۔ سرکاری خزانہ میں روپیہ جمع کرنا ۴: نام لکھوانا۔ درج کرانا۔ جیسے مدرسہ میں داخل کرنا ۵: نام لکھنا۔ نام درج کرنا۔ رجسٹر پر چڑھانا ۶: بھرتی کرنا۔ نوکر رکھنا۔ -داخل کنندہ (ف) صفت۔ داخل کرنیوالا۔ -داخلہ۔ (ع)۔ داخلتہ۔ اندر آنیوالی عورت۔ جس چیز کے باعث کہیں داخل ہو) مذکر ۱: سپردگی۔ حوالگی ۲: تحریر جس سے کسی چیز یا شخص یا روپے کا پہنچنا ظاہر ہو۔ ۳: روپے کی رسید۔ مالگزاری کی رسید۔ محصول یا چنگی کی رسید ۴: رسائی۔ گزر۔ دخل (امیر) قابلِ دید تماشا حشم و جاہ کا ہے + داخلہ تختگہِ دل میں شہنشاہ کا ہے۔ ۵: داخل کرنے کی فیس۔ اجرت سپردگی کی۔ -داخلی۔ مؤنث ۱: باریابی۔ کسی مقدس جگہ یا مقبرہ میں داخل ہونے کا دن ۲: صفت مشمولہ۔ ملحقہ۔ شامل داخل خارجی کا مقابل۔

داد۔ (ف۔ س) مذکر پھنسیوں کے چھتے جو فسادِ خون سے جسم پر ہو جاتے ہیں اور نہایت کھجلاتے ہیں۔ -داد۔ (معانی نمبر ۱۔۲۔۳ میں فارسی ہے) مؤنث ۱: انصاف۔ عدل ۲: عطا بخشش ۳: فریاد۔ نالش۔ جیسے اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا ۴: آفریں۔ واہ واہ ۵: سزا۔ پاداش جیسے اس کی داد خدا دے -دادبخش۔ (ف) صفت منصف۔ عادل۔ -داد بیداد۔ مؤنث۔ فریاد (فقرہ) رعایا کی داد بیداد تم نہ سنوگے تو کون سنے گا۔ -داد پانا۔ انصاف کو پہنچنا۔ تحسین حاصل کرنا۔ (غالب) پاتا ہوں اُس سے داد کچھ اپنے کلام کی + روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں۔ -داد چاہنا۔ انصاف کا خواہاں ہونا ۲: تحسین چاہنا۔ تعریف چاہنا۔ (ذوق) زباں پر تا سخن ہو اور سخن میں معنی رنگیں۔ سخن تا داد چاہے در نااہلِ سخن تحسیں۔ -دادخواہ۔ (ف) مظلوم۔ فریادی ۲: صفت مستغیث۔ فریادی -دادخواہی۔ (ف)۔ انصاف چاہنا۔ فریاد۔ تلفظ دادخاہی) مؤنث۔ استغاثہ

داد

نالش۔ فریاد۔ دعویٰ۔ -داد و دہش (فارسی میں داد و دہش بمعنی عطا بخشش۔ انعام مونث ہے) خیر خیرات۔ فیاضی۔ سخاوت۔ -داد دہی۔ مونث۔ انصاف کرنا۔ فریاد سننا۔ -داد دینا ۱: فریادرسی کرنا۔ (جان صاحب) رات دن کرتی ہوں دُگانیں اُس کی فریاد۔ اپنی بندی کی خدا جلد کہیں دیوے داد ۲: کسی کے ہنر یا کمال کی تعریف کرنا۔ (مونس) ہر صف میں ہر پرے میں صداقتی دُہائی کی + ہوتے علی تو داد وہ دیتے لڑائی کی۔ -دادرس (ف) صفت۔ فریاد سننے والا۔ -دادرسی (ف) مونث۔ فریادرسی۔ انصاف۔ چارہ سازی۔ حق رسی۔ -دادطلب (ف دادخواہ۔ مظلوم) صفت۔ ہنر یا کمال کی تعریف کا خواہاں۔ -دادخواہ۔ -داد فریاد۔ مونث۔ عدل انصاف۔ -واویلا۔ استغاثہ۔ نالش۔ -داد فریاد کرنا۔ غل مچانا۔ واویلا کرنا۔ ظلم یا بے انصافی سے چلانا۔ دُہائی دینا۔ -داد کو پہنچنا ۱: فریادرسی کرنا۔ (سودا) عبث نالاں ہے اس گلشن میں تو اے بلبل ناداں نہیں یہ رسم یاں کوئی کسی کی داد کو پہنچے ۲: ہنر یا کمال کی تعریف پر شاد ہونا۔ صلہ ملنا واہ واہ ہونا۔ -دادگر۔ دادگستر (ف) صفت۔ منصف۔ عادل۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔ -دادگستری۔ (ف) مونث۔ داد دہی۔ -داد لینا۔ کسی سے اپنے کمال یا ہنر کی تعریف کرانا۔ انصاف چاہنا۔ (داغ) اُسکے جلوے کو غرض کون و مکاں سے کیا تھی۔ داد لینے کے لیے حسن خداداد آیا۔ -داد مانگنا۔ ستایش کا خواہاں ہونا۔ پہلے اپنے عہد سے افسوس سودا اُٹھ گیا۔ کس سے مانگیں جا کے ناسخ اس غزل کی داد ہم ۲: انصاف کا طالب ہونا۔ -داد ملنا۔ تعریف ہونا۔ قدر دانی ہونا ۲: انصاف ہونا۔ (آتش) کیا ہے حسن میں سلطانِ خوباں چاہیئے تم کو ملے داد لگے فریادی جو ہیں سرکار میں آئے۔ -داد نہ فریاد۔ نہ کسی کی دادرسی ہوتی ہے نہ فریادرسی عجب اندھیر ہے۔ (امیر) خون کسی کا کوئی کرے واں داد نہیں فریاد نہیں۔ -دادنی (ف۔ قرض) ۱: وہ چیز جو دینے کے لائق ہو ۲: (اُردو) مونث کسی چیز کے لیے پیشگی روپیہ دینا۔ (فقرہ) آج دادنی بٹ گئی۔ -دادستد۔ مونث۔ لین دین (فقرہ) نواب صاحب کی دادستد اسی ساہوکار سے ہے۔

دادا - (ہ) مذکر ۱ باپ کا باپ ۲ (ہندو) بڑا بھائی ۳ مؤنث - بیگمات دلّی کی کہتی ہیں ۴ گرو - اُستاد - (جانصاحب) کے جو وجد میں آکر بُرا بھلا محتاج ہو سننے والے ہیں وہ بیچیا کے دادا ہیں۔ دادھیال - ددھیال - دَدِہال - مذکر - دادا کا گھر دادا کا خاندان - لکھنؤ میں ددھیال ہی بولتے ہیں - یہ لفظ بیگمات کی زبان پر مؤنث ہے - **دادی** - (ہ) مؤنث ۱ باپ کی ماں (۲ تعظیماً) ہر بوڑھی عورت کو کہتے ہیں

دادار - (ف - داد + آر - کلمۂ نسبت) مذکر - منصف - عادل - خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے

دادرا - (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا گیت ۲ (ہندو) تپیسی - جیسے دادرا بیٹھ گیا یعنی غش آگیا - دادو پنتھی - (ہندو) صفت - دادو کا پیرو ی کرنیوالا - دادو ایک مشہور ہندو فقیر کا نام ہے۔

دار - (ف) مؤنث - سُولی - وہ نوکدار لکڑی جسے زمین میں میخ کی طرح گاڑ کر مجرم کی جان لیا کرتے ہیں - اُردو میں عموماً پھانسی کو کہتے ہیں (ناسخ) دل کو اُس زلفِ چلیپا میں جو اٹکا دیکھا - نظر آیا مجھے منصور نیا دار نئی ۲ ہجر کہات میں) رکھنے والا جیسے حصّہ دار - دار بست (ف) مؤنث (لکڑی اور تختوں کی پاڑ جس پر بیٹھکر معمار اور مزدور عمارت کا کام کرتے ہیں ۲ انگور یا کسی بیل چڑھانے کا ٹھاٹھر (رشک) بنتِ عنب کی تاک سوا کام کچھ نہیں - اینڈے پڑے ہوئے ہیں یہ دار بست مست - دار پر کھنچوانا - متعدی المتعدی - دیکھو دار پر کھینچنا - دار پر چڑھانا - دار پر کھینچنا - دار پر رکھنا - سُولی چڑھانا - سُولی دینا - جانصاحب بات کا پورا ہے یہ منصور خاں - حق ہی بولے جائیگا گو رکھدے حاکم دار پر - دار پر چڑھنا - لازم -

دار چینی (ف) مؤنث - ایک خوشبو دار درخت کی چھال پتّے اور بیج - دار فلفل (ف) مؤنث - فلفل دراز - دار و گیر - (ف - حکومت - ریاست) مؤنث پکڑ دھکڑ - مواخذہ - پرسش (اختر) چلا ہے کوچۂ گیسو کو دل مرا خوش خوش - خبر نہیں کہ وہاں دار و گیر ہوتی ہے - دار و مدار (ف - خاطر - تواضع - مدارات صفائی) مذکر - انحصار - ٹھیراؤ - قرار داد - (دبیر) چل راستی کا ہولیے اعتبار تھا

اسپر ہمارے اوج کا دار و مدار تھا -

دار - (ع) مذکر - گھر - محلّہ - جگہ - مقام - دار الآخرۃ - (ع) مذکر - دوسرا عالم دار الاسلام - (ع) مذکر - وہ ملک جس میں اسلامی سلطنت ہو - دار الامارۃ - (ع - اِمارت بکسرِ اول) مذکر - پایۂ تخت - دار الامان - دار الامن - (ع) مذکر امن کا گھر - وہ جگہ جہاں لڑائی فساد نہ ہو - دار البقا - (ع) مذکر - ہمیشہ رہنے کا گھر - دار الآخرۃ - دار البوار - (ع - بَوار - ہلاکت - خرابی) مذکر - (کنایۃً) دوزخ (اوج) دونوں شقی دو نیم ہوئے ایک وار میں + پہنچا دیا حسام نے دار البوار میں - دار الجزا - (ع) مذکر - عالمِ آخرت - دار الحرب (ع) مذکر - وہ ملک جس میں کافروں کی عملداری ہو اور وہاں کا حاکم مذہبی ضد سے مسلمانوں کو فرائض اسلامی بجالانے سے روکے اور منع کرے - دار الحکومۃ - دار الخلافۃ - دار السلطنۃ - (ع) مذکر - دار الامارۃ - دار السرور - (ع) مذکر - خوشی کا گھر دیکھو دار المحن - دار السلام - (ع) مذکر - سلامتی کا گھر - بہشت ۔ مال کیا دار السلام اے رشکِ مشکِ کربلا - مول لُوں ہوتے نجف کے خُلد سودائی نہیں - دار الشفا (ع) مذکر - شفاخانہ - دار الضرب - (ع) مذکر - ٹکسال - دار العلم (ع) مذکر تعلیم گاہ - دار العمل (ع) مذکر - عمل کرنے کی جگہ یعنی دنیا - دار العیار - (ع) مذکر وہ مقام جہاں کھوٹا کھرا روپیہ پرکھا جاتا ہے - دار الفنا - (ع) مذکر (کنایۃً) دنیا - دار القرار - (ع) مذکر - (کنایۃً) بہشت - جنّت - دار القضا - (ع) مذکر قاضیوں کی کچہری - اس جگہ دار قضا بھی مستعمل ہے - مثال کے لیے دیکھو سبزی چھاننا - دار المحن - (ع) مذکر - غم کا گھر - (جلیل) اب اختیار ہے تمھیں دار المحن کہو جب تم تھے دل میں تو یہی دار السرور تھا - دار المکافات - (ع) مذکر - بدلا ملنے کا گھر (کنایۃً) دنیا ۔ اِس دار مکافات میں سُن لے غافل - بیداد کریگا آج کل پائیگا - دارین (ع دار کا تثنیہ) مذکر - دونوں جہان - دُنیا اور عقبیٰ - جیسے قبلۂ دو جہاں - دیکھو دارین -

دارابی - مونث - رسّی جس سے توپ کھینچتے ہیں -

دارائی۔ (ف) مونث ۱۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے اُردو میں دریائی کہتے ہیں۔ ۲۔ حکومت خدائی ۳۔ دارا بادشاہ سے نسبت رکھنے والا۔ دارم جیرانہ پوشم۔ اُس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بضرورت صرف نمائش کے واسطے کوئی کپڑا پہنے۔

دارو۔ (ف) مونث۔ دوا۔ درماں۔ علاج۔ تدبیر۔ معالجہ (رند) خاک پا اُس غیرت خورشید کی چہرے پہ مل۔ تجھکو دارو نے کلف کیا اسے قمر ملتی نہیں۔ اب اِس معنی میں دوا دارو۔ دارو درمن کی ترکیب سے مستعمل ہے ۲۔ (عم) بارود ۳۔ (اُردو۔ ہندو) شراب (میر حسن) وہ دارو پلاجی کو جو راس ہو۔ کہ جینے کی بیمار کو آس ہو۔ دارو ئے بیہوشی۔ مونث۔ وہ دوا جسے سونگھا کر بیہوش کر دیتے ہیں۔ دارُو درمن۔ مونث۔ (عو) علاج معالجہ۔ درماں سے بگڑ کر درمن ہو گیا۔

دارُوغہ۔ (ت) مذکر۔ مُحافظ۔ نگراں۔ کوتوال۔ پولیس انسپکٹر۔ تھانہ دار۔ کسی جماعت کا سردار۔ سردار ملازماں۔ ۔ ۔ دار وغۂ توپخانہ۔ (ف) مذکر میرآتش۔ توپخانہ کا افسر۔ دار وغۂ جیلخانہ۔ مذکر۔ قید خانہ کا افسر۔ جیلر۔ دار وغۂ دیوانخانہ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو امیروں کے پاس دیوانخانہ میں جانیکی اجازت دے۔ دار وغائی۔ مؤنث۔ محافظت۔ نگہبانی۔ انتظام حکومت افسری۔ سرداری۔

داری۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) باندی۔ لونڈی۔ وہ کنیز جسے لڑائی میں جیت کر لائے ہوں۔ محرم۔ داری جار۔ (ھ) مذکر۔ (عم) لونڈی بچہ۔ خانہ زاد۔ حرامزادہ۔

داڑھ۔ مونث۔ ہندی میں دال ہندی سے اور لکھنؤ میں دال فارسی سے دیکھو ڈاڑھ۔ داڑھین۔ دیکھو ڈاڑھیں۔

داس (ھ) مذکر (ہندو) غلام۔ چاکر۔ خادم۔ مونث کیلئے داسی ہے۔

داسا۔ (ھ) مذکر ۱۔ وہ لکڑی یا پتھر کا ٹکڑا جسے دیوار پر رکھکر اوپر سے کڑیاں ڈالتے ہیں۔ یا ستونوں کے نیچے خواہ اوپر ادھر اُدھر لگاتے ہیں ۲۔ خنجر (رشک) خنجر جو قاتل آئینہ خانہ میں کھینچ لے۔ رکھدوں گلے کے عکس کو داسے کے عکس پر۔ ۳۔ (ہندو) لکڑی یا پتھر کا لانبا چوڑا ٹکڑا۔

داستان۔ (ف) مونث۔ نقل۔ قصّہ۔ کہانی۔ طویل قصّہ۔ سرگزشت ۲۔ زال کا لقب جیسے رستم داستان۔ داستان گو۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصّے سنانے کا ہو۔ قصہ خواں۔

داستانہ۔ (ف۔ دستانہ) مذکر۔ ایک قسم کی ہاتھ کی پوشش ۲۔ وہ چمڑا جسے میر شکار اپنے ہاتھ میں شکاری پرند بٹھانے کے واسطے پہن لیتے ہیں تاکہ اسکے پنجہ کے خار ہاتھ میں نہ چبھیں۔

داشت۔ مونث۔ نگرانی۔ خبرگیری۔ داشت کرنا۔ خبرگیری کرنا (میر) داشت کی کوٹھری میں لا رکھا۔ گھر کا غم طاق پر اُٹھا رکھا۔ داشتہ آید بکار گرچہ باشد سر مار۔ (ف) مقولہ۔ کسی چیز کو حفاظت سے رکھنے کے موقع پر کہتے ہیں۔ (سحر) ہو غلط یہ قول ممسک کہ داشتہ آید بکار۔ قاعدہ ہو چیز اکثر وقت پر ملتی نہیں۔

داعی۔ (ع) صفت۔ بلانیوالا۔ دعا کرنے والا۔

داعیہ۔ (ع۔ داعیۃ) خواہش۔ سبب۔ ہندی میں دایا بمعنی دعوے۔ اجارہ۔ زور ہے۔ مونث۔ عو۔ اجارہ۔ زور۔ دعویٰ (فقرہ) تمھارا کیا داعیہ ہے ہمارا مال ہے نہیں دیتے۔

داغ۔ (ف) مذکر ۱۔ دھبا۔ نشان۔ (چھوڑنا کے ساتھ) ۲۔ جلنے کا نشان ۳۔ کسی عزیز کے مرنے کا غم۔ رنج۔ غم۔ (اوج) قابو کی بات میں نہیں لازم ہے انتشار۔ اماں یہی نہ داغ ہے فدوی کا ناگوار۔ ۴۔ (اُردو) عیب۔ الزام۔ کلنگ کا ٹیکا ۵۔ (اُردو) زخم کا نشان ۶۔ صدمہ۔ جیسے داغ ہجر داغ مفارقت ۷۔ (کنایۃً) رشک و حسد ۸۔ وہ نشان جو پھل کے گل جانے سے پڑ جاتا ہے۔ داغ اُبھرنا۔ (کنایۃً) صدمہ تازہ ہونا ع پھر سیر لالہ زار کو ہم اے صبا چلے۔ آئی بہار داغ جنوں پھر اُبھر گیا۔ داغ اُٹھانا۔ رنج اُٹھانا۔ صدمۂ عظیم برداشت کرنا (آتش) فسانہ تہمت کا ہی پیرا اختر طالع اٹھا کو داغ فرقت سال بسکہ زیبا یا داغ اٹھا صبر واشت ہوا (ایسن کیا خو ہو وقت آئے جو

داغ

داغ

سب سے مجھے پہلے۔ نازک ہے یہ دل داغِ عزیزاں نہ اُٹھے گا۔ داغ بیل۔ مونث
وہ نشان جو سڑک یا روش کے واسطے ڈالتے ہیں۔ نشانِ عمارت جو معمار زمین پر
لگاتے اور جس پر عمارت کے حدود قایم کرتے ہیں (ڈالنا۔ لگانا کے ساتھ) (محسن)
لگائی فنا نے کہاں داغ بیل۔ عدم کو چلی آب و آتش کی ریل۔ داغ پڑنا۔ نشان
پڑنا۔ دھبا پڑنا۔ (رشک) ہے جبیں راست و جبینِ جاناں نشستِ غیر۔ پڑنے لگے
ہمارے یمین و یسار داغ۔ داغ تازہ ہونا۔ بھولے ہوئے صدمہ کا یاد آجانا اور
اُس کی وجہ سے رنج ہونا۔ زخم ہرا ہونا۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی داغِ کہن
تازے ہوئے۔ میرے مرہم میں پڑے کافورِ سارا صبح کا۔ داغِ تصحیح۔ مذکر (ہندوستان
کے فارسی دفتر کی اصطلاح) وہ دفتر جہاں گھوڑوں پر نشانات کئے جاتے ہیں۔
داغِ جگر۔ (ف) مذکر۔ زخمِ جگر۔ زخمِ دل۔ (کنایۃً) اولاد کے مرنے کا صدمہ۔
(اوج) ہم سب لے کاش جہنم ہی میں جاتے مولا۔ پر نہ یہ داغِ جگر آپ اُٹھاتے
مولا۔ داغِ جگر کھلانا۔ (کنایۃً) رُوحی صدمہ دینا۔ (شاد) آہِ سحر نے لاکھوں داغ
جگر کھلائے۔ بادِ صبا نے کھولا عقدہ کلی کلی کا۔ داغِ جنوں (ف) کنایہ جنون سے
(میر) سراپا آشفتہ دماغی۔ داغِ جنوں ہے جبیں چراغی۔ داغ چھوڑنا۔ دھبا
چھوڑنا۔ داغدار۔ (فارسی میں بمعنی معیوب مستعمل ہے) صفت۔ ۱ داغی۔ وہ
چیز جس میں دھبے ہوں۔ وہ پھل جو کہیں سے گل گیا ہو۔ جیسے داغدار آم۔ ۲ معیوب
۳ (دل کیلئے) جس پر روحی صدمہ فرقت یا رنج کا ہو۔ داغ دکھانا۔ رنج دینا۔ مفارقت
کا صدمہ دینا۔ (سحر) جدائی دوست کی دشمن کو بھی نصیب نہ ہو۔ جگر کو داغ
دکھانا نہ یا خدا دل کا۔ داغ دیکھنا۔ صدمہ اُٹھانا۔ (ناسخ) میری قسمت میں
نہ تھا داغِ جدائی دیکھنا۔ رُوح رخصت ہو گئی پہلے وداعِ یار سے۔ داغ دینا
۱ رنج دینا۔ صدمہ دینا۔ (آتش) باغ میں شب باش ہو کر لالہ رو جلوا نہ شمع۔
داغِ بلبل کو نہ دے دکھلا کے مُنہ گلگیر کا۔ ۲ جلانا۔ جھلسا دینا۔ کوئی چیز گرم کر کے
اُس کا نشان جسم پر ڈال دینا۔ پہلے دستور تھا کہ آزاد کرتے وقت غلام کی پیٹھ یا
سُرین پر داغ دیتے تھے تاکہ ہمیشہ نشان قایم رہے۔ ۳ (ہندو) مُردے کو جلانا
۴ زخم کو جلانا۔ نقصان پہنچانا۔ ۵ آتشبازی کو آگ لگانا۔ (قلق) چرخیاں اور
انار داغ دیئے۔ چرخِ انجم کے دل کو داغ دیئے۔ ۶ سر کرنا جیسے توپ داغ دی۔
۷ داغ کرنا۔ (فقرہ) گھی داغ دے کے ڈال دو۔ ۸ شکایت کرنا چغلی کھانا۔ داغ کرنا
متعدی گرم کرنا۔ کڑکڑانا۔ بگھارنا (فقرہ) گھی داغ کر کے ڈال دو۔ داغ کھانا
(کنایۃً) صدمہ اُٹھانا۔ رنج اُٹھانا۔ رشک کرنا (ناسخ) کھائیے کیوں داغ معشوقانِ گلرخسار کا
مُدّعا ہے جی بہلنے سے گلستاں دیکھئے۔ گل کھلانا (برق) شمعیں جلتی نہیں شب
غم میں۔ داغ میرے مکان کھاتے ہیں۔ داغ لگ جانا۔ اِس معنی میں
داغ کھا جانا مستعمل ہے۔ داغ کھلانا۔ صدمہ دینا (شاد) آہِ سحر نے لاکھوں
داغِ جگر کھلائے۔ بادِ صبا نے کھولا عقدہ کلی کلی کا۔ داغ لگانا۔ متعدی۔
۱ جلانا۔ ۲ (کنایۃً) عیب لگانا۔ بدنام کرنا۔ (آتش) لالہ رو کہکر لگاتے ہیں
گل انداموں کو داغ۔ روزِ محشر شاعروں کا پوست کھینچا جائیگا۔ ۳ داغنا
نشان ڈالنا۔ داغ لگنا۔ لازم۔ ۱ جلنا۔ جل جانا۔ دیگچی وغیرہ میں کھانا جل جانا
جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا۔ (جرأت) اُس بادہ کش کی آج ضیافت ہے
آہِ گرم۔ دلکو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب تلخ۔ ۲ (کنایۃً) عیب لگنا۔ الزام لگنا۔
(ناسخ) لگ گیا داغ اِک غلامی کا۔ ورنہ یوسف بُرا نہیں تجھسے۔ ۳ کپڑے
یا کاغذ وغیرہ پر دھبہ یا سیاہی کا آجانا۔ (ناسخ) چاندنی میں ہم نے جو بے یار
کی سیرِ چمن۔ داغِ خوں گویا لگے تھے چادرِ مہتاب میں۔ ۴ (کنایۃً) کسی کا کچھ عیب دار
ہو جانا۔ (آتش) برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو۔ نہ بوئے
کافور میں نے سونگھی نہ داغ مجھکو لگا کفن کا۔ داغ لیجانا۔ کسی بات کا قلق اپنے
ساتھ لیجانا (غالب) لیگئے خاک میں ہم داغِ تمنائے نشاط۔ داغ مٹانا۔ کسی
چیز کا نشان معدوم کرنا۔ (ناسخ) سر رگڑوں آستانِ بُتِ ناز میں سے میں
ہے جی میں داغِ سجدہ مٹاؤں جبیں سے میں۔ داغ مٹنا۔ لازم۔ داغنا۔
۱ کوئی چیز لوہے سونے چاندی وغیرہ کی آگ میں گرم کر کے بدن پر لگانا۔ ۲ بارود
میں آگ دینا۔ توپ بندوق یا گولا وغیرہ چھوڑنا۔ ۳ آتشبازی چھوڑنا۔

دافع

(شاد) دل کا انار دلغنے کو کچھ تو چاہیئے + آہِ شرر فشاں نہ سہی پھلجھڑی سہی۔ داغ نکلے ! قسم ۲ کوسنا (دہلی) (عو) پھوٹ نکلے۔ جلکر نکلے۔ جیسے ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے۔ (جانصاحب) اب نہ سوؤں گی تمہارے ساتھ اور کو سونگی یہ۔ داغ نکلے اُسکے جسکو بھیجتے کمخواب ہو۔ داغ ہو کر نکلے۔ عو۔ جلکر نمایاں ہو۔ پھوٹ کر نکلے۔ جیسے ہمارا کھایا پیا داغ ہو کر نکلے۔ داغ ہونا۔ لازم ! نکھار اجانا چھونک لگنا ۲ (کنایۃً) رنج ہونا۔ صدمہ ہونا۔ رشک ہونا۔ (آتش) رنگِ شب اُڑتا ہے گیسوئے سیہ کو دیکھکر۔ داغ ہے ماہِ دو ہفتہ کو ترے رُخسار پر۔ ۳ جلکر زخمی ہونا سہ داغ سینے ہوتے ہیں گُل کھاتے ہیں زخمی ترسے۔ گرم بازار اندنوں ہے مرہم کافور کا۔ داغی۔ (فارسی میں بمعنی معیوب) صفت۔ داغدار۔ دھبے دار۔ جلا یا ہوا ۲ معیوب۔ عیب دار ۳ سزایاب۔ سزایافتہ ۴ مجرم۔ (جملہ معانی میں کرنا ہونا کے ساتھ) داغی غلام۔ ترکیوں کا دستور تھا کہ حبشیوں کے لڑکوں کو پکڑ لاتے اور اُن کی پیشانی پر داغ لگا دیتے تھے۔ (جرأت) کوئی ہمسر نہیں واللہ اُسکا۔ کہ ہے داغی غلام اِک ماہ اُسکا۔

داغا جانا ! جلایا جانا۔ لوہے سے جر کا دیا جانا۔ آتشبازی چھوڑی جانا۔ توپ بندوق کا چھوڑا جانا۔

دافِع۔ (ع) صفت دفع کرنیوالا۔ دافِعہ۔ (ع۔ دافِعَۃ۔ دفع کرنیوالی) مؤنث۔ آدمی کے بدن میں ایک قوت ہے جو خوراک سے اُس حِصہ کو نکال دیتی ہے جس میں خون بننے کی قابلیت نہیں ہوتی۔

دالّ۔ (ع) ! دلالت کرنیوالا۔ راہ دکھانیوالا۔ اِس معنی میں بتشدید لام ہے ۲ ایک حرف کا نام دیکھو د۔ دال۔ (ھ) مونث۔ دیکھو دَل ! دلے ہوئے چنے۔ مونگ۔ اُرد وغیرہ جو سالن کے طور پر پکائے جاتے ہیں ۲ کمر نڈ ۳ انڈے کی زردی ۴ شیشۂ آتشی کا وہ عکس جس سے آگ لگتی ہے ۵ پرند کے انڈے سے جب بچہ نکلتا ہے تو چوبچ کے دونوں طرف زردی ہوتی ہے۔ اس زردی کو دال کہتے ہیں جب وہ جھڑ جاتی ہے بچہ جوان ہو جاتا ہے۔ دیکھو ابھی مُنہ سے

دال

دال نہیں جھڑی۔ **دال بندھنا**۔ لازم ! کھرنڈ بندھنا چیچک کے آبلوں پر کھرنڈ بندھنا۔ انگور بندھنا ۲ آتشی شیشہ کا عکس پڑنا۔ شُعاع کا جمع ہونا۔ (فقرہ) آتشی شیشہ میں کالے کپڑے بغیر دال نہیں بندھتی۔ **دال جوتیوں میں بٹنا**۔ نااتفاقی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ خانگی جھگڑا ہونا۔ زبانوں پر جوتیوں میں دال بٹنا ہے۔ **دال جھڑنا**۔ دیکھو دال نمبر۔ **دال چپاتی**۔ مونث ! دال روٹی۔ ۲ بچّوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام۔ **دال چپاتی بٹنا**۔ (کنایۃً) آپس میں جوتی مار پیٹ ہونا۔ **دال چپّو ہونا**۔ لازم ! دو پتنگوں کا باہم لپٹکر زمین پر گر پڑنا ۲ گتھم گتھا ہونا۔ باہم لپٹنا۔ **دال دلیا**۔ مذکر ! غریبانہ خوراک۔ غریبوں کا سا کھانا۔ رُوکھی سُوکھی۔ ما حضر (فقرہ) آج تو دال دلیا ہیں کھائیے۔ (جانصاحب) دال دلیا ہی نہیں ملتا کجا کھانا لذیذ + کھالیا جو مل گیا مجھے بہت کھایا لذیذ۔ ۲ کچھ نہ کچھ تھوڑا بہت (فقرہ) کوشش کیئے جاؤ بہت نہیں دال دلیا ہو ہی رہے گا۔ **دال روٹی**۔ مونث۔ غریبانہ خورش۔ رزق۔ روزی۔ آذوقہ ۔ آٹا۔ دال روٹی پیٹ بھر کے کھاتا ہے۔ یعنی خوش حال ہے۔ **دال روٹی سے خوش**۔ **دال روٹی سے آسودہ**۔ (عو) صفت۔ کھاتا پیتا۔ آسودہ حال۔ **دال روٹی کر دینا**۔ (کنایۃً) ہر وقت استعمال کر کے بیوقعت کر دینا۔ **دال نے عین** یعنی دفع ہو۔ (منیر) دلِ پرخون جو نہیں پاؤں سے ملتے پھرتے۔ دال سے عین نظر آئے ہیں چلتے پھرتے۔ **دال گلنا**۔ لازم ! دال کا گھل ملکر گداز ہو جانا پک جانا ۲ (کنایۃً) کسی کا کسی مقام پر دخیل ہونا۔ رسائی ہونا۔ کامیابی ہونا۔ داؤں چلنا۔ اِس معنی میں بیشتر سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ (انشا) گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھائیے۔ اے شیخ صاحب آپ نہ شیخی بگھاریئے۔ **دال موٹ**۔ **دال موٹھ**۔ (ھ) مونث۔ دال میں موٹھ ملا کر نمک چھڑک کر بناتے ہیں **دال میں کچھ کالا ہے**۔ دال میں کالا ہے یعنی کچھ نہ کچھ خرابی ہے۔ کچھ شبہ ہے۔ شک ہے (نصیر) بوجہ اُس نے نہیں خطاب منہ پہ نکالا ہے۔ دِل مجھ سے یہ کہتا ہے کچھ دال میں کالا ہے۔ **دال نہ گلنا**۔ دیکھو دال گلنا۔

دالان

دالان۔ (فارسی میں دالان۔ دالانہ۔ گھر کا بڑا کمرہ) مذکر بڑا اور لمبا کمرہ جسمیں سہ درہ لگایا جاتا ہے یا محراب وار دروازے ہوتے ہیں۔ دالان در دالان۔ مذکر۔ دُہرا دالان۔ دالان کے اندر دالان۔ آگے پیچھے دو برابر کے کمرے۔

دامَ۔ (ع) ماضی کا صیغہ ہے اُردو میں مُرکّبات ذیل میں مستعمل ہے۔ دامَ ظِلُّہٗ خاندانی بزرگوں کے القاب کے ساتھ بطور دعا لکھتے ہیں۔ یعنی اُسکا سایۂ عاطفت ہمیشہ برقرار رہے۔ دام لطفہٗ کسی برابر والے کے واسطے القاب میں مستعمل ہے یعنی اُس کی مہربانی ہمیشہ رہے۔ دام مُلکہٗ ۔ القاب میں بادشاہوں کے لکھتے ہیں۔ یعنی اُس کی سلطنت ہمیشہ برقرار رہے۔

دام۔ (ھ) مذکر ! دمڑی۔ چھدام۔ کوڑی ۲ قیمت۔ مول۔ نرخ۔ بھاؤ۔ (فقرہ) اِس کتاب کے کیا دام ہیں ۳ نقدی۔ زر نقد۔ جیسے دام دیجئے کام لیجئے ۴ ایک پیسے کے پچیس دام ہوتے ہیں۔ دام اُٹھانا۔ دام خرچ کرنا۔ (داغ) متاعِ دل جو ہو بیکار کیوں نہو وقت۔ کہ دام اُٹھانے پڑے جنس ناروا کے لئے دام اُٹھنا کسی چیز کا فروخت ہوجانا۔ قیمت یا لاگت کا حاصل ہونا۔ دام کھڑے ہونا۔ (معروف) بازارِ عشق میں ہم دلکو پھیرے دکھاتے۔ پر خاک بھی نہ یارو دام اس گھر کے اُٹھے۔ دام بھر پانا۔ قیمت وصول ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ روپیہ وصول ہوجانا۔ دام بھرنا۔ تاوان دینا۔ دام پٹ جانا قیمت طے ہونا۔ (منیر) کھا کھا کے غوطے یار سے پایا دُرِ مراد۔ ڈوبی ہوئی تھی جمع مگر دام پٹ گئے۔ دام چکانا ! نرخ کرنا۔ بھاؤ ٹھہرانا۔ قیمت طے کرنا۔ قیمت ادا کرنا۔ دام دام۔ کوڑی کوڑی۔ حبہ حبہ (فقرہ) وہ تو دام دام بیباق ہیں اُن سے تقاضا کیسا۔ (ذوق) ہم اُنکے زلف سے سودا جو دام لیتے ہیں۔ تو اصل و سود وہ سب دام دام لیتے ہیں۔ دام دینا۔ متعدی۔ قیمت ادا کرنا۔ دام کھڑے کرنا۔ چیز بیچکر نقدی کرلینا۔ دام کھڑے ہونا۔ لازم دام لگانا ! قیمت صرف کرنا ۲ قیمت آنکنا۔ دام لگنا۔ لازم۔

دام۔ (ف۔ سنسکرت میں رسّی) جال۔ پھندا (نوازش) کچھ نہیں آسان بچنا بُلبُلِ ناشاد کا۔ موجِ گُل بھی درحقیقت دام ہے صیّاد کا ۲ گھاس کھانیوالا صحرائی چوپایہ جیسے ہرن بارہ سنگھا وغیرہ دیکھو دد دام ۳ اُمراء و سلاطین ہند کے مناصب و خراج ملک میں روپے کے چالیسویں حصّے سے مراد ہوا کرتی ہے۔ اور پیسے کے پچیسویں حصّے کو بھی دام کہتے ہیں ۴ دواؤں کی تول میں پختہ دام ۸ ماشے کا (بعض نے ۱۲ ماشے کا بھی مانا ہے) اور خام ۲ ماشے کا ہوتا ہے ۵ پیکر (اسیر) کریں مقابلہ اغیار میں مسائل کا۔ کھروں کے سامنے کب کھوٹے دام چلتے ہیں۔ دام بچھانا۔ جال بچھانا شکار کے پھنسانے کو ۲ دغا کرنا۔ (غالب) آگہی دامِ شنیدن جسقدر چاہے بچھائے۔ مُدّعا عنقا ہے اپنے عالمِ تقریر کا۔ دام میں آنا۔ فریب میں آنا۔ دام میں پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ جال میں پھنسنا دام میں لانا۔ جال میں پھنسانا۔ بس میں کرنا۔ مکر و فریب میں لانا۔ (ناسخ) کیا دام میں زلفوں کے کوئی لاسکے اُسکو۔ رم کرتے ہیں صیّادِ غزالانِ حرم سے۔ دامے درمے قدمے سخنے۔ روپے پیسے ہاتھ پاؤں یا زبانی امداد کے واسطے کہتے ہیں۔ دام یار۔ (ف) صفت۔ صیّاد (صبا) بناکے گیسوؤں کو تم تو دام یار بنے۔ ہمارا طائرِ دل مفت میں شکار ہوا۔

داماد۔ (ف۔ دایم باد یا دایم آباد کا مخفّف) مذکر ! لغوی معنی نیا دولھا۔ ۲ (اصطلاحی) بیٹی کا شوہر۔ دامادی۔ (ف) مونث۔ شادی۔ کتخدائی۔ داماساہی چکانا۔ (ہندو) قرضخواہوں کو کُل جائداد حصہ رسدی بانٹ دینا۔ کل قرضہ بیباق کردینا۔ داماساہ۔ ایک دیوالیہ تھا جس کی کُل جائداد قرضخواہوں کو حصہ رسدی بانٹ دی گئی۔

داماں

داماں۔ دامن۔ (ف) مذکر ! آنچل۔ انگرکھے یا قبا کا وہ حصّہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے۔ گریبان کا مُقابل۔ کسی چیز کا کنارہ ۲ پہاڑ کے نیچے کی زمین۔ جیسے دامنِ کوہ۔ دامنِ صحرا۔ دامنِ شہر ۳ حرف کے دائرے کو بھی دامن کہتے ہیں۔ دامن۔ آنچل کا فرق۔ دوپٹے اور اوڑھنی وغیرہ اوڑھنے کی چیزوں کے لئے آنچل اور قبا عبا وغیرہ پہننے کی چیزوں میں

دامن

دامن کہتے ہیں۔ دامن اٹک جانا۔ (کنایۃً) پھنس جانا۔ گرفتار ہو جانا۔ (عاشق)
کیونکر بیاں لطافتِ پوشاکِ یار ہو۔ مخمل کے فرشِ خواب میں دامن اٹک گیا۔
دامن اٹھانا۔ دامن سمیٹنا۔ آنچل اونچا کرنا۔ دامن اُلجھنا ۱: دامن کا کسی نوکدار
چیز میں پھنس جانا ۲: (کنایۃً) کسی جھگڑے میں پھنس جانا۔ پابند ہو جانا۔ (ذوق) ناکسوں سے
کیا رکیں وارستگاں۔ اُلجھے کب دامن صبا کا خار سے۔ دامن بچانا (کنایۃً) بے لوث
رہنا۔ علٰحدگی اختیار کرنا سلامت روی اختیار کرنا۔ (ذوق) اپنے دامن کو بچا کر
جائیو۔ برق میرے وادیٔ پُرخار سے۔ دامن بندی۔ (ع) مونث۔ شادی بیاہ
(فقرہ) ایک ایسے بڈھے سے لڑکی کی دامن بندی کر دی جو سن میں دادا سے بھی
زیادہ ہے۔ دامن بھرنا۔ دامن میں کوئی چیز لینا جس سے دامن معمور ہو جائے۔
(ناسخ) زر سے زنہار نہ اے طالبِ زر بھر دامن۔ دامن پاک ہونا۔ بے لوث ہونا
(ذوق) ہے تہمتِ حُبّ زر سے یہ دامن ہمارا پاک۔ گر چھینٹ بھی پڑے تو بجا دم
نہیں۔ دامن پر دھبّا رہنا۔ کسی کے سر الزام رہنا۔ یہ خونِ داغ ہے ہرگز نہیں
چھٹنے کا اے قاتل۔ کہ اِس کا حشر تک دھبّا رہیگا تیرے دامن پر۔ دامن پر فرشتے
نماز پڑھیں۔ پاکدامنی اور عصمت ظاہر کرنے کے لئے بولتے ہیں (راسخ) وہ تر
دامن ہوں واعظ پاکدامن جس کو کہتے ہیں۔ نمازیں پڑھتے رہتے ہیں فرشتے میرے
دامن پر۔ دامن پکڑنا۔ متقاضی ہونا۔ مانگنا۔ مُتعرض ہونا۔ روکنا (ناسخ)
ہم سے بھاگا ہے وہ گل دامن پکڑ لینا ذرا۔ کہتے ہیں ہم ناتواں ہر ایک خارِ راہ سے
۲: سہارا لینا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔ (ذوق) نہ پکڑیں دامنِ الیاس گردابِ بلا
میں ہم۔ کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے جینا ہے سہارے کا۔ دامن پھیلانا متعدی
۱: گودی پھیلانا۔ آنچل پھیلانا ۲: (کنایۃً) کچھ مانگنا۔ التجا کرنا۔ (انیس) غل تھا
کہ پناہ اب ہمیں یا شاہِ زماں دو۔ پھیلائے تھے دامن کو پھریرے کہ اماں دو۔
دامن پھیلنا (کنایۃً) سوال کرنا۔ کچھ طلب کرنا (ناسخ) طمعِ خام سے پھیلے جو
کسی کے آگے۔ یارب ایسا تو مجھے ہو نہ میسّر دامن۔ دامن تر ہونا۔ گنہگار ہونا
دیکھو تردامن۔ دامن تلے چھپانا۔ دامن تلے ڈھانکنا ۱: پناہ میں لینا ظلِ حمایت

دامن

میں لینا ۲: عیب پوشی کرنا ۳: پرورش کرنا۔ پالنا۔ حفاظت کرنا۔
دامن تھام لینا۔ روک لینا۔ (جلیل) اب تو نکلنا وادیٔ وحشت سے مشکل ہے
جہاں اٹھکر چلے ہم خار دامن تھام لیتے ہیں۔ دامنِ تیغ۔ تلوار کے کنارے کا حصہ
یہ ترکیب فارسیوں کے استعمال میں نہیں ہے۔ اردو میں بجز صبا کے اور کسی کلام
میں نہیں ملی۔ (صبا) الفتِ ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں۔ دامنِ تیغ
نہ کیوں دامنِ مژگاں ہو جائے۔ دامن جھاڑنا۔ دامن کا گرد و غبار جھاڑنا۔
۲: (کنایۃً) تعلقات سے آزاد ہونا۔ (ناسخ) پھر بہار آئی نکلئے گھر سے دامن
جھاڑ کر۔ سوئے صحرائے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر ۳: (کنایۃً) خالی ہاتھ
ہونا۔ (سودا) کیا اس چمن سے باندھ کے لیجائیگا کوئی۔ دامن تو میرے سامنے
گل جھاڑ کر چلا۔ دامن جھٹکنا۔ جھٹکا دیکر دامن چھوڑا لینا۔ الگ ہو جانا
نفرت کرنے بیزار ہونے کا کنایہ (ناسخ) ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر
تو گیا جسدم۔ گریباں آ رہا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن پر۔ دامن چلنا۔
دامن کا چاک ہو جانا۔ (جلیل) جنوں کی جب ہوئی آمد بڑھے سب
پیشوائی کو۔ چلا دامن اِدھر سے اُس طرف سے آستیں نکلی۔ دامن چھٹنا۔
دامن چھوٹنا۔ علٰحدگی ہونا۔ (ناسخ) پیاپے پونچھتا ہوں اشک ایّامِ
جدائی میں۔ مرا دامن نہیں چھٹتا کبھی اطفال بدخو سے ۲: ترکِ تعلق
ہونا (غالب) سنبھلنے دے مجھے اے نااُمیدی کیا قیامت ہے۔ کہ
دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے۔ دامن چھوڑانا۔ پیچھا چھوڑانا
بری الذمّہ ہونا۔ (آتش) دامن چھوڑا کے حبیب سے گیا ہے وہ بیوفا۔
دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ۔ دامن چھوڑنا۔ ترکِ تعلق کرنا
جُدا ہونا۔ (انیس) تنہا شہِ مظلوم کا مدفن نہیں چھوڑا۔ مر کر بھی تو شبیر کا دامن
نہیں چھوڑا۔ دامندار۔ (ف) صفت۔ چوڑا چکلا۔ بیشتر زخم کیلئے مستعمل ہے
(سحر) پونچھ لے قاتل لہو تلوار کا جلدی نہ کر۔ دامن آخر کس لئے ہیں زخم
دامندار کے۔ دامنِ دل (کنایۃً) دل۔ (عاشق) جوش نکلا جگر میں سینہ کلیجہ پھٹ گیا

دان	دامن

دامن

جامۂ تن دامن دل پارہ پارہ ہوگیا۔ دامن دولت۔ بادشاہ یا رئیس کا سہارا۔ پناہ۔ دیکھو دولت۔ (تعشق) دنیا میں کہیں امن کا مسکن نہیں رکھتے۔ جز دامن دولت کوئی دامن نہیں رکھتے۔ دامن سمیٹنا۔ دامن کو ہاتھ سے اکٹھا کرنا۔ (کنایۃً) علیحدگی اختیار کرنا۔ دامن سنبھالنا۔ دامن سمیٹنا۔ دامن سوار۔ (ف) بچے دامن کے سرے کو دونوں پاؤں کے بیچ سے نکال کر کھیلتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا گھوڑا ہے ہم اس پر سوار ہیں۔ (ذوق) کہاں وہ موسم طفلی کہ جب دامن سواروں میں تھے ہم تیار کرتے توسن رہوار دامن سے۔ دامن سے بندھنا۔ کسی کا ہو رہنا۔ دامن سے لگنا۔ دامن سے آ لگنا۔ پناہ لینا۔ (جرأت) چمن دہر میں جوں خار ہوئی قدر مری۔ جس کے دامن سے لگوں وہی چھوڑا تا ہے مجھے سے تجھکو کیا سلسلہ قیس میں تیت ہے نقیر۔ خار صحرا ترے دامن سے جو آ لگتا ہے۔ دامن سے لگا رہنا۔ وابستہ رہنا۔ کسی کا حاجت مند رہنا۔ دامن سے منہ چھپانا۔ دامن سے منہ ڈھانکنا۔ (کنایۃً) حجاب کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ دامن سے ہوا دینا۔ محبت میں دامن سے پنکھے کا کام لیتے ہیں۔ (صبا) ہم وہ بسمل ہیں کہ ٹھنڈے نہیں ہوتے جبتک دامن زخم سے قاتل کو ہوا دیتے ہیں۔ دامن شب۔ (ف) مذکر۔ شب کا آخری حصہ دامن کمر سے باندھنا۔ جن لوگوں کو زیادہ چلنا پڑتا یا سواری کے ساتھ دوڑنا پڑتا ہے وہ کمر سے دامن باندھ لیتے ہیں۔ (ذوق) حاضر ہیں مرے توسن وحشت کی جلو میں۔ باندھے ہوئے کہسار بھی دامن کو کمر سے۔ دامن کوہ۔ (ف) مذکر۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ دامن کھینچنا۔ رکنے یا پاس بلانے کے لئے دامن کھینچتے ہیں۔ (آتش) معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالئے۔ کھینچئے دامن سر میدان گریباں کی طرح۔ دامن کی ہوا دینا۔ دامن کو حرکت دیکر پنکھے کا کام لینا۔ (شرف) اسقدر گھبرا گئے وہ غش جو مجھکو آگیا۔ اپنے دامن کی ہوا دی ہوش آنے کے لئے۔ دامن گردانا۔ دامن لپیٹنا۔ (انیس) گردانا جو دامان قبا سرور دیں نے۔ گھوڑے کی رکاب آن کے لی روح امیں نے۔ دامنگیر۔ (ف) صفت۔ دامن پکڑنے والا۔ مزاحم۔ حمایت چاہنے والا۔ مستغیث۔ (ہونا کے ساتھ) (داغ) خوف ہے اسکو نہ دامنگیر ہو یہ وقت ذبح۔ ہاتھ بسمل کا دبا لینا ہے اکثر زیر پا۔ دامن لینا۔ دامن پکڑنا۔ سہارا لینا۔ (ناسخ) چاہئے وحشت جامہ چاک ہونا روح کا۔ دامن قاتل کو لوں اپنا گریباں چھوڑ کر۔ دامن محشر۔ دامن قیامت (ف) مذکر۔ قیامت کا میدان۔ دامن مریم۔ کنایہ ہے عصمت سے۔ (داغ) بچاؤں پیرہن کیا چارہ گر میں دشت وحشت سے۔ کہیں ایسے گریباں دامن مریم بھی ہوتے ہیں۔ دامن مژگاں (ف) مذکر۔ مژگاں کا آخری حصہ مثال کے لئے دیکھو دامن تیغ۔ دامن مقصود۔ (ف) مقصود کا دامن۔ ہیں صحرا کرتے ہیں۔ دامن میں چھپانا۔ (کنایۃً) پناہ دینا۔ دامن میں چھپنا۔ پناہ لینا۔ (انیس) کر رحم کہ دامن میں ترے آکے چھپے ہیں۔ دامن میں لہو لگنا۔ اثبات خون ہونا کسی قاتل پر۔ خون کا دامن میں آلودہ ہونا۔ (ناسخ) ہم ہیں وہ وحشی عریاں کہ اگر قتل بھی ہوں۔ لہو اپنا لگے قاتل کے نہ داماں میں کبھی۔ دامن نکلنا۔ دامن کا چاک ہونا۔ (امیر) رفو گر دیکھکر میرے جنوں کو ہاتھ ملتا ہے۔ گریباں کو رفو کرتا ہے تو دامن نکلتا ہے۔ دامن نہ چھوڑنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ ساتھ چھوڑنا دامن ہاتھ۔ استعمال میں ضمائر کے ساتھ یہ کہتے ہیں آپکا یا تمھارا دامن ہوگا اور میرا ہاتھ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ پیچھا نہیں چھوڑوں گا۔ یا تمھارے ظلم کی فریاد کرونگا دامنہ۔ (ف۔ دامن کا مزید علیہ) مذکر۔ دامن کوہ۔ (رشک) سایۂ دامن شیریں کے تلے سر دیتا۔ مرگیا دامنہ کوہ میں فرہاد عبث۔ دامنی۔ (ف۔ اوڑھنی جو عورتیں سر پر اوڑھتی ہیں) مونث۔ ۱ وہ چوڑا کپڑا جو گھوڑے کے پٹھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے لئے پڑا رہتا ہے۔ زین پوش۔ ۲ ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں۔ اوڑھنی۔

دان

دان۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) زکوٰۃ۔ خیرات۔ صدقہ۔ (کرنا۔ دینا کے ساتھ) (ناسخ) خط شبرنگ یہ گالوں پہ نہیں دھیان کرو۔ ہے ابھی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو۔ (شاد) خال کا بوسہ نہا کر دیجئے۔ دلن دیں ہند و دھرم اشنان کا ۲ جہیز۔ اُردو میں تنہا نہیں بولتے۔ عورتیں دان دہیز بولتی ہیں۔ دان پن۔

دانا

(ہند د۔عو) مذکر۔ خیر خیرات۔ صدقہ۔ دان دہیز۔ (صحیح دان جہیز) مذکر۔ جہیز وغیرہ (فقرہ) اُس کی ماں بڑے مالدار گھرانے کی تھی خوب دان جہیز لائی۔ دان لینا۔ خیرات لینا۔ (ناسخ) کب کسی سے وہ دان لیتے ہیں۔ رنج دیدے کے جان لیتے ہیں

دان۔ (ف) کلمۂ ظرف ! (مرکبات میں) گھر۔ جگہ۔ مکان۔ مقام۔ خانہ۔ جیسے قلمدان۔ آتشدان۔ شمعدان۔ نمکدان ؟ جاننے والا۔ جیسے نکتہ داں۔ زباندان۔ یہ کبھی اُردو میں اسموں پر آکر ظرفیت کے معنی دیتا ہے۔ جیسے اُگالدان۔ پاندان۔ ظرف اگر چھوٹی چیز ہو تو اسم ظرف میں دان پر یائے معروف زیادہ کرتے ہیں۔ جیسے چونے دانی۔ دانندہ (ف) صفت جاننے والا۔ ماہر۔

دانا۔ (ف) صفت۔ دانشمند۔ ہوشیار۔ دانا بینا۔ صفت۔ عاقل اور ہوشیار کار آموزدہ اور تجربہ کار۔ دانائی۔ (ف) مونث۔ عقل۔ دانش۔

دانا۔ (ھ) بیلوں کو کھلیان پر چلانا۔ (فقرہ) دائے ہوئے غلّہ کو ٹوکری میں رکھکر اُڑا دو۔

دانت۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ! دنداں ؟ (کنایتہً) کسی چیز کی طرف رغبت و میلان خاطر (فقرہ) اُس کا اِس گھڑی پر مدت سے دانت تھا ؟ دندانے۔ آرے کنگھی۔ چکّی۔ سِل اور چاقو کے۔ (جان صاحب) جوانی میں بڑھاپے پر میں ڈاڑھیں مار کر روئی۔ مسالا پسنے بیٹھی نہ دیکھے دانت جب سِل میں۔ (منیر) ایسا مسیح ہو تو زمانہ مرے نہیں۔ کنگھی کے دانت مُنھ سے نکل آئے بار ہا۔ (منیر) غیروں سے بنواتے ہیں قلمیں یہ طفلِ خوشنویس۔ کاٹے کھاتے ہیں مجھے دانتوں سے چاقو اندنوں۔ دانت اڑنا۔ (دہلی) دانت کا چُبھنا۔ گڑنا۔ (انشا) دانت مچھر کے وال جو اڑنے لگے۔ جتنے نقرے تھے سب بگڑنے لگے۔ لکھنؤ میں دانت چُبھنا۔ دانت گڑنا مستعمل ہیں دانت اُکھاڑنا۔ دانت اُکھیڑنا۔ متعدی۔ دانتوں کو مسوڑھوں میں سے نکال لینا۔ دانت بٹھا دینا (کنایتہً) عاجز کر دینا۔ پست کر دینا سہ دیو فلک کے دانت تمہانے بٹھا دیئے۔ کیسا شبِ فراق کا صدمہ اُٹھالیا۔ دانت توڑنا۔ (کنایتہً) عاجز کرنا۔ دانت بجانا۔ دانتوں سے آواز نکالنا۔ عورتیں اِس حرکت کو منحوس

دانت

سمجھتی ہیں اُن کے نزدیک سوتے میں دانت بجیں تو رزق اُڑنے کی علامت ہے۔ دانت بجنا۔ دانت کڑکڑانا۔ دانتوں کا کمال سردی کے باعث باہم ٹکرا کر آواز دینا (سحر) دانت تاروں کے بجیں شب کو جو کھینچوں دمِ سرد۔ کہکشاں ٹھنڈی سڑک اے بُتِ ترسا ہو جائے۔ دانت برّاق ہونا۔ دیکھو برّاق۔ دانت بنانا۔ مصنوعی دانت بنانا۔ دانت بندھوانا۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا۔ دانتوں کو کسوانا۔ دانت بنوانا مصنوعی دانت لگوانا۔ دانت بھینچنا۔ دانت دبانا۔ دانت پیسنا۔ زور کے ساتھ اوپر نیچے کے دانتوں کو ملا لینا۔ دانت بیٹھنا۔ دانت بیٹھ جانا۔ لازم۔ دانتوں کا جکڑ جانا۔ دانت بچّی ہو جانا۔ یہ کیفیت اکثر حالت غشی میں ہوتی ہے۔ (قلق) گرتے ہی اُسکے دانت بیٹھ گئے۔ لب نازک میں سارے پیٹھ گئے ؟ (عظم) دانت کا چُبھ جانا۔ دانت لگ جانا۔ دانت پر تلوار لگانا۔ دانت پر مار کر تلوار کی تیزی کا امتحان کرتے ہیں (وزیر) لگائی دانت پہ محبوب سبزہ رنگ نے تیغ۔ خضر نے ناؤ چڑھائی ہے آبِ گوہر پہ۔ دانت پیسنا۔ (کنایتہً) نہایت غصّے ہونا۔ جھلانا۔ (آتش) جب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیستا۔ ڈوبونگا میں ڈبائیگا آب گُہر مجھے ؟ (کنایتہً) کسی کو اذیّت دینے کا ارادہ کرنا۔ غصّہ دکھانا۔ (عاشق) وہ دانت پیستے ہیں باغ میں صنوبر پر۔ دباؤ ڈالتے ہیں سرو قد برابر پر۔ دانت تلے اُنگلی دبانا۔ (انگشت بدنداں گرفتن کا ترجمہ) افسوس کرنا۔ تعجّب کرنا۔ حیرت میں ہونا۔ تعجّب میں ہونا۔ دانت تلے ہونٹھ دبانا۔ (کنایتہً) غصّہ کرنا۔ (ناسخ) لوگوں نے ہونٹھ چوم لئے ہنسے کیا کیا۔ غصّہ سے کیوں نہ دانت تلے وہ دبائے ہونٹھ۔ دانت توڑنا۔ متعدی ! دانت نکالنا۔ دانت اُکھاڑنا ؟ (کنایتہً) عاجز کرنا۔ کام کاندر کھنا مغلوب کرنا۔ دانت تھے تو چنے نہ تھے چنے ہوئے تو دانت نہیں مثل بوقت مُراد حاصل ہونے پر بولتے ہیں۔ دانت تیز کرنا۔ (فارسی میں تیز کردن دنداں بر چیزے) ایذا رسانی کا قصد کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ (نکہت) جو دل کہ کاوشِ مژگاں نے ریزہ ریزہ کئے۔ جگر پہ آرۂ ابرو نے دانت تیز کئے۔

دانت

دانت ٹوٹنا - لازم: دانت کا گر جانا یا شکستہ ہو جانا ۲ دودھ کے دانت گرنا ۔ ۳ بڑھاپے سے دانت گر پڑنا - پوپلا ہو جانا - دانت جھڑ پڑنا - دانت ٹوٹنا کسی ضرب کے صدمہ سے (ذوق) مارے گر سیلی دہ رلعتِ پُر عرق - جھڑ پڑیں دنداں دہانِ یار سے - اب دانت گر پڑنا ہی بیشتر بول چال میں ہے - دانت چبانا (عو- لکھنؤ) سوتے میں دانت پیسنا - دانت دکھانا - بیحیائی کے ساتھ دانت دکھانا معقول جواب نہ آنے کی صورت میں ہنس دینا (آتش) ہنسکر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا لے لیجئے بوقیمتِ سلکِ گہر کھلے - دانت کھنا (کنایۃً) کسی چیز کا خواہشمند ہونا - (اثر) زیست کرتا ہوں اس بھروسے پر - دانت رکھتا ہوں بسکہ بوسے پر ۲ بدلا لینے کو آمادہ رہنا - عوض لینے کا ارادہ رکھنا - دانت سُلسلانا - لازم - دانت میں خفیف کھجلی ہو کر درد ہونا - دانت سے دانت بجنا - لازم - دانتوں کا حرکت میں آنا شدّت کی سردی یا تپ و لرزہ سے (جرأت) بج رہے ہیں اب اُسکے دانت سے دانت - اور بدن ہو گیا ہے سُوکھ کے تانت - دانت سے زبان کاٹنا - (کنایۃً) مکر پچھتانا - (آتش) اُنگلیاں کانوں میں دیتے ہیں وہ میرے ذکر سے - کاٹتا اپنی زباں کو دانت سے غمّاز ہے - دانت کاٹی روٹی - مونث (کنایۃً) پکّی دوستی - کمال ارتباط کی جگہ - دانت کٹکٹانا (کنایۃً) دانت پیسنا - غصّہ و خشم سے - دانت کچکچانا - لازم - دانت پیسنا غصّہ کی حالت میں (شوق قدوائی) ہے بات جو دانت کچکچا ہیں - دانے کی طرح اُسے چبائیں - دانت کرّانا - (عو) سوتے میں دانتوں کا آواز دینا - دانت کریدنے کو تنکا نہ رہنا - لازم (کنایۃً) چوری سے گھر کی صفائی ہو جانا - اسباب پر جھاڑو پھر جانا - دانت کڑکڑانا - سردی سے دانتوں کا بجنا - سوتے میں دانت پیسنا - دانت کڑکڑ بولنا - دیکھو دانت سے دانت بجنا - دانت کُند ہونا - دانت کا کسی سخت چیز کے کاٹنے کے ناقابل ہونا (ناسخ) تمہارے کاکلِ پیچاں میں دیکھکر شانہ - ہوئے ہیں مارِ سیہ کے بھی کُند سارے دانت - دانت کھٹّے کرنا (کنایۃً) ہمّت توڑنا - عاجز کر دینا - (عاشق) کھٹّے کئے ہیں دانت رقیبوں کے لاکھ بار - حاضر جواب ہوں میں کبھی چوکتا نہیں -

دانت

دانت کھٹّے ہو جانا - لازم - دانتوں کا ترشی کے باعث کُند ہو جانا ۲ (کنایۃً) عاجز ہونا - ہار جانا - جی چھوٹ جانا - ہمّت ہار جانا - (مومن) گالیاں جب لبِ شیریں سے سُنائے تجھکو - دانت کھٹّے ہوں ترے بات نہ آئے تجھکو - دانت کھلنا - (کنایۃً) ہنسی آنا - (ناسخ) کُھلے نہیں دہنِ تنگ سے ہنسی میں دانت چمک ہے جگنوؤں کی آشیانِ عنقا میں - دانت کھولنا - متعدی (کنایۃً) ہنسنا اس طرح کہ دانت نمایاں ہو جائیں - (ناسخ) دانت کھولے تم نے ہنسکر جو بھری بازار میں - اب کسی کو بھی نہ آئے گا کوئی گوہر پسند - دانت گر جانا - دانت کا اپنی جگہ سے علٰحدہ ہو جانا - دانت گُنگنی - مونث خشخاش کی میٹھی گُھنگنیاں جو بچّے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں - دانت لگانا - مُنھ مارنا - دانت کا زخم پہنچانا ۲ دانت چھوانا ۳ (لکھنؤ) لالچ کرنا - تاک لگائے رکھنا - (فقرہ) دو سال سے وہ ایس جائداد پر دانت لگائے بیٹھے تھے - دانت لگنا - لازم ۱ دانت چبھ جانا ۲ (دہلی) جبڑا بند ہو جانا - دانت مارنا - متعدی - کسی چیز کے کاٹنے کے لئے اُسپر دانت لگانا (فقرہ) کتّے نے دانت مارا ۲ (کنایۃً) بھانجی مارنا - دانت نکالدینا ۱ شرمندہ ہو کر ہنس دینا - عجز ظاہر کرنا کی جگہ بیہودہ طرح سے ہنسنا (سودا) نکالدیں ترے ہنستے ہی کیوں نہ تارے دانت - خدا نے عرش سے یہ نور کے اُتارے دانت ۲ اُدھڑ جانا - ٹانکے کُھل جانا - پھوٹ کر نکل آنا - (جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں) ۳ کنایۃً گھبرا جانا - سٹپٹا جانا (ناسخ) تارے نہیں نکالدئیے دانت چرخ نے - دہشت ہے اسقدر مری شبہائے تارکی ۲ - دانت توڑ دینا - دانت نکال کے ہنسنا - مُنھ کھول کے ہنسنا - دانت نکالنا ۱ دانت اُکھاڑنا ۲ پھوٹ کے نکل آنا ۳ بچّے کا دانتوں کو نمایاں کرنا ۴ (کنایۃً) خوف یا دہشت سے مُنھ کھول دینا - عجز ظاہر کرنا - منّت و سماجت کرنا ۵ (کنایۃً) بیموقع ہنسنا - بیہودہ طرح سے ہنسنا - دانت نکل آنا ۱ مُنھ میں دانتوں کا نمودار ہونا ۲ (کنایۃً) ہنسی آجانا (بحر) مجھکو جھوٹوں بھی جو دیتا ہی کوئی مژدۂ وصل - دانت رونے میں نکل آتے ہیں آنسو کی طرح

دانت

دانت نکلنا ۔ دانتوں کا مسوڑھوں کی جلد توڑ کر نمودار ہونا ۔ دانت نکوسنا ۔
(عم) غصّے یا عاجزی سے درندے کا دانتوں کو نکالنا ۔ دانت نہ لگنا ۔ کسی چیز کو
ثابت نگل جانا ۔ دانت ہلنا ۔ جب دانت کی جڑ کمزور ہو جاتی ہے وہ جنبش
کرنے لگتا ہے ۔ دانت ہونا ۔ لازم ۔ کمال خواہش ہونا ۔ گھات ہونا ۔ گھات
لگنا ۔ (منیر) ایک عالم ہے کشتہ اُس بُت کا ۔ الغرض اُس پہ دانت ہے سب کا ۔
۔ عداوت ہونا ۔ دشمنی ہونا ۔ درپے تذلیل ہونا ۔ (بحر) اک نہ اک دن خاتمہ
ہے عاشقِ مہجور کا ۔ ناتواں پر دانت ہے نیلِ شبِ دیجور کا ۔ دانتوں اُٹھانا ۔
(عو) دانتوں سے چُننا ۔ نہایت قدر کے ساتھ اُٹھانا ۔ (فقرہ) کوڑی گرے تو یہ
دانتوں اُٹھائے ۔ دانتوں اُنگلی کاٹنا ۔ افسوس کرنا ۔ تاسّف کرنا ۔ متحیّر ہونا ۔
متعجب ہونا ۔ دانتوں پر میل نہ ہونا (کنایۃً) مفلس ہونا ۔ (اسان) ہم کو میلِ لعل و
گوہر یاں نہیں دانتوں پہ میل ۔ ہیں مگر اس طور کا تو شاہ اِس دستور کا ۔ دانتوں پر
ہونا ۔ دودھ پیتے بچّے کے دانت نکلنے کے قریب ہونا ۔ دانتوں پسینا آنا ۔
لازم ۔ مشکل کام کرنے سے عاجز آجانا ۔ جیں بول جانا ۔ تھک جانا ۔ (عاشق)
سخت جانی سے مری دانتوں پسینہ آگیا ۔ دستِ قاتل میں جو خنجر تھا وہ
آڑا ہو گیا ۔ دانتوں چڑھنا ۔ لازم (عو) ٹوک میں آنا ۔ کوسنے کھانا ۔
دانتوں سے اُنگلی کاٹنا ۔ تاسّف اور پریشانی ظاہر کرنے کا کنایہ ہے ۔
کمال متعجب ہونے کا کنایہ ہے ۔ دانتوں سے زمین پکڑنا ۔ مضبوط گرفت کرنا ۔ نہایت مضبوطی سے
پکڑنا ۔ جگہ سے جنبش نہ کرنا کی جگہ ۔ اُٹھا نہ صورتِ نقشِ قدم زمیں سے نصیر کہ طفلِ اشک نے
دانتوں سے یہ زمیں پکڑی ۔ دانتوں سے پکڑنا ۔ حصولِ مطلب کیلئے کمال کوشش کرنا ۔ بخل
کرنا ۔ (فقرہ) وہ ایک ایک دمڑی دانتوں سے پکڑتے ہیں ۔ دانتوں سے کوڑی اُٹھانا ۔ (کنایۃً)
بڑے کنجوس کی نسبت کہتے ہیں (رضا صاحب) کیچڑ میں کوڑی دیکھی تو دانتوں سے لی اُٹھا لیا
زمانہ نے یوں کنگال ہو گیا ۔ دانتوں سے ہاتھ کاٹنا (کنایۃً) کمال افسوس کرنا ۔ کمال
تاسّف کرنا (د۔د) دامن چھڑا کے جب سے گیا ہے وہ بیوفا ۔ دانتوں سے کاٹتا ہوں
میں بے اختیار ہاتھ ۔ دانتوں سے ہونٹھ چبانا ۔ حسرت ۔ افسوس یا غصہ

دانتا

کی حالت میں ایسا کرتے ہیں (آتش) تو نے مُنہ پھیرا سوالِ بوسہ پر مجھ سے جو یار
ہونٹھ اپنے اپنے دانتوں سے چبا کر رہ گیا ۔ دانتوں کا چوکا ۔ اگلے چار دانتوں کی
لڑی ۔ (عاشق) دیکھی جب انگیا کی چڑیا پھر گیا سر پہ ہما ۔ تخت شاہی مل گیا
دانتوں کا چوکا دیکھ کر ۔ دانتوں کا کڑکڑ بولنا ۔ دانت سے دانت بجنا ۔ دانتوں کی
زردی ۔ مونث ۔ دانتوں کا میل ۔ دانتوں کے تلے اُنگلی دینا ۔ حیران ہونے
کی جگہ ۔ دانتوں کے نیچے زبان دبانا ۔ کہتے کہتے زبان روک لینا ۔ (انشا)
آئی تھی ایک حور مجھے دیکھ ہٹ گئی ۔ دانتوں کے نیچے داب زباں جھٹ
پلٹ گئی ۔ (کنایۃً) حیرت ۔ تعجّب اور افسوس ظاہر کرنے کے لیے ۔ (اوج)
وہ جوشِ قہر سے چشمِ غضب دکھاتی تھی ۔ یہ اپنے دانتوں کے نیچے زباں دباتی تھی
دانتوں کے نیچے داڑھیاں دبانا ۔ (کنایۃً) کمال طیش کی حالت میں ایسا کرتے ہیں
(اوج) دانتوں کے نیچے غصّہ میں سب داڑھیاں دبائے ۔ گھوڑے
اُٹھا اُٹھا کے پئے حرب و ضرب آئے ۔ دانتوں میں اُنگلی دینا ۔ دانتوں میں
اُنگلی دبانا ۔ حیرت اور افسوس ظاہر کرنا ۔ (میر حسن) رہی کوئی اُنگلی کو دانتوں
میں داب ۔ کسی نے کہا گھر ہوا یہ خراب ۔ حسرت ظاہر کرنے کے لیے ۔ (منیر)
اُنگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں ۔ نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر ۔ کسی
کام سے باز رکھنا ۔ حیرت اور تعجّب ظاہر کرنے کی جگہ ۔ (صادق) کچھ اُس سے
اشارے میں کہتا ہوں تو کہتا ہے ۔ دانتوں میں دبا اُنگلی اے وائے یہ
رسوائی ۔ دانتوں میں تنکا لینا ۔ (کنایۃً) عاجزی کرنا ۔ جان کی پناہ
چاہنا ۔ امان چاہنا ۔ (نصیر) خوف مانا اسقدر زلفوں کی کن کارات نے
کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا رات نے ۔ دانتوں میں زباں کی طرح
ہونا ۔ دشمنوں میں رہ کر سلامت رہنا ۔ دشمنوں کے بیچ میں گھرا ہونا ۔
(نظام) رقیب بیٹھے ہیں دانت بزمِ جاناں میں ۔ ہے مجھ پہ دانت
میں دانتوں میں ہوں زباں کی طرح ۔

دانتا ۔ (ہ) نونِ غنّہ ۔ مذکر ۔ دندانہ ۔ خار ۔ کنگھی یا آرے یا پہیہ کا ۔

دانتوا

دانتے پڑجانا۔ لازم۔ دندلنے پڑجانا۔ دھار گر جانا۔ دانتا کلکل۔ (ھ) مونث (۱) جھگڑے فساد کی باتیں (فقرہ) روز کی دانتا کلکل اچھی نہیں۔ خانہ جنگی۔ جھگڑا تکرار۔ (نکہت) وُرِ دنداں پہ مبتلا دل ہے۔ دل میں اور مجھ میں دانتا کلکل ہے

دانتوا - (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ چھکڑے کے پچھلے حصے کی وہ جگہ جہاں اسباب رکھتے ہیں۔

دانتی - (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (ہند و) تیلیسی۔ دانتو نکا چوکا۔ درانتی گھاس کاٹنے کا آلہ۔ منیا۔

دانتی لگنا۔ لازم۔ جبڑا بند ہونا۔ دانت بھچ جانا۔

دانتیا - (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ریہ کا نمک جو اکثر بنئے کا تمباکو تیز کرنے کے واسطے دنیا ارزو کا ندار کام میں لاتے ہیں۔

دانْد - (ھ۔ یہ وزن چاند۔ سنسکرت میں دانڈ تھا) مونث۔ سپاہیوں کا ظلم رعایا اور غریبوں پر۔ شریر لڑکوں کی کود پھاند۔ عورتوں کی زبانوں پر ظلم کی جگہ ہے۔ دانڈا۔ دیکھو ڈانڈا۔

دانست - (ف) مونث۔ واقفیت۔ شناخت۔ رائے۔ سمجھ۔ (داغ) (ع) میری دانست میں تم سے بھی رقیب اچھا ہے۔ دانستہ۔ (ف) جان بوجھکر سمجھ بوجھکر۔ دانستگی (ف) مونث۔ دانش و دانائی۔

دانش - (ف) مونث عقل و دانائی۔ سمجھ بوجھ۔ دانشمند۔ (ف) صفت۔ عقلمند ہوشیار۔ دانشمندی۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ عقل۔ فہم۔ دانشور۔ (ف) صفت۔ دانشمند۔

دانگ - (ف۔ نون غنہ) مذکر۔ چھ رتی کا وزن۔ مثقال یا درم کا چوتھا حصہ۔ سمت۔ جانب۔ (فقرہ) چار دانگ عالم میں کوئی اسکا ہمسر نہیں۔ کسی چیز کا چھٹا حصہ۔ ٹکڑا۔ حصہ۔

داڈوری - (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ رسی جس سے غلہ مانڈتے وقت

دانہ

بیل باندھے جاتے ہیں۔

دانہ - (ف) - اناج - اسباب - مال (۱) مذکر۔ اناج - غلہ - بیج - تخم - (رشک) فلک پر سنبلہ ہے تام کو میزان خالی ہے۔ بجا ہے حق کو ایک دانہ نہیں اسکی ترازو میں (۲) تسبیح کا دانہ (اُردو) بجھتے کا دانہ (جان صاحب) نڈرے گوا ونگی کبھی کی قسم تکاتو۔ گلیاں لایا ہر ایک دانوں سے جٹا غالی (ع و) چاول بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) پلاؤ کے چار دانے کہ زیادہ ہوتے تپیلیوں کا خون ہو (۳) پھیل کا دانہ۔ (شاد) نادان وہ ایک جو موتی چگیں منس کی طرح۔ دانا یہ ایک ہیں (۴) میں نہ دانہ جو پھیل کا (۵) انار کا دانہ۔ انگور کیلئے۔ (جلیل) اشک جوں یاد میں ساقی کے اگر پیتا ہوں۔ دانے انگور کے بن جاتے ہیں آنسو دل میں (۶) (اُردو) آم کے واسطے تعداد کی جگہ۔ (فقرہ) چند دانے لنگڑے کے بھیجا ہو لے (۷) (اُردو) چھوٹی پھنسی۔ (فقرہ) پھوڑے کے مواد سے اردگرد دانے پڑ گئے۔ (پڑنا - نکلنا۔ ٹوٹنا۔ پھوٹنا وغیرہ کے ساتھ) (۸) وہ چھوٹے چھوٹے دانے جنکی جنبش سے گھنگرو بجتے ہیں۔ (منیر) دل خاموش کسی کا مجھے ٹھکراتا ہے۔ گھنگروں میں تر سے بجتا نہیں دانہ کوئی (۹) چیچک کے آبلے بھی دانے کہلاتے ہیں۔ (سخ و) بخورش دو ہوں جہاں میں غم روزی کے سوا۔ منہ میں چیچک کا بھی دانہ ہو تو کھاتے نہ بنے دانہ اُٹھانا۔ دانہ چگنا۔ دیکھو اُٹھانا نمبر۔ دانہ اگلنا۔ پرندوں یا کبوتروں کا منہ سے دانہ نکالنا۔ کھایا ہوا دانہ پوٹے سے باہر لانا۔ دانہ بدلنا۔ پرندوں کا آپس میں ایک دوسرے کو اپنے منہ کا دانہ کھلانا۔ دانہ بدلی۔ مونث۔ کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا۔ کمال محبت کی علامت ظاہر کرنا۔ دانہ بدل۔ مونث (کنایۃً) دو آدمیوں کا اختلاط۔ دانہ بندی۔ مونث۔ کھڑی کھیتی آنکنا۔ کوتنا۔ کچی پیمائش۔ دانہ بھرانا۔ متعدی۔ پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں دانہ دینا۔ دانہ پانی۔ مذکر۔ آب و دانہ۔ آب و خورش۔ رزق۔ مجازاً اپنی قسمت۔ نصیب (اسیر) کھینچ لایا ہے قفس تک ہمیں دانہ پانی۔ دیکھئے دانہ فلک بند کرے یا پانی۔ دانہ پانی اُٹھنا۔ رزق کا ختم ہونا۔ (صریحہ)

دانہ

تیرا وحشی تھا جو مجنوں کی نشانی اُٹھ گیا۔ دشتِ غم سے آج اُس کا دانہ پانی اُٹھ گیا۔ دانہ پانی حرام ہے۔ یعنی کھانا پینا بالکل موقوف ہے (داغ) ہیچ کھانے سے کام ہے مجھکو۔ دانہ پانی حرام ہے مجھکو۔ دانہ پانی کھینچ لایا جس جگہ کا رزق مقدر تھا وہاں باجبر آ! پڑا مثال کے لیے دیکھو دانہ پانی۔ دانہ پڑنا! کاشت کی ہوئی چیز میں دانہ پیدا ہو جانا! کسی شے میں آگ سے پک کر گول گول دانے پڑنا۔ دانہ جانا۔ (کنایۃً) جال بچھانا۔ جال ڈالنا۔ دانہ خور۔ (ف) صفت دانہ کھانیوالا۔ چنے کھانیوالا دانہ خوری۔ جانور جو چنے کھلا کر فربہ کئے جاتے ہیں۔ دانہ خوری کہلاتے ہیں بیشتر بکرے دُنبہ کے لیے مستعمل ہے۔ دانہ دُنکا۔ (عو) مذکر! ایک آدھ دانہ! چھوٹی پھنسیاں۔ دانہ دینا۔ کبوتروں کو دانہ کھلانا! گھوڑے کو دانہ دینا۔ دانہ ڈالنا! کبوتروں یا کسی اور پرند کے لیے دانہ بکھیرنا! (کنایۃً) فریب میں لانے کیلیے کوئی فعل کرنا۔ (داغ) آنسو بہار ہا ہوں خطِ یار پڑھ کے میں۔ یوں دانہ ڈالتا ہوں کبوتر کے روبرو۔ دانہ زر۔ (ف) صفت۔ سفلہ۔ وہ شخص جو نہایت مفلوک الحال ہو۔ کنجوس۔ (رشک) کار فرما سیم و زر کا دانہ زر ہوتا نہیں کار خُو کو بی کوئی لیتا نہیں زر کوب سے۔ دانہ زمین پر گرتے ہی بھُن جانا۔ کمال گرمی اور آفتاب کی تپش ظاہر کرنے کے لیے (انیس) گزری ہے بیاباں میں وہ گرمی شہ دیں پر۔ بھُن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پر۔ دانۂ زنجیر (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ۔ دانہ نہ گھاس کھریرا تین تین بار۔ مثل۔ نمائشی خاطر داری کے لیے مستعمل ہے۔ دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ بمثل۔ دینا نہ لینا منفعت میں کام لینا کی جگہ۔ دانۂ یاقوت۔ (ف) مذکر۔ یاقوت کا ریزہ۔ دانوں میں پھیل جانا۔ پھنسیاں کثرت سے نکل آنا۔ (شاد) پھولا ورم سے پھول کا طالب ہوا اگر۔ چالا چو با رور ہوں تو دانوں میں پھیل گیا۔ دانے پانی کے ہاتھ ہے۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ جہاں کا رزق مقدر میں ہو وہیں لے گا۔ دانے پر لگانا۔ اجنبی کبوتر کو دانہ دکھا کر (یا کھلا کر) رام کرنا (کنایۃً) کچھ لالچ دیکر مانوس کرنا۔ (سحر) دانہ پہ لگایا ہے مرے طائرِ دل کو۔

داور

چھر آ نہیں کھایا ہے تری خاص رقل کا۔ دانے دار۔ (ف۔ دانہ دار) صفت۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جس میں گول گول ذرے پڑ جاتے ہیں۔ جیسے دانہ دار گھی یا قلاقند وغیرہ۔ دانے دان کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (جرأت) تو بولے ہے یہ ہے پھر آن ہے ہے۔ کیا چچک نے دانے دان پری۔ اب متروک ہے۔ دانے دانے پر مُہر ہوتی ہے۔ مثل۔ جو رزق جس کے مقدر کا ہوتا ہے اُسی کو ملتا ہے دوسرا نہیں پا سکتا ہے۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب کہیں اتفاقیہ بے ارادے ٹھہرنا ہو جائے اور وہاں کچھ کھانا پڑے۔ دانے دانے کو محتاج ہو۔ بالکل مفلس ہے۔ دانے کا اُڑ کر پہنچنا۔ جو رزق جس کے مقسوم کا ہے اُس کو ملے گا کی جگہ۔ (قدر) اُڑ کے پہنچے گا مرا نام ہے جس دانے پر۔ برگ خوشے میں نہیں بخشے ہیں مولا نے پر۔ دانے کے ساتھ گھُن پس گیا۔ مثل۔ یعنی اصل کے ساتھ اوروں کو بھی نقصان پہنچ گیا۔ (شاد) دل مو حال ہو کے پھنسا دو چرخ میں۔ دانہ کے ساتھ گھُن بھی یہ کولھو میں پل گیا۔ دانے مانگنا۔ (کنایۃً) گدائی کرنا۔ دانے نکلنا۔ (کنایۃً) چیچک نکلنا۔ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلنا۔ دانے نبڑ جانا۔ (عم) آب و دانہ ختم ہو جانا۔

دانیال۔ (یہ عجمی نام ہے) مذکر۔ مشہور پیغمبر کا نام جن کی طرف فالنامہ منسوب ہے۔ (ذوق) بلا سے گر دانیال کا سا نہیں ہو پاس اپنے فالنامہ ہم اپنے نقطوں سے داغ دل ہی کے فال دولت نہ دیکھ لیں گے! (و) (عو) رزق)

داوا۔ (ہ۔ بروزن کادا) مذکر۔ لکھنؤ۔ انّا کا خاوند۔ دودھ پلائی کا خاوند۔

داور۔ (ف۔ اصل اسکی دادور ہے) صفت۔ منصف۔ حاکم۔ عادل خدا۔ داوری۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ انصاف۔ داورِ محشر۔ (ف) مذکر۔ قیامت کے دن انصاف کرنیوالا۔ یعنی خدا تعالیٰ سے کہدینگے

ہم یہ داورِ محشر کے روبرو۔ ہم نے گنہ کئے تری رحمت کے زور پر۔

داؤ۔ (ت۔ بروزن راؤ۔ نوبت۔ مکر۔ گالی) مذکر ۱۔ شطرنج کی چال۔ داؤں ۲۔ چالبازی۔ فریب ۳۔ (ھ) وہ آلہ جس سے حیوانوں کے چارے کے لیے درختوں کے پتّے اور شاخیں کاٹتے ہیں ۴۔ نوبت۔ باری چلنا۔ داؤ چلنا فریب کرنا (شوق قدوائی) کرینگے وہ گھات اور چلیں گے وہ داؤ۔ خدا جانے ہو یا تو پھر بچاؤ۔

داؤ۔ (ھ۔ بروزن خالو) مذکر۔ (ہندو) بڑا بھائی۔

داؤد۔ (ع) حضرت داؤد بڑے خوش آواز پیغمبر تھے اور ایسے سوز وگداز سے یادِ الٰہی کرتے کہ پہاڑ گونج اٹھتے اور پرندوں پر وجد کی حالت طاری ہو جاتی تھی (محسن) داؤد کے نغمہ ہائے دلبند۔ کھائے دمِ عیسوی کی سوگند

داؤدی۔ مذکر ۱۔ ایک زرد اور سفید رنگ کے پھول کا نام ہے جسے گلِ داؤدی کہتے ہیں ۲۔ سفید گیہوں (شاہ عالم کے عہد میں داؤد خاں ایک قسم کا سفید گیہوں مصر سے ہندوستان لایا تھا)۔

داؤں۔ (ھ۔ فارسی میں داؤ بروزن گاؤ) شطرنج چیسی وغیرہ کھیلوں کی بازی اور وہ رقم جو قمار باز ہار جیت کے واسطے مقرر کریں) مذکر ۱۔ ہنسیا۔ ایک قوس نما چھرا جو اکثر پہاڑیوں گورکھوں اور عربوں کے پاس ہوتا ہے ۲۔ (عو) باری۔ نوبت ۳۔ گھات۔ موقع۔ قابو۔ بس ۴۔ چھل۔ دھوکا۔ حیلہ ۵۔ کشتی کا پیچ ۶۔ پانسہ۔ قرعہ ۷۔ وہ چیز جو قمار بازی میں شرط کی علامت کا نشان ظاہر کرنے کو رکھدیتے ہیں ۸۔ وہ چیز جو بازی جیتنے پر حریف سے لیتے ہیں۔ داؤں آنا۔ لازم ۱۔ جوئے میں حسب مراد پانسہ پڑنا ۲۔ (ہندو) نوبت آنا۔ داؤں پر چڑھانا ۱۔ پیچ پر چڑھانا ۲۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ داؤں پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ دھوکے میں آنا ۲۔ پیچ پر چڑھنا۔ داؤں پر رکھنا ۱۔ بازی پر لگانا ۲۔ شرط پر رکھنا ۳۔ کشتی کا پیچ کرنا۔ داؤں پر لگانا۔ شرط پر رکھنا۔ (جان صاحب) وہ چال تم چلے کہ دیا بُرد سارا گھر۔ اب باقی میں ہوں داؤں پہ مجھکو لگائیے

داؤں پڑنا ۱۔ حسب مراد پانسا پڑنا ۲۔ (عم) موقع آنا۔ بازی آنا۔ داؤں پھینکنا۔ پانسہ پھینکنا۔ بازی کی کوڑیاں پھینکنا۔ داؤں پیچ۔ مذکر مکروفریب۔ چال ۲۔ کشتی یا بازی کے ڈھنگ۔ کشتی کے بند۔ چلانا چلنا کرنا کے ساتھ (داغ) قضا سے کون کرسکتا ہے کشتی۔ کہ چلتا داؤں پیچ اُسکا ہی سب پر۔ داؤں تاکنا۔ لازم۔ گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ تاک لگانا۔ داؤں جانا۔ (قمار باز) قمار بازی میں حریف سے بازی کے دو چند لینے کا کچھ نشان رکھنا۔ داؤں چلنا۔ فریب کارروائی کرنا۔ کشتی کا پیچ کرنا۔ داؤں دینا۔ متعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ ٹھگنا ۲۔ (عم) موقع دینا۔ داؤں کرنا۔ کشتی میں پیچ کرنا۔ دھوکا کرنا۔ فریب کرنا۔ داؤں کھانا۔ لازم۔ (عم) فریب کھا جانا۔ داؤں کھیلنا۔ چھل دینا۔ دھوکا دینا گھات لگانا۔ داؤں گھات۔ مؤنث۔ تاک۔ گھات۔ پیچ۔ خفیہ تدبیر (ذوق) ہے دل کی داؤں گھات میں مژگانِ چشمِ یار۔ کرتی ہے قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا۔ داؤں لگانا ۱۔ گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ قابو پانا ۲۔ بازی لگانا۔ شرط بدنا۔ شرط لگانا (بحر) ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ ہارسے۔ ہم نے یہ داؤں بڑھکے لگایا تھا ہر گیا۔ داؤں لگنا۔ (ہندو) موقع ملنا۔ غلبے کا موقع ملنا۔ داؤں میں آنا۔ داؤں میں پھنس جانا فریب سے قابو میں آنا۔ (مومن) آتا نہیں ہے وہ تو کسی ڈھب سے داؤں میں بنتی نہیں ہے ملنے کی اسکے کوئی طرح۔ (داغ) پھنس گئے اُسکے داؤں میں آخر۔ غیر کا پیچ اُنسے چل ہی گیا۔

واہ۔ (ھ۔ س۔ جلانا) مونث (ہندو) مُردے کو جلانا۔ داہ دینا۔ مُردے کی لاش میں آگ لگانا۔

داہنا۔ (ھ) (دہلی) صفت۔ مذکر (مونث کے لیے داہنی۔ لکھنؤ میں اِس جگہ دہنا مستعمل ہے) سیدھا۔ داہنا ہاتھ۔ مذکر۔ سیدھا ہاتھ۔

داہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ (عو) قسم دلانے کے لئے۔ یعنی اگر ایسا نہ کرو تو تم کو کھانا کھانا حرام ہو۔ کھانا سیدھے ہاتھ ہی سے کھاتے ہیں۔ داہنے کی جگہ بیشتر دہنے مستعمل ہے۔ (آتش) جبتک حلال کرلے نہ مجھ بیگناہ کو قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ داہنی آنکھ پھڑکنا۔ دیکھو آنکھ پھڑکنا۔ داہنے ہاتھ کو۔ داہنے ہاتھ کی طرف۔

دائر۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا۔ دورہ کرنیوالا۔ ۲ (قانون) زیر تجویز۔ درپیش۔ دائر سائر (عربی میں دائر۔ پھرنیوالا۔ سائر گردش کرنیوالا۔ مجازاً جاری مشہور۔ باثر۔ نافذ) صفت وخیل۔ (فقرہ) جسجگہ دیکھئے یہی حضرات دائر سائر ہیں۔ دائر کرنا۔ چلانا۔ رجوع کرنا۔ پیش کرنا۔ سلسلہ شروع کرنا۔ جیسے مقدمہ دائر کرنا۔

دائرہ۔ (ع۔ دائرۃ۔ خط گرد۔ ہزیمت۔ گردش زمانہ) مذکر ۱ حلقہ۔ چکر۔ دَور۔ محیط۔ مجلس۔ ۲ (اقلیدس) وہ سطح مستوی جو ایک گول خط سے محیط ہو اور جس کے بیچ میں ایک نقطہ ایسا ہو جس سے جتنے خط محیط تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں ۳ خانقاہ۔ ڈیرہ۔ محلہ۔ ٹولہ۔ (نسیم) لوگوں سے بھرا وہ دائرہ تھا۔ پُر صوت و صدا وہ دائرہ تھا ۴ (ف) ڈفلی ایک باجہ کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے۔ چنگ (بجنا۔ بجانا کے ساتھ) ۵ حرفوں کی گولائی جیسے جیم کا دائرہ۔ سین کا دائرہ۔ دائرہ نصف النہار دیکھو خط نصف النہار۔

دائم۔ (ع) ہمیشہ۔ دائم الحبس۔ صفت۔ عمر بھر کا قیدی۔ دائم الخمر (ع) صفت۔ ہمیشہ شراب پینے والا۔ دائم المرض۔ (ع) صفت سدا کا بیمار۔ جنم روگی۔ دائما۔ (ع) ہمیشہ۔ ہر وقت۔ دائمی۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ کا۔ دوامی۔

دائن۔ (ع) قرض دینے والا۔

دائی۔ (دایہ سے بگڑا ہوا ہے) مونث ۱ جنانے کا پیشہ کرنیوالی عورت ۲ وہ عورت جو مائکے سے عروس کے ساتھ خدمت کرنے کیلئے سسرال جاتی ہے ۳ انّا۔ دودھ پلانیوالی ۴ (عو) جب کوئی بڑی بات اپنی یا کسی کی نسبت کہنا ناپسند کرتی ہیں اُسوقت اشارہ کرنے کے لئے کہتی ہیں (فقرہ) اُس نے میری دائی کو خوب کوسا۔ اس جگہ بیشتر دائی بندی مستعمل ہے۔ (جانصاحب) دائی بندی کی نہ کیوں مسلی ہو جان فدا۔ دُکھ دھکی دیکھکے وہ پریوں کا دم ہی بھڑکا۔ دائی جنائی۔ مونث۔ قابلہ۔ دایہ۔ دائی۔ دوا وائے۔ مذکر۔ ادنیٰ قوم کے ملازم ۲ وہ لوگ جو حسب و نسب میں کم ہوں اور شرافت کا دعویٰ کریں۔ دائی دوائی اولاد۔

دائی سے پیٹ چھپانا۔ (عو) رازداروں سے عیب چھپانا۔ دائی سے پیٹ نہیں چھپ سکتا۔ رازداروں سے راز یا عیب نہیں چھپتا۔ ... (جرأت) رقیب کیوں نہو محرم تمہارا اے صاحب۔ مثل ہے پیٹ کہیں چھپ سکا ہے دائی سے۔ دائی کھلائی۔ مونث۔ وہ دایہ جو ننھے بچوں کو کھلائے یا اپنے پاس رکھے۔ دائی کے آگے پیٹ کا پردہ۔ دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا۔ مثل۔ دیکھو دائی سے الخ۔ (جان صاحب) چھپتا نہیں ہے پیٹ دوا دائی کے آگے۔ جو کچھ ترا ہے کام ہے کوئی مجھ سے تو پوچھے دائی کے سر پھول پان۔ مثل۔ ہر قسم کا الزام غریب بیچارے پر لگتا ہے۔ دائی گیری۔ (عو) مونث۔ دایہ گیری۔ جنانے کا کام یا پیشہ۔

دائیں۔ (ہند) مونث ۱ توپ یا بندوق کے متواتر چھوٹنے کی آواز ۲ داؤں ۳ بیلوں کو کھلیان پر چلانا۔ دائیں چلانا۔ اناج گاہنا۔ کھلیان پر بیلوں کو چلانا۔

دائیں۔ (ہ) صفت۔ راست۔ داہنی طرف۔ سیدھے ہاتھ کی طرف۔ دائیں بائیں۔ چپ و راست ادھر ادھر۔ دائیں بائیں دیکھنا۔ لازم۔ اِدھر اُدھر دیکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ خبردار ہونا۔ دائیں بائیں دیکھکر نکل جانا۔ دھوکا دیکر نکل جانا۔ دائیں بائیں کر دینا۔ متعدی۔ چھپا دینا۔ اِدھر اُدھر کر دینا۔ دایا۔ دیکھو دایہ۔

دایاں - (ھ) صفت - دیکھو داہنا - دایاں بولنا - (چوروں کی اصطلاح) تیتر کا دائیں ہاتھ کی طرف بولنا جب چور چوری کو جاتا ہے - یہ بُرا شگون خیال کیا جاتا ہے -

دایہ - (ف - معنی نمبر ایں) مونث - بچّے کو پرورش کرنیوالی عورت ۲ انّا - پلائی

دایہ گری - (ف) مونث - دایہ کا پیشہ - دایہ کا کام -

دُبّ - (ع) مذکر - ریچھ - دُبّ اَصغر - دُبّ اکبر - (ع علم نجوم) مذکر قطب شمالی کے قریب چند ستاروں سے ترکیب پاکر دو صورتیں ریچھ کی سی بنگئی ہیں ایک چھوٹی دوسری بڑی - چھوٹی کو دُبّ اصغر اور بنات النعش صغریٰ بڑی کو دُبّ اکبر بنات النعش کبریٰ کہتے ہیں -

دَبّا - (ھ) مذکر ۱ درخت کی شاخ جس کو کاٹ کر قلم کیلئے زمین میں لگا دیتے ہیں (لگانا کے ساتھ) ۲ گھات ۳ غوطہ - ڈبکی - معانی نمبر ۲ و ۳ میں عوام کی زبان ہے - دَبّا مارنا - گھات لگانا - شکار کیواسطے چھپ رہنا - دشمن کی تاک میں چھپ رہنا -

دَب آنا - بڑھ آنا - آگے بڑھ آنا - دب جانا ۱ مغلوب ہوجانا ۲ کسی چیز کے نیچے آجانا - دَب کے چلنا - کترا کے چلنا - (اوج) دُموں سے نکہت مشک خطا بھی دَب کے چلی - وہ دبدبہ کہ ادب سے ہوا بھی دب کے چلی - دب مرنا - کسی بھاری چیز کے دباؤ سے ہلاک ہوجانا - (ناسخ) وہ ضعف ہے کہ دَب مروں گُشا رکے تلے - آجاؤں میں جو سایۂ دیوار کے تلے - دب نکلنا - پست ہوجانا - عاجز ہوجانا -

دبا بیٹھنا - متعدی ۱ قبضہ کرلینا - زبردستی مال مارلینا ۲ دبوچ لینا - دبا جانا مغلوب ہوجانا - (داغ) اُٹھ اللہ رے گرانباری غم بعد فنا - کہ مری خاک سے آندھی بھی دبی جاتی ہے - دبا ڈالنا - کسی بات کو چھپا دینا ۲ کچل ڈالنا -

دبا دبایا - دبی دبائی - اول صفت مذکر دوم صفت مونث - دبا ہوا - دبا دینا فرو کرنا - روک دینا - جیسے تمھاری تقریر نے فساد دبا دیا - دبا رہنا ۱ کسی چیز کی آڑ میں چھپا رہنا - (آتش) مثل صبا اُڑا دے اُسے لے جمال دوست - تا چند ہم دبے رہیں گرد ملال میں ۲ مغلوب رہنا - دبا کر - حکومت سے - جبر سے دبا لینا ۱ مغلوب کرلینا - (رشک) لحن داؤد یہ نالوں میں دبا لیتے ہیں - دَون کی آپ کے دمساز بجا لیتے ہیں ۲ مال لینا ۳ دبوچ لینا - دبا ہوا بنیا پورا تولے - مثل - جب آدمی پر دباؤ پڑتا ہے تو حق ادا کرتا ہے -

دَبّاغ - (ع) مذکر - چمڑا رنگنے والا - چمڑا پکانے والا - دباغت - (ع - بکسر اوّل و فتح سوم) مونث - چمڑے کو پکانا - درست کرنا - پاک کرنا

دَبازت - مونث - گندہ ہونا - گندگی - دیکھو دبیز -

دبانا - (ھ) متعدی ۱ گاڑنا - دفن کرنا - زمین دوز کرنا - (معروف) جو مرے عشق بتاں میں نہ دباتا اُسکو - آتش سنگ صنم سے ہی جلاتا اُسکو - ۲ بیج بونا - بیج زمین کے اندر رکھنا ۳ زبردستی قبضہ کرنا - پرایا حق مارنا ۴ بھینا - دبوچنا - (فقرہ) میرا بکس بغل میں دبا کر چلتا ہوا ۵ عاجز کرنا - تنگ کرنا مغلوب کرنا - زیر کرنا - (صبا) کیسا دبا لیا ہمیں گرد ملال نے - رہتا ہے زندگی میں عذاب فشار روز ۶ زور ڈالنا - دباؤ ڈالنا - (فقرہ) تم مجھی کو دباتے ہو اس سے کچھ نہیں کہتے ۷ چپّی کرنا - مشت مالی کرنا - (انیس) دستور ہے بیمار کے ہیں پاؤں دباتے - یا بیڑیاں بھاری اُسے لاکر ہیں پنہاتے - دیکھو دابنا ۸ کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا ۹ چھپانا - مخفی کرنا - اخفا کرنا - جیسے بات دبانا - واردات کا دبانا ۱۰ راکھ سے آگ چھپا دینا ۱۱ کمی کرنا ۱۲ - (داغ) وہ خریدار ہی دل کے نہ ہوئے کیا کیجئے - ہم بھی کچھ دبتے کچھ اُن کو بھی دبایا جاتا - دباؤ - (ھ بروزن بناؤ) مذکر ۱ بوجھ - غلبہ - زور (پڑنا - ڈالنا کے ساتھ) (جلیل) آہوں کی فوج لیکے چلی ہے دُعا مری - اچھا ہے کچھ دباؤ پڑے آسمان پر - ۲ خوف - دہشت (معروف) بتلا مجھے گر اُس کا نہیں تجھکو دباؤ - غیر کے سامنے کیوں اتنا دبا جاتا ہے ۳ جبر - سختی - (فقرہ) اُنکے دباؤ سے یہ کام ہوگیا -

دبدبہ

۲ رعب داب ۳ زور حکومت - اختیار ۴ لحاظ - خیال - دباؤ ڈالنا متعدی زور ڈالنا - بوجھ ڈالنا - عاجز کرنا - دیکھو دانت پیسنا - دبا کو ماننا - لازم خوف ماننا - ڈر ماننا - دبنا - دباو - (ھ - بروزن ربالو) صفت - اُلار کا مقابل - گاڑی یا بگھی (جس چیز کے آگے کے حصہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ دباؤ ہے -

دُبدبہ - (ع - دبدبۃ - ڈھول کی آواز - گھوڑے کی ٹاپ کی آواز - فارسیوں نے بمعنی جاہ و ہیبت و بزرگی استعمال کیا ہے) مذکر - کرّ و فر - رُعب و داب شان و شوکت -

دُبدھا - (ھ - بالضم) مونث - شک شبہہ - پس و پیش (عوام اور خاصکر مستورات دُگدھا بولتی ہیں)

دُبُر - (ع) مونث - پشت - پیچھا - مقعد -

دُبرُو گھسڑو - (ھ) صفت - ڈرپوک - بزدل - بودا - کم ہمت - عاجز محکوم -

دَبستان - (ف - اصل میں اَدبستان تھا) مذکر - مکتب - مدرسہ (شعر) خود فراموشی دنسیاں کا سبق ہوتا ہے - اے جنوں سب سے نرالا ہے دبستاں اپنا - دَبکا - (ھ) مذکر - چوہوں کے مارنے کا آلہ جو بتی سے تیلی کے پاٹ کے مشابہ بناتے ہیں ۲ دیکھو دبا نمبر - دَبکانا - (ھ) متعدی - چھپانا - کپڑے میں چھپانا - جیسے بچے کو رضائی میں دبکالو - دَبکائی - (ھ) مونث - تار کشوں کی اُجرت - تار دبکنے کا کام - دبک بیٹھنا - چھپ بیٹھنا - روپوش ہونا - دُبک جانا - ڈر کر چھپ جانا - دبک رہنا - سکڑ کے چھپ جانا - دَبکنا (ھ) لازم ۱ چھپنا - پوشیدہ ہونا - (بحر) کیا خبر تھی دشمن جاں دل میں ہے دبکا ہوا ۲ ڈر کر چھپنا - (مسرور) شوخ کی بزم تبسم جو جھک جاتی ہے صاعقہ ابر کے پردے میں دبک جاتی ہے ۳ (متعدی) چاندی سونے کے تاروں کو کوٹ کے چوڑا کرنا - دَبکی - (ھ بالفتح) مونث ۱ روپوشی - کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا - جیسے تیتر کا دبکی لگانا ۲ گھات - دَبکی لگانا - لازم چھپنا - غائب ہونا - گھات لگانا - گھات میں بیٹھنا - دَبکی مارنا - تاک میں چھپ کر بیٹھ جانا - دَبکیا - (ھ) مذکر - تار دبکنے والا - دَبکر (ھ) مذکر - ڈھال بنانیوالا - آجکل بیشتر کپّا بنانے والے کو کہتے ہیں ۲ لکڑی کے ظروف بنانیوالا ۳ صفت - بدن چرا کر یا سمٹ کر - مغلوب ہو کر - عاجز ہو کر -

دبنا

دبکیل - دبکیلا - (ھ) صفت - دبنے والا - بُزدل - کم ہمّت -

دُبلا - (ھ - س - دُر - نہیں - بَل - قوّت - طاقت) صفت - تپلا - کمزور - کم گوشت - دُبلا یا - دُبلاپن - (ھ) مذکر (عو) لاغری - کمزوری -

دُبلا پتلا - (ھ) صفت - مذکر - چھریرا - ہلکے بدن کا - ہلکا پھلکا - مونث کے لیے دُبلی پتلی - دُبلے ماریں شاہ مدار - مثل - زبردست زبردست ہی کو ستاتا ہے -

دَبنا - (ھ) لازم ۱ بوجھ کے نیچے آنا ۲ دفن ہونا گڑنا ۳ چھپنا پوشیدہ ہونا ۴ زیر ہونا مغلوب ہونا رُعب یا خوف سے - (فقرہ) میں کتنا ہی کروں وہ تو مانتے ہی نہیں - (امیر) بگولے خاک سے اُٹھتے ہیں ابتک - نہ مر کر بھی دبے ہم آسمان سے ۵ سکڑنا - سمٹنا ۶ ہٹنا بچنا - راستہ دینا ۷ رُکنا جیسے تنخواہ دبنا ۸ عجز و انکسار کرنا - لحاظ کرنا - جیسے جتنا ہم دبتے ہیں تم سر چڑھتے ہو ۹ پسنا - پچنا - جیسے چول میں ہاتھ دبنا ۱۰ شرمانا ۱۱ کسی چیز کے اجزا کا متّصل ہو جانا - جیسے روئی دب گئی ہے ۱۲ نیچے آنا - اندر آنا - جیسے گوٹ یا سنجاف کا دبنا ۱۳ فرو ہونا - اُبھرنے نہ پانا - رفع ہونا - جیسے جھگڑا دبنا فتنہ دب جانا - (جلیل) دب گئے قدسے ترے سب فتنے - حشر بھی آجتک بپا نہ ہوا ۱۴ کمی کرنا - مثال کیلئے دیکھو دبانا نمبر ۱۱ - دبی آگ کریدنا - (کنایۃً) پُرانے فساد کو تازہ کرنا - دبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے - مثل - دبے پر زبردست اپنے زیردست کا حکم بجا لاتا ہے - دبی چوٹیں اُبھرنا - پُرانے فتنوں کا تازہ ہونا - (شاد) نئے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ قصّوں کو - دبی چوٹیں

اُبھرتی ہیں گڑے مُردے اُکھڑتے ہیں۔ بے پاؤں ۔ آہستہ آہستہ ۔ آہٹ کے بغیر۔ (نصیر) دبے پاؤں طواف خانۂ لیلیٰ کرے مجنوں مبادا جاگ اُٹھے سُنکے دربان غل سلاسل کا چھپکے سے ۔ چوری سے (شاد) نیند آنکھوں میں شب ہجر ذرا بھی آئی ۔ چونک اُٹھے جو دبے پاؤں ہوا بھی آئی ۔ دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے ۔ مثل ۔ تنگ آکر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے ۔ دبی دبائی بات ۔ گزری ہوئی بات جسکو لوگ بھول گئے ہوں ۔ دبے دبائے جھگڑے ۔ پُرانے جھگڑے جو رفع ہو گئے ہوں ۔ (ظفر) جھگڑے دبے دبائے عدو نے نکالکر ۔ مُردے اُکھاڑے گور کے پتھر تے گئے ہیں ۔ دبی زبان سے کچھ کہنا ۔ دبی آواز سے کچھ کہنا ۔ (کنایۃً) ڈرتے ڈرتے کچھ کہنا ۔ بلحاظ صاف صاف نہ کہنا ۔ (امیر) واعظ دبی زبان سے کرتا تھا ذکر حور ۔ اتنا لحاظ دختر رز کا ضرور تھا ۔ (داغ) انھیں جب مہرباں پاکر سوال وصل کر بیٹھا دبی آواز سے شرما کے وہ بولے یہ مشکل ہے ۔ دبے مردے اُکھاڑنا ۔ (دہلی) پرانے قصّے یا پُرانے گلے شکوے دُہرانا ۔ دیکھو گڑے مُردے ۔

دَبَنگ ۔ دبنگا ۔ (ھ ۔ داب ۔ بوجھ ۔ دباؤ ۔ انگ جسم) صفت ۔ مذکر ۔ چست ۔ چالاک ۔ قوی ۔ تنومند ۔ سخت دل آدمی ۔ دبنگی ۔ صفت مونث ۔ مسٹنڈی ۔ موٹی تازی ۔ ہٹّی کٹّی عورت ۔ زور آور عورت ۔

دَبوچنا ۔ (ھ) متعدی بھینچنا ۔ اِس طرح دبانا جس طرح بلّی چوہے کو دباتی ہے ۔ کسی کو قابو میں کرنا اس طرح کہ رہا نہ ہوسکے ۔ دَبّو دَبّو کرنا ۔ (عو) کسی بات کو دبا دینا ۔ سُنی اَن سُنی کردینا ۔

دَبُور ۔ (ع) مونث ۔ پچھوا ہوا ۔

دَبُوسہ ۔ (ف ۔ بفتح اول بروزن سبوچہ) مذکر ۔ جہاز کا کمرہ یا کوٹھری جو مستورات کے واسطے ہوتی ہے ۔

دَبّہ ۔ (ف ۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر ۔ کُپّا ۔ چرمی ظرف ۔ ڈُبّی ۔ دیکھو ڈبّی ۔ دبّی ۔ دیکھو دبنا ۔

دُبے ۔ (ھ ۔ دوویدکا مخفف) مذکر ۔ دو وید جاننے والے برہمن کا لقب ۔

دبیر ۔ (ف ۔ بروزن امیر) مذکر ۔ کاتب ۔ منشی ۔ انشاپرداز ۔ مضمون نگار ۔ محاسب ۔ دبیر فلک ۔ (ف) مذکر ۔ کنایۃً عطارد ۔

دبیز ۔ (ف ۔ عربی میں ذیبوز کپڑا جس کا بانا دُہرا ہو ۔ فارسیوں نے تصرف کرکے دبیز کرلیا) صفت ۔ موٹا ۔ گاڑھا ۔ سنگین ۔ دلدار ۔

دبیل ۔ (ھ ۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول ۔ نیز بفتح دوم) صفت ۔ زیردست ۔ مغلوب ۔ وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا رہے ۔ (اجانصاحب) دبیل ایسی ہی میں تو ہو گئی ان کے ہاں صاحب ۔ ستم جو جو کرو تم میرے اوپر وہ تھوڑا ہے ۔

دَپَٹ (ھ) مونث ۔ دوڑ ۔ گھُرکی ۔ دپٹانا ۔ تیز چلانا ۔ دپٹنا ۔ (ھ) تیز چلنا ۔ گھُرکی دینا ۔

دَت ۔ (سنسکرت میں دتّا بمعنی دیا ہوا ہے اور ایک بادشاہ کا نام بھی ہے) مذکر ۔ ہندوؤں کے ناموں میں مستعمل ہے ۔ جیسے رام دت ۔

دُت ۔ (ھ) مونث ۔ کلمۂ حقارت ۔ کتّے کو ہنکانے کی آواز ۔ دور ہو ۔ الگ ہٹ ۔ دونوں معنوں میں تکرار کے ساتھ دُت دُت بھی کہتے ہیں ۔ دُتکار (س ۔ میں دُتکاری) مونث ۔ لعنت ۔ ملامت ۔ جھڑکی ۔ (بتانا کے ساتھ) (فقرہ) تم نے اُس موذی کو خوب دُتکار بتائی ۔ دُتکارنا ۔ کُتّے کو ہنکانا ۔ (کنایۃً) ۔ جھڑکنا لعنت ملامت کرنا ۔ حقارت سے نکال دینا ۔ (انشا) کوئی بھونکے ناحق جو کُتّے کی طرح ۔ تو دُتکار دیجئے اُسے کہکے دُت ۔

دُتو ۔ (فارسی میں دوتا ۔ دوتاہ ۔ دوتو ۔ دُہری تہ کا کپڑا) مونث ۔ وہ دُہرا روئی دار کپڑا جو بچوں کے سینے کی حفاظت کے واسطے بطور صدری کے بنایا جاتا ہے ۔

دَتون ۔ (س ۔ بفتح اول و دوم ۔ مونث (ہندو) مسواک ۔

دجّال

دَجّال - (ع) مذکر - ایک شخص کا نام جو مسلمانوں کے عقائد کے مطابق کچھ پیشتر قیامت کے مسیح کذّاب بنکر دعویٰ اُلوہیت کریگا -

دَچھنا - (ھ) مونث (ہندو) تحفہ - نذرانہ - انعام -

دُخان - (ع) مذکر - دُھواں - بخار - بھاپ - دُخانی - صفت - دھوئیں کا وہ چیز جو بھاپ یا دھوئیں کے زور سے چلے جیسے دُخانی جہاز -

دُخت - دُختر - (ف - سنسکرت میں دوہتا - دوہتری) مونث بیٹی - لڑکی - دخترِ انگور - دُختِ رز - دُخترِ رز - دُخترِ عنب - دُختِ تاک - (ف) مونث - (کنایۃً) انگوری شراب - شرابِ سرخ - (جلیل) دُختِ رز کھینچکے ہوش آڑاتی ہے - اور ابھی خیر سے شباب نہیں - (رشک) کیوں ہے اُس کی صحبتوں سے زاہدوں کو اجتناب - دخترِ انگور کو پابندیٔ شوہر نہیں - (رشک) تیرے شراب خوار وہ موزوں کلام ہیں - ہر دُخترِ عنب کو سخن زن بنائینگے - دُختِ تاک کی مثال کیلئے دیکھو جوبن ڈھلنا -

دَخل - (ع - چیزوں کا اندر آنا - آمد - پیداوار - آمدنی - اعتراض - داخلہ در آمد ہونا) مذکر [۱] رسائی (فقرہ) زید کو بکر کے مزاج میں دخل ہے [۲] قبضہ (فقرہ) گاؤں پر دخل مل گیا ہے [۳] اِمکان (سحر) نکلیں اس بیچ سے بے ترک محبت کیا دخل - قیدِ گیسو کی تو میعاد ہے تا مدّتِ عشق [۴] مجال (ذوق) قاتل سے دخل کیا ہے کہ جا نبر ہو اپنا ہوش - گر اُڑ کے مثلِ طائرِ رنگِ حنا چلے [۵] دست اندازی - مزاحمت (داغ) رخنہ گر یہ بُت ہے یوں اسلام میں - دخل ہے کس کو خدا کی کام میں [۶] مہارت - شُدبُد - واقفیت (صبا) سُنکے میرا حال یل کہتا ہے وہ یوسف لقا - دخل بندے کو نہیں اس خواب کی تعبیر میں - دخل پانا - لازم - گزر ہونا - رسائی ہونا - باریاب ہونا - دخل در معقولات - مذکر - کسی معاملے میں خواہ مخواہ دخل دینا - بات میں مداخلت کرنا - بیچ میں بول اٹھنا - (فقرہ) اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ عورتوں نے دخل در معقولات دیکر مردوں کو عاجز ضرور کیا - دخلدہانی - مونث - (قانون) قبضہ دلانا - قابض کرنا - دخل دینا [۱] بیچ میں پڑنا - بیچ میں بولنا - دست اندازی کرنا سدِّ راہ ہونا - (رشک) بُت بھی اب دینے لگے دخل خدا کے گھر میں [۲] قبضہ دینا - دخل کرنا - قبضہ کرنا - دخل لینا - قبضہ لینا - دخلنامہ - مذکر (قانون) قبضہ کی سند یا حکم - قابض ہونے کا سرکاری حکم - پروانۂ دخلیابی - دخلیابی (ف) مونث [۱] باریابی - گزر - رسائی [۲] قبضہ تصرّف -

دَخمہ - (ف - بالفتح) مذکر - مُردوں کے دفن کرنے کا تہ خانہ مجازاً صندوق جس میں مُردے کو رکھتے ہیں -

دُخول - (ع - گھسنا - اندر جانا) مذکر - خروج کا نقیض - (کرنا - ہونا کے ساتھ)

دَخِیل - (ع - بروزن امیر - جو کسی کے کام میں مداخلت کرے) مذکر - دخل دینے والا - باریاب (فقرہ) زید بکر کے مزاج میں دخیل ہے - [۲] قابض - متصرّف [۳] (اصطلاح عروض) وہ حرف جو حرف ردی اور الف تاسیس کے درمیان ہو جیسے غین شاغل کی اور ضاد فاضل کا - (رشک) دخلِ رقیب سے یہ دمِ وصل تنگ ہوں - نفرت ہے قافیوں میں حروفِ دخیل سے - دخیلکار - صفت - کار بار میں دخل دینے والا - سربراہ کار - مصاحب - شریکِ رائے [۲] ایک قسم کا کاشتکار جس کو حقِ قبضہ داری حاصل ہوتا ہے -

دَد - (ف - بالفتح) مذکر - درندہ - پھاڑ کھانے والا جانور جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ - دد و دام (ف) مذکر - درندگان و جانوران بے گزند -

دَدا - مونث - (ترکی میں ددہ یا دوک ہے فارسی میں دادا - بوڑھی لونڈی جسنے بچپن میں خدمت کی ہو) مونث وہ عورت جو بچّوں کی

پرورش کے واسطے نوکر ہو۔ کھلائی۔ بچوں کو پالنے اور رکھنے والی باندی۔

دُوری۔ (ھ) مونث۔ کچّا اناج۔ خاصکر جَو۔

دَدَوڑا۔ (ھ ہندی دادکا مخفف) مذکر۔ وہ چوڑا دانہ جو مچھروں کے کاٹنے یا جوش خون سے جلد پر نمایاں ہو۔

دُودھار۔ (س) صفت مونث۔ دودھ دینے والی۔ گائے بھینس یا بکری۔ **دُوَدھڑ** (ھ) عو۔ مونث۔ دوطرفہ کارروائی۔ تذبذب (فقرہ) ابھی دُوَدھڑ لگا رکھی ہے اِدھر اُن کے پھانسنے کی تدبیر کی ہے اُدھر دوسری جگہ سٹے بٹے لڑا رہے ہیں ؎ ایسی دُودھڑ کہیں ہوسکتی ہے الفت میں اسیر۔ دل بھی پہلو میں رہے یار بھی پہلو میں رہے۔

دُدِھی۔ (ھ) مونث ۱ ایک بوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے ۲ ایک قسم کا سفید اور سُرخ پرت دار پتھر جس کی سلیں مکانوں میں لگتی ہیں۔

دَدُھیال۔ (عو) دیکھو دادھیال۔ (فقرہ) اِس کاغذ میں لڑکی کے ننھیال اور دَدُھیال کی سات پیڑھی تک نام لکھے تھے۔

دُدھیل۔ دُدھیلن۔ (س) صفت۔ دُودھار (آبحیات) ہنری کی برسات نے ہرا کیا ہے کہ دودھیلن گایوں اور بکری کا چارا ہو جائے۔ دُدھیل گائے کی دولاتیں بھی بھلی۔ مثل جس سے نفع پہنچتا ہو اُس کی سختی بھی ناگوار نہیں ہوتی۔

دَدیا خُسر۔ دَدیا سُسر۔ دَدیا سُسرا۔ مذکر۔ بیوی کا دادا شوہر کا دادا۔ دیکھو سُسرا۔ ددیا ساس۔ بیوی کی دادی شوہر کی دادی۔

دُر۔ (ھ) مذکر۔ کلمہ تحقیر و تنفر۔ دُور ہو۔ نکل۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (دبیر) سچ ہے کہ آبرو کوئی موتی کی آب ہے۔ تم نے جو دُر کہا مری عزّت بگڑ گئی۔ **دُر دُر۔ دُر دُر پھٹ پھٹ**۔ مونث۔ لعنت۔ ملامت تھڑی تھڑی۔ (معروف) دیکھکے اُس در پہ جب کہتا ہے یہ دُر دُر مجھے موتیا بدلے خدا ہو دیدۂ دربان میں۔ **دُر دُرانا**۔ نکال دینا۔ (شعور) دیا انعام سب کو دُر دُرایا یار نے مجھکو غضب ہے یہ مرے حصّہ میں آیا دُر تکدّر کا۔ **دُر دُر کرنا**۔ (عو) نکال دینا۔ نفرت کرنا۔ (جانصاحب) رہتی ہے آب سدا جنیاں دُر دُر کرتیں۔ بالیاں کواریوں کی تو لو سمجھکر دُرتیں۔ **دُر موئے**۔ کلمۂ تنفر۔ ہٹ۔ کمبخت۔ مونث کیلئے دُر موئی۔ **دُر ہو** دفع ہو۔ چل ہٹ۔ دیکھو دُور ہو۔ (محسن) یوں صدف سے کہے موتی کہ بس اب چل دُر ہو۔

دُر۔ (ف۔ عربی میں بتشدید دوم۔ بمعنی مروارید کلاں۔ فارسیوں نے بغیر تشدید اور معنی مروارید استعمال کیا ہے) مذکر ۱ موتی۔ جواہر ۲ کان میں پہننے کا زیور۔ (اسیر) وہ شعرتر میں وصفِ دُرِ گوش میں پڑھوں۔ سیپی اُتار دے مجھے دُر اپنے گوش کا۔ **دُر افشاں**۔ (ف) صفت۔ موتی بکھیرنے والا۔ (کنایۃً) خوش بیان۔ **دُر افشانی**۔ (ف) مونث موتی بکھیرنا (کنایۃً) خوش بیانی۔ **دُرِ بچہ** (اُردو) مذکر۔ گوشوارہ۔ جس میں ایک موتی ہوتا ہے۔ **دُرِ خوش آب**۔ (ف) مذکر نہایت آبدار موتی ۲ (کنایۃً) عمدہ شعر۔ عمدہ مضمون۔ **دُر ریز**۔ (ف) صفت۔ موتی بکھیرنے والا۔ (کنایۃً) خوش بیان۔ **دُرِ شہوار**۔ (ف) مذکر۔ بادشاہوں کے قابل موتی۔ بہت بڑا موتی۔ **دُرِ ناسُفتہ**۔ (ف) مذکر ۱ موتی جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو ۲ صفت (مجازاً) کنواری عورت۔ **دُرِ نایاب** ۱ بے مثل موتی ۲ (کنایۃً) فرزند۔ **دُرِ نجف**۔ (ف) مذکر ۱ ایک قسم کا پتھر ہے جس میں بال نظر آتے ہیں۔ اور چونکہ ان بالوں کو حضرت علیؓ سے منسوب کرتے ہیں۔ اسلئے اِس پتھر کی تعظیم کرتے ہیں ۲ (کنایۃً) شریف نجیب۔ **دُرۃ التاج**۔ (ع) مذکر۔ قیمتی موتی۔ بادشاہوں کے تاج کا۔ **دُرِ یتیم۔ دُرِ یکدانہ**۔ (ف) مذکر۔ بڑا آبدار موتی جو تنہا سیپی میں ہو۔ بیش بہا موتی۔ **دُرِ یتیم را ہمہ کس مشتری بود** (ف) مثل۔ اچھی چیز کے سب طالب ہوتے ہیں۔

دَر

دَر - (ہ) مذکر۔ ۱ نرخ - قیمت - بھاؤ - جیسے بیس روپیہ کے دَر کا سونا ۲ مونث - قدر - منزلت - (نظیر) یہ مفلسی وہ شے ہے کہ جس گھر میں بھر گئی۔ پھر جتنے گھر میں سب میں اسی گھر کی دَرگئی - دَرکٹی - مونث - حساب تجارت -

در - (ف) مذکر ۱ دروازہ - دہلیز - دیکھو باز ہونا - (فقرہ) ایک در بند ہزار در کھلے ۲ (حرف ربط) میں ۳ نوع جنس قسم ۴ جب الفاظ مکرر کے ساتھ آتا ہے کثرت کے معنی دیتا ہے - جیسے صحرا در صحرا - اُردو میں بالا کے معنی دیتا ہے جیسے سود در سود ۵ (دریدن مصدر سے مشتق فارسی الفاظ کے آخر میں مستعمل ہے) پھاڑنے والا جیسے اژدر در - **درآمد** - (ف) مونث - اندر آنا - وہ مال جو باہر سے ملک میں آئے - **درآمد برآمد** - مونث - آمدرفت - آنا جانا - اندر آنا - باہر جانا - درآمد برآمد کے دن - موسم بدلنے کے دن - آمد ہونا - اندر آنا - **درآنا** ۱ کسی چیز میں کسی چیز کا داخل ہونا - (انیس) سینہ میں درآئی تو سپر کاٹ کے نکلی ۲ کسی کے گھر میں کسی کا زبردستی چلا آنا - (صبا) بے محابا ہے حقیقت میں تصور اُس کا - آنکھوں کی راہ سے کیا صاف درآیا دل میں ۳ کسی معاملہ میں پڑنا - **دراصل** - واقعی - **درانداز** - (ف) مذکر - دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا - بدگو - (امیر) صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے - کیا درانداز بھی اِک بات بنا لیتے ہیں - **دراندازی** - (ف) مونث ۱ بدگوئی ۲ بیجا مداخلت (صبا) دست وحشت نے کی دراندازی - نہ رہا ربط جیب و داماں میں - **درباب** - (ف) بابتہ - نسبت - سبب - معاملہ - **دربارہ** - (ف) بابت -

دربان - (ف) مذکر - ڈیوڑھی بان - چوکیدار - سنتری - **دربدر** - (ف) ایک دروازے سے دوسرے دروازے پر جانا - آوارہ - سرگشتہ (پھرنا کے ساتھ) (رشک) کیا اور بددعا کریں دربان یار کو - یہ بھی پھر ہماری طرح دربدر تباہ - **دربست** - دروبست (ف) بالکل - تمام - **در پر پڑنا** - (کنایۃً) کسی بری حالت میں کسی کی پناہ لینا - (فقرہ) بھوکی پیاسی ترے در پر آکے پڑی - **درپردہ** - (ف) ۱ غائبانہ - پیٹھ پیچھے ۲ خفیہ - پوشیدہ - اشارے کنائے سے - **درپے** (ف) پیچھے - گھات میں - خواہاں (رشک) میرے ہم پیشہ ہیں درپے مرے نقصانوں کے - کچھ نہیں پاتے تو مضمون چرا لیتے ہیں - (فقرہ) سال بھر سے پولیس تمہارے درپے ہے - **درپے آزار** - صفت - ستانے ضرر پہنچانے کی گھات میں - **درپے تضحیک** - صفت کسی کی ذلت و رسوائی کا خواہاں (ہونا - رہنا کے ساتھ) **درپے جاں** - صفت - جان کے پیچھے - دشمنِ جاں - **درپے ہونا** - پیچھا کرنا - سُراغ لگانے کی گھات میں ہونا - سر ہو جانا - (امیر) درپے دشمنی عاشقِ ناکام نہ ہو - خوبصورت ہو خدا کے لیئے بدنام نہ ہو - **درپیش** - (ف) حرفِ ربط (در زائد ہے) موجود - آگے - سامنے - روبرو - (آنا کے ساتھ) (فقرہ) کل یہ واقعہ درپیش آیا - (رشک) مطمئن ہو گئے پس قطع رہ دشت فنا - ابھی درپیش ہے ہمکو یہ سفر تھوڑا سا - **درپیش کرنا** - سامنے کرنا - آگے رکھنا - پیش کرنا - **درپیش ہونا** - سامنے ہونا - پیش ہونا - (انیس) میں کہہ نہیں سکتا مجھے درپیش ہے جو راہ - **درحالیکہ** - یہ لحاظ کر کے - **درحقیقت** - (ف) حقیقت میں - دراصل - **درخانہ اگر کس است حرفش بس است** - (ف) مثل - سمجھدار تھوڑے الفاظ سے منشا سمجھ لیتا ہے - **درخواست** - (ف - خواستگاری ۱ التماس معروضہ) مونث - التماس - گزارش - عرضی - عرضداشت - سوال - آرزو - تمنّا (دینا - کرنا کے ساتھ) **درخور** - (ف واو معدولہ) لائق - سزاوار - قابل - (غالب) درخورِ عرض نہیں جوہرِ بیداد کو جا - نگہ ناز ہے سرمہ سے خفا میرے بعد ۲ (اُردو) دخل - رسائی - (فقرہ) میر صاحب کو دربار میں بہت درخور ہے - دیکھو مزاج میں درخور ہونا - **دردامن** - (ع) مذکر - حاشیہ - اچکن - عبا - قبا - انگرکھے کا مغزی - (حقیقت) جھپک جاتی ہیں آنکھیں آئے جب اُس کا نظر دامن - چمک ہے برق کی یارب ٹکا ہے یا یہ دردامن - **دردر** - دربدر - **دردر پھرنا** - مارا مارا پھرنا

در

(اختر شاہ اودھ) در در پھرے ہم خراب کیا کیا۔ دن رات سے عذاب کیا کیا۔ در در ٹھوکریں کھلوانا۔ مارا مارا پھرانا۔ (جانصاحب) ہو محبت کا بُرا راتوں کو گلیوں میں پھرے۔ ٹھوکریں کھلوائیں اِس دِل نے اجی در در مجھے۔ در در لیئے پھرنا۔ ساتھ ساتھ آوارہ پھرانا۔ (صبا) حرص در در لیئے پھرتی ہے عجب سودا ہے۔ جیب و دامن کو نہ پھاڑیں سگ دربال کیونکر۔ درِ دولت۔ (ف) مذکر معزز کا مکان۔ بادشاہ یا رئیس کے مکان کے لئے مستعمل ہے۔ (شعور) سخت بدذات ہے درباں کو نکالو گھر سے۔ درِ دولت پہ نہ ہرگز یہ بلا رہنے دو۔ درصورت (ف) بحالت۔ بشرطیکہ۔ درطریقت ہرچہ پیش سالک آید خیر اوست۔ (ف) مقولہ درویشی میں جو حالت پیش آئے وہی اچھی ہے۔ درعمل کوش ہرچہ خواہی پوش (ف) اعمال اچھے چاہیئے لباس کیسا ہی ہو۔ درکار۔ (ف) صفت۔ ضروری۔ مطلوب۔ (داغ) سو ٹکڑے کروں دِل کے تو لے کوئی خریدار۔ وہ کہتے ہیں یہ جنس ہے درکار ذرا سی۔ درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔ (ف) مثل۔ نیک کام میں دیر نہ کرنا چاہیئے۔ (رشک) درکار خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست۔ کیوں قرعہ پھینک کر لئے چلنے کی فال دیکھ۔ درکنار۔ ایک طرف۔ علیحدہ۔ جدا۔ علاوہ۔ (فقرہ) بندش درکنار شعر کے مضمون کو دیکھئے۔ در کی بھیک پر اوقات ہونا۔ کسی کی مدد کے سہارے زندگی بسر ہونا۔ ہے توکل پر گزر اپنی امیر۔ اُس کے در کی بھیک پر اوقات ہے۔ درگزر۔ مونث۔ معافی۔ چشم پوشی۔ معافی دینا (کرنا ہونا کے ساتھ) (تسلیم) مزہ ہو حشر میں سُنکر مرے جرم کہے وہ جاؤ ہم نے درگزر کی۔ (داغ) کمی کی نہ تھی شوق نے قتل میں۔ اِدھر ہی سے کچھ درگزر ہوگئی۔ درگزرے چھوڑدیا۔ ترک کیا۔ باز آئے (جلال) جھگڑا ہمارا آپ کا اب جائے طے ہیں۔ درگزرے روزِ حشر کے ہم انفصال سے۔ درگزرنا کے مفعول کے ساتھ سے مستعمل ہے۔ جیسے اے غفار ہمارے گناہوں سے درگزر (درگزر کر)

دراز۔ دراڑ

درگزر کرنا طرح دینا۔ کسی فعل کے ارتکاب سے باز آنا۔ درگور۔ (عو) دعائے بد اور کلمۂ تنفر۔ قبر میں جائے۔ مرے۔ اور غارت ہو۔ سه درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے میں قربان۔ جینے کا مزہ خاک ہے دُنیا کا مزہ خاک۔ دور ہو۔ منھ نہ دکھا (ذوق) بعد مُردن آچکے رونے کو سُنکر گور در۔ جیتے جی ہی کہتے ہو صورت تری درگور دُور۔ درگور کرنا۔ دور دفان کرنا۔ (جانصاحب) قدم سے سوت کی آباد کرنا سیج تم اپنی۔ کروں درگور سمجھوں اب جنازہ چارپائی کو۔ درماہہ۔ مذکر۔ ماہواری تنخواہ۔ مشاہرہ۔ فارسی میں ماہوار ہے۔ درمیان۔ (ف) مذکر۔ بیچ وسط۔ اندر۔ مابین۔ اِس لفظ کے بعد "میں" زاید حسن کلام کے لئے بولتے ہیں۔ (وزیر) زلف سے ہم اُلجھتے اے رُخِ یار۔ کیا کریں درمیان میں تو ہے۔ درمیان دینا۔ بیچ میں ڈالنا ضامن دینا۔ (فقرہ) خدا کو درمیان دے کے کہتا ہوں۔ درمیان لانا۔ شامل کرنا۔ پیش کرنا۔ درمیانی۔ (اُردو) صفت۔ بیچ کا۔ متوسط اندرونی۔ درواں۔ (ف) مذکر۔ درباں۔ در و دیوار سے۔ ہر طرف سے ہر جگہ سے۔ دیکھو دیوار۔ در و دیوار سے باتیں کرنا۔ دیوانہ کی طرح آپ ہی آپ بکنا۔ (امیر) بخت ایسے کہاں ہیں جو کروں یار سے باتیں۔ کرتا ہوں میں شب بھر در و دیوار سے باتیں۔ در و دیوار کان رکھتے ہیں۔ دیکھو دیوار ہم گوش دارد۔ (رشک) برنگِ گُل در و دیوارِ باغ رکھتے ہیں کان۔ اُسی کو سُنکے ہے سوسن بصد زباں خاموش۔ دریافت۔ (ف) مونث۔ پہچان۔ جانچ۔ تحقیق۔ ٹوہ۔ تفتیش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

درا۔ (ف۔ صحیح بکسر اول ہے) مذکر۔ جرس۔ (بفتح اول) اُردو میں مرکبات کے ساتھ بمعنی دروازہ مستعمل ہے جیسے اِکدرا۔ سہ درا۔

دُرّاج۔ (ف) مذکر۔ تیتر۔

دَراز۔ دَراڑ۔ (ھ) مونث۔ شگاف۔ ہر چیز کا عموماً اور دیوار کا شگاف خصوصاً۔ لکھنؤ میں دوسرے لفظ کا تلفظ دونوں رائے ثقیلہ سے اور

دلی میں دونوں رائے فارسی سے ہے۔ (آنا۔ پڑنا کے ساتھ) دراز بگڑا ہوا درز کا ہے۔ دراز (انگ۔ ڈرائر کا بگڑا ہوا) مونث۔ خانہ میز یا الماری کا جو باہر نکل آتا ہے۔ دراز۔ (ف بر وزن نماز)۔ صفت لانبا۔ طویل۔ دراز دست۔ (ف) صفت۔ زبردست۔ غالب۔ بے انصاف ظالم۔ درازدستی۔ (ف) مونث ظلم۔ زیادتی۔ بے انصافی۔ (شعور) مطلق پتہ ملا نہ گریبانِ صبح کا کیسی درازدستیٔ شبہائے تار ہے۔ دراز قد (ف) صفت۔ طویل القامت۔ دراز گوش۔ (ف) صفت ۱۔ بڑے بڑے کانوں والا ۲۔ مذکر۔ گدھا۔ خر۔ دراز کرنا۔ پھیلانا۔ دراز ہونا ۱۔ لیٹنا۔ سونا۔ پاؤں پھیلانا۔ (رشک) مرقد میں بھی نہ سونے دیا شورِ حشر نے۔ پورا ہوا نہ تھا میں ابھی نیمجاں دراز۔ ۲ (عمر کے لئے) بڑی ہونا۔ دیکھو عمر۔ درازی (ف) مونث۔ لمبائی۔ طوالت۔ بڑا ہونا۔

دَرّاں۔ (ف) صفت۔ پھاڑنیوالا۔

دَرّانا۔ (ھ) (عو) بیدھڑک۔ بے خوف و خطر۔ (انیس) غارتگروں کا غول جو درّانا آئے گا۔ اسوقت کون چادرِ زینب بچائے گا۔

دُرانا۔ (ھ) (ہندو) چھپانا پوشیدہ کرنا۔ (فقرہ) کیوں بات دُراتی ہو۔

دَرانتی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی چَلّی۔ درانتی پڑنا۔ کھیتوں کا کٹنا شروع ہونا۔

دُرّانی۔ پٹھانوں کے ایک فرقے کا نام۔

دَراہم۔ (ع) درہم کی جمع۔

درایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چارم) مونث عقل۔ دانش۔

دربا۔ مذکر۔ ڈھابلی۔ دیکھو ڈربا۔

دربار۔ (ف۔ مجلس سلاطین درگاہ) مذکر ۱۔ آستانہ۔ بارگاہ ۲۔ امیروں یا بادشاہوں کی مجلس جشن۔ شاہی عدالت۔ کچہری ۳۔ (اردو) حاضری۔ حاضر باشی (آتش) عشق کا قصہ کہیں گے ہم حضورِ شاہِ حسن۔ وقت شب دربار اگر اپنا مقرر ہو گیا۔ دربار باندھنا۔ (دہلی) رشوت دیکر کام نکالنا۔ دربارِ خاص۔ وہ دربار جس میں عام لوگوں کے آنے کی اجازت نہو۔ وہ دربار جس میں بادشاہ خود موجود ہو۔ درباری داری۔ مونث حاضر باشی۔ کسی کے یہاں خوشامد کے لئے حاضر ہونا۔ (کرنا کے ساتھ) دربارِ عام۔ مذکر۔ عدالتِ عام۔ وہ دربار جس میں عام لوگ حاضر ہو سکیں۔ دربار کرنا ۱۔ اُمرا اور بادشاہوں کا بیٹھکر امیر و اُمرا کا سلام لینا۔ عدالت کرنا۔ اجلاس کرنا ۲۔ مصاحبت کرنا۔ ؎ ایسے کا کیا کرے کوئی دربار اے امیر۔ دو دن جہاں سلام کیا وہ بگڑ گیا۔ دربار لگنا ۱۔ ملازموں اور مجرائی لوگوں کا مجلس میں اکٹھا ہونا ۲۔ مجمع ہونا۔ بھیڑ لگنا۔ (جرأت) کہئے کیونکر نہ اُسے بادشہِ کشورِ حسن۔ کہ جہاں جاکے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا۔ دربار معمور ہونا۔ مجلسِ اُمرا و سلاطین کا حضار سے بھر جانا۔

درباری۔ (ف) ۱۔ دربار سے منسوب۔ دربار سے نسبت رکھنے والا۔ ۲۔ وہ لوگ جنکو دربار میں جگہ ملے۔ ندیم۔ مصاحب ہمنشین۔ خواص۔ درباری پوشاک۔ مونث ۱۔ شاہی مجلس میں پہنکر جانے کا لباس۔ ۲۔ تکلف کے کپڑے۔

دربہشت۔ (اُردو) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔

دَرپنی۔ (ھ۔ س۔ درپن) مونث۔ شیشہ۔ چھوٹا آئینہ۔

درج۔ (ع۔ بالفتح کسی چیز کو دوسری چیز میں لپیٹنا۔ کاغذ۔ طومار۔ وہ نظم و نثر جو شاعر اپنے کمال کے اظہار کے واسطے لکھکر اپنے پاس رکھے) مذکر ۱۔ لکھنا۔ رجسٹر میں چڑھانا۔ فہرست میں داخل کرنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲۔ (بالضم) صندوقچہ۔ ڈبا۔ زیور یا جواہر رکھنے کا ڈبا۔ (نوازش) تیرے دانتوں پہ تصدق ہیں دُرِ انجم بھی۔ ہمسرِ دُرجِ دہن دُرجِ گہر کیا ہوگا۔

درجن

درجن۔ (انگریزی ڈزن کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر۔ بارہ کا مجموعہ۔ بارہ ایک جنس کی بارہ چیزیں۔ درجنوں۔ جمع۔ تعداد کثیر ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

درجہ۔ (ع۔ بفتح اوّل و دوم وسوم معانی نمبر ۱-۲-۳ میں عربی ہے درجات جمع مستعمل ہے اردو میں بسکون دوم ہے) مذکر۔ ۱ مرتبہ۔ رتبہ ۲ (اصطلاح علم ہیئت و نجوم) دائرہ فلکی کا تین سو ساٹھواں حصہ ۳ سیڑھی کا پائدان۔ سیڑھی ۴ عہدہ۔ منصب ۵ منزل۔ بہشت کی منزل ۶ کمرہ۔ کوٹھری۔ (اختر شاہ اودھ) فرش اُس میں ہر ایک جا بچھا ہے۔ درجہ درجہ سجا ہوا ہے ۷ منٹ۔ ثانیہ۔ دقیقہ ۸ جماعت۔ زمرہ۔ کلاس ۹ (عو) گت حالت۔ کیفیت ۱۰ تپ الفت میں ضبا ہے یہ تمہارا درجہ۔ دق کے آثار ہیں بیمار نظر آتے ہو ۱۱ (عو) وقر۔ عزت (فقرہ) آپ کو خدا نے بڑا درجہ دیا ہے۔ درجہ اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۱۔ درجہ بدرجہ۔ علیٰ قدر مراتب۔ آہستہ آہستہ۔ رفتہ رفتہ۔ درجہ توڑنا۔ تنزل کرنا۔ درجہ ملنا۔ مرتبہ حاصل ہونا۔ (فقرہ) شاہ صاحب کو شہادت کا درجہ ملا۔

درخت۔ (ف) مذکر۔ پیڑ۔

درخشاں۔ (ف۔ بضم اول و دوم) صفت۔ چمکتا ہوا۔ دیکھو تاباں۔ بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہے (بحر) بچشم تحقیر سے دیکھا کسی کی جانب۔ ذرہ ذرہ کو میں خورشید درخشاں سمجھا۔ درخشندہ (ف) صفت۔ تاباں

درخواست۔ دیکھو در۔

دُرد۔ (ف۔ بالضم) مونث۔ تلچھٹ۔ گاد۔ (امیر) ساقیا دردِ مے صاف نہیں بیٹھ گئی۔ شربتی ڈاک تھی یہ زیر نگیں بیٹھ گئی۔

دُرد آشام (ف) صفت۔ شراب کی تلچھٹ پینے والا۔

درد۔ (ف۔ بالفتح) مذکر ۱ دکھ۔ تکلیف ۲ (اردو) دریغ۔ افسوس۔ (فقرہ) اُسکو پیسے کا درد نہیں ہے (آنا کے ساتھ) ۳ (اردو) ہوک۔

درد

ٹیس۔ چمک۔ (اُٹھنا کے ساتھ) ۴ (اردو) رحم۔ ترس۔ (ذوق) درد دل سے لوٹتا ہوں کسکو میرا درد ہے۔ ہوں میں حریف درد جس پہلو سے اُٹھو درد ہے (آنا کے ساتھ) ۵ سوز و گداز ۶ (عو) درد۔ درد آشنا۔ (ف) صفت درد سے واقف۔ ہمدرد۔ درد آمیز۔ (ف) صفت۔ دردناک۔ (ناسخ) ساتھ آہوں کے نہ درد دل نکل جائے کہیں۔ اس لئے ہے نشہ مجھ کو آہِ درد آمیز کا۔ درد آنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ (فقرہ) میر صاحب کو اُن کے معاملہ پر درد آیا۔ درد اُٹھنا۔ کسی عضو میں درد محسوس ہونا۔ درد انگیز۔ (ف) صفت۔ درد پیدا کرنیوالا۔ درد بٹانا۔ دکھ درد میں شریک ہونا۔ ہمدردی کرنا۔ (بحر) گلہ ہے مجھے تم سے مرغانِ گلشن۔ کبھی درد میرا بٹایا تو ہوتا۔ درد بھری باتیں۔ مونث۔ ایسی باتیں جن میں درد بھرا ہو۔ ہم تو مانوس ہیں کچھ درد بھری باتوں سے۔ نالے نہ سنے سہی شعر فغانی نہ سہی۔ درد پوچھنے والا۔ صفت۔ غمگسار۔ دردمندی کرنیوالا۔ (آتش) درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا۔ درد جانا۔ درد رفع ہونا۔ درد جاننا۔ ہمدرد ہوکر کسی کی تکلیف کا اعتراف کرنا۔ ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد۔ درد دکھ بٹانا۔ شریک رنج و راحت ہونا۔ ہمدرد ہونا۔ (بحر) کون دنیا میں بٹاتا ہے کسیکا درد دکھ۔ کون سر پہ بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا۔ درد دھیما ہونا۔ (عو) درد کم ہونا۔ درد دل (ف) مذکر۔ غم و رنج۔ دلی صدمہ۔ درد زہ۔ (ف) مذکر۔ بچہ ہونے کا درد۔ درد سر۔ (ف) مذکر ۱ سر کا درد (اُٹھنا لینے کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) رنج۔ محنت سے درد سر کے واسطے صندل جو ہیں طبیب۔ پیسنا۔ گھسنا۔ لگانا درد سر یہ بھی تو ہے۔ درد سر جاتا۔ (کنایۃً) جھگڑا مٹ جانا۔ (صبا) تازہ دماغ جاں گل نقرہ سے ہوا۔ سامان کیا گیا کہ بڑا درد سر گیا۔ درد سر خریدنا۔ (کنایۃً) جھگڑے میں پڑنا (شوق قدوائی) تم نے کو دیکے زر خریدا۔ سودا لیا درد سر خریدا۔ درد سر دینا۔ (کنایۃً) تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ (میر) بس طبیب اُٹھ جا مری

بالیں سے مت وسے دردسر۔ کام جاں آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا۔ دردسر کرنا۔ (کنایۃً) محنت کرنا۔ مشقت کرنا۔ بالقصد کسی کام کے انجام دہی کی فکر کرنا (آتش) صندل کو مول لیکر کس کی بلا رگڑتی۔ میں دردسر کی خاطر یہ دردسر نہ کرتا۔ دردسر مول لینا۔ (کنایۃً) کسی امر کی انجام دہی کی تکلیف یا کسی محنت و مشقت کو عمداً اپنے ذمّے لینا۔ (آتش) محبّت کوڑیوں کے ہو اگر مول۔ بنی آدم نہ لے یہ دردسر مول۔ دردسر ہونا۔ (کنایۃً) ناگوار معلوم ہونا۔ زندگی دردسر ہوئی حاتم۔ کب ملے گا مجھے پیا میرا۔ دردسری کرنا۔ (کنایۃً) (عو) جان کھپانا۔ محنت برداشت کرنا۔ درد سے لوٹنا۔ درد کی شدّت سے بیتاب ہونا۔ درد شریک (ف بغیر اضافت) صفت۔ غمخوار۔ مونس۔ درد فزا۔ صفت۔ درد بڑھانیوالا۔ (مومن) نالۂ جانکاہ آئے ہے لب تک۔ درد فزا آہ آئے ہے لب تک۔ درد کرنا — ہمدردی کرنا۔ پاس کرنا۔ (داغ) تمھارے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا۔ کہ جس کا درد کیا وہ ہی دردمند ہوا۔ درد ہونا۔ (فقرہ) ہاتھ درد کرتا ہے۔ درد کھانا۔ دردزدہ ہونا۔ رحم کرنا۔ ترس کھانا۔ افسوس کرنا غم کھانا۔ درد کی تکلیف برداشت کرنا۔ (رنگین) درد کھاتی ہوں میں مروڑے کے۔ غم نہیں ہے مرا جنائی کو۔ درد دکھوتا۔ درد دفع کرنا درد لگنا۔ درد ہونا۔ بچہ جننے کا درد شروع ہونا (جانصاحب) نہ جاؤ تم پڑے چولھے میں بھیجو میرے بھائی کو۔ لگے ہیں درد مرتی ہوں بُلا لائے وہ دائی کو۔ دردمند۔ (ف) صفت۔ صاحبِ درد۔ غمخوار۔ رحمدل۔ دردمندی۔ (ف) مونث۔ غمخواری رحم دلی۔ ترس۔ دردناک۔ (ف بمعنی دردمند) صفت رنج دینے والا۔ دردناک آواز۔ مونث۔ آواز جس میں درد بھرا ہو۔

کہ سننے والے کا دل دُکھے۔ درد دل۔ (عو) دردزہ۔ (جانصاحب) مرتی ہوں بڑی دردوں کے مارے کئی دن سے۔ دردیں۔ قصبات میں لگنا کے ساتھ تانیث سے مستعمل ہے (فقرہ) زید کی بیوی کو پرسوں سے دردیں لگی ہیں ابھی تک بچّہ نہیں ہوا۔ درد ہونا۔ درد کی تکلیف ہونا۔ کسی کے ساتھ دردمندی ہونا۔ (ذوق) اور ہمدرد کہاں ہو نہ ہوا اے حضرتِ دل۔ درد اب تم کو ہمارا ہے تمھارا ہمکو۔

دَرَورا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ موٹا موٹا پسا یا کُٹا ہوا۔ دَلا ہوا۔ دردراہٹ (ھ) مونث۔ نیم کوفتہ ہونے کی حالت۔ دردری۔ (ھ) صفت مونث بے تیز دم۔ دھاردار۔ باڑھ کی نسبت استعمال میں ہے۔ (صبا) چٹالے سنگ ذرا باڑھ دردری ہوجائے۔ دیکھو دُدَرا۔

دُردَسا۔ (بالضم و بفتح دال دوم) مونث۔ (عو) بدنامی۔ خرابی۔ گت۔ بُری حالت۔ (فقرہ) بڑوں کی بڑی بات نہ کوئی بڑی بیگم سے کہے گا نہ چھوٹی سے پوچھے گا تمھاری دُردسا ہوجائیگی۔

دَرز۔ (ف۔ پتھر یا کپڑے کا شگاف) مونث۔ سوراخ۔ جھری۔ شگاف۔

دَرزَن۔ (ف۔ بمعنی سوزن تھا) مونث۔ درزی کی جورو۔ کپڑا سینے کا پیشہ کرنے والی عورت۔ دَرزی۔ (ف) مذکر۔ سینے والا۔ درزی کا کیا کوچ کیا مقام۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں اسباب اور سامان لیجانے کی دقّت نہو۔ جب چاہے اُٹھ کھڑا ہو۔ (شاد) خیّاط نفس کا ہے بجا کوچ۔ درزی کا کیا مقام کیا کوچ۔ درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی کمخواب میں۔ مثل۔ انسان کی حالت یکساں نہیں رہتی ہے۔ اُس کو ادنیٰ کام سے شرم کرنا نہیں چاہیئے۔

دَرس۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سبق۔ وعظ۔ پند۔ درس دینا۔ پڑھانا۔ (آتش) درس دیتا ہے معلّم پہلے بسم اللہ کا۔ درس کہنا۔ (عو) وعظ کہنا

نصیحت کرنا۔ درس لینا۔ پڑھنا۔ (ناسخ) عبور استر نے اُسکو دیا ہے علم باطن کا
لیا ہر چند ظاہر میں نہ درس اِک حرف ابجد کا۔ درس تدریس۔ (ع) مونث
پڑھنا پڑھانا۔

دُرُست۔ (ف) صفت ۱ ٹھیک۔ صحیح۔ طنز سے کہتے ہیں (داغ) اِک دن نہ آزمائی گئی بوالہوس کی چاہ۔ ہر روز آپ کیجئے مرا امتحاں درست ۲ موزوں چست ۳ شکستہ کا مقابل۔ سالم (داغ) رہتا نہیں ہے قبر کا میرے نشاں درست ۴ تندرست ۵ مہذب ۶ ٹھیک۔ صحیح۔ دیکھو زبان درست ہونا۔ درست بنانا۔ ٹھیک کر دینا۔ گوشمالی کر کے درست کرنا۔ (رشک) ہم سے شہاب تیرہ سے بگڑی تھی بے طرح۔ تُو نے درست لے فترۂ تر بنا دیا۔ درست رہنا۔ بجا رہنا جیسے حواس درست رہنا۔ درست فرمانا۔ صحیح کہنا۔ تعظیم کے لیے مستعمل ہے۔ درست کرنا۔ ٹھیک بنانا ۱ سُدھارنا۔ سنوارنا ۲ ادب دینا ۳ گوشمالی کرنا۔ تادیب کرنا۔ (آتش) آئینہ سے جب کریگی تجھے بیرزن درست۔ صورت دکھائی دیگی نہ اے کوہکن درست۔ درست ہو رہنا۔ لیس ہو رہنا۔ آراستہ ہو رہنا۔ (آتش) وہ رشک باغ سیر کو آتا ہے باغ میں۔ کہدو کہ ہو رہیں گل و سرو چمن درست۔ درست ہے ۱ بجا ہے ۲ طنز سے (اختر شاہ اودھ) بُولی مجھے تجھ سے خود گلہ ہے۔ بُولا کہ درست ہے بجا ہے۔ درستی (ف) مونث۔ اصلاح۔ صحت۔ مرمت۔ ترمیم (۲۔ اردو) گوشمالی۔

دُرُشت۔ (ف۔ بضم اول و دوم و سکون سوم) صفت ۱ سخت۔ کھردرا ۲ سخن کیلئے) تند۔ تیز۔ درشت مزاج صفت۔ تند مزاج۔ درشتی۔ (ف) مونث۔ سختی۔ ناہمواری۔ بدخلقی۔

دَرشَن۔ (س۔ زیارت) مذکر۔ (ہندو) نظارہ۔ دیدار۔ درشن دینا۔ دیدار دکھانا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ سامنے آنا۔ صورت دکھانا۔ درشن کرنا زیارت کرنا۔ درشنی ہنڈی۔ (س) مونث۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ دیکھتے ہی ملجائے۔

دِرع۔ (ع) مذکر۔ زرہ جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں (ناسخ) تن پرور کی تیغ زباں سے نہ تھی پناہ۔ گو پہنے تھے وہ درع نقوش حصیر کا۔ درع پوش۔ (ف) صفت۔ درع پہننے والا۔

دِرعہ۔ (بالکسر۔ عربی میں ذراع ہے فارسی میں بمعنی گز مستعمل نہیں ہے) مذکر۔ کپڑا یا زمین ناپنے کا آلہ۔ گز۔

درفشِ کاویاں۔ درفشِ کاویانی۔ (ف) مذکر۔ درفش۔ (بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) جھنڈا۔ عَلَم جو لڑائیوں میں کھڑا کیا جاتا ہے گاوہ۔ بکاف فارسی۔ ایک مشہور لوہار کا نام جو کاوزور پر قوت تھا۔ اِس لوہار نے اپنی چرمی دھونکنی سے جھنڈا بنایا تھا۔ کہتے ہیں بادشاہان عجم جس لڑائی میں اِس جھنڈے کو ہمراہ لیجاتے ضرور فتح پاتے (آبحیات) ایران کے تاج کیانی پر درفش کاویانی لہرایا۔

دَرَک۔ (ع۔ بالفتح۔ پانا۔ معلوم ہونا) مذکر۔ دریافت۔ واقفیت عقل۔ سمجھ ۲ دخل۔ تمیز۔ مداخلت۔ درک دینا۔ (دہلی) دخل دینا۔ بیچ میں بول اُٹھنا۔ مزاحمت کرنا۔ دست اندازی کرنا۔ دَرَکات۔ (ع۔ درکۃ بفتح اول و دوم بمعنی تہ و نشیب کی جمع) مذکر۔ دوزخ کی منزلیں درجاتِ جنت کے مقابل۔

درکانا۔ (ہ۔ بالفتح) بال ڈالنا۔ درکنا۔ (ہ) لازم۔ ترقنا پھٹنا تڑکاف پڑنا۔ جیسے چینی کا پیالہ کیونکر درکا۔

دَرگاہ۔ درگہ۔ (ف) مونث ۱ چوکھٹ۔ آستانہ ۲ دربار شاہی۔ خدا کا دربار۔ (جلال) نہ چھوٹی بندگی ہم سے بتوں کی چاہ میں تیری۔ الٰہی شکر ادا اِسکا ہو کیا درگاہ میں تیری ۳ (اُردو) خانقاہ۔ کسی بزرگ کا مزار۔ روضہ۔

دُرگت۔ (ہ۔ دُر سنسکرت بُرا۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ بتلا حال۔ بُری قطع۔ بُری گت۔ (بنانا۔ کرنا کے ساتھ) (صفدر) بزم رنداں میں جو شیخ آئے تو کیسی دُرگت بنائی جاتی ہے۔ درگذر دیکھو در۔

دِرَم

دِرَم - (ف - بکسر اول و فتح دوم) مذکر - چاندی کے سکّے کا نام۔ دو ماشے اور ڈیڑھ رتی کا وزن -

درمان - (ف - بروزن فرمان) مذکر - بیمار کا علاج - چارہ - دوا (برق) عاقبت اُن سے علاجِ دلِ نالاں نہوا - نہوا عیسیٰ و درماں سے بھی درماں نہوا -

درماندگی - (ف) مونث - مجبوری - عاجزی - درماندہ - (ف) صفت عاجز - مجبور - بیکس - درماہہ - مذکر - دیکھو در -

دُرمُٹ - (ہ - ہندی میں دُرمُٹ اور درمچ ہی) مذکر - کنکر کوٹنے کا آلہ -

درمن - (دوا کے ساتھ بولتے ہیں) غالباً درمان کا مخفف ہے - علاج معالجہ -

دَرِندہ - (ف) صفت - پھاڑنے والا - چیرنے والا - خونخوار - مذکر - پھاڑ کھانیوالا جانور -

درنگ (ف - بکسر اول و فتح دوم) مونث - دیر - وقفہ - (ظفر) گیا ہے بھول مری بیقراریاں قاصد - درنگ اُس نے جو خط کے جواب میں کی ہے - درو کرنا - فصل کاٹنا - درو ہونا - فصل کٹنا - (انیس) اُس کی نہ ایک ضرب نہ اعدا کے وار سو - کشتِ حیاتِ اہلِ ستم ہوگئی درو -

دروازہ - (ف) - مذکر - پھاٹک - در - پٹ - دروازہ بند کرنا - دروازے کے دونوں پٹ بھیڑ کے کنڈی چڑھا دینا - دروازہ بھیڑنا - دروازے کے پٹ بند کرنا - مگر کنڈی نہ چڑھانا - دروازہ توڑنا - دیوار کو درمیان سے توڑ کر اس جگہ دروازہ نصب کرنا - دروازہ ٹھوکنا - دروازے پر ہاتھ مارنا تاکہ وہ کھلے - دروازہ چننا - دروازہ میں اینٹیں چُن کر بند کر دینا - (شعور) گلچیں کو قید کرکے جسدم ہنسا ہے گلرو - پھولوں سے چن دیا ہے دروازہ گلستاں کا - دروازہ تیغہ کرنا (لکھنؤ) دروازہ بند کرنا - دروازہ معمور کرنا - متعدی - دروازہ معمور ہونا - دروازہ بند ہونا - (جرأت) چھُپکے آتا ہے تو آرات چلی جاتی ہے لوگ سب سوگئے دروازے بھی معمور ہوئے - پرانا محاورہ ہے - دروازے پر ہاتھی جھومنا - (یا جھولنا) اسقدر دولت مند ہونا کہ دروازے پر ہاتھی بندھا رہے - دروازے کی مٹی لے ڈالنا - (کنایۃً) پھیرے کرنا - بار بار آنا سخت تقاضا کرنا - دروبست - دیکھو دربست -

درود - (ف - بضم اول و دوم و سکون سوم حروف بفتح دال غلط ہے) صلوات - حق تعالیٰ کی طرف سے بمعنی رحمت - اور ملائکہ کی طرف سے بمعنی استغفار اور انسان کی طرف سے بمعنی دعا و سلام و حمد اور بہائم و طیور کی طرف سے بمعنی تسبیح بولا جاتا ہے - اِس کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے - ترجیح تذکیر کو ہے - (انیس) سوتے میں شغلِ طاعتِ رب ورد تھا - دِل میں خدا کی یاد تھی لب پر درود تھا - (داغ) یا قبر نا تواں کی ترے بے نمود ہے - افسوس فاتحہ ہے نہ جسکی درود ہے - درود بھیجنا - کسی خوبصورت شئے کو دیکھکر خدا کو یاد کرنا - خوشبو سونگھکر درود پڑھنا - تعریف کرنا - تحسین کرنا - اظہار مسرت کرنا - درود پڑھنا - (کنایۃً) تعریف کرنا - (قلق) ثمر ہیں موتیوں کی بالیوں میں - دیکھکر جن کو سب درود پڑھیں - درود پڑھنے کے قابل نہایت نفیس - تعریف کے قابل - (آتش) درود زبان جنابِ محمدؐ کا نام ہے - قابل درود پڑھنے کے اپنا کلام ہے -

دُرُودگر - (ف) مذکر - بڑھئی -

دروغ - (ف - بضم اول و دوم و نیز بفتح اول) مذکر - جھوٹ بہتان - دروغ بیانی - مونث - جھوٹ بولنا - دروغ حلفی - مونث - جھوٹی قسم - دروغگو - (ف) صفت - جھوٹا - کاذب - دروغ گو را حافظہ نباشد - (ف) جھوٹے کو یاد نہیں رہتا کچھ کا کچھ کہنے لگتا ہے - دروغگوئی - (ف) مونث - جھوٹ کہنا -

دروں

دروغ گویم بر روئے تو (ف) مقولہ۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص صریح جھوٹ بولے۔ دروغِ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز (ف) مقولہ جس جھوٹ کی فساد رک جائے وہ فساد ڈالنے والے سچ سے بہتر ہے۔ (شعور) دروغِ مصلحت آمیز سے انساں نہ کاذب ہو۔ لگائی مصر میں یوسف نے چوری اپنے بھائی کو۔

دَرُوں۔ (ف) مذکر۔ دل۔ باطن۔ درونا۔ صفت۔ وہ زخم یا پھوڑا جس کا منھ اندر ہو۔ جب آبلہ چھل کر یا کسی اور طرح بیٹھ جاتا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ درونا ہو گیا۔ (رشک) رنجِ خارِ دشتِ غربت کیا کہوں۔ آبلہ میرا دروُنا ہو گیا۔

درویش۔ (ف۔ بالفتح و بالضم) درِ یوش۔ دریوزہ بمعنی گدا و گدائی سے بنایا ہے۔ درآویز سے بنالیا ہے۔ دُر۔ موتی۔ دیس۔ وش بمعنی مثل کا مزید علیہ۔ اس صورت میں بمعنی فقیر صاحب معرفت ہے) مذکر۔ فقیر بھکاری۔ خدا رسیدہ۔ غریب۔ مسکین۔ درویشانہ۔ (ف) صفت فقیرانہ۔ درویش صفت باش و کلاہِ تتری دار۔ (ف) مثل ظاہری لباس کیسا ہی ہو اچھے صفات حاصل کرنا چاہیئے۔ درویش مزاج صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں تکلف نہ ہو اور سادگی ہو۔ درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست۔ (ف) مقولہ۔ فقیر جہاں پڑ رہے وہیں اس کا گھر ہے۔ (قدر) درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست۔ کیونکر نہ زلفِ یار میں ہوتا قرار دل۔ درویشی۔ (ف) مونث۔ فقیری۔ گدائی۔

دُرّہ۔ (ع۔ دُرّت۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح۔ بمعنی مروارید کلاں و بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ تازیانہ۔ فارسیوں نے دُرّہ بمعنی تازیانہ کر لیا ہے) مذکر۔ چمڑے کا چابک۔ وہ چمڑے کا تسما جس سے شرعی محتسب حد مارتے ہیں۔ (پڑنا۔ لگانا۔ مارنا کے ساتھ) دُرّے سے پڑنا۔ دُرّے سے پیٹا جانا۔

دَرّہ۔ (ف۔ بفتح اول و فتح دوم مشدد و نیز بفتح دوم بغیر تشدید) مذکر

دریا

دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ۔ گھاٹی۔ (عاشق) قاف میں بھی اس پری کے ہجر میں جلتے رہے۔ جو درہ تھا کوہ کا بابِ جہنم ہو گیا۔

درہم۔ (فارسی میں بالفتح عربی میں بالکسر) دراہم۔ جمع (دیکھو درم)۔

دَرہم۔ (ف بالفتح) صفت۔ تہ و بالا۔ تتر بتر۔ گڑبڑ۔ الٹ پلٹ۔ درہم برہم۔ (ف) صفت۔ تتر بتر۔ خفا۔ ناراض۔ درہمی۔ مونث۔ بے ترتیبی۔

دُری۔ (ھ) مونث۔ دو کا تیا۔ دو کا پانسا۔

دَری۔ ۱۔ (ھ) مونث۔ موٹے سوتی کپڑے کا فرش۔ شطرنجی۔ (۲۔ ف) فارسی زبان کی ایک قسم جو بہت فصیح ہے (۳۔ ف) درہ سے منسوب جیسے کبک دری۔

دریا۔ (ف) مذکر۔ ندی۔ پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکل کر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے۔ دریا اترنا۔ دریا کا پانی کم ہونا۔ دریا کی طغیانی کم ہونا۔ (ذوق) دکھا نہ جوش و خروش اپنا زور پر چڑھ کر گئے جہان میں دریا بہت اتر چڑھ کر۔ دریا امنڈنا۔ دریا کا جوش میں آنا (انیس) امڈا زمیں پہ ظلم کا دریائے بیکراں۔ دریا بار۔ (ف) صفت ۱۔ صاحب فیض۔ سخی۔ جوانمرد ۲۔ بہت برسنے والا۔ جیسے ابر دریا بار۔ دریا باندھ دینا۔ دریا کو روحانی قوت یا جادو کے زور سے مسخر کر دینا۔ (منیر) دریا کو باندھ دیتے ہیں اللہ والے لوگ۔ پانی میں ڈوبتی نہیں کشتی فقیر کی۔ دریا برآر۔ دریا برآمد۔ (اردو) مونث۔ وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو۔ دریا برد۔ (اردو) مونث۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو۔ دریا برد کر دینا۔ ڈبو دینا۔ غرق کر دینا دریا میں۔ (کنایۃً) مٹا دینا۔ دریا برد ہونا۔ (کنایۃً) نیست و نابود ہونا۔ (ذوق) تیرے حکم شرع سے جب کفر دریا برد ہو۔ غرق ہو دے تا بہ انشائے برہمن آب میں۔ دریا بہانا۔ بہت پانی بہانا۔

دریا

بہت رونا۔ (رشک) غربت میں ہمکو آئی ہے جب دن وطن کی لہر۔ دریا بہا دیئے ہیں میاں دو آب میں۔ دریا بہنا۔ لازم۔ دریا پر جانا۔ دریا سا آنا۔ بد قسمت کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی جہاں سب کو فیض ہو وہاں سے بھی محروم پھرنا کی جگہ۔ دریا پری۔ عو۔ توں کی ایک فرضی پری کا نام۔ (قدر) ساقی کا فیض جاری تست کی بڑے چھوٹے کشتی میں سے جو آئی دریا پرست ہوئی۔ دریا چڑھنا۔ دریا کا طغیانی پر آنا۔ دیکھو دریا اترنا۔ دریاچہ (ف) مذکر۔ چھوٹا دریا۔ دریا دل۔ (ف) صفت۔ کنایۃً۔ سخی۔ فیاض۔ (جلیل) مجھکو درکار وہ ساقی ہے جو دریا دل ہو۔ ایک دو جام سے بھرتی نہیں نیت میری۔ دریا دلی۔ (ف) مونث۔ سخاوت۔ فیاضی دریا۔ دان ہونا۔ دریا پار ہونا۔ دریا سے پار ہونا۔ دریا کے اس کنارے سے اس کنارے پہنچنا۔ دریا سے گزرنا۔ دریا کو عبور کرنا۔ دریا کا پھیر دریا کا گھماؤ۔ دریا کا پھیر کس نے پایا ہے۔ مثل۔ دانا آدمی کی بات کی تہ کسی کی سمجھ میں نہیں آتی۔ دریا کمر کمر ہونا۔ دریا کا پانی کمر تک ہونا۔ (شرف) کبھی نکل جو گئے رہگزر میں قاتل کی۔ تو ہمنے خون کا دریا کمر کمر دیکھا۔ دریا کوزے میں بند کرنا۔ کسی بڑے مضمون کو تھوڑے لفظوں میں بیان کرنا۔ (آتش) یوں آئے تو رہا تیرے مسکن ہوا ہے بحر حسن۔ بند جذب عشق سے کوزے میں دریا ہوگیا۔ دریا کو ہاتھ سے روک لینا۔ کنایۃً۔ ناممکن کام کا ارادہ کرنا۔ دریا میں رہنا اور مگر مچھ سے بیر۔ مثل۔ (موقع استعمال) جہاں انسان ہر وقت رہتا ہے وہاں کے بڑے بڑے لوگوں سے بگاڑ رکھے۔ یا جس افسر کی ماتحتی میں ہے اس سے بگاڑ رکھے۔ (ذوق) ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر۔ رہیں دریا میں اور مگر سے بیر۔ دریا میں عریضہ دینا۔ (عو) حضرت فاطمہؓ۔ خواجہ خضرؑ یا پریوں کے نام کی عرضی لکھکر اس میں کوئی [illegible] کر دریا میں بہا دیتی ہیں۔ (ناسخ) کیا آمدے ہیں اشک [illegible] کی انشا میں۔ یہ جوش نہ گنگا میں نہ ہے جمنا میں۔ یوں قلزم

دریز

اشک میں ہے نامہ میرا۔ دیتے ہیں عریضہ جس طرح دریا میں۔ دریاؤ۔ مذکر۔ (عم) دریا۔ دریاؤ پری۔ (عو) دریا کی پری۔ (جان صاحب) دھڑکا مجھے اس بات کا دن رات ہے رہتا۔ ہو جائے نہ سایہ کہیں دریاؤ پری کا۔ دریائے شور۔ مذکر۔ کالا پانی۔ سمندر۔ دریائی۔ (ف) صفت۔ منسوب بدریا۔ دریا کا۔ بحری۔ آبی۔ دریائی آدمی۔ جل مانس۔ آدمی کی صورت کا بحری جانور۔ دریا میں رہنے والا آدمی جیسے مانجھی۔ مچھوا۔ دریائی گھوڑا۔ دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور۔ دریائی۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ اس معنی میں فارسی دارائی کا بگڑا ہوا ہے۔ (دہلی) پتنگ کو دور لیجا کر ہوا میں چھوڑنا۔ چھڑائی۔ دینا۔ لینا کے ساتھ۔ (نکہت) گو بہت خط کو اڑایا جوں پتنگ۔ لیک دست غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا۔

دریافت۔ دیکھو در۔

دریبہ۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ پانوں کا بازار۔ نیز اُس جگہ کا محلہ۔

دریتی۔ (یائے مجہول۔ ہندی میں دانتی) مونث۔ چھوٹی چکی جس میں دانہ ریزہ ریزہ ہوجاتا ہے۔

دریچہ۔ (ف۔ بفتح اول۔ یائے معروف۔ اصل میں دریزہ تھا۔ در + یزہ۔ چھوٹا۔ حالت ترکیب میں مثل مشکیزہ کے ی کو ساکن کر لیا۔ اور ز۔ کو۔ چ۔ سے بدل دیا) مذکر۔ کھڑکی۔ چھوٹا دروازہ۔ جھروکا۔ (مونس) گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے۔

دریخانہ (ف۔ درخانہ) عو) مذکر۔ درگاہ۔ بادشاہوں کا دربار۔

دریدہ۔ (ف) صفت۔ پھٹا ہوا۔ دریدہ دہن۔ (ف) صفت۔ منہ پھٹ بدزبان۔ زباں دراز۔ دریدہ دہنی۔ (ف)۔ مونث۔ بدزبانی۔

دریز۔ مونث۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے دوپٹے بنتے ہیں۔

دریں

دریس - (بفتح اول - یائے مجہول - ہندی میں سڑک - حاشیہ - خطِ مستقیم) صفت - لیس - تیار - آراستہ - چوکس - ہوشیار - (انگریزی ڈریس سے بنایا ہے) مونث - ایک قسم کی باریک چھینٹ جو ململ پر ہو - دریسی کرنا - (لشکری) زمین کو ہموار کرنا - برابر کرنا -

دریغ - (ف - بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول) مذکر - افسوس کے مقام پر بولا جاتا ہے - (مومن) گر دو دل نشیں ہو نہ نشیں اے فلک دریغ - (۲) بخل - مضائقہ کی جگہ - دریغ کرنا - کنجوسی کرنا - بخل کرنا - کوتاہی کرنا - (رنگین) وہ جو آوے مرے گھر میں تو مجھے جا دست لوٹ - جاؤں گھر اسکے تو وہ مجھے کرے پان دریغ - دریغ ہونا - لازم (فقرہ) آپ کے کام میں مجھکو دریغ نہیں ہو سکتا - دریغا - اس کا الف ندبہ کا ہے جیسے خوشا بسا کا یعنی دریغ ہے یا زاید ہے یا بغرض اظہار حسرت و افسوس ہے - جیسے الف حسرتا کا - (ع) اب اس کی یہ نوبت ہوئی تو دریغا -

دریوزہ - دریوزگی - (ف - در - یوزہ (واؤ مجہول) سے جستجو کرنے والا - جوئندہ - گدائی کرنے والا) مذکر - بھیک مانگنا - گدائی -

دریوزہ گری - مونث - بھیک مانگنا -

ڈراڑ - (ھ) مونث - دیکھو دراڑ -

ڈربا - (ھ) مذکر - کبوتروں یا مرغیوں کا گھر - کابک - ڈربا کھول دینا - کسی بات کی آزادی دینا - کسی کام کا بے روک ٹوک کرنا (ابن الوقت) ابن الوقت نے جو خرچ کا ڈربا کھولدیا - ڈربے بند کرنا - مرغیوں کو خانے خانے کر کے ڈربے میں بند کرنا -

ڈربڑانا - (ھ) (عو) جھوٹا ٹھہرانا - ڈرا کر گھبرا دینا - جھڑکنا - (۲) ناملزم کرنا - الزام کی باتوں سے کسی کو عاجز کر دینا -

ڈرڈنگے لگانا - (عو) کودنا - آوارہ پھرنا - اچھلتے کودتے پھرنا - (فقرہ) ماما کام نہیں کرتی ڈرڈنگے لگاتی پھرتی ہے -

دس

ڈرڈکنا - (ھ) شیر کا بولنا - چنگھاڑنا - سانڈ کا بولنا -

ڈاڑھ منڈا - (ھ) مذکر - داڑھی منڈانے والا - ڈاڑھیل - داڑھیالا - (ھ) صفت مذکر - بڑی داڑھی والا -

ڈرہرا - (ھ) مذکر (لکھنو) تودہ کا پشتہ - دریا کے بہاؤ کا ندرت (بجرا) کہیں تنکے سے بھی رکتا ہے دریا کے ڈرہروں کو - بہا لیجائیگا جھک کر پسینا تو ان کا

دزد - (ف - بالفتح) مذکر - چور - دزد حنا - (ف) مذکر - جو سفیدی ہاتھوں پر مہندی لگانے کے بعد رہجاتی ہے اسکو دزد حنا کہتے ہیں - مثال کے لئے دیکھو دست انداز - دزدی - (ف) مونث - چوری - سرقہ - دزدیدہ نظر دزدیدہ نگہ - (ف) کن انکھیوں سے دیکھنے کو کہتے ہیں - (شعور) ہوتا ہے یہ ثابت مجھے دزدیدہ نگہ سے - دل بھی ہے وہیں میرا جہاں ہیں تری آنکھیں -

دس - (ھ) سنسکرت میں دشن) صفت - ۱۰ - عدد - کنایۃً - چند - متعدد - (راسخ) آپ یکتا سہی گر میں بھی - دس سے بہتر ہوں دس میں بہتر ہوں - دس آئے دس گئے - مقولہ - یعنی آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہے - (داغ) مہمان سرائے دہر میں دس آئے دس گئے - اتنا مگر ہے فرق کہ کچھ پیش پس گئے - دس باتیں سنانا - برا بھلا کہنا - دس بیس - چند - (رشک) میکشو ماہ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت - بادہ خواری کا تکلف ہی نہیں دس بیس دن - دس بیس دن کی جگہ دس دن بیس دن بھی بولا جاتا ہے - (رشک) خودغرض رہتے ہیں تیرے گدا دس دن بیس دن - ہم تو رست و ارفتہ ہیں بارہ مہینے تیس دن - دس پانچ - صفت - چند - (جلال) اکثر ترے دیئے ہوئے ارمانوں کو گنا - دس پانچ بڑھ گئے کبھی دو چار گھٹ گئے - دس طرح کی باتیں - دس طور کی باتیں - مختلف قسم کی باتیں - دس کے دو کہنا - زیادہ تعداد کو بہت کم تعداد میں ظاہر کرنا - (داغ) دس کے دو کہتے ہیں جب لیتے ہیں بوسے ان کے - مجرا ہم ڈال دیا کرتے ہیں کہ گن گن کر دس کی لاگی

دسا

ایک کا بوجھ۔ مثل۔ سب ملکر سلوک کریں تو ایک کی حاجت رفع ہو جاتی ہے۔ دس گز کی زبان ہے۔ دس ہاتھ کی زبان ہے۔ بہت زبان دراز ہے۔ (امیر) یُوں تو دس گز کی زباں ہم بھی تباں رکھتے ہیں۔ بات کو ہوا نہیں دیتے خدا کے ڈر سے۔ دس گُنا۔ دہ چند۔ دس گھرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھیل جسکو لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ اُس کے دونوں طرف دس دس گھر ہوتے ہیں۔ دس گھر مانگنا۔ اِدھر اُدھر بھیک مانگنا۔ (شعور) خیرات حسن پائی نہ سائل نے یار سے۔ بہتر ہے مانگے اور کہیں دس گھر آئینہ۔ دس میں۔ مجمع میں (صبا) یہ چلن اچھا نہیں رہجائیے پھر کیا اسے پری۔ ہاتھ اگر اکدن سر بازار دس میں کھینچ لیں۔ دس نکٹوں میں ایک ناک والا بھی نکو ہو جاتا ہے۔ مثل۔ بے عزتوں میں غیرت والا بھی بدنام ہو جاتا ہے۔ دسواں۔ مذکر۔ میّت کا فاتحہ جو دسویں دن مسلمانوں میں ہوتا ہے۔ دسواں حِصّہ ۲ دسواں عدد۔ ۳ دسواں دن۔ دسویں۔ دس سے نسبت رکھنے والا۔ ۲ دس تاریخ۔ دسوں۔ پورے دس۔ دسوں انگلیاں چراغ۔ (غو) بڑی ہنرمند ہے۔ (احسان) دسوں ہیں انگلیاں جس کی چراغ اب۔ ازل سے علم کا پروانہ پایا۔ دسوندھ (ھ) مذکر۔ (ہندو) جب بچہ دس سال کا ہوجاتا ہے تو اُس کی دسویں سالگرہ کی تقریب میں پوجا کرتے ہیں۔

دَسَا ۔ (ھ۔ بروزن رسا) مونث ۱ (ہندو) حال۔ حالت (فقرہ) اُن کی بڑی دسا ہوئی ۲ (ھ۔ بکسر اول) مونث۔ پاخانہ۔ ٹٹّی۔ دِساجانا۔ دِسا پھرنا۔ (ہندو) پاخانہ جانا۔ پاخانہ پھرنا۔ دَساتیر۔ (ف) مونث۔ پارسیوں کی مذہبی کتاب کا نام۔ دِساشول۔ (ھ) مذکر۔ رجال الغیب۔ جوگنی۔ احکام نجوم کی رُو سے جس طرف رجال الغیب ہوں اُدھر اُن دنوں میں سفر کرنا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ دِساور۔ (ھ) دیش۔ ملک۔ آپر دوسرا) مونث ۱ وہ جگہ جہاں ہر ایک چیز بہ افراط فروخت کرنے کے واسطے جمع کریں ۲ باہر کا سوداگری مال۔

دست

دِساور چڑھنا ۱ باہر سے کسی چیز کی مانگ ہونا ۲ (کنایۃً) گرانی ہونا۔ دِساور بھرنا۔ مال کا باہر بھیجنا۔ دساوری۔ (ھ) صفت مذکر ۱ ایک قسم کا عمدہ پان۔ اِس معنی میں بفتح اول بول چال میں ہے ۲ ایک قسم کا کبوتر۔ دساوری مال۔ (ھ) مذکر۔ باہر جانیوالا سوداگری مال۔ بھرتی کا مال۔

دسپنا۔ مذکر۔ (صحیح دست پناہ) چمٹا۔ آگ پکڑنے کا آلہ۔

دست ۔ (ف۔ بروزن جست) مذکر ۱ ہاتھ۔ پنجہ۔ (مومن) دامن اُس کا جو ہے دراز تو ہو۔ دست عاشق رسا نہیں ہوتا ۲ نوبت۔ دفعہ جیسے سردست ۳ (طبّائے ہند کی اصطلاح میں اجابت یعنی مادّہ اسفل کے بار بار دفع ہونے سے مُراد ہے۔ پتلا پنخانہ۔ اسہال ۴ عدد۔ تعداد۔ مُرغان شکاری کے واسطے جیسے یکدست جرّہ۔ یکدست باز ۵ (اُردو) چوپایہ کے اگلے پاؤں میں سے ہر ایک کو دست کہتے ہیں۔ ۲ (ف۔ یک کے ساتھ) سر سے پاؤں تک جیسے یکدست خلعت۔ دست آموز۔ (ف) صفت۔ ہلایا ہوا۔ پالو۔ جیسے مُرغ دست آموز۔ دست آنا۔ لازم۔ اسہال ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ دست آور۔ صفت۔ دست لانیوالی دوا۔ مُسہل۔ جلّاب۔ دستِ افسوس مَلنا (کنایۃً) پچھتانا۔ افسوس کرنا۔ دست افشار۔ (ف) صفت۔ ہاتھ سے دب جانیوالا۔ دیکھو علاوہ دست رفتار۔ دست انداز۔ (ف) کسی کام کے لئے ہاتھ کو حرکت دینا ۲ صفت۔ خلل انداز۔ مُزاحم۔ سعشو۔ خستہ کو ہیرا شک کے کیونکر نظر آئیں۔ جو ہو ئنددِ جفائے یار دست انداز آنکھوں میں۔ دست اندازی۔ مونث۔ ہاتھ ڈالنا۔ مداخلت مزاحمت۔ دخل۔ (کرنا کے ساتھ) دست بازی۔ مونث۔ ہاتھا پائی۔ (رشک) وصل کیسا ہی ہو ملتا نہیں یکدست مزا۔ دست بازی سے جو دو ہاتھ اُٹھا لیتے ہیں۔ دست بجیر۔ کلمہ دعا جب

دست

یکسی کے مرض کو اپنے یا کسی دوست کے ہاتھ میں اُس کی جگہ بتلاتے ہیں تو اوّل
یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے دست بخیر اُن کے بھی اِس جگہ پھوڑا تھا۔ دیکھو
پیش قبض مصحفی کا شعر۔ اِس جگہ دستم بخیر بھی کہتے ہیں۔ دست بدست۔
(ف) ہاتھوں ہاتھ۔ جلد (آنا۔ دینا۔ ملنا کے ساتھ) دست بُرد۔ (ف۔
غارت۔ فیروزی) مونث۔ غبن۔ خیانت۔ تصرّف بیجا۔ (گلزار نسیم) خاتم
تھی نام کی نشانی۔ انسان کی دست بُرد جانی۔ دست بردار۔ (ف)
باز آنیوالا۔ چھوڑنے والا۔ دست برداری۔ (ف) مونث۔ علیحدگی
برطرفی۔ دست برنجن۔ (ف) مذکر۔ کنگن۔ دست بستہ۔ (ف۔ کنایۃً
بخیل۔ مغلوب۔ عجیب وغریب۔) ۲۔ ہاتھ باندھکر۔ ہاتھ جوڑکر۔ کمال
اطاعت کے ساتھ۔ جیسے دست بستہ عرض کرنا۔ (راسخ) جنوں نے
عرض کیا دست بستہ حاضر ہوں۔ مرے رفیق کفن میں جو ہتھکڑی لیے ہو
دست بقبضہ ہونا۔ آمادۂ جنگ ہونا۔ (جرأت) تیوری بدلی کے دست
بقبضہ نہو جئے۔ دیکھا جو اک نظر تمھیں اے یار کیا ہوا۔ دست بقچہ۔ مذکر
چھوٹی سی بقچی جو ہر وقت ساتھ رہے۔ (رشک) میں سمجھتا نہیں سامانِ
نسا کی وقعت۔ دست بقچہ ہے کفن میرے لباسِ تن کا۔ دست بند۔
(ف) مذکر۔ موتی اور جواہرات کا گچھا جو عورتیں کلائی پر باندھتی
ہیں۔ (ظفر) جو خط لکھا تو بھیجدے یار اپنے ہاتھ کا۔ بنواؤں دست بند
نگار اپنے ہاتھ کا۔ دست بوس ہونا۔ لازم۔ ہاتھ چومنا۔ (کنایۃً)
ملاقات کرنا۔ دست بوسی کرنا۔ ہاتھ چومنا۔ دست بہ دعا ہونا۔ دعا
کے لیے ہاتھ اٹھانا۔ دُعا مانگنا۔ دست بیعت ہونا۔ لازم۔ مرید ہونا۔
چیلا ہونا۔ (رشک) ہوں دست بیعِ صبر یہی ہے سرشت میں۔ لکھا ہے
قطعِ بادیۂ طلب سرنوشت میں۔ دست پاچہ ہونا۔ سٹپٹانا۔ دست پاک
مذکر۔ رومال۔ وہ کپڑا جس سے کھانا کھا کر ہاتھ پونچھتے ہیں۔ دست پرور۔ دست پرورد۔
(ف) ہاتھ کا پلا ہوا۔ نازونعمت کا پلا ہوا۔ دست پناہ۔ مذکر۔ دیکھو

دست

دستپناہ۔ ایران میں اِسکو آتشگیر کہتے ہیں۔ دستِ تاسُف ملنا۔ (کنایۃً)
افسوس کرنا۔ (جلال) دِل میرا کرکے وہ پامال چلے جاتے ہیں۔ اور
پھر دستِ تاسُف بھی ملے جاتے ہیں۔ دست چالاک۔ (دہلی) صفت
وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ آنکھ بچا کر چُرا لینے والا۔ دست چالاکی۔
مونث۔ چوری۔ داؤں کرنے کی پھُرتی۔ دست چھوٹنا۔ (دہلی) دست آ
دستخط۔ (ف) مذکر۔ نوشتہ اپنے ہاتھ کا۔ العبد۔ کسی کے نام کی علامت
یا نشانی جو اُسی کے قلم سے ہو۔ جمع مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ نے اپنے دستخط
کیے یا نہیں۔ دستخط ہونا۔ کسی کی نام کی علامت یا نام اُسیکے قلم سے
لکھا ہونا۔ (آتش) دستخط فرد تو قسمت نہ ہوئی تھی لیکن۔ بھولے سے
رنگئی ہے مسندِ سلطاں کے تلے۔ بشیتر زبانوں پر دستخط ہے (محسن) یہ ہرکارے
جلدی مچانے لگے۔ کہ احکام بے دستخط آنے لگے۔ دستخطی۔ دستخطی۔ (صفت)
ہاتھ کا لکھا ہوا۔ (سحر) آشنا آنکھ نہیں دستخطی پرچوں سے۔ کان کیا ہونگے
تنزّل کی خبر سے واقف۔ دستِ خود دہانِ خود۔ گر نخورد زبانِ خود۔
(ف) مثل۔ خودمختار کا مطلب خوب حاصل ہوتا ہے۔ اب بھی اگر فائدہ
نہ حاصل کرے تو اُسی کا نقصان ہے۔ دست دراز۔ (ف۔ غالب) صفت
بیباک۔ مذکر۔ مار بیٹھنے کی عادت رکھنے والا۔ دست درازی۔
(فارسی میں ظلم) مونث۔ بیباکی۔ مارپیٹ۔ مداخلت بیجا۔ زیادتی۔
عہدشکنی۔ (کرنا کے ساتھ) دستِ دعا۔ دعا کا ہاتھ۔ (رشک) دستِ
دُعا جنابِ الٰہی میں ہے بلند۔ ہے آستیں امیر کی دامن فقیر کا۔ دستِ
راست۔ سیدھا ہاتھ۔ (کنایۃً) حامی۔ مددگار۔ (کنایۃً) وزیراعظم۔ دسترس
(ف) پہنچ۔ رسائی۔ قدرت۔ طاقت۔ مقدور۔ بساط۔ حیثیت۔
تذکیروتانیث میں اختلاف ہے۔ (رشک) پایا جو دسترس تو بڑا
رنگ لائے گا۔ سرو حنا کے ہاتھ سر دست تو نہ ٹوٹے۔ (امیر) قدموں
تک اُسکے ہوئی دسترس۔ حنا دستِ افسوس ملتی رہی۔ لکھنؤ میں

دست

مذکر ہی بولا جاتا ہے۔ دسترس چلنا۔ قابو چلنا۔ قابو پانا۔ (امیر) میں وہ بدمست وحشی ہوں جو میرا دسترس چلتا۔ بنا تا پو لوں کی ذات واعظ کے گریباں کو۔ دست ساز۔ (ف) ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز۔ دست سبو۔ (ف) ذکر۔ (کنایۃً) دستہ جو ٹھلیا کے اٹھانے کے لیے لگاتے ہیں۔ (جلیل) دست سبو پہ کی تھی جو توبہ وہ یاد ہے۔ اب ہاتھ کیا اٹھائیں بھلا میکشی سے ہم۔ دست شانہ۔ (ف) ایک قسم کی کنگھی جس سے ابریشم پیچیدہ کی کجی دور کی جاتی ہے۔ (کنایۃً) شانہ۔ دست شفا۔ (فارسی میں بمعنی حکیم حاذق) صفت۔ صحت بخشنے والا ہاتھ جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہت آدمی صحت پاتے ہیں تو اس کی نسبت کہتے ہیں۔ (جلال) وہ مسیحا تو قدم رنجہ نہیں فرماتا۔ مرگ ہی دست شفا پھیر دے بیمار ہجر۔ دست شفا پھیرنا۔ (کنایۃً) چنگا کر دینا۔ دست شفقت۔ (ف) (کنایۃً) مہربانی شفقت۔ (شور) دست شفقت جنوں نے جب پھیرا۔ آ کے اطفال شہر نے گھیرا۔ دست غیب۔ (ف) مذکر۔ وہ آمدنی جو غیب سے بغیر کسی ظاہر ذریعہ کے ہو۔ (داغ) جب انکا امتحاں کیجیے تو مٹھی میں نیا دل ہے۔ الٰہی کیا حسینوں کو بھی دست غیب حاصل ہے۔ دست فروش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو چیزوں کو ہاتھ میں لیکر بازار میں بیچتا ہے۔ خوردہ فروش۔ دست فروشی۔ (ف) مونث۔ نقد بیچنا۔ خوردہ فروشی۔ (شور) بچھوے ہیں کٹاری ہیں سناں ہیں تری آنکھیں۔ کیا دست فروشی کی دکاں ہیں تری آنکھیں۔ دست قدرت۔ (ف) (کنایۃً) طاقت۔ قدرت۔ بس۔ قابو۔ اختیار۔ مقدور۔ (داغ) بتوں کے دست قدرت میں نہ کیونکر دل ہو انساں کا کہ ہر ناخن نگینہ بن گیا مہر سلیماں کا۔ دست کار (ف۔ ماہر) مذکر۔ ہاتھ کا کاریگر۔ وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر ہو۔ صفت۔ وہ شے جس پر ہاتھ کا کام بنا ہو۔ (بنات النعش) اوپر ایک دستکار جالی کا نفیس غلاف سادگی میں تکلف غرض جو چیز تھی

دست

صفائی کا نمونہ تھی۔ دستکاری۔ (ف۔ تزئین کرنا۔ آراستہ کرنا) مونث۔ کاریگری۔ ہاتھ کی کاریگری۔ ہاتھ کا کام۔ دستکش۔ (ف) نابینا کا ہاتھ پکڑ کر چلانیوالا۔ سائل صفت۔ کسی امر سے اپنا تعلق الگ کر لینے والا۔ باز رہنے والا۔ دستکشی۔ مونث۔ ہاتھ کھینچ لینا۔ دست کوتاہ کرنا۔ ہاتھ روک لینا۔ (رشک) خوف حق سے جو کرے دست تعدی کوتاہ۔ قصہ کوتاہ وہ انسان کہاں ہوتا ہے۔ دست کھینچنا اس جگہ ہاتھ کھینچنا ہی مستعمل ہے۔ باز آنا۔ غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ۔ لے داغ پر زمانے سے دست سوال کھینچ۔ دستگاہ۔ دسترس (ف) مونث۔ قدرت۔ طاقت۔ مہارت۔ مقدور۔ (امیر) یہ ضعف اب ہے کہ ہلنا گراں ہے قدموں کو۔ سبک روی میں کبھی انکو دستگاہ تھی۔ دستگرداں صفت۔ بغیر تحریر کے قرضہ۔ زبانی اقرار پر ادھار (دینا۔ لینا کے ساتھ) دست گرفتہ۔ صفت۔ دستگیری کیا گیا۔ دستگی۔ (ف) بروزن بستگی۔ دستانہ جو باز اور شاہین کے ہاتھ پر بٹھانے کے لیے پہنتے ہیں۔ (اصطلاح دفتر ہندوستان) وہ تھیلی یا تھیلا جس میں ضروری کاغذات رکھتے تھے۔ مونث۔ پانی کا ظرف جس سے وضو یا طہارت کرتے ہیں۔ یہ ظرف دستہ دار ہوتا ہے۔ وہ تسمہ جو قبضۂ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے۔ تلوار کا بڑا۔ بچوان کی نہال سے ایک بالشت تک کپڑے کا غلاف اس غرض سے رکھتے ہیں کہ پیتے وقت پیچ کی تری کا اثر ہاتھ میں نہ پہنچے۔ اس غلاف کو دستگی کہتے ہیں۔ وہ چیز جو گرفت کے واسطے کسی ظرف میں لگی ہوتی ہے۔ (فقرہ) دستگی ٹوٹ گئی لوٹا ہاتھ سے گر پڑا۔ دستگیر (ف) صفت۔ مددگار۔ دستگیری۔ مونث۔ معاونت مدد حمایت۔ پناہ۔ (کرنا کے ساتھ) دست لگنا۔ (ع) اسہال جاری ہونا۔ متواتر دست آنا۔ (رنگین) اگو ترسے ایسے ہیں فربہ یاو دست۔ دیکھ جنکو جائیں لگ اعدا کو دست۔ دستمال۔ مذکر۔ برتن صاف

دستار

کرنے کی صافی۔ برتن پونچھنے کا کپڑا۔ دست نگر۔ صفت۔ محتاج۔ حاجتمند۔ (شعور)
چاہے ڈبوئے چاہے نکالے بے اختیار۔ ہم بحرِ غم میں دست نگر آشنا کے
ہیں۔ دست و بغل ہونا۔ بغلگیر ہونا۔ مربوط ہونا۔ (رشک) ہوئے دست و
بغل وہم وگماں میں ہم تم۔ مدتوں گو رہے اک قصر و مکاں میں ہم تم
دست و پا۔ (ف) مذکر۔ ہاتھ پاؤں۔ دست و پا پھول جانا۔ ہوش
حواس گم ہو جانا (عاشق) میں نے بحرِ عشق میں گر کر نہ مارے ہاتھ پاؤں
دست و پا پھولے جو وہ گورا بدن یاد آگیا۔ دست و پا مارنا۔ جان توڑ کر
کوشش کرنا۔ کمال کوشش کرنا۔ (میر) دست و پا مارے وقتِ بسمل تک
ہاتھ پہنچا نہ پائے قاتل تک۔ دست و قلم۔ دستِ قلم۔ صفت۔ (عو) لکھا پڑھا
تعلیم یافتہ۔ (فقرہ) سب سے بڑھکر یہ بات ہے کہ لڑکی کا خاندان اچھا ہے لڑکی
پڑھی لکھی ہے دست و قلم ہے۔ دست و گریباں ہونا۔ (فارسی دست و گریباں
شدن کا ترجمہ) (کنایۃً) نہایت قریب ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔ غث پٹ ہونا
چمٹ جانا۔ لڑنا۔ گتھ جانا۔ (رشک) عادتِ جامہ دری
حشر میں بھی کام آئی۔ جیب سے ہاتھ مرا دست و گریباں نکلا۔ دستیاب
(ف) صفت۔ حاصل۔ وصول۔ میسّر (ہونا کے ساتھ)

دستار۔ (ف) مونث۔ پگڑی۔ عمامہ۔ (برق) ہو گیا تا شرق تا
غرب اپنا زمانہ میں فروغ۔ صورتِ خورشید جب دستار سر پر ذر کی
دستار بدل۔ بھائی جو دستار بدل کے ہوتے ہیں۔ (جرأت) ہم کو معلوم ہے
پیچ ہم سے نہ اسے یار بدل۔ اب ہوا ہے کسی بانکے سے تو دستار بدل۔
دستار بند۔ مذکر۔ وہ شخص جو پگڑی باندھنے یا شملہ کی بندش کرنے کا پیشہ
کرے۔ دستار فضیلت۔ مونث۔ تحصیل علم سے فراغت کے بعد ایک پگڑی باندھی
جاتی ہے جسکو دستار فضیلت کہتے ہیں۔ (شعور) جیسے عالم ہوئے لے
طفل دبستان معقول۔ گو فضیلت کی نہیں باندھی ہے دستار ابھی۔ دستار
کے پیچ۔ دستار کی بندش جو پیچ در پیچ ہوتی ہے۔

دستک

دستاں۔ (ف۔ بروزن مستاں) بمعنی نغمہ و آواز۔ جیسے بلبل ہزار دستاں
دَسْتانہ۔ مذکر۔ (۱) اسلحۂ جنگ میں ایک لوہے کی چیز تھی جسے ہندوستانی بہادر
لڑائی میں ہاتھوں پر پہنتے تھے تاکہ کہنیوں تک زخم سے حفاظت رہے۔
ایران میں اسکو قلچاق کہتے ہیں۔ (۲) ہاتھ میں پہننے کا بنا ہوا کپڑا۔ اس معنی میں
فارسی میں دستانہ و دستوانہ ہیں۔ (۳) بڑی کرچ کا قبضہ۔ تلوار کا قبضہ۔
دستاویز۔ (ف۔ دست آویز۔ سند جس سے اپنا مطلب ثابت کریں)
مونث۔ تمسک۔ قبالہ۔ سند۔ نوشتہ۔ کسی چیز کا ثبوت۔ (گلزار نسیم) چھلے کی انگوٹھی چھیا بائی
دستاویز اُس کے ہاتھ آئی۔ دسترخوان۔ (دستار خوان کا مخفف ہے) مذکر
کھانا کھانے کی چادر۔ یا۔ کپڑا۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں کا
بنایا ہوا ہے) پر لگا دینا۔ پر چن دینا کے ساتھ استعمال میں ہے (فقرہ)
کباب دسترخوان پر لگا دو۔ دسترخوان بڑھانا۔ بعد کھانا کھا چکنے کے دسترخوان اٹھا لینا
دسترخوان کا توبہ توبہ کرنا۔ (عو) جب دسترخوان پر کھانا چنا ہوا
رکھا ہو اور کوئی کھانیکو نہ بیٹھے اسوقت کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمہاری باتیں ختم نہیں
ہو چکیں یہاں دسترخوان توبہ توبہ کر رہا ہے۔ دسترخوان کرنا۔ بزرگانِ
دین کی نذر و نیاز کرنا۔ شہدائے کربلا کے فاتحے کا کھانا کھلانا۔ (بحر)
مار نے مجھکو کھلایا اپنے ساتھ۔ بحر اب گھر چل کے دسترخوان کر۔ دسترخوان
کی بلی۔ (۱) وہ بلی جو کھانا کھانے کے وقت آموجود ہو۔ (۲) (کنایۃً) کام چور
نوالہ حاضر آدمی۔ دسترخوان کی مکھی۔ مونث۔ (کنایۃً) ہر وقت
دسترخوان پر شریک ہو کر کھانیوالے الفتے۔ کیوں حریصِ منتِ دنیا ہو
شاد۔ ہم نہیں مکھی ہیں دسترخوان کی۔
دَسْتَک۔ (ف) مونث۔ (۱) تالی۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ (۲) محصول۔ (باندھنا
کے ساتھ) (۳) (اردو) پروانہ راہداری۔ نکاسی کی چٹھی۔ (۴) مہری کا غذ جو
حاکم کے حکم سے لکھا جائے۔ اس معنی میں فارسی شعرا نے بھی کہا ہے۔
(۵) انگوٹھا فرقی۔ (شعور) کب حسن کے عامل کی نہ دستک ہوئی ہم پر۔

دستور

کب عکۂ عشق سے اِعلام نہ آیا۔ دستک آنا۔ قرقی آنا۔ دستک باندھنا۔ محصول مقرر کرنا۔ بقایا دہ پر خرچ لگالینا۔ دستک پیادہ۔ دستک سوار۔ مذکر۔ وہ چپراسی یا سوار جو مالگزاری وصول کرنے یا قرقی کرنے کے واسطے کسی حاکم کی طرف سے بھیجا جائے۔ دستک دینا: تالی بجانا۔ کُنڈی کھٹکھٹانا۔ پکارنا۔ بلانا۔ (ناسخ) دے نامہ بر آکے در پہ دستک یارب۔ پونہچے مجھے مکتوب یکایک یارب۔ بعض اعمال پڑھکر بھی تالی بجاتے ہیں۔ (اسیر) چاہیے باغ سے ٹل جائے خزاں کی آفت۔ دستکیں پڑھکے دعا برگ شجر دیتے ہیں۔ دستک لگانا۔ لازم۔ کر لگانا۔ ٹیکس لگانا۔ محصول لگانا۔

دستور۔ (ف۔ بر وزن مَنشُور۔ اصل میں دست ور بمعنی صاحب مسند تھا فارسی میں بالفتح تھا عربی میں بالضم کرلیا ہے۔ فارسی میں معانی ذیل میں مستعمل ہے: قاعدہ قانون: طرز۔ روش: اجازت: رخصت: وزیر۔ منشی۔ مذکر۔ رسم۔ رواج۔ معمول۔ طرز۔ روش۔ عادت۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ فیس۔ کمیشن۔ (شعر) کا تکرِ دستور برسوں میں جو روزینہ ملے۔ کیوں نہو سرکار کے معمار کی مٹی خراب۔ دستورُ العمل۔ مذکر۔ قانون۔ قاعدہ۔ (امیر) کیوں کسی اُستاد کے دیوان کو دیکھیں وقت فکر۔ حاکم مُردہ کا دستورُ العمل پایا تو کیا۔ دستور باندھنا۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ قانون ٹھہرانا۔ عادت ڈالنا۔ معمول باندھنا۔ دستور جاری کرنا۔ متعدی۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ مقرر کرنا۔ رواج ڈالنا۔ دستوری۔ (ف۔ رخصت۔ اجازت) مونث وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے۔ پیسہ دو پیسہ یا دو پیسے روپیہ لے۔

دستہ۔ (ف۔ بافتح۔ بر وزن بستہ) مذکر: لکڑی کا ڈنڈا جو کسی آلۂ آہنی میں گرفت کیلئے نصب ہو۔ (فقرہ) چاقو کا دستہ ٹوٹ گیا: آدمیوں کا گروہ۔ فوج کا ایک حصّہ۔ گارد۔ (انشا) یہ دل بادل اشکوں کا ہے یا کہ نکلا

دسہرا

غلامانِ سلطانِ کابل کا دستہ: گلدستہ: (اُردو) سنجاف۔ حاشیہ ترئی۔ دیکھو پیکی کا دستہ: (اُردو) کاغذ کے ۲۴ تختوں کا ایک دستہ کہلاتا ہے۔ رِم کا بیسواں حصّہ جو خودبخود دستے کے دستے ہوئے جاتے ہیں۔ سیاہ۔ کیا لکھوں حال میں ناسخ کی سیہ کاری کا: (اردو) کھرل کا موسل: ایک قسم کا تکمہ جو ایران میں اور ہندوستان میں قبا پہ سیتے ہیں۔

دستی۔ (ف۔ وہ ظرف جسکو ہاتھ سے اُٹھا سکیں) صفت: منسوب بہ دست جیسے ایک دستی خلال۔ دو دستی خلال وغیرہ: مونث۔ مشعل۔ فلیتہ (محسن) ید بیضا چراغِ طور سے روشن کئے دستی۔ کہ سجدے میں جُھکا ہوگا اندھیرا راستے بھر میں: کُشتی کے ایک داؤں کا نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے: چھوٹا دستہ۔ چھوٹا قبضہ۔ مُوٹھ: چھوٹا سا قلمدان جو ہر وقت ہاتھ میں رہے: وہ تحفہ یا ہدیہ جو راجہ لوگ دسہرے کے دن سرداروں و عہدیداروں کو دیتے ہیں۔ دستیاں پھونکنا: مشعلیں جلانا۔ (رشک) سب ہیں اس آتش قدم کی قید کی تدبیریں۔ دستیاں پھونکیں گے شاید خانۂ زنجیر میں۔

دُسرا کے۔ (ع) پھر: مکرر۔ جیسے دُسرا کے کہنا۔ دُسرا کے بولنا: پہلے کہے ہوئے کے خلاف۔

دِسَمبَر۔ (انگ۔ ڈیسمبر) مذکر۔ انگریزی سال کا بارھواں مہینہ۔ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔

دَسُوکھا۔ (ھ) مذکر۔ طائروں کا پر پرواز۔ (رشک) کیا کبوتر کا دسوکھا نوچ ڈالا یار نے۔ صدمہ تو کیوں ہماری جان پر ہونے لگا۔

دَسہرا۔ مذکر: جیٹھ کے مہینے کی دسویں تاریخ جس میں گنگا اشنان کرنے سے اہل ہنود کے اعتقاد کے موافق گناہ دھوئے جاتے ہیں: اسوج کے مہینے کی دسویں تاریخ کا بڑا بھاری تہوار جس میں نو دن پہلے سے پوجا وغیرہ کرتے ہیں۔ رامچندر جی نے انہیں دنوں میں ۱۰ دن پر چڑھائی کرکے فتح پائی تھی اسلئے بڑی خوشی مناتے ہیں۔

دَشت - (ف - بالفتح) مذکر - صحرا - جنگل - بیابان - میدان - دشتِ ایمن (ف) مذکر - دیکھو ایمن - دشت پیما - دشت نورد - (ف) صفت - بادیہ گرد - دشت پیمائی - دشت نوردی - (ف) مونث - صحرا نوردی - جنگل میں مارا مارا پھرنا - دشت گرد - (ف) صفت - دشت میں پھرنے والا - دشت گردی - (ف) مونث - آوارہ پھرنا -

دُشت - (ف - ہندی میں دُشٹ) صفت - (ہندو) بُرا - خراب - چنڈال - بدذات - شریر - بیرحم - ظالم - بدکار - کھوٹا - دُشمن (ف) دُش - خراب - مَن - نفس - دل) مذکر - مخالف - بدخواہ ۔ (شعرائے اردو) حریف - رقیب - (جلال) دل لگانا اس کی چتوں سے - دوست بنکر کہوں گا دشمن سے ۔ (بیگمات قلعہ) دوستی کا رشتہ جو عورتیں آپس میں بدلیتی ہیں - جیسے جان من زناخی - دل ملا وغیرہ ۔ جہاں مخاطب کو کسی امر مکروہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہے وہاں کہتے ہیں آپ کے دشمن - (قلق) کیوں یکسو اسطے ہو رنج و محن - جان دیں اپنی آپ کے دشمن - عورتیں دشمن کی جگہ مدعی اور آپ کے دشمن اور آپ کے مدعی ملاکر بھی بولتی ہیں - اور جب کسی مکروہ نسبت دینے میں علامت مفعولیت لانا پڑتی ہے تو دشمن اور مدعی کی جگہ دشمنوں - مدعیوں کہتی ہیں (فقرہ) آپ کے دشمنوں کو کیا مرض ہے - ایسی صورت میں آپ کے دشمن کو کیا مرض ہے " ٹکسال باہر اور غلط ہے - (راسخ) دشمنوں کو نہو نظر دیکھو - یوں نہ تن تن کے تم مکر دیکھو - اور یہی حال لفظ مدعی کا ہے - دشمن اگر قوی است نگہباں قوی تر است - (ف) مقولہ تسکین کے واسطے کہتے ہیں - یعنی دشمن اگر قوی ہے تو کچھ خوف نہیں - خدا تعالیٰ بہت زیادہ صاحب قوت ہے - (عاشق) دشمن اگر قوی ست نگہباں قوی تر ست بفضل خدا سے خوف بتوں کا ذرا نہیں - دشمن پر بھی یہ وقت نہ ڈالے - دشمن بھی ایسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو - (انیس) قسمت کبھی دشمن پہ بھی یہ وقت نہ ڈالے - دیکھو وقت - دشمن جانی - دیکھو جانی دشمن - دشمن چراغ پاؤں -

(عو) جب کوئی ٹھوکر کھاتا یا گر پڑتا ہے تو یہ کلمہ بطور تفاول کہتی ہیں - ....

دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست - (ف) مقولہ اگر فضل الٰہی شامل حال ہو تو دشمن کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا - دشمنِ دلی - وہ شخص جو دل میں کسی سے عداوت رکھتا ہو - دشمن زیر پا - کلمۂ دعا جس تحتانی جوتی پہنتے ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں - (انشا) کہا سب دیکھنے والوں نے دشمن زیر پا صاحب - نیا پہنا جب اس نے مخملی زربافت کا جوڑا - دشمنِ قلبی - دلی دشمن - (رشک) دشمن قلبی تو وہ میرے دل بیتاب کا - واے قسمت خاک بھی رتبہ نہیں سیماب کا - دشمن کا بغل میں دبا لینا - اپنے دشمن کی خود پرداخت کرنا - دشمن کا کہا ہوا - دشمن کے جی کا چیتا ہوا - (عو) دشمنوں کی مراد بر آئی - (داغ) یہ آکر کہا مجھ سے بیتاب مرنے - وہاں دشمنوں کا کہا ہو رہا ہے - دشمن کو بھی خدا نصیب نہ کرے - کمال مصیبت کے موقع پر کہتے ہیں یعنی ایسی مصیبت کسی پر نہ پڑے - (صبا) کہتے ہیں سب میرے دوست میرا حال دیکھکر - دشمن کو بھی خدا نہ کرے مبتلائے رنج - دشمن کی نگاہ سے - تیز نگاہ سے - غصہ کی نظر سے - دشمن مدعی (عو) دشمن - (شاد) ایک کرسی پہ جتنے ہیں دشمن مدعی - ہاتھ ملتے ہیں جب اسکے پاؤں سہلاتے ہیں ہم - دشمن نتواں حقیر و بیچارہ شمرد - (ف) مقولہ - دشمن سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہئے - اگرچہ وہ ضعیف ہی کیوں نہو - دشمنوں کی جان کو رونا - (کنایۃً) دشمنوں کی شکایت کرنا - (شاد) دوستو اشکوں سے منہ دھوتے ہیں ہم دشمنوں کی جان کو روتے ہیں ہم - دشمنوں کے کان بہرے - (عو) خدا نخواستہ کی جگہ بولتی ہیں - (فقرہ) اگر جب خدا نخواستہ دشمنوں کے کان بہرے ہیں ہی نہ رہی تو دوبانی کا حق کون ادا کرے گا - دشمنی - (ف) مونث - بدخواہی - عداوت -

دُشنام - (ف) دُش - بُرا - نام - خطاب - لقب) مونث - نثر میں مذکر ہے - گالی گلوچ - (ناسخ) کسی نے جو حیدر کو دشنام دی -

تو گویا ہمیں کو دشنام دی۔ (ظفر) ہوس بوسہ اگر کھینچ نہ لاتی ہم کو۔ کاہے کو سننے کو دشنام کسو کے آتے۔ ردیف "کے آتے" ہے۔

دشنہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ کٹاری۔ (مومن) دشنہ گردن سے جفا ہوتا تھا۔ سنگ بھی سر سے جدا ہوتا تھا۔

دشوار۔ (ف۔ دُش۔ بُرا۔ وار کلمۂ نسبت) صفت۔ مشکل۔ دوبھر۔ کٹھن۔ دُشوار رستہ۔ وہ رستہ جس میں گزرنا دشوار ہو۔ (داغ) رہنما دشوار رستے لیچلا۔ بچ رہے گا دشت وحشتناک کیا۔ دشوار گزار۔ صفت۔ وہ مقام جہاں سے گزرنا مشکل ہو۔ دشواری۔ (ف) مونث۔ مشکل۔ دقت۔ سختی۔ دشواری پڑنا (عو)۔ دقت پڑنا۔ (توبۃ النصوح) اُس نے نہانا تو بڑی دشواری پڑے گی۔

دُعا۔ (ع۔ خدا سے مانگنا۔ خواہش کرنا۔ اَدعیہ۔ دعوات۔ جمع) مونث۔ خدا سے درخواست کرنا۔ التجا۔ وہ فقرہ یا جملہ جس کا مقصود خدا سے درخواست کرنا ہو۔ (پڑھنا کے ساتھ)۔ مناجات۔ مغفرت کی طلب۔ دعا اُلٹنا۔ دعا کا مخالف اثر ہو جانا۔ (مومن) اے اجل کاش اُلٹ جائیں شب ہجراں میں۔ وہ دعائیں کہ تری جان کو ہم کرتے ہیں۔ دعا چلنا۔ دعا کا اثر کرنا (محسن) اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اس پر نہ دعا چلتی ہے۔ دعا دینا۔ دعا کے کلمات کہنا۔ دعا سر کھول کے مانگنا۔ زیادہ پریشانی اور اضطراب میں ننگے سر دعا مانگتے ہیں۔ (صبا) گرمیوں میں جو پریشاں ہوئے ہم بادہ پرست۔ مانگی سر کھول کے ساقی نے دعا ساون کی۔ دعا سلام کہنا۔ کسی کے ذریعہ سے دعا یا سلام کا پیام کہنا۔ دعا قبول ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ التجا پوری ہونا۔ دعا کرتے ہیں۔ مزاج پوچھنے کا مہذب جواب۔ دعا کرنا۔ دعا مانگنا۔ خدا سے التجا کرنا۔ اس کے مفعول کے ساتھ "سے" علامت مفعول آتی ہے۔ (فقرہ) میں نے خدا سے دعا کی۔ جب کوئی شخص کسی کا مزاج پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں بھی کہتے ہیں کہ دعا کرتا ہوں۔ یعنی آپ کے حق میں دعا مانگتا رہتا ہوں۔ (زنا سخ) پوچھیں اپنا کہ نہ پوچھیں وہ مزاج۔ ہم تو کہتے ہیں دعا کرتے ہیں۔ دعا کہنا۔ دعا کے کلمات کہنا۔ (منیر) سخن شاہ و گدا خیر سے خالی نہ سُنا۔ وہ دعا کرتے ہیں سب کو یہ دعا کہتے ہیں۔ دعا گو (ف) صفت۔ دعا کرنیوالا۔ دعا لگنا۔ دعا کا اثر کرنا۔ مُراد بر آنا۔ سب جانتے ہیں دیر رہا میر دل زدہ۔ یارب کبھی تو دوست کی اُسکو دعا لگے۔ دعا لینا۔ بھلائی لینا۔ کسیکو خوش کر کے اُسکی دعا لینا (شعور) جس نے کیا سُلوک نہ اپنی سپاہ سے۔ اُس نے دعائے نصرت و فتح و ظفر لی۔ دعا مانگنا۔ خدا سے بھلائی چاہنا۔ خدا سے التجا کرنا۔ مراد مانگنا۔ حاجت چاہنا۔ دعا مُستجاب ہونا۔ دعا قبول ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو دعائے خیر۔ دعائے جوشن۔ (ف) ایک دعا ہے جو لڑائی کے وقت حفاظت کے واسطے پڑھتے ہیں۔ دعائے خیر۔ اچھی دعا۔ (ذوق) در یہ قبول ہے دربان نہ بند کر دریار۔ دعائے خیر ذرا ہونے مستجاب تو دے۔ دعائے دولت۔ مونث۔ کسی کی ترقی دولت یا اقبالمندی کی مراد خدا تعالیٰ سے مانگنا۔ دعائے قدح۔ ایک دعا کا نام جس کو دعائے گندم بھی کہتے ہیں یہ دعا دم کر کے گندم مساکین کو تقسیم کر دیتے ہیں۔ (شعور) ساقی نے دے کے ساغر مجھ سے یہ کہا۔ بھولا جو تو دعائے قدح یاد کر نہ لے۔ دعائے ہلال مونث۔ وہ دعا جو نیا چاند دیکھکر پڑھتے ہیں۔ (رشک) کھینچے جو یار تیغ ہلالی تو کیجئے شکر۔ اپنے صحیفہ میں یہ دعائے ہلال ہے۔ دعائیں دینا بہت سے کلمات خیر کسی کے حق میں کہنا۔ (داغ) دیجئے دلکو دعائیں بن گئے اس گھر سے آپ۔ دعائیں لینا۔ کسی سے کلمات خیر سننا۔ دعائیہ۔ صفت۔ منسوب بہ دُعا۔ دعوات۔ (ع) دعا کی جمع۔ دعائیں۔ یہ لفظ بفتح اول و دوم صحیح ہے۔ لیکن بول چال میں بسکون دوم ہی مستعمل ہے۔

دَعوت۔ (ع) مونث۔ کھانے کے واسطے بلانا۔ طلبی۔ کسی عمل کو تعداد معینہ کے مطابق پڑھنا۔ دعوت دینے میں فتیلہ بھی جلاتے ہیں

(دینا کے ساتھ) (آتش) آہ کا اپنی فتیلہ نہیں کس رات جلا - عملِ حُب کی بہت ہمنے بھی دعوتیں کی ہے - دعوتِ اسلام - اسلام لانے یا مسلمان ہونے کی درخواست کرنا - دعوتِ جنگ - مونث - لڑنے کیلئے درخواست کرنا - اشتہارِ جنگ - دعوتِ سمرقند - (ف) مونث - شان و شوکت کی دعوت - تکلّف کا کھانا - دعوتِ شیراز - (ف) مونث - بےتکلفی کی دعوت ماحضر رکھتا نہیں غم کے سوا میں اے شعور - بہرِ مہماں بےتکلف دعوتِ شیراز ہے - دعوت قبول کرنا - ضیافت منظور کرنا - دعوت کرنا - ضیافت کرنا - کھانا کھانے کو بلانا - دعوت کھانا - ضیافت کا کھانا کھانا - (اختر شاہ اودھ) گر جانتی یہ تو میں نہ جاتی - ایسی دعوت کبھی نہ کھاتی - دعوت کے نقشے دوسرے کے یہاں کا کھانا - دعوتِ ولیمہ - (ف) مونث - وہ ضیافت جو نکاح کے بعد مسلمانوں میں ہوتی ہے

دعوٰی - (ع) خواہش - جو چاہا جائے - اسکی جمع دعاوی بفتح وا و عرضا یا اور بکسر وا و بروزن رکابی فارسی میں ہے - اضافت کی حالت میں حرف سوم و چہارم مکسور پڑھے جاتے ہیں - جیسے دعویِ عشق - دعویِ خوشبو (رشک) زندے آتے ہیں یہاں مُردے ہیں مرد و دِ جہاں - سمجھے گھر باغِ جناں دعویِ بیجا ہے یہی - اُردو میں اِس قاعدے کی پابندی نہیں ہے (دیکھو دعوائے بے دلیل) مذکر - درخواست - خواہش - مطالبہ - مانگ - استغاثہ - نالش - حق - استحقاق ۲ غرور - (تعشق) دمِ شمر کو صدا کہ نہ تیرا کہا ہوا - دعوٰی اِسی سپاہ پہ تھا کیوں یہ کیا ہوا ۳ غیر واقع کمال کا اپنی طرف منسوب کرنا - (رکھنا - کرنا کے ساتھ) دعوٰی اُٹھنا - دعوے کا جواب ہونا - (شعور) ہوتی جو کمر مثلِ اُٹھتے نظر آتی - دعوٰی یہ لیلوں سے مری جاں نہ اُٹھے گا - دعوائے بے دلیل - مذکر - وہ دعوٰی جس کی کوئی دلیل نہ ہو - (رشک) دعوائے بے دلیل نہیں فنِ شعر میں - جو ہے محاورہ وہ نظائر کے ساتھ ہے - دعوٰی بیٹھ جانا - دعوے میں کامیابی ہونا -

(قدر) مراد دعویِ خوں بھی نہ پیش گیا کہ قصاص کسی پہ روانہ رہا - دعوٰی جمانا دلیل قایم کرنا - ملکیت ظاہر کرنا - حق ظاہر کرنا - قبضہ جتانا - دعویدار (ف - غیر واقع کمال کا گمان اپنی نسبت رکھنے والا) مذکر ۱ مدّعی - حق جتانیوالا - ۲ دعوٰی کرنیوالا - دعوٰی کرنا - مطالبہ کرنا - نالش کرنا - استغاثہ کرنا - ۲ غیر واقع کمال کا اپنی نسبت گمان کرنا - (فقرہ) آپ خیر سے انگریزی دانی کا بھی دعوٰی کرتے ہیں - دعویِ نبوت - مذکر نبی ہونے کا دعوٰی (ذوق) عشق کے داغ کو دل مُہرِ نبوّت سمجھا - ڈر ہے کافر کہیں دعویِ نبوّت نہ کرے - دعوٰی نہ چلنا - دعوٰی کا ناکامیاب ہونا (رشک) دعویِ مدّعی جو کچھ نہ چلا - میرے نالوں کی اُس سے نالش کی -

دَغا - (ف) مونث - مکّاری - دغابازی - بے ایمانی - دغا دینا - دغا کرنا - دھوکا دینا - جُل دینا - دم دینا - (مومن) دیا علم و ہنر حسرت کسی کو - فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی - دغا کھانا - دھوکا کھانا - فریب میں آنا -

دَغدَغا - مذکر ۱ ایک قسم کی چھوٹی قندیل - کنول ۲ (صفت) روشن چمکتا ہوا - دہکتا ہوا - دغدغانا - دمکنا - چمکنا - روشن ہونا - سُرخ ہونا - دغدغاہٹ - مونث - چمک - دمک - سُرخی - تمتماہٹ -

دَغدَغہ - (ف) عربی میں طعنہ دینا - مذکر - اندیشہ - ڈر - دھڑکا - (نسیم) تھا شام سے دغدغہ سحر کا - دھڑکا ہی لگا رہا گجر کا -

دَغل - (ف) مذکر - حیلہ - مکر - فریب ۲ کھوٹا چاندی سونا - دَغل فصل (عو) مذکر - چالاکی - فریب - دیکھو فصل -

دَغنا ۱ چھوٹنا - سر ہونا - بندوق یا توپ کا چلنا ۲ چرکا لگنا - کسی چیز کو گرم کرکے نشان دیا جانا - دغوانا - کسی چیز کو داغ دلوانا

دغیلا - صفت ۱ داغدار - دھبہ دار ۲ چوٹ لگا ہوا پھل - گرا ہوا پھل جس میں داغ پڑ جائے - سڑا ہوا پھل ۳ عیب دار -

دف

دَفْ - (ع - فارسی اور اردو میں بالفتح عربی میں بالضم) مذکر۔ ڈفلی (رشک) میرے عشرت خانہ میں آیا ہے اک دریائے حسن۔ مطرب ہوتے ہو جو موجوں کی تو دف گرداب کا۔ (۲) (اردو) زہر۔ جوش۔ چڑھاؤ۔ زور۔ غصّہ۔ پِتّا۔ دفلہ۔ (ت) مذکر۔ چھوٹا دف۔ دف مرنا۔ لازم۔ زہر کا دور ہونا۔ جوش کم ہونا۔ تیزی دفع ہونا۔ غصّہ کم ہونا۔ پتّا مرنا۔ دف - نواز۔ (ف) صفت۔ دف بجانیوالا۔ دفالی۔ ایک فرقہ کا نام جو دف بجانے کا پیشہ کرتا ہے۔

دَفان۔ مذکر۔ (ع) دُود۔ دفان ہونا۔ (عو) دور ہونا۔ دفع ہونا۔ نکلنا۔ منہ کالا کرنا۔ جیسے چلو دفان ہو۔

دَفاتِر۔ مذکر۔ دفتر کی جمع۔ دَفائِن (ع) مذکر۔ دفینہ کی جمع۔

دفتر۔ (ع میں حساب کی کتاب۔ دفاتر جمع۔ فارسی میں مجموعۂ حساب اور مجموعہ اشعار۔ اب ایران میں دفتر یعنی فرد کاغذ ہے) مذکر۔ کاغذوں کی کتاب۔ کچہری کے کاغذوں کا مجموعہ۔ کسی محکمے کے کاغذات۔ حساب کتاب کے کاغذات۔ (صبا) اب زلف کس حساب میں ہے خط کا دور ہے۔ سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا۔ (کنایۃً) طومار۔ بڑا بھاری خط۔ (داغ) ہوگیا فرض مجھے شوق کا دفتر لکھنا۔ جب مرے ہاتھ کوئی خامۂ فولاد آیا۔ طول طویل کہانی۔ طویل قصہ یا رپورٹ۔ (داغ) خط مرا پھینکدیا یہ کہہ کر۔ ہم سے دفتر نہیں دیکھا جاتا۔ دفتر برہم ہونا۔ دفتر کے کاغذات کا بے ترتیب ہوجانا۔ (ناسخ) یا بہارِ عارضِ گلرنگ تھی سب شاعری۔ اب وہ دفترِ شِلِ اوراق خزاں برہم ہوا۔ دفتر تہ کرنا۔ دفتر ختم کرنا۔ مختصر کرنا۔ (جلیل) دیکھو کس رنگ سے اٹھی ہے گھٹا۔ تہ کرا ب وعظ کا دفتر واعظ۔ دفتر چڑھ جانا۔ (کنایۃً) مشہور کرنا۔ شہرت دینا (بحر) یارب نہ مدعی پہ کھلے مدعائے خط۔ فقرے میں آکے یار نہ دفتر چڑھا جائے خط دفتر کھلنا: دفتر کا کام جاری ہونا۔ کثرت سے بیان ہونا۔ (رشک)

دفع

کھول کر نامۂ عشاق وہ کب پڑھتا ہے۔ نہیں کھلتے گلہ و شکوہ کے دفتر کسدن (اختر شاہ اودھ) جب مرد نے سے ہو چکی فراغت۔ کھولے پھر دفتر شکایت دفتر کھولنا۔ متعدی۔ دفتر گاؤ خورد ہونا۔ دفتر کا نیست و نابود ہونا۔ کارخانہ درہم برہم ہونا۔ (بحر) خزاں نے لوٹا بہار کا گھر نہ بیل بوٹا نہ گل صنوبر۔ ہوا وہ سب گاؤ خورد دفتر الٹ گیا ہے ورق چمن کا۔ دفتر نگار۔ (ف) صفت۔ محرر۔ منشی جو دفتر میں مقرر ہو۔ دفتری۔ صفت۔ دفتر درست کرنے والا۔ جلد بنانیوالا۔ مُرَدّل کرنیوالا۔

دَفْتی۔ مونث۔ کاغذ رکھنے کا پٹھا۔ کتاب کا پٹھا۔ چند کاغذوں کو چپکا کر بناتے ہیں۔ فارسی میں دَفتین۔ بروزن غمگین۔ خوشنویسوں اور نقّاشوں کا مقوّی جس میں کاغذات رکھتے ہیں۔

دَفرقلیہ۔ (عربی میں دفر بفتح اول و دوم کھانے کا بدبودار ہوجانا۔ کھانے میں کیڑے پڑ جانا) مذکر۔ ڈھب ڈھب قلیہ۔ خراب پکا ہوا قلیہ۔

دَفع۔ (ع) مذکر۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ دَفع الوقتی۔ مونث۔ وقت ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ دَفعدار۔ دیکھو دفعہ دار۔ دفع دخل کرنا۔ اعتراض کا جواب دینا۔ دَفع دَخل مقدّر جب سوال محذوف کرکے فقط جواب الفاظ میں دیں کہ اس سے ساری عبارت سوال کی مخاطب کی سمجھ میں آجائے۔ تو اسکو اصطلاح میں دفع دخل مقدر کہتے ہیں۔ دفع کرنا۔ ہٹانا۔ نکالنا۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ جیسے مرض دفع کرنا۔ اِس میں اور اسکے بعد کے محاورے میں بول چال میں بفتح اول و دوم ہے۔ دفع ہونا۔ دور ہونا۔ جاتا رہنا۔ چلا جانا۔ رخصت ہونا۔ نکلنا۔ دفعتہً۔ (ع) یکایک۔ یکبارگی۔ اچانک۔ فوراً۔ ناگہاں۔ (شعور) دفعتہً ہوجائیگی صبح قیامت آشکار۔ خوب ہے گر شہر خاموشاں میں گھڑیالی نہیں۔

عوام دفعتاً الف کے ساتھ لکھا کرتے ہیں جو غلط ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ الف علامت نصب یا تنوین لکھتے ہیں جب لفظ کے حرف آخر سے ملحق ہو اور حرف آخر اصلی ہو جیسے یوماً، فوراً۔ دفعتاً و فوقتاً کہ میم اور تے دونوں ت حرف اصلی آخر نہیں اور جب آخر کی اصلی نہیں ہوتی الف نہیں لکھتے جیسے نعمۃً لغۃً کیونکہ تے اصلی نہیں ہے۔ اسی طرح معنیٰ کی جگہ معناً لکھنا غلط ہے کیونکہ نون حرف آخر نہیں ہے۔ شعر لئے تخمین زمین وغیرہ کے قافیوں میں ملا ہے (ابیع) لکھا ہی کچھے ہی خط سر و سامان کیا سفر کا سبب دفعتہ۔ دفعہ۔ (ع میں دَفعَہ۔ ایکبار) مونث۔ ۱۔ بار۔ ۲۔ نوبت۔ ۳۔ قانون کا فقرہ نمبر مضمون۔ دفعاً جمع۔ ۴۔ درجہ۔ ۵۔ مرہ۔ جماعت۔ لڑکوں کی ہم سبق جماعت۔ دفعات۔ دفعہ کی جمع (منیر) رہ بفصاں میں خلق بہیا ت گئی گو نست سے محروم بدفعات ہوئے۔ دفعدار۔ مذکر۔ جماعت کا افسر۔ سپاہیوں کے چھوٹے سے گروہ کا سردار۔ آجکل زبانوں پر دفعدار ہے۔ دفعیہ۔ (ا۔ دبروزن تجربہ۔ ۲۔ بروزن تیر طلبہ) مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ روک۔ دفع کرنے کی تدبیر۔ توڑ۔

دفن۔ (ع) مذکر۔ زمین میں چھپانا۔ گاڑنا۔ تجہیز و تکفین۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) دفنانا۔ دفن کرنا (رشک) ہم کو کفنانا، دفنانا۔ تربت پاٹنا۔

دفینہ۔ (ع۔ دفینت) مذکر۔ گڑا ہوا خزانہ۔ چھپا ہوا خزانہ۔ گڑا ہوا مال۔ دبا ہوا مال۔

دِق۔ (ع) ۱۔ باریک۔ ۲۔ تھوڑا۔ ۳۔ تپ کہنہ (مونث) تپ کہنہ۔ وہ مرض جس میں حرارت کا بخار جس سے آدمی بلا ہو چلا جاتا ہے اور اخیر کو اسی میں گھل کر جاتا ہے (ہونا کے ساتھ) ۴۔ صفت۔ تنگ۔ عاجز۔ ناراض۔ آزردہ۔ ناخوش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سہ سنگدل مجھ سے خفا مت ہو جس سے دق ہوئے تو اسے سل ہو۔ دق (دِقی (عم) مونث۔ تکلیف۔ ایسا مصیبت

دقائق۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ دقیقہ کی جمع۔ باریکیاں۔ نکتے۔

دقت۔ (ع۔ باریک ہونا) مونث۔ ۱۔ مشکل۔ دشواری۔ تنگی۔ (فقرہ) بڑی دقت سے یہ مضمون سمجھ میں آیا۔ ۲۔ باریکی (منیر) مانند ہلال ہے ہمل ہی کی شاعری تیزی نہ طبع کی نہ دقت نظر کی ہے۔ دقت پسند۔ (ف) صفت۔ مشکل پسند۔ دقت طلب۔ صفت۔ دشوار۔ دقت میں پڑنا۔ مشکل یا صعوبت میں گرفتار ہونا۔ مصیبت میں پھنسنا

دقیانوس۔ ایک بادشاہ کا نام جو اصحاب کہف کے زمانے میں تھا۔ دقیانوسی۔ صفت (کنایۃً) بہت پرانا۔

دقیق۔ (ع۔ باریک آٹا۔ باریک) باریک۔ نازک۔ کٹھن۔

دقیقہ۔ (ع۔ دقیقہ) مذکر۔ ۱۔ باریکی۔ نکتہ۔ ۲۔ (اصطلاح اہل نجوم) منٹ۔ گھنٹے کا ساٹھواں حصہ۔ ۳۔ (اردو) کسر (فقرہ) اپنے نزدیک کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ دقیقہ باقی نہ چھوڑنا۔ کسر اٹھا نہ رکھنا (اختر شاہ اودھ) ستون کے سر دن کو اپنے چھوڑا۔ باقی نہ کوئی دقیقہ چھوڑا۔ دقیقہ رس۔ دقیقہ شناس۔ (ف)

صفت۔ زود فہم۔ باریک بین۔ تیز طبع۔ دکّا۔ (ہ) اردو میں کا دکّا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دیکھو اکّا۔

دکان۔ (عربی میں بتشدید دوم۔ دکاکین جمع۔ فارسیوں نے بتخفیف دوم استعمال کیا اسکا املا واؤ کے ساتھ غلط ہے) مونث۔ سودا بیچنے کی جگہ۔ کوٹھی۔ کارخانہ۔ بکری کا مکان (ناسخ) بند ہو جائے در توبہ تو زہے چشم نہیں ہو قیامت بند گر دیکھوں دکان خمار کی۔ دکان اٹھانا۔ ۱۔ دکان کا اسباب اٹھانا۔ ۲۔ دکان بند کرنا۔ دکان بڑھانا۔ دکان اٹھنا۔ دکان بڑھ جانا۔ دکان بڑھانا۔ دکان بند کرنا۔ دکان بڑھنا۔ دکان بند ہو جانا۔ دکان بند کرنا۔ دکان سمیٹنا۔ بند کرنا۔ بکری موقوف کرنا۔ دکان بند ہونا لازم۔ دکان جمانا۔ دکان لم کرنا (کنایۃً) خود نمائی کرنا۔ دکان جمنا۔ لازم۔ دکان چلنا۔ دکان چلنا۔ خوب بکری ہونا۔ گرم بازار ہونا۔ خریدار آنا (معروف) جب سے قاتل نے کمر باندھی سپاہی پر خوب شمشیر زنی کی دکان چلتی ہے۔ دکاندار۔ صفت۔ دکان کھنے والا۔ مثال کیلئے دیکھو دکانداری (ف) مونث۔ (کنایۃً) چرب زبانی۔ دکانداری کی باتیں کرنا۔ (کنایۃً) چرب زبانی کرنا۔ دکان کھلنا۔ دکان کرنا۔ بازار میں کسی جگہ بیٹھ کر سودا فروخت کرنا بیچنا۔ (ناسخ) کیا خرابات جہاں ہے اپنی تو بست خراب کوئی بھی بے میفروشی کی دکان کرتا نہیں۔ دکان کھولنا۔ ۱۔ دکان کرنا۔ ۲۔ بند دکان کو کھولنا۔ (ناسخ) دیکھ کر اس کی تپش سکتی۔ کھولی ہے میفروش نے اپنی دکان عبث۔ دکان کھلنا۔ لازم۔ دکان گرم ہونا۔ دکان پر بکری ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو دکان چلنا۔ دکان لگانا۔ ۱۔ دیکھو دکان کھولنا۔ ۲۔ (کنایۃً) چیزوں کو پھیلا کر بیٹھنا۔ چیزیں پھیلا دینا۔ دکان ہونا۔ دکان قایم ہونا۔

دکڑا۔ (ہ) مذکر (عم) دمڑی۔ چھدام۔

دکڑی۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ دکی۔ دکا تیا۔ دری۔ ۲۔ گھوڑوں کی جوڑی (سحر) تاب شعاع سمجے ہیں تکیے ہیں نوکے۔ بادسحر سمجھ کے ہیں دکڑی کی گھوڑیاں۔

دکن۔ دیکھو دکھن۔

دکھ۔ (ہ) مذکر۔ ۱۔ درد۔ تکلیف۔ ۲۔ رنج۔ عذاب۔ ۳۔ مرض۔ بیماری۔ (قلق) کون ہوتا ہے محبت کی مصیبت میں شریک۔ یہ وہ دکھ ہے کہ جو بانٹے سے نہیں بٹتا ہے۔ ۴۔ بلا۔ مصیبت۔ آفت۔ دکھ اٹھانا۔ تکلیف اٹھانا۔ ایذا پانا۔ دکھ بٹانا۔ شریک غم ہونا۔ شریک رنج ہونا۔ غمخواری کرنا۔ (جرأت) ہمیں کیا جو کوئی دکھ بٹائیں۔ کسی کے واسطے دنیا سے جائیں دکھ بھرا۔ دکھ بھری۔ صفت۔ رنجیدہ۔ غمگین (داغ) رکھ لیا اس سنگدل نے دل لیکے تم۔ ہائے میری دکھ بھری آواز سے۔ دکھ بھرنا۔ دکھ بھگتنا۔ لازم۔ مصیبت اٹھانا۔ رنج و اندوہ میں زندگی بسر کرنا۔ تکلیف سہنا۔ (مومن) کیسے ہو جاوے صنم آہ بلا چھوٹوں یہ۔ دکھ نہ کوئی لگ دل ناشاد بھرے۔ دکھ بھریں بی فاختہ اور کوے میوے کھائیں۔

دِکھا آنا

مثل۔ تکلیف کوئی اُٹھائے اور لطف کوئی حاصل کرے۔ دُکھ پانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ رنج پانا (مومن) کھو دیا مفت میں دل بیٹے کہ دُکھ ہی پایا۔ قلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا۔ دُکھتے چوٹ گنونڈے سے بھینٹ۔ مثل۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چوٹ پر چوٹ لگا کرتی ہے۔ اور جس سے لحاظ و شرم ہوتا ہے اس سے ملاقات بیشتر ہوتی ہے یعنی جس چیز کا خوف ہوتا ہے اکثر وہی پیش آتی ہے۔ دُکھتی کہنا۔ ایسی بات کہنا جو مخاطب کو ناگوار ہو۔ (معروف) تم تو ہر بات میں ہو دلکو دُکھاتے میرے۔ کیا ہوا میں نے بھی گر دُکھتی کہی تھوڑی سی۔ دُکھ جھیلنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ دُکھ دائی۔ (دہلی) (ہندو) صفت۔ ستمگار۔ دُکھ درد۔ مذکر۔ آفت مصیبت (داغ) دیکھیں ہجر میں دُکھ درد کس بلا کے مجھے۔ شب فراق نے مار اُلٹا لٹا کے مجھے۔ دُکھ درد بٹالینا۔ شریک تکلیف ہوجانا ہمدردی کرکے۔ دُکھ درد بھرنا۔ دُکھ بھرنا (داغ) لوگ دُکھ درد بھرتے جاتے ہیں۔ اپنی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں۔ دُکھ درد کا شریک مذکر۔ (عو) رنج و غم کا ساتھی۔ شریک رنج و غم۔ دُکھ دینا۔ تکلیف پہنچانا۔ ستانا۔ دُکھ رونا (کنایۃً) مصیبت بیان کرنا۔ گلہ شکوہ زبان پر لانا۔ (جرأت) کیا یہ دُکھ رو دوں میں کہ ہے اے یار۔ ایک دل روز رونے کو درکار۔ دُکھ سکھ۔ (ہ) مذکر۔ رنج و راحت۔ غم شادی۔ دُکھ کی پوٹ۔ صفت۔ سراپا دُکھ۔ دائم المرض دُکھ لگنا۔ روگ لگنا۔ روگی ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ دُکھ ملنا۔ تکلیف ملنا (غالب) نام کا میرے ہے جو دُکھ کہ کسی کو نہ ملا۔ کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا۔ دُکھوں۔ دُکھ کی جمع۔ آفت مصیبت۔ وقت (اختر شاہ اودھ) یارب مری بچی کو بچا لے۔ پالا ہے بڑے دُکھوں سے میں نے۔ دُکھی۔ (ہ) صفت۔ (ہندو) مصیبت زدہ۔ رنجیدہ۔ بیمار۔ روگی۔ (ہونا کے ساتھ) دُکھیا۔ (ہ) مونث دردمند عورت۔ دُکھیارا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دردرسیدہ۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ دُکھیاری۔ (ہ) صفت مونث۔

دِکھا آنا۔ کوئی چیز کسی کو دکھا کر خود واپس آنا۔ دِکھالانا۔ کسی کو کچھ دکھا کر واپس لانا۔ دِکھانا۔ دیکھنا کا متعدی۔ ملاحظہ کرانا۔ پیش کرنا۔ روبرو کرنا

دُکھڑا

(داغ) محبت کے بازار میں اور کیا ہے۔ کوئی دل دکھائے اگر دیکھ لینا۔ (کنایۃً) آفت لانا۔ مصیبت لانا۔ (داغ) غنیمت ہے تا ریکیٔ شامِ غم۔ نہ دیکھوں گا میں جو دکھائے گی رات۔ آگاہ کرنا۔ (فقرہ) تم کو نشیب و فراز دکھا دیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے۔ راستہ بتانا (فقرہ) زید کو راستہ دکھا دو۔ تجربہ کرانا (فقرہ) دیکھئے قسمت کیا دکھاتی ہے۔ دیکھو کلام دکھاتا۔ راہ دکھانا۔ دکھانے کے دانت ہیں۔ یعنی نمائشی باتیں ہیں (فقرہ) رفارم کا خیال اُن کے دکھانے کے دانت ہیں۔ دِکھاؤ۔ (ہ) مذکر۔ دُور کی چیز کا نظر آنا۔ سامنا ہونا۔ (جرأت) ہے بہت جلوہ گاہِ یار بلند۔ دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں۔ (رشک) منظر چشم میں ہے سیر جہاں۔ ایک دو کوس کا دکھاؤ نہیں۔ (دکھاؤ) واو معروف سے یعنی دیدار و خوشنما۔ دِکھاوا۔ (ہ) مذکر۔ نمود۔ نمائش۔ تکلف۔ بناوٹ۔ ظاہری ٹیم ٹام۔ دِکھاوٹ۔ (ہ) مونث۔ ظاہرداری۔ نمائش۔ دکھاونی۔ (ہ) (عم) مونث۔ نمائشی۔ دِکھائی۔ (ہ) مونث۔ معائنہ۔ معائنہ کرنے کی اُجرت۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سجھائی دینا۔ (داغ) بخشے گئے محشر میں گنہگار محبت۔ زاہد تجھے کیا دن کو دکھائی نہیں دیتا۔ کسی کے مثل نظر پڑنا۔ (داغ) جو معرکۂ عشق میں ہو میرے مقابل۔ ایسا تو کوئی مجھکو دکھائی نہیں دیتا۔ احتمال قوی ہونا۔ (داغ) جان جاتی دکھائی دیتی ہے۔ اُن کا آنا نظر نہیں آتا۔

دُکھانا۔ (ہ) ستانا۔ صدمہ پہنچانا۔ درد پیدا کرنا۔ (داغ) زخم دل میں نہیں ہے قطرۂ خون۔ خوب ہم نے دُکھا کے دیکھ لیا۔ دیکھو دل دُکھانا۔

دُکھڑا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) روگ۔ مرض۔ بیماری۔ محنت مزدوری۔ رنج و غم کا بیان۔ درد آمیز افسانہ۔ گلہ شکوہ۔

دُکھڑا پیٹنا۔ لازم۔ (عو) سخت محنت مشقت کرنا۔ مصیبت بھرنا۔ مشکل سے گزارنا۔ حسرت سے بسر کرنا۔ دُکھڑا رونا۔ (کنایۃً) مصیبت بیان کرنا۔ (شاد) دہ دردِ دل اُس گل سے شبنم نے کہا ہم نہ اُس مہوش کے سے دُکھڑا رو سکے۔

دِکھلانا

دِکھلانا - (ھ) متعدی۔ دکھانا - اِس جگہ دکھانا فصیح ہے۔ (امیر) شکل اپنی شب ہجر جو دکھلا گئی اُسکو۔ **دِکھلاؤ** - مذکر۔ دیکھو دکھاؤ نمبر ۱ دکھلاوا - (ھ) مذکر عم - دیکھو (دکھاوا) **دِکھلائی دینا** - دِکھائی دینا - (جلال) ایک دِکھلائی نہیں دیتی فراقِ یار میں۔ سب مری راحت کی شکلیں رنج پنہاں ہو گئیں - اِس جگہ دکھائی دینا فصیح ہے۔ **دِکھلوانا** - (عو) دِکھلانا دیکھو دن دکھلوانا۔

دکھن - (ھ - بتشدید کاف مفتوح - بروزن برتن ونیز کاف مکسور ونیز بغیر تشدید بروزن چمن) مذکر۔ جنوب - (داغ) چلے تھے ہجو داسکی دُھن میں ہم کیا جانے کس جانب - وہ اُتر تھا کہ دکھن تھا وہ پورب تھا کہ پچھم تھا۔ **دکھنی** صفت - جنوبی۔ **دکھنی مرچ** - مونث - سفید گول مرچ - **دکھنیری** - دکھنا ئی (ھ) صفت - جنوبی ہوا -

دُکھنا - (ھ) لازم ۱۔ درد ہونا - درد کرنا - بعض اسکے ماضی دُکھا کو بتشدید بولتے ہیں - (بحر) مزاج پوچھا کسی کا تو اُس کا مُنہ دُکھّا - کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا - (راسخ) تری اُلفت میں وہ صدمے اُٹھائے ہیں بت کافر کہ گویا سب مسلمانوں کا میں دُکھّا ہوا دل ہوں - لیکن اب بغیر تشدید مستعمل ہے - ۲ (دل کے ساتھ) غم ہونا - مثال کے لئے دیکھو دل دُکھنا ۳ (ہاتھ اور پاؤں کے ساتھ) تھک جانا - (صبا) سخت جانی کے سبب شرم سے میں کٹتا ہوں - ہاتھ دُکھ جائیں قاتل کو اذیت ہو گی۔ **دُکھنے آنا** - صرف آنکھ کے واسطے مستعمل ہے۔ دیکھو آنکھ دُکھنے آنا - **دِکھوانا** - دِکھانا - (داغ) مقدر میں نہیں کیا وصل جب پوچھا تو کہتے ہیں - بُلاؤ تم کسی پنڈت کو یہ دکھواؤ پوتھی میں -

دُکی - (ھ) مونث - وہ پتہ تاش یا گنجفہ کا جسکو دُوا کہتے ہیں -

دُگاڑا - (ھ - دو + گالا - حلق) مذکر ۱۔ دونالی بندوق - دُہری گولی ۲۔ دو گولیاں لگ کے مارنا - (قلق) بھر کے قاتل نے تپنچہ میں دوگاڑا مارا - **دُگانہ** - (ف) مذکر۔ مخفف دوگانہ کا۔ جڑواں یا دُہری چیز - جیسے دُگانہ بادام دُگانہ آم اگر مذاق میں کوئی دُگانہ چیز کسی دوست کو دیں اور وہ بغیر "یاد" کے سیدھے ہاتھ میں لے لے تو ایسی چیز لینے والے کو بہت سی وہ چیز دینا پڑتی ہے ۲ نماز کی دو رکعت شکرانہ کی دو رکعت - (داغ) گر میکدے میں عید منائی تو کیا ہوا - ایسا ہی شیخ تیرا دُگانہ قضا ہوا - (ادا کرنا - پڑھنا کے ساتھ) (۳ اُردو) مونث - اوباش عورتوں کی اصطلاح میں اُس عورت کو کہتے ہیں جو چپٹی لڑاتی ہو - (رنگین) گر دگانہ وہ نہیں ہے تری ہر دم تو یہ پھر - چھیڑتی ہے تجھے کیوں آن کے سوسن کو کا - **دگانہ پھل** - جڑواں پھل (بحر) اُمید وصل نہ رکھ نوُرسانِ دُنیا سے - ہزار میں کوئی اِک آدھ پھل دُگانہ ہوا -

دگلا

دُگدگا - (صفت) - (ہندو) ۱۔ دغدغاتا ہوا ۲۔ ایک قسم کی قندیل جسے قمقمہ بھی کہتے ہیں - مسلمان اِس معنی میں دغدغہ بولتے ہیں - **دُگدگانا** - (ھ) لازم - دیکھو (دغدغانا) **دُگدگاہٹ** - (ھ) مونث - دیکھو (دغدغاہٹ)

دُگدھا - (ھ) مونث - دیکھو (دُبدھا) - دُگدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام مثل - تذبذب میں کامیابی نہیں ہوتی - دو کاموں میں ایک ہی وقت بندوبست کرنے سے دونوں ٹھیک نہیں ہوتے -

دُگدُگی - دُھگدُگی - دُھگدگی - (ھ) مونث ۱۔ حلقوم - سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا ۲۔ گلے کے ایک زیور کا نام جو سینہ سے اوپر لٹکتا رہتا ہے ۳۔ سینے کی ہڈی - **دُگدُگی پر دم ہونا** - **دُگدُگی میں دم ہونا** - سینے میں دم ہونا - نزع کا عالم ہونا - معانی نمبر ۱ - ۲ میں کاف عربی سے اور معنی نمبر ۳ میں کاف فارسی سے بول چال میں ہے - دیکھو دُھگدُھکی -

دِگر - (ف - بروزن جگر) صفت - دیگر - دوسرا - **دگرگوں** - (ف - بروزن جگر خوں) صفت - اُلٹا - سرنگوں - **دگرگوں ہونا** - لازم - رنگ بدلنا تغیر و تبدّل ہونا - تہ و بالا ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا - (شاد) دگرگوں ہو گیا حُسنِ جوانی ضعیفی نے جو بدلا دوسرا روپ -

دُگلا - (ھ - بالفتح - دُھاگا + گھالنا - پرونا) مذکر - لبادہ - روئی دار انگرکھا -

ڈگن ۔ (ھ ۔ مونث ۔ باجے کی ڈگنی آواز ۔ دوسرے درجہ کی آواز ۔ ڈگن ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ دُگنا ۔ دوچند ۔ دُہرا ۔ مونث کیلئے ڈگنی ۔ (بحر) سبزہ زارِ حُسن کی کیونکر نہو دُگنی بہار ۔ جب دوشالہ سرمئی اوڑھے وہ یارِ سبزہ رنگ ۔

دَل ۔ (ھ ۔ بالفتح ، مذکر) جسامت ۔ موٹائی ۔ جیسے شیشے کا دَل ۔ پھوڑے کا دَل ۔ فوج ۔ لشکر ۔ انبوہ ۔ جیسے ٹڈی دَل ۔ (مونس) دَل فوج ستم کا جو اِدھر سے اُدھر آیا ۔ بدلی میں چھپا چاند اندھیرا نظر آیا ۔ پتّا ۔ برگ جیسے تلسی دَل ۔ دَل بادَل ۔ (ھ) صفت ، بہت سی فوج ۔ مذکر ۔ درباری خیمہ ۔ بڑا خیمہ ۔ نواب آصف الدولہ کا بڑا خیمہ ۔ نواب آصف الدولہ کے ایک ہاتھی کا نام دَل بادَل تھا ۔ (سحر) دیکھنا بادل کو دَل بادل کی آمد گرد ہے ۔ ابر کیا کیا جھومتا آتا ہے قیصر باغ میں ۔ دَل باندھنا ۔ پھوڑے پھنسی کا جسامت بڑھانا ۔ فوج کا انبوہ کرنا ۔ دَل بندھنا ۔ لازم ۔ (قدر) یادِ اخلاق میں سب ظلم و ستم تیرا ہو ۔ ساری دنیا میں بندھے فوج حضوری کا دَل ۔ دَلدار ۔ صفت ۔ موٹا ۔ دبیز ۔ جیسے دَلدار پان ۔ دلدار تختہ ۔

دِل ۔ (ف ۔ بالکسر ، مذکر) ایک صنوبری شکل کے اندرونی عضو کا نام ۔ قلب ۔ کلیجہ ۔ جگر ۔ حوصلہ (اردو) سخاوت ۔ فیاضی جیسے بڑا دل کیا ۔ ہمت ۔ شجاعت ۔ دلیری ۔ جرأت ۔ جیسے دل والا ۔ باطن ۔ اندرونی ۔ اندر والا ۔ توجہ ۔ رخ ۔ عندیہ ۔ دیکھو دل پانا ۔ (کنایۃً) رغبت ۔ خواہش ۔ ہوا و ہوس ۔ (درد) ہم تجھ سے کس ہوس کی فلک جستجو کریں ۔ دل ہی نہیں رہا جو کوئی آرزو کریں ۔ (اپنا ۔ میرا کے ساتھ خوشی کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔ (اشرف) مری خوشی جو میں مرتا ہوں اُس ستمگر پر ۔ کسی کا مجھ پہ ہے کیا اختیار میرا دل ۔ دل کا کعبہ سے بھی استعارہ کرتے ہیں (ناسخ) کعبۂ دل کو نہ توڑو دیکھو ۔ کسکو ڈھاتے ہو غضب کرتے ہو ۔ دِلا ۔ اے دل ۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات نمبر ۱۲ ناسخ ، مثل جرس ہے ہر زہ درائی عبث دلا ۔ دنیا سے کر گئے ہیں مرے ہمزبان کوچ ۔ دل آب ہونا ۔ (کنایۃً) دل کا نرم ہونا ۔ (شاد) رو دیا جو غم سے میں تو ہوا آب دل ۔ پانی میں پڑ کے جیسے بتا سا گھل گیا ۔ دل آراسے ۔ دل آرا ۔ (ف) صفت ۔ دل کو آراستہ کرنیوالا ۔ (کنایۃً) معشوق ۔ دل آرام (ف) صفت دل کو آرام دینے والا ۔ (کنایۃً) پیارا ۔ محبوب ۔ معشوق ۔ اِس معنی میں مذکر مستعمل ہے ۔ دل آرائی ۔ (ف) مونث ۔ دلربائی ۔ (بحر) نہ کبھی حور میں ہوگی نہ پری میں ہوگی ۔ یہ دل آرائی یہ گفتار یہ چتون یہ نظر ۔ دل آری کرنا ۔ زچ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ (جان صاحب) کیا میرے دلکو ہے آری کہوں کیا ۔ نکل میرے گھر سے تو جاری دُگانا ۔ دل آزار ۔ (ف) صفت ۔ دل دُکھانیوالا ۔ ظالم ۔ (شعور) ہے یہ دستور کہ ہوتے ہیں دل آزار حسین ۔ موت آجائے مگر عشق کا آزار نہو ۔ دل آزاری (ف) مونث ۔ ظلم و ستم ۔ ایذا رسانی ۔ آزاردہی ۔ دل آزردہ (ف) صفت افسردہ خاطر ۔ رنجیدہ ۔ ناخوش ۔ ناراض ۔ دل آزمانا ۔ حوصلہ کی جانچ کرنا ۔ (سحر) نشانہ تیر مژگاں کا بنائے جس کا جی چاہے ۔ جگر رکھتے نہیں دل آزمائے جسکا جی چاہے ۔ دل آگاہ ۔ (ف) صفت ۔ دانا ۔ ہوشیار ۔ بیدار دل ۔ دل آنا ۔ دل آجانا ۔ عاشق ہونا ۔ مائل ہونا ۔ (مومن) اُس پری رخسار پر دل آگیا ۔ جلوۂ پنہاں نظر میں چھا گیا ۔ دل آنکھوں میں چرانا ۔ دیکھو آنکھوں میں (رشک) لیگیا دل چرا کے آنکھوں میں ۔ وہ بچا ہے اگر چرائے نظر ۔ دل آہن ہونا ۔ دل کا سخت ہونا ۔ (میر) جمع کیا ضدین کو تم نے سختی ایسی نرمی ایسی ۔ موم بدن ہے دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ ۔ دل آئینہ ہونا ۔ (کنایۃً) دل پر نیک و بد حال کا خودبخود ظاہر ہو جانا ۔ (ناسخ) جب تصوّر یار کا باندھا ہم آپ اپنے نظر ۔ سامنے آنکھوں کے آئینہ ہمارا دل ہوا ۔ دلاویز ۔ (ف) صفت ۔ مرغوب دل لبھانیوالی چیز ۔ دلاویزی ۔ (ف) مونث ۔ دل لبھانا ۔ (رشک) زلفِ جاناں اور کچھ ہے شاخِ سنبل اور کچھ ۔ یہ دلاویزی یہ شادابی یہ زیبائش نہیں ۔ دل اٹکانا ۔ متعدی ۔ دل پھنسانا ۔ عشق کرنا ۔ دل لگانا ۔ (ناسخ) کسی سے دل نہ اِس وحشت سرا میں میں نے اٹکایا ۔ نہ الجھا خار سے دامن کبھی میرے بیابان کا ۔ دل اٹکنا ۔ لازم ۔ دل آنا ۔ عشق ہونا ۔ محبت ہونا ۔

دِل

(عاشق) معشوق چھین لائے بہت جبر قہر سے۔ ہم بھی وہیں اڑے کہ جہاں دِل
اٹک گیا۔ دِل اُٹھا بیٹھنا۔ ترکِ تعلق کر لینا ؎ کہاں لے داغ اب اپنا
ٹھکانا۔ اُٹھا بیٹھے ہیں دِل دونوں جہاں سے۔ دِل اُٹھانا۔ متعدی۔ قطعِ
تعلق کرنا۔ (سودا) اُٹھایا کوہِ ستم نے اگر تو سخت ناداں ہے۔ اُٹھانا دل کو
دنیا سے عجب کارِ نمایاں ہے۔ دل اُٹھ جانا۔ دل اُٹھنا۔ لازم۔ خاطر برداشتہ
ہو جانا۔ جی اُچٹ جانا۔ جی نہ لگنا۔ (جرأت) کہیو صبا جو ہوئے گزر یار کی
طرف۔ دِل سب طرف سے آپ کے جانے سے اُٹھ گیا۔ سیر کو جی چاہنا۔ دِل
تازہ ہونا۔ (برق) ناتوانی سے غمِ ہجر کی ایسے بیٹھے۔ اُٹھے دنیا سے مگر دل نہ
ہمارا اُٹھا۔ معنی نمبر ۲ میں متروک ہے۔ دِل اُچاٹ کرنا۔ کسی کام میں دل نہ لگانا
(ذوق) دِل اپنا غمِ دہر سے تو کر نہ اُچاٹ۔ جس طرح کٹیں روزِ مصیبت کے
کاٹ۔ دِل اُچاٹ ہونا۔ لازم۔ جی اُکتانا۔ دِل برداشتہ ہونا۔ جی نہ لگنا۔ دِل بیزار
ہونا یا اُکتانا۔ (آتش) چوٹ سی لگتی ہے دِل جنگل سے ہوتا ہے اُچاٹ۔ دِل اُچٹ
جانا۔ لازم۔ دل گھبرا جانا۔ دِل اُچھلنا۔ دل کا دھڑکنا۔ اختلاجِ قلب ہے (غافل)
چمن کی سمت یا رب عزم ہے کس غیرتِ گُل کا۔ اُچھلتا ہے جو دل سینے میں
دو ہاتھ طبل کا۔ دل اختیار میں ہونا۔ دِل قابو میں ہونا۔ (ذوق) اگر نہ جبر
کروں اختیار لے ناصح۔ تو کیا کروں کہ نہیں میرے اختیار میں دل۔ دِل
اُداس ہونا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ دِل اُڑ جانا۔ دِل اُڑ چلنا۔ دِل کا بے تاب
ہو جانا ؎ کنگھی جو زلف میں کی دِل اُڑ چلا نکل کر۔ کہتے ہیں وہ سحر نے کھویا
نکھار میرا۔ دِل افروز۔ (ف) صفت۔ دل کا روشن کرنے والا جیسے نظمِ دل افروز۔
دِل افگار۔ (ف) صفت۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ (اختر شاہ اودھ) بجائی جو اُسے فضائے
گلزار۔ بیٹھا ہے تخلِ وہ دِل افگار۔ دل افگندیم بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا
(ف) جب کوئی اہم کام شروع کرتے ہیں تو یہ مصرع پڑھتے ہیں۔ دیکھو بسم اللہ
دِل اُکتانا۔ لازم۔ کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہو جانا۔ (شعور) باغِ فردوس
میں دِل اُکتائیگا۔ سیر وہ چار گھڑی ہوتی ہے۔ دل اُلٹ دینا۔ پریشان کر دینا

دِل

پراگندہ کرنا۔ (سودا) تیر نگہ نے تیرے دلوں کو اُلٹ دیا۔ مژگان تر نے
دی ہیں صفیں کی صفیں پچھاڑ۔ دِل اُلٹ پلٹ ہونا۔ دل کا گھبرانا۔ بےچین
ہونا۔ دِل اُلٹنا۔ لازم۔ دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا۔ سودائی ہونا۔ (جلال)
کہتے ہو ہم سے اپنے جگر کو سنبھالیے۔ باتوں سے سیدھے ہوتے ہیں جو دل
اُلٹ گئے۔ دل گھبرانا۔ خفقان ہونا۔ دِل اُلجھانا۔ عشق و محبت میں دِل
پھنسانا۔ (رند) اُلجھاؤں گا اب دل کو کسی اور پری سے۔ دِل اُلجھنا۔
عاشق ہو جانا۔ (درد) بےطرح کچھ اُلجھ گیا تھا دل۔ بیوفائی نے تیری سُلجھایا۔
بیزار ہونا۔ اُکتانا۔ (داغ) دِل آشفتہ ذکرِ زلف سے کیا کیا اُلجھتا ہے۔
سُنا جاتا نہیں قصّہ پریشاں سے پریشاں کا۔ دل اُمنڈ آنا۔ لازم۔ دِل
بھر آنا۔ قریب بگریہ ہونا۔ (قلق) پوچھنا تھا کہ دِل اُمنڈ آیا۔ پےچشم پُر آب
فرمایا۔ دل اُمنڈا آتا ہے۔ دِل جوش پر ہے رقّت آتی ہے۔ دل ایک ہونا۔
دلی اتحاد ہونا۔ (بحر) شمع جلتی ہے تو پروانے بھی جل جاتے ہیں ساتھ۔ واہ
کیا ان عاشق و معشوق کا دِل ایک ہے۔ دِل اینٹھ لینا۔ دیکھو اینٹھ لینا
دِل باختہ۔ (ف) صفت۔ پریشاں۔ مضطر۔ بدحواس (انیس) مریخ بھی
دل باختہ تھا سامنے آسکے۔ گردوں سپر انداختہ تھا سامنے آسکے۔ دِل
باغ باغ ہونا۔ دِل کا کمال خوش ہونا۔ (راسخ) سوزِ ہجراں سے داغ داغ
ہے کون۔ آج دِل باغ باغ ہے کسکا۔ دِل باندھنا۔ (کنایۃً) دل کو مائل
کر لینا۔ (ذوق) ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل دلستاں باندھا۔
عجب تقدیر نے عُقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا۔ دِل بٹھا دینا۔ ہمّت توڑ
دینا (سحر) اُٹھتے اُٹھتے تمھاری محفل سے۔ صدمۂ ہجر دِل بٹھا دیگا۔ دِل
بجھا دینا۔ افسردہ دل کرنا۔ ہمّت توڑ دینا۔ دِل بجھنا۔ اُمنگ جاتی رہنا
کنایہ ہے دل کی افسردگی سے (آتش) بے داغِ عشق کیوں نہ مرا دِل
بجھا رہے۔ اندھیرے ہے چراغ نہیں جس کنول میں ہے۔ دِل بجھا جاتا ہے
دِل فریفتہ ہوا جاتا ہے۔ (صبا) صورتِ محراب کعبہ ابروئے خمدار ہے

دِل

دِل بجھا جاتا ہے زاہد کا مُقفّلاً دیکھکر۔ دِل بحال کرنا۔ دِل کی کدورت دُور کرنا۔ دِل کا اضمحلال دور کرنا۔ (شرف) کیونکر بحال کیجئے دِل کس سے پوچھیے۔ اُجڑے ہوئے کو کرتے ہیں آباد کس طرح۔ دِل بحال ہونا۔ لازم۔ دِل بدگمان ہونا۔ (عو) دِل میں کھٹکا ہونا کسی کی طرف سے۔ (جانصاحب) یہ بدگمان ہے دِل اُس نگوڑی نٹ کھٹ کا۔ دلبر۔ (ف) صِفت معشوق۔ محبوب۔ پیارا۔ دِل بُرا کرنا۔ رنجیدہ ہونا۔ دِل بُرا ہونا۔ لازم۔ دِل ناراض ہونا۔ جی کھٹّا ہونا۔ (عم) قے ہونا۔ دِل برداشتہ ہونا طبیعت کا ہٹ جانا۔ دِل برشتہ۔ (ف) صِفت غمگین رنجیدہ سے شعور دِل برشتہ کے نہ کیوں آنسو رہیں جاری۔ دھواں آہوں کا بھرتا ہے بُت طنّاز آنکھوں میں۔ دِل بڑھانا۔ (کنایۃً) عو۔ سیچ دینا۔ دِل بڑھانا۔ ہمت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔ کسی کی مدح وتعریف کرکے یا صلہ دیکے (ذوق) تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے۔ دلکو قاتل کے بڑھاتا کوئی ہم سے سیکھ جائے دِل بڑھنا۔ دِل بڑھ جانا۔ لازم۔ حوصلہ بڑھنا۔ ہمت کا زیادہ ہونا سے دہشت ترسا جو آیا دِل ہمارا بڑھ گیا۔ گھٹ گیا ایمان کعبہ سے کلیسا بڑھ گیا۔ دِل بستگی۔ (ف) مونث۔ دِل کا علاقہ۔ دِل لگنا۔ جی بہلنا۔ دِل بستہ۔ (ف) صِفت کنایۃً۔ عاشق۔ دِل بکھرنا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ سے سودا کیے تھے یار سے اِک مُنہ نہیں غرض۔ تو دھر کھلی جو زلف اِدھر دِل بکھر چلا۔ اب متروک ہے۔ دِلبند۔ (ف۔ بند دل یعنی دِل کا ٹکڑا) صِفت۔ محبوب۔ بہت پیارا دوست اُردو میں بیشتر فرزند دلبند وغیرہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دِل بند ہونا۔ لازم انقباض خاطر ہونا۔ دِل رُکنا۔ دم گھٹنا۔ دیکھو دِل رُکنا۔ دِل بودا ہونا۔ دِل کا کمزور ہونا۔ تکلیف نہ اُٹھا سکنا۔ (غالب) غم کھانے میں بودا دِل ناکام بہت ہے۔ یہ رنج کہ کم ہے مئے گلفام بہت ہے۔ دِل بھاری کرنا۔ (عو) رنج کرنا غم کرنا۔ (مفتی حیدر) دم میں سو سو ظلم کرتے ہیں بُتانِ سنگدل۔ عاشقانِ بیدل اپس کیوں نہ دِل بھاری کریں۔ دِل بھاری ہونا۔ (کنایۃً) رنجیدہ ہونا۔ ملول ہونا۔ (بحر) وہ ناتواں ہوں کہ پس جاؤں ہو جو دِل بھاری۔

دِل

حباب وار مرے سر کو ہے گراں فریاد۔ دِل بھٹکنا۔ دِل کا کبھی کسی طرف کبھی کسی طرف مائل ہونا۔ (آتش) طریق عشق میں مارا پڑا جو دِل بھٹکا۔ یہی وہ راہ ہے جس میں ہے جان کا کھٹکا۔ دِل بھچنا۔ دِل کا ڈرنا۔ ہچکچانا۔ دِل بھر آتا ہے۔ آنکھوں میں آنسو بھرے آتے ہیں۔ (صبا) جائے گریہ آجکل ہم میکشوں کا حال ہے دِل بھرا آتا ہے خالی جام مینا دیکھکر۔ دِل بھر آنا۔ غمگین ہونے سے آنکھوں میں آنسو بھر آنا (ناسخ) خونفشاں رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب شراب۔ کیوں نہ بھر آئے مرا دِل شیشہ خالی ہو گیا۔ دِل بھر بھر آنا (عو) لالچ آنا۔ شوق پیدا ہونا۔ (فقرہ) حاکم سب کی کاریگری دیکھکر انعام بانٹے گا۔ اِس سے کام کرنیوالوں کا دِل بڑھیگا جی خوش ہوگا۔ اور جو خالی ہاتھ جائیں گے اُن کا دِل بھر بھر آئیگا۔ دِل بھر جانا۔ دِل بھرنا۔ سیر ہو جانا سے دِل نہیں بھرتا ہے کم گوئی سے مطلق لے شعور۔ کب زمین سیر حاصل وقف پامالی نہیں۔ دِل بھر دینا۔ لگائی بجھائی کرکے کسی کی طرف سے دِل پھیر دینا۔ (رشک) در بدر میری طرح وہ بھی پھرے یا اللہ۔ بھر دیا میری طرف سے دِل درباں جسنے۔ دِل بھر کے۔ جی بھر کے۔ اچھی طرح۔ سیر ہو کے (شرف) سب غش میں ہونگے یار جب آئے گا سامنے۔ دِل بھر کے دیکھنے کی رہیگی خبر کسے۔ دِل بہلانا۔ (کنایۃً) کسی کام میں مشغول ہو جانا۔ سیر وتماشے میں مشغول ہونا۔ (عالم) وہیں چلکر کبھی ہوا کھاؤ۔ اپنے پژمردہ دِل کو بہلاؤ۔ دِل بہلنا۔ لازم۔ دِل کا کسی کام میں مشغول ہونا۔ وحشت دور ہونا۔ دِل بیٹھا جانا۔ ضعف سے دِل کا مضمحل ہو جانا۔ غشی کی ابتدائی حالت۔ (غالب) اُسکی بزم آرائیاں سُنکر دِل رنجور یاں۔ مثل نقش مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے (جاتا ہے) دِل بیٹھ جانا۔ دِل بیٹھنا۔ کنایہ ہے افسردگی خاطر سے۔ (بحر) قطع جب سے ہوئی اُمیدِ وصالِ جاناں۔ اِس طرح بیٹھ گیا دِل کہ اُٹھایا نہ گیا۔ دِل بیچین ہونا۔ دِل کا بیقرار ہونا۔ دِل بیکل ہونا۔ لازم۔ دِل کا مضطرب ہونا دِل کا بیچین ہونا۔ دِل کا بے آرام ہونا۔ دِل پارہ پارہ ہونا۔ دِل پاش پاش ہونا۔ (کنایۃً) روحانی صدمہ ہونا سے اے ذوق جانتا ہے وہ جدر دمیرا درد۔

دِل

دِل جس کا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہو۔ دل پانا۔ عندیہ معلوم کرنا۔ منشا دریافت
کرنا۔ توجّہ دیکھنا۔ رُخ دیکھنا۔ (ناجی) غم نہیں گر دلبری سے دل کو لیجاتا ہو وہ۔
پاس میرے تب تو آتا ہے جو دل پاتا ہو وہ۔ حوصلہ ہونا۔ (انیس) اور دنیا میں کسی
ماں نے یہ دل پایا ہو۔ آپ دولھا سا بنا کر اُنھیں بھجوایا ہے۔ دل پانی کرنا۔
دل نرم کرنا۔ دل کو بیتاب کرنا۔ (شاد) وہ محرم آبِ رواں کی جو دل کرے پانی
حباب وار تم لے بلبلا اُبھر لینا۔ دل پانی پانی کرنا بھی کہتے ہیں۔ (امیر) روتی ہو
شبنم گلستاں میں تو ہنس پڑتے ہیں پھول۔ پانی پانی جو کرے دل کو وہ آنسو
اور ہے۔ دل پانی ہونا۔ دل کا نرم ہونا۔ (تعشق) ڈالیں جو کڑی آنکھ تو
پانی ہو دلِ سنگ۔ دل پائمال کرنا۔ فریفتہ کرنا۔ دل پائمال ہونا۔ فریفتہ ہونا
(اختر شاہ اودھ) تھی پاؤں میں نور کی وہ خلخال۔ دل خلق کا جس سے ہووے
پامال۔ دل پتھر کرلینا۔ دل کو سخت کرنا۔ بیرخی اختیار کرنا۔ (قلق) اسقدر
دل کو کرلیا پتھر۔ باندھلی بیمرّتی پہ کمر۔ دل پتھر ہوجانا۔ دل کا مصیبت
جھیلتے جھیلتے ایسا سخت ہوجانا کہ پھر کوئی مصیبت مشکل نہ معلوم ہو۔ (آتش)
ظلم سے اپنے پشیماں وہ ستمگر ہوگیا۔ دل ہمارا صبر کرتے کرتے پتھر ہوگیا۔ دل پر
اختیار رہونا۔ دل پر قابو ہونا۔ دل قابو میں ہونا۔ دل پر بار ہونا۔ دل کو
گراں معلوم ہونا۔ دل پر پتھر رکھ لینا۔ دل سخت کرلینا۔ صبر کرلینا۔ صبر اگر
دیتا خدا ہجرِ بتاں میں اے جنوں۔ دل پہ رکھ لیتے جو پتھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا
دل پر پتھر سا لگنا۔ (کنایۃً) دل پر چوٹ لگنا۔ (بحر) دیکھ کر آئینہ پتھر سا لگے گا دلبر
اپنی صورت سے رہیگا تو خفا میرے بعد۔ دل پر پہاڑ گرانا۔ اچانک روحانی
صدمہ پہنچانا۔ (شرف) داغ اُٹھا کر عشق کا دلبر کر بیٹھے پہاڑ۔ بوجھ کو اک
پھول کے ہم نے ہزاروں من کیا۔ دل پر پہاڑ گرنا۔ لازم۔ دل پر جینا۔ دل کا
مائل ہونا۔ (داغ) ایسی باتوں سے کیوں نہ دل پر جے۔ دل لگی کے تھے سیکڑوں
چہچے۔ دل پر چوٹ کھانا۔ دل پر صدمہ اُٹھانا۔ (راسخ) سانس کے ساتھ ہو
کسک ہر دم۔ چوٹ ہم دل پہ کھائے جاتے ہیں۔ دل پر چوٹ لگنا۔ دل پر

دِل

اثر ہونا۔ (امیر) خندۂ گل سُن کے کہتا ہو وہ کلرو نازسے۔ چوٹ لگتی ہے مجھے دلبر
تری آواز سے۔ دل پر چھا جانا۔ دلبر چھائی جانا۔ دل پر اثر کرجانا۔ (جلیل) یہ کیا
بلا ہو کہ دلبر تو چھائی جاتی ہے۔ ہائے ہاتھ وہ زلفِ رسا نہیں آتی۔ دل پر چھری
پھیرنا۔ (کنایۃً) دل کو صدمہ دینا۔ دل پر چھری پھرنا۔ لازم۔ دل پہ چھریاں
چلنا (کنایۃً) اندرونی صدمہ پہنچنا۔ (امیر) ان جیتوں کو دیکھ تو ناصح تڑپ
ہی جا۔ بیدرد تیرے دل پہ یہ چھریاں چلی نہیں۔ دل پر داغ ہونا۔ دل پر
صدمہ ہونا۔ رشک وحسد سے یا رنج وغم سے۔ (اختر شاہ اودھ) تیار ہو وہ اک
نیا باغ۔ فردوس کے دل پہ جس سے ہو داغ۔ دل پر رکھ لینا۔ دل پہ رکھ لی۔
ارادہ کرلیا۔ ہمّت کرگیا۔ دل پہ رکھنا۔ کسی اہم کام کا ارادہ کرلینا۔ (رند) تمھارا
روٹھنا ہر بار کا اچھا نہیں دیکھو۔ بڑے ہیں ہم جو دل پہ رکھتے ہیں وہ کر گزرتے ہیں
دل پُرزے پُرزے ہونا۔ روحی صدمے سے دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ (شرف) روح
رخصت ہے جگر خون ہے دل ہے پُرزے۔ آج شیرازۂ ہستی ہے پریشاں اپنا۔ دل پر
سانپ لوٹنا۔ (کنایۃً) رنج وصدمہ گزرنا۔ (ذوق) سودائیوں کے دل پہ تری
یادِ زلف میں۔ اک سانپ سا ہے قید سلاسل میں لوٹتا۔ رشک ہونا۔ حسد ہونا۔
جلنا۔ دل پر شمشیر پھرجانا۔ (کنایۃً) دل پر کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) زینب کے
دل پہ ظلم کی شمشیر پھر گئی۔ شہ کی نظر میں موت کی تصویر پھر گئی۔ دل پر قفل لگانا
رازِ دل پنہاں رکھنا۔ (داغ) اس عشق نے کیا قفل لگایا ہے دلوں پر۔ کینہ ہے
وہاں بند تو حسرت ہے یہاں بند۔ دل پر کندہ ہونا۔ دل میں کھُپ جانا۔ کندہ ہے
دل کے نگینہ پر مرے تصویرِ یار۔ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی۔ دل پر کھُپ جانا۔
دل پر اثر کرجانا۔ محبّت کا (جان صاحب) مجھکو اس سر کی قسم کھُپ گیا دل پر میرے
اُسکی تعریف میں کرتی ہوں تمھارے آگے۔ دل پر کھیلنا۔ ایسا کام کرنا جس سے
دل کی ہلاکت کا اندیشہ ہو۔ (اے شاد) مر رہا ہوں گو کرکے عشقبازی۔ لیکن ہوں
دل پہ کھیلے میں جی کے ہارنے پر۔ دل پر کیا گزری۔ دل کو کس قدر صدمہ ہوا۔
(آتش) فراقِ یار میں دل پر نہیں معلوم کیا گزری۔ جو اشک آنکھوں میں آیا ہو

دِل

سو بیتابانہ آتا ہے۔ دل پر گھونسہ پڑنا۔ اچانک کسی بات کا صدمہ ہونا۔ (فقرہ) اخیری فقرہ اُنکا یہ تھا کہ عورت جو لکھنا سیکھے اُسکے ہاتھ کٹوا ڈالے اُف وہ میرے دل پر ایک گھونسا پڑا تھا جس کا درد برسوں تک تھا۔ دل پر لکھ لینا۔ (عو) دلپر نقش کر لینا۔ (فقرہ) تم چاہے لکھو یا نہ لکھو ہم نے تو دل پر لکھ لیا ہے جیتے جی تو یہ نہیں مٹتا۔ دل پر موگری پڑنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ ہونا۔ (صبا) صبح شب وصال سے کیوں نعرہ زن نہ ہوں۔ پڑتی ہے موگری مرے دل پر گجر کے ساتھ۔ دل پر مُہر کر دینا۔ دل کو ایسا مسخ کر دینا کہ اُسپر اثر ہی نہ ہو۔ (فقرہ) کافروں کے دل پر خدا نے مُہر کر دی۔ دل پر مہر ہو جانا۔ لازم۔ دل پر میل نہ لانا۔ خیال نہ کرنا۔ دل پر بیچ نہ لانا۔ مکدّر نہ ہونا۔ (جان صاحب) ہوا گو غائب آئینہ نہ لائی میں کچھ دل پہ۔ دل پر نشتر مارنا۔ کوئی ایسی بات کہنا جو دل کو چُبھے۔ دل پر نقش ہونا۔ لازم۔ کسی بات کا دل میں جَم جانا۔ دل میں بیٹھ جانا۔ (داغ) الٰہی نقش ہو کلمہ رسولؐ اللہ کا دلپر۔ چلے گو زمین میں نامِ محمدؐ سے درمِ میرا۔ دل پر ہاتھ رکھنا۔ تسلی اور تسکین کے لئے دل پر ہاتھ رکھ لیتے ہیں۔ (مومن) اگر نہ ہاتھ میں اُس دلربا کے دل دیتے۔ تو دل پہ ہاتھ سدا دھر لیا نہ کرتے ہم۔ دیکھو اپنے دل پر ہاتھ۔ دل پر ہاتھ رکھکے دیکھو۔ اپنی حالت کا لحاظ کر کے دوسرے کی نسبت کچھ کہو۔ دل پر ہاتھ رکھے پھرنا۔ بیتابانہ پھرنا۔ مضطر پھرنا۔ بےچین پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔ دل پریشان کرنا۔ دل کو منتشر کرنا۔ فکر و تردد میں مبتلا کرنا۔ دل پذیر۔ (ف) صفت۔ دلپسند۔ مرغوب۔ دل پژمردہ ہونا۔ دل کا غمگین ہو جانا۔ افسردہ ہو جانا۔ (دبیر) دل کا یہ حال ہے پژمردہ ہوا جاتا ہے۔ دل پھنسنا۔ دلدادہ ہونا۔ فریفتہ ہونا (امیر) پھنس پھنس گئے دل حوروں کے اِک ایک نگہ پر۔ آنکھوں میں عجب سرمہ لگایا شبِ معراج۔ دل پسند۔ (ف) صفت مرغوب پسندیدہ۔ دل پسیجنا۔ لازم۔ کنایہ ہے کسی کے حال پر ترحم کرنے سے۔ رحم آنا ؎ آتش خموش دل نہ پسیجیگا یار کا۔ بےمعنی ہے یہ مصرع مؤذنِ آہ کا۔ (کنایۃً) سخاوت پر آمادہ ہونا۔ سلوک کرنا۔ دل پکا کرنا۔ دل مضبوط کرنا۔ دیکھو پکا کرنا۔ دل پکانا۔ چھیڑنا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو جی جلانا۔ دل پک جانا۔

دِل

لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہو جانا۔ صدمے یا سخت کلاموں سے دل اُکتا جانا (آتش) بتوں کی ناز سے دکھ دکھ کے پک گئے ہیں دل۔ وہ کون ہے کہ خدا سے جو داد خواہ نہیں۔ دل پکڑا جانا۔ لازم۔ دل میں شبہ گزرنا۔ ماتھا ٹھنکنا۔ دل پکڑ کر اُٹھنا۔ بیقرار ہو کر اُٹھنا۔ (ہجر) فراق میں ایک دلربا کے پڑے ہیں کرب و قلق میں ایسے۔ جو اُٹھے ہم دل پکڑ کے اُٹھے جو بیٹھے ہم بیقرار بیٹھے۔ دل پکڑ کر یا تھام کر بیٹھ جانا۔ (کنایۃً) دل کو مسوس کر رہ جانا۔ ہائے کرکے بیٹھ جانا۔ صدمے کے مارے بول نہ سکنا۔ (صبا) ہم بارِ عشق کے متحمل نہ ہو سکے۔ بس دل پکڑ کے بیٹھ گئے وہ اُٹھائے رنج۔ دل پکڑ لینا۔ کسی کے صدمہ یا رنج کی تاب نہ لانا بیتاب ہو جانا۔ (جلال) کسکو درد اپنا سناؤں کون لا سکتا ہے تاب۔ دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے۔ دل پر اثر کر جانا۔ (راسخ) دل پکڑ لیتا ہے ہر نعرہ مری فریاد کا۔ دل پکڑے پھرنا۔ لازم (عو) بیتاب ہو کے پھرنا۔ دل پک کے پھوڑا ہونا۔ دل کا صدمے سہتے سہتے ایسی حالت ہو جانا کہ وہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت نہ رکھے۔ (رند) کوئی دن میں خونناب ہو کر بہیگا۔ دل اب پک کے پھوڑا ہوا چاہتا ہے۔ دل پگھلنا۔ دل کا نرم ہونا۔ ترس آنا رحم آنا ؎ کھینچی یہاں ہزار طرح آہِ آتشیں۔ اے رشک دل بتوں کا نہ پگھلا کسی طرح۔ دل پھاڑنا۔ متعدی۔ (راسخ) نہ پھاڑو تم اِس دل کو جس دل میں ہو ہے عشق کی پردہ داری ابھی۔ دیکھو دل پھٹنا۔ دل پہاڑ ہے۔ (کنایۃً) عالی ہمت ہے۔ (ذوق) ہے سخاوت سے بشر فرمانروائے خشک و تر۔ دستِ اربابِ کرم دریا ہے دل اُنکا پہاڑ۔ دل پھانسنا۔ دل کو مبتلا کرنا۔ (آتش) کیوں نہ پھانسے عاشقوں کے دل وہ طفلِ برہمن۔ طُرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کی زنّار ہے۔ دل پھٹا جانا۔ دل پر صدمہ ہونا۔ ہمدردی یا ترس کھانے سے۔ (امیر) کس طرح نبتی ہے اے مرغِ قفس صیاد سے۔ دل پھٹا جاتا ہے اپنا تو تری فریاد سے۔ دل پھٹنا۔ دل پھٹ جانا۔ لازم۔ دل بیزار ہو جانا۔ طبیعت کا متنفر ہونا۔ طبیعت ہٹ جانا۔ (ہجر) کبھی نہ اُن سے ملے ہم جدا ہوئے جب سے

دِل

پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا۔ دِل پھر جانا۔ دِل پھرنا۔ لازم۔ دل کا بیزار ہونا
دل کا کراہت کرنا۔ (سودا) قتل سے میرے عبث قاتل پھرا۔ اُسنے مُنھ پھیرا
ہمارا دِل پھرا۔ دِل پھڑکانا۔ خوشی سے بیتاب کرنا۔ (رشک) پھڑکاتی ہے دل آپکے
درزی کی یہ صنعت۔ دِل پھڑک جانا۔ دِل پھڑکنا۔ دل کا خوش ہوجانا۔ خوشی سے
بیتاب ہوجانا (جانصاحب) دل کی بیتابی سے رہتا ہی یہ اب حال مرا۔ پھلی بازو کی
اُدھر پھڑکی اِدھر دل پھڑکا۔ دِل پھسلانا۔ متعدی۔ دل مائل کرنا (شعور) دل کے
پھسلانے کو مٹی کے کھلونوں کی طرح۔ روپ بدلے قالب انساں میں کیا کیا خاک نے
دِل پھسلنا۔ لازم۔ دل کا بے اختیار مائل ہونا۔ (امیر) پاؤں کا یاں ذکر کیسا صاف ہی
ایسی زمیں۔ دِل پھسلتے ہیں دم رفتار قیصر باغ میں۔ دِل پھنسانا۔ دلکو گرفتار کرنا۔
مبتلا کرنا۔ (غالب) دل کو آنکھوں نے پھنسایا کیا مگر یہ بھی حلقے ہیں تمھارے دام کے
دل پھنسنا۔ دل اٹکنا۔ دل کا مبتلا ہونا۔ (ذوق) پھنسے نہ حلقۂ گیسو سے تابدامیں
دل۔ بلا سے گر ہو نوالہ دہانِ یار میں دل۔ دل پُھنک جانا۔ دِل جل جانا۔ دل کا
جلن سے نیست و نابود ہوجانا۔ (امیر) پنہاں جو سوزِ عشق کرے مرد ہے وہی۔
دِل پُھنک گیا مگر نفَس سَرد ہے وہی۔ دِل پھنکا جانا۔ دِل میں جلن ہونا۔ (شعور)
دِل پھنکا جاتا ہی آنکھوں میں نہیں نام کو نم۔ قحط پانی کا ہے اور میری سرا جلتی ہے۔
دِل پھیرنا۔ متعدی۔ دل بیزار کرنا۔ نفرت دلانا (ذوق) اپنا ہی دل نہ پھیر سکے
رُخ سے یار کے۔ سر اپنا خوب حضرتِ ناصح پھرا چکے۔ سیر کرنا۔ چھکانا۔ اِس
معنی میں بیشتر دل پھیر دینا زبانوں پر ہی۔ دِل پھیکا ہوجانا۔ لازم۔ (لکھنؤ) کسی چیز
سے دِل ہٹ جانا۔ توجہ نہ رہنا۔ خیال جاتا رہنا۔ سہ پہر وتیرا آرائش سے
کیوں دل ہوگیا پھیکا۔ نہ وہ لب پر گلوٹا ہے نہ وہ ماتھے پر افشاں ہے۔ دِل پیچھے
پڑنا۔ دِل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دِل کا بہلنا۔ (مصحفی) ہمنشیں بہرِ خدا کاکل
ہی کا کر آسکی ذکر۔ تیری باتوں سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے اب لکھنؤ میں مستعمل
نہیں ہے۔ دِل پینا۔ (کنایۃً) فریفتہ کرنا۔ (آتش) خوں جگر ہوتا ہے یہ گفتار
کیسی جانجاں۔ پیتے ہو دل کو کیا کہتے ہیں اِس رفتار کو۔ دِل تازہ ہونا۔

دِل

دِل میں فرحت ہونا۔ دِل خوش ہونا۔ (شعور) میکشی سے دِلِ زاہد ہو نہ اصلا تازہ
سینچنے سے شجرِ خشک نہ ہوگا تازہ۔ دل تپکنا۔ (کنایۃً) دِل کا بیچین ہونا۔
(اشرف) رگ و پے میں لگی ہے آگ ایسا دِل تپکتا ہی۔ معاذ اللہ اگر یہ
آبلہ ہوتا تو کیا ہوتا۔ دل تڑپنا۔ (ھ) دِل کا مضطرب ہونا۔ بیتاب ہونا
اشتیاق سے (رنگین) دِل تڑپے ہے تجھ بن مرا اسے جانِ دُگانا۔ دِل تلملانا
دِل بیقرار ہونا۔ (ناسخ) کب ہی تجھکو میرے دل کے تلملانے کی خبر۔ قاصدا
پہنچا نہیں اُس بیخبر کے سامنے۔ دِل تلے اوپر ہونا۔ (ع و) دِل گھبرانا۔ مضطر
ہونا۔ دِلتنگ۔ (ف) صفت۔ ملول۔ ناخوش۔ دِلتنگی۔ مونث۔ غمگین ہونا۔
دِلتنگ ہونا۔ بخیل ہونا۔ خسیس ہونا (ناسخ) بوسہ جب میں نے طلب تجھ سے
کیا تو نے دیا۔ ہے دہن تنگ ترا دِل تو مگر تنگ نہیں۔ دِل کا پریشان ہونا۔
عاجز ہونا۔ (ناسخ) دِلِ مُلکِ انگریز میں جینے سے تنگ ہی۔ رہنا بدنمیں روح کو
قیدِ فرنگ ہی۔ دِل توڑنا۔ خاطر شکنی کرنا۔ مایوس کرنا۔ (شوق) لاکھ
ہوتے بھی ہیں اگر قاتل۔ یوں نہیں توڑتے کسی کا دل۔ دل کو کسی چیز سے بے
تعلّق کر لینا۔ (ذوق) دنیا سے میں اگر دلِ مضطر کو توڑ دوں۔ سارے طلسمِ دہر
مکدّر کو توڑ دوں۔ دل تولنا۔ دل کی آزمائش کرنا۔ (رشک) دِل تولتے ہیں
بوالہوسِ وصل طلب کے۔ تلوار وہ بے فائدہ تولا نہیں کرتے۔ دِل تونگر ہونا۔ دلمیں
افلاس کا رنج نہ ہونا۔ دلمیں یہی آرزو رہنا کہ خوب سخاوت کیجئے۔ (ناسخ) غمِ
افلاس کہاں دِل ہے تونگر اپنا۔ زرد چہرہ نہیں فاقوں سے یہ ہے زر اپنا
دِل تھامنا۔ دِل کی بیقراری کا ضبط کرنا۔ (داغ) زیرِ دیوار ذرا جھانک کے
تم دیکھ تو لو۔ ناتواں کرتے ہیں دِل تھام کے آہیں کیونکر۔ دل تہ و بالا کرنا
دِل کو بیقرار کرنا۔ دل تہ و بالا ہونا۔ بیقرار ہونا دل کا۔ (آتش) چشمِ مستانہ
کی گردش سے تہ و بالا ہی دل۔ عشقبازوں کی صفیں اُلٹیں یہ ساغر سیکڑوں۔ دِل
تھرتھرانا۔ دل کا پنا خوف سے (آتش) گنہ کسی نے کیا تھرتھرایا دل اپنا
عرق عرق ہوئے ہم جسکو انفعال ہوا۔ دِل تھوڑا ہونا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔

دِل

(فقرہ) تمھاری بیرخی دیکھکر بھائی کا دل تھوڑا ہوگیا۔ حوصلہ کم ہونا۔ (امیر)
بیکسیِ مُفلس ہوں پہلے مجھکو دے ساقی شراب۔ دل بہت ہوتا ہے تھوڑا مرد
بیمقدور کا۔ دل ٹٹولنا۔ مرضی دریافت کرنا۔ (شوق قدوائی) شہزادے
نے ہنس کے عُقدہ کھولا۔ اِس سے کہا اُسکا دل ٹٹولا۔ دل ٹکڑے ٹکڑے کرنا
متعدی۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ دل ٹکڑے ہونا۔ دل پاش پاش ہونا۔
صدمہ یا رنج سے یا کسی مہلک چیز کے کھانے سے۔ (انیس) حضرت نے جو
بیٹی سے کہے یہ سخنِ یاس۔ دل ٹکڑے ہوا رونے لگے حضرتِ عباسؓ۔
(ذوق) کھا دل میں بیڑا جو اُس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہو۔ جو رگِ پان ہے وہ مجھکو
تیر کا سا بال ہے۔ دل ٹوٹ جانا۔ لازم۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ مایوس ہوجانا۔
افسردہ ہونا۔ (ناسخ) دل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی۔ شیشۂ مے کو شبِ
ہجر میں پتھر سمجھا۔ دل ٹوٹکر آنا۔ کمال بے اختیاری سے مائل ہونا۔ فریفتہ
ہونا۔ (رشک) کہا میں نے کہ تم پر ٹوٹ کر آیا ہے دل میرا۔ اُنھوں نے ہنس کے
فرمایا ستم ٹوٹا غضب آیا۔ دل ٹھہرنا۔ دل کو تسکین ہونا۔ (رشک) اُس شکارِ
لعنہ پر کیا اگر وہ محل ٹھہر جائے۔ ٹھہرے یہ دلِ مضطرب و مضطرِ عاشق۔ دل
ٹھکانے لگانا۔ دلکو تسکین بخشنا۔ اطمینانِ خاطر عطا فرمانا۔ اضطرابِ
دل کھونا۔ (میر حسن) بلا میرے دلبر کو مجھ سے خدا۔ نہیں تو مرا دل ٹھکانے
لگا۔ دل ٹھکانے لگنا۔ دل ٹھکانے ہونا۔ لازم۔ دل ٹھہرنا۔ اطمینان ہونا۔ دوسرا یہ مجھکو سونے دو
دل تو میرا ٹھکانے ہونے دو۔ یکسوئی خاطر ہونا۔ (داغ) وہاں غصہ ہے کہ
ہم سے شکوہ کیا جفا کا۔ یہاں دل کہاں ٹھکانے نام آگیا وفا کا۔ دل ٹھنڈا
رکھنا۔ دل خوش رکھنا۔ (شعر) گرم جوشی سے مرے دلکو وہ ٹھنڈا رکھے
سردمہری سے نکالا ہے جلاتا کیسا۔ دل ٹھنڈا ہونا۔ تسکین ہونا۔ خاطر جمع ہونا
(فصاحت) وہ مجھ سے کہتے ہیں سوزش کا تھا بہت شکوہ۔ دل اب ترا ہوا
ٹھنڈا گلے لگا کے مجھے۔ دل ٹھوکنا۔ (دہلی) اطمینان کرلینا۔ (فقرہ) جبتک
تمھارا اپنا دل نہ ٹھوک لے کیونکر نسبت کی حامی بھرے۔ دل ٹھہرا لینا۔

دِل

دل کو تسکین دینا۔ (جلال) کسی کی یاد نے ٹھہرا لیا جو دل کو تو کیا۔
کوئی تدارک بیتابئ جگر نہ کیا۔ دل ٹھہرنا۔ تسکین ہونا۔ اضطراب دفع ہونا
(داغ) نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا۔ خدا دکھائے نہ
دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا۔ دل جان۔ مونث (بیگمات قلعہ)
وہ رشتہ جو سہیلیاں آپس میں مقرر کرلیتی ہیں۔ جیسے دشمن۔ دل ملا۔ برخلا
وغیرہ۔ دل جانا۔ عاشق ہونا۔ دل جانتا ہے۔ خوب حقیقت معلوم ہے۔
(ناسخ) دل ہی اُس کا جانتا ہے جس پہ گزرا ہے یہ حال۔ عشق کا صدمہ
زبانوں سے بیاں ہوتا نہیں۔ دل جگر دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ ہمت دیکھنا۔
(امیر) ذراسی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو۔ کہ جلتی آگ میں
کس شوق سے گرگر کے جلتا ہے۔ دل جلا۔ صفت (کنایۃً) عاشق فریفتہ
(ذوق) کیا تاب دلجلوں سے جو برق لاگ رکھے۔ دوزخ بھی ہو تو اُن کی
جلوں پہ آگ رکھے۔ دل جلا کر خاک کرنا۔ بیحد صدمہ پہنچانا کوئی حرکت
نازیبا کرکے۔ دل جلاکے پکا پھوڑا کرنا۔ (عو) دل کو کمال ایذا پہنچانا
(جان صاحب) سوت کا رنڈی کے حق میں نہیں غم ہے تھوڑا۔ کردیا دلکو
جلا کے مرے پکا پھوڑا۔ دل جلانا۔ دل کڑھانا۔ رنج غصہ یا رشک عداوت سے
(فقرہ) وہ اپنی بدچلنی سے ماں باپ کا دل جلاتے رہے۔ رنج اُٹھانا۔ رنج جھیلنا
صدمہ برداشت کرنا۔ (آتش) برنگِ شمع جس نے دل جلایا تیزی دوڑی ہیں
تو اُس نے منزلِ مقصود کو زیرِ قدم پایا۔ دل جلکر کباب ہونا۔ دیکھو دل
کباب ہونا۔ (جان صاحب) کباب ہوتا ہے دل جل کے ایسی باتوں سے۔
وہ میرے پاس جو پیکر شراب رہتا ہے۔ دل جلنا۔ دل کڑھنا۔ رنج یا
غصہ یا رشک یا عداوت سے۔ دلجمعی۔ (ف) مونث۔ بیفکری۔ اطمینان
تسلی۔ ڈھارس۔ (کرنا۔ رکھنا۔ ہونا کے ساتھ) سے غنچہ ساں ہنستے ہیں
دلجمعی پر اپنی خود جلال۔ ہم پریشاں اس گلستاں کی ہوا کو دیکھکر۔ دل جمنا
دل لگنا۔ جی لگنا۔ توجہ ہونا۔ کسی کام میں جی نہ اُکتانا۔ (داغ)

دل

دل بھی کہیں جمے تو ہمارا قدم جمے۔ اِک پاؤں بتکدے میں تو اِک خانقاہ میں
دلجو۔ (ف) صفت۔ پیارا۔ جیسے قد دلجو۔ دل جواں رہنا (کنایتہً)
دل کا تر و تازہ رہنا۔ دل میں اُمنگ رہنا۔ (شرف) عمر رواں بھی
کر نہ سکی عشق میں ضعیف۔ وہ ولولے ہیں کہ مرا دل جواں رہا۔ دلجوئی۔
(ف) مونث۔ دلداری۔ تسلّی۔ تسکین۔ تالیف قلوب۔ دلجوئی کرنا۔
تالیف قلوب کرنا۔ دلداری کرنا۔ دل جھکنا۔ دل کا مائل ہونا۔ (رشک)
معدوم اگر ہوا اثر جذبہ عزیز۔ کیوں سوئے ملک مصر دل کارواں
جھکا۔ دل جھمانا۔ دلکو وجد میں لانا۔ (شرف) محفل کو لاکے وجد میں دلکو
جھمائیے۔ جی چاہتا ہے نعرۂ مستانہ کیجئے۔ دل جینے سے خفا ہونا۔ (کنایتہً)
زندگی سے بیزار ہونا۔ دل چار چار ہاتھ اُچھلنا۔ دل کا کمال بیتاب ہونا
خوف و دہشت سے (منیر) شمشیر بے پناہ کا جو رنگ دیکھا۔ دشمن کا
دل اُچھلنے لگا چار چار ہاتھ۔ دل چاک کرنا۔ (کنایتہً) دل پر صدمہ پہنچانا
(داغ) کیا چاک کیا تونے مری جاں مرے دلکو۔ میرا ہی بنا یا ہے گریباں
کے دلکو۔ دل چاہتا ہے۔ دل میں آرزو ہے ؎ دل چاہتا ہے پھر وہی
فرصت کہ رات دن۔ بیٹھے رہیں تصوّر جاناں کئے ہوئے۔ دل چاہنا۔ دلمیں
خواہش ہونا۔ دل چاہیئے۔ حوصلہ درکار ہے۔ (صبا) جان دینے کو کلیجا
چاہیے دل چاہیے۔ دل چرانا۔ کسی کام میں کوتاہی کرنا ؎ دل عبادت سے چرانا
اور جنّت کی طلب۔ کام چور اس کام پر کس منہ سے اُجرت کی طلب۔
۲ (کنایتہً) پردہ ہی پردہ میں اپنا دلدادہ کرلینا۔ (ناسخ) دل چرا کر
مجھ سے تم آنکھیں چراتے ہو تو کیا۔ چور بنکر آؤں گا گھر میں تمھارے رات کو
دلچسپ۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ خوشنما۔ دل لبھانے والا ؎ رنگ
دے عشق ہو جس میں شعور شعر وہ دلچسپ ہو مقبول ہو۔ دلچسپ آواز
مونث۔ کانوں کو بھلی معلوم ہونے والی آواز۔ (تسلیم) کہوں کیا عالم اُس
بُت کا وہ رقص۔ ادائیں دلنشیں دلچسپ آواز۔ دِلچلا۔ صفت۔ مذکر

دل

مونث کیلئے دل چلی ۱۔ بہادر۔ جری۔ نڈر۔ جوانمرد ۲۔ فیّاض سخی ۳۔ ذی ہمّت
۴۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ دل چلانا۔ دیکھو جی چلانا۔ دل چلنا۔ لازم ۱۔ رغبت ہونا۔ خواہش
ہونا۔ دل مائل ہونا ۲۔ دل بہکنا۔ دیوانہ یا پاگل ہونا۔ سودائی ہونا یعنی نمبر ۲ میں
دل چل جانا مستعمل ہے۔ دل چور۔ صفت۔ کم ہمّت۔ (عاشق) ڈرپوک تھے اور
تھے جو دل چور۔ بس خوف سے سب تھے زندہ درگور۔ دل چھان دینا۔ دل چھلنی
کر دینا۔ (اختر شاہ اودھ) دل چھان دیا ہے خار غم نے۔ دیکھا نہیں کچھ
جہاں کا ہم نے۔ دل چھپانا۔ پہلو تہی کرنا۔ (وارستہ) بے تکلف تھے دل کے
لینے تک۔ ہم سے اب آپ دل چھپاتے ہیں۔ دل چھلنی کرنا (کنایتہً) دل کو
زخمی کرنا۔ (سحر) ریزۂ الماس تھا دانتوں کا دھیان۔ دل کیا چھلنی کلیجا چھانکر
دل چھوٹا ہونا۔ ہمّت پست ہوجانا۔ دل چھوٹ جانا۔ (کنایتہً) ہمّت ٹوٹ جانا۔
(داغ) باغ میں فصل خزاں اور نشیمن ویراں۔ دام سے چھوٹتے ہی چھوٹ گیا دل اپنا
دل چھیدنا۔ دل میں زخم ڈالنا ؎ آنکھوں میں اگر ہے صفت دلبری اے رشک
دل چھیدنے کے واسطے تیار رہیں پلکیں۔ دل چھین لینا۔ (کنایتہً) عاشق بنا لینا
دل چیر کر دکھانا۔ (کنایتہً) رازِ دل ظاہر کرنا۔ (داغ) دل چیر کے اُس بت کو
دکھانا ہی نہ تھا۔ آرزو نکلی تو نکلی مگر ایمان نکلا۔ دل چیر کر دیکھنا۔ دل کا حال
دریافت کرنا۔ (داغ) ہوا ہے جب سے شہرہ اُس عدوئے دین و ایماں کا۔
کوئی دل چیر کر دیکھے عقیدہ ہر مسلماں کا۔ دل حاضر ہونا۔ دل کا یکسوئی کے ساتھ
متوجہ ہونا۔ دل خاک ہونا۔ (کنایتہً) دل کی شگفتگی جاتی رہنا ؎ دل خون ہوا
خاک ہوا خوب ہوا داغ۔ ہر آن کی تکلیف تھی ہر وقت کا غم تھا۔ دل خالی کرنا
دل سے غم و غصّہ نکال ڈالنا ؎ ایک جھپک کے یار دو ہو گئے۔ (امیر) کثرتِ رنج
سے روزہ کے ذکر دل خالی۔ یہ بھرا گھر نہ اجاڑ اسکو بسا رہنے دے۔ دل خانۂ خدا
دل کو کعبہ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ دلخراش۔ (ف) صفت۔ دل شکن۔ جانکاہ جیسے
نالۂ دلخراش۔ صدمۂ دلخراش۔ دلخراش آواز۔ مونث۔ دردناک آواز ۲
خستہ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ غم رسیدہ۔ آفت زدہ۔ مصیبت زدہ۔

دِل

دِل خُنک ہوجانا۔ دل کو راحت پہونچ جانا۔ (منیر) حُسنِ ملیح دیکھکے دل ہوگیا خنک۔ شورے نے سردشربتِ دیدار کردیا۔ دلخواہ۔ (ف) صفت۔ مرضی کے موافق۔ مرغوب۔ خاطرخواہ۔ پسندیدہ۔ دل خوش رکھنا۔ دل کو ملول نہونے دینا۔ دل خوش کرنا۔ متعدی۔ دلکو رجھانا۔ راضی کرنا۔ دل خوش ہونا فرحت ہونا۔ دِل خون کرنا۔ (کنایۃً) بیحد جفاکشی کرنا (بحر) جو دلکو خون کرے شاعروں میں نامی ہو۔ تراشے لختِ جگر کو تو ہونگیں پیدا۔ دل خون ہوکے بہ جانا۔ (کنایۃً) دِل کی اُمنگ جاتی رہنا۔ (اختر شاہ اودھ) ہررونکی خواہش ہو سے یارو۔ دل ہوہوکے خون بہ گیا ہے۔ دِل خون ہونا۔ (کنایۃً) غم اور غصّہ میں مبتلا ہونا۔ (آتش) دِل اپنا خون جو بے ساقی وشراب ہوا۔ ہوا ئے سرو سے کیا کیا جگر کباب ہوا۔ دلدادہ۔ (ف) صفت۔ عاشق۔ فریفتہ دلدار۔ (ف) مذکر۔ پیارا۔ دلبر۔ محبوب۔ معشوق۔ ۲ صفت۔ تسلّی دینے والا۔ تسکین دینے والا۔ دلداری۔ (ف) مونث۔ تسلّی۔ تسکین۔ تشفّی۔ ہمدردی۔ وفاداری۔ دل دریا ہونا۔ (کنایۃً) فیّاض ہونا۔ سخی ہونا۔ دل دُکھا۔ رنجیدہ۔ غمگین (جلیل) کلیجا تھام کے جب دِل دکھے فریاد کرتے ہیں۔ بتانِ سنگدل اُس دم خدا کو یاد کرتے ہیں۔ دل دُکھانا۔ دل کو ایذا دینا (ناسخ) مانع صحرانوردی پاؤں کی ایذا نہیں۔ دِل دُکھا دیتا ہی میرا ٹوٹ جانا خار کا۔ دِل دُکھنا۔ دل کڑھنا۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ (امیر) کہتا ہی کون آہ میں اپنی اثر نہیں۔ ہاں دِل دُکھے کسی کا یہ مدِّ نظر نہیں۔ دِلدوز۔ (ف) صفت ۱ مطبوعِ طبع۔ پسندِ خاطر۔ ۲ دل پر اثر کرنے والا۔ (اختر شاہ اودھ) پروانہ نہ شمع کا ہو دلسوز۔ افسانہ ترا ہو ایسا دلدوز۔ دل دوڑنا کسی بات کے لئے بے اختیار چاہنا۔ (ناسخ) دوڑتے ہیں دیکھنے والوں کے دل بے اختیار۔ ہے غضب انداز اوکا فرتری رفتار کا۔ ۲ دل کا مائل ہونا کسی امر کی طرف ہونا۔ (آتش) زخمِ کاری کے جو کھانے کو مرا دل دوڑا۔ عمر بکف میں طرفِ کوچۂ قاتل دوڑا۔ دل دونیم ہونا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ پہونچنا

دِل

(شعور) کیونکر نہ دِل حریفِ سخن کا دونیم ہو۔ ہر مطلعِ دو لخت مِرا ذوالفقار ہے۔ دل دھڑکنا۔ لازم ۱ دل کا خوف و اضطراب کی حالت میں اصلی جنبش سے تجاوز کرنا۔ (مومن) کیا خجل ہوں اب علاجِ بیقراری کیا کروں۔ دھر دیا ہاتھ اُس نے دِل پہ تو بھی دل دھڑکا کیا ۲ (کنایۃً) طرح طرح کے وسوسے پیدا ہونا۔ خوف و اضطراب ہے۔ (اسیر) دل دھڑکتا ہی بہت جان بچیگی کیونکر غرق ہوگا جو سفینہ تہ و بالا ہوگا۔ دل دَھک دَھک ہونا۔ (عو) دل دُھڑکنا (بحر) کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک دل اُس کا بھی ہو رہا ہی دھک دھک نہ دید مجھکو ہوئی مُبارک نہ راس اُسکو سنگار آیا۔ دِل دھک سے ہوجانا کسی بات سے دِل پر اچانک چوٹ لگنا۔ (اوج) دِل ہوگئے دھک سے یہ صدا سنتے ہی اے وائے۔ سکتہ ہوا اِک چوٹ کلیجوں پہ لگی ہائے۔

دل دَھکڑ پکڑ کرنا۔ (عو) دل کا پس وپیش کرنا۔ دل دَھکڑ پکڑ ہونا (عو) لازم۔ دل کا ہچکچانا۔ خوف کھانا۔ دل دَہلانا۔ خوف دلانا۔ دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرّا دینا۔ دِل دہلنا۔ لازم۔ خوف کھانا۔ دل دھڑکنا۔ (جان صاحب) جُوں جُوں وہ دن نگوڑا ڈھلتا تھا۔ میری چھاتی میں دِل دَہلتا تھا۔ دلدہی۔ (ف) مونث۔ تسلّی و تشفّی۔ تالیفِ قلوب دلجوئی۔ دلاسا۔ دل دیکھنا۔ حوصلہ کی آزمائش کرنا۔ کنایۃً کسی کے امتحان پوشیدہ سے کسی امر میں۔ منشا دریافت کرنا۔ (برق) دل دیکھے دلبری سے جو دل دیکھنے لگے۔ رکھ دوں حضورِ یار کلیجا نکال کے۔ دِل دینا۔ (کنایۃً) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ (ناسخ) دل دیکے آگیا ترے قابو میں اے صنم میں اپنے اختیار سے مجبور ہوگیا۔ دِل ڈانواں ڈول ہونا۔ دل کا بے اختیار ہونا۔ دل پر قابو نہ ہونا۔ سہ شاد یہ عشق زنخداں میں ہے دِل ڈانواں ڈول۔ کود پڑتا ہوں میں ہر چاہ میں اندھا ہوکر۔ دل ڈوبنا۔ دِل ڈوبا جانا۔ لازم۔ غشی طاری ہونا۔ ضعف یا ناتوانی سے دِل کا گرا جانا۔ (رشک) فرطِ گریہ سے جو دِل ڈوب گیا عاشق کا۔ لوگ کہنے لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا

دِل

دِل کا محو ہونا۔ (ذوق) کہیں شاہ نجف کے عشق میں دِل میرا ڈوبا تھا۔ کرہی دُرِ نجف ہو کر چمکتا دُرِ یتیم میرا۔ دِل ذرا سا ہونا۔ دِل کا نازک ہونا جیسیں برداشت کی طاقت نہو۔ (داغ) عاشق کا ذرا سا دِل تسکین ہی کیا اُسکی جھوٹا ہو کہ سچا ہو وعدہ تو کیا ہوتا۔ دِل را بدل رہیست۔ (ف) مقولہ۔ دِل کو دِل سے راہ ہوتی ہے سہ آہوں کا کچھ اثر ہے نہ کچھ قدر کا کمال۔ دِل را بدل رہیست تھے ولیں راہ کی۔ فارسی کا پورا شعر یوں ہے سہ دِل را بدل رہیست دریں گنبد سپہر۔ از سوئے کینہ کینہ و از سوئے مہر مہر۔ دِلرُبا۔ (ف) مذکر مطبوع خاطر۔ معشوق۔ دلبر۔ دِل لُبھانیوالا۔ دلرُبائی۔ (ف) مونث۔ دلبری معشوقی۔ دِل رُچنا۔ دِل کا مانوس ہونا۔ دیکھو رُچنا۔ دِل رفتہ (ف) عاشق۔ مبتلا (رشک) در پردہ وہ بے پردہ کا دِل رفتہ ہوں اسے قیس معشوق ہے بے پردہ محمل بہت اچھا۔ دِل رُکنا۔ لازم منقبض ہونا۔ دِل کا آزردہ ہونا دِل کا رنجیدہ ہونا سہ دُکھ جی کے پسند ہو گیا ہے غالب۔ دِل رُک رُک کے بند ہو گیا ہے غالب۔ دِل رکھنا۔ دِلداری کرنا۔ بات مان لینا۔ آرزو پوری کرنا۔ اُمید بر لانا۔ تسلّی دینا۔ (ضمیر) سب کی آرزوئیں پوری کیں۔ پر ہمارا ہی دِل رکھا نہ کبھی۔ حوصلہ رکھنا۔ (انیس) ناداں ہو تمیز حق و باطل نہیں رکھتا۔ تو ایسے تن و توش پہ کچھ دل نہیں رکھتا۔ دِل رُندھنا۔ (کنایتہً) غمگیں ہونا۔ (شرف) فراقِ یار میں اندھیر کیوں مجھپر یہ ڈھایا ہے۔ رُندھا ہے دِل مرا گھبرے ہی میرا کیوں مکاں بدلی۔ دِل روشن ہونا۔ دِل کا منوّر ہونا نورِ عرفاں سے۔ (جلیل) سمجھے کیا عشق کو بُت کافر۔ حال روشن ہو دِل ہو جب روشن۔ دِل روندنا۔ دِل پامال کرنا۔ (قائم) اُٹھا روند ڈالا ایک عالم کا دِل بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے۔ دلریش۔ (ف۔ یائے مجہول) صفت۔ دِل افگار۔ (اوج) اُس گھوڑے کے پیچھے کئی ناقے ہیں پس و پیش۔ ہودج میں سیہ پردہ نشیں خستہ و دلریش۔ (کنایۃً) عاشق۔ دِل زندگی سے سرد ہو جانا دِل کا زندگی سے بیزار ہونا۔ (ناسخ) دِل زندگی سے سرد ہے ایسا کہ کیا عجب کا نور برسے گریۂ آہن دراز ہے۔ دِل زندگی سے بُجھنا۔ مایوس ہونا۔ (ذوق) ہے دِل ہی زندگی سے ہمارا بُجھا ہوا۔ دِل زندہ ہو جانا۔ دِل تازہ ہو جانا۔ (رشک) زندہ ہو جاتا ہے دِل فرطِ خوشی سے وصل میں۔ جسم کو ملتا ہے تیرے آنے سے آرام روح۔ دِل زدہ۔ (ف) صفت۔ غم زدہ۔ غم رسیدہ۔ دلستان (ف) صفت۔ دلرُبا۔ دلکش۔ دِل سخت کر لینا۔ بیرحم ہو جانا۔ (آتش) اے بُت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر۔ اِس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا دِل سخت ہو جانا۔ سنگدل ہو جانا۔ دِل سرد ہو جانا۔ دلولہ اور جوش جاتا رہنا۔ (ذوق) اُس سے تو آگ اور وہ بیدرد ہو گیا۔ اب آہِ آتشیں سے بھی دِل سرد ہو گیا دِل سُلگنا۔ (کنایتہً) دِل میں سوز و گداز ہونا۔ (ذوق) دِل سُلگ جائے نہ جبتک اور بھڑک اُٹھے نہ جاں۔ کم نہو قلیان کشِ سوزِ محبّت کی طلب۔ دِل سمجھانا۔ بیقرار دِل کو تسکین دینا۔ (ناسخ) ہنسکے بولا کہ ہے کچھ کام ابھی آتا ہوں۔ اور اپنے دِل بیتاب کو دم بھر سمجھا۔ دِل سنبھالنا۔ بیقرار دِل کو قرار دینے کی تدبیر کرنا۔ ہمّت کرنا۔ (قلق) دِل سنبھالو یہ کون موقع ہے۔ غم کو ٹالو یہ کون موقع ہے۔ دِل سنبھلنا۔ مضطرب دِل کو قرار آنا۔ دِلسوختہ۔ (ف) صفت دِلجلا۔ (رشک) ہو گی ہم دِل سوختوں کو نارِ دوزخ سے نجات۔ کب کوئی کرتا ہے روشن پھر آتشخانہ شمع۔ دِلسوز۔ (ف) صفت۔ دردمند۔ ہمدرد۔ غمخوار۔ درد انگیز۔ رقّت انگیز۔ دِل گداز۔ دلسوزی۔ (ف) شفقت۔ مہربانی) مونث۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ غمخواری۔ خیرخواہی۔ دِل سے۔ شوق سے۔ سچے دِل سے۔ رغبت سے۔ توجّہ سے۔ (ناسخ) ابھی ہوتا ہوں حاضر جان سے لے جانجاں۔ آپ اگر دِل سے بُلانے کا اشارہ کیجئے۔ (ذوق) کبھی شیریں نہ دِل سے کوہکن نے کوہ کو کاٹا۔ محبّت یہ نہیں ہے زور بازو اسکو کہتے ہیں۔ (بشیتر اپنا کے ساتھ) از خود۔ دِل سے اُتارنا۔ دِل سے گرانا۔ متعدی۔ نظروں سے گرانا۔ بیوقعت کرنا۔ (داغ) مجھے مُنھ لگا کر نہ دِل سے اُتار۔ کہ ذلّت نہیں دیتے عزّت کے بعد۔ دِل سے اُتر جانا۔ بھول جانا سہ دم بھر میں کچھ بھی یاد نہیں

دِل

اسکو کیا کروں۔ ناصح نے جو کہی مرے دِل سے اُتر گئی۔ بوقعت ہو جانا (صبا)
ایسی کفن کی قطع پسند آگئی ہمیں۔ دِل سے ہمارے جامۂ ہستی اُتر گیا۔ دِل سے
اُترنا۔ دِل سے گرنا۔ ناپسند ہونا۔ توجہ نہ رہنا۔ نظروں سے گرنا۔ حقیر ہونا۔
(منیر) کھل گئے رُخسار اگر یار کے۔ شمس و قمر دِل سے اُتر جائینگے (جرأت)
یوں بام سے گرے تو ہے مختار گر پڑے۔ دِل سے کسی کے پر نہ کوئی یار گر پڑے
دِل سے اُٹھا دینا۔ کسی کام کا ارادہ یا کسی شے کا خیال ترک کر دینا۔
(عاشق) یاں دل سے وہ بات جب اُٹھا دی۔ پھر آنے کی رُوک ٹوک
کیسی۔ (انیس) بابا مری اُلفت کو بس اب دِل سے اُٹھا دو۔ دِل سے
باتیں کرنا۔ دِل ہی دِل میں سوچتے رہنا۔ دلکو مخاطب کرکے کچھ کہنا (داغ)
کیوں نہ کرتے ہجر میں ہم دِل سے باتیں صبح تک۔ کان رکھکر کوئی سُنتا یہ
وہ افسانہ نہ تھا۔ دِل سے بخار نکلنا۔ دِل کی کدورت دفع ہونا۔ (شعور)
دیکھا یہ تسلم مثل حنا ساعدِ گلچیں۔ نکلا نہ مرے دِل سے بخارِ چمن افسوس۔
دِل سے پوچھنا۔ اُس حالت کا دریافت کرنا جو دِل پر گزر رہی ہو۔ (غالب)
کوئی میرے دِل سے پوچھے ترے تیرِ نیم کش کو۔ یہ خلش کہاں سے ہوتی جو
جگر کے پار ہوتا۔ دِل سے خدا آگاہ ہے۔ کمال بیقراری اور اضطراب ظاہر
کرنے کے لئے۔ (اختر شاہ اودھ) ظاہر میں تو کہتی تھی یہ دو ماہ۔ پر دل سے
خدا ہی تھا کچھ آگاہ۔ دِل سے دُعا نکلنا۔ خلوص سے کسی کا بھلا چاہنا۔ (سحر)
دِل سے نکلے دعا وہ بات کرو۔ کیا جو مُنھ سے بُرا بھلا نکلا۔ دِل سے دل اٹکنا۔
آپس میں تعلق ہو جانا۔ محبت ہو جانا (شوق قدوائی) میں غیر ہوں دل سے
یہ کھٹک جائے تو اچھا۔ دِل اُس کا مرے دِل سے اٹک جائے تو اچھا۔ دِل سے
دِل ملنا۔ کمال اتحاد ہونا دو شخصوں میں (دبیر) اے یار ملے دِل سے دِل ایسا
کہ کہوں میں۔ یہ نگ ہے انگوٹھی کی محبت کا دو ہلکا۔ دِل سے دل کو راہ ہوتی
ہے۔ مثل۔ محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔ (جان صاحب) لے مسیحائے
زماں ہوتی ہے دِل کو دِل سے راہ۔ میرے دردِ عشق کی تم کو خبر کیونکر نہ ہو۔

دِل

دِل سے دور کرنا۔ دِل سے نکال ڈالنا۔ (داغ) چار دن کا ہے سب فرو گھمنڈ۔
کیجئے اپنے دِل سے دور گھمنڈ۔ دِل سے دور ہونا۔ دِل سے کسی کی یاد بھول جانا۔ (ناسخ)
غربت میں کیا حصول ہے نزدیک رہنے سے۔ اہلِ وطن کے دِل سے میں جب
دُور ہو گیا۔ دِل سے دُھواں اُٹھنا۔ دل سے دھواں نکلنا۔ دِل سے آہ نکلنا
(جرأت) دِل سے اُٹھتا ہے دھواں خاک ہے جینا اپنا۔ تپشِ غم سے پھُنکا جاتا ہے
سینا اپنا۔ (جلیل) اُسکے شکوے پر دھواں دِل سے نکل کر رہ گیا۔ دل سے
صاف ہونا۔ دلی صفائی ہونا۔ (رشک) مُنہ لگاؤ اہلِ حیرت کو اگر ہو دل سے
صاف۔ آئینہ دیکھو اگر دھوئے یکتائی نہیں۔ دِل سے غبار نکلنا۔ ملال نہ رہنا
(برق) نکلا غبار دل سے صفائی تو ہوگئی۔ اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا۔
دِل سے کانٹا نکالنا متعدی۔ دِل سے کانٹا نکلنا۔ دِل کی خلش جاتی رہنا۔
مرگئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھکو۔ جان صاحب نہ کبھی دِل سے یہ کانٹا نکلا
دِل سے کہنا۔ دِل ہی دِل میں باتیں کرنا۔ (ذوق) دِل سے کچھ کہتا ہوں میں مجھ سے
ہے دِل کچھ کہتا۔ دونوں ایک حال میں ہیں رنج و مصیبت والے۔ دِل سے گرانا۔
متعدی۔ دِل سے گرنا۔ بے وقر ہو جانا۔ (راسخ) اُن کی نظروں سے گرا دل سے
گرا۔ کس سے ہوگی مری اُفتاد کی حرص۔ دِل سے گڑھنا۔ اپنی طرف سے کوئی خلاف
واقع بات بنانا۔ (فقرہ) قاصد نے یہ بات دِل سے گڑھی۔ دِل سے لاگ ہونا۔
دِل سے تعلق ہونا۔ (ناسخ) عشق کو کِس کے دل سے لاگ نہیں۔ کون سا گھر ہے
جس میں آگ نہیں۔ دِل سے لگی ہونا۔ دِل کو کسی امر کا انتہائی خیال ہونا۔
فکر ہونا۔ دُھن ہونا۔ (ذوق) مُنہ سے لگا ہوا ہے اگر جام ہے تو کیا۔ ہے دل سے
یادِ ساقیِ کوثر لگی ہوئی۔ دِل سے لگی ہے۔ دِل پر چوٹ ہے (فقرہ) سبکو دل سے
لگی ہے سارے ملک میں تہلکہ پڑا ہوا ہے۔ دِل سے مشورہ کرنا۔ کسی کام کے
کرنے یا نہ کرنے کے متعلق دِل میں سوچنا۔ (امیر) پوچھو پیکانِ تیرِ قاتل سے
مشورے ہو رہے ہیں کیا دل سے۔ دِل سے دِل جانا۔ دلی کدورت دفع ہو جانا
اتحاد ہو جانا۔ دِل سے ناچار ہونا۔ دِل بیتاب کو نہ چلنا کی جگہ۔ (ناسخ) ہیں خوب

دِل

سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار لے ناصحو بفائدہ سمجھاتے ہو مجھکو۔ دل سے
نکالنا۔ کسی بات کو دل سے محو کرنا۔ (عاشق) دل سے اِس بات کو نکالو۔ تو بہ
جانے دو خاک ڈالو۔ دل سے نکلنا۔ (کنایۃً) خوشی سے کوئی بات منظور ہونا کی
جگہ۔ بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہو۔ (جلال) کرے پہلو تہی جو گالیاں
دینے میں عاشق کو۔ بھلا ہوسے کب اِس کمبخت کے دل سے نکلتے ہیں۔ دل سے
نہو۔ دل سے نہ سہی۔ (راسخ) مجھ میں عدو میں تم سے بھی کچھ بڑھ کے پیارے
دل سے نہو وہ نام کو تم پر نثار ہے۔ دل سیاہ کرنا۔ (کنایۃً) دل کو بیرحم
بنانا۔ (آتش) اسقدر دل کو نہ کر اے بُت سفّاک سیاہ۔ زیب دیتی
نہیں اِس کعبہ کو پوشاک سیاہ۔ دل سیاہ ہو جانا۔ دل کا بیخوف ہو جانا
خدا سے نہ ڈرنا۔ (فقرہ) بداعمالی سے دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ دل سیر ہونا
دل بھر جانا۔ (انیس) فاقوں میں صبر و شکر سے دل اُن کے سیر تھے۔
دل سینہ میں اُلجھنا۔ دل گھبرانا۔ آنیوالی گر نہیں ہے آفت تازہ امیر
کیوں اُلجھتا ہے مرے سینہ میں پھر پھر بار دل۔ دلشاد۔ (ف۔ ہمّت بخشش
نشاط) صفت۔ خوش۔ بشاش۔ باغ باغ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ ۲
(اُردو) لونڈیوں باندیوں کے نام بھی رکھتے ہیں۔ دل ششدر ہونا۔
دل کا حیران ہونا۔ (شعور) تم نے کج بازی جو کی خلقِ حسن یاد آگیا۔ دل
ہوا ششدر تو نام نقّین یاد آگیا۔ دلشکستہ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ دل
آزردہ۔ دل افسردہ۔ کنایۃً عاشق۔ دلشکن۔ (ف) ناراض کرنیوالا۔ ہمّت
پست کرنیوالا۔ دلشکنی۔ مونث۔ دل توڑنا۔ (فقرہ) مجھکو تمہاری دلشکنی
گوارا نہیں۔ دلشگاف۔ (ف) صفت۔ دل میں شگاف ڈالنے والا۔ جیسے
نعرۂ دلشگاف۔ دل شگفتہ ہونا۔ دل کا بشاش ہونا۔ (شعور) دل شگفتہ ہو
وہ گُل آئے جو پیراہن اِدھر غنچہ مشتاق نسیم چمن دامن ہے۔ اِس جگہ دل شگفت
ہونا بھی مستعمل ہے۔ دل شیر ہونا۔ دل کا قوی ہونا۔ (جان صاحب) دل شیر ہوا
میرا کہ سیکے میں اب آئی۔ ڈولی میں سُنا میں نے جو رستم نگر آیا۔ دل صاف کرنا

دِل

ملال رفع کرنا۔ دل صاف ہونا۔ دل سے کدورت اور ملال کا رفع ہو جانا۔ (رشک)
خاک دل صاف ہو یارانِ وطن سے میرا۔ بیطرح بیٹھ گئے ایکے غبار آئینے میں دل
صد چاک ہونا۔ دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ صد چاک دل ہو غم سے لے شاد مثل شانہ
لیکن نہ ہو بتوں کی زلفوں کا بال بیکا۔ دل صفا ہونا۔ دل صاف ہونا۔ (صبا)
خوبرویوں سے دل صفا نہ ہوا۔ آئینہ صورت آشنا نہ ہوا۔ دیکھو صفا۔ دل غنی ہونا۔
دل کا تونگر ہونا۔ (رشک) لازم یہ ہے سوال کو تجھ سے سوالِ قبر سامان میں فقیر
رہو دل غنی رہے۔ دلفروز۔ (ف) صفت۔ دل کو روشن کرنیوالا۔ دلفروش۔
(ف) صفت۔ دل بیچنے والا۔ (کنایۃً) عاشق۔ (شاد) خریدلے جو ستمگر ہو جان کا
گاہک۔ وہ دلفروش ہیں اڑیل دکان رکھتے ہیں۔ دلفریب۔ (ف) دل کو فریب
دینے والا۔ دلفریب آواز۔ دیکھو دلکش آواز۔ دلفگار۔ (ف) صفت۔ دلریش
محزوں۔ دل قابو میں ہونا۔ دل کا اپنے بس میں ہونا۔ دل کا ارمان نکالنا۔ دل کا
حوصلہ پورا کرنا۔ (امیر) پھول گلشن میں نہ آئے تھے کہ صیّاد آیا۔ دل کے ارماں کہو
کیا خاک نکالے بلبل۔ دل کا بادشاہ۔ صفت۔ (کنایۃً) خود مختار۔ آزاد۔
دل کا بخار۔ دل کی اندرونی کدورت اور ملال۔ (امیر) پروانوں کی ہیں لاشیں
لگن میں پڑی ہوئی۔ تر دو ڈر کے کیوں نہ دل کا نکالے بخار شمع۔ دل کا بخار نکالنا
اندرونی رنج کا دفع کرنا کسی پر غصّہ کر کے یا رو کر یا کہہ سُنکر۔ دل کا بخار نکلنا۔
لازم۔ رنج پنہاں کا رفع ہونا۔ جوشِ دل کا فرو ہو جانا۔ (میر) چشم سے خوں ہزار
نکلے گا۔ کوئی دل کا بخار نکلیگا۔ دل کا بودا۔ کم ہمّت۔ پست حوصلہ (داغ) عشق
کرتا ہے زبردستوں کو زیر۔ دل کا بودا ہو اگر رستم بھی ہو۔ دل کا بولنا۔ دل کا کہنا۔
دل کا گواہی دینا۔ (داغ) گو مہرِ لب ہے حکم ترا اِس کا کیا علاج۔ دل بولتا ہے خود بخود
آگاہ راز کا۔ دل کا پس و پیش کرنا۔ کسی کام کرنے نہ کرنے میں ہچکچانا طبیعت کا۔
دل کا ٹکڑا۔ (ہو) بہت پیارا لختِ جگر۔ (فقرہ) وہ تو میرے دل کا ٹکڑا اور
آنکھوں کا نور ہے۔ دل کا جاننا۔ دل کا واقف ہونا۔ جان صاحب نے کہا جو مرا
دل جانتا ہے۔ آپ اپنی ہوئی نہ ثابت اجی تقصیر کیے۔ دل کا حال۔ دل پر گزری

دِل

ہوئی کیفیت۔ دِل کا حوصلہ۔ توفیق۔ ہمّت۔ دِل کا خریدار۔ دِل کا گاہک۔ صفت
دِل کا خواہاں۔ (کنایۃً) معشوق۔ دِل کا دِل سے راہ کرنا۔ دِل کا مائل ہونا۔ (امیر)
اتنی تو اُس کے دل نے مرے دِل سے راہ کی۔ آنکھ آج پیار کی ہے تو چتون ہی
چاہ کی۔ دِل کا دو دو ہاتھ اُچھلنا (کنایۃً) نہایت بیقرار و مضطرب ہونا۔ (معروف)
اُس کے کوچے میں اگر بیٹا بھی کہر کارات کو۔ ہول سے سینے میں دو دو ہاتھ دِل
اُچھلا کیا۔ دِل کا دھڑکا۔ خفقان۔ ہول دِل۔ دیکھو دھڑکا۔ دِل کا دھواں۔
(کنایۃً) آہِ گرم۔ (ذوق) آڑ اُٹھینگے دھوئیں اِک آن میں اِس چرخِ گرداں کے
اگر جگر دھوئیں سے دِل کے زیرِ آسماں باندھا۔ دِل کا سخت۔ صفت۔ دِل کا کڑا۔
دِل کا غبار۔ دِل کی کدورت۔ دِل کا ملال۔ دِل کا غبار نکلنا۔ دیکھو دِل کا بخار
(برق) نکلا غبار دِل کا صفائی تو ہوگئی۔ اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا۔
دِل کا غبار دھو جانا۔ دِل کی کدورت دُور ہو جانا۔ (شاد) میں رُویا تو اے چشمِ تر غم
نہیں۔ غبارِ دِلِ یار تو دھو گیا۔ دِل کا کانٹا۔ مذکر۔ دِل کی خلش۔ (نکلنا کے
ساتھ) (ذوق) گھسے سب ناخنِ تدبیر اور ٹوٹی سرِ سوزن۔ مگر تھا دِل میں جو
کانٹا وہ ہرگز کچھ نہ نکلا۔ دِل کا کانپنا۔ دِل لرزنا۔ دِل کا کچّا۔ صفت مذکر۔ بودا
کم ہمّت۔ مونث کیلئے دِل کی کچّی۔ (شوق قدوائی) جو یوں ہی سی تپ آگئی اے بُوا۔
بہت دِل کی کچّی ہے تو اے بُوا۔ دِل کا کچھ اور ہی نقشہ ہے۔ دِل گھبراتا ہے۔ دِل
پریشان ہے۔ (جان صاحب) چین اِک دم نہیں آتا ہے خدا خیر کرے۔ دِل کا کچھ اور
ہی نقشہ ہے خدا خیر کرے۔ دِل کا کچھ کہنا۔ دِل کا کہنا۔ دِل کی خواہش محسوس ہونا
کسی فعل کے کرنے یا نہ کرنے کی نسبت۔ (ذوق) دِل سے کچھ کہتا ہوں میں مجھ سے
کچھ دِل کہتا۔ دونوں اِک حال میں ہیں رنج و مصیبت والے۔ دِل کا کرارا۔ دِل کا
مضبوط۔ (داغ) تری ادا جو قضا ہو تو کچھ نہیں پروا۔ ڈرینگے موت سے کیا دِل کے
جو کرارے ہیں۔ دِل کا کڑا۔ دِل کا مضبوط۔ سنگدل۔ (منیر) ہر چند کہ ہم دِل کے
کڑے ہوتے ہیں۔ جاڑے کے گرمدے بڑے ہوتے ہیں۔ دِل کا کنول۔ کنول کا
استعارہ دِل سے کرتے ہیں۔ مراد دِل سے ہوتی ہے سہ ہمیشہ جوشِ گریہ سے رہا پانی میں اے آتش

دِل

کبھی تازہ نہ لیکن اپنے اِس دِل کا کنول پایا۔ دِل کا کنول کھلنا۔ شگفتہ خاطر
ہونا۔ دِل کا کھوٹا۔ صفت مذکر۔ دِل کا بُرا۔ مونث کے لیئے دِل کی کھوٹی۔
دِل کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ۔ مثل۔ دِلی رنج و غم کی اُسی کو خبر ہوتی ہے جو اُس میں
مبتلا ہوتا ہے۔ دِل کا گواہی دینا۔ دِل کا کسی خیال کی تائید کرنا۔ (جان صاحب)
گواہی دِل مرا دیتا ہے تو رنڈی نہ چھوڑیگا۔ دِل کا لہری۔ دِل کا موجی۔ (عم) صفت
آزاد۔ خوش مزاج۔ دِل کا مالک اللہ ہے۔ دِل کا حال خدا کے سوا کسی کو معلوم
نہیں۔ دِل کا ماننا۔ دِل کا راضی ہونا۔ (جان صاحب) کوسوں ہی پرچھائیں سے
بھاگوں میں بیگم جان کی۔ کھو جڑے بیٹیا اگر دِل مانے میرا بدنصیب۔ دِل کا میل
کرنا۔ دِل کا کسی طرف مائل ہونا۔ (عو) موافقت ہونا۔ (فقرہ) میری سگی بہن
ہے تو ہوا اُس کی اُٹھان بُری تعلیم بُری اِسی سے میرا دِل اُس سے میل نہیں کھاتا
دِل کا نقطہ۔ وہ سیاہ نقطہ جو دِل پر ہوتا ہے۔ (راسخ) میں جو نکتہ فہم ہوتا میں جو
باکمال ہوتا کسی دِل کا نقطہ بنتا کسی لب کا خال ہوتا۔ دِل کباب۔ صفت غمگین
(اوج) تھرّا کے گر پڑے علی اکبر عتاب سے۔ کی عرض ہاتھ جوڑ کے اُس دِل
کباب سے۔ دِل کباب کرنا۔ (کنایۃً) دِل جلانا۔ (ناسخ) ہجر میں آگ ہوگیا
پانی۔ دِل کو کر دیتی ہے کباب شراب۔ دِل کباب ہونا۔ لازم۔ دِل جلنا۔ دِل کا
سوختہ ہونا۔ (رشک) خیال میں جو وہ مستِ شراب رہتا ہے۔ تو خواب میں بھی
مرا دِل کباب رہتا ہے۔ دِل کٹنا۔ شرمندہ ہو جانا۔ (رشک) کٹنے لگے تبسّمِ دنداں
نما سے دِل سے۔ ہیروں سے دانتوں کے دُر و گوہر بدل گئے۔ دِل کچل جانا۔ دِل کا
پامال ہو جانا۔ (شاد) اللہ رے نامرادیِ فرطِ ہجومِ یاس۔ یہ حسرتوں کی بھیڑ ہوئی کہ
دِل کچل گیا۔ دِل کرخت کرنا۔ سنگدلی کرنا۔ سخت دلی اختیار کرنا۔ دِل کرنا۔ ہمّت
کرنا۔ جرأت کرنا۔ فیّاضی کرنا۔ سخاوت کرنا۔ بہادری کرنا۔ (فارسی میں
دِل کردن بمعنی رغبت کرنا ہے) دِل کڑا کرنا۔ دِل مضبوط کرنا۔ دِل سخت کرنا۔
ہمّت کرنا۔ (شوق قدوائی) شرن ہی تو ہوں دِل کڑا کرنے لگوں۔ کسی کے عوض
میں ابھی مرنے لگوں۔ دِل کڑا ہونا۔ لازم۔ دِل کڑوا کرنا۔ دیکھو کڑوا دِل کرنا۔

دِل

دل کڑھانا۔ (کنایۃً) غم کرنا۔ افسوس کرنا۔ (آتش) دل کڑھاتی ہے نہایت نرگس بیمار یار۔ صدقے کرکے مرغ روح اسیر اڑایا چاہیے۔ دل کڑھنا۔ لازم۔

دلکش۔ (ف) صفت۔ دلپسند۔ خوشنما۔ دل لبھانیوالا۔ پسندیدہ۔ مرغوب طبع۔ دلکش آواز۔ دل کو کھینچ لینے والی یعنی با اثر آواز۔ دلکشا (ف) صفت۔ روشن۔ کھلا ہوا۔ وسیع۔ فراخ۔ دل شگفتہ کرنیوالا۔ فرحت افزا جیسے دلکشا باغ۔ دلکشا مکان۔ دل کشیدہ ہونا۔ دل کا بیزار ہونا۔ (بحر) کس کے ہاتھوں ہدف تیر بلا ہم نہوئے۔ دل ہے مانند کماں سب سے کشیدہ اپنا۔ دل کملانا۔ لازم۔ دل مرنا۔ دل کا مرجھانا۔ دل کا پژمردہ و افسردہ ہونا۔ دل مغموم ہونا۔ دل کو بری لگی۔ بات دلکو ناگوار ہوئی۔ (داغ) انصاف سے دشمن نے کبھی حق میں ہمارے۔ اچھی بھی کہی ہے تو بری دل کو لگی ہے۔ دل کو پتنگے لگنا۔ دل کو پتنگے ہونا۔ دل کا بیحد بےچین ہونا۔ (اشرف) بدن ٹھنڈا ہوا جاتا ہے پتنگے دل کو ہوتے ہیں۔ اٹھے جاتے ہو تم پہلو سے دم سینے میں کیا ٹھہرے دل کو پھوڑا بنانا۔ (عو) دل پکا دینا۔ عشق میں جراحی کے لئے دلکو آپ نے ہے بنایا جانصاحب جان کے پھوڑا عبث۔ دل کو پانی کرنا۔ (کنایۃً) دل کو فریفتہ کرنا۔ (رشاد) وہ محرم آب رواں کی جو دل کو کرے پانی۔ حباب وار تم اسے بلبلوا بھر لینا۔ دل کو تعلق ہونا! دل لگا رہنا۔ (فقرہ) مدت سے خط نہیں آیا دل کو تعلق ہے۔ محبت ہونا۔ (آتش) شکر صد شکر تعلق نہوا دل کو کبھی۔ یار اغیار کے جھگڑے سے چھڑایا مجھکو۔ دل کو چوٹ لگنا۔ دل پر صدمہ ہونا۔ (ناسخ) چوٹ دل کو جو لگے آہ رسا پیدا ہو۔ صدمہ شیشے کو جو پہنچے تو صدا پیدا ہو دل کو چوٹ ہونا۔ (کنایۃً) تمنا ہونا۔ (شعور) وہ شکستیں سہیں جدائی کی۔ چوٹ ہے دل کو مومیائی کی۔ دل کو چھلنا۔ دلکو فریب میں لانا۔ (رشاد) فریب حسن اسے کہتے ہیں یہ بت چھلاوا ہیں۔ نشانی دیکے چھلا عاشقوں کے دل کو چھلتے ہیں۔ دل کو خار دینا۔ (عو) دل کو صدمہ دینا۔ (جانصاحب) گلشن کی تو روش نہ مرے دل کو خار دے۔ پھولے گا گل بہار نہ دم بھر نسیم کا۔ دل کو دل سے

دِل

راہ ہوتی ہے۔ محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔ (ناسخ) دل کو دل سے راہ ہو ایسی محبت کیجیے۔ اپنے گھر کا اس کے گھر میں اس طرح در توڑیے۔ دلکو ڈھالنا دل کو مائل کرنا۔ (رشاد) جو دل کو ڈھالے بوسہ پہ تو وہ کہتا ہے۔ کرد نہ موا، بڑھا کر یہ مال ہے گھٹ کا۔ دل کو قرار ہونا۔ لازم۔ اطمینان خاطر ہونا۔ تسکین ہونا۔ دل کو گدگدانا۔ دل کو اشتعال دینا۔ دل میں گستاخانہ میاکانہ خیالات پیدا کرنا کی جگہ (آتش) پڑ چکے جیب دست گستاخ اس کمر کے درمیاں بشوق وصل یار۔ دلکو گدگدا کر رہ گیا۔ دل کو لگنا! دل پر اثر کرنا۔ (داغ) اچھی کہی اچھا نہیں کچھ دلکا لگانا۔ یہ لگ گئی لے! ہیچ! ناداں مرے دلکو۔ (کنایۃً) دلکو خواہش ہونا۔ دل پر چوٹ ہونا۔ (مومن) تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث تجھپہ کھل جاتا۔ ترے دلکو بھی میری سی اگر لے بے وفا لگتی۔ دلکو لگی ہے۔ دلبر صدمہ ہے۔ دھن ہے سب حبیب سے یہ سنا داغ بت کی عشق سے توبہ۔ گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں کیا دلکو لگی ہے۔ دل کو لو لگنا۔ محبت ہوجانا۔ دھن ہوجانا (عاشق) میرے دلکو لو لگی ہے اک چراغ طور سے۔ خون تن میں جل رہا ہے مشل روغن آجکل۔ دل کو مسوسنا۔ بیتابی اور بیقراری کے وقت دل پر ہاتھ رکھکر اسے دبانا۔ دل کو تھام کر اسے تسلی دینا۔ (انشا) بیٹھے ہیں ہم تو دلکو مسوسے ہوئے میاں۔ تو جان اسکی دیکھ تجھے جس نے غش کیا۔ دل کھٹا کرنا۔ ہمت پست کر دینا۔ دل کھٹا میٹھا ہونا۔ (عو) (کنایۃً) کمال رغبت ہونا جی للچانا۔ (نظیر) جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار۔ کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل اکبار۔ دل کھٹا ہونا۔ حوصلہ پست ہونا۔ (رضا) خاص شے شیرینی گفتار بہر دشمناں۔ دیکھکر یہ ہوگیا دل اب تو کھٹا یار سے۔ دل کھٹک جانا۔ دل کا شک میں پڑ جانا۔ دل میں کسی بات کا کھٹکا پیدا ہو جانا (رشاد) احوال کوہکن جو سنا دل کھٹک گیا۔ خسرو کے سر گئی مرا ماتھا ٹھنک گیا دل کھٹکنا۔ دل کا ڈرنا۔ دل میں کھٹکا ہونا۔ (داغ) دل مرا اہل وطن سے ہے بہت کھٹکا ہوا۔ خار تک جس میں نہ ہو ویرانہ ایسا چاہیئے۔

دِل

دِل کھرا کھوٹا ہونا۔ (عو) کنایۃً۔ دِل میں خیالات فاسد پیدا ہونے لگنا۔ نیت میں فرق آنا (نظیر) کوری ہی بھلیا پہ دیکھکر لوٹا۔ دِل لگا ہونے کچھ کھرا کھوٹا۔ دِل کھلنا دُرجانا رہنا۔ جھجک دور ہوجانا۔ حوصلہ بڑھنا۔ (انیس) ناخن جو نہو عقدۂ مشکل نہیں کھلتا جبتک کہ نہ تلوار کھنچے دِل نہیں کھلتا۔ ٭ دِل کا خوش ہوجانا۔ انقباض دور ہوجانا۔ (جرأت) بند سا کچھ ہو رہا تھا دِل جو مدّت سے سو آج۔ لگتے ہی سینے پر اُس کی ایک ٹھوکر کھل گیا۔ ٭ روشن ضمیر ہوجانا۔ دِل کھِلنا۔ (کنایۃً) نشاطِ طبع ہونا۔ (امیر) تجھے افسردہ پایا بجھ گیا جی۔ تمھیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دل

دِل کھنچنا۔ (سے کے ساتھ) کشیدہ خاطر ہونا۔ ناراض ہونا بیزار ہونا۔ (ذوق) کھنچ گیا میری طرف سے اور اُس لبر کا دِل۔ واہ داجذبِ محبّت کا اثر اچھا ہوا! دِل میں کشش پیدا ہونا۔ دِل کہنے میں نہیں۔ دِل کہے میں نہیں۔ دِل قابو میں نہیں۔ (اشرر) کہنے میں دل نہیں جو کہا جائے حالِ دِل۔ دِل کھول کے۔ خاطر خواہ۔ بخوبی۔ بیدھڑک۔ (امیر) کون کہتا ہے یہ تجھسے کہ تو نہ دے دادِ مجھے۔ لیکہ دِل کھول کے کرلینے دے فریاد مجھے۔ دِل کھینچنا۔ دِل کو اپنی طرف مائل کرنا کسی دلچسپ قصہ یا حُسن وجمال یا آوازِ خوش آیند سے۔ (ذوق) لبّیک واذانِ ناقوس جرس یا خندۂ قلقلِ نا اُسنے دِل کھینچنے میں ہاں کوئی ہو پر ایک نوائے دلکش ہو۔ دِل کی۔ رازِ دِل۔ دِل کی بات دِل کی حالت۔ (قدر) تو مرے دِل کی سمجھتا ہے سمجھتا ہوں میں۔ ہر گھڑی اس ترے کیا کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ دِل کی آگ بجھانا۔ دِل کی جلن مٹانا تسکین دینا۔ جی ٹھنڈا کرنا۔ (کیف) ایک دُنیا میں نہ ایسا کوئی صحرا پایا۔ آگ دل کی جو بجھاتے کہیں ہم بھر رو کے۔ دِل کی آگ بجھنا۔ لازم۔ (ذوق) بجھنے کی دل کی آگ نہیں زیرِ خاک بھی۔ ہوگا درخت گور پہ میری چنار کا۔ دِل کی اُڑا لینا۔ دِل کا مطلب سمجھ لینا۔ (فقرہ) یار تم نے خوب اُن کے دِل کی اُڑا لی۔ دِل کی بات۔ راز۔ (منیر) اچھا نہیں جو رازِ تپ عشق فاش ہو۔ ملنے نبض دِل کی بات نہ کہنا طبیب سے۔ دِل کی بھڑاس۔ دِل کا غبار۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ)

دِل کی پھانس۔ دِل کی تکلیف یا رنج۔ دِل کی خلش (جلال) پھانس ہوتی ہو دِل عاشق کی کیا کمبخت پھانس۔ رہ گئی تو جان ہی نکلی تو رسوائی ہوئی۔ دِل کے (آبلے یا) پھپھولے پھوٹنا۔ لازم۔ دِل کی حسرت نکلنا۔ غصہ اُترنا۔ (آتش) اے بہار یار کا نہ گلہ ہم سے ہو سکا۔ پھوٹے نہ تھے جو دِل میں پھپھولے پڑے ہوئے۔ دِل کے (آبلے یا) پھپھولے پھوڑنا۔ دِل کے پھپھولے توڑنا۔ متعدی۔ دردِ دل ظاہر کرنا طعنہ اور کنایہ کے ساتھ۔ اظہارِ رنج وغم کے لئے جلی کٹی باتیں کرنا۔ (کنایۃً) طعنہ دینا غصہ نکالنا۔ بدلا لینا۔ زہر اُگلنا۔ بُرا بھلا کہکر اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ حسرت نکالنا۔ (آتش) پاؤں کے چھالے تو نذرِ خارِ صحرا کرچکے۔ پھوڑیئے اب چل کے پیشِ یار دِل کے آبلے۔ (ذوق) دِل کے سارے پھپھولے توڑوں میں۔ نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑوں میں۔ اِس جگہ دل کے جلے پھپھولے پھوڑنا بھی مستعمل ہے۔ دِل کے ٹکڑے ہونا۔ دِل کے پُرزے ہونا۔ دیکھو دِل ٹکڑے ہونا۔ (ناسخ) وہ انگشت حنائی سے بجاتے ہیں ستار۔ یاں دِل پُرخوں کے ٹکڑے ہیں فقرہ کے تارسے۔ دِل کی چوٹ۔ دِل کا صدمہ۔ (داغ) چارۂ درماں سے بھی رہ رہ کے اُبھری دل کی چوٹ۔ تھوڑے تھوڑے لطف سے بھی دردِ دِل کم کم ہوا۔ دل کی حسرت نکالنا۔ جی کی خواہش پوری کرنا۔ دِل کی دلمیں رکھنا۔ دِل کا حال ظاہر نہ کرنا۔ سہ کون سنتا ہے کسی کی خلق بے بہرہ ہے سحر۔ بات دِل کی دِل میں رکھیے کچھ نہ بولا چاہیے۔ دِل کی دِل میں رہ گئی۔ حسرت رہ گئی۔ ارمان رہ گیا۔ سہ سوالِ وصل پر اے داغ دل کی رہ گئی دِل میں۔ کہا منہ پھیر کے ظالم نے ایسا ہو نہیں سکتا۔ دِل کی رُکاوٹ۔ آزردگی دلکی۔ (ذوق) قاتل جو تیرے دلمیں رُکاوٹ نہو تو کیوں۔ رُک رُک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے۔ دل کی سادی صفت۔ مونث (عو) بھولی۔ صاف دِل۔ دِل کی صفائی۔ نفس کو پاک کرنا خواہشات وغیرہ سے (ذوق) خاک آئینے سے ہے نامِ سکندر روشن۔ روشنی دیکھتا گر دل کی صفائی کرتا۔ دِل کی طرح رکھنا۔ (کنایۃً) عزیز رکھنا۔ (آتش) دشمنوں کو جان کی دِل کی طرح رکھا عزیز۔ گرگ کو پالا بغل میں آستیں میں مار کو دِل کی کلی کھلنا۔ (کنایۃً) آرزو پوری ہونا۔ (داغ) پھر آئی فصل گل وہی

دِل

گلزار ہی چمن - یا رب کھلے گی دِل کی کلی کس بہار میں ۔ دِل کی کنجی (ع) مونث
ہمراز۔ مُشیر۔ دِل کی کہنا۔ جو بات کسی کے دل میں ہو اسکو کہنا۔ (داغ) حق ہے
اِس بات میں ناصح کا طرفدار ہوں میں ۔ دِل کی کہتا ہے جو اِس دل کو بُرا کہتا ہے
دِل کی کہی۔ وہ بات کہی جو دِل میں تھی۔ (داغ) ناصح نے کہی جو میرے دل کی۔
وہ بات بھلی لگی نہ جی کو۔ دِل کی گرہ۔ دِل کی گانٹھ۔ دِل کی گتھی۔ دِلی رنجش۔
(شعور) سمجھو نہ سہل بعد کدورت صفائے قلب۔ دِل کی گرہ گرہ نہیں بندِ
قبا کی ہے۔ (جلیل) ہم جیسے جیسے کھولتے ہیں دِل کی گتھیاں۔ وہ اور اپنی
زُلف کو اُلجھائے جاتے ہیں۔ دِل کی گرہ کھولنا۔ رنج دور کرنا۔ مشکل آسان
کرنا۔ (شاد) کھلا نہ آہِ سحر سے بھی غنچۂ خاطر۔ نسیم نے بھی نہ دِل کی مرے گرہ کھولی
دِل کی گرہ نکلنا۔ دِلی رنجش دور ہونا۔ (داغ) چتون کے مِٹ گئے بل ابرو کے
کھل گئے خم۔ پر دل کی گرہ کوئی آسان نکلتی ہے۔ دِل کی گھنڈی کھلنا (کنایۃً)
عقدہ کھلنا۔ (جرأت) تو گلی سے مری سر حلقۂ خوباں نکلے۔ دِل کی گھنڈی
ابھی اے راحتِ جاں کھلتی ہے۔ پُرانا محاورہ ہے۔ دل کی لاگ۔ (کنایۃً) مونث
محبت۔ عاشقی۔ (داغ) میرے سرِ شکِ خوں کی نہ کیونکر بہار ہو۔ یہ دلکی لاگ
کے ہیں یہ دل کی لگن کے پھول۔ دِل کی لگن۔ دیکھو دل کی لاگ۔ دلکی لگی۔
دلکی چوٹ۔ (جرأت) آہ اِس دل کی لگی پر چشمِ نم گریاں نہو۔ یہ اسی کمبخت
کی ہے آگ بھڑکائی ہوئی۔ دِل کی لگی بجھانا متعدی۔ دل کی لگی بجھنا۔ دِلکی
حسرت نکلنا۔ (داغ) کئے جو ضبط بھی آنسو تجھی نہ دلکی لگی۔ جلے ہوئے ہیں بہت
چشمِ اشکبار سے ہم۔ دِل کیا کہہ رہا ہوگا۔ (کنایۃً) دِل میں کیا کیا خیالات
آتے ہوں گے۔ دِلگداز۔ (ف) صفت۔ دِل کو نرم کرنیوالا۔ دِل گداز کرنا۔
دِل نرم کرنا۔ (شعور) باندھتا ہی گر تصورِ یار کا دِل کر گداز۔ ربط کیا تصویر سے
آئینۂ فولاد کو۔ دِل گُردہ۔ (ف) مذکر۔ تاب و طاقت۔ جرأت۔ صبر۔ برداشت
(ناسخ) راتدن دھڑکے عذابِ حشر کے۔ زاہدا تیرا ہی یہ دِل گُردہ ہے۔ دِل
گُردہ دیکھو۔ دلیری دیکھو۔ دِل گرفتگی۔ (ف) مونث۔ دِل کا غمگین ہونا (امیر)

دِل

گلگشت کی نہ دے مجھے تکلیف ہمصفیر۔ کیا دِل گرفتگی میں مزا سیرِ باغ کا۔ دِل
گرفتہ۔ (ف) (کنایۃً) صفت۔ غمگین۔ دِل گرما جانا۔ دِل میں گرمی اور
اُمنگ پیدا ہو جانا۔ (حالی) محبت سے دِل اُنکا گرما گیا جب۔ دِل گرمانا
دِل میں اُمنگ پیدا کرنا۔ (ذوق) بل بے لے آتشِ غم دِل کو کرے یہ تو
گرم۔ کہ زمیں پُشتِ سمک تک ہو تہِ پہلو گرم۔ دِل گرم ہونا۔ لازم دِل
گمراہ ہونا۔ دِل کا بھٹکنا۔ نیت میں فرق آنا۔ ع اسکا جان گمراہ ہوا دِل
رُوح کو ہمدم صدمہ ہوگا۔ دِل گھبرانا۔ دِل نہ لگنا۔ دِل کا مضطر ہونا۔
(آتش) زلفِ مُشکیں کے جو سودے میں ہے دِل گھبراتا۔ پوچھتا پھرتا ہوں
ہر ایک سے تاتار کی راہ۔ دِل گھونٹ گھونٹ کے رکھنا۔ دِل کو بالجبر کسی
کام سے باز رکھنا۔ (داغ) دلکو تو گھونٹ گھونٹ کر رکھا۔ مانتی ہی نہیں
مگر آنکھیں۔ دلگیر۔ (ف) صفت مغموم۔ اندوہگیں۔ اُداس۔ (ہونا کے
ساتھ) (داغ) دلگیر اسقدر ہیں کہ جا جا کے باغ میں۔ دِلکو بِلا کے دیکھتے ہیں
ہر کلی سے ہم۔ دِل لُبھانا۔ دِل کو فریفتہ کرنا۔ (آتش) عالم کا دِل لُبھاتے
ہیں خالِ رُخِ حبیب۔ سمجھے ہیں اپنے حصّے میں بھونرے کنول تمام۔
دِل لٹّو ہونا۔ (کنایۃً) دل فریفتہ ہونا۔ (منیر) بیانِ صاف پہ اُنکے جو سِل پڑے
گوہر۔ فلک کا دِل بھی ہو لٹّو کریں جو باتیں گول۔ دِل لرزنا۔ دل کانپنا
خوف کرنا۔ (امیر) وہ خوش ہنگامِ آرائش ہیں اپنی کجکلاہی سے۔ لرزتا ہے
مرا دِل آئینے کی بدنگاہی سے۔ دِل لگا بیٹھنا۔ محبت کرنے لگنا۔ دِل لگا رہنا
فکر رہنا۔ (میر) کب تک تو امتحاں میں مجھ سے جدا رہیگا۔ جیتا ہوں تو تجھی میں
یہ دِل لگا رہیگا۔ دِل لگا کر۔ توجہ سے۔ (ذوق) کسی کے دِل کا سُنو حال
دل لگا کر تم۔ جو ہوئے دلکو تمہارے بھی مہربان لگی۔ دِل لگانا۔ عشق کرنا۔
محبت کرنا۔ (ناسخ) دِل لگایا ہے کہیں نامِ خدا تونے بھی۔ ورنہ کیوں آتے
ہیں اے بت مجھے اشعار پسند۔ کسی کام پر دِل کو متوجہ کرنا۔ (فقرہ)
دِل لگا کے نہیں سبق کیونکر یاد ہو۔ دل لگا ہونا۔ طبیعت کو تعلق ہونا۔ فکر ہونا

دِل

دفقرہ) خط نہیں آیا دل لگا ہے۔ ۲ کسی پر مائل ہونا۔ ؎ وہ جانے ہمارے
غم کو ترساں۔ جس کا کسی سے دل لگا ہو۔ دل لگنا۔ لازم۔ ۱جی بہلنا۔ اس جگہ
بیشتر دل لگ جانا استعمال میں ہے۔ (آتش) محفلِ غیر میں گر لگنے لگا دل تیرا
ہم کو بھی غیر سے آتا ہے لگانا دل کا ۲ عشق ہونا۔ الفت ہونا۔ (محسن) دل
لگا ہے تو پشیمانی کیوں۔ جان کی فکر مری جانی کیوں۔ دل لگی۔ مونث۔ ہنسی
مذاق۔ چُہل۔ معمولی بات۔ آسان بات (رند) دل لگی غیروں سے بیجا ہے
مری جاں چھوڑ دے۔ مان کہنا تیرے صدقے تیرے قرباں چھوڑ دے۔
(شرف) آزار لیل کی تیرے شفا دل لگی نہیں۔ بچتے ہیں درد عشق کے
بیمار شاذ و نادر ۲ لگاؤ۔ محبت۔ دوستی۔ آشنائی ؎ بڑھی ہے ملے داغ
راہِ الفت خدا نہ لیجائے ایسے رستے۔ جو اپنی تم خیر چاہتے ہو تو بھول کر
دل لگی نہ کرنا ۳ دلچسپی۔ مشغلہ۔ (آتش) دل لگی اپنی ترے ذکر سے کس رات
نہ تھی۔ صبح تک شام سے یا ہُو کے سوا بات نہ تھی۔ دل لگی باز۔ صفت۔ ظریف
ٹھٹھول۔ خوش طبع۔ مسخرا۔ دل لُوٹ جانا۔ دل لوٹنا۔ دل کا فریفتہ ہونا۔
(داغ) وعدۂ حشر پہ بیساختہ دل لوٹ گیا۔ عہد کا عہد بہانے کا بہانہ تیرا۔
۲ دل کا بیقرار رہنا۔ (ع) دل لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات ۳ دل کا کسی
چیز کی آرزو یا اشتیاق میں بے چین رہنا۔ (صبا) ہجر میں تڑپا ہوں میں صورتِ
بسمل کیا کیا۔ دیکھنے کو ترا لوٹا ہے مرا دل کیا کیا ۴ (لوٹنا۔ واو معروف سے)
اپنا دلدادہ کرنا۔ (آتش) صفِ مژگاں سے کہہ رہی ہے وہ چشم۔ دل میں
جتنے ہے تماشا لُوٹ۔ دل لُوٹ ہونا۔ دل کا فریفتہ ہونا۔ (مصحفی) قدم
ماسِ اُس تیغ سے کچھ پڑتا ہے اُس غارت گرِ جاں کا۔ کہ دل ہر ہر قدم پر
لوٹ ہو گبر و مسلماں کا۔ دل لہرانا۔ دل میں اُمنگ پیدا کرنا۔ دل خوش
کرنا۔ (شعور) دکھا کر چاندنی میں سبزہ یا۔ دل عاشق کو لہرایا تو ہوتا۔
(صبا) لہراتا ہے دل کو تیغِ رنگیں کا خط سبز۔ سرسبز ہمیشہ رہے گلزار
تمہارا ۲ لازم۔ دل میں اُمنگ پیدا ہونا۔ دل لہو ہو جانا۔ (کنایۃً)

دِل

دل پر بڑا صدمہ ہو جانا۔ (امیر) اے غم تری اب خوشی کہاں تک۔ کمبخت
لہو تو ہو گیا دل۔ دل لینا۔ متعدی ۱ کسی کا دل اپنی طرف مائل کر لینا۔ عاشق
بنا لینا۔ (شوق) کہیں دل لیکے قہر کرتا ہے۔ کہیں رسوائے شہر کرتا ہے۔
۲ عندیہ لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ (محسن) رکھکر مے و شیر کو مقابل۔ اس صاحب
ذوق کا لیا دل۔ دل مارنا۔ (کنایۃً) باوجود خواہش کے کسی چیز سے صبر کرنا
(میر) آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں۔ تو بھی ہم دل کو مار رکھتے ہیں۔ دل مٹھی میں
لینا۔ (کنایۃً)۔ عو۔ دل پر قابو حاصل کرنا۔ دل مٹی ہونا۔ (کنایۃً) دل بُجھ جانا
(شعور) اس آب و گل سے عشق کا پُتلا بنے گا کیا۔ مٹی جو دل ہوا ہے تو پانی جگر ہوا
دل مچل جانا۔ کسی چیز کے لینے کے لیے دل کا ہٹ کرنا۔ (راسخ) سیر حشر چھپنے
پھر وہ گئے کہاں۔ دل زار تمہ پہ مچل جائیگا۔ دل مر جانا۔ دل مُردہ ہو جانا۔ لازم
اُمنگ جاتی رہنا۔ افسردہ ہو جانا۔ (جرأت) اسے چھوڑ کر تو اگر جائیگا۔ یہ دل
مفت میں یار مر جائیگا۔ (ناسخ) ہو گیا ہے دل مرا مُردہ کہاں فکرِ سخن۔ شعر خوانی
کے عوض اب نوحہ خوانی چاہیے۔ دل مرحوم۔ (کنایۃً) دل۔ (راسخ) سینہ
نہیں ہے یہ دلِ مرحوم کی ہے قبر۔ سہرے ہیں پیرہن کے مری دھجیاں نہیں
دل مَسل جانا۔ دل کا بیقرار ہو جانا۔ (بحر) بھلا ہوا نہ ہوا تم کو شوق گانے کا
کہ چٹکیوں میں ہزاروں کے دل مَسل جاتے۔ دل مسلنا۔ متعدی۔ دل کو
روحی ایذا پہنچانا۔ (جلیل) جگر میں چٹکیاں لیتے ہیں وہ دل کو مسلتے ہیں۔
جو کچھ کہئے تو کہتے ہیں مرے ارمان نکلتے ہیں۔ دل مسوسنا۔ دل ہی دل
میں رنج و غم ضبط کرنا۔ (جان صاحب) یہ دل مسوس کے چُپ بھی رہا نہیں
جاتا۔ گلہ جو کرتی ہوں چاہت کا ہو مزا جاتا۔ دل مشبک ہو جانا۔ (کنایۃً)
دل میں سوراخ ہو جانا ؎ جورِ گردوں سے مرا دل بھی مشبک ہو شعور۔
آبرو دی ہے اگر صورتِ گوہر مجھکو۔ دل مکدّر ہونا۔ دل میں ملال
آجانا۔ دل میں صفائی نہ رہنا۔ (بحر) پھینک دیں اُس کو گڑھے میں گور
کے بہتر ہے یہ۔ اپنی مشتِ خاک سے اب دل مکدّر ہو گیا۔ دل ملا۔ مذکر

دِل

(بیگمات قلعہ) بہناپا۔ وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑلیتی ہیں۔
دِل ملانا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ میل جول پیدا کرنا۔ (داغ) دِل کیا ملاؤ گے
کہ ہمیں ہوگیا یقیں۔ تم سے تو خاک میں بھی ملایا نہ جائیگا۔ دِل ملنا۔ لازم۔
باہم اخلاص محبّت یکدلی ہونا۔ (رند) گُنجلک نہیں ٹلتی جو کلیجے میں
پڑی ہے۔ دِل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا۔ دِل مَلنا۔ دِل کو پامال
کرنا۔ (میر) جب سے عشق کیا ہے ہم نے کوئی دل کو ملتا ہے۔ اشک کی
سُرخی چہرے کی زردی کیا کیا رنگ بدلتا ہے۔ عو۔ لازم۔ کمال
مُشتاق ہونا۔ دِل ملوُل۔ (عو) صفت۔ رنجیدہ۔ غمگین۔ (تعشق) کہنا بھی
مانتے ہیں کبھی دِل ملوُل کا۔ داڑھی ضِدوں کو جانے دے صدقہ رسُول کا
دِل موم ہونا۔ دِل کا نرم ہونا۔ ترس آنا۔ (بحر) ہم نے نرمی اسقدر کی
تو نے سختی اسقدر۔ دِل ہمارا موم تیرا قلب پتھر ہوگیا۔ دِل موہ لینا۔
دِل کو قابو میں کرلینا۔ (شاد) فسونگر سا مری شمائل وہ چشم بد دور
دیدنی ہے۔ کہ دیکھتے ہی جو موہ لے دِل یہ اُس کی آنکھوں میں موہنی ہے
دِل میلا کرنا۔ (عو) دلکو غمگین اور رنجیدہ بنانا۔ دِل پر غم یا کلفت
لانا۔ دِل اُداس کرنا۔ دل کو متفکر کرنا۔ دِل میلا ہونا۔ عو۔ (کنایۃً) دلمیں
کدورت ہونا۔ (رنگین) ہو وے مے سے دِل ترا میلا نہیں۔ تو نہ ساقی
سے کہے ہے لاکھیں۔ دِل میں۔ باطن میں۔ جو زبان سے نہو۔ جیسے دلمیں
کہنا۔ دِل میں کوسنا۔ دِل میں آگ بھری رہنا۔ دِل میں کمال جلن ہونا
(امیر) آگ سی دلمیں پس مرگ بھری رہتی ہے۔ گھاس کب تربتِ عاشق
کی ہری رہتی ہے۔ دِل میں آگ بھڑکانا۔ دِل میں سوزش پیدا کرنا۔ (امیر)
ذرا اپنی منعدی سے پوچھو تو تم۔ مرے دل میں کیوں آگ بھڑکا گئی۔
دِل میں آگ لگانا۔ متعدی۔ (کنایۃً) دلوں کو ستانا۔ رنج دینا۔ (رشک)
وہ گھر جلائیے جس میں کبھی نہ رہنا ہو۔ دلوں میں آگ لگانے کو کون کہتا ہے
دِل میں آگ لگنا۔ سوز و گداز عشق پیدا ہونا۔ (ناسخ) پاس سے نظارہ

دِل

رُخسارِ آتشناک سے۔ آگ لگ اُٹھتی ہے دلمیں شعلۂ ادراک سے۔ دِل میں
آ گئی۔ خیال ہوگیا۔ کوئی بات ذہن میں آگئی۔ (مجروح) یونہی کچھ دِل میں آگئی
ہوگئی۔ ورنہ میرے بٹھائے بیٹھے ہیں۔ دِل میں آنا۔ خیال گزرنا (آتش)
دِل میں آتا ہے کہ اکدن رُو کے دھو ڈالوں انھیں۔ روز لکھتے ہیں کراماً کاتبیں
دو چار بند۔ دِل میں اُتارنا۔ ذہن نشین کرنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۴۷۔ دِل میں اُترانا
دِل میں بس جانا۔ ذہن نشین ہوجانا۔ (ناسخ) سر چڑھا کر یہ بڑھایا ہے ستمگر
تو نے۔ چوٹی کھلتے ہی اُتر آتے ہیں گیسو دِل میں۔ دِل میں اُترنا۔ دِل میں سما
جانا۔ دِل میں اینٹھ رکھنا۔ (عم) بغض و عداوت رکھنا۔ خواص دِل میں بَل
رکھنا بولتے ہیں۔ دِل میں باتیں بھری ہیں۔ دِل گلے شکوے سے پُر ہے۔
دِل میں شرارت بھری ہے۔ دِل میں بٹھانا۔ ذہن نشین کرنا۔ دِل میں بخار بھرا ہو
دِل میں کدورت ہونا۔ (عاشق) بھڑکانے سے رقیب کے تم آگ ہوگئے۔ میری
طرف سے دِل میں بھرا تھا بخار کیا۔ دِل میں بسنا۔ دِل میں کسی کا تصوّر ہر وقت
رہنا۔ دِل سے کسی کا خیال دُور نہ ہونا۔ (ذوق) آگئے زلفیں تری بستی تھیں اور
اب آنکھیں تری۔ ملک دِل اپنا ہمیشہ کافرستاں ہی رہا۔ دِل میں بل ڈالنا متعدی
دِل میں فرق ڈالنا۔ دِل میں گنجلک ڈالنا۔ دِل میں بل پڑنا۔ لازم۔ دِل میں
بل رکھنا۔ بغض و عداوت رکھنا۔ دِل میں بیٹھنا۔ دِلتنگ ہونا۔ نادم ہونا۔
دِل میں بیٹھ جانا۔ ذہن نشین ہوجانا۔ دِل میں پاپ لانا۔ لازم۔ (ہندو) دلمیں
شک لانا۔ دِل کو وہم میں ڈالنا۔ تذبذب میں پڑنا۔ بدگمانی کرنا۔ بدظن ہونا۔
دِل میں پیس جانا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ (قلق) دیکھکر اس بلقیس کو ہو بن پیس گئی
اپنے دِل میں وہ پُرفن۔ دِل میں پلٹ جانا۔ کچھ کہکے دلمیں اُسکے خلاف نیت
کرلینا۔ (داغ) وہ نیم وعدہ کرتے ہی دِل میں پلٹ گئے۔ آدھی قسم صحیح تھی آدھی
قسم غلط۔ دِل میں پھپھولے پڑنا۔ دِل میں جلن ہونا ضبط کی وجہ سے۔ (انیس)
سینے میں لگی آگ پڑے دِل میں پھپھولے۔ آقا کے مگر خوف سے ہم کچھ نہیں
بولے۔ دِل میں پھرنا۔ ہر وقت خیال رہنا۔ ہر وقت خیال میں رہنا

دِل

(رشک) کہتا ہے کون اُٹھ پھر میرے گھر میں سے۔ رہتا ہے کہ دل میں پھر آکر نظر میں رہ۔ دِل میں کھوٹ رکھنا۔ دِل میں کپٹ رکھنا۔ دِل میں حسد۔ بغض یا کینہ رکھنا۔ دِل میں تو سمجھو کبھی شرما یا تو کرو۔ دِل میں قائل تو ہو۔ دِل میں ٹھننا لازم۔ دِل میں ٹھنی رہنا۔ دِل میں ٹھنی ہونا۔ کوئی خیال دِل میں مضبوطی کے ساتھ قایم رہنا (داغ) ہر بندۂ خدا پر کہاں تک ستم رہے گا۔ یہ تیرے دِل میں کافر کب تک ٹھنی رہیگی۔ دِل میں ٹھاننا۔ دِل میں کسی امر کو قرار دینا۔ (ناسخ) نہ لگ چلوں میں بھی اپنے دِل میں ٹھانی ہے۔ تری طرف سے ہزار اسے پری لگاوٹ ہو۔ دِل میں ٹیڑھا ہونا۔ دِل ہی دِل میں کسی سے ناخوش ہونا سے مجھ سے بل رکھتے ہیں گیسوئے بتاں اسے (ناسخ)۔ ٹیڑھے ہیں سیدھے مسلماں سے ہندو دِل میں دیکھیں جاننا۔ اندرونی طور پر واقف ہونا سے اسے صبا جسکے لئے ہوں میں پریشاں خاطر جانتا ہے وہ مجھے گیسوؤں والا دِل میں۔ دِل میں جگہ پانا۔ دِل میں جگہ ملنا۔ دِل میں کسی کی گنجایش ہونا۔ مطبوعِ خاطر ہونا۔ (غالب) وہ نالہ دِل میں خس کے برابر جگہ نہ پائے جس نالے سے شگاف پڑے آفتاب میں۔ دِل میں جگہ دینا۔ متعدی۔ (ناسخ) دِل میں جگہ نہ دے غمِ دُنیا کو بیوقوت۔ دِل میں جگہ کرنا۔ متعدی۔ دِل میں گھر کرنا۔ محبت پیدا کرنا۔ (بحر) کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ۔ آدمی عرش نشیں ہے جو کرے دِل میں جگہ۔ دِل میں جگہ ہونا۔ محبت ہونا۔ عزیز ہونا کی جگہ۔ (غالب) سب کے دِل میں ہے جگہ میری جو تو راضی ہوا۔ دِل میں جلنا۔ رشک و حسد کرنا سے وہ دِل میں داغ سے جلتے بھی ہیں پھر یہ بھی کہتے ہیں۔ کوئی انسان پیدا دُور دُور ایسا نہیں ہوتا۔ دِل میں جا رہنا۔ دِل میں بسا رہنا (امیر) سروِ گلزار سے فردوس سے طوبیٰ اُکھڑے۔ پر جما ہی رہا وہ قامتِ دلجو دِل میں۔ دِل میں چُبھ جانا۔ (کنایۃً) پسند آنا۔ (بحر) چُبھ گئی ہے وہ مژہ دِل میں جیولے یا نہ جیوں۔ جان کانٹے کی آنی پر ہے بھروسا کیا ہے۔ کسی بات کا دِل پر اثر کر جانا (داغ) عجب تاثیر پیدا کی ہے وصفِ نوکِ مژگاں نے۔ کہ جو سُنتا ہے اس کے دِل میں چُبھتا ہے سُخن اپنا۔ دِل میں چٹکیاں لینا۔ متعدی۔ (کنایۃً) طعنے دینا

دِل

دردِ پردہ آزار پہنچانا۔ پوشیدہ دِل دُکھانا۔ دِل میں اثر کرنا۔ (ناسخ) بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں۔ چاہیے منقار رنگینی لے دِل صیّاد میں۔ دِل میں شوق پیدا کرنا۔ اُبھارنا۔ دِل میں جوش لگنا۔ دِل کو صدمہ پہنچنا (سحر) شعر پڑھ دو نہیں یہ جو لگے دِل میں چوٹ۔ نالۂ بلبلِ شیدا میں اثر کیا ہوگا۔ دِل میں چور بیٹھنا۔ لازم۔ (عو) بدگمانی ہونا۔ بدظنی ہونا۔ دِل میں فرق پڑنا سے ادھر تو دِل میں زناخی کے چور بیٹھا ہے۔ اُدھر کو دِل ہے ڈگانا کا دہ ہم دبرہم۔ دِل میں چور ہونا۔ بدگمانی ہونا۔ (ناسخ) ہے سبب مجھسے نہیں آنکھیں چُراتا وہ صنم کچھ نہ کچھ میری طرف سے اُسکے دِل میں چور ہے۔ دِل میں چھید کرنا۔ دیکھو دِل میں سوراخ کرنا۔ (راسخ) دِل میں کئے ہیں چھید تو رخنے نقاب میں۔ کیا کام کر رہی ہیں نگاہیں حجاب میں۔ دِل میں خلش رکھنا۔ بغض رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ (فقرہ) بعض وہ اشخاص بھی اِس مشاعرہ میں شامل تھے جو دلوں میں خلش رکھتے تھے۔ دِل میں خلش ہونا دِل میں کھٹکا ہونا۔ دِل میں خیال رہنا۔ دِل میں کسی کا تصوّر رہنا (آتش) دِل میں رہتا ہے خیالِ چہرۂ پُرنورِ یار۔ پرتوِ انوار سے رکھتا ہے یہ کاشانہ شمع دِل میں خیال رکھنا۔ کوئی بات ذہن میں رکھنا۔ کسی بات کا لحاظ رکھنا۔ دِل میں داغ پڑنا۔ دِل پر صدمہ ہونا۔ دِل پر رنج ہونا۔ (رشک) وہ صید ہوں کہ میرے تڑپنے پھڑکنے سے۔ حسرت کے پڑ گئے دِلِ ناوک فگن میں داغ۔ دِل میں دِل ڈالنا۔ (عو) دوسرے کا اپنا سا دِل بنانا۔ کسی کے دِل پر اپنے دِل کا اثر ڈالنا۔ اپنے دِل کی بات کا دوسرے کے دِل کو یقین دلانا (داغ) آنکھ میں آنکھ تو ڈالی نہیں جاتی ظالم۔ دِل میں دِل ڈال دے کس طرح سے انساں کوئی۔ دِل میں ڈالنا۔ کسی بات کا دِل میں پیدا کرنا۔ سے ہمیں خدا نے بہت رنج و غم دیا لے داغ۔ بتوں کے دِل میں تھوڑا سا رحم ڈالدیا۔ دِل میں راہ پیدا کرنا۔ دِل میں کسی کی محبت پیدا کرنا۔ دِل میں راہ پیدا ہونا۔ دِل میں کسی کی محبت پیدا ہونا۔ (آتش) یار کے دِل میں کب ایسے

دِل

راہ پیدا ہو سکے۔ آہ میں میری ہے عالم گردنِ مغرور کا۔ دِل میں راہ کرنا (متعدی) کسی کے دِل میں رسائی پیدا کرنا (میر) کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا۔ جس نے یاں ایک دِل میں راہ نہ کی۔ دِل میں راہ ہونا۔ کسی کی محبّت ہونا۔ دِل میں رحم آنا۔ دِل نرم ہونا۔ دِل میں ترس آنا۔ دِل میں رُکاوٹ ہونا۔ دِل میں آزردگی ہونا۔ دِل میں رکھنا۔ ۱۔ پوشیدہ رکھنا۔ ظاہر نہ کرنا۔ مخفی رکھنا۔ جیسے یہ بات دِل ہی میں رکھنا ۲۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا ۳۔ دِل میں خیال رکھنا۔ دِل میں رہنا۔ دِل میں بسنا۔ بلا سے اضطراب و درد ہی بنکر ٹھہر رہنا۔ کسی صورت سے تم رہنا مرے دِل میں مگر رہنا۔ دِل میں زہر بھرا ہونا۔ (کنایتہً) کسی کی طرف سے دِل میں بدی بھری ہونا۔ (منیر) ہائے تیرے دِل میں زہر اتنا بھرا ہو میں نہوں۔ میرے ہی دعوت کی جس گھر میں غذا ہو میں نہوں۔ دِل میں سما جانا دِل میں بَس جانا۔ ارادہ ہو جانا۔ دِل میں سمائی ہونا۔ کسی بات کا دِل میں عَزم بالجزم ہونا۔ (آتش) عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے اے یار لینے دِل سے نہ نکلتی جو سمائی ہوتی۔ دِل میں سمجھنا۔ غور کرنا۔ جی میں سمجھنا (شعور) یوسف ہو بادشاہ زلیخا گدائے مصر۔ سمجھیں تو دِل میں مردمِ دُنیا کسی طرح۔ دِل میں سُوراخ پڑنا۔ دِل میں سوراخ ہو جانا۔ طعن و تشنیع کی گفتگو سُنکر جواب نہ دینے کی تکلیف اور خلش ظاہر کرنے کی جگہ (آتش) پڑ گئے سوراخ دِل میں گفتگوئے یار سے۔ بے کنایہ کے نہیں اِک قول اُس طنّاز کا۔ دِل میں سوراخ کرنا۔ طعن و تشنیع سے دِل آزاری کرنا کی جگہ۔ (ذوق) دِلِ عاشق میں کرے کیونکہ نہ عاشق سوراخ۔ اِسی الماس سے جاتا ہے یہ بیدھا گوہر۔ دِل میں شرمانا۔ دِل میں خجل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہوتا تھا رقص گر مقابل۔ شرماتا تھا دِل میں ماہِ کامل۔ دِل میں غبار آنا۔ دِل میں کدورت پیدا ہونا۔ (ناسخ) جب آ گیا غبار ذرا سا پہاڑ ہے۔ کیا ہے دلوں میں سَدِّ سکندر کی احتیاج۔ دِل میں غبار بھرا رہنا۔ دِل میں کدورت بھری رہنا دِل میں غبار رکھنا۔ دِل میں کدورت رکھنا۔ دِل میں غبار ہونا۔ دِل میں

دِل

کدورت ہونا۔ دِل میں فرق آنا۔ لازم۔ ۱۔ دِل میں شبہ پڑنا۔ گمان گزرنا۔ دِل سے اعتبار اُٹھنا ۲۔ دِل میں بل پڑنا۔ گنجلک پڑنا۔ دِل میں فرق ہونا۔ دِل صاف نہ ہونا دِل میں قائل ہونا۔ دِل میں ماننا۔ دِل میں اقرار کرنا (ناسخ) دِل میں کچھ قائل ہوا تقدیر کے نیرنگ کا۔ دِل میں کانٹا سا کھٹکنا۔ لازم۔ ناگوارِ طبع ہونا۔ گرانِ خاطر ہونا۔ ناگوار گزرنا۔ دِل میں کبیدہ ہونا۔ دِل میں غمگیں ہونا۔ دِل میں کپٹ ہونا۔ دِل میں کینہ ہونا۔ (رشاد) ہم مر مٹوں کی قبر کو پامال کر چکے۔ دِل میں کپٹ وہی ہے ابھی تک وہی گھمنڈ۔ دِل میں کٹنا۔ دِل میں شرمندہ ہونا۔ ([illegible]) ذکر ابرو سے دِل میں کٹتے ہو۔ بات کیا تھی جو یہ پیچ نکلا۔ دِل میں کچھ نہ آیا۔ ترس نہیں آیا۔ خدا کا خوف نہیں پیدا ہوا۔ (سوز) ترے دِل میں بیرحم کچھ بھی نہ آیا۔ مجھے تو نے کس کس طرح سے ستایا۔ دِل میں کڑھنا۔ لازم۔ دِل میں افسوس کرنا۔ دِل میں رنج کرنا۔ دِل میں کھبنا۔ لازم۔ دِل میں اثر کرنا۔ دِل میں کھب جانا۔ دِل میں سما جانا۔ (امیر) عجب عالم ہے اُسکا وضع سادی شکل بھولی ہے کھبی جاتی ہے دِل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے۔ دِل میں کھٹک جانا۔ دِل میں اثر کر جانا۔ (ظفر) کھٹک جاتی ہے اُن کے دِل میں ایسی بات کہتے ہو۔ ظفر کیونکر نہوئے آپ کی تقریر کا کھٹکا۔ دِل میں کھٹکنا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ (رشک) اہلِ سخن ہر ایک کے دِل میں کھٹکتے ہیں۔ سو آفتیں ہیں مرغِ نوازن کے سامنے دِل میں کہنا۔ دِل ہی دِل میں کوئی منصوبہ کرنا۔ (ناسخ) انساں دِل میں کہتے ہیں حسرت سے مرتے دم۔ تنہا عدم کو ہم چلے دنیا میں سب رہے۔ دِل میں کھوٹ ہے۔ دغا ہے۔ (معروف) ہے ایک جہاں سے عداوت تجھکو۔ رنگیں ہی سے کچھ نہیں تیرے دِل میں کھوٹ۔ دِل میں کیا آیا۔ دِل میں کیا خیال پیدا ہوا (شعور) پاس دیدار سے لے رشکِ مسیحا دمِ نزع۔ دِل میں کیا کیا ترے بیمار کے آیا ہوگا۔ اِس جگہ دِل میں کیا آئی۔ دِل میں کیا سمائی۔ بھی یوں چال میں ہے سو دلمیں مرے بچے کے ایجان یہ کیا آئی۔ رُوتے جو مجھے دیکھا ادا بہت تو یا دلمیں کیا کہیں گے۔ (کنایتہً) بُرا کہنے کی جگہ۔ (صبا) مجھ سے بیمارِ محبّت کا جو ہوگا

دِل

دِ علاج۔ کیا کہیں گے تجھ سے جانِ مسیحا دل میں۔ دل میں گُتھی پڑنا۔ دل میں گرہ
پڑنا۔ دل میں فرق آنا کسی کی طرف سے دل میں رنج پیدا ہونا۔ (ظفر) میری جانب
سے پڑی سخت گرہ دل میں ترے۔ سُست پیماں ترا محکم نہوا پر نہوا۔ دل میں گُدگُدی
کرنا۔ ہنسانا۔ کسی کے ملنے کا تصوّر ہے شب و روز کیوں۔ گُدگُدی
دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے۔ دل میں گُدگُدی ہونا۔ شوخی یا شرارت سے کسی
کوئی خواہش پیدا ہونا۔ (صبا) شرگیں آنکھوں کے بوسے لئے گستاخی سے۔ گُدگُدی
دل میں ہوئی آن کی حیا سے پیدا۔ دل میں گرہ پڑنا۔ دل میں
ملال پیدا ہونا۔ (داغ) پڑگئی کیونکر اُنھی دل میں اس بُت کے گرہ۔ پیچ رہتا
کونسا عقدہ مری تقدیر ہے۔ دل میں گرہ ہونا۔ دل میں کدورت اور ملال آجانا
دل میں گڑجانا۔ لازم۔ دل نشین ہونا۔ نہایت پسند آنا۔ (امیر) گڑجاتی ہے
دلمیں بات آنکھ اُسکی رسائی ہوئی۔ دل میں گڑھے پڑنا۔ دل میں ناسور پڑنا۔
(رشاد) ناصح نے جب وہ ہم سے لڑے یا بگڑ گئے۔ پوچھا یہ کھود کھود گڑھے دلمیں
پڑ گئے۔ دل میں گلجھڑی پڑنا۔ (دہلی) دل میں گرہ پڑنا۔ (داغ) مٹی چین جبیں
تو چاند سی تیری جبیں نکلی۔ پڑی جب گلجھڑی دل میں نہیں سلجھی نہیں نکلی۔
دل میں گمان لیجانا۔ (عو) شُبہ کرنا۔ وہم کرنا۔ (جان صاحب) کیا کہوں
اسکو مری عقل ہے اس جا حیراں۔ اپنے دل میں کبھی لیجاتی ہوں یہ بھی میں
گمان۔ دل میں گھاؤ پڑنا۔ لازم۔ دل میں گھاؤ ڈالنا۔ دل کو زخمی کرنا۔ (جانصاحب)
مُعترض دل میں گھاؤ ڈالتے ہیں۔ دل میں گھر بنانا۔ متعدی۔ دل میں گھر
بننا۔ لازم۔ دل میں سماجانا۔ دل میں کُھب جانا۔ سہ خانہ ویرانی مری منظور
ہے تو لے فلک۔ روز بگڑے روز اس کے دل میں میرا گھر بنے۔ دل میں گھر
دینا۔ دل میں جگہ دینا۔ (ہجر) تا کجا کوسے جدائی میں رہوں آوارہ۔ کھول
اب تو درِ الفت مجھے دل میں گھر دے۔ دل میں گھر کرنا۔ متعدی۔ دل میں سمائی
پیدا کرنا۔ (ذوق) کبر اور ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے۔ انساں وہ کیا جو
دلِ دلبر میں گھر کرے۔ خصوصیت پیدا کرنا۔ اخلاص بہم پہنچانا۔ ربط

دِل

بڑھانا۔ دوست بنانا۔ ہمدرد و غمخوار بنانا۔ (ناسخ) کون ہے جس کو نہیں اس
صاحبِ عصمت کی یاد۔ گھر میں بیٹھے بیٹھے اِک عالم کے دل میں گھر کیا۔
دل میں گھر ہونا۔ لازم۔ دل میں جگہ ہونا۔ دل میں خصوصیت پیدا ہونا (قلق)
ہم سے تو دل میں آپ کے اب تک نہ گھر ہوا۔ کرلیتے ہیں دلوں میں یہ کس طرح راہ آپ
دل میں گھونسا لگنا۔ دل پر اچانک کوئی صدمہ ہونا۔ (بحر) یاروں کے فاتحے کو
جب میں نے ہاتھ اُٹھایا۔ گھونسا لگا وہ دل میں اِک درد اُٹھا جگر میں۔ دلمیں
لگن لگانا۔ دل میں جوش پیدا کردینا۔ (حالی) نئی اِک لگن سب کے دل میں لگادی
اِک آواز میں سوتی بستی جگادی۔ دل میں لہر آنا۔ (کنایۃً) دل میں اُمنگ پیدا
ہونا۔ (جانصاحب) دریا کنارے خضر و بہ کل دلمیں آئی لہر۔ بن گدڑی آج
تج کی اُڑاؤں میں ڈور پر۔ دل میں لئے جانا۔ کینہ رکھکر دل میں جمع کرنا (داغ)
گرچہ لیتے ہیں زباں سے وہ شکایت کا جواب۔ دل میں کیا کیا دمِ الزام
لئے جاتے ہیں۔ دل میں لئے رہنا۔ ضبط کرنا۔ زبان سے نہ کہنا۔ دل میں
لے رہنا۔ کسی بات کو دل میں نقش کرلینا صبر و ضبط کے ساتھ۔ دل میں چھپائے
رکھنا۔ (امیر) تفاوت اسقدر ہے زاہد دل میں اور رندوں میں۔ وہ کچھ
کچھ دل میں رہتے ہیں یہ سب کہہ گزرتے ہیں۔ دل میں ماننا۔ کسی ہنر یا کمال کا
در پردہ قائل ہونا۔ (صبا) تم اسے تو مجھے دل میں تو مانتے ہوگے خدا گواہ ہے
کتنا وفا شعار ہوں میں۔ دل میں ناسور کردینا۔ دل میں ناسور ڈالنا۔
دل کو ایسا صدمہ پہنچانا جو کبھی دفع نہو۔ سہ اب کسے طاقتِ بیاں ہے شعور
عشق نے دل میں کردیا ناسور۔ دل میں نقش ہونا۔ کوئی صورت کوئی خیال
کوئی بات اچھی طرح دل میں بیٹھ جانا۔ (آتش) کس کس کے دل میں نقش ہوا
روئے یار کا۔ کیا کیا نگیں کھدے شرفِ آفتاب میں۔ دل میں نیت کرنا۔
دل میں ارادہ کرنا۔ (شعور) حیلہ شرعی سمجھتے ہیں سب اُن کے قول فعل
دل میں نیت کرتے وہ ہم استخارہ دیکھتے۔ دل میں نیکی ڈالنا (عو) دل کو
نیک کام کی طرف متوجہ کرنا۔ بیشتر خدا کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) خدا نے

دِل

اُن کے دِل میں نیکی ڈالی مجھے دیر تک اپنے سینے پر بٹھائے دیر تک پیار کیا کیے
دِل میں وسوسے گزرنا۔ دِل میں بُرے بُرے خیالات آنا (عاشق) ہزاروں دل ستانے
ہیں ہمارے گھر کے آنے پر۔ وہ گھبراتے ہیں کیا کیا وسوسے دِل میں گزرتے ہیں۔
دِل میں ہُوک اُٹھنا۔ دِل میں درد پیدا ہونا۔ (مومن) دِل میں جب ہُوک اُٹھی
بیٹھ گیا۔ پاؤں اُٹھا بھی تو جی بیٹھ گیا۔ دِل میں ہَول سمانا۔ دِل میں گھبراہٹ
سمانا۔ دل میں خوف سمانا۔ دِل میں ہونا۔ کوئی ارادہ کوئی منصوبہ دل میں ہونا۔
خواہش ہونا۔ تمنّا ہونا۔ (ذوق) خط دیکھے دِل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُس نے
رکھ دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ۔ دِل میں ہے۔ ارادہ ہے۔ قصد ہے۔ خیال میں ہے۔ دِل میں یاد
رکھنا۔ دِل سے فراموش نہ کرنا۔ (ناسخ) اپنے دِل میں دونوں رکھتے ہیں برابر مجھ کو یاد
ہو سکے تو دوست دشمن کو برابر چاہیے۔ دِل میں یاد کرنا۔ باطن میں یاد کرنا۔ (ناسخ)
حاجتِ سُبحہ نہیں دِل میں تجھے کرتا ہوں یاد۔ کیا کروں سَو دانے کا فی ایک دانہ
ہو گیا۔ دِل نرم کرنا۔ متعدی۔ دِل نرم ہونا۔ دِل میں رحم آنا۔ (ناسخ) کیونکر مرے
رُونے سے دِل نرم ہو اُس بُت کا۔ پتھر پہ کبھی پانی تاثیر نہیں کرتا۔ دِل نہ رہنا۔
حوصلہ نہ رہنا۔ اُمنگ نہ رہنا۔ (رع) دِل ہی نہیں رہا جو کوئی آرزو کریں۔ دلنشیں
(ف) صفت۔ مرغوب۔ پسندیدہ۔ مثال کیلئے دیکھو دلچسپ۔ دلنشین کرنا۔
متعدی۔ دِل پر نقش کرنا۔ دِل میں جما دینا۔ دلنشین ہونا۔ لازم۔ دِل میں جمنا۔
دِل میں بیٹھنا۔ دِل میں نقش ہونا۔ دِلنواز۔ (ف) صفت۔ دلکو تسلّی دینے والا
دوست۔ دلنوازی۔ مونث۔ تسلّی۔ مہربانی۔ دِل نہاد۔ (ف) صفت۔ جس
بات پر دل مائل ہو۔ دِل وابستہ ہونا۔ دِل کا مطیع ہونا۔ دِل کا فریفتہ ہونا۔ (جلیل)
شلغ کیا ہر رگ گُل سے دِل ہو وابستہ مرا۔ گر کوئی باندھے تو باندھے آشیاں
میری طرح۔ دِل والا۔ مذکر۔ سخی۔ فیّاض۔ بہادر۔ دلیر۔ جری۔ باہمّت۔ حوصلہ
والا۔ (رشک) دعویٰ ہو مرا جھوٹ تو دیوان ہے موجود۔ دِل والوں سے باتونہیں
ہے بیدل بہت اچھا۔ دل و جان۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) پیارا۔ دل و جان
سے۔ بسروچشم۔ سر آنکھوں سے۔ نہایت خوشی سے۔ کمال شوق سے۔ بخوشی۔

دِل

کمال۔ (امانت) دِل و جاں سے مجھے بھاتی ہیں ادائیں تیری۔ پاس لا چاند سا
مُنہ لوں میں بلائیں تیری۔ دِل و دماغ۔ (ف) مذکر۔ عقل و ہوش۔ علم۔ (اسثلو)
گزار دیں گے کہیں اِس چمن میں رات کی رات۔ دل و دماغ کہیں آشیاں بناتے
ہیں۔ دل و دماغ نہونا۔ توجّہ نہونا۔ التفات نہونا۔ دِل ہاتھ بھر بڑھنا۔ دِل کا
قوی ہونا۔ ہمّت بڑھنا۔ حوصلہ بڑھنا۔ سہ ہاتھ آکے وہ نِکل گئے اے تجر کیا کہیں۔ دل ہاتھ بھر
بڑھا تھا کئی ہاتھ گھٹ گیا۔ اِس جگہ دل ہاتھوں بڑھنا بھی کہتے ہیں۔ (بحر) جب
گلے ملنے پہ وہ راضی ہوئے میں خوش ہوا۔ ہاتھ پھیلائے تو ہاتھوں بڑھ گیا دل ور
بھی۔ دِل ہاتھ سے جانا۔ (کنایۃً) عاشق ہونا۔ دِل کا بے اختیار ہو جانا۔ بے قابو
ہو جانا۔ (مومن) آئینہ جلدی سے نِبک دو کہیں۔ دِل ہی نہیں ہاتھ سے دیکھو گیا
دِل ہاتھ میں رکھنا۔ کسی کو خوش رکھنا۔ راضی رکھنا۔ قابو میں رکھنا۔ تسلّی دیتے
رہنا سہ پھر گئیں کیا جانئے کیوں ہم سے وہ آنکھیں مصحفی۔ ہم تو رکھتے تھے دِل
اُن کا ہاتھ میں شانے کی طرح۔ دِل ہاتھ میں لینا۔ متعدی۔ (کنایۃً) اپنا مطیع
بنانا۔ فرمانبردار بنانا۔ تسلّی دینا۔ (میر) دِل لے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دلدہی کر
آجائے جو جہاں میں آگے لیا دیا کچھ۔ دِل ہارنا۔ ہمّت ہارنا۔ (آتش) باہر بساط
سے ہم عشق کے جوئے میں۔ دِل ہارنے تو جاں سے گو ہر کو مال کرتے۔ دِل ہٹ
جانا۔ لازم۔ دِل کا بیزار ہو جانا۔ نفرت ہو جانا۔ (بحر) جنکا کہ پاس تھا مجھے دل
اُن سے ہٹ گیا۔ سینے کا غار گردِ کدورت سے پٹ گیا۔ دِل ہچر مچر کرنا۔
(عو) دیکھو دِل دھکڑ پکڑ کرنا۔ دِل ہرا ہونا۔ دِل کا تازہ ہونا۔ (سحر) سرسبز عیش
باغ ہوا دل ہرے ہوئے۔ ہونے لگے نکھار جہاں دیکھئے وہاں۔ دِل ہلانا۔ خوف
یا دہشت پیدا کرنا۔ خوف دلانا۔ جی میں رحم پیدا کرنا سہ اِک سنگدل بھی جرأت
تیرا سُنے جو قصّہ۔ یکبار اُس کا دِل بھی یہ داستاں ہلائے۔ دِل ہلکا ہونا۔ دلکی
پریشانی جاتی رہنا۔ رُونے دھونے سے۔ دِل ہلجانا۔ دِل ہلنا۔ دِل پر صدمہ ہونا
(مصحفی) گردش تو چشم کی تھی گردش فلک کی ساری۔ دِل ہل گئے ہزاروں جس دم
ہلے وہ مژگاں۔ جی میں رحم پیدا ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا اُنکے ستانے سے ہلیگا

ل سے اُن کے دل ہے گا۔ دل ہُوا ہوجانا۔ دل کا ہیبت سے گھبرا جانا۔
باجانتا ہی۔ زبان سے کہہ نہیں سکتے۔ (بحر) بس دل ہی جانتا ہی جو صدمے
ے ہیں۔ پتھر ہے کوئی سینہ کے اندر جگر نہیں۔ دل ہی دل میں۔ اندر
۔ دل کے اندر۔ چپکے چپکے۔ (معروف) دل ہی دل میں غنچہ آسا
ں پیتے رہے۔ پر کبھی دل کا نہ ہم اپنی زبان پر لائے راز۔ دل ہی دل میں
ندی۔ دل میں خیال کرنا۔ چپکے چپکے کہنا۔ دل ہی دل میں کھلنا۔
ندر گھٹنا۔ سہ لے داغ دل ہی دل میں گھلے ضبط عشق سے افسوس
لہ و فریاد رہ گیا۔ دِلی صفت۔ خالص۔ جیسے دلی دوست۔ دلی
تہ دھانی۔ دلی عناد۔ مذکر۔ اندرونی دشمنی۔

نا۔ واپس پانا۔ پانا۔

۔ (ہ) مذکر پیار۔ لاڈ سے جا نفعا حسب یہ دُلار اچھا نہیں۔ لڑکیوں کا
اچھا نہیں۔ دُلارا۔ (ہ) صفت مذکر۔ پیارا۔ عزیز۔ دُلاری
پیاری۔ لاڈلی۔

۔ (دل۔ آسا۔ فارسی میں دل کی تسلی۔ دل کو تسکین دینے والا۔
لی دینے والا۔ یہ لفظ ہندی میں بمعنی دل کی تسلی ہے) مذکر۔ تسلی و تشفی
دینا کے ساتھ (داغ) بیتاب ہوں بیہوش نہیں ہوں جو نہ سمجھوں
یں یہ آپ جو دیتے ہیں دلاسے۔

۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جو حمام میں بدن ملتا اور کیسہ کرتا ہو۔

۔ (ع) مذکر۔ رہنما۔ سودا کرانے والا۔ بائع اور مشتری میں واسطہ
یا وفروخت کرانیوالا۔ آڑتیا۔ (ہ۔ و) بھڑوا۔ کٹنا۔ دلالہ۔ مونث
یت۔ دلالی۔ مونث۔ آڑھت۔ اُجرت دوسرے کا مال بکوا دینے
لی کا پیشہ۔

ت۔ (ع۔ رہنمائی) مونث۔ نشان۔ علامت۔ پتا۔ سُراغ۔ دلیل
ی چیز کا اس حیثیت پر ہونا کہ اُس کی واقفیت سے دوسری
چیز کی واقفیت حاصل ہو۔ جیسے مصنوع سے صانع کا علم ہونا۔ (اُردو) جو
رُعب۔ عظمت۔ شان و شوکت۔ اطلاق۔ برکا جانا۔ عاید ہونا۔ (کرنا کے
ساتھ) دلالت برسنا۔ لازم۔ (دہلی) (عو) رعب و داب ظاہر ہونا۔ شان
شوکت کا نمایاں ہونا۔ (فقرہ) اُس کے چہرے پر دلالت نہیں برستی۔

دَلان۔ (عم) صحیح دالان ہے۔

دِلانا۔ (ہ) متعدی۔ دِلوانا۔ عنایت کرنا۔ (فقرہ) مجھے بھی کچھ روپے دلائیے
۔ پیدا کرانا۔ (فقرہ) تم نے اپنی بیہودگی سے اُنکو غصہ دلایا۔

دِلاوَر۔ (ف) صفت۔ بہادر۔ شجاع۔ دِلاوری۔ (ف) مونث۔ شجاعت
بہادری۔ جوانمردی۔ جرأت۔ دلیری۔

دُلائی۔ (ف۔ بروزن خُدائی۔ دو + لا۔ تہ) مونث۔ دوہر۔ (داغ) کل تک تو
سادگی تھی مگر آج کیا سبب۔ سیک لگائی ہے جو دُلائی میں آپ نے۔

دلائل۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔
دلیل کی جمع۔

دَلیا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ وہ لڑائی کا پرند جسے ٹھوا چھوا کر اور پرند کو
دلیر بناتے ہیں۔ دبیل

ولدا پیشگیر۔ مذکر۔ چھوٹا سا نگر جو لنگ یا جیبر کمٹ کے آگے لگایا جاتا تھا۔

دِلِدَّر۔ (ہ۔ دلدر) مذکر۔ افلاس۔ محتاجی۔ تنگدستی۔ (فقرہ) نوکری ہوتے ہی سارا
دلدر دور ہوگیا۔ نحوست۔ تنگ حالی۔ مذکر۔ نجس چیز۔ منحوس۔ دلدر نکالنا۔
متعدی۔ ہندوؤں میں ایک رسم ہے کہ دیوالی کے دن ایک ٹوکرا لیکر گھر کے
ہر ایک کونے پر جھاڑو مارتے اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ایسر آوے دلدر جائے
گھر کو صاف کرنا۔ پرانے چراغ کو پھینک کر نئے رکھنا۔ دِلدّری۔ مفلس و
غریب آدمی۔ منحوس آدمی۔ میلا کچیلا آدمی۔ وہ شخص جو کپڑے اور جسم کو
صاف نہ رکھے۔ منحوس۔

دُلدُل۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔ وہ سفید سیاہی مائل

دَلدَل

تجری جو حاکم اسکندریہ نے رسول مقبولؐ کو نذر میں دی -- اور آپ نے حضرت علیؓ کو عطا فرمائی تھی ۲ گھوڑے کی شکل کا تعزیہ۔ (اسیر) بنات النعش ہوتابوت وہ ساماں کروں غم کا۔ بناؤں البق ایّام کو دُلدُل محرم کا ۳ اُس گھوڑے کو بھی کہتے ہیں جس پر سامان ماتم لاد کر عشرۂ محرم میں عزاخانہ میں لیجاتے ہیں۔ دُلدُل سوار مذکر۔ حضرت علیؓ کا لقب۔ (قدر) لکھنا ہے وصفِ غازیِ دُلدُل سوار کا۔

دَلدَل - (ھ۔ بالفتح) مونث۔ کیچڑ۔ چہلا۔ دَلدَل میں پھنسنا۔ لازم۔ کیچڑ میں پھنسنا ۲ (کنایۃً) مشکل میں پڑنا۔ دقت میں پڑنا۔ (ذوق) نکلے دنیا سے کہاں احمق اٹھا کر بارِ حرص۔ رہگیا یہ تو گدھا دَلدَل میں پھنسکر بوجھ سے۔

دلق - (ع۔ بالفتح) مونث۔ گدڑی پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی و درویش پہنتے ہیں۔ دَلق پوش۔ مذکر۔ گدڑی پہننے والا۔ درویش۔ صوفی۔

دَلَک - (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ اب اِس جگہ ڈلک مستعمل ہے دیکھو ڈلک

دَلکنا۔ (ھ) لازم۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ لرزنا۔ شگاف پڑنا ۲ چمکنا۔ دمکنا۔ اب متروک ہے

دُلکنا - (ھ) (عو) بات کاٹنا۔ اعتراض کرنا۔ منع کرنا۔ انکار کرنا۔ نامنظور کرنا۔ دیکھو بات دُلکنا۔

دُلکی - (ھ) مونث۔ گھوڑے کی تیز چال۔ یہ وہ رفتار جس میں گھوڑا اُچھل اُچھل کر چلتا ہے۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ)

دُلمہ - (فارسی میں بفتح اول و دوم) اُس دودھ کو کہتے ہیں جو پنیر مایہ ڈالکر گاڑھا کیا جاتا ہے۔ مذکر۔ ایک قسم کا سالن جو بیگن اور کدو وغیرہ میں قیمہ اور پنیر بھر کر پکاتے ہیں۔ اِس معنی میں اُردو میں بالضم ہے اور اب فارسیوں میں بھی بالضم۔ بانون ہے اور سالن کے معنی میں مستعمل ہے۔

دَلنا - (ھ) موٹا موٹا پیسنا۔ دَردَرا کرنا۔ دال بنانا۔ تخم یا غلہ کو چکّی کے ذریعہ سے نصف نصف کرنا۔ (کنایۃً) کسی کو تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ دَل ڈالنا۔ دَل مَسَلنا۔ پیس ڈالنا۔ مَسَل ڈالنا۔ روند ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ دَلوانا۔ (ھ) دلنا کا متعدی المتعدی۔

دُلیا

دلو - (ع بالفتح) مذکر۔ (لغوی معنی) ڈول۔ (اصطلاحی) فلک کا گیارھواں برج۔ (محسن) کنعاں کے اشارہ ہا ہے جو ہر۔ دلو آج بنا کے ڈول جنتر۔

دَلّو کا دس سیرا - دَلّو ایک بنئے کا نام تھا جو پنسیری (پانچ سیر کا باٹ) کی جگہ دس سیرا یعنی دس سیر کا باٹ پیش کر دیا کرتا تھا۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بیجا خلل ڈالے (فقرہ) آپ نے یہ تجویز پیش ہی نہیں کی کہ انگریزی فوج دَلّو کے دس سیرے کی طرح ہر جگہ خوامخواہ کو دلی پھرے۔

دِلوانا - (ھ) متعدی۔ بنانا۔ عطا کرانا۔ سپرد کرانا۔ قرض نکلوا دینا۔

دَلوائی - (ھ) مونث۔ دَلوانے کی اُجرت۔

دِلہا - (ھ) مذکر۔ کواڑ کے نیچے کا بڑا تختہ۔ دُلہا۔ (عم) دیکھو دولہا۔

دُلھن - (ھ۔ بروزن جھن) مونث۔ عروس۔ زوجہ۔ (جلال) کیا شرمگیں نگاہ سے کہتا ہے دل۔ پوچھ۔ ما ز دنیا ز یار یہ دولہا دلھن کے ہیں۔ (انیس) گردن کے پھرے آنکھوں سے سہرے کو لگاؤ۔ دو چاند سی گھر میں دلہنیں بیاہ کے لاؤ ۲ پیاری عزیزہ ۳ بہت آراستہ۔ (ناسخ) حجلہ جنازہ بن گیا جوڑا کفن ہوا۔ قاتل ترے شہید کا لاشہ دُلھن ہوا ۴ قصبات میں بہو کو بھی کہتے ہیں۔ دُلھن بن کے چلنا۔ معشوقانہ انداز سے چلنا۔ بن سنور کے چلنا۔ سرخ لباس پہن کے چلنا۔ (امیر) بھی دُلھن بنکے گیا تیغِ قاتل۔ عروس اجل کے یہ چلبلے ہیں۔ دُلہنڈی (ھ) مونث (ہندو) دِلی کا دُولہا۔

دِلّی - مونث۔ دہلی۔ ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دہلو نے بسایا تھا۔ (ندنوں) گرچہ دلھن میں ہے بہت قدرِ سخن۔ کون جائے ذوقؔ پر دلی کی گلیاں چھوڑکر۔ دِلّی دکھانا۔ بچہ کو کھلاتے ہوئے بغلوں میں ہاتھ دیکر سر سے اُونچا اُٹھا لیتے اور اِس فعل کو دِلّی دکھانا کہتے ہیں۔ دِلّی دُور ہے۔ منزل مقصود دور ہے۔ سا خواب میں پوچھی تمہارا تیغ اُن سے سکن کا پتا۔ نہ کہی ہے کہہ گئے ہنس کر کہ دلی دور ہے۔ دِلّی میں رہ کر بھاڑ ہی جھونکا کئے۔ مثل۔ نالائق ہی رہا۔ اچھی جگہ رہکر بھی لیاقت نہیں پیدا کی۔ دِلّی والی۔ دِلّی کی وضع کا۔ دِلّی کا۔

دَلیا - (ھ) مذکر۔ دلا ہوا اناج۔ موٹا پسا ہوا غلہ ۲ ہندوستان میں بعض مسلمان

دَلیتی

بناوں کے کسی حصہ کو قند یا شکر میں دبیا پکا کر اُس پر دودھ ڈالتے اور حضرت خضر کے نام سے تقسیم کرتے اور دریا پر لیجاتے ہیں۔ دَلے پنج۔ مذکر۔ گھوڑے کے آخری ایام جو بارہ سے لیکر بیس برس تک شمار کئے جاتے ہیں۔ عمر سے ڈھلا ہوا گھوڑا۔ گھوڑے کی عمر کا تیسرا درجہ۔

دَلیتی۔ (عم) مونث۔ دریتی۔

دِلیر۔ (ف۔ بکسر اول و دوم وسکون یائے مجہول) صفت۔ نڈر۔ بے خوف۔ جری۔ بہادر۔ چالاک۔ دلیرانہ۔ (ف) بیباکانہ۔ جوانمردی سے۔ جرأت سے گستاخانہ۔ دلیری۔ (ف) مونث۔ بیباکی۔ بےخوفی۔ شجاعت۔ بہادری۔ مضبوطی۔

دلیل۔ (ع۔ بروزن اسیر۔ راہ دکھانے والا۔ فارسیوں نے بمعنی حجت برہان استعمال کیا اور ادلہ جمع بنائی) مونث۔ حجت۔ وجہ۔ ثبوت۔ دلیل اور سبب کا فرق۔ سبب کا کچھ نہ کچھ اثر مسبب میں ضرور ہوتا ہے اور دلیل میں یہ بات نہیں ہوتی اُس سے صرف مدلول کا علم ظاہر ہوتا ہے۔ دلیل پیش کرنا۔ ثبوت پیش کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے جو دلیل پیش کی اُس کی تردید آپ نہ کرسکے۔ دلیل کرنا۔ حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ دلیل لانا۔ حجت پیش کرنا۔ ثبوت دینا۔ (اوج) کیا منھ جو اپنے قول پہ لاؤں کوئی دلیل۔ لیکن خطاب آپکا ہی وارث خلیل۔ دلیلیں کرنا۔ حجت کرنا۔ (قدر) وہ ایک ہی ہو لاکھ دلیلیں کوئی کرے۔ اُجیالا ایک لاکھ جلاؤ ہزار شمع۔

دَلیل۔ (یائے مجہول) انگ۔ ڈرل۔ مونث۔ فوجی سپاہیوں کی سزا جن میں اُنکا اسباب اور ہتھیار کمر پر باندھکر دیر تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں۔ (منیر) دُنیا میں شام و صبح کو یکجا نہیں قیام۔ اِن دونوں کالے گوروں کی شاید دلیل ہے۔ دلیل بول لینا۔ کھڑا رہنے یا ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا۔ (رضا) کالے کو سون دُ: کرتے ہو۔ تم نے اچھی دلیل بولی ہے۔

دَلیتی۔ (س) مونث۔ دانہ دلنے کی چکی۔ دریتی۔

دَم

دَم۔ (ع) مذکر۔ خون۔ لہو۔ جان۔ روح۔ زندگی۔ حیات۔ دم الاخوین (ع۔ لغوی معنی دو بھائیوں کا خون) مونث۔ ایک سرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے اور دوا میں ڈالنے کے کام آتا ہے۔ دموی۔ صفت۔ دم (خون) سے منسوب وہ بیماری جو خون کی زیادتی سے پیدا ہو۔ جیسے دموی تپ۔ دموی مزاج وہ شخص جس میں خون کی خلط غالب ہو۔

دَم۔ (ف) ۱ سانس ۲ نفس ۳ فریب۔ دھوکا ۴ تکبر۔ شیخی ۵ افسوں ۶ وقت ۷ خنجر شمشیر اور کسی دھار دار آلہ کی دھار) مذکر ۱ سانس۔ نفس ۲ افسوں۔ منتر۔ دعا یا جادو کے الفاظ ۳ دھوکا۔ فریب۔ مکر سے ہزاروں دم ہیں اُسکے یاد تونے دیکھا ذوق۔ گیا وہ غیر کے گھر تجھکو ٹال کر کیسا ۴ تلوار کی دھار۔ جیسے دم شمشیر ۵ روح۔ جان۔ (ناسخ) دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا۔ جھونکا نسیم کا جو میں تن سے نکل گیا ۶ ذات۔ نفس (جلیل) اشکوں کے دم سے داغ جگر کی بہار ہے۔ پانی نہ پائیں پھول تو کیا رنگ و نور ہے ۷ حقّے کا دھواں حقّے کا کش ۸ لمحہ۔ پل منٹ لحظہ۔ وقت (مومن) دم بسمل یہ کس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو۔ کہ ہر زخم جگر سے خون کا دریا نکل آیا یا مثلاً دم زینت۔ دم سحر ۹ دم بخت ۱۰ کنایۃً۔ طاقت۔ قوت۔ (فقرہ) اب اُس میں دم نہیں رہا کیا لڑیگا۔ دم آب۔ تھوڑا سا پانی۔ ایک گھونٹ۔ (قدر) اک ہاتھ اور لگا جس میں نہ پھر یاد کریں۔ ہچکی آتی ہے پلا ایک دم آب ہمیں۔ دم آخر ہو جانا۔ مرجانا۔ (انیس) دل اِسکا دو پارہ کیا کاٹا جگر اُسکا۔ دم ہوگیا آخر اِدھر اِسکا اُدھر اُسکا۔ دم آنکھوں میں۔ دیکھو آنکھوں میں دم ہونا۔ دم اٹکنا۔ سانس کا سینے میں رکنا۔ سانس کا نزع کے وقت آنکھوں یا سینے میں ٹھہر رہنا۔ (جلال) نزع میں آئے نہ وہ میں سر پٹک کر رہ گیا۔ راہ کھوئی کی اُنھوں نے دم اٹک کر رہ گیا۔ دم احتضار۔ (ف) مذکر دم نزع۔ (رشک) قلق مجھے وہ شب انتظار رہتا ہے۔ جو مجرموں کو دم

دَم

احتضار ہوتا ہی۔ دَم اُکھڑا ہونا۔ دَم کا بے سلسلہ ہونا۔ دَم اُکھڑنا۔ سانس اُلٹنا
سانس کا بقاعدہ چلنا۔ (بحر) وہ بیوفا نہ مرے پاس ایک دَم ٹھہرے۔ اگرچہ سینے میں سَو بار اُکھڑ کے
دَم ٹھہرے۔ دَم اُلٹنا۔ لازم۔ دَم گھبرانا۔ دل گھبرانا۔ سانس رُکنا (رند) جاتا ہی بزم
دَم قیسِ حزیں لُٹ۔ پردہ نشاں لیلیٰ محمل نشیں لُٹ۔ نزع کے وقت سانس کا اُکھڑنے
لگنا۔ (جرأت) جانا یہ جانے سے کہیں کیونکر جیئے گا وہ۔ کہ جبکا دَم اُلٹ جاتا تھا
میرے رُوٹھ جانے سے۔ دَم اُلجھنا۔ جی گھبرانا۔ جی اُکتانا۔ (رشک)
دَم اُلجھتا ہے کیا کہوں اے زلف۔ مُو بمُو حال ہے عیاں میرا۔ دَمباز۔
(ف) مذکر۔ فریبی۔ دھوکے باز۔ مکّار۔ (جرأت) کیا کیا دیئے دم اُس نے
باتیں بنا بنا کر۔ دمباز کے تصدّق اِس گفتگو کے صدقے۔ (صفت) حیلہ ساز
حیلہ گر۔ (مومن) دل کو اُس دشمنِ جانی سے لگانا ہی نہ تھا۔ باتوں پر اُس
بُتِ دمباز کے آنا ہی نہ تھا۔ حُقّے کا دَم لگانیوالا۔ (جرأت) دیتا تو مجھے کاش
فلک رتبۂ قلیاں۔ تو مجھکو وہ دمباز ذرا مُنھ تو لگاتا۔ دمبازی۔ مونث۔
مکّاری۔ حیلہ بازی۔ دغابازی۔ چَل۔ دَم باقی نہونا۔ سانس باقی نہ رہنا۔
(کنایۃً) حوصلہ نہ رہنا۔ (آتش) دَم نہیں باقی کسی میں تیری صورت دیکھکر
بزمِ خوباں جوششِ حیرت سے اِک بُتخانہ ہے۔ دَم بخود۔ (ف) صفت
خاموش۔ ساکت۔ چُپ۔ (مومن) کہاں تک دَم بخود رہیئے نہ ہوں کیجے نہ
ہاں کیجے۔ کہاں تک کھائیے غم کب تلک ضبطِ فغاں کیجے۔ دمبدم۔ (ف)
گھڑی گھڑی۔ ہر وقت۔ برابر۔ ہر لحظہ۔ دَم بڑھ جانا۔ قوت بڑھ جانا۔
(انیس) جب ہاتھ اُٹھا چرخ پہ سر چڑھ گیا اُسکا۔ پی پی کے لہو اور بھی
دَم بڑھ گیا اُسکا۔ دَم بند کرنا۔ متعدی۔ خاموش کرنا۔ چپ کرنا۔ بات نہ کرنے
دینا۔ خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا۔ (آتش) دَم بند اُس کا زمزمے سنے
میرے کر دیا۔ آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہمصفیر کی۔ ۲ سانس روکنا۔ دَم روکنا (ناسخ) نہ دَم
مارو اگر غوّاص دریائے محبت ہو۔ کہ غوّاصی میں پنہا دم شناور بند کرتے ہیں۔ ۳ عاجز کرنا
تنگ کرنا۔ (غالب) رعد کا کر رہی ہو کیا دم بند۔ برق کو دے رہا ہی کیا الزام۔ دَم بند ہونا۔ لازم

دَم

(کنایۃً) خاموش ہونا۔ چُپ رہنا۔ خوف یا دہشت کے مارے بات نہ کرسکنا۔
(ناسخ) دَم ہے بند آگے ترے تیغ صفاہانی کا۔ قائلِ خلق ہی عالم تری عُریانی کا
۲ دَم رُکنا۔ سانس رُکنا۔ ۲ جی گھبرانا۔ دَم لولانا۔ لازم۔ جی گھبرانا۔ وحشت ہونا
دَم بھر۔ ذرا۔ لمحہ بھر۔ پل بھر۔ (ناسخ) دَم بھر یہ بزمِ عیش غنیمت ہی ساقیا۔ ہم
بادہ خواری کرتے ہیں جامِ حباب میں۔ دَم بھر آنا۔ سانس پھول جانا۔
(شاد) رواروی پہ ہی ہر موج بحرِ عالم میں۔ جو دَم بھر آئے حباب تو ذرا ٹھہر لینا۔
دَم بھرانا۔ متعدی۔ پہلوانوں کا شاگردوں کے ساتھ زور کرکے اُنکو تھکانا۔ ۲ کبوتر
کے پوٹے میں ہوا بھرنا۔ دَم بھر کو۔ (دہلی) لمحہ بھر کو۔ ایک لحظہ۔ ایک پل۔ دَم بھر
کی بات۔ لمحہ بھر کی بات (شرف) بجین روح ہی قفسِ گور میں ہوں بند۔ دَم
بھر کی بات ہی کہ میں زندہ چمن میں تھا۔ دَم بھر میں۔ کھڑے کھڑے۔ ذرا سی
دیر میں۔ ایک پل میں۔ دَم بھر میں کچھ دَم بھر میں کچھ۔ صفت
ہر گھڑی بدلنے والا۔ (داغ) اپنے دل کا حال ہی دَم بھر میں کچھ دَم
بھر میں کچھ۔ آگ لگ جائے الٰہی اِس اُمید وبیم کو۔ دَم بھرنا۔ لازم۔ سانس
پھولنا۔ سانس چڑھنا۔ تھکنا۔ ہارنا۔ جیسے لڑتے لڑتے دَم بھر گیا۔ ۲ (کنایۃً)
محبت کا دعویٰ کرنا۔ کسیکو ہر وقت یاد کرنا۔ کسی کی ہر وقت ثنا و صفت کرنا۔
(آتش) یہ سودائے شہادت ہی ہمارے سر کو اے قاتل۔ تری تلوار کا دَم بھرتی
ہے جو رگ ہی گردن میں ۳ یا ہو کبوتر کا بولنا ۴ دعویٰ کرنا۔ (ذوق)
بھرتی ہی کیا کیا مسیحائی کا دم بادِ بہار۔ بنگیا گلزار عالم رشکِ دارالشفا
۵ بھروسہ کرنا۔ کسی کا آسرا پکڑنا۔ دَم پخت۔ (ف۔ ایک قسم کا پلاؤ) مذکر
دیگ کی بھاپ روک کر یا مُنھ بند کرکے پکایا ہوا کھانا۔ وہ چیز جو پتیلی کا مُنھ
خام کرکے پکائی جائے۔ مرغ کے پیٹ میں رکھکر کوئی چیز پکائی جائے اُسکو بھی
دَم پخت کہینگے۔ دَم پخت ہوکر رہ گیا۔ (کنایۃً) ناخوش ہوکر چپ ہوگیا۔
دَم پر آنا۔ طعام کا تیاری پر آنا۔ بھاپ میں گلنے کے قریب آنا۔ جیسے پلاؤ
دَم پر آیا۔ دَم پر بٹھانا۔ دَم پر بٹھا دینا۔ متعدی۔ (داغ)

دَم

کہو تو ہم نہ کہتے تھے نہ دیکھو آئینہ دیکھو۔ بنادیتی ہے دم پر اچھی صورت ایسی ہوتی ہے۔ دَم پر بنجانا۔ دَم پر بننا۔ (کنایۃً) جان پر آبننا۔ ہلاکت کے قریب پوہنچنا۔ (شاد) نہ پوچھو جو مریضِ عشق کے دل پر گزرتی ہے۔ کچھ ایسی دم پہ بنتی ہے کہ عیسیٰ دَم چرلتے ہیں۔ دم پر چڑھانا۔ دھوکا دینا فریب میں لانا۔ سہیں لے شاد اُس عیسیٰ نفس نے۔ چڑھا کر دم پر آخر مار اُتارا۔ دَم پر چڑھ جانا۔ فریب میں آجانا۔ (فقرہ) کیا وہ کچی گولیاں کھیلے ہیں جو آپ کے دم پر چڑھ جائینگے۔ دَم پر چھوڑ دینا۔ کھانے کی چیز کو کولوں کی دھیمی آنچ پر چھوڑ دینا۔ (فقرہ) بس اب چاولوں کو دم پر چھوڑ دو۔ دَم پر لانا۔ فریب میں پھانسنا۔ (قلق) دم پہ لاتی ہوں تو ذرا دم لے۔ یہ ہواؤں پہ ہے ذرا تھم لے۔ دم پر دم۔ (اعم) (دیکھو دمبدم) دمِ پسیں۔ دیکھو دمِ واپسیں۔ دم پھڑکنا۔ دَم پھڑک جانا۔ کمال خواہش سے بیتاب ہونا مضطرب ہونا (ناسخ) ذبح وہ کرتا تو ہی پر چاہئے اے مرغِ دل۔ دَم پھڑک جائے تڑپنا دیکھکر صیاد کا۔ فریفتہ ہونا (پر کے ساتھ) (آتش) تیرے تیر نگہ پر دم نہ کس نخچیر کا پھڑکا۔ نہ کی دلبستگی کس صید نے فتراک سے پیدا۔ دَم پھولنا۔ سانس چڑھنا۔ سانس تک نہ سمانا۔ دَم پھونکنا۔ رُوح ڈالنا۔ سانس ڈالنا۔ جسم میں جان ڈالنا۔ دم جیتے جی۔ (آتش) یہ کماندار ہی ہے دم تک عاشقِ دلگیر کے۔ اِس نشانے کو اُڑا کر تیر نگنگے پر تیر کے۔ دَم تمانچا۔ مذکر۔ ہندوستانی تلوار کی ایک قسم پیش قبض نیمچہ۔ (وزیر) جان جائیگی دیکھیے اُنکا تیغا ہوگیا۔ شوقِ نظارہ میں ہر دم دم تمانچا ہوگیا۔ دَم توڑنا۔ جاں کنی ہونا۔ سانس اُکھڑنا۔ مرنا۔ جان دینا۔ (ناسخ) صبحِ شبِ وصال ہے دَم توڑتا ہوں میں۔ نالاں ہیں میرے غم میں مؤذن اذان نہیں۔ دَمِ تیغ۔ تلوار کی آبداری اور تیزی۔ دَمِ تیغ پر راہ ہونا۔ (کنایۃً) ہلاکت کا خطرہ ہونا۔ (انیس) لغزش یہاں خطا ہے تسلی یہاں گناہ۔ ہشیار رکھے قدم کہ دمِ تیغ پر ہے راہ۔ دَم ٹوٹنا۔ لازم۔ سانس اُکھڑنا۔ مرنا۔ پیراک کا حبسِ دم پر قادر نہ ہونا۔ سانس کا رُک جانا۔ دَم کا اُکھڑ جانا (جرأت) ہائے جب بحرِ محبت میں

دَم

دَم اپنا ٹوٹا۔ تب مقابل ہوئی تقدیر بُری پانی کی۔ دَم ٹھہرنا۔ لازم۔ سانس کا ٹھکانے سے ہونا۔ سانس کا قرار پکڑنا۔ کنایہ ہے تسلّی اور تسکین سے۔ دم جھانسا۔ دھوکا۔ فریب۔ چال۔ (دینا کے ساتھ) دم چرانا۔ متعدی۔ اپنے تئیں مردہ ظاہر کرنے کے واسطے سانس روک لینا۔ حبسِ دَم کرنا۔ (امانت) دم چرایا یہ قفس میں کہ کیا اُس نے رہا۔ جعلسازی سے مرے دام میں صیّاد آیا۔ ٹالنا۔ پہلو تہی کرنا۔ کسی کام کرنے سے بھاگنا۔ مثال کیلئے دیکھو دَم پر بنجانا۔ دم چڑھنا ہانپنا۔ خلافِ معمول سانس کا کثرت کے ساتھ آنا۔ (ناسخ) کوچے قاتل میں پہونچکر سر ہوا مجھکو وبال۔ بوجھ اُترنے کی جگہ دم چڑھ گیا مزدور کا۔ دَم چلا جانا۔ (عو) (پر کے ساتھ) فریفتگی ہونا۔ (فقرہ) مجھکو تمھاری ہر ایک بات پسند ہے۔ میرا تو تیرے دم ہی چلا جاتا ہے۔ دَمِ چند۔ (ف) مذکر۔ چند لمحے (رشک) قیدِ ہستی سے چھٹا میں تو رہی یہ حسرت۔ کیوں دمِ چند گرفتارِ غمِ چند رہا۔ دَم چھوڑ دینا۔ لازم۔ مرجانا۔ دَم خشک ہونا۔ خوف کھانا۔ رعب غالب ہونا۔ خوف سے دم فنا ہونا۔ دَم خفا کرنا۔ ناخوش کرنا۔ رنج دینا۔ (رشک) تیرے ہاتھوں سے گلا بند ہوا کر۔ دم رقیبوں کا خفا کرتا ہوں۔ دَم خفا ہونا۔ جی گھبرانا۔ دَم گھٹنا۔ سانس رُکنا۔ (ناسخ) عشق سے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے۔ گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا۔ دَم خَم۔ مذکر۔ ۱۔ تاب و طاقت۔ زور و قوّت۔ مضبوطی ۲۔ تلوار اور خنجر کی دھار اور خمیدگی۔ (انیس) موجود بھی ہر غول میں اور سب سے جدا بھی۔ دَم خم بھی لگاوٹ بھی صفائی بھی ادا بھی ۳۔ اوسان۔ حواس۔ ہوش۔ دَمدار۔ صفت۔ ۱۔ جاندار۔ مضبوط ۲۔ باڑھ دار۔ دھار دار ۳۔ لچک کھانیوالی چیز کو بھی کہتے ہیں۔ دَمِ داعیہ۔ مذکر۔ دعوےٰ۔ حوصلہ۔ (عاشق) دم داعیہ ہم سے لڑنے کا ہے۔ سر پر ہی اجل سوار کیا ہے۔ دَم درود نہیں۔ ذرا طاقت نہیں۔ قریبِ مرگ ہے۔ (سرور) اب عیادت کو آئے سود نہیں۔ دم آخر ہے دم درود نہیں۔ دَم دعویٰ۔ مذکر۔ حوصلہ۔ اُمنگ۔ (فقرہ)

دَم

اِس مرِشنے پر بھی اودھ میں ایک ایک عالی ہمّت نواب۔ رئیس تعلقدار
ایسا پڑا ہی کہ حاتم پر شبخون مارنیکا دم دعویٰ رکھتا ہی۔ دَم دِلاسا۔ مذکر۔ چکنی
چُپڑی باتیں۔ تسلی۔ (دینا کے ساتھ) (ظفر) دِل آشنا ہو کہ نا آشنا گلی میں ہی
پر آج دینگے اسے دم دلاسے کچھ ہی ہو۔ دَم دَم کی۔ ہر وقت کی۔ ہر لحظے کی۔
(داغ) کربلا سے شام تک دَم دَم کی جاتی تھی خبر۔ جابجا تھے ڈاک پر سب
خطرساں بیٹھے ہوئے۔ دَم دھاگا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) دھوکا۔ فریب۔ جھانسا۔
پٹّا۔ حیلہ حوالہ۔ (شوق قدوائی) ہو رام وہ سلسلہ نکالو۔ دَم دھاگے کا جال
اُسپہ ڈالو۔ دَم دُھگدُگی میں ہونا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (انیس) چھیدیں ہی
گلا یہ لعینوں کے جی میں تھا۔ یاں کنٹھ بیٹھ جانے سے دَم دُھگدُگی میں تھا۔ دَم
دیجانا۔ فریب دیجانا۔ دَم دیدینا۔ فریب دینا۔ بہکانا۔ دم دیکھنا۔ تیزی کی جانچ کرنا۔
(جلیل) کہئے ابھی اِک دار پہ کٹ جائیں۔ دَم دیکھتے تھے فقط چھُری کا۔ نزع کے
وقت سانس کو دیکھنا کہ وہ جاری ہی کہ بند ہو گئی۔ (اشرف) یوں تو رات کٹتی ہے
تیرے مریض کی۔ اُٹھ اُٹھ کے لوگ دیکھتے ہیں دَم تمام رات۔ دم دینا۔ متعدی
۱ فریب دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ دَم میں لانا۔ (داغ) اِک آہِ سرد بھر کے گیا طور پر
بیخودی۔ اُسکو دیا یہ دَم کہ تجھے جان نذر کی۔ ۲ مرجانا۔ جان کا نکل جانا جیسے
رات کے دو بجے بچّے نے دَم دیا۔ (۳ پر کے ساتھ) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (مومن)
عبث اُلفت بڑھی تمکو وہ کب دیتا ہی دَم تم پر۔ کہ مجھکو دیکھکر دشمن کلیجہ تھام لیتے ہیں
۴ پلاؤ پکانا۔ چاول پکانا۔ بھاپ پر چھوڑنا۔ ۵ تلوار کو خم کرکے دور کرتے ہیں اگر یہ لچیل
ہوتی ہی تو نہیں ٹوٹتی اِس طرح خم کرنے کو دَم دینا کہتے ہیں ۶ کسی پچکی ہوئی کھوکھلی
شے میں مُنہ کی ہوا پہنچانا تاکہ وہ پھول جائے (ذوق) دیتا ہی وہ دم بازِ جو دم اور
زیادہ۔ شیشے کی طرح پھولے ہیں ہم اور زیادہ۔ دَم رُکنا ۱ ضیق النفس کا
عارضہ ہونا۔ دَم گھٹنا۔ سانس کا گرفتہ ہونا۔ (جرأت) دردِ دِل کی
اب یہ شدّت ہے کہ آہ۔ دَم رُکا جاتا ہے جی کیا کیجئے ۲ دِل گھبرانا۔ جی
گھبرانا۔ دَم اُلٹنا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ (مومن) یاں سے کیا دُنیا سے

دَم

اُٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ۔ رُک گیا میرا بھی دَم کیوں اسقدر رکھتے ہیں آپ
دَم رُوکنا ۱ حبسِ دم کرنا ۲ عاجز کرنا۔ (آتش) دھجیاں کرکے رہِ دامنِ صحرا
لوٹوں گا۔ تنگ مجھکو نہ کرے دَم نہ گریباں روکے۔ دَم رہنا۔ زندہ رہنا (جلال)
کیا جو دنیا میں سلامت ہم رہے تم قیامت تک جیو یہ دَم رہے۔ دَم زدن (ف)
دَم مارنا۔ کچھ کہنا۔ دَم سادھنا ۱ حبسِ دم کرنا۔ سانس ضبط کرنا۔ سکوت اختیار
کرنا۔ حرکت نہ کرنا۔ (شوق قدوائی) وہ غافل رہے یہ بڑی بات ہی۔ بس اب
سادھ لو دَم یہی گھات ہی۔ دَمساز (ف) صفت ۱ مذکر۔ ہمدم۔ رازدار۔ دوست
۲ گانے یا نفیری وغیرہ بجانے میں آگا کر آس دینے والا۔ دَمِ سرد۔ (ف)۔ آہ۔ دَمِ
سرد بھرنا۔ آہ کھینچنا۔ (راسخ) محشر ابھی بپا ہو دَمِ سرد اگر بھروں۔ دم سوکھنا
لازم۔ دیکھو دَم خشک ہونا۔ دَم سُولی پر ہونا (کنایتہً) جان خطرہ میں ہونا۔
نہایت پریشان ہونا۔ (اوج) سناں کا نالوں کی دہشت سے دم تھا سولی پہ
کہ بند بند کو بُرش کا غم تھا سولی پر۔ دَم سے ۱ حیلے سے۔ دھوکے سے ۲ ہنسی
یا مذاق سے ۳ اپنی ذات سے۔ دم سے لگنا۔ کسی کی ذات سے وابستہ ہونا (دبیر)
یہ نہ جانا ہی مرے دَم سے لگی اِک بیمار۔ رُک کے مجرا تو لیا اور نہ کہا برخوردار۔ دَم
شماری۔ مونث۔ مرتے وقت کی سانسیں گننا۔ (راسخ) ہی دم شماریوں سے
مجھے کام ہجر میں۔ ڈوری میں اُنکے پاس ہی انفاس چند کا۔ دَمِ صبح۔ (ف) بمعنی
صبحدم محققین کی یہ رائے ہی کہ دَم صبح اِس معنی میں صحیح نہیں ہی۔ بلکہ بمعنی
پو پھٹنا ہے۔ دَم ضیق میں کرنا۔ تنگ کرنا۔ زچ کرنا۔ (اشرف) کرد نہ ضیق میں
دَم اپنے عشق بازوں کا۔ مسیح ہو کے مریضوں کو دِق کیا نہ کرو۔ دمِ عیسیٰ۔
دمِ عیسوی۔ (مٹّی کا پرندہ بنا کر اُس میں جان ڈالنا حضرت عیسیٰ کا معجزہ تھا)
مذکر صحت بخش۔ جان ڈالنے والا۔ (سحر) دَمِ عیسوی ہے چمن کی ہوا۔
کہ جان آئی جب کوئی جھونکا چلا۔ (قدر) کیا غم ہے اسے جنوں جو
ذرا ہم میں دَم نہیں۔ بادِ بہار بھی دمِ عیسیٰ سے کم نہیں۔ دَم غلط
کر دینا۔ (عو) گھبرا دینا۔ پریشان کر دینا۔ (جان صاحب)

دَم

کھکر چلو چلوا رہی تو جان کھا گئی - باندی نے کر دیا ہے مرا اُوہی دَم غلط
دَم غنیمت ہے - متبرک ہے - قابلِ قدر ہے جیسے اِس زمانہ میں اُنکا دم
غنیمت ہے سہ پھر اتنا بھی نہیں اے داغ کوئی - غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا -
دَم فنا کرنا - ہلاک کرنا - مار ڈالنا - (آتش) دم فنا دیکھنے والوں کا کیا کرتا ہے -
سیفی خایل کہ تماشا ہے ترے ابرو کا - دَم فنا ہونا - لازم - جان نکلنا -
جان جانا - جیسے دام دیتے ہوئے دم فنا ہوتا ہے - (ناسخ) قاصدی کا کام تجھ سے
نے صبا ہو جائیگا - یا یونہیں حسرت میں اپنا دَم فنا ہو جائیگا ؛ ڈرنا - خوف
کھانا - رعب غالب ہونا - (فقرہ) اُستاد کی آواز سے لڑکوں کا دَم فنا ہوتا ہے -
دَم قدم - مذکر - حیات - زندگی - سلامتی - ہستی - وجود - (فقرہ) یہاں تو تمھارے
ہی دَم قدم کی برکت ہے - (نصیر) دشت میں مجنوں ہے اب نے کوہ میں فرہاد ہے -
دم قدم سے اپنے اقلیمِ جنوں آباد ہے - دم قدم ثابت ہونا - صحیح سالم ہونا - (بحر)
ہاتھ اُٹھانے کے نہیں ہم جستجوئے یار سے - جبتک اپنا دم قدم ثابت ہے
ہم ستیار ہیں - دَم قدم سے لگا رہنا - وابستہ رہنا - ساتھ نہ چھوڑنا (داغ)
کِسی کوچہ میں جب ہم اچھی صورت دیکھ لیتے ہیں - لگی رہتی ہے اپنے دم قدم
سے وہ زمیں برسوں - دم قدم کی خیر - دُعاے فقرا - جان کی سلامتی کی دعا - دَم
تفس کرنا - (عو) دَم گھبرانا - (جانصاحب) کروں کیا ریز میں اپنا تفس
کرتا ہے دَم میرا - چرٹیماروں نے رکھا نام ہے سقا سخاوت کا - دَم کا دما
ہے - مثل - دَم کے ساتھ دنیا کی رونق ہے - دَم کا دھاگا - دَم کا دھاگے سی
استعارہ کرتے ہیں (محسن) ذرا جان تک پیرہن میں نہیں - کوئی دَم کا
دھاگا کفن میں نہیں - دَم کا مہمان - جلد جانیوالا - دَم کرنا ؛ پلاؤ پکانا (فقرہ)
سیر بھر چاول دَم کر دو ؛ افسوں یا منتر یا دعا یا کوئی اسم پڑھ کر پھونکنا -
(ناسخ) معجزے سے میں جیا پر راست کہئے یا مسیح - نام کس کا لیکے مجھپر
آپ نے دَم کر دیا - دَم کش بدف) صفت - وہ جو گانے بجانے میں دوسرے
کی آواز میں آواز ملائے - دَم کشی - (ت) مونث - گانے بجانے میں

دَم

دوسرے کی آواز میں آواز ملا کر مدد کرنا - مثال کے لئے دیکھو دم کھا رہنا
دم کو لے رہنا - دَم لیکر بیٹھ رہنا - (دہلی) ؛ سانس نہ لینا - دَم نہ مارنا خاموش
ہو بیٹھنا - چپ ہو جانا - ٹال جانا - دَم کھا رہنا - (دہلی) چپ ہو رہنا
(میر) مرغانِ باغ سے نہوئی میری دَم کشی - نالے کو سُنکے وقتِ سحر دَم ہی کھا
رہے - دَم کھانا ؛ جان کھانا - دماغ چاٹنا - بار بار تقاضا کرنا یا بولنا - دق
کرنا ؛ (کنایتہً) خاموش رہنا - چپ رہنا - دَم نہ مارنا ؛ صبر کرنا - تحمل
کرنا - دَم لینا ؛ فریب میں آنا - دھوکے میں آجانا ؛ کھانے کی دیگ یا دیگچی کا
دیگدان سے نیچے اُتار کر کوئلوں کی دھیمی آنچ پر چھوڑنا - (جانصاحب)
دَم نہ کھانے پائے جو ہانڈی ہو کیا بھیتا اندیر - دم کھٹکے میں پڑنا -
تذبذب ہونا - (شوق قدوائی) وہ بھی ہیں اجل بھی ہے نکلے کہ نہ نکلے یہ
کھٹکے میں پڑا ہے تو اٹکا ہوا دم میرا - دَم کھینچنا - لازم - نزع میں
سانس کا اوپر چڑھنا - دَم لوٹنا - دَم اُکھڑنا سہ یا دِ ابرو
میں سسکتا ہوں میں بسمل کی طرح - کھنچ رہا ہے دَم رگوں سے
تیغ قاتل کی طرح - دَم کھینچنا - (کنایتہً) ؛ خاموش رہنا ؛ کش
لگانا - حقہ کا گھونٹ لینا - دم کے دَم - تھوڑی دیر - ایک لحظہ -
(مومن) اتنی فرصت دے ستمگر کہ پہنچ جائے اجل - دَم کے دَم
اور بھی سینے سے مرے تیر نہ کھینچ - دَم کے دَم میں - ذرا سی دیر میں
لمحہ بھر میں - پل بھر میں - لحظہ بھر میں سہ داغ گھبراؤ نہیں اب
کوئی دَم کے دَم میں - لو مبارک ہو ترقی کی بھی ساعت آئی -
دَم کی روشنی - (کنایتہً) ذات کا فیض - (شعور) صدمۂ بادِ حوادث سے
ہے محفوظ وہ - کشور آباد میں ہے جسکے دم کی روشنی - دَم کے ساتھ تازندگی
(ناسخ) تازندگی رہا ہے اگر جام جم کے ساتھ - مانند خوں شراب ہے پیالے نے دم کے ساتھ
دَم کے ساتھ لگا ہونا ؛ پیچھا نہ چھوڑنا - ہر وقت ساتھ ہونا کی جگہ ؛ دم گلے میں اٹکنا ؛ نزع کی حالت
میں سانس کا گلے میں اٹکنا (قدر) کوچۂ شہر گر سے کیا تیرا محل نزدیک ہے دَم گلے میں آ کے اٹکا ہے ترے بیمار کا

دم

دم گھبرانا۔ خفقان ہونا۔ وحشت ہونا۔ (ناسخ) میرا دم گھبرا کے کرجاتا سفر
گر نہ آتا اور دم بھر نامہ بر۔ دم گھٹا جاتا ہے۔ دم گھبرایا جاتا ہے۔ (امیر)
پل کے بیٹھیا میں شب وصل تو جھنجھلا کے کہا۔ دم گھٹا جاتا ہے گرمی سے
ذرا تو سرکو۔ دم گھٹنا۔ لازم۔ سانس رکنا۔ انقباض نفس ہونا۔ دم بند ہونا
جی گھبرانا۔ دم رکنا بیشتر دھوئیں یا تاریکی کے واسطے مستعمل ہے۔ (بحر) از نفس
رہیں جو یاس کی برہم تمام شب۔ گھٹتا رہا دھوئیں سے مرا دم تمام شب (ناسخ)
کیا آج کیا ہے شب فرقت نے اندھیرا۔ گھٹتا ہے دم اسے دیدۂ بیدار گلے میں۔
دم گھونٹ گھونٹ کر رکھنا۔ مرضی کے خلاف اور زبردستی رکھنا۔ تنگی میں رکھنا۔
حبس میں رکھنا۔ دم گھونٹ گھونٹ کر مارنا۔ متعدی۔ جلا جلا کر مارنا۔ نہایت
تنگ کرنا ؎ جلتا ہوں ذوق قید سے ہستی کے چھوٹ کے۔ یہ قید مار ڈالیگی
دم گھوٹ گھوٹ کے۔ دم گھوٹنا۔ سانس کی آمد و شد کو روکنا۔ (ذوق نے
گھوٹنا۔ بروزن پھوٹنا دم کے واسطے کہا ہے) ؎ جلتا ہوں ذوق قید سے
ہستی کی چھوٹ کے۔ یہ قید مار ڈالے گی دم گھوٹ گھوٹ کے۔ ٹوٹ پھوٹ
قافیہ میں۔ دم لب پر آجانا۔ دم لبوں پر آنا۔ جاں بلب ہونا۔ (ناسخ) شکوہ
کرتا ہے زبان حال سے بیداد کا۔ کھنچ کے لب پر آگیا دم خنجر جلاد کا۔ دم
لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ پینا۔ حقے کا گھونٹ لینا۔ چرس اڑانا۔ (قبول) گر انجمن میں
شگفتہ کشوں کی یہ آئی ہے۔ ٹھہرے ذرا چلم کا کوئی دم لگائے شمع۔ دم لگنا
حقہ کا دھواں دماغ کو چڑھ جانا۔ سر پھرنا۔ نشہ کا اثر ہو جانا۔ دم لو۔ ٹھہرو۔ صبر
کرو۔ جلدی نہ کرو۔ دم لیلو۔ آرام لیلو۔ دم لینا۔ لازم ۱ سانس لینا ۲ آرام
لینا۔ تھوڑی دیر کام کرکے ستانا۔ توقف کرنا۔ قیام کرنا۔ (میر) مرگ اک
ماندگی کا وقفہ ہے۔ یعنی آگے چلیں گے دم لیکر ۳ ماننا۔ باز آنا چپکا رہنا۔
(امانت) ہم بھی خالق سے نہ بے داد لئے دم لینگے۔ ستم ایجاد جو آمادہ ہے
بیدادوں پر۔ دم لینے کی فرصت۔ دم لینے کی مہلت۔ بہت کم فرصت۔ تھوڑا
وقفہ۔ (ناسخ) مجھکو دم لینے کی فرصت کبھی نہ دنیا میں ملی۔ (فقرہ) کیونکہ بادشاہ کی

دم

فرمائشیں دم لینے کی مہلت نہ دیتی تھیں۔ دم مارنا۔ (فارسی میں دم زدن) بات کرنا۔ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو دم نہ مارنا ۲ شیخی مارنا۔ دعویٰ
کرنا ؎ آتش یہ کس کی چاہ کا دم مارتے ہو تم۔ وہ دلربا ہے دشمن جاں
دوستدار کا۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔ اور دم بھرنا مستعمل ہے۔
دم مارنے کی بات نہیں۔ عذر کرنے کا محل نہیں (جرأت) آہ کرنے کی بھی
طاقت ہمیں ہیہات نہیں۔ آہ کیا کیجئے دم مارنے کی بات نہیں۔ دم مارنے کی
جگہ نہیں۔ کچھ بس نہیں چلتا۔ بے اختیاری ہے۔ دم مارنے والا۔ مذکر۔
دخل دینے والا۔ منھ سے بات نکالنے والا۔ دم مرگ۔ مرنے کے وقت۔ نزع کا
وقت۔ (رشک) لذت زیست سے خوش ہے دل ناشاد عبث۔ دم مردن
کی فراموش ہوئی یاد عبث۔ اب فصحا اس جگہ دم مرگ ہی کہتے ہیں۔ دم میں
لمحہ بھر میں۔ فی الفور۔ (امانت) سخت جانی نے مری پھیر دیا تھا دم میں۔
دل کڑا کرکے اگر خنجر فولاد آیا۔ دم میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ (مومن) دم میں
ہمارے وہ ستم ایجاد آگیا۔ دم میں دم آنا۔ لازم۔ پژمردگی دور ہونا۔ اطمینان
حاصل ہونا۔ (مومن) تیرے آتے ہی دم میں دم آیا۔ ہو گئی یاس امیدواری
آج۔ دم میں دم رہنا۔ لازم۔ جان سلامت رہنا۔ جیتا رہنا (میر) غم رہا
جبتک کہ دم میں دم رہا۔ دم کے جانے کا نہایت غم رہا۔ دم میں دم نہونا
قوت نہونا۔ سکت نہونا۔ (عاشق) اب جان کو تاب غم نہیں ہے۔ یہ جانئے
دم میں دم نہیں ہے۔ دم میں دم ہونا۔ لازم۔ بقائے حیات ہونا۔ زندگی
ہونا۔ (آتش) دیدۂ مشتاق کو منظور تو عالم میں ہے۔ دم ترا بھرتے ہیں دم
جبتک کہ اپنے دم میں ہے۔ دم میں رکھنا۔ فریب میں رکھنا۔ دم میں رہنا
فریب میں رہنا۔ (داغ) وعدۂ وصل پہ ہر اک کو لگائے رکھا۔ کہ زمانہ ابھی
دھوکے میں اسی دم میں ہے۔ دم میں لانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا
جھانسا دینا۔ دم ناک میں آنا۔ (بیشتر ناک میں دم آنا مستعمل ہے) لازم۔ عاجز
ہونا۔ تنگ ہونا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ (رنگین) فلک کے ہاتھ سے آیا یہ

دم

ناک میں ہے دم۔ کہ کھا کے سو رہوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم۔ دم ناک میں کرنا
عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ دم ناک میں لانا۔ عاجز کرنا۔
(ناسخ) زلفِ مشکیں مجھکو رہ رہ کر دلا جاتی ہے یاد۔ لائی ہے اب نکہتِ گل کیوں
مرا دم ناک میں۔ دم ناک میں ہے۔ عاجز ہونے تنگ ہونے کی جگہ۔ (جانصاحب) نسیں خاں
سے باجی دم ناک میں ہے میرا ہر روز میں اُٹھاؤں تیسوں کلام کب تک۔
اس جگہ دم نتھنوں میں ہونا بھی ہے (شاد) جی جاؤں کہ مر جاؤں میں اس نالہ
کشی سے۔ نتھنوں میں ہے جی نے کی طرح ناک میں جی ہے۔ دمِ نقد۔ (ف)
صفت ۱ جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا ۲ (اُردو) فوراً۔ نقد معاملہ جو اُدھار نہو۔
دم نکالنا۔ متعدی۔ جان نکال لینا۔ (قدر) تصویر بن گیا ہوں جھپکتی نہیں
پلک۔ فرقت نے دم نکال لیا بال بال کا۔ دم نکلنا۔ لازم ۱ جان نکلنا۔ روح
نکلنا۔ مرنا۔ (رنگین) تھی شعلہ یا وہ برق کہ بس میرا جل گیا۔ ایسی ہی کی نگاہ کہ بس
دم نکل گیا ۲ نزع میں ہونا۔ اخیر سانس لینا ۳ (پر کے ساتھ) عاشق ہونا۔
نہایت فریفتہ اور مفتوں ہونا۔ (برق) دم نکلتا ہے تیرے ہونٹوں پر۔ جان
عاشق لبوں پہ آئی ہے ۴ خوف غالب ہونا۔ (شوق) دم نکلتا تھا تیغِ ابرو سے
دل الجھتا تھا ذکرِ ابرو سے۔ دم نہ مارا۔ کچھ نہ بولا۔ مان گیا۔ دم نہ مارنا۔
متعدی۔ اُف نہ کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ رہنا۔ (رضا) کہتی ہے
دل میں وہ نظر کھُپ کے۔ دم نہ مارو پڑے رہو چُپکے۔ دم نہ ہونا ۱ سکت
نہ ہونا ۲ جان نہ ہونا۔ (ذوق) منصوبہ مارنے کا مرے کرتے ہیں حریف۔ اور
مجھ میں مثلِ بازیِ شطرنج دم نہیں۔ دمِ واپسیں۔ دمِ پسیں۔ (ف) آخری
دم۔ ستم تھا اُنکا دمِ نزع بیرخی سے جلانا۔ وہ پیٹھ موڑ کے جانا دمِ پسیں
کی طرح۔ (شفاعت و نجات) دمِ واپسیں تک یہی اُس کی بات۔ کہ دیتا تھا
مُردوں کو آبِ حیات۔ دم ہانپنا۔ دم چڑھنا۔ (انیس) چڑھ جاتے تھے ہیبت
سے جو دم ہانپنے لگتے۔ سایہ نظر آتا تو بدن کانپنے لگتے۔ دم ہوا ہونا۔ دم
فنا ہونا۔ (رشک) دردِ سر نغمۂ بلبل سے سوا ہوتا ہے۔ دم مرا بادِ بہاری

دُم

ہوا ہوتا ہے۔ دمِ ہوش۔ (دعو) جان و دل سے۔ (جانصاحب) دمِ ہوش
شمع والی پہ پروانہ تم رہے۔ جب تک رہے جوان مرا دل جلا کیا۔ دم
ہونا۔ لازم ۱ دم بخت ہونا ۲ حوصلہ ہونا۔ ہمت ہونا۔ دم ہونٹوں پر آنا۔
نزع کا عالم ہونا۔ (آتش) سوزشِ دل سے جلی لیکن زباں نے اُف نہ کی۔
صورتِ تبخالہ دم ہونٹوں پہ آ کر رہ گیا۔

دُم۔ (ف) مونث ۱ پونچھ۔ دُنبالہ ۲ پچھلا حصّہ ۳ پچھلگو۔ پیرو۔ دُم
جھاڑنا۔ دُم کو حرکت دینا۔ (قدر) وہ تو روپے لیکے روانہ ہوا۔
گھوڑا وہ دُم جھاڑ کے اچھا ہوا۔ دُم چنور کرنا۔ گھوڑا جب دُم
اُٹھا کے چلتا ہے اُسکو دُم چنور کرنا کہتے ہیں۔ (اوج) یوں دُم چنور
کئے ہوئے رن سے نکل گیا۔ طاؤس تھا کہ صحنِ چمن سے نکل گیا۔ دُم چھلّا
مذکر۔ دُنبالہ۔ دُم گزا۔ (فقرہ) ساتھ ہی دیوانی کا دُم چھلا یعنی تہ بند
ہمراہ آئی۔ دُمچی۔ (ت) مونث۔ ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کی دُم کے
نیچے رہتا ہے۔ دُمدار۔ (ف) صفت۔ پونچھ والا۔ دُمدار تارا۔ مذکر۔
اِسکو جھاڑو بھی کہتے ہیں۔ (ذوق) ظلمتِ عصیاں سے میری بنگیا شب
روزِ حشر۔ آفتاب اِک نیزے پر دُمدار تارا ہو گیا۔ دُم دبا کر بھاگنا۔
لازم۔ ڈر کر بھاگنا۔ ڈر کے مارے کُتّے کی طرح دُم چھپا کر بھاگنا۔ چل دینا
پیٹھ دکھانا۔ دُم دبانا ۱ حیوانوں کا اپنی دُم کو پچھلے پاؤں میں چھپانا ۲
(کنایۃً) بھاگنا۔ مغلوب ہو جانا۔ اِس جگہ بیشتر دُم دبا جانا بولتے ہیں۔
(ناسخ) دُم دبا جاتے تھے جس کے سامنے شیرِ ژیاں۔ غیرِ روباہ و شغال
اب اُن کے ایوان میں نہیں۔ دُمریز۔ دُمریزی۔ بر وزن گُلریز۔ وہ پھل
جو درخت میں موسم کے بعد یا اول مرتبہ پھل توڑنے کے بعد آتے ہیں۔
جیسے دُمریزی نارنگی۔ دُمش بر داشتم مادہ برآمد۔ (ف) مثل۔ جب کسی کی
قلعی کھُل جائے اور ساکھ جاتی رہے۔ اُس موقع بولتے ہیں۔ دُم سُم۔ صفت۔ کمال فرو۔ دُم کے پیچھے
پھرنا۔ دُم کے ساتھ پھرنا۔ لازم۔ (دعو) ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا

ساتھ ساتھ رہنا۔ (ظفر) وہ عورت ذات کہاں کہاں دُم کے پیچھے پھرے۔ کچھ میں اُن کی نوکر تو ہوں نہیں کہ دُم کے ساتھ ساتھ پھروں۔

دُم گزا۔ پُچھلّا۔ وہ کپڑے یا کاغذ کی دھجّی جو چھوٹی کنکیا میں لگاتے ہیں۔ (کنایۃً) جو ہر وقت ساتھ رہے۔ دُم میں ٹُونٹا باندھ کے چوراہے پر چھوڑ دینا۔ گدھے کی دُم میں ٹُونٹا باندھ کے چوراہے پر چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اُسکو خوب ایذا ہو۔ (کنایۃً) مضحکۂ اطفال بنانا کی جگہ بول چال میں ہے۔ دُم میں گھسنا لازم۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ خوشامد کے مارے ساتھ رہنا

دُم میں نمدا یا رسّا باندھنا۔ (کنایۃً) مضحکۂ اطفال بنانا۔ (انشا) دوّل دُم میں نمدا باندھ اُسے چاندنی کو سونپ۔ رکھئے اُرٹینج جو کہ امام اُمَم کے ساتھ۔ دُم ہلانا! کُتّے کا خوشامد کی علامت ظاہر کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

دَمادم ۔ (ف) پَے در پَے۔ متواتر۔ (شعور) یقیں ہوا جگر و دل نہیں ہے باقی۔ میانِ اشک دَمادم لہو نہیں آتا۔

دماغ ۔ (ع) بکسرِ اول۔ صاحب بہارِ عجم نے لکھا ہے کہ یہ لفظ بکسرِ اول ہے فارسیوں نے بفتحِ اول بھی جائز کر لیا) مذکر۔ مغز۔ بھیجا۔ سر کا گودا۔ (ف) (کنایۃً) غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ (امیر) ہر ذرّہ آفتاب سے کرتا ہے ہمسری۔ اللہ رے دماغ ترے پائمال کا۔ عقل۔ دانائی۔ سمجھ۔ فہم۔ جیسے عالی دماغ یعنی عالم فہم۔ (اُردو) تاب۔ برداشت۔ سہار۔ (غالب) غمِ فراق میں تکلیفِ سیرِ باغ نہ دو۔ مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا۔ (اُردو) ہوش۔ حواس۔ اوسان۔ (رشک) لیں گے خدائے عشق سے اجرِ بلاعمل۔ رندوں کو کب دماغ صیام و نماز کا۔

دماغ اُٹھنا۔ ناز برداری کی جگہ۔ (راسخ) میرا دماغ خلد میں حوروں سے اُٹھ چکا تھی مجھکو تیرے منیلے دوپٹے کی بو پسند۔ دماغ آسمان پر۔ دیکھو آسمان۔ دماغ اُڑنا۔ دیکھو اُکھڑنا نمبر ۳۔ دماغ اوجِ فلک پر ہونا۔ دماغ آسمان پر ہونا۔ (شعور) آجکل اوجِ فلک پہ ہے حسینوں کا دماغ کہکشاں اُن کے لئے شملۂ دستار ہوا۔

دماغ اوج پر ہونا۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ (داغ) عشاق کی کثرت سے دماغ اور ہے اُس کا۔ ہے جنس گراں جوششِ خریدار کے باعث۔ دماغِ بحث۔ (ف) مذکر۔ بحث کرنے کی تاب و طاقت۔ (اوج) کہا شجاعتِ عُمر نے دماغ بحث نہیں۔ کسے پسند ہے طول فضول اوبدیں۔ دماغ بڑھا دینا۔ مغرور کر دینا۔ (راسخ) آئینہ نے بڑھا دیا ہے دماغ۔ خودستائی زیادہ ہوتی ہے۔ دماغ بڑھنا۔ زیادہ نازک دماغ ہونا۔ زیادہ مغرور ہونا۔ (قدر) خوشامدوں کی ہوا تھا کچھ ابھی ابھی کہہ چکا ہوں کیا کچھ۔ بڑھا ہے عشق ہی سے سوا کچھ دماغ دربانِ پاسباں کا۔ دماغ بہکنا۔ باؤلا ہو جانا۔ (راسخ) ہے چاہِ ذقن پہ طبع مفتوں۔ بہکا ہے دماغ باؤلی کا۔ دماغ پھونک کے خالی کرنا۔ (عو) بک بک سے دماغ خالی کرنا۔ (جانصاحب) بیگم خانم پھونک کے خالی کر اپنا دماغ۔ بے ادب لڑکا تھا اُلّو بن گیا سسرال کا۔

دماغ پریشان کرنا۔ متعدی۔ حواس باختہ کرنا۔ بک بک کر دِق کرنا۔ طبیعت مکدّر کرنا۔ (ناسخ) کیا پریشاں غُل سے کرتا ہے دماغ۔ کچھ خبر قاصد کی بھی لانے دماغ ہی دماغ پریشان ہونا۔ لازم۔ دماغ پھرانا۔ زیادہ بکنے سے دماغ پریشان کرنا۔ (عاشق) کون اپنا دماغ اب پھرائے۔ تم جا کے یہی کہو وہ آئے۔ دماغ پھر جانا۔ دماغ پریشان ہونا۔ سڑی ہو جانا۔ دماغ تازہ کرنا۔ متعدی دماغ تازہ ہونا۔ دماغ تر ہونا۔ دماغ کو آرام اور تازگی پہنچنا۔ (آتش) تازہ ہو باد ہوائی سے نہ بلبل کا دماغ۔ دماغ جھڑنا۔ لازم۔ (کنایۃً) غرور دور ہونا۔ گھمنڈ نکلنا۔ دماغ چاٹنا۔ متعدی۔ بکنا۔ (عاشق) کہتا تھا مرا نہ سر پھراؤ بس بس نہ دماغ چاٹے جاؤ۔ دماغ چٹ۔ (عم) صفت۔ بکواسی۔ بکّی دماغ چرخ پر چڑھ جانا۔ (کنایۃً) غرور ہو جانا۔ ناسخ اُس کے عارضِ تاباں سے جو تشبیہ دی۔ چڑھ گیا چرخ نہم پر اب دماغ آفتاب۔ دماغ چل جانا۔ لازم (کنایۃً) اترا جانا۔ سڑی ہو جانا۔ (جلیل) دشت گردی کا نتیجہ تونے دیکھا اے جنوں۔ پاؤں کے ہاتھوں دماغِ قیس چل کر رہ گیا۔ دماغ چوتھے فلک پر ہونا۔ (کنایۃً) بہت مغرور رہنا۔ (شرف) چوتھے فلک پہ جا سے

دماغ

دماغ مسیح ہے۔ عیسیٰ نفس ہوئے ترے حُسن کلام سے۔ دماغ چوٹنا۔ (عم)
صفت۔ مذکر۔ مغرور۔ متکبر۔ خود پسند۔ گھمنڈی۔ دماغ چلا۔ مونث کے لئے
دماغ چوٹی۔ دماغ خالی کرنا۔ متعدی۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا۔ کسی
بات کو سمجھانے یا سمجھنے کی کامل کوشش کرنا۔ (رشک) ہوش سے خالی ہے
سر میرا فراقِ یار میں۔ نے نوازی میں تو اسے مطرب نہ کر خالی دماغ۔ دماغ
خالی ہونا۔ لازم۔ دماغ خشک ہونا۔ دماغ میں تازگی نہ رہنا۔ مثلِ ساغر
خشک ناسخ کا دماغ۔ بے شرابِ ارغوانی ہوگیا۔ دماغدار۔ (ف) صفت۔
مغرور۔ متکبر۔ (رشک) بحرِ جہاں میں ڈوبے ہزاروں دماغدار۔ اپنے افراط سے
عبث نہیں کاسہ حباب کے۔ دماغداری۔ مونث غرور۔ دماغ درست
رہنا۔ دماغ کا صحت کی حالت میں رہنا۔ (کنایۃً) تکبر یا غصہ نہ ہونا۔ دماغ
درست ہونا۔ دماغ صحیح ہونا۔ غرور نہ ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ غصہ نہ ہونا۔ (آتش)
وہی بہار کا عالم ہے باغ میں۔ تا حال ہے دماغ ہوائے چمن درست۔ دماغ رکھنا
لازم۔ (کنایۃً) مغرور رہنا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ (رشک) طرۂ گل زیبِ دستار۔
آپ نے جب سے کیا۔ خازنِ جنت سے کم رکھتا نہیں مالی دماغ۔ طاقت رکھنا
بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (شرف) نہ سونگھیں یار کی خوشبو گلوں کی بو
سونگھیں۔ دماغ ہم بہ نسیمِ سحر نہیں رکھتے۔ دماغ روغن۔ مذکر۔ ناس۔ ہلاس۔
دماغ ساتویں آسمان پر ہونا۔ دیکھو آسمان پر دماغ۔ دماغ سڑنا۔ (عو) دماغ کا
بدبو کی وجہ سے پریشان ہونا۔ دماغ سوزی۔ دماغی محنت۔ دماغ سے نئی اُترتی
ہے۔ دماغ سے نئی بات نکلتی ہے۔ (داغ) ہر وقت تازہ فقرہ ہے اُن کی زبان پر
ہر دم نئی اُترتی ہے ان کے دماغ سے۔ دماغ عرش پر۔ دیکھو عرش پر دماغ۔ دماغ کا
خلل۔ سودا۔ جنون۔ دماغ کچھ اور ہو جانا۔ (کنایۃً) اترانے لگنا (جانصاحب) کا
ابھی ہوگیا کچھ اور دماغ۔ جب سے جانے لگے دربار میں شہزادوں کے۔ دماغ
کرنا۔ (کنایۃً) اترانا۔ غرور کرنا۔ تمکنت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ (رشک) پھول
اُٹھ کے آشیانۂ بلبل میں کب گئے۔ مفلس سے کرتے رہتے ہیں اربابِ زر دماغ

دماغ

دماغ کو چڑھ جانا۔ (عو) تمباکو وغیرہ کا اثر دماغ پر پہنچ جانا جس سے
سر گھوم جائے۔ دماغ کو گرمی چڑھنا۔ (کنایۃً) کمال غرور ہونا۔ اترانا
(جانصاحب) پکڑ کے بال میں یا پوچھ اُس کے مار آئی۔ چڑھی دماغ کو گرمی
تھی سب اُتار آئی ناشری ہو جانا۔ دماغ کھانا۔ دماغ کھا لینا۔ بک بک کے
پریشان کرنا۔ (رشاد) جو تیری سنتے ہے یہ کس کا دماغ۔ نہ بک بک کے ناصح
مرا کھا دماغ۔ دماغ کی گرمی اُتارنا۔ گھمنڈ مٹانا۔ جوش کو ٹھنڈا کرنا۔ دماغ
کی لینا۔ غرور کرنا۔ مغرور بننا۔ (فقرہ) اُنھوں نے چھیڑ چھیڑ کر صاحب سلامت
کی آنے جانے لو کا دماغ کی تو مجھے لینا نہیں آتی آنے جانے لگا۔ دماغ کے
کیڑے جھڑنا۔ (عو) سمجھاتے سمجھاتے یا بکتے بکتے پریشان ہو جانا۔ دماغ لوٹنا
(عو) کوئی چیز نظر میں نہ سمانا۔ بدحواس ہونا (فقرہ) جن کے دیدے پھٹے ہوئے
دماغ لوٹے ہوئے۔ دماغ مغز سے خالی ہونا۔ دماغ کا کمزور ہو جانا۔ (رشک)
کیا ہوتا تیرِ نصیحت زاہدانِ خشک میں۔ تن ہوا خالی لہو سے مغز سے خالی دماغ
دماغ میں اور بُو ہونا۔ دماغ میں دوسری دُھن ہونا۔ (امیر) بُوئے یوسف مصر سے
کنعاں میں لائی ہے صبا۔ اب دماغِ حضرت یعقوب میں بُو اور ہے۔
دماغ میں بُو سمانا۔ دماغ میں کوئی دُھن ہونا۔ (آتش) کیا چمن شگفتہ ہیں
کیا بہار آئی ہے۔ کیا دماغ بلبل میں بوئے گل سمائی ہے۔ دماغ میں خلل
آنا۔ دماغ میں خلل ہونا۔ اختلالِ حواس ہونا۔ مالیخولیا ہونا۔ جنون ہونا
دماغ میں ہوا بھر جانا۔ دماغ میں کوئی دُھن سما جانا۔ (شعور) رہتی ہے
تا مرگ ہوس مال و جاہ کی۔ بھر جاتی ہے دماغ میں جس کے ہوائے عیش
دماغ نکل جانا۔ غرور جاتا رہنا۔ (رشک) وہ زلفِ مشکبو جو پریشان
ہو گئی۔ سارا دماغ عنبر سارا نکل گیا۔ دماغ نہ ملنا۔ نہایت متکبر ہونا۔
غرور سے کسی کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ نقلِ گل میں سیرِ گلشن کو نہ جانا چاہیے
اندلیں ناسخ دماغ باغباں ملتا نہیں۔ دماغ نہ ہونا۔ بد دماغ نہ ہونا۔
دماغ ہونا۔ لازم۔ مغرور رہنا۔ تمکنت ہونا۔ (داغ) ایسی کیا بُو سما گئی تم کو۔

ہم سے جو اس قدر دماغ ہوا۔ دماغی صفت ! دماغ سے نسبت رکھنے والا ؟ (عو) مغرور۔ دماغدار۔

دَمامہ۔ (ف)۔ مذکر ! نقارہ۔ (کنایۃً) عو۔ رونق۔ چہل پہل (فقرہ) بیگم صاحب کے دم کا دمامہ ہے۔

دَمال۔ (ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ جیسے پیل دمان۔

دَماتا۔ متعدی۔ (لکھنؤ) تلوار کو جھکانا۔ اُس کی پختگی اور خامی کے امتحان کیلئے۔ (ناسخ) یار کی ٹیڑھی نگہ بھی لطف سے خالی نہیں۔ ہو اگر تلوار اصیل اُسکو دمانا چاہیئے۔

دمانک۔ (ھ۔ بفتح اول و چارم بروزن یکایک) مونث۔ قرابین۔ ایک قسم کی نازک بندوق جو گھوڑے پر بیٹھکر چلائی جاتی ہے

دَمدَمہ۔ (ف) مذکر۔ مصنوعی قلعہ۔ مورچہ۔ دُھس۔ وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں۔ دَمدمہ باندھنا۔ متعدی۔ مورچہ بندی کرنا۔

دمرک۔ (ھ۔ بروزن فَزوک) مذکر۔ چمڑے کا وہ گول ٹکڑا جو تکلے میں لگاتے ہیں۔

دَمڑچا۔ مذکر۔ پتنگ جو دمڑی میں بکتا ہے اِس کا مونث دمڑچی ہے۔

دَمڑی۔ (ھ) مونث ! پیسہ کا چوتھا حصہ۔ چھدام ! چوتھا حصہ۔ چوتھائی ! کچے پچیس بیگموں کو بھی دمڑی کہتے ہیں۔ دمڑی کا پٹے باز۔ ایک کھلونا جس سے بچے کھیلتے ہیں۔ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی (یا) دمڑی کی بلبل ٹکا ہشکائی۔ مثل۔ اصل قیمت کم اور خرچ زیادہ۔ وہ چیز جس پر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے۔ دمڑی کے تین تین۔ (کنایۃً) صفت۔ نہایت ارزاں کوڑیوں کے مول۔ دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ مثل۔ ہر ایک کام سوچ سمجھکر کرنا چاہیئے۔ دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی۔ مثل۔ کسیقدر نقصان ہوا مگر تجربہ حاصل ہوگیا۔ دمڑی نہ جائے پر چمڑی جائے۔ مثل۔ بڑا بخیل ہے۔ ایذا سہتا ہے لیکن کوڑی خرچ نہیں کرتا۔

دَمڑے۔ (ھ) مذکر۔ (عم) (تحقیر سے) دام۔ روپے۔ دمڑے خرچنا۔ دام لگا کر مول لینا۔ خرید کرنا۔ جیسے کونسے تم نے مجھپر دمڑے خرچے تھے۔ دمڑے کرنا۔ بیچکر نقد روپے کر لینا۔

دَمک۔ (ھ۔ بروزن چمک) مونث۔ چمک۔ درخشندگی۔ تمتماہٹ۔ چہرے یا سونے کی چمک۔ (غالب) رخ روشن کی دمک گوہر غلطاں کی چمک۔ کیوں نہ دکھلائے فروغ مہ و اختر سہرا۔ دمکنا۔ (ھ) لازم۔ چمکنا۔ جھلکنا۔ درخشاں ہونا۔ تاباں ہونا۔ (طلا۔ جواہر۔ حسن۔ رنگ کے واسطے بیشتر بولتے ہیں) چمک دمک کا فرق۔ چمک کے لئے نور لازمی ہے اور نور سپیدی دینے والی چیز ہے۔ دمک کے لئے سپیدی نور کی لازمی نہیں بلکہ مخصوص ہے سرخی کے لئے۔ جیسے سونے کی دمک۔ کندن کی دمک۔ سونے کا رنگ اگرچہ زردی لئے ہوتا ہے مگر دراصل سرخ ہے۔

دَمکلا۔ (ھ۔ دم۔ دبانا۔ کلا۔ مشین۔ بروزن مرحبا) مذکر۔ پانی چڑھانیکی کل۔ پچکاری۔ دخانی کل۔

دُمّل۔ دیکھو دنبل۔

دَمَن۔ (بروزن چمن) مونث۔ نل کی معشوقہ جو ہندوستان کے ایک راجہ کی بیٹی تھی اِن دونوں کا قصہ فیضی نے لکھا ہے جو نلدمن کے نام سے مشہور ہے۔

دَمنا۔ دمانا کا لازم۔ (نفیس) کیوں ٹوٹ گئے مورچے کیوں چھٹ نہیں جمتی۔ شمشیر گئی جو ہے وہ ہرگز نہیں دمتی۔

دَمَہ۔ (ف) مذکر ! دھونکنی ! (اردو) سانس کا روگ۔ ضیق النفس۔

دمی۔ (ف) مونث۔ چھوٹی سی گڑگڑی۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔

دَن۔ (ھ) مونث ! آواز جو توپ بندوق چھوٹنے سے ہوتی ہے دہلی میں بجگہ دمن ہے ! تڑاق۔ دن سے۔ تڑاق سے۔ (ریاض) وہ ٹوٹی توبہ وہ دن سے اُڑا کاگ۔ غضب گولی نشانے پر پڑی ہے۔ دنادن۔ توپ بندوق کی متواتر آواز

دِن

چوٹ یا ضرب کی پے درپے آواز۔

دِن۔ (ھ) مذکر۔ روز۔ صبح۔ تڑکا۔ فجر۔ (فقرہ) اُٹھو دن ہوگیا۔ زمانہ۔ دَور۔ وقت۔ (اوج) اُس نے کہا ایسے بہت احسان کئے ہیں۔ جانباز اسی وقت اسی دن کے لئے ہیں۔ موسم۔ رُت۔ (سحر) جنوں کا جوش ہے فصلِ بہار کے دن ہیں۔ طالع۔ بخت۔ نصیب۔ اِس معنی میں بطور جمع استعمال میں ہے۔ (جرأت) کب اُس سے ہوگی ملاقات میں یہ پوچھوں ہوں۔ ذرا تو دیکھ منجم مرے ستارے دن۔ ساعت۔ (رشک) خاتمِ دستِ سلیماں مرے ہاتھ آئی ہے آج۔ پوچھتی ہے آنے کو وہ غیرتِ بلقیس دن۔ دیکھو کیا دن تھے۔ **دِن آنا**۔ لازم۔ موسم آنا۔ رُت آنا۔ (فقرہ) برسات کے دن آئے اور کیڑے مکوڑے پیدا ہوئے۔ وقت آنا۔ وقتِ مقررہ کا آنا۔ (عو) اَیّام آنا۔ حیض آنا۔ معنی نمبر ۱ و ۲ میں فعل جمع میں آتا ہے۔ **دن چڑھنا**۔ **دن بدن**۔ (عم) روز بروز۔ ہر روز۔ رفتہ رفتہ۔ شدہ شدہ **دن بدنا**۔ (عو) دن تاریخ مقرر کرنا۔ (فقرہ) انھوں نے مجبور ہو کر شرکت کا وعدہ کیا دن بدا۔ **دِن بڑھنا**۔ دن کا طُولانی ہونا۔ **دِن بھاری ہونا**۔ **دن بھاری ہنا**۔ لازم۔ بختی کے دن آنا۔ تنگدستی ہونا۔ بخت برگشتہ ہونا۔ (معروف) جو ہوا عالم میں ان آنکھوں دلوں پر مبتلا۔ ہم نے یہ دیکھا ہمیشہ اُس کے دن بھاری رہے۔ **دِن بھر**۔ تمام دن۔ **دِن بہُرنا**۔ (عو) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ نصیبا جاگنا۔ **دن بھرنا**۔ لازم۔ مصیبت کے دن پُورے کرنا۔ مصیبت میں بسر کرنا۔ زندگی کا رنج و اندوہ میں بسر کرنا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ (ناسخ) جن کی آغوش کو تم بھرتے نہیں زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں۔ **دِن بھلے آنا**۔ اچھا زمانہ آنا۔ خوش اقبالی کا زمانہ آنا۔ (راسخ) فصلِ گل آئی مجھے دستِ جنوں یاد آیا۔ دِن بھلے آئے مرے موسمِ فریاد آیا۔ (کنایۃً طنز سے) بُرے دن آنا۔ **دِن پڑا ہے**۔ (عو) ابھی بہت دن باقی ہے۔ **دِن پڑنا**۔ (ھ) لازم۔ (ہندو) مصیبت آنا۔ بُرا وقت آنا۔ رانڈ ہونا۔ بیوہ ہونا۔ **دِن پڑے ہیں**۔ زمانہ باقی ہے۔ **دن پکڑنا**۔ **دن کا پالینا**۔ (فقرہ) مریض پر رات کٹنا دشوار ہے دِن پکڑنے کی کیا اُمید ہے۔ **دن پُورے کرنا**۔ **دِن بھرنا**۔ (فقرہ) مریض چارپائی پر پڑا زندگی کے دن پورے کرتا ہے۔ **دِن پہاڑ سا کٹنا**۔ بڑی دِقت سے دِن گزرنا۔ (محسن) فریاد نہ پوچھ سختی ہجر۔ دن آج پہاڑ سا کٹا ہے۔ **دِن پہاڑ ہوجانا**۔ دِن کاٹنا دشوار ہوجانا۔ کی جگہ۔ **دِن پھرنا**۔ لازم۔ اقبال کے دن آنا۔ مصیبت کا زمانہ کٹ جانا۔ بُری حالت سے اچھی حالت ہوجانا۔ (غالب) شاہ کی ہے غسلِ صحت کی خبر۔ دیکھئے کب دِن پھریں حمّام کے۔ اِس صورت میں فعل جمع میں آتا ہے۔ **دِن پھیرنا**۔ متعدی۔ اَیّامِ منحوس کا دُور کرنا۔ مصیبت کھونا۔ (جلال) صبح کرنا شبِ غم کا کبھی ممکن ہی نہیں۔ آکے دِن پھیر دے اپنے وہ کوئی دن ہی نہیں۔ **دِن تیر کرنا**۔ زندگی بسر کرنا۔ عمر بسر کرنا۔ (بنات النعش) انسان اسواسطے نہیں کہ سوتے اور نکمّے پڑے رہنے سے دن تیر کرے۔ **دن ٹلنا**۔ لازم۔ (دہلی) حیض کا نہ آنا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ (رنگین) میں سنتی ہوں جو اِس چاند کے دِن ٹل جاویں۔ تو میں دُوں آپ دہیں لال پری کی بیٹھک۔ **دن گزرنا**۔ دِن کٹنا۔ (فقرہ) جوں توں دن ملتے تھے کلیجے جلتے تھے۔ **دِن جانا**۔ لازم۔ دن گزرنا۔ (فقرہ) وہ دن گئے جب خلیل فاختہ اُڑاتے تھے۔ **دن چڑھانا**۔ متعدی۔ دیر کرنا۔ دھوپ چڑھانا۔ صبح کا وقت گزارنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ (داغ) کریں گے صبح قیامت بھی انتظار بہت۔ کہ عادت آپ کو ہے دِن چڑھا کے آنے کی۔ **دن چڑھنا**۔ (کنایۃً) آفتاب کا بلند ہونا۔ (ناسخ) سو بار آئی اور قیامت گزر گئی۔ فرقت کا دو گھڑی بھی ابھی دِن چڑھا نہیں۔ (عو) دیر لگنا۔ زمانہ گزرنا۔ عموماً حیض کی نسبت کہتی ہیں۔ حساب سے کسی دِن کا زیادہ ہونا۔ **دِن چڑھے**۔ خوب دھوپ پھیل جانے کے بعد۔ جس وقت دن اچھی طرح نکل آئے۔ (ظفر) واہ تم صبح کو بھلے آئے۔ دِن چڑھے کھکے دن ڈھلے آئے۔ **دِن چلنا**۔ دِن کا ختم ہونے پر آنا۔ (راسخ) چلا دن کہوں کس طرح اہلِ حشر۔ کہانی تو باقی ہے ساری ابھی۔ **دِن دکھانا**۔ خوشی کا موقع نصیب کرنا۔ (اخترشاہ اودھ) خالق نے یہ دِن تمھیں دکھایا۔ دایم

دِن

غم و رنج سے چھڑایا۔ دِن دِکھلوانا۔ تاریخ دکھلوانا۔ ساعت سعید دکھلوانا (فقرہ) شاہزادے کی رخصت کی تاریخ اور دن دکھلوا کر کہلا بھیجا۔ دِن دُونا رات چوگنا۔ کسی امر میں کمال ترقی کی نسبت کہتے ہیں۔ جیسے اُس کا اقبال دن دونا رات چوگنا ہے۔ (چراغ کعبہ) پھیلی ہوئی جس کی چاندنی ہے۔ دن دُنی بڑات چوگنی ہے۔ دِن چھپنا۔ لازم۔ سورج ڈوبنا۔ شام ہونا۔ دِن دہاڑے دِن دوپہر۔ دن میں۔ سب کے سامنے۔ کھُلے خزانے۔ علانیہ۔ (وزیر) زلفوں نے دل کو چھین لیا رُخ کی دید میں۔ لوٹا ہے دن دہاڑے یہ اندھیر ہوگیا۔ دِن دوپہر صبح ہوجانا۔ (کنایۃً) گھبراہٹ اور پریشانی سے عقل زائل ہوجانا کی جگہ۔ (اوج) عقل سیاہ وقت زدو گشت کھوگئی۔ دن دوپہر کو شامیوں کی صبح ہوگئی۔ دِن دوپہرے۔ (عو) دِن دہاڑے۔ (شاد) یہ کھلی دن دوپہرے ڈالتے ہیں۔ بلا کے گیسوؤں والے ہیں ڈاکو۔ دِن دیکھنا۔ نوبت پہنچنا۔ رُوز بد کا سامنا ہونا ؎ دیکھکر اُس کو یہ دن دیکھا جلیل۔ ہوئے شوق دیدنے اندھا کیا۔ دِن دیکھا نہ رات۔ وقت بے وقت کا لحاظ نہیں کیا۔ دِن ڈوبنا۔ آفتاب غروب ہونا۔ (بنات النعش) ورنہ تمھاری ہمیشہ کی عادت ہے کہ اِدھر دن ڈوبا اور اُدھر تم سوئیں۔ دِن ڈھلنا۔ زوالِ آفتاب ہونا۔ آفتاب کا نقطۂ نصف النّہار سے گزرنا۔ دن گھٹنا۔ (جلال) روزِ محشر کی درازی کی قسم دیتا ہوں۔ کہہ تو دے کوئی کہ دن ہجر کا ڈھلتے دیکھا۔ دِن ڈھلے۔ دوپہر کے بعد دیکھو دن چڑھے۔ دِن رات۔ شب و روز۔ ہر وقت (غالب) مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو۔ اِک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیئے۔ دِن رات سُولی پر گزرنا۔ ہر وقت بےچین رہنا۔ (داغ) کیا کہوں گزرے ہیں جو رات مجھے سُولی پر۔ جب سمایا ہے کسی کا قد دلجو دل میں۔ دن رات کا کھیڑا دو گھڑی کا جھگڑا۔ (جانصاحب) باجی دن رات کا پھر وہی کھیڑا نکلا۔ کوئی گل پھُولے گا پھر سُوت کا چرچا نکلا۔ دِن رہے۔ وہ وقت جب تھوڑا دن باقی ہو (فقرہ) ہم تو دن رہے سے یہاں آگئے۔ چار گھڑی دن رہے سو کر اُٹھے۔

دِن

دِن سِدھارنا۔ (عو) زمانہ جانا۔ وقت جانا۔ (بحر) سنج دانتوں کے ٹوٹنے کا نہیں۔ غم یہ ہے عیش کے سدھارے دن۔ دِن سِن۔ مذکر۔ فعل جمع میں مستعمل ہے (کلمۂ) سن و سال۔ (بحر) کیا ابھی دن سن ہیں اُس محبوب کے نام خدا۔ بارھویں آنے دو قد شمشیر دم ہو جائیگا۔ دن ستے۔ قبل از غروب۔ دِن چھپنے سے پہلے (فقرہ) آپ شام کو آئے میں دن سے انتظار میں بیٹھا تھا۔ دِن سے اُتر جانا۔ جوانی ڈھل جانا۔ بیشتر گھوڑے کیلئے استعمال میں ہے۔ دِن سیدھے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ دِن صاف گزر جانا۔ (کنایۃً) فاقہ ہونا۔ (ناسخ) تین دن اسے چرخ مُمسک جب گزر جاتے ہیں صاف۔ تب کہیں ملتا ہے روٹی کا کنارہ چاند کو۔ دِن عید رات شب برات۔ رات دن عیش و نشاط میں گزرنا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) جز عیش غم کی نہ تھی کوئی بات۔ دن عید تھا شب برات تھی رات۔ دن قرار پانا۔ دن ٹھہرنا۔ کسی کام کے لیے دن مقرر ہونا۔ دِن قریب آنا۔ زمانہ قریب آنا۔ (ناسخ) کرنے لگے ہیں برگ خزاں شورشِ جنوں۔ شاید قریب آئے ہیں وہ دن بہار کے۔ دن کاٹنا۔ مصیبت سے بسر کرنا زندگی کا۔ زمانہ بسر کرنا۔ دن گزارنا۔ وقت گزارنا۔ (شعور) بھولا ہوں یادِ زلف کو رُخ کے خیال میں۔ دن کاٹتا ہوں سانپ نے کاٹا نہیں مجھے۔ دن کٹ گیا۔ دن کٹ گئی۔ (عو) صبح کا گیا صبح کی گئی۔ (جانصاحب) کل گئے دن کے دکھائی شکل آج۔ اپنا کہنا تم نے اے مرزا کیا۔ دِن کٹنا۔ وقت بسر ہونا ؎ دن کٹا فریاد سے اور رات زاری سے کٹی۔ عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری سے کٹی۔ دن کڑا ہونا۔ دِن کا منحوس ہونا۔ مصیبت کا زمانہ ہونا ؎ جان کی خیر ہو صدقہ ابھی کچھ دے ڈالو۔ جان تمپر ہے کڑا آج کا دن آج کی رات۔ (امیر) جو اب دیتی ہے طاقت بھی ہائے پیری میں۔ بہت کڑے ہیں یہ دن جانِ ناتواں کے لئے۔ دِن کڑے گزرنا۔ (عو) زمانہ تکلیف میں گزرنا۔ (جانصاحب) نولا دخاں گزرنے لگے ہم یہ دن کڑے۔ دِن کم ہوجانا دل چھوٹا ہوجانا۔ (ناسخ) چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اُس نے کیا۔ ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہوگیا۔ دن کم رہنا۔ تھوڑا سا دن باقی رہجانا

دِن

(امیر) دشتِ فرقت میں پڑی ہے مجھ پہ کیا مشکل کڑی۔ دن بہت کم رہ گیا ہے اور کڑی منزل کڑی۔ دِن کو اُڑ نی اُڑ نی رات کو چرخ پونی۔ مثل۔ (عو) بے وقت اور بے موقع کام کرنے کی نسبت بولتی ہیں۔ دن کو اونٹ نہیں نظر آتا۔ (عو) بالکل اندھا ہے۔ کم عقل ہے۔ (جانصاحب) آنکھوں کی اندھی ہے وہ مثل نام مین سکھ۔ نرگس کو دِن کو اونٹ بھی آتا نظر نہیں۔ دِن کو تارے دکھانا۔ صدمۂ دماغی پہنچانا جس سے آنکھوں کے سامنے ترمرے سے آجائیں۔ دِن کو تارے نظر آنا۔ نظر کے بہت تیز ہونے کے لئے یا تاریکی کے مبالغہ کے لئے۔ (شوق قدوائی) صبحِ شبِ وصل اشک ہمارے نظر آئے۔ کیا دِن تھا کہ دن کو تارے نظر آئے۔ دِن کو دِن اور رات کو رات نہ جاننا۔ (یا نہ سمجھنا) لازم۔ کسی کام میں رات یا دن کی پروانہ کرنا۔ آرام سے کام نہ رکھنا۔ خوب محنت مشقت کرنا۔ دن کو رات کہنا اُلٹی بات کہنا۔ یقینی بات میں شبہ کرنا۔ (اوج) کیوں نِفضہ تعلّی کی تو اِس میں نہیں کچھ بات۔ اُس نے کہا ہی وہ لڑائی تھی کرامات۔ صدقے گئی کہہ سکتا ہے دِن کو بھی کوئی رات۔ حق یہ ہے کہ بے مثل تھا جرأت میں وہ خوش ذات۔ دِن کھسکنا۔ سورج کا دوپہر سے ڈھلنا۔ دِن کھینچنا۔ زمانہ کو طوالت دینا۔ (رند) زندگی تلخ نہ کر اپنے پرستاروں کی۔ دِن بہت زیست کے اے ہجر کے بیمار نہ کھینچ۔ دِن کھنچ جانا۔ لازم۔ دِن کی پوچھی رات کی بتائی۔ اُس وقت کہتے ہیں جب کوئی بے تکی بات جواب میں کہے۔ (رند) گاہ بے گاہ کوئی بات کی تو اِس ڈھب کی۔ دِن کی پوچھی جو کسی نے تو بتائی شب کی۔ دِن کے دِن۔ جلد ہی۔ اُسی دِن۔ دن گزرنا زمانہ بسر ہونا۔ (امیر) قیامت دورِ تنہائی کا عالم روح پر صدمہ۔ ہمارے دِن لحد میں دیکھئے کیونکر گزرتے ہیں۔ دِن گِننا۔ (کنایۃً) انتظار کرنا۔ (امیر) وصل کا دِن اور اتنا مختصر۔ دِن گنے جاتے تھے اس دن کے لئے۔ دِن گنوانا۔ (گنوانا کا تلفظ بروزن ربانا ہے) بیہودہ وقت کھونا۔ وقت ضائع کرنا۔ عمر گزارنا۔ دِن گھٹنا۔ دن کا چھوٹا ہونا۔ دن گھڑی بھر آنا۔ گھڑی بھر دن چڑھنا۔ (داغ) میرے افسانے کو پورا نہ ہوا اے دِن جڑا۔ وصل گیا دن تو یہ جانا کہ گھڑی بھر آیا۔

دِن

دِن گیا کہ رات۔ مثل۔ ہر وقت موقع حاصل ہے۔ دِن گئے۔ وہ زمانہ لد گیا۔ وہ موقع گزر گیا۔ دولت کامرانی اور خوش اقبالی کا وقت نہیں رہا۔ (میر) گئے دِن ٹکٹکی باندھنے کے۔ اب آنکھیں رہتی ہیں دو دو پہر بند۔ دِن لٹک جانا دن کا ڈھل جانا۔ شام کا وقت قریب آنا۔ (شاد) گزرا شباب جلد رواں ہے مسافرو۔ خورشید کو زوال ہوا دن لٹک گیا۔ دِن لگنا۔ لازم۔ اترانا۔ گھمنڈ ہونا۔ نخوت وغرور پیدا ہونا۔ بڑھ کر چلنا۔ اِس معنی میں دن لگے ہیں مستعمل ہے۔ (سحر) تم کو بھی دن لگے ہیں کچھ اے آفتابِ حُسن۔ دن بھر تو دوڑ دھوپ تھی شب بھر کہاں رہے۔ ۲ وقفہ ہونا۔ عرصہ لگنا۔ اِس معنی میں دن لگے مستعمل ہے۔ دِن منانا۔ دن کی تمنّا کرنا۔ (عاشق) خالق نے یہ روز خوش دکھایا۔ جس دن کو مناتے تھے وہ آیا۔ دِن میں تارے نظر آنے لگنا۔ (کنایۃً) بدحواس ہوجانا۔ دِن نزدیک آنا۔ زمانہ قریب آنا۔ (آتش) دن وعدۂ وصال کے نزدیک آچکے۔ دِن نکلنا۔ لازم۔ سورج نکلنا۔ صبح ہونا۔ پو پھٹنا۔ (سالک) چرخ گردش سے تھک گیا شاید۔ دن نکلتا نظر نہیں آتا۔ دن نہ رہنا۔ ۱ شام ہوجانا ۲ (وہ کے ساتھ) زمانہ نہ رہنا سے قدر کمال کی تجھے امید ہے جلیل۔ وہ دن نہیں رہے وہ زمانہ نہیں رہا دِنوں۔ مذکر۔ دن کی جمع ۱ ایّام ۲ گھوڑے یا چوپایہ کی عمر۔ (فقرہ) یہ گھوڑا دنوں میں کتنا ہے۔ دنوں سے اُتر جانا۔ لازم۔ عمر سے ڈھلنا۔ جوانی کا گزرنا سے کیا جلد ان حسینوں کا جاتا رہا شباب۔ گزری تھی ایک شب کہ دنوں سے اُتر گئے۔ دنوں کا پھیر۔ گردش زمانہ ۲ ایّام حیض کا گھٹنا بڑھنا سے کوشش بہت سی کی نہ مٹا پر دنوں کا پھیر۔ لاچار جان ہوگئی ایّام سے غرض۔ دنوں کو دھکا دینا۔ دنوں کو دھکے دینا۔ (دہلی) مصیبت کے دنوں کو ٹالنا۔ دنوں کی شامت۔ بدنصیبی۔ طالع کی نارسائی۔ (رشک) یہ کاہلی نہیں میرے دنوں کی شامت ہے۔ کہ صبح سے وہ چلے آتے آتے شام کرے دِن ہی نہیں۔ شام ہوگئی ہے سے بے جگہ شام ہوئی جاتی ہے جنگل میں امیر

ہائے کیا پونچیں گے منزل پہ کہ اب دن ہی نہیں۔ دن ہو گئے۔ زمانہ ہو گیا۔ دن ہونا۔ صبح ہونا۔ (ناسخ) زعم میں اپنے لپٹکر یار سے سویا میں رات۔ دن ہوا تو تکیہ پہلو نظر آیا مجھے۔ دن یا دہونا۔ ماتہ یاد ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہنستی تھی کبھی یہ کھلکھلا کے۔ دن یاد تھے دیو کی جفا کے۔ دِنی۔ (س) صفت۔ جانوروں کی نسبت کہتے ہیں۔ پُرانا۔ (فقرہ) یہ دِنی گھوڑا ہے۔

دَنّا۔ (ھ) صفت۱ موٹا۔ مضبوط۔ دراز۔ بڑا۔ نڈر۲ مذکر۔ موٹی گیڑی۔ دَنّا بیل صفت۔ قوی ہیکل۔ زبردست۔ (فقرہ) آپ کو اس انیلے پن پر لکھنؤ کے دَنّا پہلوں سے اٹکنے کی کیا پڑی تھی۔ دَنّا سیٹھ۔ مذکر۔ بڑا سیٹھ۔ (طنزاً) مغرور۔

دُنّاب۔ (ھ۔ بروزن جُلّاب) صفت۔ موٹا۔ پھولا ہوا۔ فربہ۔ دَنّا دَن۔ مونث۔ بندوق چھوٹنے کی آواز۔

دَنانیر۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چارم و سکون پنجم معروف) مذکر۔ دینار کی جمع۔

دِنایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چارم) مونث۔ کمینہ پن۔ حقیر ہونا۔

دُنبال۔ دُنبالہ۔ (ف۔ تلفظ دُمبالہ۔ وہ چیز جو دُنبال سے مشابہ ہو۔ دُنبال۔ چار پایہ کی دُم۔ ھ۔ تشبیہ کے واسطے ہے) مذکر۱ آنکھ کا کویا۔ وہ سُرمہ کی لکیر جو آنکھ کے کویہ سے آگے تک بڑھی ہوئی خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں۔ (کھینچنا کے ساتھ) (امیر) کھینچکر سُرمہ کا دُنبالہ دکھائی مجھے آنکھ۔ پھر گئی کو کب دُمدار کی جھاڑو دل میں۲ کشتی یا جہاز کا پچھلا حصہ۔ دُنبالہ دار۔ ف۔ پیچھے دار۔ دُم دار۔

دُنبل۔ (ف بالضم و فتح سوم۔ عربی میں دُمّل) مذکر۔ پھوڑا۔ دلدار پھوڑا۔

دُنبہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا مینڈھا۔ اس کا مونث دُنبی ہے۔

دَنت۔ (ھ۔ بروزن گت) مذکر۔ دانت کا مخفف ہے۔ دَنت کھودنی۔ مونث۔ خلال۔ دَنتیلا۔ (س۔ بروزن کمینہ) صفت۔ مذکر۱ بڑے دانتوں کا ہاتھی۔ بڑے دانت والا آدمی۲ دندانہ دار۔

دُند۔ (ھ) مذکر۱ بڑا نقارہ۔ دھونسا۲ غل شور۳ اندھیر۔ ظلم و ستم نمبر ۲ تا ۳ مونث بھی بولتے ہیں۔ دُند مچانا۔ شور و غل مچانا۲ اندھیر کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ (فقرہ) سپاہیوں نے عجب دُند مچا رکھا ہے۔

دندان۔ (ف) مذکر۔ دانت۔ دندان ساز صفت۔ مصنوعی دانت بنانے والا۔ دندان شکن جواب۔ مذکر۔ ایسا جواب جس کا جواب نہ بن پڑے۔ (جلال) کھائی ہے منہ کی بوسۂ لب ان سے مانگ کے۔ دندان شکن ملا ہے جواب اس سوال کا۔

دندان مِصری۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی ولایتی مٹھائی جس کی شاخیں سی بنی ہوتی ہیں۔ دندان نما۔ (ف) صفت نمایاں۔ ظاہر۔ آشکارا۔ جیسے خندۂ دندان نما۔

دندانہ۔ (ف۔ بروزن مردانہ۔ وہ چیز جو دندان کے مشابہ ہو) مذکر۱ آرے کا خار۔ دانتا۔ چھری یا تلوار وغیرہ کی دھار میں دانت ہو جاتے ہیں اس دانت کو دندانہ کہتے ہیں۔ (ڈالنا کے ساتھ)۔ (آتش) سر کو کٹوا تی اگر مجھ بخت جانی کی طرح۔ ڈالدتی آہن گلگیر میں دندانہ شمع۔۲ وہ چیز جو دندان کے مشابہ ہو جیسے سین کا دندانہ۳ ہر چیز کا کنگرہ (رشک) صاف ہے ہر گوہر دندانِ یار ہر دُرِ شہوار میں دندانہ ہے۴ وہ متعدد دشگاف جو کنگھی کے دونوں جانب ہوتے ہیں (ناسخ) زلف تو کیا تیری کنگھی کے ہیں دندانے بھی قہر۔ زہر ایسا اے پری دندانِ اژدر میں نہیں۔

دَندنانا۔ (ھ) لازم۔ خوشی منانا۔ مزہ اُڑانا۔ عیش کرنا۔ (فقرہ) ہمارا سرحدی کمیشن دندناتا اپنے لمبے ڈگ رکھتا اصل خیر سے منزلِ مقصود پر کب کا پہنچ گیا ہے۔ دَندُ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو ڈنڈ۔

دُنکا۔ (ھ) مذکر۔ دانہ۔ اناج کا دانہ۔ دانہ کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (فقرہ) چڑیاں دانہ دُنکا چُنکر اُڑ گئیں۔

دَنگ۔ (ف۔ بروزن سنگ) صفت۔ حیران۔ ہکا بکا۔ بے حس و حرکت (ہونا۔ رہنا کے ساتھ)

دُنگا۔ (ھ) مذکر۔ لڑائی جھگڑا۔ فساد۔ فتنہ۲ ہنگامہ۔ بغاوت۔ شرارت

دنگل

بدذاتی۔ (کرنا کے ساتھ) دنگئی۔ صفت۔ لڑاکا۔ جنگجو۔ شریر۔ فسادی۔

دَنگل۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم۔ باہم مل کر بیٹھنا روبرو ایک دوسرے کے) مذکر۔ کشتی کرنے کی جگہ۔ اکھاڑا۔ بھیڑ۔ مجمع۔ انبوہ۔ اژدحام۔ ایک قسم کی بڑی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ (دکن) ایک قسم کا سامان باتمداری جو عشرۂ محرم میں کرتے ہیں۔ دنگل باندھنا۔ (دہلی) لوگوں کا حلقہ باندھنا۔ کشتی کے واسطے جمع کرنا۔ دنگل لڑنا۔ کشتی لڑنا۔ دنگل میں اُترنا۔ لازم۔ اکھاڑے یا مجمع میں کشتی خواہ چوب بازی کے واسطے اُترنا۔

دِلوندھا۔ دِلوندھی۔ (ھ) رتوندھا کا نقیض۔ ایک مرض کا نام جس میں دن کو کم دکھائی دیتا ہے۔ لکھنؤ میں بیشتر دلوندھی بولتے ہیں (آنا کے ساتھ)

دَنی۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا) صفت۔ سفلہ۔ ناکس۔ کمینہ اور فلاکت کی صفت میں بھی مستعمل۔ (زہیر) چشم شور چرخ سے گل پھول اک طرف۔ آنکھ اس دنی کی دیکھتے ہو اک برگ کاہ پر۔

دُنیا۔ (ع۔ مشتق ہے دنو سے۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون را معروف) یعنی قریب چونکہ آدمی کیلئے عاقبت سے پہلے ہوتی ہے اور بہت قریب ہے اسلئے اس عالم کو دنیا کہتے ہیں۔ یہ مونث ہے ادنیٰ کا بمعنی اکس۔ دنیا کے الف کو بہ حالت عقبیٰ بشکل الف اس وجہ سے لکھتے ہیں کہ جو الف بعد ی کے ہوتا ہے اس کو بشکل الف ہی لکھنا قاعدہ رسم الخط کے مطابق ہے جیسے عُلیا لیکن یحییٰ کا لفظ بوجہ علم ہونے کے مستثنیٰ ہے) مونث۔ جہان۔ عالم۔ دہر۔ دنیا کے لوگ۔ (فقرہ) مجھ پر کیا موقوف ہے تم کو دنیا تھوکتی ہے۔ دنیا ادھر کی اُدھر ہو گئی۔ انقلاب عظیم ہو گیا۔ دنیا آنکھوں میں اندھیر ہو جانا۔ دیکھو آنکھوں میں دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا کا تیرہ و تار ہو جانا۔ (رنج و غم کیلئے) (سحر) کچھ نہیں سوجھتا ہو جاتی ہے دنیا اندھیر۔ دن تو دن رات جدائی کی غضب ہوتی ہے۔

دنیا

دنیا اور مطلب اور مطلب سوا اپنا۔ مثل۔ دنیا سے مطلب نہیں اور اپنا مطلب مقدم ہے۔ دنیا بسانا۔ دنیا آباد کرنا۔ (شرف) پھیلیں گے نظر اپنی وہ بسا کر دنیا۔ صف اُلٹ جائیگی آراستہ محفل ہو کر۔ دنیا بہ اُمید قائم۔ مثل۔ انسان اُمید کے سہارے زندگی بسر کرتا ہے۔ دنیا بھر کی آخور۔ مونث۔ نہایت نکمی ناقص چیز۔ دنیا بھر کی باتیں۔ مونث۔ (عو) فضول باتیں۔ دنیا بھر کے جتن۔ مذکر۔ سب طرح کی تدبیریں۔ (فقرہ) دنیا بھر کے جتن کر ڈالے مگر لڑکا نہ ہونا تھا نہ ہوا۔ دنیا بھر کی خاک چھاننا۔ کمال جستجو کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) پھر جائیے دنیا بھر کی خاک چھان ڈالو مگر یہ بات کہاں۔ دنیا پرست۔ (ف) صفت۔ دنیا دار۔ دنیا جاتی ہوئی دیکھنا۔ دیکھو جاتی دنیا۔ دنیا جہان۔ مذکر (عو) تمام عالم۔ (فقرہ) یہ جتنے تیر دسیر بارہ آنہ کے کس طرح ہوئے۔ دنیا جہان تیرے پوتے اٹھارہ بک رہے ہیں۔ دنیا چھاننا۔ کمال جستجو کرنا۔ (انیس) اب خاک میں یا نوترا اقبال ملیگا۔ چھانے گی جو دنیا تو نہ یہ لال ملیگا۔ دنیا دار۔ صفت۔ دیندار کا نقیض۔ تعلقات دنیوی میں گھرا ہوا آدمی۔ چالاک آدمی۔ ظاہری اخلاق کا آدمی۔ دنیا داری۔ مونث۔ تعلقات۔ ملنساری کنبہ رشتہ۔ بال بچے۔ خانہ داری۔ دنیا دیکھنا۔ تجربہ کار ہونا۔ (فقرہ) یہ پرانا خرانٹ ناصح بہت کچھ دنیا دیکھے ہوئے ضرورتوں اور حاجتوں کو خوب پہچانتا ہے۔ دنیا ساز۔ صفت۔ ظاہر داری کرنے والا۔ (داغ) اُس نے یہ لکھا میرے خط کا جواب۔ تم نظر آتے ہو دنیا ساز سے۔ دنیا سازی۔ مونث۔ بناوٹ۔ نمائش۔ اوپری دل سے کچھ کرنا۔ دنیا سازی کی باتیں ظاہر داری۔ دنیا اُٹھ جانا۔ دنیا سے جانا۔ دنیا سے چلنا۔ دنیا سے سدھارنا۔ دنیا سے کوچ کرنا۔ دنیا سے گزرنا۔ مرجانا۔ (شعور) دنیا سے اُٹھ گیا وہ رخصت ہوا جو اُس سے۔ گویا کٹار مارا قاتل نے برگ یاں میں۔ (ناسخ) جاؤں یا دنیا سے تیرے جانے سے پہلے اے صنم۔ ہے یہی میرا کفن ڈولی کی چادر کھول دے۔ (ناسخ) چلے دنیا سے عبث خاک میں زر گاڑ کے آپ۔

دُنیا

(ناسخ) مثل جرس ہے ہرزہ درائی عبث دلا۔ دُنیا سے کر گئے ہیں مرے ہمزبان کوچ۔ (آتش) کہا مجنوں نے دنیا سے گزر نا سُن کے لیلیٰ کا۔ کوئی آگے روانہ ہے کوئی پیچھے روانہ ہے۔ نا پید ہو جانا کی جگہ۔ (غالب) خاک میں ناموس پیمانِ محبت مِل گئی۔ اُٹھ گئی دُنیا سے راہ و رسم یاری ہائے ہائے۔ دُنیا سے اُڑانا۔ معدوم کرنا۔ (رشک) صرصرِ موت کو دُنیا سے اُڑا ائے اللہ۔ دُنیا سے اُڑ جانا۔ ناپید ہو جانا۔ (رشک) انساں تو کیا اُڑ گئے دُنیا سے کبوتر، نامہ اُسے لکھنے کو جو تیّار رہو ئے ہم۔ دُنیا سے الگ ہونا۔ سب سے بے تعلّق ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) دُنیا سے الگ ہو کر کسی گوشہ میں بیٹھ رہئے۔ دُنیا سے دِل اُٹھانا۔ تارکُ الدّنیا ہونا۔ دُنیا سے دِل اُٹھنا۔ لازم۔ دُنیا سے دِل سرد ہو جانا۔ دُنیا کی باتوں سے طبیعت کی اُمنگ جاتی رہنا۔ (دِل) یہ دُنیا سے سرد ہے کہ امیر ہوئی ٹھنڈی غزل بہ مشکل سے۔ دُنیا سے دُور بھاگنا۔ دُنیاوی تعلّقات سے الگ رہنا۔ (ذوق) ہوش گر ہے تو دنیا سے دور بھاگ۔ اِس میکدے میں کام نہیں ہوشیار کا۔ دنیا سے روانہ ہونا۔ دنیا سے سفر کرنا۔ مرجانا۔ (ناسخ) اُس ستمگر نے نہ پایا میرے نامہ کا جواب۔ نامہ بر تنگ آ کے دنیا سے روانہ ہو گیا۔ (ناسخ) ہمسفر ہوتا نہیں محبوب میں کھولوں کمر۔ یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے۔ دُنیا سے غارت ہو۔ بد دعا۔ مٹ جائے۔ تباہ ہو۔ (ذوق) ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دِل۔ عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو۔ دنیا سے نام اُٹھ جائے۔ بد دُعا۔ (عو) مٹ جائے۔ مرجائے (جانصاحب) بدل کر آنکھ طوطے کی طرح ٹیں ٹیں لگا کرنے۔ اُٹھے دُنیا سے جلدی نام ایسے بیمروّت کا۔ دنیا سے ہاتھ دھونا۔ دنیاوی معاملات سے دست بردار ہونا۔ (ذوق) سراپا پاک ہیں دھوئے جنھوں نے ہاتھ دنیا سے۔ نہیں حاجت کہ وہ پانی بہائیں سر سے پانوں تک۔ دنیا غرض کی ہے۔ مقولہ۔ مطلب نکل جانیکے بعد کوئی کسیکو نہیں پوچھتا۔ (امیر) فقط غرض کی ہے دنیا کہ جب نکلتی ہے جاں۔ عزیز مُردے کو گھر سے نکال دیتے ہیں۔ دنیا کا ابھی کیا دیکھا ہے۔ (کنایۃً) کم عمر ہے۔ ناتجربہ کار ہے۔ (جرأت)

دُنیا

یہی آتا ہے مجھکو پر کہا۔ کہ دُنیا کا ابھی کیا اُس نے دیکھا۔ دُنیا کا کہنا سب لوگوں کا کہنا سے باطن میں کینہ اور بظاہر یہ بات ہے۔ دُنیا کہے کہ داغ پہ کیا التفات ہے۔ دُنیا کو ٹھوکر مارنا۔ دُنیا کو لات مارنا۔ دُنیا کو حقیر سمجھکر چھوڑ دینا۔ (انشا) مار دُنیا کو لات بیٹھے ہیں۔ دُھو کے عُقبیٰ سے ہاتھ بیٹھے ہیں۔ دُنیا کی آنکھوں میں سب کی نظروں میں (جانصاحب) میں کافرنی بنوں یا پوش سے دُنیا کی آنکھوں میں۔ وہ نکلی بات جو اِس موئے بے پیر میں آئے۔ دُنیا کے بکھیڑے۔ دُنیا کے جھگڑے۔ دنیاوی معاملات۔ (فقرہ) اگر چشم بینا ہو اور عقلِ رسا دنیا کے بکھیڑوں سے الگ ہو کر آدمی غور کی نگاہ سے دیکھے تو خدا کے وجود سے انکار نہ کرے۔ دُنیا کے پردے سے اُٹھ جانا۔ لازم۔ دُنیا پر نہ رہنا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ (جانصاحب) ایک بھائی کو ہے فاقہ ایک کرتا زہر مار۔ اُٹھ گئی دُنیا کے پردے سے محبّت آجکل۔ دنیا کے تماشے۔ وہ ناپائدار منظر جو دنیا میں ہر ایک کے پیشِ نظر ہیں۔ (ناسخ) مجھکو بھولیں گے نہ دنیا کے تماشے بعد مرگ۔ یاد بیداری میں آئیں گی یہ باتیں خواب کی۔ دُنیا کی ٹھوکریں کھانا۔ مارا مارا پھرنا۔ (شعور) کہاں تک ٹھوکریں دنیا کی کھائیں۔ کرینگے زہر محتاج و گدا نوش۔ دنیا کی خاک چھنوانا۔ آوارہ پھرانا۔ (شعور) خاک چھنوائی کدورت نے دُنیا کی۔ نُہ مشکوں بھی مرے واسطے گشت جال ہوا۔ دُنیا کے عیب۔ ہر قسم کے بُرے افعال۔ (شعور) یہ اک بات منتخب روزگار ہے۔ دُنیا کے عیب کرتے رہو بخیریت ہو۔ دُنیا کے کاروبار۔ رُوزمرّہ کے معاملات۔ لین دین خرید و فروخت۔ (رشک) چشمِ جہاں سے پردۂ غفلت اگر اُٹھے۔ ہو جائیں بند مردم دنیا کے کاروبار۔ دنیا کے کُتّے۔ (کنایۃً) دنیا کے طلبگار (جانصاحب) یہ اوہی دنیا کے کُتّے ٹکڑے کیا جانیں۔ کہ جیسا رکھتے ہیں عقبیٰ میں مرتبہ محتاج۔ دنیا کی۔ ہر قسم کی۔ افراط کے ساتھ۔ دنیا کی ہوا۔ دنیا کی خواہش دنیا میں جو سامان ضروری ہیں اُن کی طلب۔ (آتش) نہ تو بھوکے ہوئے تھے نہ پیاسے پیدا۔ ہو گئے رُوگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا۔ دنیا کی ہوا لگنا۔

دو

دُنیا کا اثر ہونا۔ دُنیاوی خواہشوں کا ہونا۔ دنیا کا مزہ پڑنا۔ دنیا میں آنا۔ (ذوق) میں ہوں جگر میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا۔ حال میرا ہے بعینہ آسیا کا۔ دُنیا گزرنا۔ لوگوں کا سامنے سے گزرنا۔ (رند) دوسرا کوئی تجھ سا نہ دیکھا۔ پیشِ نظر اِک دُنیا گزری۔ دُنیا مُردہ پسند ہے۔ مثل۔ اکثر آدمی مرے ہوئے کی بیجا تعریف کیا کرتے ہیں۔ دُنیا میں آنا۔ پیدا ہونا سے لاش پر عبرت یہ کہتی ہے انیس آئے تھے دُنیا میں اِسدن کیلئے۔ دُنیا میں کسی کی یکساں نہیں گزری۔ زمانہ ایک حالت پر نہیں رہتا۔ کسی کی ایک حالت پر بسر نہیں ہوتی۔ (انیس) ہے یہ وہ عالم شامِ غریباں نہیں گزری۔ دنیا میں کسیکی کبھی یکساں نہیں گزری۔ دنیا میں نام رہجانا۔ یادگار باقی رہنا۔ اپنی شہرت کی یادگار چھوڑنا۔ دنیا میں نام کرجانا۔ کوئی بڑا کام کرکے دنیا میں شہرت حاصل کرجانا۔ (شعور) یہ کہا ہائے مرگیا عاشق۔ نام دنیا میں کرگیا عاشق۔ دنیا و مافیہا۔ یہ عالم اور جو کچھ اس میں ہے (شعور) رہوں دنیا و مافیہا سے غافل۔ نہ ہو کچھ یادِ جاناں کے سوا ہوش۔ دنیا و مافیہا کی خبر نہیں۔ کسی چیز کا ہوش نہیں۔ دنیاوی۔ دُنیوی۔ (ع) صفت دینی کا نقیض۔ دنیا سے منسوب۔ دنیا کا۔ دنیا ہو اور تم ہو۔ مقولہ۔ جب تک دنیا رہے تم رہو۔ تمہاری ذات سے دنیا میں رہنے کا لطف ہے تم کی جگہ میں۔ وہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے سے غالب بھی گر نہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں۔ دنیا ہو یارب اور مرا بادشاہ ہو۔ (انشا) اُس گل کی ترے پاس اگر بُو ہے تیا ہو۔ دُنیا ہو غرض اور تو اے بادِ صبا ہو۔ دُنیا ہے اور مطلب۔ اپنا مطلب مُقدم ہے۔ دُنیائے دوروزہ (ف) مذکر۔ دنیائے فانی سے کیا ہے دنیائے دوروزہ کی حقیقت ملے رشک۔ جو رہا کم کر برس وہ بھی دمِ چند رہا۔ دُنیائے دَنی۔ دنیائے دُوں (ف) دُوں بمعنی کمینہ مونث۔ دنیا کی تحقیر کے لئے کہتے ہیں۔ (اوج) دنیائے دُوں کے شر سے امان بخش لے خدا۔ اُن صاحبانِ فضل کا دیتا ہوں واسطہ۔ (صبا) فکرِ دُنیائے دَنی سے نہ یہ عالم ہوتا۔ پیشتر ہم نہ ہوئے ارض و سما سے پیدا۔

دو۔ (ف ۔ س ۔ دو ۔ دوتا) صفت۔ ایک اور ایک کا مجموعہ۔ جُفت۔ جوڑا۔ جیسے ایک سے دو بھلے۔ چند۔ (فقرہ) دو منٹ ٹھہر دیں بھی ساتھ چلوں گا۔ (رشک) خضر و الیاس رہے زندۂ جاوید عبث۔ دو اگر شاد ہیں دنیا میں تو ناشاد ہیں سب۔ (کنایتہً) الگ۔ جُدا۔ غیر۔ دو آب۔ دو آبہ (ف) مذکر۔ دو دریا کے بیچ کی زمین سے گیا دو آبہ خوف ورجا سے یار اُترے شور ہاتھ جیسے آگیا کد دئے شراب۔ (رشک) میدان دلِ میانِ فضائے دو آب ہے۔ آنکھیں ملیں مجھے چمن و گنگ کے عوض۔ دو آتشہ۔ (ف) صفت شراب یا عرق جو دو دفعہ آگ پر رکھکر کھینچا گیا ہو۔ تُند۔ تیز۔ دو آتشہ ہوجانا (کنایتہً) بھڑے پر چڑھانا۔ خوب اشتعال دینا۔ دو آشیانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا دُبہرے درجہ کا تمبو۔ دو کمروں کا ڈیرا۔ دو آنسو ڈالنا۔ متعدی۔ (کنایتہً) تھوڑا سا رونا۔ (معروف) شمع روئے قبر پہ گر دو بہار سے واسطے حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے۔ دو آنسو رونا۔ (کنایتہً) تھوڑا رونا۔ (شعور) میری بیداری پہ اُس ظالم کو آیا خاک رحم۔ عالمِ رُویا میں دو آنسو نہ جو رو یا کبھی۔ دو آنسو گرانا۔ دو آنسو بہانا متعدی (عو) دیکھو دو آنسو ڈالنا۔ (جرأت) دمِ آخر مرے بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہوگا۔ میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا۔ دو اسپہ۔ (ف) صفت۔ بہت تیزی سے جانے کو کہتے ہیں۔ (منیر) دو اسپہ چلیں ظلمت و نور باہم۔ مہ و مہر بھولیں مشارق مغارب۔ دو آنکھوں سے چار آنکھیں دینا (کنایتہً) ہوشیار کردیا۔ (جان صاحب) اُسکے قرباں جو دو آنکھوں سے چار آنکھیں دیں۔ کرتی مضمون ہوں آنو کی دُعا سے پیدا۔ دو انگلیاں ماتھے پر رکھنا۔ (عو) (کنایتہً) سلام کرنا۔ دو انگلیاں مستی لگانا۔ (عو) ذرا سی مستی ملنا۔ دو انگل کی بچی۔ مونث۔ (عو) چھوٹی سی عمر کی لڑکی۔ دودھ پیتی بچی۔ تحقیراً بولتے ہیں۔ دوانی۔ مونث۔ چاندی کا چھوٹا سا سکہ جو دو آنے میں چلتا ہے۔ دو ایک۔ دو اِک۔ چند۔ دو چار۔ دو تین۔ (جلال) دو ایک نہیں آپ کے احسان بہت ہیں۔ (رشک) مجھکو دو اِک مار کر

دو

تیرنگاہ۔ آنکھ کی پتلی سیاہی ہوگئی۔ دو باتوں میں۔ چند فقروں میں۔ (فقرہ) بہت کہنے سُننے کی نوبت نہیں آئی دو باتوں میں رام کرلیا۔ دو باتیں۔ دو دو باتیں تھوڑی سی بات چیت۔ (اشرف) سخت ہوئی دِلا ساجو بیمار کو دیا۔ دو باتیں جس سے کیں اُسے عیسیٰ نفس کیا۔ (مصحفی) ہمکو طفلِ خوبرو کا ٹک نظر آنا ہی شرط۔ پھر تو دو دو باتیں کریں آشنا ہوا تھو۔ دوبارہ۔ (ف۔ بروزن گزارا) صفت دوسری مرتبہ۔ دوسری دفعہ۔ مکرّر۔ (ذوق) آدمؑ دوبارہ سوئے بہشت بریں گیا۔ دیکھو جہاں خراب ہوا پھر وہیں گیا۔ دوبازہ۔ (ف۔ بروزن گدّان) مذکر۔ دو رنگے بازو کا کبوتر یا کنکوّا۔ وہ کنکوّا جس کے دونوں کُندے رنگین کاغذ کے ہوں۔ دو باگوں کسنا۔ دیکھو تلوار کا دو باگوں کسنا۔ دوبالا۔ (ف واو غیر ملفوظ) صفت۔ دُونا۔ دوچند۔ دُگنا۔ دُگنی۔ (انیس) قد دیو کی قامت سے بلندی میں دوبالا۔ دوبَر۔ صفت۔ دوپاٹ کا۔ دوبَروا۔ دوبلدا۔ (دو۔ بلد۔ بیل) مذکر۔ دو بیلوں کا چھکڑا۔ دوبلدی۔ مونث۔ دو بیلوں کی گاڑی دوبول۔ مذکر۔ دو لفظ۔ (منیر) کریں جو اُسکے گل رُخ کا عندلیبیں وصف۔ نہ ہولیا تمام ہزاروں کے منہ سے یہ دو بول۔ نہایت مختصر۔ (منیر) کچھ اور نہیں ہے ہڑہی قصہ دل وجاں کی سُن لیجئے دو بول ہے افسانہ ہمارا۔ (کنایۃً) نکاح۔ (پڑھوانا پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) (امیر) بہت مشتاق ہوں دو بول قاضی آکے پڑھ جائے۔ ہوئی ہے دُختِ رز ہشیار اب فضلِ الٰہی سے۔ عورتیں دو بولوں بھی کہتی ہیں (فقرہ) پہلے اچھی طرح جانچ پرتال ہوئی تب کہیں دو بولوں کی نوبت آئی۔ دوبھاسیا۔ (ھ) مذکر۔ (ہند) مُترجم۔ ترجمان۔ وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان سمجھائے۔ دو ہتّیاں ہونا۔ سرکش ہونا۔ طاقتور ہونا۔ زبردست ہونا۔ (بحر) کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہاں ہوگئے۔ بازو پر باندھ کے اِلّے دو ہتّیاں ہوگئے۔ دوبھینسیا۔ صفت۔ (ہند) دو رُخہ۔ منافق۔ ردو بدل۔ دو رنگا۔ رکابی مذہب۔ دو بھینسلی بات۔ (عو) (دہلی) پہلو دار بات دوبھنی۔ (ف) مونث۔ ایک چیز کو دو دیکھنا۔ (رشک) اِس دو[illegible] سے

دو

پسندیدہ ہے نابینائی۔ اندھے اچھے نظر آئے مجھے احول سے کہیں۔ دوبارہ (ف۔ بروزن گزارا) صفت۔ دو ٹوک۔ پھٹا ہوا۔ ٹکڑے ٹکڑے (کرنا ہونا کے ساتھ) دوپاٹرا۔ کمینی ہندو عورتیں کام کرتے وقت لہنگا ٹانگوں پر لپیٹ لیتی ہیں اُسکو دوپاٹرا کہتے ہیں۔ دوپائے پر چڑھانا۔ متعدی۔ بندوق کے گھوڑے کو اُس کی انتہائی حد پر چڑھالینا۔ تاکہ بندوق فوراً چھوٹ جائے۔ سپاہیوں کی طرح ڈاڑھی چڑھانا۔ دوپائے کا تعویذ۔ دوپائے کا نقش۔ (عاملوں کی اصطلاح) ایک مثلث نقش کا نام جس میں نو خانے ہوتے ہیں نیچے کے تین خانوں کو بھر کر دو دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں۔ (بحر) مجھے ہو نسخہ اکسیر کے سوا تعویذ۔ چلے اگر رہِ حُب میں دوپائے کا تعویذ۔ دوپائے کی رفتار۔ دوپائے کے نقش بھرنے کا انداز۔ (بحر) ہر ایک نقش قدم میں ہے نقشِ حُب کا اثر۔ دوپائے کی ہے یہ رفتار تیری چال میں۔ دوپایہ۔ (ف) صفت۔ دو پاؤں کا۔ دو ٹانگوں کا۔ دوپٹّا۔ مذکر۔ (دو پاٹ۔ اُردو میں واو غیر ملفوظ ہے تلفظ دال ہندی سے غلط ہے) لغوی معنی دو پاٹ کا چادرا۔ عورتوں کی ایک قسم کی اوڑھنی (اوڑھنا کے ساتھ) وہ چادر جسکو مرد کمر میں باندھتے ہیں۔ (ناسخ) آج اوڑھا ہے دوپٹّا آسمانی یار نے۔ میرے سر کو بھی بلائے آسمانی چاہئے۔ دوپٹّا بدلنا۔ عورتیں دوپٹّا بدلکر بہنا یا جوڑتی ہیں۔ دوپٹّا تان کے سونا۔ بےفکری سے سونا۔ گھوڑے بیچ کے سونا۔ دوپٹّا چُننا۔ وضعدار عورتیں اور کسبیاں دوپٹّا چُن کر اوڑھتی ہیں۔ دوپٹّا ڈھلنا۔ اوڑھنی کا اپنی جگہ سے نیچے کی طرف سرک آنا۔ (راسخ) دوپٹّے نے ترے سینے سے ڈھلکر۔ دکھایا کچھ کہیں سے کچھ کہیں سے۔ دوپٹّا ہلانا۔ صلح کرنے کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں چادر ہلاتے ہیں تاکہ مخالف لڑائی بند کردے مغلوب ہونے یا پناہ میں آنے کی علامت ہے۔ دوپٹّیا۔ واو غیر ملفوظ۔ مذکر۔ ایک کبوتر جو پیٹ کے نیچے سفیدی مائل پر رکھتا ہو۔ ایک قسم کا پتنگ جس میں دو رنگ کی پٹیاں پڑی ہوتی ہیں۔ مونث۔

دو

چھوٹنا دو پٹّا۔ دوپترا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ جسکو دو پلکا بھی کہتے ہیں۔
دوپرتا۔ (واو غیر ملفوظ) صفت۔ دو پرت کا۔ دُو لَپِشتہ صفت۔ دو رخہ۔ دو
طرفہ۔ دونوں رُخ چھپا ہوا۔ دُو لَپِشتہ کرنا۔ متعدی۔ کاغذ کو ایک رُخ سے
چھاپکر دوسرے رُخ سے چھاپنا۔ دُو رُخا بنانا۔ دو پلڑی۔ (واو غیر ملفوظ)
مونث۔ ایک قسم کی ہندوستانی وضع کی ٹوپی۔ دو پلکا۔ (ف۔ واو غیر
ملفوظ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا پتھر جس سے انگوٹھی بناتے ہیں ۲ (اُردو)
ایک قسم کا نگینہ۔ (بحر) اے جانِ جہاں کم سخنی ختم ہے تم پر۔ لب بستہ
دہن ہے کہ نگینہ ہے دو پلکا ۳ ایک قسم کا پتنگ ۴ ایک قسم کا کبوتر۔ دو
پلی۔ مونث۔ دو پلڑی۔ دو پنّھی۔ مونث۔ (عو) ایک وضع کی، دُہرے
خانہ کی جالی جس کی عورتیں کرتیاں بناتی ہیں۔ دوپہر۔ مونث ۱ دن کے
بارہ بجے کا وقت۔ وہ وقت جب آفتاب خطِ نصف النّہار پر ہو۔ (امیر)
فروغ ہجر میں کیا آفتاب عمر کو ہو۔ اِدھر تو دوپہر آئی اُدھر زوال آیا۔ دلی
میں دوپہر بالفتح و فتح سوم و سکون چارم ہے (داغ) نہ دیکھیں جو نگہ خشم و
قہر کی گرمی۔ اُٹھائیں ہائے وہ جلتی دوپہر کی گرمی۔ دیکھو دوپہرنا ۲
مذکر۔ ایک پہر کا دونا۔ دوپہر آنا۔ دوپہر ہونا۔ (امیر) ظلمت شب ہے رقت
کی یہ چھائی مرے گھر میں۔ جب دوپہر آئی تو میں سمجھا سحر آئی۔ دوپہر بجنا۔
لازم۔ دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا۔ آدھا دن ہونا۔ (ناسخ) اے
روز فراق ہجماں ہوں۔ تیری ابھی دوپہر بجی ہے۔ دوپہر ڈھلنا۔ لازم
زوال کا وقت ہونا۔ دن ڈھلنا۔ (رند) یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد
زوال۔ دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی۔ دوپہر ڈھلے۔ دوپہر ڈھلنے
کے بعد۔ دوپہر کا وقت۔ دوپہر۔ دوپہر کرنا۔ دوپہر کا وقت کرنا۔ (ذوق)
وہ صبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر۔ اور چاہوں کہ دن تھوڑا سا
ڈھل جائے تو اچھا۔ دوپہر کی توپ چھوٹنا۔ دوپہر کی توپ بارہ بجے چھوٹا
کرتی ہے۔ (شاد) ڈھلنے کو ہے سرِ نوجوانی۔ چُھٹنے کو ہے توپ دوپہر کی۔

دو

دوپہر کی چُڑیل۔ اُس لڑکے کی نسبت کہتے ہیں جو دوپہر کے وقت اِدھر اُدھر
مارا مارا پھرے۔ دوپہر ہونا۔ نصف النّہار ہونا۔ دوپہریا۔ مذکر۔ ایک
قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلا کرتا ہے۔ دوپیازہ۔ (ف) مذکر۔ بے ترکاری کا
گوشت جس میں دو مرتبہ پیاز سے کام لیا جاتا ہے۔ دو پیسے کا سیر بھر کر دینا
۱ تھوڑی سی بیماری کو بہت زیادہ کر دینا۔ تھوڑی سی مقدار کو بہت زیادہ
کر دینا۔ (جان صاحب) پرہیز اپنا اُڈھی منغضہ نے توڑ کے۔ دو پیسے
بھر کا سیر بھر آزاد کر دیا۔ دو پیسے کمانا۔ تھوڑی سی کمائی کرنا۔ (جان صاحب)
جبکہ دو پیسے کمانے کی ہو تدبیر کوئی۔ ناک میں کوڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی۔ دو پیسے
(یا دو کوڑیاں) اللہ کے نام اُٹھانا۔ (عو) تھوڑی سی خیرات کرنا۔ دو پیکر۔
(ف۔ واو غیر ملفوظ) ۱ آسمان کا تیسرا برج جو دو آدمیوں کی شکل کا ہے ۲ تلوار
کی صفت میں بھی کہتے ہیں۔ (امیر) کٹ بھی چکے کہیں کہ ہے یاں سروبالِ
دوش۔ قاتل کو بھی ہے تیغ دو پیکر وبالِ دوش۔ دوتا۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ)
صفت ۱ خمیدہ۔ منحنی۔ کُبڑا۔ ٹیڑھا۔ (اوج) سُنتا تھا یہ کہ رن کو چلے شاہِ
بحر و بر۔ بار الم سے پشت تھی خم اور دوتا کمر۔ دوتارا۔ (فارسی میں دوتار)
مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی سارنگی جس میں دو تار ہوتے ہیں۔ دوتائی۔ (ف
بروزن کُھجائی) مونث۔ وہ کُرتا جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں۔ دوتہی۔ (ف) مونث
ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی طرح دُہرا بچھایا جاتا ہے۔ دوتین۔ چند۔ دو
ٹکریں مارنا۔ (عو) جلدی جلدی نماز پڑھنے کے متعلق بولتے ہیں۔ دو ٹکڑے
بات۔ دیکھو دو ٹوک بات۔ (قدر) دو ٹکڑے بات کہتی ہے کس منصفی کے ساتھ
رستم بھی ہو تو کہتی ہے منہ پر کھری کھری۔ دو ٹکڑے کرنا۔ دو پارہ کرنا۔
دو ٹوک۔ صفت۔ دوپارہ۔ دو ٹوک بات۔ مونث۔ صاف صاف بات۔
وہ بات جس میں لگی لپٹی نہ ہو۔ قول فیصل۔ (فقرہ) مجھے لگی لپٹی نہیں بھاتی دو ٹوک
بات تم کو کہنا ہوگی۔ دو ٹوک جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب
دینا۔ مختصر جواب دینا۔ دو ٹوک کرنا۔ متعدی۔ فیصلہ کرنا۔ دوستی العقد کرنا

دو

قطعِ محبّت کرنا۔ رشتہ توڑنا۔ دو ٹوک ہونا۔ لازم۔ دوستی اَلقطع ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ (داغ) کل کچھ طبیعت اپنی جو مشکوک ہوگئی۔ آج اُنسے دو ہی باتوں میں دو ٹوک ہوگئی۔ دو جہان۔ دو عالم۔ دو سرائے۔ دو گیتی۔ (ف) مذکر۔ دُنیا اور عالمِ آخرت سے مُراد ہوتی ہے۔ (انیس) غُل ہے گھوڑے سے امام دو جہان گرتے ہیں۔ دو جہاں سے کھو دینا۔ بیکار کر دینا۔ کسی کام کا نہ رکھنا دین دُنیا کے کام کا نہ رکھنا۔ (راسخ) دو جہاں سے کھو دیا تیری کمر کی یاد نے۔ کھولتا ہے کیوں کفن میّت مری کا تو رہے۔ دو جہاں سے گیا۔ دین و دنیا دونوں برباد ہوگئے۔ (آصف جاہ) جس گھڑی تیرے آستان سے گئے۔ ہم نے جانا کہ دو جہاں سے گئے۔ دو جیا۔ صفت۔ مونث۔ (عو) حاملہ۔ (جان صاحب) جیا اب دو جیا ہو آسرا ہو جائے رنڈی کا۔ دو جی سے ہونا۔ (عو) حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا۔ (بیخم) اسے دوگانہ زندگی میری تری مرضی سے ہے۔ لاکھ جی صدقے ترے اِک جی یہ تو دو جی سے ہے۔ دُو چار۔ چند۔ دو ایک۔ دو تین۔ (ذوق) قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند۔ دو چار ہاتھ جبکہ لبِ بام رہ گیا۔ دو چار دن۔ چند روز۔ (امیر) عیش کر لو نئی جوانی ہے۔ یہی دو چار دن ہیں فرصت کے۔ دو چار کے ہاتھ جانا۔ مستعمل ہو جانا کسی شے کا۔ (آتش) روئے زیبا نہ دکھایا کریں ہر ایک کو آپ۔ قدر اُس شے کی نہیں جو گئی دو چار کے ہاتھ۔ دو چار گھڑی رات رہے۔ اُس وقت جب چند گھڑی رات باقی ہو۔ (صبا) غیر ممکن ہے کہ صبحِ شبِ فرقت دیکھیں خاتمہ ہے کوئی دو چار گھڑی رات رہے۔ دو چار ہونا۔ (دو چار بر وزن خمار بمعنی ملاقات۔ فارسی میں۔ دو چار شدن۔ اچانک ملاقات ہو جانا) لازم مِل جانا۔ ملاقات ہو جانا۔ سامنا ہو جانا (غالب) اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا جو دوئی کی بُو بھی ہوتی تو کہیں دو چار ہوتا۔ دو چِت۔ دو چِتا۔ (ہندو) صفت۔ یکسوئی نہ رکھنے والا۔ پریشان۔ مضطرب۔ دُو چَرَہ۔ (مہ) مونث۔ دو مکانوں کی دو دیواریں جو آپس میں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ دو چشمی۔ ہے

دو

ہائے ہوّز کو کہتے ہیں یعنی ھ۔ صفت۔ تصویر جس میں پورے چہرے کا عکس ہوتا ہے۔ (شعور) کشیدہ ہے مجھ سے زبس وہ صنم۔ دو چشمی بھی اِک چشمی تصویر ہے۔ دُو چُلّو میں بہک جانا۔ (کنایۃً) تھوڑی سی شراب پیکر بہک جانا سے کیسی جنابِ داغ کی تھی میکشی میں دھوم۔ دو چلوؤں میں آج وہ حضرت بہک گئے۔ دو چند۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ دونا۔ دُگنا۔ دُہرا۔ ڈبل (شعور) تھا شباب عُمر سے طفلی میں حُسنِ یار نصف۔ ہے دو چند اب تھی جو پہلے گرمیٔ بازار نصف۔ دو چنداں۔ دو چند۔ (اختر شاہ اودھ) بالوں بھی کر دیا پریشاں حُسن اُس سے ہوا مگر دو چنداں۔ دُو چوبہ۔ (ف) مذکر۔ دو چوب کا خیمہ۔ دو چوہن کے بھی بُرے ہوتے ہیں۔ مثل۔ باہمی اتفاق سے دو کمزور بھی ملکر قوی ہو جاتے ہیں۔ دو چھتّا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں دو چھتیں ہوں۔ دو چھُریاں ایک میان میں نہیں رہتیں۔ مثل۔ ایک شخص کی دو عورتوں کا ایک گھر میں رہنا دشوار ہے۔ دو حَرف۔ مذکر۔ تھوڑا سا (جلیل) کوئی مطلب تھا نہ مضمون شوق کے دو حرف تھے۔ میں جو لکھنے کیلئے بیٹھا تو دفتر ہو گیا۔ دو حرف بھیجنا۔ (کنایۃً) لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا (رنگین) بھیجتی ہوں میں دوگانہ کی اکڑ پر دو حرف۔ اُس نے جا کر مجھے صورت بھی نہ دِکھلائی پھر۔ دو حرف کا پُرزہ۔ مختصر تحریر۔ (مُنیر) خط جلتے ہیں آتا نہیں دو حرف کا پُرزہ۔ اُستاد ہیں فقرہ کوئی چلنے نہیں دیتے۔ دو حرفی۔ صفت نہایت مختصر۔ (داغ) عرضِ وصال پر یہ دو حرفی جواب ہے۔ ہر اک سخن میں کیوں کبھی ہر اک سخن میں کیا۔ دو حصّے کرنا۔ دو ٹکڑے کرنا سے کرے دو حصّے مجھکو تیغ اُسکی۔ آئیگی ایسی مری قسمت کہاں ہے۔ دو خصمی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس نے دوسرا بیاہ کیا ہو۔ دو خصم والی۔ دو خوابہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا مخمل جس میں اوپر نیچے دونوں طرف یکساں ہوتا ہے۔ (رشک) تم جو آئے طالعِ خوابیدہ جاگے کو پیچ کے۔ سوئے ہم تم گئے کا مخمل دو خوابہ ہو گیا دو دَمہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا حُقّہ۔ دُو دَامہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا بیل۔ ایک کپڑے کا

دو

نام جسپر گل بُوٹے کڑھتے ہوتے ہیں۔ (آتش) شکار اپنے ہمائے حُسن کا شاید کہ کھیلے گا۔ پہنتا ہے مِرا مِینا و پیراہن دو دامے کا۔ دو دستہ۔ صفت۔ دونوں طرف۔ (انیس) یا شیرِ خدا کہکے جب اعدا میں در آئے۔ انبار تن و سر کے دو دستہ نظر آئے۔ دو دستہ خلال۔ مذکر۔ دو طرفہ خلال۔ دو آدمیوں کو ایک بازی میں خلال دینا۔ دو دستی۔ مونث۔ کُشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعے سے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں۔ ۲ تلوار کا دونوں ہاتھوں سے وار کرنا۔ (شعور) تنگ مہری کو نہ وسعت جامہ زیبی سے ملے۔ ہو دو دستی وار جب ہر آستیں چقماق ہو۔ دو دل راضی تو کیا کرے قاضی۔ مثل۔ فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا۔ دو شخص متفق ہوں تو تیسرا شخص نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (برق) دِل دو راضی ہوں تو قاضی کا اجارہ کیا ہے۔ دھر رکھے اپنی کچہری میں پھلکا اُنکا۔ دو دل ملنا دو شخصوں میں اتحاد ہونا۔ (جلیل) ہزار صلح ہو لیکن جہاں ملے دو دل۔ نیاز و ناز میں جھگڑا ضرور ہوتا ہے۔ دَودِلہ۔ (ف) صفت۔ متفکر۔ سراسیمہ۔ شکّی۔ وہمی۔ وسواسی۔ دودلی۔ مونث۔ تذبذب۔ (منیر) متحد ہونے سے بھی ہمکو تردُّد رہتا۔ دو دلی ہوتی اگر ہم سے ترا دل ملتا۔ دودم۔ (ف۔ واؤ غیر ملفوظ) صفت۔ عموماً تلوار کے لیئے کہتے ہیں۔ دُہری دھار کی تلوار۔ (شعور) شعاعِ مہر کی صورت الم رہے ہر دم۔ کمر سے یار کی تیغ دودم نہیں واقعت۔ دو دن۔ تھوڑا سا زمانہ۔ (داغ) دو دن ہی میں مزاج تمھارا بدل گیا۔ کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا۔ دو دن کا مہمان۔ صفت۔ مہمان چند روزہ۔ عارضی۔ فانی۔ ناپائدار۔ دو دن کی بات۔ گزشتہ چند روز کا معاملہ۔ (شہرت) دو دن کی ہے یہ بات کہ پھرتے تھے جنکے ساتھ۔ اب گو رپہ ہماری جو اُن کا گزرا ہے۔ دو دن کی چاندنی صفت۔ حُسنِ چند روزہ۔ دولت بے ثبات۔ چند روزہ اقبال۔ (انجم) یہی چاہت اُمنگ ہے سن کی۔ یہی تو چاندنی ہے دو دن کی۔ اس جگہ دو دن کی چاندنی ہے پھر اندھیاری رات ہی بھی مستعمل ہے (منیر) ان سفیدوں بلطف حُسن ہے آنو تو بات ہے

دو

دو دن کی چاندنی ہے پھر اندھیاری رات ہے۔ دو دن کی زندگی۔ چند روزہ کی زندگی۔ (سحر) چھوڑ دو نہ لکھنؤ کو غدر کے لئے پھر و۔ دو دن کی زندگی نہ کرو مفت رائگاں۔ دو دن میں۔ دو ہی دن میں۔ تھوڑے عرصہ میں۔ قلیل مُدّت میں۔ دو دو باتیں۔ مونث۔ مختصر بات چیت۔ دُو دو چونچیں۔ دُو دُو نوکیں۔ دو دو انے کو پھرنا۔ دو دو انے کو محتاج ہونا۔ لازم۔ ایک ایک کوڑی کو محتاج پھرنا۔ بھیک مانگتے پھرنا۔ دو دو کاغذ گھلنا۔ (عو) فکر یا مرض سے دُبلا ہوجانا۔ (جانصاحب) کام وہ لینا نہیں ہوتا ہے یاں کام تمام دو دو کاغذ میں اسی فکر میں گھلتی ہوں مُدام۔ دو دو مُنھ آنا۔ (دہلی) آوازے کسنا۔ دو دو نوکیں ہونا۔ باہم تھوڑی سی سخت کلامی ہونا۔ (عالم) دو دو نوکیں جو ہوگئیں باہم۔ کچھ بڑھا دل کا اور رنج و الم۔ دو دو ہاتھ اُچھلنا۔ (مجازاً) نہایت بیتاب ہونا۔ مضطرب الحال ہونا۔ تڑپنا۔ جیسے کلیجا دو دو ہاتھ اُچھلنے لگا۔ دو دو ہاتھ کرنا۔ لڑ پڑنا۔ آزمایش کے واسطے تھوڑی سی لڑائی لڑنا۔ (راسخ) دعائے مرگ اثر سے جا بھڑے یارب شبِ ہجراں۔ اندھیرے میں بڑا موقع ہے دو دو ہاتھ کرنے کا۔ دو دو ہاتھ ہوجانا۔ لڑائی ہوجانا۔ (امیر) جوش کہتا ہے خونِ بسمل سے دو دو ہاتھ آج ہونگے قاتل سے۔ دُو دھارا۔ صفت مذکر۔ ۱ دُہری باڑھ کا خنجر۔ دُہری باڑھ کی تلوار۔ (بحر) جس طرف سے یہ پڑی جسپر اُسے کاٹ گئی سیتے ابرُوں کے دونوں دو دھارے دیکھے ۲ مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے دریا کی دو شاخیں ہوجائیں یا دو شاخیں ملیں۔ مونث کے لیئے دو دھاری ۳ مذکر۔ ایک قسم کا تھوہڑ جس کی دُہری شاخ ہوتی ہے زقوم۔ دوراہا۔ مذکر۔ وہ راستہ جو دو طرف گیا ہو یا جہاں دو راستے ملے ہوں۔ (بحر) اے خضرِ راہ راست ہدایت کا وقت ہے۔ درپیش ہے دوراہا عذاب و ثواب کا۔ دو رُخا۔ صفت۔ مذکر ۱ دو رویہ ۲ دو رنگا منافق۔ وہ شخص جو دونوں طرف ہو۔ دو رُخی۔ صفت۔ مونث۔ تصویر

دو

جس میں دونوں رُخ نظر پڑیں۔ دورسا۔ مذکر۔ خمیرہ۔ ملا ہوا تمباکو۔ دو قسم کا ملا ہوا تمباکو۔ دورستہ۔ (دہلی) دیکھو دورُویہ۔ دورکابہ۔ صفت بہت اونچا گھوڑا۔ (شعور) تم جو بیٹھو دورکابہ ابھی یابو ہو جائے۔ چال بھی رنگ کی پرواز ہو یابو ہو جائے۔ دورگا۔ صفت مذکر۔ وہ آدمی جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں۔ لکھنؤ میں دوغلے مرغ کو بھی کہتے ہیں۔ دورنگا۔ صفت مذکر۔ دو رنگ کا۔ یکرنگ کے خلاف۔ جیسے دورنگا پھول۔ دورنگی۔ (ف) مونث۔ دوئی۔ منافرت۔ بیگانگی۔ دوروئی۔ مکاری سے دورنگی چھوڑ دے یکرنگ ہو جا۔ سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا۔ دورنگی کرنا۔ ایک رنگ پر قائم نہ ہونا۔ (ناسخ) کیوں دورنگی گلِ رعنا کی طرح کرنے لگے۔ گُل رُخ پر تو ابھی سبزہ کا آغاز نہیں۔ دورُو۔ صفت۔ دو رُخ کا۔ (شعور) ظلمتِ کفر ہو زائل شرفِ ایماں سے۔ نورِ وحدت سے دورو جائے یک رُو ہو جائے۔ دوروز۔ چند روز۔ دوروزہ کا مہمان۔ زیادہ قیام نہ کرنے والا۔ دنیائے فانی کا باشندہ جسکی زندگی کا بھروسا نہیں۔ (آتش) موت کو سمجھے رہیں گبرو مسلماں آئی۔ روح قالب میں ہے دو روز کی مہماں آئی۔ دوروزہ۔ (ف) کنایۃً۔ تھوڑی مدت کا۔ جیسے عمر دوروزہ۔ دُنیائے دوروزہ۔ دوروئی (ف) مونث۔ نفاق۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ دورُویہ۔ لکھنؤ۔ صفت۔ دورخا دورنگا۔ دوطرفہ۔ دونوں جانب سے (فقرہ) دورویہ سپاہ کھڑی ہے۔ یہ وصلی دورویہ سیاہ کر ڈالی ہو یہ منافق ہے۔ دوزانو۔ گھٹنوں کے بل۔ دوزانو بیٹھنا لازم۔ گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔ مؤدبانہ بیٹھنا۔ دوسار ہونا۔ (دوسارہ واو غیر ملفوظ) تیر کا ترازو ہونا۔ تیر یا نیزے کا بدن کے پار ہو جانا۔ (رشک) خواب راحت کا دیا پیغام ہوتے ہی دوسار۔ کیا لگا تھا سُونے کا سُوفار تیرے تیر میں۔ دوسالہ۔ صفت۔ وہ زمین جو دو برس بوئی گئی ہو۔ دو برس کا۔ دو برس کی عمر کا۔ دوساہی۔ صفت۔ دوفصلی۔ وہ زمین جس میں دو فصلیں ہوں۔ دوسخنے۔ چٹکلے جو امیر خسرو کی ایجاد ہیں۔ جیسے گوشت کیوں نکھا

دو

ڈوم کیوں نہ گایا؟ گلا نہ تھا۔ دوسر ملوا دینا۔ نکاح بیاہ کرا دینا۔ دوسرا۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) دونوں جہان۔ (انیس) جس پر نظرِ لطف مسیح دوسرا ہو۔ دوستہ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا روپیہ۔ دوسُوتی۔ (واو غیر ملفوظ) مونث دُہرے سُوت کا بنا ہوا۔ ایک قسم کا کپڑا جو اکثر خیموں یا فرش وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ دوسے تین بھلے۔ مقولہ۔ تیسرے شخص سے مدد زیادہ ہو گی۔ دوسیرا۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دو سیر کا ایک بانٹ۔ روپے کا دو سیر والا تمباکو کیلئے بیشتر مستعمل ہے۔ دوسیری۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ دو سیر کا بانٹ۔ دوشاخہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دو شاخوں کی لکڑی۔ دو شاخوں کا درخت۔ شمعدان جس میں دو شمعیں روشن کیجاتی ہیں۔ (اُردو) بھنگ چھاننے کی لکڑی جس میں دو شاخیں ہوتی ہیں۔ دوشالہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ چادر۔ جوڑا۔ دو شالوں کا جوڑا۔ دوشالہ پوش۔ (ف) صفت شالی چادر اوڑھنے والا۔ خوش لباس۔ امیر۔ خوش پوشاک۔ دوشالے میں لپیٹ کر لگانا۔ (کنایۃً) در پردہ ذلیل کرنا۔ عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا۔ دوشنبہ (ف۔ لفظ کیلئے دیکھو شنبہ) مذکر۔ یکشنبہ کے بعد کا دن۔ دوطرفہ۔ دوطرفی۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ دورُویہ۔ دونوں طرف۔ دونوں جانب۔ جانبین۔ طرفین۔ دوعالم۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دو جہان۔ دوعالم اُلٹ جانا۔ دونوں عالموں کا تہ و بالا ہو جانا۔ (شاد) نظر پڑے جو اپنی وہ ستمگر۔ اُلٹ جائیں دو عالم ایک پل میں۔ دوعالم سے گزر جانا۔ دنیا اور عقبیٰ کے خیال سے دست بردار ہو جانا۔ (ذوق) پہنچیں گے رہگزر یار تلک کیونکر ہم۔ پہلے جبتک نہ دو عالم سے گزر جائیں گے۔ دوعالم فراموش ہو جانا۔ ایسا محو ہو جانا کسی کام میں کہ دین و دنیا کی خبر نہ رہے۔ (رند) ہے پلا ایسی کہ ساقی نہ رہے ہوش مجھے۔ ایک ساغر میں دو عالم ہو فراموش مجھے۔ دوعملی۔ مذکر۔ دو شخصوں کی حکومت۔ وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت ہو۔ (آتش) غمِ صیاد و فکرِ باغباں ہے۔ دوعملے میں ہمارا آشیاں ہے (ضمیر)

دو

تا بکے گنجِ شہیداں میں دو عملا اے تُرک۔ سر ہمارا رہے یا خنجر فولاد رہے۔ دو عملی
مونث۔ دو حکومتیں۔ بد انتظامی۔ دو غزلہ۔ مذکر۔ ایک بحر ردیف قافیے میں
دو غزلیں ہوتی ہیں تو اسکو دو غزلہ کہتے ہیں سے جبتک نہ دو غزلہ ہو شعور
ایسے نہیں ہیں۔ ہم ہاتھ سے ہرگز قلم اپنا نہیں رکھتے۔ دو فصلا۔ صفت مذکر۔
وہ درخت جس میں دو فصلیں ہوں۔ (کنایۃً) یکسوئی نہ رکھنے والا۔ ظاہر میں کچھ
باطن میں کچھ۔ (منیر) ایک ہے رنگ بہار اور خزاں میں اپنا۔ اس پہ اے غیرتِ
گل تونے دو فصلا جانا۔ دو فصلی۔ صفت مونث۔ ۱ وہ درخت جس میں فصل میں دو بار
پھل لگے۔ ۲ وہ زمین جو سال میں دو بار بوئی جائے۔ ۳ دو پہلو کی۔ گول گول۔ (سفیر)
نہیں بھاتی مجھے دو فصلی بات۔ دیگی زنک ایک روز ایسی بات۔ دو فصلی باتیں۔
ایسی باتیں جن میں دو پہلو نکلتے ہوں۔ ایسی باتیں جن کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہو
(جان صاحب) باتیں دو فصلی کروان سے ابھی جن کے لئے۔ خربزے کھیلے سے آئے
آم خالص پار سے یہ دو قدم۔ چند قدم۔ تھوڑی دور۔ (شعور) جو بے سواری چلتے
نہ تھے گھر سے دو قدم۔ کھاتے ہیں ٹھوکریں سر بازار پاؤں میں۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ)
۲ قریب۔ نزدیک۔ (مصحفی) کچھ اسقدر نہیں سفرِ ہستی و عدم۔ گر پاؤں اُٹھائیے
تو یہ عرصہ ہے دو قدم۔ دو قدم آگے ہونا۔ سبقت لیجانا۔ کسی سے بڑھکر ہونا۔ (فقرہ)
چالاکی میں وہ اپنے اُستاد سے بھی دو قدم آگے ہیں۔ دو قدم بڑھ جانا۔ تھوڑا سا آگے
بڑھ جانا (امیر) امتحان گاہ محبت میں تھے سب ثابت گرد و قدم جو بڑھ گیا میدان
اُسکے ہاتھ تھا۔ دو قلم کرنا۔ دو ٹکڑے کرنا۔ (قدر) ہوئی ہے تیری سے میں آبداری
تیغ کی پیدا کھینچی کھینچکر چلی چلکر کیا خم دو قلم ساقی۔ دو کرنا۔ دو حصے کرنا۔ دو ٹکڑے
کرنا۔ (سحر) کم نہیں ابروں سے یار آنکھیں۔ دو کیا ہوگئیں جو چار آنکھیں۔ دو
کوڑی کا آدمی۔ نہایت بے وقعت آدمی۔ دو کوڑی کی۔ صفت۔ سُبک۔ بے وقعت
دو کوڑی کی بات کر دینا۔ دو کوڑی کی آبرو کر دینا۔ ذلیل کر دینا۔ عزت گھٹا دینا۔
وقعت اُٹھا دینا۔ دو کوڑی کو نہ پوچھنا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ ذرا قدر نہ کرنا۔ دو
کونیا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ۔ دو گامہ چلنا۔ (واؤ غیر ملفوظ) (دوگامہ۔ گام

دو

فارسی میں وہ فاصلہ جو چلتے وقت دونوں پاؤں کے بیچ میں ہوتا ہے۔ کنایۃً
سُست رفتار گھوڑا) گھوڑے کا آہستہ آہستہ چلنا۔ (ابحر) مزاج رکھتے ہیں
یکرنگ یکہ تاز وفا۔ چلے دوگامہ سواری میں وہ سمند نہیں۔ دوگاڑا۔ مذکر۔
دیکھو دوگاڑا۔ دوگانہ۔ دیکھو دوگانہ۔ دو گز زمیں۔ (کنایۃً) قبر کی زمین (شعور)
ہو نہ محتاج کفن مقدوریاں اتنا تو ہو۔ لیجئے دو گز زمیں اے آسماں اتنا تو ہو۔
دو گز کفن دینا۔ کفن کے لئے دو گز کپڑا دینا۔ (رند) راحت سوائے ایذا اہل
وطن نہ دینگے۔ مرجاؤں گا تو مجھکو دو گز کفن نہ دینگے۔ دوگونہ (ت۔ واؤ غیر
ملفوظ) صفت۔ دو قسم کا سہ حسرت خوبی تقدیر سحر کا کھٹکا۔ صدمہ راسخ پہ شب
وصل دوگونہ ہوگا۔ دو گھڑی۔ تھوڑی دیر۔ (امیر) بہار لالہ و گل دو گھڑی تو
دیکھ لینے دے۔ ابھی نرگس نے اُونگھیں چمن میں آنکھ کھولی ہے۔ دو گھڑی بجنا۔
رات کے دو بجے کا گھنٹہ بجنا یا توپ چلنا۔ (منیر) تم دو گھڑی کے بجتے ہی
جاتے ہو اپنے گھر۔ آتا ہے روز نحس گھڑی دو گھڑی کے بعد ہی۔ دو گھڑی دن رہنا
تھوڑا سا دن باقی رہنا۔ دو گھڑی دن رہے۔ اُسوقت جب تھوڑا سا دن
باقی رہے۔ دو گھڑی رات باقی رہنا۔ تھوڑی ہی رات باقی رہنا۔ دو گھڑی کا
تڑکا۔ صبح کاذب۔ آفتاب نکلنے سے پہلے کا وقت۔ دو گھڑی کی واہ واہ۔ تھوڑی
دیر کی تعریف۔ (فقرہ) دو گھڑی کی واہ واہ کے واسطے اتنا بڑا کام بے سمجھے بوجھے
کر گزرنا کونسی دانائی کی بات ہے۔ دولتی۔ مونث۔ (وا و غیر ملفوظ) چوپائے کا
دونوں ٹانگیں اُٹھا کر لات مارنا۔ دولتی پھینکنا۔ متعدی۔ لات مارنا۔ لات
چلانا۔ دولتی جھاڑنا۔ دولتی چلانا۔ دولتی مارنا۔ لاتیں مارنا۔ لاتیں چلانا۔
دولڑا۔ مذکر۔ دو لڑ کا ہار۔ دُہرا بنا ہوا تاگا۔ دو لڑتے ہیں تو ایک گرتا ہے۔
مثل۔ جب دو آدمی لڑیں اور ایک زک اُٹھائے تو زک اُٹھانے والے کی تسکین
کے لئے بولتے ہیں۔ دو لگانا۔ (کنایۃً) دو پاپوشیں مارنا۔ (داغ) اے شیخ
جو بتائے مے عشق کو حرام۔ ایسے کو دو لگائے بھگو کر شراب میں۔ دو ماہہ
(ت۔ واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ دو مہینے کی تنخواہ۔ (انیس) انعام میں ملے گا

دو

دو ماہہ سیاہ کو۔ دو مُٹ۔ (ص۔ دو مٹّی) مونث۔ وہ اراضی جس میں ریت اور مٹّی ملی ہو۔ دو مغزہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت (کنایۃً) فربہ۔ قوی۔ دو مُلّا میں مُرغی حرام۔ مثل۔ دو ہم دعویٰ اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے۔ دو آدمیوں کی بحث و تکرار سے اصل مطلب فوت ہو جاتا ہے۔ دو منزلا۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دو منزل کا مکان۔ (ناظم) نشیمن اُس کا شویدا ہے اور منظر چشم۔ مکان ہے آپ کے لائق دو منزلا دل کا۔ دو مُنہا۔ مذکر۔ (واو غیر ملفوظ) دو مُنہ کا سانپ۔ اِسکو دومُنہی اور دومُوہی بھی کہتے ہیں۔ دومُوہی رسّی۔ (ع) (واو اول غیر ملفوظ) دومُنہ کا سانپ (جانصاحب) دومُوہی رسّی ڈسے اُنکے دونوں ہاتھوں کو۔ مُوہی جان کے وہ جھکو مار لیتی ہے۔ دومُنہ ہنس لینا۔ تھوڑا سا ہنس لینا۔ (رنگین) چار میں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں۔ دومُنہ میں بھی۔ جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم کی ملاقات سے کم۔ اِس جگہ دو دو مُنہ ہنس لینا بھی مستعمل ہے (شوق) یہاں ٹھہرے کبھی وہاں ٹھہرے۔ دو دو مُنہ ہنس لئے جہاں ٹھہرے۔ دو میانوں میں ایک چھری۔ (ع) دو عورتوں میں ایک مرد کی نسبت بولتی ہیں۔ (جانصاحب) اوہی دیوانے ہوئے ہو اجی کیا کرتے ہو۔ دو میانوں میں بھلا ایک چھری سکتی ہو دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا۔ مثل۔ اجنبی آدمی مخلّ صحبت ہوتا ہے۔ دونالی (واو غیر ملفوظ) مونث۔ وہ بندوق یا چقماق جس میں دو نالیں ہوتی ہیں۔ دونالی چھتیانا۔ دونالی بندوق چلانے کی غرض سے چھاتی پر رکھنا۔ (فقرہ) میری صورت دیکھکر اُس نے دونالی چھتیائی۔ دونوالے۔ دو لقمے۔ تھوڑی سی خوراک۔ (داغ) بلانوش محبت سیر ہوتے ہیں کہیں اس سے۔ غمِ دنیا و دیں اُنکے لئے بس دو نوالے ہیں۔ دونوں۔ حرفِ عطف۔ ہر دو۔ یہ لفظ بغیر نون آخر لکھنا غلط ہے۔ شعرا نے یوں کے قافیہ میں استعمال کیا ہے۔ دونوں آنکھیں برابر ہیں۔ مقولہ۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہو کہ دو فریقوں میں ترجیح کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ دونوں پلّے برابر ہونا۔ کسی طرف کمی بیشی نہ ہونا۔ دونوں ٹانگوں میں سر کر جینا۔ (کنایۃً) سزا ہونا۔ ٹھیک بنانا۔ دونوں جہان سے کھونا۔ دین دنیا کہیں کا نہ رکھنا۔ دونوں جہان میں بھلا ہو۔ دعا۔ دین دنیا میں بہتری ہو۔ (حسرت) گر اُسکو ملا دے مجھ سے۔ اُسکا۔ دونوں ہی جہان میں بھلا ہو۔ دونوں دین سے گئے پانڈے حلوا ملا نہ مانڈے۔ مثل۔ کہیں ٹھکانا نہیں رہا۔ دیکھو پانڈے۔ دونوں طرف۔ ہر دو جانب۔ دونوں میٹھے۔ جب دو طرح یا ہر حالت میں فائدہ ہو اُس وقت کہتے ہیں۔ (فقرہ) امیر کے مُنہ چڑھے قیصر ہند کے مورد عنایات بقول شخصے اُن کے دونوں میٹھے۔ دونوں وقت ملنا۔ لازم۔ رات اور دن کا ملنا یعنی شام ہونا۔ جھُٹ پٹا ہونا۔ عورتوں میں اُس وقت لیٹنا منحوس خیال کیا جاتا ہے (ناسخ) دو وقت مل رہے ہیں پھنساؤ نہ مُرغِ دل۔ لٹکاؤ زلف کو نہ سرِ شام دوش پر (جرأت) ہولے سے بال زلفوں کے رُخِ روشن پہ ہلتے ہیں۔ دلِ بیمار ٹک اُٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں۔ دونوں وقت ملے۔ شام کے وقت۔ جھُٹپٹے میں مغرب کے وقت۔ دونوں ہاتھ سے تالی بجتی ہے۔ دونوں طرف سے لڑائی ہوا کرتی ہے۔ جبتک دونوں فریق خواہشمند نہ ہوں لڑائی نہیں ہوتی۔ (رنگین) یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی۔ جو وہ نہ آئے تو میں بھی نہیں بُلانے کی۔ دونوں ہاتھ سے سلام کرنا۔ نہایت تعظیم کرنا۔ بیزاری اور دست برداری ظاہر کرنے کے لئے دونوں ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں (دلغ) آزمایا ہے مُدام آپ کو بس بس اجی بس۔ دونوں ہاتھوں سے سلام آپکو بس بس اجی بس۔ دونوں ہاتھوں سے سلام لینا۔ کبھی عاجزی ظاہر کرنے کیلئے اور کبھی چھیڑ چھاڑ کے لیے مستعمل ہے۔ (داغ) وہ چھیڑ چھاڑ کی بھوسے مدام لیتے ہیں۔ کہ دونوں ہاتھوں سے میرا سلام لیتے ہیں۔ دونوں ہاتھوں سے کلیجا تھامنا۔ کمال ضبط کرنا۔ یا کمال صبر کرنا کی جگہ (راسخ) نالے سنتا ہوں دلِ ناکام کے۔ دونوں ہاتھوں سے کلیجہ تھام کے۔ دو نیم۔ (ف) دو ٹکڑے۔ دو پارہ۔ (محسن) کئی باتیں ملندائی سقیم۔ غلط کہکے میرا ہوا دل دو نیم۔ دو ورقہ۔ (ف) مذکر۔ دو وصلی۔ دو ورق کی کتاب۔ (شعور) غافل رہے بشر نہ کبھی انقلاب سے۔ مطلب یہ ہے دو ورقہ لیل و نہار سے۔ دو ورقی۔ مونث۔ دو ورق کی کتاب

چھوٹی سی کتاب۔ (عم) فرج۔ قبل۔ دو ورقی کا سبق پڑھنا۔ لازم (بازاری) جماع کرنا۔ عیاشی کرنا۔ دو وقت ملنا۔ دیکھو دونوں وقت ملنا۔ دو وقتہ۔ دونوں وقت۔ (فقرہ) وہ دو وقتہ سیر کے لئے جایا کرتے ہیں۔ دو وقتی اذان۔ صبح شام کی اذان۔ (ہجر) فریاد کر رہے ہیں دو وقتی اذان نہیں۔ تکلیف مجھکو دیتی ہو صبح و مسا ناحق۔ دوہا۔ دوہرا۔ (ھ) مذکر۔ چوپائی۔ ہندی نظم کی بیت۔ دو ہاتھ۔ دو ہاتھ کے فاصلے سے۔ قریب۔ (امیر) دو ہاتھ جب کنارا ہو دیر اُس میں کیا لگے۔ ہم پیر کر شراب سے کوثر میں جا لگے۔ دو ہاتھ اُچھلنا۔ دو دو ہاتھ اُچھلنا۔ (دل اور کلیجے کے لئے) کمال تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ (مصحفی) شب جو دل دو دو ہاتھ اُچھلے تھا۔ وجد تھا یہ کہ حال تھا کیا تھا۔ خوشی یا طیش کی حالت ظاہر کرنے کے لئے استعمال میں ہے۔ (محسن) پہنچا ہے بُراق تک جو نا آ دو ہاتھ اُچھل پڑا ہے خامہ۔ دو ہاتھ چلنا۔ تھوڑی سی لڑائی ہونا۔ (امیر) ابلیس اُدھر تھکا تو مرا دل اِدھر تھکا۔ دو ہاتھ چل کے رہزن و راہی میں رہ گئی۔ دو ہاتھ کا کلیجا ہو جانا۔ (کنایۃً) حوصلہ بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ (منیر) تم نے گردن میں جوڑ اسے دستہائے ناز ہیں۔ دیکھئے دو ہاتھ کا میرا کلیجا ہو گیا۔ دو ہاتھ کی رسّی۔ (کنایۃً) پھانسی۔ (شوق قدوائی) عداوت اگر جان کے ساتھ کی تو قسمت میں رسّی ہے دو ہاتھ کی۔ دو ہاجُن۔ صفت۔ بیوہ عورت جس نے دوسرا نکاح کر لیا ہو۔ (واو غیر ملفوظ ہے) دوہاجو۔ ہٹ ہی میں نہ جانا ہی صفت۔ مذکر (عو) رنڈوا مرد جو دوسری شادی کرے۔ واو غیر ملفوظ ہے۔ دوہتڑ۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دونوں ہاتھ ایک ساتھ اپنے منھ اور سینے پر یا دوسرے کے منھ اور سینے پر مارنا۔ (مارنا۔ جڑنا کے ساتھ) (جرأت) کیا کہا پیغامبر نے یہ ترے مشتاق سے۔ مر گیا بس دلپہ اپنے خود دوہتڑ مار کے۔ دیا نامہ سید انشا تو اُس نے۔ دوہتڑ جڑا اک سر نامہ بر پہ۔ دُوہر۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ دُہری چادر۔ دولائی۔ وہ اراضی جس میں دو فصلیں ہوتی ہوں۔ دریا کی قدیم تہ۔ دوہرا۔ (ھ) مذکر۔ دولائی۔ ہندی بیت۔ صفت۔ خمیدہ۔ جھکی نمبر ۲ میں

واو غیر ملفوظ ہے۔ دو ہو جانا۔ دو ٹکڑے ہو جانا۔ قتل ہو جانا۔ (ابح) فسادِ اسی کا یہ سب ہے ابھی فرو ہو جائے۔ کہیں شریر جو تیغ دودم سے دو ہو جائے۔ دوئی۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ وحدت کی ضد۔ دو سمجھنا۔ شرکت۔ غیریت۔ (شرف) یکرنگ سب تھے دل میں کسی کے دوئی نہ تھی۔ ایسی کسی جہان میں محفل ہوئی نہ تھی۔ دوئی ڈالنا۔ لڑائی کرا دینا۔ بگاڑ ڈال دینا۔ اَن بَن کرا دینا۔ (رشک) ڈالی لگا لگا کے دوئی جس نے بیچ میں۔ اُس دشمنِ خدا کا برا ہو خدا کرے۔ دوئی کا پردہ اُٹھ جانا۔ غیریت مٹ جانا۔ (صبا) اُٹھ گیا دل سے دوئی کا پردہ۔ چھپ کے اب آپ کہاں جائیے گا۔

دُوا۔ مذکر۔ تاش کا وہ پتّا جس میں دو نشان ہوں۔ دُکّی۔ قماربازی کے ایک داؤں کا نام۔

دَوا۔ (ع) میں دواء بمعنی اُس شئے کے ہے جس سے علاج کیا جائے۔ اَدْوِیہ۔ جمع۔ اور بغیر ہمزہ بمعنی بیماری ہے۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر کے معنی درمان رکھا۔ مونث۔ دارُو۔ درمان۔ علاج۔ معالجہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) دوا آنا۔ دوا معلوم ہونا۔ (امیر) پوچھتا میں جو مسیحا کہیں مجھکو ملتے۔ دردِ دل کی بھی تمھیں کوئی دوا آتی ہے۔ دواءُ المسک۔ (ع) ایک معجون مقوی قلب کا نام۔ دوا بنانا۔ ترکیب کے مطابق دوا تیار کرنا۔ (انیس) ہر صبح میں پی لونگی دوا آپ بنا کر۔ دواخانہ۔ مذکر۔ شفاخانہ۔ وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں۔ دواپذیر۔ (ف) صفت۔ دوا کا اثر قبول کرنے والا۔ (رشک) دردِ دل حزیں نہیں ہرگز دواپذیر۔ دوا چلنا۔ دوا کا اثر ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو دوا چلنا۔ دوا دارُو۔ دوا درمن۔ علاج۔ معالجہ۔ تیمارداری۔ (سہ) فکر کی مرد جگر کی جو دوا دارو کی۔ اے شرف بے اثری حل ہوئی تاثیر نہ کی۔ دوا راس آنا۔ دوا راس ہونا۔ (عو) دوا کا موافق ہونا۔ (تجربہ)

تھوڑی سی شراب پی لوں جو قاضی کا حکم ہو۔ بیمار رند ہوں یہ دوا مجھکو راس ہے۔ (داغ) زہر کھاتے ہیں تنگ آکر ہم۔ یہ دوا آئے دلکو راس کہیں۔ دوا کا مُنھ نہ دیکھنا۔ دوا دارو سے قطعًا پرہیز و نفرت کرنا۔ (آتش) مرگئے پر نہ اثر حبِّ شفا کا دیکھا۔ دردمندوں نے ترے مُنھ نہ دوا کا دیکھا۔ دوا کو نہ ملنا۔ دوا کے لئے نہ ملنا۔ دوا کے لئے میسّر نہ ہونا۔ لازم۔ کسی چیز کا بالکل دستیاب نہ ہونا۔ ذرا نہ ملنا۔ (راسخ) کہاں سے لاؤں رقیبوں کے واسطے غمِ عشق۔ یہ وہ غذا ہے کہ ملتی نہیں دوا کے لئے۔ (رشک) واہ کیا میرے مسیحا کی مسیحائی ہے۔ کہ میسّر نہیں بیمار دوا کی خاطر۔ دوا لگنا۔ (عو) دوا کا اثر کرنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رنگین) گھل گھل کے تیرے دل ہی میں آخر کو مرگیا۔ بیمارِ غم کو تیرے نہ کوئی دوا لگی۔ دوا نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ علاج نکالنا۔ (داغ) دردمندوں کو قتل کرتے ہو۔ واہ اچھی دوا نکالی ہے۔ دوا نکلنا۔ لازم۔ دوائی۔ (یہ لفظ متاخرین فارسیوں نے بنایا ہے) (عو) مونث۔ علاج۔ دوا۔ (ہجر) مرض منتظر ہی جائے اگر آئے اجل۔ مجھکو گھر آگئے آنکھوں کی دوائی ہو جائے۔ (جانصاحب) وہ دوائی دے آج ہی یہ ہیٹ۔ دائی صدقے ترے نثار گرے۔

دَوابّ۔ (ع۔ دابّہ کی جمع)۔ مذکر۔ چوپائے حیوان۔ مویشی۔ جیسے گھوڑے۔ گدھے۔ اونٹ وغیرہ۔

دوات۔ (ع) مونث۔ سیاہی رکھنے کا ظرف۔ بعض لوگ دال کے بعد غلطی سے الف لکھتے ہیں۔ (اسیر) ہیں وصفِ زلف درہم گریہ لکھ نہیں سکتا۔ شمولِ اشک سے پھیکی دوات آتی ہے۔ دوات چلانا۔ دوات کی روشنائی کو حرکت دینا۔

دُوادشی۔ (ہ) مونث۔ اُجالے پاکھ کی بارھویں تاریخ۔

دواَدوِش۔ دوا دوی۔ (ف) دوادو۔ بروزن رَوارو۔ ہر طرف دوڑنا (پے درپے) مونث۔ دوڑ دھوپ۔ کوشش۔ سعی۔ (تسلیم) وحشت میں کمی ہوئی نہ کچھ بھی۔ یاروں نے بہت دوادوش کی۔

دَوّار۔ (ع) صفت۔ بہت گردش کرنیوالا۔ دورہ کرنیوالا۔ (جلال) بیٹھیں گے جو اس گنبدِ دوّار کے نیچے۔ تو یار ہی کے سایۂ دیوار کے نیچے۔

دُوار۔ دُوارا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو)۔ دیکھو دروازہ۔ آستانہ۔ چوکھٹ۔ مقام جیسے ٹھاکر دوارا۔ گرودوارا وغیرہ۔

دوازدہ۔ (ف۔ بضم اول و سکون چارم) صفت۔ عدد۔ ۱۲۔ دوازدہ امام۔ دوازدہ مقام۔ دیکھو بارہ۔ دوازدہم (ف) صفت بارھواں حصّہ۔ بارھویں چیز۔

دِوال۔ (ہ) (عو) صفت۔ دینے والا۔ (میر) ع۔ حور و پری کو جان کب ہیں دوال ہم۔ دوال نہیں (ہندو) نادہند ہے۔

دوال۔ (ف۔ بضم اول) مونث۔ تسمہ۔ رکاب کا تسمہ۔ وہ تسمہ جس سے نقارہ بجاتے ہیں۔ دوال بند صفت۔ سپاہی۔ دُوالی۔ (ف) صفت۔ وہ سپاہی جو چمڑے کا تسمہ لگائے ہو۔

دوالا۔ (ہ۔ بکسر اول۔ اصل میں دیوا۔ چراغ۔ آلا۔ طاق۔ پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کو ٹوٹا آتا تھا وہ دن کو اپنی دُکان میں چراغ جلادیتا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے یہاں دوالا ہوگیا۔ اب کچھ نہیں رہا) مذکر۔ ادائے قرض کی ناقابلیّت۔ ساہوکاروں کے روپے کی تباہی اور بربادی۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ دوالا نکالنا۔ دوالا نکال دینا۔ متعدی۔ ساہوکاروں کا اپنے زر و مال کا نقصان ظاہر کرنا۔ نقصان واقعی ہو یا فرضی۔ دوسرے کا مال مارنے کے لئے ناداری کا اظہار کرنا۔ زیر بار کرنا۔ دوالا نکلنا۔ دوالا نکل جانا۔ لازم۔ سہ کیا تیرے لعلِ لب کو خریدے گا جوہری۔ بیعانہ ہی میں اُسکا دوالا نکل گیا۔ (کنایۃً) مطلق نقصان ہونا۔ (جرأت) داغ بر دل جو ترا چاہنے والا نکلا۔ تو چراغانِ دوالا نکلا۔ دِوالیا۔ مذکر۔ مونث۔ پونجیا۔ نادار۔ مُفلس۔ وہ شخص جسکا دوالہ نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہوگیا ہو۔

دِوَالی - (ہ - بر وزن ہلالی - دیوا - چراغ - بالنا - جلانا) مونث - ہندوؤں کا ایک مشہور تیوہار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے جس میں لچھمی کا پوجا کرتے اور کثرت سے چراغ جلاتے اور علی الاعلان قمار بازی کرتے ہیں - (ناسخ) ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں ترے آگے - جواریوں کا دِوالی کے جیسے جمگھٹ ہو - دِوالی بھرنا - دِوالی کا پوجا کرنا اور مٹھائی چڑھانا - (بحر) دِوالی اُس نے بھری جان پوج بیٹھے ہم - چراغ گور ہمارا دیا ہے جمگھٹ کا - دِوالی کی گھلیا - وہ چھوٹا مٹی کا ظرف جس کو دِوالی میں رنگین بناتے ہیں -

دِوالیں - مونث - (عو) انگیا کی کٹوریوں کے نیچے کے ٹکڑے -

دَوام - (ع بفتح اوّل) مذکر - ہمیشہ رہنا - ہمیشگی - (ناسخ) یوں ہی سمجھو دَوام خلقت کا - محض بہتان ہے قیامت کا - ہمیشہ - مُدام -

دوامی بند و بست - مذکر - وہ زمین کا انتظام جو سرکار کی طرف سے ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے -

دَوال - (بر وزن رواں) صفت دوڑتا ہوا - بھاگتا ہوا - حیران سرگرداں - جیسے رواں دواں پھرنا -

دِوانہ - (عو) مذکر - (صحیح دیوانہ)

دَوادِین - (ع) مذکر - دیوان کی جمع - دوایر - (ع) مذکر - دایرے کی جمع

دُوب - (ہ - بر وزن خوب) مونث - ایک قسم کی باریک نرم اور عمدہ گھاس

دُوبَدُو - حرف - بر وزن روبرو) مُقابل - آمنے سامنے - (جان صاحب) دوبدو مجھ سے کہیں آکے وہ اب بات کرے - دوبدو بات کرنا - آمنے سامنے بات کرنا - رُو برو بات کرنا - دُوبدُو کرنا - بحثا بحثی کرنا - تکرار کرنا (ذوق) مزہ تھا ہم کو جو بلبل سے دُوبدُو کرتے - کہ گل تمہاری بہاروں میں آرزو کرتے - دوبدو ہونا - لازم - مقابل ہونا - (درد) اُٹھائے ہاتھ فلک گو ہمارے کینے سے - کسے دماغ کہ ہو دُوبدُو کمینے سے ! - آمنے سامنے ہو کر ایک کا دوسرے سے لڑائی لڑنا - (فقرہ) آج اُن سے دُوبدُو ہوئی -

دُوبَھر - (ہ) صفت مُشکل - دُشوار - ناگوار - (راحت) جینا ہیں بچے کے رونے سے نہیں دَم بھر مجھے - کھو جڑے پیٹنے نے جینا کر دیا دوبھر مجھے -

دُوت دَبَک - (ہ) مونث - ڈانٹ ڈپٹ - (فقرہ) تم ہر وقت دوت دبک بتایا کرتے ہو اس سے کیا فائدہ - دُوت دبک بتانا - دُوت دبک کرنا - ڈانٹنا - سرزنش کرنا -

دُوج - (ہ) مونث - (ہندو) ہندی مہینے کی تقسیم دو حصّوں میں کی گئی ہے ہر حصّے کو پاکھ کہتے ہیں - ایک پاکھ پندرہ دن کا ہوتا ہے - ہر پاکھ کی دوسری تاریخ کو دُوج کہتے ہیں - رویتِ ہلال اُجالے پاکھ کی دُوج کو ہوتی ہے - (آتش) تمہاری ابروئے کج پر تھا دُوج کا دھوکا سیاہ ہوتا اگر عید کا ہلال ہوتا -

دُوخت - (ف) مونث - سلائی - سیون -

دُود - (ف) مذکر - دُھواں - بھاپ - دودِ جگر - دودِ دل - (ف) مذکر - کنایۃً آہ - دُودی - (ع) صفت - (اصطلاح طب) ایک قسم کی نبض کی چال جس طرح دھواں سرد ہوتا مگر دور ہوتا اور بتدریج کم ہوتا جاتا ہے - اُسی طرح دم نکلتے وقت نبض بیمار کی حالت ہوتی ہے اس وقت کی نبض کو دودی کہتے ہیں یعنی کیڑے کے رینگنے سے تشبیہ دیتے ہیں کہ عربی میں کیڑے کو دود کہتے ہیں - دودی جہاز - مذکر - اسٹیمر -

دُودمان - (ف) مذکر - خاندان - قبیلہ - کُنبہ - دُودمان اور خاندان میں وہ لوگ شامل ہوتے ہیں جن سے نسل چلے -

دُودَہ - (ف - بر وزن گودا) مذکر - کاجل - (آتش) خط لکھوں گا یارِ سیم اندام کو میں اے قلم - روشنائی میں ہو دودہ روغنِ اکسیر کا -

دودھ

دُودھ - (ھ) مذکر ! شیر - (اُدُھنا - اُبلنا وغیرہ کے ساتھ) ! درخت یا کسی چیز کا گاڑھا سفید عرق - جیسے گولر کا دودھ - آٹے کا دودھ - دودھ اُتارنا - متعدی - دودھ اُترنا - لازم (عو) دودھ پلانے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا - دودھ چھاتیوں یا گائے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا - (فقرہ) ابھی بکری کے تھنوں میں دودھ نہیں اُترا - انّا کو غذا تو رات سے ملی نہیں دودھ کہاں سے اُترے - دودھ اُگلنا - بچّے کا دودھ ڈالنا - دودھ اور چھاچھ دونوں سفید ہوتے ہیں - مثل - صرف ظاہری حالت کا اعتبار نہیں - تمیز کرنے والا چاہیے - دودھ بچا کر - (عو) دودھ کا رشتہ بچا کر - (فقرہ) دودھ بچا کر شادی کر دو - دودھ بخشنا - دودھ پلانے کا حق معاف کرنا - (انیس) دیکھو کہے رکھتی ہوں جو آزردہ ہوئے شاہ - تو دودھ نہ بخشوں گی بخشوں گی میں واللہ - دودھ بڑھانا - متعدی - بچّے کا دودھ چھڑانا - (میر حسن) وہ گل جبکہ چوتھے برس میں لگا - بڑھایا گیا دودھ اُس ماہ کا - دودھ بڑھائی - مونث - ایک تقریب جسمیں لڑکوں کو دودھ پینے سے باز رکھتے ہیں - اور پھر نہیں پینے دیتے - (اوج) آب پیکاں سے ہوئی دودھ بڑھائی جس کی - خیمہ سے پیٹ کے سرمان نکل آئی جس کی - پہلو دودھ بڑھنا - لازم ! دودھ زیادہ ہونا ! دودھ چھوٹنا - دودھ سے باز رہنا - دودھ بھاتی - مونث (ہندو) ! دودھ چاول ! چوتھی کی ایک رسم جس میں دولہا کو کھیر کھلاتے ہیں - دودھ بھائی - (ہندو) برادر رضاعی - دودھ بھر آنا - بچّے کی ماں یا محبّت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اُتر آنا - مادری محبّت کا جوش ہونا - دودھ بھری کٹوریاں - مونث - (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں - دودھ بہن - (ہندو) مونث - وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو - رضاعی بہن - دودھ پڑنا ! اناج میں رس پڑنا - بالی میں رس پیدا ہو جانا ! (عو) چیچک کے دانوں میں پیپ پڑنا - دودھ پلانا - بچّے کو شیر دینا - دُودھ چسانا - چھاتی منہ میں دینا - دودھ پلائی - مونث ! دایہ ! وہ نقدی جو دولھا کو دلھن کے گھر سے ساچق کے روز آتی ہے - یا دلھن کے رشتہ دار اِس نام سے دیتے ہیں - دودھ پو

دودھ

(ھ) مذکر - دھن دولت - آل اولاد - دودھ پوت والی - مونث - آل اولاد والی - دھن دولت والی - صاحب نصیب - دودھ پھاڑنا - دودھ کے اجزا جُدا کرنا - کسی دوا کے ذریعے دودھ کا پانی الگ کر دینا - دودھ پھٹنا - لازم - دودھ سے پانی اور اُس کی دُہنیت کا علیحدہ ہو جانا - دودھ پیتا - مذکر ! گود کا بچّہ ننّھا بچّہ شیر خوارہ ! صفت - بھولا - ناتجربہ کار - ناسمجھ - نادان - (فقرہ) میں دودھ پیتا بچّہ نہیں جو ایسے فقروں میں آجاؤں - دودھ پیتے روپے - مذکر - کھرے کھرے روپے - بے جوکھوں روپے - نقد روپے - وہ روپے جو کچھ فائدے کے ساتھ ملیں دودھ پینا - شیر نوشیدن کا ترجمہ - (آتش) ساقی معاف رکھ مجھے ساغرکشی سے تو مے کیا پیے وہ دودھ جو پی کر اُبل چلے ! بچّے کا دودھ پینا - (جان صاحب) ہو گیا شیطان ہے مردود پیکے میرا دودھ - اوسا نا میں ہو میرے دودھ کی تاثیر نیچ - ایسے محل پر جہاں معنی نمبر ۲ کا پہلو قابل مضحکہ ہو دودھ پینا کی جگہ "دودھ کھانا" "دودھ استعمال کرنا" بول چال میں رائج ہیں - جہاں ذم کا پہلو نہ ہو وہاں دودھ پینا ہی فصیح ہے - دودھ پینے کی رسم - وہ رسم جو بچّے کی تقریب کے موقع پر دُلھن والوں کی طرف سے دُولھا کو دیجاتی ہے - دودھ جاتا رہنا - دُودھ خشک ہو جانا ! (جان صاحب) لگ گئی کسکی نظر پتھر پڑیں میں کیا کہوں - دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہو گیا - دودھ جلنا - دودھ کا خشک ہو جانا - دودھ چڑھ جانا - دودھ چڑھ جانا - لازم ! دودھ چھپا لینا جب گائے یا بھینس یا بکری دوہتے وقت تھنوں میں سے دودھ اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو کہتے ہیں دودھ چڑھا گئی - دودھ چڑھنا - لازم ! دودھ خشک ہونا - دودھ جذب ہونا ! دودھ کا چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہونا جس طرح بچّے کے مرجانے یا دودھ چھڑا دینے کے بعد چھاتیاں دودھ جمع ہونے سے تن جاتی ہیں - دودھ چھٹانا - دودھ چھڑانا - متعدی - (دیکھو دودھ بڑھانا) دُودھ چھٹنا - لازم - (انیس) صغرٰی دیکھو دودھ بھی اُسکا چھٹا نہ تھا - دودھ خشک ہونا - چھاتی کا دودھ خشک ہونا - دودھ دُہنا - متعدی ! دودھ نکالنا - دودھ کی دھار نکالنا - دودھ دیکھنا - متعدی -

دودھ

دودھ کی بُرائی بھلائی جانچنا۔ دودھ دیا مینگنیوں بھرا۔ (عو) مثل۔ جب کوئی
اچھی چیز ملے اور اُس میں کوئی عیب ہو تو یہ مثل بولتی ہیں۔ دودھ دینا۔ فارسی
شیر دادن کا ترجمہ۔ متعدی۔ دودھیل ہونا۔ دودھ والی ہونا۔ دودھ پلانا
۔ دودھ فروخت کرنا۔ دودھ بیچیا۔ (طنزاً) بیکار آدمی سے کہتے ہیں۔ دودھ
ڈالنا۔ بچّے کا دودھ پی کر گرا دینا۔ دودھ سا۔ صفت۔ (کنایۃً) نہایت
سفید۔ دودھ سے دھویا ہوا ہے۔ بہت صاف ہے۔ دودھ سوکھ جانا۔ دودھ
خشک ہوجانا۔ دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے۔ مثل۔ اُس جگہ
بولتے ہیں جہاں کسی کو ضرر پہنچا ہو اور وہ ہر ایک سے خائف اور ترساں
رہے۔ ایک بار کا نقصان اُٹھایا ہوا ذرا ذرا سے محل پر ضرر سے ڈرتا ہے۔
دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔ مثل۔ پورا پورا انصاف۔ ٹھیک انصاف۔ اُس جگہ
بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی شخص سے یا کوئی امر کسی امر سے آمیزش نہ کرے۔
(جلیل) سب کو دعویٰ ہے محبت کا جو لو تم طوار۔ دودھ کا دودھ رہے پانی کا
پانی ہوجائے۔ دودھ کا سا اُبال۔ جلد فرو ہوجانے والا جوش۔ وہ غصہ جو
ایک ہی دفعہ آ کر اُتر جائے۔ جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا۔ (صبا) مجال ہے
کوئی طوفان کو روک سکتا ہے۔ یہ جوشِ عشق ہے کچھ دودھ کا اُبال نہیں۔ دودھ کی بو
مُنہ سے آتی ہے۔ ابھی بچّہ ہے۔ ناسمجھ اور نادان ہے (رشک) دودھ کی بُو
آتی ہے گویا دہانِ شیخ سے۔ دودھ کے دانت۔ مذکر۔ وہ ملایم دانت جو شیر
خوارگی کے زمانے میں نکلتے ہیں۔ دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے ہیں۔ ابھی تک
کم عمر اور صغیر سن ہے۔ نادان بچّہ ہے۔ (شوق قدوائی) بچپنا ہے مرے اُسکوں
جو رُخ چھوٹے ہیں۔ دودھ کے دانت ابھی رستم کے نہیں ٹوٹے ہیں۔ دودھ
کی سی مکھی نکال کر پھینک دینا۔ کسی شخص کو باوجود قرابت داری کے اپنے یہاں سے
خارج اور بیدخل کر دینا۔ محض بیدخل اور بے تعلق کر دینا۔ (شاد) ہوئے جو
شیر و شکر بھی تو وائے ناکامی۔ سمجھ کے دودھ کی مکھی دیا نکال کے پھینک۔
دودھ کی طرح اُبال آنا۔ (عو) (کنایۃً) بہت جوش آنا غصّے کا۔ دودھ کی مکھی

دور

مونث۔ وہ مکھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکال کر پھینک دیں۔ (کنایۃً) وہ
شخص جو دخیل ہونے کے بعد کسی صحبت سے خارج کیا گیا ہو۔ دودھ کھٹا جانا
دودھ خشک ہوجانا۔ (انیس) اصغر کو جدا دُکھ ہو قلق ماں کو جُدا ہو۔ گرمی کے
سبب دودھ جو گھٹ جائے تو کیا ہو۔ دودھ مسہری۔ مونث۔ ایک قسم کا
ریشمی کپڑا۔ دودھ ملیدہ کھانا۔ (کنایۃً) عمدہ اور نرم کھانا کھانا۔ (شوق
حافظ غلام رسول) شیخ کھاتا ہے شیخی اپنی مفت کے لئے کھاتا ہے۔ دودھ
ملیدہ کھاتے ہیں یا مست قلندر گھی کھچڑی۔ دودھ موت کرنا۔ (عو)
بچّے کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گُو موت کرنا۔ دودھ میں مکھی کسی نے
نہ چکھی۔ مثل۔ نالائق کو کوئی پسند نہیں کرتا۔ دودھو۔ (عو) مونث۔ دودھ
پلائی۔ دودھ والی۔ مونث (عو) گوالن۔ شیر فروش۔ گھوسن۔ وہ عورت
جو بچہ کو دودھ پلاتی ہو۔ دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو۔ دعا۔ (عو)
دھن دولت اور اولاد سے خوش رہو۔ صاحبِ اولاد ہو۔ مال و دولت کی
فراوانی ہو۔ (قطعہ انشا) بیگمائی جو کیا جھک کے سلام آتو کو۔ آغا
مینا نے سنائی اُسے یوں ہے آواز۔ پوتوں پھلنا تجھے دودھوں نہانا ہو
نصیب۔ بیاہ ہو شونے کے سہرے سے تری عمر دراز۔ دودھیا۔ (ھ)
صفت۔ دودھ کا۔ پُر از شیر۔ سفید۔ جیسے دودھیا کتھا۔ کچّا۔ ہرا
سبز۔ جیسے دودھیا سنگھاڑا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتھر۔ مذکر۔ ایک قسم کا
نرم حلوا سوہن جس میں زیادہ دودھ ڈال کر ملایم کر لیتے ہیں۔ مونث۔
دودھ میں ملی ہوئی بھنگ۔ دودھیا کھا گھرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا
کبوتر۔ دودھیل۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ دیکھو دھیل۔
دودھینڈی۔ (ھ) مونث۔ ہانڈی جس میں دودھ دوہتے ہیں۔
دودھ کی ہانڈی۔
دَور۔ (ع۔ بالفتح گرد پھرنا) مذکر۔ گرد اگرد پھرنا۔ چرخ۔ گردش
چکر۔ کسی چیز کا دور کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر ٹھہرنا۔ اس طرح کا تسلسل

دور

ہوجائے۔ ۲ چال۔ رفتار۔ روش۔ ۳ حاشیہ۔ کنارہ۔ حلقہ۔ گردہ۔ گھیر۔ جیسے شال کا
دور۔ ۴ باری۔ نوبت۔ ۵ گرداگرد۔ ارد گرد۔ چاروں طرف۔ ۶ عرصہ۔ زمانہ۔ مدت۔ ۷
انقلاب زمانہ کا اُلٹ پلٹ۔ تغیر۔ تبدل۔ ۸ عہد۔ حکومت کا زمانہ (سالک)
خراب کوئے بتاں ہے خلقت یہیں سے پائی ہے رنج و راحت بسر
گردش میں کر کے جرأت کر دور آیا ہے اب نہیں کا۔ ۹ حافظ کا قرآن شریف کو
اِس غرض سے پڑھنا کہ بھول نہ جائے۔ ۱۰ (اصطلاح نجوم) ایک دور ۳۶۰ سال
شمسی کے عرصہ کا نام ہے۔ ۱۱ گھیر۔ (اسیر) کیفیت اہل بزم کو مستوں کی ہے
نصیب۔ ہے دورِ جام دور تری چشم ناز کا۔ ۱۲ ساغر کا گردش کرنا باری
باری سے حاضرین جلسہ کے سامنے۔ ۱۳ پھیلاؤ۔ جیسے زخم کا دور۔ (ا ج)
پرے جاتے صف آرا ہوسکے شقی فی الفور۔ پونچ گیا کئی فرسخ تک سپاہ کا دور۔
دور آخر۔ (ف) مذکر۔ اخیر زمانہ۔ دورا دور۔ قدر۔ دور اِقبال و اقبال حکومت۔
رواج۔ (بحر) بادہ نوشی کا زمانے میں کیا دورا دور۔ خم خریدے کوئی میخوار
لئے جاتا ہے۔ (جلیل) مرے گلزار میں رنگِ خزاں کب تک بجا رہتا کہ اُدن
فصل گل کا دورہ دورا ہو ہی جاتا ہے۔ اِسجگہ دورہ دورے ہونا بھی مستعمل ہے۔
(داغ) پھر رہی ہے ہر نظر میں چشم یار ہو رہے ہیں دورہ دورے جام کے۔
دورہ آنا۔ ساغر شراب کا گردش کرتے کرتے باری باری سب کے قریب آنا۔
(غالب) مجھ تک کب اُنکی بزم میں آتا تھا دورِ جام۔ ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب
میں۔ ۲ باری آنا۔ عہد آنا۔ دور باندھنا۔ حلقہ باندھنا۔ (بحر) میرے سر میں
نہ رہا دورِ خمار اے ساقی۔ دور باندھا ترے ساغر نے کہ گنڈا باندھا۔ دور
و تسلسل۔ مذکر۔ دیکھو دور نمبر ۔ (داغ) باز آیا نہ ستمگر ستم پیہم سے۔ ختم ہے
سلسلۂ دور و تسلسل نہ ہوا۔ دور چلنا۔ ساغر کا باری باری سے ہر ایک کے سامنے
آنا۔ (آتش) چشم مستانہ کی گردش کی تصور میں ہے دل۔ غفلت انجام ہے
جب دور چلے ساغر کا۔ دور قدر ہونا۔ جڑھی بارگاہ ہونا۔ (آتش) فصل گل جو
شیشہ و پیمانہ کا ہے دور دور۔ خانقاہیں بند ہیں میخانہ کا در باز ہے۔ کسی چیز کا

دُور

رواج عام ہونا۔ لاگ ہونا۔ وقعت ہونا۔ (بحر) کسی فقیر کے تکیے کو پوچھتا ہے
کون۔ کہ دور دور زمانے میں ہے دوشالوں کا۔ اِسجگہ دور دورا ہونا بھی زبان زد
ہے۔ دور کرنا۔ متعدی۔ دو شخصوں کا بیٹھکر باری باری سے ایک دوسرے کو
قرآن سنانا۔ قرآن کا آموختہ پڑھنا۔ دور میں آنا۔ گردش میں آنا۔ (فقرہ)
صُراحی دور میں آئی۔ دور ہونا۔ زمانہ ہونا۔ (آتش) ایسا بھی کوئی دور ہو
گردش سے فلک کی۔ وہ لوگ زیادہ ہوں جو جھک جاتے ہیں کم سے۔
دُور۔ (ف۔ معنی نمبر اول میں) مونث۔ ۱ بعید۔ فاصلے پر۔ ۲ علیحدہ۔ جدا۔
الگ۔ ۳ (کلمۂ نفرت) ہٹ۔ سرک۔ چل چنپے۔ مثال کے لئے دیکھو صورت دیکھ
(کنایۃً) دانشمند۔ دور اندیش۔ (فقرہ) آپ اُن کو احمق سمجھتے ہیں وہ بہت
دور ہیں۔ ۵ دیکھو آپ سے دور۔ آپ کی جان سے دور۔ ۶ دشوار۔ (فقرہ) اُن سے
کچھ دور نہیں کہ زہر کھالیں۔ دُور از حال۔ دیکھو اب سے دور۔ (فقرہ) دور
از حال ایک سال یہاں طاعون ایسا پھیلا کہ ہزاروں آدمی مر گئے۔
دُور اندیش۔ (ف) صفت۔ دور بین۔ انجام بین۔ دور اندیشی۔ (ف)
مونث۔ عاقبت اندیشی۔ عقلمندی۔ دانائی۔ دُور باش۔ (ف) مونث۔
ایک دو شاخہ نیزہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے لیکر چلتے تھے جسکو
دیکھکر راستہ خالی کر دیتے تھے (محسن) جھیلے ہوئے دُور باش ادب کی۔ طوبی و
بہشت عرش و کرسی۔ دور بھاگنا۔ نفرت کرنا۔ متنفر ہونا۔ الگ رہنا۔ (ناسخ) کیا
وحشت پکڑتا ہے رشک دور بھاگے آئینہ رُویوں سے۔ خاک اُنکو پاس
خاطر اہل وفا نہیں۔ دُور بیں۔ (ف) مونث۔ ۱ دور کی چیز دیکھنے کا آلہ۔ (ناسخ)
بر طرح مردم نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم۔ بام پر آتے ہیں وہ تو دور بیں
ملتی نہیں۔ ۲ صفت۔ دور اندیش۔ فاصلے کی چیز دیکھنے والا۔ بیشتر نگاہ کی صفت
میں مستعمل ہے۔ دُور پار۔ کلمۂ نفرت۔ (عو) خدا نہ کرے۔ نصیب اعدا۔ (نوح
رنگین) زہر کر دیتی ہے وہ کھانے کو لڑکر مجھسے روز۔ آج سے میں ساتھ
کھانا اُس کے کھاؤں دُور پار۔ دور پہنچنا۔ لازم۔ ۱ دور نکل جانا۔ دور چلا جانا۔

دُور

۲ مرتبۂ کمال کو پہنچنا - بلند پروازی کرنا - (محسن) نزدیک خدا حضور پہونچے - اللہ اللہ دور پہنچے - (فقرہ) قانونی بحث میں آپ کی طبیعت دور پہونچتی ہے ۳ بڑوں کی گالی دینا - بڑوں تک پہنچنا ۴ شہرت ہونا - (مع) دور پہونچی ہے میری رسوائی ۵ دور اندیشی کرنا - دور کی سوچنا - دور پھینکنا - فاصلے پر پہنچا دینا - بالکل علیحدہ کر دینا - (ناسخ) پھینکا ہے دُور تیر کو غصّے سے یار نے - (فقرہ) اس شریر آدمی کو پاس نہ رکھو دور پھینکو - دور تک پہنچنا - لازم ۱ کنایۃً - بڑوں تک جانا - بڑوں کی گالی دینا ۲ فاصلے تک چلا جانا - دُور دُبک دیکھو دُوت دُبک - دُور دُبک بتانا - پا کرنا - متعدی - دھتکارنا - کھدیر نا نکالنا - دور دراز - (ف) صفت - کالے کوسوں - بہت فاصلے پر - (فقرہ) یہ سفر دور دراز کا ہے ۲ بعید از قیاس - (غالب) تو اور آرائش خم کاکل - میں اور اندیشہ ہائے دور دراز - دُور دست - (ف) صفت - مسافت دراز - کالے کوسوں نہایت دُور - (فقرہ) ایسے دور دست مقام پر کم عمر بچے کو بھیجنا نہیں چاہیئے دُور دفان (عو) غائب - علیحدہ - دوُر - (کرنا - ہونا کے ساتھ) (عاشق) دُکھڑا ابھی کہاں کا میں نے چھیڑا - ہو دور دفان نہ بکھیڑا - (فقرہ) اس بیہودہ کو یہاں سے دور دفان کیجئے - دُکڑ دُور - (عو) مونث - کلمۂ نفرت اور انکار کا - پاس نہ آ - صورت نہ دکھا - دُور دُور پہنچنا - (کنایۃً) ۱ بلند پروازی کرنا - فائز نظر ہونا ۲ شہرت ہونا - (فقرہ) اب تمہارے علم کا چرچا دور پہنچ گیا ہے - دُور دُور نگاہ کرنا - دور دور سلامی کرنا - دور دور رہنا ۱ پیچھے پیچھے رہنا (جان صاحب) نزدیک آپکے کوئی کیا بدبلا ہوں میں - بچتے ہیں مجھ نجس سے جو دور دور آپ - دُور دُور کرنا - متعدی - (عو) کسی کو پاس نہ آنے دینا - نہایت نفرت اور بیزاری ظاہر کرنا ۲ جیسے تھا پاس رہتے تھے ہر آن آشنا - یا دور دور کرتے ہیں اے جان آشنا - دور رہنا - لازم - الگ رہنا جدا رہنا - دُور سرک - دُور ہو - (انشا) - ادھو لئے سمجھا ادھو دور سرک دور سرک - دور ہو دور سرک دور سرک دور سرک دور سے بات چیت کرو - پاس نہ آؤ - الگ رہو - (عاشق) اخلاص تو اپنا

دُور

رہنے دیجیے - بس دور سے بات چیت کیجئے - دور سے ترسانا - دور سے کوئی چیز دکھا کر لالچ دلانا اور پھر وہ چیز نہ دینا - (داغ) پہوں پلاؤں تجھے دور سے میں ترساؤں - یہ روزِ عید ہے زاہد یہ صیام نہیں - دور سے تماشا دیکھنا - الگ رہکر سیر دیکھنا - پاس نہ جانا - (صبا) جب کہا میں نے کہ تجھے غیر سے ہوگا فتنہ پہلے وہ ہم بھی تماشا دیکھ لیں گے دور سے - دور سے دیکھکر بھاگنا - نہایت خائف ہونا - (ناسخ) شبہہ ہوجاتا ہے تیری زلف کا شاید انھیں - بھاگتے ہیں سانپ کو سب دیکھکر جو دور سے - دور سے لینا - قریب آنے سے پیشتر کسی کو لعنت ملامت کرنا - (داغ) آہٹ نہیں سُنی کہ مجھے دور سے لیا - پسلی پھڑک اٹھی تھی مگر پاسبان کی - دور کا رشتہ - دور کا ناتہ - مذکر - رشتۂ بعید - قرابت بعیدہ - دور کا مضمون - مضمون عالی - (سوجھنا کے ساتھ) (ناسخ) کرتا ہوں سیر دوریٔ جاناں میں فکر شعر - مضمون کس طرح مجھے سوجھے نہ دُور کا - دور کرنا - متعدی ۱ الگ کرنا - دفع کرنا - (قطع کرنا - کاٹنا - جدا کرنا - خارج کرنا ۲ درگزر کرنا - باز آنا - (رشک) جو شکوۂ دل نالاں حضور کرتے ہیں - ہم اس فساد کو پہلے سے دور کرتے ہیں ۳ غائب کرنا - پوشیدہ کرنا - آنکھوں سے علیحدہ کرنا ۴ جواب دینا - نوکری سے برطرف کرنا - برخاست کرنا ۵ رد کرنا - کاٹنا منسوخ کرنا ۶ بیچنا - فروخت کرنا - پاس نہ رکھنا - دور کرو - دفع کرو - لحاظ نہ کرو - (انیس) پہچانتے نہیں تمھیں بھائی یہ اہل شر - جانے دو آؤ دُور کرو دھیان کو کدھر - دُور کھنچنا - لازم - کشیدہ رہنا - الگ رہنا - نخوت اور غرور کرنا - (ناسخ) کھنچا رہتا تھا بہت دور جو خنجر کی طرح - کیا تماشا ہے قریب گرِ گردن نکلا - دور کھینچنا - متعدی - نخوت کرنا - غرور کرنا - (ناسخ) دور آتنا آپکو مجھسے نہ اے خونخوار کھینچ - ایکدن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ - دور کی افواہ - مشتبہ خبر جو فاصلہ دور دراز سے سُنی گئی ہو - (آتش) چھوڑ کر عشقِ صنم زاہد ہو مفتونِ حور - کب یقیں لاتا ہے دانا دُور کی افواہ کا - دور کی بات - مونث - نکتہ باریکی - (رشک) دور کی بات ہے ایسے کو

نہ نکٹے نزدیک - آشکارا جو رہے پاس نہاں دُور رہے - دُور کے ڈھول سُہانے - مثل - غائبانہ تعریف دل خوش کُن ہوتی ہے - اِس مثل کو ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں غائب کی ایسی تعریف کی جائے جو فی نفسہ ایسی تعریف کے قابل نہو اِسکی دو صورتیں ہیں ا یہ کہ تعریف سننے والا واقف ہو اور تعریف کرنے والے سے مخاطب ہوکے طنز سے یہ مثل کہدے ۲ یہ کہ ناواقف ہو اور تجربہ کے بعد یہ مثل کہے - (شاد) جھوٹ فردوس کے فسانے ہیں - دور کے ڈھول ہی سُہانے ہیں - اکثر دُور کی ڈھول سہاؤنی بھی کہتے ہیں - دُور کی سنانا - (کنایۃً) باپ دادا تک جانا - بڑوں کو گالیاں سنانا - پُنّا - بکھانا - (فقرہ) ہاں ایسا نہو پھر میں بھی دور کی سناؤں - دُور کی سُوجھنا - لازم - باریک بات خیال میں آنا - دور بین و دور اندیش ہونا - (ناسخ) اُس پری رُخسار پر پھبتی کہی ہے حُور کی - سچ تو یہ ہے سُوجھتی ہے کیا ہی تم کو دور کی - دور کی صاحب سلامت - الگ الگ رہنا میل جول نہ بڑھانا - (ناسخ) ناز سے کہنا وہ عرضِ حال پر - دُور کی صاحب سلامت ہے بہت - دُور کی کوڑی لانا - باریک بینی کرنا - دُور کی بات سُوجھنا - (جان صاحب) دُور کی لاتا ہے کوڑی روز یہ میرا پیا - پھبتیاں تیر کہیگی یہ اجی شیطان روز - دور کی کہنا - سمجھ کی بات کہنا - عرفان کی کہنا حدِ بشریت سے بڑھکر کہنا - معمولی سمجھ سے باہر بات کرنا - دُور کی ہانکنا شیخی بگھارنا - لیاقت سے بڑھکر دعویٰ کرنا (رشک) بعید بندہ نوازی سے قربِ یار نہیں - نہ آتی دُور کی ہانکو بٹھا کے پاس مجھے - دُور کیوں جاؤ - دُور نہ جاؤ - (دعو) اُس موقع پر کہتے ہیں جہاں قریب کی مثال کہنا مقصود ہوتا ہے (شوق قدوائی) دل جو ذکرِ لیلیٰ و مجنوں سے بہلاتے ہیں لوگ - سامنے تیں سامنے تم دُور کیوں جاتے ہیں لوگ - دور نہونا - بعید نہ ہونا - قابل تعجب نہ ہونا - (امیر) کیا دور ہے یہ اُس کے جمال و جلال سے - چتون سے چھین لے کر آنکھیں غزال سے - دُور رہو - (کلمۂ نفرت) مُنہ نہ دکھا چل، تیش تُو قُنج ہو سے پھر پُکنھ لیکے آئے ہو مجھ پاس - دُور ہو سامنے سے نفرت ہے -

بہت چالاک ہو - دور ہونا - لازم ۱ علیحدہ ہونا - جُدا ہونا - جاتا رہنا - جیسے بیماری کا دُور ہونا ۲ فاصلہ پر ہونا - کانے کوسوں ہونا ۳ نہایت سنجیدہ اور سمجھدار ہونا - نہایت شریر اور بدذات ہونا ۴ سرکنا - نظر سے غایب ہونا - دُور ہی سے سلام کرنا - بیزاری ظاہر کرنے کیلئے - (جلیل) اُس انجمن کو دُور ہی سے ہے سلام اپنا - جہاں چاروں طرف اغیار ہی اغیار بیٹھے ہیں - دُوری - (ف) مونث - بُعد - فاصلہ - تفاوت

دَوَران - (عربی میں بفتح اول و دوم تھا - فارسیوں نے بفتح اول و سکون دوم استعمال کیا ہے) مذکر ۱ زمانہ - وقت ۲ عمر - گردش - چکر - دورہ - انقلاب - دَورانِ خون (ف) مذکر - خُون کی گردش - دورانِ سر - (ف) مذکر - سر گھومنا - سر کا چکر - (رند) بادۂ گلگوں میں افیوں کا اثر ہوجائیگا - دور سے سے یارب دورانِ سر ہو جائیگا -

دَوْرہ - (عربی میں دورۃ - بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ گردش - چکر - (رند) یوں نہیں گردش میں رہنے کے ہمیشہ مہر و ماہ - ختم اکدن دورۂ شمس و قمر ہوجائیگا ۲ باری - نوبت کسی مرض کی - (فقرہ) آن کو خفقان کا دورہ ہوا ۳ گشت - حکّام یا افسروں کا اپنے علاقہ کو دیکھنے کا زمانہ ۴ شراب کا دور (قدسا ع - لبوں پر دم ہے ہو دورہ و دام اب نہ تھم ساقی - دَوْرہ باندھنا - حلقہ بنانا - متواتر چکر لگانا جس سے حلقہ بن جائے - (صبا) رقص جب کرنے لگے ہم مست دورہ باندھکر - شیشۂ مے شمع فانوسِ خیالی ہوگیا - دورہ تمام کرنا - جسقدر گشت لگانا ہے اُس کو پورا کرنا - (رشک) ہمیں زمانے میں گردش ہے دکے رہنے تک - اِسی اِک جام میں دورہ تمام کرنا ہے - دورہ تمام ہونا - لازم - دورے سپرد کرنا - متعدی (قانون) فوجداری کے سنگین مقدمہ کو تجویز کے لئے سشن جج کے سپرد کرنا - عدالت فوجداری کے سپرد کرنا - دورے سپرد ہونا - لازم - فوجداری عدالت سے سشن جج کے سپرد ہونا - مقدمہ کا سشن جج کے متعلق ہونا - دورہ کرنا - متعدی - چکر لگانا - گشت کرنا -

دوری

حکّام کا اپنے ضلع اور علاقہ کے دیکھنے کے واسطے گشت کرنا۔

دَوری۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی ٹوکری۔

دَوڑ۔ (ہ) مونث۔ ۱ تاخت۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ ۲ وہ لوگ جو مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ ۳ دشمنوں یا مجرموں کی گرفتاری کے واسطے شتاب روی۔ ۴ رسائی۔ پہنچ۔ جیسے مُلّا کی دوڑ مسجد تک۔ ۵ کوشش۔ **دوڑا آنا**۔ جلدی قدم اُٹھاتے ہوئے آنا۔ (ناسخ) آدمی کیا کہ تیرے فرمان سے۔ دوڑے آئے ہیں لاکھ بار درخت۔ **دوڑا جانا**۔ دوڑ کر جانا۔ سے کیوں نہ دوڑے جاؤ گھر تم ہوتے کہو کیا کرو۔ جانِ صاحب دل مُوا سینے میں جب بیتاب ہو۔ **دوڑا دوڑی**۔ (ہ) مونث۔ بھاگا بھاگ۔ **دوڑاک**۔ (بروزن نمناک) (لکھنؤ) صفت بہت دوڑنے والا۔ **دوڑانا**۔ (ہ) متعدی ۱ بھگانا۔ لپکانا۔ جلدی جلدی چلانا۔ ۲ جلد قاصد روانہ کرنا۔ جلد بھیجنا۔ ۳ زنا بانی لگانا۔ چپکانا۔ نان پاؤ پکانا۔ جیسے تنور میں روٹیاں دوڑانا۔ ۴ محنت کرانا۔ ہکانا۔ مشقت لینا۔ حیران کرنا۔ پھرانا۔ وا میر صاف کہہ دو نہیں دیدار دکھانا ہو اگر۔ کیسہ دیر میں دوڑاتے ہو کیوں تم مجھکو۔ ۵ خیال کو کسی طرف جلد متوجہ کرنا۔ جیسے خیال دوڑانا۔ **دوڑ بھیجنا**۔ لازم گرفتار کرنے کے لئے پولیس کے آدمیوں کو بھیجنا۔ (صبا) اہتیار فوج آہ سے دل حزیں بھیجیں گے دوڑ یار کے سنعدی کے چور پر۔ **دوڑ پڑنا**۔ ۱ یکایک کسی مقام کی طرف بہت جلد قدم اُٹھا کر چلنا۔ جمع ہو جانا (فقرہ) گھوڑ دوڑ ہونے کی خبر سنکر شہر کے لوگ دوڑ پڑے۔ ۲ جلدی کرنا۔ (شوق) دوڑ پڑنا تصور ہوا ہمیں۔ صبر کرنا ضرور ہے اسمیں۔ **دَوڑ دوڑ آنا**۔ لازم۔ گھڑی گھڑی آنا۔ جلد جلد آنا۔ بار بار آنا۔ **دوڑ جانا**۔ ۱ پھیل جانا۔ منتشر ہو جانا۔ سرایت کر جانا (الخ) وہ خون بن کے رگ دل میں دوڑ جاتی تھی۔ یہ خاک میں سیر امد لئے دیں ملاتی تھی۔ (فقرہ) سمندر کی آب و ہوا سے گھوڑی پر زنگ دوڑ گیا۔ ۲ رواج پا جانا۔ مشتہر ہو جانا۔ جیسے شہر بھر میں چند منٹ میں یہ خبر دوڑ گئی۔ **دوڑ چلنا**۔ دوڑ کر چلنا (ذوق) عہد پیری نے جلایا دوڑ چلنا کودنا۔ ہائے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا۔ **دوڑ چلے نہ گر پڑے**۔

دوزخ

اسمیں وقت بولتے ہیں۔ جب کوئی آدمی حد اعتدال سے بڑھکر کوئی کام کرنا اوسکا میاب ہوتا ہے۔ **دوڑ دھوپ کا مارا یا دوڑ دوڑ کے جانا**۔ لازم گھڑی گھڑی جانا جلد جلد جانا۔ دمبدم جانا۔ **دوڑ دوڑ کے**۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) بیتابی بیقراری سے۔ بار بار شوق سے۔ خواہش سے۔ دمبدم سے عاشق ہوں مصحفی مگر اسکا عجیب نہیں۔ آتا ہے دوڑ دوڑ کے پیہ سبب نہیں سے تو جیتا ہے وہیں تک دوڑ دوڑ آئے مصحفی۔ اور کیا دنیا کے سارے خوبصورت مر گئے۔ **دَوڑ دَھپاڑ۔ دوڑ دھوپ**۔ مونث۔ سعی۔ کوشش محنت و مشقت۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (محسن) میدان وہ عجیب دھوپ میں تھا۔ خورشید بھی دوڑ دھوپ میں تھا۔ **دوڑ دھپا** قلیل الاستعمال ہے۔ **دوڑ کر چلنا**۔ لازم ۱ بھاگ کر چلنا۔ تیزی اور سُرعت سے چلنا۔ ۲ بڑھکر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ بے سوچے کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہو جانا۔ **دوڑ کے چلے نہ گر پڑے**۔ مثل۔ جو شخص اپنی بساط سے زیادہ یا حد سے بڑھکر کوئی کام کرتا ہے اور خفت اُٹھاتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ **دوڑ مارنا**۔ ۱ تاخت و تاراج کرنا۔ مخبری میں دشمن پر چھاپا مارنا۔ یکایک حملہ آور ہونا۔ دھاوا کرنا۔ چڑھ جانا۔ ۲ لمبا سفر کرنا۔ دراز مسافت طے کرنا۔ ۳ کمال کوشش کرنا۔ **دوڑنا**۔ لازم ۱ بھاگنا۔ لپکنا۔ دوڑنا۔ ۲ جلدی چلنا۔ ۳ پھیلنا۔ بچھنا۔ (فقرہ) چاروں طرف سبزہ دوڑ رہا ہے۔ (شرف) بیرنگ کر رہا ہے لہو کس شہید کا۔ اے دل سفیدی دوڑی ہے شہاب میں۔ ۴ محنت و سعی کرنا۔ پیروی کرنا۔ ۵ حیران کرنا۔ پھرنا۔ دیکھو خیال دوڑنا۔ **دوڑنا دھوپنا**۔ کوشش اور سعی کرنا۔

دُوز۔ (ف۔ دوختن کا امر) مرکبات میں سینے والے کے معنی دیتا ہے۔ جیسے خیمہ دوز۔ پارہ دوز۔

دُوزخ۔ (ف) مذکر ۱ جہنّم۔ وہ ساتوں طبقے جو تحت الثریٰ میں گنہگاروں کی سزا کے واسطے خیال کئے گئے ہیں سے بھری ہے کون سی یارب دل اہلِ عشق میں آگ۔ کہ جس کی آگ سے دوزخ کباب رہتا ہے۔ ۲ (کنایۃً) آدمی کا

دوس

(منیر) سب بھوک کے مارے قحط میں مرتے ہیں۔ دوزخ نہ بھرا ہوگئی دُنیا خالی۔ دوزخ بھرنا۔ پیٹ پالنا۔ دوزخ کا کُندا۔ دوزخ میں جلنے والی لکڑی (کنایتہً) بڑا گنہگار۔ (جلیل) ہمسری اُسکے قدِ موزوں سے ہی جرمِ عظیم۔ کُندا دوزخ کا بنائیگا خدا شمشاد کو۔ دوزخ کی آنچ۔ آتشِ جہنم۔ جہنم کا شعلہ۔ دوزخ کی لگی۔ پیٹ کی فکر ہوئی۔ دوزخ میں پڑنا۔ واصل جہنم ہونا۔ دوزخ میں پڑے۔ بددُعا۔ بھاڑ میں جائے۔ (داغ) ز امید کرم ہو کر ہم توبہ کریں مے سے دوزخ میں پڑے زاہد بے لطف شباب ایسا۔ دوزخ میں جائے۔ (کنایتہً) بھاڑ میں جائے۔ (امیر) فردوس میکدہ ہے میکش بُلا رہے ہیں۔ اب بھی اگر نہ آئے دوزخ میں جائے واعظ۔ دوزخ میں ڈالنا۔ عذابِ جہنم میں گرفتار کرنا۔ دوزخ میں گھر کرنا۔ گناہ کا کام کرکے دوزخ کا مستحق ہونا۔ دوزخی۔ (ف) صفت۔ جہنمی۔

دُوس۔ (م) مذکر۔ (عو) الزام۔ قصور۔ عیب۔ دوس دینا۔ الزام لگانا۔ خطاوار ٹھہرانا۔ (مصحفی) نقص طالع ہے دیجئے کسکو دوس۔ ہم سے دو ہاتھ رہے لاکھوں کوس۔ دوست۔ (ف۔ دوسیدن چپکنا۔ ملنا۔ چسپاں ہونا سے امر کا صیغہ تھا) مذکر! دشمن کا نقیض۔ یار۔ آشنا۔ خیرخواہ! محبوب۔ دوست آں باشد کہ گیرد دستِ دوست۔ در پریشاں حالی و درماندگی۔ (ف) مقولہ۔ عزیز اور دوست وہی ہے جو کسی مشکل میں دستگیری اور امداد کرے۔ دوستانہ۔ (ف) مذکر۔ یاری۔ دوستی۔ محبت۔ یارانہ! صفت محبت سے (محسن) دوستانہ تجھے سمجھانے ہیں۔ نہیں سنتا ہے تو ہم جاتے ہیں۔ دوست بنانا۔ یار بنانا۔ گانٹھنا۔ ملانا۔ سازش کرنا۔ ہمراز بنانا۔ طرفدار بنانا۔ دوست بننا۔ اپنے آپ کو حرکات و سکنات و گفتگو سے کسی کا دوست ثابت کرنا۔ (غالب) یہ کہاں کی دوستی ہے جو بنے ہیں دوست ناصح۔ کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غمگسار ہوتا۔ دوستدار۔ (ف) صفت (عو) خیرخواہ۔ دلسوز۔ ہمراز سے یہ مرد اپنے ہیں مطلب کے آشنا اے جان۔ کہیں ہزاروں میں اِک دوستدار ہوتا ہے۔ دوست رکھنا۔ کسی چیز کو بہت عزیز سمجھنا۔ (ناسخ) دوست

دوغ

رکھتے ہیں حسیں اے فتنہ گر آئینہ کو۔ دوستی۔ (ف) مونث۔ یارانہ۔ دوستانہ۔ پیار۔ محبت۔ آشنائی۔

دُوسرا۔ صفت مذکر! دوم۔ ثانی۔ اور۔ دیگر! غیر۔ اجنبی! مقابل۔ برابر کا۔ (رشک) اِک قدم میں وسعتِ دشتِ جنوں کرتا ہے طے۔ دوسرا اپنا نہیں رکھتا ترا دیوانہ آج۔ دوسری صفت مونث! اور (جلیل) خورشید و ماہ ہو نہیں سکتے ترا جواب۔ یہ بات دوسری ہے کہ ہیں آسمان پر! دوسری تاریخ مہینہ کی۔ دوسرے! غیر۔ اجنبی! مزید براں کی جگہ۔ برخلاف سابق کے۔ دوسرے تیسرے۔ کبھی کبھی۔ (داغ) یہ بھی احسان ہے جو وعدے ہوں۔ دوسرے تیسرے قیامت کے۔ دوسری حالت۔ دوسری صورت۔ مختلف حالت۔ مختلف وضع۔ دوسرے دن۔ بعد کو۔ کسی اور دن۔ دوسری صورت پکڑنا۔ تبدیلی ہوجانا۔ مختلف ہوجانا۔ دوسرے فاقے۔ دو دن کھانا نہ کھانے کے بعد۔ (جان صاحب) رکھتی ہوں تن پیٹ میں بھی اُوہی کیونکر ہو نباہ۔ دوسرے فاقے کہا بندی نے خالق ہے گواہ۔ دوسری ماں۔ سوتیلی ماں۔

دُوش۔ (س) مذکر۔ دیکھو دوس۔ **دُوش**۔ (ف) مذکر! کندھا۔ مونڈھا (رند) تیرے کوچے سے بڑھے گا نہ جنازہ میرا۔ بعد مُردن نہ دیا تو نے اگر دوش مجھے! گزری ہوئی رات۔ دوش بدوش۔ (ف) کاندھے سے کاندھا ملاکر۔ (کنایتہً) اتفاق کے ساتھ۔ شرکت میں۔ (فقرہ) اب تک یہ دونوں دوش بدوش کام کرتے رہے! جنازہ کو کاندھوں پر رکھ کر لیجانے کے لئے بھی کہتے ہیں۔ دوش پر لینا۔ کاندھے پر سوار کرنا۔

دوشیزگی۔ (ف) مونث۔ کنوارا ہونے کا زمانہ۔ بکارت۔ دوشیزہ (ف) مونث۔ کنواری۔

دوشینہ۔ (ف) صفت۔ شب گزشتہ کا۔

دُوغ۔ (ف) لکھنؤ کی بیگمات مونث بولتی ہیں! اسکا نکلا ہوا دودھ۔

دوغلا

نا راستا۔

دُوغلا۔ (اصل میں دوغلہ تھا) صفت مذکر۔ وہ جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہوں۔ کم اصل۔ کمینہ۔ کم ذات۔ دوغلی۔ صفت مونث۔ دوغلی بات۔ گول بات۔

دُوک۔ (ھ) مذکر۔ دو سال کا بچھڑا۔ دوکان۔ دیکھو دُکان۔

دوکھ لگانا۔ دوکھنا۔ (ھ) (ہندو) ۱۔ بُرے کام سے منع کرنا۔ ۲۔ اعتراض کرنا۔ عیب لگانا۔ ۳۔ بات کاٹنا۔ (انشا) مجھکو دوکھا جو کسی نے تو وہ بولے لے واہ۔ ایک میرا ہے دو لاکھوں کے برابر عاشق۔

دَوَل۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و نیز بفتح اول) مذکر۔ دولت کی جمع۔

دَوْلاَمَوْلا۔ صفت ۱۔ بڑی ہمّت والا۔ سخی۔ ۲۔ (عو) نیک سیدھا بھولا۔

دُولاب۔ (ف۔ واو مجہول سے فارسی ہے۔ عرب والے واو معروف سے بولتے ہیں) مذکر۔ چرخ۔ رہٹ۔ (منیر) آبرو سے چاہ کھو بیٹھے ہیں عشّاقِ زتن۔ سر ٹپکتا ہے کنویں جھانک کے دولاب بنا۔

دَولت۔ (ع) ۱۔ زمانے کی گردش۔ نیکی اور ظفر اور اقبال سے کسی کی طرف ۲۔ جو چیز دست بدست پھرتی رہے) مونث ۱۔ (ف) بخت۔ اقبال۔ نصیبا۔ ظفر۔ فتحمندی ۲۔ دھن۔ مال۔ زرِ نقد۔ (لٹانا۔ لوٹنا کے ساتھ) (ف) سلطنت۔ حکومت۔ طاقت۔ جیسے دولتِ ایران۔ دولتِ روم وغیرہ ۴۔ (عو) (کنایۃً) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ (انیس) جب دولتِ علی کو قضا لوٹ جائیگی۔ زینبِ فاطمہؓ کی کمر ٹوٹ جائیگی ۵۔ بدولت۔ طفیل۔ اب اس معنی میں متروک ہے دیکھو بدولت ۶۔ یہ لفظ اکثر اُمرا کی چیزوں کے واسطے زاید بطور تعظیم اضافہ کرتے ہیں جیسے درِ دولت۔ دامنِ دولت و نعمت۔ (امیر) کہا جب اے صنم جلوہ دکھا دے۔ تو وہ بولا کہ یہ دولت خدا دے۔ دولت اڑانا۔ دیکھو اڑانا نمبر ۔ دولت اٹھنا۔ لازم۔ دولتِ ایمان۔ (ف) مونث۔ ایمان کی نعمت۔ (صبا) کہاں کا نقد دل ہم

دولت

دولتِ ایماں لُٹا بیٹھے۔ نہ اس پر بھی خیال کا فریب پیر میں آئے۔ دولت برسنا۔ کثرت سے روپیہ پیسا ملنا۔ (رشک) برسے دولت تیرے گھر ذرات ساون کی طرح۔ دولتِ بیدار۔ (ف) مونث (کنایۃً) وہ دولت جس سے فائدہ حاصل کریں۔ (داغ) اُسکا مُنھ دیکھتے ہی خواب میں ہم چونک اُٹھے۔ اپنے ہاتھ آئی ہوئی دولتِ بیدار گئی۔ دولتِ حُسن۔ مونث حُسن کا دولت سے استعارہ کرتے ہیں (جانصاحب) دولت ہمارے حُسن کی مُردے کا مال ہے۔ دولتخانہ۔ دولت سرا۔ دولت کدہ۔ (ف) اول و سوم مذکر دوم مونث۔ غریب خانہ کا نقیض۔ محلسرا۔ تعظیماً دوسرے کا گھر۔ رہنے کا گھر۔ (ناسخ) بچے اسے غافلو سیلِ حوادث سے نہیں ممکن۔ کرو بالفرض اگر دولت سرا تعمیر لوہے کی۔ دولتِ خداداد۔ خُدا کی دی ہوئی نعمت۔ وہ نعمت جو بغیر کوشش کے حاصل ہو (مشرف) معشوقوں کی اُلفت ہو مُبارک تجھے اے دل۔ دولت یہ خدا داد ہے برباد نہ کرنا۔ دولت کا مزہ۔ دولت کا لُطف۔ (ذوق) غنچہ خنداں نہو کیوں گرکے زر اپنا برباد۔ کہ اُڑانے ہی میں دولت کے ہیں دولت کے مزے۔ دولتِ کونین۔ دولتِ دارَین۔ (ف) مونث۔ دونوں عالم کی نعمت۔ (رشک) ہجر میں سیلِ فنا نے دولتِ کونین دی۔ خانہ ویرانی میں پانی کا خزانہ بڑھ گیا۔ (داغ) الٰہی کیوں نہ چاہوں دولتِ دارَین میں تجھ سے۔ بڑی فیاض ہے کہ لُٹ تری سرکار کیسی ہے۔ دولت کھونا۔ دولت ضائع کرنا۔ نعمت کھوتا ہے (داغ) میرے بھی ہیں دو دن کے غنیمت سمجھو۔ کھوئی اے رشک جوانی کی تو ساری دولت۔ دولت کی گنگا بہانا۔ (کنایۃً) افراط سے دولت خرچ کرنا۔ دولت گڑی ہونا۔ روپے پیسے کی کان ہونا۔ (عاشق) عمر گزری تھے گنتے سکّہ داغ جنوں کسقدر دولت گڑی ہے خانۂ زنجیر میں۔ دولت کے کوٹھوں پر پتھر مثل۔ اُسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص بجا خرچ کیلئے کفایت شعاری

کرے اور بیجا خرچ کی پروا نہ کرے۔ (سند) شراب کُلّوں پہ ہونے لگی۔ دولت حُسن جب لُٹانے بیٹھے۔ دولتمند۔ (ف) صفت۔ مالدار۔ امیر۔ دولتمندی (ف) مونث۔ مالداری۔ دولت والا۔ صفت۔ زردار۔

دُولھا۔ (ھ) مذکر۔ نوشاہ۔ شوہر۔ ہندوستان میں شادی کے زمانے میں مرد کو سُرخ جوڑا پہناتے اور بدھیاں ڈالتے ہیں۔ دولھا بنانا۔ (کنایۃً) سُرخ لباس پہنانا۔ (امیر) تو اگر دولھا بناتی ہے انھیں اے تیغِ ناز۔ بدھیاں خموں کی کُشتوں کے بدن میں کیوں نہیں۔ دولھا بھائی۔ مذکر۔ عورتیں بہنوئی کو کہتی ہیں۔ دولھا کے دم کے ساتھ ساری برات ہے۔ مثل آقا سے گھر کی رونق ہے۔ سردار کی وجہ سے ماتحت کام کرتے ہیں۔ (شاد) جبتک بدن میں جان ہے چلتے ہیں ہاتھ پاؤں۔ دولھا کے دم کے ساتھ یہ ساری برات ہے۔ دولھن۔ دیکھو دُلھن۔

دُوم۔ دوئیم۔ (ف) بضم اول وفتح ثانی۔ ونیز بضم ثانی) صفت۔ دوسرا۔ دیگر۔ ثانی۔ اِس لفظ کو ی زیادہ کرکے دوئم بولنا لکھنا غلط ہے۔ (اٹیر) عزلت گزیں تھے بعد علیؑ قبلۂ دُوم۔ اُس بیکسی میں سر پہ نہ جد تھے نہ اب نہ اُم۔

دُون (بروزن خُون) مونث۔ (مرکبات میں) ۱ گھاٹی۔ درۂ کوہ۔ پہاڑ کی تلہٹی۔ دامن کوہ۔ جیسے دیرہ دُون۔ یہ لفظ شاید عربی دون بمعنی زیر۔ مقابل فوق سے اِس معنی میں مستعمل ہوگیا ہے۔ ۲ (ھ) مونث۔ لاف۔ گزاف۔ شیخی۔ ڈینگ۔ ۳ (ھ) مونث۔ گانے میں آواز کا دوچند کرنا۔ الاپ۔ اونچے سُر کی آواز۔ دوسرے اور تیسرے معنی میں اِس کی اصل دُونا ہے۔ ۴ (قماربازوں کی اصطلاح) اُس رقم کی دونی رقم جو قمارباز ہار جیت کے لئے مقرر کریں۔ (منیر) ہم رنگ تُو ہے وہ دُونِ گُلِ اشرفی کے ساتھ۔ یا آہ آپ کے رنگ طلائی یہاں بست۔ دُون آنا ڈینگ کی لینا۔ شیخی مارنا۔ (رشک) میں کیا کہ کاتبِ خطِ شوق آئے دون پہ مدحت جو تیرے گانے کی تحریر ہوگئی۔ دُون کی شیخی۔ ڈینگ کی بات سے لدن آ گئی خزاں دُون کی کیسی یہ اسیر۔ چار دن باغ میں بے پر کی اُڑا لے بُلبُل۔

دون کی اُڑانا۔ دُون کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ تعلّی کرنا۔ خودستائی کرنا۔ (امیر) بس بس بانِ وکٖ نوا تنا نہ بڑھ چلو۔ ہم چُپ ہیں آپ دُون کی سو بار لیجئے (عاشق) بیگانے مکاں میں اِک تو آ رہیں۔ لطف اُسپہ کہ دون کی اُڑائیں

دُوں۔ (ع) صفت۔ (مرکبات میں) حقیر۔ کمینہ۔ ادنٰی۔ پاجی۔ سفلہ۔ کم ہیچ جیسے دون ہمّت بمعنی کم ہمّت۔ آسماں کی صفت میں مستعمل ہے۔ (شعور) فلک دوں نہیں اچھا رہتا نا میرا۔ دور تیرا نہ رہیگا نہ زمانہ میرا۔ ۲ سوا غیر۔ جز۔ اِس معنی میں اُردو میں بائے موحّدہ زیادہ کرکے بولتے ہیں۔ یعنی بدُون۔ دون پرست۔ دون نواز۔ ف۔ کمینے کی پرورش یا قدر کرنے والا۔ (رشک) سنگِ حوادثِ فلکِ دُوں نواز سے۔ پتّھر نہیں ہے تُربتِ بہرام گور پر۔

دَوں۔ (ھ) بالفتح) مونث۔ ۱ آگ۔ شُعلہ۔ لَو۔ وہ آگ جو جنگلوں کی پتاور میں اِس غرض سے لگاتے ہیں کہ درختوں میں قوتِ نمو پیدا ہو۔ (میر) شعلہ افشانی نہیں یہ پھُلجھڑی اِس آہ سے۔ دَواں لگی ہے ایسی ایسی بھی کہ سارا تن جلا۔ اب اسجگہ آگ لگنا بولاں چال میں ہے۔ ۲ پیاس۔ تشنگی ۳ گرمی۔ حِدّت۔ حرارت ۴ سوزش۔ جلن ۵ جوش۔ ولولہ۔ شہوت معانی نمبر ۱-۳-۴-۵ میں قلیل الاستعمال ہے۔

دُونا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ دُگنا۔ دوچند۔ دوبالا ۲ دُہرا۔ دُبَل۔ مونث کے لئے دونی کہتے ہیں۔ (ناسخ) غم ترے آنے سے دُونا ہوگیا۔ دُونا دُوں (بروزن گُوناگُوں) چارچند۔ (رضا) خیال آجاتاہے پیہم جو اُن کی زُلف برہم کا۔ تو شامِ ہجر اُلجھن دل کی دُونا دُون ہوتی ہے۔

دَونا۔ (ھ۔ بالفتح۔ د بالضم) مذکر۔ ۱ پتّوں کا پیالہ۔ پتّل۔ فصحا کی زبان پر بالفتح ہے۔ (منیر) ڈولی آتی ہے اُن کے گونے کی۔ پھُول تکتا ہے راہ دونے کی۔ ۲ نیاز کی شیرنی جو پتّوں میں لائی جاتی ہے۔ ۳ (بازاری) پنواڑوں کی چیز جو دونوں میں دیجاتی ہیں۔ دونا باندھنا۔ دونا بنانا۔ پتّوں کا ظرف بنانا۔

دونا چڑھانا ۔ پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پر چڑھانا۔ (برق) میں وہ شہیدِ عشق ہوں نامی جہان میں۔ دونے چڑھیں گے میری لحد کے نشان پر۔ دونا دینا۔ متعدی۔ (عو) حضرت مشکلکشا شیرِ خدا علیؓ یا حضرت فاطمہ خاتونِ جنتؓ کی نیاز دینا۔ دیکھو کھڑا دونا۔ دونا تاننا ۔ (عو) نذر ماننا۔ شیرینی ماننا۔ (بحر) دیکھنے جاتا ہوں زیور کی پھبن۔ ایک اک پتّی پہ دونا مان کر۔ دونا ہوجانا۔ (لکھنؤ) تلوار یا نیچہ کا دُہرا ہوجانا۔ خمیدہ ہوجانا (صبا) جانِ شیریں ہم نے کس سختی سے دی۔ نیچہ قاتل کا دونا ہوگیا۔

دَونا مَروا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس تلسی۔

دونگڑا ۔ (ھ۔ بالفتح و بالضم۔ نون غنّہ) مذکر۔ برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو۔ اُردو میں بالفتح بولتے ہیں۔ (شاد اُردو) ہا بولا شالِ ابرِ بہار۔ دونگڑا منہ کا بے نہ چھالا ہے۔ دونوں۔ دیکھو دو۔

دُوہائی ۔ (ھ۔ بروزن خدائی) مونث ۱ فریاد۔ دادخواہی۔ استغاثہ ۲ پناہ۔ بچاؤ۔ امن خواہی ۳ قسم۔ واسطہ۔ سوگند۔ حلف۔ (رنگین) میرے گھر چلیے اسی میں ہے بھلائی آپ کی۔ آج میں ہرگز نہ چھوڑونگا دوہائی آپ کی۔ ۴ منادی۔ اعلان۔ دوہائی پکارنا۔ کسی فریادی کا لفظ دوہائی زبان پر لانا۔ دوہائی پھرنا۔ لازم۔ منادی ہونا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ (محسن) وہ توحید کی اک دوہائی پھری۔ کہ دورِ بتاں سے خدائی پھری۔ دوہائی پھیرنا۔ متعدی۔ منادی کرنا۔ اشتہار کرنا۔ دوہائی تہائی کرنا۔ دوہائی تہائی مچانا۔ فریاد کرنا امداد کے لیے۔ دوہائی دینا ۱ مظلوم کا فریاد کرنا۔ کسی کا نام لیکر داد فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ غل مچانا۔ (ذوق) نالہ اس شور سے کیوں میرا دوہائی دیتا۔ اے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا۔ دوہائی کھینچنا۔ مظلوم کا فریاد کرنا۔ دوہائی مانگنا پناہ مانگنا۔ دوہائی ہے۔ فریاد ہے۔ الاماں۔ الحفیظ (آتش) اشتیاق وصلت میں جان لب تک آئی ہے۔ عشق نے ستایا ہے حسن کی دوہائی ہے۔

دُوہنا ۔ (ھ) متعدی ۱ دودھ نکالنا ۲ مذکر ظرف جسمیں دودھ دوہا جاتا ہے۔

دوہنی ۔ (ھ) مونث ۔ دودھ دوہنے کا برتن۔ دوہیم۔ دیکھو دوم۔

دَہ ۔ (ھ۔ بالفتح) بہت گہرا پانی۔ دہ بیٹھنا ۔ (عو) ۱ صبر کرنا۔ (رضا) کوششوں سے جب نہ بر آئی امید۔ تھک کے ہم دہ بیٹھے ہجرِ یار میں۔ ۲ کسی بات کا دب جانا۔ دہ جانا۔ گرجانا۔ (فقرہ) کنواں دہ گیا۔

دِہ ۔ دیہ۔ (ف۔ بالکسر) مذکر ۱ قریہ۔ موضع ۲ دینے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے آرام دہ۔ دہ بندی۔ (ف) مونث۔ حلقہ بندی۔ دِہات۔ دیہات۔ مذکر۔ دہ کی جمع بقاعدہ عربی بنالی ہے۔ دہاتی۔ دیہاتی صفت۔ گنوار۔ گاؤں کا رہنے والا۔

دَہ ۔ (ف۔ بالفتح۔ ہائے مختفی اور ملفوظ سے شعرا نے لکھا ہے) صفت دس ۱۰۔ دہ چند۔ (ف) دس گنا۔ دس حصے۔ دہ در دنیا۔ ستر در عاقبت۔ (عو) اسجگہ بولتے ہیں جب کسی کو کسی نیک کام کا صلہ دنیا میں ملے۔ دہ در دہ۔ (ف) صفت۔ دس گز لانبا دس گز چوڑا دس گز گہرا پانی۔ دہ ہداں دہ دواں دہ پرّاں۔ مسلمان رمضان کے گزر جانیکو اسطرح کہتے ہیں یعنی اول کے دس روزے آہستہ آہستہ گزرتے ہیں بیچ کے دس روزے جلد جلد گزرتے اور آخر کے اُڑتے ہیں۔ دہ سیرا۔ دہ سیری۔ (عم) دس سیر کا باٹ۔ دہ یک۔ مذکر۔ دسواں حصہ خراج۔

دہا ۔ (بروزن بہا) مذکر (عو) ۱ عشرہ۔ مہینے کے ہر دس دن کو دہا کہتی ہیں ۲ محرّم کا مہینہ۔ خصوصًا محرم کی دسویں تاریخ ۳ دہائی۔

دَھا ۔ (ھ) مذکر ۱ آہنگ۔ ترانہ۔ پہلا سُر ۲ دائی۔ انّا۔ دودھ پلانیوالی

دھابا۔ (ھ) مذکر ۱ کچی چھت۔ ۲ وہ مکان جو اناڑیوں نے چُنا ہو ۳ (ہندو) ہندوؤں کی باورچی خانہ کی دکان۔

دَھابلی ۔ (دیوناگری۔ دھابری) مونث۔ کبوتروں کے رہنے کا دربا۔

دَھات ۔ (ھ) مونث ۱ وہ کانی جوہر جسمیں پگھلنے کی صلاحیت ہو جیسے لوہا رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا۔ سیسہ۔ جست۔ پارہ۔ ٹین وغیرہ ۲ (ہندو) منی۔

دَھار- (ھ- بروزن کار) مونث ۱ لکیر- خط- اِسی معنی میں فصحا دھار کہتے ہیں ۲ کسی رقیق چیز کی تلّی جیسے پیشاب کی دھار- دودھ کی دھار خون کی دھار- پانی کی دھار ۳ باڑھ تلوار اور خنجر وغیرہ کی- (رند) تیغ ابرو کے مضامیں ابھی کرتے ہیں تلاش- راہ چلنی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی- (اُلٹ جانا کے ساتھ) ۴ دریا کا بیچ جہاں پانی زور سے بہتا ہے- دھار باندھنا- سحر یا افسوں کے زور سے دھار کو کند کر دینا- نکما کر دینا- (جرأت) نہیں کرتی جو تیغ اُس کی اثر کچھ جسم پر میرے- فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اُسکی دھار باندھے ہے- دھار بند ہو جانا- دھار کند ہو جانا- (ناسخ) تیرے ابرو سے نہیں ممکن کسی صورت پناہ- سحر ہو جاتی ہے تلوار کی بھی دھار بند- دھار بیٹھ جانا- دھار کا کند ہو جانا (شاد) سخت جانوں پہ جو کی تیز چھری قاتل نے- مڑ گئی باڑھ کہیں دھار کہیں بیٹھ گئی- دھار پر مارنا- (کنایۃً) خاطر میں نہ لانا- حقیر جاننا- خیال میں نہ لانا محض بے حقیقت ناچیز اور نالائق سمجھنا- (جرأت) مگر وہ شوخ کہ طعنہ کٹار کا سے مژہ وہ تند کہ خنجر کو دھار پر مارے- دھار چڑھانا- (ہندو) (عو) گنگا یا جمنا جی کی منّت مان کر دودھ کی دھار ڈالنا- دھار چھوٹنا- دھار نکلنا زور سے (ابح) رگ رگ سے آہ چھوٹ رہی ہے لہو کی دھار- دھار دار صفت- باڑھ دار تیز- دھار دھورا- مذکر- وہ حد جو چشمہ کے جاری ہونے سے بنجاتی ہے- دھار رکھنا- متعدی- تیز کرنا- باڑھ رکھنا- دھار کرنا- کُند ہونا- دانتے پڑنا- دھار نہ رہنا- دھار لگانا- دھار مارنا- دھار لینا- تھنوں سے منہ لگا کر دودھ پینا منہ میں دودھ کی دھار لینا- دھار مارنا متعدی پیشاب کرنا- موتنا- دھار نکالنا متعدی- دودھ دوہنا- دودھ نکالنا-

دَھارا- (ھ- بروزن خارا) مذکر- دریا کی وسط کی روانی آب- آب دریا جاری ہونے کی جگہ- (ناسخ) بحر کو نسبت بھلا کیا چشم دریا بار سے- ایکدم روئے کنارے پر جو یم دھارا ہوا-

دھار دَھار رونا- دھاروں رونا- (عو) بہت رونا- ایسا رونا کہ آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹے (انجم) عرق آنچل سے پونچھ کر کئی بار- مجھکو رونے لگی وہ دھار دھار-

دھارن- (ھ- بروزن باون) مونث- ہاتھیوں کی ایک دوا کا نام-

دھارنا- (ھ) متعدی- کسی عضو پر گرم پانی کی تلّی ڈالنا- (شاد) نہ اصلا سوزشِ دل نے کمی کی- ہزار اشکوں سے چشمِ تر نے دھارا-

دھاری- (ھ) مونث ۱ لکیر- خط- سیدھا خط- دھاری دار صفت وہ چیز جس پر خط پڑے ہوں-

دھاڑ- (ھ) ۱ ڈاکا ۲ بھیڑ ۳ اوپر سے پانی کا گرنا) مونث- اُردو میں مار دھاڑ کی ترکیب سے مستعمل ہے- دھاڑا- (ھ) مذکر- مجمع- (صبا) زاہد و مجمع سے ہم رندوں کی یاں بھاگے تو کیا- جا سکو ثر پہ یونہیں دھاڑ سے کا دھاڑا چاہیے- دھاڑا مارنا- (دہلی- عو) دھاوا کرنا- حملہ کرنا- دھاڑ کی دھاڑ- کثرت اور انبوہ کیلئے مستعمل ہے- (انشا) کس لئے اپنے ساتھ لائے ہیں- آپ اِن لونڈیوں کی دھاڑ کی دھاڑ- دَہاڑ- (ھ) مونث (عو) چند آدمیوں کا ہجوم- دَہاڑ مارنا- (کنایۃً) (عو) بہت سے چوروں کا حملہ کرنا- دَہاڑی- (ھ) مذکر ڈاکو- نامی چور

دِہاڑا- (ھ- دیہ- جسم- ہاڑ- ہڈیاں) مذکر (عو) ۱ درجہ- حال- گت ۲ درگت- برا لکھا- برا اندر جبر (انجم) نہ کیا پاس اپنی عزّت کا- کیا دہاڑا کیا کچھ صورت کا- دیکھو برا دہاڑا کرنا-

دَہاڑنا- (ھ) لازم ۱ شیر کا بولنا- غرّانا گونجنا ۲ غل مچانا- چلاّنا- شور کرنا ۳ بچوں کا سخت آواز سے رونا- دہاڑیں مارنا- دہاڑیں مار کر رونا- لازم- چلاّنا چیخنا- واویلا کرنا- زار زار رونا-

دَھاک- (ھ- بروزن خاک) مونث ۱ رُعب داب ۲ دھوم- شہرہ- غلغلہ ۳ ڈر- خوف- دہشت- دھاک باندھنا- رُعب بٹھانا- سکہ بٹھانا- دھاک بٹھانا- رعب جمانا- سکہ بٹھانا- (عاشق) رقیب زر درو کی دھاک کیوں تم نے بٹھائی ہے- اکیلے میں جو ملتا شیر تھا کیا مجھکو کھا جاتا- دھاک بندھنا

لازم۔ رعب شجاعت کا غالب آنا۔ (داغ) نیک ہوں اعمال تو پھر دیکھئے۔ بندھ گئی اسلام کی پھر دھاک کیا۔ دھاک بیٹھ جانا۔ لازم۔ رعب بیٹھ جانا۔ دھاک جمانا۔ (دکن) رعب قائم کرنا۔ دھاک جمنا۔ لازم۔

دہکا۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ (عو) ۱ صدمہ۔ رنج۔ فکر۔ رعب۔ خوف ۲ دس۔ دہائی۔ دہکا بیٹھنا۔ لازم۔ (عو) صدمہ گزرنا۔ خوف یا صدمہ میں آجانا۔ دہشت بیٹھنا۔ دھاکے دینا۔ متعدی۔ ڈرا دینا۔ دہلانا۔ خوف دلانا۔ دم دینا فریب دینا۔ دھوکا دینا۔

دھاگا۔ (ھ) مذکر ۱ دیکھو تاگا۔ (باندھنا۔ پرونا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۲ (لکھنؤ) دم۔ فریب۔ دھوکا (دینا کے ساتھ) (رشک) ہے بند دست حسن خط و زلف عارضی۔ دھاگا نہ دیجئے ہمیں دام دکمند سے۔ دہلی میں اسجگہ دم دینا جھانسا دینا مستعمل ہیں۔ دھاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا۔ سوئی میں دھاگا ڈالنا۔

دھام۔ (سنسکرت میں گھر۔ رہنے کی جگہ) اُردو میں دھوم دھام کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

دھامن۔ (ھ۔ بکسر سوم) مونث ۱ ایک قسم کا لمبا سانپ ۲ ایک قسم کا بانس جس سے کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں ۳ (بفتح سوم) ایک قسم کی عُمدہ گھاس۔

دھاں۔ (ھ) مونث۔ توپ بندوق کی آواز۔

دھان۔ (ھ) مذکر ۱ چھلکوں سمیت چاول ۲ چاولوں کا پودا۔ دھان پان۔ (لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک) صفت۔ دُبلا پتلا۔ لاغر۔ نازک اندام۔ (جلیل) تم دھان پان ہو نہیں موقع حجاب کا۔ کیوں بوجھ ڈالو پھول سے مُنہ پر نقاب کا۔ دھانی۔ صفت ۱ ہلکا سبز رنگ ۲ زمین دھان بونے کے قابل ۳ ایک قسم کا چاول۔

دہان۔ (ف) مذکر ۱ مُنہ۔ دہن۔ (وزیر) یار سے رہتی ہیں باتیں پر نظر آتا نہیں۔ دیکھنا اب آنکھ سے بہتر دہاں ہو جائیگا۔ (۲) روزن۔ سوراخ۔ زخم کا شگاف

دیکھو دہن۔ دہانۂ فرنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سبز رنگ پتھر۔ دہانِ کیسۂ زر کھول دینا۔ روپے کا توڑا کھول کر بلا امتیاز خرچ کرنا۔ (ناسخ) سب کریں تیری ستایش خود ستائی ہے عبث۔ بند کر مُنہ کو دہانِ کیسۂ زر کھول دے۔

دُہانا۔ (ھ) دُہنا کا متعدی۔

دَھاندل۔ (ھ) مونث ۱ بے ایمانی۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ جھگڑا ٹنٹا تکرار۔ حجّت (۔ کرنا کے ساتھ) دھاندل پنا۔ (ھ) مذکر۔ دھاندل ۲۔ دھاندلیا صفت۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ مکّار۔ جھگڑالو۔ حجّتی۔ دھاندل لانا۔ بھگڑا لانا فیل لانا۔ تکرار کرنا۔ حجّت کرنا۔ دھاندل مچانا۔ ناحق کا جھگڑا پھیلانا۔ بدمعاملگی کرنا۔ دھاندھلی۔ (ھ) مونث۔ امر واجبی کو چھپانا۔ دھاندھلیا۔ امر واجبی کو چھپانیوالا۔

دھانس۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ تیز بو سوکھے تمباکو یا تیز مرچ کی جس سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ دھانسنا (ھ۔ نون غنہ) ۱ (ہندوعیم) زمین میں دھسا دینا (فقرہ) میبہ زمین میں دھانس دیا ۲ (گھوڑے کیلئے) کھانسی آنا۔ (فقرہ) گھوڑا رات بھر دھانستا ہے۔ دھانسی۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کی کھانسی۔

دھانک۔ (ھ) مذکر۔ کماندار۔ تیر انداز۔ وہ چوکیدار جو تیر اور کمان سے مُسلّح رہے۔ ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی ہے۔ دھانگڑ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوئیں اور تالاب کھودنے کا ہے۔

دَہانَہ۔ (ف) مذکر ۱ منہ۔ دہن ۲ دریا کے گرنے یا ختم ہونے کا مقام ۳ مشک کا مُنہ۔ (صبا) یہ آب آب ہوئے انفعالِ عصیاں سے۔ کہ تن یہ پیرہنِ مو مشک کا دہانہ ہوا ۴ موہری۔ بکر ۵ آہنی سلاخ کسیقدر خاردار جس کی دونوں جانب بھی دو سلاخیں چسپاں ہوتی ہیں اُن چسپیدہ سلاخوں میں آہنی حلقے لگے ہوتے ہیں آہنی حلقہ میں لگام کا چرمی تسمہ لگا ہوتا ہے۔ اس آلۂ آہنی کا وہ جُز جو کسی قدر خاردار ہوتا ہے گھوڑے کے منہ میں زبان کے اوپر رہتا ہے۔ گھوڑے کی بدلگامی کے وقت

جب لگام کھینچتے ہیں وہ خاردار سلاخ گھوڑے کے جبڑوں میں چبھتی ہو (بحر) رکا نہ یہ فرس بد لگام عمر رواں۔ اگرچہ دورۂ آفاق بھی دہانہ ہوا۔ دہانہ کھولنا۔ (ھ) متعدی (۱) مشک کا منہ کھولنا (۲) (عم) پانی چھوڑنا۔ پیشاب کرنا (۳) (عم) موری کھولنا۔

دھاوا۔ (ھ) مذکر۔ چڑھائی۔ بڑا حملہ۔ دھاوا بول دینا۔ حملہ کر دینا۔ دھاوا کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ یورش کرنا۔ حملہ کرنا۔ چڑھ کر جانا۔ دھاوا مارنا۔ بڑا لمبا سفر طے کرنا۔ دور تک یورش کرنا۔

دھاوت۔ (ھ۔ بروزن حاجت) مذکر۔ شہدوں کا سرگروہ۔

دہائی۔ (ھ۔ بروزن رسائی) مونث۔ دس کا عدد۔ دسواں حصہ۔ دہائی دیکھو دوہائی۔ دھائی۔ (ھ) دیکھو ڈھائی نمبر ۲۔ اردو میں زبانوں پر ڈال ہندی سے ہے۔

دھائیں۔ (ھ) مونث۔ دھاں۔ توپ کی آواز۔ دھوں۔ دھائیں دھائیں۔ (ھ) مونث۔ بندوقوں توپوں کی متواتر آواز۔ دھائیں دھائیں کرنا۔ متعدی۔ (عم) چائیں چائیں کرنا۔ شور مچانا۔ اپنا راگ گانا۔ جیسے اپنی دھائیں دھائیں کئے جاتے ہو۔ دوسرے کی بھی تو سنو۔ دھائیں سے۔ دھن سے۔ دھوں سے۔ دن سے۔ جیسے اتنے میں دھائیں سے توپ چلی صبح ہوئی

دھبّا۔ (ھ) مذکر (۱) داغ۔ نشان۔ ٹیکا (۲) (کنایۃً) عیب۔ بیجا تہمت۔ دھبّا پڑنا۔ داغ لگنا۔ نشان پڑنا۔ دھبّا دینا۔ دھبّا نمایاں کرنا۔ (شعور) کب دلکو یقین ہو کہ بندھا زخم کا انگور۔ دھبّا جو ہے سرخی خونناب کا پھاہا۔ دھبّا لگانا۔ داغ لگانا۔ (کنایۃً) عیب لگانا۔ (آتش) بیداغ ہونے نے رخ پُر نور پا رکھے۔ داغ جبین ماہ کو دھبّا لگا دیا۔ دھبّا لگنا۔ داغ لگنا۔ داغی ہو جانا (۲) کسی چیز کا عیب لگنا۔ عیب دار ہونا۔

دھبدھب۔ (ھ) مونث۔ بھدّے آدمی کے پاؤں کی آواز۔ موٹے آدمی کے ریتے یا زمین پر چلنے کی آواز۔ دھبدبانا۔ دھبدھب کی آواز پاؤں

یا ہاتھ سے نکالنا۔ دھبدھباہٹ۔ مونث۔ دھبدھب کی آواز۔

دھبڑ دھبڑ۔ مونث۔ (عو) دھبدھب۔

دھبلا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ عورتوں کا ڈھیلا ڈھالا ازار بند۔ لہنگا۔ بے قطع ڈھیلا پاجامہ۔ جیسے تیرے دھبلے میں خاک۔

دھپ۔ (ھ) مونث۔ تھپّڑ۔ دھول (۱) دینا۔ لگانا مارنا کے ساتھ (۲) خسارہ۔ دھپنا۔ دھپ مارنا۔ دھپے جانا۔ دھپوں سے مارا جانا۔

دھپّا۔ مذکر (۱) دھپ۔ (مارنا۔ لگنا کے ساتھ) (۲) نقصان۔ خسارہ۔ ضرر

دھپاڑ۔ (ھ) مونث۔ (عم)۔ (مرکبات میں) دوڑ۔

دھت۔ (ھ) مونث (۱) لت۔ عادت۔ خراب عادت۔ دھن۔ دھت پڑنا۔ دھت لگنا۔ عادت پڑنا۔ لت لگنا (۲) دھت دھت فیلبان یہ کلمہ ہاتھی کو چلانے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ دھتیا صفت۔ عادی۔

دُھت۔ (ھ) صفت (۱) نشہ میں چور (۲) دُت کی جگہ۔ دور ہو۔

دھتّا۔ (سنسکرت۔ ھ) مذکر۔ ٹال مٹول۔ دھتکار۔ دور دبک اخراج۔ دھتا بتانا۔ ٹالنا۔ رفو چکر کرنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ علیحدہ کرنا نکال دینا۔ (فقرہ) جب تک میرے پاس جائداد تھی خوب لوٹا جب مجھپر وقت پڑا تو دھتا بتائی۔ دھتا دینا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا۔ فریب دینا۔ دھتکار۔ (ھ) مونث۔ لعنت ملامت۔ دھتکار بتانا۔ ذلیل کر کے ترک کرنا (توبۃ النصوح) کچھ تو نہیں مسالحاظ بڑھیوں کا تھا سو بیاہے سے آنکو بھی دھتکار بتائی۔ دھتکارنا۔ (ھ) نکالنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ ہنکانا۔ گھڑکنا۔ جھڑکنا۔

دھتورا۔ (ھ) مذکر۔ ایک خاردار زہریلے پودے اور اس کے پھل کا نام جس کے بیج سے آدمی تنکے چننے لگتا ہے۔ دھتوریا۔ (ھ) مذکر۔ ٹھگوں کا وہ فرقہ جو مسافروں کو دھتورا کھلا کر لوٹ لیتا ہے۔

دھتیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی دھوتی۔ دھتیا پرشاد۔ دھوتی پہننے

دَھج

والے کو مزاح سے کہتے ہیں۔ (جانصاحب) دُھتیا پرشاد لکھنی چند تلک سمجھنے لگے گنوار میں عیب۔

دَھج ۔ (ھ ۔ بروزن کج) مونث۔ طرز۔ روش۔ انداز۔ (مصحفی) قدم اِس دَھج سے پڑتا تھا کل اُس غارت گرِ جاں کا۔ کہ دل ہر ہر قدم پہ لوٹ تھا گبر و مسلماں کا ٭ وضع۔ دَھج بدلنا ٭ صورت بدلنا۔ لباس بدلنا۔ طرز بدلنا ٭ (بیٹے بازی میں) ٹھاٹھ بدلنا۔ دَھج بنانا۔ کوئی وضع بنانا دَھج نکالنا۔ نئی وضع پیدا کرنا۔ دَھجیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خوش اندام وضعدار۔ سجیلا۔ جامہ زیب۔ خوش وضع۔

دَھجّی ۔ (ھ) مونث۔ کاغذ یا کپڑے کی لانبی پٹّی۔ یا کترن جس میں عرض کم ہو۔ دَھجّی ہوجانا۔ (عم) نہایت کمزور اور لاغر ہوجانا۔ بیماری کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا۔ دھجیاں اُڑانا متعدی ٭ (لباس کپڑے۔ کاغذ کے لئے) پارہ پارہ کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ٭ (کنایۃً) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوب خبر لینا۔ شرمندہ کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا۔ (فقرہ) اُس نے بیگم نگوڑی کی وہ دھجیاں اُڑائیں کہ میں کٹ کٹ گئی۔ دھجّیاں اُڑنا۔ لازم ٭ (لباس کپڑے کاغذ کیلئے) پارہ پارہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پرزے پرزے ہونا۔ (ناسخ) جیب کیا دامانِ محشر کی اُڑینگی دھجیاں۔ ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا ٭ ذلت ہونا۔ رسوائی ہونا۔ بُرائی بیان ہونا (فقرہ) میرے سامنے میرے بچے کی دھجیاں اُڑیں اور میں چپ رہوں یہ کیونکر ممکن ہے۔ دھجّیاں بکھیر دینا (دہلی) اُدھیڑ دینا۔ منتشر کردینا۔ افشائے راز کرنا۔ توہین کرنا۔ دھجّیاں کرنا۔ پرزے پرزے کرنا۔ دَھجیاں لگانا۔ دھجیاں تن پر لگانا۔ (کنایۃً) پھٹے ہوئے کپڑے پہننا۔ (راسخ) دستِ وحشت نے مجھے لُوٹ لیا پردے میں۔ دھجیاں تن پہ لگائے ہوئے دامن نکلا۔ دھجّیاں لگنا۔ لازم۔ غریبی یا مفلسی کے باعث کپڑے پھٹ جانا۔ نہایت غریب اور

دَھر

مفلوک ہوجانا۔ دھجّیاں لینا۔ متعدی۔ (لکھنؤ) کنایۃً ٭ شرمندہ کرنا ٭ پھاڑنا ٭ اپنا گریباں مرے آگے وہ اگر۔ دھجّیاں قیس کی میں چاک گریباں لینا ٭ ٹکڑے ٹکڑے کرنا جامہ ولباس کا۔ (برق) ننگ آتا ہے مجھے عالم کس حقارت سے نام لیتے ہیں۔ کیوں اُڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے۔ دھجّیاں خاص وعام لیتے ہیں۔

دھجیر ۔ (ھ) مونث۔ (عو) دھجّی۔

دَھچکا ۔ (ھ) مذکر ٭ ہچکولا۔ صدمہ۔ دَھکا۔ جھٹکا۔ (اُٹھانا لگنا کے ساتھ) (مصحفی) ترچھے قدم کے پڑتے کل جوں قد اُس کا لچکا۔ پہنچا تلے زمیں کے مُردوں کے دل کو دھچکا ٭ (کنایۃً) نقصان۔

دَھدَھک ۔ (بروزن فلک) مونث۔ جلتی ہوئی آگ کا شعلہ۔

دَہر ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ زمانہ۔ وقت۔ سال۔ دہریا۔ (عربی میں دہری۔ وہ شخص جو زمانے کو قدیم جانتا ہو) صفت۔ ملحد۔ لامذہب۔

دَھر ۔ (ھ) حرف اختصاص۔ یہ لفظ اُردو میں انحصار اور انفراغ کے معنی دیتا ہے۔ جیسے دَھر گھسیٹنا۔ دَھر لپکنا۔ دَھر پکڑ۔ مونث۔ گرفتاری۔ دَھر پکڑنا۔ ماخوذ کرلینا۔ پھانس لینا۔ جلدی سے پکڑ لینا دَھر چھوڑنا۔ رکھ لینا۔ (شاد) جو عذر جان کے دینے میں ہو یہ کہتا ہے دلِ شکستہ بھی پاس اپنے نیم جاں دھر چھوڑ۔ دَھر دبانا۔ مغلوب کرلینا۔ دبوچ لینا۔ دَھر دَھر بھولو۔ (عو) دُعا (کنایۃً) دولت بڑھے۔ دَھر دَھر کے پیسنا۔ زور کرکے پیسنا۔ (امیر) تن بیجاں کو میرے اُس نے کیا دَھر دَھر کے پیسا ہے۔ ستم کرنے میں اُستاد آسمان کی بھی زمیں نکلی۔ دَھر دَھمکنا۔ دفعتہً آجانا۔ جا پہنچنا۔ (سودا) دھر دھمکا وان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف۔ القصہ اُس نے گھر میں لیا آن کے قرار۔ (کنایۃً) خواہ مخواہ کوئی فعل کرنا جیسے اُسنے اعتراض دھر دھمکا

دھر

دھر رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ چھپا رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ تھام لینا۔ روک لینا۔
دھر کے کسنا۔ سخت پکڑنا۔ (ابن الوقت) زمینداروں کو تشخیص جمع میں
ایسا دھر کر کسا کہ گاؤں کا سارا رقبہ ہر سال جوتا بویا نہ جائے تو سرکاری
جمع گھر سے بھرنی پڑے۔ دھر کے مروڑنا۔ زور کرکے مروڑنا۔ (شعور)
نفسِ امّارہ کو درویشوں نے توڑا کیا۔ گُل جو ہاتھ آئے اُسے دھر کے
مروڑا کیا۔ دھر گھسیٹنا۔ زور سے گھسیٹنا۔ دھر لپکنا۔ سب کام چھوڑ چھاڑ کے لپکنا۔ دھر
لینا۔ ۱۔ رکھ لینا۔ ۲۔ (کنایۃً) متواتر حملہ کرنا۔ (امیر) یہ مجھکو دیکھ کے پلکوں کو حکم
ابرو ہے۔ بچے جو تیغ سے تم برچھیوں پہ دھر لینا۔ ۳۔ (کنایۃً) لعنت ملامت
کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (داغ) بگڑے جو ذکرِ غیر پہ ہم اُس نے دھر لیا۔ کوئی
جواب جب نہ بن آیا بتا گئے۔ دھری جاتی ہے نہ اُٹھائی جاتی ہے۔ بات کی
نسبت کہتے ہیں۔ دیکھو بات دھری جاتی ہے۔

دُھر۔ (ھ۔ بروزن دُر) مذکر۔ ۱۔ انتہائی بُعدِ مسافت۔ (صبا) تلاشِ کعبۂ
مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں۔ گرے دو دو قدم پر ہم ارادہ باندھ کر
دُھر کا۔ ۲۔ اختتام۔ سیدھا رستہ جو منزلِ مقصود پر پہنچ جائے۔ دُھر ادُھر۔
(ع م) سرے سے انجام تک۔ دُھر نِبگا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) جھوٹ بات۔ بے
اصل۔ بے حقیقت۔ پوچ۔ دُھرے۔ ابتدا سے۔ جڑ بنیاد سے۔ دُھرے
دُھر تک۔ ابتدا سے انتہا تک۔ دُھر کا۔ اعلیٰ درجہ کا۔ چوٹی کا۔ (محسن) دُھر کا
ترسا بچہ ہے برق لئے بغل میں آگ۔ ابر چوٹی کا برہمن ہے لئے آگ میں جل۔

دُھرا۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ محور۔ حد۔ زمین کا وہ فرضی اور وہمی خط جو زمین کے
مرکز سے گزر کر قطبین تک پہنچتا ہے اور زمین اُس کے گرد حرکت کرتی ہے۔ ۲۔
لوہے کی وہ سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے۔

دُہرا۔ (ھ) ۱۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے دُہری۔ دو چند۔ جیسے دُہرا
حصہ۔ دُہرا بدن۔ ۲۔ دو تہ کا۔ جیسے دُہرا کپڑا۔ ۳۔ مذکر۔ شیاری کا ٹکڑا۔ ۴۔ مذکر
پتنگ بازی کا ایک پیچ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ) دُہرا بدن۔ موٹا بدن

دھراجانا

دُہرا تہرا۔ (عو) دو چند۔ سہ چند۔ دُہرا دُہرا۔ (عو) دُو دُو۔ (منیر) کسوت
کوئی کاتبِ اعمال سے بچے۔ ہیں دُہرے دُہرے خفیہ نویس اک بشر کے ساتھ
دُہرا جانا۔ ۱۔ دُہرا ہو جانا۔ جُھک جانا۔ جیسے ہاتھ دُہرا گیا۔ ۲۔ عبارت کو بار بار
پڑھ جانا۔ دُہرانا۔ (ھ) ۱۔ دو تہ کرنا۔ دُہرا لپیٹنا۔ ۲۔ کوئی کام دوسری مرتبہ
کرنا۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ کہنا۔ کسی کی بات کو نقل کرنا۔ ۳۔ دَور کرنا۔ کسی عبارت کو
بار بار پڑھنا۔ (فقرہ) کل کا سبق دُہرا لو۔ ۴۔ (عو) (لکھنؤ) صحنک کے کھانے پر
دوسری مرتبہ شکر اور دہی ڈالنا۔ ۵۔ (عو) سینا۔ (فقرہ) وہ آنچل دُہراتی ہے۔
دُہرا ہو جانا۔ خمیدہ ہو جانا۔ (داغ) بارِ تشبیہ سے دُہرے وہ ہوئے جاتے ہیں۔
کیوں رگِ جاں سے ملائی تھی کمر کی صورت۔ ۲۔ دُونا ہو جانا۔ دُہراؤ۔ (ھ)
مذکر۔ اعادہ۔ دُہری آواز۔ اکہری آواز کی ضد۔ دھر پتیوں کی آواز اکثر
دُہری ہوتی ہے۔ دُہری بات۔ مونث۔ وہ بات جس میں دو پہلو نکلتے ہوں۔
دُہری سواری۔ ڈولی یا پینس وغیرہ میں دو شخصوں کے سوار ہونے کو
کہتے ہیں۔ دُہرے اخراجات۔ (عو) دو طرح کے مصارف۔ (جان صاحب)
دُہرے اخراجات کرکے لائی ہوں گھر میں بہو۔ جو ادھر کے واسطے تھا
وہ اُدھر کے واسطے۔

دَھرا جانا۔ (ھ) لازم۔ پکڑا جانا۔ دھرا جائے نہ اُٹھایا جائے۔ دھری
جائے نہ اُٹھائی جائے۔ بہت بیچدار ہے۔ (اجتہاد) عیسائیوں کا ایک عقیدہ
تثلیث ہے کہ نہ دھرا جائے نہ اُٹھایا جائے۔ (داغ) دل لیکے وہ اب جان
طلب کرتے ہیں۔ یہ ایسی دھری ہے کہ اُٹھائی نہیں جاتی۔ دَھرا ڈھکا (ڈھکا
کا تلفظ نون غنہ سے ہے) صفت۔ مذکر۔ رکھا رکھایا۔ بچا کھچا۔ دَھرا رہنا۔
دھری رہنا۔ ۱۔ بیکار رہنا۔ معطل ہونا۔ بے سود ہونا۔ (رشک) ہنت دھری
رہی خضر خطِ سبز کی۔ آبِ بقا چہ ذقن یا سے پلا۔ ۲۔ رکھا رہنا۔ (امیر) اسی
آرزو میں گئی سر مری لاش دَر پہ دھری رہی۔ دھرا کیا ہے۔ کیا خاص بات
ہے۔ (داغ) خدا کا مال ہے جان اور دل ہے دلبر کا۔ دھرا ہی کیا ہے جو عاشق کرے

کھوتا ہے ۱ کچھ موجود نہیں ہے ۲ کچھ سکت باقی نہیں ہے۔ (داغ) بیمار میں تیرے کیا دھرا ہے۔ اوپر کے دم وہ بھر رہا ہے۔ دھرے جانا۔ لازم۔ (کنایتہً) کسی آفت میں مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ الزام میں پھنسنا۔ پکڑا جانا۔ قید ہونا۔ (آتش) اسیر ہم ہوئے سودا ہوا اُسے آتش۔ دھرے گئے دلِ خانہ خراب کے بدلے۔

دَھرانا ۱ کسی کے پاس کچھ امانت رکھنا کسی کا مقروض ہونا ۲ دھرنا کا متعدی۔ (قدر) ہر گھڑی ناوکِ مژگاں پہ دھراتے کیا ہو۔ کیا میں بزدل کا جگر ہوں کہ دہل جاؤں گا۔

دِھرانا۔ (ھ) دھمکی دینا۔ ڈرانے والی بات سے کسی کو ڈرانا۔ (جرأت) دردِ دل کہنا مرا شاید کہ اُس نے سُن لیا۔ ورنہ کیا مجھکو دھراتا ہی بھلا اچھا کیا۔ اب متروک ہے۔ دَھراؤنا۔ (ھ) مونث ۱ وہ عورت جس کی دوسری شادی ہوئی ہو ۲ مذکر۔ دوسری شادی۔

دُھرپت۔ دُھرپد۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا ہندی راگ۔

دَھرتی۔ (ھ) مونث (گنوار) زمین۔ دنیا۔ جہان۔ دھرتی کا پھول۔ ۱ کُکرمُتا ۲ مینڈک ۳ (کنایتہً) نو دولت۔

دَہڑ دَہڑ جلنا۔ لازم۔ (عو) کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا۔ (میر) تھا وہ بھی اِک زمانہ جب نالے آتشیں تھے۔ چاروں طرف سے جنگل جلتا دہڑ دہڑ تھا۔

دَھرکار۔ (ھ۔ بروزن سرکار) مذکر۔ وہ شخص جو نرکل چیر کر اُس سے چیزیں بناتا ہے۔

دُھرُم۔ (بروزن پُرنم) مذکر۔ پتنگ کا دُہرا پیچ۔

دَھرم۔ (ھ۔ بروزن گرم و نیز بروزن جنم) مذکر ۱ (ہندو) ایمان۔ عقیدہ ۲ انصاف ۳ دستور۔ قاعدہ ۴ مذہب۔ مِلّت۔ جیسے ہندو دھرم دھرم آتما۔ صفت۔ سخی۔ فیاض۔ دَھرم بگاڑنا۔ دین کھونا۔ ایمان کھونا دَھرم سالا۔ (ھ) مذکر۔ مسافر خانہ۔ خانقاہ۔ دھرم شاستر۔ (ھ) مذکر فقہ ہنود۔ دَھرم گھڑی۔ مونث۔ (عو) بڑی گھڑی جو آٹھ دن چلتی اور گھنٹہ بجاتی ہے۔ دھرم لگتی کہنا۔ (ہندو) ایمان سے کہنا۔

دھرن۔ (ھ۔ بروزن کفن) (عو) مونث۔ ناف۔ نلا۔ بچہ دان۔ (جان صاحب) پھوٹا ہوا ہے دائی بندی کی کیا دھرن میں۔

دَھرنا۔ (ھ) اب اسجگہ بیشتر رکھنا ہی مستعمل ہے ۱ رکھنا۔ (امیر) لگاتے ہیں جو سُرمہ آئینہ کو دُور دھرتے ہیں۔ ستم دیکھو وہ اپنی چتونوں سے آپ ڈرتے ہیں ۲ قایم کرنا۔ ٹکانا۔ بٹھانا۔ جمانا۔ جگہ قرار دینا ۳ سپرد کرنا تحویل کرنا۔ ودیعت کرنا ۴ گرو رکھنا۔ رہن کرنا۔ مکفول کرنا۔ ضمانت میں دینا۔ امانت رکھنا ۵ پکڑنا۔ قبضہ کرنا ۶ مذکر۔ ڈھٹی۔ دستک۔ معنی نمبرا لغایتہ نمبر ۵ میں بیشتر رکھنا مستعمل ہے۔ دھرنا دینا۔ لازم۔ ڈھٹی دینا۔ جم کر بیٹھنا۔ تنخواہ کی طرح جم جانا۔ دستک دینا۔ اسجگہ دھنا دینا بیشتر زبان پر ہے۔ دَھرے دَھرے۔ رکھے رکھے۔ (رند) کفن بھی ہو گیا میلا دھرے دھرے اے موت۔ تمام عمر ہوئی کبتک انتظار کریں۔

دَھروا دینا ۱ کسی کو گرفتار کرا دینا ۲ رکھوا دینا۔

دَھرونا۔ (ھ۔ دروہ۔ فریب) مذکر۔ ہندو لڑکی کی دوسری شادی

دَھروہر۔ (ھ۔ دہلی میں دَھروہر۔ ہر دو رائے ثقیلہ سے اور لکھنؤ میں دَھروہر۔ ہر دو رائے خفیفہ سے) مونث۔ امانت۔ تحویل۔ (بحر) یوں مفت نقد دل کو وہ دلدار لیگیا۔ گویا کہ اُس کی تھی یہ دھروہر دھری ہوئی۔ (رکھنا کے ساتھ)

دُھری۔ (ھ) مونث۔ لوہے کی سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے۔ کیلی۔

دُھرّے اُڑانا۔ متعدی۔ (عو) ۱ زدوکوب کرنا۔ دُرّے لگانا۔ چابک مارنا۔ بید لگانا ۲ ذلیل کرنا۔ خوار کرنا۔ رسوا کرنا۔ (اصل میں دُرّہ تھا) (شوق) میں اگر بولنے پہ آؤں گی۔ لاکھوں دُھرّے ترے اُڑاؤنگی۔ دھرّیاں اُڑانا۔ (عو) دُھرّے اُڑانا۔ (فقرہ) اُنھوں نے بے پوچھے

پیچھے میرے لتّے لے ڈالے دُھرّیاں اُڑادیں۔

دَھڑیچا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو بیوہ کا دوسرا شوہر نیچ ذاتوں میں۔

دَھڑ۔ (ھ) مذکر۔ جسم بے سر۔ بدن۔ جسم ؛ مونث۔ گرنے کی آواز۔ (انیس) آئی جو سّن سے تیغ دو پیکر زمین پر۔ گردن نے دھڑ سے پھینکدیا سر زمین پر۔ دھڑ رہ جانا۔ فالج ہوجانا۔ جسم کا حرکت نہ کرسکنا۔ دھڑ میں ڈالنا۔ (دہلی) پیٹ میں ڈالنا۔

دھڑا دھڑ۔ (بروزن سراسر) مونث ؛ مکانوں کے گرنے کی آواز ؛ پتھروں کے گرنے کی آواز ؛ کسی چیز کے برابر گرنے یا پٹنے کی آواز ؛ ماتم کی آواز۔ (انشا) کیوں نہ سر اپنا بھلا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق ؎ پے درپے۔ متواتر۔ جیسے ڈھڑا دھڑ پیٹنا۔ دھڑا دھڑ منہ برسنا۔ (رشک) صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم۔ فرقتِ یار میں پڑتا ہی دھڑا دھڑ پانی۔ دھڑا دھڑی کا ماتم۔ وہ ماتم جس میں سینہ کوبی زیادہ ہو۔ (امیر) ماتم کسی کے مرنے کا دھڑا دھڑی کا ہوا خیمہ میں اُدھر۔ دَھڑ دھڑ۔ (ھ) مونث۔ دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز۔ دَھڑ دَھڑانا ؛ زور سے کواڑ کھٹکھٹانا ؛ ڈھول بجانا ؛ دھڑ دھڑ کی آواز نکالنا۔ کسی چیز کو ٹھوک کر دھڑ دھڑ کی آواز نکالنا۔ دھڑ دھڑ جلنا۔ بہت تیزی سے جلنا۔ شعلہ دیتے ہوئے جلنا۔ (فقرہ) مجھے چاہیے کنجوس کہو یا سوم مجھکو تو یہ بھی بُرا معلوم ہوتا ہی کہ آگ دھڑ دھڑ جل رہی ہے اور چولھے پر کچھ نہیں۔ دھڑ سے گرنا۔ کسی بھاری چیز کا بلندی سے زور کے ساتھ گرنا۔

دھڑا۔ (ھ) مذکر ؛ وزن۔ بوجھ۔ پاسنگ برابر کرنے کا وزن ؛ پانچ سیر کا وزن۔ دھڑی۔ دھڑا اُٹھانا۔ متعدی۔ (ابقال) تولنا۔ وزن کرنا۔ دھڑا باندھنا۔ (عو) (کنایۃً) کسی کو بغیر کچھ کئے ملزم کرنا۔ تہمت لگانا۔ (فقرہ) تم نے ملنے کے بدلے نہ ملنے کا اچھا دھڑا باندھا ؛ پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا۔ دیکھو اُلٹا دھڑا باندھنا۔ دھڑا کرنا۔ متعدی۔ ترازو کے دونوں پلّوں کو کسی چیز کے وزن سے برابر کرنا۔ (فقرہ) نسیمہ نے پتیلے کا دھڑا کرکے بھیجدیا۔ دھڑا دھڑی۔ (بروزن برابری) سب لیجانا۔ سب مال لُوٹ لینا۔ دھڑا دھڑی بکنا۔ کثرت سے فروخت ہونا۔

دھڑاکا۔ (ھ) مذکر ؛ دھماکا ؛ آواز گونج جو زور سے سرزد ہو ؛ آواز بندوق۔ دھڑاکے سے (عم) پھُرتی سے۔ جلدی سے۔ جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کرلو۔

دَھڑام۔ (ھ) مونث۔ کسی بھاری چیز کے زور سے گرنے کی آواز۔ زمین پر گرے یا پانی میں۔ دھڑام سے گرنا۔ زور سے گرنا۔ (فقرہ) اتنے میں نواسی دوڑی ہوئی آئی اور کہا چھوٹی بی مٹھو مرگیا گھبرا کر اُٹھی اور سٹپٹا کر چلی۔ ڈھیلے پائچوں کا پائجامہ پاؤں اُلجھا اور دھڑام سے گری۔

دَھڑک۔ (ھ) مونث۔ تڑپ۔ بیقراری۔ ڈر۔ دَھڑکا۔ (ھ) مذکر ؛ دل کی دھڑکن۔ (ناسخ) ہوں میں بیمار کیا غیر کے دل کا دھڑکا۔ تھی مرے رونے میں خاصیّتِ درماں پیدا ؛ خوف۔ اندیشہ (آتش) گُل و بلبل کی حالت پر بجا ہے گریۂ شمع۔ اسے گلچیں کا اندیشہ اُسے صیاد کا دھڑکا۔ دھڑکا لگا رہنا۔ دھڑکا رہنا۔ خوف غالب رہنا۔ کھٹکا رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو دغدغہ۔ دھڑکانا۔ دھڑکا دینا۔ دہلا دینا۔ (فقرہ) اِس خبر نے کلیجا دھڑکا دیا۔ دھڑکن (ھ) مونث (عو) تڑپ بیقراری۔ ہولِ دِل۔ اختلاجِ قلب۔ (تسلیم) اُن کو بچھڑے ہوئے زمانہ ہوا۔ دِل کی دھڑکن مگر نہیں جاتی۔ دھڑکنا۔ (ھ) لازم ؛ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دِل کا اُچھلنا ؛ دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ کرنا۔ ڈرنا۔

دَھڑلّے سے۔ (ھ۔ دھڑلّا۔ اژدحام۔ ہجوم۔ بھیڑ) علانیہ۔ بیباکانہ۔ (امیر) اُس جان کے دشمن سے تم کو ڈر نہیں لگتا۔ دھڑلّے سے تم اُس کے مُنھ پہ کہتے ہو کہ مرتے ہیں۔ دھڑلّے کی لڑائی۔

زور شور کی لڑائی۔ (فقرہ) ماما اور بیوی میں وہ دھڑلے کی لڑائی ہوئی کہ سارا گھر غیرت کے مارے کٹ کٹ گیا۔ دَھڑنگ۔ دَھڑنگا (ھ) صفت ننگا۔ اُردو میں ننگ دھڑنگ۔ ننگا دھڑنگا۔ ننگی دھڑنگی مستعمل ہیں

دَھڑی۔ (ھ) مونث۔ مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں ۲ شہر میں دس سیر کے بانٹ کو اور قصبات میں پانچ سیر کے بانٹ کو دھڑی کہتے ہیں۔ (بحر) مسّی کسی کے پڑ لب پر جو تل گئی۔ سوسن کا رُتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا۔ دھڑی اُڑ جانا۔ مسّی کی تہ کا زائل ہو جانا۔ (ذوق) اُس لال لب کے ہم نے لئے بوسے اسقدر۔ سب اُڑ گئی مسّی کی دھڑی دو گھڑی کے بعد۔ دھڑی جمانا۔ دھڑی لگانا۔ متعدی۔ (عو) ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا۔ (رند) لوگ سودائی ہوئے جاتے ہیں۔ دھڑی مسّی کی لگایا نہ کرو۔ دھڑی جمنا۔ لازم۔ دھڑی دھڑی کرکے لٹنا۔ لازم۔ ذرا ذرا لٹنا۔ دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا۔ متعدی۔ بالکل تاراج کرنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ تنکا نہ چھوڑنا۔ (سحر) لوٹے گا دھڑی دھڑی کرکے۔ مسّی ہونٹوں پہ گھری گھری ہے۔ دھڑیوں۔ (عو) بہت بکثرت۔ بافراط۔ جیسے دھڑیوں خون بہ گیا۔ (نکہت) اُٹھائے لطف بٹھلا کر اُسے گھڑیوں مزے لوٹے۔ مسّی مالیدہ لب کے ہنسنے بھی دھڑیوں مزے لوٹے۔

دُھس۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ قلعہ۔ پُشتہ۔ قلعہ کے گرد کا پُشتہ یا وہ مٹی جو چاروں طرف چڑھا دیتے ہیں۔ دمدمہ۔

دُھسّا۔ (ھ) مذکر۔ موٹی اُونی چادر۔

دَھسانا۔ (ھ) متعدی۔ کیچڑ۔ یا دلدل میں پھنسانا۔ گھسیڑنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔

دَھسَک۔ (ھ) مونث۔ کھانسی۔ خفیف کھانسی۔ دَھسکا۔ (ھ) مذکر۔ کھانسی۔ دھسک جانا۔ صدمہ پاکر دیوار کا پھٹ جانا۔

دَھسَکنا۔ (ھ) ۱ دھکا دینا ۲ بیٹھ جانا (فقرہ) دیوار دھسک گئی۔ دُھنسنا۔ دھنسنا۔ (ھ) پھنسنا۔ دلدل میں گھسنا۔ ڈوبنا۔ داخل ہونا۔ زمین کا اندر کی طرف جانا۔ (فقرے) یہاں سے زمین دھس گئی۔ قارون زمین میں دھس گیا ۲ (عو) گھس جانا۔ نظر بد سے خدا عون و محمد کو بچائے۔ دیکھنا کیسے دھنسے جاتے ہیں تلواروں میں۔

دِہِش۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مونث۔ بخشش۔ (فقرہ) انکی داد و دہش ابتک یادگار ہے۔

دَہشت۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت انگیز۔ ف۔ صفت۔ ڈراؤنا۔ ہیبتناک۔ بھیانک۔ دہشت زدہ۔ (ف) صفت۔ ڈرا ہوا۔ سہما ہوا۔ دہشت سمانا۔ دل میں خوف سمانا۔ (ناسخ) کیا شب تار جدائی کی سمائی دہشت کرگئی روشنی دیدۂ بیدار گریز۔ دہشت کھانا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب میں آنا۔ دہشت لگنا۔ خوف معلوم ہونا۔ (رشک) زلفیں نہ کھلیں آپ میں رشکِ مہ کامل۔ دہشت لگی رہتی ہے مجھے چاند گہن کی۔ دہشتناک (ف) صفت۔ دہشت انگیز۔

دِہقان۔ (معرّب دہگان کا۔ گان کلمۂ نسبت ہے۔ دہاقین جمع۔ فارسی میں بمعنی مورّخ بھی آتا ہے) مذکر۔ گنوار۔ مالک دہ۔ دہاتی۔ دِہقانی۔ (دہقان کا مزید علیہ) صفت۔ دیہاتی۔ اُجڈ۔ جانگلو ۲ مذکر۔ گنوار۔ دہقان۔ دہقانیت۔ مونث۔ گنوارپن۔

دَھک۔ (ھ۔ بروزن شک) مونث ۱ چھوٹی جوں۔ لیکھ ۲ صفت۔ حیران۔ دھک رہجانا۔ (دہلی۔ عو) متحیر ہو جانا۔ اسجگہ دھک سے رہجانا بھی بولتی ہیں۔ دھک سے رہجانا۔ حیران رہجانا۔ دھک سے ہو جانا۔ حیرت میں رہجانا۔ ناگہانی صدمے یا خوف سے بھونچکا ہو جانا۔

دھکا

دھکّا - (ھ- فارسی میں دَکہ) ۱- صدمہ جو ہاتھ کے ریلنے سے کسی کو پہنچے ۲- ضرر- ٹوٹا ۳- آفت- بلا- حادثہ- دھکّا پڑنا- صدمہ پہنچنا- دھکّا پیل- (ھ- یاے مجہول) مونث- دھکم دھکّا- ریلا پیلی- دھکّا پیلی کرنا- ریلنا- ڈھکیلنا- دھکّا دینا- ہچکولا دینا- ڈھکیلنا- صدمہ پہنچانا- دھکّا کھانا- صدمہ اٹھانا- نقصان اٹھانا- آوارہ پھرنا- دھکّا لگنا ۱- صدمہ پہنچنا- نقصان ہونا- ضرر ہونا- آفت آنا ۲(کنایۃً) نقصان پہنچنا- دھکم دھکّا- مذکر- آپس کی ریل پیل جو بھیڑ میں ہوتی ہے- دھکّے دینا- گردنی دیکر نکالدینا- دھکّے کھاتے پھرنا (کنایۃً) مارا مارا پھرنا-

دُہکانا - (ھ) سُلگانا- جلانا- (فقرہ) تم نے ابتک آگ نہیں دہکائی -

دھکڈھک - مونث- بیقراری کلیجے یا دل کی- دھکڈھک کرنا- دل دھڑکنا- تڑپنا- بیقرار ہونا- دھک دھک ہونا- دل کا دھڑکنا

دھکڈھکا - (ھ) مذکر- (عو) اختلاج قلب- دل کی دھڑکن- دھکڈھکی-

دھکڈھکی- (ھ) مونث ۱- گلے کا ایک زیور ۲- سینے کی ہڈی- دھکڈھکی میں دم ہونا- نزع کا عالم ہونا- (جان صاحب) دھکدھکی میں رات سے نرگس کا دم ہے بُوا- دن نہیں کٹتا نظر آتا ہے اس بیمار پر-

دھکڑپکڑ - (ھ) مونث ۱- دھڑکن- بیقراری- اضطراب- گھبراہٹ- ۲- دُبدھا- تذبذب- پس و پیش ۳- اُمید و بیم- خوف و رجا-

دَہکنا - (ھ- بفتح اول و دوم) لازم ۱- آگ کا بھڑکنا- آگ کا روشن ہونا- بھڑکنا- جیسے دہکتا انگارا- دہکتی آگ- (رند) گرمی سے اُسکے رُخ کی یہ گلشن دہک گیا- گل پر پڑا جو داغ شبنم چٹک گیا ۲- بدن کا خوب گرم ہونا-

دھکیلانا - متعدی- دھکّا دینا- پیچھے سے ڈھکیلنا- ریلنا- ٹھیلنا-

دھگدگی - (ھ) مونث- دیکھو (دگدگی)

دھگڑا - (ھ) مذکر- (عو) شوہر- زن فاحشہ کا یار- آشنا- (عاشق) کیا خوب ہوا یہ طرفہ جھگڑا- چھینا تو نہیں کسی کا دھگڑا-

دھلڈھل

ڈُہل - (ف- بضم اول و دوم) مذکر- ڈھول- (مونس) نوبت جنگ آئی کہ ڈُہل ٹوٹ گئے-

دَہل - (ھ) مونث- تردد- گھبراہٹ (فقرہ) طاعون کی دَہل سے خلقت ہلاک ہوئی جاتی ہے- دہل پڑنا- (دہلی) لکھنؤ میں دہل جانا ہے- دَہل جانا- خوف کھانا- ڈر جانا- رُعب میں آجانا- (اوج) ہر صف کو روندتا ہوا کیا برمحل گیا- ہلچل پڑی سپاہ میں لشکر دہل گیا ۲- دیکھو دہلنا- دہلنا- (ھ- بفتح اول و دوم) لازم- ڈرنا- خوف کھانا- (فقرہ) بچہ تمھاری آواز سے دہلتا ہے ۲- زمین کا جنبش میں آنا یا صدمہ سے شق ہوجانا- (فقرہ) توپ کی آواز سے زمین ہل گئی

دہلا - (ھ- بالفتح) مذکر- تاش یا گنجفے کا وہ پتا جس میں دس نشان ہوتے ہیں

دہلانا- (ھ) متعدی- دیکھو دہلنا-

دُھلانا (ھ) دھونا کا متعدی المتعدی- (انیس) رومال کھڑے ہوکے ہلانے میں شرف ہے- خادم کی طرح ہاتھ دُھلانے میں شرف ہے- (فقرہ) وہ دھوبی سے کپڑے دُھلاتا ہے- دُھلائی- (ھ) مونث- کپڑے دھونے کی اُجرت- دُھلوائی- دُھلنا- (ھ) دھویا جانا- (راسخ) ساقیا رحمت حق ستھرا ہے میخواروں کا- دفتر اس پانی میں دُھلتا ہے گنہگاروں کا- لکھنؤ میں دھویا جانا فصیح ہے- دُھلوانا- دُھلانا- (رشک) دُھلوایا آب کوثر و تسنیم سے لباس- پر کیا کروں شراب کا دَھبّا لگا رہا دھلوائی مونث- دھلائی-

دُھلے دُھلائے ۱- (دہلی) دھوئے ہوئے- لکھنؤ میں دھوئے دھلائے ہوئے ۲- (ابن الوقت) کپڑے کی کل میں کپاس بھر کر اچھے خاصے دُھلے دُھلائے تہ کئے ہوئے تھان نکال لیا کرینگے- دُھلی- صفت مونث- لکھنؤ میں دھوئی ہوئی فصیح ہے-

دَھلڈھل - (عو) اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی رقیق شے زیادہ بہے بیشتر خون کے ساتھ بولچال میں ہے (فقرہ) ماما کو اس زور سے مارا کہ اُسکی بھوں پھٹ گئی دَھلڈھل خون بہنے لگا-

دہلی

دہلی - (ھ) مونث ۱ دگنوار، دہلیز - چوکھٹ ۲ مذکر - راجہ دہلو کا بسایا ہوا شہر جسے اب دلی کہتے ہیں۔ دہلی کا کوتوال - (کنایۃً) مغرور - نازک مزاج (مثل) ڈیوڑھی سے لال پردے تک آنا محال ہے - دہلی کے کوتوال ہیں دربان آپ کے - دہلوی - صفت - دہلی کا باشندہ - کیوں داغ دہلوی کی زبان مستند نہ ہو - پیدا کیا خدا نے اُسے تخت گاہ میں -

دہلیز - (ف) بالکسر و کسر سوم و سکون چارم معروف) مونث - چوکھٹ - (رند) تو نہ کبھی نہ بھول کے بھی سجدہ کیجئے - دہلیز ہو جو قبلۂ حاجات آپ کی - دہلیز چومنا - (کنایۃً) قدمبوس ہونا - (بحر) خورشید کو حسرت ہے کہ دہلیز کو چومے - چمکا ہے ستارہ یہ ترے روزن در کا - دہلیز کا کتا - مذکر - وہ کتا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے - گھر کا کتا - صفت خورا - دہلیز کی مٹی لے ڈالنا - (کنایۃً) کثرت سے آنا متواتر گھر پہ آکر تقاضا کرنا - بہت سے پھیرے کرنا - پھیرے پر پھیرے کرنا - دہلیز ناگھنا - (عو) دہلی میں ناگھنا کی جگہ لانگنا یا لانگنا بولتی ہیں - دروازے سے باہر قدم رکھنا - ایک گھر سے دوسرے گھر جانا - دہلیز نہ جھانکنا ۱ دروازے تک نہ جانا ۲ پردے میں رہنا -

دھلینڈی - (ھ) یائے اول مجہول) مونث - ہولی کا دوسرا دن جب ہندو دھول اُڑاتے ہیں (بحر) بادِ خزاں چلی ہے دھلینڈی ہے باغ میں - نسریں عبیر ہے گُلِ لالہ گُلال ہے -

دہم - (ف) دسواں حصہ ۲ دسواں نمبر ۳ (اُردو) محرم کی دسویں تاریخ -

دھم - (ھ) مونث - گرنے کی آواز - دھماکا - کودنے کی آواز - دھم سے کودنا - یا گرنا - گدسے گرنا - زور سے زمین پر گرنا یا کودنا - (معروف) یہ غل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہوگئی - کودے ہم اُس کے گھر میں جو شب دھم سے بیخبر (انشا) دھم سے ہم دونوں گرے فرش پر اس روپ سے رات - رہ گیا اُٹھ کا دوپٹہ بھی چھپر کھٹ سے لپٹ - دھما چوکڑی - (ھ) مونث - کود پھاند - ہنگامہ - شور و غوغا - بچوں کا کودنا - اُچھلنا - دھینگا مشتی کرنا -

دھمکانا

دھما چوکڑی مچانا متعدی - اودھم مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - دھینگا مشتی کرنا - (شوق) کیا دھما چوکڑی مچائی ہے - تیری بجتاری کچھ آئی ہے - دھما چوکڑی مچنا - لازم - دھما دھم - (ھ) مونث - کودنے اور بوجھ کے گرنے کی آواز - متواتر پٹنے کی آواز - پیہم ضرب کی آواز - متواتر گھونسے اور مکے کی آواز - دھماکا - (ھ) مذکر ۱ کودنے کی آواز - زمین پر زور سے قدم رکھنے کی آواز - کسی چیز کے زور سے گرنے کی آواز ۲ ہاتھی پر لادنے کی توپ - دھم دھم (بر وزن گم گم) مونث - وہ آواز جو زمین پر انسان کے زور سے پاؤں مارنے سے پیدا ہوتی ہے - دھمدھمانا - (ھ) پاؤں کو زمین پر مارنے سے آواز نکالنا ۲ دروازے پر ہاتھ مارنا - (فقرہ) ابھی کوئی دروازہ دھمدھماتا تھا - دھمدوسر - (ھ) صفت - موٹا - ہٹّا کٹّا -

دھمال - (ھ) مونث ۱ کود پھاند - اُچھل کود - قلندر فقیروں کا کودنا ۲ شور غل دھما چوکڑی ۳ ایک قسم کا راگ ۴ دھلینڈی کے دن کا گیت - دھمال کرنا - (ھ) متعدی - قلندروں کا ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا - دھما چوکڑی مچانا - غل شور کرنا - فقیروں کا آگ میں کودنا - دھمال کھیلنا - قلندرانہ اُچھل کود کرنا - اُچھلنا کودنا - (انشا) اسے مکن پور کے یہاں تو اور ہی کچھ شان ہے - کھیلے ہے دھمال تیرے عاشقوں کی منڈلی - دھمالیا - مذکر - دھمال کرنیوالا فقیر - آگ میں کودنے والا فقیر -

دھمک - (ھ) بر وزن فلک) مونث - پاؤں کی آواز - آہٹ - صدمہ - وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل و دماغ کو پہنچے ۲ خفیف دردِ سر کو بھی کہتے ہیں - (فقرہ) سر میں دھمک ہو رہی ہے -

دھمکانا - (ھ) متعدی ۱ ڈرانا - خوف دلانا - ڈانٹنا - سرزنش کرنا - گھُرکنا - تہدید کرنا - دھمکنا - لازم ۱ خفیف دردِ سر ہونا (فقرہ) رات سے اُس کا سر دھمکتا ہے ۲ کوئی چیز کوٹنا ۳ یکایک کسی جگہ پہنچ جانا (آ جانا اضافہ کرکے آدھمکنا جا دھمکنا کی ترکیب سے مستعمل ہے - دھمکی - (ھ) مونث - خوف

ڈھنّا	ڈھملا

ا۔ متعدی۔ ڈرانا۔ تہدید کرنا۔ خوف دلانا۔ دھمکی میں
نا۔ خوف مان جانا۔
ت مذکر۔ (ہندو) ڈھندلا۔
)۔ مذکر۔ (عو) مکّا۔ گھونسا۔ (فقرہ) جب دونوں
آنکلا ایک آدھ دھموکا اور اپنی طرف سے دیا چلا گیا۔
۔ مذکر۔ روغن۔
بر وزن کُن) مونث! راگ کی آواز لے! دھیان
سلہ وار رہے! شوق۔ اشتیاق۔ لو۔ سرگرمی!
انے کی طرز۔ دُھن باندھنا متعدی۔ تصوّر باندھنا
ا۔ (رشک) دُھن اگر راگ کی باندھو رہے اپنوں کا
نہیں گانا تمھیں بیگانوں میں۔ دُھن بندھنا۔ لازم
استحکام بندھنا۔ تصوّر جمنا سما لے داغ دُھن
ئے یار کی۔ کمبخت موت ہے ترے سر پہ سوار آج۔
بندھنا۔ (اختر شاہ اودھ) اُس شب جو کچھ اسکو
) اُس نے نکال کر بجائی۔ دُھن لگنا۔ دھیان لگنا۔
غ) میں تیرے سوا اور نہ اللہ سے مانگوں مدّت سے
ائل کو لگی ہے۔
تح اول و دوم) مذکر مخفف دہاں کا۔ دہن تیغ۔ (ف)
ر۔ دہن دریدہ۔ (ف) صفت منہ پھٹ۔ دہن زخم
ت۔ (جلیل) بے مزہ اسے یار زخموں کا دہن ہو جائیگا
۔ شگاف زخم کے بڑھنے کا ہنسنے سے استعارہ کرتے ہیں
ب وہاں زخم لبسل۔ تو اِک تلوار اور اُس نے جڑی ہے
ختہ بہ (ف) مثل۔ اِس محل پر مستعمل ہے جب کسی شخص کو
کے لئے کچھ دیں۔ دہن فرنگ۔ دہنۂ فرنگ۔ (ف)
مذکر۔ دہانۂ فرنگ۔

دَھن۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر! مال دولت۔ جائداد۔ جیسے استری دھن! منطقۃ البروج۔ برج قوس! نصیب۔ بخت۔ طالع۔ (جانصاحب) اور کہتی تھی بس نہیں اپنا۔ دھن ہی ہوتا ہے کنیا کا بُرا! مونث۔ بندوق اور توپ کی آواز۔ دھن بھاگ۔ (ہندو)! خوش قسمتی کی جگہ! (طنزاً) بد قسمتی کی جگہ۔ (فقرہ) دھن بھاگ اُن ماؤں کے جن کے یہاں ایسی ناشدنی بیٹیاں پیدا ہوں۔ دھن جڑنا۔ (عو) دولت جمع ہونا۔ دھن دولت چلتی پھرتی چھاؤں ہے۔ مثل۔ مال و دولت کا کوئی بھروسا نہیں کبھی ایک کے پاس کبھی دوسرے کے پاس۔ دھن ہے۔ (ہندو) آفرین ہے! (طنزاً) یہ کیا کیا۔ دھنی۔ (ھ) صفت! مالدار۔ خوش نصیب! کسی فن میں پوری دستگاہ رکھنے والا۔ (حالی) اُردو کے دھنی وہ ہیں جو دلّی کے ہیں روڑے۔ پنجاب کو مَس اُس سے نہ پورب نہ دکھن کو! (ہندو) مذکر۔ خاوند۔ دَہنا۔ (ھ۔ بالفتح) (لکھنؤ) صفت۔ دیکھو داہنا۔ (داغ) وہ بیٹھیں کاش کبھی میرے دہنے پہلو میں۔ اِسی علاج سے تسکین پائے درد جگر۔ دہنا قدم لینا۔ (لکھنؤ) طنزاً تعظیم کرنا۔ چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا۔ دہنی۔ صفت مونث۔ مثال کے لئے دیکھو بائیں آنکھ پھڑکنا۔ دہنی ہتھیلی کا تل۔ علم قیافہ میں دولتمندی اور سخاوت کی علامت ہے۔ (قدر) پیسہ پیسہ کو ترستے منعم غافل سمجھا۔ ہاں مگر دہنی ہتھیلی کا اِسے تل سمجھا۔ دہنے ہاتھ کا کھانا حرام۔ دیکھو داہنا۔ ڈُہنا۔ (ھ) دیکھو ڈُوہنا

ڈُھنّا (ھ) متعدی! روئی صاف کرنا۔ ڈُھنکنا! مارنا پیٹنا (فقرہ) اُستاد نے شاگرد کو خوب ڈُھنا! سرزنش کرنا۔ تنبیہ کرنا! پٹکنا۔ سے مارنا۔ جیسے سر ڈُھنّا! بُرا بھلا کہکے ذلیل کرنا۔ (انجم) میں بھی اِک اِک کو چُن کے رگیدوں گی۔ ہنسنے والوں کو دُھن کے رکھ دوں گی۔

دَھنّا۔ (ھ۔ دَھن سے بنایا ہے) دیکھو دھرنا۔ دَھنّا دینا۔ لازم۔ کسی کے دروازے پر کسی چیز کے تقاضے کے واسطے کسی کا بیٹھنا۔ موجود رہنا۔ (رضا) ارمان میرے دل سے نکلتے محال تھا۔ دھنّا دیئے ہوئے ترے تیر نگاہ تھے۔ دَھنّا سیٹھ۔ (ھ) صفت۔ نہایت دولتمند۔ دھنی۔ جگت سیٹھ۔ مالدار۔ (کنایۃً) مُفسد۔ سرکش۔ سرزور۔ (صفدر) اٹھائیگا ترے در سے ہمیں غیر۔ بڑا آیا ہے دَھنّا سیٹھ بنکر۔

دُھنا۔ (ھ۔ بروزن گُنا) مذکر۔ ندّاف۔ رُوئی دُھنکنے والا۔ دُھنیے جلاہے۔ رذیل کمینے۔

دَھناسَری۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ مالکوس راگ کی ایک راگنی کا نام۔ ۲۔ کشتی کا ایک داؤں۔

دَھنتَر۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ دولتمند۔ مالدار۔ امیر۔ ۲۔ زبردست۔ سرکش۔

دَھنتری نکل جانا۔ (عم) شیخی اور غرور مٹ جانا۔

دُھند۔ (ھ) مذکر۔ تاریکی جو انسان کی بصارت کو ہو جاتی ہے۔ کم نظر آنا۔ دُھندا (ھ) صفت۔ اندھا کا مُرادف۔ اُردو میں اندھا دھند کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دُھندلا۔ (ھ) صفت۔ ۱۔ تاریک۔ ۲۔ بے نور۔ غیر شفاف گدلا۔ ۳۔ ماند۔ کم چمک کا۔ دُھندلاپن (ھ) مذکر۔ تیرگی۔ گدلاپن۔ اندھاپن اندھیرا۔ کہر کا سا عالم۔ دُھندلا دکھائی دینا۔ صاف نظر نہ آنا۔ کم نظر آنا۔

دَھندا۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ کام کاج۔ کاروبار۔ ۲۔ مشغولی۔ مصروفیت۔ ۳۔ پیشہ۔ ہنر۔

دَھندلانا۔ (ھ) دھاندلی کرنا۔

دُھندلکا۔ (ھ) نون غنّہ۔ مذکر۔ علی الصّباح جب کچھ تاریکی باقی ہو نور کا تڑکا۔ (بحر) ہنستے ہی نہیں روئے صنم سے یہ سیہ رو۔ تڑکے کو بنا رکھا ہے زلفوں نے دُھندلکا۔

دَھندلے۔ (ھ) مذکر۔ (عو) مکر فریب۔ حیلے۔ دھوکے۔ چھند۔ دھوم غم جو مکر و فریب سے ظاہر کیا جائے (کرنا۔ مچانا کے ساتھ) (نہال) چھپی گئے ہیں ہمیں مجھ سے شب ترے کب کان سکے۔ لے دوا دھندلے نہ کر مجھ سے خدا کو مان سکے۔ (اختر شاہ اودھ) سب یہ غم دل جتا رہی تھی۔ کیا کیا دھندلے مچا رہی تھی۔ دھندلے یاد ہیں۔ (عو) بڑے حیلے اور فریب یاد ہیں۔ نہایت مکّار اور حیلہ ساز ہے۔ دَھنسنا۔ (ھ) دیکھو دھسنا۔

دَھنَک (ھ۔ بروزن فلک) مونث۔ ۱۔ پتلا گوٹا۔ ۲۔ ایک قسم کی اوڑھنی۔ ۳۔ وہ کمان کی شکل جو آسمان پر برسات میں مختلف رنگوں کی نظر پڑتی ہے۔ یہ صورت آفتاب کی شعاعوں سے پیدا ہوتی ہے۔

دَھن کُٹی۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ دھان کوٹنے کا آلہ۔ دھانوں کی اوکھلی اور موسل۔ ۲۔ ایک چھوٹا کیڑا۔ ۳۔ (کنایۃً) وہ شخص جس پر زدوکوب بہت رہتی ہو۔ دَھن کُٹی کرنا۔ دَھان چھڑنا۔ دھانوں کو کوٹ کر چاول نکالنا۔ ۲۔ خوب زدوکوب کرنا۔ خوب پیٹنا۔ دَھنکر۔ (س) مونث۔ وہ اراضی جس میں دھان بوئے جاتے ہیں۔

دُھنکنا۔ (ھ) متعدی۔ ۱۔ روئی دُھننا۔ ۲۔ (کنایۃً) خوب مارنا پیٹنا۔ دُھنکوائی۔ مونث۔ دُھنکنے کی اُجرت۔ دُھنکی۔ (ھ) مونث۔ روئی دُھنکنے کی کمان۔ روئی صاف کرنیکا محرابدار آلہ۔ دُھنکیا۔ صفت مذکر۔ روئی دُھنکنے والا۔

دُھنگار۔ (ھ۔ بروزن پھنگار) مذکر۔ دُھنگارنے کا فعل۔ دُھنگارنا۔ گھی داغ کر کے دال وغیرہ کو بُودار کرنا۔

دَھنّی۔ (ھ) مونث۔ شہتیر۔ کڑی۔ دھنی۔ دیکھو دَھن۔

دُہنی۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ وہ ظرف جس میں دودھ رکھتے ہیں۔

دَھنیا۔ (ھ۔ بروزن بنیا) مذکر۔ کشنیز۔ کوتمیر۔ دھنیے کی کھوپڑی میں پانی پلانا۔ متعدی۔ عو۔ (کنایۃً) دشوار کام کا حکم دینا۔

دُھنیا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ندّاف۔ دُھنیَنی۔ مونث۔ ندّاف کی عورت۔

دُہنیّت۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) مونث۔ روغن۔ چکنائی۔ چکناہٹ۔ چربی

دھنیس

دھنیس۔ (ھ۔ بالفتح و کسرِ نون و سکون یائے مجہول) مذکر۔ ایک بڑی چونچ کی چڑیا۔

دھو۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے۔

دُھواں۔ (ھ) مذکر۔ دُود۔ دخان۔ وہ کثیف بخارات جو کسی چیز کے جلانے سے برنگِ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں۔ دُھوانا۔ (دُھواں سے مصدر بنایا ہے۔ ایک نون حذف ہو گیا) ۱۔ کھانے میں دُھوئیں کی بُو آجانا ۲۔ دھوئیں کی سیاہی کسی جگہ جم جانا۔ دھواں اُٹھنا۔ لازم۔ دھواں نکلنا۔ دھواں بلند ہونا ۲۔ (کنایۃً) آہ نکلنا۔ (جلیل) یاں مثلِ شمع سینہ سے اُٹھنے لگا دھواں کِس نے بھری یہ آہ مرے دِل کے سامنے۔ دُھواں پھیلنا۔ دُھوئیں کا منتشر ہونا۔ دُھواں جانا ۱۔ کھانے میں دُھوئیں کی بُو آجانا ۲۔ چھت دیوار یا کسی اور چیز کا دھوئیں کی وجہ سے سیاہ ہو جانا۔ دُھواں چھوڑنا۔ حقّہ پیکر دوسرے کی طرف دودِ قلیاں چھوڑنا۔ (مومن) حُقّے کا مُنھ سے غیر کی جانب دھواں نہ چھوڑ ۲۔ کسی انجن کا دُھواں نکالنا۔ دُھواں دھار۔ (ھ) صفت ۱۔ پُر دُود۔ دود آلودہ ۲۔ نہایت سیاہ۔ تیرہ و تار۔ نہایت کالا ۳۔ جوش سے بھرا ہوا۔ پُرجوش۔ جیسے دھواں دھار تقریر۔ دھواں دھار برسنا۔ لازم۔ زور شور سے برسنا۔ دھڑلے سے برسنا۔ چھاجوں منھ برسنا۔ دھواں دھار گھٹا۔ مونث۔ کالی گھٹا۔ زور شور کی گھٹا۔ (ناسخ) چاہیے پانی کے بدلے ہو شرربار گھٹا۔ دودِ آہِ دلِ سوزاں سے ہے دھواں دھار گھٹا۔ دھواں دھار ہو جانا۔ لازم۔ نہایت تاریکی چھا جانا۔ اندھیرا گھُپ ہو جانا۔ دُھواں دینا۔ متعدی۔ کسی چیز کا جلنے سے دُھواں پیدا کرنا۔ جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے۔ یعنی صاف نہیں ہے اِس سے دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ دھواں رَمنا۔ لازم۔ دھواں بھرنا۔ دُھواں پھیلنا۔ دُھوانسا۔ (ھ) صفت۔ وہ کھانا جس میں دھواں رچ گیا ہو۔

دھوب

دُھواں لپک۔ صفت مذکر۔ (عم) ۱۔ حقّے کی بُو پر دوڑنے والا آدمی۔ کثرت سے حُقّہ پینے والا ۲۔ حریص۔ مفت خورہ۔ دھواں کرنا۔ کوئی چیز جلانا جس سے دُھواں پھیل جائے۔ دُھواں گھُٹنا۔ (لکھنؤ) دھوئیں کا کسی بند مکان میں جمع ہو جانا۔ دُھواں مُنھ سے چھوڑنا۔ حُقّہ کا کش لیکر مُنھ سے دُھواں نکالتے ہیں۔ (ذوق) شوق ہے اِسکو بھی طرزِ نالۂ عشاق سے۔ دمبدم دیکھے ہے مُنھ سے دودِ قلیاں چھوڑ کر۔ دھواں نکلنا۔ لازم۔ سُلگنا۔ جلنا۔ دُھواں اُٹھنا۔ گرم ہونے کی علامت ہے۔ دُھوئیں اُڑانا۔ (کنایۃً) برباد کرنا۔ تباہ کرنا کی جگہ۔ (ذوق) اُڑا دینگے دُھوئیں اِک آن میں اِس چرخِ گرداں کے۔ اگر جلّے دھوئیں سے دِل کے زیرِ آسماں باندھا۔ دُھوئیں اُڑجانا۔ لازم۔ دھوئیں بکھرنا۔ (دہلی) لازم۔ گھبرا اُٹھنا۔ خراب خستہ ہو جانا۔ (داغ) دِل کہکے مفت مول لیا پھر ہزار بار اپنے دھوئیں بکھر گئے عہدِ شباب میں۔ دھوئیں بکھیرنا۔ (عو) خوب لتاڑنا۔ ناس کرنا۔ دھوئیں کے بادل اُڑانا۔ بے بنیاد اور بے سر و پا باتیں بیان کرنا۔ دھواں ہو جانا۔ بھاپ بنکر اُڑجانا۔ (ناسخ) شعلۂ آتش ترے آگے دُھواں ہو جائیگا۔ دھواں ہونا۔ دھوئیں کا پیدا ہونا۔

دُھوب۔ (ھ) مذکر۔ شوب۔ دھوب پڑنا۔ لازم۔ شوب پڑنا۔ دُھویا جانا۔ دُھوبَن (ھ) مونث ۱۔ دھوبی کا مونث۔ کپڑے دھونیوالی عورت ۲۔ ایک چڑیا کا نام۔ دھوبی۔ مذکر۔ کپڑا دھونیوالا۔ دھوبی پاٹ۔ مذکر ۱۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر پٹخے مارتے ہیں ۲۔ کپڑے دھونے کی سل یا تختہ۔ دھوبی سے بس نہ چلے گدھے کے کان کاٹے۔ مثل۔ زبردست سے زور نہ چلا تو کمزور کو دبا لیا۔ دُھوبی کا کُتّا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ مثل۔ محض نکمّا اور بیکار آدمی۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی مصرف کا نہو۔ (فقرہ) ارے ہندوستانی بھائیو خدا کے واسطے کچھ ہاتھ پاؤں ہلاؤ ابتو گھر بار سب جگہ ترقی کا

دُھوپ

دورہ دورہ ہوچلا اب تو منہ چھپانے کو کہیں جگہ نہیں رہی اگر بھینڈی رہ گئے تو
پاسے رفتن نہ جائے ماندن۔ سچ مچ دھوبی کے کتے گھر کے نہ گھاٹ کے ہوگئے۔
دھوپ۔ (ھ) مونث ! سورج کی روشنی ۲ ایک قسم کی خوشبو کا نام جو
ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں ۳ (واؤ مجہول کے ساتھ) ایک قسم کی تلوار جو
سیدھی ہوتی ہے۔ دھوپ آنا۔ دھوپ پھیلنا۔ دھوپ پہنچنا۔ (فقرہ)
اِس دالان میں دھوپ دیر کو آتی ہے۔ دُھوپ اُترنا ! دُھوپ پھیلنا ۲ دھوپ
آنا ۳ دھوپ کا کسی بلند مقام سے نیچے آنا (شعور) آگے جلال حُسن کے
کیا ٹھہرے چاندنی۔ کوٹھے پہ تم جو دن کو چڑھے دھوپ اُتر گئی۔ دُھوپ اُٹھانا۔
دُھوپ کی تکلیف برداشت کرنا۔ (تعشق) اسوقت یہاں کون سی حاجت
تجھے لائی۔ مُنھ سُرخ ہے رستے میں بہت دھوپ اُٹھائی۔ دُھوپ داس ہونا۔
دیکھو اُداس۔ دُھوپ پڑنا۔ لازم۔ تیز دھوپ ہونا۔ نہایت گرمی ہونا
آفتاب کا سایہ پڑنا۔ (ناسخ) پڑتی ہے غضب وادیِ وحشت میں کڑی دھوپ
دھوپ پہنچنا۔ سورج کی روشنی کا کسی مقام پر پہنچنا۔ دھوپ پھیلنا۔ سورج
کی روشنی پھیلنا۔ دھوپ ٹلنا۔ دھوپ سرکنا۔ (راسخ) دھوپ ٹلتی نہیں
دم بھر مرے ویرانے سے۔ دھوپ چڑھنا ! دن چڑھنا۔ (جان صاحب)
کون چھپتا ہے شوق سے آویں۔ دھوپ چڑھتی ہے جلد لیجاویں ۲ سورج
نکلنا ۳ کسی بلند مقام پر دھوپ کا چڑھنا۔ (ناسخ) شام ہوجاتی ہے چڑھتی
ہی نہیں دیوار پر۔ روزِ فرقت کیا زمیں پر پاؤں پھیلاتی ہے دھوپ۔
دُھوپ چڑھے۔ (مع) دن چڑھے۔ دھوپ چھاؤں۔ مونث۔ ایک
قسم کا ریشمی کپڑا جس میں سایہ پڑتا ہے۔ (انیس) تھا فرش ہر شجر کے تلے
دھوپ چھاؤں کا۔ دھوپ چھپنا۔ قریب شام یا بدلی گھر آنے سے
دھوپ کا غائب ہوجانا۔ (ناسخ) بستر اسے چشم تر بارش میں چھپ جاتی ہے
دھوپ۔ دھوپ چھوڑنا۔ دھوپ پڑنے دینا۔ (ذوق) سرد مہری سے
کسی کے آنگے ہی دل سرد ہے۔ یاں سے ہٹ جا دھوپ لے ابر بہاراں چھوڑ کر

دُھوپ

دھوپ دان۔ دھوپ دانی۔ (دہلی) مونث۔ وہ ظرف جسمیں آگ رکھکر
خوشبودار چیزیں ڈالکر جلاتے ہیں۔ دھوپ دکھانا۔ دھوپ دینا ! دھوپ
میں سُکھانا۔ دھوپ میں رکھنا کسی چیز کو۔ دُھوپ ڈھلنا۔ بعد زوال
آفتاب کے دھوپ ڈھلتی ہے (تعشق) ڈھل جائے ذرا دھوپ کہ گرمی
کے ہیں ایام۔ دم لیں وہ اُدھر باندھ لے زخموں کو یہ ناکام۔ دھوپ
سہنا۔ دھوپ کی گرمی برداشت کرنا۔ (ناسخ) وہ سروِ رواں سہہ نہ سکے
ایک گھڑی دھوپ۔ دھوپ کھانا۔ لازم ! دھوپ میں بیٹھنا۔ دھوپ
میں رہنا ۲ کسی چیز کو دھوپ لگنا۔ (غالب) آگ تاپے کہاں تک انساں
دھوپ کھائے کہاں تک جاندار۔ دُھوپ کھلنا۔ دھوپ کا پھیلنا۔
(داغ) جام شراب ہاتھ سے ساقی نے رکھدیا۔ جب منھ برس کے دھوپ
چمن میں ذرا کھلی۔ دھوپ گھڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا آلہ جس سے
دھوپ کے آنے سے وقت کی شناخت ہوتی ہے۔ (شعور) وہ شب
ہے میں جو خط کھینچتے ہیں۔ چاندنی وہ دھوپ گھڑی ہوتی ہے۔ دھوپ لگنا۔
دھوپ کا اثر ہونا۔ دھوپ لینا۔ دھوپ کا اثر لینا۔ دھوپ کھانا۔ (مسرور)
دیکھ کر تارِ خطِ خور کو کہے ہے بادہ نوش۔ مرغِ زریں دھوپ لیتا ہے رکھو سے چھٹے
دھوپ لگانا ۱ کسی چیز کا دھوپ میں خشک کیا جانا۔ دھوپ میں بال سفید کرنا (کنایۃً) بڑھاپے تک
ناتجربہ کار رہنا۔ طول طویل عمر پاکے ناتجربہ کار رہنا۔ بال کی جگہ سر
یا چونڈا بھی کہتے ہیں۔ (شوق) نہ نیکی کی رکھ امر بد میں اُمید۔ کیا دُھوپ
میں تونے چونڈا سفید۔ (جان صاحب) کیا کیا ہے دھوپ میں باندی
نے اپنا سر سفید۔ آجتک آیا نہ شیریں کو پکانا کھیر کا۔ دھوپ میں
بٹھانا۔ ایک قسم کی سزا ہے۔ (آتش) روئے روشن سے مشابہ ہے
نہایت آفتاب۔ دھوپ میں ٹہلائیے گا مجھ تشنہ دیدار کو۔ دُھوپ
میں جلنا۔ تیز دھوپ میں دیر تک رہنا۔ (ناسخ) دوپہر سے جلتے ہیں
ہم مثل دو زخ دھوپ میں۔ دھوپ میں گنڈا ہونا۔ دیکھو دھوپ میں جلنا۔

دھوت

دُھوپ نکلنا۔ سُورج نکلنا۔ (ناسخ) جلوۂ رُخسار جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ ۲۔ (کنایتہً) روشنی پھیل جانا۔ دھوپ ہونا۔ دھوپ کا نمودار ہونا۔ (ناسخ) وصل کی شب میرے ویرانے میں ہوجاتی ہے دھوپ۔

دُھوت۔ (ھ) کُتّے کے ہنکانے کی آواز جیسے کُتّے دُھوت یعنی دور ہو بھاگ۔ ہٹ۔ سرک۔

دُھوتر (ھ۔ واوٗ مجہول) مونث۔ ایک ہندوستانی موٹا چھدرا کپڑا۔

دُھوتو۔ (ھ) مذکر۔ بھونپو۔ بگل۔ تُرہی۔ نرسنگا۔ وغیرہ جو منھ سے بجاتے ہیں۔

دُھوتی۔ (ھ۔ واو مجہول) ۱۔ مونث۔ تہمند۔ دُھبلا۔ ایک کپڑا جسکو بیشتر ہندو لنگی کی طرح باندھتے ہیں۔ (۲۔ واو معروف) مذکر۔ ایک شکاری جانور کا نام۔ دُھوتی بند۔ مذکر۔ دھوتی باندھنے والا۔ ہندو۔ بنیا۔ بقّال غلّہ فروش وغیرہ۔ دھوتی پرشاد۔ دھوتیا پرشاد۔ بنیے بقال کو کہتے ہیں۔ اور عموماً ہندو کو جو دھوتی پہنتے رہتے ہیں۔ دیکھو دُھتیا۔

دھُوڑ۔ (ھ) مونث۔ (عم) ۱۔ دھُول ۲۔ ایک بسوے کا بیسواں حصّہ۔ ۳۔ ایک قسم کی ناقص گھاس۔

دَھوڑ۔ (ھ۔ بروزن کمر) مذکر۔ ایک قسم کی فاختہ۔ دھوڑا۔ (ھ) مذکر پسی ہوئی دوائیں جو کسی درد کی جگہ گرم گرم خشک ملی جائیں۔

دُھوک۔ مونث۔ (دوک کا بگڑا ہوا ہے) مونث۔ کلابتوں بٹنے کی سلائی۔

دُھوکا۔ (ھ) مذکر ۱۔ فریب۔ حیلہ۔ مکر۔ دغا ۲۔ غلط فہمی۔ مغالطہ ۳۔ سراب جیسے پانی کا دھوکا ہوتا ہے۔ دُھوکا اُٹھانا۔ (دہلی) دھوکا کھانا۔ (نباتات نعش) اِس قاعدے کے نہ جاننے سے لوگوں نے بڑے بڑے دھوکے اُٹھائے ہیں لکھنؤ میں دھوکا کھاتا ہے۔ دُھوکا دَھڑی۔ مونث۔ مغالطہ۔ جُھل۔ بتّا۔ مکر۔ فریب (شعور) پیمانۂ بوسۂ لب یاں خوردہ اسے شعور۔ دھوکے دھڑی میں جان مسی نے تباہ کی۔ دھوکا دہی۔ مونث۔ فریب دہی۔ دھوکا دینا۔ متعدی۔

دھول

فریب دینا۔ مغالطہ دینا۔ چھل کرنا۔ دھوکا کھانا۔ لازم۔ فریب میں آنا غلطی میں پڑنا۔ چوکنا۔ خطا کرنا۔ (غالب) لاگ ہو تو اسکو ہم سمجھیں لگاؤ جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا۔ دھوکا ہونا۔ مغالطہ ہونا۔ شبہہ ہونا (غالب) لوگوں کو ہے خورشید جہاں تاب کا دھوکا۔ ہر روز دکھاتا ہوں میں اک داغ نہاں اور ۲۔ غلطی ہونا۔ سہو ہونا ۳۔ دَم میں آنا ۴۔ نقلی چیز یا نقلی بات یا مصنوعی معاملہ پر اصلیت کا گمان ہونا۔ (ناسخ) گل کو جب دیکھا تری تصویر کا دھوکا ہوا۔ بُولی جب بلبل تری تقریر کا دھوکا ہوا۔ دھوکے باز۔ صفت۔ فریبی۔ دغاباز۔ دھوکے کی ٹٹی۔ مونث۔ ۱۔ وہ ٹٹی جس کی اُوٹ میں شکار کھیلتے ہیں ۲۔ (کنایتہً) فریب میں لانیوالی چیز مغالطہ میں لانیوالی چیز۔ سچ ہے دنیا کو اگر دھوکے کی ٹٹی کہئے۔ اے ظفر کھلتے کسی پر نہیں یاں کے دھوکے ۳۔ نازک چیز۔ بودی چیز۔ دھوکے میں۔ فریب کھاکر۔ کسی اور کے گمان سے۔ (ناسخ) رات میں نے تیرے دھوکے میں پکارا چاند کو۔ دھوکے میں آنا۔ فریب میں آنا۔ دھوکے میں رکھنا۔ جھوٹی امید میں رکھنا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ مغالطہ دینا۔ دَم دینا (فقرہ) تم نے وعدہ کرکے مجھکو دھوکے میں رکھا۔ دھوکے میں رہنا۔ لازم۔

دُھوکر چھلّا (یا پیسہ) اُٹھانا: (عو) مُراد یا منّت مانگتے وقت نیاز دلانے کے واسطے چھلے یا پیسہ کو پاک کرکے رکھنا تاکہ کامیابی کے وقت اُسی کی شیرینی تقسیم کی جائے۔ منّت ماننا۔ نیاز ماننا۔ نذر ماننا (رنگین) پاؤں جو وہ چھلا تو دوا بیٹھک دوں۔ منّت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھوکر چھلا

دھُول۔ (ھ) مونث۔ گرد۔ خاک۔ راکھ۔ خاکستر۔ دُھول اُڑا دینا۔ (کنایتہً) مٹا دینا۔ (سالک) عصمت پہ اپنی اسقدر اے آسماں نہ بھول۔ چاہیں تو ایک دم میں اُڑا دیویں تیری دُھول۔ دُھول اُڑانا متعدی ۱۔ گرد اُڑانا ۲۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ۳۔ آوارہ پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا۔ ۴۔ کوشش کرنا۔ (رضا) منزلِ اُلفت میں عشاق آپ کے۔ دُھول اُڑا کر

تھک کے بیٹھے راہ میں۔ ڈھول اُڑانا۔ لازم۔ خاک اُڑانا۔ گرد اُڑانا۔ بدی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ ڈھول جھاڑنا۔ خاک جھاڑنا۔ (کنایتہً) پیٹنا۔ زد و کوب کرنا۔ ڈھول جھڑنا۔ لازم۔ گرد دور ہونا۔ گت بننا۔ سنر ا ملنا۔ ڈھول کی رسّی (کنایۃً) بے اصل۔ بے ثبات۔ ڈھول کی رسّیاں بٹنا۔ ڈھول سے رسّیاں بٹنا۔ ناممکن بات کی کوشش کرنا۔ مبالغہ کرنا ؎ گر دِعصیاں سے ترے دامنِ بلبل ہے امیر۔ رسّیاں ایسی تو ناحق نہ بٹیں ڈھول سے پھول۔ (شوق قدوائی) یہ ترکیب سیکھی تھی تم نے کہاں۔ بٹیں خوب ہی ڈھول کی رسّیاں۔ ڈھول کے لٹھ لگانا۔ (نظم) جھوٹ بولنا۔ دروغگوئی کرنا۔ ڈھولیا پیر۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک فرضی پیر۔ ڈھولیا پیر کی قسم۔ ڈھولیا قسم ایک طرح کی قسم جو بچے اِس طرح کھلواتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کی لپ میں خاک بھر کر اُس پر ایک تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور قسم کھانیوالے سے کہتے ہیں کہ تو اُس تنکے کو مُنہ سے اُٹھا جب وہ مُنہ کے سامنے لاتا ہے تو اُسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں سے اِس طرح اُچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اُس کے مُنہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں۔ (ظفر) کوئی اُس طفل سے ہنگام بازی خاک سر بر ہو۔ قسم دے ڈھولیا جو رکھکے خاکستر ہتھیلی پر۔

دَھول۔ (ھ۔ بروزن قول) مونث۔ چانٹا۔ تھپڑ سر پر مارنا۔ دھپ (پڑنا۔ مارنا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ) (صبا) روز لایا کرتا ہے ہم سے پرستو نیر عذاب۔ دَھول پر دَھول آج داغطِ پر سر منبر پڑی۔ نقصان۔ خسارہ (فقرہ) مقدمہ میں خرچے کی دھول مفت پڑی۔ جوار کا ہر اُپھا جیسے گنّے کی طرح چوستے ہیں۔ دَھول جڑنا۔ تھپّڑ مارنا۔ (ذوق) فتنۂ سرکش ہے جبھی تک کہ تری آنکھوں نے۔ دستِ مژگاں سے کوئی دھول جڑی خوب نہیں۔ دَھول دَھپّا۔ مذکر۔ آپس میں ایک دوسرے کے سر پر تھپڑ مارنا ؎ دَھول دَھپّا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا۔ ہم ہی کر بیٹھے تھے

غالب پیش دستی ایک دن۔ دھول کھانا۔ لازم۔ چانٹا کھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ دھول لگانا۔ دھول مارنا۔ دھپ مارنا۔ (ذوق) مقابل اُس رُخِ روشن کے شمع گر ہو جائے۔ صبا وہ دَھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے۔ دَھول لگنا۔ لازم۔ چانٹا لگنا۔ خسارہ ہونا۔ ٹوٹا ہونا۔ نقصان ہونا۔ (فقرہ) اُس کارخانہ میں شرکت کرنے سے دو سو روپے کی دھول لگی۔

دَھولا۔ (ھ) صفت۔ سفید رنگ۔ دَھولا پڑنا۔ زرد پڑ جانا۔

دَھولا پن (ھ) مذکر۔ (دہلی) سفیدی۔

دھُوم۔ (ھ) مونث۔ شور غل۔ ہنگامہ۔ غل غپاڑا۔ آوازہ۔ غلغلہ شہرت۔ دھاک۔ (داغ) چشمِ مستِ یار کی اِک دھوم ہے۔ آجکل ہیں دور دورے جام کے۔ افواہ۔ خبر۔ (عو) لکھنؤ۔ ایک قسم کا چکن کا کام۔ (فقرہ) چکن کی چیزوں میں قسم قسم کی بوٹیاں پھول پتیاں بنائیں۔ ریشم سُوت کا کام کیا۔ مُرّی۔ پھندا۔ بخیہ۔ زنجیرا دھوم وغیرہ کے نمونے کاڑھے۔ دھوم اُٹھانا۔ شور مچانا۔ (بحر) عارض نے دُھوم اُٹھائی ہے خورشید حشر کی۔ قامت نہیں بپا ہے قیامت جہان میں۔ دھوم اُٹھنا۔ لازم۔ دھوم مچنا۔ دھوم ہونا۔ (صبا) عدم میں دھوم اُٹھے گی وہ آندھی آپونچی۔ جہان بھر سے یہ گردِ ملال لے کے چلے۔ دھوم اُڑانا۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ (اشرف) لیا جو دشتِ جنوں شدّ و مد سے مجنوں نے۔ صبا نے دُھوم اُڑائی ہے چارسو کیا کیا۔ دھوم پڑنا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ (آرزو) اُس زلفِ سیہ فام کی کیا دھوم پڑی ہے۔ آئینہ کی گلشن میں گھٹا جھوم پڑی ہے

دُھوم دھام۔ (ھ) مونث۔ شان شوکت۔ طمطراق۔ شکوہ۔ احتشام۔ بھیڑ بھاڑ۔ (برق) زلفوں نے تری آنکھ کا رتبہ بڑھا دیا۔ تلنے سے دھوم دھام غزالِ ختن کی ہے۔ زور شور۔ ریل پیل

۳ غل شور۔ آوازہ۔ غلغلہ۔ دھاک تہھرہ۔ ہنگامہ آرائی۔ (بحر) ولولے تھے شباب تک اپنے۔ اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں۔ دھوم دھامی صفت۔ بڑی دھوم سے (جلال) اُن کو مرنے کی تیری خوشی ہے۔ تراعُرس وہ دھوم دھامی کرینگے۔ دھُوم دھڑکا۔ (ھ) مذکر۔ ہنگامہ غل غپاڑا۔ شور غلغلہ (سحر) پُرسا دینے کو مرا لوگ چلے آتے ہیں۔ گھر میں تو دھوم دھڑکا ہے لحد سُونی ہے۔ دھُوم ڈالنا۔ لازم۔ (عو) ہنگامہ برپا کرنا۔ غل مچانا۔ شور مچانا۔ دھوم سے۔ کرّوفر سے۔ شور غل سے۔ باجے گاجے سے۔ تزک احتشام سے۔ دھُوم کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ شہرت دینا۔ (امیر) دھوم کرتا ہے جو اسے وحشت تو خاطر خواہ کر۔ شہر گردی کب تلک صحرا سے بھی کچھ راہ کر۔ دھُوم مچانا۔ غل شور کرنا غل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ چلّانا۔ (جلال) کیا دھُوم کبھی نالوں سے مچائی نہیں جاتی۔ سُوتی ہوئی تقدیر جگائی نہیں جاتی ۲ دُہائی دینا۔ فریاد کرنا۔ واویلا مچانا۔ جلدی کرنا۔ دھوم مچنا۔ لازم ہنگامہ برپا ہونا۔ شہرت ہونا۔ دھُوم ہونا۔ شہرت کسی امر کی ہونا۔ آوازہ کسی امر کا ہونا۔

دھوُما۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

دھومک دَھیّا۔ (ھ) مونث۔ (عو) غل شور۔ واویلا ہنگامہ۔

دھوُل۔ مونث۔ توپ بندوق کی آواز۔ دھوُں دھوُں۔ توپوں بندوقوں کی متواتر آواز۔ دھوُل دھوُں کار صفت۔ (عو) زور کے بخار یا زور کی بارش کے واسطے بولچال میں ہے (فقرے) دھوں دھوں کا بخار چڑھا۔ دھوں دھوں کا رمنھ برسا۔

دَھوُن۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بیس سیر کا وزن (بیس سیر = آدھا من) صحیح ادھون ہے۔ دھون بھر بیس سیر۔

دُھونا۔ (ھ۔ واو مجہول) متعدی۔ پانی سے صاف کرنا۔ پاک کرنا۔

۲ دُور کرنا۔ زائل کرنا۔ (فقرہ) اگلی باتیں دل سے دھو ڈالو ۳ (واو معروف) ایک قسم کا روغن جس کو کشتی کے نیچے لگا دیتے ہیں تاکہ پانی اثر نہ کرے۔ (رشک) جب اُٹھا دود دلِ سوزاں مرا۔ کشتی گردوں کو دھونا ہوگیا ۲ رال۔ ایک قسم کا گوند جو بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے۔ دھونا دُھونا۔ (ہر دو واو مجہول) (عو) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ (رشک) نکتہ چیں ہی بیٹھ پیچھے تیرے کپڑوں پہ جبیں۔ صاف یہ سب ننگ دھونا دھوتی ہے پوشاک کا۔

دَھُونتال۔ (ھ۔ بروزن بھونچال) صفت۔ مونث۔ (عو) ۱ کام میں چالاک۔ جلد کام کرنیوالی۔ (فقرہ) یہ ماما بڑی دھونتال ہے سارے گھر کا کام کرتی ہے اور تھکتی نہیں۔ (نازنین) اِک مرے بچے لیتے وقت ہی بیحال ہو۔ اور تو کاموں میں تم اتنا بڑی دھونتال ہو۔

دَھونس۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱ دھمکی۔ تہدید ۲ دَم جھانسا۔ پٹی۔ فریب۔ دھوکا۔ دھونس پٹی۔ مونث۔ (عم) دم جھانسا دَم دلاسا۔ دھونس دینا۔ دھمکی دینا۔ دھونس میں آنا۔ دھمکی میں آجانا۔ (رضا) گھُورنے سے ترے ڈر جائیں یہ ناممکن ہے۔ دھونس میں ہم سرِ محفل نہیں آنیوالے۔ دَھُونسیا۔ (ھ) مذکر۔ دمباز۔ مکّار۔ فریبی۔

دَھونسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بڑا نقّارہ۔ دھونسا کھانا۔ شامت آنا۔ سر پھرنا۔ (فقرہ) کسی کی ماں نے دھونسا کھایا ہے جو تم کو سا جھی بنائے۔

دَھونک۔ دھونکن۔ (ھ۔ نون اول غنّہ) مونث۔ پیاس کی شدت جو دل کی گرمی کی وجہ سے ہو۔ دَھونکنا۔ (ھ) دھونکنی سے پھُونکنا کسی چیز سے ہوا دیکر آگ تیز کرنا۔ دَھونکنی (ھ) مونث۔ آگ پھُونکنے کا آلہ جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں۔ دھونکنی لگنا۔ سانس چڑھنا دم پھولنا۔ ہانپنا۔ (فقرہ) بچّے کی دھونکنی لگی ہوئی ہے۔ دھونگار۔ (ھ) مذکر۔ پیاز یا کسی خوشبودار پتے مثلاً پان کا دھواں دینا۔ دینا کے سالن

دھونی (ھ) مونث۔ ۱۔ وہ دھواں جو کسی چیز کی آگ میں جلنے سے اٹھے کسی چیز کو جلاکر بھپارا لینا۔ ۲۔ ہندو فقیروں کی آگ کا ڈھیر۔ بخور کو بھی کہتے ہیں
؎ عیش باغ تن پُرداغ میں ہے رُوح فقیر۔ دلِ سوزاں مرا جوگی ہے دھواں دھونی ہے۔ دھونی جگانا۔ (ہندو) آگ جلانا۔ سنّاسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھکر تپ کرنا۔ دھونی رمانا۔ دھونی دینا۔ بخور دینا۔ دھواں دینا۔ دھونی رمانا ایکسی جگہ آگ جلاکر جوگیوں کی طرح بیٹھنا۔ (کنایۃً) جاگزیں ہونا کسی کا کسی جگہ بیٹھ رہنا۔ (شوق قدوائی) یہیں اب تو دھونی رمالے جنوں۔ دریچے پہ آنکھیں جمالے جنوں۔ دھونی لگاکر بیٹھنا۔ (کنایۃً) کسی پر اعتماد کرکے بیٹھنا۔ دھونی لگانا۔ دھونی رمانا۔ (آتش) ارادہ عرشِ اعظم کا ہے آہِ صبحگاہی کو۔ دریا درس پر چل کے اب دھونی لگانی ہے۔ دھونی لینا۔ لازم بخور لینا۔ دھواں لینا۔

دھووَن۔ (ھ۔ بروزن روغن) مذکر۔ وہ پانی جسمیں کوئی چیز کھنگالی یا دھوئی گئی ہو اور اُس شی کے دھونے یا کھنگالنے سے اُس پانی میں کثافت آجائے (آتش) عمرِ خضر سے اُسکی زیادہ ہو زندگی۔ دھووَن پئے جو یار کی زلفِ دراز کا۔ دُھوئی دال۔ مونث۔ ماش یا مونگ کے چھلکے نکالکر دال پکاتے ہیں اُسکو دھوئی دال کہتے ہیں۔ دھوئی دُھلائی۔ دھوئی ہوئی۔ پاک ؎ فردوسی زماں ہو حقیقت میں اے سحر۔ دھوئی دھلائی کوثرِ جنت کی ہے زباں دھوئی دُھلائی آنکھ۔ دیکھو آنکھ دھوئی دُھلائی ہونا۔ دھوئی ہوئی زبان دھوئی دھلائی زبان۔ پاک کی ہوئی زبان۔ (اوج) مضمون مہکتے ہیں سخنِ لاجواب سے۔ دھوئی ہوئی زبان ہے عطرِ گلاب سے۔ دُھویا جانا۔ (کنایۃً) بیشرم ہوجانا۔ بیباک ہوجانا۔ (غالب) رونے سے اور عشق میں بیباک ہوگئے۔ دھوئے گئے ہم ایسے کہ بس پاک ہوگئے۔ دُھویا دَھایا۔ (کنایۃً) مذکر۔ بے عزت بے شرم۔ سادہ لوح۔ صاف۔ (فقرہ) تم دھوئے دھائے دہریہ ہو ہر عیب سے بری۔ دھویا دیدہ۔ صفت ہو۔ بے لحاظ۔ بے شرم۔ بیمروّت۔ بے غیرت (مصحفی) کیا آنکھ میں اُسکے ہے جو آنکھ کروں اُس آرسی کا تو دھویا دیدہ دیکھو۔

دھی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) بیٹی۔ دُختر۔

دَہی۔ (ھ) مذکر۔ جما ہوا دُودھ۔ (جمانا۔ جمنا کے ساتھ) دہی بڑے مذکر۔ ایک قسم کا کھانا۔ دہی میں بڑے ڈالکر بناتے ہیں۔ دہی دہی کرنا کسی امرِ پوشیدہ کا جابجا اظہار کرتے پھرنا۔ دہی مچھلی۔ جسوقت کوئی بہ ارادۂ سفر گھر سے نکلتا ہے عورتیں شگونِ نیک جانکر یہ کلمہ مکرر زبانپر لاتی ہیں۔ دہی مچھلی کی مٹکی۔ (عو) ایک رسم ہے۔ شادی کتخدائی میں ساچق کے روز سبوچہ گلی میں دہی بھرکر اور ایک مچھلی سبوچہ میں لٹکاکر دولھا کے گھر لیجاتی ہیں اور اُسکو شگونِ نیک جانتی ہیں۔ دَہینڈی۔ (س یاے اول مجہول) مونث۔ دہی رکھنے کا ظرفِ گلی۔

دسہے ۱۔ محرم کے دس دن ۲۔ تعزیے۔ (فقرہ) آج دہے اُٹھینگے۔

دھیان۔ (ھ۔ بروزن دھان) مذکر۔ خیال تصوّر۔ توجہ۔ مراقبہ۔ لحاظ۔ اِلتفات۔ دھیان آنا۔ یاد آنا۔ خیال آنا۔ دھیان ٹہانا۔ اور طرف توجہ کرنا۔ تصوّر کا دوسری طرف لگانا۔ دھیان ٹبنا۔ لازم ایک طرف سے دوسری طرف توجہ ہونا۔ خیال ٹبنا۔ تصوّر کا ایک طرف ہونا۔ (جرأت) نصیحت کرنے سے ناصح ہٹیگا۔ نہ دھیان اپنا ہٹاہی نہ ہٹےگا۔ دھیان بندھنا۔ لازم خیال بندھنا۔ تصوّر ہونا۔ کسیکا خیال آنا ؎ سارے عالم ہی سے بیزار وہ کچھ بیٹھا ہے۔ آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا۔ دھیان پر چڑھنا۔ لازم۔ کسی بات کا بخوبی خیال میں آجانا۔ (ذوق) دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سویا دھیان پہ میرا نہ مطلب کسی عنوان چڑھا۔ دھیان پھرجانا۔ طبیعت کا پھرجانا۔ (داغ) کعبہ کی سمت جاکے مرا دھیان پھرگیا۔ اُس بت کو دیکھتے مرا ایمان پھرگیا۔ دھیان چڑھنا۔ لازم ذہن نشین ہونا۔ بھولی بات یاد آنا۔ خیال آنا۔ دھیان دوڑانا۔ خیال دوڑانا۔ سب پہلو دیکھ نظر کرنا۔ دھیان دوڑنا۔ خیال جانا۔ (رشک) اُٹھ گیا جب دھانجان تیرا

دھیان دوڑا کہاں میرا۔ دھیان دینا۔ توجّہ کرنا۔ دھیان رہنا۔ لازم۔ خیال رہنا۔ توجّہ رہنا۔ دھیان سے اُترنا۔ لازم۔ خیال سے اُترنا۔ یاد نہ رہنا۔ بُھول جانا۔ سہو ہونا۔ (آتش) چشمِ یاراں میں مرے بعد نہ خونناب اُترا۔ یاد آیا نہیں پھر دھیان سے جو خواب اُترا۔ دھیان لگانا (عو) کسی کام میں فکر و اندیشہ کرنا۔ توجّہ کرنا۔ دھیان لگنا۔ لازم۔ خیال ہونا توجّہ ہونا۔ دھیان کرنا۔ لازم۔ خیال کرنا۔ سوچنا۔ سمجھنا۔ فکر کرنا (ناسخ) ہوگئے تارِ سیم بال تمام۔ نہ گیا دھیان ساقِ سیمیں کا۔ دھیان لڑانا۔ متعدی خیال کو کسی خاص طرف متوجّہ کرنا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا۔ دھیان لڑنا۔ دھیان کی رسائی ہونا۔ (قدر) بے زبانوں سے جب زبان لڑے۔ سِرِّ مخفی سے میرا دھیان لڑے۔ دھیان میں آنا۔ لازم۔ خیال میں آنا۔ ذہن پر چڑھنا یا دنعت ہونا۔ (رشک) جو دیکھ لیتے تمھیں قیس و وامق و فرہاد۔ کبھی نہ اپنے حسین اُن کے دھیان میں آتے۔ دھیان میں لانا۔ خیال میں لانا۔ توجّہ کرنا۔ لحاظ کرنا۔ (رشک) ایسے ویسے کا کہا دھیان میں کب لاتا ہے۔ اُس پری چہرہ کا ہو حور شمائل ناصح۔ دھیان میں ہونا۔ خیال میں ہونا۔ (ناسخ) ہے گمانِ روزنِ دیوار چشمِ غول پر۔ ہوں بیاباں میں مگر ہے کوسے جاناں دھیان میں۔ دھیانی۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) خدا سے لو لگانے والا۔ صاحبِ تصوّر۔ جیسے گیانی دھیانی۔

دِھیرا۔ (ھ۔ بروزنِ چیرا) صفت۔ وحشی جانور۔ جو رام ہوگیا ہو۔ وہ شخص جس کا غصّہ اُتر گیا ہو۔ دھیرا کرنا۔ (عو) وحشی جانور کو رام کرنا۔ نرم باتوں سے غصّہ فرو کرنا۔

دھیرج۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) صبر۔ استقلال۔ مضبوطی۔

دھیری۔ (ھ۔ فتح) مونث۔ (اطفال) جب کوئی پتنگ کی بازی میں شکست مان لیتا اور لڑانے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں دھیری ہے۔ (میر) کیا دھیری بند ہے اُس کی جو عشق کا رسوا ہو۔ نکلے تو کہیں لڑکے دھیری دھیری ہے۔ دھیری پکڑنا۔ پتنگ بازی کی فتح کا اعلان کرنے کے لئے دھیری دھیری کہنا۔

دِھیرے دِھیرے۔ (عم) آہستہ آہستہ۔

دَہیز۔ مذکر۔ (عم۔ عو) جہیز۔ دَہیزو۔ (عم۔ عو) صفت۔ دہیز میں ملی ہوئی۔ جیسے دہیز و جہیز کم ٹھہرتی ہے۔

دِھیلا۔ (ھ) مذکر۔ آدھا پیسہ۔ چھدام۔ دیکھو ادھیلا۔ (دلالوں کی اصطلاح) پچاس روپیہ۔ دھیلا دمڑی۔ کچھ تھوڑی سی رقم۔ (ابن الوقت) ولایت سے مال منگواتے ہیں اُس کے طفیل میں روپے پیچھے دھیلا دمڑی آپ بھی جھاڑ کھاتے ہیں۔ دِھیلچا۔ دِہلچی۔ پہلا مذکر دوسرا مونث۔ دھیلے کی کنکیا۔ دہلی میں دھیلچیا کہتے ہیں۔ دِھیلی۔ (بروزنِ تیلی) مونث۔ (ہندو) آدھا روپیہ۔ اٹھنّی۔ صحیح ادھیلی ہے۔ یعنی آدھی سے نسبت کرنے والی۔

دِھیما۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے دھیمی۔ تیز کا نقیض۔ مدّھم۔ آہستہ نرم۔ سست۔ خفیف۔ مدّھم۔ ہلکا۔ تماشہ کا آہستہ بجانا۔ کم آواز باجا دھیما پڑنا۔ لازم۔ ٹھنڈا ہونا۔ نرم ہونا۔ غصّہ فرو ہونا۔ دھیما کرنا۔ متعدی۔ گھٹانا۔ نرم کرنا۔ سست کرنا۔ غصّہ فرو کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ دھیمی آواز۔ نرم اور نیچی آواز۔ (تسلیم) وہ گُل ہے محوِ خواب نازِ بلبل۔ ذرا دھیمی رہے آوازِ فریاد۔ دھیمے سے۔ (ہندو) آہستہ سے۔

دھیمر۔ دھینور۔ (ھ) مذکر۔ مچھلی والا کہار۔ (کنایتہً) کالا آدمی۔

دِھین دھوکر۔ اللہ میاں کے نوکر۔ (عو) آزاد۔ خودسر کی نسبت بولتی ہیں۔ (فقرہ) ماما ئیں بہت مگر زمانے کا رنگ دیکھ کر جی ڈرتا ہے سنتے پنے میں تو ہبک دبک کے کام کرینگی آگے چل کر کچھ دن رہ کر آپ سے نہ گزر جائیں دھین دھوکر الخ۔ دہلی میں دھینگ دھوکڑ کہتے ہیں۔ دھین دھوکڑی مونث۔ زبردستی۔ دہلی میں دھینگا دھوکڑی۔ دِہینڈی (ھ) مونث۔ دیکھو دِہینڈی۔

دھینگ۔ (ھ۔ بروزن سینگ) صفت۔ قوی۔ مضبوط۔ مشنڈا۔ دھینگ دھونگڑی کرنا۔ متعدی۔ زبردستی کرنا۔ زور آوری کرنا۔ دھینگا دھینگی۔ دھینگا دھانگی۔ (ھ) مونث۔ زبردستی۔ دست درازی۔ بدمعاشی (قلق) خوب سیکھے ہو ہاتھ چالاکی۔ دھینگا دھینگی کمال چڑھے مری زبردستی سے۔ جور و تعدی سے۔ ظلم و ستم سے (فقرہ) تم دھینگا دھینگی سے مجھکو قائل کرنا چاہتے ہو۔ دھینگا مشتی۔ مونث۔ گھونسے کی لڑائی۔ کیسا کیسی۔ دست و گریباں ہونا۔ ہاتھا پائی۔ زور آوری۔ (عاشق) چڑھے مری اتنی دھینگا مشتی۔ کیجے کہیں اور جا کے کشتی۔ دھینگرا۔ (ھ) مذکر۔ دھینگ کی تصغیر بالتحقیر۔

دھیوت۔ (ھ۔ بروزن ڈیوٹ) مذکر۔ سات سُروں میں سے ایک سُر کا نام۔

دِی۔ (ف) مذکر۔ گزرا ہوا کل۔ (غالب) فردا و دی کا تفرقہ اِکبار مٹ گیا۔ تم کیا گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی۔ دِیشب۔ (ف) کل کی گزری ہوئی رات۔

دے۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ شمسی مہینوں میں دسویں مہینے کا نام جب آفتاب برج جدی میں ہوتا ہے۔ یہ مہینہ ہندی کے مہینے ماگھ سے ملتا ہے۔

دے۔ امر کا صیغہ دینا سے۔ دے پٹکنا۔ کوئی شے بلند کرکے چھوڑ دینا (آتش) سنگ در پر کسی محبوب کے دے پٹکوں گا۔ بد دماغی جو ہی پر آ ہوا سر ٹکر سے۔ دے دھواں دھوں۔ بچے کو مارنے کی آواز (توبۃ النصوح) سب نے چلے تو اس نے دے دھواں دھوں دے دھواں دھوں اپنے بے زبان معصوم بچے کو پیٹ ڈالا۔ دے دے پٹکنا۔ لگاتار کوئی چیز ہاتھ سے بلند کرنا اور قصداً زمین پر چھوڑ دینا۔ (ناسخ) یوں نہ مرے آئینۂ دل کو دے دے ٹک دوست رکھتے ہیں جیسی اسے فتنہ گر آئینہ کو دے دے مارنا۔ لگاتار پٹکنا کسی چیز کو۔ (ناسخ) یا دگیسو میں جوٹے دے مارتا ہی آپ کو۔ ہو گیا مُردار سب مانند گیسو آئینہ۔ دیدینا۔ دے ڈالنا۔ دے ڈالنا کسی کو کوئی چیز مفت دیدینا۔ دے مارنا۔ زمین پر پٹک دینا۔

دِیا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندی) چراغ۔ لمپ۔ دیا ہوا۔ عطا کیا ہوا۔ بخشا ہوا (داغ) بے مانگے دردِ عشق و غم جاں گزا دیا۔ سب کچھ ہمارے پاس ہے اللہ کا دیا۔ دیا بتی کرنا۔ (ھ) (ہندو) چراغ جلانا۔ چراغ روشن کرنا۔ دیا سلائی۔ (ھ) مونث۔ چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے۔ (کنایۃً) وہ عورت جو لڑائی کی آگ لگاتی پھرے۔ دیا کھانا۔ (عو) (کنایۃً) کسی کی امداد سے گزر اوقات کرنا۔ (فقرہ) تم ان کا خیال رکھو وہ تمہارا زمیں انکا دیا کھاتی ہوں نہ مجھے انکے خیال کی ضرورت ہے۔ دیا لیا۔ صفت مذکر۔ خدا کی راہ پر دیا ہوا۔ بھلائی جیسے کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا۔ دیا لیا آڑے آنا۔ خیر خیرات کا کام آنا۔ (معروف) مر ہی گئے تھے ہجر کی شب لیکہ (لیکن) بچ گئے۔ کیا جانے کب کا آگیا آڑے دیا لیا۔ دیا لیا آگے آنا۔ خیر خیرات کی وجہ سے کسی مصیبت یا آفت ناگہانی سے بچ جانے کے واسطے مستعمل ہے (داغ) کچھ آگیا مرے آگے دیا لیا میرا۔ یقین تھا وہ مری جان لیکے جائینگے۔ دیے کا اُجالا۔ چراغ کا اُجالا۔ دیکھے کا چراغ نہیں بڑھتا۔ مثل۔ جود و بخشش سے ہمیشہ یادگار باقی رہتی ہے (بحر) روشن ہے نام حاتم طائی کا شہر شہر۔ ثابت ہوا چراغ دیے کے بڑھے نہیں۔ دیئے کی روشنی محشر تلک ہے۔ مثل۔ خیرات کرنیوالے کا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

دَیا۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ بخشش۔ عنایت (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) خاطر مری کیا کہوں کہ کیا کی۔ ناچیز پہ آپنے دَیا کی۔

دیار۔ (ع۔ بکسر اول۔ دار بمعنی گھر کی جمع) مذکر۔ (مجازاً) ملک۔ شہر اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ کس دیار کے رہنے والے ہیں۔

دیارا

دیارا - (ھ) مذکر۔ دریا بر آر۔ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آئی ہو۔

دیاقوزا - (یونانی زبان میں دونوں دال مہملہ ہیں) مذکر خشخاش کا شربت۔

دیانت - (ع) مونث۔ ایمانداری۔ راستی۔ صدق۔ امانت۔ تدیّن۔

دیانت دار - (ف) صفت۔ ایماندار۔ سچا۔ راست باز۔ صادق۔ امین۔

دیانت داری - مونث۔ ایمانداری۔ صداقت۔ امانت داری۔

دیبا - (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) ایک ریشمی کپڑا ہے۔ اسکا معرب دیباج ہے۔ اردو میں زبانوں پر یائے معروف سے ہے۔

دیباجہ۔ دیباچہ - (ف۔ یائے مجہول) ایک قسم کی قبا جسکو سلاطین پہنتے تھے۔ کنز میں لکھا ہے کہ جیم عربی سے یہ لفظ عربی اور معنی چہرہ و رخسارہ ہے۔ مجازاً خطبۂ کتاب۔ بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لفظ دیباج سے بنایا گیا ہے اور دیباج معرب دیباہ کا ہے ہائے مختفی واسطے نسبت اور مشابہت کے اضافہ کی گئی ہے مذکر۔ مقدمہ کتاب۔ تمہید۔ اردو میں یائے معروف سے بولتے ہیں۔

دیبی - (ھ) مونث۔ (ہندو) ملکہ۔ رانی۔ بھوانی۔ دیوی۔ دیبی کھیلنا - لازم۔ (ہندو) دیبی کا سر پر آنا۔

دیپ - (ھ۔ بروزن کیل) مذکر۔ جزیرہ۔ ٹاپو۔ برِ اعظم۔

دیپک - (س۔ بالکسر و سکون یائے معروف و فتح سوم) مذکر۔ ایک راگ کا نام۔ کہتے ہیں اس کی تاثیر سے آگ لگ جاتی ہے۔ ایک قسم کی آتشبازی۔

دیت - (ع۔ بکسر اول و فتح ثانی۔ خوں بہا جسکی مقدار شرع میں دس ہزار درہم ہے۔ فارسیوں نے اس لفظ کو معنی مطلق جرمانہ استعمال کیا) مونث۔ خون دینا۔ لینا کے ساتھ (شاد) خون ناحق کی دیت کس کس سے لوں۔ ایک دل کشتہ ہزار لاکھ ارمان کا۔

دیجو - اب متروک ہے۔ دیکھو نور اللغات کا دیباچہ۔ دیجے۔ دیکھئے۔ دیجے بروزن فعلن۔ متروک۔ دیکھئے بروزن فاعلن استعمال میں ہے (محسن) دیجئے کیا اُسے تشنہ دھونڈو ہر سے مثال۔

دیدنی

دیجور - (ع۔ بالفتح و ضم سوم و سکون واو معروف) شب تاریک۔ صفت تاریک۔

دید - (ف۔ بروزن عید) مونث۔ دیدار۔ نظارہ۔ نگاہ۔ نظر۔ (صبا) اُٹھا نہ پردۂ غفلت ہماری آنکھوں سے کبھی نہ دید رخ یار بے نقاب ہوئی۔

دیدبازی - مونث۔ آنکھیں لڑانا۔ (شعور) کریں اس جنگجو سے حوصلہ کیا دید بازی کا۔ نہیں پاتے ہیں جرأت اس قدر جانباز آنکھوں میں۔ دیدبان (ف) مذکر۔ وہ سوراخ جس سے نشانہ تاکتے ہیں۔ (فقرہ) بندوق میں دیدبان نہ تھا۔

دیدشنید - صفت۔ وہ جس سے کوئی واقف ہو۔ (قدر) جو جفا کش غمزۂ دیدہ رہا وہ اجل کا نہ دید شنید رہا۔ دیدہ نہ شنیدہ۔ دیدہ و نہ شنیدہ صفت عجیب۔ دیکھی نہ سنی۔ (فقرہ) یہ ترکیب نہ دیدہ نہ شنیدہ۔ (اوج) تجھے چشم وفا میں صفت مردم دیدہ۔ تھا شہ سے وہ اخلاص کہ دیدہ نہ شنیدہ۔

دیدنی - دیکھنے کے قابل۔ تماشا۔ نظارے کے قابل۔ (اجلال) یار کے دست نگاریں نے دیا ہے کیا فروغ۔ دیدنی ہے جلوۂ پرواز پشتِ آئینہ۔

دید و شنید - مونث۔ دیکھنا سننا۔ (رشک) چار گوش و چشم لاکھوں قابل دید و شنید۔ سنیئے کیا کیا کانوں سے آنکھوں سے کیا کیا دیکھئے۔

دید نباز دید۔ دید وا دید - (ف) مونث۔ ملاقات۔ ایک کا دوسرے کی ملاقات کیلئے جانا۔ دیکھو باز دید۔ دیدار - (ف۔ بینائی۔ چہرہ۔ منھ) مذکر۔ جلوہ۔ نظارہ۔ صورت۔ چہرہ۔ دیدار بازی۔ (ف) مونث۔ نظارہ بازی۔ تاک جھانک۔ دیدار پانا۔ صورت دیکھنا۔ سہ جیتے جی پاؤں دوست کا دیدار۔ ناسخ ایسے مرے نصیب نہیں۔ دیدار دکھانا۔ صورت دکھانا (آتش) طور پر حضرت موسیٰ نے تجلی دیکھی۔ بام پر یار نے دیدار دکھایا ہم کو۔

دیدار دیکھنا۔ صورت دیکھنا۔ دیدار کا بھوکا ہونا۔ مشتاق دیدار ہونا۔ (آتش) نہایت دل مرا دیدار کا قاتل کے بھوکا ہے۔ دیدار کا کونڈا (کونڈا) دیکھو سپر دیدار کا کونڈا۔ دیدار کرنا۔ دیکھنا۔ (آتش) نقاب اُٹھا

دیدان

وہ دیدار عام کرتے ہیں۔ دیدار ُو۔ صفت۔ شکیل۔ وجیہ۔ صورت شکل کا
اچھا۔ دیدار ہونا۔ صورت نظر آنا۔ (ناسخ) زاہد عقبیٰ میں ہوگا اُن کو دیدار
خدا۔ جو کہ دُنیا میں بتوں کے طالب دیدار ہیں۔
دیدان۔ (ف) دُودَہ کی جمع (الجمع) کیڑے۔ (غالب) افسوس کہ دیداں کا
کیا رزق فلک نے۔ جن لوگوں کی تھی درخور عقد گہر انگشت۔
دیدہ۔ (ف) مذکر۔ آنکھ۔ آنکھ کا ڈھیلا۔ (عو) دلیری۔ جرأت۔ بیباکی
(امیر) لڑاتی ہے آنکھ اُس سے ڈرتی نہیں ہے۔ ذرا دیدہ دیکھے کوئی آرسی کا
دیدہ باز۔ (ف) صفت۔ نظرباز۔ دیدہ بازی۔ (ف) مونث۔ نظربازی۔
(جلیل) دیدہ بازی سے ہے ناصح مری توبہ لیکن۔ کیا کروں اِسکو جو اُٹھ جائے
نظر آپ سے آپ۔ دیدہ بڑا ہے۔ ڈھیٹ ہے۔ شوخ ہے۔ (شوق قدوائی)
آنکھوں کے سامنے یوں صورت تری جرائی۔ دیدہ بہت بڑا ہے چھوٹی سی
آرسی کا۔ دیدہ بہہ جانا۔ دیدے کا بیٹھ جانا۔ (شعور) شدت گریہ سے عاشق کو
ترسے ڈر ہے یہی۔ خود نہ بہہ جائیں کہیں دیدۂ گریاں بالکل۔ دیدہ بیٹھ جانا۔
دیدہ کا دھنس جانا۔ روشنی جاتی رہنا۔ (رشک) جب نظر آئی تری مردمک
چشم سیاہ۔ دیکھنا دیدۂ بے نور زحل بیٹھ گیا۔ دیدہ پھٹنا ہونا۔ (کنایۃً) نڈر
ہونا۔ بیباک ہونا کی جگہ۔ دیدہ پھٹ جانا۔ (عو) حیرت یا بیتابی سے
دیکھتا رہ جانا۔ (راسخ) اسے پری چاک گریباں ہو کر۔ پھٹ گیا دیدۂ تماشائی
دیدہ پھٹی۔ صفت مونث۔ بڑی بڑی نازیبا آنکھوں والی۔ دیدۂ جوہر۔ (ف)
مذکر۔ وہ حلقے جو جوہر تلوار میں نظر پڑتے ہیں۔ (رشک) اور انتظار تیغ
جفا کسکو کہتے ہیں۔ آنکھوں کو ہم نے دیدۂ جوہر بنا دیا۔ دیدہ جھپکنا۔ دیکھو
آنکھ جھپکنا۔ (منیر) جھپکنے لگا دیدۂ مہر تاباں۔ کھلی خواب راحت سے چشم کواکب۔
دیدہ چڑھ بانک ہونا۔ (عو) شوخ ہونا۔ بیباک ہونا۔ (جانصاحب) دیکھنا اس
آنکھ مُنڈی کی چال ڈھال۔ کسقدر چڑھ بانک دیدہ ہو گیا۔ دیدہ چھنال ہونا۔
نڈر ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ شوخ ہونا۔ (جانصاحب) دُکھڑا اُوپر کون روئے

دیدہ

عادت خدا ہی کھوئے۔ نرگس تم ہی ہوئے دیدہ چھنال تیرا۔ دیدہ درائی۔
(فارسی میں دیدہ در بمعنی صاحب نظر ہے۔) مونث (عو) دلیری۔ جرأت
بیباکی۔ شوخ چشمی۔ (شاد) آئینے کے روبرو ڈھٹی کی اُدھ آئینگے کیا۔ گر یہی
دیدہ درائی ہے تو شرما ہیں گے گیا۔ دیدہ دلیل۔ صفت۔ شوخ چشم۔ بیباک
بے شرم۔ نڈر۔ (شوق) سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے۔ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے
دیدہ دلیل کرنا۔ نڈر کرنا۔ دیدہ دلیل ہونا۔ لازم۔ دیدہ دلیلی۔ مونث
شوخ چشمی۔ بیباکی۔ دلیری۔ جرأت۔ (رنگین) کیا جمتی ہے دیکھتے ہیں
لوگ سب۔ دن دہاڑے یہ تری دیدہ دلیلی قہر ہے۔ دیدہ دھوئی۔ صفت
مونث۔ شوخ دیدہ۔ شوخ چشم۔ دلیر۔ بیباک بیحیا۔ بیغیرت۔ دیدہ دیکھنا
حوصلہ دیکھنا۔ جرأت دیکھنا۔ مثال کے لئے دیکھو دیدہ نمبر۲۔ دیدہ ریزی
مونث۔ باریک کام جسمیں آنکھوں پر زور ڈالنا پڑتا ہے۔ کسی کام میں نہایت
غور کرنا۔ دیدہ ریزی کرنا۔ لازم۔ باریک کام کرنا۔ دیدۂ زنجیر۔ (ف)
مذکر۔ زنجیر کا حلقہ (شعور) ہوا یہ دیدۂ زنجیر سے مجھے ثابت۔ تری کمان
بھی کچھ دیکھ بھال رکھتی ہے۔ دیدہ کھیل میں ہونا۔ (عو) طبیعت کا کھیل میں
لگا ہونا۔ (جانصاحب) دیدہ ہے تیرا کھیل میں پڑھتی ہے کس لئے بہانتی
اری نہیں شوشہ بھی تجھے یم کا۔ دیدہ لگانا۔ (عو) توجہ کرنا۔ دیدۂ مقراض۔
(ف) مذکر۔ مقراض کا حلقہ۔ دیدہ نہ لگنا۔ لازم (عو) جی نہ لگنا۔ (فقرہ)
پڑھنے لکھنے میں اُس کا دیدہ نہیں لگتا۔ (جانصاحب) گلزار خاں کی چاہ
میں نرگس یہ رنگ ہے۔ لگتا نہیں ہے دیدہ اب اُس کا سوائے باغ۔
دیدہ نڈر ہونا۔ بیباکی ہونا۔ ڈر نہ ہونا۔ (جانصاحب) تلوار چلی مجھپہ مرے
آگے ہے جیسے۔ مردوں سے سوا اتو ہے دیدہ نڈر اپنا۔ دیدہ و دانستہ
(ف) قصداً۔ عمداً۔ جان بوجھکر (رشک) دیدۂ و دانستہ غارتگر ہے تو۔
اسے محتسب خوب سا دیکھا تجھے۔ دیدہ ور۔ (ف) صفت۔ صاحب نظر۔
ہوشمند۔ دیدہ وری۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ بینائی۔ دیدہ ہرجائی ہونا۔

دیدہ

نڈر ہونا۔ (ناسخ) وہ خود ہرجائی تھے لو ہو چلا دیدہ بھی ہرجائی۔ اِدھر تاکا اُدھر تاکا یہاں جھانکا وہاں جھانکا۔ دیدہ ہوائی ہونا۔ لازم۔ (عو) (کنایۃً) اِدھر اُدھر تماشا دیکھتے پھرنے کا شوق ہونا۔ (جرأت) نکلتے ہی مرے سینے سے لو گردوں پہ جا چمکی۔ یہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے۔ دیدوں پھوٹی (صفت) مونث (عو) اندھی۔ تحقیر اور تذلیل سے۔ دیدوں سے کاجل چرانا۔ بڑی صفائی سے چوری کرنا۔ (منیر) پردۂ ابرِ بہاری میں ہوائے گلشن۔ لے چلی دیدۂ نرگس سے چُرا کر کاجل۔ دیدوں کی قسم۔ مونث۔ (عو) آنکھوں کی قسم۔ دیدوں میں چربی چھانا۔ (عو) نشیب و فراز نہ سوجھنا کی جگہ۔ (فقرہ) غفلت سے چونک تیرے دیدوں میں چربی چھائی ہے ماستا کے مارے نہیں سوجھتا۔ دیدے اُلٹ جانا۔ (کنایۃً) نزع کا عالم ہونا۔ (ناسخ) نظر آجائیں جو آئینے ترے زانو کے کیوں اُلٹ جائیں نہ دیدے ترے حیرانوں کے۔ دیدے بدلنا۔ (عو) (کنایۃً) بے رُخ ہونا۔ بے مروت ہونا۔ دیدے بھر آنا۔ رونا۔ آنسو بھر آنا۔ (شوق قدوائی) سُننا تھا کہ جی میں آیا جی دے۔ دیکھا دیکھی بھر آئے دیدے۔ دیدے بہنا۔ (کنایۃً) زار زار رونا۔ (آتش) بہیں گے مثلِ دریا دیدۂ تر پٹیں گے ابرانِ چشموں کا پانی۔ دیکھو دیدہ بہہ جانا۔ دیدے پتھرا جانا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھ کی روشنی جاتی رہنا (اوج) تھرّا رہے ہیں میان میں خنجر بھی خوف سے۔ پتھرا گئے ہیں دیدۂ جوہر بھی خوف سے۔ دیدے ٹم ہو جانا۔ دیدے ٹم ہونا۔ لازم (عو) اندھا ہو جانا بصارت نہ رہنا۔ (ناسخ) نرالی شرم ہے کہتے ہیں بن ٹھن کر وہ دشمن سے نہ دیکھے جو ہمیں دیدے ٹم ہو جائیں اندھا ہو۔ دیدے پھاڑنا۔ دیدے کو زور سے کھولے رکھنا۔ (آبحیات) کوئی تاڑ سا قد لال لال دیدے پھاڑے لمبے لمبے دانت نکالے گلے میں کھوپڑیوں کی مالا ڈالے کھڑا ہنس رہا ہے۔ دیدے پھاڑ کر دیکھنا۔ دیدے پھاڑ کر گھورنا۔ لازم۔ گھور کر دیکھنا

دیدہ

خوب آنکھیں کھولکر دیکھنا ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ مثال کے لئے دیکھو ڈرانی۔ دیدے پھٹے ہونا۔ کسی چیز کا نگاہ میں نہ سمانا۔ دیدے پھوٹ جانا۔ اندھا ہو جانا۔ دیدے تلوؤں سے ملنا۔ (کنایۃً) کمال خوشامد کرنا۔ (داغ) ہر نقشِ قدم میں ہے اثر خونِ جگر کا۔ تلوؤں سے ترے کس نے ملے دیدۂ تر آج۔ دیدے چار رہنا۔ ہوشیار رہنا (جانصاحب) چشم بد دور دیدے چار ہوئے۔ انکھ مُندی کو جواب ہوا ہے عشق۔ دیدے چمکانا۔ (عو) ناز غمزے سے آنکھوں کو گردش دینا۔ دیدے دکھانا۔ آنکھیں دکھانا۔ (رشک) اُس ساحری سے سحر نمائی کو جب کہا دیدے دکھائے جادو و افسوں بھرے ہوئے۔ دیدے دھنس جانا۔ آنکھوں میں حلقے پڑ جانا۔ (ناسخ) دھنس گئے ہیں ضعف کے مارے جو ہجرِ یار میں۔ میں کنواں کہتا ہوں اپنے دیدۂ نمناک کو۔ دیدے دھویا۔ دیدوں دھویا۔ (عو) صفت مذکر۔ بے مروت۔ بے لحاظ۔ مونث کیلئے دیدے دھوئی۔ دیدوں دھوئی۔ دیدے سفید ہو جانا۔ (کنایۃً) اندھا ہو جانا۔ (ناسخ) یار آیا تو ہوئے دیدۂ اکام سفید۔ جیسے ہو آمدِ سلطاں سے در و بام سفید۔ دیدے سے ڈرنا۔ (کنایۃً) بیبا کی اور شوخی سے ڈرنا۔ (سحر) نگاہ تیر ہے ڈریئے تمہارے دیدے سے۔ شہید کر کے مجھے انفعال بھی نہوا۔ دیدے کا پانی ڈھل جانا۔ دیدوں کا پانی ڈھل جانا۔ لازم۔ بے حیا ہو جانا۔ غیرت نہ باقی رہنا۔ (جان صاحب) لڑکی دیدے کا ڈھل گیا پانی۔ حرکتیں کرتی ہے نہایت شوخ۔ دیدے کھلے ہونا۔ آنکھیں روشن ہونا۔ (آتش) انصاف کو ہیں دیدۂ اہلِ نظر کھلے۔ پردہ اٹھا کر پردۂ شمس و قمر کھلے۔ دیدے کھونا۔ آنکھوں کی روشنی کو نقصان پہنچانا۔ (توبۃ النصوح) دنیا کے نقصان پر رونا بیفائدہ دیدے کھونا۔ دیدہ کی صفائی۔ مونث۔ (عو) بیباکی۔ شوخ چشمی۔ بیحیائی۔ بے غیرتی۔ بے شرمی (شوق) تو کس جی بیحیائی کر۔

دیر

واہ کیا دیدے کی صفائی ہے۔ دیدے گھٹنوں کے آگے آئے۔ (عو) بددعا
اندھا ہو جائے۔ لنگڑا ہو جائے۔ (شوق) جس طرح سے ہمیں فریب دیا ہے
دیدے گھٹنوں کے تیرے آگے آئے۔ دیدے گھٹنوں کے آگے پاٹ۔ بددعا
(جانصاحب) دل لیکے پیچ دیگا سراسر کسی کو جو۔ بی اپنے دیدے گھٹنے
آگے وہ پائیگا۔ دیدے مٹکانا۔ آنکھیں چمکانا۔ آنکھیں پھرانا۔ دیدے میں
ترمرسے پھرنا۔ دیکھو آنکھوں میں ترمرسے پھرنا۔ اور ترمرسے۔ دیدے میں
سرسوں پھولنا۔ دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ (منیر) سونے کا پانی
پیکے ہو رطب اللسان بسنت۔ سرسوں جو پھولی دیدۂ جام شراب میں۔
دیدے نکالنا: خشمگیں آنکھوں سے دیکھنا۔ غضبناک نظروں سے دیکھنا۔
آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ غصہ کرنا۔ (فقرہ) آپ بات سنتے نہیں اور یوں دیدے
نکالتے ہیں۔ (چشم برکندن کا ترجمہ) ۲ متعدی۔ آنکھ کے ڈھیلے کو اس کی
جگہ سے باہر نکالنا۔

دَیر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ بتکدہ۔ بتخانہ (اسیر) کعبہ میں آئے جو ہم سے
دیر خالی ہوگیا۔ بت پھرے تو کیا ہوا اللہ والی ہوگیا۔ دیرِ مکافات (ف)
مذکر۔ (کنایتہ) دنیا۔

دیر۔ (ف) بالکسر یائے مجہول) مونث۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقف
مدت۔ دیر آشنا۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو دیر میں بے تکلف ہو (داغ)
وفادار ہوتے ہیں دیر آشنا۔ یہ عقدہ کھلا ایک مدت کے بعد۔ دیر آید درست
آید۔ (ف) مقولہ۔ جو کام دیر میں سوچ سمجھکر ہوتا ہے وہ ٹھیک ہوتا ہے۔
دیرپا۔ (ف) صفت۔ پائدار۔ مستحکم۔ مضبوط۔ دیر تک۔ مدت تک۔
عرصہ تک۔ دیر داری (دار تابع مہمل ہے) مونث (عو) دیر۔ (راسخ) آیا ہے
آج چھوڑ کے زلفیں وہ سروقد۔ اب دل کو پھانسی دینے میں کیا دیر داری۔
دیر سویر۔ مونث۔ وقفہ۔ دیر۔ (فقرہ) کچہری آنے میں دیر سویر کس کو نہیں
ہوتی۔ دیر سے۔ عرصہ سے۔ دیر کرنا۔ عرصہ لگانا۔ وقت گزارنا۔

دیکھ

(ناسخ) دیر کی آنے میں تم نے میں تڑپ کر رہ گیا۔ دیرگاہ۔ (ف) مدت تک
عرصہ تک (رشک) یار دیرینہ ہے خرابیٔ دل۔ ہے یا رب یہ دیرگاہ آباد۔
دیر گزرنا۔ وقفہ ہونا (اوج) اُس نامراد کا مجھے صدمہ ہوا کمال۔ گزری تھی
تھوڑی دیر کہ آیا نظر یہ حال۔ دیر لگانا۔ عرصہ لگانا۔ ڈھیل ڈالنا۔ تاخیر
کرنا۔ (ناسخ) قاصد قاصد یہ کر رہا تھا۔ کیا دیر لگائی آہ قاصد۔ دیر لگنا
وقفہ ہونا۔ (رشک) آنے میں دیر لگتی ہے۔ جاتے دیر لگتی ہے۔ جیسے ہم آبرو
سمجھے ہیں اک قطرہ ہے شبنم کا۔ دیر ہونا۔ لازم۔ توقف ہونا۔ عرصہ ہونا۔
وقت گزرا کر آنا۔ دیر کرکے آنا۔ دیری (عو) مونث۔ دیر۔ وقفہ۔ دیرین
دیرینہ۔ (ف۔ بالکسر یائے اول مجہول و یائے دوم معروف) صفت۔ کہنہ
پرانا۔ دیرینہ سال۔ (ف) کہن سال۔

ڈیرا۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر ۱ خیمہ۔ رہنے کی جگہ۔ مکان ۲ مکان
مسکونہ سے ملاکر چھوٹا مکان بنالیتے ہیں اسکو بھی ڈیرا کہتے ہیں۔ ڈیرا ہونا۔
قیام ہونا۔ (اسیر) رخ پر ہجوم ہے خط و خال سیاہ کا۔ ڈیرا ہوا ہے روم
میں زنگی سیاہ کا۔ ڈیڑھ۔ دیکھو ڈیڑھ۔

دیس۔ (ہ) مذکر ۱ ملک۔ ولایت۔ صوبہ ۲ وطن ۳ ایک راگ کا نام
جو آدھی رات کو گایا جاتا ہے۔ دیس بدیس پھرنا۔ سیر و سیاحت کرنا۔ شہر بشہر
پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ دیس چوری پردیس بھیک۔ مثل۔ یعنی ذلیل حرکت
کرنے سے کہیں شرم نہیں آتی۔ دیسی (ہ) صفت ۱ وطنی۔ وطن کا۔
ملک کا۔ شہر کا ۲ ولایتی کا نقیض ۳ وہ چیز جو وطن میں پیدا ہو۔ دیس
نکالا دینا۔ (دہلی) جلا وطن کرنا۔ شہر بدر کرنا۔

دیسا۔ (ہ) مذکر۔ برسی۔ مُردے کا فاتحہ جو پہلے سال کے فاتحے کے بعد
سالانہ ہوتا ہے۔ پہلے سال کے فاتحے کو برسی کہتے ہیں۔ دیغ۔ عجم دیکھو دیگ۔

دیکھ۔ دیکھنا کا امر۔ کلمۂ تاکید و تنبیہ۔ مخاطب کو کسی امر کی طرف متوجہ
کرنے خبردار کرنے دھمکانے کیلئے۔ (ذوق) ہے نگاہِ مہر سے دل بیت چشم دیکھ

دیکھ

گڑ دیئے سے جو مرے تو دے نہ اُسکو زہر دیکھ۔ اِس معنی میں دیکھ۔ دیکھو۔ دیکھنا مستعمل ہے۔ (حالی) کل کبک سے چمن میں یہ کہتا تھا ایک زاغ۔ دیکھ اِس خرام ناز پہ اتنا نہ کر دماغ۔ (فریاد داغ) دیکھو نواب مرزا دیکھو۔ (فقرہ) دیکھنا کسی کو خبر نہ ہو۔ دیکھکر کی جگہ لکھنؤ میں متروک ہے۔ (میر ممنون) کہے ہی دیکھ مجھے صورت آشنا سے ہو۔ ہزار جی سے ہوں ممنون اِس تجاہل کا۔ دیکھ آنا۔ کہیں جاکر کسی چیز یا شخص کو دیکھنا اور واپس آنا۔ دیکھ بھال۔ (ہ) مونث تلاش۔ جستجو۔ کسی چیز کو بغور دیکھنا۔ (صبا) حیف میں اُن کا آئینہ نہ ہوا۔ خوب ہی دیکھ بھال کی ہوتی۔ تیمار داری۔ نگرانی (داغ) نہ دیکھی نبض نہ پوچھا مزاج بھی تم نے۔ مریض غم کی یونہی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ دیکھ بھال کر۔ واقف اور آگاہ ہوکر۔ جان بوجھکر۔ سوچ سمجھکر۔ (جلال) مزاج پرسی دلبر مری طرف سے کرے۔ مزاج کا بھی ذرا رنگ دیکھ بھال کے دل۔ دیکھ بھال لینا۔ اچھی طرح دیکھ لینا۔ غور کر لینا (رند) تمیز ہو تو کرے فرق دوست دشمن میں۔ خدا نے آنکھیں ہیں دیں دیکھ بھال لینے کو۔ (کتابیہ) برت لینا (ابج) وہ ان سے پہلے انھیں دیکھ بھال لیتے تھے۔ یہ سن میں تھے جو بڑے ہنس کے ٹال دیتے تھے۔ دیکھ پانا۔ کسی چیز کو جو آنکھوں سے اوجھل رہتی ہو دیکھ لینا۔ (ناسخ) کوئے جاناں دیکھ پائے گل تو گلشن چھوڑ دے۔ دیکھ داکھ (ع) دیکھکر۔ (فقرہ) گھنٹہ آدھ گھنٹہ بیٹھے دور سے دیکھ داکھ ادھر اُدھر سے پوچھ پاچھ چلے گئے۔ داکھ تابع مہمل ہے۔ دیکھ ڈالے۔ دیکھ چکے۔ آزما چکے۔ جانچ چکے۔ (داغ) کہاں دل کا سا ویرانہ کہاں لیلیٰ کی سی ہے وحشت۔ ہزاروں ہم نے جنگل دیکھ ڈالے چھان ڈالے ہیں۔ دیکھ سکنا۔ گوارا کرنا کسی کے جلوے کا۔ بغیر رشک و حسد کے گوارا کرنا۔ اکثر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (سحر) ہمیں کیکی دیکھ نہیں سکتا آسماں۔ ہم لوگ نوجواں ہیں فلک سن رسیدہ ہے۔ دیکھکر۔ تمیز کرکے (جلال) غیر ہو یا میں جفا منظور جبیر ہو مگر۔ اے ستمگر ہو وفا کو با وفا کو دیکھکر۔ سمجھ بوجھ کے۔ مناسب موقع پا کے سے جینے دیتا کسکو داغ روسیاہ

دیکھ

پر خدا نے دیکھکر پیدا کیا۔ ہوشیاری کے ساتھ (ناسخ) بچھ رہے ہیں برگ گل کوئی رگ گل چبھ نہ جائے۔ پاؤں رکھ گلشن میں اے سرو خراماں دیکھکر۔ بچاکر (جلیل) ہو بھلا بجلی کا اِک تنکا نہ چھوڑا باغ میں۔ میں یہ کہتا ہی رہا میرا نشیمن دیکھکر۔ دیکھکر جینا۔ کسی کے دیدار کو اپنی زندگی کا باعث راحت سمجھنا (غالب) محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا۔ اسیکو دیکھکر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے۔ دیکھ کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ کہتے ہیں (معروف) لایا ہے تنگ اے دل بیمار تو مجھے۔ کرتا ہوں میں بھی دیکھ تو کیسا ترا علاج۔ دیکھ لینا۔ آزما لینا۔ (ناسخ) دیکھ لینا کرترا ہم بھی وضو توڑینگے۔ محتسب تونے اگر شیشہ ہمارا توڑا۔ سمجھ لینا (جلیل) جو دل بیچ کے نکلا تو غرور سے بولے۔ وہ جاتا ہے ادبیخر دیکھ لینا۔ دیکھا۔ آزمالیا۔ (امیر) وہ جلوہ دیکھکر جب طور پر موسیٰ کو غش آیا۔ تو آئی غیب سے آواز دیکھا ہم نہ کہتے تھے۔ دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ۔ موقع محل نہیں دیکھا۔ جا بیجا نہیں دیکھا (فقرہ) آگ نے دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ وہ بھی ایک گھر جا لگی۔ دیکھا بھالا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ آزمودہ۔ تجربہ کیا ہوا۔ مونث کیلئے دیکھی بھالی۔ (داغ) گزری نظروں سے ہزاروں گوری کالی صورتیں۔ اِس مرقع کی ہیں اکثر دیکھی بھالی صورتیں۔ دیکھا بھالی۔ مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ دیدہ بازی۔ نظارہ۔ کسی چیز کو غور سے دیکھنا۔ دیکھا جانا۔ دیکھنے کی برداشت ہونا۔ (غالب) دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہے۔ میں اُسے دیکھوں بھلا کب مجھسے دیکھا جائے ہے۔ دیکھا جائیگا۔ سمجھا جائیگا۔ سمجھ لینگے۔ پھر سہی۔ بدلہ لیا جائیگا۔ خیال رہے گا۔ خیال رکھینگے۔ دیکھا چاہیے۔ ایسے امر کی نسبت کہتے ہیں جس کا وقوع مشتبہ ہو۔ (فقرہ) دیکھا چاہیے اُن کا تبادلہ کب ہوتا ہے۔ سراہا چاہیے۔ قابل تعریف ہے۔ جیسے اُن کا حوصلہ دیکھا چاہیے جو کبھی نہیں مانگتے۔ انتظار کرنا چاہیے (داغ) ایک دل کہتا ہے کیجے اُن سے رسم و راہ ترک۔ ایک دل کہتا ہے کچھ دن اور

دیکھ

دیکھا چاہیے۔ دیکھا دیکھی۔ مونث۔ کسی کام کو کرتے دیکھکر آپ بھی کرنے لگنا۔
(اسیر) سب چلے جاتے ہیں کچھ ملک عدم دور نہیں۔ ایکدن ہم بھی چلے جائینگے
دیکھا دیکھی۔ دیکھا کرے۔ کسی چیز کی خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں
مطلب یہ ہوتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے کبھی جی سیر نہو (سحر) سواروں کے
ہر سو پرے کے پرے۔ وہ گھوڑے کہ انسان دیکھا کرے۔ دیکھا نہ بھالا۔
جان نہ پہچان۔ دیدہ نہ شنیدہ۔ دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالا۔ مثل (عو)
بے دیکھے بھالے کسیکی تعریف کرنیوالے کی نسبت بولتی ہیں۔ دیکھا نہ سنا۔ صفت
۱۔ لاثانی۔ بے نظیر۔ طرفہ۔ انوکھا۔ ۲۔ آنکھوں دیکھا نہ کانوں سنا۔ مونث کیلئے
دیکھی نہ سنی۔ (رشک) گردش چشم سے ہے تیزی شمشیر نگاہ۔ کہیں دیکھی نہ
سنی سان یہ افسانوں میں۔ دیکھا نہیں۔ کبھی اتفاق دیکھنے کا نہیں ہوا (امیں)
دیکھا نہیں کہ شیر ترائی کو چھوڑ دیں۔ دیکھا نہیں جاتا۔ برداشت نہیں ہوتا۔
دیکھکر رنج ہوتا ہے (جلیل) کیا کہوں تیرے نہ ہونے سے اداسی گھر کی۔ اب تو
دیکھا نہیں جاتا در و دیوار کا رنگ۔ دیکھا ہے! کلمہ تنبیہ جب کسی کو کوئی فعل
بیجا کرتے پاتے ہیں تو یہ ظاہر کرنے کے واسطے کہ ہم تمہاری حرکت بیجا دیکھ رہے
ہیں یہ کلمہ کہتے ہیں (داغ) لی تھی آنکھ میری روزن در سے کہ وہ بولے۔ بھلا دیکھا
تیری شامت آئی دیکھنے والے! کبھی ایسے موقع پر بھی کہتے ہیں جب یہ ظاہر
کرنا ہو کہ تم کو اس کے حمایتی کی خبر نہیں ورنہ ایسا نہ کہتے (داغ) مجھ سے زاہد
نافہم نہ میخواروں کا بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا۔ دیکھتا رہجانا۔
کچھ بس نہ چلنا۔ حیران رہجانا۔ مایوسی کے ساتھ حیرت میں رہجانا۔ دیکھتا کیا ہے
۱۔ کیا تامل ہے۔ (فقرہ) دیکھتا کیا ہے ایک ہاتھ مار دے ۲۔ کیا تماشا دیکھتا ہے
(فقرہ) بادشاہ تلاش میں آوارہ پھر رہا تھا دیکھتا کیا ہے کہ شہزادہ شیر سے
کشتی لڑ رہا ہے۔ دیکھتی آنکھوں جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی۔ مثل۔ دیدہ و دانستہ
حق تلفی نہیں کی جاتی ہے۔ دیکھتے جاؤ۔ آگاہ کرنے کے لئے یہ کلمہ کہتے ہیں (آتش)
قدم اندازے سے باہر ہوئے جاتے ہیں صاحب کے۔ ستم رفتار میں کرتی ہے

دیکھ

ٹھوکر دیکھتے جاؤ۔ دیکھتے دیکھتے۔ بہت جلد۔ فوراً (محسن) دیکھتے دیکھتے
بڑھ جاتی ہے گلشن کی بہار۔ دیدۂ نرگس شہلا کو سمجھو احول۔ دیکھتے رہنا
نگہبانی کرنا۔ محافظت کرنا۔ موقع کا خیال رکھنا۔ دیکھتے کا دیکھتا رہ گیا
حیران رہ گیا۔ ناامید ہوکر رہ گیا (داغ) لیکے دل وہ مجھ سے کچھ کہہ گیا
دیکھنے کا دیکھتا میں رہ گیا۔ دیکھتے ہی۔ نظر ڈالتے ہی۔ دیکھ دینا۔ دیکھکر
بتانا۔ (فقرہ) دیوان حافظ میں فال دیکھ دو۔ دیکھ ڈالنا۔ پڑھ چکنا۔
(فقرہ) چار دن میں ساری کتاب دیکھ ڈالی۔ دیکھ لینا۔ آزمائش کرنا
(بحر) یار تک لے نہ گئے اشک بہا کر ہم کو۔ اسکو بھی دیکھ لیا دیدۂ تر
کچھ بھی نہیں ۲۔ سمجھ لینا۔ بدلا لینا۔ (فقرہ) موقع ملا تو ہم بھی دیکھ لیں گے
دیکھنا۔ (مص) ۱۔ معائنہ کرنا۔ نظر کرنا۔ نظر ڈالنا۔ ملاحظہ کرنا ۲۔ خیال رکھنا
نظر رکھنا۔ (فقرہ) تم بازار جاتے ہو وہاں دیکھنا ایسا کپڑا آیا ہو کہ نہیں
۳۔ خیال کرنا۔ غور کرنا۔ جیسے دنیا کا رنگ دیکھو تو حقیقت معلوم ہو ۴۔ ڈھونڈنا
تلاش کرنا۔ جیسے ادھر ادھر دیکھو کتاب کہیں نہیں ہوگی ۵۔ مشاہدہ کرنا
آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا۔ (شعور) ہوئے بیمار ہم پوچھا نہ
تونے دیکھنا کیسا۔ تری مہر و محبت ہم نے بس اے یار دیکھی ۶۔ خبردار رہنا
ہوشیار رہنا۔ (فقرہ) دیکھو آیندہ ایسی خطا کبھی نہو ۷۔ لحاظ کرنا خیال
کرنا۔ جیسے اپنی طرف دیکھو اس کی بات پر نہ جاؤ ۸۔ سوچنا۔ سمجھنا
سمجھ بوجھ کے کوئی کام کرنا۔ جیسے دیکھکر بات کرو ۹۔ کرنا۔ (فقرہ)
مطالعہ دیکھا ہوتا تو سبق کا مطلب سمجھتے ۱۰۔ پانا (شعور) لگا کر چھوڑنا
ہوا دل کا مشکل۔ جسے سہل سنتے تھے دشوار دیکھا ۱۱۔ آگاہ کرنے کا کلمہ
(غالب) دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے کو رشک آجائے ہے ۱۲۔ خیال رکھنا
(مومن) غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا۔ میری طرف بھی
غمزۂ غماز دیکھنا ۱۳۔ بدلا لینا ۱۴۔ دیکھو کلام دیکھنا ۱۵۔ دیکھو کی جگہ (راسخ)
رہ لئے جاتا ہے اسکو پکڑ نا تھامنا۔ دیکھنا لینا دو محبت اللہ کے گھر لیچلا۔

دیکھ

"برداشت کرنا۔ دیکھو مصیبت دیکھنا۔ دیکھو داغ دیکھنا"۔ فرق کرنا۔ تمیز کرنا۔ (داغ) خدا کا خوف نہیں پر بتوں سے ڈرتا ہوں۔ گناہگار نہ بے گناہ دیکھتے ہیں"۔ (کنایۃً) پڑھنا۔ مطالعہ کرنا (داغ) افسوس کہ فرصت میں کبھی غور سے تم نے۔ افسانۂ اربابِ وفا کو نہیں دیکھا۔ دیکھنا بھالنا۔ غور کر کے دیکھنا۔ (محسن) ذرا عشق اِدھر دیکھے بھالے ہوئے۔ قدم او ستمگر سنبھالے ہوئے"۔ تلاش کرنا۔ (داغ) کون سا طائرِ گم گشتہ اسے یاد آیا۔ دیکھتا بھالتا ہر شاخ کو صیّاد آیا۔ دیکھنے۔ ملاقات کرنے کے لئے۔ بیمار کی عیادت کے لئے مستعمل ہے۔ (صبا) زہرِ غمِ فراق سے آنکھوں کا نیل ڈھل گیا۔ آیا نہ دیکھنے مجھے میرا جوانِ سبز رنگ۔ دیکھنے کو برائے نام۔ (رشک) جب ہے چشم تقویت تیری نظر آئی نہیں۔ دیکھنے کو سارے اعضا میں توانائی نہیں۔ دیکھنے کو نہیں۔ کمیاب ہے۔ نایاب ہے۔ (فقرہ) بازار میں اب آم دیکھنے کو نہیں۔ دیکھنے کی۔ صرف نمائشی۔ بیکار۔ (جلیل) تشنۂ جامِ شہادت کی بجھی اب تک نہ پیاس۔ دیکھنے کی آبداری خنجرِ قاتل میں ہے۔ دیکھنے میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کے سامنے آنا۔ دیکھنے والا۔ صحبت یافتہ۔ فیض یافتہ۔ معتقد۔ مرید۔ (قدر) دلِ وارفتہ میں ہے دھیان اُس چہرے کے گالوں کا۔ یہ سالک دیکھنے والا ہے اِن صاحب کمالوں کا۔ دیکھو! ہوشیار ہو۔ خبردار ہو۔ توجہ کرو۔ متوجہ ہو (شوق) دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلو ہوا کھاؤ سے یار کے کہنے کو دیکھو نہ بُرا ماننو سحر۔ سچ تو ہے عاشقِ ناداں کی حقیقت کیا ہے"۔ تلاش کرو۔ اسجگہ دیکھو بھی بولتی ہیں سے کمبخت دہی داغ نہو دیکھو کوئی۔ بےچین کئے دیتی ہے فریاد کسی کی"۔ شاید۔ بشرط ممکن۔ اس جگہ دیکھیں اور دیکھئے زیادہ بولتے ہیں۔ دیکھو ایڑی میں لگو لگا ہوا ہے۔ دیکھو اپنی ایڑی دیکھ۔ دیکھوں۔ اس جگہ دیکھئے زیادہ بولتے ہیں۔ (شعور) دیکھوں سیاہیِ شبِ دیجور کیا کرے۔ تارے

دیگ

فلک پہ آنکھیں چُراتے ہیں شام سے۔ دیکھی پیر تیری کرامات۔ مثل۔ اصل حال کھُل گیا تم سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ دیکھئے۔ بمعنی دیکھنا۔ (فقرہ) تم نے بے دیکھے کہہ دیا تھا اگر تابکس میں نہیں ہے (غالب) اُنکے دیکھے سے جو آجاتی ہے رونق منہ پر۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے۔ دیکھی بھالی باتیں۔ ایسی باتیں جن سے واقفیت ہو۔ دیکھئے۔ دیکھو۔ دیکھا چاہیے۔ خدا معلوم۔ خدا جانے۔ کسکو خبر ہے۔ شاید۔ اُمورِ آیندہ کے وقوع کے لئے مستعمل ہے۔ (رشک) گھر سے آتا ہے وہ خورشید منوّر کس دن۔ دیکھئے راہ پر آتا ہے مقدّر کس دن۔ دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھے۔ (کل کی جگہ کروٹ بھی کہتے ہیں) دیکھئے انجام کیا ہو۔ (شوق قدوائی) پیئے جاؤ تم جیسے شربت کے گھونٹ۔ خدا جانے اب بیٹھے کس کل یہ اونٹ۔ دیکھئے کیا ہو۔ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھئے کیا انجام ہوتا ہے سے دیکھئے کیا ہو عشق میں ناسخ۔ ان دنوں دل مرا مشوّش ہے۔ (غالب) پُر ہوں میں شکوے سے یُوں راگ سے جیسے باجا۔ اِک ذرا چھیڑیئے پھر دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھیں! آزمانے تجربہ کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (جلیل) جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے۔ کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں"۔ خدا معلوم کی جگہ۔ تذبذب ظاہر کرنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (صبا) وہ ہم نہیں چمنستاں کی جو خزاں دیکھیں دکھائیگا ہمیں کیا رنگ آسمان دیکھیں۔

دیگ۔ (ف۔ بر وزن بیگ) مونث کھانا پکانے کا بڑا اسی ظرف۔ دیکھو آتار نا نمبر ۱۔ (اسیر) سوزش دل میں نکلے گی دہن سے میرے اُف۔ آنچ ہو لاکھ مگر دیگ اُبلنے کی نہیں۔ دیگ کھڑکنا۔ (دہلی) دیکھو دیگیں کھنکنا۔ دیگچہ۔ (ف) مذکر۔ دیگ کی تصغیر۔ چھوٹی دیگ دیگچی۔ (ف) مونث۔ پتیلی۔ دیگدان۔ (ف) مذکر۔ چولھا۔ دیگیں کھنکنا لازم۔ دیگیں پکنا۔ دیگیں چڑھنا۔ بہت سی دیگوں کی آواز نکلنا۔

دیگر

دیگ کی کھرچن بھی بہت ہے۔ مثل۔ بڑی مقدار میں سے تھوڑا سا حصّہ بھی بہت ہوتا ہے۔ دیگ میں سے ایک ہی چاول دیکھتے ہیں۔ دیگ میں ایک ہی دانہ ٹٹولتے ہیں۔ مثل۔ ایک سے سب کی جانچ ہو جاتی ہے۔

دِیگر۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف فتح سوم) دوسرا۔ اور۔ دیگر بخود مناز کر کی تمام شد (ف) اب کیا اتراتے ہو وہ وقت گزر گیا۔

دیمک۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف فتح سوم) مونث۔ ایک قسم کی سفید چیونٹی جو اکثر لکڑی کتاب وغیرہ کو چاٹ کر خاک کر دیتی ہے۔ دیمک لگنا۔ لازم کسی چیز میں دیمک کا پیدا ہو جانا۔ دیمک کا چاٹنا۔ دیمک کا کھا جانا

دِین۔ (ع) مذکر (۱) مذہب۔ (۲) مُرادف۔ ایمان کا۔ جیسے دین ایمان سے کہدو۔ (۳) عاقبت عقبیٰ۔ آخرت۔ دوسرا جہان۔ جیسے دین و دنیا میں بھلا ہو۔ مشرب (داغ) بتوں کے دین میں ہر توڑنا تو اب ایسا۔ کہ جیسے راہِ خدا مفلسوں کو مال دیا۔ دین اور ملت کا فرق۔ دین کی نسبت خدا تعالیٰ کی طرف اور ملت کی نسبت ہوتی ہے پیغمبر کی طرف۔ دین برباد کرنا۔ بیدین کرنا۔ دین برباد ہونا۔ لازم۔ ایمان نہ رہنا۔ دیں پرست (ف) صفت۔ دیندار۔ دیں پناہ۔ (ف) صفت۔ حامی دین۔ وہ جو دین کا معاون ہو۔ دین جانا۔ بیدین ہونا۔ (ناسخ) ڈر نہ واعظ جو ہوا عشق بتوں سے مجھکو۔ جائیگا دین نہ ایمان خدا حافظ ہے۔ دیندار۔ (ف) نون غنہ صفت فرائض مذہبی پورا کرنے والا۔ پابند شرع۔ دینداری۔ (ف) مونث۔ پابندی شریعت۔ دین دنیا بھول جانا۔ بالکل بے خبر ہو جانا۔ دین دنیا سے جانا۔ دونوں جہان کے فائدے سے محروم ہونا۔ (راسخ) دین و دنیا دونوں سے جا تا رہا۔ تپ مرکر کوئی کس گھر کا رہا۔ دین دین پکارنا۔ لازم۔ مذہبی جنگ کا جھنڈا کھڑا کرنا۔ دین کا دعویٰ کرنا۔ دین کا جھنڈا۔ مذہبی جھنڈا۔ دین و دنیا کی خبر نہیں۔ بالکل بیہوش ہے۔ (شرت) عشق میں رہتی نہیں کچھ

دینا

دین و دنیا کی خبر۔ خود غلط ہشیار ہو جاتے ہیں غافل کی طرح۔ دین و دنیا کی فکر۔ دینی اور دنیاوی اُمور کی فکر۔ دین و دنیا کی عبث فکر ہے تجھکو۔ (ناسخ) وہی ہوگا جو ارادہ ہے ترے مولا کا۔ دینی۔ صفت۔ دین سے نسبت رکھنے والا۔ مذہبی۔ مذہب کا۔ جیسے دینی بھائی۔ دینی بہن وغیرہ۔ دینیات (ع) مونث۔ دینی کی جمع۔ وہ مسائل یا کتابیں جن کا دین سے تعلق ہو۔

دین۔ (ہ۔ یائے مجہول سے دینا کا حاصل مصدر) مونث۔ بخشش۔ داد دہش۔ عنایت۔ دیکھو خدا کی دین۔ صدقے اس دین کے کیا دین ہے یارب تیری۔ اپنے ہر بندے کو دو وقت برابر دینا۔ دیندار۔ صفت۔ مقروض۔ دین لین۔ مذکر۔ داد وستد۔ اس جگہ بیشتر لین دین مستعمل ہے۔

دَین۔ (ع۔ دیُون۔ جمع) مذکر۔ قرض۔ دام۔ قرض۔ دین۔ کے فرق کے لئے دیکھو قرض۔ دینِ مہر۔ (ف) مذکر۔ مہر کا قرضہ۔

دینا۔ (ہ) متعدی (۱) دادن کا ترجمہ۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ مرحمت کرنا (۲) حوالہ کرنا۔ سونپنا (۳) جدا کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ (فقرہ) تم نے پانچ روپیہ میں یہ کس دیدیا (۴) مقرر کرنا۔ معیّن کرنا۔ جیسے دو چار روپے ماہوار دیتے ہیں (۵) نذر کرنا۔ پیش کرنا۔ ہدیہ دینا۔ جیسے چار اشرفیاں دیکر مجرا کیا (۶) بچے نکالنا۔ جننا۔ جیسے بلی نے بچے دیئے (۷) ادا کرنا۔ بیباق کرنا۔ چکانا۔ جیسے اُن کے روپے دیدیے (۸) مارنا (فقرہ) یہ سنتے ہی اُس نے ایک چانٹا دیا (۹) لگانا۔ بعض اہل زبان دینا کی جگہ جب فاعل مونث ہوتا ہے دینی کہتے ہیں۔ (ناسخ) اگر وہ لیز جھونے کی تجھے تقدیر دینی ہے۔ ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے (۱۰) بند کرنا۔ جیسے زنجیر دینا۔ کواڑ دینا۔ (فقرہ) وہ دینے کے نام کواڑ بھی نہیں دیتا (۱۱) (مرکبات میں) کسی کام کا مکمل کر دینا (۱۲) مذکر۔ قرض (داغ) دل دیکے ہم تو حضرتِ ناصح ہزار بار۔ دینا نہیں ہے آپ کے کچھ قبلہ گاہ کا دینا آتا

(دہلی) دینا پڑنا۔ (اجتہاد) نتیجہ یہ ہوا کہ سرکار کو رقم دینی آئی۔ دینا پانا۔ صفت۔ وہ رقم جو کسی کے ذمہ ہو۔ اور وہ رقم جو کسی کی پانتی ہو۔ دینا دلانا داد و دہش۔ دینا دھرانا۔ مقروض ہونا۔ مغلوب ہونا۔ (امیر) دبتے نہیں ہیں چرخ کی نی سے ترے فقیر۔ دینا نہیں دھراتے کسی نا دہند کا۔ دینا لینا۔ مذکر۔ داد و دہش۔ عطا بخشش۔ (فقرہ) آپکا دینا لینا کام آیا؟ داد و دہش کرنا۔ (ناسخ) دے لے کیسکو بس اگر انسان کا چلے۔ پاؤں کے بدلے ہاتھ سے راہِ خدا چلے۔ دینا نہ لینا۔ ناحق۔ بیفائدہ۔ (فقرہ) دینا نہ لینا مفت کی ٹھائیں ٹھائیں۔ دینے کے نام پر کنڈی نہیں دیتے۔ (عو) بڑا بخیل ہے۔ (جانصاحب) نام پر دینے کے دروازے کی کنڈی بھی نہ دی۔ دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔ مقولہ۔ خدا ہزاروں حیلوں سے دیتا ہے۔ (رشاد) پائیگا ہر طرح نہو سائل بڑھا کے ہاتھ۔ دینے کے اسے گدا ہیں ہزاروں خدا کے ہاتھ۔

دینار۔ (ع۔ سنسکرت د سے نار تھا۔ اصل میں دِنّار بکسر اوّل و تشدید دوم تھا۔ نون اوّل کو (ی) سے بدل دیا) مذکر۔ ایک سونے کے سکّے کا نام جو ڈھائی روپیہ کا ہوتا ہے اور عرب میں چلتا ہے (جرأت) دفینہ بھی جو نکلے گا تو بد قسمت کو کیا حاصل۔ کہ ہر دینار اُسکے ساتھ بچھو بنکے نکلے گا۔ ایک دوا کا نام جس سے شربت دینار بناتے ہیں۔ دینارِ سُرخ (ف) مذکر۔ اشرفی۔ سکّۂ طلا۔

دَیُن جاتا۔ دھس جانا۔ گر جانا۔ بیٹھ جانا۔ جڑ کھوکھلی ہونے سے گر جانا۔

دیو۔ (ف۔ سرکش۔ متمرد کو انسان ہو یا حیوان دیو کہتے ہیں جس طرح نیک کردار کو فرشتہ کہتے ہیں اُسی طرح بدکردار کو دیو) مذکر۔ جن۔ بھوت پریت۔ شیطان۔ خنّاس۔ پریوں کے مرد۔ (مجازاً) قوی ہیکل مرد۔ پہلوان نہایت لمبا تڑنگا موٹا تازہ آدمی۔ دیو بند۔ ایک قِسم کا کشتی کا پیچ (رشک) کیا پہلوان چرخ سے سر بر ہو آدمی۔ جو پیچ حادثات سے ہے دیو بند ہے۔

دیو دار۔ (پارسی میں دیو بزرگ۔ دار۔ درخت) مذکر۔ چیڑ کا درخت۔ دیو زاد (ف۔ قوی ہیکل اور تیز رفتار گھوڑے کو کہتے ہیں) مذکر۔ قوی ہیکل۔ دیو کا سایہ۔ عفریت کا آسیب۔ دیو کا دیو۔ صفت۔ نہایت بڑا۔ بہت بڑا۔ دیو من۔ (ہ) مونث۔ ایک بھونری کا نام جو گھوڑے کے دونوں اگلے پاؤں کے درمیان ہوتی ہے یہ بہت مبارک سمجھی جاتی ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ دوسری بھونریوں کی نحوست اِس سے دفع ہوتی ہے۔ دیونی۔ مونث دیو کی عورت۔

دیو۔ (ہ) مذکر۔ دیوتا۔ بزرگ۔ مقدّس۔ پاک برہمنوں کا عرف۔ قابلِ پرستش۔ دیوناگری (ہ) مونث۔ ناگری زبان۔ ہندی حروف۔

دیوار۔ (ف۔ بالکسر۔ یائے معروف) مونث۔ مٹی یا اینٹوں کی دیوار۔ اوٹ۔ پردہ۔ ٹٹی۔ (شعور) تیرے حجاب نے تو ہمیں فرش کر دیا۔ پردہ کیا تو ہو گئی دیوار چاندنی۔ (کنایۃً) صفت۔ نابینا۔ (برق) بے نور تو نے آنکھوں کو اسے یار کر دیا۔ پردے کیو اسطے مجھے دیوار کر دیا۔ (کنایۃً) متحیر (ناسخ) ششدر رہا ہو گیا ہوں در یار دیکھکر۔ دیوار بنگیا ہوں میں دیوار دیکھکر۔ (کر دینا۔ بن جانا کے ساتھ) دیکھو انگیا کے پان۔ (رشک) رخنوں سے اتصال ہے آنا کہ ایک ہے۔ دیوار سینہ بند کی دیوار آپ کی۔ دیوار اُٹھانا۔ دیوار بنانا۔ دیوار کھڑی کرنا۔ دیوار بلند کرنا۔ (ناسخ) چاہیے تعمیر دل جو ساتھ اُٹھا لیجائیگا۔ یوں خزانے کے لئے دیوار اُٹھایا دہ اُٹھا۔ دیوار اُٹھنا۔ دیوار کا تعمیر ہونا۔ (ناسخ) روندیاں ریختے کی اُٹھتی ہے دیوار نئی۔ (کنایۃً) حجاب ہونا۔ (امیر) واہ رے شوق تماشا وہ ابھی کھڑکی میں ہیں۔ اُٹھ گئی دیوار د پہ بھیڑ ایسی لگ گئی۔ جُدائی ہو جانے کی جگہ (رشک) لڑکپن سے وہ ہم خانہ خرابوں سے کشیدہ ہیں۔ وہاں گرد کدورت کی اُٹھی دیوار پہلے سے۔ دیوار بنانا۔ دیوار تعمیر کرنا۔ (ناسخ) اپنے گھر کی تو بنا شوق سے

دیوار بلند۔ دیوار بنجانا کنایۃً بےحس و حرکت ہوجانا۔ (ناسخ) ششدر سا ہو گیا یار
دربار دیکھکر۔ دیوار بنگیا ہوں میں دیوار دیکھکر۔ دیوار بہ دیوار۔ دیوار
سے دیوار ملی ہونا۔ متصل۔ (داغ) دیکھیں مسجد ہو کہ میخانہ ہو پہلے آباد۔
دونوں دیوار بہ دیوار بنا ہوتے ہیں۔ دیوار بیٹھ جانا۔ دیوار کا دھس جانا۔
منہدم ہوجانا۔ (رشک) دیوار قلعہ ہوتے بیٹھی پر آگ میں۔ دیوار بیچ۔
(عو) صفت۔ بیچ میں دیوار حائل ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) دیوار بیچ گھر تھا
صاف آواز آرہی تھی۔ دیوار پھاندنا۔ دیوار پھاند کے نکل جانا۔ (داغ)
ہم تو وحشت میں چلے دیوار زنداں پھاند کر۔ جس کو رہنا ہو رہے منتظر
میعاد کا۔ دیوار توڑنا۔ دیوار میں رخنہ کرنا۔ (آتش) بند نقاب عارض دلدار
توڑیئے۔ باغ مراد عشق کی دیوار توڑیئے۔ دیوار چننا۔ دیوار بنانا۔ دیوار
درمیان۔ اُس مکان کی نسبت کہتے ہیں جس سے دوسرے مکان سے دیوار
حد فاصل ہو۔ (آتش) خراب پھرتے تھے عالم میں دنکو بھولے ہوئے۔
مکان یار کا دیوار درمیان نکلا۔ دیوار قہقہہ۔ مونث۔ ایک دیوار چین
کی سرحد پر بنی ہوئی ہے کہتے ہیں جو اُسکے اوپر سے نیچے کی طرف دیکھتا ہے بےاختیار
ہنستا ہے۔ (ذوق) ہنسے جو وہ مرے رونے پہ توصیف مژگاں۔ نہ سمجھو
تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو۔ دیوار کھڑی ہوجانا۔ دیوار تعمیر ہوجانا۔ آڑ ہوجانا
(داغ) ہیں حُسن سے سکتہ میں وہ ہم عشق سے حیراں۔ دیوار کھڑی ہوگئی
دیوار کے آگے۔ دیوار کھل جانا۔ آپ ہی آپ دیوار میں شگاف ہوجانا۔
(غالب) برشکال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہیئے۔ کھل گئی مانند گل سو
جا سے دیوار چمن۔ دیوار کھینچنا۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بننا۔
دیوار کھینچنا۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بنانا۔ پردہ حائل
کرنا۔ آڑ کرنا۔ (ناسخ) بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار۔
شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ۔ دیوار کے بھی کان ہوتے
ہیں۔ (دیوار ہم گوش دارد کا ترجمہ) مثل۔ بہت احتیاط سے گفتگو کرو۔
بھید کے چھپانے میں بہت کوشش کرنا چاہیے۔ غماز دیوار کی پشت سے
بھی کان لگا کر دوسروں کی باتیں سنتے ہیں۔ (ظفر) مثل سنی ہے کہ دیوار
بھی ہے رکھتی کان۔ نکال منہ سے سمجھکر ہر اک مکان میں بات۔ دیوار کی
چوٹی۔ دیوار کا سرا۔ دیوار گیری۔ مونث۔ (۱) وہ کپڑا جو دیواروں میں
خوشنمائی کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ (۲) دیوار میں لگانے کا لیمپ۔ دیوار کی
مسک جانا۔ (عو) دیوار شق ہوجانا (اسیر) میں کیا نہ میرے گھر سے
اُٹھا سلطنت کا بوجھ۔ دیوار یار ظلّ ہما سے مسک گئی۔ دیوار میں
چنا جانا۔ پُرانے زمانے میں مجرم کو زندہ دیوار میں چُن دیتے تھے۔
(بحر) چھٹ گئے خانۂ زنجیر میں ایسے ویسے۔ ہم گنہگار چنے جائینگے دیواروں میں
دیوار و در سے برسنا۔ کسی کیفیت غم یا خوشی کا ہر ہر گوشے سے ظاہر
ہونا (فقرہ) دیوار و در سے حسرت برستی ہے۔ دیوار و در سے رونا برسنا۔
غم کی حالت ہر جگہ ظاہر ہوتی ہے۔ (رشک) دیوار و در سے ہجر میں رونا
برستا ہے۔ بدلی سیاہ خانۂ عاشق کی چھت ہوئی۔ دیواروں سے لڑنا
(کنایۃً) خود بخود بکے جانا۔ (شوق قدوائی) وہ لڑکے گئے ہم سے تو کچھ
نہ چلا قابو۔ بیٹھے ہوئے اب گھر میں دیواروں سے لڑتے ہیں۔ دیوار
ہم گوش دارد۔ (ف) مثل۔ دیکھو دیوار کے بھی کان۔ (شاد) بلبل نہ
راز دل کہو دیوار گوش دارد۔ نکلی جو منہ سے باہر چھپتی نہیں کوئی بات
دیواریں چاٹنا۔ (کنایۃً) بصد مشکل گزر کرنا۔ دیوال۔ (غم) دیوار۔
دیوالی۔ دیکھو دوالی۔

دیوان۔ (فارسی میں بیائے مجہول عربی میں اُسکا معرب بیائے معروف
ہے عربی میں شعر کی کتاب۔ محاسبہ کی کتاب۔ دفتر کا مقام۔ فارسی
میں دارالعدالت۔ صاحب مسند) مذکر۔ (۱) دربار شاہی۔ دارالعدلت
عدالت۔ کچہری۔ (۲) وزیر۔ رکن سلطنت۔ وزیر مال۔ محکمۂ مال کا بڑا
افسر۔ (۳) مقام دربار۔ مقام اجلاس۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔

بادشاہوں کی نشست گاہ ۲۔ غزلوں کی کتاب۔ دیوانِ اعلیٰ۔ (ف) مذکر وزیر اعظم۔ دیوانِ خاص۔ مذکر۔ دربار خاص۔ اجلاس۔ خاص لوگوں کا دربار۔ شاہی خلوتخانہ۔ دیوانِ خالصہ۔ مذکر۔ سلطانی مُہر کا محافظ۔ وہ شخص جسکے پاس شاہی مُہر رہے۔ معتمد الدولہ۔ دیوانخانہ (ف معنی نمبر (۱) میں) مذکر ۱۔ امیروں کی نشست گاہ ۲۔ بیٹھک۔ ملاقات کا کمرہ ۳۔ اہلِ دفتر کے بیٹھنے کا مقام۔ دیوانِ عام۔ مذکر۔ دربار عام۔ بڑے دربار یا عام دربار کا مکان دیوان کہنا۔ دیوان تصنیف کرنا (رشک) کہا تھا میں نے جو توصیفِ خال میں دیوان۔ حروف میں نقطِ انتخاب لکھتا تھا۔ دیوانِ محشر۔ دیوانِ جزا۔ دیوانِ قیامت (ف) مذکر۔ دار العدالت۔ وہ محکمہ جو قیامت کے دن واسطے حساب کتاب جزا سزا کے قائم ہوگا۔

دیوان پن۔ (عی) مذکر یا دیوانہ پن جنون۔ سودا۔ وحشت ۲۔ نادانی بیوقوفی۔ دیوانگی۔ (ف) جنون سودا۔

دیوانہ۔ (ف۔ فرزانہ کی ضد دیو سے منسوب) مذکر ۱۔ مجنون۔ پاگل۔ سڑی ۲۔ وارفتہ۔ عاشق۔ (رشک) مست رہتا ہو فقط یا دِ نگاہِ مست سے خوب پیتا ہو تری آنکھوں کا دیوانہ شراب ۳۔ خبطی سے تم تو اسکو بیچ میں سو سو طرح لائے مگر۔ مفت دیتا دل تمھیں داغ ایسا دیوانہ تھا۔ عورتیں دوانہ بولتی ہیں۔ دیوانہ باش تا غم تو دیگراں خورند۔ (ف) بیفکرے کی نسبت کہتے ہیں جس کی فکر دوسروں کو کرنا پڑتی ہو۔ دیوانہ بکارِ خویش ہشیار۔ (ف) مثل۔ دیوانہ کی دیوانگی پر نہ جاؤ اپنے معاملہ میں بات ہوشیاری کی کہتا ہے مجنوں لیلیٰ کا ہے طلب گار۔ دیوانہ بکارِ خویش ہشیار۔ دیوانہ بنانا ۱۔ کسی کو اپنا مفتون کرنا۔ (امیر) دخترِ رز ہوش میں آنے نہیں دیتی مجھکو۔ اِس پری نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے ۲۔ پاگل بنانا۔ پریشان کرنا۔ (جان صاحب) میرے پیچھے پری خانم کو لگا دیتے ہو۔ کیوں نہ گھر ڈول مجھے دیوانہ بنا دیتے ہو۔ دیوانہ پن۔ مذکر۔ دیکھو دیوان پن۔ دیوانہ

ہوا ہے۔ بیوقوفی کی باتیں کرنیوالے یا کسی بُرے فعل کرنیوالے سے بطور تنبیہ کہتے ہیں۔ دیوانہ ہونا۔ لازم ۱۔ پاگل ہونا۔ مجنون ہونا ۲۔ عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔ دیوانے ہو۔ جس وقت کوئی شخص خلافِ عقل کوئی بات کہتا ہے اُس سے کہتے ہیں۔ دیوانی۔ مونث ۱۔ پگلی۔ سڑن۔ باؤلی خبطی ۲۔ وہ عدالت جس میں مقدمات جائداد فیصل ہوتے ہیں۔ (رشک) اِس قدر تحریر وحشت کی فراوانی ہوئی۔ فوجداری کی کچہری صاف دیوانی ہوئی ۳۔ (کنایتہً) عاشق۔ (داغ) الله الله سے پریشانی مری۔ زلفِ جاناں بھی ہے دیوانی مری۔ دیوانی ہانڈی۔ مونث۔ وہ ہانڈی جس میں مختلف ترکاریاں میل بے میل ڈالکر پکائیں۔ دیوانی باتیں کرنا۔ آؤل فوؤل بکنا۔ (داغ) نہ کرنا صحا ایسی دیوانی باتیں۔ یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو۔

دیوتا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) فرشتہ۔ اَوتار۔ بزرگ مقدس ۲۔ صفت۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح ۳۔ (طنزاً) مکّار۔ شریر ۔ متفنّی ۴۔ سانپ۔ ناگ۔

دیوٹ۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح سوم) مذکر ۱۔ چراغدان شمعدان۔ ۲۔ (کنایتہً) کالا آدمی۔ کالا کلوٹا۔

دَیُّوث۔ (ع) مذکر ۱۔ بے حمیّت۔ بیعزت۔ بیحیا۔ بے شرم ۲۔ وہ شخص جو اپنی عورت کے افعال قبیحہ سے واقف ہوکر چشم پوشی کرے۔ دیَور۔ (ھ) بروزن زیور۔ فارسی میں معنی جیجی ہے۔ مذکر۔ خاوند کا چھوٹا بھائی۔ خاوند کا بھائی۔ دیورانی۔ مونث۔ دیور کی بیوی۔ خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی۔

دیوَل (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھوٹا مندر۔ دیولی۔ (س) مونث ۱۔ چھوٹا چراغ ۲۔ چیچک کے دانوں کا اوپر کا کھرنڈ۔

دیوہرا۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ بتخانہ۔

دیہہ۔ دیہی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو۔ عم) جسم۔ تن۔ بدن۔

دیہہ۔ (اُردو) دیکھو دہ۔ دیہی۔ صفت۔ قریہ کا رہنے والا۔

دَیہیم۔ (ف۔ بروزن تعظیم) مذکر۔ شاہی تاج۔

ڈ

مذکر۔ اسکو دال ہندی بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اسکے چار عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف آخر کلمات ہندی میں مصدریت کے معنی دیتا ہے جیسے ٹھنڈ۔ بھڑ بھنڈ۔

ڈاب۔ (س۔ ڈبھ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جسکا بان بٹا جاتا ہے۔ ۲ پرتلا۔ چمڑے کا کمربند جسکے حلقہ میں تلوار لٹکاتے ہیں۔ (تسلیم) کمر سے جو لپٹی ہوئی ڈاب تھی۔ پڑی اُس میں اک تیغ خوش آب تھی ۳ مذکر کچا ناریل۔

ڈابر۔ (ھ) مونث۔ جھیل۔ چھوٹا تالاب۔ نشیب جہاں پانی اکٹھا ہوجاتا ہے ۲ (ہندو) ہاتھ دھونے کا برتن۔ سیلاپچی۔

ڈابک۔ (ھ) مذکر۔ کنوئیں کا تازہ پانی۔ ڈابی۔ (ھ) مذکر۔ دسواں حصّہ فصل کا جو فصل کاٹنے والوں کو دیا جاتا ہے۔

ڈاٹ۔ (ھ) مونث ۱ کاگ۔ وہ کاغذ یا لکڑی یا شیشہ کی چیز جس سے شیشے صراحی وغیرہ کا مُنھ بند کرتے ہیں ۲ وہ چیز جو بندوق میں بارود ڈالنے کے بعد ٹھوس دیتے ہیں تاکہ بارود نہ گرے ۳ محراب کے بیچ کا پتھر محراب یا گھر ڈکی۔ اس معنی میں بیشتر نون غنہ کے ساتھ مستعمل ہے یعنی ڈانٹ۔ ڈاٹ لگانا۔ روکنا۔ بند کرنا۔ محراب بنانا۔ ڈاٹنا۔ (ھ) ۱ روکنا۔ بند کرنا۔ ڈاٹ بند کرنا۔ (فقرہ) معمار کو ابھی اندر ڈاٹنا باقی ہے ۲ ٹھونسنا۔ (فقرہ) خوب ڈاٹ ڈاٹ کے روئی بھردو ۳ (دہلی) زیب بدن کرنا۔ (ایامیٰ) منہ سے اکھر اکڑتا ڈاٹے ہوئے بیٹھے ہیں۔

ڈار۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کا جھُنڈ۔ پرندوں کا پرا۔ (معروف) ڈار ہرنوں کی ہمارے آگے مجرائی ہوئی۔

ڈاڑھ۔ (ھ) مونث۔ پچھلے دانت کو کہتے ہیں جس سے غذا چبائی جاتی ہے۔ ڈاڑھ جھڑ جانا۔ ڈاڑھ گر پڑنا۔ (رنگین) جُھرّیاں سلطے بدن میں پڑ گئیں۔ دانت کیا ڈاڑھیں بھی ساری جھڑ گئیں۔ ڈاڑھ گرم کرنا۔ (کنایۃً) کچھ کھانا ۲ (مجازاً) رشوت لینا۔ ڈاڑھ گرم ہونا۔ لازم۔ ڈاڑھ نہ لگانا۔ بے چبائے نِگل جانا۔ ڈاڑھیں مار کر رونا۔ ڈاڑھیں مارنا۔ بلند آواز سے رونا۔ (سحر) دوڑتے ہیں ہنس موتی چننے کو آواز پر۔ الفتِ زنداں میں جب روتا ہوں ڈاڑھیں مار کر۔ ڈاڑھا۔ مذکر۔ بڑی ڈاڑھی۔ ڈاڑھی۔ (ھ) مونث ۱ ٹھوڑی اور رُخساروں کے بال ۲ برگد کے ریشے ۳ بھٹّے کے ریشے۔ ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی کو بڑھنے دینا۔ ڈاڑھی پر ہاتھ پھیرنا۔ اشارہ ہے مردوں کے مستعد ہوجانے کا کسی کارِ عظیم پر۔ ڈاڑھی پھٹکارنا۔ ڈاڑھی کے بالوں کا ہاتھ سے جھٹکنا۔ ڈاڑھی پیٹ میں ہونا۔ دیکھو پیٹ میں ڈاڑھی۔ ڈاڑھی پیتاب بند ...

ڈاک

(کنایۃً) ذلیل اور قائل ہونے سے۔ ڈاڑھی چڑھانا۔ ڈاڑھی کے دونوں طرف کے بالوں کو کنگھی سے اونچا کرنا۔ (شاد) لیا جب نام شیطان خشن کا چڑھا کر ریش شیخ زشت منکا۔ ڈاڑھی چھوڑنا۔ ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی خدا کا نور ہے۔ مقولہ۔ ڈاڑھی کی تعریف میں کہتے ہیں (صبا) کون پوچھے گا اسے زلف بتاں کو چھوڑ کر۔ زاہدا بالفرض ڈاڑھی پر خدا کا نور ہے۔ ڈاڑھی رکھنا۔ ڈاڑھی منڈوانا۔ ڈاڑھی نہ کتروانا۔ ڈاڑھی رنگنا۔ خضاب سے ڈاڑھی سیاہ کرنا (بحر) کبھی نہ بدلے گا رنگ پیری ہزار ڈاڑھی رنگا کرینگے۔ ڈاڑھی سفید ہونا۔ (کنایۃً) ڈاڑھی کے بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ ڈاڑھی کا ایک ایک بال گرنا۔ (عو) (دہلی) عزت بگاڑنا۔ ڈاڑھی نوچنا۔ ڈاڑھی منڈا۔ صفت مذکر جس کی ڈاڑھی منڈی ہوئی ہو۔ (جان صاحب) ڈاڑھی منڈوں سے ہیں لیتے ڈاڑھی والے ہیں سوا حق کو ناحق کرتی ہیں ناحق کو حق یہ بربلا۔ ڈاڑھی منڈوانا۔ ڈاڑھی منڈانا۔ متعدی المتعدی۔ (جان صاحب) اور کیا پھبتی کہوں بن آئے ہولنگور سے۔ ڈاڑھی منڈواؤ میں باجی آئی خدا کے نور کے ڈاڑھی مونڈنا۔ ڈاڑھی کا اُسترے سے صاف کرنا۔

ڈاک۔ (ھ) مونث ۱ پوسٹ آفس۔ چٹھی کا بکس۔ (فقرہ) یہ ڈاک میں ڈال دو ۲ خط۔ پمفلٹ وغیرہ جو ڈاکخانہ کے ذریعہ سے تقسیم ہوتے ہیں۔ (فقرہ) صبح کی ڈاک میں تمہارا خط آیا ۳ گھوڑوں کی چوکی۔ پالکی کی چوکی۔ جابجا سواری کا انتظام۔ سفر کے لئے گھوڑے یا پالکی وغیرہ کا سلسلہ وار انتظام۔ (سحر) بہت جلدی لئے جاتے ہیں کیوں میرے جنازے کو۔ مسافر ڈاک میں جاتا ہے کیا شہر خموشاں کا ۴ لگاتار آمد و رفت کا سلسلہ آو میونگی علی الاتصال اور پیہم آمد و رفت جو کسی کی خبر لیجانے یا خبر لے آنے کے واسطے ہو۔ (تاسخ) روح ہے ہر جسم میں مشتاق اخبار اجل۔ اسلئے یہ آمد و رفت نفس کی ڈاک ہے ۵ قے۔ جو پیہم بغیر قصد آتی ہو۔ ڈلگنا کے ساتھ (ذاتی) کلیوں میں بھر میں ساقی کہ لگجائیگی ڈاک۔ بس گلو میرا ابھی شیشے کا گلو ہو جائے گا۔

ڈاکا

ڈاک آنا۔ خطوط آنا۔ (فقرہ) بڑے انتظار کے بعد ڈاک آئی خط ملا ۲ کسی چیز کا مسلسل آنا۔ (ظفر) مرے اشکوں کی ڈاک لے بیخبر بہتیری آتی ہے تسلی ہو نہو دل کی خبر بہتیری آتی ہے۔ ڈاک بٹھانا۔ (عو) (کنایۃً) قاصد پہ قاصد روانہ کرنا۔ تقاضے پر تقاضا بھیجنا۔ پے در پے پیام بھیجنا۔ (فقرہ) کیا کہوں میں تو ٹھہر جاتی سعیدہ نے آدمیوں کی ڈاک بٹھا دی ۲ چوکی بٹھانا۔ ڈاک بند کرنا۔ خبریں یا خطوط وغیرہ پہنچانیکا انتظام درہم برہم کرنا۔ ڈاک بنگلا۔ مذکر۔ سرکاری مسافر خانہ۔ ڈاک بولنا۔ نیلام میں بولی بولنا۔ ڈاک بیٹھنا۔ راستے میں سواری یا گھوڑے یا ہرکارے کا جابجا مقرر رہنا۔ (کسی شخص یا چیز کو بعجلت خاص جگہ پہنچانے کے لئے) ۲ آپ نے دیر کی ہے جو خط کے جواب کی۔ بیٹھی ہوئی ہے ڈاک یہاں اضطراب کی۔ ڈاک چوکی۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے ۲ وہ جگہ جہاں گھوڑوں کی بدلی ہو۔ ڈاکخانہ۔ مذکر۔ پوسٹ آفس۔ ڈاک کا گھوڑا ۱ ڈاک لیجانیوالا گھوڑا ۲ (کنایۃً) تیز رفتار آدمی ۳ وہ گھوڑا جو بہت دوڑنے کی وجہ سے بیکار ہو گیا ہو۔ ڈاک کا ہرکارہ۔ وہ شخص جسکا کام پیہم خبر لانا اور خبر پہنچانا ہو۔ چٹھی رساں۔ ڈاک گاڑی۔ مونث میل ٹرین۔ ڈاک لگانا۔ ڈاک بٹھانا۔ (راسخ) فیض ساقی نے مرے ڈاک لگا رکھی ہے۔ قاصد دور چلا اب خط بغداد آیا۔ ڈاک لگنا ۱ خبر یا ہرکارہ کا لگاتار آنا جانا۔ آدمی پر آدمی آنا ۲ متواتر قے ہونا ۳ بار بار پیاس معلوم ہونا ۴ راستہ میں گھوڑوں بگھیوں وغیرہ کا پہلی سواری بدلنے کے لئے کھڑا رہنا تاکہ صاحب سواری جلد اپنے مقام پر پہنچ جائے۔ ڈاکیا۔ چٹھی رساں۔ ہرکارہ۔

ڈاکا۔ (ھ۔ ڈاکا۔ ڈانکا) مذکر۔ ڈاکوؤں کا حملہ ۲ وہ لوگ جو غارتگری کے لئے کسی کے گھر میں کود پڑیں۔ سحر نے ڈانکا کہا ہے۔ لیکن اب بول چال میں ڈاکا ہی ہے سہ جلا کر ٹھوکروں سے نقد دل مردوں سے لیتے ہیں۔ سحر شہر خموشاں میں بھی اب پڑنے لگا ڈانکا۔ خموشاں۔ شہیداں۔ قانیہ

کا۔ ردیف۔ ڈاکا پڑنا۔ ڈاکوؤں کا حملہ کرنا۔ ڈاکا ڈالنا۔ ڈاکا مارنا۔ لوٹنا۔ غارتگری کرنا۔ ڈاکازنی۔ مونث۔ ڈاکا مارنا۔ ڈاکو۔ (ھ) لٹیرا۔

ڈاکٹر۔ (انگ) مذکر۔ ١ حکیم۔ طبیب۔ جرّاح ٢ فاضل۔ علّامہ۔

ڈاکن۔ (دہلی) صفت مونث بہت سا کھانیوالی۔

ڈاکنا۔ (عو) لکھنؤ۔ استفراغ کرنا۔

ڈال۔ (ھ) مونث ١ شاخ۔ ٹہنی۔ (شوق قدوائی) بدن کا تھا لرزہ کے مارے یہ حال۔ ملے جیسے آندھی سے پھولوں کی ڈال ٢ آبپاشی کا ٹوکرا یا ڈول ٣ تلوار کا پھل (لکھنؤ) بے قبضہ کی تلوار ٤ دیکھو ایک ڈال ٥ جب نشیب سے پانی ٹوکری کے ذریعہ سے بلندی پر لیجاتے ہیں اُسکو ڈال کہتے ہیں ٦ ڈالنا کا امر کا صیغہ۔ ڈالا۔ (ھ) مذکر۔ درخت کی بڑی اور موٹی شاخ۔ ڈال جانا۔ پھینک جانا۔ چھوڑ جانا۔ ڈال دینا۔ پھینکدینا۔ گرادینا۔ (فقرہ) کتاب گاڑی سے ڈال دی ٢ (کنایۃً) مبتلا کردینا۔ جیسے بلا میں ڈال دینا ٣ بے پروائی سے رکھدینا (فقرہ) تم نے کتاب تو زمین پر ڈال دی خراب ہوگئی۔ ڈال ڈال۔ پات پات۔ دیکھو تم ڈال ڈال۔ ڈال رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ روک رکھنا۔ (فقرہ) تم نے خط ڈال رکھا جواب نہیں دیا۔ ڈال کا پکا۔ پھل جو درخت پر پک جائے۔ ڈال کا ٹوٹا ١ تازہ پھل جو شاخ سے پک کر گرا ہو۔ اوّل درجے کا پھل۔ عمدہ پھل ٢ جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ یا تم کے ساتھ مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔ (فقرہ) تم تو ایسے ہی ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمھیں کو انعام ملے ٣ انوکھا سے باغ کا میوہ اُسے توڑ کے سب بھیج دیا۔ جانصاحب ہی بڑا ڈال کا آیا ٹوٹا۔ ڈال کا چوکا بندر بانس کا چوکا نٹ۔ (مثل) موقع پر چوکنے سے آدمی خطا پاتا ہے۔ ڈالنا (ھ) ١ گرانا۔ پھینکنا ٢ رکھنا۔ جیسے نیا ڈالنا ٣ اندر ڈالنا۔ جیسے ڈول ڈالنا ٤ جمع کرنا۔ (فقرہ) پانچ روپے ماہوار ڈالتے جاؤ۔ ایک وقت بڑی رقم ہوجائیگی ٥ (حیوانات کیلئے) حمل گرانا ٦ قے کرنا ٧ اندر کرنا۔ داخل کرنا جیسے جوتے میں پاؤں ڈالو ٨ شامل کرنا۔ (داغ) کیوں فکر اسقدر ہے رقیبوں کے باب میں۔ اُنکے گنہ بھی ڈالدو میرے حساب میں ٩ پرونا جیسے ڈورا ڈالنا ١٠ اوڑھنا۔ پہننا۔ جیسے چادر ڈال لو ١١ مدخولہ بنانا ١٢ اُنڈیلنا ١٣ ڈھانا ١٤ لگانا ١٥ یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے فعل کے آخر میں لگا دیتے ہیں چُکنا کی جگہ۔ جیسے چھانٹ ڈالنا۔ کھا ڈالنا ١٦ دیکھو ہاتھ ڈالنا۔ ڈال والا۔ (عو) (کنایۃً) بندر۔

ڈالی۔ (ھ) مونث ١ درخت کی چھوٹی شاخ ٢ وہ شاخوں کی ٹوکری جسمیں پھول یا میوہ رکھکر امیروں یا حکام کے نذر کرتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) (امیر) سینے میں دل پُر داغ اپنا لیکے جاتا ہوں۔ بڑی سرکار کے دربار کی ڈالی لگاتا ہوں ٣ وہ پھل جو پھلت کا خریدار علاوہ قیمت فصل کے بائع کو دیتا ہے۔

ڈالر۔ (انگ بفتحِ سوم) مذکر۔ امریکہ کا چاندی کا سکہ جس کی قیمت ڈھائی تین روپے کے برابر ہوتی ہے۔

ڈامچا۔ (ھ) مذکر۔ وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی کے واسطے بنائے جاتے ہیں۔

ڈانٹ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ دھمکی۔ جھڑکی۔ وہ آواز سخت جو کسی کو کسی کام سے باز رکھے۔ ڈانٹ بتانا۔ گھُرکنا۔ (فقرہ) میں نے ایسی ڈانٹ بتائی کہ وہ دہل گیا ٢ بلند آواز سے کہنا۔ (ابن الوقت) مسلمان فقیر یا علی کہکر جو ایک ڈانٹ بتاتا ہے تو سارا محلہ چونک پڑتا ہے۔ ڈانٹ دینا۔ گھُرک دینا۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ مونث۔ دھمکی۔ ڈراوا۔

ڈانٹنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) دھمکانا۔ ڈرانا۔ خفا ہونا۔ نعرہ مارنا۔ سخت آواز سے کسی کو کسی کام سے باز رکھنا۔ چشم نمائی کرنا۔

ڈانڈ۔ (ھ۔ نون غنّہ) ١ تاوان (دینا لینا کے ساتھ) اِس جگہ ڈنڈ بھی کہتے ہیں ٢ ناؤ کھینے کا بانس (لگانا۔ مارنا کے ساتھ) ٣ مونث۔

بغیر چھیڑ یکا گدکا۔ (اختر شاہ اودھ) لٹو ہوتے ہیں ترے حسن پہ اے شاہسوار ڈانڈ نیزے کی عجب شان سے اٹکائی ہے۔ انیس نے مذکر کہا ہے ؎ جھنجھلا کے چوب نیزے کو لایا وہ فرق پہ۔ قاسم نے ڈانڈ ڈانڈ پہ مارا بچا کے سر [۲] ریڑھ کی ہڈی [۳] کھیت کی حد [۴] زمین خشک [۵] پیمانہ طولانی [۶] اونچا کھیت جس میں پانی نہ جاسکے۔ معانی نمبر ۱ و ۲ میں مذکر۔ اور بقیہ معانی میں مونث ہے۔ ڈانڈ بھرنا۔ تاوان ادا کرنا۔ جرمانہ دینا۔

ڈانڈا۔ (س۔ نون غنہ) مذکر۔ ملک کی حد۔ سرحد۔ ڈانڈا دبانا۔ سرحد پر قبضہ کرنا۔ (شرف) چڑھائی ہو رہی ہے حسن عالمگیر کی مجھ پر۔ پری زادوں نے میرے دل کے ڈانڈے کو دبایا ہے۔ ڈانڈا ملانا۔ سرحد ملا دینا۔ قریب کردینا۔ ڈانڈا ملنا۔ لازم۔ سرحد کا پاس پاس ہونا۔ ڈانڈا مینڈا ملا ہوا ہے۔ سرحد ملی ہوئی ہے۔ زمین سے زمین ملی ہوئی ہے۔ ڈانڈا مینڈی۔ مونث۔ دشمنی اور عداوت جو دو ہمسروں میں ہوتی ہے۔ ڈانڈے مینڈے کی تکرار۔ سرحدی جھگڑا۔ ڈانڈنا۔ (ھ)۔ عو۔ عوض لینا۔ بدلا لینا۔

ڈانڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) [۱] مذکر۔ ملاح۔ کھینے والا [۲] مونث۔ ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوتی ہے۔

ڈانس۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا مچھر۔

ڈانک۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ سنہرا یا روپہلا ورق جو نگینہ کے نیچے چمک بڑھانے کے لئے رکھ دیتے ہیں۔ (امیر) ساقیا دُردِ مے صاف نہیں بیٹھ گئی۔ شربتی ڈانک تھی یہ زیرِ نگیں بیٹھ گئی۔ آتش نے مذکر کہا ہے ؎ اُڑا یا پان کی تحریر نے اور اُن کے دانتوں کو۔ نگیں کا رنگ چمکانے مقرر ڈانک کندن کا۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ ڈانک جڑنا۔ ڈانک کا نگینہ میں رکھنا سب لفظ رکھتے ہیں شاد شعروں میں۔ کہ نگینوں میں ڈانک جڑتے ہیں۔

ڈانگ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ پہاڑ کی اونچی چوٹی۔ سب سے اونچی پہاڑی۔

ڈانگر۔ (ھ۔ بروزن بانگر) [۱] صفت۔ دبلا۔ لاغر۔ ضعیف [۲] مذکر (عم) چوپایہ مویشی

ڈانواں ڈول۔ (ھ۔ ہردو نون غنہ) صفت [۱] آوارہ۔ خراب خستہ [۲] پریشان خاطر۔ جیسے پہلے تو مستعد تھے اب طبیعت ڈانواں ڈول ہوتی ہے (منیر) مجھے یہ فکر ہے اے چرخ کچھ تو منہ سے بول۔ کہ پھر رہا ہے زمانہ میں کیوں تو ڈانواں ڈول [۳] ڈگمگاتا ہوا۔ جیسے نیت ڈانواں ڈول ہو گئی۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ ڈانواں ڈولی۔ (لکھنؤ) مونث۔ سرگشتگی اور پریشانی۔

ڈاھ۔ (ھ۔ سنسکرت ڈھ۔ جلنا۔ دلکی جلن) مونث۔ حسد۔ رشک۔ دشمنی

ڈائجسٹ۔ (انگ) مذکر۔ خلاصہ۔ قانونی نظیروں کے خلاصہ کا مجموعہ۔

ڈائرکٹر۔ (انگ) مذکر۔ منتظم۔ سربراہ کار۔ اعلیٰ حاکم محکمہ تعلیمات یا زراعت وغیرہ کا۔

ڈائری (انگ) مونث۔ روزنامچہ۔ یادداشت۔ ڈائل (انگ) مذکر۔ گھڑی کا اگلا حصہ جس پر سوئیاں گھنٹے اور منٹ کی لگی ہوتی اور ہندسے لکھے ہوتے ہیں۔

ڈائن۔ (ھ) مونث [۱] جادوگرنی [۲] زن جگر خوار [۳] بدشکل عورت کو بھی کہتے ہیں [۴] بلا جو اپنے بچوں کو آپ کھا جائے۔ ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کے کھاتی ہے۔ مثل۔ ظالم کو بھی پڑوسیوں کا لحاظ ہوتا ہے۔ ہر جگہ طمع کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ ڈائن کو بچہ سونپنا۔ بچہ دشمن کے حوالے کرنا۔ ڈائن کھائے تو منہ لال نہ کھائے تو منہ لال۔ مثل۔ ظالم ظلم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں بدنام رہتا ہے۔

ڈائننگ ہال۔ (انگ) مذکر۔ کھانا کھانے کا کمرہ۔

ڈب۔ (ھ۔ بالفتح) مونث [۱] جیب۔ (فقرہ) دس روپے اپنی ڈب میں رکھے اور سیر کو نکل گئے [۲] گردن۔ (فقرہ) ڈب پکڑ کے لیلوں گا [۳] مذکر۔ کپے بنانے کا چمڑا [۴] مذکر۔ قابو۔ قبضہ۔ (فقرہ) زید نے خالد کو اپنے ڈب میں لا کر نالش دائر کرا دی۔ ڈبا (ھ) مذکر [۱] چمڑے کا ظرف جس میں تیل گھی

ڈبّا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی ڈبیا۔ پسلی کا عارضہ جو اکثر بچوں کو ہوتا ہے۔
ڈباؤ۔ (ھ۔ بروزن پلاؤ) مذکر۔ آدمی کے قد سے زیادہ گہرا پانی
ڈباؤ۔ (بروزن آثار) صفت۔ ڈبو دینے کے قابل جیسے ڈباؤ پانی
ڈبڈبانا۔ (ھ۔ بالفتح) آنکھ میں آنسو بھر آنا۔
ڈبرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ پانی جمع ہونے کی جگہ۔ خون جمع ہونے کی جگہ۔ چھوٹا گڑھا جس میں پانی بھر جاتا ہے۔ لہو کا ٹھکا۔ (رشک) رلواتا ہے غم قد شمشاد قامتاں۔ ڈبرے لہو کے گرتے ہیں تھالوں کے سامنے
ڈبکا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ تازہ پانی جو کنوئیں سے نکال کر اسی وقت پئیں۔ خوف خطر۔ اندیشہ۔ (معروف) سب راز ہو گیا وا آنکھیں جو ڈبڈبائیں۔ لو وہ ہی پیش آیا تھا دل میں جو کہ ڈبکا۔ معنی نمبر ۲ میں قلیل الاستعمال ہے۔
ڈبکی۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ غوطہ۔ (دینا۔ کھانا۔ مارنا۔ لگانا) لیتا۔
ڈبل۔ (انگ۔ بالفتح ہے۔ اردو میں بفتح اول و دوم) مذکر۔ دگنا۔ دوچند۔ دوہرا۔ فربہ۔ موٹا۔ (اردو) پیسا۔ اس معنی میں عوام بتشدید حرف دوم بولتے ہیں۔ ڈبل دھیلا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ۔ ڈبل روٹی۔ مونث۔ نان پاؤ۔ ڈبل کوچ۔ مذکر۔ دگنی منزلیں طے کرنا۔ جلد جلد جانا۔
ڈبو۔ (ھ) مذکر۔ لوہے کا بڑا چمچہ۔
ڈبونا۔ (ھ۔ بضم اول) غوطہ دینا۔ غرق کرنا۔ بھگونا۔ (فقرہ) پہلے رنگ میں ڈبویا پھر نچوڑ کر کلپ کر دیا۔ (مجازاً) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ خاک میں ملانا۔ (غالب) نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا۔ ڈبویا مجھکو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا۔ دیکھو پیسا ڈبونا۔
ڈبی۔ (ھ۔ بالکسر و تشدید دوم مکسور) مونث۔ چھوٹی ڈبیا۔ چھوٹی کپی جس پر تیل ڈالتے اور چراغ کی طرح بتی لگا کر روشن کرتے ہیں۔

ڈبیا۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ چھوٹا ڈبا۔
ڈپارٹمنٹ۔ (انگ۔ بکسر اول و سکون چارم و پنجم و فتح ششم) مذکر۔ محکمہ۔ سررشتہ۔
ڈپازٹ۔ (انگ۔ بکسر اول و چارم) مونث۔ امانت۔ جمع۔
ڈپٹ۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ گھوڑے کی دوڑ۔ تیز رفتاری۔ حملہ۔ جست و خیز۔ دھمکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹانا۔ (ھ۔ بالفتح) گھوڑے کو تیز دوڑانا۔ ڈپٹنا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) دوڑنا۔ تیز جانا۔ دھمکانا۔ ملامت کرنا۔ نعرہ مارنا۔ کسی پر حملہ کرنا۔
ڈپٹی۔ (انگ میں ڈپوٹی ہے۔ اردو ڈپٹی بالکسر ہو گیا ہے) مذکر۔ نائب۔
ڈپلوما (انگ میں بالکسر تھا اردو میں بالفتح ہے) مذکر۔ لیاقت کی سند۔ تمغہ
ڈپلومیسی۔ (انگ) مونث۔ جوڑ توڑ۔
ڈپلو۔ (ھ) صفت۔ بہت بڑا۔ بہت موٹا۔
ڈپو۔ (انگ میں ڈیپاٹ لکھا جاتا ہے اور ڈپو بکسر اول پڑھا جاتا ہے) مذکر۔ کارخانہ۔ کوٹھی۔ تجارت گاہ۔ جیسے بک ڈپو۔ یعنی کتابوں کے فروخت کی جگہ۔ ڈپوٹیشن۔ (انگ) واو غیر ملفوظ۔ وہ جماعت جو کسی خاص کام کے لئے بھیجی جائے۔ وفد۔ وہ عہدہ دار جو کسی جگہ عارضی دیا جائے۔
ڈٹ جانا۔ جمکر بیٹھ جانا۔ (فقرہ) وہ جہاں ڈٹ جاتے ہیں پھر نہیں اٹھتے۔ مقابلے میں جم جانا۔ حریف کے روبرو جمکر کھڑا ہو جانا (نکہت) سینہ سپر ہے خنجر دبیکاں کے سامنے۔ دل ڈٹ گیا ہے اس صف مژگاں کے سامنے۔ ڈٹ کر کھانا۔ خوب سیر ہو کر کھانا۔ ڈٹنا۔ (ھ) جرأت اور دلاوری سے کسی جگہ ٹھہرنا۔ رکنا۔ مقابلہ کرنا۔ اڑا رہنا۔ دیر تک ٹھہرا رہنا۔ ایک جگہ کھڑا رہنا دیر تک۔ ڈاٹ لگنا۔ بند ہونا۔

(فقرہ) دالان ڈٹنے کو باقی ہے۔ ڈٹے رہنا۔ جمے رہنا۔ جگہ سے نہ ہٹنا۔ (فقرہ) وہ ہر وقت پیلی کوٹھی میں ڈٹے رہتے ہیں۔

ڈِٹکٹیو پولیس۔ (انگ) مذکر۔ وہ محکمہ پولس کا جس کا کام خفیہ سُراغ رسانی ہے۔

ڈِٹھ بند۔ دیکھو ڈیٹھ بند۔

ڈِٹھون۔ (ھ) مذکر۔ دیوالی کے بعد بارہواں دن۔ ڈِٹھیارا۔ (ھ) صفت مذکر۔ بینا۔ ڈِٹھیاری۔ (ھ)۔ (عو) صفت مونث۔ (۱) وہ عورت جو آنکھیں رکھتی ہو یعنی بینا ہو۔ (۲) مونث۔ ایک قسم کی پہیلی جو بہت جلد بُوجھ لیجاتی ہے۔

ڈر۔ (ھ) مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ خطرہ۔ ڈرا دینا۔ ڈر پیدا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے بچے کو ڈرا دیا۔ ڈرانا (ھ) دھمکانا۔ خوف دلانا۔ ڈرانی۔ (عو) (لکھنؤ) ڈراؤنی (رنگین) ایک ہی شکل ڈرانی ہے تری بجا سی۔ تس پہ یاں پھاڑ کے ویدے مجھے مت گھور دوا۔ ڈراوا۔ (ھ) (دہلی) مذکر۔ خوف (مرآۃ العروس) اُسکو آیندہ کے واسطے دلیری ہوجائیگی اور آئے دن نالش کا ڈراوا دکھایا کریگا۔ ڈراوا۔ مذکر (دہلی) دھمکی۔ خوف۔ دہشت۔ (توبۃ النصوح) کھانے کپڑے کا ڈراوا دکھا کر چاہتے ہیں کہ دین کا ٹوکرا زبردستی ہم لوگوں کے سر پہ لا دیں۔ ڈراوا دکھانا۔ دھمکی دینا۔ ڈراؤنا۔ (ھ و واو غیر ملفوظ) صفت بھیانک۔ خوفناک۔ مونث کیلئے ڈراؤنی۔ ڈراؤنی آواز۔ وہ آواز جس کو سُنکر خوف معلوم ہو۔ ڈرپوک۔ ڈرپوکنا۔ (ھ) صفت۔ بزدل۔ بودا۔ مونث کیلئے ڈرپوک۔ ڈرپوکنی۔ ڈرتے ڈرتے۔ دہشت زدہ ہو کر۔ خائف ہو کر۔ (ناسخ) ڈرتے ڈرتے گر پڑے ہیں ایک دو آنسو مرے۔ نُوح کے طوفان کا طوفان جوڑا چاہئے۔ ڈر ٹوٹ جانا۔ (عو) جھجک جاتی رہنا۔ خوف مٹ جانا۔ ڈر کھو دینا۔ دل سے خوف نکال دینا۔ (ناسخ) ناتوانی نے نکل جانے کا ڈر تو کھو دیا۔ یار کو اب اپنے مرجانے سے دھمکاتا ہوں میں۔

ڈر کے مارے۔ خوف و خطر کے مارے۔ ڈر لگنا۔ خوف معلوم ہونا (فقرہ) نادر شاہ کے نام سے ڈر لگتا تھا۔ ڈرنا۔ (ھ) خوف کھانا۔ ڈر نکل جانا۔ خوف جاتا رہنا کسی کے دل سے (ناسخ) ڈر تھا ترکا اُسکو سو وہ بھی نکل گیا۔ ناوم ہوا ہوں مُنہ سے میں نالہ نکال کے۔ ڈرونا۔ صفت مذکر۔ ڈراؤنا۔ مونث کے لئے ڈرونی (انیس) اُجڑے ہوئے جنگل کی ڈرونی وہ صدائیں۔ ڈری۔ (عو) مونث۔ (دہلی) خوف خطر۔ اندیشہ۔

ڈرافس مین۔ (انگ۔ ڈرافٹ۔ نقشہ) مذکر۔ نقشہ نویس۔

ڈرائنگ۔ (انگ) مونث۔ نقشہ کشی۔ ڈرائنگ روم۔ ڈرائنگ ہال مذکر۔ ملاقات کا کمرہ۔

ڈرائی ور۔ (انگ) مذکر۔ گاڑی چلانیوالا۔ جیسے انجن ڈرائی ور۔

ڈربا۔ (دہلی) دیکھو دڑبا۔ ڈرل۔ (انگ) مونث۔ ورزش۔ مشق۔

ڈرپرے۔ مذکر۔ زور کا مینہ (فقرہ) بھر کے ڈرپرے پڑنے لگے۔

ڈریس۔ (انگ) مذکر۔ لباس۔ (فقرہ) تم نے آج فوجی ڈریس پہنا ہے۔

ڈریسنگ روم۔ (انگ) مذکر۔ کپڑے پہننے کا کمرہ۔

ڈڑھیکی ڈڑھیلوا۔ ڈیڑھ ہیپا۔ دکیانت۔ (دہلی) مونث و دوم مذکر۔

ڈڑھیالا۔ ڈڑھیل۔ (ھ۔ بروزن پرنالا و بروزن کھٹمل) صفت مذکر۔ بڑی ڈاڑھی والا۔

ڈِزائن۔ (انگ) مذکر۔ نقشہ۔ خاکہ۔

ڈس۔ (ھ۔ بالفتح) (دہلی) مونث۔ ترازو کی ڈوری جس میں دونوں پلے باندھے جاتے ہیں۔

ڈسپاٹک۔ (انگ) صفت۔ شخصی۔ خود مختار۔

ڈسپنسری۔ (انگ۔ ڈِسپَن سری) مونث۔ دواخانہ۔

ڈسٹرکٹ۔ (انگ۔ بالکسر دکسر سوم و چہارم) مذکر۔ ضلع۔

ڈسکاونٹ۔ (انگ) مذکر۔ کمیشن۔ کٹوتی۔ بٹہ۔

ڈِسمِس (انگ) بالکسر و کسر سوم) صفت۔ خارج۔ برطرف۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

ڈسنا۔ (ھ) سانپ کا کاٹنا۔ کہتے ہیں کہ بہت زہریلا سانپ کاٹ کے اُلٹ جاتا ہے۔ (رند) مارِ سیاہ زلف سے لے دل پناہ مانگ۔ یہ سانپ تجھکو ڈس کے نہ جائے کہیں اُلٹ۔

ڈَف۔ (ھ) مذکر۔ دف۔ ڈفالچی۔ ڈفالی۔ ڈفلی بجانیوالا۔ ایک قوم کا نام۔ ڈفلی۔ مونث۔ چھوٹا دَف۔

ڈِفینس۔ (انگ) مذکر۔ جواب کسی تحریری یا زبانی دعوی کا حفاظت۔

ڈُک۔ (ھ) مذکر۔ مُکّا۔ گھونسا۔ ڈُکیانا ٹُکّے مارنا۔ گھونسے لگانا۔

ڈکار۔ (ھ) مونث۔ معدے کی ہوا جو مُنھ سے نکلتی ہے۔ (آنا۔ لینا کے ساتھ) (ذوق) پہونچی یہ تنقیح کی نوبت کہ نوبت خانہ میں۔ لیتی ہے جی کھولکر کیا کیا ڈکاریں کرنا۔ ڈکار جانا۔ ہضم کرجانا۔ خیانت کر جانا۔ مارلینا۔ (فقرہ) سارا مال ڈکار گئے۔ ڈکار لینا۔ (کنایۃً) مال مارلینا۔ (فقرہ) زید نے نواب کی ساری دولت ڈکار لی۔ ڈکارنا۔ (ھ) شیر کا بولنا ؎ مردِ فقیر حق حق کرتے ہیں بوریئے پر۔ شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں۔ ۲ معدے کی ہوا کو مُنھ سے نکالنا۔ (فقرہ) آج تم ڈکارتے بہت ہو۔ ہضم کرجانا۔ (فقرہ) سارا بکرا ڈکار گئے۔ ڈکار نہ لینا۔ (کنایۃً) خبر نہ ہونا۔ پتا نہ لگنے دینا۔ (فقرہ) وہ ایسا اُستاد ہے کہ مال مارکر ڈکار تو لیتا ہی نہیں۔

ڈُکرا۔ (ھ) مذکر۔ بہت بوڑھا مرد۔ ڈُکریا۔ (ھ) مونث۔ بہت بوڑھی عورت۔

ڈِگری۔ (انگ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ حُکم۔ فرمان۔ فیصلہ۔ حکم حاصل کرنے روپے زمین یا جائداد یا کسی اور حق کا۔ ۲ (کنایۃً) کامیابی۔ کامیابی کی سند۔ (امیر) عدالت سے ملی ہے جغد بوم و زاغ کو ڈگری۔ ہوئی ہے ضبط ملکِ بلبل و طاؤس بسلطانی۔ اُردو میں زبانوں پر کاف فارسی ہے (پانا۔ کرنا۔ ملنا۔ ہونا کے ساتھ) ڈگری دار صفت۔ وہ شخص جسکے حق میں ڈگری ہوئی ہو۔ عوام نے اس کا مونث ڈگریداریہ بنا لیا ہے۔

ڈِکشنری۔ (انگ۔ بالکسر و فتح سوم و چہارم و کسر پنجم) مونث۔ کتاب لغت۔ ڈکوت (ھ) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں۔

ڈکوسنا۔ (ھ) (عو) (تحقیر سے) پینا۔ نگلنا۔ (توبۃ النصوح) مامانے البتہ انگریزی یونانی سب طرح کی دوائیں ڈکوسیں مگر اُس کی عمر ہو چکی تھی۔

ڈکیت۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ڈاکو۔ (مصحفی) کھانے کا اس سرا میں ہم نے مزہ نہ پایا۔ بلی ڈکیت دیکھی کُتّا اُٹھائی گیرا۔ ڈکیتی۔ (ھ) مونث۔ رہزنی۔ قزاقی۔

ڈَگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ قدم۔ دو قدم کے بیچ کا فاصلہ جو چلنے میں ہوتا ہے۔ ۲ (بضم اول) بازاریوں کی زبان میں گھونسے کو کہتے ہیں۔ صحیح ڈُک کاف عربی سے ہے۔ ڈگ رسید کرنا۔ ڈگ مارنا۔ (فقرہ) اُس نے تھپڑ مارا تم نے ڈگ رسید کیا۔

ڈَگّا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دُبلے اور لانبے پاؤں کا گھوڑا۔

ڈگانا۔ (ھ) ڈِگنا کا متعدی۔

ڈگڈگاکے پانی پینا۔ بڑے بڑے گھونٹوں سے پانی پینا۔ ایک دم میں بہت سا پانی پینا۔ (شاد) بادہ کش وہ ہوں کہ جبتک ساغرِ صہبا مرے آگے آئے۔ ڈگڈگا کر مُنھ لگاتے ہی گیا بوتل چڑھا۔

ڈُگڈُگی۔ (ھ) مونث۔ ۱ ایک خاص قسم کا چھوٹا سا باجا۔ جسکو بندر نچانے والے اور شعبدہ گر بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) ڈھنڈورا۔ (پیٹنا کے ساتھ)

ڈَگَر۔ (ھ) عم۔ مونث۔ راستہ۔ سڑک۔ راہ۔ ڈگر ڈگر کرنا۔ ڈگر (بفتح اول و دوم) کمزوری سے کانپنے لگنا۔ دیکھو آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا۔ ڈگرا (ھ) مذکر۔ بانس کی ٹوکری۔

ڈگری ۔ (انگ) مونث ! درجہ ۔ مرحلہ ۔ منزل ! دیکھو ڈگری ۔

ڈگمگ ۔ (ھ) صفت ۔ لرزاں ۔ ڈگمگانا (ھ ۔ بالفتح وبزبالکسر) کانپنا ہلنا جنبش کرنا ۔ لڑکھڑانا ضعف ناتوانی سے طاقت کھڑے رہنے کی اور زمین پر قیام کرنے کی باقی نہ رہنا ۔ (فقرہ) دشمن کا نام سنتے ہی اُسکے قدم ڈگمگائے ۔ ڈگمگاہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ ڈگمگانا ۔

ڈگن ۔ (ھ) مونث ۔ بانس کی پتلی اور لانبی چھڑ جسکے ایک سرے پر ایک سیر اڈورکا اور ڈور کے دوسرے سرے پر لوہے کا کانٹا باندھتے ہیں کانٹے سے کچھ دور ہٹ کر ڈور میں ایک چھوٹی سی نرکل کی (جسکو پیر کہتے ہیں) باندھ دیتے ہیں جو پانی پر پیرتی رہتی ہے اور اُس سے مچھلی کا شکار کھیلتے ہیں ۔ اِس مجموعے کا نام ڈگن ہے ۔ جب مچھلی کانٹے کا چارا منہ میں لیکر بھاگ جاتی ہے پیر کو احرکت کرتا ہے اور پانی میں ڈوبتا ہے جس سے شکاری مچھلی کا آنا سمجھ جاتا اور جھٹکا دیتا ہے مچھلی کانٹے میں پھنس جاتی ہے (لگانا لگنا کے ساتھ) (رشک) صید عاشق کیلئے یوں ہے ترا رشتۂ عشق ۔ جس طرح لوگ لگاتے ہیں ڈگن دریا میں ۔ (بحر) دل مردمانِ آب کے ہوجائینگے شکار ۔ جس دن ترے مژہ کی ڈگن ہلا ئیگی ۔

ڈگنا ۔ (ھ) ڈگ ۔ قدم ۔ بالکسر) جگہ سے بےجگہ ہونا ۔ ہلنا ۔ سرکنا ۔ ہٹنا ۔ لغزش کرنا ۔ جیسے چلنے میں پاؤں ڈگتے ہیں ۔

ڈگی ۔ (ھ) مونث ! (کنایتہً) ڈھنڈورا ۔ اعلان ۔ (پٹنا ۔ پیٹنا لگنا ۔ رہنا) کیوں نہ سب جان جائیں حالِ فراق ۔ ڈگی پٹتی ہے نالۂ دل نے ڈھنڈورا منادی کا چھوٹا نقارہ ۔

ڈل ۔ (ھ ۔ بالفتح) ! دستا ۔ گروہ (نفیس) پودے ہیں دل اُن سب کے جو اُس فوج کے ڈل ہیں ! بہت روپیہ ۔ دولت ۔ کشمیر کی ایک مشہور نہر کا نام ۔ (منیر) آبرو قطرۂ شبنم جو گلستاں کی بڑھائے ۔ آئے فردوس سے تسنیم تو کشمیر سے ڈل ۔

ڈلا ۔ (ھ) مذکر ! بڑا ٹکڑا ۔ جیسے سونے کا ڈلا ! ڈھیلا ! وہ منجمد شے جو بڑا حجم رکھتی ہو ! بڑی ڈلیا ۔

ڈلانا ۔ (ھ) (ہندو) جنبش دینا ۔ ہلانا ۔ جیسے پنکھا ڈلاتا ! پھرانا ۔ حیران کرنا ! ہچکولے دینا ۔ (فقرہ) ہنڈولے کو نہ ڈلانا ۔

ڈلاؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ میلا پھینکنے کی جگہ ۔ ڈلاؤ کی گاڑی ۔ وہ گاڑی جسمیں کوڑا کرکٹ بھر کے شہر کے باہر پھینکتے ہیں ۔

ڈلک ۔ (ھ) مونث ۔ چمک ۔ دمک ۔ بیشتر سونے اور کندن کی چمک کیلئے مستعمل ہے ۔ (سودا) رنگِ رخسار سے شرمندہ ہو کندن کی دمک ۔ آگے عنبب کے خجالت زدہ سونے کی ڈلک ! ناہمواری جو صاف شفاف چیز میں ہو ۔ (رشک) دُرِ نجف میں بال ہے الماس میں ڈلک تیرے صفائے ساعد و بازو کے سامنے ۔

ڈلنا ۔ (ھ) (عو) پڑنا ۔ (فقرہ) ابتک ہانڈی میں گوشت نہیں ڈلا ۔ ڈلوانا ۔ (ھ) ڈالنا کا متعدی المتعدی ۔

ڈلی ۔ (ھ) مونث ! سپاری ۔ چھالیا (کترنا کے ساتھ) ! مصری کا ٹکڑا ! کسی مٹھائی کا ٹکڑا ۔ ہر چیز منجمد کا ایک ٹکڑا (آتش) ہونٹ چوائی کہ اُس شیریں دہن کی گفتگو سُن لیا مصری کی ڈلیوں کا مزہ آنے لگا ۔

ڈلیا ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹی ٹوکری ۔

ڈلیوری ۔ (انگ) مونث ۔ تقسیم ۔ تفویض ۔ (فقرہ) ڈاک کی پہلی ڈلیوری چار بجے ہوتی ہے ۔

ڈمرو ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کی ڈگڈگی ۔

ڈنٹھل ۔ (ھ) مذکر ! مولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے ! ٹہنی ۔

ڈنڈ ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ! بازو ۔ (ناسخ) عبث تعویذ تو نے ڈنڈ پر اے نفیطانِ جاں باندھا ! ایک قسم کی ورزش (کرنا کے ساتھ) اِس معنی میں ڈنڑ فصیح ہے دیکھو ڈنڑ ! تاوان (بھرنا ۔ دینا ۔ لینا کے ساتھ)

(رشک) اے قاتل اسکے ڈنڈ میں ہے نقدِ جانِ زار۔ بازو ترے دُکھے مری گردن کے واسطے۔ دیکھو ڈانڈ۔ ڈنڈ پر خاک چڑھانا۔ پہلوان بازو پر خاک مل لیتے ہیں۔ ڈنڈ پیل۔ صفت۔ ڈنڑ پیلنے والا۔ ڈنڈ پیلنا۔ ڈنڈ کرنا ڈنڈ نکالنا۔ ڈنڈ کی ورزش کرنا۔ (انشا) شیروں نے بھی خوب ڈنڈ پیلے۔ ڈنڈ ڈالنا۔ تاوان ڈالنا۔ تاوان عاید کرنا۔ ڈنڈ کلا۔ صفت۔ مذکر (لکھنؤ) بیلا کبوتر جس کی دُم کے پر سفید ہوں۔ ڈنڈ لینا۔ ڈانڈ لینا۔ تاوان میں لینا۔

ڈُنڈ۔ (ھ) مذکر۔ درخت کا تنہ جس میں شاخیں نہوں۔

ڈنڈا۔ (ھ) مذکر۔ ا سونٹا۔ ہاتھ میں رکھنے کا سونٹا۔ ۲ زینے یا سیڑھی کی لکڑی ۳ گدر کا جھنڈے کی لکڑی ۴ خیمہ کی چوب۔ مسہری کی چوب ۵ ایک ہاتھ کے برابر گول لکڑی کا ٹکڑا جس پر دوسری لکڑی مار کر بجاتے ہیں ۶ وہ لکڑی جو حد مقرر کرنے یا احاطہ بنانے کیلئے لگا دیتے ہیں ۷ چھوٹی چھوٹی گول لکڑی جس پر روغن کیا ہوتا ہے ایک قسم کے فقیر بازار میں کھڑے ہو کر بجاتے ہیں اور کچھ پڑھتے جاتے ہیں۔ ڈنڈا ڈولی کرنا۔ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں باندھکر ڈولی کے ڈنڈوں کی طرح باندھکر اُٹھانا۔ ڈنڈا کھینچنا۔ دیوار کھینچنا۔ حد مقرر کرنا۔ ڈنڈے۔ چھوٹی چھوٹی روغندار گول لکڑیاں کھیلنے کی۔ ڈنڈے بجاتے پھرنا۔ (کنایۃً) آوارہ پھرنا۔ اوقات ضایع کرنا۔ بیکار مارے مارے پھرنا۔

ڈنڈوت۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ سجدہ۔ آداب۔ تسلیم۔

ڈنڈوکا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ٹوٹی ہوئی تلوار جسکا کوئی ٹکڑا قبضہ میں لگا رہ گیا ہو۔

ڈنڈی۔ (ھ) مونث ۱ دستہ۔ قبضہ۔ جیسے پنکھے کی ڈنڈی ۲ ترازو کی لکڑی جس میں دونوں پلے باندھے جاتے ہیں ۳ ڈال۔ ٹہنی ۴ ہرسنگھار کے پھول کا سُرخی مائل زرد حصہ جس سے زرد رنگ کے کپڑے رنگتے ہیں ۵ (کنایۃً) انسان کا آلۂ تناسل ۶ وہ ہندو فقیر جو برہمن کے سوا اور کسی سے کچھ نہیں لیتے (کنایۃً) صفت۔ دغاباز۔ مفتری ۔ پھول کا ڈنٹھل۔ ڈنڈی مار۔ صفت ڈنڈی مارنے والا۔ کم تولنے والا۔ ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا۔ چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا۔

ڈنڈیا۔ (ھ) صفت۔ بازار کی آمدنی وصول کرنیوالا۔

ڈنر۔ (انگ) مذکر۔ بڑا کھانا۔ رات کا کھانا۔ (دینا۔ ہونا کے ساتھ)

ڈنڑ۔ (ھ۔ بروزن بڑ) دیکھو ڈنڈ نمبر ۱۔ ۲۔ (بحر) ڈنڑ بھجو نبرد کرے کوئی بد اطوار گھمنڈ۔ ڈنڑ بجے گواہی دیتے ہیں۔ طنز سے کہتے ہیں یعنی تمھارے اعضا ایسے قوی نہیں جو یہ کام تم کر سکو۔

ڈنک۔ (ھ) مذکر۔ نیش۔ زہریلا کانٹا (لگانا۔ لگنا۔ چبھونا۔ مارنا کے ساتھ) ۲ نشان جو جونک کے کاٹنے سے پڑ جاتا ہے۔ ڈنک مارنا ۱ بھڑ یا بچھو وغیرہ کا کاٹنا ۲ (کنایۃً) کسیکو آزار پہنچانا۔

ڈنکا۔ (ھ) مذکر ۱ نقارہ جو اُمرا و سلاطین کی سواری کے آگے رہتا ہے ۲ (مجازاً) شہرت۔ عروج۔ ڈنکا بجانا ۱ نقارہ بجانا۔ ڈھول بجانا ۲ حکومت کرنا۔ راج کرنا۔ رُعب بٹھانا ۳ بلند آواز سے کہتا ہوں مجنوں کی گئی نوبت۔ مجنت آج ملکِ عشق میں ڈنکا بجاتا ہے ۴ (کنایۃً) شہرت دینا۔ (شوق قدوائی) چھپاؤں عشق مگر کیا کروں کہ ہر دم شوق جگر کا آبلہ ڈنکا بجائے جاتا ہے۔ ڈنکا بجنا۔ شہرت پانا۔ (انیس) ڈنکا بجے جہاں میں نہ کیوں ذبیدم مرا۔ ہے معرکے میں رستمِ دستاں قلم مرا۔ ڈنکا دینا۔ نقارہ بجانا۔ کسی بات یا کسی کام کا اعلان کرنا۔ (وزیر) بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے۔ خار پا چوب ہیں اور آبلے نقارے ہیں۔ ڈنکا ڈالنا۔ (مرغباز) مُرغ سے مُرغ لڑانا۔ مرغ کی بازی بدنا۔ مرغ کا چونچ مارنا۔ (انشا) چاہیئے یوں ہی ڈالنا ڈنکا جس سے راون کی کانپ اُٹھے لنکا۔ ڈنکا ہونا (لکھنؤ) ڈنکے کا بجنا آگے آگے بادشاہوں کی سواری کے۔ (اختر شاہ اودھ) ہوتا ہوا آگے آگے ڈنکا۔ آوازہ اُسکی رعد آسا۔ ڈنکے بجے ہیں۔

عام شہرت ہو۔ (جلال) مجنوں کے غل نہ شور رہ اب کوہکن کے ہیں۔ ڈنکے بجے ہوئے مرے دیوانے پن کے ہیں۔ ڈنکے کی چوٹ۔ علی الاعلان۔ کھلم کھلا۔ (بحر) ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شورِ فغاں گیا۔ ڈنکارنا۔ (لکھنؤ)(ہ۔ وزن ڈکارنا) ہنکارنا۔ چیخنا۔ خفا ہونا۔ (فقرہ) میں نے کچھ نہیں کیا مجھ پر ناحق ڈنکارتے ہو۔

ڈنکنی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم عورت کی ؛ (دہلی) ڈائن ؛ (کنایۃً) لڑاکا عورت۔

ڈنگیا۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا ڈونگا۔ چھوٹی ناؤ۔

ڈوّا۔ (ہ) بضم اول وبفتح اول اردو میں بفتح اول و تشدید دوم ہے؛ مذکر لکڑی کا بڑا چمچا۔

ڈوب۔ (ہ۔ بروزن شوب) مذکر ؛ ایک بار قلم کو سیاہی میں تر کرنا۔ غوطہ۔ (فقرہ) ایک ڈوب لیا اور دو سطریں لکھیں ؛ کپڑے کو رنگ یا پانی میں ڈبونا۔ (فقرہ) رنگ میں پہلا ڈوب اچھا رہا ؛ لگاتار بدن سے پسینہ آنا۔ (شوق) پڑ گئے لالے پھر تو جینے کے۔ ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے۔ ڈوبنا۔ ڈوب دینا ؛ قلم کو سیاہی میں ڈبونا۔ کپڑے کو رنگ میں ڈبونا ؛ ڈور ڈور بخیہ کرنا۔ ڈوبا۔ (ہ) مذکر (ہندو) قلم کو روشنائی میں ڈبونا۔ (بھرنا۔ لینا کے ساتھ)

ڈوبا۔ (ہ) مذکر۔ (عم) نشیب کی زمین جو پانی میں ڈوبی رہے۔ ڈوبا نام اچھالنا۔ گئی ہوئی آبرو کو از سر نو حاصل کرنا۔ (آشنا) تمھیں سب دیکھکر کہتے ہیں یوسف ہوگا ایسا ہی۔ یہ ڈوبا نام تم نے اسکا مدت میں اچھالا ہے۔ ڈوبا ہونا۔ نشہ میں بیخود ہونا۔ کچھ ہوش ہو تو داغ کو سمجھائیں نیک و بد۔ ڈوبا ہوا ہے نشۂ جامِ شراب میں ؛ کسی خیال یا فکر میں محو ہونا۔ ڈوبتے اچھلتے۔ بمشکل۔ (عاشق) اب کیا ہے یہاں تلک تو بارے۔ آپہنچے ہیں ڈوبتے اچھلتے۔ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے۔ مثل مصیبت میں تھوڑی مدد بھی بہت ہے۔ اُسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی آفت میں پھنسکر نجات سے نا اُمید ہو اور اِس حال میں اُسکو تھوڑی سی قوت کسی کی حمایت سے پہنچے۔ تنکے کا ڈوبتے کو سہارا بہت ہے شاد۔ رونے میں ناتواں جو لگا جی سنبھل گیا۔ ڈوبتی ہوئی ناؤ کو تِرا لینا۔ (کنایۃً) (عو) بگڑی ہوئی حالت کو سنبھال لینا۔ ڈوب جانا ؛ غرق ہوجانا۔ (فقرہ) وہ دریا میں ڈوب گیا ؛ چھپ جانا۔ جیسے سورج ڈوب گیا ؛ روپے کا ضائع ہوجانا۔ (فقرہ) مدیون مر گیا سارا روپیہ ڈوب گیا ؛ برباد ہونا۔ ناموری میں فرق آنا۔ جیسے آبرو ڈوب گئی ؛ کسی خیال یا فکر میں محو ہوجانا ؛ کھوجانا۔ (فقرہ) خدا جانے کہاں ڈوب گیا۔ ڈوب مرنا۔ پانی میں غرق ہوکر مرجانا غیرت وحیا سے یا زندگی سے تنگ آکر۔ (فقرہ) غیرت ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب مرو۔ (جانصاحب) تم پانی پانی شرم سے ہوتے اجی فقط۔ میں ڈوب مرتی اتنی تھی غیرت اگر مجھے۔ ڈوبنا۔ (ہ) غرق ہونا۔ دریا برد ہونا۔ جیسے جہاز ڈوب گیا ؛ چھپنا۔ غروب ہونا۔ جیسے سورج ڈوب گیا ؛ ضائع ہوجانا۔ نقصان ہونا۔ دیکھو یہ بیا ڈوبنا ؛ نیست نابود ہوجانا۔ (جرأت) رسم الفت ہی آہی یہ کہیں جائے ڈوب ؛ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ (ع) ہم تو ڈوبے ہیں مگر یار کو لے ڈوبیں گے ؛ کسی چیز میں گھس جانا کامل طور سے۔ (اوج تلوار) سینے میں گئی قلب وجگر کاٹ کے نکلی۔ ڈوبی جو بغل میں تو کمر کاٹ کے نکلی ؛ کسی گروہ میں گھس کر چھپ جانا (تعشق) دیکھا جو شہ نے تیر چلے ہیں کمان سے۔ فوجِ ستم میں ڈوب کے لی تیغ میان سے ؛ پسینے میں غرق ہونا بھیگنا۔ (فقرہ) گرمی شدت کی تھی پسینے میں ڈوب گیا ؛ (عو) بُری جگہ یا بُرے خاندان سے پالا پڑنا ؛ کسی خیال میں محو ہونا۔ (بحر) جب اُنکو دیکھئے یہ اپنی آرائش میں ڈوبے ہیں۔ بتانِ ہند کو آئینہ بھی گنگا کا تیرتھ ہے ؛ نشہ میں چور ہونا۔ ڈوبی ہوئی اسامی مدیون جب ایسا نادار ہوجائے کہ اُس سے قرض وصول کرنے کی مایوسی ہوجائے۔ (غالب) حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی۔ دل

ڈوڑا

جوش گریہ میں ہو ڈوبی ہوئی آسامی۔ ڈوبتے کو ڈر اپٹے گھڑیال۔ مثل جطا کوئی کرے سزا پائے کوئی۔ ڈو بیٹا۔ دیکھو دوبیٹا۔

ڈوڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ چیز جس کے اندر پھل کے بیج ہوتے ہیں۔ جیسے پوست کا ڈوڑا۔ روئی کا ڈوڈا۔ مستعمل کوکنار۔

ڈور۔ (ھ) مونث۔ سوت کی باریک رسی۔ سُتلی۔ بٹا ہوا تاگا جس پر پتنگ اُڑاتے ہیں (فقرہ) یہ ڈور جیتا رکی ہے اس پر اتنا بڑا پتنگ نہیں اُڑیگا۔ بٹا ہوا تاگا جس سے مچھلی کا شکار کرتے ہیں۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) غالب۔ زبر۔ فائق اور غالب ہونا۔ (بحر) خود بخود دلکو پہنچتی ہے خبر محبوب کی۔ تار برقی پر بھی یہ اُلفت کا رشتہ ڈور ہے۔ (لکھنؤ) طرہ۔ نئی بات۔ انوکھی بات۔ (سحر) لڑ چکیں آنکھیں اب اُس قاتل سے لڑتا ہے پتنگ۔ ڈور کی فرمائشیں ہیں یہ بھی سب پر ڈور ہے۔ ڈور پر لگانا۔ ڈھب پر لگانا۔ ہلانا۔ سدھانا۔ ڈور پر مانجھا دینا۔ ڈور کو مانجھا دینا۔ کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ پختہ چاولوں کی لُگدی میں ملاکر اور کسی قسم کا پسا ہوا رنگ شامل کرکے اُس سے ڈور کو سُوتنا (ناسخ) دے اُسی کو کڑکڑا کر مانجھا تو اپنی ڈور کو۔ شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے۔ ڈور سلجھانا۔ اُلجھی ہوئی ڈور کی گرہیں اور پھندے نکال ڈالنا۔ (ناسخ) یار پر نور اُنگلیوں سے ڈور سلجھاتا نہیں۔ ڈور لگنا۔ لازم۔ لو لگنا۔ خیال میں غرق ہونا۔ ڈور ہونا۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا۔ (لکھنؤ) غالب ہونا۔

ڈورا۔ (ھ) مذکر۔ دھاگا۔ بٹا ہوا دھاگا کا خط۔ لکیر۔ (فقرہ) ڈورا ڈالکر کان تقسیم کرلو۔ آنکھ کی رگیں۔ آنکھوں کی رگوں کی سرخی جو حالت سرور یا خمار یا خواب سے بیدار ہونیکے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس معنی میں جمع مستعمل ہے۔ دیکھو آنکھوں کے ڈورے۔ تلوار کی باڑھ۔ (رشک) تلوار ڈھال تم کو بتائیں جو گلعذار۔ ڈورے میں تیغ تیز کے گوندھوں سپر کے پھول۔ کٹورا جس میں ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ اور جس سے باورچی پانی نکالتے یا گھی ڈالتے ہیں۔ (باورچیوں کی اصطلاح) گرم گھی کو پکتے ہوئے چاولوں میں ڈالنے کو بھی ڈورا کہتے ہیں۔ (فقرہ) چاول ڈورا دیکر اتارلو۔

ڈورا

(کنایۃً) کسی کو بنظر محبت دیکھکر اپنی طرف مائل کرنا۔ (برق) ثابت اسے رشک قمر ڈورا تمھارا ہوگیا۔ رشتۂ شمع تجلی آشکارا ہوگیا۔ (لکھنؤ) مسلّم کوکنار۔ پوست۔ (بحر) عدن ہے پوستے کا کھیت افیونی کی آنکھوں میں۔ لالی سیپیوں میں ہے نہیں خشخاش ڈوروں میں۔ (کنایۃً) وہ خط جو سرمہ آلودہ سلائی سے آنکھوں میں کھینچتے ہیں۔ (بحر) خدا کے واسطے بیمار ہوں میری طرف دیکھو۔ تمھارے سرمہ کا ڈورا مجھے گنڈا ہے افسوں کا۔ گردن۔ بازو۔ ران اور کمر کی ناپ کا ڈورا۔ (آتش) یہ خوش اسلوب جسم اُس نوجوان کا ہے جو ناپیں تو۔ برابر نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا۔ (رقاصوں کی اصطلاح) رقص میں ناچنے والوں کی گردن کی جنبش کو ڈورا کہتے ہیں۔ (ناسخ) ڈورا مرے صنم کی جو گردن میں دیکھ لیں۔ زُنار رکھیں صاحب اسلام دوش پر۔ کنایہ ہے معشوقوں کی نازک گردن کی جنبش سے۔ (جرأت) تری گردن کے ڈورے جو کہ دیکھے اسے بت کافر۔ تو پہنچے کیوں نہ اُسکے رشتۂ زنار گردن تک۔ جال۔ دام۔ فریب۔ وہ ڈورا جس سے کڑاہی کے کبابوں یا کوفتوں کو باندھ دیتے ہیں۔ ڈورا بھانا۔ (دہلی) ڈورا مروڑنا۔ دیکھو بھانا۔ (داغ) شیخ ہیں پیروں وظیفے بھانتے۔ کام آجاتا جو ڈورا بھانتے۔ ڈورا ڈالنا۔ ڈورا پرونا۔ (کنایۃً) دام محبت میں پھنسانا۔ رجھانا۔ ڈورے چھوٹنا۔ آنکھوں کی رگوں کا گلابی ہونا۔ یہ کیفیت خمار کے وقت یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ (جرأت) نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ۔ چھوٹے وہ تری چشم غضبناک کے ڈورے۔ ڈورے چھوڑنا۔ تاگے ڈالنا۔ کاجل یا سرمہ کی لکیر آنکھ کے کویہ سے باہر تک کھینچنا۔ ڈورے ڈالنا۔ تاگے ڈالنا۔ روئی دار کپڑے میں تاکہ روئی اپنے مقام سے نہ ہٹے (کنایۃً) محبت آمیز باتیں یا اشارے کرکے اپنی طرف مائل کرنا۔ (بحر) کھلا یہ راز ہمپر اُن لگاوٹ کی نگاہوں سے۔ کہ آنکھوں نے بھی ڈورے

ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے "چڑیا یا مینا کا بے در پے چہچہانا" (عو) (کنایۃً) سرگوندھنا۔ فریب کا جال بچھانا۔ (شوق) اور جا کر کہیں یہ ڈورے ڈال۔ خوبرویوں کا کچھ نہیں ہے کال۔ ڈورے کترنا۔ (دہلی) ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا سروتے سے۔ اس جگہ لکھنؤ میں ڈورے کاٹنا ہے۔

ڈورو۔ (ہ۔ بالفتح وضم سوم وسکون واو معروف) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ ڈگڈگی۔ بیشتر بھنگیوں کے باجے کو کہتے ہیں۔

ڈوری۔ (ہ) مونث۔ ۱ پتلی رسّی ۲ پانی بھرنے کی رسّی ۳ خیمہ کی رسی طناب ۴ وہ بٹا ہوا ڈورا یا فیتہ یا قیطون جو عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر ٹانکتی ہیں ۵ وہ ریشمی یا سوتی ڈوری جسے پلنگ کے چاروں پاؤں میں چادر کے اوپر باندھ دیتے ہیں تاکہ چادر میں شکنیں نہ پڑیں۔ (کھینچنا۔ کھینچنا کے ساتھ) ۶ زمین ناپنے کی رسّی ۷ ملائی اُتارنے یا دودھ ڈالنے کا کٹورا ۸ وہ فیتہ جس سے کاغذات باندھتے ہیں۔ ڈوری ڈھیلی چھوڑنا (عو) کسی کی طرف سے غافل ہو جانا۔ نگرانی چھوڑ دینا۔ دبا ؤ نہ رکھنا۔ (فقرہ) سمجھدار لڑکی کا غیر عورتوں کی صحبت میں آزادی سے جانا اچھا نہیں اتنی ڈھیلی ڈوری ہرگز نہیں چھوڑنی چاہئے۔

ڈوریا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا دھاریدار باریک کپڑا ۲ شکاری کتوں کا محافظ یا سدھانے والا۔

ڈوک۔ (ہ) مونث۔ دیکھو آواز ڈوک میں آنا ۲ ایک بیماری ہے جو پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے۔

ڈوکر۔ ڈوکرا۔ (ہ) مذکر۔ بہت بوڑھا۔ ڈوکری۔ مونث۔ بڑھیا۔

ڈوکنا۔ (ہ) ۱ قے کرنا۔ بیشتر کتوں کے واسطے بول چال میں ہے ۲ چوسنا۔ بہت سا پینا۔

ڈول۔ (ہ) مذکر۔ کنوئیں سے پانی نکالنے کا چرمی یا آہنی ظرف۔ ڈول پھانسنا۔ ڈول ڈالنا۔ (منیر) کنوئیں یہ دیکھے تو سقائے شوق زاہد بھی۔ نہ پھانسے چاہِ زنخدانِ حور میں پھر ڈول۔ ڈولچی۔ مونث چھوٹا ڈول۔

ڈول۔ (ہ) مذکر ۱ ڈھنگ۔ وضع۔ صورت۔ خصلت۔ لکھنؤ میں بیشتر آدمی کے انداز۔ طور کے لئے مستعمل ہے ۲ ڈھانچا ۳ طرح۔ (انشا) کیجئے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہو۔ یعنی آپس میں کسی ڈول کی تکرار نہو۔ اب اِس معنی میں متروک ہے۔ ڈول پر لانا۔ راہ پر لانا۔ ڈھب پر لانا۔ ڈول ڈالنا ۱ بنیاد قایم کرنا۔ انتظام کرنا۔ (میر) اُٹھتی پلکوں سے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو۔ ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اب طوفان کا ۲ (کنایۃً) تعلق پیدا کرنا۔ (قلق) کچھ نہ کچھ تو ہے ڈال میں کالا۔ شاید اپنا بھی ڈول کچھ ڈالا۔

ڈولا۔ (ہ) کھیت کی مینڈ۔ خراج کا تخمینہ۔

ڈولا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی زنانی سواری جس پر بیشتر عروس کو رخصت کرتے ہیں۔ ڈولا اُچھلنا۔ (عو) (لکھنؤ) (کنایۃً) ۱ کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے آشنائی یا شادی کر لینا۔ (جان صاحب) آنکھیں لڑائیں اُس نے کہاری نے بانس کھائے۔ اُسکا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اُچھل گیا ۲ تحقیر سے ڈولی پر چڑھکر جانا۔ ڈولا جانا۔ لازم۔ (جان صاحب) ڈولا گئی سرکار میں ہمشیر تمہاری۔ ڈولا دینا۔ متعدی (لکھنؤ) (کنایۃً) اخذ زر کے واسطے امیر کو بیٹی دینا۔ بغیر عقد اور رسوم کتخدائی کے۔ ڈولا لینا۔ ڈولے کی رسم ادا کر کے کسی عورت کو زوجہ بنانا۔ (جان صاحب) وہ جسکو ڈولا اب اے نوبہار لیتے ہیں۔ اُسی نگوڑی کی خاطر یہ ہار لیتے ہیں۔ ڈولا نکالنا۔ (لکھنؤ) دولہا کے گھر دولہن کا رخصت کرنا۔ (جان صاحب) خالی میں تو کیا نکلا مہتاب کا ڈولا جب عید ہی کے چاند کے اندر نہ نکالا۔ ڈولا نکلنا۔ لازم۔

ڈُولنا۔ (ھ) (عو) چلنا۔ حرکت کرنا۔ لینا۔ (فقرہ) جہاز ڈولتا ہو؟ مارا مارا پھرنا۔

ڈُولی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زنانی سواری جسکو دو کہار اُٹھاتے ہیں۔ (جانا کے ساتھ) ڈولی آنا۔ (کنایۃً) جب لڑکی والے لڑکی کو شوہر کے گھر لاکر شادی کرتے ہیں تو اُسکو دیہات میں ڈولی آنا کہتے ہیں۔ ڈولی اُترنا ڈولی کی سواری اُترنا۔ ڈولی اُلٹی پھیرنا۔ ڈولی کو مع سواری کے واپس کرنا۔ (فقرہ) پھوپھی اور چچی نے تو ڈولی ہی اُلٹی پھیری البتہ خالہ اور نانی وہ بھی سگی نہیں رشتہ کی آئو بچی تھیں شام کو وہ بھی چلی گئیں۔ ڈولی لگانا۔ ڈولی کو سواری کے لئے ڈیوڑھی میں رکھنا۔ ڈولی لگی ہے۔ ڈولی لگی کھڑی ہے۔ سواری کے لئے ڈولی ڈیوڑھی میں تیار ہے۔ (فقرہ) بڑا خطرناک سفر ہے اور جانا ضرور راہ کٹھن۔ منزل کڑی۔ سنگ نہ ساتھی۔ اکیلی جان اندر نگہبان ڈولیاں لگی کھڑی ہیں اور جانے والیاں صبح و شام چلی جارہی ہیں۔ ڈولی میں بیٹھکر اُپلے چننے گئے ہیں۔ مثل۔ کوئی کام خلاف وضع و عادت کرنے کی جگہ بولی جاتی ہے۔ ڈولی نہ کہار بی بی بیٹھی ہیں تیار۔ مثل سامان کچھ نہیں ارادے بڑے بڑے۔

ڈُوم۔ (ھ) مذکر۔ ۱ میراثی۔ گانے کا پیشہ کرنیوالا مرد۔ ۲ ایک قوم کا نام جو چھاج اور ٹوکریاں بناتی ہے۔ ڈوم پنا۔ مذکر۔ ڈوم کا پیشہ۔ بیحلو بنام ڈوم کا تیر خدا جھوٹ کرے۔ مثل۔ (کہتے ہیں ایک ڈوم کی ران میں تیر لگا اور خون جاری ہوا تو بھی وہ یہی کہتا تھا کہ خدا جھوٹ کرے یعنی تیر لگنا جھوٹ ہو) کسی امر بیّن کے اخفا کرنے۔ ظاہری آفت اور مصیبت چھپانے کی جگہ۔ ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ مثل۔ دونوں یکساں ہیں۔ گلے میں سے ہر قسم کا نغمہ نکلتا ہے اور شیشہ میں سے ہر قسم کے شربت یا عرق نکلتے ہیں۔ ڈومنی ڈوم نمبرا کا مونث۔

ڈُونڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ۱ ایک سینگ کا بیل۔ ۲ وہ بیل جسکے سینگ ٹوٹے یا مڑے ہوں۔ ڈونڈا۔ (ھ) صفت۔ گائے یا بیل جس کا ایک سینگ ٹوٹا یا مڑا ہو۔ ڈونڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) (ہندو) ڈھنڈورا۔ منادی۔ (پیٹنا۔ پٹنا۔ پھیرنا۔ پھرنا کے ساتھ)

ڈُونگا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ۱ کسی ظرف سے پانی نکالنے کا ڈنڈی دار برتن۔ ۲ وہ برتن جس میں شوربا وغیرہ دسترخوان پر چنتے ہیں۔ ایک خاص قسم کی رکابی۔ ۳ ایک قسم کی چھوٹی کشتی۔ ڈونگی۔ (ھ) مونث۔ ۱ ایک قسم کی چھوٹی ناؤ جو بڑی کشتی یا جہاز کے ساتھ بندھی رہتی ہو۔ ۲ چھوٹا ڈونگا ڈونگیا (واؤ غیر ملفوظ) مونث۔ دیکھو ڈنگیا۔

ڈُونگر۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ اونچی زمین۔ پہاڑ۔ پہاڑی ملک۔ ڈونگر بیل۔ (ھ) مذکر۔ ایک نہایت تلخ گھاس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔

ڈُویژن۔ (انگ۔ بکسر اوّل و دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم) مذکر۔ ۱ قسمت۔ حصہ۔ علاقہ ۲ فوج کا حصہ۔

ڈھابا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ جال ۲ پرچھتی ۳ ادتی ۴ مرغوں کے بند کرنے کا ٹاپا۔ ڈھابلی۔ دیکھو ڈھابلی۔

ڈھا بیٹھنا۔ ڈھا ڈالنا۔ مسمار کردینا۔ (ہجر) اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مل۔ ڈھا بیٹھ کعبہ دل حج کا ثواب ہوگا۔ ڈھا دینا۔ ۱ منہدم کردینا۔ (فقرہ) اس سال کی بارش نے مکانات ڈھا دیئے ۲ برپا کرنا۔ جیسے آفت ڈھا دینا۔ قیامت ڈھا دینا۔

ڈھانپنا۔ (ھ) پوشیدہ کرنا کسی چیز سے۔ پوشش ڈال دینا کسی چیز پر چھپانے کی نیت سے۔ (غالب) ڈھانپا کفن نے داغ عیوب برہنگی۔ میں ورنہ ہر لباس میں ننگ وجود تھا۔ دیکھو ڈھانپنا۔

ڈھاٹا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ کپڑے کی پٹی جسے مُنھ کے گرداگرد باندھکر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں۔ ۲ وہ کپڑا جس سے مُردے کا مُنھ باندھ دیتے ہیں۔

ڈھاٹی۔ (ھ) مونث۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کے منھ میں لگام کی جگہ دیتے ہیں (چڑھانا۔ لگانا۔ دینا کے ساتھ)

ڈھارس۔ (ھ۔ بروزن سارس) مونث۔ سہارا۔ ہمت۔ استقلال آسرا۔ ادوکا۔ (بندھنا۔ ہونا۔ دلانا۔ دینا کے ساتھ)

ڈھاڑی۔ (ھ) مذکر۔ ڈوم۔ میراثی۔

ڈھاک۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔ ڈھاک کے تین پات۔ مثل۔ مفلس نادار کی نسبت بولتے ہیں ۲ اُس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو اپنی ضد اور ہٹ کا پورا۔ اپنی بات پر اڑا رہے۔ دلیلوں سے قائل نہو۔

ڈھاکا۔ مشہور شہر کا نام۔ یہاں کی ململ اور جامدانی مشہور ہے۔ ڈھاکا پاٹن۔ مونث۔ ایک قسم کا ڈھاکے کا بنا ہوا کپڑا۔

ڈھال۔ (ھ) ۱ مونث۔ سپر۔ (اسیر) سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب۔ وہ چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال رکھتی ہے ۲ مذکر۔ نشیب۔ پستی۔ (منیر) ڈھال کیا ہر طرف اس گھر کی ہے انگنائی کا ۳ صفت۔ ڈھالو (رشک) تیغ ضر رجو ہو تو سپر سے فروتنی۔ پانی کا ڈر نہیں ہے جدھر صحن ڈھال ہے۔ ڈھال کا پھول۔ دیکھو پھول۔ ڈھال کا پھول سونگھنا۔ (کنایۃً) مارا جانا (جان صاحب) آرزو بندی کی خالق سے ہے اک دن میری سوت۔ کھائے پھل تلوار کا اور پھول سونگھے ڈھال کا۔ ڈھالنا۔ (ھ) ۱ دھات کو پگھلا کر سانچے میں ڈالنا سانچے میں بنانا ۲ (لکھنؤ) فروخت کرنا۔ (رشاد) ذندان جو دیکھنے دو دل بیچے ڈالتے ہیں۔ لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھلتے ہیں ۳ کسی پر طنز کرنا۔ (جرأت) وقت اظہار وفا محفل میں اُس کی جس سے آنکھ۔ مل گئی تو بس وہ سب باتیں اُسی پر ڈھالنا ۴ عاید کرنا۔ (داغ) میں نے اُن پر ڈھال دی جب بیوفا مجھکو کہا۔ اک مزہ ہے اس محل پر بات ڈہرانے میں بھی۔ ڈھالوا (لکھنؤ) صفت۔ ایک طرف کو نشیب اور پستی رکھنے والا۔ سلامی۔ ڈھالو ۔ صفت۔ ڈھالواں۔ ڈھال ہونا۔ پناہ ہونا۔ (صبا) آسمان نے مجھے محروم شہادت رکھا۔ تیغ قاتل کے لئے بخت سیہ ڈھال ہوا۔

ڈھانا۔ (ھ) ۱ گرانا۔ منہدم کرنا ۲ برباد کرنا۔ مٹانا جیسے غرور ڈھانا ۳ برپا کرنا۔ جیسے آفت ڈھانا۔ قیامت ڈھانا ۔ درشک نے نفس اللغہ میں لکھا ہے ڈھاہنا۔ ریزانیدن۔ و اطلاق ایں لغت بر دیوار و مکان کنند و بدون ہاے دوم غلط ست۔ اُنکے شعر سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے سہ ڈھاہ دے اسکو وصل جب چاہے۔ خاک محکم نہیں بنائے فراق۔ لیکن اب ڈھانا ہی مستعمل ہے۔ (اوج) فوج کے بیچ میں پونہچی تو وہ کیونکر نکلی۔ ڈھا کے دیوار صف لشکر خود سر نکلی۔

ڈھانپنا۔ (ھ) متعدی۔ ڈھانکنا۔ چھپانا۔ غم کے محل پر ڈھانپنا فصیح ہے فرق کیلئے دیکھو ڈھانکنا۔

ڈھانچ۔ ڈھانچا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ بغیر بنا پلنگ۔ بے بنی کرسی ۲ خاکا۔ قالب

ڈھانڈا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (گنوار) بوڑھا بیل۔

ڈھانڈنا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ جوان کبوتر۔

ڈھانک دینا۔ چھپا دینا۔ بند کر دینا۔ ڈھانک لینا۔ بند کر لینا۔ جیسے آنچل سے منہ ڈھانک لو۔ ڈھانکنا۔ (ھ) متعدی۔ کسی چیز کے بند کرنے کے لئے اُس پر کوئی دوسری چیز رکھدینا۔ پوشش ڈالنا۔ (فقرہ) پتیلی پر سرپوش ڈھانکو ۲ اوڑھنا۔ جیسے سر ڈھانکو ۳ چھپانا۔ (فقرہ) اب حال کھل گیا عیب ڈھانکنے سے کیا فائدہ۔ ڈھانپنا۔ غم کے لئے مخصوص ہے اور ڈھانکنا چھپانے کے لئے۔

ڈھائی۔ (ھ۔ ہندی میں معنی ۲ میں دائی ہے) ۱ اڑھائی ۲ مونث (لکھنؤ۔ بچوں کا کھیل) وہ جگہ جہاں کھیلنے والوں میں سے ایک بچہ آنکھیں بند کرکے کھڑا ہوتا ہے۔ اور لڑکے اس جگہ کو چھوکر بھاگتے ہیں اور جو آنکھیں بند کئے کھڑا ہوتا ہے وہ پکڑنے دوڑتا ہے جس کو پکڑ لیتا ہے وہ اسی طرح

آنکھیں بند کرکے کھڑا ہوتا ہے۔ ڈھائی پیڑ بکائن کے میاں باغ میں مثل۔ ادنیٰ حالت پر بلند مرتبہ کی خواہش کرنا کی جگہ۔ ڈھائی چلو لہو پی جاؤں (عو) حالت غضب میں کہتی ہیں۔ ڈھائی چھو لینا۔ (عو) (کنایۃً) عجلت کے ساتھ تیجہ پر پہنچ جانا۔ جلدی سے کوئی کام کرنا بیدلی کے ساتھ۔ اس جگہ ڈھیا بھی مستعمل ہے۔ ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ تو تمہ بننا۔ چند روزہ حکومت کرنا۔ ڈھائی گھڑی کی موت آئے۔ (عو) بددعا۔ اچانک موت آئے۔ ڈھائی گھڑی کی آنا۔ (عو) جھٹ پٹ مرجانا کی جگہ۔ ڈھائی چھونا (کنایۃً) آنٹ سی چلا جانا۔ (فقرہ) تم کیا ڈھائی چھونے آئے تھے جو ذرا بھی نہیں ٹھہر

ڈھائیں (ھ) مونث۔ (عم) چند لکڑیوں کا ڈھانچہ جس پر بیل چڑھاتے ہیں

ڈھب (ھ۔ بروزن سب) مذکر۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ۔ روش۔ انداز (فقرہ) تم کو حکومت کا ڈھب نہیں آتا۔ لپکا۔ عادت۔ پسند۔ (امیر) ساقی نے مجھے آنکھ دکھاکر یہ کہی بات۔ دو جام مرے پاس ہیں یہ آپ کے ڈھب کے ڈھب بننا۔ موقع ہاتھ آنا۔ (منیر) چپکے چپکے ہونٹوں کے بوسہ کا کوئی ڈھب بنے۔ مہر خاموشی کا نگ تیرا عقیق لب بنے۔ ڈھب پر چڑھانا۔ ڈھب پر لگانا دم میں لانا۔ قابو میں لانا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ (ذوق) حق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا۔ ڈھب ڈالنا۔ عادت ڈالنا۔ موقع نکالنا۔ ڈھب ڈھب قلیہ۔ ڈھب ڈھب شوربا صفت۔ پتلا۔ رقیق۔ پتلا اور بہت سے شوربے کا بدمزہ سالن۔ ڈھب سے۔ مناسب طریقہ سے۔ (داغ) مے تو حلال ہے جو پئے ڈھب سے بادہ نوش۔ میں توبہ کرکے اور پشیمان ہوگیا۔ ڈھب کڈھب۔ جا بیجا۔ پرانی زبان ہے سہ ڈھب کڈھب اسکو لگانی تیغ بردم مصحفیؔ۔ اس میں سر مقتول کا تن سے جدا ہویا نہو۔ ڈھب کی چیز۔ پسند کے قابل۔ (آبحیات) میں نے کہا کہ کوئی ڈھب کی چیز ہو تو لے لیں۔ ڈھب لگ جانا (دہلی) موقع مل جانا۔ (مراۃ العروس) اسی طرح کبھی نہ کبھی ڈھب لگ جائیگا۔

ڈھبڈبانا۔ (لکھنؤ) پیرنے میں ہاتھ پاؤں مارنا۔ (صبا) پیرے کوئی خاک رتھ ہیں۔ آخر میں ڈوبا میں ڈھبڈبا کر۔

ڈھبری۔ (ھ۔ بالکسر۔ بروزن شبری) مونث۔ پیچ کے اوپر کا لوہا جسے نکاکر کس دیتے ہیں۔

ڈھبّس۔ (لکھنؤ) صفت۔ بےتمیز جانور۔ دیوانگری میں ڈھبو سس ہونا۔ بھدا۔

ڈھبلی۔ (لکھنؤ) مونث۔ لوہے کا سوراخ دار ٹکڑا جو اس غرض سے چرخ کے پیچھے لگا دیتے ہیں کہ چرخ نہ بڑھے۔

ڈھپ۔ (ھ) مذکر۔ دف۔ ڈھپالی۔ (ھ۔ بروزن دفالی) ڈفالی۔

ڈھپّڑ پانا ڈھول پر ہاتھ مارنا۔

ڈھپنا۔ (ھ) (عم) ڈھکنا۔ چھپانا۔ مذکر۔ ڈھکن

ڈھپو۔ (ھ) صفت۔ بڑا اور موٹا۔

ڈھٹ۔ (ھ۔ بالفتح) (عو) گاڑا۔ مضبوط۔ (لکھنؤ) سنگین کپڑا۔

ڈھٹائی۔ (ھ۔ بروزن تپائی) مونث۔ بےشرمی۔ بیحیائی۔ شوخی۔

ڈھٹ بندی۔ مونث۔ نظربندی۔

ڈھٹینگر۔ ڈھٹینگڑا۔ (ھ) (عو) موٹا تازہ آدمی۔ مسنڈا۔

ڈھچر۔ (بروزن اثر) مذکر۔ ڈھانچ۔ کسی چیز کی درستی کا سامان۔ (پھیلانا۔ ڈالنا کے ساتھ)

ڈھڈّو۔ (ھ) مونث۔ بڑھیا عورت۔ ایک قسم کی چڑیا۔ بےشرم عورت

ڈھڈھا۔ (ھ) (مذکر) لکھنؤ۔ جانوروں کے دم کے پر نکلنے کی جگہ۔

ڈہڈہا۔ (ھ) صفت۔ تروتازہ۔ شاداب۔ سرسبز (میر حسن) لگے ملنے اس گلبدن کا بدن۔ ہوا ڈہڈہا آب سے وہ چمن۔ شوخ رنگ۔ ڈہڈہانا (ھ) ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ بیشتر زرد منظر کیلئے ڈہڈہانا سبزہ زار کے لئے لہلہانا اور سرخ کے لئے چہچہانا مستعمل ہے۔

ڈھڈّی۔ (ھ) مونث ۱ مقعد کے اوپر کی ہڈی ۲ (عم) ایک قسم کا حقہ
ڈہر۔ (ھ۔ بروزن سحر) مذکر ۱ برساتی پانی کا تالاب ۲ نشیبی زمین ۳ جہاز یا کشتی کا پیندا ۴ کسم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہو۔
ڈہرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر کشتی میں وہ جگہ جہاں تختوں کی درزوں سے آکر پانی جمع ہو۔
ڈھرّا۔ (ھ) مذکر۔ شارع عام۔ مجازاً روش قدیم۔ ڈھنگ۔ (رضا) شب وعدہ وہ جب آتے ہیں دشمن ساتھ لاتے ہیں۔ ہمارے دل دُکھانے کا نیا ڈھرّا نکالا ہے۔ ڈھرّا لگا ہونا۔ عام راستہ بنا ہونا۔ (شاد) پوچھو نہ کوئے یار عدم کے مسافرو۔ ڈھرّا ہے سوئے گورِ غریباں لگا ہوا۔ ڈھرّے پر چلا جانا۔ خاص روش پر چلا جانا۔ ڈھرّے پر لگا لینا۔ راہ پر لانا۔ ٹھیک راستے پر لگا لینا۔
ڈھڑ۔ (ھ) مذکر۔ کوڑا۔ پٹھا۔ (فقرہ) ڈھڑ پر اُٹھا کر ٹے مارا۔
ڈھشنی۔ (لکھنؤ) (عم) صفت ۱ مہمل۔ بیہودہ ۲ سفلہ شخص۔
ڈھکا رہنا۔ چھپا رہنا۔ ڈھکا ہونا ۱ چھپا ہونا۔
ڈہکانا۔ (ھ۔ بالفتح) ترسانا۔ کوئی چیز کسی کے سامنے کر کے ہٹانا ۲۔ دینے کا قصد ظاہر کر کے کسی کو کوئی چیز دکھانا پھر جب وہ لینے پر آمادہ ہو اُسکو نہ دینا۔ (شعور) پلائی گرنہ ساقی نے مجھے مے۔ دکھا کر جام ڈہکایا تو ہوتا۔ ڈھکنا (ھ) (دہلی) ۱ چھپانا۔ دہلی میں ڈھک لینا اور لکھنؤ میں ڈھانک لینا ۲ مذکر۔ سرپوش۔ ڈھکنی۔ (ھ) مونث چھوٹا سرپوش۔
ڈھکوس۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) تشنگی۔ ڈھکوسنا۔ (ھ) متعدی۔ بہت کھانا۔ (رضا) ہمسے کہتے ہیں غیر کیا کھائیں۔ غم تو سب آپ نے ڈھکوس لیا
ڈھکوسلا۔ (ھ) مذکر۔ بے قرینہ بات۔ چوچلا۔ مہمل بات۔ لغو کام۔ (رند) حیب سیلوا ک ڈھکوسلا ہے نیا۔ ایسے غمزوں سے مجھکو نفرت ہے۔
ڈھکّی۔ مونث۔ (لکھنؤ) شکار یا کسی اور کام کے لیئے خمیدہ بیٹھنا تا کہ کوئی نہ دیکھے۔ ڈھکّی مارنا۔ اس طرح چھپکر بیٹھنا کہ کوئی نہ دیکھے۔ بیشتر درندوں اور بلّی کے واسطے بول چال میں ہے۔
ڈھکیل دینا۔ ڈھکیلنا۔ (ھ) (لکھنؤ) ۱ پیچھے سے ریلنا۔ (دہلی والے دھکیلنا کہتے ہیں) ۲ کسی چیز کو اُس کی جگہ سے ہٹانا (ناسخ) میرے ساغر کو سختی سے نہ ڈھکیل اے میفروش۔ شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس میں۔ ۳ دھکا دینا۔
ڈھِگ۔ (ھ۔ بالکسر) (عم) نزدیک۔ قریب۔
ڈھگّا۔ (ھ) دیکھو ڈگّا۔
ڈھلان۔ (ھ) (دہلی) مذکر۔ ڈھال۔ میلان خاطر۔ لکھنؤ میں ڈھال ہے۔ ڈھلاؤ کھنچاؤ۔ اُتار چڑھاؤ ستار یا کمان کا۔ ڈھلائی۔ ڈھلوائی۔ (ھ بالفتح) ڈھلوانے کی اُجرت۔ ڈھلت۔ (ھ) مونث۔ اُس چیز کی ساخت جسکو سانچے میں ڈھالا ہو۔ ڈھلتی پھرتی چھاؤں۔ مونث۔ اُس حالت کی نسبت کہتے ہیں جو یکساں نہ رہے یا ایک سے دوسرے کو منتقل ہوتی رہے جیسے دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے۔ ڈھلتی چھاؤں۔ (کنایتہً) ہر لحظہ زائل ہونیوالی چیز۔ مثال کے لئے دیکھو چار دن کی چاندنی۔
ڈھلانا۔ (ھ) عم۔ ڈھلوانا۔ ڈھلائی۔ ڈھلوائی۔ مونث۔ ڈھلوانے کی اُجرت۔
ڈھلا ہوا ۱ اُس مضمون لطیف یا شعر کی صفت میں کہتے ہیں جو بیساختہ اور اُس میں آورد نہو (آتش) کمال شہرۂ حسنِ حبیب سنتا ہوں۔ ڈھلا ہوا کوئی مضمونِ آبدار نہو ۲ پلپلا۔ جیسے ڈھلا ہوا آم ۳ سانچے میں ڈھلا ہوا۔
ڈھِلر۔ (ھ۔ بروزن کمر) صفت۔ ڈھیلا ڈھالا۔
ڈھلکا۔ (ھ) مذکر۔ آنکھوں سے پانی بہنے کی بیماری۔ (رشان) اسے چشم تر اک پل نہ تھمے اشک کا ڈھلکا ۲ مرنے کے قریب بھی آنکھوں سے

ڈھل کرا

پانی جاری ہوتا ہے۔ (رشک) موت کا ڈھلکا لگا مجھکو وہ سمجھا اگریہ ناک ابرِ مُردہ پر گمانِ ابرِ تر ہونے لگا۔ ڈھلکا لگنا۔ آنکھ سے پانی جاری رہنا۔

ڈھلکانا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ بہانا۔ (فقرہ) تم نے پانی ڈھلکا دیا ۲۔ (ھ بالضم) لُڑکانا۔ (فقرہ) پیسہ ڈھلکا کے لے آؤ۔

ڈھل کرا۔ (لکھنؤ) صفتِ مذکر۔ نامرد۔ عنّین۔

ڈھلکنا۔ (ھ۔ بالفتح و فتحِ سوم) ۱۔ بہنا۔ ٹپکنا دیکھو آنسو ڈھلکنا ۲۔ نیچے سرک آنا۔ (رنگین) پوشاک پچاک کمر کو دری لوگو دوڑیو۔ گرتی تلک جو بہت مرے ڈھلکی اوڑھنی ۳۔ (بالضم و فتحِ سوم) کسی گول چیز کا غلطاں ہونا۔ لڑکنا۔ غلطاں ہونا۔ جھک جانا۔ مائل ہونا۔ (فقرہ) تمہارا کیا اعتبار ہے کبھی ادھر ڈھلکتے ہو کبھی اُدھر۔ ڈھلکی۔ عم۔ دیکھو ڈھولکی۔

ڈھلملانا۔ (ھ) لڑکھڑانا۔ جنبش کرنا۔ مذبذب ہونا۔ ڈھلمل یقین۔ (بالکسر و کسرِ سوم و نیز ضمِ سوم) صفت۔ مذبذب۔ ضعیف الاعتقاد۔ متلوّن المزاج۔

ڈُھلنا۔ (ھ۔ بالضم) ۱۔ ڈھویا جانا۔ جیسے سب اسباب ڈُھل گیا۔ اب کوئی چیز جانے کو باقی نہیں ہے ۲۔ مائل ہونا۔ کسی طرف جھکنا۔ (فقرہ) جج کی رائے میری طرف ڈھلتی ہے (شاد) جان کو موت نے دِل جذبِ چمن نے کھینچا۔ عاقبت گردنِ بلبل گئی ڈھل بر سرِ گل۔ گُل جُل قافیہ ہیں ۳۔ (کنایۃً) کسی کا کسی کی طرف متوجہ ہو جانا۔ (حالی) نہیں کام کا تم کو انداز ہرگز۔ جدھر ڈھل گئے ہو رہے بس اُدھر کے۔

ڈَھلنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ سانچے میں ڈھلنا۔ سہ یہ اشک سیپ کے ڈھالنچے میں بجز ڈھل جاتے ۲۔ گزر جانا۔ جیسے دوپہر ڈھل گئی ۳۔ پلپلے ہونا۔ گل جانا جیسے آم ڈھل گئے ۴۔ بہنا۔ رواں ہونا۔ (جلال) مدتوں ضبط نے اشک آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا ۵۔ گھٹنا۔ زوال ہونا۔ اُترنا۔ (ہجر) جوبن سے اُن کے چاند سے رُخسار ڈھل چلے۔ (جلال) چمکایا تم کو حُسن نے ہم غم سے ڈھل گئے۔ تم بھی کچھ اور ہو گئے ہم بھی بدل گئے۔ (جرأت) ہجر کا دن کیا قیامت ہو کہ ڈھلتا ہی نہیں ۶۔ ایامِ جوانی یا حُسن وجمال کا زوال پذیر ہونا۔ جیسے جوانی کا ڈھل جانا ۷۔ لٹک پڑنا۔ تنا ہوا نہ رہنا۔ جیسے چھاتیاں ڈھلنا ۸۔ مضمون یا شعر کا بے ساختگی سے نظم ہو جانا۔ (آتش) لعلِ لب کے جب سے مضمون ڈھل گئے فکر اسکی ہے۔ اِن نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا ۹۔ شراب کا گلاس میں ڈالا جانا۔ شراب یا تاڑی کا پیا جانا۔ (جلال) یہاں اشک ڈھلتے رہے رات بھر۔ برانڈی وہاں رند ڈھلتی رہی ۱۰۔ نیچے کی طرف سرک جانا۔ (جلیل) ڈھل کے شانے سے ڈوپٹا جو بر کا سینے پر۔ تو نے وہ مجھ سے کہ گرتے کو سنبھلتے دیکھا ۱۱۔ ختم کے قریب آنا۔ زوال پر آنا دن یا رات کا۔ دیکھو دن ڈھلنا۔ رات ڈھلنا ۱۲۔ سن اُتر جانا۔ (فقرہ) تم بہت جلد ڈھل گئے۔

ڈہنا

ڈھلوال۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ پھسلنے والا۔ سلامی۔ ترچھا۔

ڈَھلوانا۔ (ھ۔ بالفتح) سانچے میں بنوانا۔

ڈُھلوانا۔ (ھ۔ بالضم) اسباب اُٹھوانا۔ بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لوا جانا۔

ڈھلوانسی۔ (لکھنؤ) مونث۔ فلاخُن

ڈھلیّا۔ (ھ) (عو) صفت۔ ڈھالنے والا۔

ڈھلیت۔ (ھ۔ بفتحِ اول وسوم وسکون چارم مجہول) مذکر۔ ۱۔ ڈھال باندھنے والا۔ وہ شخص جو سلاح بند ہو ۲۔ سانچے میں ڈھالنے والا ۳۔ گاؤں کا چوکیدار۔

ڈھمڈمی۔ (لکھنؤ) مونث۔ خنجری۔ ڈفلی۔

ڈھمک۔ (لکھنؤ۔ بروزن فلک) ٹمک کے ساتھ آنک ڈھمک بمعنی اغیرہ۔ وغیرہ۔ ڈھمکا۔ فلانا۔ دیکھو امکا ڈھمکا۔

ڈہنا۔ ڈھ جانا۔ (ھ) ۱۔ منہدم ہونا۔ (شاد) ہزاروں قصرِ تن ٹیلے ہوئے تکیوں میں ڈھ ڈھ کر ۲۔ غرور جاتا رہنا۔ دعویٰ باطل ہو جانا۔

ڈھنڈار

(شاد) بہ آسمان ناز قوت نہ کر۔ یہاں سام کا زور بل ڈھ گیا۔ (بحر)
اک دن ڈھے جائیگا تیرا غرور اے باغباں۔ جڑ سے گل بوٹے اکھڑ جائینگے
بے بنیاد ہیں۔
ڈھنڈار۔ ڈھنڈھار۔ (ھ) (عو) بہت بڑا اور ڈراؤنا گھر۔ غیر آباد مکان۔
ڈھنڈنا۔ (ھ۔ بالضم) عم۔ تلاش ہونا۔ ڈھنڈوانا۔ تلاش کرانا۔
ڈھنڈیا۔ (ھ) (عو) مونث۔ تلاش جستجو۔ (پچنا۔ پڑنا کے ساتھ) (محصنات) تکیوں کے غلاف اور پلنگوں کی چادروں کی ڈھنڈیا پڑی۔
ڈھنڈورا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ ڈھول منادی کا جو حکم حاکم سے کسی امر کے اعلان کے واسطے بجاتے ہیں تاکہ ہر شخص اُس امر سے آگاہ ہوجائے (بحر)
پاؤں سے راز کھلا بادیہ پیمائی کا۔ جو پھپھولا تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا
۲ منادی۔ اعلان۔ تشہیر۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ ڈھنڈورا پٹ جانا۔ لازم۔
ڈھنڈورا پیٹنا۔ ۱۔ منادی کا ڈھول بجانا۔ ۲ (کنایۃً) کسی امر کا اعلان کرنا۔ جابجا کہتے پھرنا۔ (شوق قدوائی) ارے کوئی یہ ہونٹ کیونکر سئے۔ ڈھنڈورا نہ پیٹو خدا کے لئے۔ ڈھنڈورا پھرنا۔ منادی ہونا۔ (سحر) سلامی کی توپیں چلیں چار سو۔ ڈھنڈورا پھرا شہر میں کو بکو۔ ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں بغل۔ جب کوئی چیز پاس ہو اور دور ڈھونڈھیں۔ (بنات النعش) شاہ زمانی بیگم بولی اوئی بوا تمہاری بھی وہی کہاوت ہوئی ڈھنڈورا الخ خود تمہارے محلہ میں مولوی محمد فاضل کی چھوٹی بہو لاکھ استانیوں کی ایک استانی ہے۔ ڈھنڈورچی
ڈھنڈوریا صفت۔ منادی کرنیوالا۔
ڈھنکنا۔ (ھ۔ نون غنہ) بند ہونا۔ (فقرہ) سب برتن ڈھنکے ہیں۔
ڈھنگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ روش۔ طریقہ۔ ۲ چال چلن۔ رویہ ۳ طرز۔ قطع۔ وضع۔ انداز۔ ۴ سیرت۔ عادت۔ ۵ ہنر۔ سلیقہ۔ ڈھنگ اڑانا انداز کی نقل کرنا۔ سیکھنا۔ (جان صاحب) اڑائے تم نے ہیں کیوں تمتلوں کے

ڈھول

پیارے ڈھنگ۔ ڈھنگ ڈالنا۔ بنیاد ڈالنا۔ کسی کام کی ابتدا کرنا۔
ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کی روش اختیار کرنا۔ ڈھنگ نکالنا۔ طرز نکالنا۔
(ناسخ) تم چھپر کھٹ میں ہم جنازے پر۔ کیا نکالا ہے ڈھنگ سونیکا۔
ڈھنگڑا۔ (لکھنؤ۔ عو) صفت۔ جوان۔ قوی بازو۔
ڈھو۔ (ھ۔ بالضم۔ وسکون واؤ معروف) صفت۔ تنومند۔ قوی۔ (فقرہ) رستم بڑا ڈھو جوان تھا۔ ۲ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل جس کو گنڈی کہتے ہیں۔
ڈھوا۔ (ھ) لکھنؤ۔ دیکھو ڈھویا۔
ڈھوانا۔ (ھ۔ بفتح اول) ڈھانا کا متعدی المتعدی۔
ڈھوائی۔ (ھ۔ مونث۔ بضم اول) ڈھونیکی اجرت۔
ڈھوبرا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (عو) ۱۔ مٹی کا پرانا برتن۔ ٹھیکرا۔ ۲ (کنایۃً) پرانا کچا گھر۔
ڈھوڈا۔ (ھ) (عو) دہلی۔ ڈھانچ۔ قالب۔ ۲ دکھاوا۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ (رویائے صادقہ) نہیں معلوم کس وقت بلاوا آ جاوے اور یہ سارا ڈھوڈا دھرا کا دھرا رہ جائے۔ ڈھوڈا بنائے رکھنا۔ اپنی قدیمی حالت باعزت بنائے رکھنا۔
ڈھور۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (ہندو) مویشی۔
ڈھوسر۔ (ھ) مذکر۔ بنیوں کی ایک قوم۔
ڈھوکا۔ (ھ) مذکر۔ کنڈوں کی گنتی پانچ پانچ کرکے کرتے ہیں۔ ہر ایک پانچ کنڈوں کے مجموعے کو ڈھوکا کہتے ہیں۔
ڈھوکنا۔ (ھ) اس طرح چھپکر شکار کرنا کہ شکار کا جانور نہ دیکھے۔
ڈھول۔ (ھ) مذکر۔ طبل۔ (برق) ایسے کبھی نہ ہونگے فرشتے بھی لوگ کے
عدو دل کے شور ڈھول سمجھتے ہیں دور کے۔ (بجانا کے ساتھ)
ڈھول بجانا۔ (کنایۃً) شہرت دینا۔ ڈھول ڈھمکا۔ مذکر۔ (دہلی)

؛ دھوم دھڑکا۔ باجا گاجا۔ (ایامی) نہ باجا نہ گاجا نہ ڈھول نہ ڈھمکا ۲ (لکھنؤ۔ دوسرا دال فارسی ہے) بہت سامان۔ بہت اسباب ۳ بعض اطراف جنوب میں یہ دستور ہے کہ بسبب پانی دور ہونے کے جب ڈول کنوئیں سے باہر آتا ہے تو ڈھول بجاتے ہیں تاکہ ڈول کھینچنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اب ڈول کنوئیں سے باہر آ گیا، پانی جو اس طرح کنوئیں سے نکلے۔ ڈھول کے اندر پول مثل۔ ظاہری نمائش بہت اور اصلیت کچھ نہیں۔

ڈھولا۔ (ھ) مذکر ۱ وہ نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد جتانے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۲ (لکھنؤ) ۳ ا بطاق اور گنبد کا ۳ (لکھنؤ۔ عو) بیوقوف۔ احمق۔ ڈھولا بندی۔ مونث (عم) حد بندی

ڈھولک۔ ڈھولکی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ڈھول۔ ڈھولکیا۔ (واو غیر ملفوظ) صفت۔ ڈھول بجانیوالا۔

ڈھولنا۔ (ھ) مذکر ۱ گول اور لمبا سونے چاندی کا زیور جسکی صورت ڈھول سے مشابہ ہوتی ہے۔ عورتیں ریشم کے تاروں سے گندھوا کر گلے میں پہنتی ہیں ۲ چھوٹی تقطیع کا قران بھی ڈھولنے میں رکھتے ہیں۔ (شوق) دیدے پھوٹیں گے ایسی باتوں پر۔ ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر۔

ڈھولی۔ (ھ) مونث۔ دو سو پانوں کا مٹھا۔

ڈھونا۔ (ھ) بوجھ اٹھانا۔ بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا۔ سر پر یا چوپائے پر یا گاڑی ٹھیلے پر لاد کر ۲ (عو) اٹھا لیجانا۔ چوری سے لیجانا۔

ڈھونچا۔ (ھ) مذکر۔ ساڑھے چار کا پہاڑا۔

ڈھونڈ۔ (ھ۔ واو مجہول۔ نون غنہ) صفت ۱ خراب خستہ ضعیف کمزور۔ جیسے بوڑھا ڈھونڈ ۲ پرانے مکان کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

ڈھونڈ۔ (ھ۔ واو معروف۔ نون غنہ) مونث۔ تلاش۔ ڈھونڈ پھرنا تلاش کر کے ناکام پھرنا۔ (ناسخ) چمنِ دہر کو ہم ڈھونڈ پھرے مثلِ نسیم غیر جام مے گلگوں گلِ بیخار نہیں۔ ڈھونڈ ڈھانڈ۔ (ھ) مونث سراغ۔ کھوج۔ تلاش۔ ڈھونڈ ڈھانڈ کے۔ تلاش کر کے۔ سراغ لگا کے (انشا) محبوب اسے کہا تو مرقع سے ڈھونڈ ڈھانڈ۔ دی آپ نے مجھے میاں محبوب کی شبیہ۔ ڈھونڈ مارنا۔ بہت تلاش کرنا۔ (فقرہ) ساری کوٹھری ڈھونڈ ماری کہیں کا کہیں پتا نہ چلا۔ ڈھونڈنا۔ ڈھونڈھنا۔ (ھ) سراغ لگانا۔ تلاش کرنا۔ کھوج لگانا۔ ڈھونڈ نکالنا۔ سراغ لگا لینا۔ (فقرہ) آخر تمہارا شعر میں نے ڈھونڈ نکالا۔ ڈھونڈے نہ پانا۔ باوصف تلاش کے نہ پانا۔ (آتش) گم ہونگے ایسے ڈھونڈھے بھی پائے نہ جائینگے۔ کھو دیگی ہم کو فکر تمہارے سراغ کی۔

ڈھونگ۔ (ھ۔ واو مجہول۔ نون غنہ۔ عو) مذکر۔ فریب۔ دغا۔ مصنوعی باتیں۔ (فقرہ) کیسا جن اور کیسا آسیب یہ مکاروں کے ڈھونگ ہیں۔ ڈھونگ باندھنا۔ (دہلی) ظاہری عزت یا ٹیپ ٹاپ بنانا۔

ڈھویا۔ (ہندی میں ڈھوآ) مذکر۔ (عو) پھول یا ترکاری یا فصلی میوے کی ڈالی جو تقریب میں اہل حرفہ پیش کرتے ہیں۔

ڈھوئی۔ مونث (لکھنؤ) اینٹوں کا بوجھ جو ایک بار لیجا سکیں۔ بیشتر ان اینٹوں کے بوجھ کو کہتے ہیں جو گدھے پر لیجاتے ہیں۔ ڈھوئی والا۔ وہ شخص جو اینٹیں گدھوں پر لاد کر کہیں پہنچاتا ہے۔

ڈھہنا۔ (ھ) (لکھنؤ) دیوار و مکان کا گرنا۔ نفس اللغہ میں لکھا ہے کہ از ین فعل ثبوت ہائے دوم شد۔ دیکھو ڈھانا۔

ڈھئی۔ (ھ) مونث۔ ایک جگہ جم جانا۔ کسی جگہ بیٹھکر پھر وہاں سے نہ اٹھنا۔ بعض کے نزدیک اس لفظ میں ہمزہ کی جگہ ہائے ہوز ہے (فقرہ) یہاں ڈھئی نہ دو۔ ڈھئی دینا۔ (عو) جمکر بیٹھنا۔ (آتش) گئی ہے دیر سے ابتک نہیں پھری شاید۔ در قبول پہ جا کر ڈھئی دعا نے دی۔

ڈِھی

ڈِھی۔ (ھ) ۱ دریا کا اونچا کنارا ۲ ڈھیر جو پُرانے مکانات کے گرنے سے ہو جاتا ہے۔

ڈھیّا۔ (ھ) مذکر ۱ اڑھائی سیر کا باٹ ۲ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل (دہلی میں مونث ہے) دیکھو ڈھائی۔

ڈَھے پڑنا۔ گر پڑنا۔ زبردستی اُتر پڑنا۔ رہ پڑنا۔ ڈھے پڑو۔ (لکھنؤ) بغیرتی سے رہ پڑنے والا۔ بیحیا۔ بغیرت۔ (سحر) تم کو نہیں ہے رنج تو ہم کو بھی غم نہیں۔ وہ ڈھے پڑو ہیں اور کوئی اُن میں ہم نہیں۔ ڈھے جانا۔ منہدم ہو جانا عمارت کا۔ (آتش) رعشۂ پیری تھا تن کو گریۂ طفلی سے تھر۔ زلزلے سے ڈھے گیا بچکر یہ گھر سیلاب سے۔

ڈِھیٹ۔ ڈِھیٹھ۔ (ھ۔ بروزن بیٹ۔ ڈیٹھ) صفت ۱ بیباک۔ بے شرم۔ بیحیا۔ سرکش جو کسی کا کہا نہ مانے۔ خیرہ۔

ڈِھیر۔ (ھ) مذکر ۱ انبار۔ اٹالا۔ (ناسخ) ڈھیر جو ہے مری ٹوٹی ہوئی زنجیروں کا ۲ (عو) صفت۔ بکثرت۔ بافراط ۳ (کنایتہً) قبر۔ فقیر کا مزار۔ (ناسخ) اُلفتِ ابرو میں کھینچا ہے یہ ماتھے پر الف۔ ڈھیر بھی ہو سرو کے سایہ میں مجھ آزاد کا ۴ تودہ۔ ڈھیر سا۔ (دہلی) صفت۔ بہت سا۔ ڈھیر کرنا۔ جمع کرنا ۲ (کنایتہً) مار ڈالنا ۳ خاک کا تودہ بنانا۔ ڈھیر لگا دینا۔ انبار کرنا۔ ڈھیر ہو جانا ۱ (کنایتہً) تھک جانا ۲ عمارت کا ٹوٹ پھوٹ کے گر پڑنا ۳ مر جانا۔ (اوج) جب خرمنِ ہستی پہ گری برق چمک کر۔ ناری مع رہوار ہوا ڈھیر زمیں پر ۴ انبار لگ جانا۔ ڈھیروں مال اُڑانا۔ بیشمار دولت لُٹانا ۲ بے شمار مال کا غبن کرنا۔

ڈِھیرا۔ (ھ) (لکھنؤ) صفت مذکر جس کی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتا ہو۔ ڈھیرہ دیدہ۔ مذکر۔ (عو) ڈھیری آنکھ۔ (جان صاحب) نرگس پہ ڈھیرا دیدہ نہ ڈھونڈھیو کہیں۔ آنکھیں بگاڑ دیتا نگوڑا اُکھال ہے۔

ڈِھیری۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا سا انبار کسی چیز کا۔ روپے غلے وغیرہ کے چھوٹے انبار کو کہتے ہیں۔ (رشک) میرے خطِ عمل زشت اس افراد سے ہیں۔ ڈھیریاں حشر میں ہوں تا بکمر کاغذ کی ۲ صفتِ مونث۔ دیکھو ڈھیرا۔

ڈِھیل

ڈِھیکلی (ھ) (لکھنؤ) ۱ دیکھو ڈھینکلی۔ نمبر ۱ ۲ وہ لوہا جس پر غلہ کو کوٹتے ہیں ۳ وہ پیچ جس سے سوئیاں بناتے ہیں۔

ڈِھیل۔ (ھ) مونث ۱ دیر۔ وقفہ۔ (محشر) جاں منتظر ہے آنکھوں میں وقتِ رحیل ہے۔ جلدی پہونچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ۲ سُستی۔ کاہلی۔ مہلت۔ فرصت (ناسخ) کھینچ رہا ہے وہ اگر کھنچ رہنے دو۔ اپنی جانب سے بھی اتنی تو ڈھیل ہے۔ ۳ جھول ۴ پتنگ کی ڈور چھوڑنا تاکہ وہ زیادہ بڑھے۔ (پتنگ لڑانے میں ڈور چھوڑتے ہیں) ڈھیل دینا ۱ مہلت دینا ۲ کنکوے کو ڈور بلانا ۳ بے پروائی کرنا۔ ڈھیل کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ وقت گزارنا۔ (شاد) مثلِ ناقوس جو دل شق بھی ہو وہ نالاں ہوں۔ کہ کبھی نالہ کشی سے میں کروں ڈھیل نہیں۔ ڈھیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ڈھیلی ۱ تنگ اور چُست کا ضد ۲ نامرد۔ کم شہوت ۳ (کنایتہً) سُست کاہل آدمی۔ ڈھیلا بنانا۔ کڑاپن دور کرنا۔ سیدھا بنانا۔ ڈھیلا پائینچا۔ مذکر۔ بڑے عرض کا پائینچا۔ ڈھیلا پائجامہ۔ مذکر۔ غرارے دار پیجامہ۔ ڈھیلا پڑنا۔ ڈھیلا ہو جانا ۱ چُست نہ رہنا۔ تنگ نہ رہنا ۲ نرم پڑ جانا۔ غصہ کم ہو جانا۔ کڑاپن نہ رہنا ۳ سُست ہو جانا۔ کمزور ہو جانا ۴ نامرد ہو جانا۔ شہوت نہ رہنا۔ ڈھیلاپن۔ مذکر۔ فراخی۔ کشادگی۔ سُستی۔ کاہلی۔ نامردی۔ ڈھیلا پیچ۔ مذکر ۱ سر کے بال ابرو کے اوپر گندھے ہوئے۔ (انشا) چوٹی وہ بلا قہر کہ جو ناگ کے جی لے۔ اُس پر یہ غضب اور چھٹے پیچ ہیں ڈھیلے ۲ پگڑی کا پیچ جو بھوؤں پر پڑا ہو۔ ڈھیلا ڈھالا۔ صفت مذکر۔ بہت ڈھیلا۔ جیسے ڈھیلا ڈھالا کرتا۔ ڈھیلا ڈھالا۔ کشادہ۔ تنگ اور چُست کا ضد۔ ڈھیلا کرنا ۱ تنگی اور چُستی دور کرنا ۲ سُست کرنا۔ متحمل کرنا

ڈھیلا | ڈیڈیکیٹ

۲(روپے کیلئے) اداکرنا - دینا - (فقرہ) میاں جاؤ پندرہ روپے ڈھیلے کرو نہیں ساری شیخی کرکری ہوجائیگی - ڈھیلی صفت مونث - ڈھیلی دینا ڈھیلی ڈالنا - ڈھیلی چھوڑنا - (عم - عو) آزادی دینا مہلت - توجہ نہ کرنا - اس جگہ ڈھیلی ڈوری چھوڑنا بھی مستعمل ہے -

ڈھیلا - (ھ) مذکر ۱ مٹی کا بڑا ڈھیلا - (لگانا - لگنا - مارنا کے ساتھ) ۲ آنکھ کی ہیئت مجموعی (محسن) صدقے ات طالع بیدار ترے سونے کے ڈھیلے آنکھوں کے نہیں ڈھیلے ہیں یہ سونے کے ۳ سونے چاندی یا گڑ وغیرہ کا ڈلا - ڈھیلا پھینکنا ۱ خفیہ طور پر آنے کا اشارہ کرنا - (جانصاحب) نہ ڈھیلا پھینکا نکھنکار سے چپ چلے آئے - کسی کے گھر میں کوئی بیخبر نہیں آتا ۲ کبھی چور بھی آزمایش کے واسطے کہ کوئی جاگتا ہے یا نہیں ڈھیلا پھینکتے ہیں - ڈھیلے پتھرانا - آنکھوں کے دیدوں کا بےحس وحرکت ہوجانا - روشنی جاتی رہنا - (سحر) پتلیاں آنکھوں کی پتھرا گئیں بت اس ے حق میں - ایک دن ڈھیلے نظر آئیں گے پتھراے ہوئے - ڈھیلا چلانا (یا ڈھیلے چلانا) - ڈھیلوں سے مارنا - ڈھیلا چلنا - ڈھیلے چلنا - لازم - (بحر) باغ عالم میں نہیں بے ثمروں کو کھٹکا - ڈھیلے چلتے ہیں انہیں پر جو پھلا کرتے ہیں - ڈھیلا لینا (ڈھیلے لینا) استنجے کے لئے ڈھیلا لینا - ڈھیلے لگانا - ڈھیلے مارنا (آتش) سودائی جانکر تری چشم سیاہ کا - ڈھیلے مجھے لگاتے ہیں دیدے غزال کے - ڈھیلوں سے مقدر پھوڑنا - بدقسمتی کا کنایہ ہے (رشک) اب الفت بتان لگی ہے خمیر میں - ڈھیلوں سے پھوڑنے کو مقدر بنا کئے -

ڈھیم - (ھ - یائے مجہول) مذکر - بڑے بڑے ڈھیلوں کو اردو میں ڈھیم کہتے ہیں -

ڈھینا - (ھ) (دہلی) ڈھہنا -

ڈھینڈا - (ھ) مذکر ۱ (عم) توند - بڑا پیٹ ۲ (عو) عورتوں کا حمل ڈھینڈا اچھلانا - (عو) حمل رکھوانا - حاملہ ہونا - (جانصاحب) ڈھینڈا جو اٹھ منڈی نے اچھلایا حرام کا - ہے باندی بچی پیٹ بھی ہوگا غلام کا - ڈھینڈا پھولنا حمل رہنا - (راحت) ملتی ہے باغبانوں سے ہی شوق ہاں کا گلزار پھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا -

ڈھینڈس - (ھ - بالکسر یائے مجہول) مذکر ۱ ایک قسم کا کدو جو گول ہوتا ہے ۲ (مجازاً) (عم) خصیہ - خایہ -

ڈھینک - (ھ - بالکسر وسکون یائے مجہول و نون غنہ) مذکر ۱ بڑا گدھ - سارس ۲ (کنایۃً) طویل القامتہ -

ڈھینکا - (ھ - نون غنہ) مذکر ۱ کولھو کی لکڑی ۲ سارس - ڈھینکا ڈھینگی (لکھنؤ) کسی کی ضد سے کوئی کام کرنا -

ڈھینکلی - (ھ - نون غنہ) مونث ۱ پانی نکالنے کی لمبی لکڑی جسکے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری طرف ڈول کی رسی باندھی جاتی ہے ۲ آڑی سیون ۳ دھان کوٹنے کا آلہ ۴ قلابازی - (کھانا کے ساتھ)

ڈھینگی - (ھ - نون غنہ - یاے اول مجہول) مونث ۱ دھن گٹی ۲ آڑی سیون -

ڈھینگر - (ھ) صفت - ضعیف لاغر -

ڈی - ایس - پی - (انگ) مذکر - ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس -

ڈیٹھ - (ھ - بالکسر وسکون یائے معروف) مونث - نظر - نگاہ - مرکبات ذیل میں مستعمل ہے - ڈیٹھ بند - مذکر - جادوگر - کچھ کا کچھ کر دکھانیوالا - اسجگہ بیشتر ڈٹھ بند بول چال میں ہے - ڈیٹھ بندی - مونث - جادوگری - نظر بندی - اسجگہ بیشتر ڈٹھ بندی بول چال میں ہے -

ڈیڈ لیٹر آفس - (انگ - ڈیڈ - بالکسر - لیٹر - بالکسر و فتح سوم) مذکر - ڈاک کا وہ دفتر جس میں لاوارثی چٹھیاں کھولکر کاتب کے پاس بھیجدی جاتی یا تلف کردیجاتی ہیں -

ڈیڈیکیٹ - (انگ) کسی کتاب کو کسی کے نام پر نامزد کرنا - معنون کرنا -

ڈیڈیکیشن۔ (انگ) مذکر۔ کوئی تالیف کسی کے نامزد کرنا۔

ڈیر۔ (انگ) صفت۔ پیارا۔ ڈیر سر۔ ایسے شخص کو بطور القاب لکھتے ہیں جس سے برابر کا برتاؤ ہو۔

ڈیرا۔ (ہ۔ بالکسر و سکون یائے مجہول) مذکر ۱ خیمہ۔ (ٹھہرا کرنا۔ کھڑا ہونا کے ساتھ) ۲ عارضی مکان۔ عارضی قیام گاہ ۳ گھر۔ مکان۔ وہ مختصر مکان جو بڑی حویلیوں میں علیحدہ بنا لیتے ہیں ۴ زمیندار کا مکان جو گاؤں میں ہو ۵ ٹھہرنا (شاد) دل وہ مزار ماتم ہے شاد۔ جس میں غم درد نے ڈیرا کیا۔ ڈیرا ہونا۔ ٹھہرنا۔ قیام ہونا۔ (اوج) خزاں کا آکے جو ڈیرا ہوا گلوں کے پڑوس۔ ڈیرے پڑنا۔ ڈیرے کھڑے ہونا ۱ ٹھہر جانا۔ قیام ہونا۔ ڈیرا کرنا۔ (ہ) اُترنا۔ ٹھہرنا۔ فروکش ہونا۔ ڈیرے دار ڈیرے دار۔ صفت۔ خوشحال کسبی۔ ڈیرے ڈالنا۔ کسی جگہ قیام کرنا۔ ٹھہر جانا۔ (رضا) مرنے جینے کی ہے جگہ اچھی۔ ڈیرے ڈالیں گے کوئے جاناں میں۔

ڈیڑھ۔ (ہ) مذکر۔ ایک اور آدھا۔ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا۔ الگ ہو جانا۔ سب سے الگ رائے قائم کرنا۔ متفق الرائے نہ ہونا۔ سب لوگوں سے الگ ہو کر تھوڑا سا کام کر کے دل کی ہوس نکالنا۔ (امیر) دیر و حرم سے الگ جو جاتے ہیں۔ وہ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بناتے ہیں۔ ڈیڑھ اینچھ کو مجازاً جاد و کے بول۔ (داغ) حال غم کے لیے اُس کی بھی شہادت ہے ضرور۔ ڈیڑھ انچھر دل مضطر کو پڑھا دوں تو کہوں۔ ڈیڑھ بکاؤن میاں باغ میں۔ مثل۔ تھوڑی سی پونجی پر اترانا۔ ڈیڑھ پا۔ ڈیڑھ پاؤ۔ ایک پا اور آدھا پاؤ۔ ڈیڑھ پہر کی توپ چلنا۔ شاہی زمانے میں ڈیڑھ پہر کے بعد شب کو ایک توپ چلتی تھی۔ (حافظ غلام رسول شوق) وعدہ کیا تھا شام کا مجھ سے شوق جنھوں نے کل دن کو۔ آج وہ آئے پاس مرے جب ڈیڑھ پہر کی توپ چلی۔ ڈیڑھ چلو۔ (ھو) تھوڑا سا۔ (غالب) تا ہم شراب پینے کا فرمائیں کیوں۔ کیا ڈیڑھ چلو پانی میں ایمان بہ گیا۔ ڈیڑھ چلو لہو پینا۔ (عو) دیکھو ڈھائی چلو۔ ڈیڑھ حاشیہ کی جوتی۔ وہ جوتی جس کے پنجے کا ڈیڑھ حاشیہ کا مدار ہوتا ہے۔ ڈیڑھ گرہ ۱ ایک گرہ ۲ وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے

ڈیڑھ گز کی زبان۔ کمال زباندراز۔ دباندرازی کا کنایہ۔ (فقرہ) تربیت اچھی نہ ہونے سے لڑکی ہاتھ سے جاتی رہی ڈیڑھ گز کی زبان ساتویں آسمان پر مزاج لڑکی کیا فرعون بے سامان ہے۔

ڈیسک۔ (انگ)۔ مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی الماری۔ جو صندوقچہ نما ہوتی ہے۔

ڈیک۔ (ہ۔ بیائے معروف) مذکر۔ آگ کا بڑا اونچا شعلہ۔

ڈیل۔ (ہ)۔ مذکر۔ (عو) ۱ جسم۔ جثہ۔ کاٹھی۔ تمام قد۔ (جان صاحب) یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا۔ تم کو خدا نے احمقوں کا بادشا کیا ۲ جسامت (اوج تلوار کی تعریف) وہ اُس کا بانکپن یہ قد اور وہ چھریرا ڈیل۔ وہ آب و تاب کرقلعی جوہر ہے برش کی دلیل ۳ وہ سختی جو پاؤں کی اُنگلیوں میں جوتے کی رگڑ سے ہو جاتی ہے۔ ڈیل ڈول۔ (ہ) مذکر۔ جاندار کے قد و قامت کا انداز (رضا) جس نے دیکھا ہو ڈیل ڈول اُس کا۔ سرو شمشاد کو وہ کیا دیکھے۔

ڈیلی گیٹ۔ (انگ) مذکر۔ سفیر۔ ایلچی۔ مختار۔ ڈیلی وری۔ (انگ) مؤنث ۱ تقسیم خطوط ۲ وضع حمل۔ ڈیمریج۔ (انگ) مذکر۔ ریل یا جہاز کے حدود کے اندر سے وقت مقررہ سے دیر میں مال لیجانے کا محصول۔

ڈیمڑا۔ (لکھنؤ) (عو) مذکر۔ اندرونی پھوڑا۔

ڈیم فول۔ (انگ) صفت۔ پاجی۔ گدھا۔ نالایق۔ احمق۔

ڈیمی آفیشل۔ (انگ) صفت۔ نیم سرکاری۔ ڈینٹسٹ۔ (انگ) صفت دانت بنانے والا۔

ڈینگ۔ (ہ۔ بالکسر و سکون یائے معروف۔ نون مخفی) مؤنث۔ شیخی۔ تعلّی لاف و گزاف۔ ڈینگ کی اُڑانا۔ ڈینگ کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈینگ ہانکنا غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی بگھارنا۔ (قلق) تو میں کیوں اتنی ڈینگ کی لیتی۔ کچھ نہ کچھ تو بہانہ کر دیتی۔ (رضا) میرے گھر پھر وہ اگر آنے لگیں۔ بھول جائیں غیر ڈینگیں مار کر۔ ڈینگیا۔ صفت۔ شیخی مارنے والا۔

ڈیوٹی۔ (انگ) مونث۔ فرض منصبی۔ نوکری کا کام۔ خدمت ۲ چنگی۔ محصول

ڈیوڑھا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک اور آدھا۔ ۲ ریل کا انٹر کلاس جس کو ڈیوڑھا درجہ بھی کہتے ہیں۔ ۳ (لکھنؤ) ڈیڑھ حصہ زیادہ کی جگہ۔ (فقرہ) تم زید سے ڈیوڑھے ہو ۴ ایک قسم کا سود جو پچاس فیصدی لیا جاتا ہے۔ ڈیوڑھا کرنا۔ حساب بند کرنا۔ دیکھو حساب ڈیوڑھا کرنا۔

ڈیوڑھی۔ (ہ) مؤنث ۱ پٹا ہوا دروازہ۔ دہلیز۔ آستانہ۔ درگاہ۔ بردھا۔ ۲ وہ حصہ مکان کا جو بیرونی دروازے سے ملحق ہو۔ (اوج) رکھے ہوئے شانے پہ علم ہاتھ میں تلوار۔ دی رعب نے ڈیوڑھی پہ یہ آواز کئی بار۔ ۳ باریابی۔ رئیسوں یا امیروں کے یہان کی آمد و رفت۔ (معنی نمبر ۲ میں کھلنا۔ بند ہونا کے ساتھ) ۴ ڈیوڑھا نمبر ۱ کا مونث جیسے ڈیوڑھی تنخواہ۔ ڈیوڑھی دار۔ مذکر۔ دربان۔ ڈیوڑھی وارنی۔ مونث ڈیوڑھی دار کا۔ (جانصاحب) ماما بھی اُنکی ہوگی رونی سی لے ددا۔ ہے ڈیوڑھی وارنی کا جو دربان آشنا۔

ڈیوک۔ (انگ) مذکر۔ انگلستان میں سب سے بڑے درجے کا امیر۔

ڈیہہ۔ (ہ) مذکر۔ بلند جگہ۔ جو مکانات منہدم ہو جانے سے ٹیلے کی صورت میں ہو گئی ہو۔

ذ

مذکر۔ اس حرف کو ذال معجمہ اور ذال منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ ذال معجمہ فارسی میں نہیں ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ قاعدہ اہل فارس کا یہ ہے کہ جب قبل اس حرف کے صحیح ساکن ہو تو مہملہ ہے ورنہ معجمہ۔ چنانچہ اس قاعدے کو خواجہ نصیر الدین محمد طوسی نے نظم کیا ہے۔ (رباعی) آنانکہ بپارسی سخن میرانند۔ در معرض دال ذال را بنشانند۔ ماقبل وے ار ساکن و جز واے (حرف علت) بود دال ست وگرنہ ذال معجم خوانند۔ تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ ماوراء النہر میں ذال معجمہ نہیں ہے ذال مہملہ ہی ہے۔ بحساب جمل اسکے عدد ۷۰۰ فرض کیے گئے ہیں۔

ذابح۔ (ع۔ مادہ ذبح) صفت مذکر۔ ذبح کرنیوالا۔ حلال کرنیوالا۔

ذات۔ (ع) اصل میں ذا۔ اسم اشارہ تھا جس کے آخر میں ہاے وقف بڑھا کر ذاہ، در ہاے وقف کو ت سے بدل کر ذات کر لیا۔ ذات کے لفظی معنی مشارٌالیہ تھے اسوجہ سے معنی خدا وندہستی ہر چیز مستعمل ہوا) مونث ۱ کسی چیز کی حقیقت ماہیت ۲ دم۔ (فقرے) سب خرچ تمہاری ذات پر ہے جا مُرادے کچھ تعلق نہیں۔ اُن کی ذات سے کچھ امید نہ رکھو ۳ قوم۔ اس معنے میں یہ لفظ ہندی جات بمعنے قوم سے بنا یا گیا ہے ۴ حیثیت۔ وقعت۔ ؎ چار دن زیست کے جو چاہے سو کہوا لے اندہ۔ پیش ازین خاک کے پتلے کے کوئی ذات نہ تھی۔ اب اس معنے میں متروک ہے ۵ صفات کا مقابل ۶ عزت۔ آبرو۔ جیسے مال بچا ہے ذات نہیں بچی۔ ذاتُ الجَنب (ع) مذکر۔ پسلی کا درد۔ ذاتُ الرِّقاع۔ (ع)۔ رقاع بکسر اول رُقعۃ کی جمع) مذکر۔ ایک قسم کا استخارہ۔ چھ یا نو پرزوں پر کاغذ کے جس پر افعل اور بعض پر لا تفعل لکھ کر جانماز کے نیچے رکھدیتے ہیں۔ اور بعد نماز اور وظیفہ کے اُن پرزوں میں سے ایک کو اُٹھاتے ہیں اگر افعل نکلتا ہے تو سمجھتے ہیں کہ استخارے سے اس کام کی اجازت ہے اگر لا تفعل نکلتا ہے تو ممانعت سمجھتے ہیں (رشک) خون جگر کے آنسوؤں میں ہیں تو رقعے ہیں۔ دیکھو یہ استخارہ ذات الرقاع دل۔ ذاتُ الصَّدر (ع)

ذات

مذکر۔ سینہ کا درد۔ ورم سینہ۔ ذات باہر منفذ ذات سے نکالا ہوا۔ ذات پات۔ (پات تابع مہمل ہے) ذات۔ قومیت۔ دہلی میں اس جگہ ذات جماعت ہے۔ ذات پات نہ پوچھے کوئی ہر کو بجے سو ہر کا ہوئے۔ مقولہ۔ (پات کی جگہ بھانت بھی بول چال میں ہے) جو شخص محنت اور ریاضت کرتا ہے مقبول ہوتا ہے اور اُس کی ذات کوئی نہیں پوچھتا ہے۔ یعنے مقبولیت شرافت پر منحصر نہیں ہے۔ ذات پر جانا۔ جب کسی کمینے سے کوئی بُرا فعل سرزد ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ وہ ذات پر گیا یعنے کمینہ ہونے کے سبب سے اس سے یہ فعل سرزد ہوا۔ (شعور) اس نے اُسے خراب کیا جس کے مُنہ لگی۔ بد ذات تھی جو دخترِ رز ذات پر گئی۔ ذات رات۔ (ع) مونث۔ حسب و نسب۔ (رشک) گیسو کو مُشکِ اذخر اگر کہیے کیا بعید۔ دونوں جُدا نہیں سرِ مُو ذات رات میں۔ ذاتِ شریف (کنایۃً) بڑا اُستاد۔ چالاک۔ مُفسِد۔ (شوق) کی ہے جن کی کہ آپ نے تعریف۔ وہ کوئی اور ہونگے ذات شریف۔ ذات کی بیٹی ذات ہی میں جاتی ہے۔ مثل۔ شریف کا پیوند شریف میں ہوتا ہے۔ ذات میں بٹا لگانا۔ ذات میں دھبا لگانا۔ متعدی۔ (شعور) ذات میں دھبا لگائے گر بُرا پیوند ہو۔ جو بٹے کوٹے سے ہو اُس غار کی مٹی خراب۔ ذات میں بٹا لگنا۔ نسل میں عیب لگنا۔ ذات میں ملانا۔ برادری میں شامل کرنا۔ (شعور) سے بعد مرگ حال شریف و رذیل ایک۔ مٹی نے کھا کے سب کو ملایا ہے ذات میں۔ ذات ونشا۔ ذات ونتی۔ (ع) پہلا مذکر دوسرا مونث۔ اچھی نسل کا۔ اچھی ذات والا ذاتو نیا (مو) (کھنئو) صفت عجیب۔ ذاتی ۱۔ اصلی حقیقی۔ جیسے ذاتی جوہر ۲۔ اپنا۔ نج کا۔ جیسے ذاتی کام۔ ذاتی تعلق۔ ذاتی جوہر۔ وہ خوبی جو کسی شخص کی ذات میں خود موجود ہو اور کسی رشتہ یا تعلق کی وجہ سے نہو۔

ذاکر۔ (ع) مادہ ذکر۔ صفت ۱۔ ذکر کرنے والا ۲۔ ذکر جلی یا خفی کہنے والا ۳۔ (اُردو) وہ شخص جو منبر پر بیٹھکر بیانِ مصائب اہلِ بیت اظہار کرتا ہے۔

ذال۔ (ع) مذکر۔ حرف کا نام۔

ذائقہ۔ (ع۔ ذائقت) مذکر ۱۔ ایک حس کا نام جو زبان سے معلوم ہوتی ہے۔ چکھنے کی قوت ۲۔ (اُردو) مزہ۔ لذّت۔ (لینا کے ساتھ) ۳۔ (اردو) لطف۔ چسکا۔ (چکھانا کے

ذرا

ساتھ) ذائقہ چکھانا۔ مزہ چکھانا۔ (کنایۃً) سزا دینا۔ ذائقہ چکھنا۔ لازم۔ (قلق) ذائقہ چکھیں گے اک مدت سے اپنا دانت ہے۔ ہم دہانِ زخم سے کھائیں گے پھل تلوار کا ذائقہ دار۔ صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔

ذبح۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گلا کاٹنا۔ چھری پھیرنا۔ شرعی طور پر حلال کرنا۔ ذبیحہ (ع۔ ذبیحت) مذکر۔ قربانی کا جانور۔ شرعی طور پر حلال کیا ہوا جانور۔ ذبیح اللہ (ع) مذکر۔ حضرت اسمٰعیلؑ کا لقب۔ ذبیحین۔ (ع) ذبیح کا تثنیہ۔ حضرت عبد اللہ والد آنحضرت صلعم۔ اور حضرت اسمٰعیل سے مراد ہوتی ہے (چراغ کعبہ) کعبہ کا سوادِ منورہ عین۔ شنگرفی نسخہ ذبیحین۔

ذخار۔ (اس کا املا زخار صحیح ہے۔ عربی میں زخر۔ دریا کا پانی سے پُر ہونا) صفت۔ موجیں مارنے والا جیسے دریائے زخار۔ بحر زخار۔ ذخیرہ۔ (ع۔ ذخیرۃ۔ جو کسی اور وقت کام آنے کے لیے رکھ چھوڑی جائے۔ ذخائر جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر ۱۔ خزانہ ۲۔ گودام ۳۔ جمع۔ پونجی۔

ذرا۔ (عربی میں ذرۃ۔ بالفتح و تشدید دوم ۱۔ چھوٹی چیونٹی ۲۔ شعاع آفتاب کے چھوٹے چھوٹے اجزا جو روشندانوں میں لہراتے معلوم ہوتے ہیں ۳۔ وزن میں ایک جَو کا سواں حصہ ۴۔ ریت میں ابرک کے وہ ریزے جو چمکتے ہیں۔ فارسیوں نے ذرّہ کر لیا اردو شعرا نے بھی ذرّہ کہا۔ (امانت) ذرّہ رہتی نہیں حرارت عشق۔ حُسن پر جب زوال آتا ہے۔ پھر تشدید اُڑا کر ہ کی جگہ الف کر دیا) مذکر ۱۔ تھوڑا۔ بہت کم۔ (فقرہ) تم نے سب کھا لیا اُس کے لیے ذرا بھی نہ رکھا ۲۔ تھوڑا وقت جیسے ذرا ٹھہر کر آنا ۳۔ کچھ۔ کسیقدر جیسے ذرا میری بھی سنو ۴۔ بالکل۔ اُس نے ذرا کام نہیں کیا ۵۔ تھوڑی دیر کے لیے جیسے ذرا ادھر آنا۔ ذرا ذرا۔ تھوڑا تھوڑا۔ رتّی رتّی۔ ذرا ذرا کرکے۔ تھوڑا تھوڑا کرکے۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ چھوٹا۔ (آتش) قدکشی آج وہ سردوں سے ہیں کرتے جانتے کل کی ہے بات ہوئے تھے جو ذرا سے پیدا۔ ذرا سا منہ نکل آیا۔ چہرہ اُتر گیا خوف یا بیماری سے۔ (داغ) مر گئے نام شفائی کے زہے خواہش مرگ۔ منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا۔ ذرا سی آبرو ہے۔ یہ جملہ وہاں بولا جاتا ہے جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے

اگر تم اُن کے مقابل کے نہیں ہو تم کو ایسا نہ چاہیے۔ ذراسی بات ہے۔ آسان کام ہے۔ (درد) وہ بھی چھوٹا کر لیا چاہیے تسلی ہو گئی ہے ذراسی بات خوش کرنا دل ناشاد کا۔ ذراسی جان۔ چھوٹا سا۔ (امیر) ذراسی جان ہے پر دل جگر ہے واسنے کا دیکھو۔ کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر کر کے جلتا ہے۔ ذرا سینک کر کھائیے گا۔ (کنایۃً) توقف سے سمجھ بوجھ کر کام کرنے کی جگہ۔ (شوق) بولے چپ رہیے مُنھ کی کھائیے گا۔ اک ذرا سینک کر کھائیے گا۔ ذرا قصور۔ ذری قصور۔ (عو) تھوڑا بہت۔ کسیقدر۔ کچھ۔ (راسخ) دہی ہے مہریں ذرہ میں سے جوذنگ خود۔ کسی میں تیز کسی میں ذرا قصور آیا۔ ذرا عقل کے ناخن لو بیہودگی کی باتیں نہ کرو۔ ذرا کی ذرا۔ ذری کی ذری۔ تھوڑی دیر کے واسطے۔ لمحہ بھر کے واسطے۔ (فقرہ) ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ بات سُن لو۔ (ایا فی) مجھ کو اپنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں ذری کی ذری ہمسائے میں جا کھڑی ہوتی ہوں تو تراہ تراہ مچ جاتی ہے۔ ذرا مُنھ دھو رکھو۔ دیکھو "اپنا منھ گرھیا میں"۔ ذرا منھ سنبھال کے۔ اُس شخص سے بطور دھمکی کہتے ہیں جو سخت کلامی کرتا ہو۔ ذرا میں۔ ذراسی دیر میں۔ ذراسی بات میں۔ لمحہ بھر میں۔ (فقرہ) متلون مزاج کی رائے ذرا میں کچھ ذرا میں کچھ۔ ذرا ہوش میں آؤ۔ ذرا سمجھو۔ ہوش کی باتیں کرو۔ ذری۔ بعض زبانداں نے مونث کے لیے ذرا کی جگہ ذری کہا ہے۔ لیکن اب لکھنؤ میں اس جگہ ذرا ہی مستعمل ہے۔ (شاد) سو کھٹکر خار ہو سو جھے ذرا سی آنکھوں سے۔ نرگس لے گُل تجھے دیکھے ہے بُری آنکھوں سے۔

ذرّہ۔ (ع۔ ذرّۃ۔ فارسیوں نے ذرہ کر لیا۔ ذرات جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ وہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روشندان میں دکھائی دیتے ہیں "بالو کا ذرہ جو چمکتا ہے" (اردو) قلیل۔ تھوڑا۔ (صبا) ذرہ بھی نہیں ہے نقادوں کی میں قدر۔ دنیا کو سمجھتے ہیں ترے در کی گرد خاک۔ اب اس جگہ ذرہ بھر مستعمل ہے "(اردو) چیز جو قابل تقسیم نہ ہو۔ (اردو) ٹکڑا۔ ریزہ۔ ذرہ بھر۔ ذراسا۔ (فقرہ) اسمیں ذرہ بھر جھوٹ نہیں۔ ذرہ بے مقدار۔ صفت۔ بے قیمت۔ (ایا فی) جو آج با وقعت با اعتبار ہے اور کل ذرہ بے مقدار۔ ذرہ پرور۔ (ف) صفت ناچیز کی قدر کرنے والا۔ آفتاب کی صفت میں بھی مستعمل ہے (آتش) سال پر اپنے توجہ کی

نظر تھی جن دنوں۔ آفتاب ذرہ پرور جلوۂ جانانہ تھا۔ ذرہ ذرہ۔ تفصیل کے ساتھ (فقرہ) جو کچھ ہوا اور ہو رہا ہے اور آیندہ ہوگا خدا کو ذرہ ذرہ معلوم ہے۔ ذرّے بھر کی چیز۔ چھوٹی سی چیز۔ (فقرہ) انسان کے بدن میں ایک ذرّے بھر کی چیز آنکھ ہے۔ ذرّے کو آفتاب بنانا۔ ناچیز کو اعلےٰ مرتبہ پر پہنچانا۔

ذُرّیّت۔ (ع۔ بالضم وکسر دوم مشدد ومکسور وتشدید سوم مفتوح۔ ذریات جمع مذکر مستعمل ہے) مونث۔ نسل آدمی اور جن کی۔ بال بچے۔ آل اولاد۔

ذَرِیعہ۔ (ع۔ ذَرِیعَۃ۔ وسیلہ۔ ذرائع جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ وسیلہ۔ طفیل

ذَقَن۔ (ع) مذکر۔ ٹھوڑی۔ (وزیر) ہے صفائی کے سبب عکس مسوں کا اُبھر۔ خط سے سبز نہیں ذقن شوخ ترا۔

ذکاوت۔ (ع)۔ (املا ذال سے صحیح اور زے سے غلط) مونث۔ ذہن کی تیزی۔

ذکا۔ (ع۔ بفتح اول صحیح وبضم اول غلط) مونث۔ ذہانت۔ تیزی طبع۔ ذکا و فہم کا فرق۔ فہم ایک عام قوت کا نام ہے جس میں صرف طبائع کے اعتبار سے خصوصیت اور عمومیت ہوتی ہے۔ لیکن ذکا کا درجہ فہم سے زیادہ ہے۔

ذکر۔ (ع۔ بالکسر) آوازہ۔ ثنا۔ زبان سے یاد کرنا۔ بیان (کرنا کے ساتھ)۔ چرچا۔ تذکرہ۔ (آنا۔ چلنا۔ کرنا۔ نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (ہجر) جل گئے پر وانے شمعیں پانی پانی ہو گئیں۔ میرا تیرا ذکر چلکر انجمن میں رہ گیا۔ خدا کا نام لینا زبان یا دل سے (کرنا کے ساتھ) دیکھو "یا ذکر"۔ (عربی۔ بفتح اول ودوم۔ ذکور جمع) مذکر۔ نر کا آلہ تناسل۔ ذِکرِ آرّہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا صوفیوں کا ذکر جس سے قلب کی صفائی بہت جلد ہوتی ہے۔ ذِکرِ جمیل۔ (ف) مذکر۔ تذکرہ جو نیکی کے ساتھ کیا جائے۔ ذکر چھیڑنا۔ کسی بات کے بیان کی ابتدا کرنا۔ بات چیت شروع کرنا۔ (آتش) کبھی جب ذکر لیلےٰ و مجنوں نہ چھیڑیے۔ چُپ رہیے بس نہ گڑے مُردے اُکھیڑیے۔ ذکر چھڑنا۔ لازم۔ ذکرِ خیر۔ بھلائی کے ساتھ کسی کا تذکرہ یا یاد۔ ذکر۔ تذکرہ۔ (فقرہ) کھانے کے بعد آپ کا ذکرِ خیر چھڑا۔ ذکر مذکور۔ مذکر۔ تذکرہ۔ بات چیت۔ گفتگو۔ (مراۃ العروس) ابھی سے کچھ ذکر مذکور مت کرو۔ ذکر آنا۔ ذکر چلنا۔ ذکر نکلنا۔ ذکر ہونا۔ کسی کا تذکرہ ہونا۔ ذکر کرنا

ذکی

تذکرہ کرنا۔ (کنایۃً) یاد الٰہی کرنا۔ ذکر العیش نصف العیش۔ (ع) مقولہ۔ عیش و عشرت کی بات چیت سے طبیعت خوش ہوتی ہے۔

ذکی۔ (ع۔ بروزن ذَہِیْ) صفت مذکر۔ ذہین۔ ہوشیار۔ تیز فہم۔

ذلالت۔ (ع۔ بضم اول صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ خوار کرنا۔ ذلیل کرنا۔

ذِلّت۔ (ع) مونث۔ خواری۔ رسوائی۔ ہتک۔ حقارت۔ توہین۔ ذلت اُٹھانا۔ خوار ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ ذلت اُٹھنا۔ ذلت کی برداشت ہونا۔ ذلت چھانا۔ نکبت برسنا۔ ذلت دینا۔ شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ ذلت ہونا۔ رسوائی ہونا۔ حقارت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ ذلیل۔ (معنے نمرا میں عربی) صفت۔ خوار۔ کمینہ۔ سِفلہ۔ پاجی۔ بے عزت۔ رسوا۔ بدنام۔ سبک۔ خفیف۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رسوا ہونا۔

ذم۔ (بالفتح۔ عربی میں بتشدید دوم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) مونث مذمت۔ بُرائی۔ ہجو۔

ذِمّہ۔ (ع۔ ذِمّۃ۔ بالکسر و تشدید میم مفتوح۔ عہد۔ امان) مذکر۔ عہد۔ پیمان۔ ضمانت۔ کفالت۔ (داغ) لگا دُ تو ذرا اے حضرت ناصح کہیں دل کو۔ مرا ذِمّہ محبت سے نہ ڈرنا بے خطر رہنا۔ ذات۔ سر کی جگہ۔ (داغ) جو بے صبر مشہور کرتے ہو تم۔ مرے ذمہ بہتان دھرتے ہو تم۔ امانت۔ سپردگی۔ جواب دہی۔ مواخذہ۔ ذمہ دار۔ صفت۔ جواب دہ۔ ضامن۔ کفیل۔ ذمہ داری۔ مونث۔ ضمانت۔ کفالت۔ جواب دہی۔ ذمہ دار۔ (دہلی) (ع) صفت۔ ذمہ دار کی جگہ وار سے مستعمل ہے۔

ذِمّی۔ (ع) صفت۔ وہ غیر مذہب کا آدمی جو اسلامی سلطنت کے ماتحت رہتا اور مُعیّن خراج ادا کرتا ہے۔ ذمیمہ۔ (ع) صفت مونث۔ بُری۔ خراب۔ جیسے اخلاق ذمیمہ۔

ذَنْب۔ (ع۔ ذنوب جمع) مذکر۔ گناہ۔

ذُو۔ (ع) خداوند۔ صاحب۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ ذوبحرین۔ (ع) صفت عبارت اس نظم سے ہے جو دو بحروں میں پڑھی جائے۔ ذوالاحترام۔ (ع) صفت

ذو

مرتبے والا۔ (تعشق) کہتے ہیں یہ نبیؐ سے امامؑ ذوالاحترام۔ ذوالجناح۔ (ع) مذکر حضرت امام حسینؑ کے گھوڑے کا نام۔ ذواضعاف اقل۔ (ع) مذکر۔ (ریاضی) جو عدد کئی عددوں پر پورا پورا تقسیم ہو اور اُس سے چھوٹا کوئی عدد نہو کہ ان عددوں پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہو تو اس عدد کو ان عددوں کا ذواضعاف اقل کہتے ہیں۔ جیسے بارہ جو ۴-۳-۲-۶ کا ذواضعاف اقل ہے۔ ذوجہتین۔ دیکھو ثابت۔ ذوالجلال۔ (ع)۔ صاحب جلال۔ عزت والا۔ دبدبے والا۔ یہ نام اسمائے الٰہی میں سے ہے۔ ذوالجلال والاکرام۔ (ع) صفت۔ خدا تعالےٰ جو بزرگی اور عزت والا ہے۔ ذوالفقار۔ (ع۔ ذُو۔ صاحب۔ فقار۔ بفتح اول پیٹھ کی ہڈیاں۔ اس تلوار کی پُشت مُہرہائے پُشت کی طرح سیدھی تھی اسوجہ سے یہ نام ہوا۔ خان آرزو نے خیابان میں لکھا ہے کہ بکسر فا غلط ہے) مونث ا یہ تلوار جنگ بدر میں رسول مقبولؐ کے ہاتھ آئی اور آپ نے حضرت علیؓ کو عطا فرمائی۔ بعض لوگوں نے غلطی سے سمجھ رکھا ہے کہ اس تلوار کی دو زبانیں تھیں۔ فارسی شعرا نے اسی خیال سے ذوالفقار کو دو سر لکھا ہے ۲ تلوار۔ (اسیر) ذقن کے بوسے پڑا ہاتھ اُسکے ابرو پر۔ بجائے سیب مرے ہاتھ ذوالفقار آئی۔ ذوالقرنین۔ (ع۔ قرنین۔ تثنیہ قرن بمعنے گیسو و شاخ کا) مذکر۔ سکندر کا لقب جو مشرق سے مغرب تک گیا تھا۔ بعض کہتے ہیں اس کے سر پر دو گیسو تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ ذوالقرنین جسکا ذکر قرآن شریف میں ہے وہ اور تھا نہ یہ سکندر جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا۔ ذوالقرنین سد یاجوج و ماجوج کا بانی تھا۔ ذومعنی۔ (ع) صفت۔ بامعنی۔ ضد مہمل کا۔ ذومعنین۔ (تلفظ معنی یَیْن) (ع۔ معنیین تثنیہ معنی کا) صاحب دو معانی کا۔ پہلو دار بات۔ (بحر) کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذومعنین۔ بات چیت آپ کی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ ذوالمن۔ ذوالمنن۔ (ع۔ صاحب احسانات) صفت۔ احسان اور بخشش کرنے والا۔ خدائے تعالےٰ کے لیے مستعمل ہے (انیس) شہ نے کہا کہ اسمیں نہیں جائے دم زدن۔ بیٹا یہی ہے مصلحت رب ذوالمنن۔ ذوالنورین

ذوق

(ع۔ نور کا تثنیہ نورین ہے) مذکر۔ حضرت عثمانؓ کا لقب۔ اُن کے نکاح میں آنحضرت کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے رہیں۔ ذوالنون۔ (ع۔ نون۔ مچھلی) حضرت یونسؑ کا لقب جو چالیس دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ ذوفنون۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو کئی فن جانتا ہو۔ ذوِی الارحام۔ مذکر۔ وہ کل رشتہ دار جو ذوی الفروض اور عصبہ نہوں۔ اُن کی چار قسمیں ہیں۔ ۱ جو میت کی طرف منسوب ہوں یعنی لڑکیوں کی اولاد پوتیوں کی اولاد ۲ جن کی طرف میت منسوب ہو ۳ جو میت کے ماں باپ کی طرف منسوب ہوں۔ جیسے بھتیجا اور بہن کی اولاد ۴ جو دادا نانا یا دادی نانی کی طرف منسوب ہوں۔ ذوِی الفرائض۔ (ع) مذکر۔ وہ وارثان شرعی جن کے حصے قرآن شریف میں مقرر ہیں۔ ذوِی القربٰی۔ (ع) مذکر۔ ایک خاندان کے ہمجدی لوگ۔ ذوجبدین۔ (ع) مذکر۔ (مجازاً) ستارہ عطارد۔ کیونکہ اسکا گھر جوزا ہے جسے جبدین اور دو پیکر کہتے ہیں۔

ذوق۔ (ع۔ چکھنے کی قوت۔ چاشنی۔ فارسیوں نے مزہ۔ نشاط۔ خوشی کے معنے میں استعمال کیا ہے) مذکر۔ لطف۔ حظ۔ شوق۔ ذوق افزا۔ ذوق فزا۔ (ف) صفت۔ ذوق بڑھانے والا۔ ذوق چش۔ (ف) صفت۔ حظ حاصل کرنیوالا۔ (جلال) کہیں تھا ذوق چشِ تلخکامیٔ فرہاد۔ کہیں تھا نازکشِ دلربائیے شیریں۔ ذوق سے۔ شوق سے۔ مزے سے۔ ذوق میں شوق نفع میں لڑکا۔ ذوق میں شوق دستوری میں بچہ۔ مثل۔ بعنت کی آمدنی کی نسبت کہتے ہیں۔

ذہانت۔ مونث۔ ذہن کی تیزی۔

ذہب۔ (ع) مذکر۔ سونا۔

ذِہن۔ (ع) مذکر۔ زیرکی۔ دانائی۔ سمجھ کی قوت۔ درک کی قوت۔ ذہن سے اُترنا۔ دھیان سے اُترنا۔ ذہن کو کندی ہونا۔ (دہلی) ذہن کند ہونا (مرآۃ العروس) اُن کی طبیعتوں کو انقباض اُن کے ذہنوں کو کندی ہوتی ہے ذہن کھلنا۔ عقل کا تیز ہو جانا۔ ذہن کند ہونا ۱ غبی ہونا ۲ اس جگہ کہتے ہیں جب کوئی موقع کی بات خیال میں آئے اور اسکو کہنا چاہیں۔ (فقرہ) جناب اب ذہن کند ہوتا ہے گستاخی معاف یہ وہی مثل ہے تیلی کا تیل جلے الخ۔ ذہن لڑانا غور کرنا۔ ذہن لڑنا۔ خیال کی رسائی ہونا۔ ذہن میں بیٹھنا۔ کسی بات کا سمجھ میں آنا۔ (فقرہ) آپ کی بات اچھی طرح میرے ذہن میں نہیں بیٹھی۔ ذہن نشین کرنا سمجھانا۔ تشفی کر دینا۔ ذہین۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسکا ذہن تیز ہو۔

ذی

ذہول۔ (ع) مذکر۔ بھول جانا۔ غفلت۔

ذی۔ (ع۔ بالکسر) صاحب۔ خداوند۔ ذی آبرو۔ صفت۔ آبرو والا۔ (رشاد) ذکر ہر زہ گردی جو ذی آبرو ہے۔ نکلتا نہیں آئینہ گھر سے باہر۔ ذی اختیار۔ صفت۔ صاحب حکومت۔ حکومت والا۔ ذی استعداد۔ صفت۔ لائق۔ قابل۔ مالدار۔ ذی الحجہ۔ (ع۔ ذی حجہ۔ حجہ بالکسر وتشدید دوم مفتوح۔ ایک بار حج کرنا۔ عربی میں ذی الحجہ تھا فارسیوں نے الف لام حذف کر کے ذی حجہ کر لیا) مذکر۔ مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینہ جس میں مسلمان حج کرتے ہیں۔ (منیر) اسی ذی حجہ تک مطلب مرے دل کے عنایت ہوں۔ (شور) گلے کٹتے ہیں لاکھوں عید قرباں میں بھی غم سے۔ دہم ذی الحجہ کی بھی عشرۂ ماہِ محرم ہے۔ ذیجاہ۔ (ف) صفت۔ صاحب جاہ۔ ذی حرمت۔ صفت۔ عزت دار۔ ذی حق۔ صفت حقدار۔ مستحق۔ ذی حس۔ صفت۔ جاندار جسکو حس باقی ہو۔ ذی حشم۔ صفت صاحب حشمت۔ ذی حیات۔ (ع) صفت۔ جاندار۔ (قدر) سیراب اُسکے فیض سے ہیں جملہ ذی حیات۔ ذی رتبہ۔ صفت۔ صاحب منصب۔ عہدہ دار۔ رتبہ والا۔ (رشک) میرے مقلدوں میں ہے ذی رتبہ کوہکن۔ ذی روح۔ صفت جاندار۔ ذی عزت۔ صفت۔ عزت دار۔ معزز۔ ذیقعد۔ (ع۔ ذی القعدہ قعدہ۔ بیٹھنا۔ چونکہ اہل عرب اس مہینہ میں لڑائی نہیں لڑتے تھے اسوجہ سے یہ نام ہوا۔ فارسیوں نے الف لام اور آخر کی ت حذف کر کے ذی قعد کر لیا) مذکر۔ مسلمانوں کا گیارھواں قمری مہینہ۔ ذی کمال۔ صفت۔ صاحب کمال۔ ذی وجاہت۔ صفت۔ وجاہت والا۔ ذی وقار۔ صفت۔ معزز۔ صاحبِ عزت۔ ذی ہوش۔ صفت۔ ہوش دار۔ سمجھدار۔

ذیل

ذَیل - (ع - بالفتح - دامن اور ہر چیز کا نیچے کا حصہ) مذکر ۱ نیچے درج کیے گئے - (فقرہ) یہ روپیہ بتفصیل ذیل تقسیم کردو ۲ علاقہ - تعلق - (فقرہ) تمھارے ذیل کے سب پٹواری برخاست ہو گئے ۳ گروہ - زمرہ (فقرہ) زید کا شمار بھی تمھارے ذیل میں ہے ۴ واسطہ - آڑ - (فقرہ) تمھارے ذیل میں اور لوگ بھی جرم سے بری ہو گئے -

ذیل دار - (دہلی) مذکر - وہ سرکاری عہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں - **ذیل میں** - نیچے - تحت میں -

ر

مونث - عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اردو کا چودھواں حرف - اسکو رائے حملہ - رائے غیر منقوطہ - رائے قرشت بھی کہتے ہیں - حساب جمل میں اس کے دو سو عدد فرض کیے گئے ہیں - بعض کلمات ہندی میں یہ حرف مصدریت کے معنے دیتا ہے جیسے بھگدر - پھیر بچار -

را - (ف) اردو میں اسکے مرکبات قضارا - بمعنے اتفاقاً - ناگہانی - خدارا - بمعنے براے خدا مستعمل ہیں -

راب - (ھ) مونث ۱ پتلا گڑ -

رابڑی - رَبڑی - (ھ) مونث ۱ شکر ملا ہوا گاڑھا دودھ - لکھنؤ میں ابڑی دہلی میں ربڑی ہے -

رابطہ - (ع - رابطت - فارسیوں نے رابطہ کر لیا) ۱ مذکر - میل ملاپ - تعلق - (میر) ان دشمنوں میں اخلاص باہم ہوا - اُس آشفتہ سے رابطہ کم ہوا ۲ قرابت - رشتہ -

رابع - (ع) صفت - چوتھا - **رابعاً** - چوتھی دفعہ - **رابعہ** - (ع) صفت مونث چوتھی - **رابعہ بصری** - بصرے کی ایک زاہدہ عورت کا نام جو پاکدامنی میں مشہور تھیں

راپڑ - (ھ) صفت - بنجر -

راپی - (ھ) مونث - چمڑا کاٹنے اور چھیل کر صاف کرنے کا اوزار -

رات - (ھ) مونث - شب - رات - بعض - صبح کے بعد بعض فصحا رکو کا لفظ حذف

رات

کر دیتے ہیں - (جلال) کس بات پہ رات اُس نے نہ تلوار نکالی - سو مرتبہ کی میان میں سو بار نکالی - **رات آنکھوں میں کاٹنا** - دیکھو آنکھوں میں - **رات آنا** - **رات بہت آنا** - **رات گزرنا** - (اسیر) کھول کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب وصل رات آئی ہے بہت آپ اب آرام کریں - **راتا رات** - (عو) رات بھر - (فقرہ) راتا رات چلکر منزل تمام کر دی - **رات بس کر** - شب کو قیام کر کے - (منیر) رات بس کر نہیں آتی ہے نہ ملنے میں صبح - میر امروز کی خاطر جو ہے فردا بیکل - **رات بسے کا رستہ** - وہ رستہ جس کے طے کرنے میں ایک رات بیچ میں رہنا پڑے یعنے چار پہر کا راستہ - (انیس) رستہ ہے یاں سے رات بسے کا نجف کو جا - **رات بولنا** - رات کے سناٹے کو کہتے ہیں - (عارف) کچھ شب وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے - رات بولے ہے بڑی مرغ سحر کے بدلے - **رات بڑی آنا** - اس جگہ بڑی رات آنا فصیح ہے دیکھو بڑی رات - **رات بھاری ہونا** - تکلیف اور مصیبت کی رات کا کاٹے نہ کٹنا - **رات بھر** - تمام شب - ساری رات - **رات بھر ممنیائی اور ایک بچہ بیائی** - مثل - (عو) اُس جگہ بولتی ہیں جہاں محنت بہت اور فائدہ کم ہو - **رات بھیگنا** - رات کا سرد ہو جانا - ابتدائی حصہ شب کا گزرنے کے بعد خنکی ہو جاتی ہے اسکو رات کا بھیگنا کہتے ہیں - (شاد) عرق آیا جو زلفوں تک شب وصل - کہا اُس بت نے اب بھیگی ذرا رات - (محسن) بھیگی ہوئی رات آبرد سے - داخل ہوئی کعبہ میں وضو سے - **رات پڑی ہے** - بہت رات باقی ہے - مثال کیلیے دیکھو پڑی ہے - **رات پکڑنا** - دیکھو پکڑنا - **رات پہاڑ ہونا** - رات بڑی ہونا کاٹے نہ کٹے - **رات تھوڑی سوانگ بہت** - **رات تھوڑی کہانی بڑی** - مثل - وقت تھوڑا ہے اور کام بہت - (میر) بن جو کچھ بن سکے جوانی میں - رات تھوڑی سی ہے بہت ہے سوانگ - **رات تیر کرنا** - (عو) رات بسر کرنا - **رات تیر ہونا** - (عو) رات بسر ہونا - دونوں محاورے اُس حالت میں مستعمل ہیں - جب تکلیف یا کلفت میں رات بسر ہو - (اوج) المختصر ان باتوں میں کچھ رات ہوئی تیر - اول سے سوا آخر شب نے کیا اندھیر - **رات جانا** - رات گزرنا - **رات چلنا** - **رات رخصت ہونا** -

رات

رات گزرنا۔ (داغ) جب شب وصل اُن سے بات چلی۔ بات کی بات ہی میں رات چلی۔ رات دن۔ مذکر۔ آٹھوں پہر۔ شب و روز۔ (ناسخ) رات دن غافل بدن سے بھی کیا کر نیکیاں۔ رات ڈھلنا۔ رات کا زوال پر آنا۔ آدھی رات کے بعد رات ڈھل جاتی ہے ؎ شب ہجر آخر ہوئی یہ ہے اتنی۔ نہی خضر کی عمر ہے آ ڈھل کر۔ رات رہنا۔ رات باقی ہونا (فقرہ) دو گھڑی رات رہے وہ اُٹھ کھڑے ہوئے رات رہے۔ رات رہے سے۔ ایسے وقت جب تھوڑی رات باقی ہو۔ (فقرہ) رات رہے سے وہ اُٹھ کر چلدیا۔ دیکھو رات گئے۔ رات زیادہ آنا۔ رات کا بڑا حصہ گزر جانا۔ (فقرہ) بس اب رات زیادہ آگئی سو رہو۔ بیشتر رات زیادہ ہوئی رات زیادہ آگئی مستعمل ہیں۔ رات کاٹنا۔ رات بسر کرنا۔ (ذوق) دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو۔ جب سے تو پاس نہیں دوڑتے ہے گھر کاٹنے کو۔ یہ اور اُسکے بعد کا محاورہ کلفت اور تکلیف سے رات بسر کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ رات کٹنا۔ رات بسر ہونا۔ رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ (فقرہ) وہ رات کی رات رہا صبح کو چلا گیا۔ رات کی نیت حرام۔ مثل۔ رات کو کوئی تجویز کرنا عورتوں کے خیال میں منحوس ہے۔ رات گزرنا۔ رات گزر جانا۔ رات کٹنا۔ رات کٹ جانا۔ (شور) غصہ کو جانے دیجیے آرام کیجیے۔ صحبت میں رات تین پہر تو گزر گئی۔ رات گئے۔ ایسے وقت جب زیادہ رات گزر چکی ہو۔ (جلیل) ہم نے جانا نہ شب وصل کا آنا جانا۔ آئے وہ رات گئے چلدیے کچھ رات رہے۔ رات گئی بات گئی۔ مثل۔ موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا ہے۔ رات ماں کا پیٹ۔ مثل۔ رات کے عیب مخفی رہتے ہیں یا رات کو سب آرام پاتے ہیں۔ رات نہ پکڑنا۔ رات تک زندہ نہ رہنا۔ (فقرہ) یہ تکلیف اس بیمار کو رات نہیں پکڑنے دیگی۔ رات والا۔ (عو) (کنایۃً) ۱۔ اُلّو ۲۔ ہیضہ ۳۔ چاند۔ راتوں رات۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں۔ شبا شب۔ رات ہو جانا۔ دن ختم ہو کر رات کا وقت آجانا۔

راتب۔ (ع) ثابت۔ ایک جگہ ٹھہرا ہوا) مذکر ۱۔ کتے بلی کی خوراک جو معمول مقرر کر کے دیجائے ۲۔ معمول کے علاوہ گھوڑے کا دانہ۔ راتب باندھنا۔ کسی بات کا معمول مقرر کر لینا۔ (ترجمۃ القرآن) اور تم نے اپنا راتب باندھ لیا ہے کہ جھٹلاتے ہی

راج

پھرو گے۔ راتب خور۔ (علم) صفت۔ وظیفہ خوار۔ راتب لگانا۔ کتے بلی کا راتب مقرر کرنا۔

راٹھور۔ (ہ۔ منضبط) مذکر۔ ایک قسم کے راجپوت۔

راج۔ (ہ۔ عربی میں راز بمعنے سردار معماراں ہے) مذکر ۱۔ ہندوؤں کی حکومت بادشاہت ۲۔ ریاست ۳۔ معمار ۴۔ حکومت۔ دور دورہ۔ (راسخ) اک جہاں ہے بندۂ زلف بتاں۔ پھر ہوا کالوں کا راج اچھا ہوا۔ راج بنس۔ (ہندو) مذکر شاہی خاندان۔ راج بنسی۔ (ہندو) صفت ۱۔ شاہی خاندان کا آدمی ۲۔ (کنایۃً) مذکر سانپ ۳۔ ایک راجپوت قوم کا نام۔ راج بہا۔ رج بہا۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکالی جائے۔ راج بھنگ ہونا۔ (ہندو) سلطنت پر زوال آنا۔ راج پاٹ۔ (ہ) مذکر ۱۔ حکومت۔ سلطنت ۲۔ عورت کا سہاگ۔ راجپوت۔ (ہ) مذکر ۱۔ شاہزادہ ۲۔ چھتری۔ مونث کیلیے راجپوتنی ہے۔ راج تلک۔ (ہ) مونث۔ گدی نشینی کی رسم۔ راج دُلارا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ راج دُلاری۔ (ہ) صفت مونث۔ نازپروردہ۔ نہایت پیاری۔ راج دھانی (ہ) مونث۔ (ہندو) دارالسلطنت۔ راج رچانا۔ (عو) سکھ دینا۔ (منیر) وہی اک دن کما کے لائیں گے۔ راج مجھ کو وہی رچائینگے۔ راج رچنا۔ (عو) حکومت کرنا۔ عیش سے امیرانہ زندگی بسر کرنا۔ راج روگ۔ (ہ) (ہندو) ۱۔ مہلک بیماری۔ کوڑھ ۲۔ (کنایۃً) طول طویل مقدمہ۔ راج سہاگ قائم رہے۔ (عو) دعا۔ جوان اور شوہر دار عورت کو دعا دیتی ہیں۔ (منیر) تم سے بیاہا تو اُسکے جاگے بھاگ۔ رہے قائم ہمیشہ راج سہاگ۔ راج کرنا بادشاہی کرنا ۲۔ (کنایۃً) خوش ہونا۔ عیش سے زندگی بسر کرنا۔ راج کرے (عو) برباد ہو۔ تباہ ہو۔ بھاڑ میں جائے ؎ کر دیا تو نے خفا مجھ سے مرے انشا کو۔ یہ تری راج کرے شوخ مزاجی باجی۔ راج گدی۔ مونث شاہی تخت۔ راج گیری۔ مونث۔ معمار کا کام۔ راج لُٹ جانا۔ (کنایۃً) شوہر کا مرجانا۔ (آتش) مرجاؤنگی میں ساتھ جو وارث کا چھٹ گیا۔ آ گئے

قدم بڑھا کہ مرا راج لُٹ گیا۔ راج مزدور۔ مذکر۔ معمار اور قُلی۔ راج ہنس۔ (ہ) مذکر۔ قاز۔

راجا۔ (ہ) مذکر۔ ہند۔ بادشاہ۔ فرمانروا۔ سخی۔ فیاض۔ بھولا بھالا۔ (کنایۃً) امیر۔ دولتمند۔ اسکی جمع راجے۔ راجاؤں ہے۔ راجا جوگی کس کے میت۔ مقولہ۔ بادشاہ اور بھکاری کسی کے دوست نہیں ہوتے۔ راجا ریج پرجا سکھی مقولہ۔ جہاں کا حاکم اچھا ہوگا وہاں کی رعایا آرام سے رہیگی۔ راجا رُٹھے رانی کھاٹے۔ مثل۔ کماتا کوئی ہے اُڑاتا کوئی ہے۔ راجا روٹھے گا اپنی نگری لیگا۔ مثل۔ یعنے آقا بہت کریگا موقوف کردیگا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ کسی کے روٹھ جانے کی پروا نہیں ہے۔ راجا روٹھے گا تو اپنی ریاست سے نکالدیگا اس کے سوا اور کیا کرلیگا۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ کوئی ناراض ہوکر ہمکو کیا نقصان پہنچائیگا۔ راجا کا بیرجانا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے۔ مثل۔ بادشاہوں کی صحبت میں بڑا خطرہ ہے۔ راجا کے گھر آئی رانی کہلائی۔ (عو) مثل۔ جب کسی غریب آدمی کی بیٹی کسی امیر کے گھر بیاہی جائے تو اُسکی نسبت بولتے ہیں۔ راجا کے گھر موتیوں کا کال۔ مثل۔ جس لیاقت کا آدمی ہو اُسکے پاس ویسا سامان نہو۔ افراط کی جگہ اُس چیز کا میسّر نآنا کی جگہ۔ ؎ محروم وصل گوہر دنداں سے ہے منیر۔ راجا کے گھر میں موتیوں کا کال ہوگیا۔ راجا اندر کا اکھاڑا۔ مذکر (کنایۃً) خوبصورت عورتوں کا مجمع۔

راجح۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ فائق۔ غالب۔

راجع۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا۔ رجوع کرنے والا۔ (محسن) ہیں کس سے مضافات یہ عجائب۔ راجع ہے کدھر ضمیر غائب۔

راجی۔ (ع) صفت۔ امید دار۔

راچھ۔ (ہ) مذکر۔ جلاہوں کی دندانے دار کنگھی جس سے ایک ایک تار کپڑے کا نکال لیتے ہیں۔ بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار۔ لکڑی یا شہتیر کے اندر کا

پکا حصّہ۔ راچھس۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے سرکش دیو کا نام۔

راحت۔ (ع۔ بفتح سوم) مونث۔ آسایش۔ آرام۔ (صبا) بغل گور میں بیتابی دل کے ہاتھوں۔ مرگئے پر بھی ہمیں خاک نہ راحت ہوگی۔ راحت پرست۔ (ف) صفت۔ خوشی اور آرام چاہنے والا۔ راحت جاں۔ (ف) صفت مذکر۔ دل خوش کرنے والا۔ بیشتر بیوی اور اولاد اور معشوق کے لیے مستعمل ہے۔ (امیر) (دو مونث) اپنے نزدیک تو ایسا نہیں وہ راحت جاں۔ نہیں آتا ہے کسیطرح یقین لیکن ہاں۔ راحت جان۔ (بغیر اضافت) (دہلی) مذکر۔ ننگتر ون کو چھیل کر شکر ملاتے اور اُس کو راحت جان کہتے ہیں۔ راحت طلب۔ (ف) صفت۔ آرام طلب۔ راحتکدہ۔ راحت گاہ۔ اول مذکر دوم مونث۔ تعظیم یا محبت سے دوسرے کے گھر کو کہتے ہیں۔ راحتی۔ (ف) مونث وضو کا طشت۔

راحل۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ کوچ کرنے والا۔ راحلہ۔ (ع۔ راحلہ۔ آخر کی ت مبالغہ کے لیے ہے) مذکر۔ سواری کا جانور نر ہو یا مادہ۔

راحم۔ (ع۔ بکسر سوم) رحم کرنے والا۔

رادھا۔ (ہ) مونث۔ کرشن جی کی ایک گوپی کا نام۔ رادھا نگری۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو رادھا نگر میں بُنا جاتا ہے۔ رادھا کو یاد کرو۔ جاڑے ہوا کھاؤ۔ دیکھو یہ (یعنی رادھا کو یاد کرو)

راڑ۔ (ہ) مونث۔ جھگڑا۔ فساد۔ بچوں کا کسی چیز کے لیے ضد کرنا۔ مچلنا۔ راڑ بڑھانا۔ (دہلی ہندو) قصہ بڑھانا۔ راڑیا۔ (لکھنؤ) صفت۔ ضدی بچہ۔ ضدّی فقیر۔

راز۔ (ف) مذکر۔ پوشیدہ بات۔ بھید۔ (کُھلنا۔ کھولنا کے ساتھ) راز دار۔ رازداں۔ (ف) صفت۔ محرم راز۔ رازداری۔ (ف) مونث۔ بھید چھپانا۔ راز روشن کرنا۔ راز فاش کرنا۔ (جلیل) ذکر کرتے ہیں روے روشن کا۔ راز کردیں نہ میرے لب روشن۔ راز سربستہ۔ (ف) مذکر۔ ایسا راز جو

رازق

ظاہر ہو۔ (ذوق) کیا ہوا داغ محبت سے ہوا دل سربمہر۔ یہ نہیں ممکن کہ میرا راز دل سربستہ ہو۔ راز فاش کرنا۔ پوشیدہ بات ظاہر کرنا۔ راز فاش ہونا۔ لازم۔ (ذوق) کرتے یہ اشک واہ ہیں تکلیف کیوں عبث۔ ہو جاتا راز دل تو نگاہوں میں فاش ہے۔ راز و نیاز۔ مذکر۔ لطف و محبت کے رمز و کنائے۔ (انشا) اُٹھ کہ وقت نماز جاتا ہے۔ وقت راز و نیاز جاتا ہے۔ (کرنا۔ ہونا کیا تھا)

رازق۔ (ع) صفت۔ رزق دینے والا۔ پروردگار۔ روزی رساں۔ رازقہ۔ مذکر۔ رزق۔ روزی۔ (فقرہ) ٹیکس کا قانون بناکر رازقہ بند کیا گیا۔

راس۔ (ع) مذکر۔ ۱ سر۔ سردار۔ ۲ اصل۔ (رشک) راس مطلب ہے کہ سر کبر سے رکھنا خالی۔ نوں سرتاب وہ سودائے جہاں بھر دینا۔ (ایضا) راس طاعت تھی عبادت حید رکرار کی ۳ (اصطلاح جغرافیہ) مذکر۔ خشکی کا وہ قطعہ جو دور تک پانی میں چلا گیا ہو۔ جیسے راس کماری ۴ (اقلیدس) زاویہ کا سر۔ زاویہ کی نوک۔ راس الجدی۔ (ع) مذکر۔ وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے جاڑا شروع ہو جاتا ہے۔ راس الرئیس۔ (ع) مذکر۔ رئیسوں کا سردار۔ راس السرطان۔ (ع) مذکر۔ وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے گرمی شروع ہوتی ہے۔ راس المال۔ (ع) مذکر۔ سرمایۂ تجارت۔ اصل۔ پونجی۔ راس۔ (ف) مذکر۔ بوجھ اٹھانے اور دودھ دینے والے جانوروں کی تعداد ظاہر کرنے کو استعمال کرتے ہیں۔ جیسے یک راس گاؤ ۲ (اردو۔ فارسی۔ راست بمعنے ٹھیک۔ موافق کا مخفف) صفت۔ مبارک۔ سازگار۔ مثال کیلیے دیکھو اردو میں میرحسن کا شعر ۳ (راست کا مخفف) دایاں۔ (محسن) رحمت کے لباس میں جیب و راس۔ شیث وادریس و خضر والیاس۔ راس۔ (ہ) سنسکرت۔ راشی۔ انبار۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ہر ایک کو راس کہتے ہیں) مونث۔ طالع۔ (گلزار نسیم) کنیا تھی غرضکہ راس اسکی۔ پھری یہ بھلی نہ آس اسکی ۲ باگ۔ ڈور۔ بڑی لگام ۳ صاف کیے ہوے اناج کا ڈھیر۔ (اٹھانا کے ساتھ) ۴ کھیل۔ ناچ۔ تماشا۔ جسکو راس لیلا بھی کہتے ہیں۔ راس آنا۔ سزاوار ہونا۔ موافق آنا۔ (داغ)

راست

دیا ہے زہر مرے چارہ گرنے تنگ آکر۔ دوا تو خوب ملی ہے جو آئے راس مجھے۔ راس بٹھانا۔ (لکھنؤ) گود لینا۔ متبنیٰ کرنا۔ راس دھاری۔ مذکر۔ وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کے کھیل کی نقل کرتے ہیں۔ راس لانا۔ مبارک کرنا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) خدا راس لائے۔ راس لیلا۔ مونث۔ کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل۔ راس ملنا۔ دو شخصوں کے طالع کا یکساں ہونا۔ موافقت ہونا۔ راس نشین۔ صفت۔ (لکھنؤ) گود لیا ہوا لڑکا۔ راس نہ ہونا۔ سزاوار نہ ہونا۔ (یقین) جور و جفا میں یار بہت ہو گیا دلیر۔ کرنے کو کی یہ راس نہیں ہے وفا ہمیں۔ راس نہیں۔ موافق نہیں۔ نا مبارک ہے۔ (فقرہ) یہ دوا راس نہیں ہے۔

راست۔ (ف۔ بروزن کاشت) ۱ درست۔ ٹھیک۔ سازگار ۲ سیدھا۔ ٹیڑھا کا مقابل ۳ چپ کا مقابل۔ راست آنا۔ (فارسی راست آمدن کا ترجمہ) سازگار ہونا۔ ٹھیک بننا۔ (محسن) مشاڈالیں بناکر صورتیں آدم سے تا بیسے۔ تب آیا راست نقشہ کلک قدرت سے ترے قد کا۔ راستباز۔ (ف) صفت۔ صادق۔ دیانتدار۔ راستبازی۔ (ف) مونث۔ ایمانداری۔ دیانتداری۔ راستی۔ سچائی۔ راست دروغ بہ گردن راوی۔ (ف) کسی بیان سے اپنی ذمہ داری برطرف کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ راستکردار۔ صفت۔ سچ بولنے والا۔ (اختر شاہ اودھ) بولا ہنسکر وہ راست کردار۔ یہ جھوٹ نہیں ہے اے دل افگار۔ راست گو۔ (ف) صفت۔ صاف گو۔ سچا۔ راست گوئی۔ (ف) مونث۔ صداقت۔ حق پسندی۔ راست لانا۔ سازگار کرنا۔ مبارک کرنا۔ حسب منشا کرنا۔ راست مزاج۔ (ف) صفت۔ نیک مزاج۔ راست معاملہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی معاملت صاف اور سچی ہو۔ راستی۔ (ف) مونث۔ سچائی۔ دیانتداری ۲ کجی کا مقابل۔ راستی پر ہونا۔ سیدھا ہونا۔ موافق ہونا۔ (سحر) زلف پیچاں ہے کجی پر تو نظر ٹیڑھی ہے۔ راستی پر ہے مگر ہم سے قد یار بہت۔ راستی سے۔

راستہ — رافع

جو) نرمی سے۔

راستہ۔ (ف۔ بروزن خاستہ۔ فرہنگ ناصری میں ہے کہ رستہ بدون الف بمعنے صف و قطار ہے۔ بہار عجم میں ہے کہ راستہ الف کی زیادتی سے بمعنے صف و قطار ہے۔ یہ لفظ فارسی میں معانی ذیل رکھتا ہے ۱ بازار کی دکانوں کی صف ۲ سیدھی اور ہموار راہ ۳ وہ شخص جو سب کام داہنے ہاتھ سے کرے) مذکر ۱ راہ۔ سڑک ۲ رسم و قاعدہ ۳ طریقہ۔ ڈھنگ۔ دیکھو (بنا راستہ لو۔ (اردو) دیکھو رستہ۔ راستہ بچانا۔ راستہ کترانا۔ (شعور) ہمارے گھر کی طرف بھول کے جو آنکلے ۔ وہ سر جھکا کے چلے راستہ بچا کے چلے۔ راستہ پر آنا۔ ٹھیک ہوجانا۔ درست ہوجانا۔ قابو میں آنا۔ نیک بنجانا۔ (صفدر) مانگ سے نکلا بہت اچھا ہوا۔ اب مرادل راستہ پر آگیا۔ راستہ دکھانا ۱ انتظار کرانا۔ (فقرہ) تم نے آج بہت راستہ دکھایا کہاں بیٹھ رہے تھے ۲ راہ بتانا۔ (داغ) ہم ایک راستہ گلی کا اسکی دکھلاکے دل کو ہوے پشیماں۔ یہ حضرت خضر کو جتا دکسی کی تم رہبری نہ کرنا۔ راستہ بتانا ۱ راہ بتانا ۲ ٹال دینا۔ حیلہ حوالے کرنا۔ (رشاد) یہ حُسن خط نے تمہیں رہنما بنایا ہے۔ جناب خضر کو بھی راستہ بتاتے ہیں۔ راستہ دیکھنا۔ (کنایۃً) انتظار کرنا۔ (آتش) ناز معشوق سے عمر مے میں بھی زیادہ نکلی۔ آئی جب راستہ برسوں ہی قضا کا دیکھا۔ راستہ سیدھا ہونا۔ راستہ میں پھیر نہ ہونا۔ (جانصاحب) عنبر دل بھی ہے بھٹکتا آکے میری مانگ میں۔ دیکھنے میں راستہ سیدھا یہ ہے ظلمات کا۔ راستہ لینا کسی طرف روانہ ہونا۔ (رشاد) پامالِ قدپالا لیے جو ہوں قدم کو۔ میں بڑھ کے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا۔ راستہ ناپنا۔ جب کوئی شخص تھوڑی دیر کے لیے آئے یا آکر فوراً ہی چلا جائے اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ راستہ ناپنے آیا تھا۔ راستہ ناپو۔ جاؤ۔ چلے جاؤ۔ راستہ نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ تلاش کرنا۔ (رشک) مرے تلاش کے ہرکارے ہیں جہاں پیما۔ تمہارے گھر کا یہی راستہ نکالیں گے۔

راسخ۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ مضبوط۔ پکا۔ پائدار۔

راشد۔ (ع) صفت۔ ہدایت پانے والا۔

راشن۔ (انگ۔ بفتح سوم) مذکر۔ فوجی خوراک۔ رسد۔

راشی۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رشوت دینے والا۔ رشوت لینے والے کو راشی کہنا غلط ہے اُس کے واسطے مرتشی صحیح ہے۔

راضی۔ (ع۔ بروزن قاضی) ۱ خوش۔ شاد ۲ رضامند۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۳ (اردو) متوکل۔ شاکر۔ جیسے راضی برضا ۴ متفق۔ مطمئن۔ (فقرہ) دو دل راضی تو کیا کرے قاضی ۵ آمادہ۔ خواہشمند۔ راضی برضا۔ خدا کے حکم پر رضامند۔ (انیس) پرخیر سدھارو کہ میں راضی برضا ہوں۔ راضی بنانا۔ (عم) ٹھیک بنانا۔ مارنا پیٹنا۔ درست کرنا۔ راضی راضی۔ رضامندی سے۔ خوشی سے۔ راضی نامہ۔ مذکر۔ باہمی فیصلہ کا نوشتہ۔

راعی۔ (ع) صفت۔ گلہ بان۔ چارپایوں کا چرانے والا۔ (کنایۃً) بادشاہ۔

راغ۔ (ف) مذکر۔ سبزہ زار۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ (صبا) اے جنوں تیرے واسطے سب ہیں۔ باغ کس کا ہے راغ کس کا ہے۔

راغب۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رغبت کرنے والا۔ خواہشمند۔ مائل۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

رافت۔ (ع۔ بفتح سوم۔ رحمت کی شدت) مونث۔ مہربانی۔

رافضی۔ (ع۔ بکسر سوم۔ روافض جمع مذکر مستعمل ہے) صفت۔ رافضہ کیطرف منسوب۔ رافضہ اُس گروہ کو کہتے ہیں جو اپنے سردار کو چھوڑ دے۔ شیعوں کے ایک فرقے کا نام۔ جس نے پہلے زید بن علی بن حسینؓ کے ہاتھ پر بیعت کی اور پھر اُن کو چھوڑ دیا۔

رافع۔ (ع۔ بکسر سوم۔ خفض ضد ہے رفع کی۔ خفض پست کرنا۔ رفع بلند کرنا۔ خدا کے خافض اور رافع ہونے کے یہ معنے ہیں کہ وہ اپنے فرمانبردار کو قرب کی دولت عطا فرما کر اُنھیں بلند کرتا۔ اور نافرمانوں کو بارگاہ عالی سے دور کرکے پستی میں ڈالتا ہے) صفت ۱ بلند کرنے والا ۲ حرف کو پیش دینے والا۔

راقم

راقم۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ لکھنے والا۔ راقم الحروف۔ صفت۔ اس تحریر کا لکھنے والا۔ اس مضمون کا لکھنے والا۔

راکب۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ عرب۔ اونٹ کے سوار کو۔ اور فارسی گھوڑے کے سوار کو کہتے ہیں۔

راکڑ۔ (ہ) مونث۔ سب زمینوں سے کم درجہ کی زمین جو صرف خریف کے کام آتی ہے۔

راکع۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رکوع کرنے والا۔

راکھ۔ (ہ) مونث۔ مٹی۔ خاک۔ بھبوت۔ کسی جلی ہوئی چیز کی خاک (اختر شاہ اودھ) موتی کی وہ راکھ چہرے پر تھی۔ یا گرد تیمی گہر تھی۔ راکھ وا کھ۔ (واکھ تابع مہمل ہے) مونث۔ راکھ وغیرہ کی جگہ مستعمل ہے۔ راکھ ہو جانا۔ جل کر خاکستر ہو جانا۔

راکھی۔ (ہ) مونث۔ رنگین ڈورا جو ہندو سلونوں میں کلائی پر باندھتے ہیں۔ (محسن) راکھیاں ہر کے سلونو کی برہمن نکلیں۔ تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل۔

راگ۔ (ہ) مذکر۔ گانے کا طریقہ۔ گیت۔ نغمہ۔ وہ آواز جو کئی سروں سے مرکب ہو کر نکلتی ہے۔ ہندوستان میں چھ راگ ہیں: بھیروں۔ مالکوس۔ سری راگ۔ میگھ راگ۔ ہنڈول راگ۔ دیپک راگ۔ راگ پڑنا۔ (دہلی) لمبی چوڑی کہانی چھیڑنا۔ راگ دینا۔ جنوں اور آسیب کو راگ سنانا۔ جب راگ سنایا جاتا ہے آسیب زدہ کھیلنے لگتا ہے۔ (جرأت): کیونکر شیخ کو پھر کیسے سنگو آج۔ دیا جو راگ کسی نے تو کیا حوارہ لیا۔ راگ رنگ۔ مذکر۔ (کنایۃً) عیش و عشرت۔ کھیل تماشا۔ (قدر) مچی ہے چاروں طرف ایک راگ رنگ کی دھوم۔ ہوا ہے سارا سماں بندہ کے باغ کی دیوار۔ راگ گانا۔ گیت گانا۔ نغمہ شروع کرنا۔ (کنایۃً) رام کہانی کہنا۔ قصہ نا پڑھنا۔ بلند آواز سے رونا۔ بچوں کا روں روں کرنا۔ راگ لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ بکھیل لانا۔ بولنا۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ بے موقع بے محل آزردہ ہونا۔ (رشک) زیادہ

رام

منہ لگانے کے ساتھی ہزار راگ۔ جو بات کی صدائے مزامیر ہو گئی۔ راگ مالا۔ (ہ) مونث۔ وہ کتاب جس میں راگ کے اصول درج ہوں۔ (مجازاً) طول طویل داستان۔ لوگوں کا مختلف حال جو کسی سے بیان کریں۔ (فقرہ) تم نے کہاں کی راگ مالا چھیڑی۔ راگنی۔ (ہ) مونث۔ ہر راگ کے مختلف شعبے قرار دیے ہیں۔ ہر شعبہ کو راگنی کہتے ہیں۔ ہندوستان میں چھتیس راگنیاں قرار دی گئی ہیں۔ راگنی آگے کھڑی ہونا۔ اچھا گانے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (شعر) حسن آواز گلو کے صدقے۔ راگنی آگے کھڑی ہوتی ہے۔

رال۔ (ہ) مونث۔ چیڑ کا گوند۔ لعاب۔ تھوک۔ رال اڑانا۔ رال کو آگ کے ذریعے مثل بارود اڑانا۔ رال بہنا۔ لعاب دہن کا منہ سے جاری ہونا۔ رال ٹپکنا۔ منہ سے رطوبت کا نکلنا۔ (کنایۃً) منہ میں پانی بھر آنا۔ جی چاہنا۔ کمال راغب ہونا۔ کسی چیز پر فریفتہ ہونا۔ کمال خواہشمند ہونا۔ (شوق قدوائی) اسی پر قضا کی ٹپکتی ہے رال۔ کہ کچھ ہڈیاں کچھ رگیں کچھ ہیں کھال۔ رال ٹپکی پڑتی ہے۔ کمال رغبت ہے۔ شوق کے مارے بیتاب ہے (شوق) آنکھ اچھے سے سب کی لڑتی ہے۔ تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے۔ رال گرنا۔ رال ٹپکنا۔ (رشک) کیا شوق بوسۂ لب شیریں کروں بیاں۔ اس پر تو میری رال ہی لے یار گر پڑی۔

رام۔ (ف) صفت۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ (ہ) پرمیشر۔ پروردگار۔ (ہ) پرسرام۔ دشنو۔ اور رام چندر جی کا خطاب۔ رام بھجن۔ (ہ) مذکر۔ رام کی تعریف کے اشعار۔ رام پھل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا شریفہ۔ رام ترئی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا کدو۔ رام جنی۔ صفت۔ ہندو قوم کی کسبی۔ رام دانہ۔ مذکر۔ (ہندو) ایک بیج کا نام جس کی مالا بناتے ہیں۔ رام دہائی۔ (ہندو) خدا کی قسم۔ خدا کی پناہ۔ رام رام۔ ہندوؤں کا باہمی سلام۔ صاحب سلامت جان پہچان۔ واقفیت۔ (داغ) یہ سنا ہے کہ برہمن سے بھی شیخ کی رام رام ہوتی ہے۔ توبہ توبہ کی جگہ۔ رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ مثل۔ یعنے

رام

ظاہر میں یا زبانی یا خود غرض کی نسبت بولتے ہیں۔ رام رام کرنا۔ سلام کرنا توبہ توبہ کرنا۔ (جان صاحب) کمدن جو اُجڑے محلے میں گائے سید کی۔ ابھی تو ہند دہوئے اب یہ رام رام کریں۔ رام رس۔ (ہندی) مذکر۔ نمک۔ رام رنگی۔ شراب۔ یہ نام جہانگیر بادشاہ نے رکھا تھا۔ رام رَولا۔ (ہندی) مذکر۔ شور و غل۔ رام کرنا۔ مطیع کرنا۔ سے کا فرعشق بھی بنا کمبخت۔ پھر نہ اُسکو جلال رام کیا۔
رام کلی۔ (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ رام کہانی۔ (ہ) مونث۔ رام چندر جی کی بڑی اور طولانی داستان = (کنایتہً) طولانی سرگزشت۔ مصیبت کا قصہ۔ مصیبت کا بیان۔ (جرأت) دردِ دل اُس بت بے رحم سے کہیے تو کہے۔ جا کے یہ رام کہانی تو سُنا اور کہیں۔ رام لیلا۔ (ہ) مونث۔ دسہرے کا میلا۔ رامچندر جی کی فتحیابی کی نقل جو ہندو کنوار کے مہینہ میں کیا کرتے ہیں۔ رام نومی۔ (ہ) مونث۔ رامچندر جی کی پیدائش کا دن۔ ہندوؤں کا ایک تیوہار جو ہمیشہ چیت کے پچھلے پاکھ کی نویں تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ رام ہونا۔ مطیع ہونا۔ (صبا) یقیں ہے دل کو ہندو سے فلک بھی رام ہوجائے۔ جو ہو اُس زلف کا اک تار زنار برہمن میں۔ راماین۔ (ہ) مونث۔ وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو بالمیک نے سنسکرت میں اور تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندر جی کے حالات میں لکھی ہے۔
رامشگر۔ (ف۔ بروزن انگشتر۔ رامش نغمہ ساز) صفت۔ مطرب۔ گویا۔ ڈوم۔
ران۔ (ف) مونث۔ جانگھ۔ زانو۔ ران اُکھڑنا۔ شہسوار کی ران کا گھوڑے کی پیٹھ پر اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ ران جمنا۔ ران کا مضبوط جمنا۔ (شاد) اُکھڑ کے ران کسی شہسوار کی نہ جمی۔ منانہ توسن عمر رواں جہاں بھڑکا۔ ران سے پھر جانا۔ گھوڑے کا ران کے اشارے سے پھر جانا۔ (قدر) جو لے لگام بھی پھیرو تو ران سے پھر جائے۔ فریب ایسا کہ بچہ بھی اُس پہ ہوئے سوار۔ ران سے ران باندھنا (کنایتہً) دور نہ ہونے دینا۔
رانا۔ (ہ) مذکر = راجہ۔ راجپوت کا خطاب جو راجہ کے بیٹے کو ملتا ہے۔ اور دیو گڑھ کے راجوں کا لقب۔

رانی

رانجھا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک شخص کا نام ہے جو ہیر پر عاشق تھا۔
راندنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ) = نکال دینا = رچرخے کیلیے اچلانا۔ اس معنی میں راندھنا بھی ہے۔
رانده۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ مردود۔ نکالا ہوا۔ راندا جانا۔ (عو) مردود ہونا۔ ذلیل کیا جانا۔ (جلال) دونوں آنکھیں تھیں گنہگار محبت دل نہ تھا۔ مفت میں راندا گیا ہے ایک بے تقصیر بھی۔ راندۂ درگاہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو درگاہ الٰہی یا دربار شاہی سے نکالا گیا ہو۔ مردود۔ (سحر) ناصح بکا کرے نہیں دینے کے ہم جواب۔ کیا بات کیجے راندۂ درگاہ عشق سے۔
راندھنا۔ (ہ۔ دل نون غنہ) = پکانا۔ اُبالنا۔ اس جگہ بیشتر بول چال میں رندھنا ہے = (لکھنؤ) چلانا۔ پھیرنا۔ (فقرہ) تم اپنا چرخا راندھتے ہو کسی کی نہیں سنتے۔
رانڈ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ بیوہ = کلمۂ طنز و تحقیر۔ رانڈ کا سانڈ۔ صفت۔ (کنایتہً) بے پروا۔ آزاد طبع۔ رانڈ کے چرخے کیطرح چلا ہی جاتا ہے۔ بڑا بکی ہے چپ نہیں ہوتا ہے۔
رانڈا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر = بنجر زمین۔ افتادہ زمین = وہ مرد جسکی عورت مرگئی ہو۔ گنوار معنی نمبر۲ میں رنڈوا ہی مستعمل ہے۔
رانگ۔ (ہ۔ بروزن دانگ) مذکر = (دہلی) رانگا = (لکھنؤ) سبز پتے کا عرق۔ رانگ بھریا۔ (دہلی) صفت۔ وہ شخص جو رانگ کا زیور اور کھلونے بنا کر بیچتا ہے۔ بیشتر رنگ بھریا مستعمل ہے۔ رانگ ہوجانا = (کنایتہً) نرم ہوجانا۔ پگھل جانا = غصہ دور ہونا۔ راضی ہوجانا = کم قیمت ہوجانا۔ رانگا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) قلعی۔
رانگھڑ۔ (ہ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک نومسلم قوم۔ رانگھڑی۔ (ہ۔ نون غنہ) رانگھڑوں کی زبان۔
رانی۔ (ہ) مونث = ہندو عورتوں کا معزز خطاب = راجہ کی بیوی۔ رانی روٹھیں گی اپنا سہاگ لیں گی یا کسی کا بھاگ لیں گی۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ کسی کے روٹھ جانے کی کچھ پروا نہیں ہے۔ عورت کی نسبت مستعمل ہے۔ رانی کو راجا پیارا کانی کو کانا پیارا۔ مثل۔ یعنے ہر شخص کو اپنا ہمجنس پیارا ہوتا ہے ہر ایک

راؤ

کیا یا جو پایا ہوتا ہے اگر یہ وہ بد صورت ہو۔ سائی گھن (ہ) مونث (عو) وہ خانگی لڑائی جو مدت تک گھر میں رہے۔ دیا تا کے ساتھ (منیر) وہ دولت ہو آپ جاؤنگی۔ سائیں سائی گھن اب مجاؤں گی۔

راؤ۔ (ہ) مذکر ۱ راجہ کا بیٹا ۲ ایک سرکاری خطاب۔ راؤ بہادر۔ والے بہادر۔ ایک خطاب جو سرکار کی طرف سے ہندؤں کو عطا ہوتا ہے۔ راؤ چاؤ۔ (ہ) مذکر۔ اخلاص چاؤ چاہ۔ ناز نخرا۔ خوشی۔ دل لگی۔ چاہ۔ (فقرہ) اپنے خاوند سے سب راؤ چاؤ کرتے ہیں۔

راوت۔ (ہ) مذکر ۱ بہادر۔ سورما۔ (آتش) کمر میں رکھتے ہیں تلوار راوت ۲ مہتر سیدھی ۳ بنگیوں کی ایک قوم جو دوسرے کا جھوٹا کھانا نہیں کھاتی۔

راوٹی۔ (ہ) مونث ۱ ایک قسم کا چھوٹا خیمہ۔ چھولداری ۲ چھپر پڑا ہوا مکان جو بالا خانے پر بناتے ہیں۔ راوٹی کھڑی کرنا۔ راوٹی نصب کرنا۔ راوٹی کھڑی ہونا۔ لازم۔

راول۔ (ہ) مذکر ۱ سردار ۲ سپاہی ۳ (پنجاب) جوگی۔ راولیا۔ راول کی تصغیر

راولا۔ رَولا۔ (ہ) مذکر۔ جھگڑا۔ بے اصل فساد۔ شور و غوغا۔ راولا لانا۔ تازہ فساد کھڑا کرنا۔

راون۔ (ہ) مذکر۔ لنکا کے ایک راجہ کا نام جو سیتا کو اٹھا لے گیا تھا۔

راوی۔ (ع) بکسر سوم) مذکر۔ روایت کرنے والا۔

راہ۔ (ف) قاعدہ۔ قانون۔ پردۂ موسیقی کا مقام۔ نوبت۔ مرتبہ) مونث ۱ روش۔ رستہ ۲ ڈھب۔ غرض۔ مطلب۔ سبیل۔ (ادج) اس راہ سے ہے یہ دل مجزوں کا تقاضا۔ یاں گھر میں کہیں چھپ رہوں پہلے سے میں دکھیا۔ ۳ سازش۔ ربط۔ رسائی۔ میل جول۔ دوستی۔ آشنائی۔ (شوق) دل کو چاہ ذقن کی چاہ نہ تھی۔ کسی یوسف لقا سے راہ نہ تھی ۴ خبر۔ آگاہی۔ واقفیت (امیر) حکایت جو کہی ہم نے تو وہ تیرت راہ۔ ایک ہشیار تھا سمجھا یہ کچھ اور ہے راہ ۵ طریق۔ ڈھنگ (جلال) چل اے کبھی تو محبت کی راہ سے۔ شکوے کرے نگاہ ہی ملکہ نگاہ سے۔

راہ

۶ موقع۔ محل ۷ تدبیر۔ (جلال) دل میں گز کرو مری آنکھوں میں گھر کرو۔ دو ایک راہیں اور بھی ہیں رسم و راہ کی ۸ راہ راست ۹ (عو۔ دہلی) سے۔ جیسے گیت کی راہ ۱۰ (عو) (کنایۃً) حیلہ۔ بہانہ۔ (رشک) دیکھ لیا تجھکو اسی راہ سے۔ نامہ بروں کا تو بھلا ہو گیا۔ دیکھو خدا کی راہ۔ راہ باریک ہونا۔ راہ تنگ ہونا۔ (شوق قدوائی) سر سے پاؤں تک نظر کیوں کمر سے بچ کے جائے۔ راہ ہے باریک آخر یہ کدھر سے بچ کے جائے۔ راہ بائیں ہونا۔ دیکھو بائیں۔ راہ بتانا ۱ راستے کا پتا دینا۔ (آتش) نکہت گل نے بتائی مجھے گلزار کی راہ ۲ ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ تدبیر بتانا (شرف) نجات کی ہیں راہیں بتا کے دم نکلا ۳ رخصت کرنا۔ ٹالنا۔ اپنے سامنے سے ہٹا دینا (صبا) کون سنتا ہے تری جوش جنوں میں ناصح۔ خضر بھی آئیں تو ہم راہ بتا دیتے ہیں ۴ نکال دینا۔ موقوف کر دینا ۵ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ (برق) تو نے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا۔ نوح کو راہ بتا کر لب دریا مارا ۶ ڈھنگ سکھانا کسی بات کا۔ (ذوق) قیس و فرہاد کو بتلاؤں گا کچھ عشق کی راہ۔ اب کی میں گر طرف دشت و جبل جاؤنگا۔ راہبر۔ (ف) صفت۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنما۔ سرغنہ۔ سردار۔ راہبری۔ (ف) مونث۔ رہنمائی۔ راہ بند کرنا۔ راستہ روکنا۔ راہ بند ہونا۔ راستہ رکا ہونا۔ راہ بھٹکنا۔ ایک راہ بھول کر دوسری راہ چلا جانا۔ (آتش) راہ بھولے ہوے حاجی ہے بھٹکتا ناحق۔ کعبۃ اللہ جو جاتا تو سوے دل جاتا۔ راہ بھلانا۔ گمراہ کرنا۔ راہ بھولنا ۱ راہ گم کرنا۔ (فقرہ) تم راہ بھول کے کہاں سے کہاں پہنچے ۲ (کنایۃً) اتفاقاً بہت دن کے بعد کہیں چلا جانا۔ (آتش) کسی دن تو ہوا سے یوسف لقا تازہ دماغ اپنا۔ کبھی تو راہ ادھر بھی تیری بوئے پیرہن بھولے۔ راہ پانا۔ گنجائش پانا۔ موقع پانا۔ (ناسخ) راہ پائے تیرے کوچے میں جو وہ آ نکلی۔ نہ رکھے باد صبا پاؤں گلستاں میں کبھی۔ راہ پر آنا ۱ سیدھے رستہ پر آنا ۲ (کنایۃً) ٹھیک ہونا۔ اصلاح قبول کرنا۔ نیک بننا۔ (آہ) ہی جاتا وہ راہ پر غالب۔ کوئی دن اور بھی جیے ہوتے ۳ (کنایۃً) گمراہ کا راہ راست پر آنا۔ بد افعال کا نیک کردار ہو جانا۔ (داغ) کہیں ایسے بگڑے سنورتے بھی دیکھے۔

راہ

نہ آئینگے وہ راہ پر دیکھ لینا۔ راہ پر لانا۔ راہ پر لے آنا یا ڈھب پر لانا۔ قابو میں لانا۔ (میر) ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن سے سپہر۔ اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔ یا نیک بنانا۔ رہبری کرنا۔ (قلق) لائے خدا ہی اُس بُت ظالم کو راہ پر بھائی ہوئی ہے بے اثری روئے آہ پر۔ اپنے ڈھب کا بنانا۔ یار بنانا۔ (معروف) تیرے کہنے سے سر راہ بھی چل بیٹھیں گے۔ ہمنشیں پہلے اُسے راہ پہ تو لا تو سہی۔ (بحر) آخر کار اُس پری کو راہ پر لے آئیں گے۔ عشق اپنا خضر ہے کیا غم جو غول اغیار ہیں۔ راہ پر لگا لانا۔ اپنے موافق بنا لینا۔ (داغ) راہ پر اُن کو لگا لائے تو ہیں باتوں میں۔ اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں۔ راہ پر لگانا۔ (کنایۃً) موافق کرنا۔ راہ پر ہیں۔ دیکھو اپنی اپنی راہ پہ ہیں۔ راہ پوچھنا۔ راستے کا پتا دریافت کرنا۔ (آتش) پوچھتا پھرتا ہوں اک ایک سے تاتار کی راہ۔ راہ پھرنا۔ راستہ کا مڑنا۔ (امیر) کر دنگا بُت کی زیارت بھی اب تو حج کو چلوں۔ حرم سے دیر کی جانب بھی راہ پھرتی ہے۔ راہ پیدا کرنا۔ (کنایۃً) دوستی یا ملاقات بہم پہونچانا۔ ربط بڑھانا۔ کسی کام میں مہارت حاصل کرنا۔ (آتش) صدایہ صیدگاہِ عشق میں آتی ہے برسوں سے۔ نشانہ تیر کا ہو راہ کر فتراک سے پیدا۔ راہ تکا۔ (ف) صفت۔ راہرو۔ راہ تکنا۔ انتظار کرنا۔ (ناسخ) آیا نہیں پھر کے آہ قاصد۔ تکتا ہوں کب سے راہ قاصد۔ راہ جاری ہونا۔ رستے پر آمد و رفت ہونا (شعور) اس مُولکر کی یاد میں روئے ہم اسقدر۔ جاری ہمارے عہد میں راہِ عدم نہیں۔ راہ جانا۔ راستہ جانا۔ (امیر) کوسے قاتل کو چلیں ہم تو عدم کو پہنچیں۔ راہ جاتی ہے اُدھر ہو کے ہمارے گھر کو۔ راہ چلتا۔ صفت۔ راہگیر۔ راہرو۔ (کنایۃً) وہ شخص جس سے کچھ شناسائی اور تعارف نہ ہو۔ بس اپنا کچھ نہیں لے آہ چلتا۔ کہ دل کوئے گیا اک راہ چلتا۔ (داغ) خدا جانے کہا کس کو ستمگر راہ چلتوں سے۔ خفا کیوں ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے۔ راہ چلتوں سے لڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا۔ بے سبب لڑنا۔ دہلی میں اس جگہ راہ چلتوں کا پلہ پکڑتا ہے۔ راہ چلتے۔ راہ چلتے ہوئے۔ راستے میں۔ (شوق قدوائی) کھلا راہ چلتے جو یہ گل نیا۔ میں مُکر کھ کے

راہ

نیچے وہیں جم گیا۔ راہ چلنا۔ راستے پر چلنا۔ (آتش) پیار سے کہتے ہیں اُنکو جو مسیحا عاشق۔ نادرسے چلتے نہیں خانۂ بیمار کی راہ۔ ڈھنگ اختیار کرنا۔ (فقرہ) بڑا بیٹا بُری راہ چلا تباہ ہوا۔ راہ چھوڑکر گمراہ چلنا۔ بے راہ چلنا۔ بُرے ڈھنگ پر چلنا۔ راہِ خدا۔ للہ۔ (داغ) بتوں کے دین میں ہے لوٹنا ثواب ایسا۔ کہ جیسے راہِ خدا مفلسوں کو مال دیا۔ خدا کے پانے کا ذریعہ۔ (شعور) رہ خدا صنم بے وفا دکھائیگا۔ ہجر میں رنج دلا کر بلا دکھائیگا۔ راہ خدا میں دینا۔ فی سبیل اللہ دینا۔ راہ خرچ۔ مذکر۔ سفر خرچ۔ راہدار۔ (ف) صفت۔ راہ کا نگہبان۔ راستے کا محصول لینے والا۔ راہدو۔ (کھدو) اُس کپڑے کو کہتے ہیں جس پر خطوط اور نشان ہوں۔ راہداری۔ (ف) مونث۔ راہ کا محصول۔ راہداری کا پروانہ۔ مذکر۔ وہ تحریری اجازت جو کسی حاکم کی طرف سے راہ سے گزر جانے کے لیے لکھی جائے۔ راہ دکھانا۔ راستہ بتانا۔ (کنایۃً) انتظار کرانا۔ (آتش) حشر کے روز بھی دکھلائی مجھے یار کی راہ۔ راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ (فقرہ) دو چار گھنٹے سے تمھاری راہ دیکھتا تھا۔ راہ دینا۔ (ف۔ راہ دادن کا ترجمہ) رہگزر کا راستہ چھوڑنا۔ جانے دینا۔ آنے دینا۔ (آتش) کیا اپنی انجمن میں صبا کو میں راہ دوں۔ کلیوں میں بوئے خلعت خاص اس نے عام کی۔ (استخارے۔ فال کیلیے) اجازت دینا کسی فعل کی۔ دیکھو استخارہ۔ راہ ڈالنا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ عادت اختیار کرنا۔ راہِ راست۔ (ف) مونث۔ صحیح راہ۔ راہ راہ راستے۔ (شوق قدوائی) سنو خیر جاتا تھا میں راہ راہ۔ پڑی اُٹھکے زہرہ کے رخ پر نگاہ۔ راہ راہ چلنا۔ سیدھے راستہ پر چلنا۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا۔ راہ راہ سے۔ وجہی طور سے۔ ٹھیک ٹھیک۔ معقول طریقے سے۔ راہ راہ کی۔ سیدھی سیدھی بات۔ ٹھیک ٹھیک بات۔ (قدر) راہِ وفا میں آپ ہیں ثابت قدم کہیں۔ اچھا حضور خود ہی کہیں راہ راہ کی۔ راہ راہ کی باتیں۔ معقول و درست باتیں۔ مناسب باتیں۔ راہ رکھنا۔ رسم رکھنا۔ رابطہ رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ باہم معاملت رکھنا۔ راہرو۔ رہرو۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ راہ چلتا۔ راہ روش۔ مونث۔ چال چلن۔ راہ روکنا۔ رستہ بند کرنا۔ مزاحم

راہ

ہونا۔ راہ ریت۔ مونث (ھو) انداز۔ (منیر) صورت اچھی تھی بات چیت اچھی۔ ملنے
جلنے کی راہ ریت اچھی ؏ رسم و رواج۔ میل جول۔ راہزن۔ (ف) صفت۔
قزاق۔ لٹیرا۔ راہزنی۔ (ف) مونث۔ لوٹنا۔ گمراہ کرنا۔ ڈاکا۔ راہ سجھانا۔ تدبیر
بتانا۔ راہ دکھانا۔ (رشک) نمود خط نے سجھائی ہے راہ روپوشی۔ وفور حسن لئے
بے حجاب رکھتا تھا۔ راہ سوجھنا۔ تدبیر سمجھ میں آنا۔ (راسخ) غفلت میں گزرتی ہے
یہاں شام و پگاہ۔ کیا سوجھے اندھیرے میں ترقی کی راہ۔ راہ سے۔ رسم و رواج
مطابق۔ سیدھی طرح۔ قاعدے سے۔ (صبا) ڈھونڈ اسکو لیکن لے دل راہ سے۔
بے طریقہ جستجو اچھی نہیں۔ راہ سے بے راہ ہونا۔ سیدھا راستہ چھوڑ کر ٹیڑھا
راستہ اختیار کرنا۔ بدوضع ہوجانا۔ اوباش ہوجانا۔ حد سے بڑھ جانا۔ راہ سے جا لگنا۔
ٹھکانے سے جالگنا۔ راہ سے چلنا۔ وضعداری کی زندگی بسر کرنا۔ مناسب برتاؤ کرنا۔
راہ سیدھی لگی ہے۔ سیدھا رستہ چلا گیا ہے جانا اگر حرم کو ہے منظور لے امیر۔
تو میکدے سے راہ ہے سیدھی لگی ہوئی۔ راہ طے کرنا۔ رستہ پر چل کے مسافت
طے کرنا۔ (امیر) کرتے ہیں اس طریق سے طے ہم رہِ سلوک۔ سر اُس کے آستان
پہ قدم رہگزر میں ہے۔ راہ غلط کرنا۔ غلط راہ پر چلنا۔ (شعور) کی غلط راہ عدم کیا
باعث۔ راہِ فرار لینا۔ بھاگ جانا۔ (اوج) قبائے تنگ بدن پر سنوار لی سب نے۔
قرار چھوڑ کے راہ فرار لی سب نے۔ راہ قطع کرنا۔ راہ طے کرنا۔ (امیر) قطع رہ کرتا ہے
دریا میں بھی صحرا کی طرح۔ راہ قطع ہونا۔ راہ طے ہونا۔ راہ کا پیچ۔ راہ کا پھیر۔ راہ کی
کجی۔ (ناسخ) آپکا پیچ میں ہے خواہش رفعت جسکو۔ دیتے ہیں سخت اذیت رہ
کہسار کے پیچ۔ راہ کاٹنا۔ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلنا۔ (اسیر) کوئے قاتل
میں طاجادۂ شمشیر مجھے۔ کاٹ کر راہ کہ مر سکیٔ تقدیر سے مجھے ؏ راہ چلنے میں مانع ہونا
کسی شخص کا یا کسی چیز کا۔ (آتش) زلف حائل ہے نگہ رخسار جاناں پر نہ ڈال۔
ہے شگون بد وہ جب سانپ کاٹے راہ کو ؏ راہ چلتے کے آگے سے نکل جانا ؏
مسافت طے کرنا۔ دیکھو کاٹنا نمبر ۱۲۔ راہ کترا کے نکل جانا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے
راستے سے نکل جانا۔ (ناسخ) میرے گھر کی راہ کترا کر نکلتا ہے وہ ماہ۔ رہتی ہے

راہ

فرقت کی شب یا ہری یا ہر چاندنی۔ راہ کٹنا۔ راہ کی مسافت طے ہونا۔ راہ کرنا۔
راہ و رسم پیدا کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ (اسیر) خدا کا سجدہ جو رکھا ہے سنگ سجا یز
یا اہل شرع بتوں سے بھی راہ کرتے ہیں ؏ رسائی پیدا کرنا۔ (وزیر) اُٹھا
اُٹھا کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں۔ ہمارے دل میں وہ در پردہ راہ کرتے ہیں۔
؏ ادائے قرض کی صورت نکالنا ؏ تدبیر کرنا۔ (شرف) رستے ہیں بند بھیڑ سی
ہے بھیڑ ہر طرف۔ محشر میں اُسکے ڈھونڈھنے کی راہ کیا کروں۔ راہ کڑی ہونا۔
راستہ دشوار گزار ہونا۔ (امیر) پوچھتے ہیں سب اس منزل پہ مر کر۔ عدم کی
راہ بھی کتنی کڑی ہے۔ راہ کھلنا۔ بندش موقوف ہونا۔ پابندی موقوف ہونا۔
(بحر) ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں۔ کھلی ہے راہِ ملاقات
چاک در کی طرح۔ راہ کھوٹی کرنا ؏ چلنے میں دیر لگانا۔ راستے میں روکنا۔
(جلال) راہ کھوٹی کیے عاشق کی چلے جاتے ہیں۔ سُن تو لیتے وہ عدم کے
سفری کا شکوہ ؏ (مو۔ کنایۃً) ہوتے ہوئے کام کو روکنا۔ خلل انداز ہونا۔
(فقرہ) پرائی بیٹی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو۔ راہ کھوٹی ہونا۔ منزل
طے ہونے میں دیر لگنا۔ راہ چلنے اور سفر کرنے سے باز رہنا۔ (آتش)
کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو۔ کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی
تلوار کی راہ۔ راہ کی بات۔ (کنایۃً) واجبی بات۔ سخن شائستہ۔ راہ کی
روٹی۔ وہ کھانا جو مسافر ساتھ لیتا ہے۔ راہگیر۔ رہگیرا۔ (ف) صفت۔
راہرو۔ اردو میں بیشتر رہگیر استعمال ہے۔ راہگزار۔ رہگزر۔ (ف) مونث۔
راستہ۔ سڑک۔ رند نے مذکر کہا ہے ؎ رونق افزا بام پر وہ بیشتر ہونے لگا۔
بند مارے بھیڑ کے اب رہگزر ہونے لگا۔ اب بالاتفاق مونث ہے۔ (بحر)
جو کر دی بھولی غزالوں کو ہمارے دشت میں۔ غول ہر سو دوڑتے ہیں
رہگزر ملتی نہیں۔ (امیر) گرم خرام ناز ہو تم یہ تو دیکھ لو۔ کس کا پڑا ہوا ہے
سر رہگزار دل۔ راہگیر۔ (ف) مذکر۔ مسافر۔ رستہ چلنے والے۔ راہ گلی میں۔
رستے میں (سحر) کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے۔ ملازمت کو نہ کیجیے مکان پر

راہ

موقوف۔ راہ لگ۔ راہ سے۔ دیکھو اپنی۔ راہ لگانا۔ رہنمائی کرنا۔ ڈھنگ پر ڈالنا۔
(ناسخ) دل نے جس راہ لگایا میں اُسی راہ چلا۔ وادیِ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا۔
راہ لینا: روانہ ہونا۔ رستہ پکڑنا۔ (ناسخ) وادیِ ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی۔
ساتھ اپنے توسنِ عمرِ رواں پیدا ہوا۔ (اپنا کے ساتھ) اپنا کام کرنا۔ صرف امر کے
صیغہ میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) چلو اپنی راہ لو تم کیوں اس معاملے میں دخل دیتے ہو۔
دیکھو اپنی اپنی راہ لو۔ راہ مار۔ صفت۔ راہزن۔ راہ مارنا۔ رہزنی کرنا۔ راستہ
لوٹنا: چلتے ہوئے کام میں رکاوٹ پیدا کرنا: تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ)
جاہل رکھکر تم نے بچوں کی راہ ماری۔ راہ ماری (دہلی) مونث۔ غارتگری۔ لوٹ۔
راہِ مُلکِ عدم لینا۔ مرجانا۔ (شعور) ہے جنون ہم تو رہِ مُلکِ عدم لیتے ہیں۔ سر
تُربت پہ نہ دستار ہماری رکھنا۔ راہ ملنا۔ منزلِ مقصود نظر آنا۔ (سوز) راہ
ملتی ہی نہیں دشت کے آوارہ دنکو۔ راہ میں آنکھیں بچھانا۔ (کنایۃً) کمال تواضع کرنا
(داغ) آنکھیں بچھائیں ہم تو عدو کی بھی راہ میں۔ پر کیا کریں کہ تو ہے ہماری
نگاہ میں۔ راہ میں بچھ جانا۔ (کنایۃً) کمال عاجزی و خاکساری کی جگہ۔ (امیر) کام
آیا ضعف ہی کوئے بُتِ دلخواہ میں۔ سائے کے ہمراہ گر کر بچھ گیا میں راہ میں۔
راہ میں پھیر ہونا۔ راہ میں کجی ہونا۔ راہ میں رہجانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (ناسخ) ساتھ
تیرا چھوڑ دیگا راہ میں رہجائیگا۔ اے مسافر جسم تیرا نقشِ پا سے کم نہیں۔ راہ میں
قدم مارنا۔ راہ چلنا ؎ مشکل وادیِ دشوار ہو آسان شعور۔ یا علیؑ کہہ کے جو اِس
راہ میں تو مار قدم۔ راہ میں کانٹے بچھانا۔ (کنایۃً) راستہ دشوار گزار کر دینا کسی تدبیر
سے۔ (ناسخ) جا سکے گا کیا کوئی قاتل کی جولانگاہ میں۔ سایۂ مژگاں بچھا دیتا ہے
کانٹے راہ میں۔ راہ میں لینا۔ منزلِ مقصود پر پہونچنے سے پہلے کسی سے مل جانا۔ کسی
سے ملاقات کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ (داغ) راہ میں لیتا ہے تیرے تیر کو میرا جگر۔
پیشوائی نام اسکا ہے یہ استقبال ہے۔ راہ میں ہونا۔ اثنائے راہ میں ہونا۔ (آتش)
شباب تک نہیں پونہچا ہے عالمِ طفلی۔ ہنوز حسنِ جوانی بہار راہ میں ہے۔ راہ ناپنا۔
(کنایۃً) کھڑے کھڑے آنا۔ جلد آکر چلے جانا کی جگہ۔ راہِ نجات۔ (ف) مونث

راہ

بخشش کا ذریعہ۔ نجات کا ذریعہ۔ راہ نکالنا: راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا: وسیلہ
پیدا کرنا۔ حصولِ مقصد کا ذریعہ پیدا کرنا۔ تجویز نکالنا۔ صورت نکالنا۔ (مومن)
چلی ہے جان نہیں تو نکالو کوئی راہ۔ تم اپنے پاس تک اس مبتلا کے آنے کی
رسائی حاصل کرنا۔ ربط پیدا کرنا ؎ رہتے نہیں ہو بن گئے میر اس گلی میں
رات۔ کچھ راہ بھی نکالو سگِ پاسباں سے تم۔ راہ نکلنا۔ لازم۔ راہنما۔ رہنما۔
(ف) صفت۔ ہادی۔ رہبر۔ راہ نمائی۔ رہ نمائی۔ (ف) مونث۔ رہبری۔ دیکھو
رہ۔ راہ نوَرد۔ رہ نوَرد۔ (ف۔ تیز رفتار گھوڑا۔ مطلق تیز چلنے والا۔ قاصد
مسافر جو پیادہ چلے) صفت۔ تیز چلنے والا (اوج) سیاروں کی طرح سے ہیں
قُطبین رہ نوَرد راہ نہیں۔ چارہ نہیں۔ تدبیر نہیں۔ (اوج) کہا مناسب
وقت اس گھڑی طریقے ہیں کیا۔ کہا کہ راہ نہیں کوئی بھاگنے کے سوا۔ راہ وا
ہونا۔ راہ کھُلنا۔ (غالب) چاکِ جگر سے جب رہِ پرسش نہ وا ہوئی۔ کیا فائدہ
کہ جیب کو رسوا کرے کوئی۔ راہوار۔ رہوار۔ (ف) مذکر: قدمباز گھوڑا:
(اردو) عموماً گھوڑے کو بھی کہتے ہیں۔ راہوار اُٹھانا۔ رہوار اُٹھانا۔ گھوڑے
کو تیز چلانا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ جان لو جب اُٹھائیں راہوار۔ اس پار سے
فوج کے ہیں اُس پار۔ راہ و ربط۔ راہ و رسم۔ (اول مذکر۔ دوسرا مونث)
صاحب سلامت۔ میل جول۔ ربط ضبط۔ (ذوق) کی جس نے رہ و رسم
محبت اُسے مارا۔ پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت۔ عورتوں کی زبان پر دونوں
مذکر ہیں۔ راہ ہونا۔ محبت ہونا۔ صلح ہونا۔ معاملت ہونا۔ (نصیر) جاتا
ہوں سوئے کعبہ میں پھیر پھیر کے دیر سے۔ اسواسطے کہ شیخ و برہمن سے راہ ہو
راہی۔ (ف) صفت۔ راہ چلنے والا۔ مسافر۔ (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ)
رخصت ہوئے صبر و ہوش و طاقت۔ راہی ہوئے نام و ننگ و راحت۔
مثال کے لیے دیکھو دو ہاتھ چلنا۔ راہیں بتانا۔ تدبیروں سے آگاہ کرنا۔
(عاشق) راہیں وہی سب بتا گئے ہیں۔ پہلے ہی سکھا پڑھا
گئے ہیں۔

راہب۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ ترساؤں کا پادری۔ تارک الدنیا۔

راہن۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رہن کرنے والا۔

رائے (ع۔ اعتقاد۔ بینائی دل۔ آرا جمع) مونث۔ عقل۔ تدبیر۔ تمیز۔ قیاس۔ مشورہ۔ خیال۔ (مونس) جو رائے ہے بجا ہے شہ نامدار کی۔ سنجے ہو قدر کیا تمہیں ماموں کے پیار کی۔ رائے زن۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس سے مشورہ لیں۔ رائے زنی۔ (ف) مونث۔ کسی امر کی نسبت خیال ظاہر کرنا۔ رائے دینا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ رائے لینا۔ صلاح لینا۔ مشورہ کرنا۔

رائے۔ (ہ) مذکر۔ ہندو۔ راجہ۔ سردار۔ خطاب جو گورنمنٹ کیطرف سے ہندوؤں کو دیا جاتا ہے۔ جیسے رائے بہادر۔ قنوج کے بادشاہوں کا لقب۔ رائے بیل۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی چنبیلی کے پھول اور اُس کے درخت کا نام۔ رائے جامن۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی جامن بھلیندا۔ رائے رایاں صوبہ کے دیوان کا ماتحت افسر جسکی سپرد شاہی اراضی ہوتی ہے۔ رائے مینا کی چوڑیاں۔ (ہ) مونث (عو) ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں

رائی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی سرسوں۔ رائی برابر۔ بہت تھوڑی مقدار ظاہر کرنے کیلیے۔ (محسن) نہ باقی رہا ایک بھی مبتلا۔ جو رائی برابر بھی ایمان تھا۔ رائی بھر۔ ذرا سا۔ رائی بھر ناتا اور گاڑی بھر آشنائی۔ مثل۔ تھوڑا رشتہ بھی بہت سی ملاقات پر فوق رکھتا ہے۔ رائی سے پربت ہو جانا۔ (پربت۔ پہاڑ) نہایت چھوٹے سے بہت بڑا ہو جانا۔ رائی کائی کرنا۔ (عو) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ سہ رنگین کی طبعت جو ادھر کو آئی۔ توکر دیا معروف کو رائی کائی۔ رائی کائی ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ (نکہت) لگتے ہی اس سنگدل سے رہ گیا دل ٹوٹ کر۔ رائی کائی ہو گیا پتھر پہ شیشہ چھوٹ کر۔ تتر بتر ہو جانا۔ (فقرہ) ایک حملہ میں دشمن کی فوج رائی کائی ہو گئی۔

رائی لون چولھے میں ڈالنا۔ نظر بد کے دفع کے لیے عورتیں چولھے میں رائی لون ڈالدیتی ہیں۔ (شعور) جو وصف کرتا ہوں محفل میں انکی سج دھج کا۔ تو رائی لون وہ چولھے میں ڈالدیتے ہیں۔ رائی لون تیرے دیدوں (آنکھوں) میں۔ (عو) جب کوئی شخص کسی کی تعریف کرتا ہے تو نظر بد سے بچانے کیلیے کہتی ہیں۔ اس معنے میں رائی لون کرنا بھی مستعمل ہے

رایت۔ (ع۔ بفتح سوم) مذکر لشکر کا علم۔ رایات۔ جمع۔ (غالب) مہر کانپا چرخ چکر کھا گیا۔ بادشہ کا رایت لشکر کھلا۔

رائتا۔ (ہ۔ بروزن رابطا) مذکر۔ ایک قسم کی خوراک کا نام جو دہی میں ابالے ہوئے کدو یا ککڑی وغیرہ ڈالکر بناتے ہیں۔ (لکھنؤ) جس بڑ رانی میں رائی ملائی گئی ہو وہ رائتا ہے۔ بنانا کرنا کے ساتھ) رائتا بنانا۔ رائتا کرنا۔ (کنایۃً) بھرتا کرنا۔ مار کر بتلا حال کرنا۔

رائج۔ (ع۔ بکسر سوم۔ روپیہ جو ٹکسال میں بنایا گیا ہو) صفت۔ رواں۔ جاری۔ عام۔ رسمی۔ دستور کے موافق۔ رائج الوقت۔ (سکہ کی نسبت کہتے ہیں)۔ جاری سکہ۔ رائج کرنا۔ رواج دینا۔ جاری کرنا۔ رائج ہونا۔ جاری ہونا۔ رواج پانا۔

رائحہ۔ (ع۔ رائحۃ۔ روائح۔ جمع)۔ مذکر۔ عربی میں معنے مطلق بو ہے۔ اردو میں بیشتر خوشبو کے لیے مستعمل ہے۔

رائگاں۔ (ف۔ اصل میں راہگاں تھا۔ گاں فائدہ معنے لیاقت کا دیتا ہے یعنی ایسی بے وقعت چیز جو اس قابل ہے کہ سر راہ پڑی رہے۔ معانی مفت بے قیمت)۔ صفت۔ ضائع۔ لاحاصل۔ (کرنا۔ جانا۔ ہونا کے ساتھ) سہ کیا جانتا تھا میں کہ نہ دیگا وہ مصحفی۔ کیسا سوال بوسہ مرا رائگاں گیا۔

رائفل۔ (انگ) ایک قسم کی انگریزی بندوق۔ دیکھو رفل۔

رائل۔ (انگ بکسر سوم) صفت۔ شاہی۔ بہت عمدہ۔ رائل فیملی۔ مونث شاہی خاندان۔

رَبّ۔ (ع۔ پروردگار) مذکر۔ خدا تعالےٰ کا نام۔ صاحب۔ آقا۔ رَبُّ العالمین۔ (ع) مذکر۔ دنیا کا پالنے والا۔ کل عالم کا پالنے والا۔

رُب

رَبُّ النَّوْع۔ (ع) مذکر۔ مخلوقات کی پرورش اور حفاظت کے واسطے جو فرشتے مقرر ہیں انہیں سے ہر ایک کو ربُّ النَّوع کہتے ہیں۔ رَبُّ الاَرْباب۔ (ع) مذکر۔ تمام پرورش کرنے والوں کا پروردگار۔ رَبّانی۔ (ع۔ بتشدید با) صفت۔ رب کی طرف منسوب۔ رَبِّ یَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْر۔ (ع۔ اے رب آسان کر اور اچھی طرح ختم کو پہنچا) کتاب شروع کرتے وقت بچّوں کو یہ دعا پڑھاتے ہیں ؎ ہر گام مری زباں پہ جاری انشا۔ رَبِّ یَسِّرْ ہے اور تَمِّمْ بِالْخَیْر۔

رُب۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ انار۔ بہی۔ انگور وغیرہ کا عرق پکا کر گاڑھا کر لیتے اور اسکو رُب کہتے ہیں۔ رُبُوب۔ (ع) جمع رُب کی۔ مذکر مستعمل ہے۔

رَبّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھکڑا۔

رُبا۔ (ف) ربودن کا امر مرکبات میں وصفی معنے پیدا کرتا ہے۔ جیسے دلربا۔ کہربا

رِبا۔ (ع۔ لغوی معنے بیشی۔ افزونی) مذکر۔ سُود۔ رِبا خوار۔ (ف) سُود لینے والا۔

رَباب (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ ایک قسم کی سارنگی۔

رِباط۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ مسافر خانہ۔

رُباعی۔ (ع۔ بضم اول) مونث۔ (علم عروض) وہ چار مصرعوں کی نظم جسکے پہلے دوسرے چوتھے مصرعوں کا ہم قافیہ ہونا لازم ہے۔ رباعی بحر ہزج میں ہوتی ہے۔ اور اسکے چوبیس اوزان ہیں۔ رباعیات جمع۔ مونث مستعمل ہے۔

رَبانا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی دف جسکو دفالی بجاتے ہیں۔

رَبْدَہ۔ (ھ) مذکر۔ وہ کیچڑ جو پانی کے بہاؤ سے ہو جاتی ہے۔

رَبْکَڑ۔ (ھ) مونث۔ مسافت بعیدہ کا بے فائدہ طے کرنا۔ بے ثمرہ محنت۔ (انشا) چلے آہ اگلوں کے قافلے رہے اب جنوں کے ہم اور تلے۔ پڑے اپنے پاؤں میں آبلے تو بھلا ہوا کہ ربڑ گئی ؏ (انگریزی ربر کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ ایک درخت کا رس جس کو پکا کر جما لیتے ہیں۔ حروف مٹانے میں کام آتا ہے۔ ربڑ پڑنا۔ بیفائدہ تھکنا۔ جھکے کھانا۔ ربڑ مارنا۔ (لکھنؤ) بے حصول مطلب کسی جگہ جا کر پھر آنا۔

ربیع

رَبَڑ۔ (ھ) مذکر۔ قصّاب۔ ربڑی۔ (دہلی) مونث۔ رابڑی۔

رَبط۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ تعلّق۔ بندش۔ لگاؤ۔ علاقہ۔ (چھوٹنا چھٹنا کے ساتھ) ؏ (اردو) میل ملاپ۔ دوستی۔ (بڑھانا کے ساتھ) (برق) میسّر ہے وصال آٹھوں پہر محبوب دلبر کا۔ تعجب کی جگہ ہے ربط شہباز و کبوتر کا ؏ (اردو) مشق۔ مہارت۔ (بڑھانا۔ ڈالنا کے ساتھ) ؏ تناسُب۔ نسبت۔

ربط ضبط۔ مذکر۔ آمد رفت۔ میل ملاپ۔ راہ رسم۔ (داغ) ہاں ہاں ترے رقیب سے بیشک ہے ربط ضبط۔ ربط ہونا۔ تعلّق ہونا۔ دوستی ہونا۔ عادت ہونا۔ مشق ہونا۔

رُبع۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ چوتھائی۔ ¼۔ رُبعِ مَسکُون۔ مذکر۔ چوتھائی حصّہ دُنیا کا جو آباد ہے بقیہ حصّہ غیر آباد ہے۔ (بحر) بادشاہی یا گدائی جو بن آئی کر چلے۔ رُبعِ مسکون چار دن اپنا بھی مسکن ہو گیا۔

رَبُودگی۔ (ف) مونث۔ غفلت جو بیمار کو ہوتی ہے۔

رَبِیب۔ (ع۔ بر وزن کریم) مذکر۔ سوتیلا بیٹا جو پہلے خاوند سے ہو۔ ربیبہ۔ (ع) مونث۔ بیٹی جو پہلے خاوند سے ہو۔

ربیع۔ (ع۔ بر وزن وسیع) مونث۔ موسم بہار۔ ہندوستان میں چیت اور بیساکھ دیگر ولایتوں میں بیساکھ اور جیٹھ موسم بہار ہے ؏ (اردو) خریف کا نقیض۔ وہ فصل جو اکتوبر نومبر میں بوئی اور مارچ اور اپریل اور مئی میں کاٹی جائے۔ (فقرہ) اولے پڑنے سے ربیع خراب ہو گئی۔ ربیع الاوّل۔ (ع) مذکر۔ ہجری سال کا تیسرا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ (ع۔ بفتح خا معجمہ۔ عربی میں ربیع الآخر مہینہ کے نام کے واسطے اور ربیع الثانی فصل کے واسطے مخصوص ہے استعمال ایک کا دوسری کی جگہ لغت عرب میں پایا نہیں جاتا) مذکر۔ ہجری سال کا چوتھا مہینہ۔ ہندوستان میں اس مہینے کا دوسرا نام ربیع الثانی ہے۔ (منیر) اسکے ناموں سے کسب نور ضیا۔ کرے ماہ ربیع ثانی اگر۔

رپ

رپ۔ (بالفتح) مونث۔ تیز چلنے میں پاؤں کی رفتار کی آواز ۲ آواز جو قینچی سے کسی شے کے جلد جلد کاٹنے سے نکلتی ہے۔ **رپ رپ**۔ مونث ۱ چلنے میں پاؤں کی آواز ۲ وہ آواز جو مقراض سے کوئی چیز جلدی اور بار بار کاٹنے سے ہوتی ہے۔

رپٹ (ہ) مونث ۱ پھسلن ۲ ریڑ ۳ (انگریزی رپورٹ کا بگاڑا ہوا) واقعہ یا جرم کی خبر جو پولس میں دیجائے۔ رپٹ پڑے کی ہر گنگا۔ مثل۔ (ہندو)۔ ہر گنگا ایک کلمہ ہے جو ہندو نہاتے وقت مکرر سہ کرر زبان پر لاتے ہیں۔ یہاں اُس شخص سے مراد ہے جو پیر پھسلنے اور دریا میں گر پڑنے کیوجہ سے خواہ مخواہ ہر گنگا کہے۔ یہ مثل اتفاقی حصول مدعا کے لیے بولتے ہیں۔ رپٹانا۔ (ہ) ۱ پھسلانا ۲ دوڑانا۔ رپٹن۔ (ہ) مونث۔ پھسلن۔ رپٹنا۔ (ہ) پھسلنا۔ (فقرہ) پاؤں کیچڑ میں رپٹ گیا دھم سے گر پڑے۔

رپورٹ۔ (انگ میں رپورٹ) مونث۔ اطلاع۔ خبر۔ وہ تحریر جسمیں کارروائی درج ہو۔ (لکھنا۔ کرنا۔ لکھنا کے ساتھ) (بحر) ممتاز ہیں وہ لکھیں ۲ لکھیں جواب خط۔ صاحب کو روز اپنا عریضہ رپورٹ ہے۔ (روٹ۔ بوٹ قافیے ہیں) رپورٹر (انگ۔ رپورٹر) صفت۔ اطلاع کرنے والا۔ نامہ نگار۔

رُت۔ (ہ) مونث۔ موسم۔ فصل۔ ہر چیز کا زمانہ۔ حکماء ہند نے چھ فصلیں قرار دی ہیں ۱ موسم بہار۔ مارچ۔ اپریل۔ (چیت۔ بیساکھ) ۲ گرمی۔ مئی۔ جون (جیٹھ۔ اساڑھ) ۳ برسات۔ جولائی۔ اگست (ساون بھادوں) ۴ خزاں۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ (کنوار۔ کاتک) ۵ جاڑا۔ نومبر۔ دسمبر۔ (اگہن۔ پوس) کہرے کا موسم۔ جنوری۔ فروری۔ (ماگھ۔ پھاگن) رُت آنا۔ فصل آنا۔ زمانہ آنا۔ (صبا) بھولا جھولو اُسنگے پیا کے چمن میں تجھکو۔ رُت کہیں آئے تو سلے جاؤ لقا ساون کی۔ رُت بدلنا۔ رُت پھرنا۔ موسم کا تبدیل ہونا۔ رُت کڑی ہونا۔ موسم کا مضرت رساں ہونا۔ سہ رُو بیٹھے سقف بام کوسلے تجھ منہ کے ساتھ۔ اب کی یہ رُت کڑی تھی ہمارے مکان پر۔

رَت۔ (ہ۔ بالفتح) رات کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ رتجگا۔ (ہ) مذکر ۱ خدائی رات۔ ایک قسم کی خوشی کی نیاز۔ عورتیں خوشی کے موقع پر رات بھر گلگلے وغیرہ پکا کر دن کو حضرت فاطمہؓ کی نیاز دلواتی اور مسجد کا طاق بھرتی ہیں ۲ شب بیداری۔ (بحر) ہے شب وصل خوشی میں ہو بسر آجکی رات۔ رتجگا کیجیے اے رشک قمر آجکی رات۔ رتجگا ماننا۔ منت ماننا کہ مراد پوری ہونے پر رتجگا کریں گے۔

رتی

رَتا۔ (ہ) مذکر۔ کیڑا جو گیہوں اور جو کے پودوں کو لگ جاتا ہے۔

رَتالو۔ (ہ) مذکر۔ اَرْوی کے مانند ایک جڑ۔

رِتائی۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ ریتنے کی اُجرت۔ ریتنا۔

رُتبہ۔ (ع) مذکر ۱ پایہ۔ منزلت ۲ درجہ۔ مرتبہ۔ عہدہ۔ عزت۔ حرمت (پانا۔ بڑھانا۔ گھٹانا کے ساتھ) (سالک) ہوں میں غلام ایسے فلک بارگاہ کا۔ جس کے گدا کو رتبہ ملا بادشاہ کا۔

رَتَن۔ (ہ) مذکر۔ جواہر۔

رِتنا۔ (ہ۔ بالکسر) ۱ سوہن سے ریتا جانا ۲ (سارنگی کیلیے) بجنا۔ (فقرہ) دن رات سارنگی رتتی ہے۔ رِتوانا۔ (ہ) سوہن سے صاف کرانا۔

رَتَوندھا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے رات کو نہیں دکھائی دیتا۔ رتوندھی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) رتوندھا۔ (آنا کے ساتھ)۔ رتوندھیا۔ صفت۔ جسکو رتوندھی آتی ہو۔

رَتھ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی چار پہیے کی گاڑی جس کے اوپر بُرجی سی بنی ہوتی ہے۔ رتھ بان۔ رتھ وان۔ صفت۔ رتھ ہانکنے والا۔

رَتی۔ (ہ) مونث ۱ ماشہ کا آٹھواں حصہ ۲ گھونگچی۔ ایک سرخ۔ مقدار قلیل ظاہر کرنے کے لیے استعمال میں ہے ۳ (اس معنی میں سنسکرت میں رتی بغیر تشدید حرف دوم ہے) قسمت۔ تقدیر۔ (جانصاحب) ستارہ جان میری آجکل ہے زور پر رتی۔ رتی بھر۔ ذرا سا۔ (فقرہ) اس بات میں رتی بھر سچ نہیں ہے۔ رتی بھر ناتہ گاڑی بھر آشنائی۔ مثل۔ قرابت

دور دراز کی بہت سی دوستی سے بہتر ہے۔ رتی جاگنا۔ (عو) نصیبا جاگنا۔ (رنگین) آپ سے آتی ہوں تیرے پاس میں بھاگی ہوئی۔ اندنون رتی دُگانا ہے مری جاگی ہوئی۔ رتی چمکنا۔ (عو) نصیب جاگنا۔ (اسیر) تشبیہ دی جو ہم نے لب لعل یار سے۔ یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی۔ رتی رتی۔ ذرا ذرا۔ (فقرہ) میں نے ماں سے رتی رتی حال کہدیا۔ رتی ریزہ۔ (عو) (کنایۃً) مفصل۔ جیسے اُس نے رتی ریزہ حال کہدیا۔ رتی سامنے آنا۔ (دہلی) (عو) اقبال سامنے آنا۔

رتیلا۔ (ہ۔ بکسر اول و دوم و سکون یاے معروف) صفت مذکر۔ ریت ملا ہوا۔ مونث کے لیے رتیلی کہتے ہیں۔

رٹ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ کسی بات کا بار بار کہے جانا۔ رٹنا۔ (ہ) یا دُھرانا بار بار کہنا۔ (فقرہ) اُس نے سبق بہت رٹا پھر بھی یاد نہوا۔ ۲ کسی ذکر کا بار بار کرنا۔ کسی کا نام بار بار لینا۔ ۳ مذکر۔ (عو) تکرار۔ مسلسل طلب۔ (فقرہ) تمھیں تو ایک نہ ایک چیز کا روز رٹنا لگا رہتا ہے۔ رٹ رہنا۔ جپتے رہنا۔ (فقرہ) تمکو ہر وقت اُسی کی رٹ رہتی ہے۔ رٹ لگنا۔ بار بار کہے جانا۔ (اختر شاہ اودھ) اُس نام کی لگ گئی رٹ اُسکو۔ ہے لیکے وہ نام روتی تھی وہ۔ (فقرہ) دن رات تمھارے نام کی رٹ لگی ہے۔ رٹ لگانا۔ جپا کرنا۔ (فقرہ) تم ایک نام کی رٹ لگاتے ہو پھر کسی کی نہیں سنتے۔

رج۔ (س۔ رجس) مونث۔ (ہندو) ۱ دریا کا ریتا۔ ۲ بالو۔ ریت۔ ۳ حیض ایام۔ ۴ دلدل۔ ۵ پھولوں کا زیرہ۔ رج بہا۔ دیکھو راج بہا۔

رجا۔ (عربی میں رجاء بفتح اول تھا۔ فارسیون نے بغیر ہمزہ استعمال کیا اور بکسر اول بھی جائز کرلیا ہے) مونث ۱ امید۔ آس ۲ خوف۔

رجا سجا۔ (عو۔ لکھنؤ) صفت مذکر۔ آباد۔ بھرا پُرا۔

رجال۔ (بکسر اول رَجُل کی جمع مذکر) لوگ جیسے قحط الرجال۔ رجال الغیب (ع) مذکر۔ مردان غیب۔ جوگنی۔ دساسول۔

رجالا۔ (رذالا کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ کمینہ۔

رجب۔ (ع) مذکر۔ سال ہجری کا ساتواں قمری مہینہ۔ رجب کا چاند دیکھکر قرآن شریف دیکھتے ہیں۔ (ذوق) وصل میں گر مجھکو ہوئے رؤیت ماہ رجب روئے جاناں ہی کو دیکھوں میں تو قرآن چھوڑکر۔

رجحان۔ (ع) مذکر۔ میلان۔ توجہ۔ (فقرہ) گورنر کا رجحان تعلیم کی طرف زیادہ ہے۔

رجز۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ لغوی معنے۔ اضطراب و سُرعت ۲ وہ شعر جو عرب معرکہ جنگ میں قومی شرافت اور بہادری پر فخر کرنے کیلیے پڑھتے ہیں ۳ ایک بحر عروض کا نام۔

رجسٹر۔ (انگ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر۔ یادداشت کی کتاب حاضری کی کتاب۔ دفتر کی کتاب۔ رجسٹرار۔ (انگ) مذکر۔ درج رجسٹر کرنے والا۔ رجسٹری کرنے والا۔ سررشتہ دار۔ رجسٹرڈ۔ (انگ) رجسٹری شدہ۔ رجسٹری۔ (انگ) مونث۔ داخلہ۔ محکمہ ڈاک کے رجسٹرین محصول دیکر درج کرانا۔ دستاویز کا قانون نافذ الوقت کی رُو سے محکمہ رجسٹرار مین اندراج ہو کر مکمل ہونا۔ (کنایۃً) مکمل ہونا۔ (کرنا۔ کرانا ہونا کے ساتھ) رجسٹری شدہ ۱ وہ لفافہ یا خط یا پیکٹ جسکی رجسٹری کرائی گئی ہو ۲ (کنایۃً) مضبوط مستحکم۔

رجسٹریشن (انگ۔ مذکر۔ درج رجسٹر کرانا۔

رجعت۔ (ع) مونث ۱ واپسی۔ لوٹنا ۲ عورت کو طلاق کے بعد زوجیت مین لانا ۳ چاند سورج کے سوا اور کسی سیارے کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا ۴ (اردو) جنون۔ سودا۔ کسی جلالی عمل کے شرائط مین غلطی ہوجانے سے پاگل ہوجانا۔ (ہونا کے ساتھ) ۵ (عو) فضول بکنا۔ بیہودہ بکنا۔ (فقرہ) تجھے تو ایک بات کی رجعت ہو گئی۔ رجعت قہقری۔ (مونث) اُلٹے قدمون پھرنا۔ اس طرح واپس ہونا کہ منھ تو اسی طرف رہے جدھر گئے تھے اور پیچھے سرکتے آئین۔ قہقری عربی مین اُلٹے پاؤن سے چلنا۔ (مومن) صبحدم آئینکو

وہ تھا کہ گواہی دی ہے۔ رجعت قہقری چرخ و قمر آخر شب۔

رجلے بجلے۔ (لکھنؤ) مذکر۔ کمینے۔ مثال کے لیے دیکھو تما۔ رَجماً بالغیب۔ (ع۔ رَبَم۔ پتھر پھینکنا۔ غیب وہ چیز جو آدمی کی آنکھ سے اوجھل ہو) بغیر سوچے سمجھے۔ اٹکل سے۔

رجمنٹ۔ (انگ۔ بفتح اول و کسر دوم و فتح سوم۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے) مونث۔ پلٹن۔ آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ

رَجْنا۔ (ہ) (عو) سیر ہونا۔ (فقرہ) رج کے کھاؤ۔

رجواڑا۔ (س) ہندو راجاؤں کا ملک۔ راجا کی علداری۔

رُجوع۔ (ع۔ بضم اول و دوم و سکون سوم معروف) مونث۔ لوٹنا۔ جھکنا۔ مائل ہونا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ناسخ نے مذکر کہا ہے ؎ ایسا طبیب کون ہے اے گل کہ بار ہا۔ مجھ سے رجوع نرگس بیمار نے کیا۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ (برق) دل اُس صنم سے دم نزع پھر گیا تو کیا۔ رجوع اور سے کی جب مرض کو طول ہوا۔ رُجوعِ قلب۔ دلی توجہ ؎ کبھی اُسکی پھر دیتی ہے طرف دامن مراد دل سے۔ رجوع قلب ہے جو بندہ عاجز دُعا کرتا۔ رجوع کرنا ۱ معالجہ کرنا کسی طبیب سے ۲ مخاطب ہونا کسی طرف۔ پلٹ جانا کسی طرف۔ (فقرہ) وہ اپنے مرجع کی طرف رجوع کی۔ اُنھوں نے اپنے پہلے عقیدے سے رجوع کی ۳ دائر کرنا۔ پیش کرنا۔ عدالت میں لانا۔ رجوع ہونا۔ متوجہ ہونا گرویدہ ہونا ؎ کیونکر نہوں رجوع امیر و وزیر دھر۔ رشک حزیں غلام ہے شاہ حجاز کا۔

رجولت۔ رجولیت۔ (ع۔ بضم اول و دوم و سکون سوم معروف۔) مونث۔ مردمی۔ قوت باہ۔

رُجوم۔ (ع) مذکر۔ وہ ستارے جن سے شیطان بھگائے جاتے ہیں۔

رجھانا۔ (ہ۔ بکسر اول) خوش کرنا۔ لبھانا۔ فریفتہ کرنا۔ رِجھنا۔ خوش ہونا۔ اس جگہ بیشتر ریجھنا استعمال میں ہے۔

رُچ۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) خواہش۔ رغبت۔ رُچنا۔ (س) لکھنؤ ۱ خواہشمند ہونا لذت پانا ۲ (دل کے ساتھ) مالوف ہونا ؎ دل کسی سے نہیں رُچتا رنگین۔ خوے بد اپنی سے ناراض ہوں میں تا شادیانہ۔ انعام جو شادی کے گیت گانے پر ڈومنیوں کو ملتا ہے۔

رَچانا۔ (ہ) ۱ مقرر کرنا۔ پھیلانا۔ جیسے شادی رچانا ۲ مہندی سے رنگین کرنا۔ خوشبودار کرنا۔ جیسے مہندی رَچانا۔ رچاوٹ۔ (ہ) مونث۔ رَچنا ؎ اسکا اظہار کروں تجھ سے میں کیا کیا رنگیں۔ دست و پا تحفہ ہیں مہندی کی رچاوٹ خاصی۔ رَچتا پچتا۔ (ہ) صفت مذکر۔ خوشگوار اور ہضم ہونے والی چیز۔ مونث کیلیے رچتی پچتی۔ رُچ کر کھانا۔ رغبت سے کھانا۔ رچنا۔ (س۔ بالفتح) ۱ کھانا ہضم ہونا ۲ ایک شے کی بو کا دوسری شے میں سرایت کر جانا۔ (ناسخ) کوئی سر رکھ کے اسیر ہو گیا تھا خواب میں اکدن۔ رچی ہے نکہت زلف معنبر میرے زانو میں ۳ کبوتر کا خانے میں جانا ۴ مہندی کا ہاتھ پاؤں میں رنگ لانا ۵ شادی کا پھیلنا۔ شادی بیاہ کا سامان مہیا ہونا ۶ جز و بدن ہونا (عاشق) رچ گیا سودا بدن میں اب دوا بیکار ہے۔ روز محشر تک رہیں گے داغ میرے تن کے ساتھ۔

رچنی مہندی۔ وہ حنا جو اچھا رنگ دے۔

رح۔ رحمۃ اللہ علیہ کا مخفف۔

رحل۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ وہ لکڑی کی چیز جس پر قرآن رکھکر پڑھتے ہیں۔

رِحلت۔ (ع) مونث۔ کوچ۔ موت۔ انتقال۔ (کرنا کے ساتھ) (رسا) ہوا رنج و غم کا عدم قافلہ۔ ہماری بھی دنیا سے رحلت ہوئی۔

رحم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ مہربانی۔ ترس ؎ دیکھنے کو رہے ترستے ہم۔ نہ کیا رحم تو نے پر نہ کیا۔ رحم کرنا کے ساتھ علامت مفعول (کو) مستعمل نہیں ہے۔ پر مستعمل ہے جیسے خدا اسپر رحم کرے ۲ (ع۔ بالکسر و بفتح اول و

رحم

کسر دوم و نیز بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ بچہ دان۔ (فقرہ) بیگم کے رحم سے کوئی اولاد نہیں ہوئی ۲ وہ چاولوں کا کچا حلوا جو اللہ کے واسطے عورتیں کسی خوشی کی تقریب میں بناتی ہیں۔ اور اُسکو لڑکی کی شکل کا بھی بنالیتی ہیں۔ (جان صاحب) دائی کر یا رحم کروں بے نیاز کا۔ رہجائے پیٹ مجھکو جو صدقہ رحیم کا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ (ذوق) وہ عیادت کو مری آئے تو کیو نکر آئے۔ مر بھی جاؤں تو ذرا رحم نہ آئے اُسکو۔ رحمدل۔ صفت۔ مہربان۔ رقیق القلب۔ رحمدلی۔ مونث۔ مہربانی۔ دلسوزی۔ رحم کھانا۔ ترس کھانا۔ (تعشق) یا فاطمہ کہاں ہو غریبوں پہ رحم کھاؤ۔ رحمٰن۔ (ع۔ نہایت رحم والا۔ رحمت سے مشتق۔ رحمٰن۔ رحیم۔ دونوں مبالغے کے وزن ہیں مگر رحمٰن دنیا اور آخرت دونوں کی رحمت کو شامل اور صرف خدا کی مقدس ذات کے ساتھ مخصوص ہے) صفت۔ رحم کرنے والا۔ بڑا مہربان۔ بخشائندہ۔ اس لفظ کا املا بدون الف صحیح ہے۔ رحمت۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ مہربانی۔ کرم ۲ (مجازاً) چونکہ بارش رحمت الٰہی ہے اسلیے اُسکو باران رحمت کہتے ہیں۔ (ذوق) جتنا خورشید تپے اُتنی ہی بارش ہو سوا۔ ہوئے کیونکر تپش عشق نہ رحمت کی دلیل ۳ درود و سلام ۴ کلمہ تحسین و آفریں۔ (فقرہ) تمکو صد رحمت تم نے ایسے بدزبان کیساتھ چار سال تک بسر کی۔ رحمت برسنا۔ کثرت سے رحمت کا نازل ہونا۔ (امیر) تری مسجد میں واعظ خاص ہیں اوقات رحمت کے۔ ہمارے میکدے میں رات دن رحمت برستی ہے۔ رحمت خدا کی۔ آفریں۔ شاباش۔ آپکا کیا کہنا۔ رحمۃ للعالمین۔ (ع۔ لفظی معنے رحمت واسطے جملہ عالموں کے) کنایۃً۔ رسول خدا صلعم گنا ہوں کا نہ کھا شاد حزیں۔ رحمۃ للعالمیں پر دھیان کر۔ رحیم۔ (ع) صفت۔ بہت مہربان۔ دیکھو رحمٰن۔

رحیق۔ (ع) مونث۔ شراب خالص۔ (رشک) رحیق ساغر توحید کا ہو نام شراب۔

رحیل۔ (ع) مذکر۔ کوچ کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔

رُخ۔ (ف) مذکر ۱ چہرہ۔ (فقرہ) پورب کی طرف رُخ کرکے دیکھو۔ فرق کیلیے دیکھو رُخسار ۲ شطرنج کے ایک مُہرے کا نام ۳ عنقا کی طرح کا ایک بڑا جانور ۴ (اردو) طرف۔ جانب۔ سمت۔ (فقرہ) یہ آلہ ہوا کا رُخ بتاتا ہے ۵ (اردو) میل۔ رجحان۔ توجہ ۶ سامنا۔ (فقرہ) قبلہ رُخ کھڑے ہو جاؤ۔ رُخ اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۲۸۔ رُخ اُتر جانا۔ لازم۔ (امیر) تیوریاں ایسی چڑھیں اُترے رُخ شمس و قمر۔ نیچی آنکھیں ہوئیں تیغیں تو اشارے خنجر۔ رُخ بدلنا ۱ بے مروت ہو جانا۔ رکھائی کرنا۔ (جلیل) پھری جو نزع میں آنکھیں وہ بدگمان بولا۔ کہ آپ ہم سے کہاں رُخ بدل کے جاتے ہیں ۲ انداز تقریر بدلنا ۳ کم توجہی کرنا۔ کشیدہ ہونا ۴ سمت بدلنا۔ منہ پھیرنا۔ جدھر سے ہوتے تھے نظارہ ہائے یار ظفر۔ وہ رُخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا۔ رُخ پانا۔ متوجہ پانا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ سفارش ہم تری کرتے پر اے داغ۔ کچھ اُنکا تجھ سے رُخ اچھا نہ پایا۔ رُخ پھرنا ۱ کشیدہ ہونا۔ بے اعتنائی ہونا۔ (آتش) پھرا ہے رُخ اُس بادشاہ خوباں کا۔ کچھ اعتماد نہیں ہے مزاج سلطان کا ۲ سمت بدل جانا۔ رُخ چھوٹنا ۱ ہمت پست ہونا۔ (شوق قدوائی) بچپنا ہے مرے اشکوں سے جو رُخ چھوٹے ہیں۔ دودھ کے دانت ابھی شبنم کے تیں ٹوٹے ہیں۔ رُخ دے کر بات نہ کرنا۔ (عو) توجہ سے بات نہ کرنا۔ رُخ دیکھنا۔ توجہ دیکھنا۔ (آتش) ذرہ کی طرح سے ہم نے بھی لڑائیں آنکھیں۔ رُخ پُر نور حبیب اُس ماہ لقا کا دیکھا۔ (فقرہ) میں نے اُس روز آپ کا رُخ اپنی طرف نہیں دیکھا اسلیے کوئی تذکرہ نہیں چھیڑا۔ رُخ کر جانا۔ خم کھا جانا۔ مثال کے لیے دیکھو آگ پر سیدھا کرنا۔ رُخ کرنا ۱ منہ کرنا۔ پھرنا ۲ توجہ کرنا۔ (ناسخ) ہٹ گیا ہے یہ کسی گیسو و رخسار سے دل۔ کہ کبھی رُخ نہ کروں گبر و مسلمان کیطرف۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۳ ارادہ کرنا۔ (فقرہ) سال بھر سے اُس نے کلکتہ کا رُخ نہیں کیا ۴ کسی طرف جانا۔ کسیطرف متوجہ ہونا۔ (اوج) رُخ کرتی ادھر تھا نہ یہ منہ فوج دغا کا۔ دشوار سوئے خیمہ گزرنا تھا ہوا کا۔

رخت

رَخت۔ (ف۔ بروزن سخت) مذکر۔ اسباب۔ اثاثہ۔ لباس۔ (قلق)

رُخسار رخسارہ

اور اک درد کفن کا لیا کھٹکا ہمراہ۔ منزلِ گور میں یہ رختِ سفر کیا ہوگا۔
رُخسار رخسارہ۔(ف) مذکر۔ گال۔ (نسیم) ظلمت میں مجھے نور کا پہلو نظر آیا۔ رخسار چراغ شبِ گیسو نظر آیا۔ رُخ رخسارہ کا فرق۔ رُخ کا اطلاق تمام چہرے پر ہوتا ہے برخلاف رخسار جسکے معنے گال کے ہیں اور مجازاً بمعنے رُخ مستعمل ہے۔
رخش۔(ف۔ بالفتح۔ سپید اور سُرخ ملا ہوا رنگ۔ رستم کے گھوڑے کا رنگ ایسا ہی تھا اسوجہ سے اسکو رخش کہتے تھے پھر ہر گھوڑے کو رخش کہنے لگے) مذکر گھوڑا۔ (رند) پیدا ہو جس سے رخش کسی شہسوار کا۔ آنکھوں کو انتظار رہا اُس غبار کا۔ ۲ روشنی۔

رخشان۔(ف۔ بالضم) صفت۔ چمکنے والا۔ رخشندگی۔ (ف) مونث۔ چمک۔
رخصت۔(ع۔ بالضم و فتح دوم۔ اجازت) مونث ۱ چھٹی۔ مہلت۔ (داغ) عدم سے سب آتے ہیں یاں چار دن کو۔ نہیں ہوتی منظور رخصت زیادہ ۲ اجازت۔ (اوج) بیٹوں کی طرح آپ نے پالا ہے بہ شفقت۔ آفت سے چھٹوں میں جو ملے مرنے کی رخصت ۳ روانہ ہونا ۴ برطرفی۔ وداع ۵ جاؤ۔ روانہ ہو کی جگہ۔ (داغ) وہ تشریف لاتے ہی بولے کہ رخصت۔ نہیں ہمکو ملنے کی فرصت زیادہ ۶ خدا کی طرف سے بندے کو کسی کام میں تخفیف کی اجازت ہونا۔ رخصتِ اتفاقی۔ وہ چھٹی جو کسی ناگہانی واقعہ یا ضرورت کے وقت مل سکتی ہے اور تنخواہ نہیں وضع کی جاتی۔ رخصتانہ۔ مذکر۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو۔ انعام رخصت۔ خلعتِ رخصت۔ رخصت دینا۔ اجازت دینا۔ چھٹی دینا۔ (جلال) ہجر میں صبر و تحمل کا تقاضا ہے یہی۔ جلد رخصت ہیں وہ کام تم اپنا لیکر۔ رخصتِ رعایتی۔ وہ رخصت جو ہر ایک ملازم کو سال بھر میں ایک ماہ کی مل سکتی ہے۔ رخصت طلب۔(ف) صفت۔ جانے کی اجازت چاہنے والا۔ (شعر) وہ رُخ یہ ہاتھ پھیر کے پہلا پڑھا جو خط۔ رخصت طلب یہ خضر مسیحا سے ہوگیا۔ رخصت کرنا ۱ مسافر کو روانہ کرنا ۲ لڑکی کو شوہر کے گھر بھیجنا ۳ برطرف کرنا۔ (فقرہ) بدزبانی کی وجہ سے میں نے اُس ملازم کو رخصت کر دیا ۴ (کنایۃً) ٹالنا۔ (فقرہ) ساہوکار کو اسوقت کچھ تھوڑا سا دیکر رخصت کر دو۔ رخصت لینا ۱ اجازت لینا۔ (آتش) درِ فردوس پہ رضواں سے رخصت کون لیتا ہے۔ سمجھتا ہوں میں کھیل اک پھاندنا دیوارِ گلشن کا ۲ چھٹی لینا۔ رخصت مانگنا۔ اجازت چاہنا۔ چھٹی مانگنا۔ رخصت ملنا ۱ اجازت ملنا ۲ چھٹی ملنا ۳ موقوف ہونا۔ رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ (شعور) ہم سے رخصت ہوکے وہ خورشید رُو جیسے دم چلا۔ ظلمت شب ہوگئی بس صبحِ غم کی روشنی۔ (کنایۃً) مرجانا۔ رخصتی۔ مونث۔ (لکھنؤ) ۱ دُلھن کی روانگی ۲ وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے۔ سلامی۔

رخنہ

رخنہ۔(ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ سوراخ۔ روزن۔ (آتش) نہیں روزن جو قصرِ یار میں پروا نہیں ہمکو۔ نگاہ شوق رخنہ کرتی ہے دیوارِ آہن میں ۲ (اردو) مزاحمت۔ خلل۔ فساد۔ فتنہ۔ (صبا) اے صنم تیری نگہ کے تیر سے۔ شرع میں زاہد کی رخنہ ہوگیا۔ رخنہ انداز (ف) صفت۔ خلل ڈالنے والا۔ رخنہ اندازی۔ مونث خلل ڈالنا۔ بھانجی مارنا۔ رخنہ بندی۔(ف) مونث۔ سوراخ بند کرنا۔ فتنہ و فساد روکنا۔ (اجتہاد) پیغمبر صاحب نے سب کی اچھی طرح رخنہ بندی کر دی۔ رخنہ پڑنا۔ خلل پڑنا۔ (شاد) رخنے ہزار محفل رنداں میں پڑ گئے۔ زُہاد و شیخ دو یہ جہاں مسخرے ہوے۔ رخنہ ڈالنا۔ خلل انداز ہونا ۔ یہ کہہ کے رخنہ ڈالے اُنکے نقاب میں۔ اچھے بُرے کا حال کھُلے کیا حجاب میں۔ رخنہ کرنا ۱ سوراخ کرنا ۲ فساد کرنا۔ السیٹھ لگانا۔ (آتش) میری نگہ کے رشک سے روزن کو جانہ دی۔ رخنہ یہ قصرِ یار کی دیوار نے کیا۔ رخنہ کھلنا۔ سوراخ کھلنا۔ (مصحفی) موجِ نسیم صحرا ہے آج عنبر فشاں۔ رخنہ نہ کھل گیا ہو دیوارِ بوستاں کا۔ رخنہ نکالنا۔ رخنے نکالنا۔ (کنایۃً) عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ عذر کرنا کسی کام میں۔ رخنہ نکلنا۔ نقص ظاہر ہونا۔ (جلیل) بچنے جاتے ہیں دیوار دل کے روزن بدگمانی سے۔ ذرا سے وہم پر کیا کیا وہاں رخنے نکلتے ہیں۔

رَس — رُستخیز

سَت ۲ لوچ۔ (شرف) پٹریاں میرے قفس کی شاخ گُل سے کم نہیں۔ لُوچ پہ دیکھا۔ دیکھی ایسے رس کی تیلیاں ۳ دھات کے کشتے کو بھی رس کہتے ہیں ۴ (ہندو) منی۔ نطفہ ۵ آواز کی نرمی۔ آواز کی شیرینی (فقرہ) اُسکی آواز میں ذرا رس نہیں ۶ نشیلا پن۔ دیکھو آنکھوں میں رس ہونا۔ رس اُترنا۔ گھوڑے کے سُم سے مواد کا پانی نکلتا۔ رس بَسا۔ صفت مذکر رسنے بلنے والا۔ رس ساز۔ رس بھری۔ (ھ) ۱ صفت مونث۔ خمار آلودہ۔ نشیلی۔ آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے۔ (جلیل) یہ کہتی ہیں مرے ساقی کی رس بھری آنکھیں۔ کہ کوئی جام یہاں خالی از شراب نہیں ۲ (انگ۔ راسپبیری کا بگاڑا ہوا) مونث۔ کوہ کی قسم کا ایک پھل اور اُسکا درخت۔ رس بھری آواز۔ دیکھو رسیلی۔ رس پڑنا۔ اناج میں دودھ پیدا ہونا۔ رس چوس لینا۔ جوہر نکال لینا۔ چوس لینا۔ (داغ) گلشن میں ترے لبوں نے گویا۔ رس چوس لیا کلی کلی کا۔ رس کی باتیں۔ (ہندو) میٹھی میٹھی باتیں۔ لگاوٹ کی باتیں۔ رس گھولنا۔ (کنایۃً) شیریں کلامی کرنا۔ رس لینا۔ رس چوسنا۔ (راسخ) رس کس نے لیا تری مسی کا۔ نیلم کا ہے رنگ پھیکا پھیکا۔ رس میں بس ملا دیا۔ (ہندو) خوشی میں رنج پیدا کر دیا۔

رِس۔ (س۔ بالکسر۔ فارسی میں بالضم بمعنے حریص) مونث۔ ہندو۔ غضب غصہ۔ ہٹ۔ ضد۔ رِسانا۔ (ھ) (ہندو) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

رَس۔ (ف۔ بالفتح۔ رسیدن کا امر۔ مرکبات میں بمعنے کسی چیز پر پہنچنے والا مستعمل ہے۔ جیسے فریادرس۔ دادرس۔ رَسا۔ (ف) ۱ کسی چیز تک پہنچنے والا ۲ دُور جانے والا جیسے آہ رسا ۳ کامل۔ واصل جیسے کامل رسا۔ زلف رسا سا یوں تو خوش فکر ہیں اس معرکہ میں جمع تمیز۔ عرش رس دیکھیے اب فکر رسا کس کی ہے۔ رسائی۔ (ف۔ بفتح اول) مونث۔ پہنچ۔ باریابی۔ دخل۔ مہارت۔ رسائی پانا۔ باریاب ہونا۔ (ناسخ) رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ برپا ہو۔ رسائی پیدا کرنا۔ رسوخ حاصل کرنا۔ (آتش) ایسی پہلی کیجیے پیدا کہ کھینچکر۔ خلوت سے انجمن میں ہمیں یار لے چلے۔ رسائی پیدا ہونا لازم۔

رَستا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی اور موٹی رسّی۔

رِسالت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ پیغمبری۔ پیغامبری۔ سفارت۔ (اسیر) سوئے خلق قرآن ہے مکتوب خالق ہوئی ختم سب پر رسالت تمہاری۔ رسالتمآب۔ پیغمبر صاحب سے مراد ہوتی ہے۔ سے لے داغ بخشوائیں گے اُمت کے وہ گناہ۔ ہے آسرا جناب رسالتمآب کا۔

رسالدار۔ مذکر۔ صحیح رسالہ دار۔ رسالداری۔ مونث۔ صحیح رسالہ داری ہے۔ رسالہ۔ (ع۔ رسالت۔ کتاب۔ پیغام رسانی) مذکر ۱ چھوٹی کتاب پمفلٹ۔ (صبا) روز ازل کھلا جو کتبخانۂ بہار۔ سوسن نے دس ورق کا رسالہ اُٹھا لیا ۲ کئی سو سواروں کا دستہ۔ (داغ) کہتی ہیں وہ آنکھیں صفِ مژگاں کو بڑھا کر۔ ہے کون جو ردکش ہو رسالوں سے ہمارے۔ رسالہ دار۔ مذکر۔ رسالے کا افسر۔ رسالہ داری۔ رسالے دار کا عہدہ۔ رسالے کی افسری۔

رَساں۔ (ف۔ بروزن کساں) صفت ۱ پہنچانے والا۔ جیسے مژدہ رساں۔ چٹھی رساں ۲ مونث۔ دیکھو رسائن نمبر ۲۔

رَساوَل۔ (ھ) مونث۔ گنّے کے رس کی کھیر۔

رسائل۔ (ع) مذکر۔ رسالہ نمبر ۱ کی جمع۔

رسائن۔ (س) مونث ۱ وہ دوا جو کوئی دھات کشتہ کرکے بنائی جائے ۲ (عو) آہستگی۔ دہلی میں اس جگہ رسان مستعمل ہے (فقرہ) رسان سے سمجھایا تمہاری سمجھ میں نہیں آتا یہ کیسا۔

رِسپانڈنٹ۔ (انگ۔ بالفتح۔ انگریزی میں بکسر ڈال ہے) مذکر۔ اپیلانٹ کا فریق مخالف۔

رُستخیز۔ (ف۔ بالضم۔ حاصل مصدر رُستن خاستن کا۔ لفظی معنے اُگنا۔ اُٹھنا)

مونث۔ (کنایۃً) قیامت۔

رُستگار۔ (ف۔ بالفتح) صفت۔ نجات پانے والا۔ رہائی پانے والا۔

رُستگاری۔ (ف) مونث۔ رہائی۔

رُستم۔ (ف۔ بالضم)۔ ایران کا مشہور پہلوان جو زال بن سام کا بیٹا اور زابلستان کا حاکم تھا۔ زال کا لقب دستان یا داستان تھا اس وجہ سے رستم کو رستم دستاں کہتے ہیں۔ (جلال) یقیں ہے رستم دستاں کا دم فنا ہو جائے۔ جو آپ دست بقبضہ ہوں آکے برسرکیں۔ رستم کے بھائی نے ایک کنواں کھدوا تھا جسکو قسم قسم کے ہتھیار ڈال کر خس پوش کر دیا تھا رستم اسی میں گر کر مر گیا۔ (ذوق) دلیرانِ محبت کو خلش ہے اسکی مژگاں کی پس مردن کندیں بھی ہے عالم چاہ رستم کا۔ اردو میں بڑے بہادر۔ زبردست۔ شجاع کی جگہ مستعمل ہے۔ دیکھو چھپا رستم۔ رستم خاں۔ رستم کا سالا صفت۔ (طنزاً) بہادر۔ شیخی باز۔ اِترانے والا۔ رستم کی دھاک۔ رستم کا رعب اور ہیبت۔ ؎ مرد سے بہتر ہے نام مرد ہے یہ مثل۔ پہلوانی ہے نہ وہ ہے رستم کی آتش دھاک ہے۔ رستم کی گور پر لات مارنا۔ (کنایۃً) بہادری کا جھوٹا دعوے کرنا۔ (شعور) لازم ہے اُس سے جنگ کرے جو مقابلہ۔ ناداں ہے لات مارے جو رستم کی گور پر۔ رستم ہونا۔ (مجازاً) بڑا بہادر ہونا۔ (آتش) ثابت قدم نفر کو ہے نفس کشی شرط۔ بے دیو کو مارے ہوئے رستم نہیں ہوتا۔ **رُستمی**۔ (ف) مونث۔ بہادری۔ رستمی دکھانا۔ بہادری دکھانا۔

رستہ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو راستہ۔ (ذوق) احاطہ سے فلک کے ہم تو کب کے۔ نکلجاتے مگر رستہ نہ پایا۔ یہ لفظ بیشتر بمعنے تدبیر اور موقع مستعمل ہے۔ رستہ بتانا۔ راہ بتانا۔ (ناسخ) تیری مسجد میں بھٹک کر آئے ہیں ہم مے پرست۔ تو ہمارا رستہ بتادے خانۂ خمار کا۔ (کنایۃً) ٹالنا۔ رخصت کر دینا (امانت) تنگ کے راہ بیہ الیا ہے وہ رقیبوں کو۔ پوچھیگے گھر مجھے رستہ بتلائے کا پھر گیا۔ رستہ بند ہونا۔ راہ بند ہونا۔ روک ہونا۔ (رشک) تو اُلجھ ترا اچھے نہیں ہیں صلح کا رستہ ہے بند۔ میرے اپنے جھگڑے کا اے شوخ پڑ نن توڑ کر۔ رستہ بہکانا۔ رستہ بھلانا۔ گمراہ کرنا۔ رستہ بھول کے نکل آنا۔ جو شخص اتفاقیہ آجائے اُس سے بطور شکوہ کہتے ہیں کہ کیا تم رستہ بھول کے ادھر آنکلے۔ (شوق قدوائی) کاہیکو سمجھ بوجھ کے آتے مرے گھر تم۔ کیا بھول کے رستہ نکل آئے ہو ادھر تم۔ رستہ پانا۔ جانے کو راہ ملنا۔ (ذوق) فلک کے گنبد بے در سے ہم تو۔ نکلجاتے مگر رستہ نہ پایا۔ (کنایۃً) تدبیر ہاتھ آنا۔ رستہ پر لگا دینا۔ صحیح راہ پر کر دینا۔ (انیس) جس سمت چاہوں اُسی رستہ پر لگادے۔ کیا دور ہے خالق ہمیں بچھڑوں سے ملادے۔ رستہ پکڑو۔ راہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ رستہ پہاڑ ہو جانا۔ دیکھو پہاڑ ہو جانا۔ رستہ پھٹنا۔ ایک راستے سے دوسرا راستہ نکل آنا۔ راستہ بدلنا۔ راستہ پھرنا۔ (معروف) اُدھر خود بخود جو کھنچا جائے ہے دل۔ الٰہی کدھر کو یہ رستہ پھٹے ہے۔ رستہ پھیرنا۔ رستہ بدلنا۔ رستہ مڑنا۔ رستہ چلتا۔ صفت۔ مذکر۔ مسافر۔ راہگیر۔ رستہ چلتے۔ راہ چلتے۔ (شوق قدوائی) آگے جاتے لوگوں سے پلکیں کے اشارے ہوتے ہیں۔ آپ تو رستہ چلتے میرے حق میں کانٹے بوتے ہیں۔ رستہ چلنا۔ راہ طے کرنا۔ رستہ دکھانا۔ راہ دکھانا۔ تدبیر سمجھانا۔ (فقرہ) ابتدا میں دنیا کی شہرت اور ناموری اور تفریح طبع نے مجھے مختلف کمائیوں کے رستہ دکھائے۔ رستہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ (بحر) انتظار یار کہتا ہے یہی۔ زندگی جبتک ہے رستہ دیکھیے۔ تدبیر سوجھنا۔ رستہ رُکنا۔ سد راہ ہونا۔ (شوق قدوائی) تو نہ ڈر آہ نہ پہنچیگی خدا تک ہرگز۔ راستہ عرش کا رُکے ہیں دُعائیں میری۔ رستہ سمجھ میں آنا۔ رستہ یاد ہونا۔ رستہ ذہن پر چڑھنا۔ تدبیر سمجھ میں آنا۔ ڈھنگ سمجھ میں آنا۔ (ذوق) نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا۔ گر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے۔ رستہ سوجھنا۔ تدبیر سوجھنا۔ رستہ سے نکال دینا۔ (کنایۃً) شیخی کرکری کر دینا۔ کبھی ناک کے ساتھ اور کبھی منھ کے ساتھ مستعمل ہے (رشک) تم ناک رگڑ کے راستے رہے پیر مغاں سے۔ سب ناک کے رستے سے

رد - (ع - بالفتح وتشدید دوم - پلٹا دینا - اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث - دہلی میں مذکر ہے - نہ ماننا - پھیر دینا - واپس کرنا - (غالب) کیوں رد قدح کرے ہے زاہد - مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے ۔ تردید - (فقرہ) اس کتاب کی رد لکھی گئی ہے ۔ جھٹلانا ۔ باطل - (انیس) قتل پر اُنکے ستمگار تو کد کرتے تھے - پر یکس خوبی سے ہر وار کو رد کرتے تھے ۔ (مجازاً) قے - (جملہ معانی میں کرنا کے ساتھ) ردِ خلق - صفت - مردود - (صبا) وہ ردِ خلق ہوں نہیں گرڈ دب کر مرونگا - مردہ مرا دبالِ دوشِ حباب ہوگا - رد دعوت - مونث - دعوت نامنظور کرنا - (رشک) تری رد دعوت کا شکوہ عبث ہے - ردِ سلام - سلام کا جواب دینا - رد کر دینا - ہرا دینا - مات کر دینا - (شعور) رد کر دیا ترے لب رنگیں نے لعل کو - ٹھنڈا چراغ دامنِ کہسار ہوگیا - ردّ و بدل - (مونث - دہلی میں مذکر ہے) ۱ - اُلٹ پلٹ پھیرنا - بدلنا - واپس کرنا - دفع کرنا - (فقرہ) تاجر نے مال زنانے میں بھیجا گھنٹوں رد و بدل ہوئی تب ایک چیز خریدی گئی ۔ تکرار - حجت دبحر) اسقدر چاہیے کیا رد و بدل عاشق سے - ایک تیوری کے بدلنے میں تو ہے کام تمام ۔ جنگ میں حملہ کرنا - اور توڑ کرنا - (انیس) ہاں بعد علیؑ کم ہوئی جنگ و جدل ایسی - قل تھا کبھی دیکھی نہیں رد و بدل ایسی ۔ تبدیلی - (اجتہاد) بعد کو نصاریٰ و یہود نے اسمیں ردّ و بدل کر دیا - ردّ و قدح - (قدح - بالفتح طعنہ دینا - عیب چینی کرنا) مونث - وہ ٹیڑھی باتیں جو بحث اور تکرار میں ہوتی ہیں - بحث - تکرار - حجت - (اوج) پسند نکرنا داں سے ہے خطا کیسے - ہے ردّ و قدح کی یاں عادت خراب کیسے - بول چال میں ردّ و قدح بفتح دال قدح ہے - (انشا) مجھے کام تجھ سے سہلے جنوں نہ کہوں کسی کو نہ کچھ سنوں - نہ کسی کی رد و قدح میں ہوں نہ اکھاڑمیں نہ پچھاڑ میں - ردّ و کد - مونث - حجت - مباحثہ - (ذوق) دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہے آپ کی - رکھتے فقیر کام

نہیں رد و کد سے ہیں - ردّ ہونا ۔ غلط ثابت ہونا - منسوخ ہونا - لوٹنا ۔ دفع ہونا - باطل ہونا - (جلال) کہیں خیرات سے ہوتی ہے بلا عشق کی رد ۔ مقابلے میں پست ہو جانا - (شعمد) رنگ چمن ہی رد ہوا زعب یار سے - گویا گلی کبوتر اُڑا ئے بگار نے -

رَدّا - (فارسی میں ردہ بفتح اول و دوم - مطلق صف - دیوار کی ائیٹوں کی ایک قطار - اردو میں بروزن گدّا بتشدید دوم ہے) مذکر - اینٹ پر اینٹ رکھنا - یا مٹی کی ایک تہ پر دوسری تہ رکھنا - جو تہ پر تہ رکھی جاتی ہے اسکو ردّا کہتے ہیں - ردّا جمانا - الزام رکھنا - (شوق قدوائی) جا آؤں شمانے میں ردّا کر لا - کہ بندہ جلئے قاری پہ اُلٹا دھرا - ردّا رکھنا ! ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا - چنائی پر چنائی کرنا ۔ ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا ۔ دکنایتہً الزام رکھنا - (داغ) وہ کریں عذر وفا ابھی کس - مجھ پہ ردّے رکھتے ہیں الزام کے -

رِدا - (ع - بکسر اول ہمزہ در آخر - فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث - چادر - (بحر) ہوا ہے عاشق گریاں غریق رحمت آج - کفن کیواسطے بھیجے ردا سحاب اپنی -

رَدائت - (ع - بفتح اول دہمزہ) مونث - فاسد ہونا - خراب ہونا -

ردلا - کھنڈلا - (لکھنؤ) صفت مذکر - حقیر - نکما - خراب - رذلے خدرے (ہندی میں ردوا کھدوا ہے) صفت - خراب - نخلے - کمینے - (فقرہ) ایسے ویسے ردوے خدرے مارے پھرتے ہیں -

رَدی - (ع - بروزن ولی بتشدید سوم جید - ردی، بروزن امیر شاہ) صفت - بگڑا ہوا - ناقص - خراب - نکما - ناکارہ - (محسن) ردی جب ہوا پرچہ آفتاب - کھلا دفتر امتحان حساب - (فقرہ) اب بیمار کی حالت ردی ہوگئی ہے - رَدّی - (اردو) بتشدید دال مکسور - مونث - ناقص کاغذ - صفت - نکما - ردّی کر دینا - بیکار کر دینا -

ردیف

ردیف - (ع - بہ وزن امیر) ۱ وہ شخص جو ایک گھوڑے یا اونٹ پر پیچھے بیٹھے ۲ مونث - وہ لفظ جو غزل یا قصیدے یا ابیات کے آخر میں قافیے کے پیچھے بار بار آئے ۳ پیچھے کی فوج - حروف تہجی کی ترتیب جب الفاظ یا اشعار کیے جائیں تو انکے واسطے بھی ردیف کا لفظ مستعمل ہے سہ جلد ملے جان کہیں جیم کی اب آپ ردیف - حسن کا شعر میں وہ ردیف کا ہے وصیان عبث - ردیف باندھنا - ردیف کا موقع سے استعمال کرنا - ردیف بندھنا - لازم سے اس زمین کا اتنا ہی تکلف ہے شعور - اکر ردیف غزل طرح نہ بیکار بندھی - ردیف چمکنا - ردیف کا لطف دینا - (شعور) باعث فروغ حسن کا ٹھہرا کمال عشق - چمکے ردیف خوب ہوئے تنگ قافیہ - ردیف وار - ابجد کے حساب سے رکھا ہوا - حروف تہجی کی ترتیب سے -

رذالا - (ع - رذالت - بضم اول و فتح چہارم - و نیز بفتح اول - بکسر اول و نیز ہو کسی لغت میں نہیں ہے - ہندوستان میں آخر کی ت - ہ یا الف سے بدل لی ہے) مذکر - (مجازاً) ناکس - کمینہ - کم ذات - رذالپن مذکر - کمینہ پن - سفلہ پن - رذالے کا لٹھ - (کنایۃً) منہ پھٹ - بے شرم بیباک - گستاخ - بیحیا - رذالے کی جورو کو سدا طلاق - مثل - کمینے کی دوستی کا کبھی اعتبار نہیں کرنا چاہیے - کمینہ اور سفلہ کو اپنے عہد کا کچھ پاس نہیں ہوتا - رذالے کے ناخن ہوئے - مثل - یعنے کمینہ صاحب اختیار ہوگیا - رذیل - (ع) صفت - سفلہ - کمینہ - کم ذات - رذیل کی دُونہ اشراف کی سَو - مثل - کمینہ کی دو گالیاں بھی اشراف کی سو گالیوں سے بڑھکر ہوتی ہیں - رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر - شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر - مثل - کمینوں کی بات کا بھروسہ نہیں کرنا چاہیے -

رِڑ یانا - (ہ - بالکسر) گڑگڑانا -

رڑک - (ہ) کھٹکنا - چبھنا - (فقرہ) آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے -

رس

رز - (ف - بالفتح) رنگ کرنے والا - جیسے رنگرز ۲ انگور - اردو میں صرف رز - دختر رز بمعنے شراب انگوری و شراب مستعمل ہے -

رزّاق - (ع - رازق کا مبالغہ ہے - یعنے خدا تعالے تمام مخلوق کو مناسب حال اور موافق حکمت روزی دیتا ہے) مذکر - رزق دینے والا - خدا تعالے کا نام - رزّاقی - مونث - رزق رسانی - رزق - (ع - بالکسر - رزق کی دو قسمیں ہیں ایک محسوس جو جسموں کے واسطے ہے اور دوسرا معقول جو روحوں کے واسطے ہے) مذکر - روزی - خوراک - کھانا - (پہنچانا - دینا کے ساتھ) رزق اُتارنا - رزق پیدا کرنا - رزق اُترنا - ادھر و سامان رزق ہوجانا یا غیب سے ملنے کی جگہ - (اسیر) مثل طفلی کے جوانی میں بھی بھوکے نہ رہے - شیر مادر کی طرح رزق مقدّر اُترا - رزق پہنچنا کھانا ملنا قدرت الٰہی سے - (آتش) رزق ہر صبح پہنچتا ہے مجھے بے منت - خون دل لخت جگر کی ہے نہاری تیار - رزق کا کیڑا - اناج کھانے والا - (کنایۃً) انسان - (جرأت) جو رزق کا کیڑا ہو ملے کیوں نہ اُسے رزق - رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا - رزق نوش کرنا - رزق کھانا - (شعور) جہاں میں سب ہیں مہمان طفیلی - کیا کرتے ہیں رزق آسیہ نوش -

رِزَرْوڈ - (انگ) صفت - مخصوص - جسکو اور لوگ استعمال میں نہ لاسکیں -

رِزَلْٹ - (انگ) مذکر - نتیجہ امتحان - نتیجہ -

رزم - (ف - بالفتح) مونث - جنگ - معرکہ - رزمگاہ - (ف) مونث - میدان جنگ -

رَزْمیہ - (ف) صفت - رزم سے نسبت رکھنے والا -

رِزُولیوشَن - (انگ - بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول) مذکر - تجویز -

رَزِیڈَنْٹ - (انگ) مذکر ۱ باشندہ ۲ شاہی وکیل جو غیر ریاست میں رہے - رزیڈنسی - (انگ) مونث - وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہے -

رس - (ہ - بالفتح) مذکر ۱ شیرہ - عرق - دودھ ۲ گنے کا شیرہ ۳ جوہر

رستہ

کرامات نکالی۔ رستہ کاٹ کے جانا۔ رستہ کاٹ کے چلنا۔ کترا کے جانا۔ رستہ بچا کے چلنا۔ (داغ) وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اسلیے مجھ سے۔ کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں۔ (منیر) مانع نہیں بوسے کے لیے آپ کی زلفیں۔ یہ سانپ مرا راستہ کاٹا نہیں کرتے۔ رستہ کترانا۔ رستہ کاٹ کر جانا۔ رستہ کٹا ہونا۔ رستہ پھرا ہونا۔ رستہ کٹنا ۱۔ راستہ طے ہونا ۲۔ ایک راہ سے دوسری راہ نکلنا۔ رستہ کھلنا۔ (کنایۃً) تدبیر ہاتھ آنا۔ (فقرہ) بارے پوچھ گچھ کا رستہ تو کھلا۔ رستہ گھیر کر کھڑا ہونا۔ راہ روک کر کھڑا ہونا۔ (جرأت) دیکھ مجھکو اپنے در پر یوں کہا منھ پھیر کے۔ یہ دِوانا کس لیے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے۔ رستہ گھیرنا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رستہ لو۔ رستہ پکڑو۔ سے گھر دربان بے مُروّت ہے۔ ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو۔ رستہ لینا۔ رستہ اختیار کرنا۔ کسی طرف جانا۔ (امیر) مدینے کیطرف جائیں کہ ہم لیں کعبہ کا رستہ۔ نظر آتا ہے ان دونوں گھروں میں ایک ہی جلوہ۔ رستہ ناپنا۔ (کنایۃً) جلد واپس چلا جانا۔ رستہ نکالنا۔ (کنایۃً) تدبیر نکالنا۔ راہ نکالنا۔ (رشک) مری تلاش کے ہرکارہ ہیں جہاں پہنچا۔ تمھارے گھر کا ہی راستہ نکالیں گے۔ رستہ نکلنا۔ لازم۔ رستہ نہ ملنا۔ موقع نہ ملنا۔ جگہ نہ ملنا۔ (امیر) آنے کا نکیرین کو رستہ نہیں ملتا۔ کیا حوروں کے جھرمٹ ہیں مزارِ شہدا میں۔ رستے پر آنا۔ راہ راست پر آنا۔ سیدھی راہ پر آنا۔ گمراہ نہونا ۲۔ ٹھیک ہونا۔ قابو میں آنا ۳۔ درست ہونا۔ نیک بننا۔ رستے سے کٹ جانا۔ کچھ راہ چلکر دوسری راہ جانا۔ (بحر) ہمراہ میرے کون چڑھا کوہِ عشق پر۔ فرہاد ایک تیشہ میں رستے سے کٹ گیا۔ رستے لگانا۔ رستے پر ڈالنا۔ راہ سے لگانا۔ طریق بتانا۔ (داغ) ہے یہی راہِ منزلِ مقصود۔ خوب رستے لگا دیا تو نے۔ رستے میں۔ بیچ میں۔ (داغ) بھرا پیا میرا پنا خراب رستے میں۔ دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں۔ رستے میں پڑا پانا۔ (کنایۃً) بے زحمت کے پانا۔ (منیر) مرغوب تھی محنت سفرِ عشق میں ایسی۔ رستے میں پڑا پاتے تو آرام میں رہتے۔ رستے میں ملنا۔ اثنائے راہ میں ملاقات ہونا۔ رُستنی۔ (ف) اُگنے والی چیز۔ سبزہ۔

رسم

رَسَد۔ (ف۔ بفتح اول۔ و دوم۔ معانی نمبر ۱ دہ میں فارسی ہے) مونث ۱۔ حصّہ۔ قسمت۔ (فقرہ) آم حصّہ رَسَد سب کو مل گئے ۲۔ جنس۔ غلہ ۳۔ (اردو) ذخیرہ اور آذوقہ جو قافلہ یا لشکر کے ہمراہ ہو۔ (انیس) موقوف اسی دن سے ہوئی تھی رَسَد آنی۔ لشکر میں ہوئی شاہ کے غلّہ کی گرانی ۴۔ لایق۔ مناسب (فقرہ) حصہ رَسَد سب کو بانٹ دو ۵۔ کاروانِ غلہ۔ سامانِ لشکر۔ رسد پہنچانا۔ سامان خوراک فوج یا لشکر میں پہنچانا۔ رَسَدی۔ صفت۔ حصّے کے مطابق۔ رَسکوک۔ (بالفتح وضم سوم وسکون چہارم معروف) مذکر۔ جوہریوں کی اصطلاح میں چھوٹا مروارید۔ مرجان۔ رُسُل۔ (ع) مذکر۔ رسول کی جمع رسم۔ (ع۔ بالفتح۔ آئین۔ نشان) مونث۔ بیگمات مذکر بولتی ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) ایسے تو نہیں ہیں آپ ناداں۔ دُنیا کا یہ رسم ہے مری جاں ۱۔ دستور۔ رواج۔ (جان صاحب) رسم یہ ہے نگوڑا مار نیا۔ اُلٹا دینا پڑا ہے خون بہا ۲۔ میل جول۔ (مراسم جمع) ۳۔ روش۔ عادت طور۔ طریق ۴۔ ایک کھیل کا نام جسمیں ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا کھایا۔ وہ جواب میں کسی ایسے طعام یا شیرینی یا میوے کا نام لیتا ہے کہ اسمیں یا تو رسم کے تینوں حرف ہوں یا کوئی حرف نہو دونوں میں سے جو شخص ایسا لفظ نہیں بتا سکتا ہے ہار جاتا ہے۔ (بحر) دلبروں میں بیوفائی کی اگر ہوتی نہ رسم۔ بیٹھکر اغیار میں کیوں رسم دبر بولتے۔ رسم اُٹھانا۔ عادت اور رواج کے خلاف کرنا۔ (فقرہ) ہم نے اپنے یہاں سے یہ رسم ہی اُٹھا دی۔ رسم اُٹھنا۔ لازم۔ رَسْمُ الْخَط۔ (ع) مذکر املا۔ رَسْمُ الْمُہر۔ (ہندوستان کی دفتری اصطلاح تھی) مونث۔ وہ رقم جو مہر کرتے وقت دفتر شاہی میں رعایا سے لی جاتی تھی۔ رسم و رواج مذکر۔ دستور۔ قاعدہ۔ رسم و راہ۔ مونث۔ ڈھنگ۔ دستور۔ ربط۔ ضبط میل جول۔ برتاؤ۔ (اُٹھ جانا۔ بڑھ جانا۔ ہونا کے ساتھ) (ظفر) ہم اُن سے

ملنگتے ہو سے بھی نقد دل دیکر۔ جو بین دین کی کچھ رسم و راہ پڑجاتی۔ (آتش) دنیا سے رسم و راہ محبت کی اُٹھ گئی۔ رسم و راہ پڑجانا۔ دہلی کا محاورہ ہے۔ لکھنؤ میں رسم و راہ ہوجانا ہے۔ رسمی۔ صفت۔ عام۔ معمولی۔ مُتوسّط درجے کا۔ رواجی۔ جسکا رواج ہو۔ جیسے علوم رسمی۔ رسمیات۔ مونث۔ رسمیں (فقرہ) عوام اگر اہل تہذیب کی رسمیات سے بیخبر ہوں تو مقام تعجب نہیں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔

رَسْما۔ (ہ) صفت مذکر۔ تر کسی قسم کے پانی سے ہو یا پسینہ سے۔ رسماتا۔ (ہ) تر ہونا۔ رسمی۔ صفت مونث۔

رَسَن۔ (ف۔ یہ لفظ فارسی اور عربی میں مشترک ہے) مونث۔ رسّی۔ (امیر) یوسف دل کو زنخداں سے نکالے گی وہ زلف۔ اس کنویں سے یہ کچی ہاتھ رسن بڑھتی ہے۔ رَسَن باز۔ (ف) صفت۔ نٹ جو رسّیوں پر تماشا دکھاتا ہے۔ (رشک) رشتۂ عشق سے تا عرش رسائی پائی۔ کچھ رسن باز سے ہم لوگ سوا کھیل گئے۔

رِسنا۔ (ہ۔ بالکسر) ۱ ٹپکنا۔ چونا۔ (فقرہ) گھڑا رِستا ہے۔ ۲ (ہندو) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

رَسنا بسنا۔ (عو) رہنا سہنا۔ پھولنا پھلنا۔ فارغ البالی سے گزرنا۔ (فقرہ) نیا مکان خریدنا مبارک ہو خدا کرے خوب رسو بسو۔

رُسوا۔ (ف۔ بالضم) صفت۔ ذلیل۔ خوار۔ بدنام۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) رسوا کرنا۔ عیب کو فاش کرنا۔ رُسوائی۔ (ف) مونث۔ فضیحت۔

رَسوت۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم ونیز بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک تلخ دوا کا نام۔

رُسوخ۔ (ع۔ استوار۔ مضبوطی۔ تالاب کے پانی کا زمین میں جذب ہوجانا) مذکر۔ ۱ رسائی۔ ربط ضبط ۲ اعتماد۔ اعتبار۔ (فقرہ) کلکٹر کے یہاں پیشکار کا بڑا رُسوخ ہے۔

رسُول۔ (ع۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف۔ رُسُل۔ جمع) مذکر ۱ خدا کی طرف سے بھیجا ہوا۔ وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لائے ۲ قاصد۔ نامہ بر۔ رسول۔ نبی کا فرق۔ رسول۔ صاحب کتاب ہوتا ہے اور اُسکو مستقل کتاب دیجاتی ہے۔ نبی۔ عام ہے اسمیں وہ پیغمبر بھی شامل ہیں جنکو کتاب و شریعت ملی اور جنکو نہیں ملی۔ رسولُ اللہ۔ (ع) مذکر۔ خدا کا رسول۔ رسول زادی۔ مونث۔ رسول کی بیٹی۔ رسول شاہی۔ مذکر۔ ایک قسم کے آزاد فقیر۔ رسولی ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جو رسول شاہی فقیر رکھتے ہیں۔ اس ڈاڑھی میں صرف ٹھوڑی کے نیچے بال ہوتے ہیں۔ اسلیے ہر ایسی ڈاڑھی کو رسولی ڈاڑھی کہتے ہیں۔

رَسَولی۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم وکسر سوم) مونث۔ (دہلی) ایک قسم کی بتوڑی۔

رُسُوم۔ (ع) ۱ مذکر۔ رسم نمبر ا کی جمع ۲ شادی بیاہ کی رسمیں ۳ مونث۔ (اردو) سرکاری خرچ۔ سرکاری حق۔ کورٹ فیس کا خرچہ۔ اسٹامپ کی فیس۔ چندہ یا محصول جو کسی حصہ زمینداری سے موافق رواج کے واجب الوصول ہو۔ سہ دے نقد جاں آسیر کہ قصّہ تمام ہے۔ جلاد کی کچہری میں داخل رسوم کی۔ معنی نمبر ۳ میں بطور مفرد مستعمل ہے ۴ مذکر۔ قاعدے۔ دستور۔ طریقے۔ (انیس) جاری تھے وہ جو اُنکی عبادت کے تھے رسوم۔

رَسُوئی۔ (ہ) (ہندو) مونث ۱ کھانا۔ (پکانا کے ساتھ) ۲ کھانا کھانے اور پکانے کی جگہ۔ رسوئیا۔ (ہ) صفت۔ کھانا پکانے والا۔

رسّی۔ (ہ) مونث ۱ سوت کی ڈوری ۲ (عو) (کنایۃً) سانپ۔ عورتیں شب کو سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اور رسّی کہتی ہیں۔ (ڈسنا کے ساتھ) (رنگین) رات کو لیتی ہو رسّی کا نام۔ تم کچھ اتنا جی بلّی سی ہو۔ (جانصاحب) یاد ہے رسّی کے ڈسے کا نہیں منتر مجھے ۳ سونٹ کا لمبا پیمانہ ۴ (کنایۃً)

رسّی

عمر۔ زندگی۔ رسّی بٹنا۔ رسّی کو بل دینا۔ (کنایۃً) حیلہ بنانا۔ (داغ) دل کو پھنسا کے کل بھی ہیں دیتے کہ چھٹ نہ جائے۔ رسی بٹی ہے آپ نے زلف دراز کی۔ رسّی تڑانا۔ اس صُورت سے دوڑنے کے لیے مستعمل ہے کہ کوئی چیز روک اور آڑ نہ ہوسکے (ترجمۃ القرآن) اگر کہیں پناہ پائیں تو رسّی تُڑا کر اُسکی طرف دوڑ پڑیں۔ رسّی جلگئی بل نہیں کھُلا۔ رسّی جلگئی اینٹھن نہیں گئی۔ رسّی جلگئی بل نہیں گیا۔ مثل۔ دولت اور عزت جاتی رہی غرور اور سرکشی نہ گئی۔ (جان صاحب) رسّی جلجاتی ہے رسّی کا نہیں بل جاتا۔ بات بد کرتے ہیں ہر وقت میں بدنام پسند۔ (شوق قدوائی) بدنا بھی پھیر لیا ہے لحد میں مُنھ۔ رسّی تو جلگئی مگر اینٹھن نہیں گئی۔ رسّی دراز تا۔ (کنایۃً) مہلت دینا۔ اغماض کرنا۔ عمر زیادہ کرنا۔ (رند) خلقِ خدا کو ہوتی ہیں اس سے اذیتیں۔ ظالم کی رسّی کرتا ہے اور آسمان دراز۔ رسّی دراز ہونا۔ رسّی کا طویل ہونا۔ لانبا ہونا۔ (مجازاً) مہلت ملنا۔ ڈھیل ہونا۔ عمر زیادہ ہونا زندگی بڑھ جانا۔ (ذوق) پہنچا ہے شب کمند لگا کر وہاں رقیب۔ سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے۔ (مجازاً) انتہا ہونا۔ (اسیر) تجھ کو نہیں زوال زمانے کو ہے زوال۔ رسّی ہے تیرے ظلم کی سلک آسمان دراز۔ رسّی ڈھیلی چھوڑنا۔ لگام ڈھیلی چھوڑنا۔ آزادی دینا۔ نگرانی کم کرنا۔ رسّی کا سانپ بنانا۔ بے اصل بات کو بڑا کرکے دکھانا۔ (رضا) خود ذکر زلف چھیڑ کے برہم کیا انھیں۔ رسّی کا سانپ ہم نے بنایا غضب کیا۔ رسّی کوتاہ ہونا۔ (عو) (کنایۃً) عمر کم ہونا۔ (جان صاحب) رسّی دراز عمر کی کوتاہ ہو چکی۔ درگور لمد راز کا کس کا خیال ہے۔ رسّیاں تُڑانا۔ (کنایۃً) آزادی کا خواہشمند ہونا۔ (بحر) گو رسّیاں تُڑاؤں رہائی محال ہے۔ دُھری کمند ہو کے وہ زلفِ دوتا گئی۔ کمال بیزاری ظاہر کرنے کے لیے۔ (فقرہ) اب بیوی کا یہ حال ہے کہ سسرال کے نام سے رسّیاں تُڑاتی ہیں۔

رشتہ

رَسْیا۔ (ھ) صفت۔ شوقین۔ رنگیلا۔ طرحدار۔

رَسِید۔ مونث۔ ۱۔ پہنچنا آدمی۔ خط یا کسی چیز کا۔ (فقرہ) آگرے پہنچکر اپنی رسید سے مطلع کرنا۔ ۲۔ نوشتہ جسمیں کسی چیز کے وصول ہونے کا مضمون ہو۔ ۳۔ گنجفہ کی بازی میں کسی کو سر پر پہنچنا۔ (داغ) تیرے بدخواہ تہی دست اول ایسے ہیں۔ گنجفے میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز ہو رسید۔ رسید کرنا۔ (کنایۃً) لگانا۔ مارنا۔ (جلیل) حسرت نے بلبلہ کے سینہ پہ برچھی رسید کی۔ ناوک نکل گیا جو ہلال قریب ہے۔ رسید ہونا۔ گنجفہ کی بازی میں سر آنا۔ (فقرہ) رسید ہو چکنے بعد جتنے اکلوہوں سب کو کھیل جانا پڑتا ہے۔ رسیدہ۔ (ف) صفت ۱۔ میوے اور پھل کے لیے) پختگی کی حد پر پہنچا ہوا۔ ۲۔ کمال پر پہنچا ہوا۔ جیسے عمر رسیدہ۔ ۳۔ مبتلا جیسے اجل رسیدہ۔ آفت رسیدہ۔ ۴۔ کامل۔ (فقرہ) کعبۂ مقصود رسیدہ فقیر بیٹھ گیا آکے قریب امیر۔ رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گزشت۔ (ف) مقولہ اُسوقت کہتے ہیں جب کوئی انسان مصیبت ناگہانی سے بچ جائے۔

رَسِیلا۔ (س) صفت مذکر ۱۔ عرق دار۔ رس دار۔ شاداب ۲۔ بانکا۔ خوش وضع۔ خوش طبع۔ (امیر) نکیلے تم ہو سجیلے ہو تم رسیلے تم۔ پھر اور دل کو میں رکھ چھوڑوں کس جواں کے لیے۔ رسیلا پن۔ (ھ) مذکر رسیلا ہونا۔ رسیلی۔ (ھ) صفت مونث۔ رسیلی آنکھ۔ مونث۔ پیار کی آنکھ۔ مخمور آنکھ۔ لگاوٹ بھری آنکھ (مہر) نشہ کی چتون رسیلی آنکھ ہے۔ شب کی بدمستی چھپانا کیا ضرور۔ رسیلی آواز۔ رسیلی بولی۔ مونث۔ دلوں میں تاثیر کرنے والی آواز۔ بچوں اور عورتوں کی آواز اکثر سُریلی اور رسیلی ہوتی ہے اور بعض گویوں کی آواز میں مشق سے رسیلا پن آجاتا ہے۔ (امیر) عجب عالم ہے اُسکا وضع سادی شکل بھولی ہے۔ کھنچی جاتی ہے دلمیں کیا رسیلی نرم بولی ہے۔

رَسِیوَر۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم۔ فتح چہارم) وہ شخص جسکے سپرد بحکم عدالت دیہات کی تحصیل وصول کرنا اور حساب داخل کرنا ہو۔

رِشتہ۔ (ف۔ بالکسر) مذکر ۱۔ تاگا ۲۔ قرابت۔ اس معنے میں مستند فارسیوں کے

کلام میں نہیں پایا گیا۔ ؎ تار ایک ہی ہے سبحہ و زُنّار کا امیرؔ۔ اسلام و کفر میں بھی ہے رشتہ قریب کا ۲ ایک مرض کا نام جس میں ڈورے کی طرح کا ایک مادہ جسم انسان سے نکلتا ہے ۳ (اردو) لڑی۔ نظم۔ رشتۂ آواز۔ (ف) مذکر۔ آواز کا رشتہ سے استعارہ کرتے ہیں مراد مُسَلسَل آواز سے ہوتی ہے۔ (امیرؔ) مہ میکش ہوں برس جو عُمر کا میری گزرتا ہے۔ گرہ دیتا ہے ساقی رشتۂ آواز قلقل میں۔ رشتہ بر پا۔ (ف) صفت۔ پاؤں میں ڈورا بندھا ہوا۔ (امیرؔ) رشتہ بر پا مجھے صیاد نے آزاد کیا۔ تا اُلجھکر کسی کانٹے سے بیاباں میں رہوں۔ رشتۂ تاک۔ (ف) مذکر۔ انگور کی رگیں۔ رشتہ جاں۔ (ف) مذکر۔ کنایۂ سانس چلنے کا سلسلہ۔ (رشک) آدمی دیکھا نہیں اس شکل وحشتناک کا۔ رفتہ رفتہ جاں تک نہیں تیرے گریباں چاک کا۔ رشتہ جوڑنا۔ (عو) نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔ نسب کا سلسلہ ملانا۔ رشتہ دار۔ (ف) صفت۔ قرابتی۔ ناتہ دار۔ بھائی بند۔ رشتہ داری۔ (ف) مونث۔ قرابت۔ ناتہ۔ رشتۂ شمع۔ (ف) مذکر۔ وہ ڈورا جو شمع کے اندر ہوتا ہے اور جلایا جاتا ہے۔ رشتہ کرنا۔ نسبت کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ بیاہ کرنا۔ رشتہ ناتہ۔ مذکر۔ قرابت۔ میل جول۔

رشح۔ (ع۔ رشحت۔ بالفتح و فتح سوم۔ فارسیوں نے ت کو ہ سے بدل دیا۔) مذکر۔ ٹپکنا۔ پانی جو کسی جگہ سے ٹپکے۔

رشد۔ (ع۔ بالضم) مذکر ۱ ہوش سنبھالنا۔ (فقرہ) وہ سنِ رُشد پر پہنچکر بے تمیز ہو گیا ۲ ہدایت پانا۔ (امیرؔ) دربار سیّد الشُّہدا میں جگہ ملی۔ پہنچا صدرِ کمال کو مُرشد اس رشید کا۔

رشک۔ (ف بالفتح) مذکر ۱ غیرت۔ جیسے رشکِ حُور۔ رشکِ یوسف۔ رشکِ پری۔ یعنے ایسا خوبصورت جس کے حسن جمال پر حُور۔ یوسف۔ پری کو بھی رشک آئے ۲ حسد۔ ڈاہ۔ رشک آنا۔ کسی کا عروج ترقی۔ خوش نصیبی دیکھکر کسی کو ملال ہونا۔ ؎ رشک آتا ہے جو ناسخ بخت بُلبل پر مجھے۔ جب کِھلا غنچہ مرا گُل پیرہن عُریاں ہو گیا۔ رشک سے جلنا۔ کسی کا رسوخ یا اعزاز دیکھکر رنج کرنا۔ (فقرہ) مجھ سے ان سے کچھ مطلب نہیں لیکن وہ رشک سے جلتے ہیں۔ رشک کھانا۔ رشک کرنا۔ (شعور) جب سے دیکھی ہے تیرے لب پر سبزۂ خط کی بہار۔ کہربا نے رشک کھایا دانۂ عُنّاب پر۔

رِشْوَت۔ (ع) مونث۔ ناجایز نذرانہ۔ (دینا۔ لینا۔ کھانا کے ساتھ) رشوت خوار۔ رشوت خور۔ (ف) صفت۔ رشوت لینے والا۔ رشوت ستانی۔ (ف) مونث۔ رشوت لینا۔

رِشی۔ (س) صفت۔ خدا پرست۔ عابد۔

رشید۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت ۱ ہدایت یافتہ ۲ تعلیم یافتہ۔ تربیت یافتہ۔ جیسے شاگرد رشید ۳ خدا تعالےٰ کا نام۔

رَصاص۔ (ع) مذکر۔ رانگ۔

رَصَدگاہ۔ (ف۔ عربی میں رصد بالفتح و بفتح اول و دوم ۱ گھات ۲ آنکھ لگا کر دیکھنا ۳ دیکھنے والے) مونث۔ تاروں کے دیکھنے کا مینار۔

رضؓ۔ رضی اللہ عنہ کا مخفف۔

رَضا۔ (ع۔ رضاء۔ بکسر اول۔ خوشنودی۔ و بفتح اول خوشنود ہونا۔ فارسیوں نے بمعنے اجازت بھی استعمال کیا) مونث ۱ خوشنودی ۲ اجازت رضامندی ۳ رخصت۔ چھٹی۔ فرق کے لیے دیکھو تسلیم۔ رضا پانا۔ (عو) اجازت پانا۔ (اوج) خدا کے فضل سے ہر اک امید بر آئی۔ عَلَم نہ پایا تو میدان کی رضا پائی۔ رضاکار۔ (اردو) صفت مذکر۔ والنظیر۔ وہ شخص جو رفاہِ عام کے لیے کوئی خدمت اپنے ذمے لے۔ رضامند۔ (ف) صفت۔ خوشنود۔ راضی۔ رضامندی۔ (ف) مونث۔ منظوری۔ خوشنودی۔ رضا و رغبت سے۔ آپ سے۔ اپنی خواہش سے۔

رضاعت۔ (ع۔ بفتح اول و نیز بکسر اول) مونث۔ دودھ پلانا بچوں کو۔ رضاعی بھائی۔ مذکر۔ برادر رضاعی۔ رضاعی بہن۔ مونث۔ وہ بہن جس کی شرکت میں ماں یا دایہ کا دودھ پیا ہو۔

رضائی

رضائی۔ مونث۔ رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دولائی جو ہندوستان میں جاڑے کے فصل میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ لفظ ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔ ہندوستان کے فارسی شعرا نے بھی اشعار میں باندھا ہے۔ سہ تنہ تشریف حکمت مذکر دیم بڑاں۔ پیچ بیدل چو در پشت رضائی۔ ظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ چیز پہلے پہل رضا نے بنائی اور انہیں کے نام سے اسکا نام رکھا گیا۔ (رشک) اوڑاتی اوڑھ کے شب تو گئی۔ رضائی کے فدا تھی رضائی علی کی۔

رضوان۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بہشت کے داروغہ کا نام۔ رضامندی۔ خوشنودی جیسے رضوان اللہ علیہ۔ معنے نمبر ۲ میں عربی ہے۔ رضوان اللہ علیہم۔ دیکھو رضی اللہ عنہ۔ رضوی۔ رضویہ۔ (ع) صفت۔ امام علی موسیٰ رضا سے منسوب۔ رضی۔ (ع۔ بروزن غنی) صفت۔ خوشنود۔ رضی اللہ عنہ۔ (ع) خدا اس مرد سے راضی ہو۔ پیغمبر صاحب کے اہل بیت اماموں اور اصحاب کے ناموں کے بعد تعظیماً کہتے ہیں۔ مرد کے لیے عنہ اور عورت کے لیے عنہا کی جگہ عنہا مستعمل ہے۔

رضیع۔ (ع) صفت۔ ۱ رضاعی بھائی ۲ طفل شیرخوار۔

رضینا بقضا۔ (ع) ہم حکم خدا پر راضی ہوئے۔ (بحر) ہر ستم سے یہی قول رضینا بقضا۔ حیف ہے شکوہ کرے جاہنے والا ہو کر۔

رطب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ خشک کا ضد ۲ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ تر خرما۔ سہ لیتے ہی بوسہ میوہ لب کا ہوا میں چور۔ شاید کہ ہلدیے کی کروٹی رطب نہ تھا۔ رطب و یابس۔ (ع) صفت۔ تر و خشک۔ برا بھلا۔ نیک و بد۔ (قدر) رطب و یابس رنج جھیلا گردش افلاک کا۔ یا بھنور پانی کا ہوں میں یا بگولا خاک کا۔ رطب اللسان۔ (ع) صفت۔ تر زبان۔ مداح۔ (رشک) سہ کہ میں سوسنستاں میں کسیدن مسکرا۔ ہر گل سوسن تر رطب اللساں ہو جائیگا۔

عب

رطل۔ (ع۔ بالکسر یا بالفتح پرتگالی زبان میں اردی ٹل ہے) مذکر ۱ تھا کہیں نو سے سائٹ یا بارہ اشے کا وزن۔ ایک رطل کا وزن چالیس روپے کے برابر ہوتا ہے ۲ شراب کا پیمانہ۔ جام شراب۔ رطل گراں (ف) مذکر۔ بڑا پیالہ۔ رطل سرو ساقی سے نشہ آنکھوں میں معمول سے ہلکا نظر آتا ہے اب رطل گراں بھلا لے آ کا۔

رطوبت۔ (ع۔ بضم اول و سکون دوم و ضم سوم و فتح سوم) مونث۔ تری۔ رطوبت غلیظیہ۔ مونث۔ وہ تری جو خلقی طور پر عضو بدن میں ہوتی ہے۔

رعایا۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ رعیت کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد کے بکثرت مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ کی رعایا بڑی سرکش ہے۔ (اختر شاہ اودھ) قبضہ ہے سب کا مملکت نظم بیت پر۔ بانیض بس رہی ہے رعایا جہان کی۔

رعایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) ۱ کسی چیز کی نگہداشت کرنا۔ مونث ۲ لحاظ۔ خیال (فقرہ) آپ نے اسی رعایت آج کا قصد سفر ملتوی کر دیا ۳ مناسبت۔ (فقرہ) آپ شراب کی رعایت سے آفتاب کا لفظ شعر میں لائے ۴ مہربانی۔ توجہ۔ طرفداری۔ (فقرہ) انصاف میں کسی کی رعایت نہیں ہونا چاہیے۔ رعایتی۔ صفت۔ وہ جسکی طرفداری کیجائے۔ رعایتی رخصت۔ مونث۔ وہ چھٹی جس میں تنخواہ نہ وضع کیجائے۔

رعب۔ (ع۔ بالضم۔ خوف) مذکر۔ خوف۔ دبدبہ۔ شان و شوکت۔ دھاک۔ (بٹھانا۔ بیٹھنا۔ جمانا۔ چھانا کے ساتھ) رعب باندھنا۔ رعب بٹھانا۔ دھاک بٹھانا۔ (بحر) تمھارے فتنۂ قامت نے ایسا رعب باندھا ہے قدم بھر بھی قدم آگے نہیں بڑھتا قیامت کا۔ رعب داب۔ مذکر۔ دھاک۔ ہیبت۔ رعب دار۔ صفت۔ خوفناک۔ ڈرنا۔ رعب ماننا۔ خوف میں آجانا۔ دہشت میں آجانا۔ (تاریخ) قیس کوئی مانتا ہے

رُعب آواز خروس۔ سُننے والا ہے مری زنجیر کی جھنکار کا۔

رعد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ایک ابر کے دوسرے ابر سے ٹکر کھانے کی آواز۔ بادلوں کے چلانے والے فرشتے کی آواز۔ (گرج گرجنا کے ساتھ) (محاورۂ تسخیر) بجلی کوندتی ہے رعد گڑگڑاتا ہے۔

رَعْشہ۔ (ع۔ رَعْشَۃ۔ بالفتح) مذکر۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپی۔ ایک بیماری کا نام جسمیں ہاتھ پاؤں خود بخود کانپنے لگتے ہیں۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ) رعشہ اندام۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکے بدن پر رعشہ پڑا ہو مثال کیلیے دیکھو کلیجہ ہل جانا۔ رعشہ دار۔ (ف) صفت۔ کانپنے والا (مصحفی) بیمار کا ترے جو بدن رعشہ دار تھا۔ دیکھا تو بعد مرگ کفن رعشہ دار تھا۔ رعشہ دار آواز۔ مونث۔ وہ آواز جو تھرتھرا کر منھ سے نکلے۔ ؎ رعشہ دار آواز میں اِک تحریر پڑھنا شعر کا۔ نقل بدا یسلئے جیسا ہے غنا تحریر میں۔

رَعْنا۔ (ع۔ رعناء۔ بناؤ سنگار کرنے والی عورت۔ فارسیوں نے رعنا بمعنے زیبا۔ خوشنما۔ چالاک۔ متکبر استعمال کیا۔ اور تیز ایک پھول کا نام جو باہر زرد اور اندر سُرخ ہوتا ہے) صفت۔ زیبا۔ خوشنما۔ رعنائی۔ (ف) مونث ۱ خودآرائی۔ ۲ زیبائی۔ رعنا۔ زیبا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام۔

رُعُونَت۔ (ع۔ اپنا سنگار کرنا۔ فارسیوں نے بمعنے تکبّر و غرور استعمال کیا) مونث۔ تکبّر۔ غرور۔ (جانصاحب) نوج ہو مجھ کو محبت اُس کی۔ زہر لگتی ہے رعونت اسکی۔

رعیت۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح۔ بفتح عین غلط ہے۔ اصلی معنے وہ چیز جسکی نگہبانی چرواہا کرے۔ رعایا۔ جمع۔) مونث ۱ وہ جو کسی حاکم کا ماتحت ہو ۲ اسامی۔ کاشتکار۔ وہ شخص جو بغیر کرایہ کسی کے مکان میں رہتا ہو۔

رَغبت۔ (ع) مونث۔ خواہش۔ میل۔ رُجحان۔ رغبت آنا۔ رجحان ہونا۔ میلان ہونا۔ (راسخ) خلد ہے باغ کہن حوریں ہیں معشوق کہن۔ ہائے واعظ تجھے کس چیز پہ رغبت آئی۔ رغبت کی آنکھ سے دیکھنا۔ پسند کرنا۔ (آتش) طاقت ہے کس کی دیکھے جو رغبت کی آنکھ سے۔ اِس فتنہ و فساد کی بنیاد کی طرف۔

رفاقت۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم بکسر اول غلط ہے۔ ہمراہی کرنا۔) مونث ۱ ہمراہی ۲ میل جول۔ اتحاد۔ وفاداری۔ خیرخواہی۔ (فقرہ) مرتے دم تک رفاقت نہ چھوڑی۔

رِفارمر۔ (انگ) صفت۔ اصلاح کرنے والا۔

رِفاہ۔ (ع) مونث۔ آرام۔ تن آسانی۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہبودی۔ (اسیر) رہے گا خلق میں جاری اگر نہ آپ کا فیض۔ شکستہ حال ہے خلقت رفاہ کیا ہو گی۔ رفاہ عام۔ رفاہ خلائق۔ مونث۔ عام لوگوں کی بہبودی۔ رفاہیت (ع۔ بفتح اول وکسر سوم وفتح چہارم) مونث۔ رفاہ۔ ظہوری نے بتشدید چہارم مفتوح کہا ہے۔ (ع) کہ زاد و رفاہیتش کو چہ بند۔

رُفت رُوب۔ (ف۔ بروزن جستجو سے) مونث۔ جھاڑو دینا۔ (رشک) صاف کرتے کرتے ہم نے کھو دیا دل کا نشان۔ مل گیا مٹی میں گھر افراط رُفت و رُوب سے۔

رفتار۔ (ف۔ بالفتح) مونث ۱ چال ۲ روش۔ جیسے رفتار زمانہ۔ رفتار اُڑانا۔ چال کی نقل کرنا۔ وضع کی نقل کرنا۔ (شعور) کیو نکر اُڑائے کبک کی رفتار چاندنی۔ رفتار گفتار۔ مونث۔ طور طریق۔ چال چلن۔

رفت و آمد۔ (ف) مونث۔ آمد رفت۔ رفت و گزشت۔ صفت۔ گیا گزرا۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (شرف) رفت و گزشت بھی ہوا وحشت کا ولولہ۔ سوزن بدلے چاک گریبان خرید لے۔

رَفتگی۔ مونث۔ بیخودی۔ (رشک) چمن میں حیرتی ہے کبک مجنوں

دشت وحشت میں۔ ہماری رفتگی سے ہوشوں کی خوش خرامی ہے۔

رفتہ۔ (ف) صفت۔ بیخود۔ عاشق۔ (جلال) وہ چلیں کیونکر مری ہیئت کے ساتھ۔ چلتے ہیں ہیئت سے رفتار کا۔ رفتہ رفتہ۔ (ف) آہستہ آہستہ۔ بتدریج۔ (جلال) رفتہ رفتہ قیدیٔ زلف دوتا آزاد ہوں۔ چھوڑیے دو چار دل دو چار رہنے دیجیے۔ رفتگاں (ف)۔ (جمع رفتہ کی)۔ گزرے ہوئے۔ مرے ہوئے۔ (تعشق) اسواسطے کہ تم سے کریں ذکرِ رفتگاں۔

رَفْرَف۔ (ع) مذکر۔ وہ سواری جس پر پیغمبر صاحب معراج میں سوار ہوئے تھے۔ (دبیر) رفرف بھی اس انداز سے فر فر نہیں جاتا۔ یوں تختِ سلیمانؑ بھی ہوا پر نہیں جاتا۔

رفض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سردار کو چھوڑنا۔ رافضی ہونا۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے۔

رفع۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ بلند کرنا ۲ نکالنا۔ دُور کرنا جیسے رفعِ حاجت کرنا۔ پیشاب پاخانے جانا۔ رفع دفع کرنا۔ یہ اور اسکے بعد کے محاورے میں رفع دفع بفتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے) دُور کرنا۔ ہٹانا۔ جانے دینا معاف کرنا۔ جھگڑا مٹانا۔ رفع دفع ہونا۔ لازم (رضا) بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو۔ کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہو جائیں۔ رفعِ شر۔ رفعِ فساد۔ مذکر۔ شر دور کرنا۔ فساد دُور کرنا۔ رفعِ یدین۔ (ع) مذکر۔ نماز میں تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا۔

رفعت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم بالفتح غلط ہے) مونث۔ بلندی۔ اونچائی مرتبہ کی بلندی۔ (صبا) عاشق قد ہوں پسِ مرگ یہ رفعت ہوگی۔ ساقِ پا عرش کی شمعِ سرِ تربت ہوگی۔

رفق۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ نرمی۔ رُفقا۔ (ع۔ رُفقاء) مذکر۔ رفیق کی جمع۔

رَفَل۔ (انگ۔ رائفل کا بگڑا ہوا) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ ایک قسم کی بندوق۔ (سحر) موج ہوا کے ہاتھوں میں کرچیں اٹھی ہوئی۔ غنچوں کی رفلیں ہیں پرانے چڑھے ہوئے۔ (اختر شاہ اودھ) بیٹی تھی وہ اک رفل دو نالا۔ منہ اسکا ہے جیسا پاٹا نالہ ۲ مونث۔ ایک قسم کی باریک تنزیب۔ رفل پڑنا۔ (کنایۃً) اچانک صدمہ ہونا۔ (صبا) بغیر یار ہمیں گلگشت میں ہلاک ہوا۔ رفل پڑی جو کوئی غنچہ باغ میں چٹکا۔ رفل چلنا۔ رفل کا چھوٹنا۔ سر ہونا۔ (منیر) چمن لالہ حجرے میں چٹکتا ہے گلاب۔ لال کرتی میں تو اعدہو لی چلتے ہیں رفل۔

رَفُو۔ (رفوء۔ بالفتح اور آخر میں ہمزہ بشکل واؤ تھا۔ فارسیوں نے بفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف و بحذف ہمزہ استعمال کیا۔ اردو میں بھی اسیطرح ہے) مذکر۔ پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھرنا۔ ایک قسم کی سلائی۔ تاگوں سے پیوند کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) چاک اگر مجھ سوختہ کا ہے گریباں ناصحا۔ گُلشنائے شمع سوزاں سے رفو ہو جائیگا۔ رفو چکر میں آجانا ۱ حیران ہو جانا ۔ ششدر ہو جانا ۲ مصیبت میں پھنس جانا۔ پرانی زبان ہے۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات۔ رفو چکر ہونا۔ چلدینا۔ بھاگ جانا۔ (عالم) جسطرف دیکھتی تھی بھر کے نظر۔ ہوش ہو جاتے تھے رفو چکر ۲ سرگرداں ہونا حیران ہونا۔ رفو کاری۔ مونث۔ رفو کرنا۔ پھٹے ہوئے کو سینا۔ رفو کھلنا۔ رفو کے تاگے کا ٹوٹ جانا۔ رفوگر۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو شال دوشالے میں رفو کیا کرتا ہے۔ رفوگری۔ مونث۔ رفو کرنے کا پیشہ۔ رفو کا کام۔

رفیدہ۔ (ف۔ بروزن کشیدہ) مذکر ۱ وہ بھوسہ بھری ہوئی گول گدی جس پر روٹی رکھکر تنور میں لگاتے ہیں ۲ (اردو) گول اور بروضع پگڑی۔

رَفِیع۔ (ع۔ بروزن وسیع) صفت۔ بلند۔ رفیع الشان۔ صفت۔ بڑے مرتبہ والا۔

رفیق - (ع - بروزن کریم) ہمسفر - ساتھی - رُفقا - جمع) صفت - ساتھی - ہمسفر - مددگار - دوست - خیر خواہ - مصاحب - ہم نشین -

رقابت - (ع - بفتح اول و چہارم و رکسرہ اول غلط ہے - انتظار کرنا - نگہبانی) مونث - ایک معشوق کا دوسرا یار ہونا - عیب میں شریک ہونا - چشمک - دشمنی جو بوجہ کسی معاملت کی شرکت کے ہو - رقابت کی آگ - مونث - جلن جو رقابت کی وجہ سے ہوتی ہے (جلیس) سچ تو یہ ہے آگ ہوتی ہے رقابت کی بُری - چند کو موسیٰ جو دیکھا طور جلکر رہ گیا -

رقّاص - (ع - بروزن شدّاد - زمین پر پاؤں مارنے والا - ناچنے والا) مذکر - رقص کرنے والا - رقّاصہ - (ع - رقاصت - عرب کا ایک کھیل -) مونث - رقص کرنے والی - یہ لفظ اس معنے میں عربی یا فارسی نہیں ہے -

رقاصِ فلک - (ف) کنایتہً - زہرہ ستارہ مراد ہے -

رقبہ - (ف - زمین متعلق دیہہ) مذکر - زمین کے عرض اور طول کے ضرب دینے سے جو حاصل ہو -

رقت - (ع - بالکسر و تشدید دوم مفتوح - پتلا ہونا - مہربان ہونا - رحیموں نے معنے نرمی دل کا ذاتیے گریہ استعمال کیا) مونث - پتلا ہونا - منی کا پتلا ہونا - (ہونا کے ساتھ) گریہ - مزا آنا - ہونا کے ساتھ) (بحر) نکل آتے ہیں آنسو اسکو رقت آہی جاتی ہے -

رقص - (ع - بالفتح) مذکر - ناچ - اصول موسیقی کے موافق تھرکنا - (امیر) میخانے میں دور ہے گلرنگ نہیں ہے - اندر کے اکھاڑے میں سے ہے یہ رقص پری کا - رقص بسمل - (ف) مذکر - (کنایتہً) تڑپنا - ہاتھ پاؤں مارنا - ذبح کیے ہوئے جانور کا پھڑکنا - (بحر) رقص بسمل کا دکھاتا ہے تماشا اضطراب - رقص درختاں - (ف) مذکر - ہوا کے زور سے درختوں کی ٹہنیوں اور پتیوں کا ہلنا - رقص صنوبر - (ف) مذکر - ہلنا اور جنبش کرنا صنوبر کا - رقص طاؤس - (ف) مذکر - مور کا مست ہو کر ناچنا - ایک قسم کا ناچ جسمیں پشواز کے دامن پھیلا کر مور کی طرح ناچتے ہیں - (آتش) موسم گل کی ہوا بلبل کے لیے رکھتی ہے مست - رقص دکھلا دیتا ہے ابر کرم طاؤس کا - رقص فانوس - (ف) مذکر - فانوس کا گردش کرنا - رقص کرنا - ناچنا - (کنایتہً) خوشی ظاہر کرنا - خوشی منانا - (صبا) اللہ رے تیرے کشتۂ بیداد کا رتبہ - جنت میں ہیں دیکھ کے حوروں نے کیا رقص - رقص وسرود - (ف) مذکر - ناچ رنگ - گانا بجانا - رقص رعنا - ناچ گانا - (امیر) روز تجمیز ہوئی رقص رعنا کی محفل - نام اس بزم کا رکھا گیا عشرت منزل - رقصاں - (ف) صفت - رقص کرنے والا -

رقطاء - (ع - بالفتح) مونث - ایک صنعت کا نام کہ نثر یا نظم میں ایک حرف منقوط اور دوسرا غیر منقوط ہو جیسے (ع) غمزہ شوخ آن صنم بکشا -

رُقعہ - (ع - رُقعت - بالضم و فتح سوم - کپڑے کا ٹکڑا - کاغذ کا ٹکڑا جس پر کچھ لکھیں) مذکر - چھوٹا خط - (اختر شاہ اودھ) ٹھہرا کے یہ دل میں اس نے تدبیر - رقعے کیے سب کو اس نے تحریر - وہ کاغذ جو پیام نسبت کے واسطے حسب ونسب لکھ کر اس لڑکی کے گھر بھیجتے ہیں جس سے نسبت کرنا ہوتی ہے - (آنا - جانا کے ساتھ) کسی تقریب یا شادی میں بلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ - (آنا کے ساتھ) ہجو نذر - پھکلی - (منیر) مضمون خط میں رقعہ دلق دگدا کے ہیں - بول چال میں بیشتر بتشدید دوم و حذف عین یعنی رُقّہ ہے - رقعات - (ع) مذکر - خطوط کا مجموعہ -

رقم - (ع - بفتح اول و دوم خط و نوشتہ - رقوم جمع و بالفتح لکھنا - مذکر مستعمل ہے - ایران میں بادشاہوں کے نوشتہ کو رقم کہتے ہیں) مونث - روپے کے وہ نشان یا ہندسے جو الفاظ کا اختصار کرکے بنائے گئے ہیں -

رقم

لفظ جسکا اختصار کیا گیا	صورت جو قرار دیگئی
عَدَد	عصور
عددان	عصا ر
ثَلاثَہ	سے ر
اَرْبَعَہ	للعہ ر
خَمْسَہ	ہ رصمہ ر
سِتَّہ	سے ر
سَبْعَہ	معہ ر
ثَمانِیَہ	ہے ر
تِسْعَہ	لعہ ر
عَشَرَہ	عـہ ر

۲ ہندسہ (داغ) میری قسمت سے پڑے کچھ غلطی رود حساب - سب کہیں کاتب اعمال رقم بھول گئے ۳ (اصطلاح بادشاہان ہند) جواہر مرصع ۴ کل تعداد - (فقرہ) ہزار روپے کی رقم ماری گئی ۵ قِسم - جنس - ڈھنگ - طور - طرق ۶ مال دولت - قیمتی چیز - (داغ) ے کے دل آپ جب گر چھوڑ گئے سینے میں - اک رقم یا دہی ایک رقم بھول گئے - سہ نقیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل - یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا ۷ لکھنا - تذکیر و تانیث مفعول کی رعایت سے ہوتی ہے - جیسے اُس نے حال رقم کیا کیفیت رقم کی - رقم زن - رقم سنج - رقم طراز - (ف) صفت - لکھنے والا محرر - رقم سائر - رقم سولے ۱ - مونث - ابواب - وہ آمدنی جو علاوہ لگان کے زمیندار کو وصول ہوتی ہو جیسے دریاؤں - نالوں - تالابوں سے مچھلی یا سنگھاڑے کی قیمت وصول ہوتی ہے - رقم کرنا - لکھنا - تحریر کرنا - رقمہ وار - تفصیلوار - رقم ہونا - لکھا جانا - (امیر) رقم ہو نام میرا بینئر خاصان ذوالقدر میں -

رقیب - (ع - بروزن امیر) محافظ - نگہبان -) مذکر - دو شخص ایک

رکاب

معشوق رکھتے ہیں تو ہر ایک کو دوسرے کا رقیب کہتے ہیں - حریف - ہم پیشہ - دشمن - (غالب) شوق ہر رنگ رقیب سر و ساماں نکلا - قیس تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا -

رقیق (ع - بروزن امیر) صفت ۱ پتلا ۲ نرم - ملائم - جیسے رقیق القلب -

رقیمہ - (ع - رقیم - نوشتہ - رقیمت - زن عاقلہ جو پارسا اور صاحب عفت ہو) مذکر - خط - رقعہ - رقیمۂ نیاز - رقیمۂ بہ داد - اُردو خطوں میں اپنے نام سے پہلے بجائے نیازمند یہ الفاظ لکھدیا کرتے ہیں -

رکاب - (ع - بکسر اول - معنے نمبر ا میں عربی ہے فارسیوں نے معنے نمبر دوسوم میں بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے - سوار اُسپر پاؤں رکھکر گھوڑے پر چڑھتا ہے - (بحر) سمند رخش جنازہ رواں سواری ہے - دلہن گور لے سمجھتے ہیں ہم رکاب اپنی ۲ بادشاہوں کی سواری کا گھوڑا ۳ لمبا سا ہشت پہل پیالہ ۴ اُس لفظ کو کہتے ہیں جو ورق کے دوسرے صفحے کے نیچے اور صفحۂ اول کے ابتدا میں لکھا جاتا ہے تاکہ ترک مل جائے - رکاب پر پاؤں رکھے ہونا - سفر پر آمادہ ہونا - رخصت پر آمادہ ہونا - رکاب تھامنا - کوئی شخص گھوڑے پر سوار ہونے لگتا ہے تو اُسکا خادم رکاب تھامے رہتا ہے - (زہیر) راکب اُسکا جب ہوئے قصد سواری روز جنگ - باگ قنبر کپڑے جبریل امیں تھامے رکاب - رکابدار - (ف - بیشتر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ہر قسم کے مربے اور حلوے بناتا ہے) مذکر ۱ اعلے درجے کا کھانا پکانے والا باورچی ۲ رکاب پکڑکر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر - بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لیکر چلنے والا ملازم - رکاب ڈوال - مونث - وہ چمڑا جسمیں رکاب لٹکتی رہتی ہے - رکاب سعادت - مونث - بادشاہ یا رئیس کے گھوڑے کے ہمراہ - (شعور) غرض رکاب سعادت میں جو کوئی دوڑے - دکھائے لطف ہوائے بہشت بے تاخیر - رکاب میں - ہمراہ - (انیس) حیدر نے دی صدا کہ ادھر دل حزیں

بھی ہے۔ ذہر ابھی ہے رکاب میں روح الامین بھی ہے۔ رکاب میں پاؤں رکھنا۔ (کنایۃً) سوار ہونا گھوڑے پر۔

رکابی۔ (ت۔ بکسر اول) مونث۔ تھالی۔ تشتری۔ چھوٹا طباق۔ رکابی سا منھ۔ چوڑا چکلا منھ۔ بدہیئت گول منھ۔ رکابی مذہب۔ صفت۔ وہ شخص جو طمع سے کبھی ادھر کبھی اُدھر ہو جائے۔ ڈھلمل یقین۔

رکاکت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) مونث۔ سستی۔ ضعیفی۔ بیزاری۔ سفلہ پن۔ (فقرہ) اُنکی ہر بات میں رکاکت ہوتی ہے۔

رُکاؤ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ رُوک۔ توقف (ذوق) رُکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں۔ کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں۔ ۲ تعرض۔ مزاحمت ۳ رنجش آزردگی۔ ان معانی میں رُکاوٹ فصیح ہے۔ رُکاوٹ۔ (ھ) مونث۔ دیکھو رُکاؤ۔

رَکشَا بَندھَن۔ (ھ) مونث۔ ۱ راکھی ۲ باندھنے کی رسم۔ وہ تہوار جسمیں ہندو اپنے ہاتھوں میں کلاوہ راکھی بندھواتے ہیں۔

رکعت۔ (ع۔ بروزن وقعت۔ رکعات۔ جمع مونث مستعمل ہے) مونث نماز کا اسقدر حصہ جسمیں ایک رکوع بھی آجائے۔ نماز میں دو یا تین یا چار رکعتیں ہوتی ہیں۔

رکن۔ (بالضم) کسی چیز کا جزو اعظم۔ مکان کی پچھوت کی دیوار جس پر مکان کی بنیاد رکھتے ہیں۔ (ارکان جمع) مذکر ۱ ستون ۲ سر براہکار۔ کارندہ ۳ ضروری جز۔ جیسے نماز کا رکن ۴ (اصطلاح عروض) کم سے کم دو اجزائے اور زیادہ سے زیادہ تین کے مرکب ہونے سے جو لفظ بنے اُس کا نام رکن ہے۔ ارکان دس ہیں ۱ فعولن ۲ فاعلن ۳ مفاعیلن ۴ مستفعلن ۵ فاعلاتن ۶ فاع لاتن ۷ مفعولات ۸ مستفعلن ۹ مفاعلتن ۱۰ متفاعلن۔ انکو اصول و فاعیل بھی کہتے ہیں۔ (امیر) کہتے ہیں جسکو رہی دیج دتاب غم۔ یہ چار رکن مصرعۂ زلف رسا کے ہیں۔ رُکنِ رُکین۔ (ف) صفت۔ مضبوط رکن۔ بڑا رکن۔ رُکنِ یمانی۔ (ف) مذکر۔ کعبہ شریف کے رکنوں میں سے ایک رکن کا نام ہے۔

رُکنا۔ (ھ) لازم ۱ ٹھہرنا۔ دم لینا۔ جیسے گھوڑا چلتے چلتے رُک گیا ۲ کسی امر سے باز رہنا۔ (فقرہ) زید برابر مار رہا تھا پولس کو دیکھکر رُک گیا ۳ کشیدہ ہونا۔ کھنچنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے کیوں رُکے ہو ۴ کسی چیز کا آہستہ آہستہ کسی چیز سے نکلنا۔ (فقرہ) لوٹے سے رُک رُک کے پانی نکلتا ہے ۵ پس و پیش کرنا ۶ بند ہونا۔ مسدود ہونا ۷ ادھورا رہنا۔ ناتمام رہنا۔ (غالب) زخم گر تھم گیا لہو نہ تھما۔ کام گر رُک گیا روا نہوا۔ رُکوانا۔ (ھ) روکنا کا متعدی المتعدی۔ دیکھو رُوکنا۔

رُکوع۔ (ع) مذکر۔ (مسلمان) عاجزی سے گھٹنیوں پر ہاتھ رکھکر نماز میں جھکنا۔ (قناعت و ثبات) کہ سیپارۂ دل کا ہر اک رکوع۔ گرا سجدہ میں باکمال خشوع۔

رکھا رکھایا۔ صفت ۱ باسی ۲ رکھا ہوا۔ (فقرہ) ترجہ پر اُلٹے بیٹوں کیواسطے اور بچا کھچا رکھا رکھایا ان بچاروں کیواسطے۔ رکھا رہنا۔ کسی مقام سے رکھی ہوئی چیز کا نہ اُٹھایا جانا۔ (فقرہ) میز باہر رکھا رہا کسی نے نہ اُٹھایا ۲ بیکار جانا۔ بے اثر ہونا۔ کچھ کام نہ آنا۔ فاعل مونث ہو تو رکھی رہنا مستعمل ہے۔ (رشک) حُسن اُس بُت کا جو دیکھو عشق کی نیت سے تم۔ زاہد رکھی رہے یہ حُسن نیت کی نماز۔ (عاشق) کچھ کام نہ آئی خود پسندی۔ رکھی ہی رہی وہ عقلمندی۔ رکھانا۔ (ھ)۔ (علم) رکھوانا۔ رُکھائی۔ (ھ) مونث۔ بڑھئی کا ایک آلہ۔

رُکھائی۔ (ھ) مونث۔ بے التفاتی۔ بے پروائی۔ بیمروتی۔ رُکھائی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔ رُکھائی کی لینا۔ (لکھنؤ) بدمزاجی ظاہر کرنا۔ بے پروائی کرنا۔

رِکھب۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ ایک سُر کا نام۔

رکھ پٹ رکھاپٹ۔ مثل۔ یعنے جو اوروں کی عزّت کرتا ہے لوگ اُسکی عزّت کرتے ہیں۔ عزّت کرو عزّت پاؤ۔ رکھ چھوڑنا۔ جمع رکھنا۔ (فقرہ) میرا مال اپنے پاس رکھ چھوڑو۔ رکھ دینا۔ متعدی۔ ہارنا۔ کرہتھیا رڈالدینا۔ رکھ رکھاؤ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ دیکھ بھال ۲ خاطر داری۔ خاطر داری کا برتاؤ۔ (رضا) اب نکلتے نہیں وہ سیر کو بھی۔ ہے یہ سب رکھ رکھاؤ دشمن کا۔ ۳ خبر گیری۔ نگہداشت۔ (فقرہ) بچوں کا رکھ رکھاؤ مشکل ہے۔ رکھکے کہنا۔ (پر کے ساتھ) کسی پر ڈھال کے کوئی بات کہنا۔ (منیر) دل بول اُٹھا جو اُس نے کہا رکھکے غیر پر۔ غائب ضمیر پہ بھی میں حاضر جواب تھا۔ رکھ لینا۔ ۱ لے لینا۔ (فقرہ) سفر میں کچھ کھانا ساتھ رکھ لو ۲ (پر کے ساتھ) زد پر رکھنا۔ متواتر وار کرنا۔ (داغ) یوں برس پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر۔ رکھ لیا تونے تو عشّاق کو تلواروں پر۔ رکھنا۔ (ھ)۔ (اسکا ماضی رکھا بتشدید کاف فصیح ہے۔ بغیر تشدید عورتوں کی زبان پر ہے۔ (اوج) میں ہوں وہ عبد خاص خدا اہل فضل وجود۔ حیدر رکھا ہے ماں نے مرا نام او یہود) ۱ دھرنا۔ لٹکانا ۲ بچانا۔ خبرداری کرنا۔ جیسے خدا رکھے تو کون چکھے ۳ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ پاس رکھنا۔ (ناسخ) بھا گئی کونسی وہ بات ۔۔۔ کی درنہ۔ نہ کمر رکھتے ہیں کا فرنہ دہاں رکھتے ہیں ۴ عاید کرنا۔ جیسے الزام رکھنا ۵ (پر کے ساتھ) چھوڑنا۔ ملتوی کرنا۔ موقوف رکھنا۔ (فقرہ) یہ کام کل پر رکھو۔ (بحر) تم خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا۔ بُرا بھلا ہیں ہو جائے فیصلہ دل کا ۶ دفن کرنا۔ قبر میں اُتارنا ۷ رہن رکھنا سے جنکو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سُوائے ظفر۔ میکدہ کی کیچ تک عمامہ رکھکر لے گئے ۸ لگا دینا۔ جیسے زخم پر پھایا رکھدو ۹ لانا۔ پیش کرنا۔ جیسے کتاب آگے رکھو ۱۰ ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ صحبت کرنا۔ (جانصاحب) مُغت رکھا ہے ایک کوڑی دی ۱۱ دبا لینا۔ قابض ہو جانا ۱۲ روکنا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) زید نے چار روز گھر پر رکھا ۱۳ قیمت مقرر کرنا ۱۴ تعزیہ رکھنا ۱۵ ماتم رکھنا۔

بھرتی کرنا ۱۶ بچے نکلنے کے لیے انڈوں کو قاعدے سے رکھنا ۱۷ بھینٹ چڑھانا نذر کرنا ۱۸ ٹالنا ۱۹ سپرد کرنا ۲۰ خرطہ پر لگانا ۲۱ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا ۲۲ پرورش کرنا۔ پالنا۔ جیسے جانور رکھنا۔ کبوتر رکھنا ۲۳ قبول کرنا۔ (فقرہ) اُس نے میرا تحفہ رکھ لیا ۲۴ کرنا۔ جیسے آرزو رکھنا۔ ضد رکھنا ۲۵ (کنایۃً) تصرّف میں لانا۔ (درد) اگرچہ دختر رز کی ہے محتسب درپے۔ جو ہو سو ہو پر اُسے اپنو یار رکھتے ہیں ۲۶ چُرانا۔ خیانت کرنا ۲۷ (کنایۃً) ترک کرنا۔ (صبا) وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر۔ مغرب سے ہاں نمایاں جب آفتاب ہوگا۔ رکھوالا۔ (ھ) مذکر (عو)۔ محافظ۔ نگہبان ۲ کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔ رکھوالی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱ محافظت ۲ محافظت کی اُجرت۔ رکھوالی کرنا۔ محافظت کرنا۔ (فقرہ) تم تو پھینک پھانک لیتی ہو اور میں بیٹھی رکھوالی کروں۔ رکھوالینا۔ رکھوانا۔ (ھ) رکھنا کا متعدی المتعدی۔ چھین لینا۔ (فقرہ) پچاس روپے اسوقت رکھوالیے۔ دیکھو رکھنا ۲ واپس لینا۔ (حالی) تجھ سکیں لیکن نہ آخر تک یہ خاطر داریاں۔ جو دیا تونے وہ آخر ہم سے سب رکھوالیا۔ رکھ چڑھا دیکھو رکھ۔

رِکھونچا۔ مذکر۔ مونگ یا ماش کی دھوئی ہوئی دال پیس کر اُبال لیتے اور ٹکڑے کرکے پکاکر کھاتے ہیں۔ رکھی ہے۔ (طنزاً) موجود ہے۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ اب نہیں ہے۔

رَکیک۔ (ع)۔ بروزن امیر صفت۔ ناچیز۔ گھٹیل۔ ادنےٰ درجہ کا۔

رَکین۔ (ع)۔ بروزن امیر صفت۔ استوار۔ محکم۔ جیسے رُکن رکین۔

رگ۔ (ف)۔ بالفتح۔ معنے نمبر ۱ میں فارسی ہے) مونث ۱ جسم کی وہ نلی جسمیں خون رہتا ہے ۲ پٹھا ۳ پھول یا پتے کا ریشہ ۴ آنکھ کا ڈورا ۵ اصل۔ ذات۔ نسل ۶ تار۔ تاگا ۷ در ۔۔۔ آگاہ ۸ (کنایۃً) دودھیلا نیوالی اثر۔ رگِ ابر۔ (ف) مونث۔ بادل کی سیاہ دھاری۔ رگ اُترنا ۱

رگ

ضد دور ہونا۔ غصّہ فرو ہونا۔ دیکھو رگ چڑھی ہونا۔ ۵ آنت کا فوطے میں اُتر آنا۔ رگ پٹھے سے واقف ہونا۔ اصل نسل اور عادت سے واقف ہونا۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا۔ رگ پھڑکنا۔ ۱ رگ میں حرکت ہونا۔ (ہجر) جذب وحشت نے دکھایا اثر مقناطیس۔ رگ پھڑکتے ہی آئی دیر کہ فصّاد آیا۔ ۲ (کنایۃً) ہونے والی بات سے آگاہ ہو جانا۔ (منیر) حسرت جو بڑھی دل و جگر کی۔ رگ پھڑکی ہر ایک نیشتر کی۔ رگ پھڑکنا۔ جوش تمنّا سے ایسا ہوا ہے۔ رگِ جاں۔ (ف) مونث۔ وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں قوت پہنچتی ہے۔ (ہجر) مرگ کو دوست ہمارا دلِ ناداں سمجھا۔ تیغ جلاد کے ڈورے کو رگِ جاں سمجھا۔ رگ چڑھنا۔ ۱ کسی رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (ظہیر) ناتوانی میں جو تڑپا رنگ گریہ جم گیا۔ چڑھ گئی جو رگ رگِ ابر بھاری ہو گئی۔ رگ چڑھی ہونا۔ برہم ہونا۔ (شوق قدوائی) آپ میں آئے تو وہ لطف ملاقات بھی ہو۔ رگ چڑھی ہے جو اُتر جائے تو کچھ بات بھی ہو۔ رگ دبنا۔ (کنایۃً) قابو ہونا۔ دباؤ ہونا۔ (فقرہ) خالد سے زید کی رگ دبتی ہے وہ مقابلہ کیا کریگا۔ رگ رگ سے واقف ہونا۔ ہر ایک جزو سے واقف ہونا۔ رگ رگ میں کوٹ کے بھرا ہونا۔ کسی صفت کا کامل طور پر کسی میں ہونا۔ ؎ ہیں حرفتیں بھری تری رگ رگ میں کوٹ کے۔ تیری طرح سے رنگیں رنگیلی نہیں ہوں میں۔ رگ زن (ف) صفت۔ فصد کھولنے والا۔ رگ طنبور۔ (ف) مونث۔ طنبور کے تار۔ رگ کا منہ کھل جانا۔ فصد کھلوانے میں خون زیادہ آتا ہے تو کہتے ہیں کہ رگ کا منہ کھل گیا ہے۔ (شاد) شوق مژگاں سے ہے جب ہم فصد کھلوانے لگے۔ نوکِ نشتر دیکھتے ہی منہ رگوں کا کھل گیا۔ رگ کمڑی ہونا۔ رگ پر ورم آجانا۔ رگ کھلنا۔ جب نشتر رگ پر لگ جاتا ہے۔ بہت خون نکلتا ہے۔ (رشک) رگِ خلط دعویٰ نشتر وحشت سے کھلی۔ بریشم دخوں موجزن آنکھوں سے دمِ چند رہا۔ رگِ گردن۔ (فارسی

رگڑ

میں بمعنے غرور و سرکشی) مونث۔ رگ جان۔ رگ غیرت۔ مونث (کنایۃً) حمیت کا جوش۔ غیرت کا جوش۔ رگ ملنا۔ فصد کھولنے کیلیے فصّاد رگ ڈھونڈھتا ہے جب رگ ملجاتی ہے اُس سے قریب نشتر دیتا ہے۔ (شعور) عشق میں میرے کمر کے مجھکو سودا ہو گیا۔ کیا تعجب ہے جو رگ ملتی نہیں فصّاد کو۔ رگ وپے۔ (ف۔ پَے۔ پٹّھا) مذکر۔ رگ پٹّھا۔ (امیر) جوش اوصاف نبیؐ کا ہو رگ وپے میں اثر۔ رگ وپے سے واقف ہونا۔ رگ رگ سے واقف ہونا۔ اصلیت سے واقف ہونا۔ (راسخ) بال کی کھال نکالیں گے تمہارے پیکاں۔ یہ تو واقف ہیں رگ وپے سے ایسے۔ رگ وپے میں دوڑ جانا۔ ہر ہر رگ میں اثر کر جانا۔ سرایت کر جانا۔ (دبیر) یہ آب دمِ تیغ نہ ٹھہرا کسی شے میں۔ نشّے کیطرح دوڑ گیا ہر رگ وپے میں۔ رگ وریشہ۔ ۱ رگ وپٹّھا۔ اصل۔ نسل۔ خو بو۔ (فقرہ) شرارت زید کے رگ وریشہ میں پڑی ہوئی ہے۔ ۲ (کنایۃً) حسب ونسب۔ رگوں میں دوڑنا۔ رگوں میں جلد جلد لہو پہنچنا۔ (شاد) ضیق النفس نہ کیوں ہو کثرت سے حسرتوں کی۔ کیونکر رگوں میں دوڑے دم بند ہے لہو کا۔ رگی۔ رگیلا۔ (یاے معروف) صفت مذکر ۱ ضدّی۔ ہٹیلا۔ سرکش۔ مفسد۔ ۲ وہ کپڑا جسکے تار اوپر اُبھر آئے ہوں۔ ۳ موٹی رگوں کا پان۔ ۴ گوشت کو کہتے ہیں جو صاف نہو۔ ۵ بدذات۔ شریر۔ معانی نمبر ۲۔ ۳ میں بیشتر رگیلا ہی مستعمل ہے۔ رگیلی۔ صفتِ مونث۔ (عو) بدذات عورت۔ رگیں مرنا۔ رگوں کی قوت جاتی رہنا۔ رگیں نکل آنا۔ (کنایۃً) بہت دُبلا ہونا۔

رگڑ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ خفیف زخم۔ وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا رگڑنے سے ہو جاتا ہے۔ (امیر) کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد نہ آئی۔ کب روح شہیدِ کو جیتے جلا دینہ آئی۔ ۲ خنجر یا چھری کا مذبوح کے گلے پر رگڑنا۔ رگڑ دینا۔ ۱ گھس دینا جیسے صندل رگڑ دو۔ رگڑ کھانا۔ رگڑ لگنا۔ گھسّا لگنا۔ ٹکرانا۔

رگڑا۔ (ہ) مذکر۔ خراش۔ کسی چیز سے کسی چیز کا مل کر گھس جانا۔ (رشک) رگڑے خنجر کے ہیں البتہ علاج مشّاق ؏ بھنگ گھوٹنا۔ (لکھنؤ) ایک پتنگ کی ڈور سے دوسرے پتنگ کے ڈور پر رگڑا پڑنے سے کٹنے کا نشان ہو جاتا ہے اُسکو بھی رگڑا کہتے ہیں۔ (بحر) پتنگ لڑنے میں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے۔ جگر پہ دیتی ہے رگڑے نگاہ کی گردش ؏ پیسنا۔ (کنایۃً) (لکھنؤ) سخت گیری۔ نزاع

رگڑا بتانا۔ زمین پر گرا کر گھستا دینا۔ (فقرہ) میں نے ایسا رگڑا بتایا کہ عمر بھر نہ بھولینگے۔ رگڑا جھگڑا۔ مذکر۔ فساد۔ نزاع۔ بحث۔ تکرار۔ لڑائی بھڑائی۔ (انشا) مجھ میں اور آپ میں رہتے ہیں جو رگڑے جھگڑے۔ آپ ہی اُنکو نبیڑیں تو نبڑ سکتے ہیں۔ رگڑا دینا۔ کسی چیز کو دوسری چیز پر رگڑنا۔ (شرت) ہے کند ہم نہیں تو گردن میری کٹنے کی نہیں۔ لاکھ رگڑے دو کبھی جو خط پڑے تلوار کا۔

رگڑنا۔ (ہ) گھسنا۔ (فقرہ) وہ زہر مہرہ رگڑتا ہے ؏ صاف کرنا۔ مانجنا۔ چھیلنا۔ رندہ کرنا ؏ گھوٹنا۔ جیسے بھنگ رگڑنا ؏ حیران کرنا۔ ستانا ؏ آہستہ آہستہ ملنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر گھسنا۔ دیکھو ایڑیاں رگڑنا۔

رگید رگاد کر۔ گھیر گھار کر۔ مار پیٹ کر۔ رگیدنا۔ (ہ) متعدی۔ گھیر کر بھگانا۔ پیچھا کرنا۔ (فقرہ) کتّے نے ہرن کو رگیدا۔

رگیل۔ (بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول)۔ (لکھنؤ) ؏ وہ خانگی کبوتر جو صحرا کو دانہ کھانے کے لیے جاتے، اور واپس آتے ہیں ؏ ہرجائی مرد ؏ مہمل چیز۔ رگیلا۔ دیکھو رگ۔

رَلا مِلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (دہلی) مِلا جُلا۔ رَل مِل جانا۔ مخلوط ہو جانا۔ کمال اتحاد ہو جانا۔

رُلانا۔ (ہ) ؏ رونا کا متعدی۔ (فقرہ) تم نے بچّے کو رُلا دیا ؏ کسی کو کوئی صدمہ روحانی یا جسمانی اسطرح پہنچانا کہ وہ رو دے۔ (ذوق) آنا تو خفا آنا جانا تو رُلا جانا۔ آنا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا۔

رُلنا۔ (ہ) رولنا کا لازم۔ خاک میں مل جانا۔ تباہ ہونا۔ (خادم) وہ صید ہوں جسکو کتّوں نے بھی نہ پوچھا۔ رُلتی پھریں مرے پر گلیوں میں ہڈیاں تک۔ رُلنا۔ گھُلنا۔ (خو) رُلنا۔ (کنایۃً) قریب مرگ ہونا۔ (فقرہ) دانت نکلنے کے زمانے تو موت ہی کا سامنا تھا رُلنے گھُلنے کا وقت آگیا تھا۔

رُلوانا۔ (ہ) ؏ رُلانا۔ (انیس) فرمایا کہ رُلواؤ نہ مجھ سوختہ جاں کو ؏ تلوار درست کرنا۔

رَم۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ وحشت اور گریز۔ نفرت۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (اسیر) کیا کروں رح ترے اسپ کی اے شاہ سوار۔ شیر کی آنکھ سے رم آہوئے صحرائی کا۔ رَم بھول جانا۔ چوکڑی بھول جانا۔ رم خوردہ۔ رم زدہ۔ رم کردہ۔ رم دیدہ۔ (ف) صفت۔ بھاگا ہوا۔ وحشت زدہ۔

رَم۔ (انگ۔ بالفتح) مونث۔ گڑ کی شراب۔ ٹھرّا۔

رِم۔ (انگ۔ ریم۔ بالکسر وسکون یائے معروف) مذکر۔ کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل۔

رَمّال۔ (ع) مذکر۔ علم رمل کا جاننے والا۔ جوتشی۔ نجومی۔

رُمّان۔ (ع) مذکر۔ انار۔ رُمّانی۔ (ع) صفت۔ رمّان سے منسوب۔ انار کے رنگ کا۔

رَمانا۔ (ہ) بسا دینا۔ (فقرہ) خدا نے تمھاری محبت میرے دل میں مائی ؏ اختیار کرنا۔ جیسے اُس نے جوگ رمایا ؏ دیکھو دھونی رمانا ؏ (عم) گھمانا ؏ پھرانا۔ گم کرنا۔ رُومال۔ دیکھو رومال۔

رَمبھانا۔ (ہ) (ہندو) گائے بھینس کا بولنا۔

رمتا۔ صفت۔ گھومنے والا۔ رمتا جوگی۔ رمتا فقیر۔ وہ ہندو فقیر جو مارا مارا پھرتا ہے اور کہیں ٹھیرتا نہیں۔

رِم جِھم۔ (ہ۔ ہر دو لفظ بالکسر) مونث۔ (عو) بارش کی خفیف آواز۔ رم جھم مینہ برسنا۔ زور سے مینہ کا برسنا۔

رَم جھول۔ رَم جھولا۔ (ہ) (ہندو) مذکر۔ پازیب۔

صفت۔ بیمار۔ افسردہ۔ رنجیدگی۔ (ف) مونث۔ غم۔ رنجش۔ رنجیدہ۔ (ف) صفت۔ غمگین۔ خفا۔ اداس۔ بیزار۔ ناخوش۔ رنجیدہ خاطر۔ (ف) ناراض۔ ناخوش۔

رنجک۔ (س) مونث۔ بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ دینے کے واسطے رکھی جاتی ہے۔ (فقرہ) بندوق نہ چلی رنجک اڑ گئی۔ رنجک اڑانا۔ بندوق یا توپ کے پیالے کی بارود میں آگ لگانا۔ (متعدی) لازم ہے کثرت آہ کی بندوق نالہ کو۔ رنجک کا پیشتر جو ہے اڑنا ضرور تھا۔ رنجک اڑنا۔ لازم۔ رنجک پلانا۔ رنجک رکھنا۔ رنجک ڈالنا۔ رنجک چاٹ جانا۔ بارود جب آگ پکڑتی اور بندوق یا توپ نہیں چلتی ہے تو کہتے ہیں کہ رنجک چاٹ کے رہی۔ رنجکدان۔ مذکر۔ رنجک رکھنے کا ظرف۔

رند۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ آزاد۔ بے قید۔ رندانہ۔ (ف) صفت۔ رند کی طرح کا۔ رند مذہب۔ رند مشرب۔ (ف) صفت۔ آزاد وضع۔ بد وضع رندی۔ (ف) مونث۔ رندوں کا کام۔ لامذہبی۔ شہدپن۔ بدکاری۔

رند۔ (بالفتح س میں رندھرہ۔ سوراخ) مذکر۔ وہ سوراخ جو قلعے کی دیوار میں اس غرض سے رکھتے ہیں کہ غنیم پر اندر سے بندوق کا فیر کریں (رشک) جھانکا اس نے مجھے اس ڈھب سے کہ گولی ماری۔ آنکھ بندوق ہی رند بنا روزن کا۔

رندنا۔ (ہ) لازم۔ پامال ہونا۔ روندا جانا۔ کچلا جانا۔

رندنا۔ (بالفتح) صاف کیا جانا۔ رندہ کیا جانا۔ رندہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بڑھئی کا اوزار لکڑی صاف اور ہموار کرنے کا۔ رندہ پھیرنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تختوں پر رندہ ہو گیا۔ رندھنا۔ (ہ) پامال ہونا۔ پسنا۔ (صبا) تری رفتار سے دل کا عجب احوال تھا۔ رندہ گیا پس گیا یعنی ہوا پامال ہوا۔ غمگین ہونا۔ (انیس) کیا ہے کہ رندھی جاتی ہوں گھٹتا ہے مرا جی۔ گھبرا آنا۔ جیسے ہا دل رندھنا۔

رند صیر۔ (ہ) (ہندو) صفت۔ بہادر۔ شجاع۔ دلیر۔

رنڈ۔ (س) ا۔ ارنڈ کا درخت ۲۔ (س۔ بالضم) جسم بے سر ۳۔ (ہ۔ بالفتح) رانڈ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ رنڈاپا۔ (ہ) مذکر۔ وہ زمانہ جو عورت پر بیوہ ہونے کے بعد گزرے۔ رنڈاپا کاٹنا۔ بیوگی کا زمانہ بسر کرنا۔ رنڈاپا کٹنا۔ لازم۔ رنڈسالا۔ (ہ) مذکر۔ وہ لباس جو عورت کو بیوہ ہونے پر شوہر کے ماتم میں پہناتے ہیں۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تمام کنبے کی عورتیں جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتی ہیں۔ اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتی ہیں (پہنانا کے ساتھ) رنڈوا۔ (س) مذکر۔ وہ مرد جس کی بیوی مرگئی ہو۔ رنڈمنڈ۔ (ہ) (ہندو) صفت۔ ا۔ چار ابرو کا صفایا کیے ہوئے ۲۔ وہ درخت جس کی شاخیں اور پتے سب صرف تنہ رہ گیا ہو۔ رنڈی۔ (س) مونث۔ ا۔ عورت۔ اس معنے میں عورتوں کی زبان پر ہے۔ (اختر شاہ اودھ) بولی ہنسکر وہ غیرت حور۔ کچھ خیر ہے رنڈی چلو ہٹو دور ۲۔ کسبی۔ زن بازاری ۳۔ ناچنے کا پیشہ کرنے والی عورت۔ رنڈی باز۔ صفت۔ تماش بین۔ عیاش۔ رنڈی بازی۔ مونث۔ ا۔ تماش بینی ۲۔ زنا کاری۔ عیاشی۔ رنڈی رکھنا۔ زنا کرنا۔ رنڈی کرنا۔ (عو) رنڈی رکھنا۔ (جانصاحب) تم نے رنڈی نہیں کی دل کیا میرا پامال۔ رنڈیا۔ (ہ) بیوہ عورت (جانصاحب) تھی سہاگن ہو گئی اب ہاں رنڈیا بدنصیب۔

رنڈھا۔ رنڈھی۔ رنڈھا۔ رنڈھی۔ (دہلی) صفت۔ روانسا۔ روانسی۔ (داغ) پھول ہنستے ہیں ہماری قبر پر۔ کیوں رنڈھی شمع تربت ہو گئی۔

رنک۔ (رانگ) مذکر۔ ا۔ چھلا ۲۔ حلقہ۔

رنگ۔ (ف) ا۔ سبز۔ سرخ۔ زرد۔ سیاہ وغیرہ ۲۔ مکر و حیلہ ۳۔ عیب ۴۔ روش۔ آئین ۵۔ خوشی و تندرستی ۶۔ رونق ۷۔ قمار و حاصل قمار ہندی میں بمعنے نمبر استعمال ہے) مذکر۔ ا۔ رنگت ۲۔ روپ۔ (فقرہ) زید کا رنگ کالا ہے

رنگ

۴ طرز۔ روش۔ انداز۔ (داغ) اس چمن میں گو برنگ سبزۂ بیگانہ ہوں۔ گل سے رنگیں ہوں میں اپنے رنگ کا دیوانہ ہوں۔ (جلیل) کوئی ایسا نہ ملا ہمکو حسین جیسے ہو۔ تیری رفتار کا جادو تری گفتار کا رنگ ۵ ناچ۔ راگ گانا۔ کھیل کود۔ جیسے ناچ رنگ ۶ وہ چیز جس سے رنگتے ہیں ۷ حال۔ احوال۔ کیفیت (فقرہ) تمھاری طبیعت کا رنگ نہیں کھلتا ۸ بہار۔ رونق۔ خوبصورتی۔ (امانت) سرمہ کھٹک رہا ہے نزاکت سے آنکھ میں۔ تیغ نگاہِ یار میں بھی آج رنگ ہے ۹ سماں۔ (امانت) کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبحدم۔ صحن چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے ۱۰ مانند۔ نظیر۔ (امانت) مہندی لگا کے خلق کو تم نے کیا ہلاک۔ پامال کون کون برنگ حنا نہیں ۱۱ روغن۔ وارنش ۱۲ خوشی۔ خوشحالی۔ لطف۔ مزہ (مشوق قدردانی) کہتے ہیں چمن کے پھول بوٹے۔ پھر رنگ ہو تو یہ آج لوٹے ۱۳ دستور۔ رسم۔ قاعدہ ۱۴ قسم۔ جیسے گھوڑے کا رنگ۔ کبوتر کا رنگ۔ (رشک) بہار کیلئے بلبل کا حوصلہ دیکھو۔ ہزار رنگ کے گل کھائے جان کیلئے۔ (جانصاحب) نگوڑی مرکھلی آندھی میں کیوں کھڑی ہے تو۔ ہزار رنگ کی ہوتی ہے اس غبار میں روح۔ ۱۵ تماشا۔ سیر۔ (ع) عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی ۱۶ ہلسی۔ مذاق۔ چہل ۱۷ گنجفہ کی آٹھوں بازیوں کا نام۔ چوسر کی آٹھوں نردوں کا نام۔ (بحر) مقدّر کا پانسا بدلتا نہیں۔ فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں ۱۸ ہمسر۔ جوڑ ۱۹ لطف۔ مزہ۔ شغل۔ (امانت) چھیڑتے ہیں مجھے در پردہ شب وصل رقیب۔ راگ کے رنگ میں سب رات گنوا دیتے ہیں ۲۰ خمار۔ نشہ۔ قوت۔ (فقرہ) اب اس معاملے نے رنگ پکڑا ہے ۲۱ مکر و حیلہ۔ جیسے رنگ گانٹھنا ۲۲ برتاؤ۔ (داغ) ایک ہی رنگ ہے سب میں یہ تماشا کیسا۔ کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا۔ رنگ آبدار رہنا۔ چمکیلا ہونا۔ رنگ آمیزی۔ (فارسی میں رنگ آمیز۔ نقاش) مونث۔ نقاشی۔ مصوّری۔ عبارت آرائی۔ رنگ آنا۔ رنگ چڑھنا۔ رونق آنا۔ پھیکا پن جاتا رہنا۔

رنگ

(فقرہ) رنگریز کیا کرے میلے کپڑے پر کہیں اچھا رنگ آتا ہے۔ رنگ اُترنا رنگ جاتا رہنا۔ روغن جاتا رہنا۔ چہرے کا متغیر ہو جانا۔ رنگ اُٹھانا۔ رنگ قبول کرنا کی جگہ۔ (صبا) خونباری فرقت سے گل پوش ہو گئے۔ کپڑوں نے رنگ خون جگر کا اُٹھا لیا۔ رنگ اُٹھنا۔ چوسر کی گوٹ کا سب خانے طے کرنے کے بعد کامیابی سے اُٹھنا۔ (شعیدا) پانسے کی بُرائی سے تو ہر جائیگی بازی۔ بدرنگ تو کیا رنگ بھی جاناں نہ اُٹھیگا۔ رنگ اُچھالنا۔ رنگ پھینکنا۔ رنگ ڈالنا۔ (فقرہ) لوگ ہولی میں خوب رنگ اُچھالتے ہیں۔ رنگ اُچھلنا۔ لازم۔ (جلال) خونفشاں آنکھوں کو رُلوا کے جو تم دیکھتے سیر۔ خوب ان دونوں میں ہم رنگ اُچھلنے دیتے۔ رنگ اُداس ہونا۔ رنگ کا آبدار نہ ہونا۔ رنگ کا پھیکا ہونا۔ (ناسخ) رنگ گل اسقدر اُداس نہیں۔ رنگ اُڑانا۔ رنگ زائل کرنا۔ اپنی فروغ یا شوخی سے دوسرے کو بے رنگ کرنا۔ (ناسخ) تیری بہار نے یہ اُڑائے گلوں کے رنگ۔ دن رات جوش باغ میں ہے ماہتاب کا ۲ طرز اُڑانا۔ طرز سیکھ لینا۔ انداز اُڑانا۔ (فقرہ) شاد نے میر کا رنگ اُڑایا۔ رنگ اُڑ جانا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ جاتا رہنا۔ رنگ پھیکا پڑنا ۲ (کنایۃً) چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ (سحر) اُڑتا ہے عاشقوں کا تری اردلی میں رنگ۔ ہولی کا جیسے کھیلتے ہیں ہر گلی میں رنگ۔ رنگا رنگ۔ رنگ برنگ۔ مختلف رنگوں کا۔ طرح طرح کا۔ (ناسخ) دیکھیے اس گلشن میں گورے سانولے کالے سفید۔ خوب نظارہ کیا گلہائے رنگا رنگ کا۔ رنگا رنگ ہونا۔ رنگیں ہونا۔ رنگا کے آنا۔ (ع) کوئی خصوصیت رکھنا کی جگہ بولتی ہیں۔ رنگا ہوا۔ رنگ کیا ہوا ۲ (کنایۃً) عارف کامل۔ رنگا ہوا سیار۔ (کنایۃً) وہ شخص جسکا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ رنگائی۔ مونث۔ رنگنے کی اُجرت۔ رنگ اُکھڑنا ۱ بیرونق ہونا۔ بیرونق ہو جانا حال خراب ہو جانا۔ (ناسخ) اُف رے اُف رے تری شوخی کہ جا کھیل

رنگ

بگڑ جائے۔ (شعر) اللہ اللہ رے تلوّن کہ ہوا رنگ اُکھڑ جائے ؛ اُترجانا۔ رہنا ؛ کنایہ ہے کسی کی بے رنگی اور بے رونقی سے کسی انجمن یا محفل میں۔ رنگ اور ہونا۔ دوسرا انداز ہونا (معنی) بلبل کے ترانوں سے ہو رنگ اور چمن کا۔ انداز اُڑائے وہ اگر میرے سخن کا۔ رنگ باندھنا سماں باندھنا۔ (منیر) ترانہ سنجی بلبل نے رنگ باندھا ہے۔ عروس باغ کو ہے وجد جھومتی ہے نسیم۔ رنگ بدل جانا ؛ متغیر ہونا کسی چیز کے رنگ کا ؛ وضع تبدیل ہوجانا۔ وضع بدل جانا ؛ انقلاب ہونا۔ رنگ بدلنا ؛ ایک رنگ سے دوسرا رنگ تبدیل کرنا ؛ طرز بدلنا۔ تبدیل وضع کرنا۔ (بحر) نقشہ کھینچنے نہ دیا یار نے بدلے سو رنگ۔ پھر گیا گھر کو خجل ہو کے جو بہزاد آیا ؛ انقلاب ہونا ایک رنگ سے دوسرا رنگ ہوجانا ؛ حالت بدلنا۔ (حالی) ہر اک سانچے میں ڈھل جاتے ہیں وہ۔ جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں وہ۔ رنگ برنگ کا (فارسی میں رنگ برنگ)۔ طرح طرح کا۔ مختلف رنگوں کا۔ رنگ بگڑنا ؛ رنگ کا خراب ہونا۔ بے رونق ہونا۔ بدرنگ ہونا ؛ حالت متغیر ہونا۔ پتلا حال ہونا۔ (صبا) نیرنگ آسماں سے جبیگا قضا کا رنگ۔ بگڑے گا خاک و آتش و آب و ہوا کا رنگ۔ رنگ بنانا۔ (دیکھ بنانا) سہ اے مصحفی گریباں سارا لہو سے تر ہے۔ یہ رنگ اپنا ظالم تو نے کہاں بنایا۔ رنگ بندھنا کسی جگہ رونق پکڑنا۔ زیبا ہونا۔ (بحر) ہائے داغ چمک کر ابھی مٹا دیتے۔ بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ نورتن کا رنگ ؛ سماں چھاتا (امیر) جلسوں تک تو کسی کی ہے رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندھے رنگ کہ ہوجے مقسوم۔ رنگ بھر۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو رنگ کا زیور بناتا ہے۔ رنگ بھرنا۔ نقشے یا تصویر میں موقع موقع سے رنگ آمیزی کرنا۔ رنگ بھریا۔ (ہ) مذکر۔ جست کے کھلونے بنانے والا۔ رنگ بھنگ کرنا۔ لطف بگاڑنا۔ رنگ بھنگ ہونا۔ لازم۔ رنگ بے رنگ ہونا کسی عالم یا حالت کا خراب ہوجانا۔ (آتش) دل بہت

رنگ

تنگ رہا کرتا ہے۔ رنگ بے رنگ رہا کرتا ہے۔ رنگ پاشی۔ مونث۔ رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز ہوتی ہے اور اُسمیں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں۔ رنگ پتلا ہونا۔ حال بے حال ہونا۔ (آتش) تم جو سنبھلنے میں نہیں آتے۔ سے گلرنگ کا ہے پتلا رنگ۔ رنگ پختہ ہونا۔ رنگ کا ایسا پکا ہونا کہ دھونے سے نہ چھوٹے۔ رنگ پر آنا ؛ رونق پر آنا۔ بہار پر آنا۔ (امیر) نشۂ بادہ ہوا غازۂ رُخ گلگوں کا۔ رنگ پر اور ترا باغ جوانی آیا ؛ بزور دوں پر ہونا ؛ تیز ہونا۔ رونق پکڑنا۔ (امیر) مضمون نئے بندھے گل رخسار یار کے۔ آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر۔ رنگ پر ہونا۔ بہار پر ہونا۔ رونق پر ہونا۔ رنگ پکا ہونا۔ رنگ کا پختہ اور مستقل ہونا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگیں ہونا۔ رنگ چڑھنا۔ (کنایۃً) رونق پکڑنا بارونق ہونا۔ (آتش) ترے شہیدوں کے آگے نہ رنگ پکڑیگا۔ ہزار رنگ سے ہو لالۂ گلستاں سُرخ۔ رنگ پھر جانا۔ رنگ کا لگا یا جانا کسی چیز پر۔ رنگ پھوٹنا رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف ظاہر ہونا۔ (برق) دم سیکشی پھوٹ نکلا یہ رنگ۔ صُراحی تمہارا گلا ہو گیا۔ رنگ پھیرنا۔ رنگین کرنا۔ وارنش کرنا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ مدّہم ہونا۔ رونق کم ہونا۔ رنگ پھیکا ہونا۔ رنگ اُداس ہونا۔ بے لطف ہونا۔ (ناسخ) جو نمک تجھ میں ہے کہاں اُسمیں۔ کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا۔ رنگ پیدا کرنا۔ رنگینی طبیعت۔ یا رنگینی مزاج کے اعتبار سے کوئی ڈھنگ اختیار کرنا سہ فکر رنگیں نے تیری اے آتش۔ کیسے کیسے کیے ہیں پیدا رنگ۔ رنگترا۔ مذکر۔ سنگترا۔ ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی۔ یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے۔ رنگ ٹپکنا۔ رنگ کا تراوش کرنا کسی خاص حالت میں۔ خاص حالت ظاہر ہونا۔ (آتش) مثل شفق چرخ وہ بُت آئے لب بام۔ رنگ اُفرس نالۂ شبگیر سے ٹپکے۔ رنگ ٹھہرنا۔ رنگ کا پائدار ہونا۔ نہ اُڑنا۔ رنگ جل جانا۔ رنگ کا سیاہ ہوجانا۔ تابش آفتاب غم و غصہ یا خون کے سیاہ ہوجانے

رنگ

چہرے پر تیرگی چھا جانا۔ (ناسخ) تو ہے وہ آفتاب جو پر تو پڑے ترا۔ جل جائے لالہ زار کالے گلعذار رنگ۔ رنگ جمانا: بنیاد ڈالنا۔ اثر ڈالنا۔ (رند) پان اُس شوخ کو کھلاتے ہیں۔ اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں: رونق دینا۔ (آتش) مستیِ عشق کیفِ مے لالہ گوں نہیں۔ اس رنگ پر جما نہیں سکتا خُمار رنگ: رسوخ پیدا کرنا۔ (رند) ہم نے جو رنگ جمایا تھا کسی سے نہ مٹا۔ غیر نے جوڑ جو ملائے تھے وہ بیکار پڑے۔ رنگ جمنا: رنگ آنا۔ رنگ قائم ہونا: اعتبار پیدا ہونا۔ کسی کا کسی جگہ کچھ فروغ ہونا۔ (امانت) یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں۔ کالا مُنہ نیلم کرے اب جاکے رودِ نیل میں: نظروں میں بھلا معلوم ہونا۔ (امانت) رنگ جمتا نہیں لالے کا ہر لے غیرتِ گل۔ وا چمن میں جو ترے بندِ قبا ہوتے ہیں: بُنیاد پڑنا۔ رسائی پیدا ہونا۔ (اسیر) جمے نہ رنگ اُس در پر سگ دربان کا جنگ ٹوٹے۔ کئی انداز کی چوپڑ بچھا یا چاہیے پہلے۔ رنگ چڑھانا: رنگی چڑھانا۔ رنگ نکالنے کیواسطے کسوم کو بھگو کر چھوڑنا: رنگنا۔ رنگین کرنا: وارنش کرنا۔ روغن کرنا۔ رونق دار بنانا: محمور کرنا: سماں باندھنا: اپنا سا بنانا: معرفت یا خداشناسی کا مزہ ڈالنا۔ رنگ چڑھنا۔ لازم۔ رنگ دار ہونا: بارونق ہونا۔ چمکدار ہونا۔ رنگ چمکانا۔ رنگ کی رونق اور آب و تاب بڑھانا۔ جلا کرنا: صیقل کرنا۔ (ذوق) حُسنِ گل جھتاب نے جوشِ گل سیراب نے۔ کیا باغ میں چمکا دیا نورِ سحر رنگِ شفق۔ رنگ چمکنا: نکھرنا۔ رنگ کی آب و تاب بڑھ جانا: شہرت زیادہ ہونا۔ عزت زیادہ ہونا۔ (آتش) رنگ چمکا اس قدر اُس قاتلِ احباب کا۔ بند آخر کو نکلنا ہوگیا جھتاب کا۔ رنگ چوکھا آنا: گہرا رنگ آنا۔ رنگ چھُٹنا۔ رنگ ٹپکنا۔ رنگ چھا جانا۔ رنگ کا کسی مقام پر محیط ہو جانا۔ (ذوق) گلشن میں گویا چھا گیا نورِ سحر رنگِ شفق۔ رنگ

رنگ

چہچہا ہونا۔ رنگ شوخ ہونا۔ (آتش) ہزار پنجۂ مرجاں کا چہچہا ہو رنگ۔ وہ دلربائیِ دستِ حنائی مُشکل ہے۔ رنگ چھڑکنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا رنگ دار۔ (ف) صفت۔ رنگین۔ رنگ دکھانا: کیفیت دکھانا۔ لطف دکھانا۔ حالت دکھانا۔ (ناسخ) دکھلاتی ہے چمن میں جو فصلِ بہار رنگ۔ وحشت یہ مجھ سے کہتی ہے صحرا کے خار رنگ: اثر دکھانا۔ (آتش) رگ بولنے سے قد کا ہے زبس نقش جو بیٹھا۔ دل رنگ دکھاتا ہے حقیقِ شجری کا: اثر ظاہر کرنا۔ (بحر) دردِ آخر میں کیفیت نہیں۔ رنگ کیا دکھلائے تلچھٹ دیکھئے۔ رنگ دگرگوں کرنا: خراب کیفیت پیدا کرنا۔ رنگ دگرگوں ہونا۔ خراب حالت ہونا۔ بُری کیفیت ہونا (شعور) شاید پیام آیا گلزار میں خزاں کا۔ کچھ رنگ ہے دگرگوں گلہائے باغ و راغ کا۔ رنگ دیکھنا: کیفیت یا حالت کا مشاہدہ کرنا۔ ؎ کیا کیا دیکھا نہ رنگ ہم نے لے ذوق۔ یوں بھی دیکھا جہاں کو دوں بھی دیکھا: سیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا: نتیجے پر نظر ڈالنا: ہوا دیکھنا۔ رُخ دیکھنا۔ (فقرہ) جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر ڈھل گئے: حال۔ احوال یا اثر دیکھنا۔ جیسے دوا کا رنگ دیکھنا۔ رنگ دینا: رنگینی ظاہر کرنا۔ (ناسخ) تیرے آگے ابر میں پنجہ چھپائے آفتاب۔ اے پری کیا رنگ دیتی ہے حنا برسات کی: لطف دینا۔ مزہ دینا۔ (اسیر) جب تلک اُس گل عارض کے نہ باندھے مضموں۔ رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا: بات بنا دینا۔ جلا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے جو کہا تھا اُسی کو رنگ دے کر میں نے کہدیا۔ رنگ ڈالنا۔ پانی میں گھولا ہوا رنگ کسی پر ڈالنا۔ رنگ ڈھنگ۔ مذکر: چال چلن۔ برتاؤ۔ عادت۔ (فقرہ) پہلے رنگ ڈھنگ لڑکے کا دیکھ لو پھر نسبت کرنا: حالت۔ کیفیت۔ (شیفتہ) جب عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا۔ کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا۔ رنگ ڈھنگ ملنا۔ انداز اور وضع کا مشابہ ہونا کسی سے۔ (داغ)

رنگ

لتے ہیں کچھ کچھ اُس بُتِ کمسن کے رنگ ڈھنگ۔ آتا ہے پیار اس دل ناکردہ کار پر۔ رنگ رچانا۔ شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا کرنا۔ رنگین بنانا۔ رنگ رچنا۔ رنگ کا بخوبی اثر کر جانا۔ رنگت بیٹھنا۔ (سودا) ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید۔ یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے۔ رنگ رلیا۔ (رم اصطلاح)۔ رنگینی۔ عیاش۔ رنگ رلیاں۔ مونث۔ ہنسی بہل۔ عیش و نشاط۔ مزہ۔ لطف۔ (ظفر) خزاں سے پھر گئے رنگیں ہم نے کلیاں دیکھیاں (دیکھیں)۔ رنگ محلوں میں جنھوں نے رنگ رلیاں دیکھیاں (دیکھیں)۔ رنگ رنگ کا۔ طرح طرح کا۔ مختلف رنگ کا۔ مختلف وضع کا۔ (منیر) محفل میں شمع کان میں موتی چمن میں پھول۔ جلوہ دکھا رہا ہے وہ بُت رنگ رنگ کا۔ رنگ رنگنا۔ کسی رنگ میں کپڑا رنگین کرنا۔ شال کے لیے دیکھو رنگریز۔ رنگ روپ۔ رنگ روغن۔ مذکر۔ چمک دمک (بحر) خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ روغن ہے۔ ... جو داغ پس جاتے۔ (شرف) ... رنگ روپ ... ٹھہرا۔ رنگ روپ پانا۔ صورت دار ہونا۔ خوش وضع ہونا۔ (فقرہ) تم نے خوب رنگ روپ پایا ہے۔ رنگ روپ نکالنا۔ رنگ روغن نکالنا۔ بہار پر آنا۔ چمک دمک باہم پہنچانا۔ رنگ روپ نکلنا۔ رنگ روغن نکلنا۔ لازم۔ رنگریز۔ (بروزن پرہیز) کپڑے رنگنے والا۔ (آتش) مضموں بندھے ہیں بوقلموں روے یار کے۔ رنگریز بنکے فکر نے رنگے ہزار رنگ۔ اہل ایران اس جگہ رنگ رز بغیر تحتانی بولتے ہیں۔ ... کا اسم فاعل سماعی ہے۔ جسکے معنے رنگنا۔ رنگریز کو فارسی سمجھنا غلط ہے۔ کیونکہ ریختن کے معانی پھینکنا۔ گرانا ہیں رنگنا نہیں ہیں۔ رخنہ (اسرار۔ جامی) رنگریز باغ تویی باغ را۔ کارگر صنعت صباغ را۔ رنگ زرد ہونا۔ رنگ پیلا پڑجانا۔ بیماری خوف یا شرم سے یہ حالت ہوتی ہے (ناسخ) تیرے دانتوں کو جو دیکھا ہوگئے ہیرے سفید۔ زرد لعل کان حاصت رنگ سے کہرباج کا۔ رنگ ساز۔

رنگ

(ف۔ مصور۔ نقاش) مذکر۔ میز۔ کواڑ۔ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔ وارنش کرنے والا۔ رنگ سُرخ و سفید ہونا۔ چہرے کا رنگ گلاب کی طرح سُرخی اور سفیدی مائل ہونا۔ (ناسخ) ہونٹ اودے سبز خط آنکھیں سیاہ چہرے کا سُرخ و سفید ہے یار رنگ۔ رنگ سُرخ ہونا۔ گلابی رنگ ہونا۔ (آتش) لکھا جو ہے جواب خط شوق یار نے۔ قاصد کا مثل رقعۂ شادی ہے رنگ سُرخ۔ غصہ یا خوشی کی حالت میں چہرے کا رنگ سُرخ ہوجاتا ہے۔ رنگ سفید پڑنا۔ چہرے کی سُرخی جاتی رہنا۔ فکر سے ہو یا خوف یا تھکاوٹ سے یا کسی صدمہ اور تکلیف سے۔ (امانت) در قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا۔ رنگ ہوجاتا ہے اسکا دم رفتار سفید۔ رنگ سفید کرنا۔ رنگ کاٹ دینا۔ (ناسخ) ہوئے رونق سے مرے دیدۂ بیدار سفید۔ بلکہ اشکوں نے کیا رنگِ شب تار سفید۔ رنگ سفید ہونا۔ چہرے کی سُرخی جاتی رہنا۔ رنگِ شکستہ۔ (ف) اُڑا ہوا رنگ۔ منہ پر جب ہوائیاں اُڑنے لگتی ہیں اُس سے رنگِ شکستہ مراد لیتے ہیں۔ رنگ شوخ ہونا۔ رنگ کا گہرا اور چمکدار ہونا۔ رنگ فق ہونا۔ رنگ اُترنا۔ کسی صدمہ یا خوف حیرت یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیر ہوجانا۔ (رشک) دیکھے اگر یہ رنگ سمن فق ہو رنگِ گل۔ بلبل اگر سُنے مرے اشعار چُپ رہے۔ پیشتر اس جگہ "رنگ فق سے ہونا" بھی تھا۔ اب عوام کی زبان ہے۔ (انیس) رنگ رُخ کفار یرب ہوگیا فق سے۔ اک ضرب میں باطل کو جدا کردیا حق سے۔ رنگ کاٹنا۔ کھار یا تُرشی سے رنگ اُڑانا۔ رنگ کٹنا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ زائل ہونا تُرشی سے رنگین کپڑے کی رنگت زائل ہونا۔ (بحر) سلاح باندھ کے اتنا تُرش ہو دیکھو۔ کٹے کہیں نہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ۔ شرم یا خجالت سے رنگ کا متغیر ہونا۔ (ناسخ) ہوتے ہیں تیرے آگے گل سُرخ یاسمن۔ کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ۔ (جوسر بازوں کی اصطلاح) گوٹ کا مارا جانا۔ (ناسخ) رنگ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر۔ تیغ سی ہے چال اس محبوب چوسر باز کی۔ رنگ کچا ہونا۔ رنگ کا ناپائیدار ہونا۔ رنگ کا اُڑجانا۔ (برق) مہر

رنگ

تاباں ماہ تاباں ہو گیا تیرے حضور ۔ رنگ کچا دھوپ سے اے عمر اور ہو گیا ۔ رنگ کرنا
رنگ چڑھانا ۔ رنگ پھیرنا ۔ رنگنا ۔ خوشی منانا ۔ رنگ کندن ہو جانا ۔ رنگ سنہرا
ہو جانا ۔ (بحر) دھوپ میں جب یار نکلا رنگ کندن ہو گیا ۔ جب عرق آیا اُسے
روغن کھچا اکسیر کا ۔ رنگ کھلنا ۔ کسی چیز پر یا چہرے پر رنگ کا موزوں اور
نمایاں ہونا ۔ رنگ کا زیب دینا ۔ (صبا) کہتے ہیں لوگ غنچۂ مژگاں کی پھبتیاں ۔
کھلتا ہے دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ ۔ سیاہی مائل رنگ کا سفیدی مائل
ہونا ۔ ضعف یا نزاکت یا کسی دوا کے استعمال سے یا جوشِ جوانی سے ۔
(غالب) ہوکے عاشق وہ پری رُخ اور نازک بن گیا ۔ رنگ کھلتا جائے ہے
جتنا کہ اُڑتا جائے ہے ۔ رنگ کھیلنا ۔ آپس میں ایک دوسرے پر رنگ
ڈالنا ۔ (سحر) رند چلو اُبھار کے زاہد کو لے چلیں ۔ نوروز ہیں وہ کھیل رہے
ہیں گلی میں رنگ ۔ رنگ لانا ۔ رنگ پکڑنا ۔ رنگین ہونا ۔ اچھا دکھائی دینا
(ناسخ) جس دن سے ہے گلال اُڑانے کا تجھ کو شوق ۔ تیرے شہید ناز کا لایا
غبار رنگ ۔ فیل لانا ۔ جھگڑا کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ (ظفر) لگا دستے لگاتا ہے
حنا غیر اُنکے ہاتھوں میں ۔ وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا بگاڑا ہے
۔ بدی کرنا ۔ بُرائی کرنا ۔ (داغ) اسیری دلِ آشفتہ رنگ لا کے رہی ۔ تمام
طُرّۂ طرّار تار تار کیا ۔ تماشا دکھانا ۔ اثر دکھانا ۔ مزہ چکھانا ۔ (غالب) مفت کی
پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں ۔ رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایکدن
۔ مختلف وضع سے اپنے تئیں ظاہر کرنا ۔ (اسیر) دیکھ صحرا میں سماں لالۂ
صحرائی کا ۔ رنگ لایا ہے لہو یہ ترے سودائی کا ۔ خبثِ باطن ظاہر
کرنا ۔ شورش برپا کرنا ۔ فساد پر آمادہ ہونا ۔ (میر) اشک پُر سُرخی ابھی
سے ہے تو آنکھ ہمنشیں ۔ رنگ لاوے کیسے کیسے دیدۂ تر دیکھیے ۔ مکر
پھیلانا ۔ فریب کرنا ۔ (شوق) اب یہاں کوئی چال پھیلاؤ ۔ رنگ کچھ
اس سے اور بھی لاؤ ۔ رنگ لینا ۔ رنگنا ۔ کسی کو اپنے ڈھنگ پر بنا لینا ۔
رنگ مارنا ۔ بندہ مارنا ۔ جیتنا ۔ بازی لیجانا ۔ (آبرو) کھیلی تھی رات چوسر

رنگ

گویا ہوا تھا پیارا ۔ ہائے رقیب سامنے ہم نے ہی رنگ مارا ۔ رنگ ماند ہونا
رنگ پھیکا ہونا ۔ رنگ مٹانا ۔ روپ کھونا ۔ (بحر) ملا ہوا ہے مصحف کا جزدان
پر روغن ۔ مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ ۔ رنگ ٹلنا ۔ کسی چیز کے رنگ کا
بے رونق ہو جانا ۔ (کنایۃً) اثر جاتا رہنا ۔ رفعت جاتی رہنا ۔ رنگ مٹی ہونا
آب و تاب نہ رہنا ۔ رنگ محل ۔ مذکر ۔ وہ مکان جس میں بادشاہ یا اُمرا عیش مناتے
ہیں (سحر) وہ رند ہوں میں دختر رز گھر میں پڑی ہے ۔ دل شیشہ محل ہے تو اسی
رنگ محل کا ۔ رنگ ملنا ۔ طرز ملنا ۔ رنگت کا مشابہ ہونا ۔ رنگ میں بھنگ ۔ خوشی
میں بے لطفی ۔ رنگ میں ڈوبنا ۔ رنگ میں شرابور ہونا ۔ عیش و نشاط کا جوش
ہونا ۔ کسی کے طرز پر ہونا ۔ (سحر) مرشدِ کامل ہی فرقِ عشق میں ہے بے نظیر ۔
جو ہے اُسکے رنگ میں ڈوبا ہے تیر باغ میں ۔ رنگنا ۔ (ہ) ۔ بروزن فعلنا و
فاعلن ۔ جب اسکے مشتقات میں گاف ساکن ہو تو دونوں طرح بولنا اور
نظم کرنا درست ہے ۔ (ناسخ) میرے تن زار سے ہو زنار ۔ رنگے جو وہ
طفل برہمن زرد ۔ اور گاف متحرک ہو تو بروزن فعلن ہی بولنا صحیح ہے یعنے
نون کا مخلوط رکھنا واجب ہے ۔ (۱) رنگ چڑھانا ۔ رنگین کرنا ۔ کسی چیز کو مجازاً
بنانا ۔ جیسے تم بات خوب رنگتے ہو ۔ (آتش) رنگریز بلکے فکر نے رنگے ہزار
رنگ ۔ اسمیں رنگے کا لفظ بسبب اظہار نون کے خلاف محاورہ سمجھا جاتا ہے ۔
رنگ نکالنا ۔ خوشنما ہو جانا ۔ خوبصورت ہو جانا ۔ (فقرہ) جوانی پر خوب رنگ
نکالا ۔ (ناسخ) تمھارے چہرۂ تاباں نے یہ نکالا رنگ ۔ کہ آفتاب ہے زرد اور
ماہتاب سفید ۔ طرز نکالنا ۔ کسی دوسری چیز سے رنگ پیدا کرنا ۔ (آتش) کالی
ہوئی شوخی سے ترے ہاتھ کی مہندی ۔ یہ رنگ نیا پنجۂ مرجاں سے نکالا ۔ رنگ
نکلنا ۔ کسی چیز میں رنگ جھلکنا ۔ نمایاں ہونا ۔ نکھرنا ۔ (شرف) یارب وہ
برقِ طور جلائے کلیم کو ۔ ایسا نکھر کرے اُس کا نکل کے رنگ ۔ رنگ نکھرنا
رنگ کا صاف ہونا ۔ (منیر) رنگ نکھرا جوبن اُمنگا فتنے برپا ہو چلے ۔ قابل
تعظیم ہے اُٹھتی جوانی آپ کی ۔ رنگوانا ۔ رنگنا کا متعدی المتعدی ۔ (ناسخ)

رنگت

تری تیغ ادا سے گُل ہوئے قتل۔ کپڑے رنگوائیں باغبان سیاہ۔ رنگوائی۔ مونث۔ رنگائی۔ رنگ دینے کی اجرت۔ رنگ و بو۔ (ت)۔ مذکر۔ (کنایۃً) کر و فر۔ شان و شوکت۔ سودا ہے امیر، پھول سے بلبل بھلا لوں پر دو روزہ ہے بہار۔ ایک چھونکے میں ہوا سب رنگ و بو ہو جائیگا۔ رنگ و روغن۔ مذکر۔ رنگینی اور چمک کسی ایسی شے کی جس میں زینت ہو۔ (آتش) حقیقت ہم سے پوچھے کوئی اس عشق مجازی کی۔ بہت دیکھا ہے تصویر گل کے رنگ و روغن کو۔ رنگ ہونا۔ انداز ہونا۔ طرز ہونا۔ (صبا) یہ رنگ ہوگا حشر کو مشتاقِ یار کا۔ جیسے کہ عید کو ہو رُخ روزہ دار سُرخ۔ رنگ ہے۔ کیا کہنا کی جگہ تعریف کرنے کیلیے بولتے ہیں۔ (جادۂ تسخیر) نوشاہ کے جوڑا پہنتے ہی رنگین مزاج پکارے رنگ ہے نوروز کی عید ہے۔

رنگت۔ مونث۔ ۱ چہرے کا رنگ۔ کپڑے کے اوپر کا رنگ ۲ روپ ۳ حالت۔ کیفیت۔ (ناسخ) ہے یہی رنگت حنائے پائے جاناں کی اگر۔ لخت دل مرجاں بہر اک نقش قدم ہو جائیگا۔ رنگت اُتارنا۔ رنگت کی نقل کرنا۔ (رشک) مردم دیدۂ عاشق ہیں عجب صورت گر۔ نظر آئی تری صورت کہ اُتاری رنگت۔ رنگت آنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگت اُڑ جانا۔ رنگ اُڑ جانا۔ رنگت بدلنا۔ رنگ بدلنا۔ رنگت پھوٹ نکلنا۔ رنگ پھوٹ نکلنا۔ (ناسخ) پھوٹ نکلی ہے سویدا کی جو رنگت اے صنم۔ صاف آئینے نظر پایاں ترا پہلو سیاہ۔ رنگت چھوٹنا۔ رنگ اُڑنا۔ (منیر) سیکڑوں شوب پڑیں تب بھی نہ چھوٹے رنگت۔ رنگت سفید ہونا۔ رنگ سفید ہونا۔ چہرے کا رنگ سفید ہونا پریشانی اور اضطراب سے۔ (رشک) کوہکن سن سے ترا رونا تو ہو رنگت سفید۔ نوح کا طوفاں ابھی آملے ہوئے شیر ہیں۔ رنگت شوخ ہونا۔ رنگ شوخ ہونا۔ رنگت غیر ہونا۔ شرم یا ندامت سے چہرے کا رنگ بدل جانا۔ ~ یار تیری زلف کی تعریف سنکر جھپ سے۔ غیر رنگت ہوگئی کافور عنبر ہوگیا۔ رنگت کھلنا۔

رُو

چہرے کے رنگ کا بارونق ہو جانا۔ (داغ) عتاب پر گمان ہوا آفتاب کا۔ رنگت جو تیری نشے میں لے مہ لقا کھلی۔ رنگت لانا۔ رنگ ظاہر کرنا۔ (رشک) لے گل تازہ اگر ڈالے تو کانٹوں کا اچار۔ شیشۂ گل سے ابھی لائے اچاری رنگت۔ رنگت نکالنا۔ متعدی۔ رنگت نکلنا۔ چہرے کا رنگ نمایاں ہونا۔ (داغ) خوشی میں ہم نے یہ شوخی کہیں نہیں دیکھی۔ دم عتاب جو رنگت تری نکلتی ہے۔

رنگروٹ۔ (انگ۔ ری کروٹ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و ضم سوم و چہارم و سکون پنجم معروف) مذکر۔ نیا سپاہی۔ نیا بھرتی کیا ہوا۔

رنگن۔ (ھ) مذکر۔ سبز پتے کا عرق۔

رنگیلا۔ (بروزن چھیلا) صفت مذکر۔ بانکا چھیل چھبیلا۔ رنگیلی۔ صفت مونث۔

رنگین۔ (ت۔ رنگ کیا ہوا۔ خوب۔ خوش آئند۔) صفت ۱ رنگ دار ۲ رنگیلا ۳ خوش طبع۔ زندہ دل۔ جیسے رنگین مزاج ۴ آراستہ ۵ رنگ برنگ گوناگوں ۶ سوہا۔ سُرخ ۷ دل پسند۔ خوش آئند۔ جیسے رنگین غزل۔ رنگین عبارت۔ رنگین ادا۔ (ف) صفت طرحدار۔ رنگین زباں۔ (ف) صفت۔ شوخ زبان۔ رنگین سخنی (ف) مونث۔ خوش بیانی۔ رنگین مزاج (ف) صفت۔ خوش طبع۔ ہنس مکھ۔ زندہ دل۔ رنگینی۔ (ف) مونث۔ رنگین ہونا کلام میں شوخی ہونا۔ رنگینی۔ (ف) مونث۔ رنگین ہونا۔ کلام میں شوخی ہونا۔ رنگینیِ سخن۔ مونث۔ کلام کا رنگین ہونا۔ رنگینیت۔ (عم) مونث۔ یہ لفظ غلط ہے صحیح رنگینی ہے۔

رُو۔ رونا سے امر کا صیغہ۔ رُوانسا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ (فقرہ) تم ہنسی مذاق میں رو پڑتے ہو رُوانسے ہو جاتے ہو۔ رو بیٹھنا۔ ناامید ہونا۔ کھو بیٹھنا۔ ضائع کر دینا۔ (مومن) کہیں دل کو بھی تو نہ کھو بیٹھے۔ کہیں آنکھوں کو لیل نہ رو بیٹھے۔ رو پڑنا۔ رونے لگنا۔ (فقرہ) میں نے حال پوچھا تو منہ سے

رُو

کچھ نہ کہنا اور رو پڑا۔ رو پیٹ کر بیٹھ رہنا۔ صبر کر لینا۔ (انشا) کہاں صبر و تحمل آہ ننگ و نام کیا شے ہے۔ میاں رو پیٹ کر ان سب کو ہم اکبار بیٹھے ہیں۔ روتی پیشانی۔ روتی صورت۔ (رضا) ہر گھڑی روئیں کیوں نہ قسمت کو۔ پائی ہے ہم نے روتی پیشانی۔ روتی صورت۔ (کنایۃً) وہ شخص جو ہر وقت اندوہگیں اور ملول رہتا ہو۔ (ناسخ) دیکھ لیتا ہوں میں اپنی روتی صورت دشت میں۔ جا بجا اشکوں کا تھالا ہے سفر میں آئینہ۔ روتی صورت بنانا۔ ایسی صورت بنانا جس سے یہ ثابت ہو کہ عنقریب رو دیا چاہتا ہے۔ روتے پھرنا۔ کہتے پھرنا۔ فریاد کرنا۔ (رضا) روتے پھرتے ہیں سب سے میرا دکھ۔ غیر بھی کتنے بے حمیت ہیں۔ روتے روتے آنکھیں لال ہونا۔ زیادہ رونے سے آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں ؎ نہ کیونکر روتے روتے لال ہو جائیں مری آنکھیں۔ شب فرقت میں اے ناسخ خیال رود گلگوں ہے۔ روتے کیوں ہو کہا صورت ہی ایسی ہے۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ہر وقت روتی صورت بنائے رہے۔ (ذوق) دکھانے کو نہیں ہم مضطرب حالت ہی ایسی ہے۔ مثل ہے روتے ہو کیوں کہا صورت ہی ایسی ہے۔ روتے ہی جنم گزرا۔ تمام عمر روتے گزری۔ (شوق قدوائی) گل ہو کے میں کیا ہنستا ایسا نہ تھا غم میرا۔ شبنم کی طرح گزرا ہے روتے ہی جنم میرا۔ رو دینا۔ رونا۔ عاجز ہونا۔ دب جانا۔ ہمت ہار جانا۔ رہنی دفعہ بگڑنے لگنا۔ خفا ہونے لگنا۔ ہار ماننا۔ برداشت نہ کر سکنا۔ ؎ احوال گریہ سن کے مرے یار نے کہا۔ اے لو ابھی سے عشق میں اس نے تو رو دیا۔ رو ڈالنا۔ آنسو بہا دینا۔ رو رو کے نہایت دقت سے۔ بمشکل۔ رو رو کے کاٹنا۔ مصیبت کے ساتھ گزارنا۔ بمشکل اوقات بسر کرنا۔ (فقرہ) قید کا زمانہ رو رو کر کاٹا۔ رو رو کے دل خالی کرنا۔ رو کر دل کی بھڑاس نکالنا۔ (امیر) کثرت رنج سے رو رو کے نہ کر دل خالی۔ یہ بھرا گھر نہ اجاڑ اسکو بسا رہنے دے۔ رو کر اٹھنا۔ رو کے اٹھنا۔ نہایت رنج و یاس میں

رُو

رو دینا اور اٹھ کھڑے ہونا۔ (ناسخ) طرفہ گل اس باغ میں ہے اور شبنم ہے عجیب۔ ہنس کے جو بیٹھا تری محفل میں وہ رو کر اٹھا۔ (آتش) حالت نزع میں صورت کوئی بچنے کی نہیں۔ اٹھ گیا رو کے جو آیا ترے بیمار کے پاس۔ رونا دھونا۔ رونا۔ (اختر۔ شاہ اودھ) ماں باپ دلھن کے آخر کار۔ بیٹھے رو دھو کے چار و ناچار۔ (فقرہ) نسیمہ رو دھو چکی تو آ کر پھوپھی کے قدموں پر گر پڑی۔

رَو۔ (ف۔ بالفتح) ۱ راہ۔ روش۔ ۲ (مرکبات میں) رَونده۔ (چلنے والا) جیسے راہرَو۔ گرم رَو۔ تیز رَو۔ سبک رَو۔ ۳ مونث ۱ پانی کا بہاؤ۔ دھارا۔ (ظفر) ناصحو تم منع کرو جبکہ یہ بھر آئیگا دل۔ ناصحو آنسوؤں کی چشم میں رَو ہو گئی ۲ جوش۔ ولولہ۔ (فقرہ) آپ اپنی رَو میں کسی کی نہیں سنتے ۳ بھیڑ۔ انبوہ۔ جیسے آدمیوں کی رَو ۴ دھن۔ خیال۔ راہ چلنے کا خیال ہو یا کسی مضمون کا خیال۔

رُو۔ روئے۔ (ف) مذکر ۱ منھ۔ (برق) خار خار غم سے روئے شادمانی پھر گیا۔ تو جو مجھ سے اے بہار زندگانی پھر گیا۔ (مجازاً) یعنی رخسار سے جیسے ماہرو ۲ مونث۔ سبب۔ وجہ۔ باعث۔ بنیاد۔ (فقرہ) اس دستاویز کی رو سے تمھارا بیان غلط ہے ۳ اوپر۔ آگا۔ اس کپڑے کی رو پشت یکساں ہے ۴ (کنایۃً) سطح۔ بساط۔ تختہ۔ جیسے روئے زمین ۵ توجہ۔ میلان۔ (رشک) جو تری زلف کو ہے رخ ہے عداوت مجھ سے۔ کوئی کافر نہیں کرتا یہ مسلمان کے ساتھ۔ رو براہ۔ (ف۔ آمادہ) صفت۔ اصلاح کیا ہوا۔ درست۔ رو بر رو۔ (ف) مقابل۔ سامنے۔ آگے۔ (آنا۔ کرنا۔ لانا۔ ہونا کے ساتھ) رو بصحت۔ (ف) صفت۔ صحت کی طرف مائل۔ (ہجر) رو بصحت ابھی ہو جاؤں جو وہ منھ دکھلائے۔ دل میں فرقت کی ہے دھڑکن خفقان کچھ بھی نہیں۔ رو بقفا۔ (ف) صفت۔ سر جھکائے ہوئے۔ (شرف) اسقدر تجھ سے ہے محجوب گنہگار ترا۔ عذر خواہی کیلیے رو بقفا حاضر ہے

رُو

رُو بہوا۔ ہوا کی طرف۔ ہوا کی سمت۔ رُو پاک۔ (ف) مذکر۔ رومال۔
رُوپوش۔ (ف) مُنہ چھپائے ہوئے۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ)
رُوپوشی۔ (ف) مونث۔ مُنہ چھپانا۔ غائب رہنا۔ رُوداد۔ رودیداد۔
(ف) مونث۔ ماجرا۔ احوال۔ کیفیت۔ سرگزشت۔ (شرف) سر پھوڑنے کو ہم تھے جو فرہاد نے پھوڑا یہ روداد ہماری ہوئی روداد کسی کی۔ (اردو) عدالت کی کارروائی۔ رُودار۔ صفت۔ وجیہ۔ شکیل۔ رُوداری۔
(ف) کسی کی موجودگی کی شرم)۔ مونث۔ وجاہت۔ لحاظ۔ پاس۔
(محسن) اُسکی روداری سے اللہ نے بخشا ہم کو۔ ہے شفاعت کی سند خطِ شفیعا ہم کو۔ رُو در رُو۔ (دہلی) مُنہ پر۔ علانیہ کسی کے روبرو۔
رورعایت۔ مونث۔ طرفداری۔ لحاظ۔ (فقرہ) انصاف کرنے میں رورعایت نہیں کی جاتی ہے۔ رُو سفید۔ (ف) صفت۔ گورے چہرے کا۔
(قدر) ظاہر میں رُو سفید ہوں باطن میں تیرہ دل۔ باہر تمام دن سے ہوں اندر تمام رات۔ رُوسیاہ۔ روسیہ۔ (ف) صفت۔ کالے مُنہ کا۔
(کنایۃً) گنہگار۔ ذلیل۔ کمبخت۔ (جلال) احسان خوفِ پُرسش روزِ جزا کے ہیں۔ رنگت سفید ہو گئی مجھ رُو سیاہ کی۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میر) آبلے جیسے ستارے ہیں مرے دل کے بیچ۔ بس کہ اس چرخ سیہ رو سے رہا ہوں میں جَل۔ آفتاب کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (میر) شام شبِ وصال ہوئی یاں کہ اُس طرف۔ ہونے لگا طلوع ہی خورشید روسیاہ۔ روسیاہی۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ (ناسخ) غم نہیں گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے۔ سرخرو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے۔ رُوشناس۔ (ف) صفت جان پہچان۔ واقف کار۔ (تعشق) شادی ہے آگیا جو کبھی کوئی رُوشناس دن کٹ گیا تو شب کو بڑھا اور بھی ہراس۔ رُوشناسی۔ (ف) مونث۔ واقف کاری۔ صاحب سلامت۔ رُوکار۔ مونث۔ اگلا حصّہ۔ سامنے کا

رُو

حصّہ۔ (فقرہ) کوٹھی کی رُوکار بہت اچھی ہے۔ رُوکش۔ (ف) صفت مُقابل حریف۔ (داغ) رُوکش اُسکا ہو کیا گُلِ فردوس۔ وہ نزاکت وہ رنگ و بو ہی نہیں۔ رُوگرداں۔ (ف۔ اعراض کرنے والا) مذکر۔ بے دماغ۔ کپڑا جسکا رُو اور پُشت یکساں ہو۔ مُنہ پھیرنے والا۔ ناراض۔ ناخوش۔ منحرف۔ (شرف) رُعبِ روئے آتشیں سے جب یہ رُوگرداں ہوا۔ نورِ تیرا ہو گیا پُشت و پناہ آفتاب۔ رُوگرداں کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ نیچے کا رُخ اوپر کرنا۔ اُلٹ دینا۔ پلٹ دینا۔ رُوگردانی۔ (ف) مونث۔ مُنہ پھیرنا۔ انحراف کرنا۔ روئے زمین۔ زمین کی سطح۔ (ذوق) وہ ہوں میں گیسوئے موجِ محیطِ اعظم وحشت۔ کہ ہے گھیرے ہوئے روئے زمین کو پیچ و خم میرا۔ روئے سخن۔ (ف) مذکر۔ خطاب۔ اشارہ۔ (غالب) روئے سخن کسی کی طرف ہو تو رُوسیاہ۔ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے۔ روئے کتابی۔ (ف) مذکر۔ کسیقدر لانبا چہرہ۔ (شعور) خال و خط نے کر دیا روئے کتابی کو صحیح۔ شک نہیں رہتا ہے باقی نقطہ و اعراب سے۔ رُومال۔ (ف) میں دستِ پاک۔ رُو پاک۔ مذکر۔ مُنہ پونچھنے کا کپڑا۔ وہ شالی اونی یا سوتی کپڑا جو تکونا اوڑھا جاتا ہے۔ (صبا) دولتِ فقر ہو سلے منعمو اور کملی ہو۔ فخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا رُومال ہوا۔ دیکھو تلوار کا رُومال۔ رُومال اوڑھنا۔ شالی رومال کا کاندھے یا سر پر ڈالنا۔ (منیر) جلالت قدر کی حاصل ہوئی رومال جب اوڑھا۔ نہیں ہے اسکی جالی نقش ہے اسمِ جلالی کا۔ رُومال پر رُومال بھگونا۔ (کنایۃً) اسقدر رونا کہ رُومال تر ہو جائیں۔ رُومال جھلنا۔ مکھیاں اُڑانے یا ہوا دینے کے لیے رُومال ہلانا۔ (بحر) سرِ محفل ارشاد ہوتا ہے مجھ کو۔ تو بیٹھا ہے رُومال جھلتا نہیں ہے۔ رُومال سے رُومال بدل جانا۔ بھائی چارہ کرتے ہیں تو رُومال سے رُومال بدل لیتے ہیں۔ (کنایۃً) گاڑھی دوستی ہو جانا۔ (رشک) درویشوں سے نفرت نہ کرو اور اُسکے

رو

رومال۔ ایسا نہو رومال سے رومال بدل جائے۔ رومال ہونا۔ (کنایۃً) خلعت میں رومال عطا ہونا۔ (آتش) حبیب قتل کیا ہے کسی عاشق کو تو واں سے ۔ جلاد کی تلوار کو رومال ہوا ہے۔ رومالی۔ مونث۔ ۱ اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا۔ ۲ میانی کا کپڑا۔ ۳ وہ تین گوشوں کا کپڑا جو پہلوان ورزش کرتے وقت باندھ لیتے ہیں۔ ۴ گلو بند۔ ۵ وہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں۔ ۶ ایک قسم کا کبوتر۔ ۷ مگدر کی ایک قسم کی ورزش۔ رومالی سوئیاں۔ مونث۔ وہ سوئیاں جو بہت باریک ہوتی ہیں۔

رونمائی۔ (ف۔ میں رونما ہے) (اردو) مونث۔ ۱ وہ نقدی جو خاوند کے رشتہ دار دُلھن کا مُنھ دیکھکر دیتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) (شعور) ہوتی شادی میں جب رسم آرسی مصحف کی رسم۔ رونمائی دے تجھے تصویر پشتِ آئینہ۔ ۲ نذر۔ مُنھ دکھائی۔ (جلال) وہ تمکو وصل میں کیا رونمائی میں دیتا۔ کہ جسکے دل سے اک ارمان تک نکل نہ سکا۔ رونمائی لینا۔ مُنھ دکھائی لینا۔ (اختر شاہ اودھ) اللہ رے حُسن کی صفائی۔ لی مہر سے اُس نے رونمائی۔ رویش ببین و حال مپرس۔ (ف) صورت سے حال ظاہر ہے۔ "صورت سوال" کی جگہ مستعمل ہے۔ (رشک) رویش ببین و حال مپرس اپنی ہے مثل۔ ہوتا ہے آدمی دمِ فرطِ محن سفید۔

روا۔ (ہ۔ بروزن صفا) مذکر۔ ۱ سوئی۔ ۲ بارود کا دانہ۔ ۳ چاندی یا سونے کا ذرہ۔ ۴ ریت کا ذرہ۔ ۵ مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ۔ ۶ چھرا جو پازیب میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں۔ روے دار۔ صفت۔ دانہ دار۔ خستہ۔

روا۔ (ف۔ بروزن ہوا) ۱ جائز۔ مباح۔ (جاننا۔ سمجھنا۔ رکھنا۔ کرنا کے ساتھ) ۲ (مرکبات میں) ۱ پورا کرنے والا۔ جیسے حاجت روا۔ ۲ جاری کرنیوالا۔ نافذ کرنے والا۔ جیسے فرماں روا۔ روا دار۔ (ف) صفت۔ کسی فعل کا مباح اور جائز رکھنے والا۔ روا داری۔ مونث۔ کسی فعل کا رعایت سے جائز رکھنا۔ روا ہونا۔ کام چلنا۔ کام کا درست ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو

رواں

(کنایۃً) غالب کا شعر۔ روائی۔ (ف۔ بروزن ہوائی۔ مرکبات میں مستعمل ہے) پورا کرنا جیسے حاجت روائی۔

رواج۔ (ع۔ بفتح اول۔ فارسی بکسر اول بولتے ہیں) مذکر۔ عام دستور۔ معمول۔ (پانا۔ پڑنا۔ دینا کے ساتھ) (سحر) سانپ سے اژدہا بنی چوٹی جو پایا موباف نے رواج اچھا۔ رواجی۔ صفت۔ رسمی۔ معمولی۔ روا روی۔ (فارسی میں رَوارَو) تیز جانا۔ ہلچل۔ مونث۔ جلدی۔ بھاگا بھاگ۔ (شاد) روا روی یہ ہے ہر موج بحرِ عالم میں۔ جو دم بھر آئے حباب ذرا ٹھہر جانا۔ ۲ سرسری۔

رُوَاسا۔ رُوَانسا۔ (نون غنہ) صفت مذکر۔ رونے پر آمادہ۔ ناراض رنجیدہ۔

رواق۔ (ع۔ بکسر اول وضم اول) مذکر۔ مکان کا چھجا۔ سائبان۔ محل۔ ایوان۔

روآں۔ (ہ) (عو) مذکر۔ ۱ رونگٹا۔ باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں۔ ۲ چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشمینے میں ہوتے ہیں۔ (ناسخ) شکم صاف کے قریب ہے کمر یا ہے مخمل پہ روآں مخمل کا۔ ۳ ترکاری یا پھل کے اوپر کا باریک غبار۔ ۴ باریک بال جو پرند کے بچوں کے پروں سے پیشتر ظاہر ہوتے ہیں۔ روآں بدلنا۔ جانور کا پرانے بال جھاڑ کر نئے بال نکالنا۔ روآں روآں۔ ہر ایک رونگٹا۔ روآں روآں کانپنا۔ نہایت خوف سے جسم کے ہر بال کا کانپنا۔ دیکھو رویاں۔

رواں۔ (ف۔ بفتح اول ودوم۔ جاری۔ بہتا ہوا۔ نفس ناطقہ۔ جان۔ روح۔ یہ لفظ بضم اول بمعنے روح غلط ہے) صفت ۱ جاری۔ چلنے والا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) جیسے آب رواں یا خنجر کا حلق پر رواں ہونا۔ ۲ تیز جیسے تیغ رواں۔ ۳ منجھا ہوا۔ مشق پر چڑھا ہوا۔ (داغ) انکار [illegible] بھی ہوگا۔ یہ فقرہ تمھیں رواں بہت ہے۔ ۴ معنے کے بغیر کسی کتاب کا سبق پڑھنا۔ بغیر ہجے لگائے پڑھنا۔ ۵ موجودہ۔ فی الحال۔ جیسے سالِ رواں۔

رواں پڑھنا۔ بغیر جھجکے لگائے پڑھنا۔ بغیر معانی عبارت پڑھنا۔ رواں دواں صفت۔ دوڑ کر۔ خراب خستہ۔ (رشک) اُسکے گھر کا پتہ نہیں لگتا۔ ہو رہے ہیں رواں دواں قاصد۔ رواں دواں پھرنا۔ (عو) مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ رواں کرنا۔ جاری کرنا۔ صاف کرنا۔ مشق کرنا۔ تیز کرنا۔ ہاتھ رکھنا۔ چلانا۔ پھیرنا۔ (فقرہ) گردن پہ خنجر رواں کیا۔
رواں ہونا۔ لازم۔ روانسا۔ دیکھو رواسا۔

روانگی۔ مونث۔ بھیجنا۔ روانہ ہونا۔ ارسال۔ چالان۔ روانہ۔ (ف) رواں۔ جلد۔ جانے والا۔ روانہ کرنا۔ بھیجنا۔ رخصت کرنا۔ روانہ ہو جانا۔ مرجانا۔ انتقال کرنا۔ (فقرہ) سجیدہ نے آ کر دیکھا تو بھائی کبھی کا رخصت ہو چکا تھا چیخ مار کر گر پڑی۔ روانہ ہونا۔ لازم۔ جانا۔

روانی۔ (ف۔ اصول موسیقی کی ایک قسم) مونث۔ بہاؤ۔ تیزی۔ سہ ظفر میں کیا کہوں عالم طبیعت کی روانی کا۔ (امیر) روانی سے چلتا نہیں حلق پر۔ تری جان خنجر ہی چلنے لگا۔ روایات۔ روایت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ روایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ کسی کی بات نقل کرنا۔ سرگزشت۔ (اسیر) کہیں تم کو ہم حور یا رُوح سمجھیں۔ بہت مختلف ہے روایت تمہاری۔

روباہ۔ روبہ۔ (ف) مونث۔ لومڑی۔ (کنایۃً) بُزدل۔ (انیس) روباہ طرح دینے سے کیا شیر ہوئے ہیں۔ روباہ بازی۔ (ف) مونث مکاری۔ فریب دہی۔ نفرت۔ (بحر) مرگیا میں عاشقِ چشم آہو دل کو دیکھکر۔ مجھ سے کی روباہ بازی دشتِ دشتنا آپنے۔

رُوبکار۔ (ف۔ سامنا) مذکر۔ تحریری حکم۔ پروانہ۔ روبکاری۔ مونث مقدمہ کی پیشی۔ مقدمہ کی سماعت۔ (غالب) دل و مژگاں کا جو مقدمہ تھا۔ آج پھر اسکی روبکاری ہے۔

رُوبِل۔ مذکر۔ روس کا ایک سکہ۔ جو امریکہ کے ڈالر کے برابر ہوتا ہے۔

رُوپ۔ (ھ) مذکر۔ صورت۔ شکل۔ بھیس۔ وضع۔ ڈھنگ۔ حُسن۔ آب و تاب۔ رونق۔ جلوہ۔ تجلّی۔ وہ شخص جو مرغوب و پسندیدہ ہو۔ تصویر۔ سوانگ۔ چاندی۔ رُوپا کا مخفف۔ ایک بات سے دوسری بات کی طرف پلٹا کھانا۔ طرز۔ (صبا) پیری میں جوانی کیلئے ہاتھ ملیگا۔ اک روپ پہ غافل نہیں رہنے کی سدا خاک۔ رُوپ بدلنا۔ بھیس بدلنا۔ صورت بدلنا۔ (شاد) فلک ہر روز لاتا ہے نیا رُوپ۔ بدلتا ہے یہ کیا بہروپیا رُوپ۔ رُوپ بگاڑنا۔ بدصورت کرنا۔ بے رونق کرنا۔ روپ بنانا۔ روپ بھرنا۔ اپنی اصلی صورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا۔ صورت اور وضع کا بدلنا۔ (شاد) پتنگوں کی لگی بھڑکی جو دل کی۔ ستی کا شمعِ محفل نے بھرا روپ۔ رُوپ پانا۔ صورت نظر آنا۔ مشاہدہ میں آنا وضع اور صورت کا۔ روپ پر ہونا۔ رونق پر ہونا۔ (صبا) روپ پر ہے یار کا باغ جوانی دیکھیے۔ روپ چھانا۔ حُسن پر ہونا۔ آب و تاب ہونا۔ (شاد) حسینوں کے جوبن پہ چھایا ہے رُوپ۔ نہ ایسا سُنا ہے نہ دیکھا سوانگ۔ رُوپ دکھانا۔ صورت دکھانا۔ رُوپ رَس۔ مذکر۔ (ہندو) چاندی کا کشتہ۔ روپ رکھنا۔ آب و تاب رکھنا۔ روپ لانا۔ مختلف وضع میں ظاہر ہونا۔ رُوپ نکالنا۔ نکھرنا۔ چمکنا۔ آب و تاب ظاہر کرنا۔ (بحر) باہر نکل کے رُوپ نکالا ہے آپنے۔ پردے میں تو کچھ اور رستے عالم یہ جب نہ تھا۔ روپ نکلنا۔ رنگ و روغن آب تاب چمک دمک ظاہر ہونا۔ (میر حسن) نہانے سے نکلا عجب اُسکا رُوپ۔ نکل آتی ہے جیسے بدلی سے دھوپ۔

رُوپا۔ (ھ) (عو) مونث۔ اچھوندر۔ چاندی۔

رُوپلی۔ (واو غیر ملفوظ) (عو) مونث۔ تحقیر سے روپے کو کہتے ہیں۔ (ع) لے تو جا تو صاحب بک گیا کیا تو روپلی پر۔ روپہلا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) صفت مذکر۔ چاندی کے رنگ کا۔ جیسے روپہلا منہ بات۔ روپہلی۔ (ھ)

روپے

صفت مونث۔

روپے۔ (ھ۔ واؤ لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) امالہ اور جمع روپیہ کی۔ (قدر) گھوڑوں کے بکنے سے وہ پانا روپے۔ باز کا پھنسنا وہ اُڑانا روپے۔

روپے کو روپیہ نہ سمجھنا۔ روپے کی قدر نہ کرنا۔ روپے کی حقیقت نہ جاننا۔ روپے کے چار آنے۔ کسی خرید و فروخت وغیرہ کے سلسلے میں ایسا گھاٹا ہونا کہ اصل رقم بھی چہارم رہ جائے۔ (آتش) لے کے دکو چار بوسوں پہ دیا اک یار نے۔ ہم نے سمجھا اک روپے کے ہاتھ چار آنے لگے۔ روپے گاڑنا۔ روپیہ جمع کرنا۔ (رشک) اہلِ نعمان وآہ روپے گاڑتے نہیں۔ بندوق کا کہاں ہو خزانہ زمین میں۔ روپے گز۔ ایک روپیہ کا ایک گز۔ (جانصاحب) گزی گاڑھا نہ سمجھو کچھ روپے گز لائی ہے ماما۔ یہ کچی ہے کہ پکی ہے ذرا دیکھوں گو کہ دھونا۔ روپے والا۔ صفت۔ مالدار۔ دولتمند۔ روپیہ۔ روپیا۔ (ھ۔ واؤ غیر مخلوط) مذکر۔ چاندی کا سکہ۔ اسکی جمع روپیوں بھی ہے۔ (قدر) مال کا آنا وہ روپیوں کا شمار۔ خلق میں ہر بات کا وہ اعتبار۔ روپیہ اُتار دینا۔ روپیہ کسی کے ذمہ کر دینا۔ (فقرہ) تم سے نہیں ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اُتار دو میں اُس سے وصول کر لونگا۔ روپیہ اُٹھانا۔ دولت خرچ کرنا۔ (فقرہ) بیجا روپیہ اُٹھانے کا یہی نتیجہ ہے۔ روپیہ اُٹھنا۔ دولت صرف ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) تقریب میں بہت روپیہ اُٹھا۔ روپیہ اُڑانا۔ دولت ضائع کرنا۔ اسراف کرنا۔ روپیہ اُڑنا۔ لازم۔ روپیہ بھنانا۔ روپیہ تڑوانا۔ روپیہ خورد کرنا۔ روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا۔ روپیہ بھُننا۔ لازم۔ (داغ) لگ گئی آگ ایسی دولت کو۔ کہ روپے بھُنتے ہیں چنوں کیطرح۔ روپیہ پڑنا۔ روپیہ دیا جانا۔ (فقرہ) چار طرف سے روپیہ پڑ رہا ہے۔ روپیہ پیسا۔ مذکر۔ دھن دولت۔ روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے۔ مثل۔ دیکھو روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ (فسانۂ عجائب) روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے اُسپر جو میل کرتے ہو کتنے دن کھاؤ گے۔ روپیہ ٹھیکری کرنا۔ روپیہ کنکری کر دینا۔ روپے کو ٹھیکری کے برابر سمجھکر بے پروائی سے اُڑانا۔ بیدریغ روپیہ صرف کرنا۔ روپیہ جوڑنا۔ دولت جمع کرنا۔ روپیہ کو روپیہ نہ سمجھنا۔ (عو) روپیہ کی حقیقت نہ جاننا۔ روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ روپیہ قابلِ قدر چیز نہیں۔ روتی پیشانی۔ روتی صورت۔ دیکھو رو۔

روٹی

رُوٹ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی روٹی۔ موٹی روٹی۔ وہ روٹی جو ہاتھی کیلیے پکاتے ہیں۔ رُوٹ پُرٹ۔ مذکر۔ بڑی روٹی اور سیے ہوئے گوشت کے ٹکڑے رکھ کر نیاز دلاتے ہیں۔

رُوٹر۔ (انگ) انگلستان میں اخبارات کو تار کی خبریں دینے کی ایک ایجنسی کا نام ہے۔

رُوٹھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خفا۔ ناراض۔ روٹھا راٹھی۔ (ھ) مونث خفگی۔ رنجیدگی۔ شکر رنجی۔ روٹھنا۔ (ھ) لاخفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا۔ (لکھنؤ) چھوٹے کا بڑے سے آزردہ ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا مجھ سے خفا ہو مری جان۔ کس بات پہ روٹھی ہو میں قربان۔ روٹھے پیچھے۔ (دہلی) روٹھنے پر۔ روٹھنے کے بعد۔

رُوٹی۔ (ھ) مونث۔ نان۔ (مسلمان) مُردے کے چہلم کا کھانا۔ غذا۔ رزق۔ (انیس) اب قید کی تکلیف اُٹھائی نہیں جاتی۔ روٹی بھی کئی دن سے کھائی نہیں جاتی۔ (منیر) دیکھ کس نے کس کا ٹالا ہے۔ روٹی اللہ دینے والا ہے۔ روٹی اُڑ جانا۔ رزق ناپید ہونا۔ (جانصاحب) اُڑ گئی روٹی نصیبوں نے اُڑا لی ہے یہ خاک۔ ہُن کے اب برسے بہت ابھی انگلے ہیں۔ روٹی بنانا۔ (ہندو) روٹی پکانا۔ رسوئی کرنا۔ روٹی پہ بوٹی رکھ کے کھانا۔ (کنایۃً) بے تکلف ہونا۔ (جانصاحب) سوا تمہارے کسی سے میں نے نہ رکھ کے روٹی پہ بوٹی کھائی۔ اگر نہ مانو اُٹھا لو ں

روٹی

تیسوں کلام صاحب ابھی منگا کر ۔ روٹی پر روٹی رکھکر کھانا ۔ (عو) (کنایۃً) اطمینان سے زندگی بسر کرنا ۔ فارغ البالی سے زندگی بسر کرنا ۔ روٹی چپڑنا ۔ روٹی پر روغن لگانا ۔ روٹی دال ۔ (عو) (کنایۃً) نان نفقہ (جانصاحب) ایسا کھٹو پلّے سے میرے بندھا ہوا ۔ اُلٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا ۔ معمولی غذا ۔ (منیر) اگر اشیا میسر ہیں تو خود محتاج ہیں قیدی ۔ بڑی قسمت جو روٹی دال ملجائے بہ آسانی ۔ روٹی دال سے خوش ۔ (کنایۃً) صفت آسودہ ۔ (فقرہ) ایک بھائی روٹی دال سے خوش دوسرا ایک ایک ٹکڑے کو محتاج ۔ روٹی دینا ۔ (عو) ۱ برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا ۲ کھانا کھلانا ۔ پرورش کرنا ۔ (جانصاحب) میں جا بیٹھوں گی میکے میں کرو دل کیوں روز کے فاقے ۔ ابھی نام خدا دینے کو روٹی سارا کنبہ ہے ۔ روٹی ڈالنا ۔ (عو) روٹی پکانا ۔ روٹی سے لگنا ۔ کہیں سے کسی کا رزق روز مرہ کا مقرر ہو جانا ۔ روٹی کا مارا ۔ صفت مذکر ۔ بھوکا ۔ کنگال ۔ فاقہ زدہ ۔ روٹی کپڑا ۔ نان و نفقہ ۔ کھانے اور کپڑے کا خرچ ۔ (جانصاحب) روٹی کپڑا مجھ کو لکھ دیں عمر بھر کے واسطے ۔ روٹی کپڑے کی خبر لینا ۔ خوراک اور پوشاک کی خبر گیری کرنا ۔ روٹی کرنا ۔ (ہندو) ۱ روٹی پکانا ۲ (عم) روٹی دینا میسر ۔ روٹی کمانا ۔ رزق حاصل کرنا ۔ (فقرہ) ان کو کہیں نوکری نہیں کرنی روٹی نہیں کمانی ۔ روٹی کو رونا ۔ رزق نہ ملنے کا افسوس ہونا ۔ رزق کی تلاش میں پھرنا ۔ روٹی والا ۔ صفت ۔ نانبائی روٹی پکانے والا ۔ بیچنے والا ۔ روٹی دہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو ۔ جسقدر جلد ممکن ہو سکے چلے آؤ ۔ بیشتر ہندوستانی غذا کے بیچ میں پانی پیتے ہیں ۔ روٹیاں توڑنا ۔ (کنایۃً) مفت کی روٹیاں کھانا ۔ دوسرے کے سر کھانا ۔ روٹیاں لگنا ۔ ۱ تنور میں روٹیاں پکنا ۲ (کنایۃً) شامت آنا ۔ ادبار آنا ۔ (شوق قدوائی) لگی ہیں موسے کو بہت روٹیاں ۔ میں کتوں سے نچواونگی بوٹیاں ۔ روٹیوں پر پڑنا ۔ دوسرے کی روٹیوں پر گزر کرنا ۔

روح

۔ روٹیوں کا مارا ۔ صفت مذکر ۔ بھوکا ۔ کنگال ۔ قحط زدہ ۔

رُوج ۔ (ع) مذکر ۔ (عو) نیل گائے ۔ رُوجی ۔ رُوجیاں ۔ مونث ۔ وہ کیڑے جو پرندوں کے پروں میں پیدا ہو جاتے ہیں ۔

رُوح ۔ (ع) مونث ۔ ۱ جان ۲ (علم طب) وہ لطیف بھاپ جو دل سے پیدا ہو کر انسان کی زندگی اور حس و حرکت کا باعث ہوتی ہے ۳ (اردو) ست ۔ جوہر ۔ (داغ) کدورت سے بری ہے جو محبت پاک ہوتی ہے ۔ یہی وہ عطر ہے جو روح ٹھہرا ہے زمیں بنکر ۴ (اردو) دل ۔ اندرونی خواہش ۔ نیت ۔ روح آنا ۔ روح پڑ جانا ۔ (آتش) پری شیشے میں اُتری کھینچے یا قالب میں روح آئی ۔ عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنیں آیا ۔ روح اٹکنا ۔ دم اٹکنا ۔ روح افزا ۔ روح پرور ۔ (ف) صفت ۔ فرحت بخشنے والا ۔ تازگی بخشنے والا ۔ (محسن) ریحانِ بہشتِ روح پرور ۔ خلقِ حسنِ شگفتہ منظر ۔ روح القدس ۔ (ع ۔ قدس بضم اول و دوم و نیز بالضم) مذکر ۔ جبرئیلؑ ۔ (غالب) پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی ۔ روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں ۔ روح الامین ۔ (ع) مذکر ۔ جبرئیلؑ کا لقب ۔ روح اللہ ۔ (ع) مذکر ۔ لقب حضرت عیسےٰؑ ۔ روحانی ۔ (ع میں بتشدید شم بمعنے صاحب روح ہے فرشتوں اور جنات پر اسکا اطلاق ہوتا ہے ۔ اردو اور فارسی میں بغیر تشدید یہی) صفت روح سے نسبت رکھنے والا ۔ غیر جسمانی ۔ پاک صاف ۔ مُقدّس ۔ جیسے روحانی تعلیم ۔ روحانیت ۔ مونث ۔ روحی قوت ۔ روح بھاگنا ۔ متنفر ہونا (امیر) کہ ہوے سے متنفر روح بھاگے جام مینا سے ۔ روح بھٹکنا ۔ ۱ روح کا مشتاق ہونا ۔ کسی سے ملنے یا کسی چیز کے دیکھنے کو بہت جی چاہنا ۲ جان کا جسم سے نکلنے کے بعد گمراہ ہونا ۔ (ناسخ) بعد مرنے کے جہاں روح پھر گئی بھٹکی ۔ اے جنوں تو نے دکھایا وہ بیاباں مجھ کو ۔ روح پرواز کرنا ۔ جان نکلنا ۔ روح پڑنا ۔ جسم میں جان پڑنا ۔ روح پھڑکانا

روح

متعدی۔ روح پھڑکنا: روح کا بیتاب ہونا: کمال تفریح ہونا۔ (محسن)
زندہ ہوئیں صورتیں رقم کی۔ اور روح پھڑک گئی قلم کی۔ روح پگھل
جانا۔ روح تحلیل ہوجانا۔ قوت جاتی رہنا۔ (جانصاحب) پگھل گئی
تری دوری کے بخار میں روح۔ (شعور) خاک تک ہو جو نہ بے برگ و
نوا کے گھر میں۔ روح تحلیل ہو فاقوں سے غذا کے گھر میں۔ روح پھونکنا
جان ڈالنا۔ (جلیل) پھول ہیں تازہ دم ایسے کہ ہنسے دیتے ہیں۔ روح
پھونکی ہے صبا نے دم عیسےٰ بنکر۔ روح تازہ کرنا۔ خوش کر دینا۔
(جلال) قبر پر رکھ کے مری روح کو تازہ کرجے۔ جان صدقے ترے
مرجھائے ہوئے ہاروں پر۔ روح تازہ ہونا۔ لازم۔ روح تحلیل
کرنا۔ قوت سلب کرنا۔ (شرف) روح کو تحلیل کرتی ہے جدائی آپکی۔
روح تحلیل ہونا۔ لازم۔ روح ترسنا۔ روح کا خواہشمند ہونا۔ کسی چیز
کیلیے کمال بیتابی ظاہر کرنے کو مستعمل ہے۔ (امیر) وطن کے دیکھنے کو
روح مدت سے ترستی ہے۔ روح تڑپنا۔ روح کا بیقرار ہونا۔ (شرف)
اسیر گور ہوکر کیسی کیسی روح تڑپی ہے۔ قیامت پر قیامت گزری ہے
میعاد سے کیا کیا۔ روح تھرانا۔ خوف یا رعب سے جان نکلی جانا۔
؎ یہ بلا ہے کہتے ہیں تپ و لرزہ شعور۔ جسم تو ایک طرف چاہیے
تھرائے روح۔ روح خوش ہونا۔ میت کی روح کا محظوظ ہونا۔
زندوں کی نذر نیاز اور کار خیر سے۔ (ناسخ) روح میری خوش
ہو گی اور پھولوں سے کبھی۔ کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل۔
روح دوڑنا۔ (کنایۃً) کسی چیز کا طلبگار رہنا۔ خواہشمند ہونا۔ (آتش)
داغ کھانے نے مزہ ایسا دیا ہے عشق میں۔ او دوڑتی ہے روح اس پر
جس ثمر میں داغ ہے۔ روح ڈالنا۔ جان ڈالنا۔ (شرف) قدرت نے
روح ڈالی ہے اک مشت خاک میں۔ روح رخصت ہونا۔ بدن سے
جان نکل جانا۔ (ناسخ) میری قسمت میں نہ تھا داغ جدائی دیکھنا۔

روح

روح رخصت ہوگئی پہلے وداع یار سے۔ روح رواں۔ مونث۔
جانے والی روح۔ (شرف) آغوش میں جو آئے تو آرام جاں ہوے
جبدم ہوے روانہ تو روح رواں ہوے۔ اصل چیز۔ وہ شخص جسکی
ذات پر دارومدار کسی کام کا ہو۔ (فقرہ) سکرٹری کلب کی روح رواں
ہے۔ روح قبض کرنا۔ موت کے فرشتے کا انسان کے جسم سے روح نکالنا۔
روح قبض ہونا۔ (کنایۃً) بہت خوف ہونا۔ (فقرہ) سفر کا نام سنکر تمہاری
روح قبض ہوتی ہے۔ روح کانپنا۔ جان کا لرزنا خوف سے۔ (آتش) چشم
تر سے کانپتی ہے قالب خاکی میں روح۔ کسطرح کشتی نشیں کو ڈر نہ ہو
گرداب کا۔ روح کو گھر سے نکالنا۔ جاہلوں کی ایک رسم۔ میت کے دفن
کرنے کے بعد عوام یہ خیال کرکے کہ ابھی روح مکان میں موجود ہے
اسکو گھر سے نکالتے ہیں۔ (شاد) جب جیتے جی نہ پوچھا پوچھیں گے کیا
مرے پر۔ مردے کی روح کو بھی گھر سے نکالتے ہیں۔ روح کھنچنا۔ لازم۔
(داغ) ہمارا درد دیکھا جائے کس سے۔ ہمیشہ روح کھنچتی ہے دوا کی
جان نکلنا۔ روح کھینچنا: عطر کھینچنا۔ ست نکالنا۔ روح گھبرانا۔ کمال
گھبراہٹ کیلیے مستعمل ہے۔ (شعور) ہجر کی رات مرے حق میں بلا ہے
جاں ہے۔ دن کے ڈھلتے ہی نہ کسطرح سے گھبرائے روح۔ روح
لگی ہونا۔ روح لگی رہنا۔ روح کا مشتاق ہونا۔ (جانصاحب) لگی ہو
نوج مرے دشمنوں کی یار میں روح۔ روح للچانا۔ کمال خواہشمندی
کیلیے مستعمل ہے۔ (شعور) روح سے بھی ہے ترا نام خدا جسم لطیف۔ کیوں
نہ انساں کی ترے حسن پہ للچائے روح۔ روح ملنا۔ دلی محبت ہونا
؎ منافقوں کی طرح جو ملے ہے دل معروف۔ نہیں ہے ایسے مسلماں
سے اپنی ملتی روح۔ روح نکالنا: ست نکالنا۔ جوہر نکالنا: مار ڈالنا
روح قبض کرنا۔ روح نکلنا۔ دیکھو روح پرواز کرنا۔ روح ہوا ہونا۔
(کنایۃً) خوف زدہ ہونا۔ (جلیل) قبر عاشق کی اداسی بھی بلا ہوتی ہے۔

رود

شمع کہتی ہے مری روح ہوا ہوتی ہے۔ روحی فداک۔ (ع) میری روح تجھ پر فدا ہو) عرب کا قاعدہ ہے کسی سے خوش ہوتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔

رُود۔ (ف) مذکر۔ ندی۔ نہر۔ نالا۔ (میر) رونے کا جوش ایسا آنکھوں کو ہے بعینہ۔ جیسے ہو رُود کوئی برسات میں اُبلتا۔ رُودبار۔ (ف) وہ مقام جہاں بہت سی نہریں جاری ہوں۔ بڑی نہر۔ رودَہ۔ (ف) مذکر۔ آنت۔ انتڑی۔

روڈ۔ (انگ) مونث۔ سڑک۔

روڑا۔ (ہ) مذکر۔ اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا۔ قدیم باشندہ۔ (فقرہ) بندہ بھی دہلی کا روڑا ہے۔ پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات۔ روڑا اٹکانا۔ روک پیدا کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ روڑی۔ (ہ) مونث۔ کنکر پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو پکی سڑکوں میں کنکروں کے نیچے بچھائے جاتے یا عمارتوں کی بنیاد کے نیچے کوٹے جاتے ہیں۔ (کوٹنا۔ کُٹنا کے ساتھ)

رُوڑھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کھُردرا۔ وہ چیز جو نرماہٹ اور لوچ نہ رکھتی ہو۔ وہ بچہ جسکی صورت پر آثار بھولے پن کے نہ پائے جاتے ہوں۔ روڑھاپن۔ (ہ) مذکر۔ کھُردراپن۔ روڑھی باتیں۔ خشک باتیں جنمیں شوخی نہو۔ (رند) روڑھی روڑھی نہ کیجیے باتیں۔ ابھی تو کچھ بھولی صورت ہے۔

روز۔ (ف) مذکر۔ دن۔ وقت۔ زمانہ۔ (اردو) ہر روز۔ آئے دن۔ ہمیشہ۔ (فقرہ) تم روز بازار جاتے ہو۔ (اردو) روزینہ۔ دیکھو روز بٹنا۔

روز آخر ہونا۔ دن کا ختم ہونا۔ روز افزوں۔ (ف) صفت۔ جو چیز روز بڑھے۔ جیسے حسن روز افزوں۔ (امیر) خدا کا فضل روز افزوں ہو جسپر کیا کمی اُسکو۔ روز امید و بیم۔ (ف) مذکر۔ روز محشر۔ روزانہ۔ (ف) جو چیز کسی کو ہر روز دیجائے۔ ہر روز۔ ہمیشہ۔ روزینہ۔ روز بازار۔ (ف)

روز

مذکر۔ (کنایۃً) رونق۔ گرم بازاری۔ (راسخ) سال محشر میں تمھیں تم نکلے۔ روز بازار تھا زیبائی کا۔ روز بد۔ (ف) مذکر۔ روز سیاہ۔ روز بد دکھانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں ڈالنا۔ (اوج) دکھلایا اہل شام کو جیم غم نے روز بد۔ روز بٹنا۔ مزدوری تقسیم ہونا۔ روزینہ تقسیم ہونا۔ (بحر) تنخواہ گالیوں کی نہ چڑھکر ملی کبھی۔ جب سو کے اُٹھے نوکروں میں روز بٹ گیا۔ روز بروز۔ (ف) مسلسل۔ پے درپے۔ روز پسیں۔ (ف) مذکر۔ عمر کا آخری دن۔ قیامت کا دن۔ روز جزا۔ (ف) مذکر۔ اعمال کے بدلا ملنے کا دن۔ روز قیامت۔ روز حساب۔ روز حشر۔ (ف) مذکر۔ روز قیامت۔ روز روز۔ ہر روز۔ روز روشن۔ (ف) مذکر۔ صبح۔ روز سیاہ۔ روز سیہ۔ (ف) مذکر۔ مصیبت کا دن۔ ادبار اور بد اقبالی کا زمانہ۔ (دکھانا۔ دیکھنا کے ساتھ) (سحر) چشم نرگس کو نہ دکھلائے خدا روز سیاہ۔ روز سیہ لانا۔ آفت میں ڈالنا۔ مصیبت میں مبتلا کرنا۔ (رند) دل کو بھی کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم۔ سر پہ اپنے روز سیہ لاتے ہیں ہم۔ روز شمار۔ (ف) مذکر۔ روز قیامت۔ روز قیام۔ روز قیامت۔ (ف) مذکر۔ قیامت کا دن۔ (محسن) ہوے دلنگار ان روز قیام۔ قدمبوس آدم علیہ السلام۔ روز کا۔ ہر روز کا۔ ہر وقت کا۔ (داغ) چھیڑ معشوق سے کیجیے تو ذرا تھم تھم کر۔ روز کے نامہ و پیغام بُرے ہوتے ہیں۔ روز کا قصہ۔ ہر گھڑی کا جھگڑا۔ (داغ) میرے مرنے کی خبر سُنکے کہا خوب ہوا۔ روز کا قصہ گیا روز کی تکرار گئی۔ روز کنواں کھودنا روز پانی پینا۔ (کنایۃً) روز کمانا روز کھانا۔ روزگار۔ (ف) جہان۔ دنیا۔ زمانہ۔ مدت۔ شغل) مذکر۔ زمانہ۔ جیسے تپ روزگار۔ (مومن) اے چرخ چاہنے سے رہے روزگار کو۔ کیا چاہیں روزگار تمنا نہیں رہا۔ (اردو) نوکری۔ چاکری۔ پیشہ۔ شغل۔ (داغ) کب میسر ہو روزگار ایسا۔ اور آقائے نامدار ایسا۔ روزگار را در دشمن یار بار نہیں ملتے۔ مثل۔ موقع کو غنیمت جاننا چاہیے۔ روزگار پیشہ۔ صفت۔ نوکری پیشہ۔

روز

روزگار چمکنا۔ قسمت کا یاور ہونا۔ ؎ کس روش پھولے نہ اپنے پیرہن
میں ؎ تسنیم۔ اندنوں چمکا ہوا کچھ روزگار لالہ ہے۔ روزگار چھوٹنا۔
نوکری چھوٹنا۔ روزگار کرنا۔ کوئی پیشہ یا تجارت کرنا۔ نوکری کرنا۔
روزگار لگنا۔ نوکر ہونا۔ روزِ محشر۔ (ف) مذکر۔ روزِ قیامت۔ روز
مرّہ۔ (یہ لفظ فارسی الاصل نہیں ہے۔ مرّہ۔ عربی۔ بار۔ فارسیوں نے
معانی ذیل میں استعمال کیا ہے ۱۔ وجہ معاش ۲۔ محاورات و الفاظ جو
اہل زبان کے زبان پر ہوں) ۱۔ صفت۔ ہر روز۔ بلاناغہ ۲۔ مذکر۔ دیکھو
بول چال کا فٹ نوٹ۔ (سحر) یہ عاشق کو دیتا ہے بھرتے نئے۔ یہ سنواتا
ہے روزمرے نئے۔ روزِ میدان۔ (ف) مذکر۔ روزِ جنگ۔ (امیر)
سپاہی روزِ میدان جیسے لڑتا ہے سپاہی سے۔ روزنامہ۔ روزنامچہ۔
(ف) مذکر۔ وہ کاغذ جسمیں ہر روز کا حال یا ہر روز کا حساب لکھا جائے
(محسن) جنانے میں حسرت کا کاندھا لیے۔ ہر اک مرے کا روزنامہ لیے۔
۲۔ وہ کاغذ جسمیں پٹواری ہر روز کا کام لکھتا ہے ۳۔ پولس کی روزانہ
کارروائی اور تحقیقات کی رپورٹ۔ معنی نمبر ۲ میں روزنامچہ ہی مستعمل ہے۔ روزِ نخست۔
(ف) مذکر۔ مخلوقات کی پیدایش کا پہلا دن۔ (داغ) روزِ نخست لیں مری
آہوں نے چٹکیاں۔ رنگ اسلیے فلک کا ازل سے کبود ہے۔ روز و شب
(ف) مذکر۔ رات دن۔ ہمیشہ۔ روزینہ۔ (ف)۔ ہر روز کا خرچ جو روز
بروز ملتا ہے) روزمرہ کا خرچ۔ یومیہ۔ وظیفہ۔ پنشن۔ تنخواہ۔ جو رقم
کسی کو ہر روز مزدوری یا اُجرت میں دیجائے۔ (آتش) شام کو
ملتا ہے روزینہ ہر اک مزدور کا۔ (شعور) روزینہ بند کرنہ وضیع و شریف
کا۔ اس ظلم سے نہ گردن ہر خاص و عام کاٹ۔ روزینہ دار۔ (ف)
صفت۔ پنشن خوار۔ تنخواہ دار۔

روزن۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۱۔ روشندان ۲۔ سوراخ۔ چھید۔
شگاف۔ (مومن) زخم تو بھی مرہم زخم کہن سے چارہ گر۔ بند تیر یار سے

روزہ

سینہ کا روزن ہوگیا۔
روزہ۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۱۔ صبح صادق سے لیکر شام تک کھانے
پینے اور جماع سے پرہیز کرنا ۲ (امیر) تیس دن سے پلائی ساقی نے۔
ایک روزہ مرا قضا نہ ہوا ۲۔ (اردو) فاقہ۔ جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ
روزہ اُچھلنا۔ (عو) (دہلی) روزے میں کوئی جھنجھلا کر باتیں کرتا ہے
تو کہتی ہیں کہ روزہ اُچھلا ہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ روزہ چڑھنا ہے۔
روزہ افطار کرنا۔ روزہ کھولنا۔ (منیر) دیتا نہیں ابر رحمت اک جرعۂ
آب۔ افطار کرے زمین کیونکر روزہ۔ روزہ بہلانا۔ (عو) کسی مشغلے
میں روزے کا وقت کاٹنا۔ روزہ بہلنا۔ لازم۔ روزہ پر روزہ رکھنا۔
فاقے پر فاقہ کرنا۔ روزہ تڑوانا۔ متعدی۔ روزہ توڑنا۔ کوئی ایسا فعل
کرلینا جس سے روزہ فاسد ہوجائے۔ (ناسخ) شیشۂ مے نے یہ نہیں
روزہ ہمارا توڑا۔ روزہ ٹوٹنا۔ لازم۔ روزہ چڑھنا (لکھنؤ) روزہ اُچھلنا
روزہ چمکنا۔ روزہ اُچھلنا۔ (فقرہ) کہیں روزہ چمکتا ہے میاں عید جبتک
رہی ہے خدا خیر کرے۔ روزے چھڑانے گئے تھے نماز گلے پڑی۔ مثل۔ جب
ایک آفت سے بچنے کی فکر میں دوسری آفت سر پڑے اُسوقت بولتے ہیں
(قدر) گئے تھے روزے چھڑانے گلے پڑی ہے نماز۔ گھر سے ہی مسجدوں
میں بادہ خوار عید کے دن۔ روزہ خوار۔ (ف) صفت۔ روزہ نہ رکھنے
والا۔ روزہ خور۔ صفت۔ روزہ خوار۔ روزہ دار۔ (ف) صفت۔ روزہ
رکھنے والا۔ روزہ رکھنا۔ (فارسی میں روزہ داشتن) صبح صادق سے
غروبِ آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانے پینے، اور جماع سے باز رہنا
(کنایۃً) مسلسل فاقے کرنا۔ (غالب) افطارِ صوم کی جسے کچھ دستگاہ ہو
لازم ہے اُس بشر کو کہ روزے رکھا کرے۔ جس پاس روزہ کھول کے
کھانے کو کچھ نہو۔ روزے کو وہ نہ کھائے تو ناچار کیا کرے۔ روزہ سے
ہونا۔ روزہ دار ہو۔ (درخشاں) عید ہر روز مناتے نہ بگڑتا جو فلک

روزی

ابکی روزے سے ہیں ماہِ رمضاں میں ہم تم۔ روزہ کشائی۔ (دہلی) مونث ۱ افطاری۔ (داغ) قسمت ہی میں زاہد کے ہیں دن رات کے فاقے۔ کیا پیرِ مغاں روزہ کشائی نہیں دیتا ۲ روزہ کھلوانے کی تقریب (دبیر) زاہد دعوت رنداں سے ہے شراب اور کباب۔ کبھی میخانے میں بھی روزہ کشائی ہو جائے۔ روزہ کھانا۔ ماہِ صیام میں کوئی روزہ چھوڑ دینا۔ دیکھو روزہ رکھنا۔ روزہ کھل جانا۔ روزہ افطار ہو جانا۔ روزہ کھولنا۔ روزہ افطار کرنا۔ (کنایۃً) عہد توڑنا۔ (فقرہ) آپ نے بڑی بڑی رقموں پر آنکھ نہیں ڈالی چار پیسے پر روزہ کھولنا۔ روزہ کھلوانا۔ روزہ کھولنا کا متعدی۔ روزۂ مریم۔ (ف) وہ روزہ جو حضرت مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ کے پیدایش کے روز رکھا تھا۔ اور زبان سے کلام نہیں کرتی تھیں۔ (کنایۃً) خاموشی۔ روزے خور۔ رمضان میں روزے نہ رکھنے والا۔

روزی۔ (ف۔ بالضم) مونث ۱ رزق۔ حصّہ۔ نصیب ۲ (اردو) روزگار۔ ملازمت۔ (فقرہ) خدا سب کی روزی لگی رکھے۔ روزی پر گردش آنا۔ ملازمت چھوٹ جانا۔ روزی جاری رکھنا۔ رزق کا سلسلہ قایم رکھنا۔ (رشک) وہ مُوَحِّد ہوں کہ دن رات ہے رازق سے دعا۔ ایک سرکار سے روزی مری جاری رکھنا۔ روزی دینا۔ رزق بہم پہنچانا۔ روزی رساں (ف) صفت۔ رزق دینے والا۔ پروردگار۔ روزی کا ٹھیکرا۔ مذکر۔ رزق کا ذریعہ۔ (منیر) کاسۂ دل گم ہوا کیونکر پییں یارب شراب۔ آج روزی کا ہماری ٹھیکرا ملتا نہیں۔ روزی کرنا۔ (عو) لکھنؤ۔ دینا۔ نصیب کرنا۔ (فقرہ) خدا اس سے زیادہ روزی کرے۔ روزی کھلنا۔ ذریعۂ رزق پیدا ہونا۔ (جان صاحب) اپنے اللہ سے ہر دم ہے یہ بندی کی دعا۔ روزی مَردوں کی کھلے پر کہیں تلوار بندھے۔ روزی کی مار۔ رزق کی تکلیف۔

روشن

رُؤسا۔ (ہ) مذکر۔ ایک صحرائی جڑی بوٹی۔

رُؤَسا۔ (ع۔ بضم اول و فتح ہمزہ کہ بصورت واؤ لکھا جاتا ہے۔ بروزن شرفا) مذکر۔ رئیس کی جمع۔ سردار۔ عمائد۔

رُوستائی۔ (ف) مذکر۔ باشندۂ دیہہ۔ دہقان۔ جیسے سلام روستائی بے غرض نیست۔

رَوسْلی۔ (ہ) صفت۔ ہلکی اور کم فصلی زمین۔

رَوِش۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث ۱ طور۔ طریق۔ تراش خراش۔ ڈھنگ۔ (امیر) اس روش سے وہ چلے گلشن میں۔ بچھ گئے پھول صبا لوٹ گئی ۲ باغ کی پٹری۔ روش بگڑنا۔ وضع بگڑنا۔ انداز بگڑنا۔ (داغ) ہر اک سے ٹیڑھی کی چلتے ہیں بگڑی ہے روش اپنی۔ تمہاری چال سے ملتا چلا ہے کچھ چلن اپنا۔

روشن۔ (ف۔ بضم و فتح سوم تاباں۔ عربی میں روشن بالفتح بمعنے روزن ہے) صفت۔ چمکتا ہوا۔ صاف ۲ کشادہ۔ جیسے روشن مکان ۳ ظاہر۔ عیاں۔ واضح۔ (منیر) کلیم کے یدِ بیضا سے ہو گیا روشن۔ چراغ لے کے جو ڈھونڈو خدا کی راہ ملے۔ روشن تاب۔ (ف) صفت۔ بہت چمکنے والا۔ روشن جبیں۔ (ف) کنایۃً۔ خوبصورت۔ (محسن) جلو میں غلامانِ روشن جبیں۔ روشن چوکی۔ مونث۔ ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی۔ روشن دان (ف۔ وہ روزن جو روشنی آنے کے واسطے مکان میں بناتے ہیں) مذکر۔ دھواں نکلنے یا روشنی آنے کا روزن۔ روشن دل۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ زود فہم۔ عارف۔ روشن دماغ۔ (ف) صفت ۱ عالی دماغ ۲ (اردو) مذکر۔ ناس۔ ہلاس۔ روشن سواد۔ (ف) صفت۔ خوشنویس۔ روشن ضمیر (ف) صفت۔ روشن دل۔ روشن ضمیری۔ (ف) مونث۔ عقلمندی۔ روشن کرنا ۱ جلانا۔ جیسے چراغ روشن کرنا ۲ چمکانا ۳ ظاہر کرنا۔ روشن گہر (ف) صفت۔ نیک طینت۔ روشن نگاہ۔ بادشاہوں کے سامنے کوئی شخص

روشنائی

حاضر ہوتا تھا تو نقیب یہ کلمہ کہتے تھے۔ (شعور) نقیب کہتے ہیں روشن نگاہ جنکے حضور۔ خدانخواستہ اُنکی نظر ادھر سے پھر سے۔ روشن نہاد۔ (ف) صفت۔ نیک اصل۔ نیک طینت۔ روشن ہونا۔ ظاہر ہو جانا۔ کھل جانا۔ نتیجہ نکل آنا۔ (شعور) روشن یہ خوبی ذر یکتا سے ہو گیا۔ قطرہ بزرگ قدر میں دریا ہو گیا۔ دکھو را نہ۔ نام منہ۔ مشعل۔ صبح۔

روشنائی۔ (ف۔ روشنی) مونث۔ لکھنے کی سیاہی۔ (محسن) روشنائی تھی یہی مُہرِ نبوت کیلیے۔ روشنائی اُٹھانا۔ روشنائی جذب کرنا۔ (فقرہ) کیا خراب جاذب ہے روشنائی نہیں اُٹھاتا۔

روشنی۔ (ف) تاب۔ فروغ۔ ضیا۔ مونث۔ ا نور۔ چمک۔ ذرک۔ ر پھیلنا۔ جاتی رہنا۔ وغیرہ کے ساتھ۔ ۲ (کنایۃً) رونق۔ آبادی۔ (فقرہ) تمھارے دم کی روشنی ہے۔ ۳ نورِ چشم۔ (فقرہ) آنکھ کی روشنی جاتی رہی اب کچھ سوجھتا نہیں۔ روشنی اُداس ہونا۔ دیکھو اُداس۔ روشنی پڑنا۔ چمک پڑنا۔ کسی چھپی ہوئی بات کا ظاہر ہو جانا۔ روشنی دکھانا۔ شمع دکھانا۔ (شرت) تمھاری بزم کے پروانوں کو جو پاسے چراغ۔ جلو میں ساتھ رہے روشنی دکھائے چراغ۔ روشنی ڈالنا۔ چمک ڈالنا۔ کسی مخفی امر کو واضح کرنا۔ روشنیِ طبع۔ (ف) مونث۔ ذہانت۔ طباعی۔ (رشک) سچ یہ ہے روشنیِ طبع بلا ہوتی ہے۔ چاند کامل جو ہوا نقص بھی دکھا رہا۔ روشنی گُل ہونا۔ چراغ یا شمع کا گُل ہونا۔

روضہ۔ عربی میں روضہ بالفتح و فتح سوم۔ باغ۔ باغیچہ۔ سبزہ زار۔ (ع) روض ریاض۔ جمع۔ ا مذکر۔ باغ جیسے روضۂ رضواں ۲ مقبرہ جسپر گنبد بنا ہوتا ہے۔ سہ گرچہ ہوں ہند میں لیکن مجھے ناسخ ہر دم۔ روضۂ حیدر پر کرّار نظر آتا ہے۔ ۳ لکڑی کا بنا ہوا بکس جسکو عورتیں سیے پھرتی ہیں اور حضرت بی بی کا روضہ کہتی ہیں۔ روضہ خواں۔ (ف) وہ شخص جو منبر پر بیٹھکر وہ کتاب پڑھے جسمیں معرکۂ کربلا اور مصائب اہلِ بیتِ اطہار کا ذکر ہو۔ پیشتر صرف کتاب روضۃ الشہدا پڑھی جاتی تھی۔ اسوجہ سے روضہ خواں کہنے لگے۔

روغن

روضہ خوانی۔ مونث۔ مصائبِ اہلِ بیت پڑھنا۔ سہ نونہالِ گُل پہ عنادل کے چہچہے تھے قدر۔ کہ روضہ خوان نے منبر پہ روضہ خوانی کی۔ روضۂ رضواں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بہشت۔ روضہ کی جالی۔ اکثر روضوں کے تین جانب یا دو جانب دروازے کی جگہ روزن دار دیوار بناتے ہیں اسقدر رستے کی جسمیں روزن ہوتے ہیں جالی کہتے ہیں۔ (ناسخ) اپنے روضہ کی جو جالی سے دیکھی بعد مرگ۔ یاد آسدم آگئے روزن تری دیوار کے۔

روغن۔ (ف) بالفتح۔ بروزن کو دَن۔ چاپنائی۔ مذکر ا تیل۔ گھی۔ (کھینچنا کھنچوانا۔ نکلنا۔ نکالنا کے ساتھ) (وزیر) لطف سے میری گر یار اُنکی ہو گئیں آنکھیں۔ تماشا تق کیلیے کھنچواؤں روغن آنکھ کے تیل کا۔ ۲ (اردو) وارنش۔ لاک۔ (گویا) تیرے عکسِ رُخ سے ہے خوشبو مسی کے پھول میں۔ روغنِ گُل بنگیا ہی صاف روغن ڈھال کا۔ ۳ چمک۔ ذرک۔ آب و تاب۔ جیسے رنگ و روغن۔ روغن اُڑ جانا۔ پالش جاتی رہنا۔ جو چمک روغن سے پیدا ہو جاتی ہے اسکا جاتا رہنا۔ (رند) کیا بکی تو نہیں تصویر کے چہرے پہ چمک۔ ہم بھی دیکھیں گے اُڑیگا نہ یہ روغن کبتک ۲ چہرے پر جو چمک شباب کی ہوتی ہے اسکا جاتا رہنا۔ روغن پانی میں ڈالنا۔ پانی میں تیل ڈالنا۔ ایک قسم کا ٹوٹکا ہے۔ مینھ کی جھڑی لگتی ہے تو پانی میں تیل ڈالتے ہیں تاکہ بارش بند ہو جائے (ذوق) وعدہ ہے مہماں آنے کا اُسکے ابر کھل جائے تو آئے۔ ڈالتا ہوں دمبدم اُٹھ اُٹھ کے روغن آب میں۔ روغن پھرنا۔ لازم۔ روغن پھیرنا۔ متعدی۔ پالش کرنا۔ چمکانا۔ روغنِ تلخ۔ (اردو) مذکر۔ کڑوا تیل۔ روغن چڑھانا۔ چمکدار کرنا۔ جلا دینا۔ ظاہری حالت اُجلی کر دینا۔ روغن دار۔ صفت۔ روغن چڑھا ہوا ظرف۔ روغن داغ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جسمیں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں۔ (فقرہ) ضرورت کے وقت روغن داغ یا کرھیا نہ ملا۔ روغنِ زرد۔ (اردو) مذکر۔ گھی گائے کے دودھ کا۔ روغنِ سیاہ۔ (اردو) مذکر۔ چراغ کا تیل کڑوا تیل۔ روغن فروش۔ (ف) مونث۔ تیلی۔ روغنِ قاز ملنا۔ (فارسی) روغنِ قاز

رُوک

بیدن کا ترجمہ۔ روغنِ قاز۔ راج ہنس کی چربی۔ جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے (کنایتہً) چکنی چپڑی باتیں بنا کر دم دینا۔ (امیر) نہ جاتا تھا اُس تک کبوتر دہل کر۔ دانہ کیا روغنِ قاز ملکر۔ روغن کھینچنا۔ لازم۔ روغن کھینچنا تیل نکالنا۔ (راسخ) اشکِ خوں شرم گنا ہاں سے نکال۔ دیدۂ تر سے روغنِ اکسیر کھینچ۔ روغن گر۔ (ف) صفت۔ تیلی۔ روغنِ گندہ بیروزہ اگرچہ بانان خوردن گندہ است لیکن ایجاد بندہ است۔ (ف) اس وقت بولتے ہیں جب کوئی اپنی جدید بات پر جو بیہودہ ہو ناز کرے۔ روغنی۔ (ف) صفت۔ وہ روٹی جسکے خمیر میں روغن ملایا ہو یا جس پر روغن چپڑا ہوا (اردو) وارنش کیا ہوا۔ پالش کیا ہوا۔ (منیر) شب کو چمکتی ہے تری تصویر روغنی۔ (لکھنؤ) مذکر۔ لڑائی کا مرغ۔ روغنی روٹی۔ مونث۔ وہ روٹی جسکا خمیر روغن ڈالکر بناتے ہیں۔

رُوک۔ (ہ) مونث۔ آڑ۔ حد بندی۔ بند۔ ممانعت۔ مناہی۔ مزاحمت اٹک۔ اٹکاؤ۔ (داغ) مرا خیال تو آنے دیا نہ تم نے مگر۔ ہوئی نہ رُوک دلِ مبتلا کے آنے کی۔ رُوک تھام۔ مونث۔ انسداد۔ ایسی تدبیر جس سے کوئی معاملہ نہ بڑھے۔ بیماری نہ بڑھنے کی تدبیر۔ روک ٹوک۔ سے پہلے لے داغ کچھ نہ ہوش آیا۔ دل کی اب روک تھام ہوتی ہے۔ روک ٹوک۔ مونث۔ ممانعت۔ مزاحمت۔ پوچھ گچھ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مرثیہ) پھر تو نہ وہ سماں تھی نہ وہ رُوک ٹوک تھی۔ سب ہٹ گئی سپاہ گری کی جو نوک تھی۔ روک رکھنا۔ ٹھہرا لینا۔ باز رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ کسی چیز کا دینا یا بھیجنا ملتوی رکھنا۔ روک روک کے۔ ٹھہر ٹھہرا کے۔ احتیاط سے۔ روکنا۔ (ہ) ١ باز رکھنا کسی فعل سے۔ منع کرنا۔ (فقرہ) تم مجھے نہ روکتے تو میں ضرور مارتا ٢ کسی خیال سے باز رکھنا ٣ راستہ بند کرنا ٤ اٹکانا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) گاڑی روکو ذرا ایک بات کہوں ٥ منع کرنا۔ بات کاٹنا ٦ پردہ کرنا۔ احاطہ کرنا ٧ نہ دینا ٨ بچاؤ کرنا۔ وار بچانا ٩ قبضہ کرنا ١٠ دیر میں دینا ١١ راستہ بند کرنا ١٢ پھنسانا ١٣ اُلجھانا ١٤ بچانا۔ حفاظت کرنا۔ جیسے بُری صحبت سے روکنا ١٥ چھیڑنا ہنسی کرنا ١٦ ساکن کرنا۔ حرکت نہ کرنے دینا ١٧ بات کے ساتھ۔ مقرر کرنا نسبت کرنا ١٨ معاملہ قابو سے نہ جانے دینا ١٩ سنبھالنا۔ (فقرہ) شہتیر گرا تھا تم نے روک لیا ٢٠ گھیر لینا جیسے ساری جگہ تم نے روک لی۔ میں اپنا اسباب کہاں رکھوں ٢١ پردہ ڈالنا۔ چھپانا ٢٢ حریف کی ضرب کو کسی چیز پر لینا۔

رُوکھ

روکڑ۔ (ہ۔ بضم اول وفتح سوم) مونث ١ روپیہ پیسہ۔ نقد۔ دھن دولت ٢ تحویل۔ نقد روپیہ جو کسی کی تحویل میں ہو۔ اس قیمتی چیز کو بھی کہتے ہیں جو نقد روپیہ کی طرح استعمال ہو سکے۔ روکڑ بکری۔ مونث۔ وہ فروخت جو نقدی ہوئی ہو۔ روکڑ بہی۔ (ہ) مونث۔ وہ کتاب جسمیں نقدی کا حساب کتاب درج ہو۔ روکڑیا۔ مذکر۔ (ہندو) خزانچی۔ تحویلدار۔

روکن۔ رُوکھن۔ (ہ۔ بالضم وفتح سوم) مونث۔ گھاتا۔ اوپر۔ علاوہ۔ کسی چیز کی وہ مقدار جو اُسکے خریدنے کے بعد بلاقیمت اوپر سے لے لیں۔

روکنا۔ دیکھو روک۔

رُوکھ۔ (ہ) مذکر۔ (عو) درخت۔ روکھ چڑھا۔ (عو) مذکر۔ بندر۔ بوزنہ۔ عورتیں صبح کو بندر کا نام نہیں لیتی ہیں رُکھ چڑھا کہتی ہیں۔ زبانوں پر بغیر واؤ ہے۔ رُوکھا۔ (ہ۔ بالضم) صفت مذکر ١ خشک۔ سوکھا۔ چرب یا ان کا ضد ٢ سادہ ٣ بے لطف۔ بیمزہ ٤ پھیکا۔ دال سالن یا نمک کے بغیر ٥ اکھڑ۔ ترشرو۔ ناخوش (مصحفی) ہو کے روکھا وہ یوں لگا کہنے۔ کیا کریگا بھی جا نہیں ملتا ٦ بدخلق۔ کج خلق ٧ بےگھی کا۔ (منیر) لذت کی زبان سے جدائی ٹھہری۔ روکھے کھانے سے آشنائی ٹھہری۔ گھی کی صورت نظر نہیں آتی منیر۔ شیر کنجشک کی ملائی ٹھہری ٨ اُس چیز کے واسطے بھی کہتے ہیں جو بغیر کسی چیز کے تنہا کھائی جائے۔ روکھا پھیکا۔ صفت مذکر۔ (کنایتہً) آزردہ۔ بدمزہ۔ (رنگین) مجلس میں ہو گئے تم اک دن میں روکھے پھیکے۔ رُکنا کچھ اسطرح سے لازم نہیں ہنسی میں۔ مونث کیلیے روکھی پھیکی۔ روکھا جواب۔ صاف جواب۔ کسی کام سے صاف انکار۔

(دینا کے ساتھ) رُوکھا سوکھا۔ صفت۔ خراب۔ بے سالن کا۔ رُوکھا سوکھا کھا کر گزارا کرنا۔ تنگدستی کی حالت میں بسر کرنا۔ رُوکھا کھانا۔ صرف روٹی کھانا۔ رُوکھا ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ کج خلق ہونا۔ اکھڑ ہونا۔ بے رُخ ہونا۔ خفا ہونا۔ ؎ شیخی جو بگھاری میں سنے بھولے سے منیر۔ رُوکھی ہونے لگیں اُبالی دال۔ رُوکھی۔ (ھ) صفت مونث۔ رُوکھی روٹی۔ روٹی جسکے ساتھ کھانے کو کوئی اور چیز نہو رُوکھی رُوکھی باتیں۔ وہ باتیں جن سے رنجش ظاہر ہو۔ ؎ پڑتی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں۔ اب سُنتے ہیں تجھ سے رُوکھی رُوکھی باتیں۔ کہتا ہے منیر لے لب ناں یہ تیا کیا ہو گئیں تیری چکنی چپڑی باتیں۔ رُوکھی سوکھی۔ صفت مونث۔ بُری اور خراب غذا۔ (منیر) رُوکھی سوکھی جو پائی کھاتے ہیں جو مصیبت پڑی اُٹھاتے ہیں۔ رُوکھے سوکھے ٹکڑے۔ مفلسی کی غذا۔ (بحر) نعمتِ دنیا سے سیری بینوا پیدا کرے۔ اپنے رُوکھے سوکھے ٹکڑوں میں مزا پیدا کرے۔

رُوگ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ دُکھ درد۔ بیماری۔ ۲ (کنایۃً) وبال۔ جنجال۔ خلاف طبع چیز۔ ۳ جھگڑا۔ فتنہ۔ فساد۔ ۴ مشکل۔ دِقّت۔ تکلیف۔ ۵ عیب۔ نقص۔ (فقرہ) اس لڑکے میں یہ بڑا روگ ہے کہ کسی کا کہا نہیں مانتا۔ ۶ عذاب جان۔ سوہانِ روح۔ روگ آنا۔ جانوروں میں بیماری پھیلنا۔ روگ بسانا۔ (ع) ۱ اپنے پیچھے جھگڑا لگا لینا۔ ۲ دشمن بنا لینا۔ ۳ بُری عادت ڈال لینا۔ روگ پالنا۔ روگ بسانا۔ ۱ کوئی مرض پیچھے لگا لینا۔ ۲ (کنایۃً) جھگڑا اپنے پیچھے لگا لینا۔ ؎ علاج کرتے ہو اب دردِ عشق کا اے داغ۔ کہا تھا کس نے کہ یہ روگ پالتے جاؤ۔ روگ پیدا ہوتا۔ آزار پیدا ہونا۔ روگ دھوگ۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا۔ مصیبتیں۔ (شرف) رونا چھٹے خدا کرے عسل شفا کرے۔ سب روگ دھوگ ہوں ترے بیمار سے الگ۔ روگ راج۔ (ھ) مذکر۔ (مجازاً) تپ دق۔ روگ کاٹنا۔ جھگڑا چکانا۔ قضیہ پاک کرنا۔ دُکھ دینے والی چیز کو دفع کرنا۔ روگ کا گھر۔ روگ کی جڑ۔ بیماری کا سبب۔ روگ لانا۔ فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ (صبا)

بدمزاجی دلِ بیمار کی لاحول ولا۔ روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہو گا۔ روگ لگانا۔ ۱ کوئی مرض پیچھے لگا لینا۔ ۲ کوئی ناپسندیدہ امر اختیار کرنا۔ ؎ لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت۔ ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن۔ روگ لگنا۔ ۱ کسی بیماری کا سر ہو جانا۔ ۲ جھگڑا پیچھے پڑنا۔ ۳ لت پڑنا۔ عادت ہونا۔ روگ ہے۔ جھگڑا ہے۔ مصیبت ہے۔ (صبا) قیدِ مذہب واقعی اک روگ ہے۔ آدمی کو چاہیے آزاد ہو۔ رُوگی۔ رُوگیلا۔ (ھ) صفت۔ ۱ دایم المرض۔ ۲ جھگڑالو۔ ۳ کوڑھی۔ دوسرا لفظ واو غیر ملفوظ سے بول چال میں ہے۔

رُول۔ (انگ) مذکر۔ وہ فہرست جسمیں ترتیب وار نام لکھے ہوتے ہیں رُول۔ (انگ) مذکر۔ ۱ قاعدہ۔ ضابطہ۔ دستور۔ ۲ (انگریزی۔ رُولر کا بگاڑ ہوا) لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا۔ (فقرہ) رول ترچھا ہے لکیریں ترچھی بنتی ہیں۔ ۳ (انگ۔ رُولنگ) سطروں کا نشان۔ (کرنا کے ساتھ)

رُول۔ (ھ) مونث۔ کتری ہوئی چھالیا جو ناقص ہو۔

رَوْلا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (ہندو) ۱ غل شور۔ جھگڑا بکھیڑا۔ بغاوت۔ (ڈالنا۔ کرنا۔ مچانا کے ساتھ) ۲ آدمیوں کا مجمع جو بہ ارادۂ فساد کہیں جمع ہو۔

رُوْلَن۔ (ھ) مونث۔ (س) وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے۔ چھیچن رولنا۔ (ھ) ۱ پھٹکنا۔ جدا کرنا۔ چھانٹنا۔ (نفیس) اُس صف سے گئی بیچ میں اُس غول کے آئی۔ ہٹ کر نہ بڑھے پھر وہ جنھیں رول کے آئی۔ ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ گوہر اور جواہر کو خاک سے اُٹھانا۔ (بحر) رولتا موتی جو کرتا کشتکاری خیر کی۔ پہن برستا میں اگر بارانِ رحمت مانگتا۔ ۳ کمانا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ (فقرہ) آجکل وہ خوب روپیہ رول رہا ہے۔ ۴ صاف کرنا۔ ہموار کرنا۔ رندہ کرنا۔ ۵ چُن لینا۔ رُولی۔ (ھ) مونث۔ ایک سُرخ مرکب چیز جس سے ہندو تلک لگاتے ہیں۔

رومال

رُومال - دیکھو رُو - رُومَنْٹا - (ع) - دہلی - مذکر - رونگٹا بدن کا - رُومَن - رُومَن کَیرکٹر - (انگ) اسپلا مونث - دوسرا مذکر - انگریزی حروف میں اردو یا ہندی کا لکھنا - رومن کیتھلک - (انگ) مذکر - عیسائیوں کا ایک فرقہ جو مسیحؑ اور مریمؑ کے بت یا تصویر کی پرستش کرتا ہے -

رَوَنّا - (ہ) مذکر ۱ (ع) وہ ملازم جو عورتوں کا کام کاج کرنے کو دروازے پر رہتا ہے - (رنگین) خبر کو زنانی نے بھیجا تھا میں نے گیا اوسکے گھر دوانا روَنّا ۲ وہ کاغذ جسپر مال کی تعداد - لانے والے کا نام - چیز کا نام - محصول درج ہو ۳ پروانۂ راہداری -

رَونا - (ہ) مذکر - گھنگرو یا جھانجھ کے اندر کے دانے جنکی حرکت سے آواز نکلتی ہے ۲ (ث و) گونے کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا - بیاہ کے بعد تیسری مرتبہ جورو کو گھر میں لانا -

رُونا - (ہ) ۱ آنسو بہانا ۲ شکایت کرنا - گلہ کرنا - جھینکنا - (جرأت) ترستے آستانِ یار پہ ہیں جبہہ سائی کو - کہاں تک روئیں ہم طالع کی اپنے نارسائی کو ۳ غم کرنا - سوگ کرنا - (غالب) حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں - مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ۴ داد ویلا کرنا - فریاد و فغاں کرنا - (میر) راہ دور عشق میں روتا ہے کیا - آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا ۵ افسوس کرنا - کڑھنا - تلف شدہ چیز کا رنج کرنا - (دبیر) ضبط و بکا محال ہے یعقوبؑ کیلیے - آنکھوں کو روئیے جو مقدر دکھائے رنج ۶ دکھ جھیلنا - تباہ ہونا - (جرأت) بہایا جب مری آنکھوں سے دریا - تو اس رونے کا کیا رونا ہوگا ۷ پچتانا ۸ صدمہ اٹھانا ۹ دکھ بیان کرنا - جیسے دکھڑا رونا ۱۰ رونے کی شکل بنانا ۱۱ (کنایۃً) بری طرح پڑھنا - بدآوازی سے پڑھنا - کلام کو بگاڑ کر پڑھنا ۱۲ مذکر - شکوہ - گلہ - صدمہ - (—) خشک آنکھیں روتے روتے خونِ عصیاں سے ہوئیں - میر بھی رونا ہے جتلاں اسکا کہ دامن تر رہا ۱۳ مذکر - گریہ و زاری -

رُونا

ماتم - نوحہ - افسوس - رنج - شکوہ - (مومن) وہ ہنسے سن کے نالہ بلبل کا - مجھ کو رونا ہے خندۂ گل کا ۱۴ مذکر - صدمہ ۱۵ صفت مذکر - ہر بات پہ رونے والا - وہ بچہ جو بہت روتا ہو - مونث کیلیے رونی ہے - دیکھو آنکھوں کا رونا - رونا آنا - دل بھر آنا - افسوس ہونا - (امانت) رونا آتا ہے مجھے دیکھ کے صورت تیری - رونا بند کرنا - اشکباری موقوف کرنا - (ناسخ) ہر چند ساحر منھ کو اکثر بند کرتے ہیں - مرا رونا بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں - رونا پڑنا - ماتم ہونا - کہرام مچنا - (فقرہ) اُنکے گھر میں کل سے رونا پڑا ہے - رونا پیٹنا - مذکر - گریہ و زاری - ماتم - کہرام ۲ ماتم کرنا - رونا چلا آنا - رونا آنا - (انیس) منھ دیکھ کے صغرا کا چلا آتا ہے رونا - رونا دھونا - مذکر - بہت رونا - (بحر) صبر کر لیجیے مقدر کے لکھے پر اے بحر - روئے دھونے سے بھلا ہوگی یہ تحریر سفید - رونا رُلانا - رونا دھونا - خود رونا اور دوسرے کو رُلانا - (داغ) کہاں ندیم شب ہجر میں رفیق کہاں - سدھارے اپنے گھروں کو وہ رو رلا کے مجھے - رونا رونا - دکھڑا بیان کرنا - شکوہ کرنا - (سودا) تیرے واسوخت سے خالی نہیں پایا کوئی - شمع بھی آگے مرے اپنا ہی رونا روئی - رونے پر آنا - رونے پر آمادہ ہونا - (رشک) ہیں وہ گریاں ہوں کہ برسوں ابر کی حاجت نہو - رونے پر آؤں مہینہ بھر جو ساون کی طرح - رونی صورت - رونی شکل - غمگین صورت - (سحر) نکالو غیروں کو دورِ شراب سے باہر - یہ رونی صورتیں بزم سرور کے لائق - رونے کا تار باندھنا - برابر روئے جانا - (ذوق) ذرا ہنسنا جو یاد آیا برنگِ قہقہہ مینا - تو میں نے تار اک رونیکا لے لے ہچکیاں باندھا - رونے کا تار توڑنا - رونا موقوف کرنا - (ناسخ) برسوں دہانِ زخم سے ہنستے رہے ہیں ہم - اک عمر رونے کا بھی نہ اب تار توڑیے - رونے کی جگہ - رونے کا مقام - افسوس کرنیکا مقام - (انیس) پیری غربت یہ بڑا اسوقت جگہ رونے کی - (امیر) پھولوں سے کہہ صبا یہ خوشی کی جگہ نہیں - رونے کا ہے مقام ہنسی کی جگہ نہیں - رو دینا - رو کر اظہار غم

یا خوشی کا کرنا۔ (جلیل) دمِ نظارہ ہم مارے خوشی کے رو دیتے ہیں۔ نہیں
آنسو بھرا ہے شربتِ دیدار آنکھوں میں۔
رَوْنْد۔ (بالفتح و سکون نون غنہ۔ انگریزی راؤنڈ کا بگاڑا ہوا) مونث۔
علاوہ۔ رات کا گشت۔ گشت۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا گشت۔ وہ لوگ
جو حاکم کی طرف سے اہلِ شہر کی نگہبانی کیلیے رات کے وقت چار طرف گشت
کرتے ہیں۔ (پھرنا کے ساتھ) (سحر ہوتے) روندوں کا پھرنا وہ میلے کی دھوم۔
تماشائیوں کا سڑک پر ہجوم۔
رَوْنْد ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا۔ رَوْنْدَن۔ (ہ۔
بروزن گردن) مونث۔ پامالی۔ تلووں کے نیچے کچلا جانا۔ روندن میں
آنا۔ پامال ہونا۔ روندا جانا۔ رَوْنْدنا۔ (ہ) پامال کرنا۔ پاؤں سے
کچلنا۔ روندی ہوئی زمین۔ پامال زمین۔ دیکھو زمین۔
رُوں رُوں۔ مونث۔ سارنگی کی آواز۔ بچے کے رونے کی آواز۔
رُوں رُوں رِیں رِیں۔ (ع) مونث۔ بچوں کے رونے دھونے کی آواز۔
سارنگی کی آواز۔
رَوْنَق۔ (ع۔ کسی چیز کی خوبی۔ تلوار یا چھری کی آب) مونث۔ چمک۔
زیبائش۔ خوبی۔ تازگی۔ طراوت۔ (فقرہ) مریض کا اضمحلال جاتا رہا
منہ پر رونق آگئی۔ آبادی۔ چہل پہل۔ بہار۔ لطف۔ کیفیت (مومن)
وہ کرچکے ہیں اشکِ خوں سے گلزار۔ رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی۔
رونق آجانا۔ آب و تاب پیدا ہو جانا۔ چمک ظاہر ہو جانا۔ (غالب)
اُنکے دیکھے سے جو آجاتی ہے رونق منہ پر۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال
اچھا ہے۔ رونق افروز۔ (ف) صفت۔ رونق بڑھانے والا۔ رونق افروز
ہونا۔ مجازاً۔ تشریف لانا۔ کسی بڑے آدمی کا آنا۔ ؎ قمر پر شاید وہ
ہونگے رونق افروزِ جمال۔ آج کچھ کل کی سی اُداسی شمعِ محفل میں
نہیں۔ رونق افزا۔ (ف) صفت۔ رونق بڑھانے والا۔

رونقِ بازار۔ (ف) صفت (کنایۃً) مشہور۔ (مصحفی) یوسف سے اپنے عہد
میں کچھ کم نہیں ہے تو۔ تیرا بھی حسن رونقِ بازار ہو گیا۔ رونق دار۔ (ف)
صفت۔ پُر لطف۔ پُر بہار۔ آراستہ۔ آبدار۔ رونقِ محفل۔ (دہلی) مذکر
(کنایۃً) حقہ۔
رُونگٹا۔ (ہندی میں واو معروف سے اردو میں واو مجہول سے) مذکر۔
باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے ریشے جو
پشمینے میں ہوتے ہیں۔ ڈاڑھی مونچھ کے وہ بال جو ابتدا میں بہت
باریک نمایاں ہوتے ہیں۔ رونگٹا رونگٹا دعا دیتا ہے۔ شکریہ ادا کرنے
کے واسطے کہتے ہیں۔ (قدر) اپنے آقا کو نہ ہیں جاگتے سوتے بھولا۔
رونگٹا رونگٹا دیتا ہے دعا آٹھ پہر۔ رونگٹا میلا ہونا۔ صدمہ پہنچنا۔
(رشاد) یہ نازکی ہے بنائے جو گل وہ گل تکیہ۔ نہ رونگٹا بھی ہو میلا
روئی کے گالوں کا۔ رونگٹے کھڑے ہونا۔ بدن کے روئیں کھڑے ہونا
خوف یا دانتوں کے نیچے خاک یا ریت آنے سے۔ (کنایۃً) ڈرنا۔
کانپنا۔ (منیر) سردی کا خوف دیکھو عریانی میں۔ کمل کے بھی رونگٹے
کھڑے ہوتے ہیں۔ رونگٹے نکلنا۔ روئیں نمودار ہونا۔ (ہجر) نکلے جو
رونگٹے گئی رخسار کی بہار۔
رُوْنَہت۔ (ہ۔ بضم اول و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث۔
نرمی۔ تازگی۔ چہرے کی رونق۔ ؎ منہ سے منہ کس کے ملا تو نے جو
رونہت آئی۔ پھر دیکھ آئینہ صورت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ رونہت پھر جانا
چہرے یا جسم پہ نرمی اور تازگی و رونق آجانا۔ رونہانسا۔ (ہ) صفت
مذکر۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانے والا۔ مونث کیلیے روہانسی۔
رونہٹا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ [illegible]
رونہڑ۔ (ہ) مذکر۔ موٹا دھاگا۔ (کنایۃً) [illegible] صورت آدمی۔
بھدا۔

رُوہُو - (ہ) مذکر. ایک قسم کی مچھلی - (میر) بہت نالے کھوٹے کھائے گئے - بحیروں سے رُوہو نکالے گئے -

رُوئی - (ہ - بر وزن پُوری ؛ نیز بر وزن لُوری) مونث ! پنبہ - کپاس کی ہوئی کپاس ؛ صفت - ملائم - نرم - (جانصاحب) گُدگُدا روئی سا دو پیٹ ملائم شفاف - روئی توڑنا - روئی کو تار تار کرنا انگلیوں سے - روئی دار - صفت - وہ کپڑا جسکے اندر روئی پڑی ہو - روئی دوئی - دو آدمیوں کے ساتھ لیٹنے کی گرمی اور روئی کی گرمی سے موسمی سردی میں تسکین ہوتی ہے - (بحر) یاد آتے ہیں مرتے روئی دوئی کے مجھکو - پھر بغل گرم ہو پھر موسم سرما آئے - روئی دُھننا - روئی دُھنکنا - روئی کو تانت سے صاف کرنا - روئیں جُدا جُدا کرنا - روئی کا پہل - دُھنکی ہوئی روئی کا کسیقدر حصہ جو ہاتھ سے جوڑا کیا گیا ہو - (آتش) آتش قدم وہ ہوں مری ٹھوکر جو کھائے کوہ - پتھر ہوں نرم ہوکے روئی کے پہل تمام - روئی کا کبوتر - لڑکے کھیل میں روئی کے ٹکڑے اُڑاتے ہیں اور اُسکو روئی کا کبوتر کہتے ہیں (رند) پڑی جان اُڑنے لگا میرے سینے - جو روئی کا تو نے کبوتر بنایا - روئی کا گالا ! دُھنکی ہوئی روئی کی مقدار جو جمع کی گئی ہو - سے اُڑتے پھرتے ہیں سحر روئی کے گالوں کیطرح - آہ وارفتہ رفتار غضب ہوتی ہے ؛ نہایت سفید اور ملائم چیز سے تشبیہ دیتے ہیں - (جانصاحب) سفید ہو گیا سر جیسے روئی کا گالا - کہیں شباب کا کوئی نشاں نہیں باقی ؛ نہایت ہلکی اور سُبک چیز کے واسطے کہتے ہیں (ناسخ) بار ہائے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوے - روئی کیطرح تؤم ڈالنا - (ع) ایک ایک عیب ظاہر کرنا - دھجیاں اُڑا دینا (شوق) دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی - روئی کیطرح تؤم ڈالوں گی - روئی کیطرح دُھننا - (کنایۃً) پرخچے پرخچے اُڑانا - خوب مارنا - خوب پیٹنا -

رویا - (ع - بضم اول وسکون واو معروف - یہ واؤ درحقیقت ہمزہ ہے - فارسی اور اردو میں بحذف ہمزہ آخر مستعمل ہے) مذکر - جو کچھ خواب میں دیکھا جائے - جیسے عالم رؤیا - رویائے صادقہ - مذکر - سچا خواب -

رَوِی - (ع - بتشدید یا - شعرائے عجم نے بہ تخفیف استعمال کیا ہے) مذکر - وہ حرف جو سب سے پیچھے قافیہ میں مکرر آئے - جیسے تنزیل اور تبدیل کے لیے لام - رویا کرنا - اکثر رونا - شکوہ کرنا -

رُوَیاں - (رکھنؤ) مذکر - دیکھو رواں - (امیر) بہنے پانی کے اگر خاک چلے بری سے - ایک رُویاں نہو میلا مری یاراں کا - (رشک) روئیں کا کہیں نام نہیں تیرے بدن میں - رویاں میلا ہونا - صدمہ پہنچنا - رنج ہونا - ملال ہونا بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے - (امیر) کیا خوب ہے آندھی کیطرح آئے جو دولت - رویاں بھی نہ میلا ہو گلیم فقرا کا - روئیں - مذکر - رویاں - رواں کی جمع - روئیں دار - صفت - وہ چیز جسمیں روئیں ہوں - روئیں کھڑے ہونا - رونگٹے کھڑے ہونا - (جلال) اللہ رے خوف پرسش اعمال بعد مرگ - لرزاں ہے گور روئیں کھڑے سب کفن کے ہیں -

رُؤیَت - (ع - رُؤیَت - بضم اول وسکون ہمزہ وفتح سوم - دیکھنا - جاننا) مونث - دیدار - صورت نظر آنا - نظارہ - رویتِ ہلال - (ف) مونث - چاند نظر آنا - (امیر) ابرو پہ اُسکے آگئی اُڑکر ہوا سے زُلف - کیا رویتِ ہلال سیاہی میں آگئی -

روئیدگی - (ف) مونث - نمو - نباتات -

روئیں تن - (ف) روئیں - دھات کا مس قلعی میں ملا ہوا - مذکر - اسفندیار پسر گشتاسپ کا لقب کہتے ہیں اسکے جسم پر تیغ وتبر کارگر نہیں ہوتے تھے ؛ صفت - وہ جسکے جسم پر تیغ وتبر کارگر نہو - (اوج) عنقا شکوہ کوہ تواں سر بسر ہے یہ - روئیں تن وقوی دل وسنداں جگر ہے یہ -

ریویو۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ تقریظ۔ ریمارک۔ نظر ثانی۔ تجویز ثانی
رَوِیّہ۔ (ع۔ بروزن عَطِیّہ۔ عربی میں فکر و اندیشہ فارسی میں رویّہ۔ رَو۔ رفتن سے امر کا صیغہ۔ یہ۔ امر کے آخر میں حاصل مصدر بنانے کی غرض سے) مذکر۔ طریقہ۔ دستور۔ وضع۔ چال چلن۔ (فقرہ) اس گھر کا رَوِیّہ اچھا نہیں ہے۔
رَہ۔ (ف) مونث۔ راہ کا مخفف۔ (ظفر) زخم سینہ کی مرے پٹی اگر کھل جائیگی۔ بند ہے جو رہ وہ خون جگر کھل جائیگی۔ **رہگزری**۔ صفت۔ راہ پر گزر رہنے والا۔ (شعور) وہ غیرت خورشید جو آتا ہے لب بام۔ دہشت سے اٹھا سکتے نہیں رہگزری آنکھ۔ **رہنموں**۔ (ف) صفت۔ ہادی۔ راہ دکھانے والا۔ **رہنمونی**۔ (ف) مونث۔ ہدایت۔ **رہ نورد**۔ دیکھو راہ نورد۔ **رہوار**۔ دیکھو راہوار۔
رہا۔ (ف۔ صحیح بفتح اول زبانوں پر بکسر اول ہے) صفت ۱ چھوٹا ہوا۔ نجات پائے ہوئے ۲ (قانون) وہ ملزم جو بوجہ کافی ثبوت بہم نہ ہونے کے چھوڑ دیا جائے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **رہائی**۔ (ف) مونث۔ خلاصی۔ نجات۔ فراغت۔ معافی۔ (پانا۔ دینا۔ وغیرہ کے ساتھ) **رہا جانا**۔ برداشت ہونا۔ (فقرہ) یہ کہے بغیر نہیں رہا جاتا کہ آپ نے بڑا ظلم کیا۔ ؎ مصحفیؔ اُس گھڑی میں حیراں ہوں۔ تجھ سے کیونکر رہا گیا ہوگا ۲ چھوٹا جانا۔ (فقرہ) اصلی بات لکھنے سے رہی جاتی ہے۔ **رہا سہا**۔ صفت مذکر۔ مونث کیلیے رہی سہی ۱ بچا کھچا۔ (داغ) جنوں کے ہاتھ سے تار نفس بچائے خدا۔ رہا سہا یہی لے دیکے تار باقی ہے۔ (فقرہ) ہوا خوری نے رہی سہی پردہ کی بھی پردہ دری کی ۲ رشتہ ناتہ کا۔ حامی۔ مددگار۔

رَہانا۔ (ھ۔ بفتح اول) چکی یا سِل میں خوب پسنے کے واسطے دانت تیز کرانا۔

رہاؤ۔ (ھ) (عم) مذکر۔ وقفہ۔ **رہاؤ**۔ (ھ۔ بروزن رَتالو) صفت۔ (عم) پائدار۔

رہائش۔ (عم) مونث۔ قیام۔ بود باش۔ سکونت۔ گنجائش۔

۲ ضبط۔ برداشت۔

رُہبان۔ (ھ۔ بالضم۔ راہب کی جمع۔ صاحب برہان نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد و جمع دونوں طرح مستعمل ہے) مذکر۔ قوم نصاریٰ کے زاہد۔ **رہبانیت**۔ (ع۔ بالفتح وکسر نون وتشدید یائے تحتانی) مونث۔ نصاریٰ کے عابدوں کا ترک لذات کے ساتھ پرہیزگاری کرنا۔ ترک دنیا۔ **رہ پڑنا**۔ قیام پذیر ہونا۔ (جلیل) دل میں آئے تھے سیر کرنے کو۔ رہ پڑے وہ سمجھ کے گھر اپنا۔ دیکھو رہ جانا۔

رہٹ۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) مذکر ۱ وہ چرخ جسکے ذریعے سے کنوئیں کے اندر سے پانی نکالتے ہیں ۲ ہنڈولا۔ **رَہٹا**۔ (رہٹا لکھا) مذکر۔ چرخہ۔ **رہٹی**۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا رہٹ ۱ کچھ معمول باندھنا۔ **رہٹی باندھنا**۔ (ہندو۔ عو) معمول مقرر کرنا۔ (رنگین) طبیعت جبکہ بندی کی ڈگانا جان پر بیٹھی۔ تب اس کمبخت نے اس بات کی آک باندھ لی رہٹی۔ **رہٹی چلانا**۔ قسط پر دینا۔ ایک رقم بدفعات ادا کرنا ۲ چرخی چلانا۔

رَہجانا۔ (تلفظ کیلیے دیکھو سیہ کے تحت میں) (داغ کا شعر) ۱ ٹھہر جانا۔ رہ پڑنا۔ (آتش) شب ہوئی جس کوچے میں بستر لگا کر رہگیا ۲ رُک جانا۔ تامل کرنا۔ (ناسخ) نہ کر پرواز ابھی اے طایر جاں ایکدم رہجا۔ وہ یا ہر آنے ہی پہ ہیں کبوتر بند کرتے ہیں ۳ کسی چیز کا چھوٹ جانا ۴ باقی رہنا۔ بچ رہنا۔ (ناسخ) عمر بھر وحشت میں گر صحرا نوردی کی تو کیا۔ سیر کے قابل جو تھا دل کا بیاباں رہگیا ۵ باز رہنا کسی کام سے۔ (ع) ہاتھ قاتل کا مرے خنجر تک آکر رہگیا ۶ ناتمام رہنا ۷ ناکامیاب ہونا۔ (فقرہ) زید اس سال امتحان میں رہگیا۔ (جلیل) رہگئے تم آنکھوں ہی آنکھوں میں زاہد لے اُڑا۔ دختِ رز کی جستجو اچھی نگہبانی ہوئی ۸ کسی ایک مقام سے دوسرے مقام کو نہ جاسکنا۔ (فقرہ) وہ سرا میں رہگئے تم آگے چلے آئے

رہچلا

۹۔ نہ اُٹھایا جانا کسی چیز کا اُس جگہ سے جہاں وہ پڑی ہو۔ (ناسخ) قافلہ منزل میں جا اُترا جرس یاں رہگیا دا ۱۰ رکنا۔ خطا کرنا کسی کام میں کمی کرنا۔ (برق) جسطرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ رہجائے ۱۱ ہار جانا۔ (درد) اُمڈا ابر آج دیدۂ گریاں کے سامنے کسدن میں تجھ سے ابر گُہر بار رہگیا ۱۲ عاجز ہونا۔ (غالب) فلک تھک کے ہر مقام پہ دو چار رہگئے ۱۳ ہاتھ پاؤں یا دھڑ شل ہوجانا ۱۴ قرار پانا۔ رحم میں ٹھہرنا۔ جیسے پیٹ رہجانا ۱۵ عالم حیرت میں سب اپنے مقام پر بیخود ہوجانا۔ (ناسخ) شب جو اُلٹی اُسنے روئے حیرت افزا سے نقاب۔ چاندنی مثل سفیدی رہگئی دیوار پر۔ رہ تو سہی۔ ٹھہر جا ارہ۔ صبر کر۔ تھم جا۔ دھمکی دینے کو بولتے ہیں۔ (رنگین) بڑبڑاتی ہے آکیا صبح کو کل رہ تو سہی۔ ہڈی ہڈی تری کروا تی ہوں میں چور دوا۔ رہتی دُنیا تک۔ (ع) تا قیام دنیا۔ (جادۂ تسخیر) بلائیں لیکر کہا کہ بچے تو رہتی دنیا تک سلامت رہے۔ رہ رہکر۔ ٹھہر ٹھہر کے بار بار۔ گھڑی گھڑی۔ جیسے رہ رہ کے اُسکی یاد آتی ہے۔ رہ رہ کے درد اُٹھتا ہے۔

رَہچولا۔ (ہ) مذکر۔ خوشامد۔

رَہنٹولو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا چھکڑا۔ بہل ۲ بچوں کو کھڑا ہو کر چلنا سکھانے کی گاڑی۔

رَہَس۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا ناچ۔ کرشن جی اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ۔ (اردو میں بالفتح مستعمل ہے)۔ (سحر) وہ کوٹھیوں میں محل بیگمات کمروں میں۔ وہ جم کے رہس کی پریوں کا تخت پر آنا۔

رَہکلا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ چھوٹی توپ۔ توپ رکھنے کی گاڑی ۲ ایک قسم کی بہل۔

رہن۔ (ع۔ بالفتح۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے) مذکر۔ گرو۔ مال یا زمین کا گرو رکھنا۔ رکھنا۔ چھڑانا کے ساتھ) راہن۔ رہن دار۔ مرتہن کا

رہنا

مال مرہونہ کو دوسرے کے پاس رہن کردینا۔ رہن نامہ۔ مذکر۔ رہن کی دستاویز۔ رہین۔ (ع) صفت۔ گرو رکھی ہوئی شے۔ مرہون۔ (رشک) رہین منت برق بلا ہوں کہ یہ شمع مزار یکساں ہے۔

رہنا۔ (ہ۔ بالفتح) لازم ۱ ٹھہرنا۔ بسنا۔ قیام کرنا۔ (فقرہ) تم کس مکان میں رہتے ہو ۲ چھوٹنا۔ باقی بچنا۔ (ع) اب کیا رہا ہے جس پہ رقیبوں کا ڈر کریں ۳ پایدار ہونا۔ دیرپا ہونا۔ (فقرہ) یہ کل بہت دنوں رہیگا ۴ برقرار رہنا۔ یکساں زندگی بسر کرنا۔ (ہجر) چمن سے سب اُسنے رہے یہ بات چیت۔ مجھ سے ایسی گفتگو اچھی نہیں ۵ کھڑا رہنا۔ قایم رہنا۔ جیسے مینار رہگئے گنبد گرپڑا ۶ بے حس و حرکت ہوجانا۔ جیسے ہاتھ رہگئے ۷ (سے کے ساتھ) باز رہنا۔ (رشک) دل ہی دل میں بخدا یا دُہتاں رہتی ہے۔ حرکت سے جو زباں اپنی یہاں رہتی ہے ۸ بسر ہونا۔ گزر ہونا۔ (فقرہ) کہو اچھی طرح رہے ۹ گنا جانا۔ حساب میں آنا۔ (فقرہ) تم سے الگ ہوکر ہم کہیں کے نہ رہے ۱۰ ملتوی ہونا۔ (ناسخ) ملاقات باہم رہے حشر پر۔ کہاں ہیں کہاں تو کہاں لکھنؤ ۱۱ باقی رہنا۔ ادا نہونا۔ (فقرہ) تمھارے چار روپے رہگئے ہیں ۱۲ عورت کا مرد کے پاس رہنا۔ (جان صاحب) رہی اٹھارہ مردوں سے جو اِکدن اشرفی خانم ۱۳ طے پانا۔ (راسخ) وارقاتل کا خطا ہو یہ غلط ہے ملے تیغ سخت جانی کے سبب ہی خطا وار رہا ۱۴ تھمنا۔ صبر کرنا۔ (داغ) گزاری میں نے ساری رات یہ کہکر وہ اب آئے۔ ذرا اے چشم تر تھمنا ذرا اے دل جگر رہنا ۱۵ کوئی کام لازمی طور پر کرنا کی جگہ۔ (داغ) ہماری سخت جانی بس نہ ٹھہری کھیل ہی ٹھہرا قسم ہے تمکو گردن پر چھُری تم پھیر کر رہنا ۱۶ (میں کے ساتھ) مبتلا رہنا۔ (داغ) اُٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری کہیں تو اس بکھیڑے میں نہ لے بیداد گر رہنا ۱۷ رُک رہنا۔ ٹھہر جانا۔ (داغ) انسے شہرت نہ تھمی مجھ سے طبیعت نہ رکی۔ جانے والے نہ کبھی اے دل ناشاد رہے ۱۸ نصیب نہونا۔ (شرف) لن ترانی کی صدا آنے لگی پردے سے

کیا قیامت ہے ہوئی آج بھی دیدار رہا۔ رہنا سہنا۔ گزر بسر کرنا۔ رہنے بھی دو۔ بات بنانے کی ضرورت نہیں۔ باتیں نہ بناؤ۔ (داغ) رہنے بھی دے یقین ہے مجھ کو۔ تونے قاصد ادا پیام کیا۔ رہنے دینا! رکھ چھوڑنا۔ جیسے کتاب اپنے پاس رہنے دو۔ بچا چھوڑنا! ہاتھ نہ لگانا۔ جانے دینا۔ بس رہنے دو زیادہ باتیں نہ بناؤ۔ اس معنے میں رہنے دو۔ رہنے دیجئے بھی مستعمل ہے رہے نام اللہ کا۔ خدا کے سوا سب فانی ہیں۔ یہ مقولہ کسی کے مرنے یا کسی چیز یا رتبہ کے زوال کے وقت بولتے ہیں (میر) گیا حسنِ خوبانِ دلخواہ کا۔ ہمیشہ رہے نام اللہ کا۔ رہی یہ بات۔ یہ بات باقی رہی۔ رہیں جھوپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا۔ مثل۔ مفلسی میں توانگری کی اُمنگ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں (فقرے) بیوی۔ اے دیکھنا نھنی کے ابا ملکہ جو مرگئیں اُنکی جگہ تخت پر کون بیٹھا۔ میاں۔ خیر تو ہے رہیں جھوپڑے میں راج۔ اس سے ہمکو تمکو مطلب۔ قاضی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے سے۔

رَؤُف۔ (ع۔ بہت شفقت کرنے والا۔ رافت سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔) مذکر۔ خدا ے تعالےٰ کا نام۔

رَہی۔ (ہ۔ بروزن کہی) مونث! دودھ متھنے کا اوزار۔ (پھیرنا۔ چلانا کے ساتھ)! گرد و غبار جو آسمان پر ہو۔ (چھانا کے ساتھ)

رئیس۔ (ع۔ بروزن قیض) مذکر۔ سردار۔ فرماں روا۔ رئیس البدن (ع) مذکر۔ تمام جسم کا سردار۔ (شعور) خالق نے رئیس البدن اعضا کا کیا ہے۔ کیونکر نہ کرے سجدہ شکرانہ ادا سر۔ رئیس با اختیار۔ وہ رئیس جسکو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوں۔ رئیس خود مختار۔ وہ رئیس جو ملکی انتظامات میں کسی کا ماتحت نہو۔ رئیس زادہ۔ مذکر۔ رئیس کا بیٹا۔ رئیس زادی۔ مونث۔ رئیس کی بیٹی۔ رئیسہ۔ مونث۔

رے۔ حرف ندا۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔ اللہ رے۔ اُف رے کی

ترکیب سے مستعمل ہے۔ رے واو زیر رد ہونا۔ دفع ہونا۔ روانہ ہونا۔ (انشا) ہوئے رے واو زیر رد جو ڑ کاوٹ رکھے۔ کیوں وہ دنیا میں رہے جس سے تجھے پیار نہو۔

ری پبلک۔ (انگ) مونث۔ جمہوری سلطنت۔

ریا۔ (عربی میں ریاء تھا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث دورنگی۔ ظاہرداری۔ دنیاسازی۔ (رشک) طاعت میں ریا جو تجھ سے ناخی ہوگی۔ پرستش میں غضب کی جاں خراشی ہوگی۔ ریا۔ نفاق کا فرق ریا کہتے ہیں کسی چیز کی اظہار خوبی کے قصد کرنے کو باوجود یکہ اسکا باطن قبیح و بد ہو۔ اظہار طاعت جسکے پردے میں شیمی اور غرور کی معصیت ہو ریا ہے۔ اور اظہار ایمان جسمیں درپردہ کفر ہو نفاق ہے۔ ریا کار۔ (ف) صفت۔ منافق۔ مکار۔ زمانہ ساز۔ ریاکاری۔ (ف) مونث۔ مکاری۔ فریب۔ ریائی۔ (ف) صفت۔ ریاکار۔

رِیاح۔ (ع) مذکر۔ دہلی میں مونث۔ ریح کی جمع۔ رَیاحِین۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم وسکون یاے معروف۔ بکسر اول غلط ہے) مذکر۔ ریحان (بالفتح) کی جمع۔ مذکر۔ خوشبودار پھول۔ مجازاً مطلق پھولوں کے واسطے مستعمل ہے۔

رِیاست۔ (ع) مونث! سرداری۔ افسری! (اردو) راج۔ عملداری۔ ریاست بے سیاست نہیں ہوتی۔ مقولہ۔ حکومت کے لیے انتظام اور رعب ہونا ضروری ہے۔

رِیاض۔ (عربی میں روضہ کی جمع۔ فارسی بمعنے مفرد استعمال کرتے ہیں) مذکر! باغ۔ (امیر) دل اپنا زیر سایۂ امید و بیم تھا۔ جس دن جحیم تھا نہ ریاض نعیم تھا! (اردو) محنت۔ مشقت۔ (فقرہ) میں نے بڑا ریاض کرکے بچے کو تعلیم دی ہے۔ (انیس) کچھ تو ملے مجھے بھی ثمر اس نہال کا۔ صدقے گئی ریاض ہے اٹھارہ سال کا۔ ریاضت۔ (ع۔ سختی اُٹھانا)

مونث ؔ زُہد ۔ نفس کشی ؔ محنت مشقت ۔ (جانصاحب) بال بچے جو بہن کے ہوئے باغی میرے ۔ ملکی خاک میں بیکار ریاضت ٹھہری ؔ مشق ۔ مہارت ؔ ورزش ؔ مزدوری ۔ پیشہ وری ۔ ویدہ ریزی ۔ معانی نمبر۳ ۔ ۴ میں اردو ہے ۔ ریاضی ۔ (ع) مونث ۔ ایک علم کا نام جسمیں علم ہندسہ ۔ علم حساب ۔ علم نجوم ۔ علم موسیقی ۔ علم جبر و مقابلہ ۔ علم جر اثقال شامل ہیں ؔ ریاضت کرنے والا ۔ (شرف) نوخیز ہی مرتا ہے تشنہ کا ریاضی ۔ کامل نہیں ہوتا ہے یہ مشکل ہے فن ایسا ۔ ریاضی داں ۔ (ف) صفت ۔ علم ریاضی جاننے والا ۔

رَیب ۔ (ع) مذکر ۔ شک و شبہ ۔ جیسے لاریب ۔

ریت ۔ (س ۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول) مونث ۔ بالو ۔ ریگ ۔ ریت آنا ۔ پیشاب میں ریت نکلنا ۔ ریت کے ذرّے گننا ۔ (عو) (کنایۃً) فضول کام کرنا ۔ ریت کی موجیں ۔ ریت کے تودے جو تیز ہوا چلنے سے ہو جاتے ہیں ۔ ریتل ۔ (س ۔ رتیلی) صفت ۔ وہ زمین جسمیں ریت زیادہ ہو ۔ ریتا ۔ (س) مذکر ۔ ریت کی زمین ۔ وہ ریگ جو دور سے مانند پانی کے نظر آتی ہے ۔ ریتلا ۔ (ہ) صفت ۔ بھوڑکا ۔ کرکرا ۔

ریت ۔ (س ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف) مونث ۔ رسم و رواج ۔ دستور ۔ ریت رسم ۔ ریت رسوم ۔ (عو) مذکر ۔ وہ خاص رسمیں جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دولہا دولہن کے ساتھ برتی جاتی ہیں ۔ (جان صاحب) ہو چکے جبکہ سلسلے ریت رسوم ۔ پھر ہوئی چڑھنے والیوں کی دھوم ۔

ریتنا ۔ (ہ) ریتی سے گھسنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ؔ صاف کرنا ۔ رندہ کرنا ؔ ریگ مال کرنا ؔ رگڑنا ۔ گھسنے لگانا ؔ (سارنگی کیلیے) بجانا ۔ ریتی ۔ (ہ ۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول وکسر سوم) مونث ؔ سوہن ۔ ریتنے کا اوزار ؔ ریتلی زمین ۔ ریگ ۔ (انیس) وہ دھوپ وہ لو اور وہ جلتی ہوئی ریتی ۔

ریٹ ۔ (انگ ۔ یائے مجہول) مذکر ۔ نرخ ۔ ریٹھا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کے

درخت اور اسکے پھل کا نام جس سے اونی ریشمی کپڑے اور بال وغیرہ صاف ہوتے ہیں ۔

ریجھ ۔ (ہ) مونث ۔ طبیعت کی پسندیدگی ۔ ریجھ بوجھ ۔ (ہ) مونث ۔ (عو) ریجھ ۔ ریجھنا ۔ (ہ ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم و چہارم) لازم ۔ مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ لٹو ہونا ۔ نہایت پسند کرنا ۔ خوش ہونا ۔ (فقرہ) وہ یہ گھڑی دیکھتے ہی ریجھ گئے ۔ ریجھیں گے تو تھپڑ ماریں گے ۔ مثل ۔ یعنے تکلیف دینے ہی کو محبت جانتے ہیں ۔ اکثر عزیز کی نسبت بولتے ہیں ۔

ریچھ ۔ (ہ ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم و چہارم ۔) مذکر ۔ بھالو ۔ ریچھ کا بال بہت ہے ۔ مقولہ ۔ ریچھ کا بال دفع نظر بد کیلیے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں ۔

ریح ۔ (ع ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف) مونث ؔ ہوا ۔ باد ؔ باد ۔ معنے نمبر۲ میں ریاح جمع اور معنے نمبر۱ میں ارواح جمع ہے اور دونوں جمعیں مذکر مستعمل ہیں ۔ ریحی ۔ (ع) صفت ۔ ریح سے منسوب ۔

ریحاں ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ؔ ایک خوشبودار پودے کا نام ۔ نازبو اسکے بیج کو بھی ریحاں کہتے ہیں ؔ سبزہ ۔ ہر ایک خوشبودار گھاس ۔ گل سرخ کے سوا سب پھول ؔ (مجازاً) شراب ۔ اس معنے میں مونث ہے ؔ ایک قسم کے خط کا نام ۔ معنے نمبر۶ میں فارسی ہے ۔ تخم ریحاں زبانوں پر تانیث کے ساتھ ہے ۔

ریخ ۔ (س ۔ ریکھا ۔ لکیر) مونث ؔ لکیر ۔ مسّی منجن یا پانوں کے رنگ کا نشان جو دانتوں میں پڑ جاتا ہے ۔ (جمنا کے ساتھ) ؔ (ف ۔ بروزن ریخ) ۔ جڑ ۔ بنیاد ۔ جڑ ۔ طاقت ۔ توانائی ۔ ریخیں ۔ مونث ۔ مسّی ۔ منجن اور پان کے رنگ کی سیاہ دھاریاں جو دانتوں کی جڑوں میں یا دانتوں کے بیچ میں پڑ جاتی ہیں ۔ (ظفر) عجب آب نظر عالم ہیں استغفراللہ ۔

ریختہ

دکھیں ان دانتوں میں ریخیں جو مسی کے باعث۔ ریخیں ڈھیلی ہو جانا۔ دہشت اور خوف کے باعث بے طاقت اور بے حواس ہو جانا۔

ریختہ۔ (ف۔ بکسر اول و سکون و دوم مجہول و سکون سوم و فتح چہارم ۱۔ وہ شے جو قالب میں ڈھال کر بنائی جائے ۲۔ دو یا زیادہ زبانوں سے مخلوط کلام۔ وہ معنے جو بے تکلف سمجھ میں آجائیں۔) مذکر ۱۔ زبان اردو کے اشعار۔ اب اس معنے میں متروک ہے۔ (جرأت) طبع کہہ اور غزل ہو جو نظیری کا جواب۔ ریختہ یہ جو پڑھا قابلِ اظہار نہ تھا۔ پہلے شعرا اردو کو ریختہ کہتے تھے۔ کیونکہ مختلف زبانوں نے اسے ریختہ کیا ہے جیسے دیوار کو اینٹ مٹی چونا سفیدی وغیرہ سے پختہ کرتے ہیں یا یہ کہ ریختہ کے معنے ہیں گری پڑی پریشان چیز۔ چونکہ اس زبان میں عربی فارسی ترکی وغیرہ کئی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اسلیے ریختہ نام رکھا ۲۔ استرکاری کا مسالا۔ پختہ عمارت۔ (ناسخ) سب زمینیں ہیں نئی بتیں ہیں لے یارنئی۔ رو دیاں ریختے کی اٹھتی ہے دیوار نئی۔ ریختی۔ مونث۔ وہ نظم جو عورتوں کی بولی میں کہی جائے۔

ریداس۔ (ہ) مذکر۔ چماروں کے فرقے کا موجد جو بڑا اگیانی مشہور تھا۔

ریڈیکل۔ (انگ) صفت۔ مذکر۔ انگلستان کے مدبروں کا ایک پولیٹکل فرقہ ہے جو نہایت آزاد ہے۔

ریڑھ۔ (ہ) مونث۔ کمر کی درمیانی ہڈی۔ ریڑھ بیٹھنا۔ (عو) (دہلی) برائی و جمع اختیار کرنا۔ لکیر پیٹنا۔ ریڑھیں نکلنا۔ (لکھنؤ) غریبوں کے جسم پر لباس کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر لٹکنا۔

ریز۔ (ف ۱۔ ریختن کا امر ۲۔ ٹکڑا کسی چیز کا) مونث ۱۔ مرکبات میں اسکے پہلے اور اسما آتے ہیں تو معنے فاعلیت کے دیتا ہے۔ جیسے اشک ریز۔ آنسو بہانے والا۔ خونریز۔ خون بہانے والا ۲۔ پرند کا چہکنا۔ ریز کرنا۔

ریش

توتے یا مینا کے بچوں کا پڑھنے سے بیشتر چیں چیں کرنا۔ پرندوں کا چہچہانا۔ (بحر) اے غیرتِ گل اتو ذرا غنچۂ دل کھول۔ آخر ہوئی شب مرغِ سحر کرنے لگے ریز۔ ریزش۔ (ف۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم۔ کنایۃً۔ انعام بخشش) مونث۔ ناک سے پانی بہنے کا مرض زکام۔ نزلہ ۲۔ گرنا۔ جھڑنا۔ (امیر) میں وہ مرغِ بے پر و بال ہوں جو ہے اپنی ریزشِ پر سے خوش۔ ریزگاری۔ مونث۔ خوردہ روپے کے حصے۔ ریزگی۔ مونث ۱۔ ریزگاری ۲۔ چھٹن۔ کترن۔ کھرچن۔ ریزگی لڑکے۔ (دہلی) ننھے لڑکے۔

ریزہ۔ (ف۔ مونث ۱۔ وہ چیز جو بہت چھوٹی ہو ۲۔ کودک۔ بچہ ۳۔ وہ چیز جو دوسری چیز سے ٹوٹ کر گرے۔) مذکر ۱۔ پرزہ۔ پارچہ ۲۔ ریشمی کپڑے کا تھان ۳۔ نوجی۔ نوعمر ۴۔ عمدہ ۵۔ درسڈول صندوق ۶۔ ٹکڑا۔ (فقرہ) کنکر کا ریزہ آنکھ میں پڑ گیا۔ ریزۂ قلم۔ (ف) مذکر۔ قلم کا تراشہ۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

ریس۔ (ہ۔ بروزن فیس) (دہلی) مونث۔ (عو) برابری۔ رشک۔ حرص۔ ہوس۔ (حالی) غلط کرتی تھی ہماری ریس رسم و راہ میں۔ کر دیا تھا علم نے سب کے لیے ہمکو مثال۔ (فقرہ) تم اسکی کیا ریس کر سکتے ہو وہ تم سے ہر طرح اچھا ہے۔

ریسماں۔ (ف۔ بکسر اول و سکون و دوم مجہول) مونث۔ رسی۔ ڈوری۔

ریش۔ (ف۔ بکسر اول و سکون دوم معروف) مونث۔ ڈاڑھی ۲۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول بمعنے زخم و جراحت و زخمی و مجروح) اردو میں صرف مرکبات میں مستعمل ہے جیسے ریش۔ ریشائیل۔ (ف) صفت۔ بڑی لمبی ڈاڑھی والا۔ ریش بابا۔ (ف) مذکر۔ انگور کی ایک قسم۔ ریش بچہ۔ (ف) مذکر۔ ٹھوڑی کے اوپر بال۔ ریشخند۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) تمسخر کرنا۔ ہنسی جو براہ تمسخر ہو۔ (فقرہ) بے غیرتی کو دخل نہ دو جسمیں ریشخند کی نوبت آئے۔ ریشِ قاضی۔ (ف)

ریشم

مونث۔ شراب چھاننے کا کپڑا جو صُراحی کے مُنہ پر لگا رہتا ہے۔ شراب کی صافی۔ (ناسخ) نہ پائی ریشِ قاضی تو لیا عمامۂ مفتی۔ مزاج ان میفروشوں کا کیا ہی لااُبالی ہے۔ ریشِ مُرسَل۔ (ف) مونث۔ لٹکنے والی ڈاڑھی۔ (محسن) ریشِ مُرسَل کو نبوّت کا رسالہ کہیے۔

ریشَم۔ مذکر۔ ابریشم کا مخفف۔ ۱ وہ تار جو ریشم کے کیڑے کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ ۲ نخ۔ ریشم کی گانٹھ۔ ریشم کی گرہ جو بڑی دشواری سے کھلتی ہے۔ (جرأت) اب کھُلے کیا رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ۔ دیکھو کتا ہوں نہ سمجھو سہل اُلجھانا مرا۔ ریشمی۔ صفت۔ ریشم کا بُنا ہوا۔

ریشہ۔ (ف۔ بر وزن پیشہ) مذکر۔ ۱ رگیں درختوں کی۔ ۲ پھونسڑا۔ سوت کا تار۔ ۳ آم کے پھل میں جو تار ہوتے ہیں انکو بھی ریشہ کہتے ہیں۔ ریشہ دار۔ وہ چیز جسمیں پھونسڑے ہوں۔ ریشہ دوانی۔ (ف) مونث۔ شرارتیں کرنا۔ فساد ڈالنا۔ (قدر) مجنوں کے سوز غم نے ریشہ دوانیاں کی۔ دو لکڑیاں رگڑ کر لگتی ہے آگ بن میں۔

ریشہ خطمی۔ صفت۔ (کنایۃً) خوش۔ بہت ہنسنے والا۔ (فقرہ) کُتّا بڑی دور سے کُتیا کو زسمجھکر جھپٹا اور جب نزدیک پونہچا۔ ریشہ خطمی ہوگیا۔

ریغَل۔ (بکسر اول و سکون دوم مجہول و فتح سوم) صفت۔ دُبلا پتلا۔

ریفریشمنٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ شے جو تفریح طبع کیلیے پی جائے یا کھائی جائے۔

ریفیوزڈ۔ (انگ) صفت۔ انکاری۔

ریکارڈ۔ (انگ) مذکر۔ ۱ اندراج ۲ مونث۔ مسل۔ مقدمہ۔

ریکھا۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ لکیر۔ تحریر۔ نشان خط ۲ قسمت کا لکھا۔ تقدیر۔ نصیب۔

ریلا

ریگ۔ (ف) مونث۔ ۱ ریت۔ بالو ۲ وہ ریگ جو گُردہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ ریگدان۔ (ف) مذکر۔ ریگ رکھنے کا ظرف۔ ریگستان۔ (ف) مذکر۔ ریتلا میدان۔ ریگِ گُردہ۔ (ف) مونث۔ وہ ریگ جو گردہ سے آتی ہے۔ ریگ مال۔ مذکر۔ وہ چیز جس سے دھات کو صاف کرتے ہیں۔ ایک قسم کا شیشے کا کاغذ۔ ریگ ماہی۔ (ف) مونث۔ سقنقور۔ ریگِ رَوَاں۔ (ف) مونث۔ چمکتی ہوئی ریت جو پانی کیطرح بہتی ہوئی نظر آتی ہے۔ (مصحفی) گرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے۔ آوارگی نے ہمکو ریگ رواں بنایا۔

ریگولیشن۔ (انگ) مذکر۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔

رِیل۔ (انگ۔ بر وزن نیل) مونث۔ پھرکی۔ جسپر سوت یا تاگے لپٹے ہوں۔ پیچک۔

رَیل۔ (انگ۔ بر وزن تیل) ۱ مذکر۔ لوہے کی پٹری جسپر ریل گاڑی چلتی ہے۔ ۲ (اردو) ریل گاڑی ۳ (ہ) مونث۔ افراط۔ انبوہ۔ (قدر) طایروں کی ریل کی ریل اک طرف۔ اور چرندوں کی کلیل اک طرف۔ ۴ (انگ) مونث۔ لوہے کی شلاخ۔ ریلوے۔ (انگ) ریل کی سڑک۔ ریل کا محکمہ۔ ریلوے ریگولیٹر۔ (انگ) مونث۔ ریلوے کا وقت صحیح دینے والی گھڑی۔ ریلوے گائیڈ۔ (انگ) مونث۔ ریلوے کے اوقات و کرایہ وغیرہ بتلانے والی کتاب۔

ریلا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ رَو۔ سیلاب ۲ دھکا ۳ دھار ۴ مجمع۔ جیسے میلے میں بڑا ریلا تھا۔ (قلق) شہروالوں کا ساتھ ریلا تھا۔ لبِ دریا بس ایک میلا تھا۔ ریل پیل۔ (ہ) مونث۔ دھکم دھکا ۲ بہتات۔ کثرت جیسے آجکل آموں کی ریل پیل ہے۔ (رشاد) دل حزیں پہ مقرر ہے فوج غم اُمڈی۔ سیاہ اشک کی خالی یہ ریل پیل نہیں۔ ریلم ریلا۔ باہم ایک دوسرے کو ڈھکیلنا۔ کسی چیز کا افراط سے آنا۔ ریلنا۔ (ہ)۔

بکسر اول و یائے مجہول) ریلا دینا۔ دھکا دینا۔ پیچھے سے ہٹانا۔

ریم۔ (ف۔ بروزن بیم) مونث۔ پیپ۔

ریمارک۔ (انگ) کسی چیز پر رائے یا خیال ظاہر کرنا۔

ریمائنڈر۔ (انگ) مذکر۔ یادداشت۔ یاد دہانی۔

ریمیا۔ (ف۔ بروزن کیمیا) مونث۔ ایک علم ہے جسکے عمل سے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔

رینٹ۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و سکون سوم غنّہ) مذکر۔ گاڑھا پانی جو ناک سے نکلتا ہے۔ رینٹ رینڈھا پھیلانا۔ (عو) جھگڑا برپا کرنا۔ (جادو تسخیر سے ہے یہ رینڈھا پھیلا کر کیسے فٹر غٹر سُن رہے ہو۔ رینڈھنا۔ (ہ) پکانا۔ اُبالنا۔ کھانا تیار کرنا۔ رینڈی۔ (لکھنؤ) مونث: بیجوں کا مجموعہ جو خربزے کے تراشنے سے نکلتا ہے: خراب اور چھوٹا خربوزہ۔

رینڈی۔ (ہ۔ بروزن تیزی) مونث۔ ارنڈ کا بیج۔

ریں ریں۔ مونث: بچوں کے رونے کی آواز: مسلسل آواز: سارنگی کی آواز۔

رینکنا۔ (ہ۔ بروزن سینکنا) لازم۔ گدھے کا بولنا۔

رینگ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔

رینگٹا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) گدھے کا بچہ: (کنایۃً) جانوروں کا دُبلا پتلا چھوٹا بچہ۔

رینگنا۔ (ہ۔ بروزن سینکنا) لازم۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ جوں کی چال چلنا۔ (فقرہ) خدا خدا کرکے ریل رینگی نا کہ رُکے۔ جوں۔ چیونٹی وغیرہ کے چلنے کیلیے مستعمل ہے۔ رینگنی۔ (ہ) مونث۔ ایک درد کا نام جسکو عرق النسا کہتے ہیں۔

ریّنی۔ (م با لفتح۔ رَین۔ (رات) سے بنا ہے) صفت۔ (لکھنؤ) وہ مدھا ہوا پرند جو راتوں کو بولے جیسے ریتی بُلبل۔ ریّنی بُلبل۔ وہ بُلبل جو رات کو بولے۔

رینی۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم) مونث: کسم کو کپڑے میں رکھ کر پانی کے ذریعے سے رنگ چوانے کو رینی کہتے ہیں: چھوٹی دیوار جو قلعے کے گرداگرد بناتے اور اسمیں چھوٹے چھوٹے سوراخ رکھتے ہیں۔ رینی ٹپکانا۔ متعدی۔ رینی ٹپکنا۔ لازم۔ کسوم سے رنگ ٹپکنا۔ رینی چڑھانا۔ بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کیلیے کپڑے میں رکھکر لٹکانا۔ رینی چڑھنا۔ لازم۔

ریوڑ۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و فتح سوم) مذکر۔ بھیڑوں اور بکریوں کا غول۔

ریوڑی۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و ضم ہمزہ جو بشکل واو ہے و کسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گُڑ کو تل پر جما کر بناتے ہیں۔ ریوڑی کے پھیر میں آجانا۔ (عو) کسی لالچ یا طمع کے سبب سے مصیبت میں گرفتار ہونا۔ (جان صاحب) ریوڑی کے پڑی پھیر میں گتّا سی مری جان۔ حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا: (دہلی) چند دوست ایک جگہ اکٹھا ہوتے ہیں تو باہم ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تم کتنی ریوڑیاں کھاؤگے اسطرح کہ پہلے ایک پھر ایک کا دُگنا پھر اُس سے دُگنے کا دُگنا چونکہ یہ صورت بظاہر آسان نظر آتی ہے اس سبب سے کوئی نہ کوئی زمہ سے بول اُٹھتا ہے کہ ہم اسطرح دس دفعہ کھا سکتے ہیں لیکن جب کھانے کی نوبت آتی ہے تو کھاتے کھاتے منہ دُکھنے لگتا ہے اور یار لوگ قہقہہ لگاتے اور چڑاتے جاتے ہیں کہ اب ریوڑی کے پھیر میں آگئے: (لکھنؤ) حیرت میں آجانا۔ ریوڑیاں سی بٹ جانا۔ (کنایۃً) فوراً خرچ ہو جانا (فقرہ) مہینہ بھر تک قرض کا پھیر رہا تنخواہ آئی اور ریوڑیاں سی بٹ گئی پھر وہی بنیے کی منت اور خوشامد۔

ریول۔ (ہ) مذکر۔ خانگی کبوتروں کا صحرا میں جا کر چرنا۔ ریولیا۔ (ہ) صفت۔ کبوتر خانگی جو صحرا میں جاکر دانہ کھا کر واپس آئے۔

ریہ۔ (بکسر اول و سکون دوم و سوم۔ فارسی میں یائے معروف سے ہندی میں یائے مجہول سے) مونث۔ ایک قسم کی کھاری مٹی۔ اردو میں یائے مجہول سے بول چال میں ہے۔

ریہڑ۔ (ہ) مذکر۔ بنجر اراضی جس میں ریہ ہو۔

ریہو۔ (ہ) مونث۔ (عو) رُدہو۔

ز

مونث۔ حساب جمل میں اسکے سات عدد ہیں۔

زا۔ (ف) زائیدن مصدر کا امر۔ الفاظ کے آخر میں ملکر کبھی فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے فتنہ زا۔ فتنہ پیدا کرنے والا۔ کبھی مفعول کے معنے دیتا ہے جیسے ہندوستان زا۔ ولایت زا۔ ہندوستان میں پیدا ہوا۔ ولایت میں پیدا شدہ۔

زاج۔ (ف) مونث۔ سجی۔ زاجِ سفید۔ (ف) مونث۔ پھٹکری۔

زاجر۔ (ع) صفت مذکر۔ جھڑکنے والا۔

زاد۔ (ف) صفت ۱ زائیدہ۔ جیسے آدمی زاد ۲ (ع) مذکر۔ اس لفظ کے مرکبات میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے اعتبار سے ہوتی ہے۔ راہ کا توشہ۔ (رشک) ہم سے عملِ نیک جو دو چار بھی ہوتے۔ ہنگامِ سفر زادِ سفر خوب نکلتا۔ زادبوم۔ (ف۔ اضافت مقلوب) مونث۔ جائے پیدائش۔ وطن۔ زادِ راہ۔ (ف) مونث۔ توشۂ راہ۔ راہ کا خرچ۔ بیشتر بغیر اضافت بول چال میں ہے۔ (تسلیم) دی دُعا یار نے جو وقتِ سفر۔ میں یہ سمجھا کہ زاد راہ ملی۔ (امیر) دمِ اخیر تو ظالم ذرا نگاہ ملے۔ کچھ اس غریب مسافر کو زاد راہ ملے۔ زادِ سفر۔ (ف) مذکر۔ دیکھو زادراہ۔ زادِ عقبیٰ۔ مذکر۔ وہ عملِ نیک جو آخرت میں کام آئے۔

(اوج) خدا تو ہر طرح سے بخشدیگا رونے والوں کو۔ کہ ہرگز زادِ عقبیٰ کچھ مُہیا ہو نہیں سکتا۔ زادہ۔ (ف) صفت۔ جنا ہوا۔ زائیدہ۔ جیسے حرامزادہ۔ زادی۔ صفت مونث۔ جنی ہوئی۔ جیسے شہزادی۔

زار۔ (انگ) مذکر۔ شہنشاہِ روس کا لقب۔ زارینہ۔ (انگ) مونث۔ روس کی ملکہ کا خطاب۔ زار۔ (ف) صفت ۱ ضعیف۔ جیسے تنِ زار ۲ کامل جیسے عاشقِ زار ۳ کسی شے کی کثرت کے واسطے بھی اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لالہ زار۔ زعفران زار ۴ بمعنے رنج و غم ۵ (کنایۃً) زنیفہ (قلق) رشتے کیطرح سے دُرِ دنداں کا تیرے زار۔ ساکن ہے کو جہ گُہر آبدار کا۔ زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ بہت رونا۔ اسطرح رونا کہ آنسوؤں کی قطار بندھ جائے۔ ؎ غالبِ خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں۔ روئیے زار زار کیوں کیجیے ہائے ہائے کیوں۔ زار و نزار (ف) صفت۔ دُبلا پتلا۔ ضعیف۔ ناتواں۔ زار و نزار رونا۔ دیکھو زار زار رونا۔ (جان صاحب) اودلیکر چلے وہاں سے کہار۔ روتی جاتی تھی میں تو زار و نزار۔ زار نالی۔ (ف) فریاد۔ (قدر) بیشک وہ ہو سکتے راضی ناحق تھی زار نالی۔ کیوں بولے حضرتِ دل کیا تم مری زبان تھے۔

زاری۔ (ف) مونث ۱ گریہ۔ (عم) رونا پیٹنا ۲ الحاح۔ اظہارِ عاجزی و بیکسی کے واسطے مستعمل ہے۔

زاغ۔ (ف) مذکر۔ کوّا۔ زاغِ کماں۔ (ف) مذکر۔ کمان کے گوشہ کی نوک۔ (ذوق) ہمکیے مرغِ دل سے کاش میں زاغِ کماں ہوتا۔ کہ تا شاخِ کماں پر اُسکی میرا آشیاں ہوتا۔

زال۔ (ف) صفت ۱ بوڑھا۔ سفید بالوں والا۔ بیشتر عورت کے واسطے بولتے ہیں۔ جیسے پیرِ زال ۲ مذکر۔ رستم کے باپ کا نام۔ اسکو زالِ زر بھی کہتے ہیں۔ (قدر) کہیں رستم کی لڑائی کہیں سہراب کی رزم۔ سام کا حال کہیں واقعۂ زالِ زر۔ زالِ دُنیا۔ مونث۔ (کنایۃً) دُنیا جسکی صحیح عمر

زانو

کسی کو نہیں معلوم۔ (قلق) زال دنیا دے رہی ہے نوجوانوں کو فریب۔ حیلہ سازی پر ہے کیا دل شیر اس روباہ کا۔

زانو۔ (ف) مذکر۔ جانگھ۔ گھٹنا۔ ران۔ پہلو۔ زانو بدلنا نشست میں زانو کا بدلنا۔ زانو بہ زانو۔ زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا۔ (شرف) لاکھ معشوقوں سے ہے زانو بہ زانو کا مزا۔ ڈھونڈتا تھا رسیلے پہلو تری لیلار کا۔ زانو پوش۔ وہ کپڑا جو کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں۔ زانو پر سر جھکانا۔ کنایہ ہے فکر اور غور میں مبتلا ہونے سے۔ زانو پر سر جھکنا۔ لازم۔ (ناسخ) نام روشن ہے زمانے میں مرا اشعار سے۔ سر جھکا جیب کر میں زانو پہ میں خاتم ہوا۔ زانو پر سر رکھنا۔ (کنایتہً) شرمندہ ہونا۔ متفکر ہونا۔ (شعور) ہیں منفعل جو عشق کی بازی کو ہار کے۔ زانو پہ سر کو رکھتے ہیں ہم چال چوک کے۔ زانو پر سر ہونا۔ (کنایتہً) فکرمند ہونا۔ (ناسخ) فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی۔ کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی۔ زانو پر ہاتھ مارنا۔ (کنایتہً) تعجب کرنا کی جگہ۔ (سودا) دلوانے بن ہمارے کا گرد کر چل پڑے۔ زانو پہ ہاتھ مار کے مجنوں اچھل پڑے۔ زانو پیٹنا۔ افسوس یا حالتِ رنج والم کا ظاہر کرنا۔ زانو تہ کرنا۔ (فارسی زانو تہ کردن کا ترجمہ) بہ ادب بیٹھنا۔ مودّب بیٹھنا۔ زانو جاتا۔ بیڑی جانا۔ گھوٹے پر جکر بیٹھنا۔ زانو توڑنا۔ (دہلی) ادب سے بیٹھنا۔ زانو تو لنا۔ (دہلی) زانو بدلنا۔ زانو ٹیک کے نذر دینا۔ دربارِ شاہِ دکن میں یہ طریقہ ہے کہ جب بادشاہ کرسی پر رونق افروز ہوتا ہے اہل دربار جو قواعد سے واقف ہیں سیدھا زانو زمین پر ٹیک کر نذر پیش کرتے ہیں۔ زانو دبا کے۔ (کنایۃً) پاس بیٹھ کے۔ بہت قریب۔ (اختر شاہ اودھ) جا بیٹھی پری دبا کے زانو۔ اک سونتی بخرالہ گرم پہلو۔ زانو سے سر اٹھانا۔ فکر سے فراغت پانا۔ ؎ کیا سخن سنجی سے حاصل جو سخنداں ہی نہیں۔ زانوئے فکر سے لے ناسخ بس اپنا سر اٹھا۔

زبان

زانو کے تلے دابنا۔ کسی کی چھاتی پر زانو رکھ کر سارے بدن کا زور دینا تاکہ جنبش نہ کرے (ذوق) میں نہ تڑپا جو دمِ ذبح تو باعث یہ تھا کہ رہا مدِ نظر عشق کا آداب مجھے۔ ورنہ وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہو سوا یوں سے اس طرح سے زانو کے تلے داب مجھے۔

زانی۔ (ع) صفت مذکر۔ زناکار مرد۔ زانیہ۔ (ع۔ زانیۃ) صفت مونث۔ زناکار عورت۔

زاویہ۔ (ع۔ زاویۃ) مذکر۔ کونا۔ گوشہ۔ (اقلیدس) دو خط مستقیم کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونا پیدا ہو اُسے زاویہ کہتے ہیں۔

زاہد۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو رغبتِ دُنیا اور مال و جاہ نہ رکھے۔ زُہّاد۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔ زاہدِ خشک۔ (ف) مذکر۔ وہ عابد جو عشق الٰہی کی دولت سے بے بہرہ ہو۔ (منیر) کوئی بھی نہ خرچ کی سیتے زاہدِ خشک۔ کیا مفت میں ہم تارکِ لذّات ہوے ہیں۔

زائچہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جو نجومی بچّہ کی پیدایش کے وقت بناتے ہیں۔ ۲ رمل کی شکلیں جو رمّال قرعہ ڈال کر لکھتے ہیں۔ (بنانا۔ کھینچنا کے ساتھ) (داغ) کھینچے یوں رمّال میرا زائچہ۔ شکل کی جا یار کی تصویر کھینچ۔

زائد۔ (ع) صفت۔ زیادہ۔ فضول۔ بڑھا ہوا۔ بچا ہوا۔

زائر۔ (ع) صفت۔ زیارت کرنے والا۔ زیارت کو جانے والا۔

زائل۔ (ع) صفت۔ دُور ہونے والا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

زائیدہ۔ (ف) صفت۔ پیدا کیا ہوا۔ جنا ہوا۔

زبان۔ (ف۔ بفتح اول و نیز بضم دوم۔ پہلوی میں زفان تھا۔) مونث۔ ۱ جیبھ۔ ۲ بول چال۔ روزمرّہ۔ (اوج) شہرت ہر ایک شہر میں اس گفتگو کی ہے۔ دہلی کا ہے مذاق زبان لکھنؤ کی ہے ۳ وہ بولی جس کے ذریعہ سے انسان اپنے دل کی بات ظاہر کر سکے ۴ ہر زبانی ذکر کہیں منہ کی کھلوائیگی یہ زبان ۵ اقرار۔ وعدہ۔ دیکھو زبان دینا۔

زبان

کبھی استعارہ کرکے زبانِ تیغ اور زبانِ خنجر سے تیغ اور خنجر مراد لیتے ہیں۔ بیان کرنے کا انداز (امیر) شمع کی آتش زبانی پر نہ جا۔ ادھر ہوئی سنہ زبان گنتار کی۔ قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں۔ زبان آب کوثر سے دھوئی ہونا۔ (کنایۃً) زبان کا پاکیزہ ہونا۔ (شرف) ہوئے لاریب اپنے وقت کے آتش بھی فرد دی۔ خدا بخشے زبان دھوئی ہوئی تھی آب کوثر سے۔ اس محاورہ میں دھوئی ہوئی کی جگہ دُھلی ہوئی کہنا ٹکسال باہر ہے۔ زبان آشنا ہونا۔ زبان کا خوگر ہونا کسی بات کا۔ (رزدق) کب وہ گزرنے ہیں سر لاف و گزاف سے۔ جنکی کہ آشنا ہے زبان لام کاف سے۔ زبان آلودہ ہونا۔ (ف)۔ زبان آلودن بہ چیزے۔ کنایۃً بات کرنا۔) زبان پر کسی بات کا آنا۔ (محسن) اشتلے دوسرے کی ہونہ آلودہ زبان میری۔ زبان آنا۔ بولی آنا۔ انداز بیان سیکھنا۔ (امیر) ہزار طوطی و بلبل نے مشق پیدا کی۔ نہ اسکو آئی نہ اسکو مری زبان آئی۔ زبان آور۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر فصیح خوش بیان۔ (رشک) بات منھ سے پھر نکلنے کی نہیں۔ مجھ کو پھر دم لے زبان آور نہ چھیڑ۔ زبان اُلٹنا۔ زبان کا مقصود کے موافق گردش کرنا۔ بولنے پر قادر ہونا۔ (بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے) سے بیان حالِ دل پیش یار ہو نہ سکی۔ زبان کبھی نہ دم عرض مدعا اُلٹی! زبان بدلنا۔ کہے سے مکر جانا۔ زبان اُلجھنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ ادائے مطلب پر زبان کا قادر نہ ہونا۔ (غافل) گفتگو زلف کی اُسکی جو کبھی آتی ہے۔ بات کرنے میں زبان میری اُلجھ جاتی ہے۔ زبان اُولا ہونا۔ زبان اکڑ جانا۔ (سودا) آسکے جاتا نہیں ہے اب بولا۔ ہوگئی ہے زبان بھی اُولا۔ زبان بدلنا۔ زبان پلٹنا۔ زبان پھیرنا۔ مکرنا۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ کوئی بات کہکے اُس بات کا انکار کرنا۔ (رشک) اُنکا مزاج غیر جو آکر بدل گئے۔ کچھ کہکے وہ زبان برابر بدل گئے۔ زبان بڑھنا۔ بدزبانی بڑھنا۔ (فقرہ) مرض ہوا لاحق دوا کی نہیں پردہ کھلتا گیا زبان بڑھتی گئی۔ زبان بگاڑنا۔ (کنایۃً) زبان خراب کرنا۔ بیہودہ الفاظ زبان پر لانا۔ زبان بگڑنا۔ زبان خراب ہونا۔ (کنایۃً) گالی گلوج کی

زبان

عادت ہونا۔ (آتش) لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب۔ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا۔ زبان بند۔ (ف) صفت۔ وہ تعویذ جو دشمنوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے۔ زبان بند رہنا۔ کچھ نہ بولنا۔ (شعور) محال ہے کہ رہے بند شاعروں کی زبان۔ فرشتوں کو بھی جواب سوال دیتے ہیں۔ زبان بند کرنا! بات نہ کرنے دینا۔ خاموش کر دینا۔ (ناسخ) زبان یوں میری دزدانِ سخن نے بند کر دی ہے۔ کہ رستے بند ہو جاتے ہیں جیسے خوفِ رہزن سے! جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان نہ چلنے دینا! خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) زبان بند کرو فضول نہ بکو۔ زبان بند کرو۔ چپ رہو۔ بیہودہ نہ بکو۔ زبان بند ہونا۔ بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا۔ خاموش ہونا۔ (ناسخ) شب فرقت میں ہم ایسے ہیں نالاں۔ زبان ہوتی نہیں مثلِ جرس بند! زبان کا یاری نہ دینا۔ قوتِ گویائی کا سلب ہو جانا۔ زبان اینٹھ جانا! جادو یا تعویذ کے زور سے کسی کے خلاف نہ کہہ سکنا۔ زبان بندی۔ (ف) مونث۔ (قانون)! اظہار اور بیان گواہاں کا قلمبند کرنا۔ حلف! خاموشی۔ سکوت۔ خاموش کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) زبان پر۔ اقرار پر۔ وعدے پر۔ (جلیل) کسکو خبر یہ تھی کہ نہ پوچھو گے بات بھی۔ ہم نے تو دل دیا تھا تمھاری زبان پر۔ زبان پر آسکنا۔ بیان ہو سکنا۔ زبان پر آنا۔ بات کہی جانا۔ (ناسخ) غیر حرف آتی نہیں ہرگز زبان پر کوئی بات! بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا۔ (داغ) سُنتا ہے کون اُنکی بھلا شوقِ وصل میں۔ آتا ہے جو زبان پہ فرمائے جاتے ہیں۔ زبان پر آئی ہوئی بات کاٹ دینا۔ ناتمام بات کو کاٹ دینا۔ (اوج) دہان زخم کو جو ہر سے داب دیتی تھی۔ زبان پہ آئی ہوئی بات کاٹ دیتی تھی۔ زبان پر انگارا رکھ دینا۔ بدزبانی اور بیہودگی کی سزا۔ (بحر) میں نے کبھی جو داغ جگر کا کیا ہے ذکر۔ انگارا رکھ دیا ہے کسی نے زبان پر۔ زبان پر جاری ہونا۔ بولا جانا۔ (ناسخ) جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر۔ زبان پر چڑھنا۔ حفظ ہوتا۔ ازبر ہونا۔ وردِ زبان ہونا۔

زبان

بولنے کی مشق ہونا۔ (آبِ حیات) رنگین استعارات اور مبالغہ کے خیالات گویا
مشق تکیہ کلام کے زبانوں پر چڑھ گئے ہیں۔ زبان پر چھالے پڑنا۔ زبان پر
آبلے پڑنا۔ (ناسخ) بندھ گیا مضمون جو اُس کے روئے آتشناک کا۔
پڑ گئے چھالے زبانِ کلک گوہر بار پر۔ زبان پر چھٹی کا دودھ آنا۔ (کنایۃً)
پچھتانا۔ (شرف) مرجائے گا زباں پر دودھ آئے گا چھٹی کا۔ تو جو ئے شیر
لاکر قرار کیا کرے گا۔ دیکھو چھٹی کا دودھ یاد آنا۔ زبان پر حرف نہ لانا۔
زبان سے شکوہ نہ کرنا۔ (امیر) کوئی سختی ہو کوئی ہو مصیبت ملا کبھی حرف گلہ کا
زباں پہ نہ لا۔ نہیں راست طریق سوائے رضا نہ قدر سے بڑھ نہ تھلے سے بگڑ۔
زبان پر دھرا ہونا۔ زبان پر موجود ہونا کسی بات کا بغیر فکر و تامّل کے یاد ہونا
سہ معروف اسطرح سے کہی تو نے یہ غزل۔ تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زباں
پہ۔ زبان پر دھرنا۔ زبان پر رکھنا۔ مزہ چکھنا۔ زبان پر زبان بدلنا۔ ایک
بات پر قائم نہ رہنا۔ (معروف) خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا۔ قاتل نے
کیا زبان کو بدلا زبان پر۔ زبان پر سر دیتے ہیں۔ عہد کے پورا کرنے
میں دریغ نہیں کرتے۔ (عظیم) پاس سخن نہیں ہے یہاں اُسکی شان
پر۔ مانند خامہ دے جو سر اپنا زبان پر۔ زبان پر فیصلہ ہونا۔ دیکھو
فیصلہ۔ زبان پر کانٹے پڑنا۔ زبان خشک ہوجانا۔ (ذوق) تپ
محبت میں سخت جانی کا یہ اثر ہے دلِ تپاں پر۔ کہ شکلِ سو ہان پڑ گئے
ہیں ہزاروں کانٹے مری زبان پر۔ زبان پر لانا۔ مُنہ سے کہنا۔ بیان
کرنا۔ (عارف) لاؤں زباں پہ مطلب دل کیا مجال ہے۔ میں کیا کہوں
فقیروں کی صورت سوال ہے۔ زبان پر مُہر ہونا۔ زبان بند ہونا۔ کچھ
نہ بولنا۔ بیشتر زبان پر مُہر لگی ہے بول چال میں ہے۔ زبان پر نام آنا۔
کسی کا اتنا خیال آنا کہ اُسکا نام زبان پر آجائے۔ (امیر) ہم کو نے
سے اُنکے جو صدمہ ہو جان پر۔ خوش ہوں کہ میرا نام تو آیا زبان پر۔
زبان پر ہونا۔ ازبر ہونا۔ خوب یاد ہونا۔ (رشعور) دلمیں مرے

زبان

جگہ ہے زباں پہ مرا کلام۔ شاعر کہیں مقیم ہیں نظم سخن کہیں۔ زبان پکڑنا۔
بات کہنے سے روکنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بول پڑنا۔ (صبا) کیونکر نکالوں
مُنہ سے میں حرفِ وصالِ یار۔ جو دانت سے زبان پکڑتا ہے ہجر میں۔
بات کی گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (ناسخ) تاب کیا حاسد کی جو پکڑے
کبھی میری زبان۔ شمع ہے لیکن اُسے گُلگیر کی حاجت نہیں۔ زبان پلٹنا۔
دیکھو زبان بدلنا۔ (فقرہ) صریحاً تم نے کہا لیکن اب زبان پلٹتے ہو۔ زبان
پھوٹنا۔ (کنایۃً) بولنا۔ (قدر) کیا تعجب ہے کہ شیشے کی بھی پھوٹے جو زبان۔
باتیں کرنے لگے تو تے کیطرح ہر بوتل۔ زبان پھرنا۔ زبان کا حرکت کرنا۔
(داغ) اُسکے آگے زبان مشکل سے۔ دہنِ نامہ بر میں پھرتی ہے۔ اس جگہ
بیشتر زبان کھُلنا مستعمل ہے۔ زبان پھیرنا۔ دیکھو زبان بدلنا۔ زبان پیدا
کرنا۔ زبان حاصل کرنا۔ (جانصاحب) پہاڑی دیسی موئے کونے تاؤں
تاؤں کریں۔ نہ مُنہ دکھاؤں جو پیدا کریں زباں میری۔ زبان تالو سے
لگانا۔ دیکھو تالو سے۔ زبان تتلانا۔ زبان کا لکنت کرنا۔ دیکھو تتلانا۔
زبان تراشنا۔ (لکھنؤ) کسی زبان کو آراستہ کرنا۔ (سحر) نہ قصہ ہے کوئی نہ
کچھ داستان۔ تراشی ہے کیا لکھنؤ کی زبان۔ زبان تر ہونا۔ زبان کا بیان
کرنے پر قادر ہونا۔ (صبا) خدا کے واسطے کلمہ بتوں کا پڑھ واعظ۔ زبان
تر ہے ابھی اختیار باقی ہے۔ زبان تڑاق پڑاق چلانا۔ زبان تڑ تڑ چلانا
متعدی۔ زبان تڑاق پڑاق چلنا۔ زبان تڑ تڑ چلنا۔ جلد جلد بولنا طرّاری
اور بیباکی سے کچھ کہے جانا۔ مثال کیلیے دیکھو تڑاق پڑاق۔ زبان تک
آنا۔ کہا جانا۔ (ناسخ) اُس زُلف کے اوصاف زبان تک نہیں آتے۔
زبان تک لانا۔ کچھ کہنا۔ (آتش) سرگزشت اپنی زبان تک اپنی لا کر رہ گیا۔
زبان تلے زبان ہونا۔ زبان کے نیچے زبان ہونا۔ (عو) ایک بات پر قایم
نہ رہنا۔ کسی بات پر قیام نہ ہونا۔ (نکہت) نہیں سخن کا ترے مجھکو اعتبار
لے گل۔ برنگِ غنچہ زباں ہے زبان کے نیچے۔ زبان تھامو۔ چُپ رہو۔

زبان

بات نہ کرو۔ (معروف) کر دمجھ سے نہ اتنی بد زبانی بس زباں تھامو۔ وگرنہ
میں بھی گویا ہوں نہیں کچھ مہرباں گونگا۔ زبان تھکنا۔ (کنایۃً) زیادہ
باتیں کرکے چپ ہوجانا۔ (داغ) آخر تھکی زبان گھسیں اپنی انگلیاں۔
اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں۔ زبان تیز ہونا۔ زبان کے جلد
جلد چلنے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (منیر) موذیان دہر بھی تذرع اُس
موذی کے ہیں۔ وصف گیسوئے سیہ میں ہے زبانِ مار تیز۔ زبانِ تیغ
سے جواب دینا۔ تلوار مارنا۔ (قدر) بوسہ ابرو کا جو مانگا چپ ہو کھینچی نہ
تیغ۔ کاش مجھکو وہ زبانِ تیغ سے دیتا جواب۔ زبان ٹوٹنا۔ بچے کی
زبان کا صاف ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا۔ (شعور) جو چاہا کرے
وعدۂ وصل ناداں۔ نہ اُسکی زبان وقت تقریر ٹوٹی۔ زبان ٹیڑھی۔
دیکھو ٹیڑھی زبان۔ زبان جلانا۔ گرم گرم چیز کھا لینا جسکو زبان نہ سہ
سکے۔ اُسوقت طنز کہتے ہیں جب زبان پر کلمۂ سخت آتا ہے یا بے تاثیر
بات کہی جاتی ہے یعنے ایسی زبان جلا دینا چاہیے۔ (آتش) اپنی زبان
کو بلبل اند دگیں جلا۔ یا برق نالہ سے قفسِ آہنیں جلا۔ زبان جلجائے۔
بددعا۔ سہ زبان جلجائے گر لب سے تمہارا کچھ گلہ نکلے۔ مگر یہ تو کہو نگا تمکو
کیا سمجھا تھا کیا نکلے۔ زبان جلنا۔ گرم گرم چیز کا کھایا جانا۔ (ناسخ)
سوزِ غم سے اسقدر جلتا ہوں میں ہنگام قتل۔ پڑ گئے چھالے جلی خوں سے
زباں شمشیر کی۔ زبان جل پڑے۔ (عو) کوسنا۔ زبان چاٹنا۔ مزیدار
چیز کھا کر دیر تک مزا لیتے رہنا۔ (امیر) زبان تیغ نہ چاٹے دہانِ زخم
کو کیوں۔ ٹپک رہا ہے مزا خون سے شہیدوں کے۔ زبان چار ہاتھ کی
ہونا۔ دیکھو چار ہاتھ کی زبان۔ زبان چرب ہونا۔ زبان تیز ہونا۔
(جانصاحب) تو ولایت شیراز کی ہو تم بلبل۔ میر طوطی ہند کی پر
چرب ہے زباں میری۔ زبان چلانا۔ زبان کو حرکت دینا۔ (کنایۃً)
بد زبانی کرنا۔ بدتمیزی کے کلمات کہنا۔ زبان چلنا۔ زبان کا جلد جلد

زبان

حرکت کرنا۔ جلد جلد باتیں کرنا۔ (ذوق) کیا زبان چلتی ہے اُس بزم میں
بدگویوں کی۔ منھ میں اُنکے یہ زبان ہے کہ آتی مقراض۔ کھانا نوش کرنا۔
اس معنے میں صرف یہ مقولہ سنا گیا ہے۔ زبان چلے ستر بلا ملے۔ بیہودہ گوئی
کرنا۔ گالیاں بکنا۔ (امانت) اب چٹکیاں جو لوگے تو ہم دینگے گالیاں۔
پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زبان چلے۔ سلب کے ساتھ۔ بولنا۔ بات کرنا۔
(ظفر) حال دل کیونکر کریں اپنا بیاں اچھی طرح۔ رو برو اُنکے نہیں چلتی
زباں اچھی طرح۔ زبانِ حال سے کہنا۔ حالت موجودہ سے ظاہر کرنا۔
حالت سے بے کہے ظاہر کرنا۔ (ناسخ) کہہ رہا ہے باغ میں ہر گُل زبانِ حال سے
مبتلائے خارِ غم رہتا ہے جو زردار ہے۔ زبانِ خامہ۔ (ف) مونث۔ قلم کا
وہ حصہ جسمیں شگاف دیتے ہیں۔ (محسن) اسرار نہاں کے لکھنے میں آئیں
گر دونوں زبانِ خامہ ملجائیں۔ زبان خراب کرنا۔ زبان سے بیہودہ
الفاظ نکالنا۔ زبان خراب ہونا۔ بد زبان ہونا۔ (جانصاحب)
کرگئی اُجڑی چیٹری خصم کا گھر کیونکر۔ ابھی سے کلموہی موسن کی ہے
زبان خراب۔ زبان خشک ہونا۔ شدت تشنگی کی علامت ہے۔
(کنایۃً) بہت باتیں کرنے یا کچھ کہنے کا کنایہ ہے۔ (داغ) خشک ہوتی
ہے زبان زاہد کی استغفار سے۔ منھ میں بھر آتا ہے پانی دامنِ تر
دیکھکر۔ زبانِ خلق نقارۂ خدا۔ (ف) مثل۔ جو بات خلقت کی زبان پر
جاری ہوتی ہے وہ اکثر سچ نکلتی ہے۔ (ذوق) بجا کہے جسے عالم اُسے
بجا سمجھو۔ زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔ زبان دابنا۔ بولنے یا بات
کرنے سے روکنا منع کرنا۔ کہتے کہتے رُک جانا۔ زبان داب کے کہنا۔
زبان دبا کے کہنا۔ چپکے سے کہنا۔ دبی زبان سے کہنا۔ آہستگی سے کہنا۔
زبان خنجر کی طرح چلنا۔ دیکھو زبان قینچی کیطرح چلنا۔ (امیر) وقت انکار
زباں چلتی ہے خنجر کیطرح۔ خون اقرار کا کرتے ہیں مکرنے والے۔ زباندان
(ف) صفت۔ کسی زبان کا ماہر۔ زباندانی۔ (ف) علم زبان۔ کسی

زبان

زبان کی بخوبی واقفیت اور اُسکے کمال تک رسائی۔ (فقرہ) اہل زبان ہونا اور چیز ہے اور دبا نداں شئے دیگر۔ زبان دانتوں تلے دابنا۔ زبان دانتوں میں دبنا۔ (کنایۃً) ۱ حیرت کرنا۔ افسوس کرنا ۲ کچھ کہہ کے پچھتانا۔ (ناسخ) زباں دانتوں تلے دابی جو اُسنے یہ نظر آیا۔ کہ ہے اک پارۂ یاقوت بھی اس سِلکِ گوہر میں۔ (قدر) سُنیگا باغ میں میری اگر فغاں صیاد۔ دباکے دانتوں میں رہجائیگا زباں صیاد۔ زبان دانتوں سے کاٹنا۔ کنایہ ہے انتہائی دیوانگی کا۔ (آتش) فصدوں سے تو سودا نہ گیا حُسنِ بُتاں کا۔ دانتوں سے مگر کاٹنا باقی ہے زباں کا۔ زباں دبا جانا۔ کہتے کہتے رُک رُک جانا۔ (شوق قدوائی) یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم۔ کہتے کہتے کچھ زباں کو جو دبا جاتے ہو تم۔ زباندراز۔ (ف) نون غنہ۔ صفت۔ گُستاخ۔ مُنہ پھٹ۔ زبان دراز کرنا۔ زبان کھولنا۔ بات بڑھاکر بیان کرنا۔ (امیر) گلشن میں کیا کروں میں زبانِ فغاں دراز۔ غنچہ دہن دریدہ ہے سوسن زباندراز۔ زبان دراز ہونا۔ لازم۔ (رشک) کبتک زبانِ شکوہ نہوگی زباندراز۔ اپنی زبان دیکھ ذرا او زباندراز۔ زباندرازی۔ (ف) نون غنہ مونث۔ گستاخی۔ بدزبانی۔ (کرنا کے ساتھ) زبان درست ہونا۔ صحیح زبان بولنا۔ مہذب بول چال ہونا۔ (داغ) اسکو درستیِ دلِ عاشق سے کیا غرض۔ جس بدزبان کی نہیں ابتک زبان درست۔ زبان دیکے پلٹنا۔ کہہ کے پلٹنا۔ اقرار کرکے بعد کو انکار کرجانا۔ (امیر) تھا ابھی وصل کا اقرار ابھی ہے انکار۔ بارک اللہ زباں دیکے پلٹنے والے۔ زبان دیکھنا۔ بدزبانی دیکھنا۔ مثال کیلیے دیکھو زباندراز ہونا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ کرنا۔ (بحر) بہ اِل مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے۔ زبان دیکے اب قول تم سے ہارے ہیں۔ زبان رکھنا۔ بدزبان ہونا۔ بولنے اور جواب دینے کی طاقت رکھنا۔ (صبا) گالیاں چُپکا سنوں کیوں سائلِ وصلت نہوں۔ تم زباں رکھتے ہو کیا بندہ زباں رکھتا نہیں۔ زبان رنگین ہونا۔ دیکھو رنگین زبان۔ زبان رُوکنا۔ متعدی۔ بُرا کہنے سے منع کرنا ۲ لازم۔ کہتے کہتے رُک جانا۔ بُرا بھلا کہنے سے باز رہنا۔ زباں زد۔ (ف) نون غنہ۔ روزمرہ۔ محاورہ۔ صفت۔ مشہور۔ معروف۔ (میر) ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں زباں زد۔ زبان زد ہونا۔ مشہور ہونا۔ ہر ایک کی زبان پر ہونا۔ زبان سادی ہونا۔ دیکھو سادی زبان۔ زبان سمجھنا۔ بولی سمجھنا۔ زبان سنبھالو۔ بیہودہ نہ بکو۔ بدزبانی نہ کرو۔ اُسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بدزبانی کرنے پر آمادہ ہو۔ زبان سنبھالنا ۱ خاموش رہنا زبان کو قابو میں رکھنا سہ چپکے رہنے کریگا تو یہ ہوجائیگا بند۔ کہدے گلچیں کہ زباں اپنی سنبھالے بُلبل ۲ بیہودہ گفتگو سے باز رہنا۔ (امانت) اک بوسہ پہ یہ گالیاں اللہ کی پناہ۔ کچھ میں بھی اب کہونگا زباں کو سنبھالیے۔ زبان سنسی سے کھینچ لینا۔ دیکھو سنسی سے زبان کھینچ لینا۔ زبان سوکھنا ۱ پیاس سے زبان کا خشک ہوجانا ۲ زبان کا عاجز ہوجانا (فقرہ) شیخ صاحب کی تعریف کرتے ہوے زبان سوکھتی ہے۔ زبان سے اقرار دینا۔ قول کرنا۔ عہد کرنا۔ (صبا) عجیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں دیتے دیا تھا وصل کا اقرار کس زباں سے ہمیں۔ زبان سے بیٹا بیٹی پرائے ہوتے ہیں۔ (مثل) انسان کو زبان کا بڑا پاس رکھنا چاہیے۔ زبان سے پھول جھڑنا۔ (عو) طنزاً۔ غیر مناسب کلام یا تعلّی کے کلموں کے واسطے مستعمل ہے۔ زبان سے خندق پاٹنا۔ (مثل) شیخی ہی شیخی ہے کرکچھ نہیں سکتے۔ زبان سے زبان لڑنا۔ ایک قسم مساس کی ہے جو اثنائے مباشرت میں کرتے ہیں۔ (ناسخ) جب لڑیں باہم زبانیں وصل میں بولا صنم۔ ناتواں ہے تو مگر تیری زباں میں زور ہے۔ زبان سے نکالنا ۱ بیان کرنا۔ کہنا ۲ تلفظ کرنا۔ زبان سے نکلنا ۱ کہا جانا۔ کہنے میں آنا۔ (فقرہ) بات زبان نکلی پرائی ہوئی ۲ بلا ارادہ مُنہ سے کوئی بات نکل جانا ۳ تلفظ ادا ہونا

زبان

زبان سیکھنا - بولی سیکھنا - (امیر) حد بن کیونکر تری زباں سیکھیں سب نے
لہجہ کہیں بدلتا ہے - زبان سینا - منہ سے نہ بولنا - چپ رہنا - زبانِ شمع -
(ف) مذکر - شمع کا گل - (رشک) زبانِ شمع کٹوائی مگر دو سرفرازی نے -
زبانِ شیریں - (ف) مونث - میٹھی بولی - زبان شیریں ملک گیری - زبان
ٹیڑھی ملک بانکا - مثل - (اصل میں مُلک بالضم ہے لیکن اس مثل میں
زبانو نیز مُلک بضم اول و فتح دوم ہے) شیریں زبانی سے دنیا مطیع و
مسخر ہو جاتی ہے - اور بدزبانی سے سب بیزار ہو جاتے ہیں - ؎ مثل
شاہد ہے یہ لے شاد ہم کج مج زبانوں کی - زباں شیریں ملک گیری
زباں ٹیڑھی ملک بانکا - زبانِ شیشہ - (ف) مونث - شیشہ کے منہ سے عرق
یا شربت وغیرہ نکلتے وقت جو دھار بندھتی ہے اُسے فارسی میں زبانِ شیشہ
کہتے ہیں - (ذوق) شیشہ سے کی یہ دراز زبان - اُس پہ ہے یہ ستم کہ پنبہ دہاں -
زبان فرفر چلنا - جلد جلد زبان کا چلنا - (عالم) صاف چلنے لگی زباں فرفر
کر دیا اک جہاں کو زیر و زبر - زبان قاصر ہونا - زبان کا عاجز ہونا - (سحر)
ارسطو اگر دیکھتا اُسکی شان - تو کہتا کہ قاصر ہے میری زبان - زبان قلم
ہونا - زبان کٹ جانا - (ذوق) سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم -
اک حرف ہو نہ مثل زبانِ قلم نصیب - زبان قینچی سی چلنا - زبان قینچی
کیطرح چلنا - (کنایۃً) تیزی سے گفتگو کرنا - فرفر زبان چلنا - لگاتار بولے
جانا - (رشک) سب پر تری زبان تو قینچی سی چل چکی - جا تو نکال کر سر
اہل قلم تراش - (معروف) قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف -
قینچی کیطرح جسکی چلے ہے زبان صاف - زبان کا پلٹے کھانا - مکرنا - (داغ)
وہ جب اوپری دل سے کرتے ہیں وعدہ - تو کھاتی ہے پلٹے زباں کیسے
کیسے - زبان کا پھوہڑ - (دہلی) صفت - بدزبان - زباندراز - زبان کا
ٹانکا ٹوٹ جانا - (ع) کنایۃً - بدزبان ہو جانا - (فقرہ) جوتیاں مارنے کی
کیا بات ہے ہاتھ چلا ہے ذات نہیں بچی زبان کا ٹانکا ہی ٹوٹ گیا -

زبان

زبان کا چٹخا - زبان کا چسکا - زبان کا مزہ - چٹورپن - مزیدار چیزیں کھانے کی
عادت - (آتش) علاج ہی نہیں کچھ ترے نام کی رٹ کا - چھٹ جائے سے نہیں
چھٹتا زبان کا چٹخا - زبان کا چٹورا - زبان کی چٹوری - وہ شخص جو لذیذ
کھانوں کا عادی ہو - (رنگین) مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سائن - یہ البتہ
چٹوری ہوں زباں کی - زبان کاٹ کے پھینک دینا - (محاورہ) بدعہدی
ذکر نا کی جگہ مستعمل ہے - (امیر) آئے جو زباں پہ شکوۂ یار - ہم کاٹ کے
پھینکدیں زباں کو - زبان کاٹنا - ایک قسم کی سزا جواب متروک ہے! جو کچھ
زبان سے نکل گیا ہے اُس پر پچھتانے کے موقع پر بولتے ہیں - (جلیل) میں
سوزِ دل چھپانے میں کم شمع سے نہیں - کاٹو زبان آہ جو آئے زبان پر -
زبان کا گل افشانی کرنا - (کنایۃً) شیریں سخنی کرنا - (رشاد) کر رہی ہے زباں
گل فشانی - بات کہنے پہ پھول جھڑتے ہیں - زبان کا میٹھا - صفت - شیریں
کلام - مزاج - کھرا - زبان کا گو - زبان کٹے - بولنے کی سزا دینا کی جگہ
پر بولتے ہیں - (بحر) وہ اور ہیں جو تمہارے ستم سے نالاں ہیں - زبان کاٹئے
آئے جو تا زباں فریاد - زبان کٹ جائے - ایک طریقہ کی قسم ہے - ؎
کٹ جائے زباں نام محبت جو لیا ہو - تحقیق تو فرمائیں جب ارشاد کریں
آپ - زبان کٹ گرے - (ع) بددعا - (شوق قدوائی) یہ منہ اور یہ
باتیں یہ تو اور یہ دھیان - سڑے منہ گرے کٹ کے تیری زبان - زبان کٹنا -
لازم - دیکھو زبان کاٹنا - (غالب) بات پر واں زبان کٹتی ہے - وہ کہیں اور
سنا کرے کوئی - زبان کتر لینا - زبان کاٹ لینا - ؎ بوسہ کے بہانے سے
زباں اُسنے کتر لی - کیا تم نے شرارت منہ سے نکالا سخن ایسا - زبان کرنا -
(فارسی زبان کردن کا ترجمہ) سخت کلامی کرنا - بُرا بھلا کہنا - (داغ) تعریف
غیر سن کے جو میں نے دیا جواب - اس بات پر خفا ہیں کہ ہم سے زبان کی
زبان کند ہوئی جاتی ہے - اسوقت کہتے ہیں جب انسان کو کچھ کہنے کا موقع
نہ ملے - زبان کو گونگی - (ع) جو شخص بات کا جواب نہ دے اُس کی نسبت

زبان

گھنتی ہیں یعنے گونگا ہو گیا۔ (گوگو۔ گوتا) زبان کو بس میں رکھنا۔ زبان کو
روکے رہنا۔ زبان کھلنا۔ ۱۔ زبان سے الفاظ کا نکلنا۔ گویائی آنا۔ بچے
کا بولنے لگنا۔ (رند) کھلی ہے کُنج قفس میں مری زباں صیاد۔ میں ماجرائے
چمن کیا کروں بیاں صیاد۔ ۲۔ بدزبانی پر آجانا۔ (شوق) کیا کھلی ہے
زباں چم چم سے۔ صاف صاف، تو کہتے ہو ہم سے ۳۔ مُنھ سے بات
نکلنا۔ (جرأت) شور و افغاں ہی پہ بس اپنی زباں کھلتی ہے۔ آنکھ
کمبخت یہ سُوتے میں کہاں کھلتی ہے ۴۔ لسانی کی طاقت پیدا ہو جانا۔
زبان کھلوانا۔ متعدی المتعدی۔ بدزبانی میں دلیر کرنا۔ چھپی ہوئی بات
ظاہر کرانا۔ زبان کھولنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (رشک) رکھوں زبان بند کہاں تک
جواب میں۔ اتنی نہ کھول لے بُتِ بیدادگر زباں ۲۔ کچھ کہنا۔ (قدر) سُنکے
یہ مرغابیوں نے صورتِ کباب دری۔ مار کر اک قہقہہ اس رنگ سے کھولی
زباں ۳۔ گویائی عطا کرنا۔ (ناسخ) کھول دیتا ہے زباں وہ گُنگ مادرزاد کی
۴۔ گویائی کی قوت حاصل ہونا۔ (آتش) برنگ شمع ہم دل سوختوں نے
بزم عالی میں۔ زباں کھولی نہ لیکن بات کرنیکا محل پایا ۵۔ عیب نکالنا۔
زباندرازی کرنا۔ ؎ زباں کھولینگے مجھ پر بدزباں کیا بد شعاری سے۔
کہ میں نے خاک بھر دی اُنکے مُنھ میں خاکساری سے ۶۔ گلا کرنا۔ شکوہ کرنا۔
اُف کرنا۔ (امانت) توڑنے پر پھول ہمکو دیں ہزاروں گالیاں۔ دُور ہے
تیرا کوئی کب کھول سکتا ہے زباں ۷۔ کلام کو طول دینا۔ زبان کھینچنا۔ (فارسی)
زبان از قفا بدر کردن) گدی کے پیچھے سے زبان نکالنا۔ (شعور) زبانیں
کھینچی جائینگی گلے بھی ریتے جائینگے۔ قلمداں سے جو اُنکے گُنج کے جا تو
نکلتے ہیں۔ زبان کے آگے خندق نہیں۔ مثل۔ کوئی کسی کی زبان نہیں
بند کر سکتا۔ زبان کے آگے کھائی خندق برابر ہے۔ (مثل) جو منھ میں آیا
سو بک دیا۔ زبان کی بات۔ کسی خاص شخص کی کہی ہوئی بات۔ (داغ) پیغام
کی بات پر آپ بھی رنج کیا۔ میری زبان کی نہ تمھاری زباں کی ہے۔

زبان

زبان کے چٹخارے لینا۔ خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹکارنا۔ زبان کی
نوک۔ لب و لہجہ۔ عوام اس جگہ زبان کی ٹیک کہتے ہیں۔ زبان کے نیچے زبان
دیکھو زبان تلے۔ زبان کیلنا۔ افسوں یا منتر سے کسی کا منھ بند کرنا۔ (آتش)
زبان کیلنے کا نقش مُنھ بھرائی ہے۔ دہان غنچہ کو رکھتی ہے مُشت زر خاموش۔
دیکھو کیلنا۔ زبان گدی سے کھینچنا۔ پُرانے زمانے کی سزا۔ (رشک) گدی سے
کھینچتا ہے وہ بیدادگر زبان۔ زبان گھس جانا۔ کچھ کہتے کہتے زبان کا تھک
جانا۔ (برق) زبان گھس گئی اپنی ضد خدا کرتے۔ زبانگیر۔ (ف۔ نون غنہ) جاسوس
وہ شخص غنیم کی طرف کا جس سے لشکر کی کیفیت معلوم کریں) صفت۔ اعتراض
کرنے والا۔ زبانگیری۔ (ف۔ نون غنہ۔ جاسوس کا کام) مونث۔ گرفت
کرنا۔ اعتراض کرنا۔ (رشک) بات قصہ نہیں آپ میں زبانگیری کا۔ یہ غنیمت ہے
کہ ہیں اہل زباں ہم تم۔ زبان لال ہونا۔ (کنایۃً) زیادہ کہنے سے عاجز
ہونا کی جگہ۔ ؎ زبان ناطقہ ہے لال غنچہ و گل کی۔ کہاں سے شادہ بلبل
ہزار بار کریں۔ زبان لڑانا۔ (کنایۃً) زبان کرنا۔ (جلیل) تم ہے غیر کی
چاہت کا ہوتا ہے بیاں ہم سے۔ جو کچھ کہیے تو کہتے ہیں لڑاتے ہو زبان
ہم سے ۲۔ زبان سے زبان لڑانا۔ زبان لڑنا۔ لازم۔ (قدر) بے زبانوں
سے جب زبان لڑے۔ سر مخفی سے میرا دھیان لڑے۔ زبان لڑکھڑانا۔
زبان کا لغزش کرنا یا لکنت کرنا۔ زبان لینا۔ اقرار لینا۔ عہد لینا۔ (داغ)
پھر دآنا اگر کوئی بھیجے۔ نامہ بر سے زبان لیتے ہیں۔ زبان مروڑ دینا۔ (دہلی)
زبان مَلنا۔ زبان مقال۔ (ف) مونث۔ زبان کی گفتگو۔ زبان ملانا گستاخی
سے بات چیت کرنا۔ (رشک) لے رشک گل سیاہ زبانوں سے کر حذر۔
سوسن سے بار بار ملایا نہ کر زبان۔ زبان ملنا۔ بولی کا مشابہ ہونا۔ انداز
بیان کا مشابہ ہونا۔ (جلیل) حصہ میں اپنے کیوں نہ مضمون فراق کا۔
ملتی بھی ہے کسی سے ہماری زباں کہیں۔ زبان منھ سے باہر نکالنا۔ متعدی
زبان منھ سے باہر نکلنا۔ پیاس کی شدت میں ایسا ہوتا ہے۔ (امیر)

زبان

پی کے آبِ دمِ شمشیر ہے اب تک وہی پیاس۔ مُنہ سے باہر ترے کشتہ کی زباں نکلی ہے۔ زبان مُنہ میں رکھنا۔ گویائی کی قدرت رکھنا۔ (فقرہ) کچھ کہو گے تو آخر ہم بھی زبان مُنہ میں رکھتے ہیں کچھ نہ کچھ ضرور جواب دینگے۔ زبان مُنہ میں نہ رکھنا۔ کچھ نہ کہنا۔ (صبا) پاسِ رُسوائی سے مَیں مُنہ میں زباں رکھتا نہیں۔ چشمِ تر رکھتا نہیں لب پر فغاں رکھتا نہیں۔ زبان مُنہ میں نہونا۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو سخت بات کا جواب نہ دے اور سکوت کرے۔ (ذوق) ہے ادائی کے لہو ترے تیر کا سوفار۔ یہ چُپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زباں مُنہ میں۔ زبان موٹی پڑجانا۔ زبان موٹی ہوجاتی ہے تو گفتگو کرنے میں تکلف ہوتا ہے۔ زبان میں بعدرک نہونا۔ (عو) کبھی کچھ کہنا کبھی کچھ کہنا۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا۔ زبان میں رَوانی ہونا۔ زبان میں تیزی ہونا۔ (شعور) وہ رَوانی زبانِ تیغ میں ہے۔ دہنِ زخم لاجواب ہوے۔ زبان میں سانپ کاٹے۔ (عو) کوسنا۔ زبان میں فرق ہونا۔ قول و قرار پر قایم نہ رہنا۔ (ناسخ) راستگو کون ہے ایسا کہ زباں میں ہو نہ فرق۔ شمع کیطرح مرا سر ہو جو ہر بار رہیدا۔ زبان میں قفل لگانا۔ (کنایۃً) کچھ نہ کہنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ ؎ آتشِ سخن کی قدر زمانے سے اُٹھ گئی۔ مقدور ہو تو قفل لگائیں زباں میں ہم۔ زبان میں کانٹے پڑنا۔ پیاس کی زیادتی سے زبان کا خشک ہوکر کھردرا ہوجانا۔ (ناسخ) مثلِ ماہی پڑگئے کانٹے زباں میں پیاس سے۔ پر نہ ہمت نے کیا منت کشِ دریا مجھے۔ زبان میں کھجلی ہونا (عو) تکرار کرنے کو جی چاہنا۔ کچھ کہنے کو جی چاہنا۔ زبان میں کیڑے پڑجائیں۔ (عو) بددُعا۔ (داغ) کیڑے پڑجائیں زباں میں یاخدا۔ ناصحِ بدمغز بیجا بکھا گیا۔ زبان میں لُکنت آنا۔ زبان تُتلانا۔ (ناسخ) اٹکی لُکنت زباں میں سنتے ہی تقریر کو۔ زبان میں لگام نہیں۔ جب کوئی شخص بدتمیزی کی باتیں کرتا اور بغیر پاسِ ادب جو مُنہ میں آئے کہہ جاتا ہے تو کہتے ہیں اُسکی زبان میں لگام نہیں۔ (شوق) نہ بیہودہ بک اسطرح کے کلام۔ زباں میں نہیں تیری مطلق لگام۔ زبان میں لوچ ہونا۔ (عو) بولنے میں چھوٹے بڑے کا لحاظ ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ زبان ناطقہ۔ (ف) مونث۔ بولنے والی زبان۔ مثال کے لیے دیکھو زبان لال ہے۔ زبان نکالنا۔[۱] دیکھو زبان کھینچنا۔[۲] زبان مُنہ سے باہر کرنا۔ (رع) وہ دھوپ ہے زبان چکارا نکال دے۔[۳] (عو) زباندرازی کرنا۔ بیہودہ باتیں مُنہ سے نکالنا۔ (محشر) دم میں چھڑکی ہے دَم میں گالی ہے۔ تو نے یہ کیا زباں نکالی ہے۔ زبان نکل پڑنا۔ زبان کا مُنہ سے باہر نکل آنا۔ زبان نکلنا۔[۱] زبان کا مُنہ سے باہر آجانا۔ زیادہ پیاس سے اکثر ایسا ہوتا ہے۔ زبان نکلوانا۔ زباں نکالنا کا متعدی المتعدی۔ (رشک) چوٹے سے تھے ترے ہونٹھ نکلوا مری زباں۔ زبان نہیں رہتی ہے۔ کہے جاتا ہے۔ بے کہے نہیں مانتا۔ ؎ آہ و فغاں ہی کرتا رہا تو تو مصحفی۔ تیری زباں نہ ایکدم اے نوحہ گر رہی۔ زباں نہ کھلنا۔ مُنہ سے بات نہ نکلنا۔ ؎ کہاں تلک نہ ہوتی دعا اجابت کو۔ امیر ہائے ہماری زبان ہی نہ کھلی۔ زبان ہارنا وعدہ کرنا۔ عہد کرنا۔ ؎ نہ مُنہ موڑینگے راہِ عشق میں سر دینے سے ہرگز۔ صنم ہم روزِ اول ہی زباں کو تجھ سے ہارے ہیں۔ زبان ہکلانا۔ زبان کا بولنے میں لُکنت کرنا۔ زبان ہلانا۔[۱] کہنا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ (امانت) خاموش ہجرِ یار میں جلتا ہوں رات دن۔ میں شمع ساں زبان ہلاؤں مجال کیا۔[۲] اشارہ کرنا۔ حکم کرنا۔ مانگنا۔ (جرأت) اکدم میں نالۂ دل ہفت آسماں ہلا دے۔ فرمایش فغاں پر گردہ زباں ہلا دے۔ (نظیر) اے دل کہیں تو جاکے نہ اپنی زباں ہلا۔ مانگ اُس سے جسکے ہاتھ سے تو پیٹ بھر کے کھا۔ زبان ہلانے سے کام نکلتا ہے۔ بے گفتگو صرف اشارہ کرنے سے مقصد حاصل ہوتا ہے۔ (مصحفی) کبھی تو ہنس کے لیا کر تو نام عاشق کا۔ زباں ہلانے سے نکلے ہے کام عاشق کا۔ زبان ہلنا۔ زبان کا حرکت کرنا۔ (ہجر) مجال کیا جو کہے گل سے حالِ دل بلبل۔ ہلی زبان کہ چلا یا باغباں خاموش۔ زبانی۔

زبانہ

صفت۔ منہ کی کہی ہوئی جیسے زبانی پیغام۔ ۲ سُنی سُنائی۔ ۳ ظاہری۔ منہ دیکھے کی بناوٹ کی۔ (داغ) کہو تو ابھی چیر کر دل دکھائیں۔ محبت ہماری زبانی نہیں ہے۔ ۴ حفظ۔ ازبر۔ (فقرہ) پوری کتاب زبانی سُناؤ۔ (قدر) قصہ ہمارے سوز کا ہے یاد شمع کو۔ تمکو سُنائیگی وہ زبانی تمام رات۔ زبانی امتحان۔ مذکر۔ وہ امتحان جو تقریر کراکے لیا جائے اور تحریری نہ ہو۔ زبانی باتیں۔ وہ باتیں جو زبان سے کہی جائیں اور اُس پر عمل نہ کیا جائے زبانی پڑھنا۔ حفظ پڑھنا۔ بے کتاب دیکھے پڑھنا۔ زبانی تکے۔ اوپری باتیں۔ زبانی جمع خرچ۔ زبانی جمع خرچ۔ خیالی پلاؤ۔ خالی باتیں بنانا کچھ کرکے نہ دکھانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) داغ نے زبانی خرچ بھی کہا ہے (داغ) گھٹ کب دیتا اُسکے بیاں سے۔ زبانی خرچ تھا خالی زباں سے۔ زبانی کہنا۔ بذریعہ تقریر مکالمہ کرنا۔ (ذوق) خط دیکے دلمیں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُسنے رکھدیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ۔ زبانی وعدہ۔ وہ وعدہ جو زبان سے کیا جائے۔

زبانہ۔ (ف) مذکر۔ شعلہ۔ لو۔ آگ کی لپٹ۔ (رشک) زبانہ ہے زباں اپنی لگی ہو آگ تالو میں۔ ۲ (اردو) وہ چھوٹا سا زبان کی شکل کا حصہ جو کیچلے کے بیچ میں ہوتا ہے۔ زبانہ کش۔ (ف) صفت۔ شعلہ نکالنے والی۔ شعلہ پیدا کرنے والی۔ (مومن) میں آہ زبانہ کش جو کھینچوں۔ باندھے ہے ابھی حصار آتش۔

زبدہ۔ (ع۔ زبدۃ۔ بالضم وفتح سوم مسکہ۔ خلاصہ) صفت۔ چیدہ۔ برگزیدہ۔ منتخب۔

زبر۔ (ف۔ بفتح اول ودوم ۱ اوپر۔ ۲ بالا۔ ۳ فتحہ) مذکر۔ فتحہ۔ پیش۔ ۲ صفت طاقتور۔ زور آور۔ بوجھل۔ گراں۔ زبر ہونا۔ غالب ہونا۔ طاقت یا وزن میں زیادہ ہونا۔ زبردست۔ (ف) صفت۔ غالب۔ طاقتور۔ قوی۔ جابر۔ ظالم۔ زبردستی۔ مونث۔ جبر۔ ظلم۔ زیادتی۔ (کرنا کے ساتھ)

زجر

۲ بالجبر۔ ۳ ناحق۔ زبردست کا ٹھینگا سر پر۔ مثل۔ غالب کا زور نہیں چلتا اُسکی ماننا پڑتی ہے۔ (شوق قدوائی) روز وہ چڑھکے برس جاتے ہیں میرے گھر پر ہے مثل سچ کہ زبردست کا ٹھینگا سر پر۔ زبردست کے بیسوں بسوے۔ مثل۔ قوی ہمیشہ غالب رہتا ہے۔ زبردست مارے اور رونے نہ دے۔ مثل۔ اُسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص زیادتی کرکے شکوہ نہ کرنے دے۔

زبرجد۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا زمرد۔ پنّا۔

زبس۔ بہت۔ (آتش) اک بوٹے سے قد کا ہے زبس نقش جم بیٹھا۔ دل رنگ دکھاتا ہے عقیق شجری کا۔ دیکھو ازبس۔

زبور۔ (ع۔ بفتح اول۔ اصلی معنے لکھا ہوا۔ نوشتہ) مونث۔ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد پر نازل ہوئی۔

زبوں۔ (ف۔ عاجز۔ ضعیف۔ خوار) صفت ۱ خراب۔ تباہ۔ ۲ (عو) نحس۔ منحوس۔ ۳ (لکھنؤ) مادہ کبوتر جو بدرنگ اور لاغر ہو۔ ۴ وہ عورت جو ضعیف اور بدقطع ہو۔

زٹل۔ مونث۔ لغو اور بیہودہ بات۔ جھینی بات۔ بڑ۔ جھک۔ بے اصل مبالغہ۔ (مارنا۔ ہانکنا کے ساتھ) زٹل قافیے۔ بے تکی باتیں۔ بے اصل باتیں۔ (اُڑانا کے ساتھ) (صفدر) باتیں واعظ بہت بناتا ہے۔ کیا زٹل قافیے اُڑاتا ہے۔ زٹلی۔ صفت۔ گپ ہانکنے والا۔ کیا وعظ کو واعظ کی کریں گوش ہم اے شاد۔ بیفائدہ سُننا ہے زٹلی کی زٹل کا۔ جعفر زٹلی جو مشہور مسخرہ تھا۔ ۲ (لکھنؤ) پوچ باتیں کرنیوالا۔ بے معنی طول طویل قصے بیان کرنیوالا۔

زجاج۔ (ع) مذکر۔ کانچ۔ آبگینہ۔

زجر۔ (ع۔ باز رکھنا) مونث۔ سرزنش۔ جھڑکی۔ دھمکی۔ زجر و توبیخ مونث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔

زِچ | زخم

زِچ ۔ (بالکسر صفت) ۱ عاجز ۔ تنگ ۔ دق ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۲ مونث ۔ شطرنج کے بادشاہ کو بغیر شہ کے کوئی گھر نہ رہے اور کوئی مُہرہ بھی نہ چل سکتا ہو اُس وقت کہتے ہیں کہ بازی زچ ہو گئی ۔ بادشاہ زچ ہو گیا ۔

زَچہ ۔ (ف ۔ بفتح اول و دوم ۔ اردو میں زچّہ بتشدید دوم مفتوح بھی ہے) مونث ۔ وہ عورت جسنے بچہ جنا ہو چالیس دن تک زچہ کہلاتی ہے اسکی جمع زچاؤں زچائیں ہیں ۔ ؎ زچہ کی جان کا رہتا ہے ڈر لے جان جنتے ہیں ۔ خدا ہی کام ہے رنڈی کے آتا ایسی مشکل میں ۔ زچہ خانہ وہ مقام جہاں بچہ پیدا ہوتا ہے ۔ (ناسخ) نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی ۔ جو زچہ خانہ ہے وہ ایک روز ماتم خانہ ہے ۔ زچہ گیریاں ۔ مونث ۔ زچہ خانہ کے گیت ۔

زِحاف ۔ (ع ۔ بگڑ جانا ۔ زِحافات ۔ جمع ۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر ۔ (اصطلاح عروض) وہ تغیر جو اصول میں ہو گیا ہو خواہ کمی سے یا زیادتی سے ۔

زُحَل ۔ (ع) مذکر ۔ ایک ستارے کا نام جو نحس سمجھا جاتا ہے ۔ سنیچر ۔ (دبیر) اتنا بلند ہو تو تیغ اجل ہوا ۔ مریخ آتشی ہوا آبی زحل ہوا ۔

زَحمت ۔ (ع ۔ رنج ۔ انبوہ) مونث ۔ کلفت ۔ تکلیف ۔ محنت مشقت (اٹھانا کے ساتھ)

زُحیر ۔ (ع ۔ بزن امیر) مونث ۔ پیچش کا مرض ۔

زَخّار ۔ (ع ۔ بہت بھرا ہوا پانی سے ۔ فارسی میں بہت شور کرنیوالا) صفت ۔ موجیں مارتا ہوا ۔ لہریں لیتا ہوا ۔ سمندر دریا وغیرہ کیلیے مستعمل ہے ۔ دیکھو ذخار ۔

زَخم ۔ (ف) مذکر ۔ گھاؤ ۔ (پڑنا ۔ لگنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) نقصان خسارہ ۔ زخم آلا ہونا ۔ دیکھو آلا نمبر ۲ ۔ زخم اٹھانا ۔ زخم کی تکلیف برداشت کرنا ۔ (اسیر) ہزار زخم جگر پر اٹھائے بلبل نے ۔ دیا ہزار دہن سے جوابِ خندۂ گل ۔ زخم اچھا ہونا ۔ زخم کا انگور بند ہوکر کھرنڈ اکھڑ جانا اور درد و تکلیف کچھ باقی نہ رہنا ۔ زخم باندھنا ۔ زخم کو کپڑے کی پٹی سے باندھنا ۔ (ناسخ) نہ نکلی بات منہ سے کھا کے اک تلوار قاتل کی ۔ دہان زخم نے گویا مرا زخم دہاں باندھا ۔ زخم بولنا ۔ زخم کے ٹانکے ٹوٹنا ۔ (قدر) ٹانکے ٹوٹینگے تو آئیگی صدائے الفراق ۔ زخم بولے گا تو شورِ الاماں ہو جائیگا ۔ زخم بھر چلنا ۔ زخم کے کھرنڈ بندھنے کا آغاز ہونا ۔ (ناسخ) مرہم کی نظر قاتل نے جو غصے کے بعد ۔ زخم جتنے تھے ہمارے خود بخود وہ بھر چلے ۔ زخم بھرنا ۔ گھاؤ کا اچھا ہوکر برابر ہو جانا ۔ (ناسخ) زخم دل کے بھر گئے ابرو سے قاتل دیکھکر ۔ بخت نے میرے لیے خنجر کو مرہم کر دیا ۔ زخم پر مشک چھڑکنا ۔ مشک چھڑکنے سے زخم تازہ ہو جاتا ہے ۔ (کنایۃً) ایذا دینا ۔ (ناسخ) چھڑک کر مرے زخم پہ مشک بولا ۔ گلِ زخم میں واہ کیا رنگ و بو ہے ۔ زخم پر نمک چھڑکنا ۔ (کنایۃً) دکھ میں دکھ دینا ۔ ستائے ہوئے کو ستانا ۔ رنج زیادہ کرنا ۔ (آتش) شبِ فرقت میں اُس کانِ ملاحت کے تصور نے ۔ نمک چھڑکا ہے زخم دیدۂ بیدار پر کیا کیا ۔ زخم پڑجانا ۔ زخم پیدا ہو جانا ۔ زخم پکنا ۔ زخم میں پیپ پڑجانا ۔ زخم تازہ ہونا ۔ نیا صدمہ ہونا ۔ نیا زخم لگنا ۔ (ذوق) روز آفتیں نئی ہیں دل پر محن کے ساتھ ۔ جب دیکھو زخم تازہ ہے زخمِ کہن کے ساتھ ۔ زخم جھیلنا ۔ زخم کھانا ۔ پرانا محاورہ ہے ۔ (میر) زخم جھیلے داغ بھی کھائے بہت ۔ دل لگاکر ہم تو پچھتائے بہت ۔ زخم چرّانا ۔ زخم میں خشکی کے سبب درد ہونا ۔ (شرف) لے دل پہ تیغ ناز کے چرّا رہے ہیں زخم ۔ راحت کی اصل کیا ہے اس ایذا کے سامنے ۔ زخم خشک ہونا ۔ زخم کا کھرنڈ بندھنے پر ہونا ۔ (آتش) خوں ہوا جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو ۔ روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو ۔ زخمِ خفیف ۔ (ف) مذکر ۔ ہلکا زخم ۔ زخمِ خنداں ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) کھلا ہوا زخم جو سیا نہ گیا ہو ۔ (شاد) یہ دنیا وہ بیت الحزن ہے جہاں ۔ ہر اک زخمِ خنداں بلور دگیا ۔ زخمدار ۔ (ف) صفت ۔ مجروح ۔

شان و شوکت۔ (امیر) زرق برق آپکی بے وجہ نہیں۔ دردِ دل کو مرے چمکائیےگا " بھڑکیلا۔ چمکدار۔ (فقرہ) دولھا زرق برق کپڑے پہنکر آیا

زرنیخ۔ (ت۔ بالکسر و کسر سوم و سکون یاے معروف) مذکر۔ ہڑتال۔

زرہ۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و اعلان ہاے ہوّز۔ (فیضی) در معرکہ کہ جلوہ دہ شد۔ جوشن زخدنگ اوزرہ شدم) مونث۔ فولاد کا حلقہ دار کرتا جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ (برق) رہتی ہیں آنکھیں لگی دلچسپ ہے ایسا بدن۔ یار کے بر میں زرہ ہے دیدہ ہاے حور کی۔ زرہ پوش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو زرہ پہنے ہو

زِژ۔ (ف۔ بالکسر) مونث۔ دیوانوں کی سی باتیں۔ واہی تباہی باتیں۔ (مارنا بانکنا کے ساتھ) " زژ۔ (عاشق) کچھ کہیئے وہی بس ایک زژ ہے۔ نفرت ہے مجھے یہ میری چڑ ہے۔ زژی۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ بکواسی۔

زِشت۔ (ف۔ بالکسر) صفت۔ برا۔ بدشکل۔ بدنما۔ زشت خو۔ (ف) صفت۔ بدخصلت۔ (اوج) عرب میں دھوم تھی ایسا تھا جنگجو بیباک۔ سلاحشور تنومند زشت خو بیباک۔ زشت خوئی۔ (ف) مونث۔ خصلت کا خراب ہونا۔ زشت رُو۔ (ف) صفت۔ بدصورت۔ زشت روئی۔ (ف) مونث۔ صورت خراب ہونا۔

زعفران۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم۔ اٹالین۔ زعفرانو۔ انگریزی (سَفرَن)۔ مونث۔ ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد رنگ کا پھول جس کے کھیت کی نسبت لوگوں کا خیال ہے کہ اسمیں جاکر آدمی بغیر ہنسے نہیں رہتا (آتش) زردی نے میرے رنگ کے مجھکو رُلادیا۔ ہنسوائے جو کسیکو یہ وہ زعفراں نہ تھی۔ زعفراں زار۔ (ف) صفت وہ مقام جہاں زعفران کثرت سے ہو۔ وہ مقام جہاں زرد رنگ کثرت سے ہو۔ (محسن) رُخ حور میں زردی نمودار ہو۔ زمیں حشر کی زعفراں زار ہو۔ زعفرانی۔ صفت۔ زعفران کے رنگ کا۔ زرد۔ (اختر شاہ اودھ) جوڑے تھے گلوں کے زعفرانی۔ اپنا بھی لباس ارغوانی۔ زعفران کا کھیت۔ کہتے ہیں زعفران کا کھیت دیکھکر بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔ (کنایۃً) ایسا مقام جہاں خود بخود جوشِ مسرت سے ہنسی آئے۔ (فقرہ) آج تو بات بات پر ہنسی چلی آتی ہے کیا زعفران کا کھیت دیکھ آئے ہو یا قہقہہ دیوار۔

زعم۔ (ع۔ بالضم و نیز بالفتح) مذکر۔ گمان۔ ظن۔ (برق) رہتا ہے اب خیال جو پہلوے یار کا۔ بارو بہ اپنے زعم ہے بازوے یار کا " (اردو) غرور۔ (رنگین) ہے جیسے زعم نوجوانی کا۔ اسکو کیا غم ہے ناتوانی کا۔

زُغال۔ (ف) مذکر۔ سیاہ کوئلا آگ کا جو روشن نہو۔

زغن۔ (ف) مذکر۔ بروزن چمن) مونث چیل۔ (میر) زغن ان بتوں میں نہ پائی گئی۔ نہ مقتول کی لاش اٹھائی گئی " زغند کا مخفف۔ (شاد) ہوں وہ سرگرداں نہ گردش سے کبھی فرصت ملی۔ سر لگا پھرنے اگر پاؤں زغن میں رہگیا۔

زغند۔ (ف۔ بروزن سمند) مونث۔ چوکڑی۔ کود۔ پھاند۔ بقول کسے (اوج) آترا زغند بھر کے یہاں اور وہاں اڑا۔ کیسی زمین رنگ رنج آسماں اُڑا۔

زِفاف۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ عروس و داماد کو ہمبستر کرنا۔ جیسے شب زفاف۔

زفیل۔ (بروزن کفیل۔ عربی میں زفیر۔ اوپر کا دم کھینچکر منہ سے زور کے ساتھ آواز نکالنا۔) مونث سیٹی۔ وہ آواز جو کبوتر باز منہ میں انگلی رکھکر نکالتے ہیں۔ (بحر) موذن کو زفیل اپنی جو وہ صیاد دکھلادے۔ کہے تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ بسمل ہو۔ زفیل دینا۔ سیٹی دینا۔ سیٹی بجاکر بلانا زفیلنا۔ سیٹی بجانا۔ سیٹی دینا۔ (انشا) اپنے کوٹھے پہ کچھ اس ڈھب سے زفیلا کہ مری۔ لیگیا جان اُڑا ایک کبوتر والا۔

زقند۔ (زغند سے بگڑا ہوا ہے) مونث۔ جست۔

زقوم۔ (ع۔ بروزن تنّور۔ فارسی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے) مذکر۔ تھوہڑ۔

زخم

زخم دامندار (ف) - مذکر - بڑا زخم - (قدر) بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سایل کا منھ - کیا رفو آساں ہے اس زخم دامندار کا - زخم دھونا - زخم کا مواد پانی سے صاف کرنا - زخم دینا - گھائل کرنا - صدمہ پونہچانا - ضرر پونہچانا - آزار دینا - (جلیل) زخم پر جو زخم قاتل نے دیا مرہم ہوا - زخم زباں - (ف) بدزبانی کا اثر (جلیل) بھر جاتے ہیں سب زخم سناں دتبر و تیر - اک زخم زباں ہے جسے بھرنا نہیں آتا - زخم سینا - زخم کو ٹانکے دینا - زخم کا انگور - دیکھو انگور - زخم کا پانی - رطوبت جو زخم میں ہوتی ہے - (شاد) شہید تیغ دندیدہ نگہ ہوں - نہ کیونکر زخم دل پانی چرائے - زخم کا چور - زخم کا باہر سے خشک ہونا اور اندر سے خراب ہونا - (آتش) جنبش مژگاں لبوں پر کھینچ لائی جانکو - زخم دل کے چور کو نشتر سے پیدا کر دیا - زخم کا رونا - (کنایۃً) زخم سے پانی نکلنا - زخم کاری (ف) مہلک زخم - (ناسخ) کوئی اے سفاک ایسا ناتواں ہوتا نہیں - زخم کاری ہے لہو اپنا رواں ہوتا نہیں - زخم کا مسکرانا - زخم کا ہنسنا (کنایۃً) زخم کے ٹانکے ٹوٹ جانے سے زخم کا بڑھ جانا - ؎ گھڑیوں روے ہیں ہم آمیر لہو - زخم کوئی جو مسکرایا ہے - (ذوق) ہینسوں دل پہ میرے زخم جگر ہنستے ہیں - ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں - زخم کا منھ - دہان زخم - (آتش) زخموں کے منھ کھلے نہیں جنت کے دیکھ کھلے ہیں - زخم کا ہوا دینا - زخم بہت بڑھ جاتا ہے تو ہوا دینے لگتا ہے (آمیر) جس وقت ہوا دینے لگا زخم جگر کا - سینے میں رُکا آکے دم اس رشک قمر کا - زخم کو ٹانکے لگانا - زخم سینا - (ناسخ) میرے زخموں کو اگر ٹانکے لگانا ہے تجھے - پہلے لا جرّاح ڈورا یار کی تلوار کا - زخم کھانا - مجروح ہونا - (برق) تیغ ابرو کے سامنے جاکر - زخم منھ پر جوان کھاتے ہیں - صدمہ اٹھانا - (غالب) عشرت پارۂ دل زخم نمکداں کھانا - لذت ریش جگر غرق نمکداں ہونا - زخم کھلنا - زخم کا پھٹ جانا - (آتش) پھل ملا ہے یہ تری تیغ سے ہمکو اے ترک - پھوٹ کی طرح سے ہر زخم ہے کھل کھل جاتا

زد

زخم کے ٹانکے - زخم کا بخیہ - (ناسخ) میرے زخموں کے اگر ٹانکے کھنچے منظور ہیں - اے بت خونریز اپنے پیرہن کے تار کھینچ - زخم کے ٹانکے کاٹنا - زخم مندمل ہونیکے بعد جرّاح زخم کے ٹانکے کاٹ ڈالتے ہیں - (داغ) جرّاح میرے زخم کے ٹانکے نہ کاٹ ڈال - رہ رہ کے کچھ ادھیڑ کہ ایذا ابھی کم رہے - زخم لگانا - متعدی - زخم لگنا - لازم - تیغ - تبر - برچھی وغیرہ کسی حربے سے مجروح ہونا - زخم میں صوف بھرنا - اندمال کے واسطے زخم میں کپڑا یا روئی رکھدیتے ہیں - زخم میں نمک بھرنا - زخم میں نمک بھرنے سے زیادہ ایذا ہوتی ہے - (امیر) مزہ ملا یہ مجھے دل کی بیقراری میں - کہ بھر رہا ہوں نمک اپنے زخم کاری میں - زخم ہرا کرنا - گھاؤ کو تازہ کرنا - صدمہ پونہچانا - گزشتہ رنج یاد دلانا - (وزیر) مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ - میرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں - زخم ہرا ہو جانا - (قدر) زخم گل باغ میں یک لخت ہرے ہو جائیں - زخموں کی بڑھی - زخموں کا نشان - (آتش) جوش وحشت میں کیا ہیں گریباں چاک چاک - بڑھیاں زخموں کی پہنائیں گلے کے ہار کو - زخمی - (ف) صفت - خستہ - مجروح - چوٹ کھایا ہوا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) شعرا بمعنے عاشق استعمال کرتے ہیں - ضمائر کے ساتھ - (شرف) قیامت آئی ہے مرتا ہے تمہارے زخمی نے کیا جانے کیا خدا سے کہا - زخود رفتگی - آپے سے باہر ہونا - (جلال) کھو دیتی ہے دنیا سے زخود رفتگی عشق - اس راہ میں گم ہوکے پھر انسان نہیں ملتا - زخود رفتہ - دیکھو از خود رفتہ - زخود فراموش (صحیح از خود فراموش ہے) صفت - آپے سے باہر جو اپنے حواس میں نہو (اختر شاہ اودھ) بیخود ہوے کتنے کتنے بیہوش - کتنے ہیں زخود فراموش - زَخمہ - (ف) مذکر - ہر وہ چیز جس سے ساز بجاتے ہیں - مضراب - نقارہ کی چوب -

زد - (ف - مارا - چوٹ) مونث - نشانہ - ضرب - چوٹ - صدمہ - تقدیر کا سامنا - نقصان - ضرر - (فقرہ) مفت میں سو روپے کی زد پڑی -

زر

زد پر چڑھنا۔ نشانہ پر ہونا۔ (ناظم) دل سے اسے جان کے دشمن نہ اُتارا ہوتا۔ چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا۔ زد پر ہونا۔ ٹھیک نشانہ پر ہونا۔ زد پڑنا نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔ زد و کوب۔ (ف) مونث۔ مار پیٹ۔ زدہ۔ (ف) ۱ مارا ہوا ضرب رسیدہ۔ ۲ اصطلاح علم لغت) وہ حرف جو ساکن ہو۔

زر۔ (ف) مذکر۔ ۱ سونا۔ طلا۔ روپیہ۔ پیسا۔ دولت۔ ۲ پھول کے اندر کا زرد زیرہ۔ زر اصل۔ سرمایہ۔ وہ رقم جو اول سے کام میں لگائی جائے یعنی جس میں سود اور منافع شامل نہ ہو۔ زر افشاں۔ زر فشاں۔ (ف) بخشش۔ عطا۔ سخاوت۔ زر نثار کرنا) صفت ۱ اس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر سونے کے ورق ریزہ ریزہ کر کے چھڑکے ہوتے ہیں اور جو تقریبات کے خطوط میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ۲ چمکدار۔ (قدر) زر فشاں تاج ہے خورشید کے سر پر جبتک۔ جب تلک تیغ ہلالی ہے گلے میں ہیکل۔ ۳ روپیہ عطا کرنا۔ زر افشانی۔ مونث روپیہ عطا کرنا۔ زر احمر۔ (ف) سونے کی اکسیر۔ (رشک) اللہ رے آپ کی نظر کیمیا اثر۔ تانبے کو بار ہا زر احمر بنا دیا۔ زر اندود۔ (ف) صفت سونے کی ملمع کی ہوئی۔ جیسے سقف زر اندود۔ زرباف۔ (ف) صفت۔ زربفت بنانے والا۔ ۲ (اردو) مذکر۔ تاروں کا بُنا ہوا کمخواب۔ زربافی (ف) صفت سُنہرا بُنا ہو۔ زربافت۔ زربافتہ۔ ف) مذکر۔ زربفت۔ زری کا کپڑا۔ زرِ بالائی۔ مذکر۔ وہ رقم جو علاوہ تنخواہ کے ملے۔ زر بر سر فولاد۔ (پولاد) نہی نرم شود۔ (ف) مثل۔ یعنی روپیہ دینے سے سنگدل بھی مہربان ہو جاتا ہے۔ زربفت۔ (ف) زربافت کا مخفف۔ مونث۔ وہ کپڑا جو بادلہ اور ریشم سے تیار کیا جاتا ہے۔ (منیر) دھوکا چمک کا نالۂ اغیار پر نہ کھاؤ۔ زربفت جھوٹی بیچتے ہیں برق آہ کی۔ زر بُل نہ زور بُل۔ مقولہ۔ نہ روپیہ ہے نہ بدن میں طاقت۔ زرِ بیعانہ۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو بطور بیعانہ دیا جائے۔ زرِ پاک عیار۔ (ع) مذکر۔ زرِ خالص۔ زر پرست صفت۔ لالچی۔ بخیل۔ زر تار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جو سونے کے

زر

تاروں سے بنائی گئی ہو۔ جیسے طرۂ زر تار۔ زر توفیر۔ (ف) مذکر۔ بہت بچت یا فاضل روپیہ۔ زر جعفری۔ (ف) مذکر۔ خالص سونا۔ جعفر برمکی وزیر ہارون رشید کیطرف منسوب ہے جس سے صاف سونے کا استعمال کیا تھا۔ زر جھنکنا۔ (لکھنؤ) روپیہ کا چھن چھن بولنا۔ (منیر) کیسۂ تن میں جھنکتا ہے زر داغ جنوں۔ مال بولا اضطراب دل جو افزوں ہو گیا۔ زرِ خالص۔ (ف) مذکر۔ خالص سونا۔ زر خرید۔ (ف۔ خریدا ہوا غلام یا لونڈی) صفت۔ روپیہ دیکر خریدا ہوا۔ زرخیز (ف۔ بکسر خا) صفت۔ وہ زمین جو منافع دینے والی ہو۔ شاداب۔ سیراب۔ زردار۔ (ف) صفت۔ مالدار۔ زردوز۔ (ف) صفت ۱ وہ شخص جو زری کا کام کرے۔ ۲ وہ چیز جس پر زری کا کام ہو جیسے کفشِ زردوز۔ زردوزی۔ (ف) صفت۔ مونث۔ سلمے۔ ستارے۔ اور کلابتوں سے کام کرنا۔ سلمے ستارے کا کام زر دوست۔ (ف) صفت بخیل۔ لالچی۔ زرِ ڈگری۔ مذکر۔ ڈگری کا روپیہ۔ زرِ رہن۔ مذکر۔ وہ روپیہ جسکے عوض جائداد مکفول ہو۔ زر ریز۔ (ف) صفت۔ زرخیز۔ زرِ سُرخ۔ (ف) مذکر۔ اشرفی۔ طلا۔ زرِ سفید۔ (ف) مذکر۔ روپیہ۔ چاندی۔ زر سے تول کر لینا۔ کسی چیز کے ہموزن سونا چاندی دیکر اُس چیز کو لے لینا۔ (آتش) دوست رکھتے ہیں جوانمرد اہل جوہر یار کو۔ تولکر زر سے سپاہی لیتے ہیں تلوار کو۔ زرِ ثمن۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو قیمت میں ملے زرِ ضامنی۔ مذکر۔ ضمانت کا روپیہ۔ زرِ طلا۔ (ف) مذکر۔ زرِ خالص۔ زرِ عیار (ف) مذکر۔ زرِ طلا۔ زرِ قلب۔ (ف) مذکر۔ کھوٹا سونا۔ کھوٹا روپیہ۔ (نسیم) سنگ در پر نہیں رکھتے ہیں رقیب اپنا سر۔ اس کسوٹی سے زرِ قلب کسا کرتے ہیں۔ زر کا جوتا۔ رشوت جو کسی کو دیکر کام نکالا جائے۔ زرِ کامل عیار۔ (ف) مذکر۔ زرِ خالص زر کھلتا ہے۔ روپیہ برستا ہے۔ (نکہت) سیمبر کیوں مرے ملنے سے گھلتا ہے زردی رنگ رخ زرد سے زر کھلتا ہے۔ زرکش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو سونے چاندی کے تاروں سے کلابتون بناتا ہے۔ ۲ وہ کپڑا جسکو تار بادلے نقرہ سے بُنا ہو۔ زرکوب۔ (ف) صفت۔ ۱ سونے چاندی کے ورق بنانے والا

زر

ؔ (اردو) وہ چیز جسپر سونے کے پتر لگائے گئے ہوں۔ (رشک) جوہر خوکواز آرایش سے بڑھ سکتے نہیں۔ کاٹ ہو تلوار میں کیا قبضۂ زرکوب سے۔ زرکوبی (ف) مونث۔ چاندی سونے کے ورق بنانا۔ زرگر۔ (ف) مذکر۔ سُنا ر۔ زرگری۔ (ف) مونث ۱۔ سُنار کا پیشہ ۲۔ (اردو) وہ ساختہ زبان جسمیں ایک ز یا دو حرفوں کے بعد بیچ میں زے لاکر بولتے ہیں۔ (نکہت) حرف زیں سخن سے ہے حاصل تونگری کرتا نہیں کلام کوئی غیر زرگری ۳۔ جنگ کے ساتھ) نمایشی جھوٹ موٹھ کی لڑائی۔ زرِ گل۔ (ف) مذکر۔ پھول کے اندر کا زیرہ۔ زر لٹنا۔ دولت لٹنا۔ زرِ مالگزاری۔ مذکر۔ سرکاری خراج کا روپیہ۔ زرِ مطالبہ۔ مذکر۔ مطالبہ کا روپیہ۔ زرِ نقد۔ مذکر۔ نقد روپیہ۔ روکڑ۔ زرِ ناب۔ (ف) مذکر ۱۔ خاص سونا ۲۔ (کنایۃً) آفتاب۔ زرنگار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر سنہرا کام کیا ہو۔ زرنیست عشق نیست ٹیں مثل۔ مفلسی میں کوئی نمود کا کام نہیں ہوسکتا۔ زری۔ مونث۔ سونے کے تار چاندی کے تار جسپر سنہرا ملمع کیا ہو ۲۔ سوت کا بنا ہوا کپڑا۔ گوٹا۔ کناری وغیرہ۔ زری بات صفت۔ سونے کے تار بنا ہوا سنہری لیس بنانیوالا۔ زری کوٹا۔ مونث۔ کہنہ زری۔ پرانی زری۔ زرِ یافتنی مذکر۔ وہ روپیہ جو کسی کو پانا ہو۔ زریں۔ (ف بتخفیف وتشدید را) صفت ۱۔ وہ چیز جسپر سلمے ستارے کا کام ہو۔ سنہرا۔ (کنایۃً) بیش قیمت۔ ؎ بار خاطر ہے سبک جنبشوں سے رسم اختلاط۔ رشک کو اقرار ہے رائے زرین یار کا۔ زریں کلاہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکے سر پر سنہری ٹوپی ہو ۲۔ (مجازاً) آفتاب

زررا۔ دیکھو ذرا۔

زراعت۔ (عربی زرع۔ بالفتح کھیتی کرنا۔ فارسیوں نے زراعت بفتح اول و چہارم بنالیا ہے) مونث۔ کھیتی۔ کھیتی کرنا۔ کاشتکاری۔ (کرنا کے ساتھ)

زراعت پیشہ۔ صفت۔ وہ جسکا پیشہ کاشتکاری ہو۔

زرد۔ (ف) صفت ۱۔ پیلا۔ سنہرا ۲۔ آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے۔ (رشک) شاید گیا فلک تک اثر تیرے عشق کا۔ ؎ ہر دم آفتاب جو اے رشک ماہ زرد۔

زرق برق

زرد آلو۔ (ف) مذکر۔ خوبانی۔ زرد آندھی۔ مونث۔ ایک قسم کی آندھی جس کے گرد و غبار میں زردی محسوس ہوتی ہے۔ (آنا کے ساتھ) زرداب۔ (ف۔ بروزن غرقاب) مذکر ۱۔ ایک خلط کا نام جسکو صفرا کہتے ہیں ۲۔ پیپ۔ زرد پڑجانا۔ پیلا پڑجانا۔ زرد چوب۔ (ف) مونث۔ ہلدی۔ زرد رُو ۱۔ صفت ۱۔ ہراساں۔ ترساں۔ (بحر) اشرفی کے پیڑ کی جڑ ہے بشر کی احتیاج۔ زرد رُو انسان کو کرتی ہے زر کی احتیاج ۲۔ شرمندہ۔ (رشک) ہر کلی چنپا کی بوئے تیز سے ہے زرد رُو۔ بوئے تن کے یار سے چنپا کلی میں لطف ہے ۳۔ (اردو) بیحیا۔ شامتی۔ زرد رُوئی۔ (ف) مونث۔ شرمندگی۔ خجالت۔ زردہ۔ (ف) مذکر ۱۔ زرد رنگ کا گھوڑا ۲۔ میٹھے چاول زرد رنگ کے مزعفر ۳۔ (دہلی) پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو دیکھو تمباکو ۴۔ زرد کوڑی ۵۔ کبوتر جسکی آنکھیں زرد ہوتی ہیں۔ زردہ بھسکنا۔ (دہلی) دمبدم خشک تمباکو کھانا۔ (رنگین) کلّو ریکو ترستی میں ہوں تم زردہ بھسکتی ہو۔ دوگانا کس بھیانک پن سے تم میرے منھ کو تکتی ہو۔ زردہ لگانا۔ دیکھو پردہ میں زردہ لگانا۔ زرد ہوجانا۔ پیلا پڑجانا طول مرض سے ہو یا کسی صدمہ سے یا شرم اور خوف سے۔ ؎ ہوگیا کیوں زرد ناسخ کیا کہوں۔ ہے زمانہ کا عجب اے یار رنگ۔ زردی۔ مونث ۱۔ پیلاپن۔ پیلا رنگ۔ (چھانا کے ساتھ) (محسن) زردی چھائی ہوئی رخسار پہ سرسوں پھولی ہوئی انگاروں پر ۲۔ انڈے کی زردی ۳۔ پھول کے اندر کا زیرہ ۴۔ (عو) اشرفی۔

زرتشت۔ زردشت۔ (ف۔ بروزن انگشت) مذکر۔ فیثا غورث کا شاگرد۔ منوچہر کی نسل سے شاہ گشتاسپ کے زمانہ میں ایک حکیم تھا جس نے نبوت کا دعوے کیا اور دین آتش پرستی نکالا۔ مجوس اسکو پیغمبر جانتے ہیں اور اسکی کتاب ژند کو الہامی کتاب خیال کرتے ہیں۔

زرغل۔ (بالکسر و فتح سوم) صفت۔ لاغر۔ حقیر۔ ناکارہ چیز۔

زرق برق۔ (ف۔ زرق برق۔ (کنایۃً) طمطراق۔ کرّ و فر) صفت ۱۔

زک

زک۔ (بروزن شک۔ عربی میں بالفتح و تشدید کاف ناتوانی سے آہستہ آہستہ قدم رکھنا۔) مونث ؛ سُبکی۔ خفت۔ ذلت۔ شرمندگی ؛ ہار۔ ہزیمت۔ شکست ؛ نقصان۔ خسارہ۔ زک اُٹھانا۔ زک پانا۔ زک کھانا۔ خفت اُٹھانا ہارمانا۔ نقصان اُٹھانا۔ (صابر) اب دکو لگاتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر۔ دوچار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں۔ (نصیر) چمن میں اُسکی کمر نے یہ کل لچک کھائی۔ کہ شاخِ گل نے سرِ سبری سے زک کھائی۔ زک دینا۔ ہرانا۔ شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ نقصان پہنچانا۔ زکاوت۔ دیکھو ذکاوت۔

زکار۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ بڑھنا۔ افزوں ہونا۔

زُکام۔ (ع) مذکر۔ بیماری جسمیں ناک سے پانی بہتا ہے۔ (ہونا کے ساتھ) زکام بگڑنا۔ نزلہ بند ہوجانا۔

زکریّا۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آرہ سے چیر ڈالے گئے۔

زکوٰۃ۔ (ع۔ تلفظ زکات۔ اس لفظ کا الف ؛ واو کی صورت میں اور ت گول لکھی جاتی ہے) مونث ؛ کسی شخص کے پاس کوئی مال بڑھنے والا ضرورت اصلیہ سے فاضل سال بھر تک رہے تو اُسکو چالیسواں حصہ مال کا راہ خدا میں دینا چاہیے۔ اور اس چالیسویں حصے کے راہ خدا میں دینے کا نام زکوٰۃ ہے ؛ (اردو) عاملوں کی اصطلاح ؛ کسی اسم یا دُعا کا معیّنہ تعداد میں اُن قیود کے ساتھ پڑھنا جو عاملوں نے مقرر کئے ہیں۔ نقش کی بھی زکوٰۃ دیتے ہیں۔ (بحر) تسخیر وہ پری ہوگئی رندو رہی۔ اس نقشِ محبت نے جان مری لی زکوٰۃ میں ؛ صدقہ۔ خیرات۔

زکی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ بروزن غنی) صفت۔ فسادات سے پاک۔ نیک۔

زُلال۔ (ع۔ زلال۔ ایک کیڑا ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے۔ اُس جگہ کا پانی صاف ہوتا ہے عرب اُس برف کو نچوڑ کر صاف ٹھنڈا پانی پیتے ہیں۔ مجازاً۔ آبِ سرد و شیریں و صاف) مذکر۔ صاف پانی۔ شیریں پانی۔ سرد پانی نتھرا ہوا صاف پانی۔ دیکھو آبِ زلال۔ زلال نوش۔ (ف) صفت۔

زلہ

صاف پانی پینے والا۔ (صبا) شراب صاف مبارک زلال نوشوں کو۔ فقیر مست ہوں نہیں مستحق ہوں تلچھٹ کا۔

زلزلہ۔ (ع۔ زلزلت۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مذکر ؛ زمین کا کانپنا۔ زلزلہ آنا۔ بھونچال آنا۔ (آتش) زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری سے زلزلہ برپا ہونا۔ ہلچل ہونا۔ (شعور) نالوں سے مرے گھر میں جو برپا ہے زلزلہ کیا دِکے بیل پائے ہیں کم پائے بیل سے۔ زلزلہ پڑجانا۔ ہلچل پڑجانا کھلبلی پڑجانا۔ زلزلہ چڑھنا۔ زلزلہ آجانا۔ (ذوق) دیوانہ ترا قید سے ہستی کے جو چھوٹا۔ چڑھ جائیگا اک زلزلہ صحرائے عدم کو۔

زُلف۔ (ف۔ بالضم۔ عربی میں زُلُف بضم اول و دوم رات کا حصہ) مونث۔ کاکُل۔ گیسو۔ گندھے ہوئے سر کے بال۔ (بنیا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنورنا وغیرہ کے ساتھ) (آتش) آئینہ نہیں دیکھتے زلفیں نہیں بنتیں۔ کمسن ہے وہ عالم ہے ابھی بےخبری کا۔ زلف لہرانا۔ زلف کے بالوں کا ہوا میں لہرانا۔ (امیر) جھجک جاتے ہیں وہ سایہ سے اپنے روز روشن میں۔ اندھیری رات میں زلفوں کے لہرانے سے ڈرتے ہیں۔

زُلفین۔ (ع۔ عربی داں فارسیوں نے زلف کا تثنیہ بنالیا ہے۔ (خواجہ نظامی) گراو کشتے از زر برآرد بہ دوش۔ دو تخت ست زُلفین بیں گردگوش۔ اردو میں زلف کی جمع نون غنہ سے ہے۔ زلفیں چھوڑنا۔ ایسی زلفیں بڑھانا کہ لٹکتی رہیں۔ (صبا) زلفوں کو نہ چھوڑ تو بڑھاکر۔ ناز سے گر پڑیگا جو تک کھاکر زلفیں رکھنا۔ دراز کرنے کی نیت سے زلفوں کا نہ کٹوانا۔ زلفیں لٹکنا۔ زلفوں کا دراز ہوکر پاؤں کیطرف آویزاں ہونا۔

زَلّہ۔ (ع۔ زلّت بالفتح) مذکر۔ آگے کا بچا ہوا کھانا جسکو کمینے اُٹھا لیتے ہیں۔ بالضم غلط ہے۔ زلّہ رُبا۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خوشہ چیں۔ فایدہ اُٹھانے والا۔ فیض حاصل کرنے والا۔ زلّہ ربائی۔ (ف) مونث۔ خوشہ چیں۔

زلیخا

زلیخا۔ (ع)۔ بروزن سُوَیدا۔ بضم اول و فتح لام صحیح و بفتح اول و کسر دوم بروزن چلیپا غلط۔ مونث۔ عزیز مصر کی بیوی جو حضرت یوسفؑ پر عاشق ہوگئی تھی۔

زِمام۔ (ع)۔ بکسر اول۔ مُہارِ شتر خصوصاً و عنانِ اسپ عموماً) مونث۔ باگ۔ نکیل۔

زَماں۔ (ف۔ ع)۔ بروزن اَماں۔ (اَزمِنہ۔ جمع) مذکر۔ روزگار۔ وقت۔ جیسے رُستم زماں۔

زمانہ۔ (ف)۔ روزگار۔ زماں میں ہ زیادہ ہے) مذکر۔ روزگار۔ وقت۔ (فقرہ) اب بےفکری کا زمانہ نہیں رہا تمکو چونکنا چاہیے۔ ۲ عرصہ۔ مُدّت۔ میعاد۔ (بحر) وہ بندۂ وابستہ ہمارا اب اُنکے گھر میں نہیں۔ زمانہ تھا کبھی اپنا اُسے زمانہ ہوا۔ ۳ رُت۔ موسم۔ فصل۔ (فقرہ) دیکھیے جاڑے کا زمانہ کسطرح بسر ہو۔ ۴ عہد۔ راج۔ حکومت۔ (فقرہ) سکندر کے زمانہ میں ایسی ناانصافی حیرت انگیز ہے۔ ۵ دَور دَورا۔ (داغ) کیا سکھائیگا زمانہ کو فلک طرز جفا۔ اب تمھارا ہی زمانہ کوئی تمسے سیکھ جائے ڈھنگ۔ ۶ قرن۔ ۷ دَور۔ گردش۔ ۸ دُنیا۔ عالم۔ (فقرہ) سارا زمانہ اُنکو مانتا ہے۔ ۹ خلایق۔ مخلوق۔ دُنیا کے لوگ۔ (اسیر) دیکھا ہمیشہ مورد مگس کو شکر کے گرد۔ دولت ہے جسکے پاس اُسیکا زمانہ ہے۔ زمانہ آنکھوں سے گزر چکا ہے۔ بہت تجربہ ہوچکا ہے۔ زمانہ اُلٹ پلٹ ہونا۔ زمانہ زیروزبر ہونا۔ (شاد) بدلے جو وہ مُتلوّن مزاج تو۔ یہ منقلب جہان زمانہ اُلٹ پلٹ۔ زمانہ اُلٹ جانا۔ انقلاب عظیم ہوجانا۔ (انیس) آسماں نہیں کچھ مُنھ پہ جوانمردوں کے آتا۔ تلوار جو کھینچیں تو اُلٹ جائے زمانہ۔ زمانہ اُمڈنا۔ مخلوق کا کسی جگہ جمع ہونا۔ (اختر شاہ زادہ) دروازہ پہ شور شادیانہ۔ اُمڈا ہوا سیر کو زمانہ۔ زمانہ ایک رنگ پر نہیں رہتا۔ کسیکی حالت یکساں نہیں رہتی۔ (شعور) رہتا نہیں زمانہ کبھی ایک رنگ پر معزول جانیے جسے منصوب دیکھیے۔ زمانہ باتو نسازد تو با زمانہ بساز۔

زمانہ

(ف) مقولہ۔ اسوقت بولتے ہیں جب کسیکو اپنی وضع یا مرتبے کے خلاف اپنا مقصد حاصل کرنے کیلیے کسی شخص کی خوشامد درآمد یا کسی ادنے شخص سے معاملت کرنا پڑے۔ زمانہ بدلنا۔ انقلاب ہونے کی جگہ۔ (داغ) آسماں دوست ہوگیا تیرا۔ اب زمانہ بدل نہیں سکتا۔ زمانہ برتا ہے۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا کی جگہ۔ (داغ) زمانہ ہم نے دیکھا ہے زمانہ ہم نے برتا ہے۔ ہمیں دیتے ہیں وہ دُھوکے ہمیں بالاتے ہیں۔ زمانہ بسر ہونا۔ وقت گزرنا۔ (رشک) خاک سر پر ڈالتا ہوں عشق زلف یار میں۔ یوں زمانہ زندگی کا اب بسر ہونے لگا۔ زمانہ بھر۔ تمام دُنیا۔ زمانہ بھر کا دشمن۔ تمام دنیا کا دشمن۔ سب سے بڑا دشمن۔ (امیر) لگاکر تجھسے دل حاصل ہوا یہ اے دغاد شمن۔ زمانہ بھر کا میں دشمن زمانہ بھر مرا دشمن۔ زمانہ بھر کی۔ کل زمانہ کی۔ ساری دنیا کی۔ (شاد) میں نے بھی کمتر دی نہ دوڑ دھوپ۔ جنوں میں خاک زمانہ بھر کی چھان ہوا۔ زمانہ پلٹنا۔ انقلاب ہونا۔ (داغ) زمانہ کو پلٹتے دیر کیا لگتی ہے یہ سمجھو۔ بھروسا ہم کریں تم پر جو دنیا کا بھروسہ ہو۔ زمانہ پھر جانا۔ لوگوں کا مخالف ہوجانا۔ (انیس) پھر جائے زمانہ نہ وہ حضرت سے پھرینگے۔ زمانہ تہ و بالا ہونا۔ دیکھو زمانہ زیروزبر ہونا۔ زمانہ جاہلیّت۔ مذکر۔ شروع اسلام سے پیشتر کا وقت زمانہ جاہلیت کہلاتا ہے۔ اُن دنوں میں عرب کے لوگ دین و مذہب کچھ نہیں جانتے تھے۔ زمانہ چھپے ہونا۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔ (شاد) طوطی خط دکھاکے ہمیں کیا چرائینگے۔ مثل خضر ہیں ہم بھی زمانہ چھپے ہوے۔ زمانہ چھاننا۔ کمال جستجو کرنا۔ (شاد) لے ڈھونڈھتا جناب خضر لے۔ اک مجھے پایا زمانہ چھان کر۔ زمانہ دیکھ ڈالا ہے۔ بہت تجربہ کار ہے۔ (داغ) کہوں کیونکر کہ دنیا میں تمھیں بے مثل دیکھا ہو۔ زمانہ دیکھ ڈالا ہے مری آنکھوں نے تم کیا ہو۔ زمانہ دیکھنا۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔ (امیر) کنایے جانتے ہیں آپ کی گھاتیں سمجھتے ہیں۔ زمانہ ہم نے دیکھا ہے یہ سب باتیں سمجھتے ہیں۔ زمانہ دیکھے بیٹھے ہیں۔ بہت تجربہ ہے۔

زمانہ

(داغ) دوست دشمن کو وہ کیا جانے ابھی کمسن ہیں۔ ہم سے پڑ چھپے کوئی بیٹھے ہیں زمانہ دیکھے۔ زمانہ زیر و زبر ہونا۔ زمانہ تہ و بالا ہونا۔ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہونا۔ (شرف) دُنیا تمام ہوگی قیامت وہ ڈھائینگے۔ ہوگا زمانہ زیر و زبر دو گھڑی کے بعد۔ (صبا) دیکھ پچتائیگا تو کیوں مجھے تڑپاتا ہے۔ آفت آئیگی زمانہ تہ و بالا ہوگا۔ زمانہ ساز۔ (ف) صفت۔ خود غرض۔ ظاہر داری برتنے والا۔ زمانہ سازی۔ (ف) مونث۔ خوشامد۔ ظاہر داری۔ بناوٹ۔ مکاری۔ (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) کہتا نہیں ہیں زمانہ سازی کی۔ آپ نے کمتریں نوازی کی۔ زمانہ سے اُٹھنا۔ نابید ہوجانا۔ نیست و نابود ہوجانا۔ سہ باقی نہ مصحفی کا رہا خاک بھی نشاں۔ نقش قدم کیطرح زمانہ سے اُٹھ گیا۔ زمانہ سے اُٹھ جانا۔ نابید ہوجانا (داغ) اُٹھ گئی یوں وفا زمانے سے۔ کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں۔ زمانہ سے برکت اُٹھ جانا۔ دیکھو برکت اُٹھ جانا۔ زمانہ کی گردش۔ انقلاب زمانہ۔ (نسیم) اپنے ہی اعمالوں سے گردش ہے زمانہ کی۔ رواں کشتی پہ آتا ہے نظر ہر نخل ساحل کا۔ زمانہ کا گر پڑنا۔ زمانہ کا متوجہ ہوجانا۔ راغب ہونا۔ (امیر) ٹوٹ کر کس کان سے موتی کا دانہ گر پڑا۔ ڈھونڈھتے آنکھوں سے جو سارا زمانہ گر پڑا۔ زمانہ گذرنا۔ عرصہ ہونا۔ (جلیل) کیا قیامت تھا وہ جلوہ کہ زمانہ گذرا۔ وہی ہنگامہ سر راہ گذر ہے کہ جو تھا۔ زمانہ موافق ہونا۔ طالع یاور ہونا۔ اقبال ساز گار ہونا۔ (انیس) باندھے ہیں کمر ظلم و تعدی پہ منافق۔ سے دوست ہے دنیا نہ زمانہ ہے موافق۔ زمانہ نازک ہے۔ ایسا زمانہ آیا ہے کہ عزت آبرو سنبھالنا دشوار ہے۔ سہ میر صاحب زمانہ نازک ہے۔ دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار۔ زمانہ نظر میں اندھیر ہونا۔ پریشانی میں کچھ نہ سوجھنا (انیس) اندھیر زمانہ ہوا آنکھوں کی نظر میں۔ زمانہ ہوا۔ عرصہ ہوا۔ مدت ہوئی۔ سہ نہ چھوٹکا مرا بخت خفتہ امیر۔ پھنکا صور محشر زمانہ ہوا۔ زمانے سے کھونا۔ نکما کردینا۔ بیکار کردینا۔ (شرف) رسائی شاہ خوباں تک نہ ہونے دی

زمانہ

نہ ہونے دی۔ زمانے سے ہمیں کھویا خدا مجھے مقدر سے۔ زمانہ کا پلٹے کھانا۔ زمانے کا رنگ بدلنا۔ زمانے کا کروٹ بدلنا۔ دگرگوں ہونا زمانے کی حالت کا۔ (ناسخ) رنگ بدلا ہے زمانے نے عجب کیا ہے اگر۔ مشک ہوجائے سفید اور ہو کافور سیاہ۔ (جلیل) دن جو دشمن کے پھرے میرے بھی پھرنا چاہیے۔ کیا زمانہ ایک ہی کروٹ بدل کر رہ گیا۔ (آبحیات) ایک زبان کو دوسری زبان سے ایسا ہی معلوم ہو ڈنگا یا ہے کہ آجتک زمانے نے کئی پلٹے کھائے ہیں مگر پیوند میں جنبش نہیں آئی۔ زمانے کا حال دیکھنا۔ زمانے کا رنگ دیکھنا۔ سہ ہر حال میں ضروری ہے اے رشک شکر حق۔ اپنا مزاج دیکھو زمانے کا حال دیکھو۔ زمانے کا رُخ دیکھنا۔ زمانے کا میلان دیکھنا۔ (فقرہ) میں نہیں چاہتی کہ لڑکیاں پُرانی لکیر کی فقیر بنی رہیں زمانہ کا رُخ دیکھکر کام کرو۔ زمانے کا رونا۔ ہر شخص کا غم کرنا۔ (رشک) حال ایسا ہے کہ روئیگا زمانہ مجھ پر۔ مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائیگا۔ زمانے کا زمانہ۔ کُل لوگ۔ سب لوگ (رشک) ایک میں ہوں تو زمانے میں رہوں ضرب مثل۔ تجھکو دل دیکے زمانے کا زمانہ چوکا۔ زمانے کا فرصت دینا۔ مردہات دنیا سے نجات پانا کی جگہ (غالب) دکھائیگا تماشا دی اگر فرصت زمانے نے۔ مرا ہر داغ دل اک تخم ہے سرو چراغاں کا۔ زمانے کا کروٹ لینا۔ انقلاب زمانہ ہونا۔ (قلق) ہمالت ساتھ کسی شب وہ بے کہے سوتا کبھی زمانے نے ایسی کوئی نہ لی کروٹ۔ زمانے کا لہو سفید ہونا۔ آپسمیں محبت نہ رہنا۔ زمانے کا ورق اُلٹ جانا۔ زمانہ بدل جانا۔ زمانہ کا درہم و برہم ہونا۔ (فقرہ) مجھے کیا معلوم تھا کہ اسطرح یکایک زمانے کا ورق اُلٹ جائیگا۔ زمانے کی آب و ہوا بدلجانا۔ انقلاب زمانہ سے مراد ہے۔ (ناسخ) آب و ہوا زمانے کی کیسی بدلگئی۔ جب سے ہوا ظہور معلے جناب کا۔ زمانے کی راہ۔ زمانے کا دستور۔ زمانے کا چلن۔ (شعور) وہ اختیار کر جو زمانے کی راہ ہو۔ مکڑی سے ہو جُدا تو کبوتر تباہ ہو۔ زمانے کے موافق۔ موجودہ زمانے کی وضع کے مطابق۔ زمانے کی ہوا برخلاف ہونا۔

زمرد

زمانے کا ناموافق ہونا۔ (آتش) استادرہیو سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف۔ کیا عجب بڑے ہنا ڈالے بدن میں آبلے۔ زمانے کی ہوا پھر جانا۔ زمانے کا ناموافق ہونا۔ زمانے کی ہوا دیکھنا۔ لوگوں کا رجحان طبعی دیکھنا۔ (مصحفی) ہے تلب پریشانی عاشق پہ جو ہر دم۔ اُس گل نے زمانے کی ہوا کو نہیں دیکھا۔ زمانے کی ہوا کھانا۔ (کنایۃً) زندہ رہنا۔ (شعر) نعش عاشق جو اُٹھائے کوئی دم کہتے ہیں اور کھائے یہ زمانے کی ہوا رہنے دے۔ زمانیاں۔ (ف) زمانے کے لوگ۔ (امیر) مگر یہ جوش دل اور جانفشانیاں کب تک۔ یہ شکوہ ہائے زمان و زمانیاں کب تک۔

زمرد۔ (ف۔ بضم اول و دوم و سکون سوم مشدد مفتوح اردو میں بفتح اول وضم دوم و تشدید سوم مفتوح مستعمل ہے) مذکر۔ ایک سبز رنگ قیمتی پتھر کا نام۔ کہتے ہیں زمرد دیکھکر سانپ اندھا ہو جاتا ہے۔ دیکھو آب زمرد۔ (محسن) عیاں ہے کہکشاں بالنقش محراب منقش ہے۔ فلک ہے یا کلس رکھا ہے چھوٹا سا زمرد کا۔ قد۔ مقصد۔ وغیرہ قافیے ہیں۔ زمردیں۔ (ف۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا ہے (خاقانی) کا مرد زنگین خاتم ماست۔ ایں خاتم زمردیں کہ بالاست) صفت۔ سبز۔ ہرا۔

زُمرہ۔ (ع۔ زُمَرت) مذکر۔ آدمیوں کی جماعت۔ گروہ۔ (فقرہ) یہ بھی تو باغیوں کے زمرے میں تھے۔

زَمزَم۔ (ع) مذکر۔ بیت اللہ کے کنویں کا نام '' (اردو) اُس کنویں کے پانی کو بھی زمزم کہتے ہیں۔ (ع) سلام لکھتا ہوں میں حرم میں قلم سے زمزم ٹپک رہا ہے۔ زمزمی۔ مونث۔ ا۔ آب زمزم رکھنے کا ظرف۔ ۲۔ مذکر۔ وہ شخص جو حاجیوں کو آب زمزم دیتا ہے۔

زَمزَمہ۔ (ع میں زمزمت۔ جو آواز دور سے آئے۔ فارسیوں نے بمعنے نغمہ و سرود استعمال کیا ہے) مذکر۔ نغمہ۔ (مومن) ہوگیا شکر نوید وصل شادی مرگ میں۔ لب تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہوگیا۔ زمزمہ پرداز۔ زمزمہ پیرا۔

زمی

زمزمہ خواں۔ زمزمہ سنج۔ (ف) صفت۔ راگ گانے والا۔ زمزمہ پردازی۔ زمزمہ پیرائی۔ زمزمہ خوانی۔ زمزمہ سنجی۔ (ف) مونث۔ راگ گانا۔ (اوج) وہ اُنکی زمزمہ پردازیاں وہ چہکاریں۔ زمیں پہ کیوں نہ عنادل سر اپنا دے ماریں۔ زمزمہ کا لچھا۔ (موسیقی) بیچدار آواز جو گویّے نغمہ میں نکالتے ہیں۔ (منیر) وہ گٹکری کی چمک زمزمہ کا وہ لچھا۔ اُڑاتے ہیں طب سہ میں کتر کتر کے کرن۔

زمستاں۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم۔ زم۔ سردی۔ ستاں۔ کثرت اور ظرفیت کے معنے دیتا ہے) مذکر۔ موسم سرما۔

زَمَن۔ (ع۔ بروزن چمن۔ ازمان جمع) روزگار۔ وقت۔

زَمہریر۔ (ع۔ زم۔ سرمائے سخت۔ ہریر۔ کرنے والا) مذکر۔ کرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے۔

زمی۔ (ف) مونث۔ زمین۔ (اوج) چاہا کہ ذرّہ مہر ہوا اور آسماں زمی۔ اسلام کے جریدے میں پڑجائے برہمی۔ زمین۔ (ف۔ زم۔ سردی۔ ین۔ نسبت کا۔ کرۂ خاک کا نام رکھا) مونث۔ ا۔ وہ خاکی کرہ جسپر ہم لوگ رہتے ہیں ۲ غزل کی ردیف قافیہ اور وزن۔ (اسیر) گلشن کسی نے مول لیا ہے کسی نے گھر۔ ہمنے زمین شعر جہانمیں خرید لی ۳ (اردو) سطح زمین ۴ (اردو) خاک۔ مٹی۔ دھول ۵ (اردو) ہر عطر کا مادّہ جیسے صندل کی زمین (مصرع) صحن گلزار ہے پھولوں سے معطر ایسا۔ شرم سے عطر میں ڈوبی ہے زمیں صندل کی ۶ کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح۔ (فقرہ) اس چھینٹ کی زمین سرخ ہے اور سفید بوٹیاں بنی ہوئی ہیں ۷ زمین کا ٹکڑا۔ ۸ ایک آن آسماں پہ بندی کا ہو دماغ۔ خاک حسین آباد میں گر ڈے زمیں مجھے۔ زمین آسمان ایک کرنا۔ (کنایۃً) چھان مارنا۔ کمال کوشش کرنا۔ (قدر) میں کیا ہوں طائر سدرہ کو پھانس لائیگا۔ کریگا ایک زمیں اور آسماں صیاد۔ زمین آسمان پر ٹھکانا نہ ہونا۔ (بات کی نسبت) بے تکی بات کہنا کی نسبت استعمال ہوتا ہے۔

زمین

(ذوق) لگا کے باتوں میں اُنکو لائیں جو حرف مطلب کا کچھ زباں پر۔ تو ایسی کہدیں جھکانا جسکا لگے زمیں پر نہ آسماں پر۔ زمین آسمان جھکانا۔ در بدر پھرانا۔ (کنایۃً) دیوانہ بنانا۔ (فقرہ) حسینوں کا چھل بل کرگا نابینگوں کا گھٹانا بڑھانا عاشقوں کو زمین آسمان جھکاتا تھا۔ زمین آسمان چھاننا۔ کمال تلاش کرنا۔ (قدر) نہ تھا ذرّہ پر در ہے نہ تھا مہر پر در ہے۔ بہت چھانے ہیں ہمنے بھی زمین و آسماں برسوں۔ زمین آسمان کا فرق۔ بڑا فرق۔ (میر) خوبی کو اُسکے چہرے کے کیا پہنچے آفتاب۔ ہے اسمیں اُسمیں فرق زمین آسمان کا۔ زمین آسمان کے قلابے ملانا۔ نہایت مبالغہ کرنا۔ لاف زنی کرنا۔ (ذوق) قلابے آسمان و زمیں کے ملانہ تو۔ اُس مہر وش کے ملنے کی ناصح بنا صلاح۔ زمین آسمان ملانا۔ کمال مبالغہ کرنا۔ (داغ) نشیب و فراز اُنکو سمجھائے کیا کیا۔ ملائے زمیں آسماں کیسے کیسے۔ زمین آسمان میں پتا نہیں۔ کہیں پتا نہیں۔ (امیر) راحت کو ڈھونڈھتا ہے عبث تو جہان میں۔ اسکا زمیں میں ہے نہ پتا آسمان میں۔ زمین اُٹھانا۔ کاشت کیلیے اراضی دینا۔ اراضی کا لگان پر دینا۔ زمین اُٹھنا۔ اراضی کا ٹھیکہ یا کرائے پر دیا جانا۔ زمین کا بویا جوتا جانا۔ (آتش) آسماں سے کسے اُمید سرسبزی کی۔ ہوں وہ اُفتادہ زمیں جو نہ اُٹھی دہقاں سے۔ زمین اُفتادہ۔ (ف) گری پڑی زمین۔ بن بوئی زمین۔ زمین بلند ہونا۔ غزل کی بحر کا سخت ہونا۔ دشوار ہونا۔ زمین بوس۔ (ف) (کنایۃً)، حاضر ہو کر آداب بجالانا۔ صفت۔ وہ شخص جو زمین چومے (ہونا کے ساتھ) زمین بیٹھنا۔ زمین کا دھس جانا۔ زمین پامال ہے۔ جس ردیف بحر اور قافیہ میں کثرت سے غزلیں ہوتی ہیں تو کہتے ہیں کہ زمین پامال ہے۔ زمین پاؤں سے لگ رہی ہے۔ بسبب آمد و رفت کے راہ دور دراز نزدیک معلوم ہوتی ہے (جرأت) لگ رہی تھی اپنے پاؤں سے زمیں جس در کی آہ۔ سر پہ سایہ کو نہیں پاتے ہیں اب اُس در کے ہم۔ زمین پاؤں کے نیچے سے نکلی جاتی ہے۔ زمین پاؤں کے

زمین

نیچے نہیں تھمتی۔ زمیں پاؤں کے نیچے نہیں ٹھہرتی۔ بُرا وقت ہے۔ بُرا زمانہ ہے کوئی ساتھی نہیں ہے (محسن) یہ سوچے کہ کچھ فکر جمتی نہیں۔ زمیں پاؤں کے نیچے تھمتی نہیں۔ (شرف) معاذ اللہ جسدم وہ پری رو حشر ڈھائیگا۔ زمیں اُس وقت ٹھہر گئی نہ دم بھر پاؤں کے نیچے۔ زمیں پر پاؤں رکھ کے نہ چلنا۔ (کنایۃً) غرور کرنا۔ نازاں ہونا۔ (آتش) اب پاؤں رکھ کے وہ نہیں چلتے زمین پر۔ اک اک کڑے کے ساتھ ہیں دو دو چھڑے ہوئے۔ زمین پر پاؤں رکھنا۔ کھڑا ہونا۔ پیادہ پا چلنے کا ارادہ کرنا۔ (ناسخ) زمیں پر پاؤں کس انداز سے رکھتا ہے لے ظالم۔ رواں ہے ساتھ ہر نقش قدم تک بیقراری ہے۔ زمیں پر پاؤں نہ رکھنا۔ دیکھو پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ زمین پر چڑھنا۔ دیکھو زمین چڑھنا۔ زمین پر ڈھیر ہو جانا۔ زمین پر گر پڑنا۔ زمین پر قدم نہ رکھنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ (اسیر) کس توقع پر زیر خاک گڑیں۔ وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے۔ زمین پست ہونا۔ غزل میں بحر ردیف قافیہ کا مبتذل ہونا (سحر) پست ہو کیسی زمیں عالی طبیعت چاہیے۔ شاعر اچھا ہو نکل ہی آتے ہیں اشعار خوب۔ زمین پکڑنا۔ مستقل ہو کر کوئی جگہ اختیار کرنا۔ جم کر بیٹھنا۔ (نصیر) اُٹھاؤں خاک تجھے طفل اشک آنکھوں سے۔ کہ تونے دیدۂ و دانستہ اب زمیں پکڑی۔ زمین پھٹ جائے اور میں سما جاؤں۔ (ع) نہایت شرمندگی اور زندگی سے بیزار ہو جانے کی جگہ بولتے ہیں۔ ناگہانی موت آجائے۔ (سودا) دیکھے ہے منہ ترا تو یہ کہتا ہے رشک سے۔ یارب زمیں پھٹے تو سما جائے آفتاب۔ میں کی جگہ وہ بھی مستعمل ہے۔ زمین پھٹنا۔ شق ہونا زمین کا۔ زمین تلے اوپر ہونا۔ ہلچل پڑنا۔ فتنۂ عظیم برپا ہونا۔ زمیں ٹل جائے اور یہ نہ ٹلے۔ (کنایۃً) ایسی مصیبت کے وقت کہتے ہیں جو کسیطرح نہ ٹل سکے؛ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنی جگہ سے جنبش نہ کرے؛ اُس حکم کی نسبت کہتے ہیں جسکی تعمیل لازمی ہو۔ زمین ٹھنڈی ہونا۔ ردیف قافیہ کا چست نہونا۔ (آزاد) پھر فرمایا ہم بھی غزل لکھدیں بھلا یاد تو ہے کہ یوں نشست دیتے ہیں۔

زمین

زمیں ٹھنڈی سے تو ہو کلام بے اصول تو نو۔ زمین جھکانا۔ آوارہ پھرانا۔ (صبا) گردِ غم نے زمیں جھکائی۔ چھوڑا مجھے خاک میں ملا کر۔ زمین چڑھا ہوا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو چلنے میں مشاق ہو۔ (قدر) زمیں چڑھا ہوا گھوڑا اسی کو کہتے ہیں۔ فلک کسطرح زمیں گرد ہے اُسیکا غبار۔ زمین چڑھنا۔ گھوڑے کا مسافت طے کرنے میں مشاق ہونا۔ گھوڑے کا مسافت زمین کی اسطرح طے کرنا کہ مثلاً روز اول ایک کوس دوسرے روز دو کوس جائے اور اسیطرح آہستہ آہستہ اور بتدریج مشق اُسکی ہر دن کی بڑھتی جائے اور مسافت بعیدہ کا طے کرنا سیکھے۔ (جلال) کیفیت ہے اسپ ناز و ادا تازہ مشق ہیں۔ اے چرخ ابھی زمین پہ گھوڑے چڑھے نہیں۔ زمیندار (ف۔ نون غنہ جالکم بسر دار) مذکر۔ مالک اراضی۔ زمیندارا۔ مذکر۔ دہات: حق زمینداری۔ زمیندارنی۔ مونث۔ زمیندار کی عورت۔ زمینداری۔ مونث۔ جاگیرداری۔ پٹی داری۔ زمینداری دوب کی جڑ ہے۔ مثل۔ زمینداری بہت پائدار ہوتی ہے۔ زمین دکھانا: پٹکنا۔ گرا دینا۔ دے مارنا۔ (اسیر) کیا عجب مجھ کو جو اسپ عمر دکھلائے زمیں۔ یہ بہت منھ زور ہے میں شہسواروں میں نہیں: نیچا دکھانا۔ پچھاڑنا۔ زمین دوز (ف۔ نون غنہ) : ایک قسم کا خیمہ: محکم۔ مضبوط) صفت۔ زمین میں دھنسا ہوا۔ زمین میں چھپا ہوا۔ جیسے زمیں دوز قلعہ۔ زمین دیکھنا۔ (کنایۃً) : (سو) تے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ (ناسخ) کثیف جاندنے دیکھو نہ آسماں کیطرف۔ مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہیں زمیں دیکھو: نیچا دیکھنا۔ شرمندگی اُٹھانا۔ سہ۔ اسیر ایسی ہے رنیق ایام میں شوخی۔ زمیں دیکھینگے وہ دعوے ہے جنکو شہسواری کا۔ (کنایۃً) زمین میں دفن ہونا۔ (ذوق) خوش خوش وہ مقبروں کی جاکر زمین دیکھے: کسی مقام کی زمین کا نظارہ کرنا۔ زمیں سخت آسماں دور۔ (ف) مثل۔ بے بسی کے مقام پر بولتے ہیں۔ (میر حسن) حیدر الی تری کسکو منظور ہے۔ زمیں سخت ہے آسماں دور ہے۔

زمین

زمیں سر پر اُٹھا لینا۔ بہت شور و غل کرنا۔ (محسن) سر کے بل جاؤں جو نقشِ قدمِ سرور پر۔ سارے محشر کی زمیں صاف اُٹھا لوں سر پر۔ زمین سُست ہونا۔ ردیف۔ قافیہ۔ اور وزن کا شگفتہ نہ ہونا۔ سہ۔ ہے زمین سُست یں برباد کا وِتن سے اسیر۔ جیسے ریگستان میں چاہ اکثر بنے اور ٹوٹ جائے۔ زمین سہل ہونا۔ ردیف قافیہ کا آسان ہونا۔ سہ۔ ہو زمیں لاکھ سہل لیکن اسیر۔ ہوتے ہیں اچھے شعر مشکل سے۔ زمین سے آنکھ لگنا۔ (کنایۃً) راہ تکنا۔ (نصیر) جوں نقش پا زمیں سے آنکھ اپنی لگ رہی ہے۔ شاید سُراغ پاؤں یارانِ رفتگاں کا۔ زمین سے پیٹھ لگنا۔ (کنایۃً) قرار پانا۔ بیقراری دفع ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ذوق) لگی بھی گر زمیں سے پیٹھ تیرے تفتہ جانوں کی۔ تو مثلِ برق اُٹھ بھاگیں گے پھر وہ بیقراری سے۔ زمین شعر۔ (ف) مونث۔ ردیف۔ بحر۔ قافیہ غزل کا۔ زمیں شگفتہ ہونا۔ ردیف۔ بحر اور قافیہ کا ایسا موزوں و مناسب ہونا کہ اچھے شعر نکلیں یا کہے جائیں۔ زمین طرح کرنا۔ ردیف۔ بحر اور قافیہ کا مُعَیَّن کرنا۔ زمین طرح ہونا۔ لازم۔ زمین غیر مزروعہ۔ مونث۔ اُفتادہ زمین وہ زمین جسمیں کاشت نہ کی جائے۔ زمیں قند۔ مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔ زمین کا پاؤں پکڑنا۔ کسی مقام سے جانے نہ پانا۔ قصداً یا اتفاقاً قیام ہو جانا۔ (آتش) پاؤں پکڑے ہیں زمیں نے یہ ترے کوچے کے۔ رہِ صد سالہ سمجھتے ہیں اب اس کام کو ہم۔ زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا۔ زمین کا پاؤں تلے سے نکل جانا: کسی حادثے یا صدمے کی خبر دفعتہً سُنکر حواس ٹھکانے نہ رہنا: کنایہ ہے۔ کسیکے ساتھ نہ دینے سے وقت پر۔ (بحر) میدان عشق میں نہ کوئی ساتھ دے سکا۔ طبقۂ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا۔ اس جگہ زمین کا پاؤں کے نیچے نہ ٹھہرنا بھی کہتے ہیں۔ (ناسخ) سرو دیکھیں گے جو اس سروِ خراماں کا خرام۔ پھر نہ ٹھہر گی زمینِ صحنِ گلشن زیرِ پا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ فنا کر دینا۔ دفنانا۔ زمین پیوند ہو۔

زمین

بد دُعا۔ (عو) ناپید ہو۔ زمین میں گڑ جائے۔ زمین کا پیوند ہونا۔ نیست و نابود ہوجانا۔ مرجانا۔ دفن ہونا۔ ؎ پیوند ہو زمیں کا جس روز کہ یہ جاں۔ مٹی تم اپنے ہاتھ سے یا بو تراب دو۔ زمین کا تختہ اُلٹ جانا۔ زمین کا طبق اُلٹ جانا۔ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہوجانا۔ (بحر) خدا کرے مغفرت ہماری لحد میں بھی زمین دن ہیں بھاری۔ غضب ہے اس دل کی بیقراری اُلٹ نہ جائے طبق زمیں کا۔ زمین کا کھا جانا۔ زمین کا بوسیدہ کردینا کسی چیز کو جو زمیں میں دفن ہو۔ نیست و نابود کردینا۔ (امیر) ہوس نا۔ ورب نثار کیسے تیے۔ زمیں کھاگئی آسماں کیسے کیسے۔ زمین کا کھالینا۔ کوئی چیز زمین کے اندر رہنے سے بوسیدہ ہوجاتی ہے تو کہتے ہیں زمین نے کھا لیا۔ (ناسخ) کھالیتی ہے زمیں بھی مری پُشتِ استخواں۔ کیا شکایت آسمانِ تفرقہ پرداز کی۔ زمین کا گز۔ (کنایۃً) صفت۔ مارا مارا پھرنے والا۔ ہمیشہ سیر و سیاحت میں رہنے والا۔ زمین کا گز بننا۔ زمین کا گز ہوجانا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ خوب سیاحی کرنا۔ (اسیر) ناپی یہ حسینوں نے تری راہ محبت۔ گز بنگیا ہے غیرتِ شمشاد زمیں کا۔ زمین کا مالک۔ زمیندار۔ زمین کا نہ آسماں کا۔ نہ ادھر کا نہ ادھر کا۔ نہ دین کا نہ دُنیا کا۔ (نصیر) یعنے نہ وہ زمیں کی نہ ہے آسماں کی بات۔ سمجھے ہے قیس گو ذِ قسترِ ساریاں کی بات۔ زمین کو آسماں کر دینا۔ پست زمین کو بلند کردینا۔ ؎ دکھا شعور برشتہ بلند پردازی۔ زمین شعر کو کر آسمان مُرغِ کباب۔ زمین کھاگئی کہ آسمان۔ کوئی چیز دفعۃً غائب ہوجاتی ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ (نکہت) ہُتو نشانِ دلِ ناتواں نہیں معلوم۔ زمین کھا گئی یا آسماں نہیں معلوم۔ زمین کے برابر ہوجانا۔ خاک ہوجانا۔ خاکساری کی راہ سے اپنے آپ کو زمین کیطرح پست اور بیوقعت سمجھنا۔ (آتش) گوشِ عارف میں یہ گورستاں سے آتی ہے صدا۔ آسماں ہے وہ زمیں کے جو برابر ہوگیا۔ زمین کی پوچھنا آسمان کی کہنا۔ سوال کچھ جواب کچھ۔ (ذوق) اگر زمین کی پوچھی فلک کی اُنسے

زمین

کہی۔ یہ اُنکا آدمی اچھا فرشتہ خوا آیا۔ زمین کی طنابیں کھینچ جانا۔ مسافت کم ہوجانا کی جگہ۔ زمین کی طنابیں کھینچ دینا۔ بُعدِ مسافت کم کردینا۔ (امیر) طنابیں کھینچ دے یارب زمینِ کوئے جاناں کی۔ کہ میں ہوں ناتواں اور دِق ہے آخر دُور منزل ہے۔ زمین کی کہنا آسمان کی کہنا۔ (کنایۃً) بے تکی بات کہنا۔ (شوق قدوائی) وہ آئے تو پھر خبر کہاں کی کہی۔ زمیں کی کہی آسماں کی کہی۔ زمین کے نیچے بھی اسقدر ہے جتنا زمین پر ہے۔ بڑا عیار چالاک فتنہ گر ہے۔ (شاد) جہاں ہو زیر و زبر نہ کیونکر فلک وہ گردش میں فتنہ گر ہے۔ زمیں کے نیچے بھی اسقدر ہے کہ جتنا دنیا زمین پر ہی۔ زمین گرم ہونا۔ بحر ردیف قافیہ کا چُست ہونا۔ (آزاد) ہم نے کہا زمین توگرم ہے مگر تاثیر ٹھنڈی ہے۔ زمین گھس جانا۔ زمین کو خفیف نقصان پہنچ جانا کی جگہ۔ طنز سے کہتے ہیں یعنے چلنے یا کھڑے رہنے سے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔ (شعور) اتنی نفرت ہے عبث اپنے تماشائی سے۔ گھس نہ جائیگی زمیں مجھکو کھڑا رہنے دے۔ زمین گیر۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) وہ چیز جو اپنی جگہ سے جنبش نہ کرسکے۔ (اوج) اُن موجوں سے پابستۂ زنجیر ہیں دونوں۔ کسطرح خراماں ہوں زمیں گیر ہیں دونوں۔ زمین مزروعہ۔ مونث۔ بوئی ہوئی زمین۔ زمین میں ٹھکانا نہ آسمان میں۔ کہیں ٹھکانا نہیں ہے۔ خانماں برباد ہے۔ (شاد) ہوا کیطرح مُعلّق ہوں خانماں برباد۔ زمین میں ہے ٹھکانا نہ آسمان میں ہے۔ زمین میں سمانا۔ زمین میں گڑنا۔ شرم یا غیرت کے مارے زمین میں سماجانے کی آرزو کرنا۔ زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ زمین میں گڑھ جانا، زمین میں دھس جانا۔ زمین میں دفن ہونا۔ (انیس) ہوا ہے بے روح جب سے پیکر ہیں سب ہی سرجہاں بستر۔ زمیں میں گڑ کر گئے فلک پر چڑھاؤ اپنا اُمنا دیں کے حضور۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ (جرأت) بعد مرگ اعمال سے اپنے جو کھینچا انفعال۔ آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑ گئے۔ زمین ناپنا۔ راہ نوردی کرنا۔ (بہجت) کشور کی زمیں ناپتے پھرتے ہیں ہم

زن

پاؤں گو بنگئے ہیں بادیہ پیما ہو کر۔ زمین نکالنا۔ غزل کیلیے ردیف۔ قافیہ وزن تلاش کرنا۔ سہ (رشک) یہ زمین نکالی ہے برق نے۔ تب تو چمک دمک سے تو دنی بلا کے ہیں۔ زمین و زماں۔ تمام زمانہ۔ (ادج) یہ رونق آج زمین و زماں سے اُٹھتی ہے۔ ترے بنی کی زیارت جہاں سے اُٹھتی ہے۔

زَن۔ (ف) مونث! عورت۔ (حافظ صاحب) مکار زنوں سے بُرا اللہ بچائے! زدیہ۔ جیسے زن مرید؟ مرکبات میں۔ (الف) مارنیوالا۔ کرنیوالا۔ جیسے رہزن (ب) وہ چیز جسپر ضرب پہنچائی جائے۔ جیسے تطرزن۔ زن۔ زر۔ زمین۔ مشہور ہے کہ یہ زے کے تین لفظ فتنہ انگیز اور شرارت خیز ہیں۔ (معروف) ہر جگہ ان تین زا کا ہو جہاں میں سب فساد۔ یعنے یہ ہیں تین چیزیں فتنہ زن۔ زر۔ زمیں۔ زنِ مرخوانہ۔ مونث۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت۔ زن مرید۔ (ف) مذکر۔ جورو کا مطیع۔ زنِ منکوحہ۔ مونث۔ وہ عورت جسکے ساتھ نکاح ہوا ہو۔

زَن زَن۔ تیزی سے چلنے کے واسطے۔ (فقرہ) گاڑی زن زن نکلگئی زن سے۔ تیزی سے۔ (نفیس۔ تلوار کی صفت)۔ ع۔ زن سے کبھی اس سمت کبھی سن سے اُدھر تھی۔

زِنا۔ (ع) مذکر۔ حرام۔ بدکاری۔ زنا بالجبر۔ مذکر۔ زبردستی حرام کرنا۔ زناکار۔ (ف) صفت۔ زنا کرنیوالا۔ بدکار۔ زناکاری۔ مونث۔ زنا۔ بدکاری۔

زَنّاٹا۔ (ہ) مذکر! سنسناہٹ۔ سائیں سائیں۔ کسی منجمد چیز کے زور سے پھینکنے کی آواز؛ بہت تیزی ظاہر کرنے کیلیے۔ (فقرہ) اس طالب علم نے زناٹے سے سبق سنایا ہے (شوق قدوائی) زناٹے سے جارہے تھے رہگیر۔ جسطرح کڑی کمان کے تیر۔

زَنلخ۔ مونث! مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخہ ہوتی ہے۔ زنلخ توڑنا۔ (بیگمات) عہد سینہ مرغ کو باہم ملکر توڑنا؛ دکنا یتاً سہیلی بنانا۔ ہمراز بنانا۔ (رنگین) شاید کہ تُنے اور سے توڑی کہیں زنلخ۔ دریافت ہو گیا مجھے اُس نازنیں کا بھید۔ زناخی۔ مونث۔ (ع) اوباش عورتوں کی اصطلاح میں اُس عورت کو کہتے ہیں جو دوسری عورت کے ساتھ زناخ توڑکر اُسکی ہمدم و ہمراز بنے۔ سہیلی۔ گوئیاں۔ (رنگین) ہے زناخی مری وہ لال پڑی۔ ہو جسے دیکھکر نڈھال پری؛ (ع) نگوڑی۔ (جان صاحب) کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں بیگما۔ رتی زناخی چلگئی لیکن نہ بل گیا۔

زُنّار۔ (ع)۔ دھاگا جو مجوس اور ترسا گلے میں ڈالتے ہیں یہ لفظ یونانی زبان میں بھی اسی معنے میں ہے) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ وہ تاگا جو ہندو گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ سہ کافر ہوا ہوں پی کے مئے عشق اے وزیر۔ زنار مجھکو چاہیے موج شراب کا۔ (رشک) بچو دیہ تیری راہ میں تھے شیخ و برہمن۔ تسبیح گر پڑی کہیں زُنار گر پڑی۔ مولف کی رائے میں تانیث کو ترجیح ہے زُنار بند۔ زُنار دار۔ (ف) صفت۔ برہمن۔ جو زُنار باندھے۔

زنا زن۔ تیزی سے۔ (فقرہ) تیغیں زنا زن کھنچ گئیں۔

زناشوئی۔ (ف) مونث۔ مباشرت۔ زن و شو کے تعلقات۔

زنانہ۔ مذکر! وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے۔ زنخا۔ ہیجڑا؛ پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان۔ (فقرہ) مردانہ مکان تیار ہو گیا زنانہ باقی ہے؛ پردہ دار عورتیں جیسے یہاں زنانہ ہے کوئی غیر مرد نہ آئے؛ پردہ؛ صفت۔ نامرد۔ ڈھیلا۔ زنانہ کرانا۔ پردہ کرانا۔ زنانہ کرنا؛ مردوں کو ہٹا دینا۔ (شوق) ہٹ گئے سب زنانہ کروایا۔ باغ میں اُنکو لاؤ تر دایا؛ عضو تناسل کٹوا کر ہیجڑا بنا دینا۔ زنانہ مدرسہ۔ مذکر۔ لڑکیوں کا مدرسہ۔ زنانہ مکان۔ عورتوں کے رہنے کا مکان۔ زنانِ مُنتزی۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کریں۔ زنانی! عورت۔ جیسے زنانی سواریاں اُتری ہیں؛ زن سے منسوب۔ جیسے زنانی پوشاک۔ زنانی بولی۔ مونث۔ عورتوں کی زبان۔ زنانی پوشاک۔ مونث۔ عورتوں کی پوشاک۔

زنبق

زنبق ۔(ع ۔ تلفظ زَنْبَق بروزن ابلق) مذکر ۱ ایک قسم کا سفید پھول ۲ ایک قسم کا مرہم۔

زنبور ۔ (تلفظ زُنبُور۔ فارسی میں بالفتح ۔ عربی میں بالضم ۔ شہد کی مکھی) مذکر ۱ بھڑ۔ شہد کی مکھی۔ (انشا) بسکہ زنبوروار جو ہیں کے موے ۔ زرد شالی لحاف سارے ہوے ۲ سنسی کیطرح کا ایک آلہ جسکا منھ آگے سے گول ہوتا ہے ۳ (فارسی میں زنبورہ ۔ زنبورک) مونث ۔ چھوٹی توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوتی اور بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چھوٹی جاتی ہے ۔ زنبورچی ۔ صفت ۔ زنبور چلانے والا ۔ توپچی ۔ زنبورک ۔ (ف) مونث ۔ دیکھو زنبور نمبر ۳ ۔ زنبور کا چھتا ۔ وہ چھتا جو زنبور بناتی ہی۔ زنبورہ ۔ (ف) مذکر ۱ دیکھو زنبور نمبر ۳ ۲ ایک قسم کا باجا۔

زنبیل ۔ (ف ۔ تلفظ ۔ زنبیل ۔ بروزن قندیل) مونث ۔ ٹوکری ۔ جھولی ۔ کاسۂ گدائی۔

زنجبیل ۔ (ع) مونث ۔ سونٹھ ۲ بہشت کی ایک نہر کا نام۔

زنجیر ۔ (ف ۔ بروزن قندیل) مونث ۱ کُنڈی ۔ (کھٹکٹانا ۔ کھڑکھڑانا کے ساتھ) ۲ بیڑی ۔ (ڈالنا کے ساتھ) ۳ لڑی ۔ سلسلہ ۔ (لوہے کا) (ڈالنا کے ساتھ) (شعور) وہاں چاند سورج ترے سر کا ٹوٹا ۔ جو یاں مرے اشکوں کی زنجیر ٹوٹی ۴ گلے کی زنجیر ۵ مہتال کی زنجیر ۶ چنبر کی زنجیر ۷ بتوں کی زنجیر ۸ فیل کے ساتھ تعداد کے واسطے مخصوص ہے ۹ (اردو) گھڑی کی زنجیر ۔ زنجیر تڑانا ۔ (کنایۃً) آزادی یا رہائی کی خواہش میں بیتاب ہونا ۔ (شعور) میانِ ابر سیہ ہے یہ حالِ برقِ تپاں ۔ کہ بیل مست تڑاتا ہے جسطرح زنجیر ۲ کمال جوش میں بھرا ہونا ۔ کمال غصہ میں بھرا ہونا ۔ زنجیر توڑنا ۔ دیوانگی کا جوش یہانتک بڑھ جانا کہ زنجیر آہنی توڑ ڈالنے میں بھی کوئی تکلیف نہو ۔ (آتش) توڑ دیے زنجیر بھی مثل تارِ عنکبوت ۔ آجکل جوشِ جنوں کا اپنا لوہا تیز ہے ۔ زنجیر دینا ۔ کنڈی چڑھانا ۔ (شعور) دست نازک سے جو کھلنے میں ہوئی اب تاخیر ۔ دی ہے یہ کس نے درِ یار کی زنجیر اُلٹی ۔ زنجیر ڈالدینا ۔ زنجیر پہنانا ۔ دیوانے کے ہاتھ پاؤں میں ۔ (ناسخ) ڈالدی معبود نے زنجیر بہرِ انتقام ۔ جب ہمارا ہاتھ سوئے زلفِ پیچاں بڑھ گیا ۔ زنجیر سے باندھنا ۔ زیادہ مضبوطی کے خیال سے رسی کی جگہ زنجیر کی بندش کرنا ۔ (ناسخ) بن سکے مضموں نہ میری وحشتِ سرزور کا ۔ مثل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے ۔ زنجیرِ عرش کھڑکانا ۔ (کنایۃً) دعا کی قبولیت حاصل کرنا ۔ مراد حاصل کرنا خدا تعالیٰ سے ۔ (شرف) خیالِ زلف میں زنجیرِ عرش کھڑکا دی ۔ ترے کرم سے یہ قسمت ہوئی رسا میری ۔ زنجیر کرنا ۔ (فارسی میں زنجیر کردن) گرفتار کرنا ۔ اسیر کرنا ۔ (لکھنؤ) پابزنجیر کرنا کسی کا ۔ (جرأت) کوئی کہتا ہے مرنا ہی اب اُسکے حق میں بہتر ہے ۔ کوئی کہتا ہے دیوانہ ہے یہ زنجیر کر دیکھو ۔ زنجیر کھڑکانا ۔ زنجیر کو دے دے مارنا تاکہ زنجیر سے آواز نکلے ۔ (ذوق) رخصت اے جوشِ جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے ۔ مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے ۔ کوئی شخص دروازہ بند پاتا ہے تو زنجیر کھڑکاتا ہے اس غرض سے کہ آنے والے کی اطلاع ہو جائے ۔ زنجیر کھولنا ۔ چڑھائی ہوئی زنجیر اُتار دینا ۔ بندش موقوف کرنا ۔ (ذوق) کرے ہے واں لبِ غنچہ دریِ ہزار سخن ۔ چمن میں موجِ تبسم کی کھولکر زنجیر ۔ زنجیر کی جھنکار ۔ زنجیر کی آواز ۔ (ناسخ) قیس کوئی مانتا ہے رعب آوازِ جرس ۔ سننے والا ہے مری زنجیر کی آواز کا ۔ زنجیر کی کڑی ۔ حلقۂ زنجیر ۔ زنجیر لگانا ۔ زنجیر کا نصب کرنا ۲ زنجیر چڑھانا ۔ زنجیر لگنا ۔ لازم ۔ زنجیر چڑھنا ۔ زنجیر بند ہونا ۔ (صبا) گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے ۔ میری وحشت انھیں خفقان یہی رہتا ہے ۔ زنجیرہ ۔ (ف) مذکر ۱ بیل ہوا ڈورا جو زنجیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے ۲ کپڑے یا کسی اور چیز پر حلقہ دار سلسلہ بناتے ہیں اور اُس سلسلہ کو زنجیرہ کہتے ہیں ۔ لہریا ۔ کنٹھا ۔ زنجیرہ بندی ۔ مونث ۔

(کنایۃً) ایک چیز کا دوسری چیز کے واسطے لازم ہونا۔
زنخا۔ (ف میں زنخہ۔ زن) مذکر۔ وہ شخص جسکی عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات ہوں۔ زنانہ۔ نامرد۔ بزدل۔
زنخداں۔ (ف) مونث۔ ٹھوڑی۔
زِنداں۔ (ف) مذکر۔ قیدخانہ۔ (امیر) قالبِ بے روح کی کیا خاک ہو عالم میں قدر۔ کوچ یوسف نے کیا خالی ہے زنداں ہوگیا۔ زنداں خانہ۔ (ف) مذکر۔ زنداں۔ زندانی (ف) صفت۔ قیدی۔ (مصحفی) اب تلک جیتے رہے ہیں جو ترے زندانی۔ دل اُنھیں مژدہ دیدار پہنچتا ہوگا۔
زندگانی۔ زندگی۔ (ف۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ حیات۔ عمر۔ زندگی آخر ہونا۔ موت کا وقت قریب آنا۔ (ناسخ) ہوگئی آخر شبِ فرقت میں ساری زندگی۔ عہد پیری ہے کیا میں نے نظارہ صبح کا۔ زندگی بسر کرنا۔ عمر گزارنا۔ زندگی بھاری ہونا۔ زندگی دو بھر ہونا۔ (رشک) زندگی قیدِ جنوں میں نہیں بھاری اے عشق۔ کہ ملا مجھکو گلا طوق گرانبار پسند۔ زندگی بھر۔ عمر بھر۔ زندگی پہ خاک۔ زندگانی پہ خاک۔ ایسی زندگی پہ لعنت۔ (اوج) ہوے ہیں قلب و جگر چاک چاک تیرے بعد۔ ہے زندگانی دُنیا پہ خاک تیرے بعد۔ زندگی تلخ کرنا۔ ایسی تکلیف دینا کہ جینے کا مزہ نہ رہے۔ (آتش) کرتا ہے زندگی کو تمھارا حجاب تلخ۔ زندگانی تلخ ہونا۔ زندگی تلخ ہونا۔ لازم۔ (داغ) تیری چاہت نے زہریلی غذا کا جیسے اثر کیا ہو۔ ابھی سے زندگی ہے تلخ آگے کیا خبر کیا ہو۔ زندگی حرام ہونا۔ زندگی تلخ ہونا۔ دیکھو حرام ہونا۔ زندگی دو بھر ہونا۔ زندگی وبال ہونا۔ (رشاد) زندگی ہوتی جو دو بھر بسر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ زندگی سے تنگ آنا۔ یا تنگ ہونا۔ زندگی سے سیر ہونا۔ زندگی سے دل سیر ہونا۔ جینے سے بیزار ہونا۔ (غالب) زندگی نے بھی مرا ہی اندنوں بیزار ہے۔ (انیس) ہے ہجر جاناں کے شوق میں تھا زندگی سے سیر۔ (ناسخ) دل ہمارا زندگی سے سیر ہے۔ زندگی سے خفا ہونا۔ جینے سے بیزار ہونا۔ (رشک) وہ خفا رہتے ہیں ہر دم گنہِ الفت پر۔ زندگی سے ہے گنہگار خفا ہو کے نہو۔ زندگی سے ہاتھ اٹھانا۔ زندگی سے مایوس ہونا۔ مرگ پر آمادہ ہونے کی جگہ۔ ع کوچۂ قاتل میں بیٹھا رشک کیا بفائدہ۔ پاؤں رکھا زندگی سے ہاتھ اٹھانے کیلیے۔ زندگی سے ہاتھ دھونا۔ مرگ پر آمادہ ہونا۔ ع پاؤں رکھتا ہے جو آتش کوچۂ جلا دیں۔ زندگی سے ہاتھ دھو کر مرگ کا آمادہ ہے۔ زندگی شرط ہے۔ اگر زندہ رہے۔ کی جگہ مستعمل ہے۔ (شرف) زندگی شرط ہے اے دل وہ کہاں جاتے ہیں۔ مجھ تلک بھی اُنھیں لے آئینگے لانیوالے۔ زندگی کاٹنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی کا جواب دینا۔ موت کے آثار نظر آنا۔ (ذوق) ایسا نہو کہ آتے ہی آئے جوابِ خط۔ قاصد جواب زندگی مستعار دے۔ زندگی کا مزہ۔ لطفِ زندگی۔ زندگی کے دن بھاری ہونا۔ زندگی دو بھر ہونا۔ (ہجر) ہوے ہیں ایسے مجھے زندگی کے دن بھاری۔ کسی سے لاش بھی اُٹھے یہ احتمال نہیں۔ زندگی کے دن بھرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ زندگی بسر کرنا تکلیف اور رنج میں۔ (ناسخ) آتا نہیں یار جسپہ ہم مرتے ہیں۔ فرقت ہی میں زندگی کے دن بھرتے ہیں۔ زندگی گزرنا۔ عمر بسر ہونا۔ (ذوق) گزرتی ہوگی بآرام زندگی میری۔ زندگی مستعار۔ چند دن کی زندگی۔ مثال کیلیے دیکھو زندگی کا جواب دینا۔ زندگی موت کسکے ہاتھ ہونا۔ (کنایۃً) کامل اختیار ہونا۔ (امیر) طائرِ رنگِ حنا ہوں چمنِ ہستی میں۔ زندگی موت ہے میری مرے صیاد کے ہاتھ۔ زندگی میں۔ حیات میں۔ جیتے جی۔ زندگی وبال ہونا۔ جینا دو بھر ہونا۔ ع نمودِ خطِ رخِ یار سے ہے خوف امیر۔ کہ خضر کو بھی کہیں زندگی وبال
زِندہ۔ (ف۔ بالکسر) صفت۔ جیتا۔ ذی حس۔ (فقرہ) نائی نے زندہ ناخن کاٹ لیا۔ (آگ کیلیے) مشتعل۔ سلگنے والی۔ ترو تازہ۔ سرسبز۔ شاداب۔
زندہ باد۔ (ف) دعا۔ (جلال) جلا جو مرحلہ شوق کو میں طے کرنے۔ پکارا خضرِ شوق زندہ باد آیا۔ زندہ باش۔ (ف) دعا۔ سلامت رہو۔ شاباش

زندہ

مرحبا کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ زندہ پیر۔ مذکر۔ وہ شخص جو زندگی میں تعظیم و تکریم کا مستحق ہو۔ (شرف) لکھی جاتی ہے طاعت جو اطاعت اُنکی کرتے ہیں۔ وہ زندہ پیر ہو جاتے ہیں جو لوگ اُنپہ مرتے ہیں۔ زندہ درگور۔ (ف) صفت۔ کمال ایذا اور تکلیف میں مبتلا۔ (اختر شاہ اودھ) تہ خانے میں ہوں میں زندہ درگور۔ باقی نہیں ایک روزنِ مور۔ زندہ دِل۔ (ف) صفت۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ ظریف۔ (امیر) یہ آرزو ہے کہ اُنکے شہید کہلائیں۔ وہ زندہ دل ہیں کہ مرنے پہ اعتبار ہے ہم۔ زندہ دِلی۔ (ف) مونث۔ خوش طبعی۔ ظرافت۔ ~ زندگی زندہ دلی کا ہے نام۔ مُردہ دل خاک جیا کرتے ہیں۔ زندہ کرنا۔ زندگی بخشنا۔ فرحت دینا۔ (شرف) بیدم تھے دردمند اُنھیں زندہ کرلیا۔ زندہ نہ چھوڑنا۔ مار ڈالنا۔ زندہ ہونا۔ کسی دھات کے کشتے کا اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ (ذوق) ذکر دنیا نفسِ مردہ کو ہوا آبِ حیات۔ مرکے یہ سیماب پھر زندہ دوبارا ہوگیا۔ زندے۔ مذکر۔ زندہ لوگ۔ (رشک) زندے آتے ہیں یہاں مُرد ے ہیں مردودِ جہاں۔ سمجھے گھر باغِ جنان دھوئے بجا ہے یہی۔

زِندِیق۔ (بالکسر۔ زندی کا معرّب۔ زند۔ نام زردشت کی کتاب کا۔ ی۔ نسبت کی۔ زَنَادِقَہ۔ جمع) صفت۔ بیدین۔ کافر۔ وہ شخص جو خدا کی وحدت کا قائل نہو۔

زَنگ۔ (ف۔ بروزن رنگ) مذکر۔ ۱ لوہے کا میل (فقرہ) چاقو میں زنگ لگ گیا ہے۔ (بیٹھنا کے ساتھ) (ذوق) صفائی دل کی یہی ہے صورت کہ دلمیں آنے نہ دے کدورت۔ کہ بیٹھ جائیگی بالضرورت اس آئینہ میں یہ رنگ ہوکر دکھنی۔ (ناسخ) میری لیلی کو یاں اگر لے آئے باندھوں ناقے میں زنگ سونے کا ۲ افریقہ کے ایک ملک کا نام ۳ کدورت۔ زنگ آلود۔ زنگ آلودہ۔ زنگ خوردہ۔ (ف) صفت۔ مورچہ لگا ہوا۔ زنگ آنا۔ زنگ لگنا۔ زنگ کا کھا جانا۔ مورچے سے لوہے کا بوسیدہ اور ناکارہ ہوجانا۔ (ناسخ) زنگ کھا جائے نہ چمکنا ئیں اگر تلوار کو۔ زنگ لگنا۔ مورچہ لگنا۔ زنگ نکلنا۔ مورچہ دور ہونا۔ (آتش) زنگ شمشیر نہ نکلے جو جگر تک پہنچے۔ زنگی۔ (ف) صفت۔ ملک زنگ کا باشندہ۔ حبشی۔ زنگی ہڑ۔ مونث۔ کالی ہڑ۔ چھوٹی ہڑ۔

زوج

زنگار۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ تانبے کا کساؤ۔ نیلا تھوتھا۔ زنگار خوردہ۔ (ف) صفت۔ زنگ خوردہ۔ زنگار کا پھاہا۔ اس پھاہے سے زخم کی آلایش کٹ کٹ کر نکلجاتی ہے (شرف) لخت دل بہنے لگے کٹ کٹ کے پھوڑے کیطرح۔ داغ ہجر آخر کو پھاہا ہوگیا زنگار کا۔ زنگاری۔ (ف) صفت۔ زنگار کے رنگ کا۔ سبز۔ ہرا ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (آتش) وہی نشو و نمائے سبزہ ہے گورِ غریباں پر۔ ہوائے چرخ زنگاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے۔

زَنگولہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ جرس۔ گھنٹا۔ (قلق) انساں کا دمِ نزع نہیں بولتا گھنگرو۔ زنگولہ بھی ہے کہ پیک اجل کا۔

زنہار۔ زِنہار۔ (ف۔ امان۔ پناہ) کلمہ تاکید اور تنبیہ کا۔ ہرگز ۱ نفی کی تاکید کیلیے آتا ہے (دبیر) صغرا نے کہا کوئی کسی کا نہیں زنہار ۲ کبھی اثبات کی تاکید کیلیے بھی آتا ہے۔ (غالب) اے تازہ وارد انِ بساطِ ہوائے دل۔ زنہار اگر تمھیں ہوسِ نائے و نوش ہے۔

زُوَّار۔ (ع۔ بالضم۔ بروزن گُفّار) صفت۔ زائر کی جمع۔ زیارت کرنیوالے۔

زوال۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر ۱ کمی۔ گھٹاؤ۔ اُتار۔ تنزّل جیسے ہر کمال کو زوال ہے ۲ ترقی اور عروج کا جاتا رہنا۔ زوال کا وقت۔ وہ وقت جب آفتاب خطِ نصف النہار سے ہٹے۔ دوپہر کے بعد کا وقت۔ زوال پزیر۔ (ف) صفت۔ فنا ہونیوالا۔ تغیر پزیر۔ زوائد۔ ع۔ زائد کی جمع) مذکر فضول۔ خارج از بحث باتیں۔

زَوج۔ (ع۔ بالفتح۔ اَزْوَاج جمع) مذکر۔ جفت۔ جوڑا۔ عورت اور

زوْد

مرد کے جوڑے سے ہر ایک کو زوج کہتے ہیں۔ اہل لغت کی رائے میں جو لوگ شوہر کو زوج اور بیوی کو زوجہ کہتے ہیں خطا کرتے ہیں۔ کیونکہ عربی میں دونوں کے واسطے فرداً فرداً زوج مستعمل ہے۔ لیکن اُردو میں زبان نیز زوج بمعنے شوہر اور زوجہ بمعنی بیوی ہے ؛ وہ عدد جسکی تنصیف بغیر کسی کسر کے ہو سکے جیسے چار کا عدد۔ زوجہ۔ مونث۔ جورو۔ بیوی۔ زوجہ مطلقہ۔ مونث۔ طلاق دی ہوئی عورت۔ زوجہ منکوحہ۔ مونث۔ بیاہی ہوئی عورت۔ زوجیت۔ مونث۔ زوج سے مصدر بنا لیا ہے۔ جورو بننا۔ شوہر بننا۔ زوجیت میں لانا۔ عقد کرنا۔ نکاح کرنا۔ زوجین۔ (زوج کا تثنیہ) مذکر۔ زن و شوہر۔

زوْد۔ (ف) صفت۔ شتاب۔ جلد۔ زود آشنا۔ (ف) صفت۔ بہت جلد گھل مل جانیوالا۔ جلد یا رہنجانے والا۔ زود پشیمان۔ (ف) صفت بہت جلد پچھتانے والا۔ زود رس۔ زود فہم۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ زود رنج (ف) صفت۔ جلد خفا ہو جانیوالا۔ (امیر) جھکنے میں سر کے دیر نہ تیغ کیں ہو۔ وہ شوخ زود رنج ہے جبیں پر جبیں نہو۔ زود رنجی۔ (ف) (مونث) ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا۔ (شعور) زود رنجی اسقدر بیجا ہے اے آئینہ رو۔ کیوں مکدر ہے سوال بوسہ کچھ گالی نہیں۔ زود فریب۔ زود لاغر۔ مثل۔ وہ شخص جو اپنی رائے جلد جلد بدل دے۔ اور ایک رائے پر قائم نہ رہے۔ (شعور) زود فریب نہیں کوئی ہم سا۔ مست تعبیر عیش خواب ہوئے۔ زود فہمی۔ (ف) مونث۔ تیز فہمی۔ زود نویس۔ (ف) صفت۔ جلد لکھنے والا۔

زُوْر۔ (ع۔ بروزن نُور) مذکر۔ دغا۔ فریب۔ مکر۔ (نظیر) شیطان بھی آدمی ہے جو کرتا ہے مکر و زور۔ اور ہادی رہنما ہے سو ہے وہ بھی آدمی۔

زُوْر۔ (ف۔ بروزن گور) مذکر۔ قوت۔ توانائی ؛ قابو۔ اختیار۔ بس۔

زور

عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالب۔ کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بجھے ؛ بہت۔ (آتش) یہ زور آتش رنگ حنا نے گرمی کی۔ تری ہتیلی کا ئل صورت سپند ہوا ؛ بیڈھب۔ عجیب و غریب۔ انوکھا۔ (ناسخ) غیر کو نامہ ہے سرنامہ ہے میرے نام کا۔ مہرباں زور یہ تمنے ستم ایجاد کیا۔ (ناسخ) میکشی مجھ سے چھڑاتا ہے بزور۔ ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے ؛ خوب۔ اچھا۔ عمدہ۔ (جرأت) یار کا آستان پایا ہے۔ زور دل نے مکان پایا ہے ؛ زبردستی۔ (فقرہ) یہاں زور نہیں ظلم نہیں انصاف کی عدالت ہے ؛ کوشش۔ سعی۔ جد و جہد۔ (فقرہ) اس جگہ کیلیے آپ نے بڑا زور لگایا ؛ (شطرنج) وہ سہارا جو ایک مہرے یا پیادے کو دوسرے مہرے یا پیادے سے ہوتا ہے۔ (صبا) دُنیا تمام بازی شطرنج باز ہے۔ مہروں کیطرح ایک کے ہے ایک زور پر ؛ سہارا۔ حمایت (قلق) بے ابر رند پیتے نہیں واعظو شراب۔ کرتے ہیں یہ گناہ بھی رحمت کے زور پر۔ نمبر ۳-۴-۵-۶-۷ میں اردو اور نمبران ۳۔ لغایۃ ۵ میں متروک ہے۔ زور آزمانا۔ طاقت آزمانا۔ طاقت دکھانا۔ زور دکھانا۔ یہ ایسا کونسا انداز گفتگو ہے ذوق۔ کہ جسپہ زور طبیعت تم آزماتے ہو۔ زور آزمائی۔ (ف) مونث۔ طاقت آزمانا۔ قوت دکھانا۔ (فقرہ) مجھسے ناتوانوں سے کیا زور آزمائی کرتے ہو کسی پہلوان زور آور سے لڑو تو جانیں۔ زور آنا۔ طاقت آنا۔ توانا ہونا۔ زور آور۔ (ف) صفت۔ قوی۔ زور آوری۔ (ف) مونث۔ طاقت۔ توانائی ؛ زبردستی۔ (امیر) نگہِ شوق کی زور آوریوں کو دیکھا۔ آنچل آیا ہے کہاں ڈھل کے ترے شانے سے۔ زور از وری۔ (ع) مونث۔ زبردستی۔ زور بازو۔ (ف) مذکر۔ اپنی ذاتی قوت۔ کبھی شیریں نہ دل سے کوہکن نے کوہ کو کاٹا۔ محبت یہ نہیں ہے زور بازو اسکو کہتے ہیں۔ زور باندھنا۔ (دہلی) قوت پکڑنا۔ (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور۔ پہلے تو نوک انکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی۔

زور

زوربَل ۔ (ع و) مذکر ۔ قوت ۔ مثال کیلیے دیکھو زور ڈھ جانا ۔ زور پر ۔ کمال
پر ۔ انتہا پر ۔ ترقی پر ؛ دیکھو زور نمبر ۹ ۔ زور پڑنا ؛ بوجھ پڑنا ۔ دباؤ پڑنا ؛
طاقت صرف ہونا ۔ زیادہ محنت پڑنا ؛ مجبور کیا جانا ۔ دبایا جانا ۔ زور
پکڑنا ۔ قوت حاصل کرنا ۔ زور پونہچنا ۔ مدد پونہچنا ۔ (ذوق) ہنچا کمک لشکرِ
یاراں سے ہے یہ زور ۔ ہر نلے کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی ۔
زور پیدا کرنا ۔ طاقت بڑھانا ۔ (آتش) اپنی آنکھوں نہیں دہی تو نازیں ہے
اے صنم ۔ نعل اُٹھا اب زور پیدا کرکے یا مگدر اُٹھا ۔ زور توڑنا ۔ زور
مٹانا ۔ گھمنڈ مٹانا ۔ قوت زائل کرنا ۔ (انیس) زور اُنکے ہر اک ضرب میں
اللہ نے توڑے ۔ ٹوٹیں جو صفیں بُت اسدُاللہ نے توڑے ۔ زور جتانا ؛
حکومت دکھانا ۔ دباؤ ڈالنا ۔ طاقت ظاہر کرنا ۔ (آتش) فراق یار کو
اے صبر زور تو نہ جتا ۔ پچھاڑتا ہے یہ جسکو ہے پہلوان سُنتا ۔ زور چلانا ۔
زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا ۔ زور چلنا ۔ بس چلنا ۔ قابو چلنا ۔ (مومن) جو
پھر جائے اس بیوفا سے تو جانوں ۔ کہ دل پہ نہیں زور چلتا کسیکا ۔ زوردار
(ف) صفت ؛ قوی ؛ جوش میں بھرا ہوا ۔ جیسے زوردار تقریر ؛ وہ
پتنگ جسکے اُڑنے میں ڈور خوب تنی رہے اور جھول نہ پڑے ۔ زور
دکھانا ۔ جوہر دکھانا ۔ قوت دکھانا ۔ (رشک) زنجیر اُسے چاہیے جو
زور دکھلائے ۔ کافی ہے ترے زار کو زنجیر کی تصویر ۔ زور دینا ؛
شطرنج کے پیادے یا مہرے کو کسی دوسرے مہرے یا پیادے کا
سہارا دینا ؛ قوت دینا ۔ زور بڑھانا ۔ (ذوق) نالوں کو جو بے
زور حمایت تیری ؛ کسی لفظ کے تلفظ کو خاص لہجہ سے ادا کرنا جس سے
یہ ظاہر ہو کہ یہ لفظ قابل توجہ ہے ۔ زور ڈالنا ؛ دبانا ۔ مجبور کرنا ۔
تنگ کرنا ۔ دباؤ ڈالنا ۔ کسیطرف زیادہ طاقت دکھانا ۔ جیسے فوج کا کسی
خاص مقام پر زور ڈالنا ۔ زور ڈھ جانا ۔ غرور جاتا رہنا ۔ (شاد) ترا آسماں
ناز و قوت نہ کر ۔ یہاں سام کا زوربل ڈھ گیا ۔ (ڈھ گیا سہہ گیا ۔ ردیف قافیہ

زور

زور زور ۔ زور سے ۔ زور زور سے ؛ طاقت سے ۔ تیزی سے ۔ جیسے مینہ زور سے
برسا ؛ سختی سے ۔ جیسے زور سے تھپڑ مارا ۔ (فقرہ) زور زور پاؤں دابو ۔
زور شور ۔ تیزی و تُندی ۔ چڑھاؤ ۔ شدت ۔ جوش خروش ۔ جیسے دریا
کا زور شور آجکل بڑھا ہوا ہے ۔ (شرف) در کیطرف نگاہ ہے آنکھوں میں
روح ہے ۔ کس زور شور پر ہے ترا انتظار آج ۔ زور شور سے ؛ بڑی
طاقت سے ۔ جوش و خروش سے ؛ شان و شوکت سے ۔ زور شور کا ۔ بھاری ۔
جوش و خروش کا ۔ نہایت شدت کا ۔ (امیر) ساقی صدائے قُلقُلِ مینا
کا وقت ہے ۔ اُٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا ۔ زور ضابطہ ۔ (ع و) مذکر ۔
جبر ۔ زبردستی ۔ اس ترکیب میں ضابطہ کی ب ساکن ہی بول چال میں ہے ۔
زورِ طبع ۔ زورِ طبیعت ۔ (ف) مذکر ۔ مضمون پیدا کرنے کی قوت ۔ (رشک)
ناتوانی میں مرا زورِ طبیعت دیکھکر ۔ تیری آنکھوں کی قسم عیسیٰ کی نبضیں
چھُٹ گئیں ۔ زورِ ظلم ۔ (ع و) مذکر ۔ سختی ۔ زیادتی ۔ زورِ قلم ۔ مذکر ۔ تحریر
کا زور ۔ (داغ) قاصد مگر اغیار کا لکھا ہے جہاں حال ۔ پاتا ہوں وہاں
زورِ قلم اور زیادہ ۔ زور کا ۔ صفت ۔ پُرجوش ؛ بلند ۔ جیسے زور کی آواز ۔
زور کرنا ۔ طاقت آزمانا ؛ کوشش کرنا ؛ دو پہلوانوں کا باہم لڑنا ؛
بڑھنا ۔ ترقی پر ہونا ۔ (اختر شاہ اودھ) کی درد جگر نے مہربانی ۔ کرنے لگی
زور ناتوانی ۔ زور گھٹانا ۔ طاقت کم کرنا ۔ زور گھٹنا ۔ طاقت کم ہونا ۔ زور
لگانا ۔ طاقت صرف کرنا ؛ ڈھکیلنا ۔ ٹھیلنا ۔ آگے بڑھانا ۔ ہاتھ لگانا ؛
مدد کرنا ؛ سعی کرنا ۔ کوشش کرنا ۔ (رضا) نبض مریض ڈوب کے اُبھری
نہ شام غم ۔ اُمید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا ؛ ہمت کرنا ۔ زور مارنا ۔
کمال کوشش کرکے اپنی ساری قوت صرف کر دینا ۔ ؎ نہ ہوا پر نہ ہوا
میر کا انداز نصیب ۔ ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا ۔ زورمند
(ف) صفت ۔ طاقتور ۔ زور میں آنا ۔ زور میں بھرنا ۔ طاقت میں بھرنا ۔
کمال قوت پر ہونا ۔ زور نکال دینا ۔ قوت گھٹا دینا ۔ کمزور کر دینا ۔

زور

غرور مٹا دینا۔ زور نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ (اوج) کی عرض ہاں اسکی
تو ہے فکر میں غلام۔ چلتا نہیں ہے زور مُقدّر سے یا امام۔ زوروں پر
چڑھنا۔ نہایت زور پر ہونا۔ آمادہ و تیار ہونا۔ طاقت میں بھرنا۔ (ذوق) دکھا
نہ جوش و خروش اپنا زور پر چڑھ کر۔ گئے جہاں میں دریا بہت اُتر چڑھ کر۔
طغیانی پر آنا۔ جوش و خروش ہونا جیسے پانی زوروں پر چڑھا ہے۔ حدِ
کمال کو پہنچنا۔ سانس بھی سینہ میں اب کھٹکے ہے میری سانس ہے۔
کیا ہی زوروں پر چڑھی ہے ناتوانی ان دنوں۔ جوانی میں بھرنا۔ موٹا تازہ
ہونا۔ توانا اور قوی ہونا۔ (ناسخ) وہ سہی قد کرکے دوش خوب زور پر
چڑھا۔ کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اکھاڑا چاہیے۔ گھمنڈ میں ہونا۔ اترانا۔
(آخر شاہ اودھ) زوروں پہ چڑھے ہوئے تھے وہ سُوَر۔ رستم سے بڑھے ہوئے
تھے وہ سُوَر۔ زوروں پر ہونا۔ ترقی پہ ہونا۔ جوش میں ہونا۔ (جلیل) اے
شامت ہے زوروں پہ یہاں پنجۂ وحشت۔ اے چرخ خبردار گریباں سحر ہے۔
زَوْرَق۔ (ف) مونث۔ چھوٹی کشتی (ناظم) آہ طوفاں پہ اُٹھا زورقِ
دیں بیٹھ گئی کشتی تمنا ڈوب۔ اس معنے میں زورق بھی مستعمل ہے۔
زُوف۔ تُف۔ لعنت۔ یہ کلمہ لعن طعن کیلیے مستعمل ہے۔ (رشک) یاد
بھولے سے نہ آئی دین کی۔ زوف ہے اے حرص دنیا زوف ہے۔ زوف
زاف کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (نکہت) جو ہم تنظا رخسار صاف کرتے
ہیں۔ تو آئینہ کو بہت زوف زاف کرتے ہیں۔
زِہ۔ (ف) بالکسر۔ جننا۔ جیسے دردِ زہ۔ ڈوری۔ فیتہ جو دامن آستین
اور گریبان کے کنارے ٹانکتے ہیں۔ (رشک) حشر میں ہاتھ
ہمارا ہے گریباں اُسکا۔ ہمکو مارے ہے دکھا کر زہ داماں جسنے۔ مونث۔
کمان کا چلّہ۔ (انیس) ترکش کٹا کمان کیانی سے زہ گری۔ سر اُڑ گیا وہ
خود اُڑا ہے زرہ گری۔ زہ گیر۔ (ف) بروزن دلگیر۔ مذکر۔ سینگ یا
ہڈی کی بنی ہوئی انگوٹھی کی مثل ایک شے ہوتی ہے جسکو انگوٹھے

زہر

میں پہنتے اور کمان کی زہ کو پکڑ کر کھینچتے ہیں۔ (مونس) زندہ کوئی
سرکش نہ شمشیر نہ چھوٹا۔ ثابت کوئی ترکش کوئی زہگیر نہ چھوٹا۔
زِہار۔ (ف) بروزن اِزار۔ مونث۔ شرمگاہ۔ جیسے موئے زہار۔
زُہد۔ (ع) مذکر۔ تقوےٰ۔ پرہیزگاری۔ دنیاوی چیزوں سے بے رغبت
ہونا۔ (انیس) اب روئیں مُحبان خوش اقبال علیؑ کے۔ ہوتا ہے
بیاں زہد کا احوال علیؑ کے۔
زہر۔ (ف۔ بروزن قہر۔ معانی نمبر ۱-۲ میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ سَم۔ ۲
(کنایۃً) خشم۔ غضب۔ صفت۔ (مجازاً) تلخ۔ کڑوا۔ ۳ صفت۔ ناگوار۔
بُرا۔ (فقرہ) اُسکا بولنا مجھکو زہر معلوم ہوتا ہے۔ (ناسخ) فراقِ یار
میں سیرِ چمن ہے زہر مجھے۔ کھلائیگی ابھی افیون کو کنار کی شاخ ۴
صفت۔ مُہلک۔ قاتل۔ مضر۔ (فقرہ) بیمار کے حق میں گھی زہر ہے ۵
آزار رساں۔ (ناسخ) ہیں جو صاحب درد اُنکو زہر ہے سامانِ عیش۔
موت کا سامان زخمی گنتے ہیں مہتاب کو۔ زہر آلود۔ زہر آلودہ۔ (ف)
صفت۔ زہریلا۔ زہر کا بُجھا ہوا۔ زہراب (ف) وہ پانی جسمیں دوائیں
ڈالکر شوریت اور تلخی دفع کیگئی ہو۔ (کنایۃً) غم و غصہ ۲ (کنایۃً
پیشاب) مذکر۔ ۱ زہر آلود پانی۔ (ظفر) ترے بھیگے ہوئے گیسو سے
یہ بوندیں نہیں جھڑتیں۔ دہانِ مار سے زہراب جانِ من ٹپکتا ہے ۲
(کنایۃً) غم و غصہ۔ (غالب) جوہر تیغ بسر چشمۂ دیگر معلوم۔ ہوں میں
وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہے مجھے۔ زہر اُتارنا۔ زہر کا اثر دفع کرنا۔
زہر اُترنا۔ زہر کا اثر دفع ہونا۔ (انیس) زہر اُسکا جب چڑھا تو اُترتا
نہیں کبھی۔ زہر اُگلنا۔ (کنایۃً) فتنہ اُٹھانا۔ فتنہ انگیز باتیں کہنا۔ چغلی
کرنا۔ اظہار قہر و غضب کرنا۔ (آتش) خط یادگار چھوڑ کے چلے گیسوانِ
یار۔ یہ سانپ چلتے چلتے بلا زہر اُگل چلے۔ (ظفر) کیا کیا غضب ہے زہر
اُگلتے ہو تم دلے۔ اک حرف منھ سے کہتا نہیں یہ غلام تلخ۔ زہر منھ سے نکالنا

زہر

(اسیر) گماں خط سبز کاتب بجا تمام ہے سبز جلد عارض۔ بہ رنگ افعی تمہارے گیسو بلا کا کچھ زہر اُگل رہے ہیں۔ ۲ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ ۳ لگائی بجھائی کرنا۔ (داغ) دیکھیے کیا ہو آتی ہے مرے نامہ کا جواب۔ پاس اُنکے ہیں بہت زہر اُگلنے والے۔ زہر باتیں۔ بیجا باتیں۔ (رشک) کیا مزہ ہو جو محبت کی حلاوت نہ رہے۔ زہر باتیں نہ سنتا ہو کے ترش رُو ہمکو۔ زہر باد۔ (ف۔ خناق) مذکر۔ ایک مرض کا نام۔ بیشتر گھوڑے اور ہاتھیوں کے خصیوں میں ورم ہو جاتا ہے اُسکو زہر باد کہتے ہیں ۲ انسان کے کسی حصہ جسم میں پھنسی یا پھوڑا نکلتا اور اُسکا زہر پھیل کر مہلک ثابت ہوتا ہے اُسکو بھی زہر باد کہتے ہیں۔ زہر بونا۔ (کنایۃً) بُرائی کرنا۔ بُرائی یا فساد کی بنیاد ڈالنا۔ (قدر) ہندیوں کا یہ زہر بویا ہے۔ اسمیں اک شہ کی بات گویا ہے۔ زہر بھرا ہونا۔ دیکھو دلمیں زہر بھرا ہونا۔ زہر بھری آنکھ۔ شوخ آنکھ۔ غصہ بھری ہوئی نظر۔ (ذوق) دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری۔ عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے۔ زہر بھری باتیں۔ فتنہ و فساد کی باتیں۔ زہر پھیلنا۔ زہر چھٹکنا۔ زہر کا اثر جسم میں پھیل جانا۔ سرایت کر جانا۔ (بحر) پھر یاد آگئی مجھے ناگن سی زلفِ یار۔ پھر زہر عشق سارے بدن میں چھٹک گیا۔ (ناسخ) سانپ لہراتے ہیں فرقت میں نہیں آثارِ موت۔ کف نہیں دریا میں پھیلا ہے یہ زہر مارِ موج۔ زہر تلیا۔ مذکر۔ سمِ قاتل زہر چڑھنا۔ زہر کا اثر ہو جانا۔ مثال کیلیے دیکھو زہر اُترنا۔ زہر خند۔ (ف) مذکر۔ وہ ہنسی جو غصے ناگواری اور شرمندگی سے ہو۔ زہر دار۔ صفت۔ زہریلا۔ زہر دینا۔ زہر کھلانا یا پلانا۔ زہر سے مارنا۔ زہر قاتل۔ (ف) مذکر۔ مہلک زہر۔ زہر کا پتلا۔ صفت۔ مذکر۔ سراپا زہر بڑا مفسد۔ شریر۔ (رشک) گو ہوا شیریں سخن پر زہر کا پتلا ہے تو۔ زندہ سیرت جان کر ہوں مُردہ صورت دیکھکر۔

زہر

زہر کر دینا۔ زہر کرنا۔ (حق کے ساتھ) بُرا کرنا۔ (شوق) لے لو افیون کھائی قہر کیا۔ اور یہ اپنے حق میں تم زہر کیا ۲ ناگوار کر دینا۔ بدمزہ کر دینا۔ ہضم نہ ہونے دینا۔ تلخ کرنا۔ دال میں نمک زہر کر دیا ۳ (عو)۔ (غصہ اور نفرت سے) کھا لینا کی جگہ زہر کھانا۔ بس کھانا۔ مرنا ۲ (کنایۃً) رشک کرنا۔ حسرت جلنا۔ (نصیر) یہ عالم اُسکے خطِ سبز نے دکھایا ہے۔ کہ جسکو دیکھکے عالم نے زہر کھایا ہے ۳ دشمنی کرنا۔ بغض نکالنا۔ سہ سیمون کرتے ہیں خونناب دل پلانا تھا۔ فلک کہیں یہ تجھے کیا یہ زہر کھانا تھا ۴ زہر کے ساتھ دانت رکھنا۔ (محسن) یہ کہیے کہ آنکھیں چھپائے ہوئے۔ اسی دن پہ تھے زہر کھائے ہوئے۔ زہر کی پُڑیا۔ (کنایۃً) مفسد۔ شریر۔ فتنہ انگیز (شعور) چشم مخمور نے دیکھا جسے جی سے کھویا۔ بند ہونے پہ بھی یہ زہر کی پُڑیا نکلی۔ زہر کی چھری۔ صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز۔ زہر کی گانٹھ۔ صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز۔ (ذوق) عدوئے نیش زن ہر دم ہے میرے درپئے ایذا۔ یہ موذی زہر کی ہے گانٹھ بچھو اسکو کہتے ہیں۔ زہر کے گھونٹ۔ بہت ناگوار۔ تلخ۔ (امانت) سخت جانی سے غمِ ہجر میں تنگ آیا ہوں۔ زہر کے گھونٹ مجھے آبِ بقا ہوتے ہیں۔ زہر کے گھونٹ پینا۔ زہر کے گھونٹ نگلنا۔ مجبور ہو کر غصہ ضبط کرنا۔ دل ہی دلمیں پیچ و تاب کھانا۔ (ذوق) عوض کس بادہ نوشی کے سبب مجھے آج۔ پڑے یہ زہر کے سے گھونٹ پینے۔ (رشک) نگلنا زہر کے گھونٹ اُلفتِ ابرو سے بہتر تھا۔ جو اُگلی پڑتی ایسی آپ کی تلوار پہلے سے۔ زہر گھولنا۔ زہر ملانا۔ بدزبانی یا فتنہ و فساد کی باتیں۔ (رشک) شیریں زبانیوں میں سنیں تلخ گوئیاں۔ وہ زہر گھول دیتے ہیں باتوں میں قند سے۔ زہر گیا۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جو زہر ملی ہے۔ زہر لگنا۔ بُرا لگنا۔ بیحد ناگوار گزرنا۔ (صبا) زہر لگتی ہو

زہر

فضا برسات کی ساقی بغیر۔ زہر تاو۔ صفت۔ زہر کا اثر دور کرنیوالی چیز۔ زہر مار کرنا۔ (فارسی میں زہر مار کردن۔ غیر مرغوب چیز کھانا) مجبوراً کھانا کسی چیز کے کھانے یا پینے کی نسبت اپنے حق میں یا غیر کے حق میں حقارت یا آزردگی ظاہر کرنے کیلیے مستعمل ہے۔ (امانت) دُستی ہے سانپ بن کے مرے دلکو وہ غذا۔ کرتا ہوں عشق زلف میں گر زہر مار کچھ۔ (فقرہ) دو چار نوالے زہر مار کرکے کھڑا ہو گیا۔ زہر معلوم ہونا۔ ناگوار ہونا۔ (فقرہ) مگر خدا معلوم مجھکو تمھارا یہ چھینا کا زہر معلوم ہوتا ہے۔ زہر ملا دینا۔ زہر گھول دینا۔ فتنہ و فساد کی باتوں سے کسی بات کو ناگوار کر دینا۔ زہر ملجانا۔ لازم۔ (کنایۃً) بُرائی ہو جانا (داغ) جب وہ سُنتے ہیں بنا لیتے ہیں مُنھ۔ ملگیا کیا زہر میرے نام میں۔ زہر مُہرہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پتھر کا نام جو زہر جذب کر لیتا ہے۔ زہر مُہرہ خطائی۔ (ف) مذکر۔ شہر خطا کا زہر مُہرہ جو نہایت عمدہ اور خوشرنگ ہوتا ہے۔ زہر میں بجھانا۔ تلوار یا چھری کی دھار کو زہر آلود پانی میں خاص ترکیب سے بجھاتے ہیں۔ زہر بجھے ہوے ہتھیار کا زخم اچھا نہیں ہوتا۔ (نصیر) تونے کیا زہر میں قاتل یہ بجھائی ہے تیغ۔ ہر گُل زخم شہیداں جو ہرا لگتا ہے۔ زہر میں بجھا ہوا۔ صفت۔ مذکر۔ جلدا فر کر مہوا لا۔ زہر کی آب دیا ہوا۔ زہر میں بجھنا۔ لازم۔ زہر نوش۔ (ف) صفت۔ بلا نوش۔ سے کوئی زہر نوش مجھسا نہیں ہونہیا ذوق ورنہ۔ شجر زقوم دوزخ میں بھی خشک ہو دم ہوتا۔ زہر ہلاہل۔ (ف) مذکر۔ قاتل زہر۔ مہلک زہر۔ زہریلا۔ صفت مذکر۔ زہر دار۔ فتنہ انگیز۔ زہریلی۔ صفت مونث۔

زہرہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ! پتا۔ ایک اندرونی عضو کا نام ۲ (کنایۃً) دلیری۔ شجاعت ۳ لقب حضرت فاطمہؓ کا۔ زہرہ آب ہونا۔ زہرہ پانی ہونا۔ (کنایۃً) خوف سے دم ہونا۔ حوصلہ پست ہونا۔ (غالب)

زیاد

گھر سے بازار میں نکلتے ہوے۔ زہرہ ہوتا ہے آب پانی کا۔ (رشک) وہ تعشق فصل بارش میں جہاں گا یا ملار۔ پانی پانی زہرۂ گردوں کا زہرہ ہو گیا۔ زہرہ پھٹنا۔ (کنایۃً) جی دھڑکنا۔ حسد سے جلنا۔

زُہَرَہ۔ (ع۔ زُہرۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ سپیدی ۲ خوبی ۳ ستارہ ناہید۔) مونث ! ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے۔ (صبا) دم رقص اُسنے جھکی زُلف دا۔ تو زُہرہ اسیر سلاسل ہوئی۔ زُہرہ جبیں۔ (ف) صفت۔ معشوقوں کی صفت میں کہتے ہیں۔ ماہ پیکر۔

زِہے۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ کلمۂ تحسین و آفرین۔ (جلیل) اسے زہے قسمت کہ لیلی ملنے آئی قیس سے۔ کسکو یہ اُمید تھی کہ صحرا چمن ہو جائیگا۔ زہے نصیب۔ خوش اقبالی۔ اچھے نصیب کے لیے کہتے ہیں۔ (داغ) یہ اور کُوئے یار کا حکم زہے نصیب۔ لیتے ہیں اپنے پاؤں کی اکثر بلائیں ہم۔

زیاد۔ (ف۔ بکسر اول) زیادہ کا مخفف۔ (تعشق) شہ بوسے عین یہ مرے دل کی مُراد ہے۔ جینا ہے شاق مرگ کی حسرت زیاد ہے۔ زیادت (ع) مونث ! (اصطلاح) کلمہ میں ایک یا زیادہ حرفوں کا زیادہ کرنا۔ جیسے بیڑ چال سے بیڑیا چال ۲ زیادتی۔ بڑھانا۔ اضافہ کرنا۔ زیادتی۔ (ف۔ زیادت کا مزید علیہ) مونث ! کثرت۔ افراط ۲ (اردو) جبر۔ ظلم۔ زبردستی۔ (کرنا کے ساتھ) زیادہ۔ (فارسیوں نے عربی زیادت سے بنایا ہے) صفت۔ افزوں۔ فاضل۔ زیادہ تر۔ بہت زیادہ۔ بیشتر۔ زیادہ بریں نیست۔ (ف) اس سے زیادہ کیا ہوگا۔ زیادہ حدِ ادب۔ یہ فقرہ عرضی یا عریضے کے آخر میں لکھتے ہیں یعنے زیادہ لکھنے سے ادب مانع ہے۔ (منیر) ہو چکا ختم اب تو ہر مطلب۔ اے قلم لکھ زیادہ حدِ ادب زیادہ ستانی۔ (ف) مونث۔ اپنے حق سے زیادہ لینا۔ زیادہ سے زیادہ حد درجے کا۔ زیادہ طلبی۔ مونث۔ معمول سے زیادہ کسی چیز کا چاہنا۔ زیادہ کرنا ! بڑھانا۔ بیشی کی حالت سے زیادہ کرنا ۲ دکھا بیشتر

زیارت

دسترخوان بڑھا۔ زیادہ گو۔ (ف) صفت۔ بات کو بڑھا کر کہنے والا۔ یاوہ گو۔ زیادہ گوئی۔ (ف) مونث۔ مبالغہ۔ فضول باتیں۔ (کرنا کے ساتھ) زیادہ ہونا: فاضل ہونا۔ بڑھنا۔ باقی بچنا: ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ اُٹھا یا جانا۔ (فقرہ) دسترخوان زیادہ ہوگیا تب آپ آئے۔ زیادہ ہے۔ (عو) برکت ہے۔ نہیں ہے۔ کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے تو ردِ سوال کے : اسلئے یہ فقرہ کہتی ہیں۔

زیارت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ کسی مُتبرّک مقام یا چیز یا آدمی کا دیکھنا۔ (ادج) یہ رونق آج زمین و زماں سے اُٹھتی ہے۔ ترے نبی کی زیارت جہاں سے اُٹھتی ہے۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ (اُردو) کسی بزرگ کا مقبرہ ۳ (اردو) سلام۔ (پڑھنا کے ساتھ) (سحر) بعد مرنے کے خط آیا ہے طلب کا میری۔ قبر پر پڑھتے ہیں سب جائے زیارت نامہ۔ زیارت گاہ۔ (ف) مونث۔ درگاہ۔ آستانہ۔ متبرک مقام۔

زیاں۔ (ف) مذکر۔ نقصان۔ خسارہ۔ (غالب) فایدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد۔ دوستی ناداں کی ہے جی کا زیاں ہوجائیگا۔

زیب۔ (ف۔ بروزن سیب) مونث۔ زینت۔ آرائش۔ خوشنمائی رونق۔ (اسیر) تجھ سے اے رشکِ چمن زیب چمن بڑھتی ہے۔ سرو کیطرح ہر اک شاخِ سمن بڑھتی ہے۔ زیب تن کرنا: کسی چیز کو پہننا۔ جسم پر لگانا۔ جیسے تمغہ زیب تن کرنا۔ پوشاک زیب تن کرنا۔ زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ خوشنما ہونا۔ رونق کا باعث ہونا۔ (غالب) ہے جو صاحب کے کفِ دست پہ یہ چکنی ڈلی۔ زیب دیتا ہے اسے جسقدر اچھا کہیے۔ زیبِ گوش کرنا۔ کوئی بات سُنانا۔ زیب و زینت۔ مونث۔ آراستگی۔ بناؤ۔ سنگار۔ زیب و زین (ف) مونث۔ آراستگی۔ زیبا۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) صفت: زیب دینے والا۔ موزوں۔ خوشنما۔ (فقرہ) تمکو ایسی کج ادائی زیبا نہیں۔ زیبائش۔ (ف) مونث۔

زیر

آرائش۔ زینت۔ خوشنمائی۔ زیبائی۔ (ف) خوبی۔ خوشنمائی۔

زیبق۔ (ع۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) مذکر۔ سیماب۔

زیتون۔ (ع۔ بروزن میمون) مذکر۔ ایک مشہور درخت کا نام جسکے روغن کو زیت کہتے ہیں۔

زیٹ۔ (بروزن بیٹ) مونث۔ یاوہ گوئی۔ (اُڑانا کے ساتھ)

زیبک۔ (بروزن دیبک) لکھنؤ۔ صفت: بے حمیت: کوتاہ قد۔

زَید۔ عربی نام ہے۔ عمرو۔ بکر کیطرح فلاں شخص کی جگہ مستعمل ہے۔ مثال کیلیے دیکھو عمرو۔

زیر۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف) مونث۔ ترنم آواز۔ دھیمی آواز۔ نیچا سُر۔ زیر و بم۔ (ف) مذکر۔ نیچا اونچا سُر۔

زیر۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) مذکر: کسرہ: صفت۔ نیچے: صفت۔ کمزور۔ کم طاقت۔ زیر انداز۔ (ف) مذکر۔ وہ کپڑا یا چمڑا جو حقّے کے نیچے حفاظت کیواسطے بچھا دیتے ہیں۔ زیر بار۔ (اردو) صفت۔ بوجھ میں دبا ہوا۔ مقروض۔ مدیون۔ (ہونا کے ساتھ) زیر بار کرنا۔ کسی قسم کا بار کسیکی ذات پر عاید کرنا۔ یہ بار زر نقد صرف کرانے سے ہو یا اپنے احسان اُٹھوانے سے۔ (غالب) پھرتی میں کب کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں۔ سر زیر بار منتِ درباں کیے ہوے۔ زیر باری۔ مونث: قرضے میں مبتلا ہونا: پریشانی جو زیادہ مصارف کیوجہ سے ہو۔ زیر بند۔ (ف) مذکر۔ گھوڑے کا تنگ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹھ کے نیچے باندھا جاتا ہے۔ زیر پائی۔ (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی زنانی جوتی۔ سلیپر۔ (ناسخ) یہ ترقی پر ہے ہر دم حُسن اُس محبوب کا۔ ماہِ کامل زیر پائی کا ستارہ ہوگیا۔ زیر تجویز۔ (اردو) صفت۔ تجویز کے دوران میں ہونا۔ کسی معاملے کا غور میں ہونا۔ (فقرہ) مقدمہ میں بحث ہوچکی ہے اب زیر تجویز ہے۔ زیر جامہ۔ (ف۔ پاجامہ) مذکر۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کی

زیر

بیٹھ پر ڈالتے ہیں اور اُسپر چارجامہ رکھتے ہیں۔ زیرِ حراست۔ صفت۔ جو حوالات میں ہو۔ زیرِ حکومت۔ ماتحت۔ زیرِ فرمان۔ زیر دست۔ (ف) صفت۔ ماتحت۔ عاجز۔ مغلوب۔ کمزور۔ کم طاقت۔ زیرِ ران۔ صفت۔ قابو میں ہو جانا جانور کا۔ زیرِ سایہ۔ (ف) حمایت میں۔ پناہ میں ۲ ہمسایہ میں ۳ قریب۔ پاس۔ (غالب) مسجد کے زیرِ سایہ خرابات چاہیے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیے۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ فتح کرنا ۲ پچھاڑنا ۔ سے مجھ سے دبتا نہیں کمبخت کہ مغرور ہے شوق۔ لے کد کسی جو چاہے تو اُسے زیر کرے۔ زیرِ لب۔ (ف) (کنایۃً) آہستہ۔ پوشیدہ تبسم۔ جیسے سخن زیرِ لب و تبسم زیرِ لب۔ (شوق قدوائی) وصل ممکن ہی کہ اُمید وفا کہتی ہے کچھ۔ زیرِ لب اُسکے تبسم کی ادا کہتی ہی کچھ۔ زیرِ لب کہنا۔ (فارسی زیرِ لب گفتن کا ترجمہ) آہستہ کہنا۔ زیرِ مشق۔ (ف) مذکر ۱۔ وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں ۲ صفت۔ (اردو) ہاتھ پر چڑھا ہوا۔ رواں۔ مثال کیلیے دیکھو زیرِ نظر رکھنا۔ زیرِ نظر رکھنا ۱ حراست میں رکھنا ۲ نگاہ کے نیچے رکھنا۔ بار بار دیکھتے رہنا۔ (آزاد) تم دیکھتے ہو کہ میں ہمیشہ اپنے کلام کو زیرِ نظر رکھتا ہوں۔ (امیر) کہتے ہیں سنگ در نہ مرے سجدے تا کجا۔ کچھ زیرِ مشق یہ سپے خطِ جبیں نہیں۔ زیرِ نگیں۔ (ف) تصرف میں۔ حکومت میں۔ مطیع و مسخر۔ اسکا اطلاق ملک یا کشور کیلیے ہوتا ہے۔ زیر و بالا۔ (ف) مذکر۔ نیچے اوپر۔ زیر و زبر۔ (ف) ۱ کسرہ و فتحہ ۲ صفت۔ تہ و بالا۔ اُلٹ پلٹ۔ تباہ۔ درہم برہم۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (آتش) آفت ہے کمی ذکرِ فقیرانہ ہمارا۔ اک نعرۂ ہو میں دو جہاں زیر و زبر ہے۔ زیروں سے شیر ہوتے ہیں۔ مثل۔ بچوں ہی سے بڑے ہوتے ہیں۔ ادنیٰ سے اعلیٰ ہوتے ہیں۔ زیریں۔ (ف) صفت۔ نیچے کا۔ بائیں۔

زین

زیرک۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) صفت۔ دانا۔ دانشمند (اجتہاد) پیغمبر صاحب جیسا زیرک آدمی جس نے حقانیت کے بل پر صرف باتوں سے ایک عالم کو اپنا ہم خیال بنا لیا۔ زیرکی۔ (ف) مونث۔ عقلمندی۔ دانائی۔

زِیرہ۔ (ف۔ بروزن کھیرا) مذکر ۱ ایک خوشبودار باریک بیج کا نام۔ ۲ (اردو) زیرِ گل۔ (بحر) بحر و بر میں سب کو تیری ذات سے اُمید ہے۔ دُر صدف میں قطرہ زیرہ غنچہ میں زر ہو گیا۔

زِیست۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف و سکون سوم و چہارم) مونث زندگی۔ حیات۔ زیست بھاری ہونا۔ زندگی تلخ ہونا۔ (منیر) سخت جانی ہو گئی نازک مزاجی کو مضر۔ شیشۂ دل پس گیا جب زیست بھاری ہو گئی۔ زیست بھر۔ زندگی بھر۔ عمر بھر۔ (اختر شاہ اودھ) ساتھ آپ کا کیا میں چھوڑونگی۔ ہمراہ میں زیست بھر رہونگی۔ زیست حرام ہونا۔ زندگی حرام ہونا۔ زندگی ناگوار ہونا۔ (غالب) مے ہی پھر کیوں نہ میں پیے جاؤں غم سے جب ہو گئی ہو زیست حرام۔ زیست سے خفا۔ زیست سے بیزار۔ صفت۔ وہ جسکو زندگی دو بھر ہو ۔ بے خطا کون دل زار خفا تھا تجھ سے۔ عمر بھر تو جو تلق زیست سے بیزار رہا۔ (شعور) اخلاص یہ نیلے ہے کہ طوقِ گلو ہیں ہاتھ۔ ہم زیست سے خفا ہیں مناتے ہو ہمکو کیا۔ زیست کے دن بھرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ موت کا زمانہ قریب ہونیکی جگہ۔ (اوج) اک غل ہے کہ دان زیست کے بھرتا ہے یہ گھوڑا۔ پانی کیطرف رُخ نہیں کرتا ہے یہ گھوڑا۔

زِیل۔ (بروزن چیل۔ فارسی زیر کا بگڑا ہوا) مونث۔ وہ آواز جو لڑکوں کی آواز سے مشابہ ہو۔ جھینجنی آواز۔ (رشک) گھنگھرو کا خطِ وصف کبوتر جو سے اُڑا۔ خالی یہ دنیں کم نہیں آواز زیل ہے۔

زِین۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف) مذکر ۱ چارجامہ۔ (رکھنا کسنا کے ساتھ) ۲ (ع۔ بالفتح) مونث۔ آراستہ کرنا۔ دیکھو زیب و زین۔ زین پوش۔

(ف) مذکر۔ زین کے اوپر ڈالنے کا کپڑا۔ زین ساز۔ صفت۔ چارجامے بنانیوالا۔ زین سواری۔ گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونا۔ زین کسنا۔ زین کھینچنا گھوڑے کی پیٹھ پر چارجامہ کسنا۔ زین ہونا۔ کسا جانا زین کا گھوڑے کی پیٹھ پر۔ (آتش) دم بھی اس مہمانسرائے دہر میں لینے نہ پائے۔ آتے ہی یاں توسنِ عمرِ رواں پر زیں ہوا۔

زینت۔ (ع۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) مونث۔ زیب۔ زیب زینت کا فرق۔ زینت کا اطلاق بیشتر اُن چیزوں پر ہوتا ہے جن سے آدمی اپنی آراستگی کرتا ہے۔ جیسے لباس فاخرہ یا زیور وغیرہ۔

زَیُن خاں۔ مذکر۔ عورتوں کا ایک فرضی جن (انشا) کیا ترے سر آپڑے چاروں کے چاروں الاماں۔ شاہ دریا شاہ سدّو۔ زین خاں ننھے میاں۔ زیں زپٹ۔ مونث۔ (کنایۃً) یاوہ گوئی۔

زِینَہ۔ (ف) مذکر۔ سیڑھی۔ زینے کے ڈنڈے۔ وہ ڈنڈے جن پر قدم رکھکر سیڑھی پر چڑھتے ہیں۔ زینہ لگانا۔ سیڑھی لگانا۔ (شعور) ملگئی عشق مجازی سے حقیقت کی راہ۔ چڑھ گئے بام پہ ہم زینہ لگا کے گھر میں۔ زینہار (ف) دیکھو زنہار۔

زیور۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول و فتح سوم مرکب ہے زیب + ور۔ کلمۂ نسبت سے) مذکر۔ گہنا۔ پاتا۔ (پہننا۔ پہنانا کے ساتھ) ۲۔ پھولوں کا زیور۔ ۳۔ (کنایۃً) زیب۔ زینت۔ زیور بڑھانا۔ زیور اُتار ڈالنا۔ (ہجر) بڑھا زیور گل آکے میر سے پھولوں میں۔ زیورات۔ مذکر۔ زیور کی جمع۔ زیور توڑنا عورتیں شوہر کی لاش پہ زیور توڑ ڈالتی ہیں۔ (صبا) یار نے آکے مری لاش پہ زیور توڑا۔ باندھا تار آنسوؤں کا رشتۂ گوہر توڑا۔ زیور میں لدا رہنا۔ بہت سا زیور پہنے رہنا۔ (آتش) عروسِ فکر اِن روزوں لدی رہتی ہے زیور میں۔

ژ

ف۔ مونث۔ اسکو زائے فارسی اور زائے عجمی کہتے ہیں۔ ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں ہے۔ حساب جُمّل میں اسکے سات عدد فرض کیے گئے ہیں۔

ژاژ۔ (ف) صفت۔ بیہودہ گو۔ ژاژ خائی۔ (ف) مونث۔ بیہودہ گوئی۔

ژالہ۔ (ف) مذکر۔ اُولا۔ گہرا۔ ژالہ باری۔ (ف) مونث۔ اُولے پڑنا۔ ژالہ زدگی۔ (اردو) ژالہ باری۔

ژَرف۔ (ف) صفت۔ گہرا اور عمیق۔

ژَند۔ (ف۔ بروزن چند) ۱۔ بہت پرانی فارسی۔ زرتشت کے زمانے کی زبان ۲۔ زرتشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں۔

ژولیدہ۔ (ف) صفت۔ درہم برہم پریشان۔ ژولیدہ مو۔ (ف) بکھرے ہوے بال۔

سا

س

مذکر۔ عربی کا بارھواں فارسی کا پندرھواں اُردو کا اٹھارواں حرف۔ اسکو سین مہملہ اور سین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمّل میں اسکے ساٹھ عدد فرض کیے گئے ہیں۔ یہ حرف ہندی الفاظ کے اول میں خوب اور نیک کے معنے دیتا ہے اور ہمیشہ مضموم ہوتا ہے۔ جیسے سُڈَول۔ سُگَنْدھ۔ اور آخر میں معنے مصدری دیتا ہے جیسے مٹھاس۔ کھٹاس۔

سا۔ (ف۔ حرف تشبیہ۔ ساں۔ اور آسا کا مخفف۔ بمعنے مثل۔ مانند ۲ سائیدن کا امر) حرف تشبیہ ۱ مثل۔ مانند۔ جیسے تم سا۔ (ناسخ) دیکھکر خورشید سا چہرہ جو ہم غش ہو گئے ٭ افراط اور کثرت ظاہر کرنے کیلیے۔ (ناسخ) فرقتِ محبوب میں اندھیر سا اندھیر ہے ٭ گویا (فقرہ) نالہ سا ایک سوے بیاباں بہہ گیا ۲ سائیدن کا امر۔ جیسے سُرمہ سا ۳ زاید حسن کلام کیلیے۔ (محسن) چھوٹا سا فرس فرشتہ ہیکل۔ کمیت اُسکا بہشت خلد جنگل ۴ (ہ) مذکر۔ اُس آواز کا نام جو پہلے سُر سے نکلتی ہے۔ ساتوں سُروں کی آوازوں کے نام یہ ہیں۔ ۱ سا ۲ رے ۳ گا ۴ ما ۵ پا ۶ دھا ۷ نی۔

سابُز۔ (ہ۔ بفتح سوم) مذکر ۱ بارہ سنگا ۲ وہ سفید یا زرد رنگ چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے ۳ نقب زنی کا آلہ

سابِع۔ (ع) صفت مذکر۔ ساتواں۔ ساتواں حصہ۔ ۱/۷ ۔ مونث کیلیے سابعہ

سابِق۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ اگلا۔ پہلا۔ سبقت لیجانے والا۔

سابق الذکر۔ (ع) صفت۔ متذکرۂ بالا۔ مذکورۂ بالا۔ جسکا ذکر پہلے ہو چکا۔ **سابقاً**۔ (ع) پہلے۔ اول دفعہ۔ قبل ازیں۔ **سابق دستور**۔ قدیم دستور کے مطابق۔ **سابق میں**۔ زمانۂ گزشتہ میں۔ **سابقہ**۔ (ع)

سابِقَہ۔ سابق کا مونث۔ فارسی میں سابقہ بمعنے پیشی ہے۔ سوابق جمع)

سات

مذکر ۱ واسطہ۔ معاملہ ۲ جان پہچان۔ (ڈالنا کے ساتھ) (مونس) تُربت میں نکیرین سے کیا بنتی ہے دیکھیں۔ ملبہ ہے نیا سابقہ ہے پہلے پہل کا۔ ؎ پڑا ہے سابقہ کس کو جو گردِ سے کیوں رند۔ یہ دیکھتا ہوں تمھیں دربدر کئی دن سے۔ (فقرہ) خدا اُنسے سابقہ نہ ڈالے۔ **سابقہ پڑنا**۔ معاملہ پڑنا۔ کام پڑنا۔ واقفیت ہونا۔ **سابقین**۔ (ع) مذکر۔ اگلے زمانے کے لوگ۔ پُرانے آدمی۔

سابُودانہ۔ مذکر۔ ساگودانہ۔ ایک قسم کی خوراک۔

سات۔ (ہ) صفت۔ ۷۔ ہفت۔ ساتا رَدْ ہَنْ۔ (س۔ سات بیرنی) مونث۔ (کنایۃً) چند شریر آدمی جو کسی کی آزار دہی کیواسطے متفق ہو جائیں (فقرہ) سب کی سب اُسی باورچی خانہ میں اکٹھا تھیں میراذکر نکالا اور بُرا بھلا کہنا شروع کیا۔ نواب صاحب میرے ساتا ردہن میں پھنسنے کی کیفیت سُنا کیے۔ **سات اقلیم**۔ ہفت اقلیم۔ (غالب) سات اقلیم کا حاصل جو فراہم کیجے۔ تو وہ لشکر کا ترے نعل بہا ہوتا ہے۔ **سات بھائی**۔ ایک قسم کی چھوٹی چڑیاں جو اکثر ساتھ ساتھ رہتی ہیں۔ **سات پارچے کا خلعت**۔ بادشاہوں کیطرف سے دیا جاتا ہے۔ (محسن) قلم ادریس کا مدحت نگارِ خلعت قدسی۔ کہ ساتوں پارچے ٹھیک آئے اُسکے جسم اطہر میں۔ دیکھو خلعت۔ **سات پانچ**۔ مونث۔ (کنایۃً) چالاکی۔ حیلہ بہانہ۔ مکر و فریب۔ (فقرہ) وہ سیدھے آدمی ہیں اُنکو سات پانچ نہیں آتی۔ (صبا) رندوں کو کچھ غرض نہیں اس سات پانچ سے۔ زاہد رہیں شمار میں روزِ حساب کے۔ **سات پانچ کرنا** ۱ جھگڑا نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (داغ) روزِ حساب کیا نہیں کرنیکا سات پانچ۔ عیار یہ نہیں وہ بُتِ پُرفن تو پانچ ہے ۲ عذر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ (احسان) آٹھ نو شعار پھر کہہ سات پانچ احساں نہ کر۔ اس سے بہتر سُن چکا ہوں شعر تر دو چار کے۔ **سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ**۔ (ہ) مثل۔ کئی

سات

آدمیوں کی مدد سے کام پورا ہو جاتا ہے۔ سات پانچ لانا۔ اُلجھنا۔ حُجّت کرنا۔ سات پانچ مل کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مثل۔ صلاح و مشورہ سے کام کرنے میں خفّت نہیں اُٹھانا پڑتی ہے۔ سات پانچ نہ جاننا۔ (کنایۃً) سیدھا ہونا۔ سات پردے ۱۔ آنکھ میں سات پردے ہوتے ہیں۔ (رشک) سات پردوں میں بھی کرتیں تجھے رُسوائے جہاں۔ آٹھواں پردہ نہ پاتیں جو حیا کا آنکھیں ۲۔ سات آسمان ۳۔ ساز کے سات پردے۔ سات پردے لگنا۔ (عو) طنزاً۔ اُس عورت کی نسبت کہتے ہیں جو بے پردہ پھرا کرتی ہو اور عقد ورداہی ہو جائے تو پردہ کرنے لگے۔ سات پردوں (یا سات قفلوں) میں رکھنا۔ کمال حفاظت کرنا۔ بہت احتیاط سے رکھنا۔ سہ سات پردوں میں رکھوں اُسکو چھپا۔ آئے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر۔ سات پردوں میں چھپکر بیٹھنا۔ ایسی جگہ چھپکر بیٹھنا کہ پتہ چلنا دشوار ہو۔ (صبا) سات پردوں میں نہ جبتک کہ وہ چھپکر بیٹھے۔ آنکھ پھیرے ہوے خورشید سے ذرّات رہے۔ سات پُشت مونث۔ سات پیڑھی۔ (کنایۃً) تمام خاندان۔ تمام نسل۔ (منیر) جنسِ شباب کا یہ کبھی قدرداں نہ تھا۔ گردوں کی سات پُشت میں اک نوجواں نہ تھا۔ سات پُشت کی ناک کٹنا۔ خاندان کی آبرو جانا۔ (منیر) ایسے تن پہ بیٹے کے منہ پر خاک۔ جس سے کٹ جائے سات پُشت کی ناک۔ سات پھیرے۔ مذکر (ہندو) سات طواف جو آگ کے گرد کیے جاتے ہیں۔ وہ سات چکّر جو دولہا دُلھن بوقت شادی کرتے ہیں اور اُس سے عقد کا بندھنا مُراد ہوتا ہے۔ سات پیڑھی۔ مونث۔ سات پُشت۔ (جانصاحب) یہ سات پیڑھیوں تلکے ہوا بعد اتفاق۔ کنبہ میں بگیا کے دو جو نظر پڑا۔ سات توؤں سے مُنہ کالا کرنا۔ سات توؤں کی سیاہی سے مُنہ کالا کرنا۔ (عو) نہایت نفرت کے موقع پر بولتی ہیں۔ کمال ذلیل کرنا۔ (فقرہ) اب وہ یہاں آئیگا تام لے تو سات توؤں سے مُنہ کالا کرکے نکال دوں۔ سات توؤں کی کالک مُنہ کو لگ جانا۔ کمال رسوائی ہونا۔ (جانصاحب) سوت کے مُنہ کو لگی سات توؤں کی کالک۔ میرے چوڑھے میں اُسی سنے بُرا گاڑا تعویذ۔ سات جہنّم۔ جہنّم کے سات طبقے ہیں۔ (منیر) نہ مجھو بے حقیقت گرمیِ عشقِ مجازی کو۔ یہی ہے وہ شرر ساتوں جہنّم جس سے جلتے ہیں۔ سات خط۔ (فارسی میں ہفت خط کنایہ ساتوں اقلیموں اور اُن ساتوں خطوط سے جو جامِ جمشید میں تھے) مذکر۔ خوشنویسوں کے سات خط مشہور ہیں اس معنی میں فارسی میں ہفت قلم ہے۔ مراد حسب ذیل خطوط ہیں ۱۔ ثلث ۲۔ محقق ۳۔ توقیع ۴۔ ریحان ۵۔ رقاع ۶۔ نسخ ۷۔ تعلیق۔ (امیر) ہے روئے کتابی پر کیا خوب تمھارا خط۔ کچھ سات خطوں سے بھی ہے بڑھ کے یہ پیارا خط۔ سات دریا۔ یعنے بحرِ اخضر۔ بحرِ عمان۔ بحرِ قلزم۔ بحرِ بربر۔ بحرِ ظلمات۔ بحرِ روم۔ بحرِ اسود۔ (ناسخ) یہ جوش پر یاں ہے اشک کا یم۔ کہ ساتوں دریا ہیں قطرے سے کم۔ سات دریا درمیان۔ (عو) نوج۔ خدا نہ کرے کی جگہ۔ (منیر) ہیے رونے کی خبر کیونکر نہ پہونچے نوح سے۔ سات دریا درمیاں وہ عین طوفاں میں نہ تھا۔ سات دفعہ صدقے اتارنا۔ بیشتر صدقہ اُتارتے وقت صدقے کی چیز سات دفعہ سر کے گرد پھراتے ہیں۔ سات دھار ہوکر نکلنا۔ (عو) غذا کا ہضم نہ ہونا اور دستوں کے ذریعے نکلجانا۔ (راحت) لگ گئی تیری نظر وہ ہو کے نکلا سات دھار۔ اے نصیرن کل مرے بچے کا سب کھایا ہوا۔ سات دھار ہوکر نکلے۔ (عو) بددعا۔ کوسنا۔ سات سُر۔ مذکر۔ علمِ موسیقی کے ساتوں سُر یعنے کھرج۔ رکھب۔ گندھار۔ مدھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد۔ سات سکھی کا پل۔ ایک زچہ (یا) کا نام جسکے ساتھ سات مادہ رہتی ہیں۔ مثال کیلیے دیکھو سات سہیلیاں۔ سات سمندر۔ مذکر۔ (مجازاً) ۱۔ دُنیا کے کُل بحرِ اعظم ۲۔ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔ سات سمندر پار۔ بہت دُور۔ (شوق قدوائی)

سات

سات سمندر پار ہے کعبہ سو چولے مسجد والو۔ آؤ چلیں ہم بھی چار قدم پر دروازہ بتخانے کا۔ سات سنگار۔ مذکر۔ عورتوں کی سات آرائشیں۔ ۱ مہندی ملنا ۲ سرمہ لگانا ۳ پان کھانا مسی کی دھڑی جمانا ۵ سرگوندھنا ۶ چوڑی پہننا ۷ افشاں چُننا ۸ زیور پہننا۔ لیکن ہندوؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں۔ سات سو چوہے کھاکے بلی حج کو چلی۔ مثل۔ کثرت سے گناہ کرکے توبہ پر آمادہ ہونے کی جگہ۔ سات سہاگنوں کا ہاتھ لگوانا۔ سات سہاگنوں کو کھلانا۔ (عو) سات زندہ خاوند والیوں سے شگون نیک کی غرض سے بیاہ کا جوڑا سلوانا یا انھیں منت کا کھانا کھلانا سات سہیلیاں۔ سات مادہ چڑیاں جو ایک نر کے ساتھ رہتی ہیں۔ (شاد) ہمنے تو ماشقونکو مہماں ٹھیرا دیا۔ چھوڑیں نہ ساتھ ہی کا ساتوں سہیلیاں تک۔ سات سہیلیوں کا جھمکا۔ مذکر۔ پروین۔ عقد ثریا۔ سات قرآن درمیان۔ (عو) توبہ۔ خدا نہ کرے۔ (فقرہ) میں کم نصیب انھیں کے خاندان کی بدنام کرنیوالی ہوں جن سے آپ سے سات قرآن درمیان بہت ملاقات تھی۔ سات گھر بھیک مانگنا۔ (کنایۃً) در بدر بھیک مانگنا۔ (داغ) ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہے۔ سات گھر بھیک یہ مانند گدا مانگتی ہے۔ سات ماموں کا بھانجا۔ (کنایۃً) کنبے کا لاڈلا۔ سات ماموں کا بھانجا بھوک بھوک پکارے۔ مثل ۱ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود بہت سے رشتہ دار ہونیکے بیکس ہے ۲ اُسکی نسبت بھی بولتے ہیں جو باوجود خوشحالی کے ناشکرگزار ہو۔ ساتواں۔ صفت۔ ہفتم۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ساتواں گھوڑا۔ ساتوں۔ پورے سات۔ ساتویں۔ صفت۔ ساتویں تاریخ۔ ساتویں آسمان پر مزاج ہونا۔ (عو) (کنایۃً) بہت اترانا۔ بڑا گھمنڈ کرنا۔

ساتر۔ (ع) صفت مذکر۔ چھپانے والا۔

ساتگین۔ (ف۔ مجوب) مذکر۔ (مجازاً) شراب کا پیالہ۔

ساتھ

ساتھ۔ (ہ) مذکر ۱ ہمراہ ۲ ہمراہی۔ رفاقت۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل ملاپ ۳ (لکھنؤ) کبوتروں کی ٹکڑی۔ (برق) اسی صورت سے ہم ہر دم جو خط شوق بھیجینگے اڑیگا ساتھ در دولت پر اُس گل کے کبوتر کا۔ ساتھ اسکے۔ مزید براں۔ علاوہ اسکے۔ ساتھ چھوٹنا۔ ہمراہی اور رفاقت سے کسیکا جدا ہونا۔ (ناسخ) دم بھر میں چھوٹ جاتے ہیں سو سو برس کے ساتھ۔ ساتھ چھوڑنا۔ متعدی۔ (امیر) ساتھ والوں نے ساتھ چھوڑ دیا۔ دور پھینک کے مجھکو منزل سے۔ ساتھ دینا ۱ رفاقت کرنا۔ نباہنا۔ حمایت کرنا۔ شریک رنج و راحت رہنا۔ (فقرہ) مصیبت میں کوئی کسیکا ساتھ نہیں دیتا۔ (قدر) ساتھ دیتا ہی شب تار جدائی میں کون۔ یہ وہ ہے وقت کہ سایہ بھی جدا ہوتا ہے ۲ ہمراہی کرنا۔ (بحر) وحشت میں ساتھ پیک صبا بھی نہ دے سکا۔ سو بار بڑھ گیا میں وہ سو بار رہ گیا۔ ساتھ رکھنا۔ رفاقت میں رکھنا۔ (غالب) مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں۔ ساتھ رہنا ۱ ایک جگہ رہنا ۲ ہمراہ رہنا ۳ عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا۔ ہمصحبت رہنا۔ ساتھ ساتھ۔ ہمراہ۔ (آتش) پھرتے ہیں اس بہار میں مستوں کے ساتھ ساتھ۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ پاس پاس چلنا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ ساتھ سُلانا۔ ہمبستر کرنا۔ (شعور) اُنکو تصویر خیال سے حیا آتی ہے۔ طالب وصل کو پھر ساتھ سلانا کیسا۔ ساتھ کا کھیلا۔ صفت مذکر۔ بچپن کا دوست۔ مونث کھیلی۔ ساتھ کی کھیلی۔ (شاد) ہاتھ پاؤں کا دم نکلتا ہے۔ ساتھ کھیلے ہوئے بچھڑتے ہیں۔ ساتھ کیلیے بھات چھوڑا جاتا ہے۔ مثل۔ اچھے رفیق کیلیے اپنے نفع کی پروا نہیں کیجاتی۔ ساتھ گھسیٹنا۔ جبراً ساتھ لینا۔ شریک کرنا۔ (جلیل) مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچہ زلف۔ دل کو سمجھ ذرا کیا سوجھی ہے دیوانے کو۔ ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہو لینا۔ شریک ہو جانا۔ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ (منیر) شگفتہ طبع و شگفتہ دل و شگفتہ مزاج۔ ہر اک کے ساتھ لگی پھرتی ہے بہار چمن۔ ساتھ لگا کے لانا۔ ہمراہ لانا۔ (سحر) باغ جہاں میں لایا کہاں سے لگا کے ساتھ

ساتھ لیکر ڈوبنا۔ (کنایۃً) کسیکو تباہی میں اپنے ساتھ شریک کرنا۔ (داغ)، غیر کو ساتھ لیکے ہم ڈوبے۔ آپنے ضد ذلکے دیکھ لیا۔ ساتھ لینا۔ ہمراہ لینا۔ ساتھ نبھنا۔ نباہ ہونا۔ ساتھ والا۔ ہمراہی۔ سازندہ۔ ساتھ والی۔ کسیکی ساتھی۔ ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو لینا۔ شریک ہو جانا۔ ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔ ہمراہی ہونا۔ شریک ہونا۔ ساتھ ہی ساتھ۔ ایک ساتھ۔ ایک ہی سلسلے میں ساتھ کے ساتھ۔ ساتھی۔ ہمراہی۔ مددگار۔ رفیق۔ (جلال) امید صبر و تحمل سے دل کو بچا تھی۔ نہ ساتھ دے سکے فرقت میں چل دیے ساتھی۔ مونث کیلیے ساتھن ہے۔ ایک ساتھ۔ (رشک) دن رات نہ رکھ گالوں۔ اے غیرت مہ زلف۔ ساتھی نہیں آتے مہ و خورشید گہن میں۔ ساتھی سنگتی۔ مذکر۔ (ع) ہمراہی۔ رفیق۔ (فقرہ) شاید آپ انکے ساتھی سنگتی اور کچھ رنگ لائیں۔

ساٹا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) عوض۔ معاوضہ۔ ہنڈی کا باہمی لین دین۔

ساٹن۔ (انگ میں بکسر سوم ہے۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہی) مذکر۔ اطلس

ساٹھ۔ (ھ) صفت۔ ۶۰۔ ساٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ساٹھ برس کا آدمی۔ ساٹھا پاٹھا۔ (پاٹھا۔ جوان ہاتھی) وہ شخص جسکے ساٹھ برس کی عمر میں قوے اچھے رہیں۔ ساٹھا پاٹھا جیسی کھیسی۔ مقولہ۔ ساٹھ برس تک مرد جوان رہتا ہے اور بیس سال کی عورت عمر کے ڈھل جاتی ہے۔ ساٹھی۔ (ھ) (لکھنؤ) ایک قسم کا موٹا چاول جو ساٹھ دن میں تیار ہو جاتا ہے۔ دہلی میں سٹھی ہے۔

ساج۔ (معرب سال کا) مذکر۔ ایک مشہور لکڑی جسکی کشتیاں بناتے ہیں۔ ایک قسم کا پتھر جس سے تلواروں کو صیقل کرتے ہیں۔

ساجد۔ (ع) صفت مذکر۔ سر جھکانے والا۔ سجدہ کرنے والا۔

ساجنا۔ (ھ) (ہندو) سجنا۔ سجانا۔

ساجھا۔ (ھ) مذکر۔ کسی کام میں شریک ہونا۔ شرکت۔ ساجھا ٹوٹ جانا۔ شرکت نہ رہنا۔ ساجھا کرنا۔ شرکت کرنا۔ ساجھا لڑنا۔ (دہلی) ڈھب ہو جانا کوئی تدبیر ہاتھ آ جانا۔ ساجھا لگانا۔ حصہ لگانا۔ شرکت کرنا۔ ساجھی۔ (ھ) صفت شریک۔ حصہ دار۔ ساجھے کا کام برا۔ مقولہ۔ شرکت کے کام میں اکثر فساد ہو جاتا ہے (جان صاحب) چوں کی سوت بری ساجھے کا ہے کام برا۔ اسکا آغاز برا اسکا ہے انجام برا۔ ساجھے کی ہانڈی چوراہے پر پھوٹتی ہے۔ مثل۔ حصہ داری کے کاموں میں نزاع ضرور رہتی ہے جب ساجھے کی نسبت باہم تکرار ہو اسوقت بولتے ہیں۔

ساچق۔ (ت۔ بکسر سوم۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے) مونث۔ بری۔ رسم حنا بندی۔ شادی سے ایک دن پہلے کچھ تھلیاں اور شیرنی اور دلھن کا لباس و نقل دولہا کے گھر سے دلھن کے گھر لیجاتے ہیں اسکو ساچق کہتے ہیں ساچق میں اشیائے ذیل ہوتی ہیں۔ چوگھڑے۔ آرایش کے تخت۔ مٹکے جسمیں گنگا جمنی سات مچھلیاں ناڑے سے بندھی ہوتی ہیں۔ مسند و تنچہ۔ سہاگ پڑا۔ گیارہ کشتیوں میں ریت کا جوڑا۔ چوتھی کا جوڑا۔ ریشمی کپڑوں کے تھان۔ کاغذ کی کشتیوں میں کیوڑا گلاب۔ چوبا چندن۔ تیل پھلیل۔

ساحر۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ جادوگر۔ ساحرہ۔ (ع) مونث۔ جادوگرنی۔ ساحری۔ مونث۔ جادوگری۔

ساحل۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ دریا کا کنارہ۔

ساخت۔ (ف۔ دال گھوڑے کا زین اور زیور) مونث۔ بناوٹ۔ ترکیب۔ (فقرہ) اس بکس کی ساخت اچھی ہے۔ بنائی ہوئی بات۔ فریب

ساختگی۔ (ف) بناوٹ۔ بیشتر مرکب مستعمل ہے جیسے بیساختگی۔ ساختہ۔ (ف) آراستہ۔ آمادہ۔ مستعد۔ صفت۔ مصنوعی۔ جھوٹا۔ نقلی۔ بنایا ہوا۔ ساختہ پرداختہ۔ صفت۔ بنایا ہوا سنوارا ہوا۔ (سحر) وقت پرداختن ہیں اپنے ساختہ پرداختہ۔

سادات۔ (ع۔ سائد بمعنے سید کی جمع سادۃ۔ سادۃ کی جمع سادات یعنے سادات جمع الجمع سائد کی ہے۔ سید کی جمع الجمع نہیں ہے) مذکر

سادس

سیکی قوم۔ وہ قوم جو حضرت علیؑ کی اولاد بطن حضرت فاطمہؓ سے ہو۔
سادس۔ (ع) صفت مذکر۔ چھٹا۔ ششم۔ مونث کیلیے سادسہ۔
سادگی۔ (ف) مونث ۱ صفائی۔ سادہ دلی ۲ بے تکلفی۔ راست بازی۔ صاف دلی ۳ وہ حالت جو بغیر نمایش اور تکلف ہو ۴ سادہ لوحی۔ بھولاپن بے ہنری۔ **سادہ**۔ (ف) بے نقش و نگار۔ صاف۔ بے گیاہ۔ بے ریش نادان ا صفت مذکر ۱ بے ریش ۲ صاف بغیر لکھا ہوا ۳ وہ چیز جسمیں آرایش زیبایش نہو ۴ بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ بھولا بھالا ۵ خالص۔ بے میل ۶ صاف دل۔ بے تکلف ۷ بغیر ترکاری کا گوشت ۸ وہ جسمیں نقش نگا نہوں ۹ جسمیں گوٹے کناری کا کام بنا ہو۔ تو سے ترک کرواتا ہے عشق سادہ رو (ناسخ)۔ زاہد بیدین بھی کتنا سادہ ہے ۱۰ خالی (برق) عجب رہے خوف شب فرقت سے کیا شمع و چراغ۔ مثل اطلس ہر فلک تاروں سے سادہ ہوگیا۔ سادہ پرکار۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) شوخ و عیار معشوق۔ سادہ پن۔ سادہ پنا۔ مذکر۔ سادگی بھولاپن۔ سادہ دل۔ (ف) صفت۔ صاف دل۔ بھولا۔ (داغ) وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت واپسیں مجھکو۔ جمی ہوئی ہے محبت بیوفا کے آنے کی۔
سادہ دلی۔ (ف) مونث۔ بھولاپن بیوقوفی۔ صاف دلی۔ سادہ رخ۔ سادہ رو۔ سادہ بدار۔ (ف) صفت (کنایۃً) جوان بے ریش۔ بیشتر معشوق کیلیے مستعمل ہے۔ (شاد) کسطرح سادہ رو نہ کہیں منھ پہ صاف صاف دنیا میں عیب پوش کوئی آستیں نہیں۔ سادہ سالن۔ وہ سادہ گوشت جو گھی میں بھونکر پکائیں اور اسمیں ہلدی ہو نہ ترکاری۔ اسی کو قصبات میں قورمہ کہتے ہیں۔ سادہ طور۔ (ف) صفت (کنایۃً) بے تکلف آدمی سادہ کار۔ صفت۔ وہ سنار جو سونے چاندی پر عمدہ اور نفیس کام بنائے۔ سادہ کاری۔ مونث۔ سادہ کار کا کام۔ سادہ کاغذ۔ مذکر ۱ کاغذ جسپر کچھ لکھا نہو۔ (محسن) سادہ کاغذ ورق مہر درخشاں ہے آج ۲ وہ کاغذ جسپر اسٹامپ نہ لگا ہو۔ سادہ لوح۔ (ف) صفت۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔

سادھنا

سادہ لوحی۔ (ف) مونث۔ بیوقوفی۔ بھولاپن سے ہماری سادہ لوحی کام آئی۔ حساب روز محشر پاک نکلا۔ سادہ مزاج۔ صفت۔ وہ جسکے مزاج میں تکلف و بناوٹ نہو۔ سادہ مزاجی۔ مونث۔ صاف دلی۔ سادگی۔ سادہ وضع۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی وضع میں تکلف نہو ۲ سادہ طور۔ سادہ وضعی۔ مونث۔ سادگی۔ سادی۔ مونث ۱ وہ پتنگ کی ڈور جسپر مانجھا نہو ۲ (صفت مونث) بھولی بھالی۔ بے تکلف۔ نادان۔ کوری۔ صاف جسپر نقش و نگار نہ بنے ہوں یا جسمیں تکلف و بناوٹ نہو۔ سادی جگہ۔ وہ جگہ کاغذ کی جہاں کچھ لکھا نہو۔ (ناسخ) دیوان میں سادی ہی جگہ چھوڑ دی میں نے۔ سادی خو۔ (کنایۃً) معمولی عادت۔ (مومن) جو دے انھیں دل اُسے بلائیں ڈالیں۔ ان سادہ رخوں کی یہ تو سادہ خو ہے۔ سادی زبان۔ بے بناوٹ کی زبان۔ (جان صاحب) خصم ہے آپکا سعدی تو اپنا رنگین ہے۔ تمھاری سادی ہے رنگین ہے زبان میری۔ سادی وضع۔ ایسی وضع جسمیں تکلف نہو۔ سادے دن۔ وہ زمانہ جب برسات نہو۔ وہ زمانہ جب کوئی تقریب یا تہوار نہو۔ (فقرہ) صبح ہی بھائی اقبال کو ٹال پر بھیجا تھا کہ ایندھن اکٹھا پڑ جائے اول تو سادے ہی دنوں میں اُنکی عادت ہمیشہ یہی رہی اور پھر آجکل تو سر پہ برسات آرہی ہے۔ سادے کپڑے۔ وہ کپڑے جسمیں گوٹا کناری نہ لگا ہو اور جنکی رنگت میں شوخی نہو۔ (منیر) ایک بڑھاپا تو سے ہے سیتے ہی سیتے سادے کپڑوں کی۔ تری زردی نے پائی ہے عجب تزئین چکلی ہیں۔
سادھ۔ (ہ) صفت مذکر۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ سادھنی۔ (ہ) مونث ۱ سادھ کا مونث ۲ وہ آلہ جو معماروں اور نیچابندوں کے پاس رہتا ہے۔ گنیا۔
سادھنا۔ (ہ) ۱ سنبھالنا۔ روکنا تھامنا۔ (فقرہ) میں رومال پھینکتا ہوں تم سادھ لینا ۲ اختیار کرنا۔ جیسے چپ سادھنا ۳ مشق کرنا۔ مزاولت کرنا جیسے یہ منتر تم نے سادھ لیا ہے ۴ ہلانا۔ مانوس کرنا ۵ ایسا روکنا کہ ادھر ادھر

سار

جھکے نہیں۔ جیسے بالکل پر جسم سادھنا ضروری۔ سادھنی۔ (ھ)
دیکھو سادھ۔ سادھو۔ (ھ) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ صاف دل
۲ مذکر۔ جوگی۔ بیراگی۔ سادھو بچہ۔ (ھ) کنایۃً۔ مکار۔ فریبی۔

سار۔ (ف) ۱ اونٹ۔ جیسے ساربان ۲ سر جیسے نگونسار۔ (سر جھکائے ہوئے) ۳ مثل۔ مانند۔ جیسے خاکسار ۴ جگہ۔ جیسے نمک سار ۵ کثرت کے معنے میں جیسے کوہسار۔ شاخسار ۶ صاحب خداوند۔ جیسے شرمسار۔ ساربان۔ (ف) مذکر۔ شتربان۔

سار۔ (ھ) (ہندی) وزن قیمت۔ گن۔ سار جاننا۔ (ہندی) گن جاننا۔ قدر پہچاننا

سارا۔ (ف۔ خالص۔ یہ لفظ زر عنبر اور مشک کے صفات میں آتا ہے) ۱ صفت۔ خالص ۲ (ھ) آدھے کا ضد۔ پورا ۳ (ھ) کل تمام سب۔ میاں بحر مرحوم اس معنے میں استعمال نہیں کرتے تھے۔ (عالم) حکم کی دیر تھی وہاں اکبار۔ سارا سامان ہو گیا تیار ۴ (گنوار) سالا کے معنے میں بھی بولتے ہیں۔ مونث کیلیے ساری۔ سارا بیرا۔ (عو) کل۔ (فقرہ) ان کا بس نہ تھا کہ تراب علی کو سارا پیر نگل جائیں۔ سارا جہان سر پر اٹھا لینا۔ بہت شور و غل کرنے کی جگہ۔ بہت خفا ہونا۔ سارا دھن جاتا دیکھیے تو آدھا دیجے بانٹ۔ (ھ) جب کل اسباب کا نقصان ہوتا دیکھیے تو کل کا خیال چھوڑ کر جتنا ہاتھ لگے اسی پر قناعت کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ سارا زمانہ۔ سب لوگ۔ (مصحفی) ملنا جو مرا چھوڑ دیا تو نے تو مجھ سے خاطر سے تری سارا زمانہ نہیں ملتا۔ سارا کھیل تقدیر کا ہے۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے۔ سارا گاؤں جل گیا کانے منہ لیے پانی دے۔ مثل۔ سب کچھ برباد ہو گیا اقبال کی تمنا باقی ہے سارا گھر سر پر اٹھا لینا۔ کمال شور و غل مچانا۔ ساری خدائی۔ کل مخلوقات۔

سارا

(جرات) خدا ناکردہ جو اس بت سے اور مجھ سے لڑائی ہو۔ ہوئے صلح پھر گر درمیاں ساری خدائی ہو۔ ساری خدائی ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف۔ یہ مثل زن مریدوں کی نسبت بولی جاتی ہے۔ ساری خدائی کا جھوٹا۔ بہت جھوٹ بولنے والا۔ (ذوق) ہر اک سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا۔ وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا۔ ساری خدائی کا دماغ گھس رہا۔ کمال غرور ہونا کی جگہ (انشا) کر دن بستار کیا اپنی دوگانا کی رکھائی کا۔ دماغ آ کر انھیں میں گھس رہا ساری خدائی کا۔ ساری خدائی کا کام۔ کام کی کثرت کیلیے مستعمل ہے۔ (رجا) نصاحب رسول خاں ہی کو بھیجو امامی جان کے گھر۔ تمھیں تو ساری خدائی کا کام رہتا ہے۔ ساری خدائی کی باتیں آنا۔ سب باتوں میں سلیقہ ہونا۔ (سحر) جوان کو آتی ہیں ساری خدائی کی باتیں۔ یہ راہ و رسم محبت مگر نہیں معلوم ساری دیگ میں ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں۔ مثل۔ جزو سے کل کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔ ساری رات میانی اور ایک بچہ بیانی۔ دیکھو رات بھر میانی۔ ساری زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم ہوا کہ زلیخا عورت تھی یا مرد۔ مثل۔ منکر مطلب نہ سمجھنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ عورت تھی یا مرد کی جگہ زن بود یا مرد بھی مستعمل ہے۔ ساری عمر چالا ہی جھونکا۔ ساری عمر ایسے کاموں میں ضائع کی جن سے کچھ فائدہ نہیں ہوا سارے۔ کل۔ تمام۔ (رشک) سارے امراض ہوں گے شافی مطلق اچھے۔ سارے جہان کا تھوکنا۔ سب لوگوں کا برا بھلا کہنا۔ سارے جہان کا چھٹا ہوا۔ صفت مذکر۔ بڑا چالاک۔ عیار۔ (رسا) ہر چند داغ ایک ہی عیار ہے مگر۔ دشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں۔ مونث کیلیے سارے جہان کی چھٹی ہوئی۔ سارے دن اوتی اوتی رات کو چرخا پونی۔ مثل (عو) اس شخص کی نسبت بولتی ہیں جو وقت پر کام

سارٹیفکٹ

نہ کرے اور بے وقت کام کرے۔ سارے دھڑ کی سوئی نکالے تو کوئی نہیں آنکھ کی سوئی نکالے تو سب کوئی۔ دیکھو آنکھوں کی سوئیاں نکالنی رہ گئی ہیں۔ سارے زمانے کی بلا سر لینا۔ سب جھگڑے اپنے ذمّے لینا۔ (بحر) جو طلبگار ہیں دنیا کے بڑے اُنکے دماغ۔ اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے ہیں۔ سارے شہر میں ڈنٹ بدنام۔ مثل۔ جو شخص بدنام ہو جاتا ہے سب الزام اُسی کے سر آتے ہیں۔

سارٹیفکٹ۔ (انگ۔ سرٹیفکیٹ) مذکر۔ سند۔ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی۔ سارجنٹ۔ (انگ) جمعدار۔ داروغہ فوج کا۔

سارس۔ (ہ) بفتح سوم) مذکر۔ قاز کہتے ہیں کہ یہ پرند ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہی ایک مرجاے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے سارس کی سی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔ مثل۔ یعنے دونوں نکمے ہیں۔

سارسری۔ مونث۔ ایک زیور کا نام۔

سارق۔ ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ چور۔

سارنگ۔ (ہ) مذکر ۱ دیپک کی ایک اگنی کا نام ۲ (لکھنؤ) شہد کی بڑی مکھی۔ سارنگ کا چھتا چھیڑنا۔ (کنایۃً) کسی کو چھیڑ کر اپنے سر بلا لینا۔ جو شخص چھتے کو چھیڑتا ہے یہ مکھیاں اُسکے چمٹ جاتی اور ڈنک مار کر ایذا پہنچاتی ہیں۔ (بحر) دل اُسکی زلف میں اُلجھا ہے میرے سر بکھیڑا ہی۔ الہی الاماں سارنگ کے چھتے کو چھیڑا ہے۔

سارنگی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے باجے کا نام۔ سارنگی کا لہرا۔ سارنگی کی ایک گت۔ (بحر) جان قالب میں نہ ٹھہری رقص جانا ں دیکھکر۔ مجھکو گھنگھرو اسکی سارنگی کا لہرا ہوگیا۔ سارنگی کے بول۔ دیکھو بول۔ سارنگیا۔ صفت۔ سارنگی بجانیوالا۔

ساری۔ ۱ (ع) صفت۔ سرایت کرنیوالا۔ اثر کرنیوالا۔ (رشک)

ساز

سارے امراض ہوں ملے شافی مطلق اچھے۔ مرض عشق دلبر نہیں یہ نہیں ساری رکھنا ۲ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندو عورتیں آدھی باندھتی آدھی اوڑھتی ہیں۔ فارسی میں سارہ ہے ۳ سارا کا مونث۔

ساڑھو۔ (ہ) مذکر۔ سالی کا خاوند۔ ہمزلف۔

ساڑھی۔ (ہ۔ ساڑھی کا مخفف) فصل ربیع جسمیں گیہوں۔ چنا مٹر۔ مسور ارہر وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں۔

ساڑھے۔ (ہ) نصف۔ آدھا جیسے ساڑھے تین۔ ایک کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے ڈیڑھ کہتے ہیں اور دو کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے ڈھائی کہتے ہیں۔ دیگر تمام اعداد کے ساتھ ساڑھے کہتے ہیں جیسے ساڑھے تین ساڑھے چار

ساڑی۔ (دہلی) دیکھو ساری نمبر ۲۔

ساز۔ (ف) مذکر ۱ سامان۔ اسباب۔ (برق) زینت سے حسن ناز و ادا اور بڑھ گیا۔ زیور نہیں یہ ساز ہی تیری کمند کا ۲ مزامیر۔ جو مطرب سرود کے وقت بجاتے ہیں یعنے سارنگی طبلہ ڈھولک وغیرہ۔ (سحر) فرقت میں مغنی نے چھیڑا دل نالاں کو۔ ناساز ہوا ہمکو محفل میں جو ساز آیا ۳ جنگ کے ہتھیار۔ سامان جنگ ۴ امر کا صیغہ۔ الفاظ کے ساتھ مرکب ہو کر کبھی فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کارساز کام بنانیوالا۔ زنجیرساز زنجیر بنانیوالا کبھی مفعول کے معنی دیتا ہی جیسے خداساز یعنے خدا کا بنایا ہوا۔ دست ساز۔ ہاتھ کا بنایا ہوا ۵ میل جول سازش۔ ربط ضبط۔ وہ میل جول جو کسی کی مخالفت میں ہو۔ (ذوق) ناساز کا جو ہم سے اُسی سے یہ ساز ہی۔ کیا خوب دل ہے دلربا ہیں جسپہ ناز ہی ۶ درستی۔ سرانجام (نسیم) مرسوم تھے جسطرح کے انداز۔ شادی کا خوشی خوشی کیا ساز۔ اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے ۷ صفت۔ سازگار۔ موافق۔ جیسے طبیعت ناساز ہو۔ مثل۔ [illegible] تناسب۔ تال [illegible] (ف) مونث۔ میل ملاپ۔ (درد) [illegible] سازیکہ نہ سازیکیا جانیں۔ [illegible] نیاز کیا جانیں ۹ وارد (د)

ساز

تاپنے کا سامان جیسے پشواز وغیرہ۔" (اردو) صدری کے اوپر کا فیتہ۔ گھنڈیاں وغیرہ۔" (اردو) بندوق کا سامان (رشک) بول دکو لگتے ہیں بارود گولی کیطرح۔ ساز کیا بند دق کا رکھتے ہو اپنے ساز میں۔" (اردو) گھوڑے کا ساز یعنی لگام۔ زین زیر بند۔ کاٹھی وغیرہ (لگانا کے ساتھ)۔" (اردو) گاڑی اور تکّے کا ساز یعنی وہ چیزیں جنکی ضرورت گھوڑا جوتنے میں ہوتی ہے۔" وہ زیور جس سے کوتل گھوڑے کو آراستہ کرتے ہیں۔ ساز باز۔ مذکر۔ سازش۔ میل ملاپ۔ کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دونوں میں ساز باز ہو کر یہ چال چلی گئی ہے۔ ساز چھیڑنا۔ ساز بجانا شروع کرنا۔ (آتش) چھیڑتے جو اب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑیے۔ ساز سفر۔ (ف) مذکر۔ سامان سفر۔ ے بے سروسامان دانہ ہو گئے کیا تیلا ڈ رند۔ کوچ ہے اور فرصت ساز سفر ملتی نہیں۔ سازش۔ (ف) مونث۔ کسیکے خلاف میل جول۔ لگاؤ۔ (فقرہ) دربان کی سازش سے چوری ہوئی۔ سازش کرنا۔ میل کرنا۔ سازشی۔ صفت۔ میل کرنیوالا۔ فریبی۔ ساز کا پردہ۔ ساز کی ترکیب مجموعی کا کوئی جز جو معین آواز دیتا ہے۔ (ناسخ) گر کوئی پڑھنے لگے بزم غنا میں میری نظم۔ کان کا پردہ رہیں بجائے پردہ ساز کا۔ ساز کرنا۔ میل کرنا۔ سازش کرنا۔ (مصحفی) آساں نہیں ہے تنہا در اسکا باز کرنا۔ لازم ہے پاسباں سے اب ہمکو ساز کرنا۔ سازگار۔ (ف) صفت۔ مبارک۔ موافق۔ ے یہ گھر میرا اسکو سازگار نہیں۔ سازگاری۔ (ف) مونث۔ موافقت۔ نباہ۔ ساز ملانا۔ ساز چھیڑنا۔ ساز کا راگنی یا راگ کے مطابق کرنا۔ ے پڑھ چکے ہیں دعائے تو بہ سحر۔ ساز مطرب کے شعلہ بانش ملا۔ ساز ملنا۔ لازم۔ ساز ندہ۔ (ف) موافق) مذکر۔ سازنگیا۔ طبلچی۔ سازوار۔ (ف) صفت۔ سازگار۔ مبارک مسعود۔ (جان صاحب) بنی ہے جان پہ میری تو دل لگاتے ہی۔ یہ عشق لوگو کے سازوار ہوتا ہی۔ سازواری۔ (ف) مونث۔ سازگاری۔ ساز و برگ (ف۔ کنایۃً) اسباب و سامان۔ (ہجر) ساز و برگ آخر کار اپنی گو نہاری ہو دیکھ لو گل کر شاخ کو پشتارے ہیں۔ ساز و ساماں۔ (ف) مذکر۔ درستی۔

ساعت

ترتیب۔ لوازم۔ تیاری۔ مستعدی۔ (رشاں) ساز و سامان طرب کچھ نہ اگر ہاتھ آیا جانبجھ ہو کر کف افسوس ہی مل جاؤنگا۔ ساز ہونا۔ سازش ہونا۔ میل ہونا۔ (رند) گو گھلائے یا جلا دے مثل شمع۔ سوز سے بے یار مجھکو ساز ہے۔

ساس۔ (ہ۔انگ) مذکر۔ شوربا۔ چٹنی۔ (ہ) مونث۔ جورو یا خاوند کی ماں۔ ساس پان۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی دیگچی۔ ساس کے آگے بہو کی برائی۔ مثل۔ کسیکی تعریف اسکے دشمن کے سامنے کوئی قدر نہیں رکھتی۔ دوست کی برائی دوست کے آگے بیجا ہی۔

ساسانی۔ (ف) مذکر۔ شاہان ایران کا ایک خاندان ہی جو سلطان بن بہمن کی اولاد ہی۔

سائسریٹ یا ساٹن لیٹ۔ (انگ۔ساٹن ٹ کا بگاڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کا عمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہی۔

ساستا۔ (ہ۔ سنسکرت۔ شاسنا) (ہند) جرمانہ کرنا۔ دھمکی دینا۔

ساطع۔ (ع) صفت۔ بلند۔ سواطع۔ جمع۔

ساطور۔ (ع۔ بروزن کافور) مذکر۔ بڑی چھری۔ خنجر۔

ساعت۔ (ع۔ بفتح سوم۔ ساعات۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔ مونث۔ گھنٹہ۔ ڈھائی گھڑی۔ لحظہ۔ لمحہ۔ پل۔ (منیر) تجھکو ملا رہی ہی شب تیرہ زلف یار۔ جا جلد لے دعا یہی ساعت اچھی ہی۔" گھڑی۔ جو وقت بتاتی ہے ے ناتوانی سے جو ہر پھر کے وہیں آتا ہوں۔ پاؤں نے سوزن ساعت کی ہی پائی گردش۔" معین وقت۔ ساعت ٹلنا۔ وقت مقررہ کا ٹلنا موت کے وقت کا ٹلنا ے ملے قدر عبث موت تجھے کھلتی ہی۔ ساعت بھی حساب سے کہیں ٹلتی ہے۔ ساعت ٹھہرانا۔ وقت متعین کرنا۔ تقریب یا سفر یا کسی اور امر کا۔ ساعت دیکھنا۔ کوئی کام کرنیکے لیے اچھا برا وقت دیکھنا سعد و نحس دیکھنا۔ (منیر) ہر گھڑی آتی ہی کا نو میں یہ آواز جرس۔ کون بنا سے سفر کرتا ہی ساعت دیکھکر۔ ساعت نیک پوچھنا۔ کسی کام کیلیے اچھی ساعت دریافت کرنا۔ (شعور) بدگمانی سے ہوا مغل ہمہن کیوں گرم۔ ساعت نیک جو پوچھی تو تمام آتی

ساعد

ساعد۔ (ع۔ بکسر سوم۔ انسان اور مرغ کا بازو۔ فارسیوں نے کلائی کے معنی میں استعمال کیا) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ہاتھ کی کلائی۔ ہاتھ کے پونہچے سے کہنی تک کا حصہ۔ (سالک) صبح و ہنڈلا نے بیاں کی روشنی شمع طور۔ خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا۔ (اسیر) جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح۔ اگرچہ ساعد معشوق آستیں میں ہے۔ ترجیح تانیث کو ہے۔

ساعی۔ (ع) صفت۔ کوشش کرنیوالا۔ دوڑ دھوپ کرنیوالا۔

ساغر۔ (ف۔ بروزن لاغر) مذکر۔ شراب کا پیالہ۔ ساغر جم۔ (ف)۔ دیکھو جام جم۔ ساغر چڑھانا۔ پیالہ پی جانا۔ (رشک) حاجت غازہ تجھے کیا ساغر صہبا چڑھا۔ ساغر چلنا۔ شراب کا دور چلنا۔ (درد) ساقیا گو لگ رہا ہی چل چلاؤ۔ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے۔ ساغر چھلکنا۔ ساغر کا لبریز ہو کر چھلکنا۔ (کنایۃً) ختم ہو جانا۔ (منیر) ڈر یہی ہے نہ چھلکے ساغر عمر۔ بے مے ناب کا تر اب پیٹے۔ ساغر کش۔ (ف) صفت۔ شرابخوار۔

ساغری۔ (لکھنؤ) گھوڑے کی مقعد۔ (ناسخ) پیتا ہوں ساغر مے ساقی جو میں پیالے رہے جیک اس لم سے زاہد کی ساغری ہے۔

ساقل۔ (ع) صفت مذکر۔ نیچے والا۔ زیر۔ ماتحت۔ جمع جیسے اسفل السافلین

ساق۔ (ع) مونث۔ پنڈلی۔ (ناسخ) زانو کی طرح صاف ہیں اس حور کی ساقیں آئینہ کی رانیں ہیں تو بلور کی ساقیں۔ درخت کا تنہ۔ ڈنڈی۔ ساگ پات کا ڈنٹھل۔ ساق بلوریں۔ (ف) مونث۔ بلور جیسی پنڈلی۔ گوری پنڈلی۔ ساق عرش۔ (ف) مونث۔ عرش کا پایہ۔

ساقط۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ گرانیوالا۔ گرا ہوا۔ متروک۔ ساقط کرنا (حمل کیلیے) گرانا۔ نکالنا۔ بحر یا وزن سے گرانا۔ نامنظور کر دینا۔ ساقط ہونا لازم۔ اسقاط ہونا۔ بحر یا وزن سے گر جانا۔ گم ہو جانا۔ جاتا رہنا جیسے مطلب ساقط ہو گیا۔ زایل ہو جانا۔ جیسے حق ساقط ہو جانا

ساقن۔ (بفتح سوم) وہ بازاری عورت جو حقہ اور بھنگ پلاتی ہے۔

ساگ

ساقول۔ دیکھو ساہول۔

ساقی۔ (ع) مذکر۔ پانی پلانیوالا۔ شراب پلانیوالا۔ (اردو) حقہ پلانیوالا۔ (اردو) کنایۃً معشوق۔ (گویا) سبھی ہی مینا بھی ہے ساغر بھی ہے ساقی نہیں۔ جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانہ کو ہم۔ ساقی ازل (ف) کنایۃً خدا تعالیٰ۔ (قدر) وہ رند ہوں مے مانگوں جو ساقی ازل سے۔ خود شکل ہو کشتی کی عیاں دست دعا سے۔ ساقی کوثر۔ (ف) مذکر۔ حضرت رسالت پناہ صلعم سے مراد ہوتی ہے اور اہل تشیع حضرت علیؓ سے مراد لیتے ہیں۔ سہ روز رو پاکر شہید کربلا کی پیاس پر۔ جا نامہ لے تشنگ اکدن ساقی کوثر کے پاس۔ ساقیا۔ اے ساقی۔

ساکت۔ (ع) صفت۔ خاموش۔ چپ۔ بے حس و حرکت۔

ساکن۔ (ع۔ بکسر سوم سکان جمع یعنے باشندگان) وہ حرف جس پر جزم ہو۔ غیر متحرک۔ باشندہ۔

ساکہ۔ وہ داستانیں مراد ہیں جو بھاٹ ایک جگہ بیٹھکر اپنے نامور بہادروں کے متعلق دل بہلانے کیلیے گا گا کر بیان کرتے ہیں مثلاً آلا اودل کی لڑائی۔

ساکھ۔ (ھ) مونث۔ بھرم۔ اعتبار۔ عزت۔ آبرو۔ نیکنامی۔ (آن بان) (راوج) گو تین دن کی پیاس میں نو لاکھ سے لڑے۔ لیکن خدا گواہ بڑی ساکھ سے لڑے۔ ساکھ جانا۔ عزت جانا۔ اعتبار جانا۔ (جان صاحب) ساکھ جسکی کبھی نہ جائیگی۔ آس مہاجن نے یہ سکارا لوٹ۔

ساکھا۔ (ھ) مذکر۔ ایکدل ہونا اور متفق ہونا چند آدمیوں کا کسی کام پر۔ یکدلی۔ اتفاق۔ لڑائی۔ ساکھ۔ (قدر) خلق میں ساکھا بھی بڑھا اسقدر۔ لاکھوں روپے آنے لگے نام پر۔ ساکھا ڈالنا۔ (ہندو) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد برپا کرنا۔

ساکھو۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام جسکی لکڑی مضبوط اور پایدار ہوتی ہے۔

ساگ۔ (ھ) مذکر۔ سبزی۔ ساگ پات۔ مونث۔ بقولات۔ (فقرہ)

ساگر

ہندو عموماً اسی طرح کا گوشت نہیں کھاتے اور ساگ پات پر قناعت کیے ہوئے ہیں

ساگر۔ (س۔ بفتح سوم) مذکر۔ سمندر۔

ساگو۔ (انگ) ایک درخت کا نام۔ ساگو دانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا دانہ جو ساگو سے بناتے ہیں۔

ساگون۔ (ہ۔ بضم سوم و سکون چہارم معروف و نیز بفتح سوم و سکون چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مضبوط لکڑی۔

سال۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) ۱ ایک درخت کا نام۔ لکھنؤ میں ساکھو کہتے ہیں۔ ۲ تختے کا چھید۔ سوراخ۔ ۳ کانٹا۔ ۴ ایک قسم کی مچھلی۔ ۵ گیدڑ۔ سیار۔ معنی نمبر ۲ میں مونث ہے۔

سال۔ (ف) مذکر۔ برس۔ سالِ آیندہ۔ آنیوالا سال۔ سالِ الٰہی۔ یہ سال اکبر بادشاہ کے جلوس کی یادگار میں تاریخ جلوس یعنے ۲ ربیع الثانی ۹۶۳ھ سے شروع ہوا۔ ۱۳۴۳ھ مطابق ۳۷۳ سنہ الٰہی کے ہے۔ سالانہ۔ (ف) ہر سال۔ سال بسال کا۔ ۲ (اردو) وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر کی آمدنی جو سال تمام پر ملے۔ سالانہ رپورٹ۔ برس دن کے تمام احوال و کارگزاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم اپنے افسر اعلےٰ کے پاس بھیجتا ہے۔ سال بسال۔ (ف) ہر سال۔ سالانہ۔

سال بھاری ہونا۔ (اہل نجوم کی اصطلاح) سال کا منحوس ہونا۔ سال کا تکلیف سے بسر ہونا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) رمالوں نے سچ کہا تھا واری۔ ہے چودھواں سال تیرہ بھاری۔ سال بھر۔ تمام سال۔ سال بھر میں سنی سوم برابر ہو جاتے ہیں۔ سنی کا مال بچا اور سوم کا بچا خرچ ہو جانے سے دونوں سال میں برابر ہو جاتے ہیں۔ سال پلٹنا۔ سال پورا ہونا دوسرا سال شروع ہونا۔ (فقرہ) لیکن سال نہ پلٹنے پایا تھا کہ گل کھلا اور راز کھلا۔ سالِ پیوستہ۔ پیورس سال۔ سال تمام۔ اخیر سال۔ سالِ جلالی۔ (ف) سال شمسی جو جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کیطرف منسوب ہے ۳۶۵ ۱/۴ دن کا ہوتا ہے۔ اسمیں ہر مہینے کے تیس دن شمار کرتے اسفندار کے اخیر میں پانچ دن بڑھا دیتے اور چوتھے برس چھ دن زیادہ کرتے ہیں دیکھو جلالی۔ اسی کو فارسی یزدجردی بھی کہتے ہیں ۱۹۲۵ء مطابق ۸۵۱ جلالی سنہ کے ہے۔ سالِ حال۔ اس سال۔ سالخوردہ۔ (ف) صفت ۱ پُرانا۔ کہنہ ۲ تجربہ کار۔ سالِ رومی۔ یہ سال سکندر کے عہد سے شروع ہوا۔ ۱۹۲۵ء میں سال رومی ۲۲۴۰ سنہ تھا۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ تشرین اول۔ تشرین آخر۔ کانون اول۔ کانون آخر۔ شباط۔ اذار۔ نیسان۔ حزیران۔ تموز۔ آب۔ ایلول۔ سالِ شمسی۔ مذکر۔ وہ سال جسکا حساب سورج کی چال پر کیا جاتا ہے۔ اسکا حساب حضرت عیسےٰ کی پیدایش سے شروع ہوتا ہے۔ تین سو پینسٹھ دن۔ پانچ گھنٹے۔ اٹھائیس منٹ۔ ساڑھے سینتالیس سکینڈ کا ہوتا ہے عموماً تین سو پینسٹھ دن کا سال شمار کیا جاتا ہے۔ جو سن چار پر تقسیم ہو جاے اسمیں ایک دن بڑھا کر فروری کو انتیس دن کا شمار کرتے ہیں۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ سالِ عیسوی۔ سالِ شمسی۔ سالِ فصلی۔ (ہ) مذکر۔ وہ سال جو فصلوں کے اعتبار سے حساب کیا جاتا ہے۔ ۵ اگست ۱۹۲۵ء مطابق پہلی بھادوں ۱۳۳۳ف ہے۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ اساڑھ۔ ساون۔ بھادوں۔ کنوار۔ کاتک۔ اگہن۔ پوس۔ ماگھ۔ پھاگن۔ سالِ قمری۔ مذکر۔ وہ سال جو چاند کی چال پر شمار کیا جاتا ہے۔ یہ سال تین سو چوّن دن آٹھ گھنٹے بیتالیس منٹ کا ہوتا ہے۔ یہ سال پیغمبر صاحب کے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کرنیکی تاریخ سے شروع ہوا۔ اسی وجہ سے اسکو سال ہجری بھی کہتے ہیں۔ مہینوں کے نام حسب ذیل ہیں۔ محرم۔ صفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الآخر۔ جمادی الاولیٰ۔ جمادی الآخرے (یا جمادی الثانی)۔ رجب

سال

شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذیقعدہ۔ ذی الحج۔ **سال کبیسہ**۔ مذکر۔ وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے لوند کا برس کہتے ہیں۔ **سال ساکا**۔ جب راجہ سالباہن نے راجہ بکرماجیت پر فتح پائی اپنا سال جاری کیا ۱۹۲۵ء مطابق ۱۸۵۰ ساکا کے ہے۔ **سال سمبت بکرمی**۔ یہ سال راجہ بکرماجیت سے منسوب ہے ۱۹۲۵ء مطابق ۱۹۸۲ سمبت کے ہے۔ **سالگرہ**۔ (ف) مونث۔ عمر طبعی کے ہر نئے سال شروع ہونیکی تاریخ۔ سلاطین و امرا اُسدن جشن کیا کرتے ہیں۔ ہندوستان میں سالگرہ کے دن ہر سال ایک کلاوے میں بچے کی عمر یاد رکھنے کیلیے گرہ لگا دیتے اور نذر و نیاز و فاتحہ کے بعد شیرینی تقسیم کرتے ہیں (دبیر) تیرے زخمی یہ ہوگا تری ماں دیکھیگی۔ اسکی دنیا میں کبھی سالگرہ ہوئیگی۔ **سال گذشتہ**۔ پچھلا سال۔ گزرا ہوا سال۔ **سال ہجری**۔ دیکھو سال قمری۔ **سالہ**۔ (ف) صفت۔ سال سے نسبت رکھنے والا جیسے دوسالہ سہ سالہ۔ **سالہا سال**۔ برسوں۔ مدتوں۔ سالہاسال۔ فارسی سالانہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو سالانہ نمبر ۲۔ (بحر) ہمیشہ ملک جنھیں اپنے پائنام رہا۔ خراج عمر ہوا سالیانہ زنجیر۔ **سالینہ**۔ سالانہ کا بگڑا ہوا۔ (ع) وہ رقم جو سالانہ کسیکو ملے۔ وظیفہ۔ **سالیکہ** نکوست از بہارش پیداست (مثل)۔ ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کسی لڑکے سے کوئی اچھا فعل سرزد ہوتا ہے یا جب کسی کام کے اچھے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔

سالا۔ (ہ) مذکر ۱ جورو کا بھائی ۲ بطور گالی استعمال میں ہے۔

سالار۔ (ف) مذکر سردار۔ افسر۔ **سالار بیت الحرام**۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے مراد ہے۔ **سالار جنگ**۔ فوجی افسروں کا خطاب۔

سالک۔ (ع) راہ چلنے والا ۲ (اصطلاح صوفیہ) وہ شخص جو تقرب خدائتعالی کا طالب ہو اور عقل معاش بھی رکھتا ہو۔

سامان

سالگرام۔ (ہ) مذکر ۱ ایک کالے رنگ کا پتھر جو دریائے گنڈک سے ملتا ہے ۲ ایک معدنی جو ہندو پوجتے ہیں۔

سالم۔ (ع۔ آفت اور عیب سے نجات پانیوالا) صفت ۱ صحیح سلامت تندرست ۲ محفوظ ۳ (اردو) کامل۔ ثابت پورا ۴ (اصطلاح عروض) رکن اور بحر کا نام۔ اسلیے کہ زیادت و نقصان اور زحافات اور فروع سے اُنکو چھٹکارا ہے۔ **سالماً وغانماً**۔ (ع۔ آؤ صحیح و سالم اور مال غنیمت لیے ہوئے) خوشی اور تعظیم کے اظہار کیواسطے مسافر یا مہمان کے گھر میں داخل ہونیکے وقت استعمال میں ہے۔

سالن۔ (ہ۔ بفتح سوم) مذکر۔ پکا ہوا گوشت ۲ روٹی کے ساتھ کھانیکی نمکین ترکاری۔

سالنا۔ (ہ۔ بسکون سوم) لکڑی میں چھید کرنا۔ کاٹنا۔ چول کھودنا ۲ (ہندو) (کنایۃً) تکلیف دینا۔

سالو۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ کپڑا۔

سالباہن۔ ایک مشہور راجہ کا نام جو حضرت مسیح سے سات سو برس ہوا اور دکن میں اسکا سمبت ابتک جاری ہے۔

سالوتری۔ (س۔ بفتح پنجم) مذکر۔ چوپایوں کا علاج معالجہ کرنیوالا

سالوس۔ (ف۔ بروزن ناموس) صفت۔ وہ شخص جو اپنی ظاہری وضع سے لوگوں کو دھوکا دے ۲ مکر و فریب۔ دھوکا۔

سالی۔ (ہ) مونث جورو کی بہن۔ **سالی آدھی بنالی سلہج پوری جوئے**۔ مثل (عو) جورو کی بہن سے بے تکلفی ہوجاتی ہے۔

سام۔ (ع) مذکر ۱ نام نوح علیہ السلام کے بڑے بیٹے کا ۲ نام رستم پہلوان کے دادا کا ۳ ورم جو بدن پر ہوجاتا ہے جیسے برسام۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے

سامان۔ (ف) مذکر ۱ اسباب۔ چیز بست۔ (فقرہ) بنگلہ سے میرا سامان لیے آؤ ۲ (اردو) ہتھیار اوزار۔ سالا جیسے جنگ کا سامان۔ فارسی میں تلوار وغیرہ آلات حرب

کرنیکا آلہ ۳ (اردو) بندوبست - درستی - اصلاح - (فقرہ) آج آپ روانگی کے سامان میں مصروف ہیں ۴ (دہلی)، عو - ہوش ۵ آثار - علامت - (شعلہ) گر کبھی وصل کا سامان نظر آیا ہمکو - خواب میں یار نے ٹھوکر سے جگایا ہمکو -

سامان بندھنا - بندوبست ہونا تیاری ہونا کسی چیز کے مہیا ہونیکے آثار ظاہر ہونا - (جرأت) بس توانائی و طاقت کی دلیری گئی کھل عشق اور حسن میں جب جنگ کا سامان بندھا - سامان بننا - سامان ہونا - بندوبست ہونا - (رشک) ہجر میں جب دم بنے سامان آہ و گریہ کا تیجے آبرو سے ابر اٹھے بگڑے ہوا برسات کی - سامان کرنا - کسی چیز کی درستی اسباب مہیا کرنا - تیاری کرنا (ناسخ) وحشت دل حشر کا کرتی ہے سامان ہر برس - صبح محشر چاک کرتی ہے گریباں ہر برس - سامان میں آنا - (دہلی) آپے میں آنا - ہوش میں آنا - غصہ فرو ہونا ۲ قبضہ میں آنا -

سامدرک - (س بضم سوم و سکون چہارم و کسر پنجم) مونث - وہ علم جسکے ذریعے سے ہاتھ یا پاؤں کی لکیریں دیکھکر انسان کے برے بھلے طالع کا حال دریافت کرتے ہیں -

سامری - (ع - میں بتشدید تھا فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا) مذکر - اُس شخص کا نام جسنے حضرت موسےٰ کے زمانے میں بچھڑا بناکر بنی اسرائیل سے اسکی پرستش کرائی - سامری فن - مذکر - (کنایۃً) جادوگر - (ذوق) مے ملاکر ساقیان سامری فن آب میں کرتے ہیں جادو ہم آگے وفن آب میں

سامع - (ع - بکسر سوم) صفت - سننے والا - سامعہ - (ع سامعت) مونث سننے کی قوت - سامعین - (ع) مذکر - سننے والے -

سامنا - (ہ) مذکر ۱ مقابلہ - لڑائی جنگ - (رجر) آپ سے آئینہ سنگین بھی جسکے روبرو - سامنا ہے آج میرے دل کو اس سفاک کا ۲ آگا ۳ روبرو - روبرو پیش ہونا کی جگہ - (امیر) آج تو ہے اسکی فرقت میں بلا کا سامنا - آگیا قاتل تو کل ہوگا خدا کا سامنا ۴ ملاقات - برابری - گستاخی -

سامنا بندھنا - خیال جمنا - خیال میں سامنا ہونا - (رشک) سامنا محراب ابرو کا بندھا مینخانہ میں - عمر بھر میں آج میں نے باطہارت کی نماز -

سامنا پڑنا - مقابلہ ہوجانا - روبرو آجانا - (آتش) سامنا جو پڑ گیا ہوش اڑ گئے بیخود ہوا - جام چشم یار بیہوشی کا ساغر ہوگیا - سامنا روکنا - سامنے آکر کھڑے ہوجانا - بیچ میں آجانا - (آتش) سامنا رخ کا نہ وہ زلف پریشاں روکے - سامنا کرانا - کسی امر کی تصدیق کیلیے ایک کا دوسرے کے سامنے پیش کرنا - سامنا کرنا ۱ کسیکے روبرو ہونا ۲ (کنایۃً) مقابلہ کرنا - مقابلے پر آنا - لڑنا - (دبیر) اژدر نہ آسکا کبھی چھری کی چوٹ پر - انھی سے سامنا نہ کیا ایک بال کا ۳ تکرار کرنا - مباحثہ کرنا - (داغ) دل اگر چاہے کرے کوں کب رکے طفل سرشک - آجکل کرتے ہیں لڑکے سامنا استاد کا - سامنا ہونا ۱ چار آنکھیں ہونا - ملاقات ہونا - (شعور) لے پریدہ منہ چھپا مجھسے - ہوگیا ابتو سامنا میرا ۲ مقابلہ ہونا - (ناسخ) کیا فروغ حسن ہے ہوتا ہے دھوکا صبح کا - سامنا جس روز ہوتا ہے تمھارا شام کا ۳ بے پردگی ہونا - (فقرہ) کوٹھے سے انکے مکان کا سامنا ہوتا ہے - (راسخ) روز محشر ہوگیا ہے سامنا - دیکھیے وہ ہوسکے برہم کیا کریں - سامنے ۱ روبرو - مقابل (فقرہ) کوٹھی کے سامنے باغ ہے ۲ ہوتے ہوے - موجودگی میں (فقرہ) باپ کے سامنے تمھاری بات کوئی نہیں پوچھتا ۳ سیدھ میں - (فقرہ) راہ کیا پوچھتے ہو سامنے چلے جاؤ ۴ بالموجہ - (فقرہ) انکے سامنے صاف کہدیا دیکھو آمنے سامنے - سامنے آنا ۱ مقابل ہونا - (فقرہ) لڑکوں سے کیا بولتے ہو برابر والے کے سامنے آؤ - (امیر) امن چشم مست کا ہے اشارہ ہر ایک سے آگے تو سامنے کوئی ہشیار ہی سہی ۲ روبرو ہونا - منہ دکھانا - (فقرہ) بجاے آج پہلی مرتبہ میرے سامنے آئیں ۳ پیش آنا کیے کا عوض ملنا - (فقرہ) تمھارا کیا سامنے آیا - اس جگہ بیشتر آگے آنا بولتے ہیں ۵ انتقا نامہ دلبری راسخ کیا کہوں - سامنے آیا مرے میرے مقدر کا جواب - سامنے پڑنا -

اتفاقیہ سامنے آجانا۔ مزاحم ہونا۔ روکنے کھڑا ہو جانا۔ سامنے ٹھہرنا۔
مقابل ہونا۔ مقابلہ کی برداشت کرنا۔ (شرف) ٹھہرا نہ کوئی تیر سے
تلوؤں کے سامنے۔ جب سامنا کیا مری تقدیر نے کیا۔ سامنے جانا = روبرو
جانا۔ (امیر) مر تو رہی نہ جائے تشنہ اُن بتوں کے عشق میں۔ شرم آتی ہے
خدا کے سامنے جاتے ہوئے۔ سامنے دھر لینا۔ آگے دھر لینا۔ سامنے سے
اُٹھ جانا = روبرو نہ رہنا = (مجازاً) مر جانا کسیکی زندگی میں۔ (آتش) سامنے
سے اُٹھ گئی ہیں کیسی کیسی صورتیں۔ روئیے کس کیلئے کس کس کا ماتم کیجیے۔ سامنے
سے ٹلنا۔ سامنے سے ہٹنا = روبرو نہ رہنا۔ (ذوق) سامنے سے مرے ٹلتا
نہیں ناصح جبتک۔ مغز کھاتا مرا دو چار گھڑی خوب نہیں۔ سامنے سے
سرکانا۔ متعدی۔ سامنے سے سرک جانا۔ سامنے سے ہٹ جانا۔ (شعور) یار
آئے کسی باغ میں اور آئے گھٹا۔ سامنے سے مرے ہو وقت سرک جائے
گھٹا۔ سامنے کا۔ آگے کا۔ موجودگی کا۔ جیسے زید کی عمر ہی کیا ہے وہ مرے
سامنے کا بچہ ہے۔ سامنے کرنا = روبرو کرنا۔ پیش کرنا۔ دکھانا = مقابل کرنا۔
سامنے کی آنکھیں پھوٹیں۔ دیکھو آنکھیں پھوٹیں۔ (مومن) سب قہر خدا
اسی پہ ٹوٹیں۔ آنکھیں مرے سامنے کی پھوٹیں۔ سامنے کی بات۔ روبرو
کا ذکر۔ موجودگی کا حال۔ جیتے جی کی بات۔ (داغ) بات کرنی بھی نہ آتی
تھی تمہیں۔ یہ ہمارے سامنے کی بات ہے۔ سامنے کی چوٹ۔ آگے کی
چوٹ۔ کھلی ہوئی چوٹ۔ وہ طعن و طنز جو کھلم کھلا ہو۔ (داغ) مزہ
تو جب ہے کہ کروں سامنے کی چوٹیں ہوں۔ نہ ہو حجاب میں دلبر نہ ہو حجاب
میں دل۔ سامنے نکلنا۔ سامنے آنا۔ (ع) رہا ساتھا سال جنگل میں
آتش۔ مرے سامنے بید مجنوں نہ نکلا۔ سامنے وار۔ (ع) روبرو۔
مقابل۔ آمنے سامنے۔ (فقرہ) مسند پر مولوی صاحب بیٹھے اور اُنکے برابر
نانا جان سامنے وار ابا جان۔ سامنے ہونا = روبرو ہونا۔ مستورات کا کسی سے
پردہ نہ کرنا۔ (شرف) مجھے تو جھانک لیا میرے سامنے نہ ہوئے۔ حجاب اُٹھکے بھی
پردہ نہ جانیجاں اُٹھا۔ گستاخی سے پیش آنا = دعوت جنگ دینا۔ لڑنے کو
تیار ہونا۔ (فقرہ) اُسکے حریف بہت ہیں مگر کوئی سامنے نہ ہو سکا۔

سامی۔ (ع) صفت۔ بلند۔ عالی۔ (رشک) کہاں آزاد ہو کر جائیے
سرکار سامی سے۔ ۲ (ھ) مونث۔ زرخیز اور قابل زراعت زمین۔

سان۔ (ف) مخفف فسان کا ۱ مانند۔ مثل۔ طرز۔ روش (مونث) ۲
باڑھ رکھنے کا پتھر (ناسخ) اُس بت کی آفتاب پرستی بہانہ ہے۔ تیغ نگہ کو
چاہیے سان آفتاب کی۔ ۳ مانند۔ مثل۔ اس معنے میں نون غنہ ہے۔
(ناسخ) ہوں وہ سودائی اگر قتل مجھے کر کے چلے۔ سایہ ساں خون سے بھی
چلے جلاد کے ساتھ۔ اب اس معنے میں اردو میں قلیل الاستعمال ہے۔ ۴ دھار
باڑھ ۵ جنگلی بطک کی ایک قسم ۶ ذبح کیے ہوئے جانور کے وہ اعضا جن سے
کباب بناتے ہیں ۷ (ع) مذکر۔ (دہلی) سناٹا۔ (فقرہ) سارے شہر میں
سان ہو گیا ۸ صفت۔ تیز کرنیوالا۔ زنگ دور کرنیوالا۔ (ناسخ) انصاف
زنگ لگ رہا تھا۔ اسکے لیے سان ہے وزارت۔ سان پر چڑھانا۔ دھار
تیز کرنا سان کے ذریعہ سے۔ (رشک) تو نے رکھی سان پر تلوار گر۔ شہر کو
سُن لیجیو سنسان ہے۔ سان پر لگنا۔ سان پر چڑھنا۔ تھی تجھی پر اُسے ہاتھوں کی
صفائی منظور۔ سان پر لگ کے نہ پھر تیغ صفاہاں آئی۔ سان چڑھانا۔
باڑھ دینا۔ (کنایۃً) تیز کرنا۔ سان چڑھنا لازم۔ (لکھنؤ) سان پر چڑھنا۔
(بحر) سان چڑھکر کبھی چھپیگی نہ وہ ابرو کیطرح۔ تیغ رہ جائیگی ٹوٹے ہوئے
پانو کیطرح۔

سانبھر۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل سے نکلتا ہے

سانپ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ مار۔ ناگ۔ سانپ کے پانچ دانت
ہوتے ہیں۔ (بحر) پنجۂ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا۔ سانپ اُتارنا
سانپ کا زہر دفع کرنا (فقرہ) تم سانپ اُتارنا جانتے ہو۔ سانپ اور
چھچھوندر پر چوٹ کرتے ہیں۔ مقولہ۔ یعنی دونوں مایوسی کی حالت میں

سانپ

حملہ کرتے ہیں۔ (ذوق) زیردستی پر بھی ہو موذی سے لازم احتراز۔ جب دبیگا سانپ کاٹے گا مقرر زیر پا۔ سانپ سمجھنا۔ (کنایۃً) موذی سمجھنا۔ باعث ایذا سمجھنا۔ (جان صاحب) سانپ کچھ سمجھو اسکو بھیجو صاحب مجھے میرے میکے کا تمھارے گھر میں جو اسباب ہو۔ سانپ چھاتی پر پھرنا۔ دیکھو چھاتی پر سانپ۔ سانپ ڈسے۔ بددعا۔ (شوق قدوائی) ڈھٹائی تو دیکھو کہ آئی نہ لاج۔ ڈسیں سانپ اسکو گرے اُسپہ گاج۔ سانپ سا لوٹنا۔ کمال بیتابی ظاہر کرنیکے لیے۔ (داغ) سانپ سا لوٹا ہوں شب ہجراں کیا کیا۔ لہریں لیتا ہے خیال خم گیسو دل میں۔ سانپ سا لہرانا۔ سانپ کیطرح جنبش کرنا ۔ (کنایۃً) صدمہ ہونا۔ (رشک) ہونا۔ اضطراب ہونا۔ سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے اپنی بانبی میں سیدھا چلتا ہے۔ (مثل) اُسکی نسبت بولتے ہیں جو اپنوں سے بُرا سلوک کرے۔ (جان صاحب) لاکھ ٹیڑھا ہی گو سانپ ہے باہر چلتا۔ سے ہے مثل سیدھا وہ ہے بانبی کے اندر چلتا۔ سانپ سے کھیلنا۔ (سپیرے) سانپ سے کھیلکر تماشا دکھاتے ہیں جو خطرہ سے خالی نہیں۔ (کنایۃً) خطرناک انسان سے ربط ضبط پیدا کرنا۔ (رشک) زلف کی مدحت میں کیوں برہم کرنا کالاسے جان۔ سانپ سے کھیلا کروں دن رات سودائی نہیں۔ سانپ کا بچہ سنپولیا۔ کم ہو بہت خطرناک ہے۔ سانپ کا پاؤں دیکھنا۔ جب کوئی شخص ناممکن باتیں کرتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ کیا تم نے سانپ کا پاؤں دیکھا ہے۔ سانپ کا پٹارا۔ وہ پٹارا جسمیں سانپ والے سانپ رکھتے ہیں۔ (شعور) جو حباب اُسمیں آنسکا تھا۔ واقعی سانپ کا پٹارا تھا۔ سانپ کا پھپھولا۔ سانپ کا چھالا۔ سانپ کے منہ کا آبلہ جسمیں زہر ہوتا ہے۔ سے خوش ہوئے ناسخ پھپھولا میں نے توڑا سانپ کا۔ سانپ کا پھوڑا۔ ایک قسم کا دنبل جو کچھ مار کی صورت ابھرا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں یہ دنبل ضحاک بادشاہ ملک تازہ کے دونوں شانوں پر ہوا تھا۔ (ناسخ) عنبر کو ہی مضحکہ مجھ کو جو ہی سودائے زلف۔ مثل ضحاک اُسکے شانوں نہیں ہو پھوڑا سانپ کا

سانپ

سانپ کا تماشا۔ وہ تماشا جو سپیرے کرتے ہیں۔ سانپ کا رستہ کاٹنا۔ شگون بد ہے۔ (شوق قدوائی) بُرے ہے شگون خیر نہیں عشق زلف میں۔ اک ناگن آج کاٹکے رستہ نکل گئی۔ سانپ کا سونگھ جانا۔ (دیکھو) سانپ کا ڈس جانا۔ (ناسخ) شمیم کاکل پیچاں سے میں جو ادنگھ گیا۔ تو آپ کہنے لگے اسکو سانپ سونگھ گیا۔ (کنایۃً) دم بخود ہو جانا۔ خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) یہ حال سنتے ہی اُسے سانپ سونگھ گیا۔ سانپ کا کاٹا۔ سانپ کا ڈسا ہوا۔ (نصیر) چھیڑ مت زلف کے مارے کو کہ دریا میں نسیم۔ سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تیسرے دن۔ سانپ کا کاٹا پانی نہیں مانگتا ہے۔ سانپ کا کاٹا بہت جلد مرجاتا ہے۔ سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ مثل۔ سخت مصیبت زدہ اُسی قسم کی ادنیٰ تکلیف سے بھی ڈرتا ہے۔ (جرأت) چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو ہوں اُس زلف کا مارا۔ مثل ہے سانپ کا کاٹا جو رسی سے ڈرتا ہے۔ سانپ کا کھیلنا سانپ کا کاٹا ہوا منتر کے زور سے باتیں کرتا ہے اسکو سانپ کا کھیلنا کہتے ہیں۔ (محسن) سروں پہ ہمارے ہمارے گناہ۔ لگے کھیلنے مثل مار سیاہ۔ سانپ کا لہرانا۔ سانپ کا خمیدہ ہوکر رینگنا۔ (آتش) گیسوے مشکیں رُخ محبوب تک آنے لگے۔ چشمہ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے۔ سانپ کا من۔ سانپ کا دل۔ عوام کا خیال ہے کہ رات کو من اُگلتا ہے جو چاند کی مانند چمکتا ہے اور جسکے ہاتھ آتا ہے اسکو بادشاہ بنا دیتا ہے اور تمام آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔ (اُگلنا کے ساتھ) (نصیر) تمھارا خال رُخ زلفوں میں جب سے سیتمن چمکا۔ تعجب ہے کہ دو مار سیہ میں ایک من چمکا۔ (رشاد) زلف شبگوں میں جا ہے دُرِ گوش۔ رات کو سانپ من اُگلتے ہیں۔ سانپ کا منتر۔ وہ منتر جو مار گزیدہ پر دم کرتے ہیں۔ (ناسخ) پڑھوں اُس زلف کا مضمون جو میں سحر بیاں۔ سے ہے یقیں شعر وہی سانپ کا منتر ہو جائے۔ سانپ کھلانا۔ سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا کسیکے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی طرح کھلوانا۔ سے

سانپ

زلف کو شانہ صفت ہاتھ لگا مت معروف۔ سانپ کالا ہے یہ ہاں اُسکو بتہ بیر کھلا۔ (کنایۃً) خطرناک کام کرنا۔ ایسے شخص سے میل جول کرنا جس سے ہر وقت خطرہ نقصان کا ہو۔ سانپ کی چھتری۔ مونث۔ کگرمتا۔ سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں۔ مثل۔ بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی۔ سانپ کی سی کینچلی جھاڑنا۔ نکھرنا۔ صاف اور ستھرا ہونا۔ بیماری سے صحت پانا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) کھل گیا موباف تو عاشق چلے دل وارنے۔ سانپ کی سی کینچلی جھاڑی ہے زلف یار نے۔ سانپ کیطرح پھن مار کر رہجانا۔ (سانپ اپنے من کیلیے پھن مارتا ہے اور پھر حاصل نہیں کر سکتا) (کنایۃً) کوشش کر کے ناامید رہجانا۔ قابو نہ چلنا۔ سانپ کیطرح زمین پکڑنا۔ سانپ زمین پکڑ لیتا ہے تو پھر جنبش نہیں کرتا۔ (شوق قدوائی) نہ ظالم ہلا لاکھ میں نے کہا۔ زمیں سانپ کی شکل پکڑے رہا۔ سانپ کی کاٹنے کی لہر۔ مارگزیدہ کبھی کبھی جنبش میں آتا ہے اُسکو لہر کہتے ہیں۔ سه فرقت ساقی ہیں یہ موج شراب۔ سانپ کے کاٹنے کی تاسخ لہر ہے۔ سانپ کی لکیر۔ سانپ کے چلنے کا نشان جو زمین پر پڑتا ہے۔ (ناسخ) مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر۔ سانپ کیلنا۔ بزور منسوں سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا۔ (آتش) چھوا جو گیسوے عنبریں کو تو سانپ گویا فسوں سے کیلا۔ لیا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار میں لے لیا ہرن کا۔ سانپ کے منہ میں۔ (کنایۃً) معرض ہلاکت میں۔ خطرناک جگہ میں۔ (داغ) باندھکر مشکیں خیال زلف دلبر لیلا۔ سانپ کے منہ میں مرا مجھکو مقدر لیلا۔ سانپ کے منہ میں چھچھوندر۔ نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی۔ مثل۔ ایسا فعل جسکو کر کے چھوڑنا دشوار ہو۔ (فقرہ) امیر کو انگلینڈ کا سفر گرد بھر ا ہنسیا ہے یا سانپ کے منہ کی چھچھوندر اگم۔ سانپ کے نیچے کا بچھو۔ (کنایۃً) موذی۔ ظالم۔ (ناسخ) سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوے عنبر فشاں۔ سانپ کے نیچے کا بچھو زیر ابرو خال ہے۔ سانپ مرے

سانٹھنا

نہ لاٹھی ٹوٹے۔ (مثل) دفع شر بھی ہو جائے اور کوئی نقصان بھی نہ پہنچے حکمت اور چالاکی سے کام نکالنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) سمجھدار وہی ہے جو اس کام کو خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام کو پہنچائے سانپ مرے نہ لاٹھی۔ الخ۔ سانپن۔ (ہ) مونث ۱ ناگن ۲ ایک لانبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت پر اور گھوڑے کی یال کے نیچے ہوتی ہے۔ یہ منحوس سمجھی جاتی ہے۔ (شعور) ابلق چرخ کی بھونری نہیں رکھتی ہے جواب۔ کہکشاں ہے یہ سانپن ہے بھی بالا نکلی۔ سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو۔ (مثل) کسی بات کا علاج بر محل کرنے میں غفلت کرنے اور جب وقت گزر جائے اُسکی تدبیر میں فضول سعی کرنیکے محل پر بولتے ہیں۔ یعنے مطلب ہاتھ سے جاتا رہا اب افسوس سے کیا فائدہ۔ سه خیال زلف دوتا میں تصویر پیٹا کر۔ گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ سانپ نے نہیں کاٹا۔ (کنایۃً) نشہ نہیں ہے (شعور) بھولا ہوں یاد زلف کو رُخ کے خیال میں۔ دن کاٹتا ہوں سانپ نے کاٹا نہیں مجھے۔ سانپ والا۔ مذکر۔ سپیرا۔

سانیا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) سوگ۔ ماتم۔

سانٹ۔ سانٹھ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ (دہنود) رسی جسمیں گرہ پڑی ہوئی ہو۔ گرہ۔ گتھی ۲ سازش۔ سانٹ گانٹھ۔ مونث۔ سازش دہلی میں اس جگہ آنٹ سانٹ مستعمل ہے۔ سانٹ لینا۔ کسی شخص کو اپنی طرف کر لینا۔ مخالف کے آدمی کو توڑ لینا۔ سانٹھ مار۔ صفت۔ ہاتھی لڑانیوالا۔ سانٹھ ملانا۔ سازش کرنا۔ (انجم) ماں جو اس چور کی تھی بس کی گانٹھ۔ گھر میں سب سے ملا رہی تھی سانٹھ۔

سانٹا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ چابک۔ چمڑے کی تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہانکتے ہیں ۲ آنکس۔

سانٹھنا۔ (ہ۔ نون غنہ) ۱ دھاگے میں جوڑ لگانا ۲ موافق کر لینا۔

سانجھ

(فقرہ) کسی اہل کار کو سانٹھو تو کام چلے۔

سانجھ۔ (ہ۔ نون غنہ) (ہندی) مونث۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔ **سانجھی** (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ (ہندو) دسہرے کے دنوں میں مندروں میں زمین پر نقش و نگار بناتے اور اسکو سانجھی کہتے ہیں۔

سانچ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ (ہندو) سچ۔ صحیح۔ سانچ کو آنچ نہیں سانچ کو آنچ کیا۔ مثل۔ سچ بولنے میں ضرر نہیں۔ (مصحفی) جلنے سے شوق دل کے سبب بکیا خلیل۔ وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ۔ سانچی بات سعد اللہ کہے سب کے من سے اترا رہے۔ مثل۔ (عو) سچی بات کہنے والے سے سب ناخوش ہوتے ہیں

سانچا۔ (ہ۔ بروزن بانکا) مذکر۔ قالب۔ ڈھانچا۔ وہ ڈھانچا جسمیں گولی وغیرہ ڈھلتے ہیں۔ سانچے میں ڈھا لنا۔ قالب میں ڈھال کر بنانا۔ کسی چیز کے قوام یا مادّے کو قالب میں ڈھالکر منجمد کرنا۔ بعدہ قالب مدکرنے سے جو پیکر تیار ہو اُسے سانچے میں ڈھالا ہوا کہتے ہیں۔ (کنایۃً) سڈول اور خوبصورت بنانا۔ (داغ) تمھیں کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب۔ ہمارے عشق نے سانچے میں تمکو ڈھال دیا۔ سانچے میں ڈھلا ہونا۔ سانچے میں ڈھلنا۔ لازم۔ (ناسخ) شعلے عارض دو دو زلفیں قد ہیں سانچے میں ڈھلے کیا تفاوت ہے میان دلبران شنگ و شوخ۔ سانچے میں ڈھل جانا۔ (کنایۃً) ہر وضع کے مطابق ہو جانا۔ (حالی) ہر اک سانچے میں جاکے ڈھل جاتے ہیں جہاں رنگ بدلا بدلجاتے ہیں وہ۔

سانحہ۔ (ع۔ سانحۃ۔ بکسر سوم و فتح چہارم) مذکر۔ ظاہر ہونیوالا۔ پیش آنیوالا۔ حادثہ۔ واقعہ۔ اردو میں بُری بات کی نسبت مخصوص ہے۔ (میرا) مصائب اور تھے پر دل کا جانا عجب اک سانحہ سا ہو گیا ہے۔

سانداً۔ (ہ) مذکر۔ وہ رسّی جو گائے اور بھینس دوہنے کے وقت لاتوں میں باندھ دیتے ہیں تاکہ وہ لتّی نہ مارے۔

سانس

سانڈ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ بیل یا گھوڑا جو گابھن کرنیکے لیے رکھا جائے۔ وہ بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے۔ خصّی کی ضد۔ خصیہ دار۔ صفت۔ موٹا تازہ۔ (کنایۃً) عیاش۔

سانڈا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ گوہ کی قسم کا ایک جانور اُسکی چربی گٹھیا کے مرض میں مالش کرتے ہیں اور بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔ سانڈے کی اولاد۔ (عو) اُسکی نسبت کہتی ہیں جو بہت کم خوراک ہے۔ (فقرہ) اُنکی اماں دلی ہیں کچھ کھاتی پیتی تھوڑی ہیں ہوا پھانک کر جیتی ہیں سانڈے کی اولاد ہیں۔ سانڈے کا تیل بیچتے ہیں۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسی باتیں کرے جنسے قوت حیوانیہ کا اشتعال ہو۔

سانڈنی۔ (ہ۔ نون اول غنہ) مونث۔ سواری کی اونٹنی جو تیز رفتار ہوتی ہے۔ سانڈنی سوار۔ صفت۔ ناقہ سوار۔

سانڈیا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ اونٹ کا بچہ۔ گوٹا بننے کا بیلن۔

سانس۔ (ہ۔ بروزن بانس) مونث۔ اہل دہلی مذکر بھی بولتے ہیں۔ نفس۔ پھونک۔ وہ ہوا جو جاندار کے منہ سے نکلتی ہے۔ (امیر) بڑھا ہجر میں اسقدر ضعف دل۔ مجھے سانس لینی بھی مشکل ہوئی۔ (ظفر) ٹھنڈی ٹھنڈی جو کوئی سانس ہے آتی جاتی۔ دلمیں ہے آگ مرے اور لگاتی جاتی۔ (داغ) دیکھ لینے کو ترے سانس لگا رکھا ہے ورنہ بیمار غم ہجر میں کیا رکھا ہے۔ بھاپ۔ ہوا نکلنے کی جگہ۔ شگاف (فقرہ) حقہ کی نے میں سانس پڑگئی۔ سانس اکھڑنا۔ دم رکنا۔ دم اٹکنا سانس رک رک کر نکلنا۔ ؎ کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد۔ سینے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد۔ سانس اکھڑنا سانس کی آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا یہ حالت ہانپنے سے اور نزع کی حالت میں ہوتی ہے۔ (دبیر) زینا ہا کے پاؤں میں زنجیر پڑ گئی۔

سانس

پیدل جو چند گام چلے سانس اُکھڑ گئی۔ (انیس) سانس اُکھڑ گئی
جس وقت تو فریاد کرونگی۔ میں ہچکیاں لے لیکے تمھیں یاد کرونگی۔
سانس اوپر کو چڑھنا۔ سانس کا اوپر کیطرف کھنچنا۔ (کنایۃً) نزع کا
عالم ہونا۔ (مصحفی) سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے۔ وقت
آیا ہے مگر آج برابر اپنا۔ سانس بھرنا: اوپر کا دم لینا۔ ہانپنا۔ اس جگہ
سانس بھر جانا استعمال میں ہے۔ سانس پانا۔ (کنایۃً) موقع پانا۔ آسرا
پانا۔ سانس پھولنا۔ ہانپنے لگنا جلدی جلدی چلنے اوپر چڑھنے خواہ بوجھ
اُٹھانے سے۔ سانس ٹوٹنا۔ سانس کے چلنے میں فرق آنا۔ سانس ٹھہرنا
سانس رکنا۔ ؎ سنبھالو دلکو ذرا اپنی سانس ٹھہراؤ۔ (شرف) وہ آتے
ہو دیر ابھی تقضا نہ کرو۔ سانس چڑھنا۔ سانس پھولنا۔ سانس چلنا۔ سانس
کا آنا جانا۔ ؎ سانس چلتی نہیں سینہ میں شتور۔ جسطرح بند گھڑی ہوتی ہے
سانس چڑھانا۔ سانس کھینچکر روک لینا۔ مردہ بنجانا۔ سانس دیکھنا۔ بیمار کی
حالت ردی ہوتی ہے تو اُسکی سانس دیکھتے ہیں کہ مسلسل جاری ہے یا اُکھڑ
گئی یا نہیں آتی۔ (شرف) منہ ڈھانکتا تھا کوئی کوئی دیکھتا تھا سانس
شب ہجر یہ حال ہوئے مری داستاں رہا۔ سانس ڈکار نہ لینا۔ مال ہضم کر جانیکے
آثار ظاہر ہونے نہ دینا۔ (فقرہ) وہ دن دہاڑے کملی ڈال کے لوٹ لیں اور
سانس ڈکار لینا چہ معنے دارد۔ سانس رُکنا۔ دم بند ہونا۔ سانس لینے میں
سانس کا تنگی کرنا۔ سانس روکنا۔ متعدی۔ دم روکنا۔ سانس سینہ میں
اٹکنا۔ (کنایۃً) ہچکی ہونا۔ دیکھو سانس اڑنا۔ سانس کا روگ۔ دمہ۔
سانس کا شمار ہونا۔ نزع کا وہ وقت ہونا جب سانسیں گنی جاتی ہیں (ذوق)
ہے سانس کا شمار بس اب وقت ہے اخیر۔ گر شدت عطش سے ہوا جان بحق
صغیر۔ سانس کھینچنا۔ زور سے سانس لینا۔ عذر کرنا۔ شکوہ کرنا۔ اس معنی
میں ہلکے کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رند) سر تہ سر کا تو جو دم بھرتا ہے کمانبازی کا۔
سانس بھی بلکہ تہ خنجر خونخوار نہ کھینچ۔ سانس گننا۔ دم شماری کرنا۔ نزع

سانس

کیوقت سانس کی آمد ورفت دیکھنا۔ (راسخ) میں سانس گن رہا ہوں عدد
بہائے یار۔ واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے۔ سانس لینا۔ سانس
اوپر کیطرف کھینچنا اور چھوڑنا۔ (جرأت) درد دل سے جو دم لگا رکنے۔
سانس لینا مجھے محال ہوا۔ سانس لینے کی فرصت۔ (کنایۃً) تھوڑی سی
فرصت۔ ؎ آدمی درد محبت سے کبھی بچتا نہیں۔ سانس لینے کی بھی فرصت
بیشتر ملتی نہیں۔ سانس نہ لینا۔ (کنایۃً) اف نہ کرنا۔ خاموش رہنا۔
(شوق قدوائی) شام سے تا صبح وہ سوئیں تو آہیں کھینچ لوں۔ سانس بھی میں
صبح سے تا شام نے سکتا نہیں ۲ (کنایۃً) جلد مرجانا ۳ دم نہ لینا۔ نہ ٹھہرنا
(راسخ) سانس تک لیں گے نہ باہر کہیں میخانے سے۔ عہد اس رشتے سے
اب باندھ چکے پیمانے سے۔ سانس نہ نکلنا۔ (دہلی) سانس نہ لینا نمبر ا
اُف نہ کرنا۔ برداشت کرنا۔ (دیکھو الٹی سانس ٹھنڈی سانس)

سانسا۔ (ھ۔ نون غنہ۔ بروزن بانسا) مذکر۔ (عو) ا فکر۔ اندیشہ۔ خوف
خطرہ۔ ؎ (نصیر) مرگئے دم کب تلک رکتے رہیں۔ بارے جی کے ساتھ
سب سانسے گئے ۲ سوچ بچار۔ (فقرہ) روزاری سی بات پر گرفت
کبھی دانتا کلکل کبھی سانسا کبھی جھپڑ جھپاڑ۔ سانسا چڑھنا۔ (دہلی) فکر
دامنگیر ہونا۔ (فقرہ) جہاں بیٹی جوان ہوئی ماں باپ کو سانسا چڑھا۔

سانسی۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ مشہور خانہ بدوش قوم جو جرائم پیشہ ہے۔

سانک۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ برچھی۔ نیزہ۔ بھالا۔ آنکس۔

سانکر۔ سانکری۔ (س۔ نون غنہ) ہندو۔ مونث ا زنجیر ۲ ایک قسم کا
عورتوں کا زیور ۳ صفت۔ مضبوط۔ چست۔

سانگ۔ (س۔ شنڑا کو۔ نون غنہ) مذکر ا ایک نوکدار آلہ جس سے
کنواں کھودتے ہیں ۲ ہاتھی کا آنکس۔

سانگ۔ (ھ) مذکر ا بھیس۔ کسیکی نقل بنانا۔ بھیس بدلنا ۲ کھیل
تماشا۔ راس لیلا ۳ مضحکہ۔ تمسخر۔ مزاح۔ (حالی) گو دین کی صورت ہے

پہ سیرت نہیں اُسلی ۔ یہ دین ہے یا دین کا ہے سانگ بتا دُ ؟ کرتب ۔ (صبا) جا ہے میلے میں وہ مہ اور دنکے ساتھ ۔ سانگ دیکھو گردش افلاک کے ۔ فریب ۔ شعبدہ (بحر) معشوق کیا بنی گا بناوٹ سے خشک مغز ۔ اک سوانگ ہی جو کاٹھ کی پتلی سنور گئی ۔ بیشتر معانی نمبر ۲ میں سوانگ اور بقیہ معانی میں بہا گ مستعمل ہے ۔ سانگ بنانا ۔ روپ بھرنا ۔ نقل کرنا ۔ مسخر کرنا ۔ ہنسی اُڑانا ۔ سانگ بننا ۔ روپ بھرنا ۔ نقل کرنا ۔ تماشا بننا ۔ کوئی روپ بھر لانا ۔ بھیس بدل کر کوئی تماشا دکھانا ۔ سانگ بھرنا ۔ روپ بھرنا ۔ نقل بنانا ۔ بھگل گا ٹھنا ۔ دھوکا دینا ۔ سانگ کرنا ۔ تماشا کرنا ۔ کھیل کرنا ۔ روپ بھرنا ۔ (شعور) زور تقدیر سے نہیں چلتا ۔ سانگ ہم لاکھ لاکھ کرتے ہیں ۔ مسخر پن کرنا ۔ راگ لانا ۔ بھگل گا نٹھنا ۔ سانگ لانا ۔ فیلسوفی کرنا ۔ فیل لانا ۔ جھگڑا نکالنا ۔ (جرات) در تک آئے وہ کسی صورت تماشا دیکھئے ۔ اتنی خاطر جا کے کیا کیا سانگ وان لاتا ہوں نہیں ۔ روپ بھرنا ۔ (آتش) گہ تیر کبھی ہے کبھی خنجر کبھی سناں ۔ لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے ۔ سانگ مچانا ۔ کھیل تماشا کرنا ۔ مسخرا پن پھیلانا ۔ سانگی ۔ (ھ) مذکر ۔ سوانگ بھرنے والا ۔ مونث ۔ بیل گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھکر جالی سی بُن دیتے ہیں تاکہ اسباب نہ گرنے پائے ۔ گاڑیبان کے بیٹھنے کی جگہ ۔ گاڑی کا جُوا ۔

سان گمان ۔ (ھ) (ع) مذکر ۔ وہم و خیال ۔ سان نہ گمان ۔ ناگاہ دفعتہً ۔ یکایک ۔ (فقرہ) اُنکے آنیکا سان گمان نہ تھا آج کیونکر آ گئے ۔ (شاد) یونہیں اشک کی جھڑی لگی مری چشم تر سے ہر آن ہے ۔ یہ عجیب لطف ہے ابر کا کہیں سان ہی نہ گمان ہے ۔

ساننا ۔ (ھ) ملانا ۔ گوندھنا ۔ مسلنا ۔ ملنا جیسے آٹا ساننا گارا ساننا ۔ بھر لینا ۔ آلودہ کر لینا ۔ (فقرہ) تمنے بیفائدہ مٹی میں ہاتھ سان لیے ۔

شریک کر لینا ۔ پھانسنا ۔ شریک حال کرنا ۔ شریک جرم کرنا ۔ (امیر) ساتھ مستوں کے صفت میں تاضی ۔ دختر رز کو سان لیتے ہیں ۔ اس معنی میں سان لینا فصیح ہے ۔

سانواں ۔ (نون غنہ) مذکر ۔ ایک قسم کا چاول ۔

سانولا ۔ (ھ) ۔ نون غنہ ۔ واو لکھا جاتا ہے اور ہمزہ مضموم کیطرح پڑھا جاتا ہے) صفت مذکر ۔ سیاہی مائل رنگ نمکین ۔ سبزہ رنگ آدمی ۔ مونث کیلیے سانولی ۔ سانولا سلونا ۔ (کنایۃً) سلونا ۔ سانولا ہو جانا ۔ رنگ کالا پڑ جانا ۔ سانولی صورت ۔ نمکین صورت ۔ (رند تخلص) دتسیت حُسن لیلے کو یہ کی تھی عشق مجنوں نے ۔ یہ قسمت ہمیشہ سانولی صورت پہ مرتے ہیں

سانی ۔ (ھ) مونث ۔ کھلی ملا ہوا بھس ۔ (دہلی) کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنیوالا ۔ کاشتکار ۔

ساورن ۔ (انگ) مذکر ۔ گنی ۔ اشرفی ۔

ساوڑی ۔ (ھ) مونث ۔ غلے کی مٹھی جو کھلیان میں سے فقیروں جوگیوں اور برہمنوں کو دیتے ہیں ۔

ساون ۔ (ھ) مذکر ۔ ہندی قمری چوتھا مہینہ (اختر شاہ ا دھ) ۔ اسوقت عجیب اک مزہ تھا ۔ ساون کیا رنگ دے رہا تھا ۔ ساون بھادوں مذکر ۔ وہ مکان جسمیں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اسمیں نظر کے ٹکرانے سے بارش کی سی کیفیت نظر پڑے ۔ (صبا) دونوں آنکھیں مری رونے میں ہیں ساون بھادوں ۔ ایک بھادوں کی گھٹا ایک گھٹا ساون کی ۔ ایک قسم کی آتشبازی ۔ (دہلی) دھوپ چھاؤں ۔ ساون بھادوں ملنا ۔ ساون سے بھادوں ملنا ساون کے مہینہ کا تمام ہو کر بھادوں کا شروع ہونا ۔ اُس روز بغیر بارش ہوتی ہی مجازاً بہت بارش ہونا ۔ (جلال) ہو مرا شکوا کہ لگتے ہی آنکھیں لگے ملنے ساون سے بھادوں ابھی سے ۔ ساون کی جھڑی ۔ وہ شدت کی بارش

سایہ

نگاہِ قہر کے آسیب نے وحشی کیا مجھکو۔ مرا سایہ اُتار و دامنِ چشمِ ترحم سے۔
سایہ اُترنا۔ (کنایۃً) جن پری کا اثر زائل ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو سَر
سایہ اُترنا؛ سایہ کا اوپر سے نیچے آنا۔ (ناسخ) دوپہر سے ترے کوچے میں
ہم آکر بیٹھے۔ ہو گئی شام نہ دیوار کا سایہ اُترا۔ سایہ اُٹھنا۔ مربی سرپرست کا
مرجانا۔ (انیس) میں دھوپ میں ہوں جب سے اُٹھا آپ کا سایہ۔ سایہ افگن
(ف) صفت۔ سایہ ڈالنے والا۔ سایۂ بالِ ہما۔ (ف) مذکر۔ کہتے ہیں جس شخص پر
سایہ ہما کا پڑجاتا ہے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے ؎ سایۂ بالِ ہما کیسا
دیکھو نہ ڈھتا ہے لے امیر۔ بیٹھ زیرِ سایۂ دیوار قیصر باغ میں۔ سایہ بنکر
ساتھ رہنا۔ (کنایۃً) کبھی جدا نہ ہونا۔ (جلیل) عشق کا کل سے نہ چھوٹے گی
کبھی جان جلیل۔ عمر بھر ساتھ رہیگا ترے سایہ بنکر۔ سایہ پرورد۔ (فارسی میں
سایہ پرور و سایہ پرورد) صفت۔ لاڈلا۔ خانہ زاد غلام۔ سایہ پڑنا۔
کسی چیز کا سایہ زمین یا غیر پر پڑنا؛ (کنایۃً) پرچھاواں پڑنا؛ صحبت کا
اثر ہونا؛ کسیکی خو بو حاصل کرنے کیلیے مستعمل ہے۔ (ناسخ) سرو پر سایہ پڑا
تیرا جو موزوں ہو گیا۔ میرے سایے کے اثر سے بید مجنوں ہو گیا۔ سایہ
بسا جاتا ہے۔ کنایہ ہے کمال مجمع اور بھیڑ ہونیکا۔ (رشاد) بسا جاتا ہے
سایہ ہے یہ مجمع کوئے قاتل میں۔ سروں پر پھرتی ہے تمانی کھوے
لوگوں کے چھلتے ہیں۔ سایہ بھٹکا رہنا۔ دُور دُور رہنا کی جگہ۔ (صبا) کسی نے
معرکۂ عشق میں نہ ساتھ دیا۔ ہمارا سایہ رہا ہم سے تیر بھر بھٹکا۔ سایۂ تیغ میں
نیند آنا۔ خطرہ کی حالت میں نیند آنا۔ (امیر) کتنے آرام طلب ہیں ہم بھی۔
سایۂ تیغ میں نیند آتی ہے۔ سایہ چڑھنا۔ سایہ کا بلند چیزوں پر پہنچ جانا۔
(قدر) کیچ میں سایہ ہوں کہ چڑھ جاؤنگا۔ زیر دیوار مکاں آنے دو۔
سایۂ خدا۔ (ع) (کنایۃً) بادشاہ۔ سایہ دار۔ (ف) صفت۔ اس چیز کی نسبت
کہتے ہیں جسکا سایہ پڑے۔ جیسے درخت سایہ دار؛ وہ شخص جسکو آسیب ہو۔
سایہ ڈالنا۔ (کنایۃً) (ز ڈالنا) فیضِ صحبت سے مستفید کرنا۔ (داغ) ناتوانی سے

سایہ

یہ ساقیں ہو کیا لیلے تک۔ دب ہی سایہ اگر ڈالدے محمل اپنا۔ سایہ ڈھلنا۔
جھٹ پٹے کا وقت ہونا؛ سایہ اُتر جانا۔ زوال کے وقت سایہ ڈھلتا ہے۔ (راسخ)
ترے پاسباں کے تیور جو ہوئے تھے کھچے خنجر۔ ترے در کا سایہ ڈھلکر مرے
حق میں ڈھال ہوتا۔ سایہ رہنا؛ چھاؤں رہنا؛ سر پر کسی بزرگ کا قائم رہنا۔ سایہ زدہ
(ف) صفت آسیب زدہ۔ سایہ کرنا؛ چھاؤں کرنا۔ سایہ گستر۔ (ف) صفت
التفات کرنیوالا۔ متوجہ۔ مہربان۔ سایہ نہ ہونا۔ (کنایۃً) کسی شے کا مطلق نشان
نہ ہونا۔ (قدر) کہہ جو چکا پھر کہیں سایہ نہ تھا۔ عقل یہ کہتی تھی کہ آیا نہ تھا
سایہ ہونا؛ صحبت کا اثر ہونا؛ حمایت ہونا۔ مہربانی ہونا؛
آسیب زدہ ہونا۔ (رند) گزرتی ہے اکثر گلی سے تمہاری۔
پری کو بھی سایہ ہوا چاہتا ہے۔ سایہ تلے آنا۔ کسیکی حمایت میں
آنا۔ حفاظت میں ہونا۔ سایہ سے بچکے چلنا۔ کمال احتراز کرنا
(بحر) سایے سے تمہارے بچکے چلیے۔ دیوانہ بنانے کو بلا ہو۔
سایہ سے بھاگنا۔ سایہ سے بھڑکنا۔ کسی چیز سے انتہا کی وحشت
ہونا۔ ڈر ہونا۔ (آتش) جو دیوانہ ہی صحرا میں وہ بھاگے میرے
سایے سے۔ سوادِ شہر میں مجنوں ہوں اتنی تازیانہ ہے۔ سایہ
سے جلنا۔ نفرت کرنا۔ (داغ) ملے محشر میں گر مجھ کو
یہ کافی ہے سزا اُسکو۔ کہ یارب وہ مُحبّت کا مرے سایہ
سے جلتا ہے۔ سایہ سے دُور دُور رہنا۔ کسیکی صحبت سے متنفر رہنا کی جگہ
(راسخ) ہوئی یہ میرے جنوں کی ڈراؤنی صورت۔ کہ سایہ ساتھ بھی آیا
تو دور دور رہا۔ سایہ سے وحشت ہونا۔ سایہ دیکھکر بھڑکنا۔ (ناسخ) وہ
جنوں تھا جو رنگ سایہ تیرے ساتھ تھے۔ اے پری اب تو ترے
سایے سے بھی وحشت ہیں۔ سایہ کیطرح ساتھ پھرنا۔
۔ سایہ کیطرح ساتھ ساتھ پھرنا۔ ہر وقت ساتھ
پھرنا۔ (آتش) سایے کیطرح سے مرے پھرتا ہے ساتھ ساتھ

سب

عشق اُس پری جمال کا ہمزاد ہوگیا۔ (صبا) زلف جانان کے جو
سودے سے ہوا سر گشتہ: سائے کی طرح میرے ساتھ شب تار پھری: سائے
کی طرح ساتھ ہونا۔ کسی وقت جدا نہ ہونا۔ (ذوق) ساتھ اُن کے ہیں ہم سائے کے
مانند و لیکن: اسپر بھی جدا ہیں کہ لپٹا نہیں آتا: سائے میں آجانا۔ آسیب
کا خلل ہوجانا۔ سائے میں بیٹھنا۔ چھاؤں میں بیٹھنا۔ (کنایۃً) حمایت میں آنا۔
سب (ص) ۱ سارا۔ کل۔ تمام ۲ ہر ایک۔ ہر طرح کا۔ ہر قسم کا ۳ پورا۔
کامل ۴ عام مشترک ۵ بالکل۔ سراسر ۱ عام لوگ۔ سب ایک ہی تھیلی کے
چٹے بٹے ہیں۔ دیکھو ایک آوے کے برتن۔ سب جگہ۔ ہر جگہ۔ سب جھوٹ
بالکل غلط ہے (درخ) ناتوانوں کی گلوگیر قضا ہو سب جھوٹ: ہم نے جیب تار نکالا
تو گریبان نکلا: سب چیز کی لہر بہر ہے (عو) کسی چیز کی کمی نہیں۔ سب چیزیں موجود
ہیں۔ سب دن چنگے تہوار کے دن ننگے۔ (عو) مثل جو شخص وقت پر عمدہ پوشاک
اور زیور نہ ہونے سے شرمندگی اُٹھائے۔ سب دن خدا کے ہیں اُس موقع پر کہتے
ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہو کہ سعادت و نحوست کسی دن پر موقوف نہیں
خدا کی مرضی پر موقوف ہے (ذوق) نیک و بد سب دن خدا کے ہیں لکھی جس دن
کی ہو کچھ کرو لیکن فراموش کیا قضا وہ دن کرے۔ سب دھان بائیس پسیری (مثل)
سب سے یکسان برتاؤ ہونا کی جگہ جہاں برے بھلے اچھے برے کی تمیز نہ کی جائے
سب سمیت۔ سب کے ساتھ۔ کل ملا کر۔ سب سے بھلی چپ (مثل) خاموشی
خوب چیز ہے۔ سب سے ٹوٹ کر اُسی کے ہو رہنا۔ سب سے جدا ہو کر بس خدا ہی کا بنجانا کی جگہ
سب طرح سے حاضر ہونا۔ سب طرح سے موجود ہونا۔ سب طرح سے تیار۔ سب
طرح سے موجود۔ لڑنے مرنے پر تیار (اختر شاہ اودھ) گر قصد نہ یاد کرینگے۔ موجود
ہوں سب طرح سے میں بھی (ایضاً) جب تم نے نہ کی ہماری خاطر۔ پھر میں بھی ہوں
سب طرح سے حاضر ۲ جان و مال سے مدد کرنے کو تیار۔ سب کا۔ عام لوگوں کا۔
ہر ایک کا۔ سب کا بھلا ہوگا۔ ؎ شکر ہے داغ کامیاب ہوا۔ حق تعالیٰ
بھلا کرے سب کا۔ سب کا سب۔ کل۔ تمام۔ سر تا پا۔ (فقرہ) وہ سب کا سب

سب

نگل گیا (ناسخ) دوست دشمن سب کے سب ہیں رفتنی (مثل نسیم) سب کچھ۔
سب چیز۔ ہر ایک چیز۔ سب (ذوق) ہم تو تمہاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے
۲ کل حال (فقرہ) سب کچھ کہا مگر ایک بات کہنا بھول گیا۔ سب کچھ
کیا میاں کی نخ نخ نہ گئی (مثل) کنگال ہوگئے۔ پھر بھی غصہ اور شیخی نہ گئی
سب کچھ ہو ہوا کر۔ سب معاملے طے ہو کر۔ کارروائی ختم ہونے کے بعد
سب کو ایک آنکھ دیکھنا۔ سب کو ایک نظر دیکھنا۔ سب کو یکساں سمجھنا۔ کسی
کے ساتھ خصوصیت یا طرفداری نہ کرنا (ذوق) خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو
ایک آنکھ + روشن ضمیر ملتے ہر ایک نیک و بد سے ہیں۔ سب کو ایک لاٹھی ہانکنا
ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا۔ بغیر تمیز درجے اور مرتبے یا حیثیت کے۔ سب کوئی
ہر شخص۔ ہر ایک۔ اب قلیل الاستعمال ہے ؎ تیرے نے زندگی میں سب کوئی
قبر پر کیوں نہ آئے اب کوئی + سب کہنے کی باتیں ہیں فضول باتیں ہیں
بناوٹ کی باتیں ہیں۔ اصلیت کچھ نہیں ہے (جلیل) سنا کرتے ہیں معشوقوں کا
حضرت دل کا + نہ آتے ہیں نہ جاتے ہیں یہ سب کہنے کی باتیں ہیں۔ سب
کہیں۔ ہر جگہ۔ سب کے داتا رام (مثل) (ہندو) خدا سب کا رزاق ہے۔ سب
گنوں پورا۔ صفت۔ لائق۔ ہوشیار۔ (فقرہ) لڑکا اللہ رکھے سب گنوں پورا ہے
انگریزی فارسی سب پڑھا ہوا ہے۔ سب گنوں پوری کوئی نہ کمو لنڈوری
(مثل) چالاک اور عیار عورت کی نسبت بولتے ہیں (فقرہ) مٹھی اور منہ ہی
منہ میں بڑبڑاتی ہوئی سیدھی ہوئی سب گنوں پوری اُلٹا تا کچھ اللہ
نے نہ یا تھا لنگر سنجی کہاں جاتی وہ تو بغل ہی میں تھی۔ سب ہاتھ لیے بیٹھے
ہیں (عورد ہلی) تمہارے بغیر کسی نے کھانے میں ہاتھ نہیں ڈالا سب
انتظار کر رہے ہیں۔ سبھوں۔ سب۔ اب متروک ہے۔ سبھی۔ سب ہی کا
مخفف (داغ) کہوں حال دل تو کہیں اس سے حاصل + سبھی کو خبر
ہے سبھی جانتے ہیں۔ سبھی کچھ۔ سب کچھ (امیر) تجھ سے
مانگوں میں تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے۔ سو سوالوں سے

سب

یہی ایک سوال اچھا ہے۔

سب انگ۔ بالفتح۔ نائب۔ پیشکار۔ ماتحت۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ سب آفس (انگ) مذکر۔ دفتر ماتحت۔ مفصلات کا ڈاک خانہ

سب انجینیر (انگ) مذکر۔ سپرنٹنڈنٹ عمارت کا نائب۔ سب آرڈینیٹ جج۔ سب جج مذکر۔ وہ حاکم دیوانی جو جج کا ماتحت ہوتا ہے۔ سب انسپکٹر (انگ) مذکر۔ انسپکٹر کا نائب۔ تھانہ دار۔ کوتوال۔ سب اوورسیر (انگ) مذکر۔ اوورسیر کا نائب۔ سب پوسٹ ماسٹر (انگ) مذکر۔ وہ افسر جس کے تحت میں محکمۂ ڈاک کا سب آفس ہو۔ سب ڈویژن (انگ) مذکر۔ ضلع کا ایک حصہ۔ سب رجسٹرار (انگ) مذکر۔ رجسٹرار کا نائب۔ سَبّ (ع) مذکر۔ گالی۔ اردو میں سب و شتم کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ سب و شتم (ع) مذکر۔ گالی۔ (شتم کے معنی بھی گالی کے) مذکر۔ گالی دینا۔ برا بھلا کہنا۔

سَبا۔ بلقیس کے شہر کا نام جسکو حضرت سلیمان علیہ السلام نے مع تخت طلب کیا اور اس کو اپنے نکاح میں لیا۔ یہ شہر یمن کے ملک میں ہے۔

سَبّابہ (ع۔ سبابت) مؤنث۔ کلمہ کی انگلی۔ وہ انگلی جو انگوٹھے کے پاس ہے۔ شہادت کی انگلی۔ سباس (س۔ سُواس) (ہند) مؤنث۔ خوشبو۔

سِباق (ع) دوڑنے میں سبقت لیجانا۔ فارسی اردو میں سیاق کا مترادف ہے۔ مذکر۔ علم حساب کی مہارت (فقرہ) ابھی صاحبزادے صاحب سیاق و سباق سے واقف نہیں سرکاری ملازمت کیونکر کرینگے دیکھو سیاق۔ سبب۔ (ع)۔ بفتح اول و دوم رسّی۔ وہ چیز جو رسّی سے پیوستہ ہو۔ پیوند جوڑنے کی (اسباب جمع) مذکر۔ ۱ (اصطلاح علم عروض) کلمۂ دو حرفی۔ اگر دوسرا حرف ساکن ہو تو سبب خفیف اور اگر متحرک ہو تو سبب ثقیل ہے۔ ۲ (اصطلاح حکما) وسیلہ۔ وہ چیز جس سے دوسری چیز کا وجود حاصل ہو ۳ (اردو) باعث۔ وجہ (فقرہ) اسی سبب سے آج ڈاک نہیں آئی (امیر) دل تو میں نذر کر چکا ہوں جان + اب سبب کیا ہے مہربانی کا + ۴ محبت۔ دلیل ۵ ذریعہ۔ وسیلہ۔ واسطہ۔ (فقرہ)

سبد

تمہارے سبب سے نوکری ملی۔ نفرت کے لیے دیکھو دلیل۔

سَبْت۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سنیچر کا دن۔

سُبْحان۔ ع۔ سبحان اللہ (ع) سُبحان مصدر ہے مشتق سبح سے۔ خدا کو پاکی سے یاد کرنا پاک۔ سبحان اللہ منصوب ہے فعل محذوف کی وجہ سے۔ پاک ہے اللہ۔ پاکی سے یاد کرتا ہوں میں خدا کو۔ تعجب کا کلمہ (فقرہ) سبحان اللہ باغ ہستی کی عجب بہار ہے ۲ تحسین۔ آفرین کا کلمہ (الف) کوئی خوشنما چیز یا پاکیزہ شکل دیکھکر یہ کلمہ کہتے ہیں (ذوق) وہ کہے صل علیٰ یہ کہے سبحان اللہ + دیکھیں گھوڑے پہ جو تیرے وہ اختر سہرا + (ب) اچھا شعر سنکر داد دینے کے لیے بھی مستعمل ہے شعر سے بھی متعلق ہے (امیر) یہ تقاضا ہے کہ ادا آپ کی سبحان اللہ + صفت الٹی ہے جو مسجد میں جناب آتے ہیں (فقرہ) آپنے مطلب خوب سمجھا سبحان اللہ ۳ فرط لذت یا خوشی میں بھی یہ کلمہ زبان پر آتا ہے۔ (فقرہ) سبحان اللہ باغ کیا ہے بہشت ہے۔ تعجب دو طرح ہوتا ہے ایک اچھی جگہ ایک بری جگہ عرب دونوں جگہ سبحان اللہ بولتے ہیں۔ اردو میں تعجب کے مقام پر اچھی جگہ سبحان اللہ۔ اور بری جگہ حاشا و کلا مستعمل ہے۔ سبحان تیری قدرت ۱ کالے تیتر کی بولی (نظیر) سب بستے ہیں ہر رستے ہیں یہاں تیری قدرت۔ تیتر پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت ۲ مقام تعجب اور تضحیک پر بھی بولتے ہیں (سحر) سبحان تیری قدرت سر بات میں ہے صنعت۔ معشوق بے دہن کو کیا خوش بیان بنایا۔ سبحانی۔ صفت خدائے تعالیٰ سے منسوب ہے۔ جیسے ظل سبحانی۔

سُبْحَہ (ع۔ سُبحت۔ بالضم و فتح سوم ہے) مؤنث۔ تسبیح کے دانے۔ تسبیح (ناسخ) فصل گل میں اعتقاد ہے میکشوں کا دور دور + سبحۂ زاہد نے بنائی دانہ انگور کی (امیر نے مذکر کہا ہے) سبحہ میرے ہاتھ میں ہے دانہ انگور کا۔ تذکیر کو ترجیح ہے۔ سبحہ سنج۔ سبحہ گردان (ف) صفت۔ تسبیح پڑھنے والا۔

سَبَد (ف) بفتح اول و دوم مذکر۔ ٹوکرا۔ ٹوکری ۲ ڈالی نذر کی۔

سبز

سبز (ف- بالفتح) صفت- ہرا- کچا- تازہ- شاداب- خشک کے خلاف دیکھو خط سبز- حسن سبز- سبزان چمن- ف- مذکر- باغ کے درخت- سبز باغ دکھانا (کنایۃً) فریب دینا- دھوکا دینا (قدر) ہم کو یوں سبز باغ دکھلا کر اپنے شہ سے ہوئے سرخرو جا کر- سبز بخت (ف) صفت- (کنایۃً) خوش نصیب- نیک بخت- سبز بختی (ف) مونث- خوش اقبالی- (بحر) جب تک تھا دور اپنا ساغر سے لب بلب تھے جب تک تھی سبز بختی رہتے تھے ہم چمن میں- سبز پا (ف) صفت- بدبخت- سبز پری ۱- ایک پری کا نام ۲ (کنایۃً) شراب ۳- خوب صورت- سبز چیز- سبز پوش- (ف) صفت- سبز لباس والا (کنایۃً) زاہد- ماتمی- سبز چپرا- مذکر- ایک قسم کا کبوتر جسکے سبز پروں کے بیچ میں سفید پر ہوتے ہیں- سبز پیشانی- صفت- جو بیٹھا- اچھا معلوم ہو- سبز شیرازی (لکھنؤ) مذکر- ایک قسم کا شیرازی کبوتر- سبز فام (ف) صفت- سبز رنگ- (کنایۃً) معشوق (رشک) خزاں میں بھی نہیں اڑتا جو مرغ حسن بہار + اسیر دام خط سبز فام ہوتا ہے- سبز قدم (ف) صفت- بدبخت- منحوس- وہ شخص جس کا کہیں آنا جانا منحوس ہو- [illegible] آ کے وہ پھر بھی گئے دیکھو اب تک نہ پھری- سینے بازار جو وہ سبز قدم پان گئی + سبز قدمی (ف) مونث- نحوست- بدبختی- آینکی نحوست (استاد) چال بتے ہیں مثل [illegible] بہاری سبز قدمی سے + بہار آنے نہیں پاتی کہ وہ گلشن اجڑتے ہیں + سبز کھوڑا- مذکر- (کنایۃً) بھنگ- سبز مکھی- مونث- ایک طرح کی سبز رنگ کی مکھی- سبز مکھی سبز رنگ کا مکھی کبوتر- دیکھو مکھی- سبز وار- مونث- مرغی کی قسم جسکے سر پر چوٹی ہوتی ہے اور [illegible] ہوتے ہیں- سبز ہونا- ہرا ہونا- سرسبز ہونا- پھلنا پھولنا (میر) سبز ہوتی ہی نہیں یہ سرزمین + تخم خواہش دل میں تو بوتا ہے کیوں + سبزہ- (ف- معانی نمبر ۱-۲ میں فارسی ہے) مذکر ۱- روئیدگی- نباتات- ۲- بیل بوٹے ۳- زمرد- پنا ۴- ایک قسم کا آم- ایک قسم کا خربزہ ۵- کان کا ایک سبز رنگ کا زیور (مصحفی) اشک جو آنکھوں سے نکلا دانہ انگور ہے + یاد

سبز

آتا ہے کس کے کان کا سبزہ مجھے + (کنایۃً) پلکوں کے لیے بھی مستعمل ہے (سحر) ہرا ہوتا آتی ہے آنکھوں میں دیکھ کر یاران + ہرا ہرا نظر آتا ہے سبزۂ مژگان- ۷ وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بسیاہی ہو (بحر) چن لیا کبھی اچھالا تو اڑ چلا جوبن + چال یار کے سبزہ کو تازیانہ ہوا + ۸ (اردو) وہ سبزی جو داڑھی مونچھوں کے نئے بال نکلنے سے چہرہ پر نمایاں ہوتی ہے (قدر) یوں نہ پانی کی نہیں چاہ ذقن میں موجود + سبزہ کیونکر ترے عارض پہ ہرا ہوتا ہے- سبزۂ آغاز (ف) صفت- نوخیز- نوجوان (جان صاحب) اٹھتی کونپل ہے جوانی کا نیا ہے انداز + ہونٹھ سے پتلے ہیں مسیں بھیگتی سبزہ آغاز + سبزہ آنا- سبزہ آغاز ہونا (ظفر) کس کے گلے گے لب شیریں پہ سبزہ آگیا- [illegible] نے پر نکالے ہیں لب [illegible] لب + سبزہ اگنا- گھاس جمنا- سبزہ کا پیدا ہونا- نکلنا- سبزۂ بیگانہ (ف) مذکر- خودرو سبزہ- وہ سبزہ جو بے موقع اگتا ہے- سبزہ چمکانا- گھوڑے کو تیز دوڑانا- (محسن) چرخ پر بجلی کی جھلک نظر آتا ہے- سبزہ چمکائے پلانا ہوا ہے [illegible] بادل [illegible] رخساروں پر بالوں کے اگنے کی وجہ سے سبزی نمودار ہونا [illegible] سبزہ خط کہتے ہیں (محسن) سبزۂ خط سے ہوا ہونٹ کی سرخی اب چمن حسن سے لال اڑ گئے بنکر [illegible] + سبزہ نکلنا- خط نکلنے کا آغاز ہونا (رخسار پر) (ناسخ) مانند دانہ غلہ [illegible] ہم خاک میں ملے + نکلا ابھی کا سبزہ نہ تھا کھیت اب رہے- سبزۂ خوابیدہ (ف) مذکر- وہ سبزہ جو کسی قدر نکلکر خمیدہ ہو جائے- (شعور) ہم گلگشت قیامت [illegible] صدا سے خلخال- باغ میں سبزۂ خوابیدہ کو بیدار نہ کر + سبزہ رنگ (ف) صفت گندمی رنگ (کنایۃً) معشوق (امیر) تو تا کھنچا سبز رنگوں پہ ہی ختم + بے مروت بیوفا یہ ذات ہے + سبزہ روندنا- (دہلی) سبز گھاس پر پھرنا- نباتات کو پامال کرنا- (فقرہ) آخری چہارشنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے- سبزہ زار (ف) مذکر- وہ جگہ جہاں

سبز د کثرت سے ہو۔ سبزۂ شمشیر۔ (ف) مذکر۔ وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے (بحر) اخضر کو بھی ہو تمنا گُلِ جراحت کی + جو اُس کے سبزۂ شمشیر کی لہک دیکھیں۔ سبزہ اُگنا۔ سبزہ اُگنا۔ سبزہ پیدا ہونا۔ سبزہ لہکنا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا۔ (شاد) سدا رنگ حِنا چمکتا رہا۔ ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا۔ سبزہ لہلہانا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا دیکھو لہلہانا (قدر) لہلہاتا ہے وہ سبزہ کہ ٹھہرتی نہیں آنکھ + مخملِ سبز پہ جس طرح ہو خوابِ مخمل + سبزۂ نوخیز۔ (ف) مذکر۔ وہ سبزہ جو نیا اُگا ہو (قدر) ہے رخِ اوّل ہے ستاروں سے زمین گلشن + ہے زمیں سبزۂ نوخیز سے جیسے رخِ اوّل + سبزے کا آغاز خط نکلنے کا آغاز رخساروں پر۔

سبزی۔ (ف) مؤنث ۱ سبز سے منسوب۔ سبز رنگت ۲ ساگ پات ترکاریاں۔ ۳ (اردو) بھنگ (پینا۔ گھونٹنا۔ گھوٹنا کے ساتھ) (نسیم) فقیر مست میں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں + کبھی طُرّہ ہر سبزی کا کبھی گگُلا ہے انیوں کا (انیس) مست تا نیرے پی کے سبزی سیر کو نکلے اگر + کیوں نظر آئے نہ پھر بازار کا بازار سبز ۴ وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے (بحر) کمر باندھے ہوں مرنے پر تمنا ہے شہادت ہے + حسام یار کی سبزی سے گُل پھوٹے تو جنت ہے + سبزی چھاننا۔ متعدی۔ (امیر) قاضی سے جاکے دارِ قضا میں کوئی کہے + سبزی قلندروں کی ذرا چھان جایئے + سبزی چھننا (کنایۃً) بھنگ پینا۔ بھنگ کا پینے کے واسطے چھانا جانا ۵ جو ہر سبز رنگ ساقی کرین مدح اُس کے خط کی + چھنے قدر آج سبزی یہ ہمیں جری ہوئی ہے + سبزی فروش۔ (ف) صفت۔ ترکاری بیچنے والا۔ ساگ پات بیچنے والا ۲ (اردو) بھنگ بیچنے والا۔

سبزی منڈی۔ مؤنث۔ وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے بکتے ہیں۔

سبط (ع۔ بالکسر) اولاد بیٹے یا بیٹی کی۔ سبطین (ع۔ سبط کا تثنیہ) حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ سے مراد لیتے ہیں۔ سبطِ اکبر امام حسنؑ سے مراد ہوتی ہے۔ سبطِ اصغر۔ امام حسینؑ سے مراد ہوتی ہے۔

سبع (ع۔ بالفتح) صفت۔ سات۔ سبعِ سیارہ۔ سبعۂ سیارہ (ع) مذکر۔ سات سہیلیوں کا جھمکا۔ سات سیارے یعنی گردش کرنے والے ستارے حسبِ ذیل ہیں۔ قمر۔ عطارد۔ زُہرہ۔ شمس۔ مریخ۔ مُشتری۔ زُحل (رشک) ہے یہ روشن سبعۂ سیارہ تک گردش میں ہیں + اور شکوہ کیا کریں ہم چرخِ ستم ایجاد کا۔ سبع المثانی۔ سبع مثانی (مثانی جمع مثنیٰ بالفتح و فتحِ سوم کی مثنیٰ معدول اثنان کا ہے) مؤنث (کنایۃً) سورۂ فاتحہ جس میں مع بسم اللہ سات آیتیں ہیں۔ اس سورت کو سبع مثانی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ ہر دوگانہ میں دو بار پڑھی جاتی ہیں۔ یا اس وجہ سے کہ دو بار نازل ہوئی ایک مرتبہ مکہ میں اور دوسری مرتبہ مدینہ میں۔

سبق (ع۔ بالفتح اول و دوم) گھوڑ دوڑ اور تیراندازی میں شرط وغیرہ بدنا۔ اسباق جمع۔ فارسیوں نے معنی ثمرا میں بالفتح و بفتح اوّل و دوم استعمال کیا ہے۔ اُردو میں بفتح اوّل و دوم زبانوں پہ ہے ۱ مذکر۔ کتاب کا وہ حصّہ جو ہر روز آگے پڑھا یا جائے۔ (برق) بی ہاں جبکہ عشق میں اُستاد ہو گیا + چھٹی ملی سبق جو مجھے یاد ہو گیا + (پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) ۲ (اردو) پند نصیحت۔ سزا (دینا۔ لینا کے ساتھ) (جلیل) تمھاری بیوفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے + دیا ہے وہ سبق تم نے کہ اب تک یاد کرتے ہیں۔ (غالب) لیتا ہوں مکتبِ غمِ دل میں سبق ہنوز + سبق بہ زبان ہونا۔ دیکھو برزبان۔ سبق بھول جانا۔ سبق فراموش ہو جانا۔ سے تو اگر قیس کا استاد ہے وحشت میں شعور + بھول جائیں سبق نالہ تو اکسا رہتا +

سبقت

سبق پڑھانا۔ ۱۔ تعلیم دینا۔ درس دینا (اوج) طرارے بھرکے یہ سمر عمر کے ہوش اُڑاتے ہیں + ٹھہرکے عمر رواں کو سبق پڑھاتے ہیں ۲۔ (کنایۃً) پٹی پڑھانا بہکانا۔ وَم دینا۔ (فقرہ) کسی نے اُسکو سبق پڑھادیا ہے۔ وہ میری ایک بات نہیں مانتا۔ سبق پڑھنا۔ (کنایۃً) کسی سے کچھ سیکھنا۔ (امیر) وفا منظور اسکو بھی نہیں ہے اس کی فرقت میں + سبق پڑھنے چلی ہے عمر اُس سے بیوفائی کا۔ سبق پڑھے نہیں۔ قطعاً ناواقف ہونے کی جگہ (شعو) معجز بیان بھی ہو تو نہ گردن ہلائیں وہ + تحسین آفریں کا سبق جو پڑھے نہیں۔ سبق۔ دیکھنا مطالعہ کرنا۔ سبق روان ہونا۔ سبق ایسا یاد ہونا کہ بے تکلف سُنادیں (منیر) اُس بحرِ حُسن نے جو کیا آج امتحاں + اطفالِ اشک کو سبق اپنا رواں نہ تھا + سبق لینا۔ ۱۔ سبق پڑھنا (ذوق) کتابِ محبت میں اے حضرتِ دل۔ بتاؤ تو کہ تم کتنا لیتے سبق ہو + کہ جب آنکر تم کو دیکھا تو دو ہی + لئیے دستِ افسوس کے دو ورق ہو ۲۔ کچھ سیکھنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ (فقرہ) آپ کو اِس کارروائی سے سبق لینا چاہیئے۔ سبق ہونا۔ عبرت ہونا۔ پڑھایا جانا۔

سبقت ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مؤنث۔ کسی سے آگے بڑھنا۔ بڑائی۔ بزرگی۔ ترجیح (امیر) یہ رُوئے وصل میں منھ رکھ کے رُوئے یار پہ ہم + کہ لیگئے سبقت ابرِ تو بہار پہ ہم + ۲۔ برتری۔ پیش قدمی۔ فوقیت (مونس) جلادی و غامین شیوہ آلِ نبی نہیں + سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں + سبقت کرنا۔ پہل کرنا۔ ابتدا کرنا۔ (آتش) بھلا دیکھیں تو گو بازی میں سبقت کون کرتا ہے + اِدھر ہم بھی ہیں تو سنِ بیاد اُدھر وہ بھی ہیں توسن پر + سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ سبقت حاصل کرنا۔ فوقیت لیجانا۔ غالب جانا۔ (ناسخ) جگر ہوتا ہے ٹکڑے سکیشی سے تیری فرقت میں + گلرنگ سبقت لے گئی ہے آب آہن پر۔

سبک (ف) اہل ایران بفتح اول و ضم دوم اور عوام بضم اول و دوم بولتے ہیں۔ صفت۔ ۱۔ ہلکا۔ خفیف ۲۔ نازک ۳۔ تیز۔ چست۔ چالاک۔ جیسے سبکدست ۴۔ (کنایۃً) بے عزت (ناسب) بے اعتدالیوں سے سبک سب میں ہم ہوئے۔ ۵۔ بے اعتبار۔ سبکبار۔ (ف) صفت۔ ہلکے بوجھ والا (کنایۃً) فارغ البال۔ مجرد۔ اکیلا۔ ہلکا پھلکا۔ سُبکبال۔ (ف) سُبکبار (محسن) بُراق کی نسبت) اِس تیزی سے آئے وہ سبکبال + پیچھے رہیں کا تبانِ اعمال سبک جان۔ (ف) (دہلی) صفت۔ سبکبار (نسیم دہلوی) لو فراغت ہوگئی کیسا سبک جان ہوگیا + چاک دامن ہوگیا ٹکڑے گریباں ہوگیا۔ سبک خیز۔ (ف) صفت۔ چست و چالاک۔ تیز رفتار۔ سبک دست۔ (ف) صفت۔ ہاتھ کے کاموں میں جلدی کرنیوالا۔ تیز دست۔ سُبک دستی۔ (ف) مؤنث۔ ہاتھ کی پھرتی۔ سبکدوش۔ (ف) صفت جسکے پاس کچھ بوجھ نہ ہو۔ آزاد۔ مجرد۔ بے تعلق۔ فارغ۔ بری الذمہ فرصت پانیوالا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (اثر) کاندھا ابھی جنازے کو دینا ہی ہے جان من۔ کیا کاٹ کر سر آپ سبکدوش ہوگئے۔ (توبۃ النصوح) خیر خدا نے اُن سے تو سبکدوش کیا۔ سبکدوشی (ف) مؤنث۔ آزادی۔ بے تعلقی۔ سُبک رَو۔ سُبک رفتار۔ (ف) صفت۔ تیز رفتار۔ سُبک روح (ف) وہ شخص جسکا جسم لطافت میں مثل روح کے ہو۔ سبک روحی۔ (ف) مؤنث طبیعت کی لطافت (محسن) سبکروحی یاروں کو دکھلاؤں میں + کہ بُو ہو کے غنچے سے اُڑجاؤں میں + سُبکروی۔ (ف) مؤنث۔ رفتار کی تیزی۔ سبکسار۔ (ف) صفت۔ بے وقار۔ کم قیمت۔ سبکساری۔ (ف) مؤنث۔ ہلکاپن۔ چھچھوراپن۔ خفت۔ ذلت۔ سبک سر (ف) صفت۔ کمینہ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ احمق (غالب) وہ اپنی خُو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں + سبک سر بنکے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو + سبک سری۔ (ف) مؤنث۔ کمینہ پن۔ حماقت۔ سبک سیر (ف) صفت۔ تیز رفتار۔ سبک عنان۔ (ف) صفت تیز جانیوالا۔ ہرکارہ یا گھوڑا۔ سبک کرنا۔ ہلکا کرنا۔ شرمندہ کرنا (رشک)

بیشتر حضرت امام حسینؑ کے نام پر سبیل پلاتے ہیں۔ سبیل رکھنا۔ کسی جگہ پانی یا آبخورے وغیرہ اس لیے رکھنا کہ مسافر پانی پییں۔

سپا۔ (ھ) مذکر۔ ٹپّس۔ ڈھب۔ ڈھنگ۔ سپا لڑانا۔ متعدی۔ ٹپّس جمانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ سپا لڑنا۔ لازم۔ موقع ملنا۔ رسائی ہونا۔ سپا لگانا۔ سپا مارنا (دہلی)۔ پھندا لگانا۔ جال ڈالنا۔ نشانہ لگانا۔

سپاٹ۔ (ھ) صفت ۱۔ برابر۔ ہموار۔ وہ چیز جو گھس کر گیا سا ہو جائے ۲۔ صاف۔ سادہ۔

سپاٹا (ھ) مذکر۔ دوڑ جھپٹ (شوق) گیا اک سپاٹے میں کوسوں نکل + ۲۔ سیر تماشہ۔ سپاٹا بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ اڑ جانا۔ جلد جلد چڑھنا۔ سپاٹا لگانا۔ سپاٹا مارنا۔ دوڑ لگانا۔ دور تک۔ دھن والا ... سے پرندے کا اُڑ جانا۔

سپارش۔ (ف) مونث۔ سفارش۔

سپارہ۔ (ف) سیپارہ کا مخفف

سپاری۔ سُپاری۔ (ھ) مونث۔ ڈلی۔ چھالیا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں قلیل الاستعمال ہے ۲۔ مذکر۔ اس معنی میں لکھنؤ میں سُپارا ہے۔

سپاس۔ (ف) مذکر۔ تعریف۔ شکرگزاری۔ سپاس گزاری۔ (ف) مونث۔ اظہار احسان مندی کرنا۔ شکریہ ادا کرنا۔ سپاس نامہ۔ (ف) مذکر۔ ایڈریس۔ تحریری شکریہ

سپاہ۔ (ف) مونث۔ فوج۔ لشکر۔ امیر۔ پڑے ہیں کشتے زمیں پہ ... آسمان کے گرد کنارے نہر کے جیسے سپاہ پڑتی ہے۔ سپاہ گری۔ (ف) مونث۔ سپاہی کا کام یا پیشہ۔ سپاہی۔ (ف) لشکری۔ مذکر۔ فوجی آدمی۔ پیادہ۔ چپراسی۔

سپر۔ بکسر اوّل وفتح دوم) مونث ۱۔ ڈھال۔ پھری (صبا) تیغِ حسنِ یار کی کیا تاب لائے آفتاب منھ پہ لینے کے لیے کس دن سپر ملتی نہیں ۲۔ (اردو) (مجازاً) آڑ۔ پناہ۔ حفاظت۔ روک۔ (امانت) قتل بھی ہونے نہ دیں گے رشک سے اغیار کو + تیغ جب کھنچ گے اُن پہ ہم سپر ہو جائیں گے۔ سپر انداختہ۔ (ف) (کنایۃً) عاجز (ناسخ) گردوں سپر انداختہ تھا سامنے اُس کے + سپر اندازی۔ (ف) مونث۔ ہتھیار ڈال دینا۔ سپر پھینکنا۔ سپر ڈال دینا۔ (فارسی سپر افگندن۔ سپر انداختن کا ترجمہ) ہتھیار ڈالنا۔ خوف سے یا ہار کر (کنایۃً) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔

سپرد (ف) بکسر اوّل وضم دوم وسکون سوم) صفت۔ کسی کے قبضہ میں دیا ہوا۔ سونپا۔ سپرد کرنا۔ سونپنا۔ حفاظت میں دینا (فقرہ) جاؤ بیٹا خدا کے سپرد کیا ۲۔ قبضہ میں دینا۔ امانت رکھنا۔ حوالے کرنا (فقرہ) کل مال تمہارے سپرد کیا ہے ۳۔ حراست میں دینا (فقرہ) مجرم کو پولس کے سپرد کر دیا۔ سپردگی۔ (ف) مونث۔ تحویل۔ تفویض۔ حوالات۔ حراست۔ سپردگی میں لینا۔ حراست میں لینا۔ قبضہ میں لینا۔ سپرد بہ تو مایۂ خویش را + تو دانی حساب کم و بیش را + (ف) مقولہ۔ دوسرے کو سیاہ سفید کا مالک کر دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ سپرد نامہ۔ (ف) سپردگی کی تحریر۔

سپردا۔ سپردائی۔ (بفتح اوّل و دوم) ناچنے والی کے ساتھ والے جو طبلہ سارنگی بجاتے ہیں۔ لکھنؤ میں راے مہملہ سے بولتے ہیں۔

سپرنڈنٹ (انگ۔ سپرنٹنڈنٹ) مذکر۔ ناظر۔ داروغہ۔ مہتمم۔ سربراہ کار۔ سپرنڈنٹی (انگ) مونث۔ داروغہ۔ مہتمم۔ نگران۔

سپریم کورٹ (انگ) مونث۔ صدر عدالت۔ شاہی عدالت جس میں مقدمات کا فیصلہ قانون انگلستان کے موافق ہوتا ہے۔ سپڑ سپڑ۔ مونث۔ بے تمیزی کے کھانے کی آواز۔ کتے کے کھانے کی آواز۔ جوتیاں چٹخانے اور چلنے کی آواز۔ سپڑ سپڑ کر کے کھانا۔ کتے کی طرح کھانا۔

سپڑنا۔ (ھ) (عم) تمام ہو جانا۔

سپستان۔ (ف) بفتح اوّل وکسر دوم وسکون سوم نیز بکسر اوّل

سپنڈرا

اصل میں سگ پستان تھا کیونکہ کُتیا کے تھنوں سے مشابہ ہوتا ہے
مذکر لکھنؤ ڈراشپلی - (ھ) مؤنث چھوٹا شوپ -

سَپنا - (ھ) یہ لفظ صحیح بالضم ہے - مذکر (ہندی) خواب - سپنَہ - مذکر - دیکھو سپن - (امیر) جہاں کسی کا دکھاؤں میں وہ بند ہوا + جلا میں آگ پہ نالاں اگر سپند ہوا۔

سپنڈرا - مذکر - ہندوؤں میں سات پشت تک کا رشتہ دار

سَپوت (ھ) مذکر - سعادتمند بیٹا - دلّی (آ) نالائق بیٹا - سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت (مثل) بُروں کی نیک اور نیکوں کی بد اولاد ہوتی ہے - سپولا - سپولیا - (ھ) مذکر - سانپ کا تازہ نکلا ہوا بچہ - (شاد) نہیں دورنگی کا کل میں دخل کالوں کا - سپولیا ہے اک بال کوڑیالوں کا + دہلی میں سپولیا - لکھنؤ میں سپولا مستعمل ہے

سِپَہ - (ف) سپاہ کا مخفف - سپہ دار - (ف) لشکر کا سردار (اختر شاہ اودھ) ڈہنے توپیادہ اور بائیں اسوار + آگے وہ سجے ہوئے سپہ دار + سپہ سالار - (ف) مذکر - فوج کا بڑا افسر - سپہگری - دیکھو سپاہ گری -

سِپِہر - (ف بکسر اول و دوم) - مذکر - آسمان - (اسیر) سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا + فصیل بے جگر کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا + سپہر برین - (ف) مذکر کنایۃً نواں آسمان جو سب آسمانوں کے اوپر ہے

سِپیارہ - دیکھو سپارہ -

سپید - (ف بکسر اول و دوم یائے مجہول اُردو میں بفتح اول و کسر دوم زبانوں پر ہے - لکھنؤ میں بیشتر سفید مستعمل ہے) صفت ا گورا ۲ (اُردو) کورا - سادہ بے لکھا جیسے سفید کاغذ ۳ (اُردو) خوف زدہ جسکا خون یا ضعف سے رنگ اُڑ گیا ہو - (اسیر) رستم پہ زال کا ہے گماں سب جہاں کو - ایسا ہی تیرے رعب سے اے جنگجو سفید + سپید پڑجانا - چہرہ کا رنگ اُڑ جانا خوف یا غم سے خون خشک ہو جانا - سپید پکھ - مذکر - وہ کبوتر جسکا رنگ سفید ہوتا

سپید

کا لادُم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں - سپید کرنا اُجلا کرنا ۲ - تانبے کو سنکھیا کی مدد سے جوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا - سپید و سیاہ عالم - (ف کنایۃً) بُرائی بھلائی نشیب و فراز ترقی و تنزل (اکبر) کہاں نجات سپید و سیاہ عالم سے + نہ چین دیگی یہ شام و نگاہ کی گردش + سپید و سیاہ کا اختیار - کامل اختیار - بنانے بگاڑنے کا اختیار (شعور) حاصل ہے اختیار سپید و سیاہ کا + کیا دل نے چشم یار کو مختار کر دیا + سپید و سیاہ کرنا - مختار کل ہونا کی جگہ (معروف) - میں اپنے کشور دل کا تمھیں کیا مختار - تم اب سپید کرو آگے یا سیاہ کرو -

سپیدہ (ف) مذکر - صبح صادق کی روشنی (آسیر) مصور ہوں میں عاشق قامت رعنائے دلبر کا + مرے نقشہ کو لازم ہے سپیدہ صبح محشر کا + ۲ ایک قسم کی دوا وہ سفوف جو چہرے پر ملتے اور بچوں کی آنکھیں آشوب ہوتی ہیں تو آنکھ میں لگاتے ہیں اور اُس کو سفیدہ بھرنا کہتے ہیں ۳ تصویروں میں بھی سپیدہ بھرتے ہیں (شعور) شعاع مہر تاباں کا قلم ہے دست مانی میں + بھرے تصویر جاناں میں سپیدہ روز روشن کا + سپیدۂ صبح - (ف) مذکر - کنایۃً سپیدی جو قبل طلوع آفتاب کے نمودار ہوتی ہے

سپیدی - (ف) مؤنث - ۱ - بیاض - صباحت - ۲ - روشنی - نور - صبح کی روشنی - ۳ - (اُردو) قلعی - پتھر کا پھُکا ہوا چونا - سنگ مرمر کی چونا - تاریخ شب جو اٹھی اُسنے رو حیرت افزا - چاندنی بنکر سفیدی دکھی دیوار پہ معانی ذیر ... بیشتر زبانوں پر سفیدی ہے ۴ (اُردو) بیضۂ مرغ کے اندر کا سپید حصہ - سپیدی آنا - بال سفید ہونا - بڑھاپا آنا - (منیر) آئی سپیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے + کہ اُٹھ صبح قیامت ہوگئی کس نیند سوتا ہے + سپیدی پھرنا - لازم سے آمد آمد ہے آج کس کی (داغ) + یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے - سپیدی پھرنا سپیدی کرنا - متعدی دیوار یا مکان وغیرہ پر چونا پھیرنا سے کتنی پھرتی ہے ۲ آنکھ بنانا کسی کی تصویر + کہ سپیدی آسیہ خانہ میں مہماں کے لیے

تنگ دستی سے ہماری تنگدستی ہو + ستارہ ملنا۔ راس ملنا۔ مزاج اور طبیعت موافق ہونا (تعشق) جاتا ہے آسماں پر کس فتناق سے + اسکا ملا ہوا ہے ستارہ براق سے + ستارہ نکلنا۔ ستارہ کا نمودار ہونا۔ (ذوق) ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا + ستارہ نیک ہونا (عو) طالع کا اچھا ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) خوش وقت ہو کہ ماہ پارا + طالع کا نیک ہے ستارہ۔ ستاری

ستالی۔ (ھ س یتا۔ دھاگا۔ آری۔ سُوجا) مؤنث۔ چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں

سَتَّاسِی۔ (ھ۔ بتخفیف و نیز بتشدید دوم) صفت۔ معدود ۸۷

سِتان۔ (ف۔ بروزن نشاں) مرکبات میں مستعمل ہے لینے والا۔ جیسے جانستاں ۲ وہ جگہ جہاں کسی چیز کا بہت انبوہ ہو جیسے گلستاں۔

سَتانا (ھ) متعدی ۱ تکلیف دینا۔ رنج دینا ۲ حیراں کرنا۔ پیچھے پڑنا۔

سَتانوے۔ (ھ) بتشدید و نیز بتخفیف دوم صفت۔ معدود ۹۷

ستاؤ (ھ) مذکر۔ مانجھے کا سُوتنا۔

سَتاوَر۔ (ھ) مؤنث۔ ایک دوا کا نام۔

سَتاوَن۔ (ھ) صفت۔ ۵۷۔ معدود ر۔

سَتائیس۔ (ھ) صفت۔ ۲۷۔ معدود ۔

سِتائِش۔ (ف) مؤنث۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ حمد و ثنا (انیس) کس حسن سے لب پہ ہے ستائش اب وحید کی + اعدا کو دکھاتے ہیں دغا بعد واحد کی : ستائش گر۔ (ف) سراہنے والا۔ ستائشگری۔ (ف) مؤنث۔ تعریف۔

سَتَتَّر۔ (ھ) صفت ۷۷۔ معدود :

سُت جانا۔ (عو) دُبلا ہو جانا۔

سِتَد۔ (ف) مؤنث۔ لینا۔ اُردو میں داد و ستد کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

سَتْر۔ (ع۔ بالفتح چھپانا۔ بالکسر پردہ۔ پوشش۔ جمع استار۔ سُتور۔ اُردو میں بالفتح مستعمل ہے)۔ مذکر ۱ چھپانا۔ جیسے ستر عورت ۲ عورت خواہ مرد کا وہ مقام جسکا پردہ واجب اور اُسکے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے جیسے ستر دکھانا۔ ۳۔ پردہ۔ حجاب جیسے بے ستر کرنا۔ ستر پوش۔ (ف) صفت وہ چیز جس سے ستر چھپاتے ہیں۔ ستر پوشی۔ (ف) مؤنث۔ ستر چھپانا۔ ستر دکھانا۔ شرمگاہ دکھانا۔ سترِ عورت۔ (ع۔ عورت۔ آدمی کے بدن کا وہ حصہ جسکا کھولنا موجب شرم ہو) مذکر ۱ چھپانا۔ ۲ اُس حصہ کا جسکا دکھانا شرم کا باعث ہے۔ مقام مخصوص۔

سَتّر۔ (ھ) صفت ۱ ۷۰ معدود ۲ کثرت ظاہر کرنے کے لیے بہتیرے سیکڑوں (فقرہ) ایک نہیں ستر بلا ٹالے (امیر) ملک عدم کی آمد و شد کا ہو گیا شمار + ستر جہاں میں آ لیے بہتر چلے گئے + ستر او ر دو بہتر۔ بہتیرے بہت سا عدد کثرت ظاہر کرنے کے لیے اس طرح بتاتے ہیں (ابن الوقت) یوں تو سنتے تھے کہ مسلمانوں میں ستر اور دو بہتر فرقے ہیں۔ ستر چوہے کھا کے بلی حج کو چلی (مثل) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو عمر بھر اخلاقی جرم میں بسر کر کے تائب ہے۔ ستر سنانا (ھ) کثرت سے برا بھلا کہنا۔ کثرت سے گالیاں دینا۔ (جان صاحب) گن گن کے انکے نخے بڑوں کو گھبا نون گی۔ مجکو کہینگے ایک تو ستر سناؤں گی + ستر داں۔ صفت۔ مذکر۔ ستر حصوں کا ایک حصہ۔ مؤنث کے لیے ستردیں۔ ستر ہزار۔ کثرت ظاہر کرنے کے لیے (امیر) عشاق کی کمی نہیں معشوق چاہیئے + ہو دل کا قدرداں تو ستر ہزار دل + ستر بہترا صفت۔ مذکر (کنایۃً) بہت بوڑھا۔ ستر بہتر سال کی عمر کا آدمی جسکی عقل زائل ہو گئی ہو بتخفیف حرف دوم زبانوں پر ہے مؤنث کے لیے ستری بہتری ہے۔ ستری بہتری باتیں۔ بدحواسی کی باتیں جو بڑھاپے کے سبب سے ہوں۔

سُتُرگ۔ (ف۔ بروزن بُزرگ) صفت عظیم۔ بزرگ۔ اہم کام۔

سُتْرَه۔ (ع) مذکر۔ وہ لکڑی۔ یا کوئی اور چیز کم سے کم ایک

سترّہ

انگلی کے برابر موٹی ایک گز یا اس سے زیادہ اونچی جو بعض صورتوں میں نماز پڑھنے والا اپنے سامنے رکھ لیتا ہے۔ مسجد میں اور ایسی جگہ جہاں لوگوں کا نماز کے سامنے سے گذر نہ ہوتا ہو۔ سُترہ کی ضرورت نہیں۔

سَترہ (ہ) صفت۔ ۱۷ عدد ۔ دہلی میں تلفظ بغیر تشدید دوم ہے۔

سترھواں صفت۔ مذکر۔ سترہ سے نسبت رکھنے والا۔ دہلی میں سترھواں ہے۔ سترھویں۔ صفت۔ مؤنث۔ ۱ تاریخ ۲ وہ جسکا نمبر سترہ ہو ۳ (ہندی) میت کی وہ رسم جو سترہ روز بعد کی جاتی ہے ۴ حضرت نظام الدین اولیا کا عُرس جو سترہ شوال کو ہوتا ہے ۵ حضرت امیر خسرو کا عُرس جو سترہ ربیع الآخر کو ہوتا ہے

سُتری (ہ) مؤنث۔ صرّافوں کی اصطلاح میں دو روپیہ کو کہتے ہیں۔ ستکلی۔ (ہ) مؤنث۔ اسن کی باریک ڈوری صرّافوں کی اصطلاح میں بیس روپیہ کو کہتے ہیں

سِتم (ف) بروزن شِکم) مذکر ۱ ظلم بے انصافی (مصحفی) کوئی صیغہ گزکار عشم نہیں ہوتا + ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا ۲ غضب قیامت۔ ۳ بڑا (غافل) نالاں تھا یوں ہی ایک جہاں جس کے ہاتھ سے + باندھی جفا پہ اُس نے کمر اب ستم ہوا ۴ (اردو) ماندھیر بیچا (آسیہ) سامنا کیا دل شکستہ سے ہو چرخ پیر کا + ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا + ستم اُٹھنا۔ ظلم برداشت ہونا (ذوق) لکھیے اُسے خط میں کہ ستم اُٹھ نہیں سکتا + پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اُٹھ نہیں سکتا۔ ستم ایجاد۔ صفت۔ ایسا ظالم جس کی ذات سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو۔ بڑا ظالم (کنایۃً) معشوق۔ ستم برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ آفت ڈھانا۔ ستم پرور۔ (ف) صفت۔ ظالم۔ بے انصاف۔ ستم توڑنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ فتنہ اُٹھانا۔ ظلم کرنا۔ کمال سختی کرنا۔ بہت جفا سے ملنا۔ (نامعلوم) ستم کیا کیا شب فرقت میں تو نے مجھ پہ توڑا ہے۔ سزا ہے تیری اول مجھ پہ جو کچھ ہو رہا ہے + ستم ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ کمال مصیبت پڑنا۔ (سحر)

ستم

جب اکبر مغموم کا دم ٹوٹتا ہے + سب کہتے تھے سرور پہ ستم ٹوٹتا ہے۔ ستم ٹوٹے۔ (ع) دعائے بد۔ آفت آئے۔ مصیبت میں گرفتار ہو۔ (شوق) بچھوٹے کی جان پہ ستم ٹوٹے۔ شاہ عباس کا علم ٹوٹے + ستم جوتنا ۱ (ع) ستم برپا کرنا۔ (جان صاحب) ان خواہوں کے دو داد ھاگر دن نے پھر جوتا ستم + پھر اُسی صورت سے ڈھیلے رات بھر آنے لگے + ستم جھیلنا۔ (ع) جور و جفا کی برداشت کرنا۔ (جان صاحب) مری پتھر کی چھاتی تھی ستم میں نے جو یہ جھیلا + ستم دیدہ۔ ستم رسیدہ۔ ستم زدہ۔ ستم کش۔ (ف) صفت۔ مظلوم (جلیل) تیری بنیاد حباب رکھی تھی اے چرخ۔ ہم ستمکش تھے وہ ستمگر تھا + ستم ڈھانا۔ ۱ ظلم کرنا۔ نہایت تشدد کرنا۔ (جلیل) نہال شمع میں کیا خوشنما اک پھول آیا تھا + ستم ڈھایا نسیم صبح نے باد خزاں ہو کر۔ ۲ غضب کرنا۔ کوئی عجیب کام کرنا (جلیل) اُدھر صبا نے یہ گل کھلایا چمن میں کلیوں کو گدگدا کر۔ اِدھر ہنسی نے ستم یہ ڈھایا کہ منھ لیا چوم اس حسین کا۔ ستم شعار۔ (ف) صفت۔ وہ جسکو ظلم کرنے کی عادت پڑ گئی ہو ۲ (ضمائر اور اشارے کے ساتھ) معشوق۔ (داغ) کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے + تجھ سے دغا کرے تو خدا سے دغا کرے + ستم ظریف۔ (ف) صفت ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ وہ ظریف جس کی ظرافت کے ساتھ شوخی اور شرارت بھی ملی ہو۔ (غالب) میں نے کہا کہ بزم ناز چاہیئے غیر سے تہی۔ سُنکے ستم ظریف نے مجکو اُٹھا دیا کہ یوں۔ ستم ظریفی (ف) مؤنث۔ پردۂ ظرافت میں ستمگری۔ ستم کرنا ۱ ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ بُرا کرنا۔ افسوس کے قابل کوئی کام کرنا ۲ کوئی نئی بات کرنا۔ تعجب کا فعل کرنا۔ (جلیل) اُس ترک سے ہوں ترک جفا کا متوقع۔ واللہ ستم کرتی ہے اُمید وفا بھی۔ ستم کش۔ (ف) صفت۔ مظلوم۔ ستم گستر۔ (ف) صفت۔ بڑا ظالم۔ ستم کش۔ ستمگار۔ ستمگر۔ (ف) صفت۔ ظالم۔ مردم آزار دکھیو ستم دیدہ ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (ناسخ) اے اسی

نہ تھی آگے مرے یار کی رفتار + سیکھا ہے مگر چرخِ ستمگار کی رفتار (اسیر) گلبدن خاک میں کیا کیا ہی ملائے تو نے + عقل پر تیری پڑیں چرخِ ستمگر پتھر۔ ستم ہونا۔ ۱ ظلم ہونا۔ تشدد ہونا۔ سختی ہونا۔ غضب ہونا۔ بُرا ہونا۔ ۲ آفت نازل ہونا۔ (میر) کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہو گیا + قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو رہا + ۵ افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ (جرأت) ہے ستم جس سے کر دل اپنا ملا۔ وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں ۶ (ن) کھلا آدمی ہونا۔ نہایت چالاک ہونا۔ کسی فن میں یکتا ہونا۔ کسی فن یا چالاکی میں یکتائے روزگار ہونا۔

سِتَمبَر (انگ۔ سَپٹَمبَر) مذکر۔ انگریزی نواں مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس مہینے کی ۲۳ تاریخ سے ابتدا موسم سرما کی ہوتی ہے۔

سُتنا (ھ) لازم ۱ صاف ہونا۔ کھچنا۔ سمٹنا۔ (کنایۃً) ۲ پتلا پڑنا۔ دُبلا ہو جانا۔ جیسے پیٹ سُت گیا۔ گال سُت گئے ۳ نچ جانا۔ (فقرہ) جیسے سب پتے سُت گئے۔

سَتّو (ھ) بھنے ہوئے اناج کا آٹا۔ بیشتر بھنے ہوئے جَو کے آٹے کے واسطے مستعمل ہے فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) ستو کھائے۔ ستو باندھ کے پیچھے پڑنا (کنایۃً) کسی کام میں دل لگا کے مسلسل محنت کرنا۔ پوری تیاری سے کسی کام کے درپے ہونا۔ سر ہو جانا۔ (اودھ پنچ) ہاں میاں بکار صاحب البتہ ستو باندھ کر پیچھے پڑے ہیں۔ ہر ہفتہ سینکڑوں کو عدم آباد پہنچاتے ہیں۔ ستو گھولنا۔ ستو میں پانی ملانا (عم) بیفائدہ اور فضول گفتگو کرنا۔

سُتوان (ھ) صفت۔ سُتی ہوئی۔ پتلی۔ نازک۔ جیسے سُتوان ناک۔

سُتوانا۔ ھ۔ متعدی ۱ صاف کرانا۔ جیسے دری سُتوانا ۲ ملوانا۔ جیسے پیٹ سُتوانا ۳ نچوانا۔ جیسے پتے سُتوانا۔

سِتوده۔ (ف) بکسر اول بروزن فرسوده) صفت سراہا ہوا۔ تعریف کیا گیا۔ نیک جیسے ستوده صفات۔ ستوده کار (ف) صفت۔ نیک۔ نیک خصلت (امج) تبلایا سب نے نام شبیب کا ایک بار + یعنی یہ ہے امیر ہمارا ستوده کار

سُتور (ف۔ بروزن حضور بکسر اول و فتح دوم غلط ہے) مذکر۔ چارپایہ خصوصاً گھوڑا۔ خچر۔ بیل۔

سُتون (ف بضم اول و دوم) مذکر۔ پیلپایہ۔ رُکن۔ منارہ (منیر) سر پر اُٹھالیا فلک بے ثبات کو + قدِ بشر ستون ہے قصرِ حباب کا +

سِتّہ۔ (ع) مذکر۔ حساب کا ایک عمل۔

سُتھرا (ھ۔ ت) صفت۔ مذکر۔ پاک۔ صاف۔ نفیس۔ سُتھری صفت۔ مؤنث۔ سُتھری آواز۔ صاف آواز۔ سُتھری زبان۔ صاف زبان۔ پاک زبان (جانصاحب) سُتھری زبان نظم میں کر دیتے اُس کی ہم + عیاشِ مرد نہ رہا پر ہمارے پاس + سُتھرا شاہی۔ مذکر۔ سُتھرا شاہ فقیر کا پیرو گروہ۔

سُتھرائی۔ (ھ) مؤنث (دہلی) صفائی۔ نفاست۔ خوش سلیقگی۔ طبیعت کی صفائی۔ ۲ (عو) جھاڑو۔ (دنیا کے ساتھ) (نکہت) فلک کرتا ہے سنگِ آستاں پر جبہہ فرسائی + فلک تارِ خطوطِ مہر سے کرتا ہے سُتھرائی + سُتھرائی پھیرنا۔ (عو) ۱ جھاڑو دینا ۲ (کنایۃً) برباد کرنا۔ لوٹ کر لے جانا۔

سَتھراؤ (ھ) مذکر۔ مقتولوں کا ڈھیر۔ قتلِ عام (رند) ستھراؤ تیغ ابروئے حمدار نے کیا + میدان صاف یار کی تلوار نے کیا + ۲ بہت سے مکانوں اور عمارتوں کا گر پڑنا۔ ستھراؤ پڑنا۔ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ کھیت پڑنا۔ (ظفر) انداز سے جدھر وہ قدم بڑھا پڑ گیا + کوسوں اُدھر لوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا + ستھراؤ کرنا۔ مُردوں کا ڈھیر لگا دینا (امیر) ابروہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کیے ہیں + مارا نہیں اُس نے کوئی تلوار سے اب تک + ۲ منہدم کرنا۔ ستھراؤ ہو جانا۔ لازم ۱ کشتوں کا ڈھیر لگ جانا ۲ بہت سی عمارتوں کا ڈھے جانا۔

سِتّہ۔ (ع) مذکر۔ چھ۔ ستہ متناسبہ (ع) مذکر۔ حساب کا ایک عمل۔

سُتھنا (ھ) مذکر (ہندو) ۱ پاجامہ ۲ (عو) گوشت کے ساتھ شکر قند

ستھیا

پکاتی اور اُسکو سُھتنا کہتے ہیں

ستھیا۔ ستیا (ہ) مذکر۔ آنکھوں کا حکیم۔ کحّال۔

ستی (ہ) ۱۔ صفت وہ عورت جو کمال محبت کے ساتھ اپنے خاوند کے ہمراہ جل مرے ۲۔ بکسر اول و تشدید دوم مکسور) مؤنث۔ زن حبشی۔

ستی ہونا عورت کا اپنے شوہر کے فراق میں جل کر مرجانا۔

ستیاناس۔ (ہ) ستیا۔ ایمان۔ سچ۔ طاقت۔ زور) مذکر۔ (عو)۔ ناس۔ تباہی۔ (شوق) دعیاں اک اک سے بگاڑ کا + ستیاناس ہو جوانی کا + ستیاناس جانا۔ ستیاناس ہونا (عو) ٹوٹنا پھوٹنا۔ خراب ہوجانا۔ ستیاناس جائے (عو) کوسنا۔ تباہ ہو برباد ہو (فقرہ) موے تیرا ستیاناس جائے۔ ایسا اسی اُجڑے ستیاناس کرنا۔ ستیاناس کھونا۔ (عو) خراب کرنا۔ برباد کرنا۔ ستیاناسی (ہ) مؤنث ۱۔ ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے ہیں ۲۔ صفت۔ اُجاڑ کرنیوالا۔ برباد کرنیوالا

ستیزہ۔ ستیزہ (ف) مذکر۔ لڑائی جھگڑا۔ ستیزہ کار (ف) صفت۔ لڑنیوالا۔ جنگی۔ جنگجو

سٹ (ہ) فوراً جلدی سے اُردو میں سے کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) تلوار الوار چھوڑو۔ بندوق لیجاؤ آڑ میں بیٹھکر سٹ سے مار دو۔

سٹ (انگ) مذکر ۱۔ مجموعہ۔ ۲۔ دانتوں کی بتیسی ۳۔ بٹن کا مجموعہ۔ چاء کی چھ پیالیوں کا مجموعہ۔

سٹ۔ (ہ) دہلی۔ (مؤنث) ۱۔ سازش ۲۔ تدبیر ۳۔ ڈھب۔ سٹ لڑانا۔ ربط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ لکھنؤ میں تدبیر لڑانا ہے۔

سٹا (ہ) مذکر۔ جوار کا خوشہ۔ بھٹا،

سٹہ (ہ) ۱۔ اقرار نامہ جو زراعت کے متعلق لکھا جائے جس کی رو سے پیداوار میں شرکت ہوتی ہے ۲۔ دوستی محبت۔

سٹابٹا (ہ) مذکر ۱۔ سازش۔ مکر۔ فریب۔ سٹے بٹے لڑانا۔ سازشی کارروائی کرنا۔ سازش کرنا۔ سٹا بہی۔ وہ بہی جس میں سٹے لکھے جاتے ہیں۔

سٹاسٹ

سٹاسٹ (ہ) مؤنث۔ لگاتار کوڑے یا قمچی مارنے کی آواز۔ (میرحسن) گلے میں پہنانا وہ ہنس ہنسکے ہار + سٹاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار +

سٹاک ۔(ہ) مؤنث۔ چھڑی سے مارنے کی آواز۔ سٹاکا۔ مذکر۔ آواز جو چھڑی مارنے سے نکلتی ہے یہ دونوں لفظ لچکدار چھڑی کی آواز کے لیے مستعمل ہیں

سٹانا ۔ (ہ) عم۔ ملانا۔ بھڑانا۔ جوڑنا چسپاں کرنا۔ سٹاؤ۔ مذکر۔ عم چسپیدگی۔ سٹپٹا جانا۔ سٹپٹانا۔ (ہ) حیراں ہونا کسی امر میں گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ اوسان جاتے رہنا (ظفر) دیکھتے ہی عشق کو گئی عقل سٹپٹا دل کو بہت آفریں یہ جو دٹا اسود ناج جواب نہ بن پڑنا۔ سٹرپٹر۔ (ہ) مؤنث خفیف کام۔ چھوٹا موٹا کام۔ متفرق کام۔ واہی تباہی (فقرہ) اسی سٹرپٹر میں دن پورا ہوجاتا ہے۔ سٹرپٹر کرنا۔ (عو) چھوٹا موٹا کام کرنا۔ بیکار پھرنا۔

سٹ سٹ ۔ مونث۔ سٹاسٹ۔ جلد جلد۔

سٹک ۔(ہ) مؤنث ۱۔ پتلی لچکدار چھڑی۔ جو ایک طرف موٹی دوسری طرف پتلی ہوتی ہے ۲۔ پتلا سانپ ۳۔ چھوٹا پیچوان (رشک) اسے مُغنّی لطف سے خالی نہیں قلیاں کشی + تیرے ہونٹوں تک جو پہونچے گی سٹک ہوجائے گی + سٹکانا۔ (ہ) متعدی۔ چھپا کر غائب کردینا۔ (کنایۃً) مارنا۔ (فقرہ) اُس نے چار کوڑے سٹکائے سٹک جانا۔ سٹکنا۔ (ہ) کھسک جانا۔ بھاگ جانا۔ چپکے سے چلا جانا۔ روپوش ہوجانا (فقرہ) وہ اس خبر کی سن گن پاتے ہی اندھیرے میں چپکے سے سٹک گئے۔ سٹکنی۔ چٹکنی۔ مؤنث۔ دروازے کی بلی۔

سٹکا۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹی بندوق جو گلے میں لٹکاتے ہیں۔ سٹلا سٹلی۔ (ہ۔ بیہودہ بک بک) پہلا مذکر۔ دوسرا مؤنث۔ صفت۔ بیہودہ

سٹلو

کم حیثیت۔

سٹلو ۔(ہ) مؤنث ۔ بیہودہ عورت ۔ بے سلیقہ عورت ۔

سٹنا ۔(ہ) لازم ہند ۔ گھٹنا ۔ سازش کرنا ۔ ۲ ۔ مل جانا ۔ چپکنا ۔ جڑنا ۔

سٹھ ۔(ہ) صفت ۔ ساٹھ کا مخفف ۔ ۲ ۔ صفت (ہندو) جاہل ۔ بیوقوف

سٹھ جانا ۔(دہلی) سٹھیا جانا ۔ سٹھیا جانا ۔ سٹھیانا ۔ (دہلی میں اس جگہ سٹھیانا ہی) ساٹھ برس کے اوپر کا ہو جانا ۔ عقل جاتی رہنا ۔ جب آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے اور حواس بجا نہیں رہتے تو کہتے ہیں سٹھیا گیا ہے ۔ (راحت) کچھ خیر ہے بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا + لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گیڑیاں چلے +

سٹھانی ۔(ہ) مؤنث ۔ سیٹھ کی عورت ۔

سٹھنی ۔(ع) مؤنث ۔ بازار ۔ آدمیوں کا مجمع (جانعاصب) جہاں پڑھتی ہوں مردوں کی سٹھنی ہی ہے لگ جاتی + یہ مجمع بڑھیا کا کاہے جوانوں کا تماشا ہے +

سٹھنی ۔(ہ پنجابی سیٹھنا کسیلا) ۔ مؤنث ۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھیوں کو دی جاتی ہیں (انشا) سٹھنی کے عوض تو نے جو تیار کی گالی + گالی ہے وہ پچھاوری اسرار کی گالی +

سٹھورا (ہ) مذکر ۔ پنجیری جو زچہ کو کھلاتے ہیں اس میں سونٹھ ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا ۔

سٹھی ۔ (ہ) (دہلی) مؤنث ۔ دیکھو ساٹھی ۔

سٹی ۔(ہ) مؤنث ۔ حواس ۔ اوسان ۔ سٹی بھولنا ۔ سٹی گم ہونا ۔ اوسان جاتے رہنا ۔ سٹپٹا جانا ۔ (رند) سن آئے خوش الحانیاں کسی غنچہ دہن کی + سٹی ہے جو بھولی ہوئی مرغان چمن کی +

سٹی ۔(انگ) مذکر ۔ شہر ۔

سج ۔(ہ ۔ بالفتح) مؤنث ۔ آرائش ۔ نمائش ۔ انداز (انیس) ہلا کھو

سجع

ہیں پر اس سج کا جواں ہم میں نہیں ہے + سج دھج ۔ مؤنث ۔ بناؤ ۔ سنگار آراستگی ۔ (انشا (ظفر) کٹ جائے اکھی ار دغویت سے چمن میں + سج ۔ دھج یہ اگر دیکھے شمشاد تمھاری + (داغ) دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو کہے یہ + سج دھج ہی اور ہی یہ سراپا ہی اور ہے +

سجادہ ۔ ع ۔ سجادۃ ۔ جائے نماز ۔ پیشانی پر سجدہ کا نشان ۔ ۱ ۔ مصلے ۲ (اردو) درویشوں یا بزرگان دین کی مسند ۔ سجادہ نشیں ۔ (ف) صفت کسی بزرگ کی گدی پر بیٹھنے والا ۔ کسی بزرگ کا خلیفہ ۔ سجا سجایا ۔ سجی سجائی پہلا مذکر کے لیے دوسرا مؤنث کے لیے ۔ صفت ۔ آراستہ ۔ مہیا ۔

سجانا ۔(ہ) پھلانا ۔ آماس کر دینا (لکھنو) یہ زیادہ سُجاتی ہے ۔

سجانا ۔(ہ) (دہلی) ترتیب سے لگانا ۲ آراستہ کرنا ۔ لکھنو میں سجا ہے

سجاوٹ ۔(ہ) مؤنث ۔ آراستگی ۔ بناؤ ۔ زیبائش ۔ (رنگین) ہے آج میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی + چمپئی رنگ غضب تس پہ کچھ اوٹ خاصی

سجدہ ۔ (ع ۔ سجدۃ بالکسر و فتح سوم) مذکر ۔ زمین پر سر رکھنا ۔ خدا کے سامنے سر جھکانا ۔ سجدۂ سہو ۔ (ف) مذکر ۔ اہل اسلام کے نزدیک نماز میں بعض ارکان کی کمی یا زیادتی سے نماز کے بعد دو سجدے کیے جاتے ہیں جن سے نماز پوری ہو جاتی ہے ۔ سجدۂ شکر ۔ (ف) مذکر ۔ خدا تعالیٰ کا شکر بذریعہ سجدہ ادا کرنا ۔ (کرنا کے ساتھ) سجدۂ شکرانہ ۔ شکرانہ کا سجدہ (رشک) سر جو کاٹا تو مصلائے زمیں پر پھینکا + سجدۂ شکرانہ قضا ہوتا ہے + سجدۂ شکر بجا لانا ۔ سجدۂ شکر ادا کرنا ۔ خدا کے لیے شکر گزاری کا اظہار کرنا ۔ سجدہ گاہ ۔ (ف) مؤنث ۔ سجدہ کرنے کی جگہ ۲ (اردو) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی گول ٹکیا جس پر اہل تشیع نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں (ذوق) ہنیں اٹھتا ہو سر سجدہ سے میرا + مگر سجدہ گہ اُس خاک پا کی + سجدہ گزار ۔ (ف) صفت ۔ سجدہ کرنے والا ۔

سجع ۔(ع ۔ بالفتح) مذکر (لغوی معنی) کبوتر اور قمری کی آواز

سجل

۲ (اصطلاح علم بدیع) وہ عبارت جس کے فقروں کے آخری کلمات قافیہ رکھتے ہوں یا بصورت قافیہ واقع ہوں ۳ وہ فقرہ نظم یا نثر کا جس میں کسی انسان کا نام کچھ معانی ظاہر کرے (آب حیات) ایک شخص نے آ کر کہا کہ میرے دوست کا نام غلام ہے اور باپ کا نام غلام محمد آپ سجع کہہ دیجئے۔ ذوق نے یہ سجع کہا (۶) پدر غلام محمد پسر غلام علی +

سجع گو۔ (ف) صفت۔ نثر میں ہموزن اور ہم قافیہ کلمے بولنے والا۔

سجل ۱ سنسکرت۔ سجّت۔ اچھا ہندی میں بکسر اول و فتح دوم (ج) فصیح اکثر بانوں پر۔ اردو میں بکسر دوم ہے۔ صفت۔ عمدہ نفیس۔ درست (صبا) سجلی جو روح خانۂ تن ہو گیا خراب + ممکن نہیں مکاں سجل بے مکیں رہے + ۲۔ بکسر اول و دوم و تشدید سوم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔ مؤنث۔ مہر کیا ہوا کاغذ یا سند۔ دستاویز۔

سجنا۔ (ہ) لازم۔ زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ آراستہ ہونا۔ مرتب ہونا ۲ متعدی موزوں کرنا۔ زیب تن کرنا۔ آراستہ کرنا۔ (ناسخ) کیا اہل تقسیب ہر ساقی بیندیل جو شیشے نے سجی ہے۔ (انیس) پوشاک پہن سر سے سجے جنگ کے ہتھیار + سر کھولے ہوئے گرد تھے سب غیرت گلزار +

سجوانا۔ (ہ) متعدی۔ درست کرانا۔ آراستہ کرانا۔ (تعشق) قصر یاقوت ترے واسطے سجوائے ہیں۔ سجی سجائی۔ صفت۔ مؤنث۔ آراستہ پیراستہ۔

سجنجل۔ (رومی زبان کا لفظ ہے) مذکر۔ آئینہ۔ منتہی الارب میں سجنجل بروزن سفرجل معانی ذیل میں لکھا ہے آئینہ ۲ پگھلا ہوا سونا چاندی ۳ زعفران۔

سجود۔ (ع) بضم اول و دوم مصدر بمعنی عاجزی کرنا۔ بہار عجم میں بکسر اول و بفتح اول لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ بعض ایرانی بضم اول بولتے ہیں) مذکر۔ سجدہ کرنا۔ سجدہ (محسن) کیا شوق یا دل سے وہ پیارا سجود +

سچ

کرتھا ورد سبحان ربی درود +

سجھانا۔ (ہ) متعدی۔ آگاہ کرنا۔ جتانا۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ دکھانا۔ (رند) خاکساری نے یہ ترکیب سجھائی ہے مجھے + چومے نقش قدم اس کے کف پا ہو کر + سجھائی دینا۔ متعدی۔ نظر آنا۔ ثابت ہونا خیال میں گزرنا۔

سجی۔ (ہ) مؤنث۔ ایک قسم کے کھار کا نام جس سے کپڑے دھوتے ہیں۔

سجیلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ آراستہ پیراستہ بنا ٹھنا۔ بانکا۔ مؤنث کے واسطے سجیلی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو رسیلا۔

سچ۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ راست حق۔ درست ۲ مذکر۔ راستی۔ صدق ۳۔ (تابع فعل) بجا درست۔ البتہ واقعی ۴ (کلمۂ تصدیق) ہاں سچ بولنا۔ سچ کہنا۔ واقعی بات کہنا۔ جھوٹ نہ بولنا۔ سچ پوچھو۔ سچ پوچھئے واقعی بات یہ ہے (رشک) سچ پوچھئے تو لفظ انا الحق تو کفر ہے + منصور ہی وہی جو سر دار چپ رہے + سچ ٹھہرانا۔ سچ قرار دینا۔ سچ سچ بولو۔ ٹھیک کہو۔ جھوٹ نہ بولو۔ صحیح بات کہو۔ سچ کا زمانہ نہیں صداقت کی قدر نہیں ہے۔ (مصحفی) کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہہ کے رسوا + سچ کہئے تو زمانہ یار و نہیں ہے سچ کا + سچ کہئے۔ ٹھیک ٹھیک کہئے۔ (شعور) تو ڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہئے + تو نا کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا + ۲۔ طنزاً بھی مستعمل ہے۔ سچ ماننا صحیح باور کرنا۔ سچ مچ فی الحقیقت۔ واقعی (محسن) کہانی تھیں دنیا کی پھلواریاں + یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں + ۲ ہو بہو۔ (میر حسن) وہ جوگن جو سچ مچ تھی زہرہ جبیں + سو مجلس میں آئی لیئے ہاتھ بیں + سچ ہے۔ بجا ہے۔ درست ہے۔ بیشک۔ (ذوق) سچ ہے حرامزادے کی رسی دراز ہے + سچا (ہ) صفت۔ مذکر۔ راستگو۔ صادق

سچ

۲ وفادار۔ جیسے سچا دوست ۳ بے میل۔ کھرا۔ جیسے سچا گوٹا ۴ ہر معدنی جوہر کو جو اصلی ہو سچا کہتے ہیں جیسے سچا موتی ۵ نہایت مضبوط جو خراب نہ ہو جائے جیسے سچا پیچ سچا قفل ۶ کھرا۔ بے کھوٹ خالص ۷ ایماندار جیسے سچا فقیر ۸ مخلص۔ بے کپٹ۔ بے ریا۔ سچا بیوپار۔ سچا کاروبار ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ کھرا کھرا حساب۔ سچاپن۔ مذکر۔ راستبازی دیانتداری۔ وفاداری۔ راستگوئی۔ سچا جوڑ چلنا۔ چال چلنا۔ بااثر چال چلنا۔ (منیر) خون لاکھوں کا کرتی ہیں ہر جھنکار سے + خوب سچا جوڑ چلتی ہیں تمھاری چوڑیاں + سچا جوڑا ۱ کھرا کامدار جوتا ۲ جوڑیوں کا جوڑا جس میں سچے تار ستارے مقیش وغیرہ ہو۔ (جان صاحب) نیلا پیلا کیسا شاہانہ دولہن کو چاہیئے + سچا جوڑا چوڑیوں کا لا دے اسے سنجیا رسرخ + سچا گانا۔ اصول موسیقی کے مطابق گانا گانا (جان صاحب) لے کا خیال سُر کا نہ ہو تان کا اسے + میں سچا گا رہی ہوں یہ دیتا ہے غلط + سچا موتی۔ اصلی موتی جو مصنوعی نہ ہو۔ سچائی (ھ) مونث۔ راستی صداقت۔ دیانت۔ اصلی ہونا۔ جیسے موتی کی سچائی۔ سچی۔ (دلی) میں بغیر تشدید دوم بھی ہے صفت۔ مونث ۱ استبازی ۲ راست جیسے سچی بات ۳ کھری۔ خالص۔ بے میل۔ سچی تول (ہندی) مونث۔ پوری تول۔ سچی چوڑیاں دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲۔ سچی قاب۔ سچی چینی کی رکابی۔ جو زہریلی چیز رکھنے سے شق ہو جاتی ہے (جان صاحب) زہر شیر لیا بنی کھانے میں ملا یاد یکھ لو + چینی خانہ سے منگا کے یا جی سچی قاب اب + سچی ہانک بولنا۔ بے جستہ سچی بات کہنا جو بے موقع ہو (شاد) جدائی اپنی چاہے وہ ریا گفتار ہو + ہنستے ہیں جلبلی قفس میں ہانک سچی بول کے + (مقولہ) ایک امیر کے آگے اس کی واہیات کے متعلق جرأت کے ساتھ سچی ہانک بول اٹھنا۔ سچ تو یہ ہے اپنی آپ خرابی لاتا ہے۔ سچے مرگئے جھوٹوں کو تب بھی نہ آئی۔ جھوٹ بولنے۔ بہت کہتے ہیں اپنی جھوٹ کو

سحر

کوئی نقصان نہیں پہونچتا۔ سچیت (س) صفت (دہلی) ہوشیار۔
سچیتی۔ (س) مونث (دہلی) ہوشیاری۔
سَحاب۔ (ع) مذکر۔ ابر (صبا) سر وج اہل کرم کے لیے ہو دنیا میں کس آبرو سے ہوا پہ سحاب ہوتا ہے +
سحبان۔ (ع) عرب کا مشہور فصیح و بلیغ شاعر جس کے باپ کا نام وائل تھا۔ اُس کو سحبان وائل بھی کہتے ہیں۔
سِحر۔ (ع) بالکسر۔ مذکر جادو۔ ٹونا طلسم۔ سحر آمیز۔ (ف) صفت۔ مرغوب۔ سحر بانہ (ف) صفت افسونگر۔ سحر بیان (ف) صفت فصیح و بلیغ خوش تقریر۔ سحر بیانی (ف) مونث۔ خوش بیانی۔ سحر چلنا۔ دیکھو جادو چلنا۔ سحر حلال۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) کلام فصیح و موزوں۔ سحر ساز۔ (ف) صفت جادوگر۔ سحر سامری (ف) مذکر۔ وہ جادو جو سامری کو معلوم تھا۔ اور جس کے وسیلے سے اُس نے گوسالہ بنایا تھا جو بولتا تھا۔ سا کون سحر سامری کا نام لیتا ہے (جلیل) + بہل۔ ہا ہے انداز جادو نگاہ یار کا + سحر کر دینا۔ جادو کر دینا۔ (کنایتہً) مطیع کر لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ (اختر شاہ اودھ) لیکن وہ غزالا پر فدا ہے + سحر اُس نے کچھ ایسا کر دیا ہے +
سَحَر (ع) بفتح اول و دوم۔ وہ وقت جب چھٹا حصہ رات کا باقی ہو۔ طلوع فجر سے پہلے وقت کو سحر اور اُس وقت کے کھانے کو سحور کہتے ہیں) مونث۔ صبح (تسلیم) پچھلے پہر جو ملنے گیا شوق سے کبھی + گھر چھوڑ کر وہ پہلے سحر سے نکل گیا + ۲ سحر گہی سے لگا یا ہے صبوحی پہ ہم نے واعظ کو + سحر کو روزوں میں ہر روز ہے سحر کی تلاش + سحر کے بعد بعض فصحا کو کا لفظ خارج کر دیتے ہیں (داغ) رات کی رات کا مہماں ہے مریض ہجراں + صبح تم آئے تو کیا آئے سحر کچھ بھی نہیں + سحر آنا۔ سحر کا نمودار ہونا۔ (داغ) جاشب ہجر وہ سحر آئی + تو ہی جانیگی پھر اگر آئی + سحر پکڑنا۔ (دہلی) صبح کرنا۔ صبح تک صحیح و سالم

سخت

سخت گھڑی - منحوس وقت - مشکل کا وقت (ذوق) کیوں ہم نے دیا دل تجھے او سنگدل اپنا + کمبخت ہم اُس سخت گھڑی کو نہیں پاتے + سخت گیر - (ف) صفت - ظالم - سخت گیری - سختی کرنا (توبۃ النصوح) سخت گیری ہمارا عادت نہیں ہے - سخت لگام - (ف) صفت (کنایۃً) سرکش گھوڑا - سخت مشکل - صفت - نہایت دشوار (ناسخ) نکل جاتا ہے دم سے جان کا آسان ہے مجھکو - نکلنا کوچۂ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے + - مونث - بڑی دشواری - کمال دقت (پڑنا - ہونا کے ساتھ) سختی - (ف) مونث ۱ نرمی کی ضد - کڑاپن (فقرہ) اُس کے پیٹ میں سختی ہے ۲ مضبوطی ۳ استقلال ۴ دشواری - دقت ۵ بیرحمی - سنگدلی ۶ بدمزاجی - اکھڑپن ۷ ظلم - زیادتی - سخت گیری - ۸ کمال تاکید (فقرہ) حاکم نے مسل کی طلبی میں سختی کی ۹ تندی - تیزی - ۱۰ تنبیہ - ڈانٹ ۱۱ عسرت - تنگی - افلاس - (فقرہ) اُس نے سختی میں زندگی بسر کی ۱۲ مصیبت - سختی اُٹھانا - ظلم کی برداشت کرنا - مصیبت جھیلنا (امیر) عجب کیا گر اُٹھا کر سختی فرقت ہو اٹکڑے + کوئی لوہا نہیں پتھر نہیں انسان کا دل ہے - سختی ایام - مونث - دنوں کی گردش (امیر) محفوظ کوئی گردشِ ایام سے نہیں + عشاق سخت جان ہیں تو معشوق سنگدل + سختی سے - بہ مشکل - دشواری سے ۱ تندی اور بدمزاجی سے (فقرہ) حاکم کی سختی سے سب تنگ آ گئے ہیں ۳ درشتی سے بیرحمی سے - دیکھو سختی سے پیش آنا ۴ تکلیف سے تنگی اور عسرت سے - سختی سے پیش آنا - درشتی سے پیش آنا - بیرحمی کا برتاؤ کرنا - (فقرہ) اُستاد کو اپنے شاگردوں کے ساتھ ایسی سختی سے پیش آنا زیبا نہیں - سختی سے دن گزرنا - تکلیف سے بسر ہونا - (قدر) مجھ پہ سختی سے دن گذرتے ہیں - اور وہ لوگ چین کرتے ہیں + سختی کرنا - درشتی کرنا - زیادتی کرنا - تنبیہ کرنا - تاکید کرنا -

سُخن

سختی کی گرہ آنا - مصیبت کا زمانہ آنا (داغ) میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی + زلف پر بھی کیا ہے سختی کی گرہ آئی ہوئی - سختیاں کھینچنا - سختی برداشت کرنا - سختیاں جھیلنا (قیس) سختیاں کچھ روز مرنے کی ہوس میں کھینچ لیں + اور آہیں آمد و رفتِ نفس میں کھینچ لیں +

سُخن (ف) بضم اول و دوم و نیز بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی) مذکر ۱ کلام - بات چیت - (مضمون) بے دماغی سے ہے یہ اس شہ خوبی کا سخن + ہو فرشتہ بھی تو آئے نہ یہاں تو دم زدگی ۲ (اردو) قول - عہد (رند) بات سے اپنی پھریں قول یہ مردوں کا نہیں + ہو سو ہو اب تو ہم اُس سے سخن ہارے ہیں + ۳ - اعتراض جیسے سخن دریں است ۴ شعر - نظم ۵ مقولہ (فقرہ) ہمیں اُنکا سخن یاد ہے - سخن آرا - (ف) صفت - (کنایۃً) ۱ سے شعر (سخن آرا تو نہیں طالبِ زر + نہ کر دیسے مصاحب کو حد ارہنے دو + سخن آفریں - (ف) (کنایۃً) شاعر کامل سے شعر کیوں نہ کریں آفریں سخن تحسیں + کہ اس زمیں میں یہ غزلیں انتخاب کہیں + سخن پرداز - (ف) صفت (کنایۃً) شاعر - سخن پرور - (ف) صفت ۱ گفتگو کرنے والا ۲ اپنی بات کی پچ کرنے والا - سخن پروری - (ف) بات کی پچ (کرنا کے ساتھ) (داغ) اُسے دیکھ کر دل میں قائل ہے ناصح + مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے + سخن تکیہ - مذکر لکھنوی تکیہ کلام (ناسخ) ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے + تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے + سخن تلخ - (ف) - مذکر - ناگوار کلام - سخن چیں - (ف) مذکر ۱ ادھر کی اُدھر کہنے والا ۲ لگّترا ۳ عیب نکالنے والا - سخن چینی - (ف) - مونث - عیب نکالنا - چغلی - سخن دان - سخن سرا - سخن سنج - سخنور - (ف) مذکر - شاعر فصیح - سخن دانی - سخن سرائی - سخن سنجی

سخنوری۔ (ف) مؤنث۔ شاعری۔ خوش بیانی۔ سخن درمیان میں لانا۔ گفتگو کے بیچ میں کچھ کہنا (اختر شاد اودھ) شکووں کا سخن نہ درمیان میں لاؤ + کہنا مانو ہمارا باز آؤ + سخن درین ست۔ (ف) اس میں کلام ہے اس میں شبہ ہے۔ سخن دینا۔ قول دینا۔ اقرار کرنا۔ سخن رس۔ (ف) بات کی تہ کو پہونچنے والا۔ (کنایۃً) شاعر۔ سخن زن۔ (ف) شاعر۔ صاحب فہم۔ مثال کے لیے دیکھو دختر عنب۔ سخن ساز۔ (ف) صفت چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔ سخن سازی۔ (ف) مؤنث چرب زبانی۔ جوڑ توڑ۔ باتوں کی چالاکی۔ سخن سرسبز ہونا۔ گفتگو میں غلبہ پانا۔ (شعور) خدا کے فضل سے ہوں حشر وادی مضموں + نہ ہو جو لطف سخن کا تو کیا سخن سرسبز + سخن شناس (ف) صفت۔ بات کی تہ کو پہونچنے والا قدر دان سخن۔ سخن شنو۔ (ف) صفت نصیحت ماننے والا (بحر) سخن شنو ہیں بہت کان اثر پذیر ہے دل + شکر تمیز ہوں خود پسند نہیں۔ سخن طراز۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر۔ سخن طرازی (ف) مؤنث۔ شاعری۔ سخن فہم۔ (ف) صفت۔ دانا۔ عاقل۔ (کنایۃً) شاعر۔ سخن فہمی۔ (ف) مؤنث۔ شعر کا سمجھنا۔ سخن کا پورا (ف) صفت۔ بات کا پکا۔ قول کا سچا۔ سخن کرنا۔ بات کرنا۔ نصیحت کرنا۔ (شعور) مداح علی ہوں جو میاں جس آنکھیں + ہوں گل کے کھڑے کان کریں وہ سخن آنکھیں + سخن کوتاہ۔ (ف) القصہ۔ قصہ کوتاہ۔ (حالی) سخن کوتاہ دار العلم پہ ... کے ناداں + جو آکر اسکا یک ایک در مکنوں زر بخن دیکھے + سخن گرم (ف) مذکر۔ رنگین بات (رشک) جب سے سب گرمی بازار سخن سرد ہوئی + سخن گرم تمام اہل سخن بھول گئے + سخن گستر۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر۔ سخن گستری (ف) مؤنث شعر کہنا۔ سخنگو۔ (ف) صفت۔ شاعر۔ خوش بیان۔ سخن گوئی (ف) مؤنث۔ شاعری۔ سخنگوئی مشکل نہیں سخن رسی مشکل ہے (مقولہ) شعر کہنا آسان ہے شعر سمجھنا مشکل ہے۔ سخن لب پر لانا۔ کچھ کہنا (انیس) جو دل میں ہے وہ لب پہ سخن لا نہیں سکتے + سخن مرداں جان دارد۔ (ف) مقولہ۔ مردوں کا قول پکا ہوتا ہے۔

سخی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ جوانمرد) صفت۔ فیاض۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید یا ہے۔ سخی داتا صفت۔ بڑا فیاض (امیر) زاہدوں کو چھپ کے دیے آتے ہو مئے پیر مغاں + اور ہی کچھ آپ تھا لا ہے سخی داتا ہے رنگ + سخی بنجانا۔ فیاض بن جانا۔ (توبۃ النصوح) لوگوں کا دستور تھا ہے کہ دوسرے کی آ... نی جانچنے میں سخی بن جاتے ہیں۔ سخی سوم سال بھر میں برابر ہو جاتے ہیں (مثل) سخی اور سوم کا حساب کتاب سال بھر میں یکساں ہو جاتا ہے یعنی سخی کا مال بیجا صرف ہوتا ہے اور سوم کا بیجا۔ سخی سے سوم بھلا جو ترت دے جواب۔ مثل۔ انتظار میں رکھنے سے انکار بہتر ہے۔ سخی کا بیڑا پار ہے۔ مقولہ۔ سخی کی مشکل آسان ہے۔ سخی کا سر بلند ہے۔ سخاوت سے بڑی عزت ہے۔ سخی کے مال پر پڑے اور سوم کی جان پر۔ مثل یعنی سخی کی بلا مال سے ٹل جاتی ہے اور سوم کی بلا جان پر بن آتی ہے

سخیف۔ (ع) صفت۔ سست۔ بیہودہ۔ (فقرہ) تم خواہ مخواہ سخیف تاویلیں کرتے ہو

سد۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مذکر۔ روکنا (برق) یہ عہد دولت ساقی میں سد باب رہا + کہ محتسب بھی یہاں برسر حساب رہا + ۲۔ مؤنث۔ دیوار (محسن) چھپے تم مجھ سے کیوں سب ہنستے ہیں شاخیں نکلتی ہیں + تمہارے پردے میں عالم ہے ذوالقرنین کی سد کا + (ناظم) میرے شیون سے فقط قصر فریدوں نہ گرا سد اسکندر اور رنگ نشیں بیٹھ گئی + سد باب (ف) مذکر۔ کسی بات کی قطعی روک (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (جلال) یہاں جو قصد عیادت اضطراب ہوا

در قبول پکارا کہ سدِ باب ہوا۔ سدِ راہ۔ سدِ رہ۔ (ف) صفت۔ مزاحم۔ سدِ راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ روک ہونا۔ (مصحفی) سدِ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخرکار۔ آنے جانے سے بھی اُس کوچے کے معذور رہوے۔ سدِ رمق۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) تھوڑی سی چیز۔ تھوڑی۔ (داغ) نزع میں آئیں تو اسکو بھی تصدّق کر دیں۔ جان اک سدِ رمق ہم نے بچا رکھی ہے۔ سدِ رُوئیں۔ سدِ سکندر۔ سدِ یاجوج۔ (ف) مونث۔ کانسے کی دیوار جو سکندر نے شمالی وحشیوں کے روکنے کے واسطے علاقۂ ترکستان میں تاتار اور چین کے بیچ میں بنائی تھی۔ (کنایۃً) کمال مضبوط اور پائدار (نصیر) یہ کسی صورت سے دریا بُرد ہو سکتی نہیں۔ سدِ اسکندر ہی یاں تعمیر پشتِ آئینہ۔ (رشک) صف کھڑی رہتی ہے ایسی ترے حیرانوں کی۔ کہ بعینہ بنی ہے سدِ سکندر باہر حائل۔ (شعور) وصل کی شب ہمیں میرا نہوا۔ آئینہ بیچ میں کب سکندر نہوا۔

سدا۔ (س) (عو) ہمیشہ۔ ؎ سدا دیدہ بازی میں لے شاد گزری۔ تماشا ان آنکھوں نے کیا کیا نہ دیکھا۔ سدا برت۔ (ہ۔ برت بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و دوم) مذکر۔ لنگر۔ دامی خیرات۔ سدا بہار۔ صفت ! ہمیشہ سرسبز رہنے والا۔ (داغ) ایسی سدا بہار حسینوں کی ہے بہار۔ کس باغ کے نہال ہیں یہ کس چمن کے پھول ! ایک گھاس کا نام جو ہمیشہ سبز رہتی ہے ؛ صفت۔ پھول جو کسی فصل سے مخصوص نہو اور ہر فصل میں ہوسکے۔ سدا پھل۔ (ہ) صفت۔ وہ درخت جسمیں ہمیشہ پھل رہیں وہ درخت جسمیں ہر سال پھل آئیں۔ سدا رہے نام اللہ کا۔ اس عالم کی سب چیزیں فانی ہیں۔ سدا سہاگ۔ (ہ) ایک قسم کے فقیر جو شوہر دار عورتوں کی طرح رنگین لباس اور چوڑیاں پہنتے ہیں اور مسّی ملتے ہیں ؛ ایک قسم کا پھول۔ سدا سہاگن۔ مونث۔ ایک قسم کی چڑیا کا نام ؛ (کنایۃً) کسبی۔ قحبہ ؛ (دہلی) سدا سہاگ نہرا۔ سدا اکا ... گی۔

صفت۔ وہ جو ہمیشہ بیمار رہے۔ سدا کسی کی نہیں رہی۔ (مثل) ہمیشہ کسی کا زمانہ موافق نہیں رہا۔ سدا گلاب۔ مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ گلاب جو بارہ مہینے پھولا کرتا ہے۔ (رجز) بہار حُسن خدا داد کو زوال نہیں۔ سدا گلاب کے دو پھول ہیں یہ گال نہیں۔ سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں۔ (مثل) فریب ہمیشہ نہیں چلتا۔

سُدبُد۔ دیکھو سُدھ بُدھ۔

سِدرۃُ المُنتہیٰ۔ (ع۔ سِدرۃ۔ بیری کا درخت۔ مُنتہیٰ۔ انتہائی) مذکر۔ ساتویں آسمان پر بیری کا بہت بلند درخت ہے جبرئیلؑ کا وہی مقام ہے پیغمبر صاحب کے سوا اور کوئی انسان اُس سے اوپر نہیں گیا۔

سُدس۔ (ع) مذکر۔ چھٹا حصہ۔ ⅙۔

سُدّہ (ع) سُدّۃ) وہ مواد غلیظ جو سخت پڑ کر آنتوں میں گرہ کی شکل کا ہو جاتا ہے۔

سِدھ۔ (ہ) (ہندی) صفت ! ٹھیک۔ پایۂ تکمیل۔ سدھ کرنا۔ (ہ) منتر یا جادو میں کمال حاصل کرنا۔ پورا کرنا ؛ پاک کرنا ؛ بنیاد ڈالنا۔ کامیابی حاصل کرنا ؛ سدھ ہونا۔ لازم۔ مُراد حاصل کرنا۔

سُدھ۔ (ہ) مونث۔ (ہندی) ! یادداشت ؛ خبر۔ آگاہی۔ ہوش۔ (داغ) اُدھر کی سُدھ بھی ذرا لے پیامبر لینا۔ خدا کے واسطے جلدی مری خبر لینا ؛ علم۔ واقفیت۔ دھیان ؛ ہوشیاری۔ چوکسی ؛ توجہ۔ غور۔ التفات ؛ فکر۔ تدبیر۔ سُدھ بُدھ۔ (ہ) مونث۔ عقل و شعور۔ تمیز۔ ہوش۔ ؎ ہم دونوں کو کچھ اُس پن سُدھ بُدھ نہیں ہے جرأت۔ دل ہم سے بیخبر ہے ہم دل سے بیخبر ہیں۔ سُدھ بُدھ لینا۔ خبرگیری کرنا۔ سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ سُدھ بُدھ بھول جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ سُدھ بُدھ رکھنا۔ خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ نگرانی رکھنا۔ سُدھ لینا۔ (متعدی) خبر لینا۔ خبرگیری رکھنا۔ (شعور) کیا غم جو میری سُدھ بُت نازک کمر نہ لے۔ غفلت یہ ہے کہ ناف کی اپنے خبر نہ لے۔ سُدھ ہونا۔ خیال ہونا۔ دھیان ہونا۔

سَدھا۔ مذکر صفت۔ مانوس کیا گیا۔ سَدھا سَدھایا۔ صفت مذکر۔ سدھا۔ (راسخ) شبِ وصال موذن ہوا ہو مرغِ سحر۔ سدھے سدھائے ہیں یہ جانور اذان کیلیے۔

سُدھارنا۔ (ھ) (ہندو) ۱۔ سنوارنا۔ درست کرنا ۲۔ ٹھیک بنانا۔ سزا دینا ۳۔ آراستہ بنانا۔ (فقرہ) مولویصاحب نے شاگرد کو خوب سُدھارا۔

سِدھارنا۔ (ھ) (عو) ۱۔ رخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ محبت اور تعظیم کے موقع پر جانا کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) وہ سدھارے اپنے گھر مجھکو رہی کشمکش۔ سینہ اسنے کھینچا ادھر دل سوئے دلبر لیچلا ۲۔ (کنایۃً) دنیا سے رخصت ہونا۔ مرجانا۔ (میر) جو رہے یونہیں غم کے مارے ہم۔ تو بہی آجکل سدھارے ہم۔ سدھارو۔ (عو) چلو۔ رخصت ہو۔ (انشا) کہا اب خیر سے گھر کو سدھارو۔ کسی کا مفت میں تم جی نہ مارو۔

سَدھانا۔ (ھ) (جانوروں کیلیے) سکھانا۔ تعلیم کرنا۔ مانوس کرنا۔ ہلانا۔ گھوڑے کو قدم باز بنانا۔ (نظیر) مدت میں اب اس بچے کو سے ہنے سدھایا۔ نرتنے کے سوا ناچ بھی سے اسکو سکھایا۔

سُدھرنا۔ (ھ) (ہندو) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ راستی پر آنا۔ مرتب ہونا۔ تیار ہونا۔ (فقرہ) یہ کام مجھ سے نہیں سُدھرتا۔

سَدھنا۔ (ھ) سادھنا کا لازم۔ مانوس ہونا۔ شایستہ ہونا۔ (فقرہ) مجھے ایک سَدھا ہوا کُتّا درکار ہے۔ سدھوانا۔ سادھنا کا متعدی۔ درست کرانا۔ بنوانا۔ نکلوانا۔ جانور کو درست کرانا۔

سُدھنا۔ (ھ) لازم۔ (ہندو) صاف ہونا۔ میل دور ہونا ۱۔ (سونے چاندی وغیرہ دھات کیلیے) سُدھوانا۔ (ھ) متعدی۔ سُدھوری (ہندی میں سدھور اور سادھ اس معنی میں ہے) قصبات۔ لکھنؤ۔ مونث ۱۔ وہ سات طرح کا پکوان جو ستواسنے میں دُلھن کے میکے سے میوے اور چند قسم کی ترکاریوں کے ساتھ آتا ہے دُلھن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے ۲۔ حمل کے ساتویں مہینے حاملہ کا میکے سے سسرال آنا۔ لکھنؤ میں اس معنی میں بیگمات کی زبان پر سَدھوڑ اور دہلی میں سدھوڑ۔ سدھوڑا ہیں۔

سُدی۔ (س) مونث۔ ہندی مہینے کا دوسرا پاکھ۔ اُترتے چاند کا وقت۔

سَدّے۔ تعزیے کا عَلَم۔ دیکھو شدّہ۔

سَدُیا۔ (ھ) مونث۔ لال کی مادہ۔

سُدیش۔ (س) مذکر۔ مُلک۔ وطن۔ سُدیشی۔ (ھ) صفت۔ مُلک کا وطن کا۔

سُڈَول۔ (ھ۔ سُو۔ اچھا۔ ڈھال۔ صورت شکل) صفت۔ خوش وضع زیبا۔ سُڈھال۔ (ھ) (دہلی) سڈول۔

سَر۔ (انگ) ۱۔ خطاب کرنیکا کلمہ۔ حضور۔ جناب کی جگہ ۲۔ ایک معزز انگریزی خطاب۔

سُر۔ (ھ) مذکر ۱۔ بڑی نرکلی ۲۔ (ہندو) حروفِ علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں ۳۔ وہ آواز جو ناک سے سانس نکلنے میں ہوتی ہے ۴۔ (دہلی) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں ۵۔ آواز۔ تال۔ موسیقی والوں نے آواز کی بلندی و پستی کے سات درجے مقرر کیے ہیں ہر ایک کو سُر کہتے ہیں۔ (درد) بلند اور پست سب ہموار ہیں یاں اپنی نظروں میں۔ برابر ساز میں ہوتا ہے جوں سُر زیر اور بم کا۔ سُر جانا۔ (دہلی) سُر ملانا۔ سُر گھٹنا بڑھنا۔ سُر کی آواز کا گھٹنا بڑھنا۔ (شعور) آہنگ ساز جب سے کیا سوز عشق بھی۔ ہم بھی سُروں کیطرح گھٹے اور بڑھے نہیں۔ سُر ملانا۔ (لکھنؤ) آواز ملانا۔ ساز کا سُر کے موافق کرنا۔ دہلی میں سُر جانا ہے۔ سُر ملنا۔ آواز ملنا۔ تال ملنا۔ تال میل ہونا۔ سُریلا۔ دیکھو سُریلا۔

سِر

سِر ع - سِتّر۔ اَسرار جمع ۔ فارسی اور اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے، مذکر ۱ بھید۔
راز ۔ (رشک) گر پڑا میں جاکے کوئے یار پر۔ سر کسے سمجھاؤں اس اُفتاد کا ۔ سِرّ
اَلَست ۔ (ف) دیکھو الست ۔ (داغ) صوفی کہاں سے وقعت سِرّ الست ہیں ظاہر
بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں ۔ سِرّ خفی ۔ پوشیدہ راز ۔ (ذوق) معلوم نہیں اُس کے
دہن ہی کہ نہیں ہے ۔ لے ذوق ہم اس سرِّ خفی کو نہیں پاتے ۔ سِرّ و علَن ۔ (ف)
صفت ۔ پوشیدہ ۔ اور کھلم کھلا ۔ (رشک) گفتگوئے عشق بے سر و علن درکار ہے ۔
بے زبانی بہر تقریر دسخن درکار ہے ۔ سَر (ف) ۔ بالفتح ۔ سنسکرت میں شِر ۔ بالکسر
سختی پڑنا ۔ گلے کا ہار ہونا ۔ فارسی معانی اور فارسی ترکیبوں میں سَر بالفتح ہے
اُردو محاورات میں بالکسر ہی فصیح ہے ۔ دیکھو سِر ہونا ۔ معنی نمبر اول میں
بھی بیگمات کی زبان پر زیر بالکسر ہے ۔ (انیس) بالائے زمیں تیغ سے
کٹ کٹ کے گرے سر ۔ اک چشم زدن میں صفِ اول ہوئی آخر ۔ دیکھو سر
گرنا، مذکر ۱ کھوپڑی جیسے سر منڈانا ۲ گردن تک سر کا حصہ ۔ جیسے سر
کاٹ ڈالا ۳ فی کس ۔ (فقرہ) سَرِ اسم ہر ایک کو انعام دیا ۴ کسی چیز کا بالائی
حصہ ۔ چوٹی ۔ جیسے سَر کوہ ۔ سرِ دیوار ۵ عنوان ۔ پیشانی ۔ (محسن) سرِ فرمان
خدا کا خطِ طغرا کہیے ۔ کلکِ تقدیر کا یا خطِ شفیعا کہیے ۶ کسی چیز کی جانب ۔
جیسے سَرِ آغاز ۔ سرِ انجام ۷ میل ۔ خواہش جیسے سرد کاہ ۸ اوّل ۔ شروع ۔
ابتدا ۔ جیسے از سر تا پا ۹ مرادف سامان کا ۔ جیسے سر و سامان ۱۰ (اردو) ذمّہ ۔
جیسے مکان کی مرمت کرانا میرے سر رہا ۔ (جلیل) فلک کے سر کبھی الزام تھا
خونِ شہیداں کا ۔ تمہاری جان سے دو اب تمہارا نام لیتے ہیں ۱۱ (اردو) بالفتح تاش
یا گنجفہ کا پتّا جو اس غرض سے کھیلا جاتا ہے کہ اپنا دوسرا پتّا کھیل سکیں ۱۲
(اردو) مرتبہ میں بڑھ کا پتّا ۔ جیسے اِکّا ۔ بادشاہ ۔ بیبیاں ۱۳ کسی چیز کا کنارہ
جیسے سَرِ بازار ۔ سرِ دریا ۔ (امیر) گرم خرام ناز ہو تم یہ تو دیکھو لو ۔
کیسا پڑا ہوا ہے سرِ رہگزر اردل ۱۴ مذکر ۔ خیال ۔ دُھن ۔ (ذوق) ۔
جیسے کھینچی ہے آنکھ شب جوں حلقۂ زنجیر کیا میری ۔ طلسم خواب بندی تھا

سِر

سَرِ زلف الم بیار ۱۵ (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) دیکھو پالٹ ۱۶
دیکھو اپنا سر ۔ (اپنا ۔ ہمارا وغیرہ کے ساتھ) (مالضاحب) میں دن کو
چاندنی خانم کا سر اور دھوں کیا غارت ۔ زناخی رات بھر میں میری
شبنم کو دو دلائی کرے ۱۷ (سوز خوانوں کی اصطلاح) صاحب بستہ ۔ وہ
شخص جو سوز خوانوں کا سردار ہو ۱۸ سودا ۔ دُھن ۔ عشق ۔ (صبا) زاہد
کو سرِ زلف سیہ فام نہیں ہے ۔ مومن کی توجہ طرفِ شام نہیں ہے ۱۹ دماغ ۔
(ابن الوقت) ایسے خیالات اور خیر خواہی دو چیزیں ایک سر میں کیونکر
جمع ہو سکتی ہیں ۲۰ سردار ۔ جیسے سرپنچ ۔ سر آبننا ۔ الزام ذمّہ آنا ۔
سر پہ مصیبت آنا ۔ آفت آنا ۔ (شوق) جو عزّت کے سر آبنے تو کھو ۔
اجی یا اُسے مار دیا مر رہو ۔ سَرِ آدمی ۔ (ف) فی کس ۔ سر آغاز ۔ (ف
سرِ انجام کا مقابل) مذکر ۔ عنوان ۔ پیشانی ۔ جو جلی قلم سے لکھی جاتی
ہے ۔ سر آمد ۔ (ف) صفت ۔ سردار ۔ برگزیدہ ۔ (رشک) پا گیا جو
تجھے شمشاد قدوں کا سردار ۔ وہ مجھے راست نگاہوں کا سر آمد سمجھا
سر آنا ۔ لازم ۔ بھوت پریت کا اثر سر پر ظاہر ہونا ۔ سر کٹے آنا ۔
سے خدا ہے قد رپہ پھیرا ہوا ہے وہ قاتل ۔ یہ حکم ہے کہ سر آئے اگر ادھر
کٹے ۲ (متعدی) سر پر وار کرنا ۔ سر کی چوٹ چلنا ۔ سر آنکھوں پر ۔
بسر و چشم منظور ۔ شوق سے ۔ (داغ) بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر
آنکھوں پر ۔ مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر ۔ سر آنکھوں
پر بٹھانا ۔ کمال عزّت اور قدردانی کرنا ۔ (بحر) کوئی نہ سر پر بٹھاتا
ہے اب نہ آنکھوں پر ۔ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا ۔ سر آنکھوں
پر بیٹھنا ۔ کمال محبّت سے کسی کے متعلق کہتے ہیں یعنی میری عین خوشی ہو (شاد)
میری سر آنکھوں پہ بیٹھیں حضرتِ ناصح جو آئیں ۔ پر جو میں سمجھوں نہ وہ پھر
مجھکو سمجھانے لگے کیا ۔ سر آنکھوں پر رکھنا ۔ کمال تعظیم کرنا کی جگہ ۔ (ابن الوقت)
چیف صاحب کا حکم میں نے سر آنکھوں پر رکھا ۔ سر آنکھوں سے ۔

سَر

بسر وچشم۔ برضا ورغبت کسی کام کی بجا آوری منظور ہونے کی جگہ۔
(گلزار نسیم) خیر ایسا بھی جو رنج شر کو جا ہو۔ سر آنکھوں سے چل کے جبہہ سا ہو۔
سر اُتارنا۔ سر کاٹنا۔ (برق) ہاتھ قاتل کا اُٹھا جیسے قدم پہ گر پڑا۔
سر اُتارا یار نے جسکا وہ ممنون ہوگیا۔ سر اُتروانا۔ سر کٹوانا (جرأت)
بام پہ چل کے نہ سرا کٹ سے لڑاؤ آنکھیں۔ تن سے منظور ہیں اب سر اُتروا
گئی۔ سر اُٹھا کر چلنا۔ (کنایۃً) غرور کرنا۔ اِترانا۔ (ناسخ) سر اُٹھا کر
جو چلا اس دشتِ وحشت خیز میں۔ پار تلوؤں سے وہیں خارِ مغیلاں
ہوگیا۔ سر اُٹھانا: جھکی ہوئی گردن اُٹھانا۔ گردن سیدھی کرنے یا
اوپر کی کوئی شے دیکھنے کی غرض سے۔ (اسیر) سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا
وہلے نصیب۔ سر اُٹھاتے ہی میں اس راہ میں پامال ہوا۔ دھوم مچانا۔ شور و
غل کرنا۔ (فقرہ) آج لڑکوں نے ایسا سر اُٹھایا ہے کہ کان پڑی آواز نہیں
سُنائی دیتی۔ سر کو ہٹانا۔ گردن سرکانا۔ (فقرہ) ذرا تکیہ سے سر اُٹھاؤ۔
(کنایۃً) فتنہ برپا کرنا۔ شور و شر کرنا۔ (امانت) سر اُٹھایا ہے جنوں نے
عشقِ زلفِ یار میں۔ پاؤں میں درکار ہے زنجیر بھاری اندنوں۔ سرکشی
کرنا۔ بغاوت کرنا۔ (ذوق) کبھی جو سر اُٹھایا ہے تو جوں اشکِ سرِ مژگاں
زمیں کو جائیگا سر جھک کے اپنا شرمساری سے۔ اترانا۔ غرور کرنا (بحر)
سر اُٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا۔ خاک ہو خاک کے پتلے کو سزاوار
گھمنڈ: مقابل ہونا۔ منہ سامنے کرنا۔ (اسیر) زخم جس سے تری تلوار کا
کھایا نہ گیا۔ سر کبھی اُس سے شہیدوں نے اُٹھایا نہ گیا۔ سر اُٹھانے کی
فرصت نہیں۔ ذرا بھی فرصت نہیں۔ (شوق قدوائی) کیا کبھی نیت
مری کعبے کے جانیکی نہیں۔ لیکن اُنکے در سے فرصت سر اُٹھانیکی
نہیں۔ سر اُٹھانے نہیں دیتا۔ ایک دم کی فرصت نہیں دیتا۔
(مصحفی) دمِ سیدم سینے میں نالہ ہے دمِ سرد سے آہ۔ سر اُٹھانے
نہیں دیتا ہے یہ کیا درد ہے آہ۔ سر اُٹھنا۔ سر کا جنبش کرنا۔

سَر

(شعور) زانوئے تفکر سے کبھی سر نہیں اُٹھتا۔ شل ہوگئی کیا عاشقِ
دلگیر کی گردن۔ سرِ اجلاس۔ بھری کچہری میں۔ حاکم کے روبرو۔
سر اُڑانا۔ سر کاٹ ڈالنا۔ (برق) سر اُڑانا جو ترے پاؤں سے
چھو جائے سر۔ ہاتھ لگ جائے اگر ہاتھ لگانا مجھکو۔ سر اُڑ جانا۔
سر کٹ جانا۔ (بحر) فرقتِ ساقی میں موجِ نشہ خنجر ہو گئی۔ شیشہ کی گردن سے
اپنا کاسۂ سر اُڑ گیا۔ سرِ اسم۔ (ت) اسم وار۔ (سحر) آگے یہ طور نہ تھا
اب جو غضب ہوتا ہے۔ کنٹراکٹ ایک سرِ اسم طلب ہوتا ہے۔ سر افراز۔
(ف) مذکر۔ سربلند۔ متکبر۔ (شاد) سر افراز کو ڈر نہیں عیب جوئی کا۔
اُسی پر پڑا جس نے گردوں پہ تھوکا۔ سر افرازی۔ (ف) مونث۔
سربلندی۔ تکبر۔ سر افگندہ۔ (ف) صفت۔ سر نیچے ڈالے ہوئے۔
(کنایۃً) خجل۔ سراسیمہ۔ پریشان۔ سر اُکسانا۔ (دہلی) سر اُٹھانا۔ سر
ہلانا۔ سرکشی کرنا۔ (آبحیات) زمانہ جسکی حکومت سے کوئی سر نہیں
اُکسا سکتا۔ اسکا قانون بالکل اسکے برخلاف ہے۔ سر اُلانا۔ (دہلی) سر
اونچا کرنا۔ سر الگ کر دینا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر ڈالنا۔ (توبۃ النصوح) گھر میں
گھس تلوار میان سے نکال چاہتا تھا کہ بیٹے کا سر الگ کر دے۔ سر انجام
(ف۔ سر زائد ہے) مذکر۔ انجامِ کار۔ تکمیل۔ انتظام۔ بندوبست (کرنا۔
ہونا کے ساتھ) (انیس) وہ دشت نوردی وہ غم و صدمۂ آلام۔
منزل پہ بھی ممکن نہیں راحت کا سر انجام۔ سر انداز۔ (ف) صفت
ناز و نخوت سے چلنے والا۔ سر نیچے کر کے چلنے والا۔ (تعشق) کب طور
برق تیغ سر انداز میں نہیں۔ کیونکر ہے بے نیاز ہر اک ناز میں
نہیں۔ ۲ مونث۔ اوڑھنی۔ گھونگھٹ۔ سر اندازی۔ (ف) مونث۔ ناز
اور غرور سے چلنا۔ سر انصاف۔ (دہلی) بہ سرِ انصاف۔ (نسیم دہلوی) ہٹ
ہو چکی بس اب سرِ انصاف آئیے۔ انکار پھر رہیگا مری جاں تمام رات۔
سر انگشت (ف۔ بغیر اضافت بھی فارسی میں مستعمل ہے) مذکر۔ انگلی کے

سر

اُوپر کا حصہ (جلال) ملتے ہیں حسیں اور بھی مہندی لگا کے شوخ - جوبن پہ سرِ انگشتِ حنائی نہیں دیتا - سر اونچا کرنا - عزت بخشنا - سُرخرو کرنا - (غافل) دار کو کیونکر نہ جانے پایۂ معراج وہ - لاکھ میں اونچا کیا اُس نے سرِ منصور کو - سر اوندھانا - سر نیچا کرنا - سرباز (ف) صفت - جان پہ کھیلنے والا - بہادر (داغ) دیکھیں تری طاقت تری تلوار کی گردش - دو چار اگر اور ہوں سرباز ہمیں سے - سربازی - (ف) مونث - بےخوف ہو کر بہادری کا کام کرنا - (راسخ) سربازیاں شباب کی پیری میں ہو چکیں - جو تھا کبھی ہتھیلی پہ وہ سر بغل میں ہے - سربازار - (ف) (کنایۃً) علی الاعلان - مجمع میں - (امیر) فی الحقیقت یہ بھی کم گلزارِ جنت سے نہیں - حوریں پھرتی ہیں سربازار قیصر باغ میں - سرباز از پیچ لینا - کنایہ ہے کسی کے کمالِ مطیع ہونے اور دوسرے کے مختارِ کامل ہونے کا (قدر) حسن کے بندے ہوئے ہیں آزما لو اسے تم - پیچ لو چاہو ہمیں چل کر سرباز از عشق - سربالیں - (ف) مذکر - سرھانے - سربام - (ف) مذکر - لب بام - سر باندھنا - (پٹے بازوں کی اصطلاح) سر کا اشارہ باندھنا ۲ (مو) سر گوندھنا ۳ گھوڑے کی باگ اس طرح ہاتھ میں لینا کہ گھوڑے کا چلتے وقت سیدھا رہے - دائیں بائیں مائل نہ ہو - سر بر (ف) بروزن خبر - سربار یعنی بارِ سر کا مخفف صفت - غالب - فوقیت رکھنے والا (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) گر تم سے بھا وہ عازم قہر - تبلاؤ تم اُس سے ہو گئے سر بر - سر بر آوردہ - صفت - افسر - سردار - سربراہ - (ف) صفت - منتظم - مہتمم - سربراہ کار - مذکر منتظم - مہتمم - سربراہی - (ف) مؤنث - اہتمام - انتظام - سر برہنہ (ف) دیکھو برہنہ سر - سر بڑا سردار کا پیر بڑا گنوار کا - علم قیافہ کا قاعدہ ہے - سربزانو فارسی میں

سر

سربزانو نشستن - سر جھکا کر بیٹھنا ۲ مراقبہ میں سر جھکا کر بیٹھنا - ۳ کنایۃً غم یا فکر کی حالت میں سر جھکا کر بیٹھنا) زانو پہ سر رکھے (کنایۃً) نادم - متفکر (شعور) ہر پری پیکر کو خود بینی سے نفرت آجکل - سربزانو کیوں نہو تصویر پشت آئینہ - سربزیر (ف) صفت - سر جھکائے ہوئے - (محسن) وصف پیشانی میں ہوتا ہے قلم سربزیر - سربستہ - (ف) صفت - مخفی - پوشیدہ چھپا ہوا ۲ (سخن مضمون معنی نکتہ کے لیے) مغلق - دشوار ۳ (نامہ کے لیے) ملفوف - پیچیدہ - (خم کوزہ شیشہ خانہ کے لیے) ناکشادہ ۵ (حال - راز کے لیے) مخفی - پوشیدہ - سربسر - (ف) برابر - مساوی - یکساں (کنایۃً) تمام (راسخ) ہمہ تن بختِ بد کا چکر ہوں - سربسر گردش مقدر ہوں - سر بشوریدہ - (ف) صفت - دیوانہ وار - سر بک بک کے کھا جانا - دیکھو بکتے بکتے سر کھا جانا - جب کہ رنگین کے یہاں آنے کی سنتے ہے خبر - اپنا سر بک بک کے کھا جاتی ہے اُردا بیگنی - سربکف - (ف) صفت جان دینے پر تیار - مثال کے لیے دیکھو سرگزار - سربگریبان (ف) صفت فکر اور اندیشے میں مبتلا ۲ نادم - شرمندہ (محسن) ناطقہ سربگریباں کہ اسے کیا کہیے - سربلند (ف) صفت معزز - ممتاز - عالی مرتبہ (کرنا ہونا کے ساتھ) - سربلندی (ف) مؤنث عزت - فخر - سربند (ف) ۱ کوچہ بند ۲ راز ۳ واقفیت ۴ پٹی جو عورتیں سر پر باندھتی ہیں صفت سربمہر (ابن الوقت) ہزار کا توڑا نوبل صاحب کا دیا ہوا سربمہر رکھا ہوا تھا - سربمہر - (ف) صفت مہر کیا ہوا - بند - (بحر) کھلے گا یار کا جوڑا سٹے گی جنس جنوں - نہ سربمہر رہے گا خزانہ زنجیر - سربھاری ہونا - سر کا نزلے یا زکام کے باعث بھاری معلوم ہونا - سربیچنا کنایۃً جان خطرے میں ڈالنا - (آتش) وہ سودا ہے تری زلفوں کا جسکو سپاہی لیتے ہیں سر بیچ کے ۲ دل سے کنایۃً فوجی نوکری کرنا - سربیگار ہونا کنایۂ

سر

ذمّے کوئی ایسا کام آنا جو اُسکو ناگوار ہو۔ (جلیل) یہ لیکر جسم کا اُٹھتا رہ چھینکا روح نے آخر۔ میرے سر پہ نعمت کی آنکھوں پہ بیگار کیسی ہے۔ سر پاؤں۔ ابتدا۔ انتہا۔ ٹھکانا۔ آغاز و انجام کسی امر کا (معروف) آج بھی اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں۔ اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔ دیکھو سر پیر۔ سر پاؤں پہ دھرنا۔ دیکھو پاؤں پر سر رکھنا۔ (جرأت) ہاتھ سینے پہ دھر کے پھرتے یوں بے سر و پا۔ تک جو سر کو بھی ترے پاؤں پہ دھر جاتے ہم۔ سر پاؤں نہ ہونا۔ ٹھور ٹھکانا نہ ہونا۔ مہمل ہونا۔ ابتر ہونا (معروف) آج اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں۔ اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔ سر پٹخنا۔ سر پٹکنا۔ اوّل دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے) ۱۔ سر دے دے مارنا۔ تلملانا۔ (اسیر) کر کے گلگشت عدا گیا کون گل اپنے گھر کو۔ سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے۔ ۲۔ واپس کرنا۔ اُلٹا پھیرنا (اسیر) شام فراق لے گئی تھی جنس جاں قضا۔ دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی۔ ۳۔ بے سود کوشش کرنا۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ (امانت) عدم میں خاک اُڑائی کہاں کہاں بھٹکا۔ بندھا مگر کا نہ مضمون ہزار سر پٹکا۔ ۴۔ منت سماجت کرنا۔ (مومن) چارہ گر زنداں میں اُسکے آستاں سے سر رگڑے۔ ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا۔ ۵۔ افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ (جرأت) تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے۔ غم زدے روتے ترستے سر پٹکتے رہ گئے۔ ۶۔ جھنجھلانا۔ خفا ہونا۔ (توبۃ النصوح) مس نے آکر دیکھا تو بہتیرا سر پٹکا مگر کیا ہوتا تھا۔ سر پر۔ ۱۔ بہت قریب (فقرہ) امتحان سر پر ہے اور تم نے ابتک ایک کتاب بھی نہیں پڑھی ۲۔ ذمّے (فقرہ) میرے سر پر بڑا بار قرض کا ہے۔ سر پر آ پڑنا۔ ذمّے پڑنا۔ (داغ) منظور کسکو ہے جو اُٹھائے بلائے عشق۔ جب سر پہ آ پڑے تو کہو کوئی کیا کرے۔ سر پر آ پہونچنا۔ نہایت قریب آجانا۔ نزدیک آجانا۔ سہ اجلک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی۔ اور آ پہونچی قلق فصل زمستاں سر پر۔

سر

سر پر آ چڑھنا۔ چھاتی پر آ موجود ہونا۔ پیچھے پڑ جانا۔ (عارف) شامت ہے کس کی منھ جو ترے ناصحا چڑھے۔ جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے + سر پر آرے چلنا۔ دیکھو آرا چلنا۔ سر پر آنا۔ قریب آنا۔ نزدیک آنا (شعور) کوئی ساعت میں گزر جائیگا بانسوں پانی + سر پہ آئی ہے یہ برسات کہ رقّت آئی + سر پر آفت۔ دیکھو آفت۔ سر پر آنکھیں نہ ہونا ۲ عو) کنایۃً۔ بے عقل ہونا۔ (فقرہ) سچ پوچھتے ہو تو بیچاری ماما کا کیا قصور۔ سر پر آنکھیں ہی نہیں تو کیا کرے۔ سر پر اُٹھانا۔ سر پر اُٹھا لینا۔ جب کوئی بہت شور و غل کرتا ہے تو کہتے ہیں تم نے مکان سر پر اُٹھا لیا۔ گھر۔ بیابان۔ زمین وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے) (جرأت) تمہارے کہتے ہیں اُلّو گھبرا کے غل سے میرے + اُس نے تو سارا محلّہ سر پہ اُٹھا لیا ہے + (مرأۃ العروس) غرض حسن آرا سارے گھر کو سر پہ اُٹھائے رہتی تھی۔ سر پہ اُٹھا لیجانا۔ سر پر رکھکر لیجانا۔ مرکر ساتھ لیجانا۔ (ناسخ) اِس عمارت کو نہ تو سر پہ اُٹھا لیجائیگا + دیکھ اے غافل ذرا مسکن ہے تیرا زیر پا۔ سر پر اجل یا موت کا ہنسنا ۔ موت کے آثار نمایاں ہونا۔ (شعور) وجہ رونے کی نہ ہم سے پوچھو + سر پہ ہنستی ہے اجل کیا کہیے + سر پر اجل کھیلنا۔ (اجل کی جگہ قضا یا موت بھی کہتے ہیں) موت سر پر سوار ہونا۔ شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ (جرأت) گئے جب اُسکے گھر تو جا بیٹھے کب اقبل ہونے کو + اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی ہے + (شوق قدوائی) خدا کی قسم ہے بلا کا ڈر آج + قضا کھیلتی ہے مرے سر پہ آج + سر پر احسان دھر جانا۔ کسی کو احسان مند بنانا۔ سر پر احسان کرنا۔ (داغ) شب وعدہ آجاؤ ورنہ قضا + مرے سر پہ احسان دھر جائیگی + سر پر احسان رہجانا۔ احسان کا بدلا نہ ہو سکنا سہ حسرت پابوس قاتل دل سے نکلی وقت قتل + تیغ کا ناسخ مرے سر پہ احسان رہ گیا + سر پر احسان کرنا۔ کسی کو

سر

احسان منڈھانا۔ (ستار) روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ ملتا تھا۔ احسان کیا سر پہ بجلی کے چمکنے نے + سر پر احسان ہونا۔ لازم۔ (رند) لطف فرمایا قدم رنجہ کیا شاد کیا + مہرباں آپ کا احسان ہمارے سر پر + سر پہ اللہ کا کلام لینا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ (رند) بات تم نے نہیں کی غیر سے کل + سر پہ اللہ کا کلام تو لو۔ سر پہ بار لینا۔ ذمہ داری لینا (راسخ) فرشتے جس سے دب جائیں فلک ہو پشت خم جس سے + وہ بارِ عشق سر پر حضرتِ انسان لیتے ہیں + سر پر بال ہونا۔ (کنایۃً) مجال ہونا۔ سہنے کی طاقت ہونا۔ (فقرہ) کس کے سر پر اتنے بال تھے کہ الف بے کرتا۔ سر پہ بٹھانا کمال تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ (داغ) مرید اسی شیخ صاحب آپ کو سر پہ بٹھالینگے + بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب میخوار پہلو میں + سر پہ بلا آنا۔ سر پر مصیبت آنا۔ سر پہ بلا لانا۔ متعدی (شعور) سر عاشق پہ بلا لائے جو دستار بندھے + باندھو یونہی نئے رنگ کے اے یار بندھے + سر پہ بلا نازل ہونا۔ سر پہ مصیبت نازل ہونا۔ سر پر مصیبت آنا (امیر) بولا فلک کا مہر جو زلف اُس کی وا ہوئی + نازل ہمارے سر پہ یہ کالی بلا ہوئی + سر پہ بننا۔ مصیبت میں پھنسنا (نصیر) جاناں خطِ پشتِ لب شیریں کو ترے دیکھ + کیا بن گئی طوطیِ شکرخوار کے سر پہ + سر پہ بوجھ پڑنا۔ کسی کا ممنون ہونا۔ فکرمند ہونا۔ ذمہ داری پڑنا۔ بار پڑنا۔ سر پہ بوجھ لینا۔ ذمہ داری لینا۔ بار لینا۔ (جگر) کون دنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد دکھ۔ کون سر کو بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا + سر پہ بولنا۔ منتر کے زور سے سانپ کے کاٹے ہوئے کا باتیں کرنا۔ (جگر) پوچھتا تھا کشتۂ گیسو کا حال اے عاملو + ڈس گئے تھے اس کو جو کالے وہ سر پر بولتے۔ سر پر بھوت سوار ہونا۔ (کنایۃً) کمال غصہ ہونا۔ پاگل ہونا۔ بدحواس ہونا۔ (شوق قدوائی) نہ لینا نہ دینا فقط جل اُٹھا کار + سٹری ہے کہ ہے بھوت سر پہ سوار + سر پہ [illegible]

کمال عزت و تعظیم کا برتاؤ کیا جانا کی جگہ۔ (جلال) آپ محفل میں قدم رنجہ تو فرماتے کبھی + دیکھیں کون آنکھیں بچھاتا کس کے سر پر بیٹھتے + سر پہ پاؤں رکھکر اُڑ جانا۔ سر پہ پاؤں رکھکر بھاگ جانا۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا۔ (ظفر) دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پہ پاؤں تھے + جوں بگولا بھاگتے ہم سر پہ رکھکر پاؤں تھے + (مومن) بیخودی میں نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش رکھکے سر پہ پاؤں + سر پہ پاؤں رکھنا۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا۔ سر پہ پاؤں کا جوتا ٹوٹنا۔ خوب پٹا جانا۔ اتنا پیٹا جانا کہ مارتے مارتے جوتیاں ٹوٹ جائیں (حافظ صاحب) کھاگئی لات جو ذکر تو یہاں تک مارا + سر پہ باندی کے مرے پاؤں کا جوتا ٹوٹا۔ سر پہ پتھر ڈھونا۔ (کنایۃً) کمال زحمت برداشت کرنا۔ بڑی تکلیف سے زندگی بسر کرنا (جگر) سر کی پگڑی کو سمجھتے تھے جو بار سنگیں + ہم نے دیکھا انہیں ڈھوتے ہوئے سر پہ پتھر + سر پہ پڑنا۔ (دہلی) ذمے ہونا۔ (فقرہ) یہ نقصان بھی ہمارے سر پڑے گا۔ اس جگہ لکھنؤ میں سر پڑنا بولتے ہیں ۲ گزرنا۔ بیتنا۔ (فقرہ) جس کے سر پڑتی ہے وہی جانتا ہے ۳ مصیبت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ سر پہ پہاڑ گرانا۔ (متعدی) مصیبت ڈالنا۔ (ناسخ) سر پہ پہاڑ آنکے نہ اے آسماں گرا۔ جو برگ گل کو سمجھے کہ سنگ گراں گرا۔ سر پہ پہاڑ گرنا۔ لازم۔ سر پہ پیچ پڑنا۔ سر پہ مصیبت آنا (برق) پڑے عشقِ گیسو میں سر پہ یہ پیچ۔ کہ بل کھانے میں سلسلا ہو گیا۔ سر پہ تھالی پھرنا۔ (کنایۃً) بہت مجمع ہونا۔ بھیڑ بھاڑ ہونا (داغ) فدا دیکھو تو مشتاقوں کا مجمع روزنِ در سے + ہوئی ہے بھیڑ بھاڑ ایسی کہ پھرتی سر پہ تھالی ہے + سر پہ ٹوٹنا۔ سر پہ مار کر توڑا جانا۔ (راسخ) جام ٹوٹے تمہارے سر پہ جلسے واعظ ہیکڑے سے تری توبہ تو سلامت آئی + سر پہ ٹیکا ہونا (کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا) ۲ عزت پانا ۳ کسی کام کا کسی شخص پر منحصر ہونا۔ سر پہ جن چڑھنا۔ بھوت پریت کا سر پہ آنا ۲ (کنایۃً) سر پہ غصہ سوار ہونا۔ ضد

سر

یا ہمیشہ پر قائم ہونا۔ (کنایۃً) خبط ہونا۔ (آتش) موسم گل ہی جنوں ہر سو۔ دشتر پر اندنوں + جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر پر اندنوں + سر پر جن سوار ہونا۔ (کنایۃً) سر پر جن چڑھنا۔ (محصنات) مبتلا کے سر پر اندنوں ایسا جن سوار تھا کہ اس کی عقل ہی ٹھکانے نہ تھی۔ سر پر جن کھیلنا۔ آسیب کا سر پر کھیلنا۔ (مشہور) ہوتا ہے اس پری کو گمانِ شہید نازجن کھیلتا ہے سر پہ اگر حاضرات میں۔ سر پر جنون چڑھنا۔ سر پر جنون سوار ہونا۔ (کنایۃً) مجنون ہونا۔ دیوانہ ہونا (آتش) پیادہ پا ہوں پری کی تلاش میں پھرتا + جنوں کو رکھتی ہے سر پہ میرے سوار بہار۔ ۲ کمال غصہ ہونا۔ سر پر جہان بھر کا بکھیڑا اٹھا لینا۔ بڑا جھگڑا مول لینا۔ (رشک) خالی تھی جس نے پیار کیا تیری زلف کو سر پر جہان بھر کا بکھیڑا اٹھا لیا۔ سر پر چڑھا رہنا۔ مسلط رہنا۔ غالب رہنا۔ (انیس) ہر سر کہیں دین کے آگے بڑھی رہے۔ مرکب کی طرح کفر کے سر پر چڑھی رہے + سر پر چڑھانا۔ سر پر اٹھانا۔ سر پر عزت کے ساتھ رکھنا۔ کمال عزت کرنا۔ (قادر) مانند زلف کیوں نہ پریشاں رہا کروں + سر پر چڑھا کے تو نے گرایا ہزار حیف۔ منہ لگانا۔ یار بنانا۔ (امانت) چڑھانا ضعف نے اس کا کب سر پر گوارا ہے + تپ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اتارا ہے + ۳ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا (جرأت) ہستا دلِ صد پاک پہ کیوں دستۂ گل آہ + اپنا نہ وہ گلرو جو اسے سر پہ چڑھاتا۔ سر پر چڑھنا۔ منہ لگنا (امانت) بہانا کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پر + چڑھ گئی ہے بہت اب زلف پریشاں سر پر + ۲ گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا (صابر) نہ منہ لگا منگے وہ خط کی طرح دشمن کو + مثالِ زلف چڑھا سر پہ یہ زدا الامبت + ۳ سوار ہونا اوپر چڑھنا مسلط ہونا۔ (امانت) شیشے میں اس پری کو اتارا ہے پڑھ کے پاؤں + سر پر چڑھا رقیب کے شیطان بیجئے۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا (ذہاب) سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے پرا ے طرفِ کلاہ + مجھکو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا انبہ سہرا۔ سر پر چلیاں چلنا۔ سر جانے کر غصہ آواز کا شور بلند ہونا۔ (آتش)

سر

تا صبح نیند آئی نہ دم بھر تمام رات۔ نو چلکیاں چلیں مرے سر پر تمام رات۔ سر پر چلا آنا۔ پاس آکر شور کرنا۔ (مبالغہ صاحب) سر پہ ماندی جو مرے آگے تو چلاتی ہے۔ میں نے جانا اری حنیدیا تری کھجلاتی ہے۔ سر پر چھپر رکھنا۔ (کنایۃً) ۱ بارِ گراں سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ ڈالنا۔ ذمہ ڈالنا۔ (معروف) عکس مژگاں کا پڑا میری تو وہ نازک بدن۔ ہنسکے بولا آپ نے تو سر پہ چھپر رکھ دیا۔ ۲ مرہونِ منت بنانا۔ ۳ الزام لگانا۔ (منیر) دم نہ مارا تیروں کی بوچھار میں آیا نے مگر + میرے سر پر اس نے بے صبری کا چھپر رکھ دیا + سر پر چھت اٹھا لینا (کنایۃً) بہت شور و غل کرنے کے لیے مستعمل ہے (مبالغہ صاحب) چھت اٹھا لی سر پہ کیسے یار کے مرد وسنے میں قہقہہ دیوار کے۔ سر پر خاک اڑانا۔ سر پر خاک ڈالنا۔ (کنایۃً) ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ (میر) کوئی سر پہ ڈالے ہے اس غم سے خاک + کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک۔ (معروف) یادِ وہ صبحِ چمن میں نہ ہی سرد مرنا۔ سر پہ خاک اپنے اڑاتی ہے صبا میرے بعد۔ خاک کی جگہ مٹی بھی مستعمل ہے۔ سر پر خون چڑھنا۔ سر پر خون سوار ہونا۔ کبھی قاتل کے چہرے سے آشنا خون کرنے کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں اور کبھی قاتل سے ایسے افعال سرزد ہونے لگتے ہیں جن سے اس پر شبہ ہونے لگتا ہے اور کبھی وہ خود لوگوں سے قتل کا حال کہتا پھرتا ہے۔ ان سب صورتوں میں کہتے ہیں کہ سر پر خون چڑھا ہے یا سر پر خون سوار ہے (اسیر) دستارِ سرخ کیوں سر پہ باندھی ہے تو + بلبل کا خون سر پہ ترے اس کے سوار آج + دیکھو خون سر پر چڑھنا۔ سر پر خون لینا۔ دیکھو خون۔ سر پر خون ہونا۔ گناہ قتل ذمے ہونا۔ (ناسخ) خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہوئے + ادب سفاک تو کچھ کم نہیں مزدور سے۔ سر پر دستِ شفقت رکھنا (کنایۃً) پناہ میں لینا (نفرت) شفقت ہے یاد ہوا

سر

جاو کے معشوقوں کو + دستِ شفقت نرکسی نے مِرے سر پر رکھا + سر پر دھرنا
وتّے ڈالنا ـ حاسدوں نے ظفر مِرے سر پہ بہتان دھر کے کیا پایا +

سر پر دھمال ہونا ـ سر پر شور و غل ہونا ـ ہنگامہ ہونا ـ کسی پر بہت سا بوجھ پڑنا ـ
بہت آفتیں سر پر ہونا ـ (نکہت) انقلابِ آسماں از بسکہ جاں پامال ہے + گردش
گردوں سے سر پر روز و شب دھمال ہے ـ دیکھو دھمال سر پر ڈھول بجانا ـ (کنایۃً) شور و
غل کرنا ـ (توبۃ النصوح) اب نصوح کے سر پر ڈھول بجا لو کچھ خبر نہیں ـ

سر پر رکھ لینا ـ دیکھو سر پر اُٹھانا ـ (ذوق) دل شوریدہ سر نے خاک اُڑا کر +
بیاباں رکھ لیا سر پر اُٹھا کر + سر پر رکھنا ـ سر پر اُٹھانا ـ تعظیماً کوئی چیز اُٹھا کر
سر پر رکھنا ـ (کنایۃً) کمال تعظیم کرنا ـ ہاتھ جراُت کے جو کل سنگِ در یار لگا
کبھی چھاتی سے لگا یا کبھی سر پر رکھا + ۲ ـ تہ ڈالنا ـ سر پر وزیر لانا ـ
(کنایۃً) کمبختی لانا ـ شامت لانا ـ (رند) سر پہ عشاق کے کیا روز سیہ لاؤ گے +
بال کھولے جو چلے آتے ہو اکثر باہر + سر پر رہنا ـ ہر وقت پاس رہنا ـ نگراں
رہنا ـ (راسخ) مرے سر پہ رہتی ہے تیغِ اجل بھی + پہل کر کہیں تیغِ قاتل
پہل کر + سر پر زمین اُٹھا لینا ـ دیکھو زمین سر پر اُٹھا لینا ـ سر پر سایہ رکھنا ـ
سر پرست کا صحیح و سلامت رکھنا (انیس) عباسؑ پکارے شہ کونین میں
آیا + اللہ مرے سر پہ رکھے آپ کا سایہ + سر پر سایہ رہنا ـ لازم (محسن)
سایہ نہ تھا جسکے تنِ اطہر کے لیے + میرے سر پر رہے اُسی کا سایہ + سر پہ
سایہ ہونا ـ (کنایۃً) والی وارث کا زندہ ہونا ـ کسی سر پرست کا زندہ ہونا ـ
کسی بزرگ کا زندہ ہونا ـ سر پرست ـ (ف) محافظ ـ خادم ـ بیمار دار ـ صفت ـ
مربی ـ مددگار ـ سر پرستی ـ (ف) مہمانداری ـ بیمار داری ـ مونث ولایت ـ
نگرانی ـ سر پر سفیدی آجانا ـ بڑھاپے سے بالوں کا سفید ہو جانا (بحر) سر پر
سفیدی آگئی ساقی معاف نہ رکھ + اس صبح کی بہار نہ کھو شام ہی سے)
سر پر سنیچر سوار ہونا ـ (کنایۃً) شامت آنا ـ دیکھو سنیچر سر پر سوار رہنا ـ
مسلط رہنا ـ ساتھ نہ چھوڑنا (صبا) سودا جو عشق کا ہے میں سینے پہ رکھا +

سر

کالی بلا رہی مرے سر پر سوار روز + سر پر سوار کرنا ـ مسلط کرنا ـ (داغ)
زبانِ یار سے نکلی صدائے بسم اللہ + جنوں کو جیب سر شوریدہ پر سوار کیا +
سر پر سوار ہونا ـ لازم ـ سایہ ہونا ـ کسی آسیب کا ۲ ـ کسی بات کی دھن ہونا
(آتش) سودائے زلف میں ہے جو کچھ حال کیا کہوں + رہتا ہے رات دن مرے
سر پہ سوار سانپ + ۳ ـ جنون کا غلبہ ہونا ۴ ـ مسلط ہونا ـ (فقرہ) کوتوال ہر وقت
سر پہ سوار ہے ـ سر پر سودا چڑھنا ـ کسی چیز کی دھن ہونا ـ خبط ہونا (جان صاحب)
دیوانی ہو گئی پری تمام ہے آج کل + سر پر چڑھا ہے رنڈی کے سودا شراب کا +
سر پر سہنا ـ برداشت کرنا ـ سر پر سے صدقے اُتارنا ـ سر پر سے وارنا ـ دیکھو صدقے
اُتارنا ـ (انیس) صدقے ترے سر پر سے اُتارے مجھے کوئی + بل کھائی ہوئی
زلفوں پہ وارے مجھے کوئی + اب اس جگہ سر سے صدقے اُتارنا ـ سر سے
وارنا بیشتر مستعمل ہے ـ سر پر سے نکلنا ـ سر چھانے سے نکلنا ـ (کنایۃً) بہت
قریب سے نکلنا ـ (داغ) محمل میں بٹھا یا انھیں پھر سر پہ طبیعت کے دامن + وہ چھپ کے
چلے مجھے میرے سر پر سے نکل کر + سر پر شیطان چڑھنا ـ سر پر شیطان سوار ہونا ـ
(کنایۃً) غصہ چڑھنا ـ ہٹ ہونا ـ (ذوق) نشہ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا + برے کام کی طرف رغبت ہونا
۳ کمال شرارت پر آمادہ ہونا ـ (شوق قدوائی) جی چلتا نہیں دو تو کیا اختیار ہے
کہ شیطان ہے اُسکے سر پر سوار + سر پر عذاب لینا ـ دیکھو سر عذاب لینا ـ سر پر
غل مچانا ـ دیکھو سر پر چلانا ـ سر پر قدم ـ تواضع و تکریم سے مہمان کے ہاتھوں
ہاتھ لینا کی جگہ (آتش) مرے دل میں خیالِ یار اگر تشریف فرما ہو + قدم
آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہمان کا + سر پر قدم لینا ـ (کنایۃً) کمال
تعظیم کرنا ـ (راسخ) وہ چلے ناز سے محشر نے لیے سر پہ قدم + پاؤں پڑنے کو
سر راہ قیامت آئی + سر پر قرآن اُٹھانا ـ قرآن کی قسم کھانا ـ (ناسخ)
مصحفِ رخ کا جو بوسہ لیجیے میں منکر ہوا + مجھ سے کہتا ہے کتاب قرآن تو سر پہ
اُٹھا + سر پر قرآن رکھنا ـ قرآن کی قسم دینا ـ (نصیر) بوسہ تمہیں سوتے میں کے

سر

رُخ کا لیا ہے + قرآن نہ رکھ عاشق۔ لگیے کے سر پہ سر پر قیامت آنا۔ سر پر قیامت کو ٹنا۔ سر پر آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ (قدر) بیٹھے بٹھلائے ہوئی الفت قامت کسی + سر پہ ٹوٹی مرے اللہ قیامت کیسی + (مصحفی)۔ کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت + نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنہ زمانہ کا۔ سر پر قیامت برپا کرنا۔ سر پر آفت لانا۔ سر پر ہنگامہ برپا کرنا۔ (ذوق) پھر چلا مقتلِ عشاق کو قاتل اے ذوق + سر پہ برپا کہیں کشتوں کے قیامت نہ کرے۔ سر پر قیامت ہونا۔ سرہانے ہنگامہ و شور ہونا۔ کمال ظلم ہونا۔ (غالب) اُس فتنہ خو کے در سے اب اُٹھتے نہیں اسد + اس میں ہمارے سر پہ قیامت ہی کیوں نہ ہو + سر پر کالی ہانڈی رکھنا۔ (ہندو۔ع) (کنایۃً) رسوا ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ سر پر کفن باندھنا۔ (کنایۃً) ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا۔ (میر) مشتاقِ مرگ کون ہے مجھسا جہان میں + باندھے ہوئے میں سر پہ ہمیشہ کفن رہا + سر پہ کوئی نہیں ہے کوئی مددگار اور مربی نہیں ہے (انیس) ان سے ہر اک گلشنِ جنت کا مکیں ہے + مظلوم ہوں اب سر پہ مرے کوئی نہیں ہے + سر پہ کھڑا ہونا۔ سامنے موجود ہونا۔ نہایت قریب آجانا۔ بہت پاس ہونا (جلال) کہوں درد نہاں عیسیٰ سے کیونکر + اجل ہٹتی نہیں سر پہ کھڑی ہے + سر پر کھیلنا۔ سر پر آنا۔ قریب ہونا۔ (بحر) کیونکر بساطِ عشق میں جی ہار بیٹھئے + سر پر ہمارے کھیل رہی ہے بلائے رنج + جان پر کھیلنا۔ (داغ) محبت میں اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل + وہ بازی نہیں ہے کہ سر جائے گی + پری یا بھوت جن کا سر پر آکر باتیں کرنا۔ (نسیر) دیکھ لیں صورت اگر اس طفل بازی کوش کی + جان کسی کی آنے سر پہ کھیلیں پریاں تو سہی + دیکھو سانگ کا کھیلنا۔ سر پر گٹھڑی رکھنا۔ سر پر بوجھ رکھنا۔ (میر) سر پہ رکھے شرم کی گٹھڑی کو رات بھر + رخت حیا اُٹھائیے گردن اُٹھائیے + سر پر لاد کر لیجانا۔ مرتے وقت سر پر گناہ کا بار لیجانا (محصنات) لاکھوں ظالم جن کو بندگان خدا مرتے وقت اپنے سر پر لاد لیجاتے ہیں۔ سر پر لادنا۔ کسی کے ذمے ڈالنا۔

سر

(توبۃ النصوح) وہ چاہتے ہیں کہ دین کا ٹھوکرا زبردستی ہم لوگوں کے سر پر لادیں۔ سر پر لگانا۔ (کنایۃً) سر پر دھول یا جوتی مارنا (اکبر) واعظ کے سر پہ ایک لگائی تڑاق سے + پھر ہاتھ مل رہے ہیں کہ اچھی پڑی نہیں + سر پر لیئے پھرنا۔ سر پر رکھکر گشت کرنا۔ (ذوق) ہم تبرک ہیں بس اب کر لے زیارت مجنوں + سر پہ پھرتا ہے لیے آبلہ پا ہم کو + سر پر لیجا کر کھڑا کر دینا۔ سامنے کھڑا کر دینا۔ رو برو کھڑا کر دینا۔ (ابن الوقت) جان نثار نے سب کو نوبل صاحب کے سر پر لیجا کر کھڑا کر دیا۔ سر پر لیجانا۔ کوئی بار اپنے ساتھ لیجانا۔ (زند) سر پہ لیجانا نہیں ہم کو اُٹھا کر زیرِ خاک + جمع کرکے مال کو کیا مثلِ قارون کیجئے + کسی کے قریب لیجانا۔ سرہانے لیجانا۔ سر پر لینا۔ سر پر اٹھانا۔ اپنے ذمہ لینا۔ (جرأت) کیا سنا قصۂ فرہاد نہ تھا اے کمبخت + ایسی آفت بھی کوئی سر پہ ہے لیتا ہے + سر پر موت کا کھیلنا۔ دیکھو سر پہ اجل (شاد) سختِ جانی کی حقیقت کہا تیغ رواں + کھیلتی گر موت سر پہ پھر لو کیا تھا کچھ نہ تھا + سر پر محشر بپا رہنا۔ سر پر غل شور ہوتا رہنا۔ (صبا) سونے دیا نہ قامتِ جاناں کی یاد نے + محشر بپا رہا مرے سر پر تمام رات + سر پر نہ رہنا۔ (کنایۃً) کسی مربی یا بڑے بوڑھے کا نہ رہنا کسی مددگار کا نہ رہنا۔ (جانصاحب) کھلتی ہے جبھی ٹھوکریں کھانے کی حقیقت + سر پہ جو کوئی چاہنے والا نہیں رہتا + سامنے موجود نہ رہنا۔ (فقرہ) جب تک سر پر نہ ہو کیا مقدور جو راج مزدور کام کریں۔ سر پر نقارہ بجنا۔ شور و غل ہونا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ (نکہت) سر پر نقارہ بجے گو فتنۂ محشر اُٹھے + تکیۂ زانوئے دلبر سے نہ اپنا سر اُٹھے + سر پر وارنا۔ سر پر سے وارنا۔ نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقہ کرنا۔ سر پر وبال لینا۔ اپنے ذمے عذاب لینا۔ سر پر ہاتھ پھیرنا۔ (کنایۃً) دلاسا دینا۔ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا۔ (نصیر) مجنوں کے نہ کیوں چاٹتا تلوے سگِ لیلیٰ + پھیرتا

سر

سہلا ہاتھ وہ مجھا دے کے سر پہ + ۲- (کنایۃً) لوٹنا (فقرہ) اُس ظالم نے اُس کے
سر پر خوب ہی ہاتھ پھیرا۔ سر پہ ہاتھ دھر کے (رکھ کے) رونا۔ کمال پشیمانی۔
اور افسوس کے ساتھ گریہ و بکا کرنا۔ پچھتانا۔ ۵ امیر ذوق وقت نالے
سے رکھ لے جگر پہ ہاتھ + ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ + سر پہ ہاتھ
دھرنا۔ رکھنا۔ سرپرست بننا۔ اپنی حمایت میں لینا (محسن) درماندہ ہوں خستہ حال
ہوں بیکس ہوں + سر پہ مرے ہاتھ رکھ مجھے بچا کر ۲ (کنایۃً) کسی کے سر
کی قسم کھانا۔ (جلال) کل نہ تھا شکوہ تمہارا بخت کے شاکی تھے ہم + اب تو
یاد رہیگا وہ ہاتھ سر پہ رکھ دیا ۳ کسی کی دلجوئی کرنا ۴ (کنایۃً) سلام کرنا۔
سر پر ہونا ۱ ذمے پڑنا۔ سر ہونا ۲ حامی اور مددگار رہنا۔ مربّی ہونا (انیس)
اس قافلے میں خلق کا حاجت روا تو ہے + اچھا جو کوئی سر پہ نہ ہوگا خدا تو ہے
۳ قریب ہونا۔ سر پڑنا۔ دم پڑنا (داغ) وہ لُطف میں غیر سے تو ہم منائیں + پرائی
آفت اپنے سر پڑی ہے + ۲ حصے میں آنا ۳ پیچھے پڑنا (ازدیاد صادق)
ہم جیسے لوگ جنکو انگریزی نہیں آتی بڑے عہدوں پر ہیں تو ایسے سر پڑکر
نوکری کرنی کیا ضرور۔ سر پڑے کا سودا۔ مجبوری کا سودا۔ ذمے پڑے کا
معاملہ۔ ۵ بلائی دیدہ و دانستہ امیر شوق اپنے سر کس نے + یہ سودا سر
پڑے کا ہے محبت زلف پیچاں کی + سر پکڑ کر بیٹھنا۔ مغموم اور سوگوار بن کے
بیٹھنا۔ رنج والم کی صورت ظاہر کرنا۔ (ناسخ) بیٹھے رہیں تھا دین سر پکڑ کے
کب تلک + ساقی ہمارے ہاتھ میں دست سبو نہیں + سر پکڑ کے رونا۔
سر پہ ہاتھ دھر کے رونا۔ (ذہیر) بڑے بیٹھے ٹھوکروں میں کاسۂ سر بادشاہوں کے
اُلٹی رہ گئے کاسہ سر پکڑ کر تاج سلطانی + سر پکڑ کے رہ جانا۔ کمال افسوس
کرنے اور تعجب کرنے کی جگہ۔ سر پکڑنا۔ (دہلی) تسلّی دینا۔ مدد دینا۔ سہارا
دینا ۲ (عو) سر کو بوجھل بنانا۔ سر کو جکڑ لینا (فقرہ) دوا نے حلق سے اُترتے
ہی سر پکڑ لیا۔ سر پنچ۔ مذکر۔ پنچوں کا سردار۔ سرپوش (ف) مذکر۔
۱ ڈھکنا۔ ۲ ڈھکن سا وہ کپڑا جو خوان پر ڈالتے ہیں (قدر) حباب تھے گا

سر

جوش مَی بجھائیگا وہ آفتاب + جب اُڑیگا خم سرپوش آسماں ہو جائیگا
سرپوش کھل گیا۔ (کنایۃً) راز پوشیدہ ظاہر ہوگیا (نکہت) اے
کاوش خیال فرہ جوش کھل گیا + ٹوٹا جو دل کا آبلہ سرپوش کھل گیا +
سر پھٹ جانا۔ سر پھوٹنا۔ سر پھٹا پڑتا ہے۔ سر پھٹا جاتا ہے۔ سر اور
آنکھوں میں شدت سے درد ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔ سر پھٹول۔ مؤنث
۱ سر پھوڑنا (شاد) کرنے کو سر پھٹول جس کوہ کے ررے میں جیب میں
پکارتا ہوں فریاد بولتا ہے ۲ (کنایۃً) لڑائی جھگڑا ۳ (عو) صاحب سلامت
کی جگہ مستعمل ہے۔ سر پھرانا۔ زیادہ بکو اس سے اپنے سر میں اُسننے
والے کے سر میں دوران پیدا کرنا۔ (آتش) پھرتا ہے عبث واعظ
سرانیا بکبک کر ندوں سے + تکلف برطرف یاں لا اُبالی کا رخانہ ہے
۲ (کنایۃً) سمجھانے کی کوشش کرنا۔ سر پھرا ہے۔ خبط ہوا ہے جنون ہوا ہے
(مومن) کون سی بات ہے جس بات پہ جائیگا کوئی + سر پھرا ہے کہ ترے
پاس پھر آئیگا کوئی + سر پھر جانا۔ دوران شروع ہو جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا
کہوں میں اپنے جو برگشتہ طالعوں کی بدی + تو سامعوں کا نہ پھر کیونکہ
سر بھلا پھر جائے + سر پھرنا۔ دوران سر ہونا (اختر شاہ) مجھکو
مرض نہیں ہوا ہے + سر جو سے پھرا پھر گیا ہے + ۲ دماغ میں فتور آنا۔ عقل
نہ رہنا کی جگہ۔ دیکھو سر پھرا ہے۔ سر پھوٹنا۔ سر کا زخمی ہو جانا۔ پتھر یا اینٹ
یا لکڑی وغیرہ کی چوٹ سے (رشک) سر پھوٹیں تیری راہ میں یا ٹوٹیں
ہاتھ پانوں + رکھتے نہیں خیال سر و پا و بست مست + ۲ (کنایۃً)
مار کٹائی ہونا۔ مار پیٹ ہونا۔ سر پھوڑنا ۱ سر دے دے مارنا۔ (مصحفی)
اسیر مر گئے لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر + کہا جو آکے کسی نے بہار آئی ہے۔
۲ پتھر یا اینٹ یا اور کسی سخت چیز پر اسطرح سر مارنا کہ زخمی ہو جائے
۵ سر پھوڑتا وہ غالب شوریدہ حال کا + یاد آ گیا مجھے تری دیوار دیکھکر
۳ (کنایۃً) رشک یا غم کے باعث اپنے آپ کو ہلاک کرنا (امانت)

سر

پھوڑتا ہے کوئی سر کیسے پیشانیٔ یار + تیغِ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار + جوتی پیزار کرنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ ۲ (کنایۃً) فریاد کرنا۔ (امیر) ؏ تو شنتا نہیں میں داد خواہی کیا کروں + کس کے آگے جاکے سر پھوڑ دیں الٰہی کیا کروں

سر پھوڑے ڈالتا۔ سر پھوڑنے میں عجلت اور مستعدی کرنا (ناسخ) آپ میں دیوانہ پھوڑے ڈالتا ہوں اپنا سر + دستِ نازک سے نہ پھیرا ہے صنم پتھر اُٹھا + سر پھیرنا۔ سرکشی کرنا۔ کہا نہ ماننا۔ سر پٹ کے رونا۔ روتے وقت کمال اضطراب سے سر پیٹتے جاتے ہیں (رند) فرق آئیگا جو پیچھ زندوں کے سامانوں میں۔ منچھے روئیں گے سر پیٹ کے سخانوں میں۔ سر پیٹنا۔ یا اپنے ہاتھ سے اپنے سر پر ضرب مارنا غم و غصہ سے ہو یا رنج اور افسوس کی باتوں کی حالت میں (رنگین) سوجی میں آتی ہے سر پیٹ لوں + یہ غصہ دلاتی ہے دائی کی بات + سہ خیالِ زلف میں سر اپنا لیے پیٹا کر۔ گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ (غالب) بیکاری جنون کو ہے سر پیٹنے کا شغل + جب ہاتھ ٹوٹ جائیں تو پھر کیا کرے کوئی + ۲ (کنایۃً) ماتم کرنا کسی مصیبت کے غم میں (آتش) پیٹنا سر اپنے ماتم میں عزیز و یار کا + قلعۂ گنج لحد کی فتح کا نقارہ تھا + سر پیٹو دیکھو اپنا سر پیٹو۔ سر پیچ (ف) مذکر۔ پگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا۔ ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں (میر حسن) سروں پر وہ سرپیچ معمول کے + خوشی سے ہوئے گال گل پھول کے + سر پیر نہ ہونا۔ مہمل ہونا۔ ابتدا و انتہا نہ ہونا۔ (عاشق) اوروں تو ہر طرح کی ہے سیر + کچھ اصل جس کی ہو نہ سر پیر۔ سر پیر ہونا۔ ابتدا انتہا ہونا۔ سے مستند میر سرا پا نہیں کسنا اشعار۔ پر مری بندش اشعار کا سر پیر تو ہے + سرتاب۔ (ف) صفت۔ سرکش۔ نافرمان۔ سرتابی۔ (ف) مونث۔ نافرمانی۔ سرتاقدم۔ سر سے پاؤں تک۔ بالکل۔ (جلیل) اپنے دل سوختہ کو تم نے بھی کیا ہوگا + داغ ہی داغ وہ سرتاقدم ہے کہ نہیں + سرتاپا۔ (ف) سر سے پاؤں تک اوّل سے آخر تک۔ بالکل۔ (قدر) ذکر کس کا کیجیے ہر اک ہے

سر

حرفِ نادرست + کیا پڑھوں میں صفحۂ عالم ہے سرتاپا غلط + سرتاج (ف) مذکر۔ مقنع ۲ (اردو) تاج سر۔ آقا۔ مالک۔ سرتاج بنانا۔ سردار بنانا۔ فخرِ خاندان یا باعثِ عزت تصور کرنا۔ سرتاسر (ف) سر بسر۔ بالکل۔ تمام۔ سرتراش (ف) مذکر۔ حجام۔ سرتراشنا۔ سر کاٹنا۔ (شعور) کسی پہ خون کی چھینٹیں پڑیں نہ اے قاتل۔ سر ذبیح نہ تو بخیر تراش کے پھینک۔ سرتراشی۔ (ف) مونث۔ بال منڈوانا جسکو ہند میں مستعمل کراتا کہتے ہیں۔ سرِ تسلیم جھکانا۔ سرِ تسلیم خم کرنا۔ فرماں برداری کرنا۔ راضی برضا ہونا۔ (ذوق) جھکائے ہے سرِ تسلیم ماہِ نو پیہودہ + غرورِ حسن سے کس کا سلام لیتے ہیں۔ سرِ تسلیم خم ہے۔ راضی برضا ہونے کی جگہ (آتش) اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا + سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے + سر تن سے اُتارنا۔ سر کاٹنا (انیس) چھوڑ دینا اب ایک کا سر تن سے اُتار دو + سر توڑ کر (کنایۃً) بالجبر۔ زبردستی (جان صاحب) جمشید کا میں توڑ کے سر پیالوں کی دیکھنا + غائب ہے ان کی تمنا پہ مرا جام ہو گیا + سر توڑ کر لینا۔ زبردستی وصول کرنا۔ جبراً لینا۔ سر توڑنا۔ سر کو زخمی کر ڈالنا۔ مار پیٹ سے (ناسخ) دیکھ کر چوٹی کو تیری تنگ ہو بل کھانے لگا + سنگِ پائے یار سے سر پہ نے توڑا سانپ کا + ۲ (کنایۃً) زور توڑ دینا۔ سر تھام کر بیٹھ جانا۔ سر پکڑ کے بیٹھ جانا۔ (انیس) ابرو تک اتر کر جو اٹھی ظلم کی شمشیر + سر تھام کے بس بیٹھ گئے تھا کہ پہ شبیر + سر تھام لینا۔ کمال بے چینی اور اضطراب و فکر کی حالت میں سر پکڑ لیتے ہیں (شوق قدوائی) کبھی دل کبھی تو جگر تھام لے + کبھی دونوں ہاتھوں سے سر تھام لے + سر تھپ جانا۔ لازم کسی کے ذمے الزام آجانا۔ کسی کے ذمے پڑنا (فقرہ) اچھا اخوت تو میرے ہی سر تھپ جائیگا۔ سر تھکانا۔ (کنایۃً) خوب تھکانا۔ سر تھوپ لینا۔ اپنے ذمے لینا۔ (فقرہ) اُس دن کا الزام بھی پورا نہیں تو آدھا پاؤ اپنے ہی سر تھوپ لیا۔ سر تھوپنا کسی کے ذمے کرنا۔ سر تیز۔ (ف)۔ بروزن پرہیز صفت مشکر۔ تیز (اصر لوکیا رشتے کے لئے)

سر

(انیس) ابرو ہیں کہ سر تیز سروہی کا ہی مالا۔ (کنایۃً) معشوق کی مژگاں۔ مذکر۔ نیزہ۔
سر ٹکرا کے مرجانا۔ (کنایۃً) پُرحسرت مرجانا۔ (بحر) نوبت سُنی نہ صبح شبِ وصل یار کی۔
ٹکرا کے سر میں مرگیا پہلی ٹکور پر۔ سر ٹکرانا: سر میں ٹکریں لگانا۔ کسی سخت چیز پر سر کو پٹک
(آتش) اُٹھکے دیوار لحد سے مُردے ٹکراتے ہیں سر۔ اک قیامت ہے صنم عالم تری رفتار کا
بکمال جستجو کرنا۔ (فقرہ) تمنے نوکری کیواسطے ہر ضلع میں سر ٹکرایا لیکن کامیابی نہ ہوئی۔
(بحر) راحت نصیب ہمکو ہوئے زحمت اے کریم۔ ٹکرا کے سر بہشت میں داخل ہوئے تو کیا۔
سر ٹوٹنا: سر کا پارہ پارہ ہونا۔ سر کا زخمی ہونا۔ سر ٹیکا ہونا: کسی کام کا کسی پر موقوف
ہونا۔ سر جانا: سر کٹنا۔ (داغ) مرا سر گیا ایک ہی وار میں۔ ہوس تجھکو لے جنگجو رہ گئی۔ گنجفہ کی
بازی میں سر کرنا: کسی کے ذمے پڑنا۔ (شوق قدوائی) ہم بھی کچھ سمجھے جو وہ کھولکے زلفیں
آیا۔ کسکے سر جاتی ہیں دیکھیں یہ بلائیں تیری۔ معنے نمبر ۲ میں سر بالفتح ہے۔ سر جائے بات
میں فرق نہ آئے۔ مقولہ۔ قول پورا کرنا چاہیے اگرچہ جان پر بنجائے۔ (اختر شاہ اودھ)
جیتے جی تم پہ آنچ آئے۔ سر جائے مگر نہ بات جائے۔ سر جوڑکے بیٹھنا۔ صلاح مشورہ کیلیے
پاس پاس بیٹھنا۔ سر جوڑنا: سر ملانا: (کنایۃً) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ اتفاق ہونا
ایکا ہونا (حالی) دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام۔ سر جوڑکے اس کام میں
سب نے دل لگاؤ۔ ۲: باہم سازش کرنا۔ کسیکے خلاف صلاح و مشورہ کرنا۔ سر جوش (ف۔
شوربا جو اوّل جوش کھا چکا ہو) مجازاً خلاصہ۔ صفت۔ منتخب۔ عمدہ۔ جیسے مئے سرجوش
بادہ سرجوش (اختر شاہ اودھ) تھی بسکہ شراب عشق سرجوش۔ یہ کہتے ہی ہوگئی وہ
بیہوش۔ سر جھاڑ منہ پہاڑ۔ صفت۔ دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ (نکہت) شام شب برات
ہے یاد وہ آہ ہے۔ سر جھاڑ منہ پہاڑ بلائے سیاہ ہے۔ سر جھاڑنا۔ (عم۔ کنایۃً) کنگھی کرنا
سر جھکانا: سر نیچا کرنا۔ سجدہ کرنا۔ انکسار کرنا۔ ؎ پوچھو جناب شیخ کی ہیں شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے۔ ؎ سر جھکاتا ہی نہیں تا ہم خدا کے سامنے۔
ہے یہی اسکی سزا سجدہ کرے اصنام کو۔ ۲: شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا۔ (وزیر) سر جھکائی
سامنے آکر دوں۔ کیا کیا تھا جو سر شرمسار رہا۔ ۳: ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔
پشیمان ہونا۔ سر جھکنا: سر نیچا ہونا۔ کسنا یہ ہے شرمندگی یا عجز سے۔ (امیر) مجھکے کیوں نکو

سر

نخوت سے مرا سر اہل محشر میں۔ مرا اعمال سے جو پلۂ میزان سلامی ہے۔ (ناسخ) عاشق کی
سعادت ہے جو سر اُسکا جھکا ہے۔ قاتل تری تلوار نہیں بال ہما ہے۔ ۲: کنایۃً کسیکے کچھ
ممنون ہونے سے بھی۔ سر جیب خجالت سے نکالنا۔ متعدی۔ سر جیب خجالت سے نکلنا۔
شرمندگی اور انفعال دور ہونا۔ (داغ) نہ کبھی جیب خجالت سے یہاں سر نکلا۔ قیس دیوانہ
تھا جامہ سے جو باہر نکلا۔ سر چپکنا۔ (دہلی) سر منڈھنا۔ ذمّے ڈالنا۔ (جہاد) اگر بیز بر دستی
کوئی بات ہمارے سر چپکتا تو ہمنے اُسکی گردن اُڑا دی ہوتی۔ سر چڑھا۔ صفت۔ مذکر۔ منھ لگا
گستاخ۔ مغرور۔ مونث کیلیے سر چڑھی۔ سر چڑھا کر پٹکنا۔ عزت دینے کے بعد ذلیل کرنا۔ (بحر)
خدا کرے کہ ہمیشہ یہ روسیاہ رہیں۔ چڑھکے سر ہیں زلفوں نے خاک پر پٹکا۔ سر چڑھانا:
دیکھو سر پر چڑھانا۔ سر پر عزت کے ساتھ رکھنا۔ (امیر) کھو مت سر چڑھائے دلبروں کے
گوندھے بالوں کو۔ کھلانا کھیلنا مشکل بہت ہے ایسے کالوں کو۔ ۲: مصاحب بنانا۔ منہ لگانا
یار بنانا۔ (وزیر) ترا گیسو بہت بل کر رہا ہے۔ بگاڑا تونے ظالم سر چڑھا کر۔ ۳: گستاخ بنانا
بے ادب بنانا۔ (امیر) منہ لگایا تمھیں ہمنے یہ اُسکی ہے سزا۔ سر چڑھایا تمھیں ہمنے یہ
ہماری ہے خطا۔ ۴: سر قربان کرنا۔ سر نذر کرنا۔ (امیر) طوف مشہد کو میں جو آؤنگا تیغ قاتل کو
سر چڑھاؤنگا۔ سر چڑھکر۔ سر چڑھکے۔ سر پر آکر۔ سر ہوکر۔ نڈر ہوکے۔ بیباک ہوکے۔
بغیر کسی اشتعال کے۔ خود چھیڑ ملغانی کرکے۔ سر چڑھکے بولنا: بھوت پریت کی شکل میں
نمایاں ہونا۔ ۲: آپ سے آپ ظاہر ہوجانا۔ چھپائے نہ چھپنا۔ (نسیم) کیا لطف جو غیر
پردہ کھولے۔ جادو وہ جو سر چڑھکے بولے۔ (شوق قدوائی) تلوار سے تو لاکھ ملے یہ
خون ہے بولے سر چڑھکے۔ آج تلے پڑ جائے لیکن رنگ کسیدن لائیگا۔ سر چڑھکر لڑنا
خواہ مخواہ چھیڑ ملغانی کرکے لڑنا۔ (توبۃ النصوح) جناب خدا کی قسم ہرگز میں نے پہل
نہیں کی وہ سر چڑھکر مجھ سے لڑا۔ سر چڑھنا۔ دیکھو سر پر چڑھنا: مصاحب
بننا۔ یار بننا۔ منہ لگنا۔ (مصحفی) شیریں بہت چڑھی تھی سر اُسکے سو آخرش
کھا آپ زخم تیشہ ہوا کوہکن تمام۔ ۲: گستاخ ہونا۔ نڈر ہونا۔ (امیر) گرد
اُڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجھلا کر کہا۔ واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی
ٹھکرائی ہوئی۔ ۳: بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ (بحر) سر نہ چڑھ نالہ کشوں کے نہیں صیاد

سر

پھینکے دم سب نکلی جائیگی اے چرخ ستمگار گھمنڈ ۔ سر کے اوپر رکھا جانا ۔ اترانا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ (نکہت) دیکھ مت جوں آب فوارہ ترا لے نیر اچھل ۔ جو کہ سر چڑھتا ہے گرتا ہے وہ منعم سر کے بل ۔ ترشے کا زیادہ ہوتا جانا ۔ ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا ۔ (فقرہ) اتنا بچوں کو منھ نہ لگاؤ کہ بات بات پر سر چڑھیں ۔ سوار ہونا زور پر چڑھنا ۔ سر میں اثر کرنا ۔ جیسے تمباکو یا تیز زردہ سر کو چڑھ گیا ۔

سرچشمہ ۔ (ف ۔ بدون اضافت) مذکر ۔ وہ مقام جہاں سے چشمہ نکلا ہو ۔ پانی نکلنے کی جگہ ۔ سر چکٹانا ۔ متعدی ۔ (جان صاحب) مجھے سودا ہے کیا جو تیل ملکے سر کو چکٹاؤں ۔ نہائی ہوں ابھی تو سر کے بالوں کو نچوڑا ہے ۔ سر چکٹنا ۔ سر کے بالوں کا چکٹ جانا ۔ سر چکرانا ۔ سر کا گھومنا ۔ (فقرہ) ترکاری بیٹھی بنا رہی تھی کہ سر چکرانے لگا ۔ سر چلا جاتا ہے ۔ (عو) درد کے مارے سر گرا پڑتا ہے ۔ سر قابو میں نہیں ہے ۔ سرچنگ ۔ (ف) مونث ۔ ہاتھ کی ضرب جو تو [illegible] کے ساتھ کسی کے سر پر ماری جائے ۔ (چڑنا ۔ مارنا ۔ کھانا کے ساتھ) (ناسخ) سلطنت کی نہ طمع چرخ زبردستی سے رکھ ۔ کوئی سرچنگ نہ جڑدے کہیں افسر کے عوض ۔ سرچنگ اجل کھانا (کنایۃً) موت کا صدمہ اٹھانا ۔ (شعور) رخ کرے ہستی فانی کیطرف شاہ پر کیونکر ۔ ایکبار آکے جو سرچنگ اجل کھائے روح ۔ سرچوٹ ۔ (عو) صفت ۔ نہایت بارِ خاطر ۔ چڑ ۔ (رنگین) ساری ہیکل مرے سر چوٹ ہے اب جی میں یہ ہے ۔ کہ بس اکھاڑ ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل ۔ چوٹ ۔ لاگ ۔ (ناظم) رگ جاں رہتی ہے مشتاق اسی نشتر کی ۔ شیشۂ دل کو ہے سر چوٹ اسی پتھر کی ۔

سر چیرنا ۔ (دہلی) ۔ سر پھوڑنا ۔ زبردستی کرنا ۔ سر ہونا ۔ (صابر دہلوی) کوہکن سر چیرنے سے کام بننے کا نہیں ۔ دیکھ تو چین جبیں موج جوے شیر کو ۔ لڑنا ۔ جھگڑنا ۔ جوتی پیزار کرنا ۔ اڑنا ۔ ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا ۔ سر حاضر ہے ۔ جان دینے میں عذر نہیں ہے ۔ (ذوق) گر مجھکے تیغ تری سر بھی حاضر ہے کہ ہم ایسے مرتے ہیں کہ تسلیم ترے دشمن سے ۔

سر

سَرحَد ۔ (ف ۔ حد بتشدید دال ہے لیکن فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مونث حد فاصل ۔ کنارہ ۔ انتہا ۔ (امیر) زمانے بھر کی ایذاؤں سے چھٹی مر کے ملتی ہے ۔ لحد کہتے ہیں جسکو ہے وہ سرحد کشور غم کی ۔ سرِ حشر ۔ سرِ محشر ۔ عین محشر میں ۔ (راسخ) سر حشر چھپتے پھروگے کہاں ۔ دل زار تم پہ مچل جائیگا ۔ (راسخ) مرے چاک گریباں سے سر محشر وہ کہتے ہیں ۔ ہمیں ہم ہیں جو یہ منھ پھٹ نہو تیرے گواہ ہو نہیں ۔ سرحلقہ ۔ (ف) مذکر ۔ رئیس در جماعت کا سردار ۔ سر خالی کرنا ۔ بک بک کے یا غل شور سے دماغ خالی کرنا ۔ (شعور) تنگ کر رکھا ہے خود طوق گلو نے مجھکو نالۂ سلسلہ یا نہ کرے سر خالی ۔

سَرخَط ۔ (ف) مذکر ۔ قبالہ ۔ کرایہ نامہ ۔ وہ کاغذ جسپر نوکری کی تاریخ کی یادداشت لکھتے ہیں ۔ (مومن) نیا ڈھب در پہ جا امتحان کا ۔ کہ سرخط ہے ضمیر نکتہ داں کا ۔ (اردو) ملکیت کی سند ۔ سرخوش ۔ (ف) صفت ۔ شراب سے مست خوشحال ۔ (مصحفی) سیراب تجھ سے قدح اور قدح سے ہم ۔ سرخوش گلو نکی بوسے قدح اور قدح سے ہم ۔ سرخوشی ۔ (ف) مونث ۔ نشہ ۔ شراب کا سرور

سَرخَیل ۔ (ف) مذکر ۔ سرگروہ ۔ سرغنہ ۔ سردختی ۔ مونث ۔ ایک قسم کا نکس جو درختوں پر لگایا جاتا ہے ۔ سر در گریبان ۔ دیکھو سر بہ گریبان ۔ (ذوق) حلقۂ گیسو میں دیکھی کسکے رخسارے کی تاب ۔ شب مہ ہالہ نشیں سر در گریباں ہی رہا ۔ سردست ۔ (ف) اسوقت ۔ ابھی ۔ (فقرہ) سردست استعداد فہمایش کافی ہے آئندہ اگر ضرورت ہوئی اور کارروائی کیجائیگی ۔ (رشک) نہوگی دیر قدمبوسی یار رہے نہیں ۔ کہ ہم تو آج سردست پا گئے موقع ۔ فوراً ۔ سر دفتر ۔ (ف) مذکر ۔ میر منشی ۔ دفتر کا افسر ۔ (اوج) نامی تھا نامیوں میں وہ سر دفتر فساد ۔ کہتے تھے سب یزید اسے بانی فساد ۔ سر دکھانا ۔ (عو) جوئیں دکھانا

سر دکھانا ۔ سر پھرانا ۔ درد سر پیدا کرنا ۔ سر دکھنا ۔ درد سر ہونا ۔ سرذوال (ف) مونث ۔ وہ چمڑے کی چیز جو گھوڑے کے منھ پر اس غرض سے چڑھاتے ہیں کہ لگام اٹکی رہے ۔ سردھرا ۔ (ھ) مذکر ۔ مربی ۔ بڑا بوڑھا ۔ سرگروہ

سر

سر دھرنا۔ کسی کے ذمہ لگانا۔ (داغ) تہمت الزام میرے سر دھرنا۔ بے خطا
بے قصور مرے مرنا۔ سر دُھننا۔ (کنایۃً) بہت افسوس کرنا۔ پچتانا۔ تلملانا۔
ماتم کرنا۔ (اسیر) نہ رو نہ لے ابلق ایام مجھکو میں وہ بیکس ہوں۔ کرسا توں
تیغ سر دُھنتے ہیں میری پائمالی پر۔ سر ملانا قہر و غضب میں یا حسرت
افسوس میں۔ (اسیر) سر کو دُھننے نہ دیا ہاتھوں کو ملنے نہ دیا۔ ضعف نے
ایک بھی ارمان نکلنے نہ دیا۔ ۲ (کنایۃً) کمال فکر کرنا۔ (قدر) شام غربت
کیسے اُس زلف نے دکھلائی ہے۔ اپنا سر دُھنتے ہیں یاران وطن کیا باعث
سر دھونا۔ سر کے بالوں کو کھلی یا مٹی وغیرہ ڈالکر پانی سے دھونا تاکہ
صاف ہو جائیں اور دہنیت اور میل نہ رہے۔ عورتیں اپنے نہانے کو سر
دھونا کہا کرتی ہیں۔ (توبۃ النصوح) اب بھی اتنا تھا کہ جسدن سر دھویا
دو چار وقت کی نماز ضرور پڑھ لیا کرتی تھی۔ سر دے مارنا۔ سر دے دے مارنا۔
سر ٹپکنا۔ (رشک) شانہ ساں سد چاک ہمنے استخوان سر کیے۔ اپنا سر لاتوں کو
ہر زلف سے دے مار کر۔ سر دینا۔ (فارسی میں سر دادن) ۱ سر قربان کرنا۔
جان پر کھیلنا۔ (اختر شاہ اودھ) کام آئیگی کب یہ فوج آخر۔ سر دینے کو
سب کے سب ہیں حاضر ۲ سر اندر رکھنا۔ (مثل) اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں
کا کیا ڈر ۳ تاش یا گنجفہ کی بازی میں پتا چلنا۔ معنی نمبر ۱-۲ میں بالکسر اور معنی
نمبر ۳ میں بالفتح ہے۔ سر دیواروں سے ٹکرانا۔ گھبراہٹ ظاہر کرنے کے
واسطے۔ (رند) جب تری فرقت میں گھبراتے ہیں ہم۔ سر کو دیواروں سے
ٹکراتے ہیں ہم۔ سر ڈالنا۔ ذمے ڈالنا۔ (فقرہ) دکان کا انتظام دوسرے کے
سر ڈالکر یہ تماشا دیکھا کیا۔ سر ڈوب۔ صفت۔ از سر تا پا غرق۔ تر اور
(میر) تلوار کسکے خون میں سر ڈوب ہے تری۔ یہ کس اجل رسیدہ کے
سر پر ستم ہوا ۲ سر سے اونچا پانی ۳ وہ شخص جو کسی کیفیت میں محو
ہو۔ ۴ وہ چیز جو کسی رنگ میں ڈوبی ہو۔ سر ڈھانکنا ۱ کوئی کپڑا
سر پر ڈالنا ۲ (عو) اپنا لاکپڑا کرنا۔ (رشک) چھپاؤں دھنکو کیا سے پڑی ہے

سر

میری گھٹی میں۔ وہ بیخوار اول ہوں دخت رز کا جسنے سر ڈھانکا۔ سر ڈھکنا
لازم۔ (جانصاحب) سیروں کمر بدن سے لہو ہاں نکلگیا۔ سر کیا ڈھکا کہ وہ ر
ہی جنتیاں نکلگیا۔ سر ڈھکی۔ (لکھنؤ) (عو) مونث۔ شب زفاف۔
(کنایۃً) بیاہ۔ (انشا) بن سر ڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہیے بھلا۔
بڑا ٹھاٹ ہے تو یہ اس برٹے آنچل کی اوڑھنی۔ سر راہ۔ (ف)
راہ کے سرے پر۔ راستے میں۔ سر رشتہ۔ (ف۔ (کنایۃً) مقصود۔
اردو میں زبانوں پر سر رشتہ ہے) مذکر ۱ دفتر۔ محکمہ۔ کچہری ۲ دستور
رواج۔ معمول ۳ تدبیر۔ چارہ۔ (رند) کسطرح کاٹیں تاسف سے
نہ سر دم نہ پشت دست۔ ہاتھ سے کھو بیٹھے ہیں سر رشتۂ تدبیر ہم
سر رشتۂ آواز۔ (ف) مذکر۔ آواز کا رشتہ سے استعارہ کرتے ہیں۔
آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرنی تھی اسیر۔ مفت سر رشتۂ آواز
عنادل توڑا۔ سر رشتہ دار۔ مذکر۔ سر دفتر۔ سر رشتہ داری۔ مونث۔ سر دفتر کا عہدہ
سر دفتر کا کام۔ سر رنگنا۔ سر لال کرنا۔ (عم) سر کو لہولہان کر دینا۔ سر رند۔ (فارسی
میں سر آرد بروزن ثنا گوئے) مونث۔ ایک رگ کا نام جسکی فصد لینے سے سر او
چہرہ کا خون آتا ہے۔ مثال کیلیے دیکھو سر رند۔ سر رہنا۔ سر سلامت رہنا۔ جان
سلامت رہنا۔ (درد) جان پہ کھیلا ہوں نہیں میرا جگر دیکھنا۔ سر رہے یا نہ رہے
مجھکو ادھر دیکھنا ۲ بڑی کوشش کرنا۔ پیچھے پڑجانا ۳ ذمہ رہنا۔ (منیر)
تاج یاقوت کے مشتاق ہیں شیریں پرویز جسکے سر دیکھیے خون سر فرہاد
رہا۔ سر زانو پہ جھکانا۔ دیکھو زانو۔ سر زدنی۔ صفت۔ جان سے مار
ڈالنے کے لائق۔ سر زمین۔ (ف) مونث۔ ملک۔ ولایت۔ اقلیم۔
سر زندگانی۔ زندگی کی ہوس۔ (داغ) دفا سے جوانی عبث ہے عبث
سر زندگانی عبث ہے عبث۔ سرزنش۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ برا بھلا
کہنا۔ (انشا) ہیں پاؤں جانیں ہر لے دشت غربت۔ کوان ساتھ تا سودا نے
کیا سرزنش کی۔ سرزنی۔ مونث۔ کوشش۔ سعی۔ سرزدہ۔ (ف) صفت

سر

سرکش۔ نافرمان۔ بگڑا۔ سرزوری۔ (ف) مونث۔ سرکشی۔ گمراہی۔ دھینگا دھینگی۔ سرسبز۔ (ف)۔ کنایۃً۔ زندہ۔ تروتازہ۔ عیش میں مصروف۔ مالدار۔ کامیاب۔ صفت۔ لہلہاتا۔ ہرا بھرا۔ کامیاب۔ (فقرہ) حیف کورٹ سے آپ کا مقدمہ سرسبز ہوا۔ خوش و خرم۔ بھرا پرا۔ آباد۔ (منیر) دوست سرسبز رہیں آپ کے دشمن پامال۔ ذکر ہو سے نہ رنج و غم و محنت کا۔ غالب (ناسخ) حضور پھولا کیے برگ شجر ہوس کیا سرسبز۔ بھلا ہو سنگ کی کیا قدر روبروے شراب۔

سرسبزی۔ (ف) مونث۔ تازگی۔ طراوت۔ ۲ (اردو) کامیابی۔ (رشک) سرکشی دشمن سرسبزی ہی۔ سر و تن تنکے بگڑ جاتا ہی۔ ۳ فارغ البالی۔ خوشحالی۔ سرسفید ہونا۔ سر کے بالوں کا پک جانا۔ بڈھا ہونا۔ (بحر) بحر میں گھر سے جب چلے سرسفید۔ پڑی ہو اب ایسی کہ تیور اگئے۔ سرسکھانا۔ بالڑکی کی مدد کرنا۔ سر سلامت ہے (کنایۃً) زندہ رہے۔ صحیح و سالم رہے۔ سر سلامت ہے۔ زندہ ہی صحیح و سالم ہی۔ (قلق) نہیں پڑا ہمارے قتل سے گر تم کو نفرت ہے۔ بہت مل جائینگے قاتل جیا چاہا سر سلامت ہے۔ سر سہرا رہنا۔ ۱ باعزت ہونا۔ سرداری حاصل ہونا (داغ) بنا کسدن تن مجنوں میں یہ رشتہ رگ جاں کا۔ جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا تار گریباں کا۔ سر سہرا ہونا۔ کسی کام کی درستی اور سرانجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا۔ کسی پر کسی کام کا دارومدار ہونا۔ (ذوق) سلے جواں بخت مبارک تجھے سر پہ سہرا۔ آج ہی یمن و سعادت کا ترے سر سہرا۔ کسی کے سر سہرا ہونا دارومدار ہونا کے معنوں میں اس وجہ سے ہے کہ دولہا کے سر پہ سہرا ہوتا ہے اور برات کا دارومدار دولہا ہی پر ہے۔ سر سہلانا۔ ۱ سر پہ ہاتھ پھیرنا۔ (محسنات) امام کا عمامہ اُتار دس بیس تڑا تڑ رسید کیے امام سر سہلاتا ہوا بھاگا۔ ۲ پیار یا خوشامد سے بھی سر سہلاتے ہیں۔ ۳ تلو تھو کرنا۔ تعریف کرنا۔ خوشامد کرنا۔ سر سہلائے بھیجا کھائے۔ مثل۔ دوست بنکر نقصان پہنچانا۔ دوستی کے پردے میں دشمنی کرنا۔ اس مقام پر بولتے ہیں جب کوئی بظاہر کسی پر شفقت کرے اور بباطن کچھ ضرر پہنچا سکے۔ (قدر) ہنگھل مل کے

سر

ہے اُسکے صدقے کی دشمن جانی۔ کہ سر سہلائے بھیجا کھائے وہ تیغ صفاہانی۔ بعض اساتذہ نے اس مثل میں تھوڑا سا تصرف بھی کیا ہے۔ (مصحفی) وہ اگرچہ عاشقوں کا ہے کلیجا۔ یہ سر سہلا ہی کے کھاتا ہی بھیجا۔ سر سے (کنایۃً) کمال تعظیم سے (رشاد) پاؤں کیا وہ کشتنی ہوں جادۂ مقتل سے میں۔ طے کروں جو سر سے یہ میداں کیا ہی کچھ نہیں۔ سر سے آسیب اُتارنا۔ (کنایۃً) خوف و وہم دور کرنا۔ غصہ دور کرنا۔ سر سے آسیب اُترنا۔ لازم۔ (منیر) سر سے آسیب نکلے اُترا خوف روز حشر کا۔ نقش پائے یار چوما لاک دھو کر پی گئے۔ سر سے اُتارنا۔ سر سے وارنا۔ (بحر) تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھیں وہ رات کو۔ چاندی کا ملنے سر سے مرچیاں اُتار چانا۔ ۲ جن پری یا بھوت کا اثر سر سے دفع کرنا۔ سر سے اُتروانا۔ متعدی۔ سے پریاں بھی میں نے سر سے اُتروائیں بارہا۔ اُترا نہ سر سے زلف کا سایہ کسیطرح۔ سر سے بلا ٹلنا۔ دیکھو بلا سر سے۔ سر سے بوجھ اُتارنا۔ سر سے بوجھ ٹالنا۔ کسی بار اور ذمہ داری سے سبکدوشی حاصل کرنا۔ ۲ دفع الوقتی کرنا۔ سے لا یار نگین کو ساتھ اپنے کہ آیا پیغام۔ سر سے ایک بوجھ سا یہ تو نے اُتارا ہگا۔ سر سے بوجھ اُترنا۔ لازم۔ سر سے بوجھ باندھنا۔ (دہلی) ناحق کا خرچ اپنے ذمے لینا۔ سر سے بیگار ٹالنا۔ (کنایۃً) بیدلی سے کام کرنا۔ سر سے بیگار ٹلنا۔ سر سے عذاب ٹلنا۔ سر سے پانی۔ دیکھو پانی سر سے۔ سر سے پاؤں تک ابتدا سے انتہا تک۔ بالکل۔ تمام۔ (فقرہ) یہ مضمون سر سے پاؤں تک غلط ہی (امیر) غم نے ترے نچوڑ لیا سر سے پاؤں تک۔ رگ رگ پکارتی ہی کہ نشتر سے کیا کہیں۔ سر سے پاؤں تک آگ لگنا۔ سر سے پاؤں تک لگنا۔ ہمہ تن غصے سے بھر جانا۔ سر سے پاؤں تک بلائیں لینا۔ تمام جسم کی بلائیں لینا۔ (ذوق) جو کھلکر اُنکی زلفیں بال آئیں سر سے پاؤں تک۔ بلائیں آکے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک۔ سر سے ٹپک جانا۔ زبردستی کسی کے ذمے ڈالنا۔ واپس کر دینا۔ (بحر) دل میرا لیکے پھر مرے سر سے ٹپک گیا۔

سر

کہا کہہ یار قیب نے کیا جی میں شک گیا۔ سر سے پہاڑ ٹالنا۔ (کنایۃً) سر سے مصیبت ٹالنا۔ (منیر) آداب بزمِ یار کا اُٹھتا نہیں ہے بوجھ۔ سر سے پہاڑ ٹالیے گردن اُٹھائیے۔ سر سے پھرنا۔ سر پہ نثار ہونا۔ سر کے گرد پھرنا۔ (شعور) ہما کے حق میں بھی یہ حکمِ شاہِ حُسن کا ہے۔ بشکلِ چترِ فلک دَور دَور سر سے پھرے۔ سر سے پیدا ہونا۔ سر کی طرف سے بچّے کا پیدا ہونا۔ ؎ تا رہیں سجدۂ معبود میں ناسخ مصروف۔ سر سے ہوا سے ہوتے ہیں سب انساں پیدا۔ سر سے تنکا اُتارنا۔ (کنایۃً) خفیف احسان کرنا۔ (شعور) بارِ احساں سے سبکدوش ہوسکے ہونگے نہ ہم۔ سر سے تنکا بھی کسی نے جو اُتارا ہوگا۔ سر سے تنکا اُتارنیکا احسان ماننا۔ تھوڑے سے احسان کا شکر گزار ہونا۔ (ذوق) اُتارا تو نے تو سر تن سے اس شامت کے مارے کا۔ ارے احسان مانوں سر سے میں تنکا اُتارے کا۔ سر سے توڑنا۔ سر پر مار کے توڑنا۔ (صبا) لائے اگر فراق میں اُس آفتاب کے۔ ساقی کے سر سے توڑیے شیشے شراب کے۔ سر سے ٹالنا متعدی۔ سر سے ٹلنا۔ پیچھا چھوڑنا۔ دفع ہونا۔ (رشاد) فرہاد سے پوچھے کوئی الفت کی بلا کو۔ جب بھینٹ میں لی جان ہے تب سر سے ٹلی ہے۔ سر سے جانا۔ کمال تعظیم سے جانا۔ سر کے بل جانا۔ ؎ یا رب وہ دن دکھا کہ یہ چرچا ہو شہر میں۔ سر سے منیر روضۂ شبیر تک گیا۔ سر سے جن اُتارنا۔ (کنایۃً) وحشت دُور کرنا۔ غصّہ دھیما کرنا۔ (ہجر) ہم اپنے سر سے یہ وحشت کا جن اُتارینگے۔ کسی کے سر کا اگر ہاتھ آگیا تعویذ۔ سر سے چلنا۔ (کنایۃً) کمال اشتیاق سے چلنا۔ تعظیم کیلیے۔ (ناسخ) نقشِ پائے یار پر رکھیے بھلا کیونکر قدم۔ سر سے کوئے یار میں چلنے کی ہے عادت ہمیں۔ سر سے حاضر۔ مودب (دیکھو) شیٔ کسی جگہ جانے کیواسطے مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ)۔ (آتش) سر سے حاضر منقبت میں ہے تامّل ہوگیا۔ مدحِ حیدر سے کُمیتِ خامہ دُلدُل ہوگیا۔ سر سے سایہ اُترنا۔ جن پری و بھوت کا اثر دُور ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو سر سے اُتروانا۔ سر سے سایہ اُٹھنا۔ کسی بزرگ

سر

یا مددگار کا فوت ہوجانا۔ (فقرہ) کچھ میرے ہی سر سے باپ کا سایہ نہیں اُٹھا دُنیا جہان میں یہی ہوتا آیا ہے۔ سر سے سر جوڑنا۔ سر سے سر ملانا۔ سر سے سر والا ہے۔ (عو) سر کے ساتھ پگڑی ہے۔ سردار کے ساتھ فوج ہے۔ سر سے صدقے اُتارنا۔ دیکھو سر پر سے۔ ؎ بعد کشتن نعش ناسخ کی اگر پامال ہو۔ سر سے صدقے لے یہ ستمگر تیرے ہاتھ پاؤں۔ سر سے قدم تک بلائیں لینا۔ (عو) کُل بدن کی بلائیں لینا۔ (انیس) رو رو کے جو ہم پاؤں پہ سر اُنکے جُھکائیں۔ کیا پیار سے لیں سر سے قدم تک وہ بلائیں۔ سر سے کفن باندھنا۔ دیکھو کفن سر سے باندھنا۔ سر سے کنارہ کرنا۔ جان دینا۔ (رشاد) عشقِ ابرو میں کیا سر سے کنارہ ہم نے۔ تیغ کے گھاٹ اُتارا تو ہوا تھا سو ہوا۔ سر سے کنواں کھودنا۔ (عو) (دہلی) نہایت مشقّت سے کام کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (فقرہ) میں کیسی ہی جان ماروں سر سے کنواں کھود دوں تمہارے بھاویں ہی نہیں۔ سر سے کھیل جانا۔ زیست سے دست بردار ہوجانا۔ مرنے پر کمربستہ ہوجانا (شوکت) میں ہاتھ اس مارِ کاکُل کو بتاں کے کب لگاتا ہوں۔ نہ جبتک ہمہ وہ میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں۔ سر سے کھیلنا۔ جن پری یا بھوت کے اثر سے سر کو جنبش دینا۔ آسیب زدہ کا سر ہلا ہلا کر کچھ کہنا۔ (ذوق) ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے۔ دہانِ گیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ سر سے گزرنا۔ جان سے گزرنا۔ ہلاک ہوجانا۔ زندگی سے دست بردار ہونا۔ (منیر) شمع کے زیرِ قدم ہے منزلِ اقلیمِ عشق۔ سر سے جو گزرے اُسے کیا ہے سفر پہ دُور کا۔ سر سے اوپر ہوجانا۔ ڈوبا ڈوب پانی ہوجانا۔ (داغ) حشر میں سر سے گزر جائیگا طوفاں جسکا۔ وہ ہماری ہی خجالت کا پسینا ہوگا۔ (کنایۃً) کسی معاملہ کا انتہا پر پہنچ جانا۔ سر سے لگانا۔ تعظیم اور محبت سے پیار کرنا۔ (فقرہ) میں نے ٹوکا تو جا سے کہ بل غالب کاموں کو بھی ٹ پہاڑ سے سر لگاتیں آنکھوں پر رکھتیں تو یہ پروا بھی نہ کی۔

سر

سر سے لگنا۔ سر ہو لگی ہونا۔ کمال برافروختگی ہونا۔ بجد ناگوار گزرنا۔ (میر)
سر سے ایسی لگی ہے اب کہ چلے جاتے ہیں۔ متصل شمع سے روتے ہیں سے گلے
جاتے ہیں۔ سر سے مارنا۔ ناخوش ہوکر کوئی چیز کسیکو واپس کرنا (نشا،
بی بی فلانی جو سی لائی تھیں آئی نہ پسند۔ بیگما جی نے وہ سر اُنکے سے
مار رنگیا ۲ سر پر مارنا۔ اُٹھا کر پھینک دینا۔ (معروف) میں گنجفہ مار دو نگا
ابھی غیر کے سر سے۔ بیر فرد اُدھر پھینکی اگر آنکھ بچا کر ۳ کراہت کے ساتھ
سپرد کرنا۔ بیدلی سے کوئی چیز دینا بیفائدہ ذمے ڈالنا۔ (امانت) پریشان
تھا جو رکھنا پیچ سے منظور دنیا میں۔ تری زلفوں کو صانع نے ہمارے سر
مارا ۴ سر سے لگانا۔ سر سے ٹکرانا۔ (میر) کہا تنک اسے سر سے مار کر و نہیں
نہ پوچھا مرا ہاتھ اُسکی کمر تک۔ سر سینگ ہونا۔ سر میں سینگ ہونا۔ کوئی خاص
علامت ہونا۔ (نقرہ) بچہ تو نے کیا سر سینگ ہوتے ہیں۔ (بنات النعش)
محتاج کے سر میں کیا سینگ ہوتے ہیں۔ سر سے وارنا۔ سر پر سے نثار کرنا۔
(رشک) تجھے کشتگان نے تم اُتارا چھری سے سر پانی ہمارے سر
ہمیں وار کر دیا۔ سر سے وبال اُترنا۔ کسی جھگڑے سے سبکدوشی ہونا (امیر)
کرم سے سبیل ایسی کوئی نکال کر یہ مثل ہو سر سے اُترے وبال۔ سر سے
ہوش جانا عقل نہ رہنا۔ (راسخ) ہوئی مدت ہے رشک سے پئے ناصح۔
کہ سر سے ہوش گئے عقل میں فتور آیا۔ سرشار۔ (ف) ۱ وہ چیز جو سر سے
چھلکے۔ (کنایۃً) بہت۔ جیسے خندۂ سرشار۔ نشۂ سرشار ۲ صفت۔
لبریز۔ لبالب ۳ نشے میں چور۔ مست۔ بیخود۔ اس معنے میں شعرائے
عجم کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ (صائب) مخمور را نگاہ تو سرشار میکند
سرمست را عتاب تو ہشیار میکند۔ (شہیدی) میکشو سرخ ہیں آنکھیں
جو تمہاری شاید۔ شب تمہیں ساقی سرشار نے سونے نہ دیا۔ سر شام
فارسی میں سر شب بمعنے اول شب ہے) شام کی ابتدا میں۔ (رشک)
سینہ لئے غم میں سینہ کوبی۔ نوبت سرشام کی نہیں ہے۔

سر

سر شام سے۔ (عو) شام کی ابتدا سے۔ (منیر) زلفوں کو ہٹا کر رُخ
انور سے شب وصل۔ کہتے ہیں سر شام سے اب رات نہیں ہے۔
سر صدقے۔ (عو) بلا سے۔ کچھ پروا نہیں کی جگہ خوشامد سے کہتی ہیں۔
(معروف) جو گم ہوا ہے مرا تم سے دل تو سر صدقے۔ نہ کیجے ذکر سے
آپ اُسکے بار بار خفیف۔ سر عذاب لینا۔ ذمے جھگڑا لینا۔ کسی مشکل کام
یا ایسے امر کو اپنے ذمے لے لینا جسکے انجام میں مصیبت اور خرابی ہو۔
(اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) (امیر) پروانوں کے جلانے کا انجام ہے بُرا۔
لیتی ہے اپنے سر پہ عبث یہ عذاب شمع۔ سر غزل۔ (ف) مذکر ۱ غزل کا
مطلع ۲ وہ غزل جو دیوان میں عمدہ اور اعلےٰ ہو۔ سر غنہ۔ (ف) عظیم۔ بزرگ
مذکر۔ سرگروہ۔ سر فدا کرنا۔ جان دینا۔ کسی کی حمایت میں جان دینا (دبیر)
کیا جیسی ہے کہ غصہ نہیں آتا ہے ذرا۔ کیا کریں بس ہے کہ سر کرتے ہیں امت
پہ فدا۔ سرفراز۔ (ف) صفت۔ سربلند۔ ممتاز۔ سرفراز کرنا۔ سرفراز
فرمانا۔ عزت دینا۔ درجہ بڑھانا۔ ترقی دینا ۲ کسیکے مکان پر کسی معزز
کا جانا۔ تشریف لانا کی جگہ۔ (آتش) فرش گل کو بھی قدم سے اپنے
کیجے سرفراز گل بھی سبزے کیطرح پامال ہو رفتار سے ۳ ازالۂ بکر کرنا
سرفراز نا۔ (لکھنؤ) عزت دینا۔ رونق دینا۔ (شرف) کرینگے دفعۃً
تصویر خانہ اپنی رحمت کا۔ دم حسد م سرفراز ینگے گنہگار رونقی محفل کو۔
سرفرازی۔ (ف) مونث ۱ جا کی بلندی۔ مرتبہ کی بلندی۔ (عو)
ازالۂ بکر۔ (جانصاحب) خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں میں جانتی۔
پاسے والی سرفرازی کیلیے بیتاب ہو۔ سرفروشی۔ (ف) مونث۔
(کنایۃً) جانبازی۔ دلیری۔ شجاعت۔ سرقفلی۔ (ف) مونث۔
وہ رقم جو کرایہ دار سے علاوہ کرایہ کے لیتے ہیں اور وہ گویا قفل کھلوائی کی
اُجرت ہوتی ہے داخل کرایہ نہیں ہے۔ (مرأۃ العروس) ایک مکان خالی
تھا ایک روپیہ ماہوار کرایہ پر اُسکو ٹھہرالیا بلکہ سرقفلی دیکر سرخط لکھدیا۔

سر

سر قلم کرنا۔ سر کاٹنا۔ سر جدا کرنا۔ سر قلم ہونا۔ لازم۔ (رند) زیادہ تر ہے فروغ انجمن میں مُردوں کو۔ مثال شمع جو سر ہو ہزار بار قلم۔ سر قلیان (ف) مونث۔ چلم۔ سر کا بوجھ اُتارنا۔ (کنایۃً) بری الذمّہ ہونا۔ کسی کام کا بے پروائی سے کرنا۔ (امیر) گڑھے میں گور کے پھینک آئے (تربا ہمیں) سلوک خاک کیا سر کا بوجھ اُتار گئے۔ سر کا بوجھ اُترنا۔ کسی امر سے فارغ ہونا۔ سبکدوش ہونا۔ (کنایۃً) کسی کے تقاضے سے سبکبار ہونا۔ وعدہ ایفا کرکے سبکبار ہونا۔ (ناسخ) ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا تو نے قتل۔ تن سے اُترا جو نہ سر بوجھ تو سر کا اُترا۔ سر کا بوجھ ٹالنا۔ سر کا بوجھ ڈالنا۔ بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ (میر) شیخ کی تو نماز ہے ست جا۔ بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے۔ اب سر کا بوجھ ٹالنا زیادہ استعمال میں ہے۔ سر کا پسینا پاؤں کو آنا۔ سر کا پسینا پاؤں پر آنا۔ دیکھو پاؤں کو سر کا پسینا آنا۔ (رشاد) وہ مجرم ہوں جو مثل شمع شرم آتی ہے رہ رہ کر۔ مرے سر کا پسینا پاؤں پہ آتا ہے بہہ بہہ کر۔ سر کا کٹنا۔ سر قلم کرنا۔ سر کا چھِدّا اُتارنا۔ (عو) دیکھو چھدّا اُتارنا۔ (ابن الوقت) صرف متھا بھٹول وہ بھی اپنے سر کا چھدّا اُتارنے کیلئے۔ سر کا نہ پاؤں کی صفت ہے سر و پا۔ سر کا وبال۔ (کنایۃً) (ذ) بھر۔ (رشک) کیا جانتا تھا قارون زر بخل کی بدولت۔ سر کا وبال ہوگا جی کا عذاب ہوگا۔ سر کٹ۔ (انگ سرکٹ۔ پھیر۔ دورہ) مذکر۔ تبدیلی کی رضامندی۔ اردو میں بفتح سوم زبان زد ہے۔ (ملنا۔ ملانا کے ساتھ) ۲ دفتر جہاں ملازموں کے چہرے لکھے جاتے تھے اور جہاں اُنکی داد فریاد سنی جاتی تھی۔ (رشک) میر ابھی کا سر نہیں سرکٹ میں جاؤنگا۔ فریاد قتل غیر مرے سر کے ساتھ ہے۔ سرکٹ ملانا۔ جب کوئی سرکاری ملازم کسی دوسرے مقام کے سرکاری ملازم سے تبادلہ کرنا چاہتا ہے تو اوّل کو دوسرے کی رضامندی حاصل کرنی پڑتی ہے اور اسکو سرکٹ ملانا کہتے ہیں۔ سر کٹا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جسکا سر کٹا ہو۔ مونث کیلئے سرکٹی۔ سر کٹانا۔ اس جگہ سر کٹوانا فصیح ہے۔ دیکھو سر کٹوانا۔ سر کٹنا۔ ۱ سر میں زخم آجانا۔ ۲ سر قلم ہونا۔ ہلاک ہونا۔ سر کٹوانا۔ مقتول ہونا۔ (آتش) کٹواتی ہے سر شمع جو ثابت قدمی سے۔ آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے ٹپکے۔ سر کچلنا۔ سر کسی چیز سے مل ڈالنا۔ ۲ (کنایۃً) اصلی قوت زائل کر دینا۔ سر گردگی۔ (ف) مونث۔ سرداری۔ سر گروہ۔ (ف) صفت۔ سر گروہ۔ افسر۔ منتخب۔ (رشک) مجھکو سر کردۂ عشاق کیا الفت میں۔ یا کبھی کوئی حسینوں کا سر آمد مجلس۔ سر کرنا۔ (فارسی میں سر کردن) شروع کرنا۔ توپ بندوق چھوڑنا۔ انجام کو پہنچانا۔ فتح کرنا۔ (منیر) سر کرگئی سپہ شوق اگر ملکِ وصال۔ مزے لوٹینگی زبانو تمکی لڑائی کیا کیا۔ ۱ شروع کرنا۔ (غالب) جبکہ میں کرتا ہوں اپنا شکوۂ ضعفِ دماغ۔ سر کرے ہے وہ حدیثِ زلف عنبر بار دوست ۲ چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا۔ جیسے بندوق یا توپ سر کرنا ۳ زبردست یا زبردست کو گنجفہ کا ورق پہنچانا کہ بازی کا سلسلہ قائم رہے کیونکہ جبتک ایک دوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا۔ تینوں کھلاڑیوں میں سے ایک کا پہلے پتا ڈالنا جسپر دوسرا پھر تیسرا پتا ڈالتا ہے۔ (نکہت) پاگیا میں قتل کا اپنا جُتے پیر کا۔ سر کیا جو گنجفہ میں بازی شمشیر کا۔ ۵ سر اندر گھسیڑنا۔ جیسے دیوار میں سر کر دونگا۔ ۶ (دہلی) گلے مڑھنا۔ زبردستی دینا۔ ۷ (دہلی) زتے کرنا۔ ذمہ دار بنانا۔ جیسے آج بھی دو بازیاں اُنکے سر کیں۔ ۸ بھڑکانا۔ لڑوا دینا۔ (فقرہ) تم نے اُسے ناحق مرے سر کیا۔ ۹ (ہندو۔ عو) چھل کو بند سر گوندھنا۔ سر کس۔ (انگ۔ اکھاڑہ۔ دائرہ) مذکر۔ وہ تماشا جسمیں زور آزمائی کے مختلف طریقے دکھلائے جاتے ہیں۔ سرکش۔ (ف) صفت۔ باغی۔ نافرمان۔ کرتا۔ جو کسی سے نہ دبے۔ سرکشی۔ (ف) مونث۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ سر کو آنا۔ (دہلی) پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔ سرکوب۔ (ف۔ بمعنے سرمنیک) صفت۔ گوشمالی کرنے والا۔ سر کو بتانا۔ (پٹے بازوں کی اصطلاح) سر کی طرف اشارہ کرنا

سر

(اوج) پر کار صفت زخش کو کالے پہ لگا کر۔ اک ادہم شانہ کیا سر کو بنا کر
سر کوبی۔ (ا، و، د) مونث۔ سر کچلنا۔ تادیب۔ گوشمالی۔ سزا۔ سر کو استرے سے منڈوانا۔ متعدی المتعدی۔ سر کو استرے سے مونڈنا۔ (ا) نو نیم کو استرے سے سر مونڈنا ہے۔ دیکھو کورا۔ سر کہاں چھوڑوں (کنایۃً) کہاں تلاش کروں۔ کس سے فریاد کروں۔ (ہجر) خاک پا اسکی یہ از صندل ہے پر ملتی نہیں۔ سر کہاں پھوڑوں دوا ئے دردِ سر ملتی نہیں۔ سر کھانا۔ (کنایۃً) غل مچانا۔ ستانا۔ بک بک کے۔ (جلیل) ہے توجائز نہیں یہ جائز ہے۔ روز کھاتا ہی میرا سر واعظ۔ سر کھاؤ۔ (عو) دیکھو اپنا سر کھاؤ۔ اس معنے میں غائب کیلئے "سر کھائے" ہے۔ سر کھپ۔ صفت (کنایۃً) ہمہ تن کسی کام میں مصروف۔ (انشا) ہے ہم سے یہی ہو سکتا جو کچھ نہ کیا ہوگا۔ مجنوں سے جفاکش نے فرہاد سے سر کھپ نے۔ سر کھپانا۔ سر کھپی کرنا۔ کسی کام میں بہت فکر کرنا۔ (غالب) فکر دنیا میں سر کھپاتا ہوں۔ میں کہاں اور یہ وبال کہاں ؟ بک بک کرنا۔ (توبۃ النصوح) اتنا اصرار کر رہی ہوں اور اتنی دیر سے تمہارے پیچھے سر کھپا رہی ہوں سر کھپی۔ مونث۔ کمال فکر و کوشش۔ (شاد) چھٹا غم سے سر پھوڑ کر کوہکن۔ بڑی سر کھپی سے کڑی سہہ گیا۔ سر کھجانا۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ مار کھانے کو جی چاہنا۔ (جرأت) بزم رنداں میں شیخ آیا ہے اب تو اسکا بھی سر کھجایا ہے۔ سر کھجانیکی مہلت نہیں۔ (عو) مطلق مہلت نہیں۔ (فقرہ) تم دیکھتے ہو کہ چار پہر مجھے سر کھجانیکی مہلت نہیں ملتی۔ سر کھلا۔ صفت مذکر۔ برہنہ سر۔ مونث کیلئے سر کھلی۔ (غالب) صبح آیا جانب مشرق نظر۔ اک نگار آتشیں رُخ سر کھلا۔ سر کھولنا۔ سر ننگا کرنا۔ (توبۃ النصوح) لڑکی سر کھولے ہوئے بیٹھی ہے تجھ کو ایسی کیا جلدی ہے ؟ چوٹی کھولنا۔ سر کے بال پھیلانا۔ سر کھینچنا۔ سرکشی کرنا۔ طول پکڑنا۔ (درد) محبت نے تمہارے دل میں بھی اتنا تو سر کھینچا۔ قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے۔
سر کی آفت ٹلنا۔ اپنی مصیبت دور ہونا۔ (ہجر) ٹل گئی غیر کے سر پہ مرے سر کی آفت۔ میرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں۔ سر کی ٹلی جان پر آئی۔ کسی کی آفت دوسرے کی جان پر آنا کی جگہ۔ (ہجر) مجھ پہ بخار نکلا ہوئے غیر پہ وہ گرم۔ آئی کسکے سر کی ٹلی میری جان پر۔ سر کی سوں۔ (عو) سر کی قسم۔ اب متروک ہے۔ سر کی قسم۔ مونث۔ (دینا۔ کھانا کیساتھ مستعمل ہے) اُنکے۔ تمہارے۔ میرے۔ تیرے کیساتھ۔ دیکھو تمہارے سر کی قسم۔ (رشک) لفظ غائب سے قسم کھاؤں تو مصحف کی قسم۔ اب سخن تکیہ ترے سر کی قسم ہو جائیگا۔ سر کی کھانا۔ سر کی مار کھانا۔ (شاد) غم نہیں خسر کی صورت جان پر کھیلے ہیں ہم۔ کوہکن نے لی جو تیشہ کی تو سر کی کھائیگا۔ سر کے بل۔ سر کے سہارے۔ (فقرہ) وہ سر کے بل گرے ؟ ادب اور تعظیم کیساتھ۔ (جانا۔ چلنا وغیرہ کے ساتھ) (محسن) سر کے بل جاؤں جو نقش قدم سرو پہ۔ سارے محشر کی زمیں رکھ لوں اُٹھا کے سر پہ (رشک) کوئے جاناں میں اگر پاؤں دھرے ہوں تھک جائیں۔ سر کے بل راہ چلا آنکھوں کے بل بیٹھ گیا۔ سر کے ساتھ ہے۔ دم سے وابستہ ہے (معروف) میرے سر کے ساتھ ہے یہ دردِ سر جیتا ہے سر۔ سر جو کوئی کاٹ ڈالے تب یہ دردِ سر مٹے۔ سر کالا منہ بالا۔ مثل۔ (سر سفید ہو گیا مگر منہ پہ جوانی برستی ہے) بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص کرنیوالے کیلئے بولتے ہیں۔ سر گراں۔ (ف) صفت۔ خفا۔ غصہ ور۔ متکبر۔ مست۔ مخمور۔ سر گرانا۔ سر تن سے جدا کرنا۔ (اوج) چاک کے نابوں سے راہ عدم دکھاتی تھی۔ اُٹھا کے قہر کا طوفان سر گراتی تھی۔ سر گرانی (ف) مونث۔ خُمار۔ سر کا بھاری ہونا۔ (برق) پاؤں پر رنگ تو جما یا ہے۔ سر گرانی کہیں حنا نہ کرے ؟ کشیدگی۔ خفگی ؟ (مجازاً) افسوس۔ افسردگی۔ سر گرداں۔ (ف) صفت۔ سراسیمہ۔ حیران۔ پریشان ؟ قربان

سر

صدقے ۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے ۔ (مومن) آ دبے صرفہ میں افلاک ہیں کیوں سرگرداں ۔ کب ہوا ایسے شرید دل کو تری بزم میں بار ۔ سرگردانی (ف) مونث ۔ پریشانی ۔ حیرانی ۔ تشویش ۔ فکر ۔ جھگڑا ۔ سرگرم ۔ (ف) صفت ۔ مستعد ۔ چالاک ۔ محنتی ۔ (ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) ہر شخص اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے میں سرگرم تھا ۔ سرگرمی ۔ (ف) مونث ۔ تیزی ۔ گرمجوشی ۔ مستعدی ۔ چالاکی ۔ کوشش بلیغ ۔ سرگرنا سر کا زمین کیطرف جھکنا ۔ ؎ پہلے کیوں سلے داغ اتنی پی گئے فرمائیے سر پکڑ کر اب جو ہے فریاد میرا سر گرا ۔ (قافیے تیغ ۔ شہیر ہیں) سرگروہ ۔ (ف) مذکر ۔ سردار و رئیس جماعت ۔ سر گریبان میں ڈالنا ۔ (کنایۃً) متفکر ہونا ۔ شرمندہ ہونا ۔ (ریاض) جو بن کٹا رقیبو نہیں جب آئی کچھ تو شرم ۔ بیٹھے ہیں آج سر وہ گریباں میں ڈال کے ۔ اب گریباں میں منھ ڈالنا بیشتر استعمال میں ہے ۔ سر گریبان میں ہونا ۔ (کنایۃً) متفکر ہونا ۔ (ناسخ) فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی ۔ کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی ۔ سرگزار ۔ (ف) صفت ۔ جانباز ۔ (اوج) جو سرگزار ہو میدان میں سر کف آئے ۔ سنبھل کے خیمۂ شبیر کیطرف آئے ۔ سرگزشت ۔ (ف) مونث ۔ گزرا ہوا حال ۔ واقعہ ۔ حادثہ ۔ ماجرا ۔ (مومن) کہا جو میں نے کہ مت پوچھو سرگزشت مری ۔ جب آپ جانیں کہ ہوتی ہے کیسی دلگی لگی ۔ سرگشتگی ۔ (ف) مونث ۔ حیرانی ۔ پریشانی ۔ آوارگی ۔ (اردو) آفت ۔ مصیبت ۔ نحوست ۔ سرگشتہ ۔ (ف) صفت ۔ حیران ۔ بھٹکا ہوا ۔ سر گنجا کرنا ۔ اسقدر مارنا کہ سر پہ بال نہ رہیں ۔ (کنایۃً) مفلس کرنا ۔ سرگوشی ۔ (ف) مونث ۔ کانا پھوسی ۔ کان میں آہستہ آہستہ باتیں کہنا (کنایۃً) غیبت ۔ چغلی ۔ بدی ۔ (مصحفی) عاشق سے بدماغی اُس گل کا ہے وتیرہ ۔ سرگوشی صبا سے ہونے لگی بہ بیا ۔ (کرنا کے ساتھ) سر گوندھنا ۔ عورتوں کے سر کے بالوں کا گوندھنا ۔ چوٹی کرنا ۔ سر گھٹنے نہیں دینا ۔ (ع) (کنایۃً)

سر

رنجیدہ ہونا ۔ فکرمند ہونا ۔ شرمندہ ہونا ۔ سر لڑاتا ۔ سر سے سر کو ٹکرانا ۔ سر لڑنا ۔ سر سے سر کا ٹکرا جانا ۔ (اوج) محیط فوج میں ڈوبے کبھی اُبھر کے لڑے ۔ صفیں اُلٹ گئیں ہم سر اہل شر کے لڑے ۔ سر لشکر (ف) صفت ۔ فوج کا سردار ۔ سر لگانا ۔ کسی کے ذمے کرنا ۔ (شرف) مجھ سے لگاوٹ آپ کی شمشیر کرتی ہے ۔ مرتا ہوں اسپہ اسکو مرے سر لگائیے ۔ سر قریب لیجانا ۔ سر بھڑا دینا ۔ (شرف) برسوں سے بیقرار ہے تسکین کیلیے ۔ مجھکیے ذرا جگر سے مرے سر لگائیے ۔ سر لگنا ۔ الزام آنا ۔ سر لوح ۔ (ف) مذکر ۔ کتاب کے پہلے صفحہ پر بسم اللہ کی جگہ جو نقش و نگار کرتے ہیں اُنکو سر لوح کہتے ہیں ۔ سر لینا ۔ ذمہ لینا ۔ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے دیکھو اپنے سر لینا ۔ سر مارتے پھرنا ۔ سر ٹکراتے پھرنا ۔ سرگرداں رہنا ۔ سر مارنا ۔ سر مغزن کرنا ۔ سمجھانا ۔ (فقرہ) اُستاد سر مار کر تھک گیا تمہاری سمجھ میں کچھ نہیں آیا ۔ چیخنا ۔ چلانا ۔ دق ہونا ۔ حیران ہونا ۔ (مصحفی) وا نہیں ہوتا کسی کے منھ پہ ہرگز در ترا ۔ یاں جو آتے ہیں چلے جاتے ہیں وہ سر مار کے ۔ سر سے مارنا ۔ (کنایۃً) کمال کوشش کرنا ۔ (ذوق) گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر ۔ اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا ۔ خفگی سے واپس کرنا ۔ (اسیر) کوئے قاتل میں اگر جاتا نہیں ۔ پھیر دے قاتل مرے سر مار خط ۔ کسی کام میں بہت سی تدبیریں کرنا ۔ کمال کوشش کرنا ۔ جان لڑانا ۔ (رنگین) مارا پتھر پہ سر اور سینے پہ پتھر مارا ۔ پر ترا دل نہ ملا ہم نے بہت سر مارا ۔ ذمے ڈالنا ۔ (داغ) لے محبت دل آشفتہ کا سودا دیکھا ۔ اُسکی زلفوں سے لیا اور مرے سر مارا ۔ سرمایہ ۔ (ف) مذکر ۔ پونجی (اسیر) کیا ہے آنسوؤں نے غمت دنیا سے مستغنی ۔ سمجھتا ہوں میں ان دانوں کو سرمایہ توکل کا ۔ سرمایہ دار ۔ (ف) صفت ۔ صاحب ثروت ۔ مالدار ۔ سر مڑھنا ۔ طعن و طنز سے سر ہلانا ۔ سر مڑھنا ۔ زبردستی کسی کے ذمے لگا دینا ۔ (فقرہ) انھوں نے یہ خراب دوشالہ میرے سر مڑھا ۔ سر مست

سر

(ف) صفت۔ متوالا۔ وہ جو نشہ میں چور ہو۔ سرمشق۔ (ف۔ بغیر اضافت) مذکر۔ اُستاد کا لکھا ہوا۔ قطعہ ہو یا کوئی اور عبارت یا حرف جسکو روبرو رکھکر مشق کرتے ہیں۔ سرِ معرکہ۔ عین معرکہ میں۔ (شعور) توپ چلتی ہے سرِ معرکہ کمتر خالی۔ سرِ مغز زن۔ (لکھنؤ) مونث۔ (عو) بیفائدہ بک بک۔ (فقرہ) دن بھر کی سر مغز زن میں ذاکر کی آواز بیٹھ گئی۔ سر مغز زن کرنا۔ (لکھنؤ) فکر اور تردد کرنا کسی کام میں۔ سرِ مکھ سنانا۔ روبرو بُرا بھلا کہنا۔ (جانصاحب) گھس آئی کُٹنے کوڈ نگوڑن گالیوں سے جی۔ سرِ مکھ سنائیں سوت دہ بنکر ہمارے پاس۔ سرِ مکھ ہونا۔ (لکھنؤ) مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ روبرو ہونا۔ (بحر) اُسکی ابرو سے جو سرِ مکھ ہو ہلال۔ پھینکدے تلوار ہو ہاتھ کر۔ ہندی میں سنکھ ہے۔ سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کام کے شروع ہوتے ہی خرابی واقع ہو۔ (انشا) سر مُنڈاتے ہی پڑے یہ اولے۔ کہ کلاہ نمدی بکتے لگی شال کے مول۔ سر مُنڈانا۔ (نون اوّل غنّہ) ۱ سر کے بال مُنڈوانا ۲ (فقرا اور جوگی سر منڈاتے ہیں) جوگی بننا۔ فقیر بننا۔ (طپش) نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زلف مشکیں کی۔ قلندر ہو کے میں بھی اُسکے پیچھے سر منڈاتا ہوں ۳ دھوکے میں آکر لُٹ جانا۔ سر منڈوا دینا ۱ مرہٹے بیوہ عورت کا سر مُنڈواتے ہیں ۲ ایک قسم کی سزا ہے۔ (جانصاحب) ناک کٹوا کے میں مُنڈوا دونگی اپنی سوت کا سر۔ دشمنوں کا مری ٹیڑھا اگر اک بال ہوا۔ سرِ مُو۔ (ف) صفت۔ بال کی نوک کے برابر۔ رتی بھر۔ حبہ بھر۔ (نفقرہ) دونوں خطوں میں سرِ مو فرق نہیں ہے۔ (امیر) آنکھ ملیں کیطرف سے نہ ہٹی پھر سرِ مُو۔ خوب دیکھا تو ہوئی نخل تمنا کی نمو۔ سر مونڈا۔ (دواو غیر ملفوظ) (عو) مذکر۔ نگوڑا ۱ وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں ۲ سر مُنڈا جانا۔ ایک قسم کی تعذیر ہے۔ (رشک) کوسے جاناں میں نہ پہنچے کیوں نہ مونڈا جائے سر۔ حاجیو تم پر طواف کعبہ کی تقصیر ہو

سر

سر مونڈنا۔ سر کے بال اُتارنا ۲ (کنایۃً) ٹھگنا۔ لوٹنا۔ سر مونڈی۔ مونث۔ (عو) نگوڑی۔ سرِ میدان۔ مقابلہ میں۔ معرکہ میں۔ (صبا) پاؤں پڑتا ہوں ذرا کھینچ لے خنجر قاتل۔ امتحاں غیر کا میرا سرِ میدان ہو جاے۔ سر میلا ہونا۔ (عو) حیض سے ہونا۔ سر میں آگ لگی تلووں میں بجھی۔ کمال طیش آنا کی جگہ۔ (قدر) سر میں آگ اپنے لگی جاکے بجھی تلووں میں۔ جسم و جاں شمع صفت تا بہ سحر کچھ بھی نہیں۔ سر میں بال ہونا (عو) مار کھانیکی طاقت ہونا۔ جھیلنے کی طاقت ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (نفقرہ) کس کے سر میں اتنے بال ہیں جو مو ٹر کا خرچ برداشت کرے۔ سر میں تیل پڑنا۔ سنگار کیلیے سر میں تیل ڈالتے ہیں۔ (داغ) شب وعدہ گزر چکی آدھی۔ اب سُنا ہے کہ سر میں تیل پڑا۔ سر میں خاک ڈالنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ سر میں خناس سمانا۔ کنایہ ہے کمال غرور سے۔ (اجتہاد) بعض کے سر میں ایسا خناس سمایا کہ خدائی کا دعوے کرنے لگے۔ سر میں درد اُٹھنا۔ دیکھو درد اُٹھنا۔ سر میں دھمک ہونا۔ دیکھو دھمک۔ (داغ) اس نزاکت پہ سُنے کیا وہ ہماری فریاد۔ غنچہ چٹکے تو کہے سر میں دھمک ہوتی ہے۔ سر میں سفیدی آنا۔ (کنایۃً) بال سفید ہو جانا۔ (ذوق) صبح صادق کے ہے گو سر میں سفیدی آگئی۔ لیکن اس پیری میں بھی صادق ہے ایسی اشتہا۔ سر میں سودا ہونا۔ کسی بات کی دُھن بندھنا۔ خبط ہونا۔ (قدر) ہے خانہ داری جنون کامل جہاں کا رنگ دیکھ لے دل۔ چمن میں تنکے چنیں عنادل جو سر میں سودا ہو آشیاں کا۔ سر میں ہوا بھرنا۔ دُھن سمانا (امیر) شریعت کا تابع فدائے رسول۔ بھری سر میں اُسکے ہوائے رسول۔ سرنام صفت۔ مشہور۔ نامی۔ ممتاز۔ سرنام کرنا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ سرنامہ۔ (ف) مذکر۔ مکتوب الیہ کا پتا اور نشان جو خط کے لفافے پر یا چٹھی کے شروع میں لکھتے ہیں (جلال) قاصد مرے نامہ کا جواب

سر

اور وہ لکھتے ۔ خط میرا ہی بھیجا مجھے سرنامہ بدل کر ۔ سرنامے (ف) مونث نفیری ۔ بگل ۔ سر نکالنا ۔ (کنایۃً) نمودار ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ (انیس) تھا شور تا بعالم بالا زمین سے ۔ دیکھو سر آسماں نے نکالا زمین سے ۔ سر کے بل (ف) صفت ۔ اوندھے منھ ۔ سر کے بل ؛ شرمندہ ۔ خجل ۔ سر ننگا کرنا ۔ سر برہنہ کرنا ۔ سر ننگے ۔ برہنہ سر ۔ (ناسخ) سر ننگے بے سبب نہیں دشت جنوں میں ہم ۔ باندھی ہے پھاڑ پھاڑ کے دستار پاؤں ہیں ۔ سر نو (ف) نئے سرے سے ۔ (رشک) سر نو یار نے گھر غیر کی آنکھوں نہیں کیا ۔ منظر چشم ہمارا یہ بُرا ناٹھہرا ۔ سر نوانا ۔ سر جھکانا ۔ عاجزی کرنا ۔ سر تسلیم خم کرنا ۔ سر نوشت ۔ (ف) مونث ۔ خط پیشانی ۔ تقدیر ۔ حکم ازلی ۔ سر نوشت میں لکھا ہونا ۔ نوشتۂ تقدیر ہونا ۔ (رند) پھرتا ہوں یکسطر حسے محبت میں در بدر ۔ یہ ٹھوکریں لکھی تھیں مری سر نوشت میں ۔ سر نہ اٹھانے دینا ؛ دم بھر کی مہلت نہ دینا ۔ (مصحفی) دمبدم سینے میں نالہ رہے دم سرد ہی آہ ۔ سر اٹھانے نہیں دیتا ہے یہ کچھ درد ہی آہ ؛ سرکشی کا موقع نہ دینا ۔ ابھرنے نہ دینا ؛ بولنے بات کرنیکی فرصت نہ دینا ۔ سر نہ پاؤں ۔ سر نہ پیر ۔ آغاز نہ انجام ۔ بے ترتیب ۔ سر نہوڑانا ۔ سر نیچا کرنا ۔ حجاب یا شرمندگی سے ۔ دہلی میں اس جگہ سر نوانا ہے ۔ (شاد) سلے جواں تن کر نہ چل جسدم بڑھاپا آئیگا ۔ ہر کس و ناکس کے آگے جھک کے سر نہوڑائیگا ۔ سر نہیں اٹھ سکتا ۔ (کنایۃً) بار احساں سے سبکدوشی نہیں ہو سکتی ۔ آنکھیں چار نہیں ہو سکتیں ۔ (ذوق) اتنا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ احساں ۔ سر میرا ترے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا ۔ سر نہیں یا سر ہی نہیں ۔ حتی الوسع اپنے حق کو ضائع نہ ہونے دینگے ۔ سر نے ۔ (ف) مونث ۔ شہنائی ۔ سر نیچا کرنا ؛ شرمندہ کرنا ؛ (کنایۃً) اُداس ہونا ؛ سر خم کرنا ۔ بھولے پن سے یا ندامت یا شرمندگی یا حجاب سے ۔ (جلیل) یہ جو سر نیچا کیے بیٹھے ہیں ۔ جان کتنوں کی لیے بیٹھے ہیں ۔ سر نیچا ہونا ؛

سر

شرمندہ ہونا ؛ مغلوب ہونا ۔ غرور ڈھا جانا ۔ سر و بالِ دوش ہونا ۔ مرنے پر آمادہ ہونا ۔ سر کا جسم پر رکھنا ناگوار ہونا کی جگہ ۔ (ذوق) وبالِ دوش ہے اس ناتواں کو سر لیکن ۔ لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کیلئے ۔ سر و پا ۔ (ف) مذکر ؛ پاؤں سے سر تک ۔ سر و پا کی خبر نہیں ۔ بالکل بیہوش یا بد حواس ہے ۔ (قدر) کچھ سر و پا کی خبر مجھکو نہیں مانند قیس ۔ آشیاں سر پہ بنالیں طائرانِ کوئے دوست ۔ سر و تن کی خبر ہونا ۔ خبردار ہونا سے سر بارِ تن زار ہے تن عارِ سلے رشک ۔ البتہ مجھے اتنی خبر ہے سر و تن کی ۔ سر و چشم پر ۔ کمال فرمانبرداری سے منظور ہے کی جگہ ۔ (توبۃ النصوح) ۔ حضور کا عتاب غلاموں کے سر و چشم پر ۔ سر ورق ۔ (ف) مذکر ۔ کتاب کا پہلا ورق ۔ سر و ساماں ۔ (ف) مذکر ۔ اسباب ۔ سامان ۔ سے بے سیاہی نہ چلا کام قلم کا سلے ذوق ۔ رُوسیاہی سر و ساماں ہے سیہ کاروں کا ۔ سر و کار ۔ (ف ۔ سر ۔ میل ۔ کار ۔ کام) مذکر ۔ علاقہ ۔ لگاؤ ۔ غرض ۔ مطلب (امیر) صاف دو ہاتھ سر وہی کے اگر چل جاتے ۔ پھر مجھے تم سے تمھیں مجھ سے سروکار نہ تھا ۔ سروکار رکھنا ۔ واسطہ رکھنا ۔ (شعور) رکھیں نہ بعد مرگ سروکار آشنا کب ہو سر بریدہ سے دستارِ آشنا ۔ سر ہاتھ پر رکھنا ۔ سر ہتھیلی پہ دھرنا ۔ سر ہتھیلی پر رکھنا ۔ قتل ہونے پر آمادہ ہونیکا کنایہ ہے ۔ سے سرفروشوں نے جو نذر سلے شاد دی ۔ ہاتھ پہ رکھے ہوے میں سر گیا ۔ (شاد) قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں ۔ سر ہتھیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں ۔ (سحر) سرِ شمع کی مانند ہتھیلی پہ دھرا ہے ۔ کب ہم مرے حال پہ جلاد کرینگے ۔ سر ہتھیلی پر رہنا ۔ لازم ۔ (ظریف) معشوق کہتے ہیں مجھے جانباز و سرفروش ۔ لازم ہے مجھکو بھی کہ ہتھیلی پر سر رہے ۔ سر ہتھیلی پر لیے بیٹھنا ۔ سر ہتھیلی پر لیے پھرنا ۔ جان دینے پر آمادہ ہونا (جلیل) اس توقع پہ کہ لیں وہ تلوار ۔ سر ہتھیلی پر لیے بیٹھے ہیں ۔ (امیر) اے قاتل نہیں ہٹتا کہیں شمشیر بکف ۔ سر ہتھیلی پہ لیے پھرتے ہیں

سر

مرنیوالے ۔ سر ہتھیلی پر لینا ۔ جان دینے پر تیار ہونا ۔ (شاد) دوست بھی ہوں تو ہتھیلی پہ لیے ہوں سر کو ۔ امتحاں کھینچ کے شمشیر بگڑ کر دیکھیں ۔ سر ہتھیلی پر ہونا جان دینے پر تیار ہونا ۔ جان سے بے پروا ہونا ۔ (راسخ) سرباز یاں شباب کی پیری میں ہو چکیں ۔ تھا جو کبھی ہتھیلی پہ وہ سر بغل میں ہے ۔

سر ہلانا ۔ متعدی ۔ سر کو جنبش دینا ۔ انکار کی غرض سے ہو یا تعریف کیلیے یا بھوت پریت سر پر آنے سے ۔ سر ہلنا ۔ لازم ۔ سر کا جنبش کرنا ۔ پیرانہ سری سے ہو یا کسیکی تعریف کرنے کیلیے یا کسی امر کے انکار کیواسطے ۔ سر ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۔ درپے ہونا ۔ (داغ) دیکھتے ہی شکل راز دل سے ماہر ہو گئے ۔ پھر وہ ٹالے ٹلے جس بات کے سر ہو گئے ۔ چمٹنا ۔ گلے کا ہار ہونا ۔ (داغ) شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب ۔ ہمنے کی تعریف وہ اُلٹے مرے سر ہو گئے ۔ نہایت مصروف ہونا ۔ جیسے کسی کام کے سر ہو جانا ۔ ذمے پڑنا ۔ تھپنا ۔ گلے پڑنا ۔ محبت کرنا ۔ لڑنا جھگڑنا ۔ تہمت لگنا ۔ الزام لگنا ۔ (مہم کیلیے) فتح ہونا ۔ اس معنے میں سر بالفتح ہے ۔ کھلنا ۔ بل کھلنا ۔ (غالب) کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک ۔ آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک ۔ اب اس معنے میں متروک ہے ۔ شروع ہونا جیسے تار سر ہونا ۔ گرہ سر ہونا ۔ اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے ۔ ایک کا بار دوسرے کی گردن پر پڑنا ۔ بندوق ۔ توپ ۔ گولے وغیرہ کا چھوٹنا ۔ گنجفہ کا پتا سر ہونا ۔ سر دن پر تھالی پھرنا ۔ (کنایۃً) بڑا مجمع ہونا بھیڑ ہونا ۔ (شاد) پسا جاتا ہے سایہ ہے یہ مجمع کوئے قاتل میں ۔ سروں پہ پھرتی ہے تھالی کھوے لوگوں کے چھلتے ہیں ۔ سری ۔ دیکھو بعد سیڑی کے ۔

سَرّا ۔ (ص) مذکر ۔ ایک درخت کا نام جو بہت اونچا ہوتا ہے ۔

سرا ۔ (ف) ۔ سرا ۔ سرملے ۔ سرائیدن کا امر ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ جیسے نغمہ سرا ۔ غزل سرا ۔ جیسے مہمانسرا ۔ مونث ۔ مسافر خانہ ۔ (اسیر) دل جو زخمیں

سراپا

ہمارے نہ قدم رکھ لے غم ۔ کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے ۔ عوام سرائے بولتے ہیں ۔ سراپردہ ۔ (ف ۔ سرافانہ) مذکر ۔ بارگاہ شاہی ۔ وہ اونچی قنات جو خیمہ کے گرداگرد لگا دیتے ہیں ۔ خیمہ ۔ شاہی خیمہ ۔ (امیر) گرد باد اُٹھکے سراپردۂ در کسکا ہے ۔ اے جنوں خانہ بر وحشی میں یہ گھر کسکا ہے ۔

سراچہ ۔ (ف) مذکر ۔ چھوٹا خیمہ ۔ چھوٹا مکان ۔ محلسرا ۔ قنات ۔ (انیس) خیمے کیے استادہ سراچے بھی لگائے ۔ سراردی ۔ (ف ۔ بروزن ثناگوئی) مونث ۔ ایک رگ کا نام جسکی فصد امراض چشم کیلیے مفید ہے ۔ اردو میں سیرارو ہے ۔ (رشک) خود مرض کرتا رہا اس بیسر و پا کا علاج ۔ آپ سوداگر نے ان فصد سرارو ہو گیا ۔ سرا کا کتا ۔ (کنایۃً) بڑا حریص ۔ (شعور) سے بھاگیں لقمہ دست امیر و غریب ۔ یہ بے ادب حریص بھی کتے سرا کے ہیں ۔ سرا کا کتا ہر مسافر کا یار ۔ مثل ۔ مطلبی لوگ ہر ایک کے ساتھ گھٹ جاتے ہیں ۔

سِرا ۔ (ھ) مذکر ۔ کنارہ ۔ ابتدا ۔ آغاز ۔ انتہا ۔ اول ۔ آخر ۔ سرے پر کنارے پر ۔ سرے سے ۔ شروع سے ۔ کنارے سے ۔ سرے سے دہرانا ۔ ابتدا سے سب باتیں مکرر کہنا ۔ (بحر) بس اب جانید وجہ گزری سو گزری بحث سے حاصل ۔ جو دُہراؤں سرے سے پھر لڑائی کا سرا نکلے ۔ سرے کا شروع کا ۔ کنارے کا ۔ سرے والا ۔ آخری ۔

سَراب ۔ (ف) ۔ بروزن شراب ۔ بضم اول غلط ہے ۔ صاحب بہار عجم کہتا ہے کہ یہ لغت عربی ہے ، تذکیر تانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے ۔ ریتلی زمیں جو چاندسورج کی چمک سے پانی کا دھوکا دیتی ہے ۔ دھوکا ہی دھوکا ۔ (منیر) دھوکا ہے سارے خشک و تر روزگار میں ۔ دریا اگر حباب ہے صحرا سراب ہے ۔

سَراپ ۔ (س) مذکر ۔ (ہندی) لعنت ۔ بددعا ۔ (دینا کے ساتھ)

سراپا ۔ (ف) مذکر ۔ اُس نظم کو کہتے ہیں جسمیں سر سے پاؤں تک ہر عضو کی تعریف ہوتی ہے ۔ صفت ۔ ا ز سرتا پا ۔ تمام ۔ سب ۔ بالکل ۔ (رشک

تیری وفات سے سوسن تری بینا نرگس۔ وہ سراپا ہے زباں یہ سب ہے سراپا آنکھیں۔ (جان صاحب) صدر میں پونہچی ہیں ہنڈے چڑھی آتی عزت۔ آپ کے ہاتھوں سراپا مری توقیر ہوئی۔ ۲ مذکر۔ پورا طلعت۔

سَرّاٹا۔ (ہ) مذکر۔ تیز ہوا کی آواز۔

سِراج۔ (ع) مذکر۔ چراغ۔ آفتاب۔

سَرّاج۔ (ع۔ عربی میں پیشہ کے تعلق سے جو لقب پیشہ وروں کو دیے جاتے ہیں وہ اکثر اسم مبالغہ کے وزن پر آتے ہیں) مذکر۔ زین ساز۔ (حالی) حکومت ملی اُنکو ستار تھے جو۔ امامت کو پہنچے وہ تمار تھے جو۔ وہ قطب زماں ٹھہرے عطار تھے جو۔ بنے مرجع خلق نجار تھے جو۔ ابوالفضل یاں اُٹھے سراج کہتے۔ ابوالوقت ہو گزرے حلاج کہتے۔

سَرادھ۔ (ہ۔ سنسکرت میں شرادھ) مذکر۔ (ہندو) مرے ہوئے بزرگوں کی یادگار میں کھانا دینے کی رسم۔

سَراسَر۔ (ف) صفت۔ اس سرے سے اُس سرے تک۔ تمام۔ بالکل (فقرہ) تمہارا بیاں سراسر غلط ہے۔ سراسری۔ سرسری۔ صفت۔ روا روی کوئی کام بے توجہی سے کرنا۔ روارَوی میں کوئی کام کرنا۔ لکھنؤ میں سراسری دہلی میں سرسری ہے۔ (امانت) پڑے وہ پیچ نہ مجھ پر کہ اک بلا میں پھنسوں۔ تمہاری زلف کا سودا سراسری ہو جائے۔ دیکھو سرسری۔

سراسری۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں پیشانی پر پہنتی ہیں۔

سَراسیمگی۔ (ف) مونث۔ پریشانی۔ اضطراب۔ سَراسیمہ۔ (ف۔ سر + آسیمہ۔ پریشان) صفت۔ حیران۔ پریشان۔ مضطرب۔ گھبرایا ہوا۔

سُراغ۔ (ف) پاؤں کا نشان) مذکر۔ کھوج۔ نشان۔ ٹھکانا۔ (پانا۔ لگانا۔ لینا۔ ملنا کے ساتھ) (داغ) مجھ اسکے دل کو ئی چلتا ہوا ہے اے ہمدم۔ سراغ جھوڑ کا ہر اک مقام پر لینا۔ (صبا) عرش اعلےٰ پہ فکر عالی سے۔ ہم نے پایا سراغ شکا ہے۔ سُراغ چلنا۔ کھوج ملنا۔ پتا ملنا۔ سراغرساں۔ مذکر۔ پتا لگانیوالا۔ تلاش کرنیوالا۔ سراغرسانی۔ مونث۔ تلاش جستجو۔ پتا معلوم کرنا۔ سُراغی۔ مذکر۔ جاسوس۔ مخبر۔ سرافیل۔ دیکھو اسرافیل۔

سُراگائے۔ (ہ۔ س۔ سُربھی گئو) مونث۔ ایک قسم کی گائے جو بیشتر تبت۔ تاتار۔ کوہ ہمالیہ میں پائی جاتی ہے اسکی دُم کے چنور بنائے جاتے ہیں۔

سِرانا۔ (ہ۔ لکھنؤ) متبرک چیزوں کو دریا میں بہانا یا دفن کرنا۔ تعزیہ ضریح۔ قرآن شریف اور نذر و نیاز کی چیزوں کے واسطے مستعمل ہے۔ اس جگہ دہلی میں ٹھنڈا کرنا ہے۔

سَراوَن۔ (ہ) مذکر۔ وہ آلہ چوبی جس سے کھیت کیلیے زمین کی مٹی ہموار کرتے ہیں۔

سراوگی۔ (ہ) مذکر۔ جَین مت کا پَیرو۔

سَراہنا۔ (ہ) تعریف کرنا۔ (رند) ستم شعار جفا پیشہ بےمروت ہے۔ سراہیے جگر اُنکے جو تجھکو پیار کریں۔

سِرایَت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ گھسنا۔ پیٹھنا۔ رچنا۔ تاثیر کرنا۔ جذب ہونا۔ نفوذ۔ (کرنا کے ساتھ) (ذوق) سرایت کچھ جو خون کوہکن کر جائے پتھر میں۔ نکلے لعل ہی پتھر کی جا کہسار دامن سے۔

سُرب۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ سیسہ۔

سَربَھنگی۔ (ہ) مذکر۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو حلال و حرام اور ذات پات میں تمیز نہیں کرتا۔

سَرپَتا۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی گھاس۔ پتادر۔ (جلال) جیسے ببر کی لگائی کھیل میں نیزہ اُسے مارا۔ سرو ہی بنگئی جب ہاتھ میں قاتل نے سرپت لی۔ سرپتا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) سَرپَت۔

سَرپَٹ۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کی ایک قسم کی تیز دوڑ۔ (کنایۃً) تیز پڑھنا۔ تیز لکھنا۔ (پھینکنا۔ دوڑانا۔ دوڑنا کے ساتھ) (منیر) خاک اُڑانے کو مری جان ہوا ہوتی ہے۔ پھینکتا ہے کبھی گھوڑے کو جو سرپٹ کوئی (امانی) قرآن پڑھنے والا پڑا رنگ سے ہے اور دخواں سرپٹ چلا جاتا ہے۔

سرکھوکا

سرکھوکا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس جو مصفی خون ہے۔

سُرت۔ (ھ) مونث۔ خبر۔ خیال۔ یاد۔ ہوش۔ (فقرہ) بیٹی ذات اور ایسی بے تمیز کسی چیز کی سرت ہی نہیں۔ **سُرتا۔** (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) ۱ ہوشیار۔ چالاک۔ عقلمند۔ چوکنا۔ (نصیر) جیسے سرتا کسی صیدی کا کبوتر ہے۔ لاگ سے دانے کی سو بار کٹے اور بیٹھے۔ ۲ ذہین۔ ۳ مذکر۔ وہ گول پتھر جس پر ہندو صندل گھسکر لگاتے ہیں۔ **سُرتا پُرتا۔** (ھ) (عو) مذکر۔ سرانجام دینا کسی کام کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **سُرتی۔** (ھ) (ہندو) صفت مونث۔ دیکھو سُرتا۔ ۱ مونث۔ سرتا کو کا مادہ۔ ۲ مونث۔ دانائی۔ ذہانت۔ ۳ مونث۔ دیر۔

سُرجری۔ (انگ) مونث۔ جراحی۔ **سَرجن۔** (انگ) مذکر۔ وہ ڈاکٹر جو جراحی بھی کرے۔

سُرخ۔ (ف۔ معنی نمبر۱ میں فارسی ہے) صفت۔ ۱ لال۔ چہچہا۔ ۲ مونث۔ [illegible]۔ رتی۔ ماشہ کا آٹھواں حصہ۔ ۳ (نقالوں کی اصطلاح) تیر گران۔ (فقرہ) آجکل نیل کا بھاؤ سُرخ ہے۔ ۴ مونث۔ گنجفہ کی ایک بازی کا نام مثال کیلیے دیکھو سفید۔ **سُرخ بادہ۔** (فارسی میں سُرخ باد) مذکر۔ ایک مرض کا نام۔ **سُرخ پٹی باندھنا۔** سُرخ رنگ کی باریک سے ستار باندھنا سپاہیوں اور بانکوں کا۔ (آتش) میل آرایش چراغ حسن کو دیگا فروغ۔ سُرخ پٹی باندھے گا وہ دلستاں بالائے سر۔ **سُرخرو۔** (ف) صفت ۱ لال چہرے والا ۲ کامیاب۔ خوش۔ عزت۔ آبرو حاصل کرنیوالا ۳ باآبرو (فقرہ۔ بدعا یا نصیحت) خدا تمکو دنیا اور دین دونوں میں سرخرو رکھے۔ **سرخرو کرنا۔** عزت دینا۔ (شرف) سرخرو ہونے کیا حشر میں بھی قاتل کو۔ خوں بہا جاکے ملا کو کفن دکھلایا۔ **سرخرو ہونا۔** کسیکے یہاں عزت پانا۔ (ناسخ) ہم ہیں گرو دسیاہی ہو خدا کے سامنے۔ سرخرو ہوں اُس بُت ناآشنا کے سامنے۔ **سُرخروئی۔** (ف) مونث۔ عزت۔ آبرو۔ حرمت۔ اعتبار۔

سُرخاب

کامیابی۔ **سُرخ و سفید۔** ۱ (کنایۃً) سونا چاندی۔ (قدر) لوٹ ہو دیکھکر نہ سُرخ و سفید۔ اے بتوں کا یہ گھروندا ہے۔ ۲ (کنایۃً) وہ چہرے کی رنگت جسمیں سفیدی کے ساتھ سُرخی ملی ہوئی ہو۔ (آتش) سُرخ و سفید رنگ سے ہوتا ہے آشکار۔ وہ جسم نازنیں ہے میدہ و گلال کا۔ **سُرخ و سفید ہونا۔** گوری رنگت پر سُرخی نمایاں ہونا۔ تندرستی اور جوانی کی علامت ہے۔ **سُرخا۔** مذکر ۱ ایک قسم کا گھوڑا لمبے کا رنگ۔ ۲ ایک قسم کا کبوتر۔ ۳ (عم) شراب۔ (فقرہ) آج تو سُرخے پر سوار ہو۔ ۴ ایک قسم کا آم جسکا چھلکا سُرخ ہوتا ہے۔ **سُرخ ہونا۔** ۱ لال ہونا ۲ میوے کا پک جانا ۳ غصے میں لال ہونا (صفدر) سُرخ ہوتے تو ہو لیکن رہے آنچل سُرخ پر۔ سینکتا ہو نہ کوئی طالب دیدار آنکھیں

سُرخی۔ (ف۔ معنی نمبر۱) مونث۔ ۱ لال رنگت ۲ سُرخ روشنائی ۳ کُٹی ہوئی اینٹیں۔ نیم پختہ اینٹ کی راکھ۔ (محسن) سُرخی کتاں کے خون شہید اِن عشق کی۔ اے آسماں زمین کی مٹی خراب کی۔ (کتاں۔ کوٹنا۔ کٹنا کیساتھ) (اختر شاہ اودھ) سُرخی روشوں پہ وہ کُٹی تھی۔ گویا جدول کھچی ہوئی تھی ۴ قلمی کتابوں میں وہ عبارت جو جلی قلم یا سُرخ روشنائی سے ہر باب یا فصل پر لکھدیتے ہیں۔ (کنایۃً) عنوان۔ (محسن) یا ایہا النبی علیک وعلیٰ آلک السلام۔ سُرخی کتاب دیں میں ہے ہر ایک باب کی۔ **سُرخی قایم کرنا۔** عنوان قایم کرنا۔

سُرخاب۔ (ف) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو رات بھر اپنی مادہ سے جدا رہتا ہے اور ایک دوسرے کو پکارتا اور نہایت بے چین رہتا ہے۔ اسکی محبت مشہور ہے جب نر مادہ سے کوئی بچھڑتا یا مرجاتا ہے تو پھر جوڑا نہیں لگتا۔ (ناسخ) شام سے تا صبح دیتے ہو مجھے رنج فراق۔ کیا سِلا آپ دی میں فرق اور سُرخاب میں۔ (ہجر) آئی خزاں ہزار کا دل آب ہو گیا۔ رو رو وصال گل شب سُرخاب ہو گیا۔ **سُرخاب کا پر لگا ہے** کسی شخص میں کوئی نئی یا انوکھی بات ہونیکے متعلق کہتے ہیں۔ سُرخاب کا پر ہونا

روکھی بات ہونا۔ خاص جوہر ہونا۔ فوقیت ہونا۔ ترجیح ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ یا سوال کے طور پر استعمال ہیں ہے۔ (محسن) کوئی شاخ آہوداں کی جلوہ گری میں تو نہیں۔ کوئی سُرخاب کا پر کبکِ دری میں تو نہیں۔ (عاشق) ایسا سُرخاب کا پر آپ میں کیا ہے بُلبل۔ گُل تو کانٹو نہیں تھیں خار نہو کیا باعث۔

سرد۔ (ف۔ بالفتح) صفت ! ٹھنڈا۔ بیجان۔ ناخوش۔ بے مزہ ؛ بے رونق۔ جیسے بازار سرد ہونا ؛ (کلام کیلیے) پھیکا۔ ؎ غزل کا ہر شعر گرم تر ہے کلام رشک آتش و شرر ہے۔ یہ صحبت مہر کا اثر ہے کہ سرد اسکا سخن نہ دیکھا ؛ (کنایۃً) ٹھنڈی آہ کیلیے بھی مستعمل ہے۔ (آتش) رفع حجاب یار کیا آہ سرد نے۔ کھولے نسیم صبح نے بندِ قبائے گُل۔ سرد آنا۔ (اردو)۔ (دہلی) ! ٹھنڈا پڑنا ؛ سست ہوجانا۔ سرد بازاری۔ مونث۔ بازار سرد ہونا۔ کسی چیز کی مانگ نہ رہنا۔ کسی چیز کی پرسش نہ ہونا۔ (راسخ) بنایا مفتی کو دم کے دم میں بھرنے ناری۔ دعائے بے اثر کی جب ہوئی کچھ سرد بازاری۔ سرد گرم۔ مذکر۔ نشیب فراز۔ اونچ نیچ۔ (فقرہ) شیخ صاحب بڑے تجربہ کار سرد گرم دیکھے ہوئے ہیں۔ سرد گرم جھیلنا۔ انقلاب زمانہ کا تجربہ کرنا۔ (شعور) سرد و گرم زمانہ جھیل کے ہم۔ طالعِ ماہ و آفتاب ہوئے۔ سرد مہر۔ (ف) صفت۔ بیرحم۔ بیمروت۔ سرد مہری۔ (ف) مونث۔ بیرحمی۔ بیمروتی (داغ) سرد مہری سے زمانہ کی ہوا ہے دل سرد۔ رکھکر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی۔ سرد ہوجانا ! ٹھنڈا ہوجانا۔ گرمی دفع ہوجانا ؛ مرجانا۔ (ناسخ) جب یار ہوا گرم تڑپ کر میں ہوا سرد ؛ دم بخود ہوجانا۔ متحیر ہوجانا۔ (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سُنکر سرد ہوگئی۔ سردی۔ (ف) مقابل گرمی کا ؛ بیمہری ؛ بیرحمی) مونث ! ٹھنڈک۔ خنکی۔ (لگنا کے ساتھ) ؛ جاڑے کا موسم۔

سردیلی) زکام ؛ (لکھنؤ۔ عو) سردی کی تپ۔ وہ تپ جو لرزے کے ساتھ ہو۔ سردیا نا۔ (لکھنؤ) سردی کھا جانا۔ (فقرہ) پڑاھتے سردیا گئے ؛ (کنایۃً) سُست پڑنا۔ مضمحل ہوجانا۔ (فقرہ) اب معاملہ سردیا گیا۔ دیکھو سرد آنا۔ سردی پڑنا۔ جاڑا پڑنا۔ ٹھنڈا ہونا۔ سردی پہنچنا۔ سردی کا اثر ہونا۔ (ذوق) سردیِ حنا پہنچی ہے عاشق کے جگر تک۔ معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دست حنائی۔ سردی چڑھنا۔ جاڑی چڑھنا۔ سردی دینا۔ ٹھنڈک پہنچانا۔ (انیس) دھوتا تھا دل کے داغ چمن لالہ زار کا۔ سردی جگر کو دیتا تھا سبزہ کچھار کا۔ سردی کا موسم۔ جاڑے کا موسم۔ سردی کھانا۔ جاڑے کا اثر ہونا۔ جاڑے کی تکلیف برداشت کرنا۔ سردی گرمی سے بچانا۔ گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا۔ سردی ہونا۔ زکام ہونا۔ ہوا زدگی ہونا۔

سَرداب۔ سَردابہ۔ سردادہ۔ (ف۔ اسکا معرب صِرداب بالکسر ہے) مذکر ! تہ خانہ ؛ (اردو) قبر جو بیشتر سے کھود کر خالی پاٹ دیتے ہیں۔

سَردار۔ (ف) مذکر۔ سرغنہ۔ افسر ؛ (اردو) بیرا۔ سردارنی۔ سردارن (ع) مونث۔ سردار کی عورت۔ گھر کے مالک کی عورت۔ خانساماں کی عورت۔ سرداری۔ (ف) مونث۔ افسری۔ حکومت۔

سرَدَل۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چوکھٹ کے اوپر کا پٹاؤ۔ چوکھٹ کے اوپر کی لکڑی جسمیں کواڑ کی بالائی چول رہتی ہے۔ سردوال۔ دیکھو سَرو۔

سَرَدہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت شیریں خربزہ جسکا مغز سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

سَردَئی۔ (اردو) صفت۔ نہایت گہرا سبز رنگ۔ سرو۔ دیکھو سرو۔

سَرزد ہونا۔ واقع ہونا۔ ظہور میں آنا۔ بیشتر خطا یا کسی ناپسندیدہ فعل کے وقوع پر مستعمل ہے۔ جیسے گناہ سرزد ہوا، جرم سرزد ہوا۔ **سرزدہ**۔ (ف) صفت۔ بےخبر۔

سِرِس۔ سِرِسا۔ (ہ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔ (ذوق) ہے دوائی اس شجر کے واسطے تازہ خزاں۔ پتے بکھر رہ گئیں خالی سرس کی تیلیاں

سرسام۔ (ف۔ بالفتح۔ سَر+سام۔ یونانی زبان میں ورم۔ آماس) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے انسان کے دماغ میں ورم ہوجاتا ہے (وزیر) ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب۔ نکلا مرا بخار اُسے سرسام ہوگیا۔ **سرسامی**۔ (ف) صفت۔ وہ جو سرسام میں مبتلا ہو۔

سَرَستی۔ (ہ۔ س۔ سَرَسْوَتی) مونث۔ ۱ ایک دریا کا نام ۲ زبان۔ راگ۔ علم و ہنر کی دیوی کا نام ۳ ایک اگنی کا نام۔ **سرسبز**۔ دیکھو سبز۔

سَرسَر۔ (ہ) مونث۔ سائیں سائیں کی آواز ۲ صفت۔ تیز چلتی ہوئی چیز کے واسطے مستعمل ہے (بنات النعش) دیکھتی کیا ہوں کہ سرسر زمیں پاؤں کے نیچے سے نکلتی جاتی ہے۔ **سَرسَرانا**۔ (ہ۔ بالفتح) ۱ جوں یا چیونٹی وغیرہ کا بدن پر آہستہ آہستہ چلتے معلوم ہونا ۲ ہوا کا لہرانا ہوا کا سائیں سائیں کرنا ۳ کسی رقیق چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا آواز دینا۔ پکنے کی آواز دینا۔ (فقرہ) اب دال میں پانی سرسرانے لگا ۴ پودوں یا درختوں میں جان پڑنا۔ سدنوں آنا۔ روپ آنا ۵ ہلکی ہلکی سانس آنا۔ ہلکی ہلکی ہوا آنا۔ (فقرہ) رات کو حبس رہا ہوا بند رہی صبح ہوتے کچھ سرسرائی ۶ ہوا کی وجہ سے درخت کے پتوں کا رگڑ کھا کے آواز دینا۔ **سرسراہٹ**۔ (ہ) مونث۔ سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز۔ رتی کے گھسٹنے کی آواز ۲ پکتے میں پانی بولنے کی آواز ۳ پتوں کے رگڑ کھانے کی آواز۔

۲ جنبش۔ خیزی۔ نموظ ۳ (عو۔ لکھنؤ) وہ رطوبت جو گوشت یا کھچڑی پکنے میں مقدار سے زیادہ رہجائے۔

سُرسُرانا۔ (ہ) سردی سے کانپنا۔

سَرسَری۔ (ف۔ کمینہ۔ بےسوچے سمجھے کام کرنا) دیکھو سراسری ۱ مجمل طور پر۔ جلدی سے۔ بےسوچے سمجھے۔ بےپروائی سے۔ بے فکر و تامل۔ جیسے سرسری تحقیقات۔ (برق) رقم جو وصف رخ یار سرسری ہوجائے۔ ضیا سے مطلع خورشید خاوری ہوجائے ۲ مونث۔ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے ۳ عدالت خفیفہ ۴ (اردو۔ عو) عورتیں اس غرض سے کہ دوسرا شخص اُنکی باہمی بات چیت نہ سمجھے۔ عبارت کی ہر لفظ کے اول حرف کی جگہ سین بولتی ہیں اور اسکو سرسری کہتی ہیں۔ **سرسری اختیارات**۔ مذکر۔ اختیارات۔ حکم نافذ کرنے کے بغیر کامل تحقیقات کے۔ **سرسری بات**۔ آسان کام۔ (توبۃ النصوح) میرا آنا اور چلاجانا ایک سرسری بات ہے۔ **سرسری سا کام**۔ آسان کام۔ غیر ضروری کام۔ **سرسری طور پر**۔ آسان طریقہ پر۔ (توبۃ النصوح) اور عزیز و اقارب جنسے وہ ایسے سرسری طور پر جدا ہوتا ہے جیتے جی اُنکو نہ دیکھ سکیگا۔ **سرسری نالش**۔ وہ نالش جو عدالت خفیفہ میں ہو۔ **سرسری نظر کرنا**۔ کسی چیز کو مجملاً دیکھنا۔

سُرسُری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا سرخ کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے ۲ ایک کیڑا جسکے کاٹنے سے جلن ہوتی ہے ۳ آتشبازی کی چھچھوندر ۴ معمولی خیزی۔ نموظ۔ **سُرسنگار**۔ مذکر۔ ایک باجے کا نام۔ (منیر) ہم ایک گھر میں ہے بزم نشاط و محفل عیش۔ کہیں رباب کہیں ہے سرسنگار ارگن۔ **سرسوتی**۔ دیکھو سرستی۔

سرسوں۔ (ہ۔ ف۔ سرشف) مونث۔ رائی کی قسم کے ایک تخم کا نام دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ سرسوں پھولنا۔

سرشت

(کنایۃً) زردی کا عالم نظر آنا۔ (محسن) زردی چھائی ہوئی رخساروں پر۔ سرسوں پھولی ہوئی انگاروں پر۔

سرشت۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم۔ مونث۔ خمیر۔ طبیعت۔ خو۔ مزاج

سررشتہ۔ (صحیح سرِ رشتہ ہی) مذکر۔ ۱ دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ جیسے عدالت مال کا سررشتہ۔ ۲ دستور۔ رواج۔ طریقہ۔ (فقرہ) یہاں کا سررشتہ اور ہی کچھ ہے۔ ۳ اہلکار۔ (فقرہ) سب سررشتہ خراب ہوگیا ہی۔ سررشتہ دار۔ صفت۔ سر دفتر۔ میرمنشی۔ (منیر) کم نہیں ہے طلائے زردی رخ۔ مانگے رشوت سررشتہ دار اگر۔ سررشتہ داری۔ مونث۔ سررشتہ دار کا عہدہ۔

سرشک۔ (ف) بکسر اول و دوم و نیز بفتح اول۔ اصل میں سراشک یعنی آنسو کا قطرہ تھا) مذکر۔ قطرہ۔ آنسو۔ (نسیم) سرشک دیدہ استقبال کو تا آستیں آیا۔ سرشک باراں۔ (ف) مینھ کے قطرے۔

سرطان۔ (ع) بفتح اول و دوم و سوم۔ فارسی اور اردو میں سکون دوم بھی ہی) مذکر۔ ۱ ایک آبی کیڑے کا نام جو مینڈک سے چھوٹا کیکڑے یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہی۔ ۲ آسمان کے چوتھے برج کا نام۔ (محسن) اُلجھائے نہ سلع ارض الٰہی۔ سرطان پہ کرے نہ چوٹ ماہی۔ ۳ ایک پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا ہی اور اسمیں سرخ اور سبز رگیں سرطان کے مانند نظر آتی ہیں

سُرعت۔ (ع) بالضم) مونث۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی۔ (مونس) سرعت تو اس سمند کی ہے جابجا بندھی۔ یاں تا وہ رنگ سے صفت باد پا بندھی۔ سرعت۔ عجلت کا فرق۔ سرعت کسی کام کا جلد کرنا تھوڑے وقت وقت میں۔ جو محمود ہی۔ عجلت کسی کام کا جلد کرنا قبل از وقت۔ جو مذموم ہی

سَرَف۔ (ع) بالفتح) مذکر۔ بیہودہ خرچ۔ فضول خرچ۔ زیادہ خرچ۔

سُرفہ۔ (ع) بالضم و فتح سوم) مذکر۔ کھانسی۔

سَرِقہ۔ (ع) سرقہ بالفتح و بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ ۱ چوری۔ ۲ دوسرے کے مضمون یا شعر کو اپنے کلام میں شامل کر لینا۔ سرقہ بالجبر۔ مذکر۔ جبر سے مال چھین لینا

سرکار

سرکار۔ (ف) کارخانہ۔ بادشاہی کچہری۔ گورنمنٹ۔ مجازاً حاکم۔ ہندوستان کے اہل دفتر کی اصطلاح میں وہ آبادی جسمیں کئی پرگنے شامل ہوں) مونث۔ ۱ دربار شاہی۔ عدالت۔ ۲ وہ محکمہ جہاں چند آدمی برسرکار ہوں۔ ۳ (کنایۃً) کسی رئیس کی ریاست۔ سردار۔ آقا۔ (ناسخ) خوش رہو تم کو اگر قدر پرانوں کی نہیں۔ ڈھونڈ لینگے اجی ہم بھی کوئی سرکار نئی۔ ۴ حکومت۔ سلطنت۔ گورنمنٹ۔ (داغ) بھیج دیتا ہے انھیں عشق متاع دل و جاں۔ ایک سرکار لٹی جاتی ہی سوغاتوں میں۔ اب برٹش گورنمنٹ کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ ۵ حضور۔ جناب عالی۔ معشوق کو بھی کنایۃً سرکار کہتے ہیں۔ (وزیر) باغ کو جائیگا ابر سیہ مست اُٹھا۔ پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج۔ ۶ صوبہ کا ایک حصہ (بنگال) ۷ کسی کام کا اہتمام کرنے والا۔ سربراہ کار۔ ۸ (کنایۃً تعظیم سے) گھر۔ گھر کا مالک۔ (مراۃ العروس) حلوائی نے کہا مجھ سے تو تم نے کسی گھر کا نام نہیں لیا اس سرکار کے نام لائی ہو۔ سرکار چمکنا۔ دربار کا رونق پر ہونا۔ (بحر) چمکی ہوئی ہے آج وہ سرکار تمھاری۔ پریوں نے کیا ترک سلیماں کا دربار۔ سرکار دربار۔ بادشاہ کی کچہری۔ سرکار دربار چڑھنا۔ سرکار دربار کرنا۔ کچہری میں نالش کرنا۔ دعویدار ہونا۔ سرکار دکھانا۔ عدالت دکھانا۔ (کنایۃً) نالش دائر کرنا۔ (جانصاحب) کس دن کیلیے رکھی ہوس دل کی نکالو۔ جھنڈے پہ چڑھاؤ مجھے سرکار دکھاؤ۔ سرکاری۔ (ف) دار و غلی۔ سربراہی۔ مختاری۔ ۱ صفت۔ سرکار سے منسوب۔ ۲ سرکار کا منصبی۔ جیسے سرکاری کام۔ ۳ شاہی۔ حاکمانہ۔ جیسے سرکاری حکم ہے۔ ۴ آقا کا سرکاری آمدنی۔ مونث۔ گورنمنٹ کا خراج۔ سرکاری اہلکار۔ سرکاری ملازم۔ مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم۔ سرکاری عملداری۔ مونث گورنمنٹ برطانیہ کی حکومت۔ سرکاری کاغذ۔ مذکر۔ اسٹامپ کا کاغذ۔ پرامسری نوٹ۔ سرکاری کام۔ مذکر۔ آفس کا کام

سرکانا

دفتر کا کام۔ سرکاری مال۔ مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔ سرکاری وظیفہ۔ مذکر۔ وہ وظیفہ جو سلطنت کیطرف سے دیا جائے۔

سرکانا۔ (ہ۔ بالفتح) ۱۔ ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ کھسکانا ۲۔ کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا ۳۔ غائب کردینا۔ چھپا دینا۔ (فقرہ) پولس کی آمد سنکر مال سرکا دیا ۴۔ اُڑا دینا۔ چپکے سے دوسرے کا مال کسیکو دیدینا ۵۔ دھم، رشوت میں دینا۔ (فقرہ) دو روپے سرکا دیے اور کام بنگیا۔

سرکل۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ دایرہ۔

سرکلر۔ (انگ۔ بالفتح وضم سوم وفتح چہارم) مذکر۔ گشتی پروانہ۔

سرکنا۔ سرک جانا۔ (ہ) لازم۔ دیکھو سرکانا نمبر ۱ و ۳۔ پیچھے ہٹنا۔ ایک طرف ہوجانا۔ سرکوانا۔ (ہ) سرکنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) ہم ایسے بامروت ہیں نہ اسکو بھی سرکوائیں۔ کوئی دشمن بھی رکھ لے جو نشتر پاؤں کے نیچے۔

سرکنڈا۔ (ہ) مذکر۔ سینٹھا۔

سرکنگبین۔ (ف۔ بالکسر وفتح سوم سکون چہارم وپنجم وکسر ششم و سکون ہفتم۔ سرکہ + انگبیں۔ شہد۔ اسکا معرب سکنجبین ہے) مونث سرکے کا شربت۔ (ظفر) میری دوا تو شربت دیدار یار ہے۔ نسخے میں کیوں طبیب نے سرکنگبیں لکھی۔

سرکہ۔ سرکا۔ (ف) مذکر۔ گرگنے یا انگور کا شیرہ جسے سڑا کر خمیر اُٹھا لیتے ہیں سرکہ کہلاتا ہے۔ اسکا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے۔ اُٹھنا اُٹھانا کے ساتھ، دیکھو اُٹھنا اُٹھانا۔ (منیر) رہزن شب وصال ہوئی شورش سرشک۔ سرکہ مخل صحبت شیر و شکر ہوا۔

سرکہ پیشانی۔ سرکہ جبیں۔ (ف) صفت (کنایۃً) بددماغ۔ ترشرو۔ تیوری چڑھائے ہوئے۔ (شعور) تمہاری سرکہ پیشانی سے دانت

سرمہ

اپنے ہوئے کھٹے۔ نہ جرأت پائی کچھ کہنے کی جب چین جبیں دیکھی۔ (منیر) سرکہ جبیں شراب کے پینے سے ہوتے ہو جاری کیا ہے خوب طریقہ جواز کا۔

سرکی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ ایک قسم کی گھاس کی لکڑی جس سے سوپ۔ چک اور پال بناتے ہیں۔

سرگباشی۔ (ہ۔ س۔ سُرگ۔ بہشت) صفت۔ (ہندو) جنت میں رہنے والا۔ مرحوم۔ مغفور۔ یہ لفظ ہندو مُردے کیواسطے مستعمل ہے۔

سرگم۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ راگ کے ساتوں سروں کا مجموعہ

سرگہی۔ (ع) دیکھو سحرگہی۔

سرگین۔ (ف۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گوبر۔

سرما۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ جاڑا۔ سردی کا موسم۔ سرمائی۔ مونث۔ جڑاول ۲۔ صفت۔ جاڑے کا۔

سرمہ۔ (ف۔ بالضم) مذکر ۱۔ انجن۔ (دینا۔ کھینچنا۔ کھلانا۔ لگانا کے ساتھ مثال اور معنی کیلیے دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔ سرمہ کھانے سے انسان گونگا ہو جاتا ہے) ۲۔ صفت۔ نہایت باریک۔ سرمہ آلود۔ (ف) صفت۔ سرمہ لگی ہوئی۔ وہ آنکھیں جنمیں سرمہ لگا ہو۔ سرمۂ آواز۔ (ف۔ سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) صفت (کنایۃً) آواز بند کردینے والا۔ (شعور) مہر خاموشی سے لب پر بند ہیں آنکھیں مری کسکی کاجل کا تصور سرمۂ آواز ہے۔ سرمہ بنانا۔ سرمہ تیار کرنا (کنایۃً) بہت باریک کرنا۔ (ناسخ) فلک سے بیتابی عاشق کی چشم دوست کو۔ بہر موئے برق نے سرمہ بنایا طور کا۔ سرمہ بھری آنکھیں۔ آنکھیں جنمیں سرمہ خوب کھلا ہوا ہو۔ (امیر) وہ سرمہ بھری آنکھ سے فتنہ ہیں کر جادو ہیں۔ کتنوں کو گنگا رکھا کتنوں کو نشلا رکھا۔ سرمہ پھیلنا۔ گلنا سے مراد سرمہ کا رطوبت کیوجہ سے پھیلنا

سرمہ

(بہی جگہ سے بڑھ جانا۔ (داغ) مضمون سے نیا تمری زلفوں کا سلے پڑی۔ پھیلا ہوا ہے گالوں پہ سرمہ شباب کا۔ سرمۂ چشم۔ (ف) (کنایۃً) پیارا۔ عزیز۔ (ذوق) سرمۂ چشم عزیزاں نہ بنا میں اسے چرخ۔ کیا بنا خاک غبار دل احباب بنا۔ سرمہ دانی۔ (فارسی میں سرمہ داں تھا) مونث۔ سرمہ رکھنے کا ظرف۔ سرمہ در گلو۔ (ف۔ سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) صفت۔ خاموش۔ چُپ۔ (درد) ہوں روبروئے چشم تو میں سرمہ در گلو۔ پھر کیوں زلف سے نہ پریشان کرے مجھے۔ سرمہ دلوانا۔ سرمہ دینا کا متعدی المتعدی۔ (صبا) سرمہ آنکھوں میں رقیبوں سے وہ دلوانے لگے۔ پیس ڈال لے گردش نیل نہارا بکے برس۔ سرمۂ دنبالہ دار۔ (ف) مذکر۔ اُس سرمہ کو کہتے ہیں جسکا خط آنکھ کے کوئے سے کنپٹی کیطرف بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ سرمہ دینا۔ دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔ سرمہ ڈالنا۔ (ہندی) سرمہ لگانا۔ سرمہ ڈھلکنا۔ سرمہ بہنا۔ سرمہ پھیلنا۔ سرمہ بہکر پھیل جانا۔ سرمہ سا۔ (ف۔ سا مخفف۔ آسا بمعنی مانند) صفت۔ سرمہ کے مانند باریک ہے۔ آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے یعنے وہ آنکھ جسمیں سرمہ لگا ہو۔ (داغ)۔ وہ چشم سرمہ سا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں۔ خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں۔ سرمۂ سلیماں۔ سرمۂ سلیمانی۔ وہ سرمہ جسے آنکھوں میں ڈالنے سے دنیا کی مخفی چیزیں نظر آنے لگیں۔ سرمہ کرنا۔ نہایت باریک کرنا۔ (جلیل) نل سرمہ کرتی ہے گردش اُس آنکھ کی اور دل ہے اسپہ لوٹ کہ منظور ہو نہیں۔ سرمہ کھانا۔ (سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) کنایۃً۔ خاموشی اختیار کرنا۔ ع دیکھکر آنکھوں کو اُسکی مصحفی۔ اندنوں سرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم۔ سرمہ کھلانا۔ (کنایۃً) خاموش کر دینا۔ (امیر) سرمہ سلے گردش تو بھی کھلائے اُسکو۔ جو کر رکھا ہے شور قیامت کا بپا رکھا ہے۔

سرنگ

سرمگیں۔ (ف۔ اردو میں اسے سُرمگیں ہی) صفت۔ سرمہ آلود۔ (امیر) سرمگیں آنکھ دکھا کر وہ جلا دیتے ہیں۔ سحر کے پردہ میں اعجاز مسیحائی ہے۔ سرمہ گھلانا۔ (ہندی) سرمہ ڈالنا۔ سرمہ ہونا۔ نہایت باریک ہونا۔ سرمہ کا ڈورا۔ سرمہ کی تحریر۔ سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کے اندر کھینچتے ہیں۔ (داغ) تیرہ بختوں کا خط تقدیر دیکھ۔ آنکھ میں اُس سرمہ کی تحریر کھینچ۔ دیکھو ڈورا میں بحر کا شعر۔ سرمہ کا قلم۔ مذکر۔ پنسل۔ (ذوق) اُسنے جو خط قلم سرمہ سے لکھا ہمکو۔ لکھا ایسا کہ خموشی ہے یہ گویا ہمکو۔ سرمئی۔ سرمہ کے رنگ کا۔

سَرَن۔ (س) ہندی۔ مونث۔ پناہ۔

سُرنا۔ (ف۔ مخفف سورنائے کا) مونث۔ نفیری۔

سُرنگ۔ (ھ) مونث۔ نقب۔ زمین دوز راستہ۔ وہ زمین کے اندر کی نالی جسمیں بارود بھر کر دشمنوں کو یا پہاڑ کو اُڑاتے ہیں۔ (لگانا۔ لگنا۔ کھودنا کے ساتھ) (اسیر) نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی۔ کہ باغ خلد میں اس جا سے ہی سرنگ لگی۔ ۲ صفت۔ لال۔ سُرخ۔ ۳ مذکر۔ لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ کا گھوڑا۔ (پھینکنا کے ساتھ) مثال کیلیے دیکھو پھینکنا۔ فارسی میں کرنگ سرخ رنگ کا گھوڑا۔ اکبر بادشاہ نے کرنگ کی بجگہ سرنگ نام رکھا۔ کیونکہ ہندی میں کُر بری کی علامت ہے اور سُ اچھائی کی ۴ صفت۔ اچھے رنگ کا۔ خوش رنگ۔ سرنگ اُڑانا۔ کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں بارود بھر کر اُڑانا ۲ سرنگ گھوڑا تیز دوڑانا۔ سرنگ لگانا ۱ سوراخ کرنا نقب لگانا ۲ (کنایۃً) خبر لگانا۔ اندر ہی اندر کھوج لگانا ۳ (کنایۃً) جڑ کھود دینا۔ نیز دیکھو کھلی کرنا۔ بیخکنی کرنا۔ سُرنگی۔ سرنگیا۔ صفت

سرو

سرنگ لگانیوالا۔ سراغ رساں۔

سرو۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ایک مشہور درخت کا نام۔ قد کی تشبیہ بھی دیتے ہیں۔ شعرا قمری کو سرو کا عاشق باندھتے ہیں۔ (امیر) عشق قمری کو ہو سرو گلستاں کیونکر۔ ابر پیدا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر۔ **سرو آزاد** (ف) سرو کی ایک قسم جو سیدھا اور اونچا چلا جاتا ہے۔ اسمیں پھل نہیں آتا اور کبھی بھی نہیں آتی اسوجہ سے آزاد کہتے ہیں۔ (ناسخ) سرو آزاد سے ہیں شرمندہ۔ سرنگوں ہیں جو باردار درخت۔ **سرو بالا**۔ (ف) سرو قامت۔ (کنایۃً) محبوب۔ (امیر) صفات اُس سرو بالا کے بہت بڑھکر بیاں کیجے۔ بلند ایسے بندھیں مضموں زمیں کو آسماں کیجے۔ **سرو چمن**۔ **سرو خراماں**۔ **سرو رواں**۔ **سرو سمن اندام**۔ **سرو قامت**۔ **سرو گل اندام**۔ (ف) کنایۃً محبوب معشوق۔ (صبا) صبحدم گلگشت کو آیا ہے وہ سرو رواں۔ سبزۂ خوابیدہ ہو بیدار قیصر باغ میں۔ **سرو رعنا**۔ (ف) سرو خوشنما و آراستہ۔ (کنایۃً) معشوق۔ **سرو چراغاں**۔ (فارسی میں صد چراغ و چل چراغ ہے یہ لفظ فارسی دانان ہند کی ایجاد ہے) مذکر۔ لکڑی کے ٹکڑوں سے سرو کی شکل بناتے اور اسکی شاخوں پر چراغ روشن کرتے ہیں۔ (آتش) کیا بیاں عالم دوالِ حسنِ خوباں کا کروں۔ روشنی جاتی رہی سرو چراغاں ہوگیا۔ **سرو سہی**۔ (ف۔ سہی بکسر اول و دوم۔ سیدھا) وہ سرو جسکی دونوں شاخیں سیدھی اوپر کو چلی گئی ہوں۔ مجازاً۔ محبوب۔ **سرو قد**۔ (ف) جب کوئی شخص سیدھا کھڑا ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ سرو قد اٹھا۔ (منیر) مردِ فصل سے دیوار کی حاجت نہ رہی سرو قد سایہ کھڑا ہونے لگا اپنے بدل۔ (کنایۃً) معشوق۔ (صبا) سرو قدوں سے اگر پالا پڑے۔ خوب سیدھا باغ میں شاد ہو۔ **سرو قد اٹھنا**۔ تعظیم کیلیے کھڑا ہو جاتا۔ (شرف) تکتے ہیں صف یہ نظر آ بلبل کی۔ کہ سرو قد بہ تعظیم باغباں اٹھا۔

سرور

سرو قد تعظیم دینا۔ سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا۔ (رند) ہے یہ قدر و منزلت دیوانے کی تیرے پری۔ سرو قد تعظیم دیتا ہے سلیماں دیکھکر۔ **سرو مینا**۔ (ف) سرو کا شیشۂ شراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (منیر) میکدہ کو شانِ عالی سایۂ قد سے ملی۔ سرو مینا آج بڑھتے بڑھتے طوبےٰ ہوگیا۔ **سرو ناز**۔ (ف) مذکر۔ وہ سرو جسکی شاخیں ہر طرف مائل ہوں۔ (کنایۃً) محبوب۔

سِرْوا۔ (ہ۔ دیکھو سیروا) مذکر۔ سرہانے اور پائنتی کی پٹیوں کو کہتے ہیں جو پلنگ میں ہوتی ہیں۔ **سَرْوا**۔ (ہ) مذکر۔ ۱ (ہندو) پیالہ ۲ (عم) سالا ۳ (لکھنو۔ عو) طرفداری۔ (کرنا کے ساتھ) ۴ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ (ہندو) پوجے کیلیے آگ میں گھی ڈالنے کا چمچا۔

سَرْوا ہا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ سرو ساماں ۲ وارث۔

سَرْوَپ۔ (ہ) مذکر۔ روپ۔ شکل و شباہت۔ خوبصورتی۔

سَرَوْتا۔ (ہ) مذکر۔ چھالیا کترنے کا اوزار۔ گنڈیریاں کاٹنے کا اوزار۔ **سروتی**۔ چھوٹا سروتا۔

سرود۔ (ف۔ بضم اول و دوم و سکون واو مجہول) مذکر۔ ۱ گیت۔ نغمہ۔ راگ ۲ (بفتح اول) ایک قسم کا باجہ۔ **سرود بستاں یاد دادن**۔ **سرود بستاں یاد دہانیدن**۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی ایسے امر کو بھول جائے جسمیں پہلے معروف ہو اور کوئی دوسرا شخص کسی تقریب سے اسکو یاد دلا کر باعث تحریک و ترغیب ہو۔

سَرْوَر۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سردار۔ افسر۔ **سرور کائنات** (لفظی معنی سردار عالم) مذکر۔ آنحضرت صلعم سے مراد ہوتی ہے۔ **سروری**۔ (ف) مونث۔ سرداری۔

سُرُور۔ (ع) مذکر۔ ۱ خوشی۔ فرحت ۲ (اردو) خفیف سا نشہ۔ (داغ) صدمہ کو دیکھکے آنکھوں نے اپنی خوں اُڑا۔ وہ مجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا۔ **سرور جمنا**۔ **سرور گھٹنا**۔ **سرور ہونا**۔ خمار چڑھنا۔ آنکھوں میں سرخی جھلکنا۔

سروس

سروس۔ (انگ۔ بالفتح وکسر سوم) مونث۔ ملازمت۔ نوکری۔ سروس بک (انگ) مونث۔ وہ کتاب جسمیں ملازموں کے چال چلن اور سروس ملازمت وغیرہ لکھی جاتی ہے۔

سروش۔ (ف۔ بفتح اول) مذکر۔ فرشتہ۔ جبرئیل۔ فرشتہ غیب کی آواز۔ الہام۔ عموماً وہ فرشتہ جو پیام لائے خصوصاً حضرت جبرئیل۔ سروش غیب۔ (ف) مذکر۔ ہاتف غیب آسمانی آواز۔

سرولا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی شیرینی۔

سروہی۔ (ھ۔ بفتح اول و ضم دوم وکسر چہارم) ایک مشہور قصبہ کا نام جو مارواڑ میں کوہ آبو کے متصل ہے۔ (اس مقام کی تلوار مشہور ہے) مونث۔ ایک قسم کا خنجر۔ ایک قسم کی دو دھاری تلوار۔

سرھانا۔ (ھ) مذکر۔ سر رکھنے کی جگہ۔ وہ رخ جس طرف تکیہ رکھکے لیٹتے ہیں۔ (آتش) عشق نے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا۔ پائنتی یار کے ہو میرا سرھانا شب وصل

سریچ۔ سلیچ۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ سلیقے کی جو رو۔

سرہنگ۔ (ف۔ بروزن فرہنگ۔ سرہنگ۔ سپاہ۔ پہلوان۔) مذکر۔ فوج کا سردار۔ پہلوان۔ سپاہی۔ (اردو) دیکھلا۔

سِری۔ (عم) صفت۔ پاگل۔ دیوانہ۔ سِری۔ (ف) مونث۔ (۱) سرداری (۲) (سنسکرت) تیر کے گز کو کہتے ہیں جو پیکان تیر کے آہنی نل میں دستہ کیطرح پیوست ہوتا ہے۔ (رند) اوکما نداز مرے سینہ سے سب تیر نکال۔ دلمیں جو ڈوب گئی ہو وہ سری رہنے دے۔

سِری۔ (ھ) مونث۔ (۱) مذبوح جانور کا سر (۲) (ہندو) لکشمی کا نام۔ دولت اور اقبال کی دیبی (۳) (ہندو) ایک عزت کا خطاب۔ حضور جیسے سری مہاراج (۴) چھ مشہور راگوں میں تیسرے راگ کا نام (۵) (دہلی) دکھاوٹ۔ انداز۔ وضع قطع۔ مزاج۔ طبیعت (ابن الوقت) غدر کے دنوں میں ہندوستانیوں کے ہاتھ سے طرح طرح کی ایذائیں ان لوگوں کو پہنچی ہیں اس سے وہ تیں غصہ بھرا ہوا ہے اور سری کا یہ پتا کہ ملک میں گدھوں کا ہل پھروا کر

سریع

بھی بس نہ کرتا۔ سری باتم۔ سری اشنو۔ کایستھوں کی ایک قسم۔ سری پائے۔ مذکر۔ سر کے پائے۔ سری پھل۔ مذکر۔ ناریل۔ سری ٹیک۔ (ھ) (۱) عجز وانکسار کا کنایہ یہی (دہلی) شیخ بھی مثل برہمن کے سری ٹیک کرے۔ بت دہی جسکو کریں کا فر و دیندار پسند (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام جسمیں زمین پر سر رکھکر اُلٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ سری ٹیک کرنا۔ (کنایۃً) تعظیم کرنا۔ (فقرہ) سلامتی سے ہمارا شہر بھی کسی سے کم نہیں بڑے بڑے سری ٹیک کرتے ہیں۔ سری راگ۔ (ھ) مذکر۔ راگ کی ایک قسم۔ سری صاف۔ (ف۔ بفتح اول) مونث۔ ایک قسم کی تنزیب۔ نہایت باریک ململ۔ سری کرنا۔ (ہندو) (۱) لکشمی کے نام سے ابتدا کرنا (۲) کسی دستاویز پر گواہی کرنا۔ سری کشن۔ سری کرشن (ھ) مذکر۔ کنھیا جی کا لقب۔ (محسن) دیکھیے ہوگا سری کشن کا کیونکر درشن۔ سینۂ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل۔

سِرے۔ (عم، عو) پیچھے۔ نی کس۔ (فقرہ) آدمی سرے دو پیالے دو (۲) پہلے ہی۔ اول (۳) انتہائی حد پر۔ دیکھو سرا۔

سُرِیت۔ (بضم اول و فتح دوم و سکون سوم۔ عربی میں سُرِّیَّۃ۔ بالضم و تشدید دوم و سوم۔ لونڈی جسکے واسطے گھر بنائیں۔ سنسکرت میں سُریت مخولہ۔) مونث۔ وہ لونڈی جسے اپنے تصرف میں لائیں۔

سَریر۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) بدن۔

سریر۔ (ع۔ بروزن حریر) مذکر۔ تخت۔ مسند۔ شاہی گدی۔ سریر آرا۔ (ف) صفت۔ تخت آراستہ کرنیوالا۔ تخت نشین۔

سریش۔ سریشم۔ (ف۔ بکسر اول و دوم۔ اردو میں با نون بفتح اول وکسر دوم و سکون ی سے مہمل ہی) مذکر۔ ایک قسم کی چپکنے والی چیز۔

سریع۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت (۱) جلدی کرنیوالا۔ تیز (۲) مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ اسباب خفیفہ اوتاد سے مقدم آنے کے سبب وزن اور ترنم میں سرعت آجاتی ہے اسلیے بحر کا یہ نام رکھا۔

سُریلا

سریعُ الالتہاب۔ (ع) صفت۔ جلد آگ پکڑ لینے والا۔ سریعُ التاثیر۔ (ع) صفت۔ زود اثر۔ سریعُ الزوال۔ (ع) صفت۔ جلد زائل ہونیوالا۔ سریعُ السّیر۔ (ع) صفت۔ تیز چلنے والا۔ مثال کیلیے دیکھو تقلب۔ سریعُ الفہم۔ (ع) صفت۔ زود فہم۔ سریعُ الہضم۔ (ع) صفت۔ جلد ہضم ہو جانیوالا۔

سُریلا۔ (ہ۔ بضم اول وکسر دوم وسکون سوم معروف) صفت مذکر۔ خوش گلو۔ خوش آوازے والا۔ سریلا گلا۔ مذکر۔ وہ گلا جو نغمہ سرائی سے مناسبت رکھتا ہو اور جس سے سب سُر ٹھیک ٹھیک ادا ہوتے ہوں۔

سُریلی۔ (ہ) صفت مونث۔ سُریلی آواز۔ وہ آواز جس میں سب سُر ٹھیک ٹھیک پورے پورے ادا ہوں اور گانا بدمیں ہو کہیں بہکے نہیں۔

سُرین۔ (ت) مذکر۔ چوتڑ۔ پٹھا۔

سِڑ۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ جنون۔ دیوانگی۔ باؤلاپن۔ سِڑبلا۔ سِڑبِلّا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کیلیے سِڑبلی۔ (لکھنؤ میں سِڑبلا ہی زبانوں پر ہے) اوّل جلول۔ سِڑپن۔ سِڑپنا۔ (ہ) مذکر۔ دیوانگی۔ خبط۔ سِڑ چھوٹنا۔ سِڑ لگنا۔ (دہلی) سودا اُچھلنا۔ خبط ہونا۔ سِڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دیوانہ۔ پاگل۔ احمق۔ سِڑا باؤلا۔ یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں۔ اور دیوانے اور مجنوں کے معنے میں مستعمل ہیں۔ سِڑان۔ (ہ) مذکر۔ دیوانہ۔ مجنوں۔ سَڑا ہوا۔ (ہو) صفت۔ ادنیٰ۔ بےحیثیت۔ (فقرہ) جسکی دادی گھر بیٹھے آدھے رسول آباد پر حکومت کرتی تھیں اور سارے حسین آباد پر راج تھا آج اُسی دادی کی پوتی موئے سڑے ہوئے ٹوپی والے کے آگے ادھی ادھی پر ہاتھ پھیلاتی ہے خدا جانتا ہے میرے تو آنسو نکل پڑے۔ سِڑن۔ (ہ) مونث۔ دیوانی عورت۔ بیوقوف عورت۔ سِڑی۔ صفت۔ پاگل۔ احمق۔ دیوانہ مرد و عورت دونوں کیلیے مستعمل ہے۔ سِڑی سلطان۔ دیوانہ اور مجنوں۔ (جان صاحب) زرد جوڑا تم جو پہنو گی ہلسکی زعفران۔ دم کرے گی ناک میں رنڈی سِڑی سلطان سوز۔ سِڑی سودائی۔ صفت۔ دیوانہ مجنوں۔

سَڑپ

سَڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ گلا ہوا بوسیدہ۔ سڑا گلا۔ صفت مذکر۔ جسمیں بو پیدا ہو گئی ہو۔ مونث کیلیے سڑی گلی۔ سڑانا۔ (ہ) خمیر اُٹھانا گلانا۔ بوسیدہ کرنا۔ ڈال رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ سڑاند۔ سڑاہند۔ (ہ) مونث۔ بدبو۔ تعفن۔ (دہلی۔ اُٹھنا کے ساتھ) اول دہلی میں دوم لکھنؤ میں مستعمل ہے۔ سڑاندا۔ سڑاہندہ۔ (ہ) صفت۔ بدبودار۔ سڑا ہوا۔ (کنایۃً) خراب۔ نکما۔ (نکہت) سنے صبا کہ ہے عروسان چمن کے روبرو۔ ہے سڑاندا غنچۂ گل اُس دہن کے روبرو۔ سڑنا۔ (ہ۔ بالفتح) لازم۔ بدبودار ہونا۔ گل جانا۔ خمیر اُٹھنا۔ (کنایۃً) مدت تک پڑا رہنا۔ (فقرہ) بدمعاش سال بھر جیلخانہ میں سڑا کیا۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ کام کا نہ رہنا۔ (چوسر بازوں کی اصطلاح) [illegible] کسیکا بازی نہ جیتنا۔ سَڑی۔ لبانڈی باتیں۔ (عو) نکمّی باتیں۔ ناگوار باتیں۔ سڑی سڑی باتیں۔ بیہودہ فحش گالیاں۔ (فقرہ) وہ وہ سڑی سڑی باتیں سنائینگے کہ تمکو اُن باتوں سے مرجانا بمراتب بہتر معلوم ہوگا۔ سڑی کیچڑ۔ مونث۔ بدبودار کیچڑ جو سڑ کر سیاہ ہو جاتی ہے۔

سَڑاسَڑ۔ (ہ) برابر۔ لگاتار۔ سٹاسٹ۔ کوڑے یا قمچی کے متواتر مارنیکی آواز۔ کسی لچکدار چیز کی مارنے کی آواز۔

سَڑاک۔ (ہ) مونث۔ جلد۔ فوراً۔ تیزی سے۔ قمچی یا چابک مارنیکی آواز۔ سڑاک سے۔ جلدی سے آواز کے ساتھ۔ (فقرہ) سڑاک سے ایک قمچی ماری۔ سڑاکا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) دوڑنے میں تیزی کرنا کی جگہ مستعمل ہے۔

سَڑپ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و نیز بضم اول و دوم) مونث۔

سُڑسُڑ

کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز۔ سُڑ کنا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ہی دفعہ میں پی جانیکی آواز۔ دگّانا۔ مارنا کے ساتھ۔ سُڑ پنا۔ (ھ) بفتح اول ونیز بضم اول) کش کھینچنا۔ چوسنا۔ پینا۔

سُڑسُڑ۔ سُڑسُڑ۔ (ھ) مونث۔ حقہ پینے کی آواز۔ حقہ کی آواز۔ سَڑسَڑ (ھ) مونث۔ دیکھو سڑاسڑ۔ سُڑسُڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک چھوٹا سا مٹی کا حقہ پیتے وقت اسمیں سے سُڑسُڑ کی آواز نکلتی ہے۔ سُڑسے۔ جلدی سے۔ (محصنات) اگر کوئی چیز مانع ہو تو کمانی سُڑسے دم کی دم میں ڈھیلی پڑجائے

سڑک۔ (ع) میں شَرَک بفتح اول و دوم۔ شارع عام۔ سنسکرت میں سَرَک رسلے عربی سے) مونث۔ شارع عام۔ شاہراہ۔ (ظفر) زلف کے کوچہ سے بہتر ہے دلا مانگ کی راہ۔ اسمیں سوخم ہیں یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے۔ سڑک آہنی۔ (علم) لوہے کی سڑک۔ ریل کی سڑک۔ سڑک بندھنا کسی چیز سے سڑک بننا۔ (شعور) تازگی رخصت گلگشت اسے دے شاید۔ برگ گل سے جو سڑک باغ میں ہموار بندھے۔ سڑک چھڑکنا۔ گرد بیٹھنے کے واسطے سڑک پر پانی چھڑکنا۔ (بحر) ہم بھی چھڑکینگے سرو بہی کی سڑک اوقاتل۔ سرتو ہی گو کہ سبو لینے سر دوش نہیں۔ سڑک نکالنا۔ نئی سڑک بنانا۔ رستہ جاری کرنا۔ سڑک نکلنا۔ لازم۔

سُڑکنا (ھ) نگل جانا۔ سپ کرجانا۔ ۲ ناک کی غلاظت اوپر کیطرف کھینچکر نکل جانے کیلیے مستعمل ہے۔ ۳ ناس لینا۔ ناک میں پانی یا دوا یا ناس پہنچانا۔ ۴ تلوار میان سے سونتنا۔ ۵ (کنایۃً) پانی کیطرح پی جانا۔

سُڑکی۔ (ھ) مونث۔ کنکوے کے ڈورے کا دفعۃً چھوڑکر ڈھیل دینا۔

سَڑن۔ (ھ) مونث۔ دیکھو سڑ۔

سزا۔ (ف) مونث۔ ۱ لایق۔ سزاوار۔ موافق ۲ عوض۔ بدلا۔ جزا۔ اردو میں برائی کے بدلے کیلیے مستعمل ہے ۳ (اردو) تاوان۔ جرمانہ۔ سزا پانا۔ بدی کا عوض پانا۔ دکھ پانا۔ جرمانہ یا قید بھگتنا۔ سزا دلوانا۔

سُسْت

قید کرانا۔ جرمانہ کرانا۔ بدی کا عوض دلوانا۔ سزا دینا۔ سیاست کرنا۔ مارنا پیٹنا۔ گوشمالی کرنا۔ کیفر کردار کو پہنچانا۔ سزا کا مزہ چکھنا۔ سزا کی تکلیف سہنا۔ سزا کو پہنچنا۔ کیے کی سزا پانا۔ (شوق قدوائی) کیا ہی حسن نے قید آنے کی گھر میں انھیں۔ سزا کو خوب وہ پہنچے ہیں خودنما ہوکر۔ سزا ملنا۔ پاداش ملنا۔ سزاوار۔ (ف) صفت۔ لائق۔ مناسب۔ مستحق۔ قابل۔ زیبا۔ مبارک مسعود۔ سزاوار ہونا۔ موافق ہونا۔ مبارک ہونا۔ مسعود ہونا۔ (معروف) جسطرح کہ مجھکو نہ بھلا چاہ کا کرنا۔ ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی۔ سزایاب۔ (ف) صفت۔ سزا پانیکے لائق۔ سزا پانیوالا۔ سزایافتہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو سزا پاچکا ہو۔

سزاول۔ (ت) مذکر۔ ۱ سرکاری روپیہ وصول کرنیوالا ۲ داروغہ۔ سزاولی۔ مونث۔ سزاول کا کام۔

سِساند۔ سِسیاہند۔ (ھ)۔ سسیاند۔ نون غنہ) مونث۔ مچھلی کی سی بدبو۔

سُسْت۔ (ف۔ چُست کا مقابل) ۱ ناتواں۔ کمزور ۲ کاہل۔ مجہول ۳ (اردو) کم شہوت ۴ (اردو) اداس۔ آزردہ۔ افسردہ ۵ (اردو) دھیما ۶ (اردو) مضمحل۔ نڈھال ۷ (اردو) کندذہن۔ سست اعتقاد۔ ضعیف الاعتقاد۔ سست پیماں۔ (ف) صفت۔ عہدشکن وعدے کا کچا۔ سست رائے۔ بے عقل۔ بیوقوف۔ نادان۔ سست زمین۔ دیکھو زمین سست۔ سست قدم۔ صفت دھیما چلنے والا۔ سست کرنا۔ ۱ طاقت کم کرنا۔ زور گھٹانا ۲ کاہل بنانا۔ مجہول بنانا۔ سست ہونا ۱ کاہل ہونا۔ مجہول ہونا۔ اداس ہونا۔ غمگین ہونا۔ کم شہوت ہونا۔ کم رفتار ہونا۔ سستی۔ (ف) مونث ۱ کاہلی۔ ڈھیلا پن۔ الکسی۔ کسل۔ چستی کا نقیض ۲ نامردی۔ سستی اتارنا۔ سستی توڑنا۔ (کنایۃً) انگڑائی لینا۔

سستا

سستی کرنا۔ دیر کرنا۔ کاہلی کرنا۔

سستا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ارزاں۔ کم قیمت۔ سستا چکنا۔ کم قیمت پڑنا۔ ہونا۔ (مصنات) ماشاءاللہ قسمت تمہاری بڑی زبردست ہے کرایہ بکل سستا چک گیا۔ سستا چھوٹنا۔ کم قیمت پر بکنا۔ (امیر) دل نہ بازار میں مہنگا ہی نہ سستا چھوٹے۔ کھوہی جائے کہیں کمبخت کہ جھگڑا چھوٹے۔ سستا سما، سستا سماں۔ مذکر۔ ارزانی کا وقت۔ (راسخ) دل ایک بوسے پر بھی گراں ہے تو پھیر دو۔ کچھ ایسی ویسی شے نہیں سستا سماں نہیں۔ سستا لگا دینا۔ کم قیمت پر فروخت کرنا۔ سستا بیچنا۔ سستا مال۔ ارزاں مال۔ سستنت مولا۔ (عو) صفت مذکر۔ گھٹیا۔ کم قدر۔ سستا کم قیمت۔ کم قیمت پر بیچنے والا۔ مونث کیلیے سستنت مولی ہے۔ سستے چھوٹے۔ کم خرچ میں کام چل گیا۔ تھوڑے ہوا خذے یا تھنیف زحمت میں رہائی پائی۔ آسانی سے بلا دفع ہوگئی۔ (امیر) صبح شب وصال وہ بولے کہ واہ وا۔ کیا سستے چھوٹے کہکے کہ میرا قصور تھا۔ سستے میں۔ ارزانی کے موسم میں۔ سے یاد آسئے عیش وصل سے ایذائے روز ہجر۔ سستے میں بھولتا ہے گرانی کا سال کب۔ سستی۔ (ہ) صفت مونث۔ سستی دکان۔ وہ دکان جہاں چیز ارزاں ملے۔

سستانا۔ سستا لینا۔ (ہ۔ بالفتح) آرام لینا۔ دم لینا۔ ماندہ دم ہونا۔

سسر۔ سسرا۔ (ہ) فارسی میں خُسر۔ سنسکرت میں خشُر) مذکر۔ بیوی کا باپ۔ خاوند کا باپ۔ (انیس) سسرا وہ کہ جس شیر کے قبضہ میں خدائی۔ کی جسنے رسولوں کی صدا عقدہ کشائی۔ (مرآۃ العروس) بالاصغری تم کو میرے سر کی قسم جب تمہارے سسرے آئیں اور یہ سب معاملہ مقدمہ پیش ہو تجھکو ضرور بلوانا۔ (حالی) ہوسے نہ شوہر کی نظر سسرے کا دل میلا نہو۔ آنکھوں نہیں ساس اور نند کی کھٹکو نہ شل شمار تم۔ ایک قسم کی گالی ہے۔ لکھنؤ میں سسرا دونوں معانی میں مستعمل ہے۔ قصبات اور دہ میں بیشتر معنی نمبرا میں سسر معنی نمبر۲ میں سسرا بول چال میں ہے۔ سسرال۔ (ہ) مونث۔ ساس یا سسرے کا گھر۔ خاوند یا جورو کے عزیز کا کنبہ۔ (عم) قیدخانہ۔ سسرال کا کتا۔ صفت۔ (کنایۃً) وہ داماد جو سسر کی روٹیوں پر پڑا رہے (جانصاحب) بنی خانم بھونک کر خالی نہ کر اپنا دماغ۔ بے ادب لڑکا تھا کتا بن گیا سسرال کا۔ سسرالیا۔ (ہ) سسرال کا۔ سسری۔ (ہ) مونث۔ ساس۔ ایک قسم کی گالی۔

سسکارنا

سسکارنا۔ (ہ) (۱) (عو) بچے کو منہ کی آواز سے پیشاب کرانا بچے کو پیشاب کرانا۔ (فقرہ) بچے کو سسکار لو کپڑے نہ بگاڑ دے (۲) کتے کو کسی پر دوڑانا۔ اس معنی میں بالکسر بھی ہے۔ سسکاری۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ سسکی۔ کتے کو جھپٹانے یا لپکانے کی آواز اس معنی میں بالضم بھی ہے۔ سسکاری بھرنا۔ سسکی بھرنا۔ سسکا کرنا۔ (عو۔ لکھنؤ) کنجوسی کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک ایک پیسہ کیلیے سسکا کرتا ہے۔ سسکانا۔ (کنایۃً) تھوڑی تھوڑی چیز دینے کیواسطے مستعمل ہے (فقرہ) ماں سسکا سسکا کر چیز دیتی ہے۔ سسکا سسکے مارنا۔ (عو۔ لکھنؤ) (کنایۃً) ستانا۔ دق کرنا۔ (فقرہ) اسنے کیا کیا ہے جو تم بیفائدہ سسکے مارتے ہو۔ سسکتی۔ (ہ) صفت مونث۔ روتی۔ بسورتی۔ منہ بناتی۔ سسکتی بھنکتی۔ (ہ) مونث۔ (عو) کنجوس عورت۔ صفت۔ (عو) مقدار قلیل۔ بہت کم کی جگہ استعمال میں ہے۔

(فقرہ) بیگم ایسی سسکتی بھنکتی چیز لیکر کیا کرینگی۔ سسک سسک کے دم نکلنا۔ تھوڑا تھوڑا کرکے بڑی ایذا کیساتھ دم نکلنا۔ (غافل) کیوں نہ نکلے سسک سسک کر دم۔ بسمل خنجر ادا ہیں ہم۔ سسکنا۔ (ہ) ذرا ذرا سانس لینا۔ مرنیکے قریب ہونا۔ (فقرہ) بچہ سسک رہا ہے کوئی دم کا مہمان ہے۔

سسکی۔ (ہ) بالکسر۔ مونث۔ آہِ سرد۔ کسی درد یا تکلیف کے باعث زبان بھینچ کر آواز نکالتے اور اسکو سسکی کہتے ہیں۔ پیہم سانس لے لیکر لڑکوں اور دردمندوں کے رونے پر بھی یہ لفظ برتتے ہیں۔ سسکی بھرنا۔ سسکی لینا۔ سسکیاں بھرنا۔ چپکے چپکے آہ آہ کرنا عورتوں کا۔ پیہم سانس لے لیکر رونا لڑکوں اور دردمندوں کا (رنگین) دیکھو چٹکی تھی مری ایسی کیا بس کی بھری۔ جسپہ گوئیاں نے حیا اتنی بڑی سسکی بھری۔ سسنا ہند۔ دیکھو سسنانڈ۔

سشن۔ (انگ سیشن) مذکر۔ نشست۔ اجلاس۔ عدالت فوجداری۔ عدالت فوجداری کے اجلاس کا زمانہ۔ سشن جج۔ (انگ سیشنس جج) مذکر۔ وہ جج جو اسیسر یا جوری کے ذریعے سنگین مقدمات فوجداری کا فیصلہ کرتا ہے۔

سطح۔ (ع) بالفتح۔ چھت۔ ہر چیز کا بالائی حصہ۔ زمین پر پھیلانا۔ وزیر نے مذکر کہا ہے سہ ہے رووں میں فلک سے ملے سطح آب کا۔ پونہچاؤں آسماں پہ ستارہ حباب کا۔ لیکن بالاتفاق مونث ہے! ہر چیز کا بالائی حصہ۔ (محسن) سطحِ افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی۔ روپ بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل۔ (علم ہندسہ کی اصطلاح)۔ وہ چیز جسمیں عرض و طول ہو مگر عمق مطلقاً نہو۔ سطحِ آب۔ (ف) مونث۔ پانی کا بالائی حصہ۔ پانی کی چادر۔ سطحِ زمیں۔ (ف) مونث روے زمیں۔ سطحِ مستوی۔ (علم ہندسہ کی اصطلاح) مونث۔ ہموار سطح۔

سطحہ۔ مذکر۔ سطح۔ طبقہ۔ (امیر) اگر ترکِ تعلق ہو سکے آساں ہی ہر مشکل۔ نہیں کشتی سے کم مرنے کو سطحہ آب جیحوں کا۔

سطر۔ (ع) بالفتح۔ خط کھینچنا۔ لکھنا۔ کسی چیز کی صف۔ قطار۔ کتاب کی سطر (سطور جمع) مونث۔ لکیر۔ حرفوں اور لفظوں کی قطار جو ایک صف میں ہو۔ (برق) ماجرائے گریۂ فرقت اگر لکھنے لگوں۔ موجِ دریا سطرِ خط لے دلربا ہو جائیگی۔ سطر بندی۔ (ف) مونث۔ اسطرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دائرے یا مرکز یا کششیں وغیرہ نہ کٹیں۔

سَطوَت۔ (ع) بالفتح و فتحِ سوم۔ قہر سخت پکڑنا۔) مونث۔ دبدبہ۔ قہر۔

سَعادت۔ (ع) مونث۔ خوش قسمتی۔ اقبالمندی۔ نیکی۔ بھلائی۔ شقاوت کے خلاف۔ (وزیر) وہ مشتِ استخواں ہوں سلے سگ یار اگر کھائے سعادت سے ہما کی۔ سعادتمند۔ سعادت ور۔ (ف) صفت۔ نیک بخت۔ مطیع۔ وفادار۔ خدمتگزار۔ سعادتمندی۔ (ف) مونث نیک بختی۔ اطاعت۔

سَعد۔ (ع) بالفتح صفت۔ نیک۔ مبارک۔ نحس کا نقیض۔ چاند کی بائیسویں منزل کا نام ہے۔ سعدِ اکبر۔ (ع) مذکر۔ ستارۂ مشتری۔

سَعدین۔ (ع) بفتحِ اول و سوم۔ سعد کا تثنیہ) مذکر۔ زہرہ و مشتری (چراغ کعبہ) وہ واسطۂ قدیم سعادت۔ سعدین فلک نشیں کا ثالث۔

سعی۔ (ع) بالفتح۔ بحرکت حرف دوم غلط ہے) مونث۔ صفا مروہ پہاڑوں کے درمیان دوڑنا۔ (چراغ کعبہ) کیا سعی صفا سے رنگ فق ہے۔ سر سے پا تک عرق عرق ہے۔ کوشش۔ دوڑ دھوپ۔ (اردو) سفارش۔ سعی اٹھانا۔ سعی اٹھوانا۔ کسیکی سفارش لانا۔ (منیر)

سفارت

خونِ شہید ناز کی اُٹھوائیے ہیں سعی۔ شاید ہوئے ہیں رنگ حنا سے لغو ر
پاؤں۔ سعی سفارش۔ مونث۔ کوشش۔ کہنا سننا۔ سعی کرنا۔ سفارش
کرنا۔ کوشش کرنا۔ (مصحفی) ایک نے آکے مری سعی نہ کی قاتل سے۔
کیا کوئی دوست مرا گبرو مسلماں میں نہ تھا۔ سعیِ لاحاصل۔ سعیِ نامشکور
(ف) مونث۔ بے نتیجہ کوشش۔

سَعِید۔ (ع) صفت۔ نیک۔ نیکبخت۔ مبارک جیسے روزِ سعید۔ ساعتِ سعید

سَعِیر۔ (ع) مذکر۔ دوزخ کا بھڑکتا ہوا طبقہ۔

سِفَارَت۔ (ع) مونث۔ ایلچی گری۔ پیغامبری ؛ (اردو) وہ گروہ
جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلے کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری
سلطنت کیطرف بھیجا جائے۔

سِفَارِش۔ (ف) مونث۔ بھلائی کا کلمہ کہنا۔ (منیر) وساطت دی ہے
جام بادہ کو چشم مروت نے۔ لگاوٹ نے سفارش دختر رز کی اُٹھائی
ہے۔ سفارش نامہ۔ (ف) مذکر۔ سفارشی خط۔ سفارشی۔ صفت
وہ شخص جسکی سفارش کیگئی ہو۔ سفارشی ٹٹو۔ مذکر۔ وہ شخص جو
لیاقت نہ رکھتا ہو مگر محض سفارش سے نوکر ہو گیا ہو۔ (فقرہ)
نہ لیاقت دیکھی نہ وجاہت سفارشی ٹٹوؤں کو آنکھیں بند
کرکے بھرتی کر لیا۔ سفارشی چٹھی۔ سفارشی خط۔ پہلا مونث۔
دوسرا مذکر۔ وہ خط جو کسی کی سفارش کیلئے لکھا جائے۔

سَفَّاک۔ (ع) صفت۔ خونریز۔ بیرحم۔ سفاکی۔ مونث۔
خونریزی۔ بیرحمی۔

سِفَال۔ (ع) پیعی۔ فارسی میں کوزۂ شکستہ۔ ٹھیکری۔ عربی
میں بضم اول ہے۔ سراج میں لکھا ہے کہ بضم اول وکسر اول
دونوں طرح صحیح ہے اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے) مذکر
مٹی کا برتن۔ ٹھیکری۔ سفالہ۔ (عربی میں سُفالت۔ بضم اول۔

سفر

پستی۔ فارسیوں نے سفالہ بروزن پیالہ بمنے کوزہ شکستہ۔ ٹھیکری استعمال
کیا) مذکر۔ مٹی کا برتن۔ سفالی۔ سفالیں۔ (ف) صفت۔ گلی۔ (صبا)
تنل فرقت میں میں، مذلا ا بالی ہو گیا۔ منہ سروہی کا لب جان میں
سفال ہو گیا۔

سَفَاہَت۔ (ع) مونث۔ کمینہ پن۔ بیوقوفی۔

سِفَت۔ (ف) بالکسر۔ صفت۔ غلیظ۔ گاڑھا کپڑا۔ موٹا کپڑا۔ سفت
بھی ہو منت بھی ہو بڑے سینے کا بھی ہو۔ مثل۔ مال منت کی نسبت
بولتے ہیں۔

سَفَر۔ (ع) بفتح اول ودوم، مذکر۔ مسافرت۔ شہر سے باہر جانا ؛
روانگی۔ کوچ۔ سفر آخرت۔ (ف) مذکر۔ مرجانا۔ سہ توشہ کچھ سفر
آخرت میں کام نہ آئے۔ دعائے خیر جو ممکن ہو یار لیتا جا۔ سفر اندر
وطن۔ (ف) اصطلاح تصوف۔ دیکھو غربت اندر وطن۔ (جلیل)
کر چلی ہے آپ سے باہر مجھے اُسکی تلاش۔ یہ سفر اپنا سفر اندر وطن
ہو جائیگا۔ سَقَر اور سفر میں ایک نقطہ کا فرق ہے۔ ف پر اگر
ایک نقطہ دیا جائے تو قاف ہو جائیگا۔ مثل۔ یعنے سفر میں بڑی
تکلیف ہوتی ہے۔ سفر خرچ۔ مذکر۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ
جانے کا خرچ۔ سفر کردہ۔ صفت۔ سیاح۔ تجربہ کار۔ سفر کرنا۔ سیاحت
کرنا ؛ روانہ ہونا۔ کوچ کرنا۔ (ذوق) آخر چمن سے نکہت گل کر گئی
سفر۔ خانہ بدوش کو نہیں الفت وطن کے ساتھ ؛ مرنا۔ رحلت کرنا (میر)
کیا جانوں بزم عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ۔ میں صحبت شراب سے آگے
سفر کیا۔ سفرنامہ۔ (ف) مذکر۔ سفر کے حالات اور سرگزشت۔ سفر
وسیلۂ ظفر۔ مقولہ۔ سفر کرنے سے فلاح حاصل ہوتی ہے۔ (انیس) یہ
سفر مجھکو وسیلہ ہے ظفر کا۔ سَفَری۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ (ہجر) روشن
اعمال سیہ راہ عدم میں ہونگے۔ سفری سازِ شب تار لیے جاتا ہے

۲ (اردو) سفر سے منسوب جیسے سفری کپڑے
سفروائی۔ دیکھو سپروائی۔ سفرمینا۔ (انگریزی سیپرس اینڈ مائنرس کا بگاڑا ہوا۔ سیپرس۔ سُرنگ لگانیوالے۔ اینڈ۔ اور۔ مائنرس۔ سُرنگ کھودنے والے) مونث۔ سُرنگ لگانے اور کھودنے کا کام کرنے والی پلٹن کا نام۔
سفرہ۔ (ع۔ سفرۃ۔ بالضم وفتح سوم۔ دسترخوان۔ چونکہ سفرہ بالضم فارسی میں بمعنی مقعد تھا اسلیے دسترخوان کے معنے میں سفرہ بالفتح وفتح سوم کرلیا۔) مذکر۔ دسترخوان۔ توشہ دان۔ سفرہ بندی۔ (لکھنو۔ عو) مونث۔ مالدار کے چالیسویں میں دو تھیلیاں ایک میں نُقل دوسری میں میوہ ایک بکرے یا بکری کے ساتھ بھیجتی اور اسکو سفرہ بندی کہتی ہیں۔ یہ حصہ دوشنبہ یا جمعہ کو بھیجا جاتا ہے۔
سَفَری۔ مونث۔ (عم) امرود۔
سفل۔ (ع۔ بالضم و بالکسر پستی) مذکر۔ پھوک۔ تفلہ۔ اردو میں اس معنے میں بالضم وبضم اول و دوم زبانوں پر ہے۔ سُفُلدان۔ مذکر۔ وہ ظرف جو امیروں کے دسترخوان پر اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا پھوک اُس میں ڈالتے جائیں۔
سِفلہ۔ (عربی میں سِفلَت بکسر اول وسکون دوم بمعنے جمع ہے۔ یعنے کمینے۔ فارسیوں نے بمعنے مفرد استعمال کیا۔ سفلگاں۔ جمع) صفت کمینہ۔ ناکس۔ سفلہ پرور۔ صفت۔ کمینوں کو مُنہ لگانے والا ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (اسیر) کبھی راحت نہ پائی دور چرخ سفلہ پرور میں۔ نکلکر شیر کے مُنہ سے گرا میں کام اژدر میں۔
سفلہ پن۔ مذکر۔ کمینگی۔ نالائقی۔ سفلہ نوازی۔ کمینہ پر مہربانی کرنا (منیر) مشکل ہے آتش حُسن اندنوں سفلہ نوازی پر۔ ہمیں سلے سدذکا

(طوسپے خس؛ خاشاک ہوناتھا۔ سِفلی۔ (ع) صفت۔ ا پستی سے منسوب نیچے کا حصہ ۲ (اردو) وہ منتر یا جادو جسمیں شیطان یا روحانیات اچھی سے استعانت کیجائے۔ اسکو سفلی عمل کہتے ہیں۔
سِفنا۔ (ع۔ میں سَفَن تھا) مذکر۔ مچھلی یا نہنگ کی کھال پر جو سخت ٹکڑے گول گول ہوتے ہیں انہیں سے ہر ایک کو سفنا کہتے ہیں۔
سفوف۔ (ع۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف) مذکر۔ پسی کُٹی ہوئی چیز۔ پھنکی۔
سفید۔ (ف۔ بفتح اول وکسر دوم صحیح اور بضم اول غلط ہے) صفت دیکھو سپید۔ سپیدہ۔ سپیدی ۲ مونث۔ گنجفہ کی آٹھ بازیوں میں سے ایک کا نام۔ (رشک) جو کھیل میں لب و دنداں دکھائے گنجفے سفید و سُرخ کی بازی کو بھی غلام کرے۔ سفید پڑجانا۔ چہرے کا رنگ زرد پڑجانا خوف یا غم یا بیماری سے۔ خون خشک ہوجانا۔
سفید پلکا۔ مذکر۔ وہ کبوتر جسکا رنگ سفید ہو ٹیکا کالا دُم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوں۔ سفید پوش۔ صفت۔ سفید کپڑے پہننے والا۔ بھلامانس۔ سفید داغ۔ مذکر۔ وہ سفید دھبا جو جسم انسان پر خون کی خرابی سے ہوجاتا ہے۔ سفید کاغذ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسپر کچھ لکھا نہو۔ سفید کرنا۔ اُجلا کرنا۔ تانبے کو سنکھیا کی مدد سے چوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔ سفید مٹی۔ مونث۔ کھریا مٹی۔ سفید وسیاہ۔ کل انتظامات کا اختیار۔ تقرر اور برطرفی کا اختیار (آزاد) سفید سیاہ موقوفی بحالی سب ایک خوجہ کی زبان پر تھی۔ سفید وسیاہ دہر۔ (ف) مذکر۔ زمانے کا نشیب و فراز۔
سفید و سیاہ عالم۔ (کنایۃً) برائی بھلائی۔ (رہبر) کہاں نجات سفید و سیاہ عالم سے۔ نہ چین دیگی یہ شام و پگاہ کی گردش۔ سفید و سیاہ کا اختیار ہونا۔ (کنایۃً) مختارِ کامل ہونا۔ (شعور) حاصل ہے اختیار سفید و سیاہ کا کیا دل نے چشم یار کو مختار کردیا۔ سفید سیاہ کرنا۔ مختار کل ہونا کی جگہ۔

(معروف) میں نے اپنے کشورِ دل کا تمہیں کیا مختار۔ تم اب سفید کرو اسے یا سیاہ کرو۔ **سفید ہونا** ۱: گورا ہونا ۲: (کنایۃً) خوف یا غم سے چہرے کی رنگت سفید ہو جانا۔ (ناسخ) گلعذاروں کی جو محفل میں گیا وہ گلِ تر۔ ہو گئی زرد جو دو چار سفید ۳: بالوں کا سفید ہونا۔ بڑھاپا آ جانا۔ سفید ہو کر نہ پہلی پہر ہو۔ کہاں کی نیند جبکہ پیٹ پڑی سحر ہوئی۔ **سُفَیدَہ**۔ مذکر۔ ایک قسم کا خربزہ۔ ایک قسم کا آم سفیدی۔ دیکھو سفیدہ۔

سفیر۔ (ع۔ بروزن امیر۔ سُفَرا جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ ایلچی۔ قاصد۔

سَفِینَہ۔ (ع۔ سفینۃ۔ سفائن جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر ۱: کشتی۔ (امیر)۔ دیدۂ تر سے جو دامن میں گرا دل ٹھہرا۔ بہتے بہتے یہ سفینہ لبِ ساحل ٹھہرا ۲: وہ بیاض جو طولانی ہو۔ یادداشت کی بیاض۔ (فقرہ) علم در سینہ با ید نہ در سفینہ ۳: (اردو)۔ (انگریزی سَب پینا۔ (حکم طلب) کا بگاڑا ہوا) سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے۔ اطلاع نامہ۔ (فقرہ) میرے نام اب تک کوئی سمن سفینہ نہیں آیا۔

سَفِیہ۔ (ع۔ سُفَہا۔ جمع مذکر مستعمل ہے) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔

سَقّا۔ (ع۔ سَقّاء۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا) مذکر۔ پانی پلانیکا پیشہ کرنے والا۔ **سقائی کرنا**۔ (کنایۃً) پانی دینا۔ سقے کا پیشہ کرنا۔ (رند) گور پر کون تھا پانی کا چھڑکنے والا۔ ابرِ رحمت نے مری خاک پہ سقائی کی۔ **سقے کی بادشاہی**۔ (کنایۃً) تھوڑے دن کی حکومت (نظام سقے نے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبتے دیکھکر نکالا اور صلہ میں ڈھائی دن کی بادشاہی پاکر چمڑے کا سکہ جاری کیا تھا۔

سَقّابہ۔ سقاوہ۔ (عربی میں سقایۃ بکسر اول و فتح چہارم) مذکر۔ خزانۂ آب۔ پانی رہنے کا مقام۔ پانی کا چھوٹا سا حوض۔

سَقَر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ دوزخ۔

سقراط۔ (بروزن حجرات۔ یونانی ہے۔ اسکا معرب سقراط ہے) مذکر۔ ایک مشہور حکیم کا نام۔ جو حضرت مسیح سے ۴۶۹ سال پیشتر یونان میں پیدا ہوا۔

سقط۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ چوپایہ کی موت۔ **سقط ہونا**۔ چوپایہ کا مرجانا۔ **سقطی نامہ**۔ مذکر۔ وہ سرکاری فہرست یا رجسٹر جسمیں سارے کے مرے ہوئے گھوڑے درج کیے جاتے ہیں۔

سقف۔ (ع۔ بالفتح۔ سقوف۔ جمع) مونث۔ مکان کی چھت (ناسخ) اثر درکار ہے تو جا پہنچ عرشِ معلےٰ تک۔ نہیں سقفِ فلک اسے نالۂ شبگیر تو ہے کی۔ **سقفِ کج مدار**۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) آسمان۔ (صبا) اس سقفِ کج مدار کا کیا اعتبار ہے۔ یارب نکل کے جائیں کہاں آسماں سے ہم۔ **سقفِ لاجورد۔ سقفِ مینا**۔ (ف) مونث۔ کنایۃً آسمان۔

سقم۔ (ع۔ بالضم و بضم اول و دوم۔ بیماری) مذکر۔ عیب۔ نقص۔ خرابی۔ (ناسخ) نہ رہے شائبہ معائب کا۔ نہ رہے سقم سہو کاتب کا۔ **سقم نکالنا** عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ **سقیم**۔ (ع) صفت ۱: بیمار ۲: (اردو) خراب۔ **سقیم الحال**۔ (ع) صفت۔ ناتواں۔ کمزور۔ مریض۔ (توبۃ النصوح) رعیت کو بھی ایسا سقیم الحال کر دیا کہ اب اُنکے پنپنے کی امید نہیں۔ **سقمونیا**۔ (یونانی۔ بالضم و ضم سوم و سکون چہارم معروف و کسر پنجم) مونث۔ ایک قسم کا گوند۔

سَقّن۔ سَقِّنی۔ مونث۔ پانی بھرنے والی عورت۔

سقنقور۔ (رومی۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و ضم چہارم و سکون پنجم معروف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ ریگ ماہی۔

سقوط۔ (ع) مذکر ۱: گر پڑنا ۲: خطا کرنا ۳: کسی حرف کا وزن یا بحر کے خلاف ہونا ۴: ہلک جاتی رہنا۔ جیسے سقوط اشتہا۔

سقیفہ بندی۔ (سقیفہ۔ بفتح اول و کسر دوم۔ سقیفہ ایک پوشیدہ

سکان تھا جہیں عرب کے لوگ بیہودہ مشوروں کے واسطے جمع ہوتے تھے۔ (کنایۃً) بیہودہ بات۔ بجی بات۔ فارسی میں سقیفہ بستن بمعنے بہتان باندھنا ہے) مونث۔ بیہودہ مشورہ۔ بہتان۔ (رشک) حکم خدا سے حق ہے اُدھر ہے جدھر علی۔ کیا غم سقیفہ بندیِ جمّ غفیر کا۔ سقیم۔ دیکھو سُقم۔

سُکّا۔ (ہ) مذکر۔ کشتی کے نیچے کی چوب۔

سَکار۔ (س)، (ہندو)، مذکر۔ ۱ صبح تڑکا۔ ۲ بل کا وصول ہونا۔ سکارا (ہ) مذکر۔ وہ فیس جو ہنڈی سکارنے پر لیتے ہیں۔ سکارنا۔ (ہ)۔ ہنڈی کا روپیہ ادا کرنا۔

سُکّان۔ (ع)، مذکر۔ ساکن کی جمع۔ ۱ باشندے ۲ کشتی کا دُنبالہ۔

سُکّانِ سماوات۔ (ف)، مذکر۔ فرشتے۔

سَکَت۔ (ہ)۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ (عو) دم۔ طاقت۔ قوت۔ (رشک) انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی۔ بیمار درد چشم کو اتنی سکت ہوئی۔

سِکَتّر۔ (انگریزی سکریٹری کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر۔ میر منشی۔ جس کو کوئی کام سپرد کیا جائے۔

سَکتہ۔ (عربی سَکْتَۃ) مذکر۔ ۱ ایک بیماری کا نام جسمیں جس و حرکت آدمی کی زائل ہو جاتی اور بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ ۲ (ف) وہ ہائے ہوز جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے آخر میں واقع ہو۔ جیسے آمدہ، رفتہ، خوردہ کی ہائے ہوز ۳ (ف) شعرا کی اصطلاح میں) وزن کا پورا نہ ہونا۔ شعر کا ناموزوں ہونا۔ (بحر) جب لکھا حال کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے جب کیا وصف دہن عقدہ سخن میں رکھا۔ سکتہ پڑنا۔ شعر کے وزن میں فرق آنا۔ کسی لفظ کا بحر سے جدا ہونا۔ سکتہ ڈالنا۔ متعدی۔ (راسخ) جلسہ کے تیوری سکتے نہ ڈالیے صاحب۔ کہ لاجواب ہے مطلع تمہارے ابرو کا۔ سکتہ ہونا۔ ۱ سکتہ کی بیہوشی ہونا۔ ۲ شعر کا کسی لفظ کی کمی بیشی سے ناموزوں ہونا۔ ۳ حیرت ہونا۔ (فقرہ) اس عجیب واقعے کو سنکر سب کو سکتہ ہو گیا۔ سکتے کا عالم۔ حیرت۔ حیرت کا مقام۔ خاموشی کا عالم۔ (توبۃ النصوح) نصوح اس ساز و سامان کو تھوڑی دیر ایک سکتے کے عالم میں دیکھتا رہا۔

سُکُٹا۔ (س) صفت مذکر۔ خشک۔ سکڑا ہوا۔ مونث کیلیے سُکٹی۔

سُکْر۔ (ع)، مذکر۔ نشہ۔ مستی اور شراب کا۔ سَکر۔ (س۔ بالضم) (ہندو) مذکر۔ ۱ زہرہ۔ ایک ستارے کا نام ۲ جمعہ۔ سکر۔ سکڑ (ہ) لفظی معنے دُور کا۔ یہ لفظ سکر دادا سکر نانا وغیرہ کی ترتیب سے اردو میں مستعمل ہے۔ سکڑ دادا مذکر۔ دادا کا دادا۔ مونث کیلیے سکڑ دادی۔ سکڑ نانا۔ نانا کا دادا۔ مونث کیلیے سکڑ نانی۔

سَکَرات۔ (ع۔ سکرت۔ (بالفتح و فتح سوم بمعنے بیہوشی نزع کی تکلیف) کی جمع بفتح اول و دوم ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ جانکنی کی تکلیف۔ (فقرہ) زید کو کئی روز سکرات ہی۔ (بحر) دیکھ لی مر کے سختی سکرات۔ صدمۂ ہجر سے شدید نہیں۔

سکریٹری۔ (انگ) صفت۔ میر منشی۔ سکریٹری آف اسٹیٹ۔ مذکر۔ ہندوستان کے معاملات کا میر منشی۔

سُکڑ سُکڑ کرنا۔ خرچ کرنے میں بخل کرنا۔ سُکَڑنا۔ (ہ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) ۱ سمٹنا۔ کھنچنا۔ ٹھٹھرنا۔ اینٹھنا۔ (فقرہ) زید جاڑے سے سکڑا جاتا ہے ۲ شکن پڑنا۔ جھنجھٹے پڑنا۔

سَکِینہ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے کولیسے۔

سِیک مان۔ (انگ۔ سِک مَین۔ بیمار) کا بگاڑا ہوا) صفت۔ روگی۔ بیمار۔

سَکَنَہ۔ (ع) ساکن کی جمع۔ سکنی۔ مونث۔ مکانات کی جائداد۔

سَکْنا۔ (ہ۔ فعل ناقص مرکبات میں مستعمل ہے) لائق ہونا۔ قابل ہونا

سکنات

ممکن ہونا۔ جیسے آسکنا۔ کھا سکنا۔

سکنات۔ (ع)۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ سکنہ۔ (بالفتح و فتح سوم بمعنے سکون و استقامت) کی جمع، مذکر۔ سکون۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) آپکے حرکات و سکنات سے سب حال ظاہر ہوگیا۔ سکنجبین۔ دیکھو سرکنگبین۔

سکندر (یونان کے بادشاہ کا نام جو فیلقوس کا بیٹا تھا۔ اُسنے یونان سے ہندوستان بلکہ چین تک کے ممالک فتح کرلیے تھے۔ ۳۲۳ سال قبل مسیح کے فوت ہوا۔ بعض اسی کو سکندر ذوالقرنین بھی کہتے ہیں لیکن محققین کی رائے ہے کہ سکندر ذوالقرنین اور ہے ۔ (کنایۃً) خوش نصیب ۔

(سِگنَل کا بگڑا ہوا) دیکھو سِگنَل۔ **سِکنَدرِی**۔ (ف) مونث۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھا کر سر کے بل گرنا۔ سکندری کھانا۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ (انیس) طاقت یہ کس میں ہے جو لکھے زور حیدری۔ دوڑے کمیت خامہ تو کھائے سکندری۔

سِکنڈ۔ (انگ) دیکھو سیکنڈ۔

سَکَنَہ۔ (ع)۔ سَکَنَۃ۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر۔ ساکن کی جمع۔

سُکنیٰ۔ (ع)۔ بروزن طُغریٰ۔ سکنۃ۔ بفتح اول و دوم و سوم) سکونت کی جگہ۔ گھر۔ سِکوانا۔ دیکھو سنکوانا۔

سُکوت۔ (ع) مذکر۔ خاموشی۔ چپ رہنا۔ (فقرہ) ہر شخص سکوت کے عالم میں دم بخود بیٹھا تھا۔ سکوت کرنا۔ ٹھہرنا۔ خاموش ہوجانا (تسلیم) آپ مجھکو کہا کیے کیا کیا۔ میں نے ہر بات پر سکوت کیا۔

سکورہ۔ (ف)۔ بضم اول و دوم و فتح سوم۔ اردو میں بکسر اول زبانوں پر ہے) مذکر۔ مٹی کا پیالہ۔ سکوری۔ (اردو) مونث۔ مٹی کی پیالی۔

سِکوڑ۔ (ہ) مونث۔ سمٹ کر یکجا ہونا جسم کی کھال کا یا کپڑے وغیرہ کا کھنا ہے کسی سے کسیکی علیحدگی کا دیکھو سکیڑ۔ سِکوڑنا۔ (ہ) (ہاتھ) پاؤں سمیٹ لینا۔ اس جگہ سُکیڑنا فصیح ہے۔

سکہ

سکون۔ (ع) مذکر۔ آرام۔ قیام۔ ٹھہراؤ۔ (فقرہ) اب کسیقدر سکون ہے پہلی سی بے چینی نہیں ہے ؛ جزم۔ حرف ساکن کی مقررہ علامت۔ سکونت (یہ لفظ ہندوستان میں سکون سے بنالیا ہے) مونث۔ بود و باش۔ قیام۔ سکونت پذیر ہونا۔ بود و باش اختیار کرنا۔ رہ پڑنا۔

سِکھ۔ (ہ) مذکر۔ گرو نانک کا مرید۔

سِکہ۔ (ف) مذکر؛ ٹھپّا۔ وہ منقش لوہا جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مُہر کرتے ہیں ؛ ڈھلا ہوا زر جو مُلک میں چلے ؛ طرز۔ روش قاعدہ۔ دستور العمل ؛ مُہرِ شاہی ؛ (اردو) حکم۔ حکومت۔ تحکم۔ رعب داب۔ (بحر) ہمارے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں۔ گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا۔ سکہ بٹھانا۔ سکے بٹھلانا۔ متعدی۔ حکومت جمانا۔ رعب داب قائم کرنا۔ (صبا) سکہ بٹھلائینگے بازار قیامت میں ضرور۔ درہم داغ محبت کے بھنانے والے۔ (بحر) ہم سا نکلا نہ کوئی کوسے وفاداری میں۔ سکے بٹھلا دیے ہیں نقش کفِ پا ہوکر۔ سکہ بنانا۔ متعدی؛ سکہ ڈھالنا ؛ چوری سے کوئی سکہ تیار کرنا۔ سکہ بیٹھنا۔ لازم۔ رعب بیٹھنا۔ حکومت قائم ہونا۔ (داغ) اس دل کا کوئی نقش وفا میں نہیں جواب۔ بیٹھا ہوا ہے سکہ ترے زرِ خرید کا۔ سکہ پڑنا ؛ سکہ پر نام کھدوا جانا۔ (کنایۃً) رعب بیٹھنا۔ (قدر) سلطان عاشق کا سکہ اگر نہ پڑتا۔ دینار داغ غم کا اتنا چلن نہوتا۔ سکہ جاری ہونا۔ کسی والیِ ملک کا روپیہ ملک میں رائج ہونا۔ (آتش) دل جگر داغوں سے دونوں ہیں دوکان صرافت کی۔ کشور دل میں ہے جاری سکۂ سلطان عشق ؛ رعب داب بیٹھنا۔ (راسخ) بھولوں کو نہ تاؤ کمسن ہو تم۔ نہ ہو سکۂ تیغ جاری ابھی۔ سکہ چلانا۔ سکہ جاری کرنا۔ سکے کا رواج دینا۔ سکہ چلنا۔ لازم۔ (محسن) فیصلہ دیں محشر کی نام خدا۔ چلے گا تو سکہ اسی نام کا۔ سکۂ عالی۔ (دکن) مذکر۔

ریاست نظام کا سکہ۔ سکہ رائج الوقت۔ (شعور) وہ تہی قسمت ہوں نہیں نقش نگیں کیطرح سے۔ سکہ سالی مری مٹی میں خالی ہوگیا۔ سکہ رائج الوقت مذکر۔ وہ سکہ جو حال میں چلتا ہو۔ سکہ رائج کرنا۔ سکہ جاری کرنا۔ سہ سکہ اشعار اپنے سب ہوے رائج نہ شاد۔ جو ہوا ٹکسال باہر وہ چلن میں رکھیا۔ سکہ رواں ہونا۔ سکہ چلنا۔ (منیر) رائج دیار عشق میں تھا حکم چشم مست۔ سکہ تمھاری پتلیوں کا کب رواں نہ تھا۔ سکہ زن (ف) صفت۔ سکہ ڈھالنے والا۔ سکہ زنی۔ (ف) مونث۔ سکہ ڈھالنا۔ سکۂ قلب۔ (ف) مذکر۔ مصنوعی سکہ۔ جھوٹا سکہ۔ سکہ لگانا۔ متعدی سکہ لگنا۔ چاندی یا سونے یا تانبے کی مقررہ وزن کے قرصوں پر بادشاہ وقت کا نام نقش کیا جانا۔ (آتش) بے کمال عشق ہو دل پر نہ نقش روئے دوست۔ سکہ لگنا غیر ممکن ہی طلائے خام کا۔ سکے پڑے ہونا۔ جب ہونا۔ حکومت ہونا۔ (صبا) بازار سرد ہے مہ کنعاں کا ان دنوں۔ سکے پڑے ہوے ہیں مرے آفتاب کے۔

سُکھ۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ تندرستی۔ (ذوق) ہی یہی لطف زندگانی کا۔ دکھ سکھ اپنی نوجوانی کا۔ سُکھپال۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی جسمیں امیروں کی عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ سکھ پانا۔ (عو) آرام پانا۔ سُکھ تلا۔ (ہ) (ہندو) مذکر۔ چمڑے کا وہ ٹکڑا جو جوتی کے اندر رکھتے ہیں۔ سُکھ درشن۔ (ہ) مونث۔ ایک پانی کا نام۔ سُکھ دُکھ۔ آرام تکلیف۔ سُکھ دیکھنا۔ آرام پانا۔ (شرف) کردنہیں ترک دنیا یا جوانی کا میں سکھ دیکھوں۔ خدائی کا مزہ بھی دلکو ہے خوف خدا بھی ہے۔ سُکھ فرمانا۔ سکھ کرنا۔ (عو) آرام کرنا۔ امیروں کے سونیکے واسطے مستعمل ہے۔ سُکھ نیند۔ آرام کی نیند۔ وہ نیند جسمیں انسان غافل ہو جائے۔ (راسخ) ہستی کا گھر کوئی آرام کا کونا نہ ملا۔ ہائے سکھ نیند ہمیں قبر میں سونا نہ ملا۔ سُکھی۔ (ہ) صفت۔ (ہندو)

دُکھی کا ضد۔ آسودہ۔

سِکھا شاہی۔ مونث۔ سکھوں کی عملداری جو بے انصافی اور ظلم غارت کا زمانہ تھا۔

سُکھانا۔ سُکھلانا۔ (ہ۔ بضم اول) ۱۔ خشک کرنا۔ تری دور کرنا۔ رطوبت جذب کرنا۔ (صبا) یار کیسی اوس برج سنبلہ پر پڑ گئی۔ جو دھگے کو ٹھے پہ تم جو بال سکھلاتے ہوے ۲ (کنایۃً) کسیکو دیر تک بٹھائے رکھنا۔ سکھلانا کی جگہ سکھانا فصیح ہے۔ (رشک) چمن میں سنبل تر کا مزہ ہے سلے گل تر۔ تمھارے بال سکھانے کو کون کہتا ہے۔

سِکھانا۔ سِکھلانا۔ (ہ) ۱۔ تعلیم دینا۔ پڑھانا۔ (انجم) کبھی غیروں کے پنجو نہیں مرے آنٹے نہ آیا وہ۔ جوانی لاکھ سکھلاتی رہی سینہ سپر ہونا ۲۔ سدھانا۔ ڈھب پر لگا دینا۔ ہلانا۔ سکھانا فصیح ہے۔ سکھانا پڑھانا ۱۔ تعلیم اور تربیت دینا ۲ (عو) ورغلانا۔ بہکانا۔ (فقرہ) دشمنوں نے سکھا پڑھا کر بچے کو بدراہ کر دیا۔ سکھائے پوت دربار نہیں جاتے۔ (مثل) ایک وزیر ایک وزکسلندی مزاج کا بہانہ کرکے خود دربار نہیں گیا۔ مگر صاحبزادے کو بھیجا۔ چلتے وقت امور ذیل بطور ہدایت نامہ پڑھا دیے ۱ پہلے بادشاہ پھر ولیعہد کو نہایت ادب اور محبت سے سلام کرنا۔ کیونکہ وہ بڑے خواجہ اور یہ چھوٹے خواجہ ہیں ۲ تم وزیر کے بیٹے ہو کسی ایسے ویسے مقام پر نہ بیٹھ جانا جب بادشاہ اشارہ کریں تو کسی اونچی جگہ پر بیٹھنا ۳ اگر کوئی بات بادشاہ پوچھیں تو نہایت نرم اور میٹھی باتیں کرنا۔ صاحبزادے جاتے کے ساتھ ہی پکار سے بڑے کھنگیا تو ہوکا (جھکو) سلام چھوٹے کھنگیا تو ہوکا (جھکو) سلام۔ (بڑے خواجہ تمکو سلام اور چھوٹے خواجہ تمکو بھی سلام) بیٹھنے کا اشارہ پاتے ہی آپ لگے بلند مقام ڈھونڈھنے آخر ایک گوشہ میں سامان روشنی کے واسطے کوئی چیز ڈیوٹ کی قطع کی رکھی ہوئی تھی آپ چپک کر اسپر

سکھانا

بیٹھ گئے۔ بادشاہ نے محض اپنے لائق وزیر کی قدر افزائی کیو جسے مزاج پوچھا۔ جواب ملا رودی ریشم۔ یعنے سمور قاقم۔ دریافت کیا کیا مشغلہ رہتا ہے ارشاد ہوا ہی لاؤد پیڑا برنی۔ اب تو بادشاہ سے نہ رہا گیا۔ حکم دیا اس مردود مجنون کو دربار سے نکالدو۔ گھر پہنچکر والد بزرگوار نے پوچھا کہیے کیسی گزری تو آپ فرماتے ہیں اجی بس جانیے ابا آپنے کس دیوانے کے پاس مجھے بھیجا تھا جو آپنے سکھایا تھا سب پر کمال احتیاط سے عمل کیا مگر بادشاہ ہیں کہ کسیطرح خوش نہیں ہوتے۔ پہلے تو ہم نے دونوں کو سلام کیا آپنے خوامخواہ کہا تھا ہینے مارے محبت کے کھجنیا کہا۔ بیٹھنے کی کوئی جگہ اونچی نہ تھی ایک کونے میں ڈیوٹ سب سے بلند رکھی تھی میں اسپر اُچک کر بیٹھ گیا۔ مزاج پوچھا میں نے کہا روئی ریشم سمور قاقم ان سے بڑھکر کون چیز نرم ہوگی دہی میں نے بتایا مشغلہ پوچھا لڈو پیڑا برنی کہا اسپر بادشاہ بہت خفا ہوے آپ ہی فرمائیے اس سے میٹھی کون شے ہوسکتی ہے۔ وزیر نے سر پیٹ لیا اور کہا واقعی سکھائے پوت اٹھ دوسرے کے بھروسہ کوئی کام کرنا اعتبار کے لائق نہیں ہے۔ سکھائے میں آنا۔ کسی کے کہنے میں آنا۔ سکھایا پڑھایا صفت مذکر۔ مونث کیلیے سکھائی پڑھائی: تعلیم اور تربیت دیا ہوا: سکھایا ہوا (شرف) ملائکہ میں کہاں مادہ تھا پرسش کا۔ یہ سب سکھائی پڑھائی ہے گفتگو تیری۔

سکھر۔ (س) مذکر۔ وہ جالی یا لٹکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں۔

سکھرن۔ (س۔ بالکسر و فتح چہارم) مذکر۔ شکر ملا ہوا دہی۔

سکھی (س) مونث۔ سہیلی: سدا سہاگ فقیروں کا گروہ جو زنانہ لباس پہنتا ہے: ایک قسم کی پہیلی جس میں ایک بات کہکر مکر جاتے ہیں۔ کہہ مکری ۔۔۔ سیکری رنجھا پتین پہ رکھا۔ (تمام رات سینے پر رکھا) رنگ رس

سگا

سب ملا کا چاکھا۔ (اُسکا رنگ روپ لیا) بھور بھئی جب دیا اُتار۔ (صبح کو اُتار ڈالا) اے سکھی ساجن نا سکھی ہار۔ اسکے موجد امیر خسرو ہیں

سکیڑ۔ (ہ) مونث۔ سکڑ جانا۔ وہ حالت جو کسی چیز کے سکڑ جانیسے پیدا ہوتی ہے۔ سکیڑنا۔ (ہ۔ بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مجہول) چست کرنا۔ بھینچنا: سمیٹنا۔ (ذوق) یہ تنگنائے دہر نہیں منزل فراغ غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو۔

سکیلا۔ (ہ) مذکر۔ فولاد بے جوہر جس سے تلوار بناتے ہیں: ایک قسم کی تلوار۔

سکین۔ (ع) مونث۔ چھری۔

سگ۔ (ف) مذکر۔ کُتا: (ہ) ساگ کا مخفف۔ سگ اصحاب کہف مذکر۔ دیکھو اصحاب کہف (امیر) سگ اصحاب کہف انساں کے زمرے میں داخل ہے۔ بُرا بھی ہے تو اچھا ہے اگر اچھوں میں شامل ہے۔ سگ باش برادر خورد مباش۔ (ف) چھوٹے کو بڑے کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا چاہیے۔ سگ بان۔ (ف) مذکر۔ کتوں کی خبرگیری کرنیوالا۔ سگ بھتا۔ (ہ) مذکر۔ ساگ کے ساتھ پکی ہوئی دال۔ سگ تازی۔ (ف) مذکر۔ شکاری کتا۔ جو عربی نسل سے ہو۔ سگ دنیا۔ (ف) مذکر (کنایۃً) دنیا کا طالب۔ لالچی۔ (ذوق) جس انساں کو سگ دنیا نہ پایا۔ فرشتہ اُسکا ہمپایہ نہ پایا۔ سگ دیوانہ (ف) مذکر۔ باؤلا کُتا: (کنایۃً) بدمزاج آدمی۔ سگ زرد برادر شغال۔ (ف) مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خرابی میں دوسروں کی مثل ہو۔ سگ نشیند بجائے کیبانوئی۔ (ف) مثل (کیبانوئی کلاؤ بیچنے والا) کمینہ کے اعلٰے درجہ پر پہنچ جانیکی جگہ مستعمل ہے۔ سگ حضور ہے از برادر دور۔ (ف) مثل۔ جو شخص روبرو رہتا ہو وہ کیسا ہی ادنٰی کیوں نہو اُسکی رعایت کرنا پڑتی ہے۔

سگا۔ (ہ) صفت مذکر۔ حقیقی۔ ایک ماں باپ: خویش و برادر و قریب کی

جگہ مستعمل ہے۔ سگا بھائی۔ حقیقی بھائی۔ سگی۔ (ہ) صفت مونث۔
سِگار۔ (انگ) مذکر۔ چُرٹ۔ سِگاریٹ۔ (انگ) مذکر۔ ہلکا چُرٹ۔
سِگال۔ (ف) بروزن خیال بمعنے اندیشہ۔ فکر۔ گفتگو۔ (سگالیدن بمعنے اندیشہ کرنا۔ دشمنی کرنا۔ بُرا چیتنا سے بنایا ہے) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بدسگال۔
سَگائی۔ (ہ) مونث (ہندو) منگنی۔ نسبت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
سَگڑ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی۔
سُگند۔ (ہ۔ سُگندھ) صفت۔ (ہندو) خوشبو۔ مہک۔
سِگنل۔ (انگ) مذکر۔ وہ نشان جس سے ریل گاڑی آنے کا پتہ ملتا ہے۔ (گرانا۔ گرنا کے ساتھ) ۲ اشارہ۔ (دینا کے ساتھ)
سَگوتر۔ سگوترا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (ہندو) قریبی رشتہ دار۔ ایک جدی۔ مونث کیلیے سگوترنی۔
سُگھڑ۔ (ہ) صفت۔ خوش سلیقہ۔ ہنرمند۔ اسکا املا سُگھڑ دال غیر ملفوظ سے بھی ہے۔ مذکر و مونث دونوں کیلیے مستعمل ہے۔ سگھڑاپا سگھڑائی۔ (ہ) مذکر۔ سلیقہ۔ (رنگین) لائی انگیا جو مرے واسطے سی مغلانی۔ اپنے سگھڑاپے پہ اترا کے ہنسی مغلانی۔ سُگھڑ بھلائی (ہ) مونث۔ (عو) ۱ دانشمندانہ خیر خواہی دلسوزی۔ ۲ (طنزاً) مفت کی بھلائی۔ ۲ خوشامد۔ چاپلوسی۔ سگھڑپن۔ (ہ) مذکر۔ ہنرمندی۔ ہوشیاری۔
سِل۔ (ع۔ بالکسر پھیپھڑے کا زخم) مونث۔ ایک بیماری کا نام جسمیں مُنھ سے خون آنے لگتا ہے۔ (رند) طبیعت پھر اک بت پہ مائل ہوئی۔ وہی دق ہوئی پھر وہی سل ہوئی۔
سِل۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ مسالا پیسنے کا پتھر۔ (اسیر) کیے پڑا ہے تیکھے دست و بازوے قاتل۔ پلی نہ سل مری جانب سے سخت جانی کی۔ سِل بٹّا۔ مذکر۔ سل کا بانٹ۔
سِلا۔ (ہ) (عم) مذکر۔ وہ اناج کی بالیں جو از خود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانیکے بعد پڑی رہجاتی ہیں۔ (بینا۔ چگنا کے ساتھ) اردو میں بیشتر سیلا دوبانوں پر ہی دیکھو سیلا نمبر ۲۔
سلاجیت۔ (ہ۔ سنسکرت شلاجیتو۔ بکسر اول شِلا۔ پتھر۔ جیتو۔ روح) مذکر۔ ایک سیاہ رنگ قیمتی مادے کا نام جو پتھر سے نکلتا ہے۔
سِلاح۔ (ع۔ بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ہے اسلحہ۔ جمع) مذکر۔ ہتھیار اوزار۔ آلاتِ جنگ۔ (ناسخ) دیے انکو سلاح بہرِ شکار۔ کہ سب ہے انکی صلاح بہرِ شکار۔ سلاح بند۔ صفت۔ مُسلّح۔ سلاح خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جہاں ہتھیار جمع رہیں۔ سلاح ساز۔ صفت۔ ہتھیار بنانیوالا۔ سلاح شور۔ سلاح دار۔ (ف) بہادر سپاہی۔ ہتھیار بند۔ میگزین کا داروغہ۔
سَلاخ۔ (سنسکرت میں شلاک۔ سلائی۔ تیر۔ قلم۔ فارسی میں سلاک بروزن ہلاک۔ پگھلا ہوا سونا چاندی جو لوہے کے ظرف میں ڈالا جائے) مونث۔ ۱ لوہے۔ چاندی۔ سونے کا پتلا گول ٹکڑا۔ (ظفر) بھری ہے آہ کی خونِ دل و جگر میں سلاخ۔ کہ لال کی ہے کوئی آتشِ سقر میں سلاخ۔ ۲ لکیر۔ خط۔ دھار۔ جو سرکہ شراب یا کسی تیز چیز کے کھانے سے پڑجاتی ہے۔ معنی نمبر ۲ میں۔ پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ سلاخ کھینچنا۔ (کنایۃً) مار ڈالنا۔ مثال کیلیے دیکھو سرمہ بھری آنکھیں۔
سَلائَت۔ (ع۔ نرم ہونا۔ ہموار ہونا۔) مونث۔ ۱ روانی۔ ہمواری نرمی۔ ملائمت۔ ۲ کلام کا ثقیل لفظوں سے پاک ہونا۔ آسانی سے پڑھا جانا۔ سادگی۔ صفائی۔ سلاستِ زبان۔ (اف) مونث۔ نرم کلامی شیریں گفتاری۔
سَلاسِل۔ (ع۔ سلسلہ کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔

سلاطین

زنجیر بڑی۔ (امیر) بڑھ کے آئی ہے ادھر کاکل لیلےٰ شاید۔ پائے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی۔

سلاطین۔ (ع، مذکر) سلطان کی جمع ۔ (اردو) شہزادے پہلے بادشاہوں کی اولاد۔ شاہی خاندان کے بھائی بند۔

سلام۔ (ع) ۱ فرمانبرداری ۲ گردن جھکانا ۳ بے عیب ہونا ۴ بے آزار ہونا ۵ دعا ۶ خدا تعالےٰ کا نام ۷ سلامتی ۔ اصل میں مصدر ہے بمعنے سلامت لیکن خدا تعالےٰ کے نام میں بمعنے سالم ہے۔ یعنے وہ جسکی ذات ہر طرح کے عیب اور نقصان سے سالم اور محفوظ ہے) مذکر ۱ تسلیم۔ بندگی۔ کورنش۔ (کنایہ کرنا کے ساتھ) ۲ رخصت۔ خدا حافظ کی جگہ۔ (داغ) ملے عشق رخصت ملے ہوس دآرزو سلام۔ اپنا سلام آج سے دارالبقا ہوا ۳ معاف رکھیے۔ باز آیا کی جگہ (جان جانا، لڑن میں تو چیز نقد گنتی گنانے کیلیے ۔ ایسے قدرے کو سلام آئے ہیں ۴ خواہان محبت ۵ خاتمۂ نماز کا سلام۔ (صبا) منہ موڑنا بتانِ حسین سے حرام ہے۔ موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر ۹ ناامیدی درمایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے۔ (مصحفی) دربار جو یا نہ غرض کیا۔ اپنا تو سلام ہو چکا اب ۷ ایک قسم کی مدحیہ نظم جو غزل کے انداز پر ہوتی ہے اور جسمیں معرکہ کربلا کا ذکر ہوتا ہے۔ (کنایہ کے ساتھ) (مومن) زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومن۔ تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا ۸ (کنایۃً) الزام دینے کیلیے بھی سلام کہتے ہیں۔ (مومن) بندگی کام آگئی آخر۔ میں نہ کہتا تھا کیوں سلام مرا ۹ بیٹے کا سلام۔ (رشک) سلام لیتا ہے اس ٹھاٹھ سے وہ قاتل خلق۔ بیٹے کا بانک بناجب جب سلام ہوتا ہے۔ سلام پہنچنا۔ سلام کا پیغام پہنچنا (داغ) ہمارے بیوں کو تم سے پیام نام بنام۔ ہی طرف سے بھی پہنچے سلام نام بنام۔ سلام پھیرنا۔ نماز ختم کرنا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہکے نماز ختم

سلام

کرتے ہیں۔ (منیر) پڑھیے سلام پھیر کے تسبیح فاطمہ۔ ہمہ نظر میں عقد ثریا ہے نور کا۔ سلام پیام۔ سلام پیغام۔ (ع) مذکر۔ گفت و شنید۔ بات چیت۔ منگنی کی نسبت ذکر اذکار۔ سلام جھک کر کرنا۔ دیکھو جھک کر۔ سلام دینا ۱ رخصت کرنا۔ دور کرنا۔ (آزردہ) ہے روز عید رنجش خاطر کو دو سلام۔ آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں ۲ اب اس معنی میں متروک ہے ۳ انگریز اور انکی تقلید میں بعض انگریزی وضع کے لوگ جب کسی کو ملاقات کیلیے اندر بلاتے ہیں تو کہتے ہیں سلام دو۔ اور کبھی کسی چیز کے پہنچ جانیکا شکریہ ادا کرنے کیلیے سلام دو کہتے ہیں۔ سلام روستائی بے طمع نیست۔ سلام روستائی بے غرض نیست۔ (ف۔ روستائی۔ دیہاتی) مثل ۔ اسکی نسبت بولتے ہیں جو کسی غرض سے باربار آئے۔ سلام علیک۔ (ع تجھکو ۔سلام۔ تو سلامت رہے) مونث ۱ بندگی تسلیم۔ کورنش ۲ صاحب سلامت ۔شناسائی۔ (فقرہ) میری انکی دور کی سلام علیک ہے۔ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ۔ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ (ع۔ تمپر سلامتی ہو۔ تم سلامت رہو۔) جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا ہے یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ جواب میں دوسرا شخص وعلیکم السلام کہتا ہے۔ سلام قبول ہونا۔ سلام منظور ہونا۔ حاضری کی اجازت ہونا۔ (قدر) مزاج پوچھا جو کرتے تھے صبح و شام ہمارا۔ قبول ہوتا نہیں اب وہاں سلام ہمارا۔ سلام کرائی۔ مونث۔ وہ نقدی یا زیور جو دلھن کی طرف کے رشتہ دار دولھا کو رخصتی کیوقت دیتے ہیں۔ سلام کرنا ۱ آداب بجالانا ۲ (کنایۃً) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (داغ) تھی نہ تاب ستم تو حضرت دل۔ عاشقی کو سلام کرنا تھا ۳ استادی۔ بڑائی۔ چالاکی یا ہنرمندی کا قائل ہوجانا۔ (امیر) پردہ اٹھاکے جب وہ دیدار عام کرتے۔ اہل نظر صبر کرتے تو ہم سلام کرتے ۴ رخصت ہونا۔ خیرباد کرنا۔ (داغ) صبر

سلام

ٹھہرا سے کب ٹھہرتا ہے۔ سب سے پہلے سلام کرتا ہے۔ (طنز سے) الزام دینے کیلیے سلام کرتے ہیں۔ (جلیل) پیام اُنکا جو آیا کہ ہم نہیں آتے۔ تو اُٹھ کے درد جگر نے مجھے سلام کیا۔ سلام کرنیوالا۔ امیدوار (غالب) ہم گرچہ بنے سلام کرنے والے۔ کرتے ہیں درنگ کام کرنیوالے۔ سلام کہنا۔ بندگی عرض کرنا کسی متوسط کے ذریعہ سے (غالب) تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم۔ میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے۔ دیکھو سلام نمبر ۲۔ سلام لینا۔ سلام کا جواب دینا اشارے یا زبان سے۔ (نصیر) خدا کو کرتے رہو تم سے جو نہیں سجدہ۔ ہمارا وہ بُت کافر سلام لیتے ہیں۔ (کنایۃً) ملاقات ترک کرنا کی جگہ۔ رخصت ہونا کی جگہ۔ (ہجر) وہ غیر سے ملیں تو ہمارا سلام لیں۔ ایسوں سے ہوں نثار اب ایسے بھی ہم نہیں۔ سلام نیاز۔ عاجزی کا سلام۔ (رشک) جھکتا نہیں کسی سے سر اُس سرو ناز کا۔ دیتا نہیں جواب سلام نیاز کا۔ سلام ہونا۔ (کنایۃً) ملاقات ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا سلام ہوئے تو پھر آپ کی باری آئے۔ سلام ہے۔ باز آئے۔ چھوڑا۔ معاف کیجیے۔ (ذوق) جانتے ہیں اب تو کوئے بُتِ لالہ فام کو۔ اپنا تو بس سلام ہے دارالسّلام کو۔ خدا محفوظ رکھے۔ خدا کا مُنہ ڈالے۔ (شوق) میں تو کمبخت خدا ہوئی بدنام۔ اس محبت کو آپ کی ہے سلام۔ سلامی۔ (ف۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہی) مونث ۱ وہ روپیہ جو دولھا اور دُلھن کو سلام کرنیکی بابت دیتے ہیں۔ ہندوستان میں زیور بھی سلامی میں دیا جاتا ہے۔ (دینا کے ساتھ) ۲ ہتھیاروں کو اُٹھا کر سلام کرنا۔ (فقرہ) بادشاہ کی سلامی کیلیے فوج کھڑی ہے۔ ۳ بادشاہوں یا اُمرا کی تعظیم کیلیے چند بار توپوں کا چھوٹنا۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (منیر) سُنکر صدائے خندہ گُل باغ میں کہا۔ بس بس نہ کوئی آپ سلامی کی فیر ہو۔ ۴ سلامی توپ کی اہل فرنگ لیتے ہیں پہلوئے شجاعت کا ہو یہ آوازہ۔ ۵ ڈھال۔ ڈھلوان۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سلامت

(فقرہ) کارنس کو سلامی کر دو۔ ۶ مُجرائی۔ سلام کہنے والا۔ (داغ) اُس شاہ انبیا کے در کا ہوں میں سلامی۔ آیا سلام جسکو پہنچا پیام تیرا۔ ۷ جھکنے والا (نفیس) ہیں آپ وزرا بھی پہ سلامی ہیں سب نشاں۔ نیزے ہیں خم جھکے ہوئے ہیں باادب نشاں۔ سلامی اُتارنا۔ متعدی کسی بادشاہ یا رئیس بااختیار یا حاکم اعلیٰ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعے سے اظہار تعظیم کرنا۔ (فقرہ) سپاہیوں نے سلامی اُتاری امیر اُمرا جھروکوں کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔ سلامی اُترنا۔ لازم۔ دیکھو ترم کی سلامی۔

سَلَامَت۔ (ع) ۱ بے گزند ہونا۔ بے عیب ہونا۔ رہائی پانا۔ فارسی میں یہ مصدر بمعنے مفعول یعنے مُسَلَّم مستعمل ہے) ۲ محفوظ۔ آفت اور صدمات سے محفوظ۔ صحیح۔ تندرست۔ زندہ۔ ۳ پورا۔ کامل۔ ثابت۔ صحیح سالم۔ (فقرہ) شیشوں کا پارسل بحفاظت یہاں سے روانہ کیا گیا ہے خدا کرے تمہارے پاس سلامت پہنچے۔ ۴ بخیر و عافیت۔ تندرستی کے ساتھ۔ (فقرہ) ہم جہاز پر صحیح سلامت کنارے پہنچے۔ ۵ مبارک کی جگہ۔ (فقرے) ناک کٹی مبارک سر منڈا سلامت۔ ہر طرف سے مبارک سلامت ہونے لگی۔ اس معنے میں مبارک کے ساتھ مستعمل ہے۔ سلامت رَو۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) اعتدال کے ساتھ انتظام کرنیوالا۔ کفایت شعار۔ سلامت رَوی۔ (ف) مونث۔ میانہ روی۔ کفایت سے گزارہ کرنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ کفایت سے بسر کرنا۔ میانہ چال چلنا۔ سلامت رہنا۔ ۱ صحیح سالم رہنا۔ (غالب) تم سلامت رہو ہزار برس۔ ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار۔ ۲ برقرار رہنا۔ ثابت رہنا۔ کمی یا نقصان نہ ہونا۔ محفوظ رہنا۔ (ناسخ) نہ ہوگی گرم صحبت سے کبھی خاکساروں سے۔ سلامت رہ نہیں سکتی ہے دم بھر آگ پانی میں۔ سلامتی۔ (مزیل الاغلاط میں ہے کہ سلامتی

سلامت

صحیح نہیں ہے۔ سلامت خود مصدر ہے۔ اسمیں یاے مصدری اضافہ کرنا بے ضرورت ہے۔ بہارعجم اور غیاباں میں ہے کہ فارسی والے بعض کلمات میں جاہے ہوں یا مشتق عربی ہوں خواہ فارسی یاے زائدہ استعمال کرتے ہیں جیسے خلاص۔ خلاصی۔ فضول۔ فضولی۔ سلامت۔ سلامتی) مونث ! حفاظت۔ بچاؤ۔ اس معنے میں فارسی میں مستعمل ہے۔ (ملا شانی تکلو)۔

چہ فراغ یابی آنزاکہ تو سر دہی ز بندش۔ چہ سلامتی کسے راکہ تو زنشنوی سلامش ؛ خیریت۔ عافیت ؛ صحت۔ تندرستی۔ آرام ! (عو) زندگی حیات۔ موجودگی۔ (فقرہ) تمھاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا۔ سلامتی پڑھنا۔ (عو) وہ کلمات دُعا پڑھنا جنمیں خدا کے ازل سے ابد تک ہونیکا اقرار ہو۔ (فقرہ) اللہ میاں کی سلامتی پڑھکر نیا زدو۔ سلامتی سے۔ (عو) ! خدا کے فضل سے۔ (اختر شاہ اودھ) تم عقل میں کم نہیں کسی سے۔ ہوشیار ہو اب سلامتی سے۔ عورتوں کا قاعدہ ہے جب کوئی اچھی بات کہتی ہیں تو پہلے یہ لفظ شگون نیک خیال کرکے زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرے) سلامتی سے کہاں گئے تھے۔ اُسکے تو سلامتی سے چار بچے ہیں ؛ (طنزاً) ماشاء اللہ کی جگہ۔ (فقرہ) سلامتی سے ابھی تک آپ کو خط لکھنا نہیں آتا۔ (منیر) عادت افیون کی ابھی ہے۔ پھیرک بھی سلامتی سے ہے۔ سلامتی کا جام پینا۔ جامِ صحت پینا سلامتی میں۔ (عو) صدقے میں۔ موجودگی میں۔ طفیل میں (جلال)

دنیا ہو تم ہو حضرتِ دل اور وصل دوست۔ اک ہم سلامتی میں تمھاری نہیں نہیں۔

سُلانا۔ سُلا دینا۔ (ھ) ! سونا کا متعدی۔ نیند میں ڈالنا ؛ بچے کو تھپک تھپک کر سُلانا ! زہر کھلا کر مار ڈالنا۔ گلا گھونٹ دینا ! اس معنے میں بیشتر سُلا دینا ہی مستعمل ہے۔ (فقرہ) زید نے رستم کو ہمیشہ کیلئے سُلا دیا ؛ (عو) (دہلی) دفن کرنا۔ (فقرہ) اُسکا دل نہ دھڑکے تو کس کا

سلیپٹ

دھڑکے بیچاری کئی بچے تو اسی مرض میں سُلا چکی۔

سِلانا۔ (س) سینا کا متعدی۔ بعض فصحاے متاخرین اس جگہ سلوانا ہی بولتے ہیں ! سلوانا۔ درخت کرانا۔ (شاد) نہیں محتاج رفو سینہ فگاری میری۔ زخمِ دل چاکِ قفس تھا جو سلایا نہ گیا ؛ (ہندو) ٹھنڈا کرانا ؛ (ہندو) پہ جاکے پانی کو گھر کے دروازے کے دونوں کونوں پر ڈالنا ؛ تعزیہ دفن کرنا۔ اس معنے میں بیشتر سِرانا مستعمل ہے۔ **سِلائی**۔ (ھ) مونث ! سینے کی اُجرت۔ سینے کا کام ؛ ٹانکا۔ سیون ؛ ایک کیڑے کا نام جو اکثر ایکھ۔ مکئی یا جوار میں پیدا ہوتا ہے

سلائی۔ (ھ)۔ بفتح اول۔ س۔ شلاکا، مونث ! سُرمہ لگانیکی گول پتلی سلاخ ! ایک جراحی آلہ کا نام جسکے ذریعے سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا پہنچاتے ہیں ؛ پتلی سلاخ۔ گوٹہ بُننے کا کانٹا۔ گگڑی کے اندر رکھنے کی پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے ؛ موٹا سُوا۔ ٹاٹ سینے کا سُوا۔ دیا سلائی ! وہ آلہ جس سے مشاطہ زُلف بناتی ہے۔ سلائی پھرنا۔ لازم۔ سلائی پھیرنا۔ متعدی۔ (پہلے دستور تھا جب کسی مجرم کو اندھا کرنا منظور ہوتا سونے کی سلائی سندے پر خوب رگڑتے جب وہ گرم ہوکر جلنے لگتی تو آنکھوں میں پھیر دیتے جس سے بصارت زائل ہو جاتی تھی)۔ گرم سلائی کے ذریعے سے اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (نکہت) کیا نظر اُس سے دمِ چشم نمائی پھیری۔ شاخ نے دیدۂ نرگس میں سلائی پھیری ! کسی زخم میں سلائی گھمانا۔ آنکھ میں سلائی گھمانا۔ سُرمہ لگانا۔

سَلْب۔ (ع)۔ بالفتح۔ لیجانا۔ معدوم کرنا۔ نفی (مذکر) ! دور کرنا۔ جذب کرنا۔ جیسے سلب مرض کرنا۔ طاقت سلب کرنا ؛ چھین لینا۔ جیسے سلب اختیارات ؛ نفی کرنا۔ سَلْبی۔ صفت۔ سلب سے نسبت رکھنے والا۔

سِلِیپَٹ۔ (ھ)۔ بالکسر وفتح سوم۔ صفت ! صاف۔ ہموار ؛ وہ سیک

جسکے نقوش پِسٹ گئے ہوں (امیر) (قصیدہ) جو سُنے مصحفی وانشا کے۔ وہ قبی سکّے رائج ہیں ولیکن سلپٹ ۲ بے نور۔ اندھا۔ ۳ (انگریزی سلیپر کا بگاڑا ہوا) مونث۔ بے ایڑی کی جوتی ۴ (انگریزی سلی پر کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ (حم) وہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں معانی نمبر ۴-۵ میں بیشتر سلی پَٹ زبانوں پر ہے۔

سُلجھانا۔ (ھ۔ بالضم) اُلجھانا کا ضد ۱ کھولنا۔ واکرنا۔ جُدا کرنا ۲ باریک اور پیچیدہ معاملات کا فیصل کرنا۔ توضیح کرنا۔ تصریح کرنا۔ سُلجھاؤ سُلجھاوا۔ (ھ) مذکر۔ فیصلہ۔ عقدہ کشائی۔ توضیح۔ وضاحت۔ سُلجھنا۔ (ھ) لازم ۱ اُلجھی ہوئی ڈور تاگے یا بالوں کا کھلجانا ۲ (کنایۃً) جھگڑے کا فیصل ہونا۔ (توبۃ النصوح) آپ کے بعد ترکہ و میراث کے ایسے جھگڑے پڑ گئے کہ آج تک نہیں سُلجھے ۳ حل ہونا۔ گول بات کی تصریح ہونا۔ (فقرہ) یہ گتھی سُلجھنا شکل ہے۔ سُلجھی ہوئی تقریر۔ صاف تقریر۔

سِلح۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ آلۂ حرب۔ اوزار۔ سلح پوش (اردو) صفت۔ ہتھیار بند۔ مُسَلّح۔ سلح خانہ۔ (ف) مذکر۔ سلاح خانہ۔ سلح شور۔ دیکھو سلاح شور۔ (اوج) پھر ایک سلح شور بڑھا مائل پیکار۔ بدکیش و جفاکار وستم پیشہ و مکّار۔

سَلخ۔ (ع۔ لغوی معنے پوست اُتارنا۔ کھال کھینچنا۔ (ھ) وہ رات جسکی شام کو چاند نظر پڑے۔ قمری مہینے کا آخری دن) مونث۔ چاندرات۔

سَلسَبیل۔ (ع۔ بروزن زنجبیل) مونث بہشت کی ایک نہر کا نام۔

سَلسَلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (سو) جب گوشت پلاؤ وغیرہ یا کسی اور پکی ہوئی چیز میں پکنے کے بعد پانی رہجاتا ہے تو اسکو سلسلا کہتی ہیں۔ مونث سلسلی ۲ جب بدن پر تھوڑا پسینا آجاتا ہے تو کہتی ہیں بدن سلسلا ہوگیا۔ سَلسَلانا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) ۱ خفیف کھجلی ہونا۔ جیسے ہتھیلی کا سلسلانا۔ پھوڑے کا سلسلانا ۲ رینگنا۔ کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا ۳ خفیف پسینا آنا ۴ پکی ہوئی چیز میں رطوبت نمایاں ہونا۔ سَلسَلاہٹ۔ (ھ) مونث ۱ خارش۔ کھجلی ۲ تھوڑا پسینا نکلنا۔ زخم سے رطوبت نکلنا ۳ پکے ہوئے گوشت یا ترکاری وغیرہ کی رطوبت۔

سَلسُ البَول۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم و ضم سوم و سکون پنجم و فتح ششم سَلِس۔ بفتح اول و کسر دوم۔ نرم۔ اردو میں بالفتح و ضم سوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ ایک قسم کی مثانہ کی بیماری جس میں پیشاب قطرہ قطرہ ہو کر نکلتا ہے۔

سِلسِلہ۔ (ع۔ سِلسِلَۃ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی۔ معانی نمبر ۲-۳-۴ میں فارسی سَلاسِل۔ جمع) مذکر ۱ زنجیر۔ بیڑی ۲ قطار۔ لڑی۔ جیسے پہاڑ کا سلسلہ ۳ خاندان۔ نسل۔ پیران طریقت کا شجرہ۔ کرسی نامہ ۴ ترتیب۔ درستی۔ (فقرہ) اب سلسلہ فہرست کا ٹھیک ہوگیا ۵ تعلق۔ واسطہ۔ ملازمت کا تعلق۔ (ملنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دو مہینے سے میرا سلسلہ ایک ریاست میں ہوگیا ہے۔ سلسلہ بندی۔ مونث۔ صف بندی۔ قطار بندی۔ ترتیب۔ سلسلہ بندی کی تقریر۔ وہ تقریر جو مسلسل ہو۔ (شعور) آتی ہے سلسلہ بندی کی یہ تقریر کسے۔ نہ کیا تُنے جو بستۂ زنجیر کسے۔ سلسلہ توڑ دینا۔ ترک تعلق کر لینا۔ (داغ) ہم عز بز دل کو چھوڑ دیں کیونکر۔ سلسلہ اُن سے توڑ دیں کیونکر۔ سلسلہ ٹوٹنا۔ جو کام مسلسل ہو رہا ہو اُسمیں فرق پڑنا۔ (آتش) اُڑ چکے پرزے ہوا باتے تھے گریباں کے بھی۔ بس نہ اب سلسلہ جنبش دامن ٹوٹے۔ سلسلہ جاری کرنا۔ کوئی کام چھیڑنا۔ سلسلہ جاری ہونا کسی کام کا لگاتار ہونا۔ سلسلہ جُنباں۔ (ف) صفت۔ تحریک کرنیوالا۔ سلسلہ جُنبانی۔ (ف) مونث۔ تحریک۔ سلسلہ ملنا۔ نسل چلنا۔ (گلزار نسیم) اگر ہوتی مسلسل وہ زُلف عمر دراز۔ جنوں کے ناموروں کا نہ سلسلہ چلتا ۲ کسی بات کا مسلسل ہوتے رہنا۔ سلسلہ دار۔ جو شخص کسی سے ملازمت وغیرہ کا تعلق رکھتا ہے۔ سلسلہ سخن۔

(ف)۔ مذکر۔ بیان کا سلسلہ۔ (توبۃ النصوح) پادری صاحب کا سلسلۂ سخن منقطع ہو تو کتاب مانگوں۔ سلسلۂ کوہ۔ (ف) مذکر۔ پہاڑوں کا سلسلہ۔ سلسلہ ملنا۔ تعلق ظاہر ہونا۔ واسطہ ظاہر ہونا۔ (شعور) توڑ کر تلواریں جوڑاتے ہیں وہ زنجیرِ دلوں۔ سلسلہ ملتا ہے یعنی موج کا گرداب سے۔ خاندانی تعلق ہونا بیعت کا شجرہ ملنا۔ سلسلہ منقطع ہونا۔ سلسلہ ٹوٹنا۔ سلسلہ نکالنا۔ تعلق پیدا کرنا کسی سے۔ (آتش) لٹکایا ہے زلفوں کو انھوں نے بھی تری طرح۔ پریوں نے بھی ہے سلسلہ انساں سے نکالا۔ سلسلہ نکلنا۔ آغاز ہونا۔ راہ نکلنا۔ (سحر) ذکر گیسو پہ یار سے بگڑی۔ یہ لڑائی کا سلسلہ نکلا۔ سلسلہ وار۔ صفت۔ ترتیب وار۔ مرتبے کے مطابق۔ درجے کے موافق۔ مُسلسل۔ سلسلہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ (رند) دیوانۂ عشقِ زلف گرہگیر سے ہوا۔ دلبستگی کا سلسلہ زنجیر سے ہوا۔

سُلطان۔ (ع۔ بالضم۔ والی۔ حجّت۔ قدرت) مذکر۔ بادشاہ۔ سلطان جی سلطان نظام الدین اولیا سے مراد لیتے ہیں۔ سلطانہ۔ مونث۔ ملکہ۔ شہزادی۔ سلطانی۔ صفت۔ شاہی۔ سلطانی بانات۔ مونث۔ ایک قسم کی رومی نہایت عمدہ دبیز بانات۔ سلطانی بلبل۔ ایک خاص رنگ کی بلبل جسکی چوٹی سیاہ اور پر سُرخی مائل ہوتے ہیں۔ **سَلطنت** (عربی میں سُلطنت۔ تسلّط۔ سَلط۔ زباں دراز مرد۔ سلاطت۔ دراز دستی زباں درازی۔ اسی سے سلطان بمعنے فرماں روا بنا۔ فارسیوں نے سلطنت۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم۔ بمعنے دراز دستی۔ زباں درازی قہر و غلبہ۔ استعمال کیا) مونث۔ بادشاہت۔ حکومت۔ دور دورہ عملداری۔ سلطنت بیٹھنا۔ عملداری ہونا۔ (بنات النعش) تم لوگ اپنی باغیں سے کر نکل جاؤ جب سلطنت بیٹھے گی دیکھا جائیگا۔ سلطنت جمہوری۔ دیکھو جمہوری سلطنت۔ سلطنت متحدہ مونث۔ امریکہ کے وہ صوبے جنہیں جنگل کٹ کٹ کر آباد ہونے پر نیا صوبہ بنکر شامل ہوجاتا ہے۔

سلف۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ اسلاف۔ جمع) صفت۔ گزشتہ اگلا۔ پہلے کا۔ (اوج) جن و ملک میں صبر حسینی کی دھوم ہے۔ مقتل میں انبیائے سلف کا ہجوم ہے۔ اگلے زمانے والے۔ آبا و اجداد (ع) سَلَف اُنکے وہ تھے خلف اُنکے یہ ہیں۔ سلف سے۔ ابتدا سے اول زمانے سے۔ سابق سے۔ سلف سے ہوتی آئی ہے۔ سابق سے ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ ع تمہیں نے داغ نرالے نہیں اُٹھائے ستم۔ یونہیں سلف سے مرے یار ہوتی آئی ہے۔

سُلَف۔ (بضم اول و دوم۔ عربی میں سَلَف۔ بفتح اول و دوم۔ ایک قسم کی بیع جسمیں پیشگی قیمت دیتے ہیں۔ سُلفۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ ناشتا) سودا۔ اسباب۔ اردو میں یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں سودا کے ساتھ بولتے ہیں۔ (فقرہ) بازار میں کچھ سودا سُلف لینا تھا۔

سُلفا۔ (سُلفہ۔ عربی میں وہ پوست جو ٹھوس ٹھوس کر موزے کے استر میں بھرتے ہیں۔ فارسی میں سُلفہ بمعنے کھانسی ہے) مذکر۔ پینے کا تمباکو جسکو ریزہ ریزہ کرکے چلم میں رکھتے اور اُس پر آگ رکھکر حقّہ پیتے ہیں (بھرنا کے ساتھ) ایسے بھرے ہوے حقہ کو بھی سُلفا کہتے ہیں (شعور) امیدوار ہیں ہم اُڑ گئے وہ دم دیکر۔ نہ گڑگڑی ہے نہ سلفا نہ پیچواں حقہ۔ (عم) چرس۔ سلفا اُڑانا۔ سُلفا بھر کے پینا۔ دم لگانا۔ کش لگانا۔ (عم) خاک سیاہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ چرس پینا۔ چرس کا دم لگانا۔ سلفا کرنا۔ سلفا کر ڈالنا۔ جلا کر راکھ کر دینا۔ (عم) صرف کر ڈالنا۔ اُڑا دینا۔ سلفا ہونا۔ جلکر خاک ہونا۔ (عم) برباد ہونا۔

سلفچی۔ مونث۔ چلمچی۔ بلشت

سِلک۔ (ع۔ بالکسر۔ رشتہ۔ دھاگا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے لڑی

استعمال کیا۔ سے گوہر نظم دلآرائے ترا تا آنی۔ راستی گرچہ بہ سلک گہر آمیختہ اند۔ ۲) مونث ۱ ہار۔ موتیوں کی لڑی۔ (ناسخ) خجلت دندان جاناں سے گہر ہیں آب آب۔ رشتہ سلک اپنی مژگاں کیطرح تر ہو گیا ۲ رشتہ۔ دھاگا۔ رشتۂ مروارید ۳ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا۔ نظم۔ سلسلہ۔ قطار۔ (رند) عشق دنداں نے پھرایا جوہری بازار میں آبدار ایسی کوئی سلک گہر ملتی نہیں۔ سے شعور سخنداں دم فکر دنداں۔ نہیں لطف گر سلک تقریر ٹوٹے۔ سلک لآلی۔ (ف) مونث۔ مروارید کی لڑی۔ (کنایۃً) دانتوں کی لڑی۔

سَلَنگ۔ (ہ) صفت۔ (عو۔ دہلی) ۱ لگاتار۔ برابر۔ اس سرے سے اس سرے تک۔ (فقرہ) ایک سلنگ دھجی اُتار دو ۲ پورا۔ کامل۔ سالم۔

سُلگانا۔ (ہ) متعدی ۱ آگ روشن کرنا۔ جلانا۔ آگ پھونکنا۔ آگ بھڑکانا ۲ (کنایۃً) ترغیب دینا۔ فساد کی بنیاد ڈالنا ۳ (کنایۃً) رنج دینا ۴ (حقہ کیلیے) اس قابل کرنا کہ پی سکیں۔ (فقرہ) حقہ جلدی سلگاؤ۔ سُلگنا۔ (ہ) لازم۔ جلنا۔ دھواں نکلنا ۲ (کنایۃً) رشک و حسد سے جلنا۔

سَلَم۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ کسی چیز کی قیمت پیشگی دیدینا۔ اردو میں بیع سلم کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

سَلما۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ چاندی سونے کے تار جنکو بٹکر اور بل دیکر لباس اور پاپوش وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ سلمے ستارے والا ۱ وہ شخص جو سلمہ ستارے فروخت کرے۔ کارِ سلمنا۔ (ع) ہم نے تسلیم کیا ہم نے مان لیا۔ سے ہم بہ سر عشق و عشق اپنا بلا دی۔ جو عشق کہے ذوق کہو سلمنا۔

سِلنا۔ (ہ) لازم۔ سیا جانا۔ لکھنؤ میں یہ لفظ متروک ہے اور اس جگہ مشتقات میں بھی سیا جانا اور اسکے مشتقات مستعمل ہیں)۔

سُلنا۔ (ہ) لازم سالنا کا۔

سِلو۔ (انگ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول) صفت۔ سست۔ معمولی رفتار سے کم چلنے والا۔ (فقرہ) یہ گھڑی آج سلو ہو گئی ہے۔

سَلو۔ (ہ) مذکر۔ کٹا ہوا چمڑا جو ڈور کی جگہ جوتی اور دوسرے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سلو کی سلائی۔ چمڑے کی سلائی۔

سَلو۔ (ہ۔ سلّو کا مخفف) صفت مونث۔ (ہندو) پھوہڑ۔ بے سلیقہ عورت۔

سِلوانا۔ (ہ۔ بالکسر) متعدی ۱ درخت کرانا۔ سلانا ۲ (بالفتح) تھید کرانا۔ سوراخ کرانا۔ سِلوائی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث ۱ سلوانے کی اجرت ۲ (ہ۔ بالفتح) سوراخ کرانیکی اجرت۔

سَلوٹی۔ (ع) مذکر۔ بٹیر کی ایک قسم۔

سَلوتری۔ (ہ) مذکر۔ گھوڑوں کا ڈاکٹر۔

سِلوٹ۔ (ہ) مونث۔ شکن۔ بل۔ کپڑے کی شکن۔ جھری۔ (پڑنا کے ساتھ) (اختر شاد اودھ) دل نینے کی سلوٹوں پہ ہے غش۔

سُلوک۔ (ع) ۱ راستہ چلنا۔ اچھا برتاؤ کرنا مذکر ۲ (اصطلاح تصوف) حق تعالیٰ کا قرب چاہنا۔ تلاش حق ۳ برتاؤ۔ عمل۔ رویہ ۴ بھلائی۔ نیکی خیرخواہی۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اسوقت آپنے ڈگری کا روپیہ ادا کرا کے قرقی سے مال چھڑا دیا بڑا سلوک کیا ۵ خبر گیری روپے پیسے سے سلوک سے پیش آنا۔ (دہلی) محبت۔ پیار اخلاص کا برتاؤ کرنا۔ پرسان حال ہونا۔ سلوک سے رہنا۔ (دہلی) ملکر رہنا۔ ملاپ رکھنا۔ سلوک کرنا ۱ بھلائی کا برتاؤ کرنا۔ نیکی کرنا ۲ روپے پیسے سے خبر گیری کرنا ۳ (دہلی) ملنا۔ ملاپ کرنا۔ صلح کرنا۔

سَلونا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ نمکین۔ نمک آلود۔ سے اسیر نمک چہرے کا کیا ہے کسکو کہتے ہیں لب شیریں۔ نہیں آگاہ ہیں بیٹھے سے نہ ہم واقف سلونے سے

خوش رنگ۔ سانولا۔ گندمی رنگ۔ سلونی۔ (ہ) صفت مونث۔

سلونو۔ (ہ۔ دونوں واو مجہول ہیں اور نیز واو اول حروف اور واو دوم مجہول ہے) مونث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساون میں ہوتا ہے اور ... دیکھو راکھی۔

سیارٹ۔ بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کی نارنگی مشہور ہے۔ مونث۔ ایک قسم کی نارنگی۔ سلہٹ۔ دیکھو سرانچ۔

سِلّی۔ (ہ۔ س۔ شِلا) مونث۔ پتھر کا چھوٹا ٹکڑا جس پر استرا چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں۔ درخت کے تنے کا ٹکڑا۔ موٹا تختہ۔ بھوسا ملا ہوا اناج۔ اس معنے میں بغیر تشدید لام ہے۔ مرغابی۔ ایک آبی پرند۔ سِلّی پٹ دیکھو سلیپٹ۔

سلیپر۔ (انگ۔ سلیپ کا بگڑا ہوا) مونث۔ آرام پائی۔ بے ایڑی کی جوتی۔ (انگ۔ سلی پر) مذکر۔ وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر لوہے کی پٹری جڑنے کے واسطے یا مکان کی چھتوں پر کڑیوں کے نیچے بچھاتے ہیں۔

سلیٹ۔ (انگ) مونث۔ پتھر کی تختی۔

سَلیس۔ (ع۔ بروزن انیس) آسان۔ رواں۔ ہموار۔ وہ عبارت جس میں ثقیل الفاظ نہ ہوں اور با آسانی پڑھی جائے۔ سلیس اردو۔ مونث وہ اردو جس میں عام فہم الفاظ ہوں۔ سلیس گوئی۔ (ف) مونث۔ ایسے شعر کہنا جن میں مشکل الفاظ نہ ہوں ساتھ سلیس دو شوکت کی وضع گرچہ شعور۔ سلیس گوئی میں واقف کم نہیں آتف۔

سَلیقہ۔ (ع۔ سلیقۃ۔ بروزن طریقت۔ سرشت۔ طبیعت) مذکر۔ تمیز۔ شعور۔ ہر ایک چیز کو اپنے اپنے انداز سے اور جگہ پر رکھنے کی عقل۔ ہنر۔ دستکاری۔ جوہر۔ لیاقت۔ سنجیدگی۔ تہذیب۔ سلیقہ بتانا۔ تمیز سکھانا۔ (راسخ) سلیقہ ہم نے بتایا ستمگری کا تمھیں۔ تمیز جنے سکھائی شعور جسے ہوا۔ سلیقہ دار۔ سلیقہ شعار۔ سلیقہ مند۔ (ف) صفت۔ تمیز دار۔ نیک سرشت۔ سلیقہ کی گفتگو۔ محبت کی گفتگو۔ اخلاق کی گفتگو۔ سلیقۂ مجلس۔ مذکر۔ نشست و برخاست کا طریقہ۔ لوگوں کے ساتھ برتاؤ کی قابلیت۔ (محصنات) اُسکا سلیقۂ مجلس بھی بہت ہی دلکش تھا۔

سَلیم۔ (ع۔ بروزن کریم۔ سادہ۔ درست) صفت۔ حلیم۔ بُردبار۔ صحیح درست۔ جیسے عقل سلیم۔ سلیم الطبع۔ (ع) صفت۔ نرم دل۔ دانشمند۔ دور اندیش۔ سلیم شاہی۔ ایک قسم کی دلی وال خوبصورت اور کمزور جوتیاں۔ (فقرہ) دلی کی سلیم شاہی پندرہ بیس دن کی پہنی اور سیدھا پاؤں الگ اُلٹا الگ تم ہی نے آج انوکھی نہیں پہنی۔

سُلیمان۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ حضرت داؤد کے بیٹے اور قوم بنی اسرائیل کے بادشاہ تھے۔ تمام جن وانس اُنکے تابع تھے۔ یہ بھی روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے اُنکی اور اُنکے تمام لشکر کی دعوت کی تھی۔ (شعور) سلیمان زماں کو بھی جو سمجھے مُور سے کمتر۔ مُسخر وہ پری ہو کسطرح زور و تحکم سے۔ سُلیمانی۔ حضرت سُلیمان کیطرف منسوب۔ مذکر۔ ایک قسم کے دو رنگے پتھر کا نام۔ ایک قسم کا چورن جسکو سلیمانی نمک کہتے ہیں۔ ایک قسم کا سفید خرما۔

سَم۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ آواز۔ تال۔ سُر۔ موسیقی میں ضرب ہائے معینہ پر آواز کے موزوں ہونے کو تال اور آخر ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سم کہتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) (شاد) ناچنے میں بھی یہ ہے بس کی گرہ۔ زہر جسے کو یہ دیتا سم رہا۔ سم ہو کے رہجانا۔ (آخر ضرب کو تال سے ظاہر نہیں کرتے ہیں) (کنایۃً) کچھ نہ بولنا۔ گُم صُم ہو جانا۔ (داغ) نکلی بیامبر کی زباں سے نہ کوئی بات کمبخت اُسکے سامنے سم ہو کے رہگیا۔

سُم

سُم۔ (ف) مذکر۔ گھوڑے یا چوپائے کا کھُر۔ (میر) کچلے کہیں بدن کہیں پامال سر کیے۔ کشتوں کو روند روند کے سُم خوں میں تر کیے۔ سُم لینا۔ گھوڑے کا ٹھوکر لینا۔ ؎ وہ اگر گشت راہ ہوئے مصحفی دشتِ محبت کی۔ کہ سم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کی۔

سم۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید اور مرکبات میں بتشدید مستعمل ہے) مذکر۔ زہر قاتل۔ (آتش) دنیا میں نیک سے ہو فزوں بد کا امتیاز۔ کیا کیا گراں و شہد سے قیمت میں سم ہوا۔ سَمُّ الفار۔ (ع۔ سم۔ زہر۔ فار۔ چوہا) مونث۔ سنکھیا۔ سمِ قاتل۔ (ف) مذکر۔ زہر قاتل۔ سَمّی۔ سم سے منسوب۔ زہریلا۔ سمیات۔ مذکر۔ زہر کی چیزیں۔ زہریلی چیزیں۔ سَمِّیت۔ (اردو) مونث۔ زہریلا پن۔ زہر کا اثر۔

سَما۔ (ع۔ سماء۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر ہمزہ مستعمل ہے۔ سماوات۔ جمع) مذکر۔ آسمان۔ سما سے تا بہ سمک۔ اوپر کے طبقہ سے نیچے کے طبقہ تک۔ (برق)۔ فراق میں جو کبھی مائل فغاں ہوتا۔ سما سے تا بہ سمک شور الاماں ہوتا۔ دیکھو سمک۔ سماوی۔ (ع۔ یائے مشدد سے فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ ۱ آسمان کی طرف منسوب۔ ۲ بالائی۔ اوپر کی۔ غیبی جیسے آفت ارضی و سماوی۔

سما۔ سماں۔ (ہ۔ س۔ سمے) دہلی میں سما۔ لکھنؤ میں سماں ہے۔ مذکر۔ ۱ وقت۔ زمانہ۔ دور۔ (میر حسن) عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں۔ کرے دو گھڑی آ کے مجرا یہاں۔ ۲ موقع۔ محل۔ (میر) نہ میرے باعث اب شور و فغاں ہو۔ ابھی کیا جانیے یاں کیا سماں ہو۔ اب اس معنے میں متروک ہے۔ ۳ رُت۔ موسم۔ فصل۔ سال۔ جیسے سستا سماں۔ مہنگا سماں۔ ۴ سال۔ برس۔ ۵ بہت کیفیت۔ عالم۔ حالت۔ بہار۔ رونق۔ آرایش۔ زیبایش۔ (میر) خط میں کیا ہے سماں پسینے پر۔ بہتی دریا چڑھے ہیں سینے پر۔ ۶ تماشا۔ نظارہ۔ سیر۔ (نجو) جب تمہارے کان کی بجلی چمک کر رہ گئی۔ میری آنکھوں نے سماں

سماع

دکھلا دیا برسات کا۔ ۷ راگ رنگ کا مزہ۔ سماں باندھنا۔ متعدی۔ رنگ جمانا۔ لطف پیدا کرنا۔ پورا پورا نقشہ کھینچ دینا۔ ؎ لب جو کس نے اسے رشکِ پری ایسا سماں باندھا۔ کہ تو نے دو ترانے گائے اور آب رواں باندھا۔ سماں بدلجانا۔ کیفیت بدلجانا۔ (راسخ) کیا عجب ہے سماں بدلجائے۔ تجھ سے میں مجھ سے تو بہل جائے۔ سماں بندھنا۔ راگ یا ناچ کی کیفیت سے اہل محفل کا محو ہو جانا۔ رنگ جمنا۔ دیکھو آنکھوں میں سماں بندھنا۔ سماں چھانا۔ کسی کیفیت کا طاری ہونا۔ (میر حسن) سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا۔ مزہ دل میں سارا سمایا ہوا۔ سماں دکھانا۔ عالم دکھانا۔ (بحر) نہا کے بارنے بالوں کو جب نچوڑا ہے۔ دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالوں کا۔

سَماج۔ (س) مونث۔ سبھا۔ انجمن۔

سَماجت۔ (ع۔ زشتی۔ عیبدار ہونا۔ فارسیوں نے بمعنے خوشامد استعمال کیا) مونث۔ خوشامد۔

سمادھ۔ (س) مونث۔ ہندو سنیاسی جوگی کی قبر۔ مزار۔ راجاؤں کا مقبرہ۔

سَماع۔ (ع۔ سُننا۔ ہر آواز جسکا سننا اچھا معلوم ہو) مذکر۔ راگ سننا۔ جیسے محفل سماع۔ سماعت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ سننا۔ سننے کی قوت۔ (فقرہ) اُنکی سماعت میں فرق آگیا ہے۔ سماعت کرنا۔ سُننا۔ توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔ (شرف) کسی جگہ بھی نہ بیرحم نے سماعت کی۔ کہاں کہاں مری فریاد اُسے پکار آئی۔ ۲ حاکم کا کسی مقدمہ میں کارروائی کرنا۔ سماعت کے قابل۔ جب کوئی مقدمہ کسی حاکم کے اختیار سماعت میں ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ مقدمہ اُس حاکم کے سماعت کے قابل ہے۔ سماعت میں فرق آنا۔ سماعت میں فرق ہونا۔ کم سُنائی دینا۔ (نحر) بیکار نالے صورت بلبل کیے تو کیا۔ کس سے کہیں گلوں کی سماعت میں فرق ہے۔ سماعت یکطرفہ۔ ایک فریق کی حاضری پر مقدمہ کی سماعت۔ یکطرفہ ڈگری۔ سماعی۔

سماق

(ع۔ بتشدید یا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ سُنا ہوا۔ جو سننے پر موقوف ہو۔ ۲ (اصطلاح علم صرف) وہ لفظ جو کسی قاعدے کے بموجب نہ بنا ہو۔ اہل زبان اسکو بولتے ہوں اور اُنسے سُنا گیا ہو۔

سُماق۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو سفید اور نرم ہوتا ہے۔ سماں۔ دیکھو سما۔

سَمانا۔ (ہ) ۱ گنجایش پانا کسیکا یا کسی چیز کا کسی چیز میں۔ پورا آنا ٹھیک آنا۔ (فقرہ) لفافے میں خط نہیں سماتا۔ ۲ اندر بیٹھنا۔ (فقرہ) تیر ہڈی میں سما گیا۔ ۳ گھر کرنا۔ بسنا۔ ٹھنا۔ مدنظر ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے تمہارے دل میں آج کیا سمائی جو ادھر آنکلے۔ ۴ رچنا۔ بسنا۔ جیسے بو سمانا۔ ۵ (نظر نگاہ۔ آنکھ کے ساتھ) پسند آنا۔ (جرأت) شام خوبی کی نہ خوبی رہی کچھ پیش نگاہ۔ ایسی کافر تری نظروں میں سمائی ہستی۔

سماور۔ سماوار۔ (ت) مذکر۔ وہ آہنی یا برنجی یا مسی چولھا جسمیں پانی گرم کرتے ہیں۔ سماوی۔ دیکھو سما۔

سمائی۔ (ہ) مونث ۱ گنجایش۔ وسعت۔ (رشک) تنگی سے سمائی نہیں جو حرف دسخن کی۔ چُپ سلتے ہیں تعریف لب کام و دہن کی ۲ حوصلہ۔ طاقت۔ برداشت۔ تحمل۔ (داغ) کیا غیر چھپا سکے گا ترا راز محبت۔ اوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا ۳ گنجایش۔ (برق) دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہوئی ۴ رسائی۔ پہنچ۔ داخلہ۔ شرکت (رجا نصاحب) سید اکمل گھرے ہیں بڑا کائنات میں۔ لیکن سمائی سب کی ہے شیخوں کی ذات میں۔

سَمْبَت۔ (ہ) مذکر۔ ہندی سال ۱ راجہ بکرماجیت کا جاری کیا ہوا سال جو سنہ عیسوی سے ۵۷ سال بیشتر قائم ہوا تھا۔ یہ سال چیت سے شروع ہو کر پھاگن میں ختم ہوتا ہے ۲ اسکا جو راجہ شالباہن نے اسوقت جاری کیا جب اُسنے بکرماجیت کو شکست دی سالکاہندی میں لڑائی کو کہتے ہیں۔ یہ سال بھی چیت سے شروع ہوتا ہے۔ یہ سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد قائم ہوا۔

سمٹی

سَمْپُٹ۔ (س۔ بالفتح وفتح سوم۔ دولت۔ وبالفتح وضم سوم۔ صندوق جسکا ڈھکنا بند ہو۔ اردو میں بالفتح وفتح سوم زبان زد ہے) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں دوائیں رکھکر اور مُنہ بند کرکے مہوس نرم نرم آنچ پر رکھتے ہیں (بحر) وہ منحوس ہوں جو نکلے روح بھی سمجھوں یہی۔ میرے سمپٹ سے کوئی پارے کا جوہر اڑ گیا۔ سمپٹی۔ (ہ) مونث۔ تانبے کی کٹوری جسمیں ہندو پوجا کرنے کیلیے چندن رکھتے ہیں۔

سَمْت۔ (ع۔ بالفتح۔ راہ راست۔ فارسیوں نے بمعنے جانب۔ طرف بھی استعمال کیا) مونث۔ طرف۔ جانب کسی مکان یا شہر وغیرہ کی۔ اردو میں بالکسر ہی زبان زد ہے۔ (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل۔ فصحا عام طور پر طرف کے معنے میں استعمال نہیں کرتے یعنے یہ نہیں کہینگے کہ میری سمت سے سلام کہدینا۔ سمت الرّاس۔ (ع۔ جانب سر) مذکر۔ وہ طرف جو سر کے اوپر ہے۔

سمٹ۔ سِمٹن۔ (ہ) مونث۔ شکن۔ سمٹ آنا۔ اکٹھا ہوجانا۔ یکجا ہوجانا سکڑ جانا۔ سمٹانا۔ (ہ) متعدی۔ غیر فصیح ہے۔ اس جگہ سمیٹنا فصیح ہے۔

سِمٹنا۔ (ہ) ۱ سکڑنا۔ (فقرہ) فرش سمٹ گیا ہے برابر کردو ۲ کام کا گٹھ جانا۔ ترتیب میں آجانا۔ ٹھیک ہوجانا۔ (فقرہ) اتنے دنوں کی محنت میں کام سمٹ گیا ۳ اکٹھا ہوجانا۔ بکھرنا کا نقیض۔ (فقرہ) فوج نے سمٹ کر دوسری طرف سے حملہ کردیا ۴ چند چیزوں یا چند آدمیوں کا یکجا ہونا ۵ سرک جانا سکڑ کر۔ (شوق قدوائی) دامن جو چھُوا سمٹ گئی وہ۔ آنکھیں دکھلا کے ہٹ گئی وہ۔

سِمٹی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا کپڑا جسکی بناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے (رشک) جہاں وہ جاتے ہیں پوشاک بیو نتوانے کو۔ حیا سلیے ہوسے

سمجھ

سمٹی کے نقصان جاتی ہے۔

سمجھ۔ (ھ) مونث۔ عقل۔ رسائی۔ دانست۔ **سمجھ آنا**۔ لازم۔ ہوشیار ہونا۔ سیانا ہونا۔ عقل آنا۔ آنکھیں کھلنا۔ (فقرہ) ساری جایداد لٹا کر سمجھ آئی تو کیا۔ **سمجھ اُڑ جانا**۔ عقل جاتی رہنا۔ (شوق قدوائی) سمجھ اُڑ گئی میری مت کھو گئی۔ میں اس گھر میں آکر سڑن ہو گئی۔ **سمجھ اُلٹی ہونا**۔ دیکھو اُلٹی سمجھ۔ **سمجھ اوندھی ہونا**۔ اُلٹی سمجھ ہونا۔ (ابن الوقت) اس معاملہ میں اُنکی سمجھ بھی اوندھی تھی۔ **سمجھ بوجھ**۔ (ھ) مونث۔ فہم و فراست۔ **سمجھ بوجھکر**۔ دیدہ و دانستہ۔ (فقرہ) تم نے سمجھ بوجھکر میرے نقصان کیلیے یہ فعل کیا۔ سوچ سمجھکر۔ (فقرہ) اس معاملے میں ذرا سمجھ بوجھکر ہاتھ ڈالیے۔ **سمجھ بوجھ لینا**۔ (کنایۃً) حساب کتاب کر لینا۔ کمی بیشی پوری کر لینا۔ (مراۃ العروس) عظمت نے نیچی نگاہیں کر کے کہا میرے پاس بیٹی کا زیور ہے اس میں یہ لوگ اپنا اپنا سمجھ بوجھ لیں۔ **سمجھ پر پتھر پڑنا**۔ عقل خبط ہو جانا۔ جب کوئی بیوقوفی کا کام کرتا یا ناسمجھی کی بات کہتا یا مطلب نہیں سمجھتا ہے اس سے یا اسکی نسبت کہتے ہیں تمھاری سمجھ پر پتھر پڑے ہیں۔ اُنکی سمجھ پر پتھر پڑے ہیں۔ تمھاری سمجھ پہ پتھر پڑیں۔ اُسکی سمجھ پر پتھر پڑیں (ذوق) سمجھے سنگدل آرام جاں مبتلا سمجھے۔ پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے۔ **سمجھدار**۔ صفت۔ سیانا۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ تجربہ کار۔ **سمجھ کا پھیر**۔ ناسمجھی۔ (بنات النعش) یہ آپ کی سمجھ کا پھیر ہے۔ **سمجھکر**۔ دیکھو سمجھ بوجھکر۔ **سمجھ میں آنا**۔ خیال میں آنا۔ ذہن نشین ہونا (ذوق) نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا۔ مگر سمجھے تو درنفع معصیت کو نقش پا سمجھے۔ **سمجھا ادر پتھر ہوا**۔ اُس ضدی کی نسبت بولچال میں ہے جو اپنی بات پر اڑا رہے۔ **سمجھا بُجھا کر**۔ فہمایش کر کے۔ (رویائے صادقہ) اسکو بلا بھیجو کہ وہ سمجھا بُجھا کر لے آئیگی۔ **سمجھانا**۔ (ھ) متعدی۔ ذہن نشین کرنا۔ (فقرہ) تم نے خوب مطلب سمجھایا۔ مطلع کرنا۔ آگاہ کرنا۔

سمجھ

یہ فہمایش کرنا۔ نصیحت کرنا۔ (غالب) حضرت ناصح جو آئیں دیدہ و دل فرش راہ۔ کوئی مجھکو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھائینگے کیا۔ شرح کرنا۔ تصریح کرنا۔ حل کرنا۔ حساب کتاب رکھانا۔ حساب دینا۔ خبر لینا۔ ٹھیک بنانا (فقرہ) یہ لڑکا شریر ہے جوتیوں سے سمجھاؤگے تو سمجھے گا۔ (ریاض) نہ سمجھایا کریں رندوں کو ناصح۔ ملیں موقع سے تو سمجھا دیے جائیں۔ منوانا۔ تسلیم کرانا۔ کان کھولنا۔ تنبیہ کرنا۔ دھمکانے ڈرانے کے محل پہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ذرا اُنکو سمجھا دینا دشمن اُنکی فکر میں ہیں۔ **سمجھانا بُجھانا**۔ نشیب و فراز سمجھانا۔ فہمایش کرنا۔ (عالم) خوب سمجھا بُجھا کے آخرکار۔ لے اُڑیں اُسکو دونوں وہ طرار۔ **سمجھکر**۔ **سمجھکے**۔ دیدہ و دانستہ۔ جان بوجھکے۔ غور و تامل سے۔ (نصیر) کیا لال جڑے ہیں لب نوشیں میں تمھارے۔ قیمت کہو بوسہ کی مری جان سمجھکر۔ ہوشیاری کے ساتھ۔ (فقرہ) اس معاملے میں ذرا سمجھکر قدم رکھنا۔ (بحر) اُس پری کی راہ میں سلے دل سمجھکر پاؤں رکھ۔ دیدۂ عفریت ہر نقش قدم ہو جائیگا۔ **سمجھنا**۔ (ھ۔ اسکے بعض مشتقات میں نے علامت فاعل لانا درست ہے۔ (آتش) عشق اُس چاہ زنخداں کا ہوا جسدن سے۔ میں نے سمجھا کہ سحر میں دل مہتاب اُترا۔ لیکن بحذف نے فصیح ہے۔ سے ہوں وہ گلشن بجھ گیا جوں نخل آندھی سے آسیر۔ میں یہ سمجھا باغ میں فرش مشجر ہو گیا) لازم۔ جاننا۔ واقف ہونا۔ عقل میں آنا۔ (فقرہ) میں تمھاری باتیں خوب سمجھتا ہوں۔ لازم۔ سیکھنا۔ حاصل کرنا۔ معلوم کرنا (فقرہ) مطلب اُستاد سے سمجھو۔ متعدی۔ خیال کرنا۔ کوئی بات ذہن میں لانا۔ (داغ) غم کو میں عشق میں غمخوار دل و جاں سمجھا۔ رنج کو راحت اور آزار کو درماں سمجھا۔ (ناسخ) میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار۔ اے ناصحو بیفائدہ سمجھاتے ہو

سمجھ

مجھکو۔ متعدی۔ دلمیں ٹھہرانا۔ ٹھاننا۔ قرار دینا۔ (امیر) بخشا مجھے غالق نے فرشتوں سے یہ کہکر۔ جُرم اُسنے کیے ہیں مجھے غفار سمجھکر۔ متعدی۔ سمجھنا۔ لینا۔ (فقرہ) اسکے دام میرے بھائی سے سمجھ لینا۔ عوض لینا۔ بدلہ لینا۔ (سے کے ساتھ) ؎ سمجھینگے اُس بُتِ ناآشنا سے داغ۔ گھر ایکبار اور خدا نے ملادیا۔ لازم۔ ذہن نشیں ہونا۔ ذہن پر چڑھنا۔ متعدی۔ مارنا۔ پیٹنا۔ سزا دینا۔ باز پُرس کرنا۔ (فقرہ) اُسکو اُسنے دو میں ایسا سمجھونگا کہ عمر بھر یاد کریگا۔ (ذوق) ہوا اُسنے دولت کو چھیڑا اور اپنا دل لڑتا ہے۔ کہیں ایسا نہو وے ہم سے وہ کا قرادا سمجھے۔ لازم۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ (فقرہ) ہم سب سمجھا کر تھک گئے وہ کسیطرح نہیں سمجھتا۔ (داغ) کچھ تو تھی بات کہ ناصح کی نہ مانی کچھ بات۔ کچھ تو سمجھا جو نہ کچھ یہ دل ناداں سمجھا۔ لازم۔ ہوشیار رہنا۔ مستعد ہونا۔ (جرأت) سمجھکے گھر سے نکلیو تو اے بُتِ گمراہ۔ کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے اوخوان ترا۔ لازم۔ سوچنا۔ فکر کرنا۔ (امیر) خبر مرگ بیابان محبت میں نہیں کچھ۔ رکھنا قدم اے خضر خبردار سمجھکر۔ معنے سمجھنا۔ مطلب سمجھنا۔ ؎ نازک ہے فن شعر قسور سخن آرا۔ کہنے سے سمجھنا مجھے مشکل نظر آیا۔ سمجھنا بوجھنا۔ سمجھنا۔ سمجھنے والا۔ صفت۔ دانشمند۔ عقلمند۔ سمجھنے والے کی موت ہے۔ مقولہ۔ دانشمند کو بڑی دقتوں کا سامنا ہوتا ہے۔ سمجھوتا۔ (ہ) مذکر۔ تصفیہ۔ آپسمیں سمجھکر کوئی فیصلہ کرنا۔ سمجھے۔ خیال میں آیا۔ دیکھا۔ ہوش آیا۔ سمجھے تو تھر کا ہو جائے۔ (عو) اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو نہایت ناسمجھ ہو۔

سمدھن۔ (ہ۔ بروزن دُلہن۔ س۔ سمبندھن۔ تعلق۔ رشتہ) مونث دولہا اور دلہن کی ماں آپسمیں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں سمدھی۔ (ہ) مذکر۔ دولہا یا دلہن کا باپ۔ سمدھیانہ۔ (ہ) مذکر۔

سمن

بیٹے یا بیٹی کی سسرال۔

سُمرن۔ (ہ۔ بروزن گلشن) مونث۔ (کنایۃً) ورد۔ وظیفہ۔ یاد۔ وہ مالا وہ بلور کانچ وغیرہ کے دانے جو بطور تسبیح ہندو استعمال کرتے ہیں جسمیں ۳۳ دانے ہوتے ہیں۔ (میرحسن) دمڑد کی سمرن کو ہاتھو نہیں ڈال۔ اور اکسین کا ندھے پہ اپنے سنبھال۔ ایک قسم کا بازو کا زیور سمرن جپنا۔ مالا پھیرنا۔ باربار کسی کا نام رٹنا۔ (راسخ) چشم دانا میں نہیں سہرے کی کلیاں ہرگز۔ بلکہ جپتا ہے ترے حسن کا سمرن سہرا۔ سمرنی (ہ۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وکسر چہارم) مونث۔ چھوٹی سی مالا جسکو بعض ہاتھ میں رکھتے ہیں اور بعض خوبصورتی کے واسطے ہاتھو نہیں پہنتے ہیں۔ بعض نے بالضم وفتح سوم کہا ہے۔ ؎ نہ دلا یاد او تسلسلِ اشک۔ سمرنی یار کی کلائی کا۔

سمع۔ (ع۔ بالفتح۔ سننا۔ سننے کی قوت۔ کان) مونث۔ کان۔ سماعت دہلی میں مذکر ہے۔ سمع خراشی۔ مونث۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا (فقرہ) آپ کی بہت سمع خراشی ہوئی۔ معاف کیجیے۔ سمع مبارک۔ مونث۔ (فقرہ) یہ بات سمع مبارک تک کس نے پہنچائی۔

سَمَک۔ (ع۔ مچھلی۔ فارسی میں وہ مچھلی جو زیر زمیں ہے۔ پہلے یہ خیال تھا کہ زمین ایک گائے کی پُشت پر ہے اور گائے ایک مچھلی کی پُشت پر ہے) مونث۔ وہ مچھلی جو زیر زمیں ہے۔ (کنایۃً) سب سے نیچا طبقہ۔ دیکھو سما عربی۔ (اوج) جہاں میں آگ لگی تھی سمک سے تا بہ سما۔ جلا ہوا نظر آتا تھا دامن صحرا۔

سَمَن۔ (ع۔ بروزن چمن) مونث۔ چنبیلی۔ سمن اندام۔ سمن بر۔ سمن بو۔ سمن پیکر۔ سمن عذار۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) معشوق کے صفات میں مستعمل ہیں۔ سمن سلے۔ (ف۔ سائیدن۔ پیسنا۔ زلف کی صفت میں مستعمل ہے جو عارض پر رہتی ہے۔

سمن۔ (انگ۔ سمنس کا بگڑا ہوا) اطلاعنامہ طلبی کا پروانہ۔ سمن جاری ہونا۔ اطلاعنامہ مطابق قانون کے بھیجنا۔ سمن کی تعمیل۔ سمن کا اُس شخص کے پاس پہنچ جانا جسکی طلبی ہو۔

سمند۔ (ف۔ بروزن کمند) مذکر۔ وہ بادامی رنگ گھوڑا جسکی ایال اور دم اور زانو سیاہ ہوں۔ زانو اور ہاتھ پاؤں کے بال سیاہ ہوں تو بھی سمند ہی ہے۔ گھوڑا۔ ؎ کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اُسکے تیر سمند ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا۔ سمند اُٹھانا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ (منیر) میٹھی بڑی سیر ساحل جو اُٹھاتے وہ سمند۔ ذائقہ پڑھتی موجوں سے لب آب اپنا۔ سمند الف ہونا۔ دیکھو الف ہونا۔ سمند بگڑنا۔ گھوڑے کا شوخی کرنا۔ (شعور) چابک سوار عرصۂ حسن و جمال ہیں۔ بگڑا سمند ناز تو سہتے بنا دیا۔ سمند جولان کرنا۔ سمند کو جولانی دینا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ (قدر) وہ جب میدان باغ و راغ بالکل جولان مار یگا۔ سمند فکر کو جب دے چمکیگا ذہب ولاں۔ سمند چمکانا۔ دیکھو چمکانا۔ سمند چھیڑنا۔ ایڑ دینا گھوڑا تیز کرنے کیلیے (صبا) چھیڑتا ہے کیوں سمند عمر کو۔ عرصۂ ہستی نہایت تنگ ہے سمند ناز کو اک اور تازیانہ ہوا۔ مثل۔ شوخی اور شرارت کیلیے حیلہ ہاتھ آگیا۔

سمندر۔ (ف۔ بروزن قلندر۔ قاموس میں سمندر کو عربی قرار دیکر یہ معنے بیان لکھا ہے جسکو آگ نہیں جلاتی) مذکر۔ چوہے کی شکل کا ایک جانور جو آتشکدے میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر آگ سے باہر نکلے فوڑا مر جائے۔ (نصیر) رزق روزیوں کو ہی پہنچاتا ہے وہ روزی رساں۔ آب میں رہتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں۔

سمندر۔ (ہ۔ سنسکرت میں سمدر) مذکر۔ بحر۔ دریاے اعظم۔ سمندر بلونا۔ (ہندو) بڑے دریا کو چھان مارنا۔ نہایت تلاش کرنا۔ (دبیر) پایا نہ دل پیدا یا ہوا سیل اشک سے۔ میں نچیۂ مژہ سے سمندر بلو چکا۔ سمندر پاٹنا یا ٹارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ سمندر پھل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھل۔ سمندر پھین۔ سمندر جھاگ۔ مذکر۔ وہ کف جو دریاے اعظم کے کنارہ پر جم کر خشک ہو جاتا ہے۔ سمندر سوکھ۔ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ صفت۔ بہت پینے والا۔ سمندر سوکھ کو دریا کیا۔ (مثل) بڑے مال مارنیوالے کو تھوڑے نفع کی پروا نہیں ہوتی۔ سمندر کھار۔ مذکر۔ سنکھیا۔ ہڑتال۔ سمندر کے پار۔ (کنایۃً) بہت دور۔ (ذوق قدردانی) آنسو بھرے ہیں دور سے آنکھوں سے دیکھنا۔ بیٹھے ہوئے ہیں شوق سمندر کے پار وہ۔

سمندری۔ (ع م) بحری۔ سمندر سے منسوب۔ جیسے سمندری سفر۔ سمندری لڑائی۔

سمنک۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ گیہوں کا اندرونی حصہ جو اُبال کر نکالا جاتا ہے۔

سموچا۔ (ہ۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف) صفت (ہو) پورا۔ کامل۔ سارا۔ (محسنات) انیون کا گولا سموچے کا سموچا نکلکر الگ جا پڑا۔

سمور۔ (ع۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف۔ بحر الجواہر میں بالفتح و تشدید دوم لکھا ہے) مذکر۔ ایک نہایت باریک پشم والے جانور کا نام جسکی کھال سُرخی مائل بسیاہی ہوتی ہے اُسکی کھال کو جوڑ کر پوستین بناتے اور کھال کو بھی سمور کہتے ہیں (رجا صاحب) ہم کرینگے آپ کو اس دزیں جھک کر سلام۔ آئینگے محشر میں جب یہ اوڑھکر سمور آپ۔ بیشتر زبان پر بغیر تشدید ہے۔

سموسا۔ (ف۔ سنبوسہ۔ مثلث کی شکل کی ہر ایک شے۔ ایک قسم کی خوراک کا نام جو مثلث بنائی جاتی ہے) مذکر۔ تکونی شکل کا پکوان جس میں قیمہ ترکاری وغیرہ بھر کر تلتے ہیں۔ دوہرا کیا ہوا کپڑا جسمیں تین گوشے پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے کہ مرنے رومال کو آڑا کرکے کندھوں پر

سَمُوم

ڈاٹے کو بھی سمو سا کہتے ہیں۔

سَمُوم۔ (ع۔ بفتح اول و ضم دوم) مونث ! گرم ہوا جو قاتل ہو (سالک) نسیم خلد سے بہتر سموم تھی یاں کی۔ یہ وہ چمن ہے کہ دنیا میں دھوم تھی یاں کی ؛ (بضم اول و دوم) مذکر۔ سم کی جمع۔ زہر۔

سَمُونا۔ (ہ۔ س۔ شمن) ملانا۔ ٹھنڈے اور گرم پانی کو ملا کر معتدل کرنا (مصحفی) حمام کیطرح جو گیا ہر غسل تو۔ یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا ۲ دو مختلف چیزوں کو ملا کر اعتدال پر لانا۔ (درد) آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاج دہر۔ میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا۔ سَمُویا ہوا۔ صفت ۱ نیمگرم۔ شیر گرم ۲ دو غلا۔ مخلوط النسل۔

سَمِی۔ (ع) صفت۔ ہمنام۔ مثل۔

سَمِیت۔ (ہ) (عو) ساتھ۔ ہمراہ۔ اکٹھا۔ سہ انتہا عشق حقیقی کی یہی ہے ملے رشک۔ تم جہاں آئے ہو دیکھا ہے تمہیں یا سمیت۔

سَمیٹ۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) مونث۔ (عو) ایک دوا کا نام جو فرج کی کشادگی تنگ کرتی ہے۔ سمیٹ لینا ۱ سمیٹنا ۲ الزام میں شریک کر لینا۔ الزام لگانا۔ (ایامی) انکو یہ شبہ ہوگا کہ تم سے محنت نہیں ہو سکتی بلکہ تمہارے ساتھ مجھکو بھی سمیٹ لیں تو تعجب نہیں۔ سمیٹنا۔ (ہ) ۱ فراہم کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ اس جگہ سمٹنا غیر فصیح ہے ۲ تنگ کرنا۔ سکیڑنا۔ سنبھالنا۔ جیسے دامن سمیٹنا ۳ انجام کو پہنچانا (فقرہ) سارا کام سمیٹ دیا ۴ الزام لگانا۔

سَمِیع۔ (ع) صفت مذکر۔ بہت سننے والا۔ خدا تعالے کا نام۔

سَن۔ (ع) مذکر۔ سال۔ اسکا املا سنہ ہے۔ (بحر) سبق میں نے پڑھا استاد سے جب وزن ابجد کا۔ کھلا ہیم محمد سے سن مبعوث احمد کا۔ [illegible] سنہ۔

سِن۔ (ع) سِنّ۔ بالکسر و تشدید نون۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید

سن

مستعمل ہے) مذکر۔ عمر۔ عمر کی مقدار۔ (جلال) خوبرو دیو نہیں کیا جنے بسر سن اپنا۔ رات اپنی تھی کبھی اور کبھی دن اپنا۔ سِنِ بُلوغ۔ سِنِ تمیز۔ سِنِ شعور مذکر۔ سمجھ کی عمر۔ جوانی کی عمر۔ سِنِ تمیز کو پہنچنا۔ بالغ ہونا۔ سیانا ہونا (توبۃ النصوح) افسوس سن تمیز کو پہنچنے سے پہلے یہ تیم کیوں نہیں گئے سن رسیدہ۔ (ف) صفت۔ بڑا بوڑھا (توبۃ النصوح) طرہ یہ ہے کہ جسقدر حضرت سن رسیدہ ہوتے جاتے ہیں مزاج جوان ہوتا جاتا ہے سِنِ ہوش۔ (ف) مذکر۔ سِنِ تمیز۔ سن ڈھل جانا۔ سن سے اتر جانا۔ شباب کے زمانہ کا زوال پر آجانا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا سن سے اترا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

سَن۔ (ہ۔ بالفتح۔ س۔ شنڑ) مونث ۱ ایک چھال جسکی رسی بناتے ہیں ۲ کسی چیز کے زور سے جانیکی آواز۔ (فقرہ) سن سے گولی نکل گئی۔

سن سن۔ (ہ) مونث ۱ ہوا کی آواز۔ سنسناہٹ۔ (سحر) ہائے کیا بہے کیا باغ ہے کیا سبزہ ہے۔ بوندیاں پڑتی ہیں چلتی ہیں ہوائیں سن سن ۲ تلوار چلنے کی آواز۔ (نفیس) (تلوار کی تعریف) سن ہو گئے چلتی ہوئی سن سن جدھر آئی۔ سن سے۔ جلدی سے۔ زناٹے سے۔ (شرف) اڑ گئی لے قدر انداز مری سہم کے روح۔ سن سے آئی جو ترے تیر کے پر کی آواز۔ سن سے جی ہو جانا۔ سن سے طبیعت ہو جانا (عو) ناگہانی بات سے صدمہ روحی پہنچنا کی جگہ۔ (قدر) ہوتی ہے سن سے طبیعت جو حسیں جھولتے ہیں۔ خیر سے کاٹے یہ فضل خدا ساون کی۔ سن سے نکل جانا۔ جلدی سے نکل جانا۔ زناٹے سے جانا۔ آواز کے ساتھ نکلنا۔ (ناسخ) دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا جو نکا نسیم کا جو ہیں سن سے نکل گیا۔

سُن۔ (ہ) صفت ۱ بے حس و حرکت عضو۔ (فقرہ) بیٹھے بیٹھے پاؤں سن ہو گئے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ خاموش۔ چپ چاپ۔ حیران

سُن

(ناسخ) سُن پڑے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم۔ ہیں شب گور کے مانند ہماری راتیں ۲ حرف تنبیہ ہی جو دھمکانے اور خبردار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں اس غرض سے سُن۔ سُنو۔ سُنو جی۔ سنو تو سہی مستعمل ہیں
سُن پانا۔ سُن لینا۔ واقف ہو جانا۔ (نظیر) بیٹا ہوا کسی کے جو سُن پاویں پھر کے سنتے ہی اُسکے گھر میں پھر آجاویں بھجڑے ۲ ناگاہ سُننا کسی بات کا۔ (آتش) عاشقوں سے جو مسیحا اُسے سُن پاتا ہے۔ جی اُٹھتے آتے ہیں ہر صبح کو بیمار قدم۔
سُن پڑنا۔ سُنائی دینا۔ (قدر) کو کہتے ہیں ہم سُن پڑتا نہیں۔ کان اُلٹے جاتے ہیں ہیولوں کے گر۔ سُن رکھنا۔ خبردار ہو جانا۔ (جلال) ہم مر کے بھی اُٹھنے کے نہیں اُسکی گلی سے۔ سُن رکھے ذرا شور قیامت یہ ابھی سے۔ سُن سُنا چکنا۔ سُن چکنا۔ (بنات النعش) ایک محلہ کا واسطہ تھا میں بہت کچھ پہلے ہی سے سُن سُنا چکی تھی۔ سُن کے پی جانا۔ بُرائی بھلائی سُنکے جواب نہ دینا۔ (شوق قدوائی) تو کیا اب نہ باہر کبھی جاؤں نہیں۔ تو کیا جاؤں اور سُن کے پی جاؤں نہیں۔ سُن گُن۔ (ھ) مونث۔ خفیہ خبر۔ بھید۔ اُڑتی خبر۔ ناقابل اعتبار خبر۔ در پردہ کسی کا راز سننا۔ راز کی بات چھپکر سننا۔ (میر) ہماری جان لبوں تک ہے سوے گوش آئی۔ کہ اُسکے آنے کی سُن گُن کچھ ابھی یاں پائی۔ (پانا۔ لینا کے ساتھ) سُن لینا ۱ کان میں آواز پڑنا۔ (فقرہ) میں نے یہ خبر سُن لی تھی ۲ قبول کرنا۔ (فقرہ) خدا نے میری فریاد سُن لی۔ دیکھو سُننا۔ سُنا بیٹھنا۔ بُرا بھلا کہہ بیٹھنا۔ (راسخ) وہ جو چاہتے ہیں سُنا بیٹھتے ہیں۔ یونہیں آئینگی گالیاں آتے آتے۔ سُنا جاتا ہے۔ کہتے ہیں۔ سُنا دینا ۱ کہدینا۔ (فقرہ) حاکم نے آج حکم سُنا دیا ۲ مطلع کر دینا۔ (فقرہ) میں نے پہلے ہی سُنا دیا تھا تمکو ایسا کرنا ہوگا۔ سُنا سُنایا۔ صفت۔ سماعی۔ دوسروں سے سُنا ہوا۔ (اجتہاد) ان ہی دو مذہبوں کا حال سُنا سُنایا ہے کسیقدر معلوم ہے۔ سُنا نہیں جاتا۔ سننے کی تاب نہیں ہے۔ سُنا جاتا نہیں لے داغ قصہ سوز دل ہم سے۔ تمہی آتش بیانی سنئے تو ملے آتش زبان ہوتا

سناٹا

سُنتی سُناتی خاک نہیں۔ کچھ بھی نہیں سُنتی۔ مطلق نہیں سُنتی۔ سنو۔ سنو جی۔ سنو تو سہی ۱ ٹھہرو۔ صبر کرو۔ (مومن) نہ روکو ہمکو یہ کہکر کہ ہاں سنو تو سہی۔ وصال میں ہے ستم یہ ادا سنو تو سہی ۲ ذرا دھیان کرو۔ کان تو لگاؤ ۳ کہنا مانو۔ سُنی اَن سُنی کرنا۔ (ع) سُنکر ٹال دینا۔ سُنی سُنائی۔ سُنی ہوئی بات۔ بادہوائی بات۔ (داغ) سُنی سُنائی پہ ہرگز کبھی عمل نہ کرو۔ ہمارے حال کے اخبار دیکھتے جاؤ۔ سُنی سُنائی بات۔ سماعی بات۔ ناقابل اعتبار بات۔ افواہ۔ (راسخ) تیری محشر خرامیاں دیکھیں۔ حشر ہے اک سُنی سُنائی بات۔ سُنیے ۱ سُنو۔ تعظیم کیلیے۔ سہ سُنیے پھر افسانۂ زلف دراز۔ نیند کے جھونکے ملاسے آئینگے ۲ کہا مانو۔ (میر) سُنیے مری نہ دیجیے بوسہ رقیب کو۔ ایسا نہو گلے کہیں سیب ذقن میں داغ۔ دیکھو سُنانا۔ سُننا۔

سنا۔ (ع) سناء۔ بفتح اول) مونث۔ ایک پودے کا نام جسکی پتی جُلاب میں استعمال ہوتی ہے۔

سناتن۔ (ھ)۔ بفتح اول وچہارم۔ س۔ سَنا۔ قدیم) صفت۔ قدیمی۔ سناتن دھرم سبھا۔ مونث۔ قدیم ہندو مذہب والوں کی مجلس۔

سناٹا۔ (ھ) مذکر ۱ دریا کے چڑھاؤ کا شور ۲ زور کی ہوا چلنے کا شور ۳ پرند وغیرہ کے زور سے اُڑنے کی آواز۔ (نصیر) جو پر تیر کا سُنتا ہے ترے سناٹا۔ سہم کر جان نکلجاتی ہے اُسکے تن سے ۴ بادو باراں کا شور و غل۔ (انشا) کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی مینھ کی لگی ۵ وہ صدائے وحشت ناک جسکے سُننے سے انسان ڈر جاتا ہے ۶ حیرت۔ سکتے کا عالم۔ (شرف) سناٹے مجھے آتے ہیں پھٹتا ہے کلیجہ۔ سے قید یہ بیشتر نہ زنداں میں کرا ہو ۷ ہو کا عالم۔ ہر طرف خموشی چھائی ہوئی۔ (محسن) سناٹے کا دم انیس ہے ہمدم۔ انفاس ہمارے رفیق و محرم ۸ مکان کا آدمیوں سے خالی ہونا۔ کسی جگہ سے کسی جاندار کی آواز نہ آنا۔ (جلال) کیا ہوا کیوں کوئی نالاں کسی کوچہ میں نہیں۔ آج سناٹا ہی دن رات

وہاں رہتا ہے۔ سناٹا آنا۔ غشی طاری ہونا۔ ڈر جانا۔ سہم جانا۔ مثال کیلیے دیکھو سناٹا طہرو۔ سناٹا بیتنا۔ (عو۔عم) بالکل خاموش ہو جانا۔ سناٹا پڑنا۔ خاموش ہونا۔ ویرانہ پن ہونا۔ غل شور نہونا۔ (عاشق) مرگیا کل قیدی جو تھا ہوا وزرا آپ کا۔ آج سناٹا پڑا ہے خانۂ زنجیر میں۔ سناٹا گزرنا۔ حیرت ہونا۔ دہشت سے چپ ہو جانا۔ (داغ) خوگر رنج و بلا ہوں مجھکو کچھ پروا نہیں۔ تمکو سناٹا گزر جائیگا محشر دیکھکر۔ سناٹے کا مینہ۔ زور شور کی بارش۔ سناٹے کی ہوا۔ زور کی ہوا۔ (انشا) کیا ہی سناٹے کی ہوا آئی۔ سناٹے میں آنا۔ حیرت میں ہو جانا۔ ڈر جانا۔ (شاد) شہر خاموشاں میں جو ہو کا مکان پاتے ہیں ہم۔ سوچ کر انجام سناٹے میں آجاتے ہیں ہم۔ سناٹے میں رہ جانا۔ حیرت میں ہو جانا۔ (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں یہ حال سُنکر سناٹے میں رہگئی۔

سنادھ۔ (ھ) مذکر۔ برہمنوں کی ایک قسم۔

سُنار۔ (ھ۔ س۔ زیبا پیشہ۔ نار۔ عورت) مذکر۔ گہنا بنانے والا۔ سُنار کی کٹھالی اور درزی کے بند۔ مثل۔ (سُنار دیور کی تیاری میں کٹھالی کا عذر کرتا ہے اور درزی یہ عذر کرتا ہے کہ ابھی بند نہیں ٹکے ہیں) ٹالنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ سُنار ہٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ مقام جہاں بہت سنار رہتے ہوں۔ سُناری۔ (ھ) مونث۔ پیشۂ زرگری۔ سُنار کی جورو۔ اس معنے میں سُنارن بھی مستعمل ہے۔

سناسی۔ (س۔ سنیاسی) صفت۔ تارک الدنیا۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔

سِنان۔ (ت۔ بکسر اول) مونث۔ تیر کی نوک۔ بھالا۔ نیزے کے اوپر کا حصہ۔ (صبا) لے یار حال است مژگاں ہے دیدنی۔ کیسی جگر میں تیر کی ہو سنان دیکھ۔

سُنانا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا۔ (فقرہ) اُسنے سبق سُنایا۔ آگاہ کرنا۔ جتانا۔ سے کسیکا ہے دل جانا صاحب پر آیا۔ یہ در پردہ کسکو سُناتی ہے رنڈی۔ گالیاں دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) کوئی پارسا جب اُلجھتا ہے کچھ۔ سُناتا ہے پیر مغاں صاف صاف ؛ آوازہ کسنا۔ طعنہ دینا۔ (نظیر) جاتے ہیں طوائف تو لگتے ہیں سُنانے۔ کیا آئے ہو حضرت ہیں قرآن پڑھانے ؛ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا ؛ کسیکے روبرو گانا۔ کسیکے روبرو پڑھنا۔ سُنانا۔ (ھ) عم۔ بیفکر ہو کر سونا۔ سائیں سائیں کی آواز دینا۔

سُنائی۔ سناؤنی۔ (ھ) مونث۔ پردیس میں موت کی خبر آنا۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) (جرات) پر اپنے نوشتہ سے یہ خطرہ ہے کہ واں سے۔ تیری نہ سُنائی کہیں لے نامہ بر آئے۔ (رنگین) یہ خواہش ہے میری تو مر جائے آتو۔ سُنائی تری تیرے گھر جائے آتو۔ ہندو بیشتر سُناؤنی بولتے ہیں۔ سُنائی۔ (ھ) مونث ؛ فریاد رسی۔ سماعت۔ باریابی۔ رسائی ؛ دیکھو بُری سُنائی ؛ بیموقع بات کسی کی جگہ۔ (ذوق) آتے ہی تو نے گھر کے پھر جانے کی سُنائی۔ رہجاؤں سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سُنائی۔ سُنائی پڑنا۔ سُنائی دینا۔ (رشک) آنکھیں جو دم نزع ہوئیں بند کھلے کان۔ آواز سُنائی پڑی یاران وطن کی۔ سُنائی دینا۔ سُن پڑنا۔ سُنا جانا۔ (داغ) کسطرح سنوں عذر ستم اُسکی زباں سے۔ کچھ شور قیامت میں سُنائی نہیں دیتا۔

سُنبل۔ (ف۔ بروزن بُلبل) مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام۔ بالچھڑ۔ اسکو سنبل الطیب بھی کہتے ہیں۔ شعرا معشوقوں کے گیسو اور زلف سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (اسیر) اُٹھاتے ہو عبث تم دُزد کا تعذیر سنبل پر۔ کبھی دل کی حضور طرۂ پُرخم نہیں لیتا۔ سنبلستان۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں کثرت سے سنبل لگے ہوں۔ سنبلہ۔ (ع) سنبلت۔ بالضم سوم وفتح چہارم اسمیں ت وحدت کی ہے معنی۔ ایک خوشہ گیہوں یا جو کا۔ (ع) مذکر۔

سنبھالا

۱ گیہوں یا جَو کی بال ۲ آسمان کے چھٹے بُرج کا نام جو خوشہ کی شکل کا ہے۔ دیکھو ستارہ سنبلہ میں ہونا۔ سنبوسہ۔ (ف) دیکھو سموسا
سُنبِیَہ (ف) سنبیدن سوراخ کرنا۔) مذکر ۱ برما۔ سوراخ کرنیکا اوزار ۲ (اعد) توپ میں بارود یا گولہ ڈالکر اوپر سے ٹھوکنے کا چوبی گز۔
سَنبھالا۔ (ھ) مذکر۔ وہ افاقہ جو اکثر مریض کو موت سے پیشتر ہوجاتا ہے سنبھالا لینا۔ مرتے آدمی کا کسیقدر ہوش میں آجانا۔ بعض دفعہ بیمار قریب مرگ ہوتا ہے تو مرنے سے کچھ پہلے ایسا سنبھل جاتا ہے گویا اچھا ہوگیا سب کو صحت کی امید ہوجاتی ہے پھر دفعۃً حالت بگڑ کر کام تمام ہوجاتا ہے۔ اسوقت کہتے ہیں کہ جو صحت معلوم ہوئی تھی وہ سنبھالا لیا تھا۔ (ذوق) بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا۔ لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا۔ سنبھالنا۔ (ھ) ۱ تھامنا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ سہارا دینا۔ دستگیری کرنا۔ (فقرے) ٹوپی سنبھال لو نہیں تو گر پڑیگی میں نے دیگچی سنبھالی اُسنے رکابی۔ وہ ڈوب چکا تھا تم نے عین وقت پر سنبھال لیا ۲ نادرست چیز کو درست کرنا۔ (فقرہ) بس کرو طبیعت کو سنبھالو۔ جی کو مضبوط رکھو ۳ گرنے نہ دینا ۵ باز رکھنا۔ قابو میں رکھنا۔ (فقرہ) زبان سنبھال کر بولو ۶ اٹھانا۔ سمیٹنا۔ جیسے دامن سنبھالنا ۷ مرض بڑھنے نہ دینا۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے سنبھالے رکھا ۸ تولنا۔ وار کرنیکو اُٹھانا۔ جیسے تلوار سنبھالنا۔ لکھ سنبھالنا ۹ اُٹھانا۔ ہاتھ میں اُٹھانا۔ (فقرہ) بڑھیا لکڑی سنبھال کر چلتا ہوا۔ (قدر) لاکھ تیروں نے سنبھالی چھتریاں۔ پر ہوا رخصت تھال باغِ تر ۱۰ گننا۔ شمار کرنا۔ (فقرہ) پیسے سنبھال لو ۱۱ اہتمام کرنا۔ (فقرہ) جیسے گھر سنبھالنا۔ سنبھل سنبھل کر۔ بن ٹھنکر ٹھسک سے۔ ٹھیر ٹھیر کے۔ دم لیکے۔ (داغ) سنبھل سنبھل کے بگڑتا ہے کچھ دل بیتاب۔ الٰہی آج یہ صدمہ ہے جان پر کیسا۔ سنبھل کر ۱ ہوشیار ہوکر۔ ہوشیاری سے خبردار ہوکر۔ (چراغ کعبہ) سنبھل کر

سنت

ذرا خامۂ تیز دم۔ ادب سے ٹھہرتے ہوے ہر قدم ۲ اصلاح قبول کرکے درست ہوکر۔ (فقرہ) طبیعت سنبھل کر پھر بگڑ گئی۔ سنبھلنا۔ (ھ) لازم ۱ تھمنا۔ رکنا گرنے سے بچنا۔ ٹھہرنا۔ ٹکنا۔ ۲ خبردار ہونا۔ چوکس ہونا ۳ افاقہ ہونا۔ آرام ہونا۔ (داغ) سنبھلا ہے یہ اب آپ کا بیمار محبت۔ سب کہتے ہیں مُردے کو جلایا ہے خدا نے ۴ پنپنا۔ تازہ ہونا رونق پکڑنا۔ (فقرہ) بیماری سے زید بہت ضعیف ہوگیا تھا حکیم صاحب کے علاج سے سنبھلا ۵ درست ہونا۔ بگڑنے خراب ہونے سے بچنا ۶ چلن درست ہونا ۷ پھسلنے سے بچنا۔ گرنے سے بچنا۔ خراب حالت سے افاقہ ہونا ۸ دم لینا سستانا۔ ہوش میں آنا ۹ اصلاح قبول کرنا جیسے گھر سنبھلنا ۱۰ بگڑی ہوئی حالت یا چیز کا درست ہوجانا ۱۱ برداشت ہونا۔ اٹھنا جیسے بوجھ سنبھلنا ۱۲ ہوشیار ہونا۔ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ دیکھو سنبھل کر ۱۳ عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ (درد) اتنا نہ اپنے جامہ سے باہر نکل کے چل۔ دُنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل ۱۴ بچنا۔ محفوظ ہونا۔ سنبھلنے نہ دینا فرصت نہ دینا۔ مہلت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔
سنبھالو۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔
سَنپولا۔ سنپولیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ دیکھو سپولا۔ سپولیا۔
سنپیڑا دیکھو سپیڑا۔
سُنّت۔ (ع) بالضم و تشدید دوم مفتوح۔ لغوی معنے طور۔ طریق (اصطلاح محدثین) قول فعل تقریر پیغمبر صاحب کی یا اُن کے اصحاب اور تابعین کی) مونث ۱ راہ۔ روش۔ دستور۔ جیسے سُنّتِ آبائی ۲ (فقہ) وہ طریقہ جسپر پیغمبر اسلام اور صحابۂ کرام نے عمل کیا ہو ۳ (اردو) ختنہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) مبارک ہو یہ سنّت اور بسم اللہ کی شادی ہوئی ہے آج بدرالدین رشک ماہ کی شادی ۴ وہ نماز کی رکعتیں جو فرض نہیں ہیں اور جنکو پیغمبر صاحب نے اکثر پڑھا ہے

(فقرہ) فرض تو پڑھ لیئے سنتیں باقی ہیں۔

سنتا۔ (ھ) مذکر۔ ایک گیڑی جو گیڑی کھیلنے والے کو سب گیڑیاں ہار جانیکے بعد جیتنے والا دیتا ہے تاکہ پھر کھیل شروع ہو۔

سنترا۔ مذکر۔ دیکھو سنگترا۔

سنتری۔ (انگ۔ سنٹی نل کا بگڑا ہوا) مذکر۔ پہرا دینے والا سپاہی۔ پاسبان۔ چوکیدار۔ (سحر) بے سہی بالا چمن میں دل کو ہے قید فرنگ۔ سرو گلشن سنتری کا مجھکو پہرا ہو گیا۔

سنتوکھ۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ صبر۔ تسلی۔ سنتوکھی۔ صفت صابر۔ قانع۔ خوشحال۔ دولتمند۔

سنٹر۔ (انگ) مذکر۔ مرکز۔ سنٹرل۔ (انگ) صفت۔ مرکزی درمیانی۔ متوسط۔

سنٹی۔ (ھ۔ بالفتح وکسر سوم) مونث (عو) تیلی شاخ۔ قمچی چھڑی۔ (مار) رنا کے ساتھ۔

سنج۔ (ف۔ بالفتح سنجیدن کا امر) مرکبات میں وزن کرنیوالا کے معنے ہو جاتے ہیں۔ جیسے سخن سنج۔ قافیہ سنج۔

سنجاب۔ (ف۔ بفتح) مذکر۔ ایک جانور کا نام جو چوہے سے بڑا ہوتا ہے۔ اُسکی کھال کی پوستین بناتے ہیں۔

سنجاف۔ (بالفتح۔ فارسی میں سنجاف۔ بکسر اول) حاشیہ۔ گوٹ جو کپڑوں کے کنارے زیبائش کیلیئے لگاتے ہیں۔ مونث۔ چوڑی اور آڑی گوٹ۔ حاشیہ۔ ایک قسم کا کم عرض کپڑا جسکی گوٹ لگاتے ہیں (لگنا کے ساتھ) (معروف) سبزہ رنگ اس تیرے خط رکھنے سے تادانی کھلی پستئی چادر پہ کب سنجاف ہے وہاں کھلی۔ سنجافی صفت۔ کنارے دار۔ حاشیہ دار وہ کپڑا جسکے گرداگرد چوڑی گوٹ لگی ہو۔

سنجوگ۔ (ھ۔ بالفتح وضم سوم وسکون چہارم مجہول) مذکر۔ دوستی ملاقات۔ میل ملاپ۔ (رنگین) لوگوں نے بہت چاہا کہ میں تو نہ ملیں پھر ہونا تھا یہ میرا ترا سنجوگ (ناخی ۲ قران السعدین۔ دو آدمیوں کی ملاقات۔ (جانصاحب) وہ اگر ہے پانچ تو میں بھی ہوں چھتیسی بُوا۔ کیا ملا سنجوگ ہے مکار کا مکار سے۔

سنجھا۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ شام۔ سنجھا بتی کرنا۔ (ہندو) شام کا چراغ جلانا۔ سنجھا پھولنا۔ (ہندو) شفق پھولنا۔

سنجھلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ سنجھلے سے چھوٹا۔ تیسرا بیٹا۔ مونث کیلیئے سنجھلی۔ (جانصاحب) چھوٹی مری کھائیگی ہرے پان کا بیڑا سنجھلی کا نہ ہے بیاہ بڑی کا۔

سنجیدگی۔ (ف) مونث۔ وقعت۔ متانت وزن دار ہونا۔ باوقعت ہونا۔ سنجیدہ۔ (ف) صفت ۱ موزوں جچا ہوا تلا ہوا۔ جیسے سخن سنجیدہ ۲ فہمیدہ۔ متین۔ مہذب ۳ جانچ کر نشانہ لگانیوالا۔ قادر انداز (داغ) تیر جب بیٹھا مرے دل میں ترازو ہو گیا۔ اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سنجیدہ گفتار (ف) صفت جسکی باتیں خوش اور شیریں کلام ہو۔

سنچائی (ھ۔ بروزن رہائی) مونث ۱ سینچنا ۲ سینچنے کی اجرت

سند۔ (ع۔ بفتح اول ودوم۔ تکیہ گاہ۔ اسناد جمع مذکر مستعمل ہے) مونث ۱ ثبوت۔ نظیر۔ دلیل۔ تمثیل۔ (دینا۔ لانا۔ مانگنا کے ساتھ) ۲ کاگذاری کا پروانہ۔ سرٹیفکٹ۔ جیسے کارگزاری کی سند۔ وکالت کی سند ۳ وثوق۔ اعتبار۔ (رویائے صادقہ) اسوقت تُجھسے اقرار کر لینے کی سند نہیں۔ (داغ) یہ کیا کہا کہ غیر کو تجھ سے حسد نہیں۔ بجا کہ تم گواہ تو اسکی سند نہیں ۴ تمسک۔ قبالہ۔ اجارہ نامہ (اُنس) سیریں کریں گے گلشن عنبر سرشت کی۔ یہ مرثیہ نہیں ہے سند ہو بہشت کی

سندان — سنسان

۲ قابلِ اعتماد۔ معتمد۔ معتبر۔ سے سند ہے جو کہ ہم کہدیں عارف۔ زبان ریختہ اپنی زبان ہے۔ سند پکڑنا۔ دلیل میں پیش کرنا۔ (ابن الوقت) علماء نے قرآن کی آیتوں سے حدیثوں سے سند پکڑ پکڑ بالاجماع ابن الوقت کے کفر کے فتوے لکھدیئے۔ سند جاننا۔ صحیح جاننا قابلِ اعتماد جاننا۔ سند دینا۔ ثبوت دینا۔ نظیر دینا۔ سندکارگذاری۔ (اردو) کارگزاری کا سرٹیفکٹ۔ سند گرداننا۔ بھروسا کرنا۔ نظیر میں پیش کرنا (توبۃ النصوح) چھوٹے بڑے سب تمکو سند گردانیں گے سند لانا مثال لانا۔ ثبوت میں پیش کرنا دوسرے کا قول یا فعل تائید میں پیش کرنا۔ سند مانگنا۔ ثبوت چاہنا۔ نظیر طلب کرنا۔ سند یافتہ۔ صفت۔ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکٹ ہو۔ سندًا۔ سند کی بناپر۔ تمثیل کی غرض سے۔

سِنْدان۔ (ف۔ بروزن زندان) وہ آہنی مربع بٹا جس پر ہتوڑے سے لوہا کوٹتے ہیں۔

سُندر۔ (ھ۔ بالضم وفتح سوم) (ہندو) صفت۔ خوبصورت۔ حسین سندرس۔ (بالضم اول وسکون دوم وسوم وفتح چہارم فارسی سندروس۔ بالفتح وفتح سوم وضم چہارم وسکون پنجم مجہول سے بگاڑا ہوا) مذکر ایک قسم کا گوند۔

سُندری (ھ) مونث ۱ ستار کا ایک پُرزہ جس سے سُر ملاتے اور اتار چڑھاؤ کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی لکڑی جسکے جہاز بنتے ہیں۔

سُندُس۔ (ع) مذکر ایک قسم کی بیش قیمت دیبا۔ سِندُور (ھ) دیکھو سیندور۔ بیشتر زبانوں پر سیندور ہی ہے۔ سندوریا (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ آم۔

سَندُلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کہگل کی جو پختہ عمارت پر کرتے ہیں (پھیرنا۔ کرنا کے ساتھ۔

سِندھ۔ (ھ) مذکر ۱ (ہندو) سمندر۔ دریا ۲ ہندوستان کے ایک صوبے کا نام ۳ بھیروں راگ کی ایک راگنی کا نام ۴ دریائے اندس ۵ (ہندو) ہاتھی کا نر۔

سَندھِلی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سیڑھی جسکے چاروں طرف سے چڑھ سکتے ہیں۔

سَندیسا۔ (ھ) (ہندو۔ عو) مذکر۔ پیغام۔ خبر۔ (داغ) سُنکے وہ حال مرا عیر سے فرماتے ہیں۔ آئے ہیں آپ محبت کا سندیسا لیکر

سَندیھ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) شک۔ گھبراہٹ۔ غم۔

سَنڈ۔ (ھ۔ بالفتح) سانڈ کا مخفف۔ صفت۔ فربہ۔ موٹا۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں سنڈ مسنڈ بولتے ہیں۔ سنڈ مسنڈ۔ سنڈ مُسنڈا۔ (ھ) اول صفت مذکر و مونث۔ دوسرا صفت مذکر۔ بہت موٹا موٹا تازہ سنڈا صفت مذکر۔ قوی ہیکل۔ زورآور۔ (انشا) چاہے گرچہ پنج کو تو وہ سنڈا۔ توڑ ڈالے سپھر کا انڈا۔ سنڈنی۔ (ھ) صفت مونث۔

سنڈاس۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ وہ پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اُسکا بول و براز نیچے آکر گرے اور مہتر مکان کے باہر سے کمالے۔ وہ پیخانہ جسکے صاف کرنیکا دہانہ گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو۔ سنڈاسی۔ (ھ) مونث آگ کے اوپر سے گرم ظرف اتارنیکا دسپنا۔ گرم لوہا پکڑنے کا آلہ۔ سنڈی کیٹ (انگ بالکسر وکسر سوم وسکون پنجم مجہول) مذکر۔ منتظمان مدارس کی جماعت سنڑی (ھ۔ نون غنہ بروزن سٹری) دیکھو سنسی۔

سنسار۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ عالم۔

سُنسان۔ (ھ) صفت۔ ویران۔ اُجاڑ۔ ویرانہ غیر آباد جگہ۔ (داغ) یہ خانۂ دل جیسا سنسان نظر آیا۔ بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہو ۲ مہیب۔ خوفناک۔ بھیانک (انشا) یہ گھر سنسان یوں اُس بن لگے ہو۔ کسیکو جسطرح سے جن لگے ہے ۳ وہ جگہ جہاں اُداسی چھائی ہوئی ہو اور کہیں کوئی بولتا چالتا نہو سے سنسان ہوگیا شہر میں کا شانۂ ناسخ۔

سنسکرت | سنکھ

بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز۔

سنسکرت۔ (س۔ بالفتح و سکون دوم و سوم و کسر چہارم و پنجم۔ سنس مقدس۔ کرت۔ زبان۔ بولی۔) مونث۔ آریا لوگوں کی اصلی زبان

سنسنانا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) ۱ جھنجھنانا۔ ضعف اور سستی کی کیفیت کا انسان کے ہاتھ پاؤں میں پیدا ہو جانا۔ (آتش) کبھی سو جاتے ہیں گہ سنسناتے گاہ تھراتے۔ ترے کوچے میں پاے رہرواں کیا کیا پسرتے ہیں ۲ (کنایۃً) خوف زدہ ہونا۔ سناٹے میں آجانا۔ (شوق قدوائی) سمجھانے جو آئیں سمجھیں مطلب۔ سن ہو گئیں سنسنا گئیں سب ۳ کسی چیز کا زنّاٹے سے جانا ۴ وہ آواز نکلنا جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے یا پانی کے کھولنے سے ہوتی ہے۔

سنسناہٹ۔ (ھ) مونث ۱ سرسراہٹ۔ وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے خواہ پانی کھولنے میں ہوتی ہے ۲ ضعف اور سستی کی کیفیت جو ہاتھ پاؤں میں پیدا ہوتی ہے (میر) بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ۔ انیس سنا ہول میں جی چلا تھا ۳ آواز جو ہوا کے تیز چلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ سنسنی (ھ۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث۔ دیکھو سنسناہٹ نمبر ۲

سنسنی چھوٹنا۔ ضعف کی کیفیت طاری ہونا۔ بدن میں سنسناہٹ ہونا

سنسی۔ (ھ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سنار گرم چیز پکڑ کر آگ کے باہر لاتے اور اُس سے تھام کر چوٹ لگاتے ہیں۔ سنسی سے زبان کھینچ لینا۔ ایک ظالمانہ سزا۔ (صبا) اک کانٹا سا کھٹکائے ہمارے دل سے سنسیوں سے کوئی کھینچے جو زبان واعظ۔

سنک۔ (ھ) لکھنؤ۔ مونث۔ خبط۔ جنون ۲ خفیف ہوا چلنا (حسرت) سانس تھی میری سنک باد بہاری کی نہ تھی تھام انجم گر اللہ کا نام

میں نہ تھا۔ دیکھو سنکنا۔ سنک آنا۔ جنون اُچھلنا۔ سنک لینا۔ کوئی جنون کا کام اختیار کرنا۔ (شاد) وہ مجنوں ہوں جو لیتا ہوں سنک صحرا نوردی کی۔ قدم لیتا ہے ہر کانٹا پھپھوڑے پاؤں پڑتے ہیں۔

سِنک۔ (ھ) مذکر۔ رینٹ۔ ناک کی غلاظت۔

سنکار دینا۔ سنکارنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا۔ (امانت) شاید چمن میں آتا ہے ہنستا ہوا وہ گل۔ سنکارتی ہو غنچوں کو باد بہار کچھ ۲ اکسانا۔ سِچھے لگا دینا۔ (میر) مست آنکھیں دیکھے یوں مار دیا کر غمزے ہیں بلا انکو نہ سنکار دیا کر۔ سنکانا۔ (ھ) سنکارنا۔ (قدر) نرگسوں نے باد کو پھر آنکھ دی۔ باد نے بادل کو سنکایا اُدھر۔

سنگر۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) (ہندو) (لکھنؤ) مذکر۔ میوہ فروش

سنکرن۔ (ھ) سنکر کی جورو۔

سنکرانت۔ (ھ۔ بالفتح۔ دوسرا نون غنہ ہے) مونث ۱ سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جانیکا دن۔ پہلی تاریخ ۲ ہندوں کا وہ تہوار جو ماگھ بیساکھ ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ہوتا ہے۔

سنکلپ۔ (س۔ بالفتح و فتح سوم و سکون چہارم) مذکر۔ خیر خیرات وقف۔

سَنکنا۔ (ھ بفتح اول و دوم و سکون سوم۔) لازم۔ ہوا کا سرسرانا خفیف ہوا چلنا۔ (فقرہ) اب تو ہوا سنکی ہے۔

سِنکنا۔ (ھ۔ بکسر اول) ناک صاف کرنا۔ ناک سے رینٹ نکالنا۔

سِنکنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ۔ ہم وزن پکنا۔) سینکنا کا لازم۔ سِنکوانا (ھ) سینکنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) درد دل روئی سے نہ سنکوانا آگ ہے اس طرف کے پہلو میں۔

سِنکونا۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی کونین۔

سنکھ۔ (ھ بالفتح) مذکر ۱ ناقوس۔ لمبی کوڑی جسے ہندو اکثر

سنکھنی

دیوتاؤں کے آگے بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ) ناسوکرادر۔ سنکھ پھکنا۔ لازم۔ سنکھ پھونکنا۔ سنکھ بجانا۔

سنکھنی۔ (ھ) مؤنث۔ وہ عورت جسکا قد اور بال لمبے اور جسم اوسط درجے کا ہو۔ دیکھو پدمنی۔

سنکھیا۔ (ھ) مؤنث۔ سمّ الفار۔ ۲ (کنایۃً) ہر وہ چیز جو قاتل ہو

سنگ۔ (ف) بالفتح پتھر۔ (مجازاً) تمکین۔ وقار۔ وزن۔ گرانی۔ مذکر۔ پتھر۔ (وزیر) طوق آہن خوں سے سلکِ حلقۂ زر ہو گیا۔ سنگ طفلاں مجھکو پارس کے برابر ہو گیا۔ سنگِ آستاں۔ سنگِ آستانہ (ف) مذکر۔ گھر کی دہلیز۔ ایران میں عموماً دہلیز پتھر کی ہوتی ہے (غالب) وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا۔ تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو۔ سنگ آمد وسخت آمد۔ (ف لفظی معنی) تقدیر سے پتھر بھی گرا تو کمبخت بھاری بوجھل کہ اٹھائے نہ اٹھے) مثل فقت سو بولتے ہیں جب کوئی کام چار وناچار کرنا ہی پڑے (میر) سینہ پہ نہ کیوں روکوں میں سنگ فلاخن کو یاں لے پسر دہقاں سنگ آمد و سخت آمد۔ سنگِ آہن رُبا۔ (ف۔ یں سنگ آہن کش ہو) مذکر۔ مقناطیس۔ سنگِ اسود۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں نصب ہے اور جسکو مسلمان مقدس سمجھکر چومتے ہیں۔ (عارف) درجاناں کا کیا پتھر ہے سنگ اسود اے زاہد۔ جو ہم بھی چوم کر اسکو لگاتے اپنی آنکھوں سے۔ سنگ بصری۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ سنگ بے نوُن۔ صفت (کنایۃً) سنگ سنگ پُشت۔ (ف) مذکر کچھوا۔ سنگ ترازو۔ (ف) مذکر۔ ترازو کا باٹ۔ سنگتراش۔ (ف) مذکر۔ پتھر کاٹنے والا۔ پتھر کا کام بنانیوالا سنگتراشی۔ (ف) مؤنث۔ پتھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ بت سازی سنگِ تربت (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو قبر پر لگا یا گیا ہو۔ سنگِ تربت

سنگ

(ف۔ بکسر جیم وفتح حائے حطی۔ اردو میں بغیر اضافت اور بفتح جیم ہی) مؤنث ایک قسم کا پتھر جسکو پیسکر زخم پر چھڑکنے سے خون بند ہو جاتا ہے سنگ چٹانا۔ پتھر پر رگڑنا دھار تیز کرنے کو۔ (صبا) وہ سخت جان ہیں کہیں کم کری نہوائے ترک۔ چٹائے سنگ را باڑھ در دری ہو جائے سنگ حوادث۔ (ف) حادثہ کا سنگ سے استعارہ کرتے ہیں (رشک) ملِ بت سنگ حوادث سے کہیں بہتر تھا۔ شیشۂ دل مرا ٹوٹا بھی تو بیجا ٹوٹا۔ سنگ خارا۔ سنگ خارہ (ف) ایک قسم کا سخت پتھر جو نیلگوں ہوتا ہے۔ سنگدان (ف) مذکر پرند کا سعدہ جسمیں اکثر کنکر بھی نکلا کرتے ہیں سنگدل (ف) صفت کنایۃً۔ بیرحم۔ جفاکار۔ سنگِ راہ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو راستے میں پڑا ہوا اور آنے جانیوالوں کو اسکی وجہ سے تکلیف ہو ۲ (کنایۃً) صفت سدراہ۔ مانع۔ مزاحم۔ (میر) بے لطف تیرے کیونکر تجھ تک پہنچ سکیں ہم۔ ہیں سنگ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک سنگریزہ (ف) مذکر۔ کنکر۔ (رند) یاوری طالع کرے تو کیمیا کیا مال ہی سنگریزہ ہاتھ میں لونگا تو زر ہو جائیگا۔ سنگسار (ف) مذکر پتھراؤ کر کے پتھر مارکر مار ڈالنا۔ ایک قسم کی شرعی سزا تھی جسمیں آدمی کو کمر تک زمین میں گاڑکر پتھر مارتے اور اسیطرح اسکا کام تمام کر دیتے تھے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سنگساری (ف) مؤنث وہ سزا جو آدمی کو کمر تک زمین میں دبا کر پتھراؤ سے دیجاتی تھی۔ سنگساز۔ مذکر وہ شخص جو چھاپے کے پتھر کو درست کرتا اور اسکی غلطیاں بناتا ہے۔ مقبلم سنگ سنگ ستارہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جسمیں چھوٹے چھوٹے تارے چمکتے ہیں۔ (رشک) گناہ الفت افشاں کی ہے سزا تو یہ ہو کہ ہمکو سنگ ستارے سے سنگسار کریں۔ سنگِ سرخ (ف) مذکر ایک قسم کا پتھر جو نرم ہوتا ہے۔ سنگِ سرمہ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جسکا سرمہ بناتے ہیں۔ سنگ سلیمانی مذکر۔ سلیمانی نگینہ جو اکثر دو رنگا یا زنار دار ہوتا ہے سیاہ وسفید پتھر۔

سنگ

جسکی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے مین ڈالا کرتے ہین سنگِ شجری
(ف- فارسی لغات میں لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کا مرجان ہی جو دریا سے
نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہو جاتا ہے) مذکر۔ عقیق شجری جسمین درختوں کے
نقش بنے ہوتے ہیں۔ سنگِ طفلاں۔ (ف) مذکر۔ پتھر جو اطفال
دیوانوں پر مارتے ہیں۔ سنگ فساں۔ (ف) مذکر ۱ وہ پتھر جسپر تلوار
چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں ۲ سان۔ اس معنے میں عوام بولتے ہیں سنگِ
فلاخن۔ (ف) وہ پتھر جو فلاخن میں رکھکے ہوا میں چھوڑتے ہیں۔
سنگلاخ۔ (ف) لاخ۔ وہ جگہ جہاں کوئی چیز کثرت سے پائی جائے (سخت
پتھر) مونث ۱ پہاڑی زمین پتھریلی زمین ۲ (اردو) صفت۔ مشکل دشوار
سے زمین شعر ہو ہر چند سنگلاخ شعور۔ قدم جو رکھتے ہیں مشتاق چل نکلتے
ہیں۔ سنگِ لرزاں۔ (ف) مذکر ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اسطرح
لرزتا ہی جیسے کوئی لچکدار چیز۔ سنگِ لوح۔ مذکر۔ وہ پتھر جو مزار کے سرہانے
مُردے کا حال یا کوئی متبرک عبارت خواہ تاریخ وفات لکھکر لگاتے
ہیں۔ بعض لوگ قبر کے تعویز کو بھی سنگِ لوح کہتے ہیں۔ (رند) از
پئے اضطراب سیمیرے مرا مزار۔ جو سنگِ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا
سنگ ماہی (ف) مذکر۔ وہ سخت اور سپید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے
نکلتا ہے۔ سنگِ مثانہ۔ مذکر۔ پتھری جو آدمی کی پیشابگاہ میں ہوتی ہو
سنگ مرمر۔ (عربی میں مرمر ہی) مذکر ایک قسم کا سفید پتھر۔ سنگ مزار۔
(ف) مذکر۔ سنگ لوح۔ سنگ مقصود۔ ایک قسم کا پتھر (شعور) چوٹ
کھائی مری قسمت میں ہے کھاتا کیا۔ سنگِ مقصود ہے روزی مری
دانا کیا۔ (محسن) ہے انگوری انگشتری کی ہلال آپ سے۔ لڑا ہے
جام جم سے سنگ مقصود آپکے مقصد کا۔ سنگِ موسیٰ (ف) مذکر۔
ایک قسم کا سیاہ پتھر۔ سنگ نشاں۔ (ف) وہ پتھر جو راستوں پر
منزل کا حد بتانے کیلئے نصب کرتے ہیں (صبا) راہ حق میں ہر

سنگار

قدم پر کعبۂ مقصود ہے۔ سنگ اسود تہہ سنگ نشان رکھتا نہیں سنگ
یشب۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے سبزی مائل قیمتی پتھر کا نام جسے لوگ
اکثر ہول دل کیواسطے پیتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں۔ سنگین۔
(ف) صفت ۱ پتھر کا بنا ہوا۔ پتھر کی عمارت ۲ بھاری مضبوط۔ سخت
دیرپا۔ جیسے سنگین کام۔ سنگین سزا۔ سنگین توبہ ۳ (اردو) مونث
ایک قسم کا ہتھیار جو اکثر بندوق پر چڑھایا جاتا ہے۔ (ترکی زبان
میں سنگو۔ برچھی۔ نیزہ۔) ۴ (اردو) صفت۔ دبیز۔ جیسے سنگین کپڑا
سنگین جُرم۔ مذکر۔ وہ جُرم جو سخت سزا کے قابل ہو (توبۃ النصوح)
جواب ذات کو کیا ہو سکتا ہی جرم سنگین ہے انکو حوالات مین رکھو۔
سنگین دل۔ (ف) صفت۔ سنگدل یا سنگیں دلی۔ مونث سنگدلی بیرحمی
(رشک) سخت جانی مجھ میں ہی سنگیں دلی ہی یار میں۔ صحبت ایسی ہے
کہ پتھر جیسے ہو پتھر کے پاس سنگینی۔ مونث مضبوطی۔ سختی۔ گرانی۔
ٹھوس پن۔ گاڑھا پن۔

سنگ۔ (ھ۔ بالفتح) (ہندو) ساتھ۔ رفاقت ۲ ہمراہ سنگ ساتھ
(ہندو) رفاقت صحبت۔ (فقرہ) اگر اب بھی یہ سنگ ساتھ موجود رہا تو
تعلیم و تربیت کا اثر ہونا معلوم۔ سنگاتی (ھ) صفت۔ رفیق۔ ساتھی
سنگار۔ (ھ۔ بروزن نگار) مذکر۔ آرائش جو زیور لباس کنگھی چوٹی
سے ہو۔ زیب و زینت آراستگی۔ (ہجر) کھٹک ہی آنکھوں میں میری
ابتک دل اُسکا بھی ہو رہا ہے دھک دھک۔ نہ دید مجھکو ہوئی مبارک
نہ راس اُسکو سنگار آیا۔ سنگاردان۔ مذکر۔ وہ ظرف جسمیں عورتیں سامان
آرائش رکھتی ہیں (اختر شاہزادہ) آتے ہی سنگاردان اٹھا کر مری
کہا کیا وہ شوخ زیبا۔ سنگار میز۔ مونث۔ انگریزوں کی وہ میز جس پر
سامان آرائش رہتا ہے۔ سنگار کرنا۔ بننا۔ سنورنا۔ کنگھی چوٹی
کرنا۔ سنگاسن۔ دیکھو سنگھاسن۔

سنگت

سنگت ۔ (ھ ۔ بالفتح وفتح سوم) مونث ا رنڈی کے ساتھ کے لوگ سازندے ۔ (میر حسن) ادھر اور ادھر کھلکے کا ندھے پہ ہاتھ چلی ناچتی گاتی سنگت کے ساتھ ۲ مرثیہ خواں اور گوئیے کے ساتھ آواز ملانیوالا سوگوئیے کے سازندے ۳ ہم صحبت ۔ ہم جلیس ۔ جیسے اچھی سنگت بُری سنگت ۔ سنگت ہونا میل جول ہونا (گلزار نسیم) جوڑی جو ملی سبنے نبی کی ۔ سنگت ہوئی راگ راگنی کی ۔ **سنگتی** ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) رفیق ۔ ساتھی ۔

سنگترا ۔ (پرتگالی لفظ ہے بالفتح وفتح چہارم) مذکر ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی ۔ محمد شاہ نے خوش رنگ ہونیکی وجہ سے اسکا نام رنگترا رکھدیا تھا ۔ **سنگتیا** ۔ (ھ) مذکر ۔ سنگت ۔ رنڈیوں کا ساتھی ۔

سنگر ۔ (ف ۔ بروزن لنگر) مذکر ۔ دیوار جو لڑائی کے موقع پہ بنالیتے ہیں ۔ کانٹوں کی باڑھ جو باغ یا کھیت وغیرہ کے گرد حفاظت کیلئے بنالیتے ہیں ۔ دمدمہ ۔ مورچہ ۔ کھائی ۔ خندق ۔ (بحر) خط جو نکلا تو اٹھی آئینہ رخ سے نقاب ۔ زنگیوں نے جلبی فوج کا سنگر توڑا ۔

سنگرینی ۔ (ھ) مونث (ہندو) بہ ہضمی ۔ دستوں کا آنا ۔

سنگل ۔ (انگ ۔ سگنل کا بگڑا ہوا) دیکھو سگنل ۔ ٹن گن دیکھو ٹن

سنگم ۔ (ف ۔ بروزن ہمدم ۔ ہمراہ ۔ رفیق ۔ دو چیزوں یا دو آدمیوں کا میل ۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھی اسیطرح مستعمل ہے) مذکر وہ جگہ جہاں دو مختلف درخت یا دریا ملیں ۔

سنگوٹی ۔ (ھ نون غنہ) مونث ا وہ غلاف یا پیتل وغیرہ کا خول جو بیلوں کے سینگوں پہ خوبصورتی کیواسطے چڑھاتے ہیں ۲ چھوٹا سا سینگ گائے یا ہرن کا ۔ (فقرہ) اس بیل کی چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں ۳ ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جس سے اکثر پٹے باز کھیلتے ہیں ۴ حیوانات کے فروخت کرنیکا محصول ۔

سنّا

سنگوڑی ۔ (ھ نون غنہ) مونث ۔ وہ قسام جو سینگ پر چڑھاتے ہیں ۔

سنگھ ۔ (ھ بالکسر ۔ شیر ۔ آسمان کا پانچواں برج) مذکر سکھوں راجپوتوں کا عام خطاب ۔

سنگھاڑا ۔ (ھ نون غنہ) مذکر ا ایک کانٹے دار پھل ۲ سموسے کیطرح بٹا ہوا روال ۳ (صرافوں کی اصطلاح) تین روپے ۴ مثلث کی شکل جو عورتیں ریشم یا دھاگے سے بطور نقش و نگار بناتی ہیں ۔ سنگھاڑا مچھلی ۔ مونث ۔ ایک قسم کی مچھلی ۔

سنگھاسن ۔ (ھ بسنگھ ۔ بہادر ۔ آسن ۔ گدی) مذکر ۔ (ہندو) شاہی تخت ۔ **سنگھانا** ۔ (ھ) سونگھنا کا متعدی المتعدی ۔

سنگی ۔ (ھ ۔ بالفتح) مونث ا ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسمیں سوت ملا ہوتا ہے ۲ (بالکسر) (ع) دیکھو سینگی ۔

سنمکھ ۔ (ھ ۔ بالفتح وضم سوم) متقدمین سنمکھ کہتے تھے اب اس جگہ سر مکھ ہے ۔ صفت ۔ روبرو ۔ مقابل ۔ (درد) گل اگر سنمکھ ہوے بھید کچھ کھلکر گئے ۔ بلبلو کتنے ہی غنچے راز دل تہ کر گئے ۔

سُنن ۔ (ع) ذکر ۔ سنت کی جمع ۔

سُننا ۔ (ھ) متعدی ا کانوں سے آواز معلوم کرنا ۲ توجہ کرنا ۔ بغور کرنا ۔ فریاد کو پوچھنا ۔ (اسیر) خراب آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سنسان کون سنتا ہو پکاروں شب یلدا کس کو ۳ برا بھلا سننا ۔ (فقرہ) ایک کہوگے دس سنوگے ۴ مقدمہ کی سماعت کرنا ۵ کسی کا گانا سننا ۔ (ظفر شاہ اودھ) شاگرد ہوئے ہیں ہم بھی اسکے ۔ کچھ ہمکو کچھ اسکر حل کے سنئے ۶ ماننا ۔ (امیر) واعظو حفظ کی مجلس میں تو تھا میں بدمست کچھ اگر ہوش میں ہوتا تو تمہاری سنتا ۔ سننے کے ساتھ ۔ سنتے ہی ۔ فوراً ۔ خشک ہوجاتا ہو حاسد کا لہو سننے کے ساتھ ۔ کوئی تاریخ کا جو مجکو شعر تر آتا ہے یاد ۔ سننے میں آنا ۔ گوش گزار ہونا (ناسخ)

سَنَنا

شعر ایسا ہو لطیفے کا کہ سننے میں نہ آئے۔ ساقیا اب نالۂ مرغ سحر کا وقت ہے۔ دیکھو سَن۔ سُنانا۔

سَنَنا۔ (ھ) سانَنا کا لازم۔ آلودہ ہونا۔ دھبّا لگنا۔ (فقرہ) تمہارے ہاتھ بھی سَنے۔ **سنوات**۔ مذکر۔ دیکھو سَنہ۔

سَنوار۔ (ھ۔ بروزن گنوار) مونث ۱ بگاڑ کی نقیض۔ سجاوٹ۔ درستی اصلاح۔ (توبۃ النصوح) ماں باپ کی مار مار نہیں سنوار ہے ۲ دعو ... (رنگین) میری چھو چھو کو ہے علی رضا کی سنوار۔ قہر ہی ... **سَنوارنا**۔ (ھ) ۱ درست کرنا ۲ اصلاح دینا ۳ ترتیب ... لگانا۔ سلیقہ سے لگانا ۴ آراستہ کرنا ۵ مہذب بنانا ... **سنورنا**۔ (ھ) لازم سجنا۔ درست ہونا۔

سَنوَنا۔ (ھ) سناتا کا متعدی المتعدی (داغ) آلکی اُس بُت ... سنوا دے۔ نیازمند ہوا میں نیازمند ہوا۔

سَنون۔ (ع بفتح اول وضم دوم) مذکر۔ دوا دانتوں پہ ملنے کی ...

سَنہ (ع۔ اصل میں سَنْہَۃ۔ بفتح اول ودوم وسوم یا سَنْوَۃ بفتح اول ودوم وسوم تھا۔ سَنَۃ۔ سال۔ **سنوات**۔ بفتح اول ودوم جمع) مذکر۔ سال۔ دیکھو سال۔ **سنہ جلوس**۔ مذکر کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا سال۔ **سنہ رواں**۔ مذکر۔ موجودہ سال۔

سُنہرا۔ (ھ۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم) صفت مذکر۔ سونے کے رنگ کا۔ زرّین۔ **سُنہری**۔ (ھ) صفت مونث ۱ وہ چیز جو سونے کے رنگ کی ہو ۲ نام ایک رنگ کا جسکو طلائی بھی کہتے ہیں (ناسخ) وہ بسنت جب میں نے کئے تیرے سنہرے رنگ کے۔ خود بخود دہر صفحۂ دیوان سنہری ہو گیا جلال نے سرمایۂ زبان اردو میں لکھا ہے جہاں لفظ سنہری کو یائے مجہول کے ساتھ لینے املائے سنہرا پڑھنا خطا ہے اسواسطے کہ سنہری نام ایک رنگ کا ہے پس اس رنگ کیطرف خواہ شے مونث منسوب ہو خواہ شے مذکر بہرطور اُسکو یائے معروف کیساتھ پڑھیئے قیاس پر رنگ اگری۔ بسنتی چینی دھانی وغیرہ کے۔ سنہری رنگت۔ سونے کی سی رنگت۔

سینن

سَنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا باریک اور ملائم سن جسے اکثر گدوں میں بھر دیتے ہیں۔

سُنّی۔ (ع یائے مشدد۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر اہل سنت والجماعۃ۔ **سنی اَن سنی کرنا**۔ (محاورہ) سنکر ٹال دینا۔ **سنی سنائی**۔ سنی ہوئی بات۔ بادہوائی بات۔ (داغ) سُنی سنائی پہ ہرگز کبھی عمل نہ کرو۔ ہمارے حال کے اخبار دیکھتے جاؤ۔ **سُنیئے**! سنو۔ تعظیم کے لیے سہ سنئے پھر افسانۂ زلف دراز۔ نیند کے جھونکے بلا سے آئینگے ۲ کہا مانو۔ (میر) سنیئے مری نہ دیجئے بوسہ رقیب کو۔ ایسا نہو لگے کہیں عیب ذقن میں داغ۔ **سَنیاسی** (س۔ سنیاس۔ جوگ۔ فقیری) مذکر تارک الدنیا۔ ہندو فقیروں کا ایک گروہ۔

سَنیچر۔ (ھ) س شنیش۔ سست۔ چر۔ رفتار۔ مذکر ۱ ایک نہایت سست رفتار منحوس ستارے کا نام۔ زحل ۲ شنبہ۔ ہفتہ۔ سیدکنا یتہ نحوست۔ ادبار۔ بدنصیبی (محسن) ڈوبنے جاتے ہیں گنگا میں بنارس والے نوجوانوں کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل۔ **سنیچر آنا**۔ (پ کے ساتھ) نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ زحل ستارے کا طالع میں آنا ۲ عین ہفتہ کے دن آیا جو سفر سے معشوق میں نے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا۔ **سنیچر اترنا**۔ (کنایۃً) نحوست دور ہونا۔ (شور) میری وادی میں پری زاد کا لشکر اترا۔ اب تو جنگل میں بھی منگل ہے سنیچر اترا۔ دیکھو پاؤں میں سنیچر سوار ہونا۔

سنین ۔ (ع) سَنَہ۔ بفتح اول ودوم کی جمع سِنین بفتح اول وکسر دوم

سِنَین

سو

ونیز بکسر اول و دوم دونوں طرح صحیح ہے)، ذکر مال۔

سِنَیْن۔ (ف۔ تصغیر سنان کی) مونث۔ نیزہ کے اوپر کا حصہ (داغ) پھر کیا تھا وار چلنے لگے جانبین سے۔ آخر مقابلہ ہوا تیرو سِنَین سے۔

سُو۔ (ف) مونث۔ سمت۔ طرف۔ جانب۔ (امیر) تیز یوں دل ترے کوچے کیطرف جاتا ہے جسطرح تیر کوئی سوئے ہدف جاتا ہے (امیر) کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد نہ آئی۔ کب روح سُوئے کوچۂ جلاد نہ آئی۔

سُو۔ (ھ) کبھی اسم اشارہ کبھی ضمیر کبھی خبر کیواسطے اُسکو۔ وہ کی جگہ۔ (انشا) جو کچھ کہ عرض کی ہو سو کرد کھاؤنگا میں۔ واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا۔ (امیر) سنگ ہلنے کیا ہی کرم تو عذر ہے کیا جلی بھنی ہوئی ہیں ہڈیاں سو حاضر ہیں ؎ حرف علت۔ اسلیئے۔ کیونکہ (درد) ہم یہ کہتے تھے کہ ناداں ہیں جو دل دیتے ہیں۔ دیکھیں تو چھین لے دل ہم سے وہ کون ایسا ہے۔ سو اب اک مغنی کے بے ریہ قدم سراپنا سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے ؎ کبھی کلام مابعد کو کلام ماسبق سے مسلسل اور مربوط کرنے کیلیئے بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے ؎ ہجو کی جزا میں استعمال ہوتا ہے۔ (داغ) ہم اپنے دل کے ہاتھوں مورد صد رنج و راحت ہیں۔ یہ سب حضرت کی خوبی ہے جو یہ کچھ ہیں سو حضرت ہیں ؎ سونے سے امر کا صیغہ۔ سو اُٹھکے منہ دیکھنا۔ پہلے پہل صبح اُٹھکر سخی کا منہ دیکھنا مبارک اور کنجوس کا منہ دیکھنا منحوس خیال کیا جاتا ہے (جان صاحب) کٹتا ہے صبح سے رو رو کے یہ دن شام تک شب تن۔ اُٹھے جو سو کے منہ دیکھا عجب کمبخت راحت کا۔ سو اُٹھنا جاگ پڑنا۔

سُو لگ۔ منزہ یراں۔ سو رہنا۔ سونا۔

سَو۔ (ھ) ۵ پانچ بیس۔ قبل اس لفظ کے جب کوئی اور عدد لاتے ہیں تو کبھی کبھی واؤ کو ی سے بدل لیتے ہیں۔ (میر حسن) سخاوت یادلی سی اُس خبر کی ہو کہ اکدن دو شالے دیے سات سئے ؎ کثرت کے معنے دیتا ہے۔ (بحر) دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا۔ سو دن کے ہم علیل ہوے ایک رات میں۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات نمبر ۱۶ ؎ سو باتیں۔ بہت باتیں۔ (محسن) سو کہیں ایک نہ مانی آخر۔ مٹ گئی تیری جوانی آخر۔ سو بات کی ایک بات۔ عمدہ بات۔ قول فیصل (گلزار نسیم) کاوش تری بے ثبات ہو یہ سو بات کی ایک بات ہے یہ سو باتیں سُنانا۔ (کنایۃً) لعنت ملامت کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ کثرت سے لعنت ملامت کرنا۔ سہ پھر تو نے امیر اُس سے کی بات۔ سو باتیں ابھی سُنا چکا ہے۔ سو بسوے۔ غالباً۔ یقیناً۔ (عاشق) فرقت کے الم سے کیا ہوا ہو۔ سو بسوے یقین ہی یہ مجھکو۔ سو پچاس۔ متعدد کی جگہ (راسخ) آئینہ خانہ ہے دل عشاق اے بت۔ تم سے دکھائیں آؤ تمھیں سو پچاس ہم۔ سو جان سے۔ بکمال رغبت سے جیسے سو جان سے عاشق ہیں۔ جان سے قربان۔ سو جان سے فدا۔ سو جان سے نثار۔ (رشک) ہزار بار رہو سو جان سے فدا بلبل۔ جو دیکھ لے گل رخسار یار کی صورت۔ (امیر) جو لوگ مصطفےٰ پہ ہیں سو جان سے نثار۔ پیارے نبیؐ کے وہ انھیں کرتے ہیں ہم بھی پیار۔ سو حیلے ہزار بہانے۔ (کنایۃً) تدبیریں بہت ہیں (ابن الوقت) ہمکو اگر اپنی جان دو بھر ہے تو مرنیکے سو حیلے ہزار بہانے ہم غریبوں کو زبردستی اپنی آنچ میں کیوں ڈھکیلتے ہو۔ سو دُرّے۔ زیادتی یا ظلم کی جگہ استعمال میں ہے (امیر) زلف مجھ زار کو دکھائی داد۔ اُس پہ سو دُرّے جبیں جان نہو۔ سو دن چور کے ایک دن شاہ کا۔ مثل۔ چور اگر سو دن چوری کر کے سلامت رہے تاہم ایک نہ ایک دن پکڑا جائیگا۔ جھوٹے کا جھوٹ۔ فریبی کا فریب اور چور کی چوری پکڑے جانیکے موقع پر بولتے ہیں۔ (مراۃ العروس) آئل اسی لٹ تو مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایک دن شاہ کا ایسا نہ ہو۔

سَو

کسیدن پکڑی جاؤ۔ سَو دو سَو میں کثرت تعداد ظاہر کرنے کیلئے۔ (داغ) سخت جانی سے بچے کیا داغ دیکھا چاہئے۔ آج لائے ہیں وہ سَو دو سَو میں خنجر دیکھکر سوستے ہیں۔ سوراہیں ہیں۔ سو تدبیریں ہیں کثرت سے موقع اور تدبیریں پیدا ہونیکی جگہ۔ (ذوق) نکہت گل کے نکلجانے کے سو رستے ہیں سو سُنار کی ایک لُہار کی۔ سَو دن سُنار کی ایک دن لُہار کی مثل زیر دست کی کوشش زبردست کے آگے محض بیفائدہ ہو یعنے کمزور کی سو ضربیں زبردست کی ایک ضرب کے برابر ہوتی ہے (نصیر) کہا جو میں نے ذکر میرے دل کے دو ٹکڑے۔ لگاکے ضرب یہاں تیغ آبدار کی ایک۔ تو کیا کہوں کہ یہ بولا سُنی نہیں یہ مثل۔ کہ سو سُنار کی ہوتی ہے اور لُہار کی ایک۔ سَو سنانا کثرت سے بُرا بھلا کہنا۔ (راسخ) بے دہانی پہ بھی عشاق کو تم سو سناتے ہو غضب کرتے ہو۔ سو سننا۔ بہت سی گالیاں سننا۔ بہت بُرا بھلا سننا۔ (فقرہ) تم ایک کہوگے سو سنوگے۔ سَو سَو۔ بہت بہت کثرت سے۔ جیسے سو سو کوس بھاگنا۔ سو سو گھڑوں پانی پڑنا۔ سو سو طرح مختلف طریقہ سے۔ (فقرہ) سو سو طرح سمجھایا مگر کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔ سو سو طرح کا۔ مختلف طریقہ کا۔ سو سو نام دھرنا (عو) بہت بُرا بھلا کہنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (معروف) کیا غرور حسن ہے سو سو دھرے ہیں روز نام۔ وہ شبیہ شاہ کنعاں کو دھرے کے سامنے۔ سو طرح کا۔ مختلف انداز کا۔ (امیر) اسم اعظم پہ سلیماں کو تفاخر ہے عبث۔ سو طرح کا اثر اللہ کے ہر نام میں ہی۔ سَو کی ایک بات (کنایۃً) منتخب بات۔ (داغ) مختصر داستان کہتا ہوں سو کی میں ایک بات کہتا ہوں۔ سو کے سوائے کرنا۔ پچیس فیصدی کا نفع حاصل کرنا۔ سو مارے ننانوے سے بھول جائے۔ سو مارے ایک نہ گنے۔ مثل۔ یعنے اس قابل ہو کہ برابر مار پڑتی ہے۔ سَو مَن کا۔ (کنایۃً) بہت بھاری۔ سو کعبے سے نکلتے ہی یہ پتھر ہے بھاری۔ بت تکئے سو من کے ترے گھر سے نکل کر۔

سَوَا

سو میں ایک۔ سو میں ایک آدھ۔ تعداد قلیل کیلئے یعنے بہت کم۔ (داغ) شکوہ سے اُسکے ہوے بدنام سب۔ سو میں اگر ایک نے ایسا کیا (جلیل) حسینوں کے مرقعے یوں تو نظروں سے بہت گزرے مگر سو میں کہیں اک آدھ صورت دلنشین نکلی۔ سو میں کہنا۔ علی الاعلان کہنے میں نہ جھجھکنا۔ (شعور) لیکے تجھے کنار میں لطف اٹھاؤں پیار میں سو میں کہوں ہزار میں مثل ترے حسین نہیں۔ سو نکٹوں میں ایک ناک والا نکّو۔ مثل۔ بہت سے بد وضع لوگوں میں ایک بے عیب پر بھی ضرور کچھ نہ کچھ عیب لگایا جاتا ہے۔ سو نیزے پانی چڑھانا۔ طوفان باندھنا۔ بہتان کرنا۔ تھوڑی سی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا۔ بے اصل بات کو اصلی کے پیرائے میں ثابت کرنا۔ (ذوق) اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی۔ پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا۔ سو ہاتھ کا کلیجا۔ خوشی میں حوصلہ بڑھجانیکی جگہ مستعمل ہے۔ (راسخ) عالی دماغ ہوں تری زلفیں ہیں ہاتھ میں۔ سو ہاتھ کا کلیجا ہے سو ہاتھ کا خیال۔ سو ہاتھ کی زبان۔ کنایہ ہے زبان درازی سے۔ (راسخ) سو ہاتھ کی زباں ہو تری گو دہاں نہیں۔ میں وہ غریب ہوں مرے منہ میں زبان نہیں سو ہزار کثرت تعداد ظاہر کرنیکے لیے مستعمل ہو۔

سَوَا۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ ایک اور اسکا چوتھائی حصہ۔ جیسے سوا گز۔ سوا روپیہ یعنی ایک چوتھائی زیادہ۔ جیسے سوا سو۔ (فقرہ) مغرب کے وقت سے پڑکر سوؤ اور سوا پہر دن چڑھے سو کر اٹھو۔ سوا گز کی زبان (عو) بد زبانی کیلئے مستعمل ہو (توبۃ النصوح) کنوارپنے ہی میں سوا گز کی زبان تھی۔ سوا نیزے پر آفتاب آنا مسلمانوں کے عقیدے میں قیامت کے دن آفتاب کی گرمی بہت تیز ہوگی۔ ایسا معلوم ہوگا کہ آفتاب زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر آگیا ہے (کنایۃً) شدت کی گرمی پڑنا۔ نہایت مصیبت کا وقت آنا (شفاعت و نجات) کہ تن پہ نہ کپڑا نہ منھ پر نقاب۔ سوا نیزے پر آگیا آفتاب۔ سوائی (ھ) صفت مونث۔ سوا حصہ زیادہ

سُوَا

سوایا (ہ) صفت ۱۔ ایک چوتھائی زیادہ ۲۔ زیادہ ۳۔ ا ۱/۴ کا پہاڑا
سُوا ۔(ہ ۔سُوآ) مذکر ۱۔ بڑی سوئی ۲۔ (ہندو۔عو) توتا ۔
سِوا ۔(ع ۔بکسر اول) حرف استثنا ۱۔ علاوہ ۔ بجز ۔ بغیر ۔ (فقرہ) وہ خدا کے سوا کسی کو نہیں مانتا ۔ اسکی اضافت ہندی الفاظ کیساتھ خلاف فصاحت ہی ۔عربی فارسی الفاظ کیساتھ جائز ہے ۔ اضافت کیحالت میں ی زیادہ کردیتے ہیں ۔جیسے سوائے صبر کچھ چارہ نہیں ۲۔ زیادہ بڑھکر (برق) کسی معشوق کو پایا نہ کبھی سرو سے کم ۔ انہیں جو ہوتا ہی دو ہاتھ سوا ہوتا ہے ۔سواحِل (ع) مذکر ۔ساحل کی جمع ۔
سَوا د ۔(ع) مذکر ۱۔ سیاہی ۔رنگ کی سیاہی ۔ جیسے سوادِ شب ۲۔ سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے ۳۔ جب مسافر کسی شہر کے قریب پہنچتا ہی تو دور سے ایک قسم کی سیاہی فضا میں نظر آتی ہی اسکو بھی سواد کہتے ہیں حوالی شہر (امیر) ہولے زلف میں اک حور کی سودا یہ چمکا ہو بیابانِ صبحِ جنت ہو سوادِ لینے بیاباں کا ۴۔ پڑھنے لکھنے کا ملکہ جیسے سوادِ خط ۔سوادِ اعظم ۔ (ف) مذکر ۔ ہر بڑا شہر عموماً اور مکہ معظمہ خصوصاً ۔سوادِ کفر (ف) کفر کی سرحد ۔ (شعور) سوادِ کفر سے میں تیرہ بخت کب نکلا ۔کہ فکرِ زلف مجھے ہے خیال خام مجھے ۔
سَوا د ۔(سَواد ۔سُوآد) مذکر ۔(ہندو) ذائقہ ۔مزہ ۔ لطف (شعور) اُٹھی نہ بیٹھکر مگسِ خال سر سے بھی ۔ وہ خطِ پُشتِ لب میں مزے کا سواد ہے ۔سواد پڑنا ۔مزہ پڑنا ۔ عادت پڑنا ۔سواد لگنا ۔ اچھا لگنا ۔خوش مزہ معلوم ہونا ۔
سوار ۔(ف ۔ اصل میں اسوار تھا ۔ اُسْو ۔ بروزن سَرو اسپ کا مُبَدَّل آر کلمہ نسبت) مذکر ۔گھوڑے کا سوار ۔ فارسی میں صرف حیوانات کے سوار کو سوار کہتے ہیں جیسے شتر سوار ۔فیل سوار ۔ اسپ سوار ہندوستان کے فارسی دانوں نے ہر سواری پر بیٹھنے والے پر سوار کا لفظ بولا جیسے

سوار

پالکی سوار ۲۔ چڑھنے والا ۔سواری پر بیٹھا ہوا ۳۔ گھوڑے کا سوار ۔رسالہ کا ملازم ۴۔ (کنایۃً) ست نشہ میں چور ۔سوار بنانا ۔ سواری سکھانا ۔سوار کرانا ۔ سواری میں بٹھانا ۔روانہ کرنا ۔ رخصت کرنا ۔ سوار کرنا ۔کسی سواری میں بٹھانا سوار ہونا ۱۔ چڑھنا ۔اوپر بیٹھنا ۲۔ جانا ۔ رخصت ہونا ۔کسی کیفیت کا طاری ہونا جیسے خبط سوار ہونا ۔جنون سوار ہونا ۔ (شاد) عشق تباں سوار جو ہو سنگ اُچھالیے ۔پتھر تلے سے ہاتھ کو اپنے نکالیے ۔ سواری (ف) فارسی میں حیوانات کیواسطے اسکا استعمال ہی) ۱۔ گھوڑے پر چڑھنے کا کام ۲۔ مرکب ۔ سوار ہونے کی چیز ۔یکہ ۔ گاڑی ۔بہلیں ۔ پالکی وغیرہ کیلیئے مستعمل ہی (داغ) چشم عاشق میں بھر دیا دل شیدا میں بھر دو ۔کیا ضرورت ہے کبھی تم نہ سواری رکھنا ۳۔ ہمرکاب (جبر) ہنس لگی ہی کہاں جائیے گا خیر تو ہے جو حکم ہو تو سواری میں خیر خواہ چلے ۴۔ جلوس ۔(شرف) سواری جاتی ہی دنیا سے کس خدا رس کی پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھائے ہوئے ۵۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام ۶۔ وہ شخص جو سوار ہو (فقرہ) یکے پر تین سواریاں بیٹھتی ہیں ۷۔ جمع میں بیشتر زنانی سواریوں کیلیے مستعمل ہی (فقرہ) یہانسے سواریاں روانہ ہوئیں ۸۔ (عو) تعزیہ کا جلوس ۔سواری آنا کسی شخص کا سواری پر تشریف لانا ۔ (فقرہ) آپ کی سواری بہت دیر میں آئی (جانصاحب) کیا ہی خوش ہو کے بلائیں لیں ہر بنحانم نے آپ کی ڈیوڑھی پہ جب آئی سواری مرزا ۔سوار ہونے میں مشاق ہونا ۔سواری اُتروانا ۔جو عورت ڈولی گاڑی وغیرہ میں ہو اُسے جاکر لانا ۔ سواری باندھنا ۔کشتی کا داؤں کرنا ۔ سواری دینا ۔ سواری کا کام دینا ۔سواری کرنا ۔ چڑھنا ۔ سوار ہونا ۔ سواری کسنا ۔سواری گانٹھنا ۔کشتی میں دبا بیٹھنا آسن تلے دبانا ۔ سواری لگانا ۔ڈیوڑھی میں ڈولی پالکی وغیرہ کا سوار ہونیکے لیئے رکھنا ۔سواری لگنا ۔لازم ۔ سواری لینا ۔سوار ہونا ۔چڑھنا ۔ سواری نکلنا ۔کسی شخص کا کسی قسم کی سواری پر سوار ہوکر نکلنا (شعور)

سوارت

سوال

نذر کو لیکے گھر مرحوم آپی دوڑے۔ جب پہر پہ دکی سواری لب دریا نکلی۔ سواری ہونا۔ کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا جلوس کے ساتھ سوار ہوکر نکلنا۔ (نصیر) علم سے آہ اور آنکھوں سے فوج اشک جاری ہو ہجر عاشق کی جس جانب کولے ظالم سواری ہو۔ ۲ عورت کا پردے کی سواری میں بیٹھنا۔ سوار ہونا۔ گھوڑے پہ پہلے پہل سواری ہونا۔ سواریاں مونث پردہ نشین عورتیں ۲ سوار ہونے والے۔ جیسے ریل سے سواریاں اُتریں۔ اِکّے سے سواریاں اُتریں۔

سِوار ۔ (س بالکسر) مونث۔ گھاس جو تالاب میں اُگتی ہے۔

سُوارَت ۔ (س۔ سُوآرتھ سِو۔ اپنا۔ آرتھ۔ مقصد غرض) (مو) اچھے کام میں آنا۔ سوارت کرنا۔ استعمال میں لانا ۲ کامیاب کرنا سود مند کرنا۔ (فقرہ) خدا سب کی محنت سوارت کرتا ہے۔ سوارت لگانا۔ صحیح طور سے استعمال کرنا۔ سوارت لگنا۔ لازم۔

سوال ۔ (ع۔ بضم اول و فتح ہمزہ کہ بصورت واو ہے۔ چاہنا۔ مانگنا پوچھنا) مذکر ۱ درخواست۔ التماس۔ طلب ۲ استفسار۔ پرسش ۳ (اردو) التجا۔ آرزو ۴ (اردو) عرض۔ معروض ۵ (اردو) استغاثہ (برق) تونے نہ ایکبار بھی پرزہ رقم کیا۔ دونگا سوال حشر کے دن میں جواب کیا ۶ (اردو) گزارش۔ عرضداشت۔ درخواست ۷ (اردو) بھیک کی درخواست۔ (گویا) مانگوں خدا سے عشق بشیر و نذیر کا۔ رد کب کرے کریم سوال اک فقیر کا ۸ امتحانا کوئی بات پوچھنا ۹ مسئلہ۔ سوال از آسمان جواب از ریسماں (ن) مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی اُلٹا سیدھا جواب دے۔ (قدر) تکا تھا کو لکھا جو اس جہاں کا میں جھٹکے پھانسی پہ گور جھانکا۔ کیا سوال اُس سے آسمان کا جواب اُس نے ریسماں کا۔ سوال بنانا۔ امتحان کے واسطے سوالات تیار کرنا۔ سوال پورا ہونا۔ مانگی ہوئی چیز کا ملنا (مراۃ العروس) جبتک میرا سوال پورا نہوگا خدا کی قسم جانے نہ دونگی۔ سوال جرح دیکھو سوالات۔ سوال جواب۔ دیکھو جواب سوال۔ سوال حل کرنا۔ مسئلہ حل کرنا۔ کسی مشکل امر کی تشریح کرنا۔ سوال خوانی۔ مونث عدالت میں درخواستیں پڑھنا۔ سوال دیگر جواب دیگر۔ جب کوئی شخص سوال کے جواب میں ایسی بات کہے جو سوال سے تعلق نہ رکھتی ہو تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (نصیر) اگر کہوں میں سنوارو زلفیں تو وہ بگڑتے ہیں دیکے گالی۔ عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر۔ سوال دینا ۱ عرضی دینا۔ استغاثہ کرنا۔ (داغ) بسر عدالت محشر جواب کیا دوگے جو داد خواہوں نے تمپر کوئی سوال دیا ۲ حل کیواسطے کوئی مسئلہ دینا۔ سوال ڈالنا ۱ (دہم) مانگنا۔ التجا کرنا۔ درخواست کرنا ۲ سوال رد کرنا۔ منظور نہ کرنا۔ سوال رد کرنا۔ سوال نامنظور کرنا۔ نہ دینا مانگی ہوئی چیز کا بھیک دینا (راسخ) رد نہ کیجئے سوال بوسے کا۔ مکرمت آنجناب ہو عادت۔ سوال کچھ جواب کچھ۔ سوال دیگر جواب دیگر۔ (شورر) کرتا ہوں کچھ سوال وہ دیتا ہے کچھ جواب۔ اسوقت دل کہیں ہے مراد لربا کہیں۔ سوال کرنا ۱ مانگنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا۔ (ناسخ) ہم صورتوں سے عیب ہے کرنا سوال کا۔ زلفوں سے مانگتی ہے کمر پیچ و تاب کر ۲ درخواست کرنا۔ پوچھنا ۳ استفسار کرنا۔ دریافت کرنا ۴ جانچ کی غرض سے کوئی بات پوچھنا ۵ التجا کرنا۔ منت کرنا۔ سوال کی صورت۔ ایسی وضع کہ دیکھکر دوسرا شخص سمجھ جائے کہ کچھ مانگتا ہے۔ مجھکو لباس فقر ہو عار اسلئے۔ ناسخ نہ تانے کہیں صورت سوال کی۔ سوال لگنا (فقرا) مدت سے کسی چیز یا روپے پیسے کا سوال ہونا ۔ مدت ہوئی سوال لگا ہے منیر کا۔ ملتا ہے دیکھئے در دولت سے کیا جواب۔ سوال موصل الی المطلوب۔ (ع) مذکر مطلب تک پہنچانیوالا سوال۔ ایسا سوال جس سے وہ مطلب ہو جو پوچھنے والا چاہتا یا جسکی امید رکھتا ہو۔ سوال الاسدلاع (ع) مذکر

سُوامی

سوال کی جمع۔ سوالات جرح۔ وہ سوال جو مقدمہ کا ایک فریق یا حاکم عدالت مقابل کے فریق یا اسکے گواہوں پر کرتا ہے۔
سُوامی۔ (ھ) مذکر۔ آقا۔ مالک گرو۔ جوگی۔ حضرت۔
سِوانا یِسوانہ۔ (ھ) مذکر سرحد۔ کنارہ۔ میڈ۔ کھیت یا گاؤں کی حد۔ سوانا بندی کرنا۔ حدبندی کرنا۔
سَوانح۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث سانحہ کی جمع (اردو میں) واقعات یا حادثات۔ سوانحمری بتذکیر وتانیث میں اختلاف ہے۔ سرگزشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔ سوانح نگار۔ (ف) صفت۔ واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔
سوانگ (بروزن مانگ) دیکھو سانگ۔ سوانگیا۔ صفت شعبدہ گر
سِوائے (ع) لحرف استثنا۔ دیکھو سوا (۲) (اردو) مونث وہ رقم منافع کی جو زمیندار کو لگان کے علاوہ وصول ہو۔ مثلاً مچھلی یا جنگل کی پیداوار کا محصول۔
سَوائی۔ (ھ) مونث (۱) وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بیج کیواسطے اس شرط پر دیا جائے کہ غلہ کٹنے پر من کا سوا من دینا ہوگا (۲) مٹی اور ریت ملی ہوئی زمین جو سوا چاول کے اور غلوں کے قابل ہو (۳) جب ایک پورا آدمی اور کمسن بچہ سواری میں بیٹھتا ہے تو اسکو سوائی سواری کہتے ہیں (جان صاحب) کہار وکیا کہاری لوگے تم بن بیاہی بیٹی کی۔ سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے۔ سَوایا (ھ) صفت مذکر۔ ایک اور اسکا چوتھائی (۱¼) ایک چوتھائی زیادہ۔ مونث کیلئے سوائی (۲) زیادہ۔ سوایا ڈیوڑھا کرنا۔ اصل رقم پر چوتھائی یا نصف اضافہ کرنا۔ (فقرہ) مجھے تو اچھی طرح یاد بھی نہیں سوائے ڈیوڑھے کرکرا نالش دزغ دی۔
سَوبَٹر (ھ) مذکر۔ چاندی یا سونا جسمیں میل ہو اور جو خالص نہو

سُوت

سُوبڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ سوبٹر ملا ہوا سونا یا چاندی۔
سُوبھا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) آرایش۔ آراستگی۔ (فقرہ) سنجیدہ جھکی ہوئی بھی اسی طرف تھی کہ تھوڑی بہت برات کی سوبھا ہو جائے۔
سُوپ۔ (انگ) مذکر (۱) شوربا (۲) (ھ) اناج پھٹکنے کا آلہ (۳) (ھ) پانی سینچنے کا ٹوکرا۔ سوپ تو سوپ چھلنی کیا بولے جسمیں بہتر سو چھید۔ مثل (جو) کسی تبذل آدمی کے دخل درمعقولات دینے کے موقع پر بولتی ہیں
سُوپ سی داڑھی۔ داڑھی جو سوپ کی شکل کی ہو۔ بڑی داڑھی۔
سُوت۔ (ھ) مونث (۱) وہ پانی جو دریا سے نکلکر کسی اور طرف جائے (۲) وہ پانی جو کنویں اور تالاب سے جوش مارکر باہر نکل آئے۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ پانی کا چشمہ۔ (ناسخ) رہتے ہیں عشق ذقن میں اشک آنکھوں سے رواں۔ دیکھنا پھوٹی ہے سوت آکر کہاں اس چاہ کی (۳) زمین نکلنے کی جگہ۔ سوت پھوٹنا۔ سوت نکلنا۔ چشمہ پھوٹنا۔ پانی کا چشمہ جاری ہونا مثال کیلئے دیکھو سوت نمبر ۱۔ سوت جاری ہونا۔ پانی کی آمد قایم ہونا چشمہ جاری ہونا۔ سوتی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی سوت۔ سوتیں بہا دینا چشمے جاری کر دینا۔
سُوت۔ (ھ) مذکر (۱) تاگا کچے دھاگے کا تار (۲) (معماروں کی اصطلاح) سیدھ دیکھنے کا ڈورا۔ وہ خط جو شہتیر پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ اس خط کے مطابق لکڑی چھانٹیں (۳) تسو کا سولھواں حصہ (۴) ریشہ۔ وہ باریک تاگا جو اکثر ان ترکاریوں میں ہوتا ہے جنکی بیل چلتی ہے (۵) وہ خط جو لسنیا پر ہوتا ہے۔ لسنیا کا اندرونی جوہر۔ (منیر) زمرد کی چھڑی ہو سبزہ عارض سے ہری۔ بناہے سوت لسنیا کا ڈوری تیری چلمن کی۔
سوت اٹیرنا۔ چرخی یا اٹیرن پر سوت چڑھانا۔ سوت باندھنا (معم) سیدھا خط ڈالنا۔ سیدھ باندھنا۔ شیست باندھنا۔ سوت بوٹی۔ مونث۔ ایک قسم کا سوئی کا کام۔ مثال کیلئے دیکھو تار توڑ۔ سوت کی انٹی

یوسف کی خریداری۔ مثل۔ (عو) تھوڑی سی بساط پر اتنے بڑے حوصلہ کی جگہ بولتی ہیں۔ سوت کے بنولے ہو جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا۔ مثل۔ جس مرکز سان گمان بھی نہو انہیں خواہ مخواہ کچ بحثی اور جھگڑا کرنا۔ سوتی (ہ) صفت۔ سوت کا بنا ہوا۔ (دہلی) چھوٹے بچوں کا کھیل۔ جن بچوں سے آپس میں شرط ہوتی ہو وہ ہر وقت ذرا سا تاگا منھ میں رکھتے ہیں۔ اگر بے وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے کہ دو سوتی آ دے۔ تو فوراً زبان نکال کر وہ تاگا دکھا دیں اور شرط پوری ہو جائے۔

سَوت۔ سَوتَن۔ (س۔ سا۔ ستنی۔ چتنی)۔ زوجہ۔ سنسکرت میں سپتنی یعنے دشمن ہے۔ ممکن ہے کہ سپتنی سے ہندی میں ستنی اور ستنی کو ستن اور ستن سے سوتن ہو گیا ہو) مونث۔ وہ بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جائے۔ ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوتن یا سوکن کہلاتی ہیں۔ سوت بعلی سوتیلا برا۔ مثل۔ سوت کی بہ نسبت اُسکی اولاد زیادہ دشمنی کرتی ہے۔ سوت چون کی بھی بری۔ (کہتے ہیں جادوگر چون سے پتلا بنا کر جادو کرتے ہیں) مثل۔ سوکن کیسی ہی ناچیز ہو تاہم بری۔ سوتاپا (ہ) مذکر۔ وہ دشمنی جو دو سوکنوں میں ہوتی ہے۔ سوتاپا دینا۔ سوتاپے کی تکلیف دینا (جان صاحب) مجھے تو دیتے کو سوتاپا لائے تھے باندی۔ ملاؤں خاک میں اس نو بہار کی صورت یہ سوتیا ڈاہ (ہ) مونث۔ وہ رشک حسد جو ایک سوت کو دوسری سوت کے ساتھ ہوتا ہے۔ دیکھو سوتیلا

سُوتا۔ (ہ) مذکر۔ سوت۔ پانی کی وہ شاخ جو کسی دریا یا تالاب سے کٹ کر بہتی چلی جائے۔ سوتے بہانا۔ کنایہ ہے کثرت سے پانی یا آنسو بہانیکا (منیر) مانند موج تیرتے ہی پھریں خستگان خاک۔ مجھکو رلا کے [illegible] سوتے بہائے نیند۔ سوتا جاگنا۔ سوت کا تیزی سے جاری ہونا سوت کا بند ہونے کے بعد پھر جاری ہونا (رشک) طوفان ہوگا آنکھ کے سوتے جو جاگ اٹھے۔ دریا دکھا رہے ہیں روانی جبث جبث۔ سُوتا

سنسار جاگتا پروردگار۔ رات کے سنسان ہونے سے مراد ہوتی ہے یا استعمال گو رات کے سنسان ہونے کو ان الفاظ سے ظاہر کرتے ہیں۔

سُوتک۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) بچے کے پیدا ہونے سے جو ناپاکی ہوتی ہے اُسے سوتک کہتے ہیں۔

سُوتنا۔ سُونتنا۔ (ہ) (۱) ہاتھ کو کسی چیز یا عضو پر اسطرح پھیرنا کہ ہاتھ اوپر سے ہر بار نیچے آئے جیسے پیٹ سوتنا (۲) مانجھا چڑھانا۔ کلپ چڑھانا۔ جیسے ڈور سوتنا (۳) گھسوٹنا۔ جیسے شاخ کے پتے سوتنا (۴) (عم) الیچنا۔ صاف کرنا۔ جیسے موری سونتنا (۵) میان سے کھینچنا۔ جیسے تلوار سوتنا (۶) چوسنا۔ جذب کرنا۔ کھینچ لینا۔ جیسے پسینا سوتنا۔

سُوتواں۔ سُتواں۔ (ہ) صفت۔ سُتی ہوئی پتلی۔ نازک۔ سوتواں ناک۔ پتلی اور خوبصورت ناک۔ (رنگین) بنی تری جوں الف عیاں ہے تو میری بھی ناک سوتواں ہے۔

سُوتی بھڑیں جگانا۔ سُوتی بھڑ جگانا۔ پرانے جھگڑے تازہ کرنا (ذوق) جو سوتی بھڑ باعث شور غا جگائے پھر۔ دروازہ گھر کا اُس سگ دنیا سے بھیڑ تو۔ سوتے جاگتے۔ ہر وقت۔ ہر حالت میں (شعور) فکر شعر و شاعری ہے جسکو سوتے جاگتے۔ تکیہ پہلو سے مضموں کا پہلو ہو گیا۔ سوتے جاگتے منھ دیکھنا۔ ہر وقت توقع رکھنا (جلیل) منھ ترا دیکھے جو سوتے جاگتے۔ صبح اُسکی ہے اُسی کی شام ہے۔ سوتے فتنے جگانا سوتی بھیڑ جگانا (داغ) وصل کی شب چشم خواب آلودہ کر ملتے اٹھے۔ سوتے فتنے کو جگانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ سوتے کا منھ کتا چاٹے۔ مثل۔ سوتے آدمی کو کسی بات کی خبر نہیں ہوتی۔ سوتے لڑکے کا منھ چومنا نہ ماں خوش نہ باپ خوش۔ مثل۔ بغیر اطلاع نیکی کرنا رائگاں ہے۔ چھپا کر محبت کرنا بیکار ہے۔ سوتے مُردے جگانا۔ قیامت برپا کرنا۔ شور و غل کرنا ہنگامہ کرنا (مومن) گر خواب میں آن کر جگایا۔ سوتے مردے جگائیں گے ہم

سوتیلا

(حشر کے روز صور پھونکنے سے مردے جاگ اٹھیں گے۔ اسو جہت یہ محاورہ شور حشر و ہنگامہ محشر کی جگہ مستعمل ہوگیا۔) سوتے نصیب جاگنا اقبال یاور ہونا۔ بخت خفتہ بیدار ہونا کی جگہ۔ (ات) چھوڑا ہاتھی کو اپنے آگے ہتھنی کے نصیب سوتے جاگے۔

سَوتیلا - (ہ - یائے مجہول) صفت۔ مذکر۔ ۱ وہ بیٹا جو سوت سے پیدا ہو۔ وہ بھائی جو سگی ماں سے پیدا نہو۔ وہ باپ جو غیر حقیقی ہو۔ سوتیلی۔ (ہ) صفت مونث۔ وہ بیٹی جو سوت سے پیدا ہو وہ بہن جو سگی ماں سے پیدا نہو۔ وہ ماں جو سگی نہو۔

سُوٹ - (انگ) مذکر۔ جوڑا۔ جیسیں ایک ہی رنگ کا پاجامہ اور اچکن ہو۔

سُوجا - (ہ) مذکر ۱ بڑی سوئی ۲ برما ۳ صفت مذکر سوجا ہوا ورم کیا ہوا۔ مونث کیلئے سوجی۔ سوجا پھولا۔ صفت مذکر (کنایۃً) منہ پھلائے۔ خفا خفا۔ مونث کیلئے سوجی پھولی (میر حسن) حال میرا ان سے جو پوچھا کسی نے تو کہا۔ وہ ہی ہیں جو آکے کل یاں بیقراری کر گئے۔ ہے کٹے اور بھلے چنگے ہیں انکو کیا ہوا۔ سوجے پھولے آئے تھے گلہ گزاری کر گئے۔ سوج آنا۔ سوج جانا۔ ورم ہو جانا۔ سوج کر کپا ہونا۔ سوج کر کم ہونا۔ بہت سوج جانا (صابر) منزل مقصود کیا راہ صعوبت ناک ہو۔ رفتہ رفتہ سوج کر پائے تجسس کم ہوا۔ سوجن (ہ) مونث۔ ورم۔ آماس۔ سوجن اترنا۔ ورم کم ہو جانا۔ سوجن چڑھنا ورم پھیلنا۔ سوجنا۔ (ہ) ۱ ورم ہو جانا ۲ (کنایۃً) منہ کے ساتھ غصے یا بدمزاجی سے منہ پھولنا۔ (فقرہ) بات بات پر اسکا منہ سوجا رہتا ہے۔ سوجنا پھولنا ۱ جسم کا سڑ کر سوج جانا (رشک) سوجنے پھولنے کی گور میں تیاری ہے۔ صحبتیں رہنے لگیں کا ہش تن سے ہمکو ۲ (کنایۃً) غصے سے رنجیدہ ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو سوجا پھولا۔ سوجانا ۳ ہنٹہ آجانا ۴ (کنایۃً) سُن ہو جانا۔ خون کی حرکت بند ہو جانا۔ (آتش)

سوجی

کوئے مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دور۔ جیسے سو جانیسے ہو جلتے ہیں بیکار قدم۔

سُوجھ - (ہ) مونث ۱ نظر۔ بینائی ۲ سمجھ بوجھ۔ سوجھ بوجھ۔ (ہ) مونث عقل و فہم و دوراندیشی۔ سوجھ پڑنا۔ دکھائی دینا۔ سمجھ میں آنا۔ (امانی) امان جان کو اتنی بات نہ سوجھ پڑی اور مجھے کہاں جا پھنسایا۔ سوجھتا کرنا۔ دکھوا پنا سوجھتا کرنا۔ سوجھتا نہیں ۱ نظر نہیں آتا۔ دکھائی نہیں دیتا ۲ (کنایۃً) سمجھ میں نہیں آتا۔ سوجھ بوجھ مونث عقل و بصیرت۔ سوجھنا۔ (ہ) ۱ نظر آنا۔ دکھائی دینا (امیر) تمھیں حضرت شیخ جی سوجھتی ہے تمھیں شک حور اک پری سوجھتی ہے ۲ کوئی بات خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ (امیر) دولت لٹا رہے ہیں وہ حسن شباب کی۔ کیا جانے کیا سمجھ کے یہ سوجھی تو سبکی اس معنے میں بیشتر سوجھی یا سوجھتی ہے مستعمل ہے (فقرہ) ایک شخص تو مچھلی کیطرح پھڑک رہا ہے تمہیں ہنسی سوجھی ہے ۳ تمیز ہونا (داغ) بدمستی شباب میں فکر مآل کیا ایسے میں سوجھتا ہے حرام و حلال کیا۔ ۴ دھن ہونا۔ (قدر) ٹھوکر لگا کے قبر کو کہتا ہے وہ مسیح۔ تمکو تو خوب سوجھا ہے آرام آجکل ۵ آثار معلوم ہونا (نسیم) اب سوجھتا ہے ہمکو وصل یار کا ہونا۔ خوش نے منہ دکھایا ہے جو آنکھ اپنی پھڑکتی ہے ۶ مشغلہ ہونا۔ (امیر) یہاں تو ہے آنکھوں میں اندھیر دنیا۔ وہاں ان کو سرمہ مسی سوجھتی ہے ۷ معلوم ہونا (امیر) برا دخت رز کو کہے کیوں نہ واعظ۔ برے کو بھلی بھی بری سوجھتی ہے ۸ فکر پڑنا۔ (امیر) جو کہتا ہوں ان سے کر آنکھیں ملاؤ تو کہتے ہیں تمکو یہی سوجھتی ہے۔ سوجھی دھن پیدا ہوئی۔ جی میں خیال سمایا۔ دور کی بات سمجھ میں آئی (امیر) چل کے دیکھو آئینہ خانہ میں ہیں کتنے تجھسے۔ تجھکو سوجھی ہوگی میرا ہی حال اچھا ہے۔

سُوجی - (ہ) مونث۔ گیہوں کے مغز کا میدہ ۲ صفت مونث دیکھو سوجا۔

سوچ

سُوچ ۔ (ھ) مذکر۔ فکر۔ خیال۔ (تقدیر) وہ میرے خیال میں بر عجب شجر طوبیٰ ہے۔ پر میرے سوچ میں ہے بیت مقدس کا در یا تردد۔ تذبذب سے ترک دنیا میں سوچ کیا تا تو کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں۔ سوچ آنا ۔ تردد پیدا ہونا (امیر) ذکر حشر آتا ہے قاتل تو یہ سوچ آتا ہو ہائے اُس روز مجھے کیسی ندامت ہوگی۔ سوچ بچار (ھ) مذکر۔ فکر و تامل ۔ سوچ بچار کے دیکھ بھال کے ۔ سوچ سمجھ کے سوچ سانچ = سوچ ۔ سوچ سانچ کے سمجھ کے (رضا) دیکھا جو اُس سے کوئی نہیں یہ وقت نرم ۔ کچھ سوچ سانچ کر ملک الموت ٹل گیا۔ سوچ سمجھ کے ۔ سوچ بچار کے سوچ کرنا ۔ فکر کرنا (فقرہ) تم اس کا سوچ نہ کرو ۔ ۔ ۔ خدا کے ہاتھ ہے۔ سوچ لگا ہونا ۔ فکر ہونا۔ (مراۃ العروس) مجھکو اسکا نہایت سوچ لگا ہے۔ سوچ لینا ۔ سمجھ لینا غور کر لینا ۔ سوچ میں رہنا ۔ فکر مند رہنا ۔ فکر میں ڈوبا ہونا ۔ (فقرہ) جو کچھ ہونا ہے ہو گا سوچ میں رہنے سے کیا فائدہ ۔ سوچنا (ھ) غور کرنا دھیان کرنا ۔ خیال کرنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ۔ اسکا املا نون کے ساتھ یعنے سونچنا بھی جائز ہے ۔

سَوچنا ۔ (ھ ۔ س ۔ سوچ ۔ طہارت) طہارت کرنا ۔ اجابت کے بعد آبدست لینا کے معنے میں مستعمل ہو اس معنے میں نون غنہ کے ساتھ فصیح ہے۔

سُوخت ۔ (ف ۔ سوختن سے ماضی کا صیغہ) (اردو) مونث ۔ جلن سے آپ کو سوخت غیر کو لذت ۔ یہ مزہ بس کباب میں دیکھا ۔ ۔ گنجفے میں جب کوئی پتا سر ہوا اور اسکو کھیلنے والا وقت پر نہ کھیلے وہ پتا بیکار ہو جاتا ہے اور کہتے ہیں کہ سوخت ہو گیا ۔ (منیر) جل کے اُٹھتے گنجفے میں وہ تر شتا رنگ بزم ۔ سوخت ہوتا آفتاب اپنا تو کیونکر کھیلتے ۔ سوخت کرنا ۔ جلانا ۔ ضبط کرنا ۔ تدارک کرنا ۔ جیسے بازی سوخت کرنا ۔ سر سوخت کرنا ۔ سوخت ہونا ۔ ضبط ہونا ۔ ضائع ہونا (فقرہ)

سُود

اس قصور میں ایک مہینہ کی تنخواہ سوخت ہو گئی ۔ سوختگی (ف) مونث جلن ۔ تکلیف ۔ کلفت ۔ سوختنی (ف) صفت ۔ جلانے کے قابل ۔ جلنے کے قابل ۔ سوختہ (ف) صفت ۱ جلا ہوا ۔ جھلسا ہوا (ذوق) جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر ۔ تو پھر جلے گا جیسا کہ کولا بجھا ہوا ۲ (کنایۃً) عاشق ۔ افسردہ ۔ پژمردہ ۔ (درد) جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا ۔ آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا ۳ وہ بجھا ہوا کولا یا اُپلا جسمیں جلد آگ لگ جاتی ہو ۴ (اردو) مذکر ۔ وہ بارود میں رنگا ہوا کپڑا جسمیں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہو ۵ (اردو) مذکر (عم) جاذب ۔ بلاٹنگ پیپر ۔ سوختہ بال ۔ سوختہ جاں (ف) صفت (کنایۃً) عاشق ۔ افسردہ (رشک) رتبہ میں کم ہے بال سمندر سے اے تبو ۔ دوزخ تمھارے سوختہ بالوں کے سامنے ۔ (امیر) کوہ پر جا کے ہم سوختہ جاں بیٹھ گئے ۔ گرمیاں کر نکلو پتھر سے شرارے نکلے ۔ سوختہ بخت ۔ سوختہ قسمت ۔ (ف) صفت بدنصیب ۔ بدبخت ۔ (شعور) اس چمن میں سوختہ قسمت وہ ہیں ۔ دانہ جل جاتا ہے جو بوتے ہیں ہم ۔ سوختہ جگر ۔ (ف) صفت (کنایۃً) عاشق ۔ سوختی ۔ مونث ۔ (لکھنؤ) خفت ۔ سبکی ۔ رنج ملال ۔

سُود ۔ (ف) مذکر ۱ بیاج ۲ نفع ۔ فایدہ ۔ (غالب) تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ ۔ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا ۳ (اردو) بہتری ۔ بھلائی ۔ نتیجہ ۔ ثمرہ ۔ (فقرہ) آپ کی کوشش بے سود ثابت ہوئی ۔ سود بٹا (ھ) مذکر ۔ نفع نقصان ۔ سود پر دینا ۔ سود کی چلانا ۔ روپیہ منافع پر قرض دینا ۔ بیاج پر روپیہ دینا ۔ سود پر لینا ۔ بیاج پر روپیہ لینا ۔ سود خور ۔ صفت ۔ سود لینے والا ۔ سود خوار (صفت) سود خور ۔ سود خوری ۔ مونث ۔ سود لینا ۔ سود در سود جب سود ادا نہ ہوا اور سود کی رقم اصل میں شامل ہو کر اسپر بھی سود

سودا

نرخ معین سے لیا جائے اسکو سوُد در سود کہتے ہین۔ سوُد کھانا۔ بیاج لینا۔ (جانصاحب) ہے منافع جو مسئلہ سے سوا۔ سود کھانا بھی اب حلال ہوا۔ سوُد لگانا۔ بیاج لگانا۔ سوُد پھیلانا۔ سوُد مند۔ (ف) صفت۔ فایدہ دینے والا۔ مفید۔ سوُدی۔ صفت۔ سوُد سے نسبت رکھنے والا۔

سودا۔ (بالفتح۔ عربی مین) ۱ سیاہ ۲ ایک خلط کا نام۔ فارسی مین دیوانگی اور جو کچھ خریدین، مذکر ۱ چارون اخلاط مین سے ایک سیاہ خلط کا نام۔ (امیر) چار اخلاط ہیں اندوہ و غم و رنج و الم۔ خون بلغم ہے مرے تن میں نہ صفرا سودا ۲ خبط۔ جنون۔ دیوانگی۔ (داغ) جو کرتے پیروی مجنون کی ہم کیا ہمکو سودا تھا۔ مگر وہ دل مین بیٹھا لیلی محمل نشین بنکر ۳ (کنایۃً) عشق۔ فریفتگی۔ (داغ) سر جاتا ہے پھرے ترا سودا نہین جاتا۔ دل جاتا ہے دل سے تری الفت نہین جاتی ۴ خرید و فروخت کا معاملہ۔ معاملہ۔ بیوپار۔ (ظفر) دل کا زلفوں مین مری سہل ہوا یوں سودا۔ جیسے سستی کوئی بک جائے ہے نیلام کی چیز۔ (امیر) بوسہ مانگا لب شیرین کا وہ بت تلخ ہوا۔ سچ ہے کڑوا ہے بہت راہ خدا کا سودا ۵ وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے۔ (امیر) لیکے دل یار نے بوسہ جو دیا سمجھا مین سستے داموں مجھے ہاتھ آگیا مہنگا سودا ۶ خیال۔ دھن۔ (غالب) دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا۔ شوق سودے خط و خال کہاں۔ سودا اُچھلنا۔ خبط سوار ہونا۔ جنون ہونا۔ (داغ) جب اُس کوچے مین جاتا ہوں اُچھلتا ہے یہی سودا۔ ذرا سر پھیر کر دیکھوں تو یہ دیوار کیسی ہے۔ سودا اُچکنا۔ جنون جاتا رہنا۔ پھرا جس دم زلف پریشاں تو بے نقاب ہوگا۔ چکیگا تیرا سودا (داغ) آفتاب ہوگا۔ سودا بنانا۔ بھاؤ ٹھہرانا۔ نرخ طے کرنا۔ سودا پٹنا۔ سودا ہوجانا۔ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔ (امیر) حسن کی جنس گران نقد دو عالم کم ہین۔ نہ پٹیگا نہ پٹیگا سودا۔ سودا اُچٹنا۔ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔ سودا پھرنا۔ لیے ہوئے مال کا واپس ہونا۔ (داغ) کچھ گرہ مین بھی ہے جو دل کے خریدار بنے۔ یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہین لیکر پھرتا۔ سودا ٹھہرنا۔ بھاؤ چکنا۔ نرخ قرار پانا۔ (نصیر) دل کا کیا مول بھلا زلف چلیپا ٹھہرے تیری کچھ گانٹھ گرہ مین ہو تو سودا ٹھہرے۔ سودا چکنا۔ سودا پٹنا۔ سودا دلانا۔ کھانے پینے کی چیز دلانا۔ کوئی چیز دلوانا۔ (معروف) سنگ ہیں جھولیوں مین لڑکون کی۔ انکو سودا دلا دیا کسنے۔ سودا دست بدست ہونا۔ کسی چیز کا فروخت ہوجانا اور نقد قیمت وصول ہوجانا۔ سودا زدہ۔ (ف) صفت۔ سودائی۔ دیوانہ۔ (صبا) دل سودا زدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا۔ ہر اک حلقہ ہے کالا جیلخانہ زلف شبگون کا۔ سودا سر پر چڑھنا۔ دیکھو سر پر سودا۔ سودا سلف۔ (دیکھو سلف) مذکر کھانے پینے کی چیز۔ وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے۔ (مراۃ العروس) کل کامون کا مدار اسی ماما پر تھا سودا سلف کپڑا اناج جو کچھ بازار سے آتا سب ماما کے ہاتھوں آتا۔ سودا کرنا۔ (فارسی مین سودا کردن سودا نمودن) خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔ مول تول کرنا۔ قیمت ٹھہرانا۔ (ظفر) دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زلف یار سے۔ پر یہ شامت تھی نہ تھے واقف ضرر سے پیشتر۔ سوداگر۔ (ف۔ یہ لفظ فارسی میں بضم اول و سکون دوم معروف ہے۔ سود منافع۔ گر۔ صاحب۔ و بانون بہ بالفتح ہے) مذکر۔ تاجر۔ بیوپاری۔ سوداگر بچہ۔ مذکر۔ تاجر کا بیٹا۔ سوداگر بچی۔ مونث۔ تاجر کی بیٹی۔ سوداگری۔ (ف) مونث۔ تجارت۔ بیوپار۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ (اردو) صفت۔ تجارتی جیسے سوداگری مال۔ سودا لینا۔ کوئی چیز خریدنا۔ کوئی اسباب مول لینا۔ سودا لگنا۔ کوئی [illegible] چیز لینا۔ سودا مول لینا۔ کوئی چیز خریدنا

سودا | سوراخ

سے کچھ اصول لینا۔ (ناسخ) نقد دل دیتے ہیں اک محبوب بازاری کو
...سود نہ سودا مول لیتے ہیں سر بازار ہم۔ سودا ہو جانا۔ ۱ معاملہ
طے ہو جانا۔ قیمت چُک جانا۔ ۲ جنون ہو جانا۔ سودا ہونا۔ ۱ خرید و
فروخت کا معاملہ طے ہونا۔ قیمت طے ہونا۔ (ناسخ) دیکھ پائے ہیں
خریداروں نے تیرے نقش پا۔ کیا ہوا بازار میں اے رشک
گُل سودائے گُل۔ ۲ جنون ہونا۔ خبط ہونا۔ (داغ) دل میں نے
دیا تھا اسے کچھ سوچ کے اپنا۔ سودا تو مجھے ناسخ نادان نہ ہوا تھا
۳ (کنایۃً) عشق ہونا۔ فریفتگی ہونا۔ ؎ تمام عمر ظفر ہم رہے پریشاں
حال کسی کی زلف کا سودا ہوا تو ایسا ہوا۔ سوداوی۔ (ع۔ مشدّد یا
سودا سے منسوب۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے)
صفت ۱ سودا سے منسوب۔ جیسے امراض سوداوی ۲ وہ جس میں خلط
سودا غالب ہو۔ جیسے سوداوی مزاج۔ سودائی۔ (ت۔ تاجر و
دیوانہ) صفت ۱ دیوانہ۔ خبطی ۲ کنایۃً عاشق۔ جیسے اُسکا سودائی
تمھارا سودائی۔ سودائی بنانا ۱ دیوانہ بنانا ۲ عاشق بنانا۔ (ناسخ)
مجھکو سودائی بنایا ہے دکھا کر آنکھیں۔ تم دھتورے کا لیا کرتے ہو
بادام سے کام۔ سودائے خام۔ (ف) مذکر۔ خیال خام۔ (رشک)
پختہ کاران عشق روئے زمیں۔ تیرا سودائے خام رکھتے ہیں۔
سوداوی مزاج۔ (ع ف) وہ شخص جسکے مزاج میں خلط سودا اور
خلطوں سے زیادہ ہو۔ سودائی ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ (آتش)
سودائی جو ہر تیرے خط سبز رنگ کا۔ رہتا ہے اُسکو آٹھ پہر نشہ
بھنگ کا۔

سودہ (ف) مذکر کسی چیز کا برادہ۔ وہ چیز جو گھسنے سے حاصل
ہو۔ جیسے سودہ الماس۔ سودہ صندل۔ سودہ معات (ع) ستھری
کرنا۔ پاک کرنا۔ معات کا تیل پھل نکالنا کسی

چیز میں کھاد دیکر۔
سوڈا۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی سجی کا کھار۔ سوڈا واٹر۔
(انگ) مذکر۔ وہ کل کا پانی جو سوڈے کی گاس سے بنایا جائے۔
سُوْر۔ (ہ) مذکر ۱ بہادر آدمی۔ دلیر۔ (ناسخ) گو عقب آیا ہے گر
شیشے میں سرکش۔ ہوتی نہیں خم مے کے میں سور کی گردن ۲ نابینا
کو بھی کہتے ہیں۔ سورداس۔ ایک اندھے ہندی شاعر اور ریختے کا
نام۔ اب ہر اندھے کو سورداس کہتے ہیں۔ سورما۔ سورمان۔
(ہ) صفت مذکر۔ بہادر۔ جری۔ سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا۔ مثل
ایک شجاع جماعت کثیر پر غالب نہیں ہو سکتا۔ اس محل پر کہتے ہیں
جب ایک آدمی پر چند آدمیوں کا ہجوم لڑائی میں ہو یا ایک شخص کو
چند کار دشوار درپیش ہو گئے ہوں۔
سُوَر۔ (ہ) مذکر ۱ خوک۔ بدجانور ۲ (اردو) (مجاز) ایک کلمہ ہے
عتاب قہر و غضب کا کہ کسی کے حق میں غصہ کے وقت کہتے ہیں۔ حرامزادہ
شریر۔ سور کے برابر ہے۔ حرام ہے۔ سورنی۔ مونث ۱ مادہ خوک ۲
(کنایۃً) بہت بچوں کی ماں۔
سُوْر۔ (ت) مذکر ۱ جشن۔ شادی ۲ سرخ رنگ۔ اسی وجہ سے
لالہ اور گل گلاب کو سوری کہتے ہیں ۳ سیاہی مائل خاکی رنگ جو
گھوڑے یا خچر یا اونٹ کا ہو۔ اسی وجہ سے خود رنگ گھوڑے کو
سور کہتے ہیں۔
سَوْر۔ (ہ) مونث ۱ زچخانہ ۲ بچہ جننے کے بعد سے غسل کرنے
تک کا زمانہ ۳ ایک قسم کی مچھلی۔ دہلی میں معانی نمبر ۱ میں رواج
ہندی سے ہے۔
سوراخ۔ (ف) مذکر۔ چھید۔ رخنہ۔ (اسیر) تا ہو کا عبث تجھے
اے ترک ہے گمان۔ سوراخ یہ جگر میں ترے تیر سے ہوا

سورۃ

سوراخدار (ف) صفت۔ سوراخ رکھنے والا۔ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔
سُورت ۔ (ع ۔ سُوَر ۔ بضم اول و فتح دوم جمع) مونث۔ قرآن مجید کے ایک سو چودہ بابوں میں سے ہر ایک کو سورت کہتے ہیں۔ (راسخ) ہے کمال مصحف رخ چشم و ابروئے بتاں ایک سورہ ن کی ہے ایک سورہ صاد کا
سُورَتی ۔ سورت کا باشندہ ۔ مونث ۔ صورت کا آم کہ جو نہایت گودا ہوتا ہے اور پان میں ڈالکر کھایا جاتا ہے۔ سورت۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطہ بمبئی میں ہے۔
سُورَٹھ ۔ (ہ) مونث ۔ ایک راگنی کا نام۔
سُورج ۔ (ہ) مذکر۔ آفتاب۔ سورج بنسی ۔ مذکر۔ راجپوتوں کا ایک فرقہ۔ سورج چھپنا۔ آفتاب کا پنہان ہونا خواہ بوجہ ابر کے یا بوجہ تاریکی شام کے ۔ (ناسخ) اب یہ خورشید جو چھپ جاسے تو دن رات کہاں۔ تو ہی پنہان ہو تو پھر کون بھلا پیدا ہو۔ سورج خاک کے ڈالنے سے چھپ نہیں سکتا۔ مثل ۔ ظاہر بات کو چھپانا عبث ہے۔ سورج ڈوبتے سورج ڈوبے ۔ آفتاب کے غروب کے وقت۔ سورج ڈوبنا۔ آفتاب کا غروب ہونا۔ سورج کو چراغ دکھانا ۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا فعل عبث کرنا۔ (گلزار نسیم) آگے اسکے فروغ پانا سورج کو چراغ ہے دکھانا۔ سورج کی کرن ۔ شعاع آفتاب۔ سورج گرہن سورج گہن ۔ مذکر۔ جب چاند زمین اور آفتاب کے درمیان حائل ہو جاتا ہے جس سے آفتاب کی روشنی زمین تک نہیں پہنچ سکتی اسکو سورج گہن کہتے ہیں۔ (اسیر) رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے ۔ اپنے سیاہ خانہ میں سورج گہن رہا۔ سورج مکھی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رخ بدلتا جاتا ہے پھر حسن بکر نگی کہاں سے عاشق و معشوق میں۔ کب ہوا سورج مکھی پر احمد لال آفتاب ۔ ایک قسم کی پنکھیا جیسی پنکھیا ملاس کی

سوز

کھلی ہوئی دم سے مشابہ جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے اور کبھی پنکھے کی طرح جھلتے ہیں۔ (آتش) کھینچا ہے آپ کو کیوں اسقدر دور آفتاب۔ سایہ کیا سورج مکھی کا ہے کسی رخسار پر۔ ایک قسم کی آتشبازی جسمیں پتاخے لگے ہوتے ہیں۔ سورج نکلنا۔ آفتاب کا طلوع ہونا
سُورَنجان ۔ (ف) مونث ۔ ایک دوا کا نام ہے۔
سُورَہ ۔ (فارسیوں نے سورۃ سے بنایا ہے) مذکر۔ سورت۔ مثال کیلئے دیکھو سورت۔ سورۂ اخلاص ۔ مذکر۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ عورتیں اس سورت کو محبت کے واسطے مخصوص خیال کرکے نکاح کی تقریب میں دولہا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اسکے ہاتھ سے نکلواتی ہیں ۔ (فقق) تابنی اور بننے میں رہے اخلاص ہم سگوند جیئے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا۔ سورۂ تبارک ۔ مذکر۔ قرآن شریف کی ایک متبرک سورت کا نام جس کو مانع عذاب قبر سمجھتے ہیں۔ سورۂ نور ۔ مذکر قرآن شریف کی ایک سورت کا نام ۔ سورۂ یٰسین ۔ (یاسین) قرآن شریف کی ایک سورت کا نام ۔ یہ سورت اکثر حل مشکلات کیلئے پڑھتے ہیں اور بالخصوص سختی موت کے دفع ہونے کیلئے حالت نزع میں بیمار کو سناتے ہیں ۔ (امانت) مرگیا بس سن کے اُس روئے کتابی کا بیان ۔ مجھکو ذکر مصحف رخ سورۂ یٰسیں ہوا۔
سُوز ۔ ف ۔ بالضم بر وزن روز) مذکر۔ سوزش ۔ جلن ۔ کوفت ۔ درد۔ دکھ ۔ (آتش) فغان و آہ سے ہے سوز دل عیاں ہوتا ۔ دلیل آگ کے ہونیکی ہے دھواں ہوتا ۔ (اردو) وہ اشعار جو مرثیہ خوان سُر کے ساتھ پڑھتے ہیں ۔ مرثیہ خوانی کا ایک طرز ۔ سے کچھ ہیں شاعر نہیں مصحفی ہوں مرثیہ خواں۔ سوز پڑھنے کے مجلس کو

رُلا جاتا ہوں۔ سوزاں۔ سوزناک۔ سوزندہ۔ (ف) صفت۔ جلانیوالا۔ (رشک) اب فلک پہ کیوں نہ پہنچے آہ سوزاں کا دماغ۔ ساکنانِ عرش گھبرائے مری فریاد سے۔ (تسلیم) دل میں داغ نامرادی لب پر آہِ سوزناک۔ وہ رفیق بیکسی رکھتے ہیں تنہائی میں ہم۔ (میر) کہیں آگ آہِ سوزندہ نہ چھاتی میں لگا دیوے۔ جگر ہوتے ہی ہوتے دل جگر دونوں جلا دیوے۔ سوزخواں۔ صفت۔ ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا۔ سوزخوانی۔ مونث۔ ایک خاص طرز کی مرثیہ خوانی۔

سوزش۔ (ف) مونث۔ جلن۔ (ظفر) بہایا آنسوؤں نے چشم سے دریا تو کیا حاصل۔ مگر کب اس سے میرے دل کی سوزش ہونیوالی ہے۔

سوز و گداز۔ مذکر۔ وہ کیفیت جس سے متاثر ہو کر رقت طاری ہو۔ (داغ) شمع ز آپ گو ہوے لیکن۔ لطفِ سوز و گداز کیا جانیں۔ (اختر) کا حال سنکے ہوے موم سنگدل۔ اس قہر کا بیان میں سوز و گداز تھا۔

سوزاک۔ (ف۔ سوز۔ جلن۔ آک۔ کلمۂ نسبت) مذکر۔ ایک بیماری جسمیں پیشاب سوزش کے ساتھ آتا ہے۔

سوزن۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم۔ صاحب لوامع التنویر نے بالفتح و فتح سوم لکھا ہے) مونث۔ سوئی۔ کپڑا سینے کا آلہ۔ (ابق) کا دخل مژگاں سے چھلنی ہوگئے پائے نظر۔ سوزن جیسے زبانِ خار صحرا ہوگئی۔ سوزنِ ساعت۔ (ف) مونث۔ گھڑی کی سوئی۔ (رشاد) اوس نے سوزن ساعت کی ہے پائی گردش۔ سوزنِ عیسیٰ مونث۔ وہ سوئی جو حضرت عیسیٰ کے دامن میں اٹکی ہوئی آسمان چہارم پر چلی گئی تھی۔ (ذوق) سیے جاتے ہیں کس سے ... بخیہ سوزن عیسیٰ ... کا۔ سوزن کاری۔ مونث۔ سوئی کا کام۔ سوزنی۔ صفت۔ مونث۔ ایک قسم کا دُھرا یا دوہی بھرا ہوا کپڑا جسپر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو ایسے کپڑے کا لباس ہو یا فرش وہ وزن کو سوزنی کہتے ہیں۔ (ناسخ) عاشق ہیں جو سوزنِ مژہ کے۔ اپنی اچکن بھی سوزنی ہے ۲ ایک قسم کا فرش جسپر سوئی کا باریک کام ہوتا ہے اور اسکو بچھا کر بیٹھتے ہیں۔ (ذوق) تکلف منزلِ محبت نہ کر چلا چل تو بے تکلف۔ کہ جا بجا خار زار وحشت سے نیہ یا فرش سوزنی ہے۔

سوس۔ (ع) مونث ۱ گھنٹی ۲ (ف) سوسمار کا مخفف۔ گوہ۔ سوسمار۔ (ف) مونث۔ ایک صحرائی جانور کا نام۔

سوسائٹی۔ (انگ) مونث ۱ انجمن ۲ صحبت۔ میل جول۔

سوسن۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک قسم کا پھول جو نیلا ہوتا ہے۔ شعرا اسکے پھول کو زبان سے تشبیہ دیتے ہیں (اختر) مستی لگا کے سیر چمن کو جو آئے ہو۔ سوسن تمھارے ہونٹوں سے شرمائی جاتی ہے۔ سوسن آزاد۔ (ف) ایک قسم کی سوسن۔ (آتش) مستی سے اُن لبوں کی تعلق جنھوں کو ہے۔ تکتو کبھی نہ سوسن آزاد کی طرف۔ سوسنستاں۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں سوسن کے درخت کثرت سے ہوں۔ سوسنی۔ (ف) ۱ آسمانی رنگ کا گھوڑا ۲ صفت نیلگوں۔ آسمانی۔ سوسو کرنا۔ (ع) جاڑے کے مارے کانپنا۔

سوسی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا رنگین دھاری دار کپڑا۔

سَوغات۔ (ف۔ عربی میں سوغ) تحفہ بھیجا۔ بعض لغات میں یہ لفظ ترکی لکھا ہے) مونث۔ تحفہ۔ ہدیہ۔ (آتش) اے نسیم سحری بہر اسیرانِ قفس۔ تحفۂ نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی دارد۔ انوکھی چیز۔

سلوف۔ صحیح سلوف ہے۔ دیکھو سلوف۔

سوفار۔ (ف) مذکر۔ تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کی گز میں

سوکھا

(مثل) شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں یا غریبی اور مفلسی میں شادی رچانا کی جگہ۔ سوکھے ٹکڑوں پر کوّے اڑانا۔ تھوڑے سے ذرا سے پر ذلیل کام اختیار کرنا۔ سوکھے ٹکڑے۔ روٹی کے خشک ٹکڑے۔ (کنایۃً) غریبوں کی غذا۔ ؎ راسخ کی فاقہ مستی سے اللہ کی پناہ۔ کھاتا ہے سوکھے ٹکڑے بھگو کر شراب میں۔ سوکھے دھانوں پر پانی پڑنا۔ سوکھے دھانوں پانی پڑنا۔ مایوسی کی حالت میں مراد حاصل ہونا۔ مراد بر آنا۔ (اسیر) سوکھے دھانوں نہیں ہمارے کبھی پانی نہ پڑا۔ کبھی پر خاک پھنکر نہ وہ دھانی آیا۔ (قدر) ہو لی سرگشت ابر نیسانی۔ سوکھے دھانوں پہ پڑ گیا پانی۔ (جان صاحب) انکے ملنے سے ہوئی زیست دوبارہ میری۔ ؎ سے خشل پانی پڑا سوکھے ہوئے دھانوں میں۔ سوکھے ساون رکھے بھادوں۔ مثل۔ بے فیض کی نسبت بولتے ہیں۔ دائم ہرے سوکھے کا آزار۔ دیکھو سوکھا نمبر ۲۔ سوکھے گھاٹ اتارنا۔ سوکھے گھاٹوں اتارنا۔ محروم رکھنا۔ ٹال دینا۔ باتوں میں ٹالنا۔ ؎ اُس بت نے ہجر و لت دیدار دان کی۔ پھر مجھکو سوکھے گھاٹ اُتارا انہاں میں۔ (قدر) دُردونداں سے نے اُتارا مجھے سوکھے گھاٹوں ایک قطرہ بھی دم نزع میسر نہ ہوا۔ سوکھے گھاٹ اترنا۔ سوکھے گھاٹوں اُترنا لازم۔ محروم رہنا۔ (ہجر) واسے محرومی نہ پہونچے چشمۂ مقصود تک۔ سوکھے گھاٹوں تشنہ کام سونگا اُتار رہ گیا۔ سوکھی صفت مونث۔ سوکھی اُلفت۔ مونث۔ (کنایۃً) دُبلی پتلی عورت۔ سوکھی تنخواہ۔ خشک تنخواہ۔ جسمیں اوپر کی بالائی آمدنی نہ ہو۔ سوکھی روٹی۔ مونث۔ خشک معاش۔ سوکھی زبان۔ خشک زبان ؎ عیسیٰ سا رسے ہون میں لب تو لہو بہہ بہہ رہیں۔ سوکھی زبان سکھاتے مجھ سے نہ کہیں۔ سوکھی بتانا۔ انکار کرنا۔ (سعد) مجھکو سوکھی جو

سوگ

سناتا ہے بُری لگتی ہے۔ یہ تو اچھی نہیں کچھ سلے گل تر تیری بات۔ سوکھی سنائی جواب صاف دیا۔ (فقرہ) بار قش نے اس دفعہ بالکل سوکھی تو نہیں سنائی ہاں بھادوں تک کا ٹالنا کافی منظور دی۔ سوکھی کھانسی۔ مونث۔ وہ کھانسی جسمیں بلغم نہ نکلے۔ سوکھی کھجلی مونث۔ خشک خارش۔

سوکھنا۔ (ہ۔ واو مجہول) جذب کرنا جذب کرنا۔

سوکی (س) صفت۔ شاہی۔ (شعر) بام یہ ہے کہ موہی درخت۔ چھین راجہ اندر کی سوکی کا تخت۔

سوگ۔ (ف) سنسکرت میں شوک۔ ہندی میں بھی یہ لفظ سوگ ہے) مذکر۔ غم۔ ماتم۔ مردے کا ماتم۔ سوگ اتارنا۔ ماتم کا دُور کرنا۔ عورتیں اپنے مردوں کے ماتم میں چالیس روز تک پان کھانا۔ مستی ملنا۔ مہندی لگانا۔ رنگین لباس اور چوڑیاں پہننا ترک کر دیتی ہیں (شرف) شہید ناز کا اپنے وہ شاید سوگ اتارینگے۔ طلب ہے آئنہ سرمہ بھی رکھا ہے حنا بھی ہے۔ سوگ اُتروانا۔ متعدی المتعدی۔ سوگ اُٹھانا (ع) سوگ اُتارنا۔ سوگ بڑھانا۔ سوگ اتارنا۔ سوگ رکھنا۔ غم اور ماتم کی حالت قایم رکھنا۔ (مومن) کچھ غم نہ کریں یہ لوگ اُس کا دو دن بھی رکھیں نہ سوگ اُس کا۔ سوگ کرنا۔ سوگ منانا۔ ماتم کرنا۔ رنج و غم کی حالت میں رہنا۔ سوگ میں بیٹھنا۔ عورتوں کا اپنے مردوں کے ماتم میں ماتم کی صف پر بیٹھا رہنا۔ (امیر) حسن مرنے کا یہ ہے حسن مرے غم میں رہے سوگ میں بیٹھے ادا ناز بھی ماتم میں ہے سوگ نشین۔ (فارسی) صفت۔ ماتم میں بیٹھنے والا (انیس) جن جن کے بسر ہو گئے تھے دشت میں بیجان۔ اُن سوگ نشینوں سے ہم بولے یہ ذیشاں۔ سوگن (ہ۔ فتح سوم) صفت مونث۔ غمزدہ جسکو سوگ کرنی ہو۔ سوگوار (ف) صفت۔ غمگین۔ ہمدم ساتھی۔ ماتم کرنے والا۔

سوگند | سولی

مصیبت زدہ ۔ آفت زدہ ۔ (داغ) اجل کا نام لیں تقدیر کو روئیں
کسے کوسیں ۔ مرے قاتل کا چرچا کیوں ہے میرے سوگواروں میں ۔
سوگواری ۔ (ف) مونث ۔ ماتمداری ۔ سوگی ۔ (ف) صفت ۔ غمگین ۔
ماتم میں مبتلا ۔
سوگند ۔ (یہ لفظ فارسی اور ہندی میں مشترک ہے) مونث ۔ قسم ۔
(دلانا ۔ دینا ۔ کھانا ۔ کے ساتھ) (محسن) داؤد کے نغمہ ہائے دلبند
کھائی دم عیسی کی سوگند ۔
سول ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) ۱ کانٹا ۲ پیٹ کا درد ۳ مونث ۔
برچھی کی نوک ۔
سول ۔ (انگ) صفت ۱ فوجی کا نقیض ۔ ملکی ۔ مالی ۔ انتظامی ۲
سنجیدہ ۔ مہذب ۔ سول جج ۔ (انگ) مذکر ۔ دیوانی مقدمات کا
فیصلہ کرنیوالا حاکم ۔ سولزیشن ۔ (انگ ۔ بکسر اول و دوم و سوم و
چہارم و سکون پنجم مجہول و فتح ششم) مذکر ۔ شائستگی ۔ تہذیب ۔
سول سرجن ۔ (انگ) مذکر ۔ اعلےٰ درجہ کا ملکی ڈاکٹر ۔ سول
سروس (انگ) مونث ۱ ملازمت کا وہ بڑا درجہ جس میں بڑے بڑے عہدہ
دار شامل ہوتے ہیں ۲ مذکر ۔ وہ امتحان جسے پاس کرکے بڑے
عہدے پانے کا استحقاق ہوتا ہے ۔ سول کورٹ ۔ (انگ) مونث ۔
عدالت دیوانی ۔ سول لا ۔ (انگ) مذکر ۔ دیوانی قانون ۔ سول لسٹ ۔
(انگ) مونث ۔ ملازمان ملکی کی فہرست ۔
سولہ ۔ (ہ) صفت ۔ ۱۶ ۔ ۱۲ سولہ کنکی ۔ مونث ۔ لڑکوں کا کھیل
زمین پر خطوط کھینچکر سولہ ٹھیکریاں رکھکر کھیلتے ہیں ۔ سولہ سنگار ۔ دیکھو
بارہ ابرن سولہ سنگار ۔ سولہوں ۔ صفت ۔ سولہواں ۔ سولہ سے نسبت
رکھنے والا ۔
سولی ۔ ایک قسم کا کھیل جو سولہ کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے (ہنگ)

کھیل بیٹھے رشتۂ الفت کی بدولت ۔ سولی ہے کسی سے
دکہیں یاد فراموش ۔ جلال نے سولی بسکون واو لکھا ہے ۔ زبانوں پر بجائے شتر
سولی بروزن بولتی ہے ۔
سولی ۔ (ہ) مونث ۱ پھانسی ۲ (عو) مجازاً مصیبت ۔ ہلاکت ۔
(فقرہ) مجھے تو اس گھر میں ہر وقت سولی ہے ۔ سولی پانا ۔ سولی کی سزا
پانا ۔ سولی پر بسر ہونا ۔ (کنایۃً) کمال اضطراب و بےچینی میں بسر ہونا ۔ (مراتع)
قد جاناں کے تصور میں سحر ہوتی ہے ۔ شب فرقت مری سولی پہ
بسر ہوتی ہے ۔ سولی پر بھی نیند آتی ہے ۔ مثل ۔ نیند مصیبت کی
جگہ بھی آئے بغیر نہیں رہتی ۔ (وزیر) یاد مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی
ہے ۔ لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے ۔ سولی پر جان ہونا
(عو) عذاب میں جان ہونا ۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہونا ۔ سولی پر چڑھانا
(عو) پھانسی پر چڑھانا ۲ نہایت تکلیف دینا ۔ اذیت پہنچانا ۔ (رشک تصیر)
آپکے قد کو کہاں سرو سے دی ہے تشبیہ ۔ اس گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے
کیوں ہو ۔ سولی پر چڑھنا ۔ لازم ۔ سولی پر رکھنا ۔ (کنایۃً) بیتاب کرنا
بیچین کرنا ۔ (رشک) کرکے مجھ قد نہ کرتا راستی ۔ عاشقوں کو رکھکے
سولی پر نہ چھیڑ ۔ سولی پر کاٹنا ۔ (کنایۃً) کمال تشویش سے بسر کرنا ۔
سولی پر کٹنا ۔ لازم ۔ (معروف) شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے
ساری رات ۔ شب وہ محفل میں اگر شاہد محفل آئے ۔ سولی پر کھینچنا
سولی پر چڑھانا ۔ کمال سزا دینا ۔ (داغ) قامت دکھا کے آج صنوبر
کو کر قلم ۔ سولی پہ سرو باغ کو لے نونہال کھینچ ۔ سولی پر کھنچوانا ۔ سولی پر
کھینچنا کا متعدی المتعدی ۔ سولی پر نیند آنا ۔ کمال اضطراب اور بےچینی
میں نیند آنا ۔ (منیر) اس سرو قد کی یاد دکھاتی ہے رات بھر سولی پر
آگئے نیند یہ کہنے کی بات ہے ۔ سولی پر ہونا ۔ (کنایۃً) کمال ایذا میں ہونا
(ذوق) دل بیتاب ہے سولی پہ سبب عشق قد خوباں سے ۔ ذرا سی جان پر

صدمے قیامت کے گزرتے ہیں۔ سولی چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ دار پر کھینچنا۔ سولی چڑھنا۔ پھانسی پانا۔ سولی دینا۔ سولی چڑھانا۔ سولی کھڑی ہونا۔ (کنایۃً) موت کا سامان ہونا۔ (رند) تقصیر دار ہوگا کسکے کا جو حرفِ شوق۔ سولی کھڑی ہوئی ہے گنہگار کے لیے۔

سولی ملنا۔ سولی کی سزا ملنا۔ کمال ایذا ہونا۔ (ناسخ) ملے اجل مژدہ گلے ان کو ملے گی سولی۔ لمبیاں لینے لگا ہے قد دیکھو دلمیں سولی ہونا۔ پھانسی پانا۔ عذاب جان ہونا۔ (اسیر) سولی ہوا ہے مجھکو مرا بھٹکے بولنا۔ منصور وار کشتہ ہوں حرفِ بلند کا۔

سُوم (ع) صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔

سوم (ف) بکسرِ اول وضم ہمزہ بشکل واؤ و سکون میم۔ مرکب ہے سہ میم سے۔ یہ میم الفاظ عدد میں نسبت کیلیے آتا ہے) صفت مذکر۔ تیسرا (اردو) مرنے کا تیجا۔ (اسیر) عاشق کا سوگ چاہیئے زینت نہ کیجئے چہلم تو کیا سوم بھی ابھی تو ہوا نہیں۔ معنی سنبرہ میں زبانوں پر سِتم ہے۔ (منیر) بلبلوں کا سِتم نہیں لے گل۔ کیوں ترے منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔

سُومنات (ف) مذکر۔ ملک گجرات میں ایک بتخانہ تھا۔ اب وہاں ایک شہر ہے یہ لفظ ہندی میں سومناتھ ہے جو سوم (بمعنے قمر) و ناتھ (بمعنے خداوند) سے مرکب ہے۔ کیونکہ وہ بت قمر کی شکل کا بنا ہوا تھا بعض کے نزدیک وہاں کے ایک بت کا نام ہے۔ (محسن) تراکیہ ہے قبلہ کائنات۔ تراکعبہ ہے مرجع سومنات۔ سوموار (ہ)۔ (سوم۔ چاند) مذکر۔ (ہندو) دوشنبہ۔

سُون۔ (ع) (ہند۔ عام) قسم کی جگہ۔ (ع) خدا کی سون ... بھی بد لگام نہیں۔

سُون۔ (ہ) واؤ معروف ... مذکر۔ غضب۔ ہنسی۔ دم

سون کھینچنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ خبر نہونا۔ ٹال دینا۔ (انشا) یہ کارخانہ دیکھیے ہمکو آپ دھیان سے۔ بس سون کھینچے جایئے یاں دم نہ مار سیلے۔ سون کی لینا۔ (دہلی) دم نہ مارنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔

سُونا۔ (ہ) مذکر۔ طلا۔ سونا اچھالتے چلے جاؤ۔ نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (انشا) پوچھی حقیقت اُس نے اگر امن راہ کی۔ تو بولے سر جھکا کے وہ بچہ مدار ہے خطرہ نہ آپ کیجئے بس خیر شوق سے۔ سونا اچھالتے ہوئے گھر کو سدھار سیلے۔ سونا جھونا۔ (عو) (جھونا تابع مہمل ہے) مذکر۔ سونا (فقرہ) لونڈیاں باندیاں تک سونے جھونے میں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں۔ سونا جانے کسے آدمی جانے بسے۔ مقولہ جبتک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے ساتھ صحبت نہ رکھیں دونوں کی صحیح حالت معلوم نہیں ہوتی۔ سونا چاندی۔ مال و دولت روپیہ پیسا۔ سونا چڑھانا۔ سونے کا ملمع کرنا۔ (صبا) زہے اُن نگاہوں کے کشتوں کا رتبہ۔ مزاروں پہ سونا چڑھاتی ہے بجلی۔ سونا چڑھنا۔ لازم۔ سونا چڑھوانا۔ سونا چڑھانا کا متعدی المتعدی (رشک) ہمت ہے تو مجھکو زر نقد عنایت۔ سونا مری تقدیر پہ چڑھ جائے ہوناحق۔ سونا چھوئے مٹی ہو۔ سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو۔ مثل۔ (عو) کیسکی بدنصیبی کی نسبت بولتی ہیں یعنے ہر کام میں ناکامیابی ہوتی ہے۔ (شاد) اگر سونا چھوئیں ہو جائے مٹی بدنصیبی سے۔ جنیں اکسیر پارس خاک پتھر سول لیتے ہیں۔ (ناسخ) سونے میں ہاتھ ڈالیں تو مٹی ہو سب ہے مثل۔ ہو جائے خاک تو جو بن اکسیر ہاتھ میں سونا چاندی (کنایۃً) مال و دولت۔ روپیہ پیسا۔ سونا سگند۔ (ہ) صفت۔ اکھرا ... کیا ... (تاریخ) ... آئی ...

سونا

بازو پر کوئی لَٹ زلفِ پیچاں کی۔ کیا سونا سگندھ اُسنے ترے سونے کے جوشن کو بہ (مجازاً) اچھی نسل کا۔ اچھے خاندان کا۔ سونا کسانا۔ متعدی المتعدی (منیر) سونا کساؤں اشرفیِ داغِ سجدہ کا۔ سنگ محک لگاؤں بناکنشت میں۔ سونا کسنا۔ سونے کی جانچ کرنا۔ (بحر) کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے اس سونے کو بارہا کسا ہے۔ سونا لیکے مٹی نہ دینا۔ کمال نادھند ہونیکی جگہ۔ سونا مکھی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا پتھر۔ ایک قسم کی دوا۔ سونے جھونے میں لدا پھندا رہنا۔ (عو) بہت سازیور سونے کا پہنے رہنا۔ سونے روپے کے چھلے۔ سونے اور چاندی کے چھلے۔ (غالب) بٹتے ہیں سونے روپے کے چھلے حضور میں۔ ہے جنکے آگے سیم وزر مہر و ماہ ماند۔ سونے سے گھڑاون (گھڑائی) مہنگی۔ مثل۔ اصل قیمت سے لاگت زیادہ یعنے اتنے کا مال نہیں جتنا اُسکے اوپر صرف ہوگیا۔ سونے کا پانی ۱ وہ پانی جسمیں سونا گلایا گیا ہو ۲ وہ پانی جسمیں سونے سے بجھاؤ دیا گیا ہو ۳ سونے کا ملمع۔ (صبا) مرگیا ہوں دیکھکر رنگ طلائی یار کا۔ چاہیے سونے کا پانی قبر کی تعمیر میں۔ سونے کا توڑا۔ زنجیر طلائی (ناسخ) دھوئے ہیں پائے حنائی آبجوئے باغ میں۔ پاؤں میں شمشاد کے سونے کا توڑا چاہیے۔ سونے کا ڈلا۔ دیکھو ڈلا۔ (بحر) جب دکھا دیتے ہیں وہ اپنی طلائی رنگت۔ آنکھ کے ڈھیلے کو سونے کا ڈلا کرتے ہیں سونے کا گھر مٹی ہو جانا۔ بنا بنایا گھر تباہ ہو جانا۔ (بحر) آبکاری میں رہا یہ صرف زر برسات میں۔ ہو گیا مٹی مرا سونے کا گھر برسات میں۔ سونے کا نوالا۔ (کنایۃً) عمدہ۔ قیمتی غذا۔ نعمت۔ (کھلانا۔ کھانا کے ساتھ) (رق) رکتے ہیں دیکے بوسہ طلائی جبیں کا۔ سونے کا میں نے مجھکو نوالہ کھلا دیا۔ سونے کا ورق۔ ورق طلا۔ سونے کی اینٹ۔ سونیکو لانبی اینٹ کی صورت میں ڈھال دیتے اور اسکو سونیکی اینٹ کہتے ہیں (ناسخ) ہو اب حسرت نذر میں مُنہ سے کیا مناسب ہو اگر [illegible] اینٹ

سونا

قبر میں وہ چار سونے کی۔ سونے کی چڑیا۔ (کنایۃً) مالدار۔ دولتمند آدمی (قدر) کف افسوس ملکے کہتا تھا۔ اُڑ گئی ہائے سونیکی چڑیا۔ بیش قیمت چیز۔ نایاب نادر چیز۔ (وزیر) سیمبر مُرغِ نگہ سونے کی چڑیا ہو جائے۔ آنکھ اُٹھا کر جو طلائی ترے جوشن دیکھے۔ سونے کی چڑیا اُڑ جانا۔ دیکھو سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا۔ سونے کی چڑیا ہاتھ آنا۔ سونیکی چڑیا ہاتھ لگنا۔ سونیکی چڑیا ملنا۔ کسی مالدار احمق کا قابو میں آنا قیمتی شے حاصل ہونا۔ (شوق قدوائی) خوشی اداکیں ہو گی کیا کیا تجھے ملی آج سونیکی چڑیا تجھے۔ سونے کی چڑیا ہاتھ سے اُڑ جانا۔ سونیکی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا۔ مطلب فوت ہو جانے اور مالدار کے قابو سے نکل جانیکی موقع پر مستعمل ہے۔ سونیکے برابر تولنا۔ اسقدر قیمت لینا کہ اگر شے فروخت شدہ کے برابر سونا تولا جائے تو اُس قیمت کا ہو۔ (نسیم) نامۂ یار کے لکھنے کو مجھے ارزاں ہے۔ تول سے گر کوئی سونیکے برابر کاغذ۔ سونیکے سہرے بیاہ ہو۔ (عو) دعا۔ ایسے دولتمند گھر میں بیاہ ہو کہ پھولوں کی جگہ سونے کا سہرا بندھے۔ مثال کیلئے دیکھو دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو۔ سونیکے کانٹے میں تُلنا۔ ٹھیک ٹھیک وزن کیا جانا۔ کمال مرغوب ہونا (راسخ) میری آنکھوں میں ہے عکس رُخِ روشن اُنکا۔ سونیکے کانٹے میں تلنے لگا جوبن اُنکا۔ سونیکی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا۔ فائدے کے لالچ سے کوئی جان جوکھوں میں نہیں ڈالتا۔ لالچ کیلئے جان نہیں دیتے۔ سونے کی مار دینا۔ دولت دیکر سرکش کو ٹھنڈا کرنا۔ روپیہ دیکر زیر کرنا۔ مطیع کرنا۔ (ناسخ) نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُسے زر دے۔ زیادہ ہوتی ہے لوہے سے لے دل مار سونے کی۔ سونے کے محل اُٹھانا۔ کنایہ ہے دولتمندی سے (قدر) دیکھنا آج وہ دھن برسے گا انشاء اللہ غربا ہند کے سونے کے اٹھائیں گے محل۔ سونے کے مول ہو (کنایۃً)

گران ۔ قیمتی (دہا شاصاحب) دیوانے یہ ہوے پری خانم پہ مرد وے سونے کے مول لوہے کی زنجیر ہو گئی ۔ سونے میں پیلی موتیوں میں سپید صفت مکثرت زر و جواہر پہنے ہوے ۔ سونے میں سہاگہ (سونے کی رنگت سہاگے سے کھلتی ہے) (کنایۃً) زینت اور جلا کا باعث (فقرہ) ایک تو کسنی اس پر نشہ سونے میں سہاگا ۔ اس جگہ سونے میں سہاگا موزوں نہیں دھاگا بھی مستعمل ہے ۔ سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو (مثل ۔ دیکھو سونا چھوئے ۔

سونا ۔ (ھ) (۱) جاگنے کا نقیض ۔ آرام کرنا ۔ قیلولہ کرنا ۲ ہمبستر ہونا سونا حرام کرنا ۔ نیند اڑا دینا ۔ سونا حرام ہونا ۔ لازم ۔ (راسخ) یاد پری رخاں نے اڑائی سحر میں نیند ۔ میں مردِ عشق تھا مجھے سونا حرام تھا سویا ہوا نصیب ۔ بخت خفتہ ۔ (داغ) ہمسائے جاگتے رہے نالوں سے رات بھر ۔ سوئے ہوے نصیب کو کیونکر جگائیں ہم ۔

سُونا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ اُجاڑ ۔ ویران ۔ سنسان ۔ خالی (ہونا کرنا کے ساتھ) (جلیل) یہ میخانہ ہے جو دم بھر کو بھی سُونا نہیں ہوتا اِدھر دو چار بیٹھے ہیں اُدھر دو چار بیٹھے ہیں ۔ سُونا پڑا ہے اُجاڑ ہی سُونا گھر چوروں کا راج ۔ مثل ۔ لائق نہیں ہوتے تو نالائقوں کا زور ہوتا ہے ۔ سُونی ۔ (ھ) صفت مونث ۔

سَونپ سانپ دینا ۔ (ع) کوئی چیز کسی کے حوالے کرنا ۔ سونپنا (ھ ۔ بالفتح و سکون سوم و چہارم دنون اول غنہ) ۱ سپرد کرنا حوالے کرنا ۔ (داغ) کروں جو داور محشر کے سامنے فریاد تجھی کو سونپ نہ دے وہ معاملہ دل کا ۲ امانت کیطرح رکھنا ۳ مُردے کو ایک مدت معینہ تک زمین میں دفن کرنے کو سونپنا کہتے ہیں یعنے امانت رکھنا تاکہ نعش پھر کہیں منتقل کر سکیں ۔ سونپنا ۔ (ھ) دیکھو سونپتا ۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ بول چال میں ہے ۔

سُونٹا ۔ (ھ بالضم و سکون دوم مجہول سکون سوم غنہ) مذکر ۔ ڈنڈا ۔ لَم ۔ جریب ۔ عصا ۔ سونٹا سے ہاتھ (ع) خالی ہاتھ ۔ ہاتھ جس میں چوڑیاں وغیرہ کچھ نہ ہوں جب ہاتھ میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا زیور سے ہاتھ ننگے ہوتے ہیں عورتیں تشبیہاً سونٹا سے ہاتھ کہتی ہیں ۔ (فقرہ) ہماری چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئیں میرے سونٹا سے ہاتھ ہو گئے جوڑی والی آئے تو او چوڑیاں پہنوں ۔ سونٹے پڑنا ۔ لاٹھیاں پڑنا ۔ ڈنڈوں سے پٹنا ۔ سونٹے سے ۔ (عم) بلا سے ۔ کچھ پروا نہیں کی جگہ ۔

سُونٹھ ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔ سوکھی ادرک ۔ سونٹھ لیانا (ع) (کنایۃً) حاملہ کے کھانے کا کوئی سامان لینا ۔ سونٹھ کی ناس لینا (کنایۃً) خبر نہ ہونا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ برداشت کرنا ۔ تحمل کرنا ۔ (مقصد) وہ خبر ہی نہیں لیتے میری ۔ سونٹھ کی ناس لیے بیٹھے ہیں ۔ سونٹھیا ۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) بخیل ۔ سونچنا ۔ دیکھو سوچنا ۔ سونچا ۔ دیکھو سوچنا ۔ سوندھاہٹ (ھ ۔ واو غیر ملفوظ ۔ نون غنہ) مونث (لکھنؤ) سوندھی بو مٹی کے تازہ ظرف کی ۔ سوندھا پن ۔

سَوندنا ۔ (ھ) (ع) لازم ۔ کوئی چیز بھر جانا ۲ متعدی ۔ تر مٹی یا کیچڑ وغیرہ کا کسی چیز میں بھر لینا ۳ (کنایۃً) شامل کر لینا ۴ گوشت میں مسالا اچھی طرح ملانا ۔ دیکھو سوندھنا ۔

سُوندھا ۔ (ھ نون غنہ) صفت مذکر ۱ کوری مٹی یا کورے برتن کی خوشبو رکھنے والا ۔ وہ خوشبو رکھنے والا جو مٹی کے کورے برتن میں پانی بھرنے سے نکلتی ہے ۲ بھوبل میں بھنا ہوا پھل بھی سوندھا ہوتا ہے ۳ ایک مرکب خوشبو کا مسالا جس سے بال دھوتے ہیں (انشا) پہنچے مہک نہ اسکی پرستان میں کبھی ۔ سوندھا لگا کے کھول نہ یوں سر کے بال تو سوندھا پن ۔ مذکر ۔ سوندھی سوندھی خوشبو ۔ (ترنۃ الضروع) صبر تو کے کیا بو نہیں یہ خستگی اور یہ سوندھا پن کہاں ۔ سوندھا ونٹ سوندھاہٹ

سوںڈ

ھ - واو غیر ملفوظ) مونث - بُو باس - خوشبو - سوندھا ورفصیح ہو -
سوندھی - (ھ) صفت مونث ۱ دیکھو سوندھا نمبر ا - ۲ ۲ مونث - رپہ جسیں دھوبی کپڑے بھگو کر اُن کا میل کاٹتے ہیں ۳ مونث بکی کچری - چھوٹی قسم کی پھوٹ ۴ مونث - وہ بڑی ناند جسیں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں - سوندھنا - (ھ - بالضم و بالفتح - س خوتھنا) ۱ کپڑے کو دھونے کیواسطے ملنا رگڑنا ۲ کسی مٹی کے ظرف کو ریہ یا آٹے سے ملنا - (فقرہ) پہلے کونڈے کو دھو دھلا کر صاف کیا پھر آٹا ڈال کر سوندھا ۳ سوندنا -

سُونڈ - (ھ) مونث - ہاتھی کی لانبی ناک -

سُوں سُوں - (ھ) مونث - سانس کی آواز جو ناک سے زور سے نکلے - سُوں سُوں کرنا ناک سے سانس نکالنا - ناک سے ہوا لینا -

سونف (بالفتح و سکون سوم غنہ - ہندی میں سونپ تھا) مونث بادیان -

سونگھا - (ھ - بضم و سکون دوم معروف و سکون سوم غنہ) ۱ شکاری کتا جو شکار کی بو پہچانتا ہے ۲ (کنایۃً) مخبر - سُراغ رساں ۳ (ہندو) وہ شخص جو قوت شامہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا حال یعنے خزانہ اور میٹھا پانی وغیرہ دریافت کر لیتا ہے - سونگھانا (ھ واو غیر ملفوظ) متعدی التعدی - سُونگھنا (ھ) ناک سے بُو باس معلوم کرنا مہک کا ادراک کرنا - سونگھنے کو بھی نہیں - بالکل ناپید ہے بالکل نہیں ہے (داغ) مقتسب بانع علت ہو گمان ہے - سونگھنے کو بھی میسر نہیں انگور نہیں - سونگھنی - (ھ) مونث - (ہندو) ۱ نہلاس ۲ نہلاس کی ڈبیہ -

سونلانا - (ھ بالفتح و سکون نون غنہ) (لکھنؤ) چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا دھوپ میں - سانولا ہو جانا - کالا ہو جانا (انیس) از بسکہ تھے گرمی کی تپ سے - سونلا گئے تھے رنگ جوانان عرب کے

سُور

سُوہا - (ھ) صفت مذکر ۱ لال - سُرخ - ۲ تیز سُرخ رنگ کیلیے ہو مذکر بھیروں راگ کی ایک قسم -

سُوہا - (ھ - سُو ہا) وہ چیز جو جلا کر خاک کر دی گئی ہو - سُوہا کرنا (ہندو) جلا کر خاک کرنا - نیست نابود کرنا -

سُوہان - (ف - بروزن کوہان - اصل میں سوہان بروزن جویان تھا) مذکر - ریتی - لکڑی یا لوہا صاف کرنیکا خاردار آلہ (ظفر) ٹوٹتی زست جنوں سے گر نہیں زنجیر پا - تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا - سوہانِ رُوح (ف) جان کو آزار دینے والا - ناگوار خاطر -

سُوہلے (ھ) مذکر - تعریف کا گیت - سُوہلے سُہلے - سوہلا کی جمع - وہ گیت جو عورتیں بیاہ ہوں یا زچہ خانوں میں یا جن دیہی کی تعریف میں گاتی ہیں (رنگین) کوئی گواتی ہے سُہلے بلا کے چہلپ دار - وہ چل تن ہی کا بھرتی ہے بہت اور دل دم -

سُوہن - (ف) مذکر - سوہان کا مخفف - ریتی ۲ (اردو) ایک قسم کی مٹھائی جسکو حلوا سوہن کہتے ہیں - سوہن کرنا - رتوانا - سوہن کے ذریعے دھار دار کرانا - (فقرہ) افریقہ کی عورتیں دانتوں کو سوہن کراکے آرے کی شکل بناتی ہیں - سوہن کرنا - رتینا - سوہنا - (ھ - عو - ہندو) زیب دینا - بھلا معلوم ہونا - زیب تن ہونا - سوہنی - (ھ) مونث - (ہندو) ۱ جھاڑو ۲ ایک راگنی کا نام ۳ صفت - خوبصورت

سُوء - (ع) مذکر ۱ بدی - مزاج کی تبدیلی خرابی کیطرف - بیماری ۲ مونث - خرابی - ابتری - سُوءِ اتفاق - مذکر - موقع کی خرابی - (ابن الوقت) سوءِ اتفاق سے آج ہی شام کو ابن الوقت کی صاحب کلکٹر سے مڈبھیڑ ہو گئی - سوءِ ادب - مذکر - بے ادبی - سوءِ المزاج (ع) مذکر - مرض - بیماری - سوءِ تدبیر - مونث - تدبیر کی خرابی اور نقص - (فقرہ) یہ تو چند دنیاوی قباحتیں ہیں جو تمہاری سوءِ تدبیر سے

سوئی

ہوئیں۔ سوءِ تنفس۔ مذکر۔ سانس کا بے قاعدہ جلدی جلدی چلنا۔ اے
شرف سوءِ تنفس میں خدا کا دم بھر۔ چونکہ غفلت سے یہی وقت ہے ہشیاری کا۔
سوءِ خلق (ع) مذکر۔ بدخلقی۔ سوءِ دماغ۔ مذکر۔ دماغ کی بیماری۔
سوءِ ظن۔ مذکر۔ بدگمانی۔ سوءِ ہضم۔ (ع) مذکر۔ بدہضمی۔

سُوئی۔ (ہ۔ بروزن نَظمی و بروزن ہُوئی) مونث۔ ۱۔ وہ چیز جس سے
کپڑا سیتے ہیں۔ (چبھونا چبھنا کے ساتھ) (شاد) کس دن خلش ہوئی
نہ کلیجے میں پھانس کی۔ خنجر مژگاں نے کب جگر میں چبھوئی سوئی نہیں (ہجر)
تار بخیہ کیوں ہمارے زخم تک آتا نہیں۔ سوئی کے ناکے کو روکا
کس نے گریباں چاک نے ۲۔ ترازو کا کانٹا ۳۔ گھڑی۔ کمپاس اور قبلہ نما کی
سوئی جو حرکت کرتی یا نشان بتاتی ہو ۴۔ اناج یا کسی اور چیز کا ریشہ
جو اول ہی اول نکلتا ہو (پھوٹنا۔ نکلنا کے ساتھ) (سحر) آن پہنچی
فصل گل سبزے کی پھوٹیں سوئیاں۔ رشک سے کانٹوں پہ لوٹے گا
یقیں ہے آسماں۔ سوئی پرونا۔ سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا۔ سوئی
کا بھالا ہو جانا۔ سوئی کا پہاڑ ہو جانا۔ (کنایۃً) ہو۔ ذرا سی بات
کا طوالت پکڑ جانا۔ سوئی کا کام۔ مذکر۔ سوزن کاری۔ سوئی کا ٹانکا۔
دیکھو ٹانکا۔ سوئی کے ناکے سے اونٹ نکالنا۔ (کنایۃً) ناممکن بات
کر دکھانا۔ سوئیاں۔ بروزن فاعلان و نیز بروزن فعلات۔ (شاد)
دکھا کے غیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا۔ مرے جگر میں وہ لیتا ہے
چٹکیاں کیا کیا (جان صاحب) مجھکو وہ چاہ نگوڑی نے چبھائیں کہ یاں
تن بدن میں ہیں مرے چبھ رہیں غم کی سوئیاں (مستیاں) سوئیوں
تاگ پرونا۔ (ع) دہلی۔ (کنایۃً) کنجوسی کرنا۔ بخل کرنا۔ (فقرہ)
ایسی [illegible] بھی نہ ہو کہ سوئیوں تاگ پر ... کرو کہ صبح
اُٹھکر ... تا نام بھی نہ لے۔

شویا۔ (ہندی میں سوآ) مذکر۔ ایک خوشبودار ساگ کا نام۔

سہ

سَوّیا۔ (ہ) مذکر۔ ۱۔ سوا کا پہاڑا ۲۔ سوا سیر کا باٹ۔
سوّیاں۔ سوئیں۔ (ہ) گیہوں کے میدے کو گوندھکر تار
نکالتے ہیں اور خشک کر کے بھونکر دودھ شکر وغیرہ ملا کے کھاتے ہیں
یہ لفظ بطور جمع مستعمل ہے۔ مفرد اسکا مستعمل نہیں۔ سویاں بٹنا۔
سویاں توڑنا۔ سویاں بنانا۔

سُوَیدا۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم۔ اسود کا مونث سودا۔ اسکی تصغیر
سویدا ہے) مذکر۔ وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے (اسیر) ہو گیا جزو بدن
جائیگا اب کیا سودا۔ مردمک آنکھ میں ہے دل میں سویدا سودا

سَوِیر۔ (ہ۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول) اول۔ پہلے
(فقرے) تقریبات میں کھانا اویر سویر ہو ہی جاتا ہو (اجتہاد) اسکا
نتیجہ لازمی ضرور ہو کر رہیگا سویر ہو تو بدیر ہو تو۔ سویرا۔ (ہ۔ بس سویلا
صبح تڑکا) مذکر۔ ۱۔ صبح۔ تڑکا۔ (محسن) اُجالے میں پیدا اندھیرا ہوا شب آرزو
کا سویرا ہوا ۲۔ اول وقت۔ اُس جگہ بھی استعمال میں ہو جب کہنا ہو کہ
ابھی وقت نہیں گیا موقع باقی ہے (فقرہ) ابھی سویرا ہے جو کچھ تیاری
کرنا ہو کر لو امتحان کے قریب کچھ نہ ہو سکیگا۔ سویرے۔ اول وقت
صبح تڑکے۔ (عاشق) سویرے اذاں دی شب وصل میں موذن
کو کیونکر خبر ہو گئی۔

سوئمبر۔ (ہ) س بضویم۔ خود۔ بر۔ خاوند) مذکر۔ (ہندو) ہندوؤں
کی اگلے زمانے کی وہ رسم جس میں لڑکی اپنے شوہر کا خود انتخاب کرتی تھی

سہ۔ (ف۔ فارسی میں ہائے مختفی سے ہے۔ ہائے ملفوظی سے بروزن
مہ وکہ بولنا غلط ہے۔ (لیلیٰ مجنوں۔ جامی) چون یک دو سہ روز
جستم کرد۔ وزہر نفسے سراغ او کرد۔ تقطیع میں بھی اسے ملفوظ نہیں
رہتی خلاصۂ مہرورا بر طبع سر بسر) صفت۔ تین۔ یہ لفظ مرکبات میں
ملایا جاتا ہے تو اسکی و۔ ی سے بدل جاتی ہے اور سی سہ ہو جاتا ہو۔

سہ　　　سہارا

بعدد یعنے تین سو ہوتا ہے۔ تیس سو کے معنے نہیں دیتا۔ فارسیوں کے یہاں سہ ہزار یعنے تیس سو یا تین ہزار ہے۔ سہ بندی۔ مذکر ا وہ سپاہی جو ہر سال خراج وصول کرنے کو رکھا جائے ؛ مونث۔ وہ قسط یا تنخواہ جو ہر تیسرے مہینے ادا کیجائے (فقرہ) کہو تمہارے یہاں کی سہ بندی بٹ گئی۔ سہ بندی کے پیادے کا آگا پیچھا برابر ہے۔ مثل چند روزہ عالم کا ہونا نہونا یکساں ہے۔ سہ برگہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پھول چراغ کعبہ ہیں اسکی بہار رُخ کی تمہید۔ اوراق سہ برگہ مو الید سہ پہر۔ مونث۔ تیسرے پہر کا وقت۔ عورتوں کی زبانوں پر اس جگہ سہ پہری ہے (جانصاحب) نہیں دیکھا جو کل سے دل ہوا بجین ہے لوگو۔ بلاؤ جانصاحب ہو گئی اتنو سہ پہری ہے۔ سہ پہل۔ (ف) صفت تین پہلو کا۔ سہ پہلو۔ صفت ! تین پہلو کا ؛ مذکر۔ ایک قسم کا تیر۔ سہ چند۔ (ف) صفت۔ تگنا۔ سہ حرفی۔ (ف) صفت۔ تین حرف کا سہ خدہ۔ مذکر۔ جہاں دو سے زیادہ محالوں کا اتصال ہو پتھر یا چونے وغیرہ سے مربع چبوترہ یا ستون تیار کیا جاتا ہے اُسے سہ خدہ کہتے ہیں۔ سہ درہ۔ مذکر۔ تین۔ دروازوں کا دالان۔ تین محراب دار دروازے۔ سہ دری۔ مونث۔ تین دروازوں کا چھوٹا کمرہ۔ سہ سالہ۔ (ف) صفت۔ تین سال کا۔ سہ شنبہ۔ (ف) مذکر۔ منگل۔ دیکھو شنبہ۔ سہ فصلہ۔ صفت۔ سال میں تین بار پھل دینے والا درخت۔ سہ کرّہ۔ (ف) تبارا۔ تیسری دفعہ۔ سہ گانہ۔ (ف) مذکر۔ تین پیالے شراب کے جو علی الصباح پیتے ہیں۔ سہ گوشہ۔ (ف) صفت۔ تین کونے کا۔ سہ ماہی۔ (ف) صفت۔ سال کا چوتھا حصہ ہر تیسرا مہینہ ؛ مونث۔ وہ رقم جو تیسرے مہینے ملے۔ سہ منزلہ۔ صفت۔ اوپر نیچے تین درجوں کا مکان۔

سُہا۔ (ف) مذکر۔ ایک چھوٹے ستارہ کا نام جو بنات النعش کے تین ستاروں میں سے دوسرے ستارے کے ساتھ ہے۔

سُہاتا۔ (ہ) صفت مذکر ا (ہندو) مرغوب۔ دلپسند۔ پیارا ! (ہندو) سہتا۔ نیم گرم۔ مونث کیلئے سُہاتی۔

سَہار۔ (ہ) مونث (ھو) برداشت۔ تحمل۔ سہنا (فقرہ) تمسے تکلیف کی سہار مشکل ہے۔ سہارنا۔ (ہ) (ھو) ا رنج اور تکلیف ! برداشت کرنا۔ سہنا برداشت کرنا۔ (جعفر) شراب عشق کی حدت سہارے کیونکر یہ حال لنشہ کا ہے کھوپڑی چٹکتی ہے (بنات النعش) بہنا کانوں کا گوشت خدا نے ایسا بنایا ہے کہ مطلق زیور نہیں سہار سکتے ! (عو) تھامنا۔ روکنا۔ سہار ہونا۔ برداشت ہونا۔ (توبۃ النصوح) تم سے بھوک کی سہار ہونی مشکل معلوم ہوتی ہے۔

سہارا۔ (ہ) مذکر ! مدد۔ آسرا۔ بھروسہ۔ تکیہ۔ ٹیک (فقرہ) ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ! امید۔ توقع (قلق) بس اُسی دم کا اب سہارا ہے۔ فاتحہ خواں ہی ہمارا ہے ! اطمینان تقویت توانائی۔ قوت ! اثر واثر۔ سہارا پانا۔ تقویت پانا۔ مدد پانا۔ طاقت پانا۔ سہارا تکنا۔ آسرا ڈھونڈنا۔ مدد چاہنا۔ سہارا ٹوٹنا۔ آس ٹوٹنا سہارا دینا ! مدد دینا۔ تقویت دینا ! امیدوار کرنا ! تھامنا۔ ٹیک لگانا۔ سہارا ڈھونڈنا۔ آسرا تکنا۔ وسیلہ ڈھونڈنا قوت ڈھونڈنا مدد ڈھونڈنا۔ (آتش) قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈھو آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں۔ سہارا کرنا ! وسیلہ کرنا۔ ذریعہ کرنا ! دکنا یۃ ! نوکر رکھوانا ! گزر اوقات کا اطمینان کرلینا (فقرہ) اتنے دنوں کی ملازمت میں اُنھوں نے جائداد خریدلی اور اپنا سہارا کر لیا۔ سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ سہارا لینا۔ پناہ لینا۔ (رند) بیٹھے تکیہ بھی لگاکر کبھی اُس دن سے۔ ہم فقیروں نے لیا جب سے سہارا تیرا۔ سہارا ہو جانا۔ تقویت ہو جانا۔ (جلیل) اشک ہے

سُہاگ

قطعہ ہے غنیمت ہیں قفس میں بلبلو۔ آب و دانہ بند تھا کچھ تو سہارا ہو گیا
سُہاگ۔ (ہ) مذ۔ اچھا بھاگ۔ قسمت۔ خوشی۔ خوش قسمتی۔ (۲) استری کے خاوند کی حیات کا زمانہ۔ جیسے تیرا سُہاگ بنا رہے یعنے خاوند زندہ رہے (۳) ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادی کے موقعوں پر گایا کرتی ہیں (جبر نام) ادھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ۔ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سُہاگ۔ (۴) پیار محبت۔ ناز و نیاز۔ جو عاشق معشوق یا جورو خاوند میں ہو۔ (رشک) گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا۔ جو چاہیے سنایئے ہمکو سہاگ میں (۵) وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی حالت میں عورتیں پہنتی اور استعمال کرتی ہیں۔ جیسے نتھ مہندی۔ مسی (۶) ایک مشہور عطر کا نام (۷) ہمبستری کی پہلی رات۔ سہاگ اتارنا۔ جب عورت رانڈ ہو جائے اسکی نتھ اتار کر چوڑیاں توڑنا۔ رنڈسالا پہنانا۔ سہاگ اُترنا۔ سہاگ کی چیزیں اُترنا۔ بیوہ ہونا۔ سہاگ بھاگ ارزانی چولھے آگ نہ گھڑے پانی۔ مثل۔ خاطر داری بہت اور لینا دینا کچھ نہیں۔ سہاگ بھری۔ (عو) مونث۔ خوش و خرم۔ سہاگ پٹارا۔ (ہند و۔ عو) مذکر۔ وہ زیور کا ڈبا جو دولہا کی طرف سے دُلہن کو دیا جاتا ہے۔ اسمیں کنگھی۔ مسی آئینا وغیرہ ہوتا ہے۔ پنجاب میں سہاگ پٹاری کہتے ہیں۔ سہاگ پڑا۔ مذکر۔ کاغذ کا وہ خوشنما پڑا جسمیں خوشبو کی چیزیں رکھکر دُلہن کیلئے بھیجتے ہیں۔ ساچق کے سامان میں سہاگ پڑا بھی ہے۔ (ذوق) دولہا دُلہن کی ہے یہ سلامت سہاگ کی سہرا ہے اک سہاگ پڑا جیسے آسمان۔ سہاگ رات۔ مونث۔ دولہا دُلہن کے ساتھ سونے کی اول شب۔ سہاگ سیج۔ مونث۔ بہلت کا پلنگ جسپر دولہا دُلہن سوتے ہیں۔ سہاگ کا عطر۔ ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا ہے۔ (ذوق) جانئے عجب نہیں ہے کہ عطر سہاگ کے شیشے کے شیشے بھر کے لنڈھائے گر آسمان

سُہانا

سہاگ کرنا۔ وہ محبت کرنا جو جورو خاوند میں ہوتی ہے (کنایتہً) خوشی کرنا معشوق کا۔ (جرأت) پاؤں پہلا تھ مَیں (میں نے) رکھا تو کہا۔ کچھ بہت کرنے تم سہاگ لگے۔ سہاگ کی رات۔ شب زفاف تحت کی رات۔ سہاگ گھوڑی۔ مونث۔ وہ شادی کے گیت جو دولہا کے گھر میں دُلہن کی تعریف میں دولہا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے واسطے گائے جاتے ہیں۔ سُہاگن (ہ۔ بالفتح چہارم) مونث۔ وہ عورت جسکا خاوند زندہ ہو (جانصاحب) رانڈ ہو گور کا یا تھوا سے لکن دیکھے۔ (دعا) تم سرت کا دنیا میں سہاگن دیکھے۔ سہاگن رہو۔ (عو) دعا۔ سہاگ قائم رہے۔ سہاگا۔ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام جس سے سونا گلاتے ہیں (۲) لکڑی کا آلہ جس سے کسان کھیت کی مٹی کے ڈھیلے توڑتے ہیں۔

سُہال۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی خستہ اور روغنی تلی ہوئی روٹی۔
سُہالی (ہ) مونث۔ پوری۔ کچوری۔ چپاتی۔
سُہالگ۔ (ہ۔ بفتح اول و چہارم۔ ساہ۔ ساتھ۔ لگن۔ ستاروں کا جمع ہونا۔) مونث۔ ہندوؤں کے بیاہ کا زمانہ۔
سِہام۔ (ع۔ بکسر اول۔ سہم۔ (تیر حصہ) کی جمع) مذکر۔ (۱) حصے ٹکڑے (۲) کئی تیر۔ ناوک۔
سُہانا (ہ۔ سہاؤنا۔) صفت مذکر۔ مونث کیلئے سُہانی ہے (۱) مرغوب دل پسند۔ موزوں۔ مناسب۔ معقول۔ (۲) اچھا معلوم ہونا۔ خوبصورت لائق (اقتدار) سُہانا تھا کچھ ایسا روپ اسکا۔ کہ سایہ بھی تھی دھوپ اسکا۔ (جانصاحب) جان جب دیکھا دیا ذلفوں کا بوسہ یار سے چھاؤں کیا خوش آئی سنبل کو سُہانی وقت تھا بھرا ہمیں تو فصل زمستاں بہت خوش آتی ہے وہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور وہ سُہانی دھوپ (۲) لازم (ہندو) بھانا۔ پسند آنا (۳) زیب دینا۔ فعل لازم

سہروردیہ | سہاول

(ہندی) نیم گرم ہونا۔ سہانا وقت۔ دل کو خوش کرنیوالا۔ اور طبیعت میں تازگی پیدا کرنیوالا وقت۔ سہانی سانجھ ڈھلنا (لکھنؤ) کنایہ ہے اس وقت سے جو قریب غروب آفتاب کے ہوتا ہے۔ سہاونی (ھ) مونث۔ دیکھو سہاول۔

سہاول۔ (ھ) مذکر۔ معماروں کا آلہ جس سے دیوار و عمارت کی راستی دریافت کرتے ہیں۔

سہائے۔ (سنسکرت۔ مددگار) اکثر ہندو کایستھوں کے ناموں کا جزو ہوتا ہے۔ جیسے گنگا سہائے۔ دیبی سہائے۔

سہتا سہتا۔ صفت مذکر۔ مونث کیلئے سہتی سہتی قابل برداشت نیم گرم پانی اور دودھ وغیرہ جو نیم گرم ہو۔

سہج۔ (ھ فتح اول و دوم) مذکر (م) سہل۔ آسان۔ آہستہ سہج سا آسان۔ (بنات النعش) مانا کہ کوئی سہج سا کھاتا مگر کر چکا بھی لیا تو کون سا کمال کیا۔ سہج سہج۔ سہج سے آہستہ آہستہ سہولت سے سہج ہی میں۔ سہج ہی سے۔ آسانی سے۔

سہرا۔ (ھ بالکسر) مذکر۔ وہ پھولوں کی لڑیاں جو دولھا دلھن کے سر پر سے منھ پر لٹکائی جاتی ہیں۔ عروس کے سونے کا سہرا بھی باندھتے ہیں (گوندھنا کے ساتھ) (ناسخ) حور غلمان اگر بزم طرب میں ہو گذر۔ سہرا دولھا کا یہ گوندھیں وہ دلھن کا سہرا۔ وہ نظم جو سہرا باندھنے کی تقریب پر شعرا کہتے ہیں (کہنا لکھنا۔ گانا کے ساتھ) (ریاض) دھوم مچ جائے بزم نوشہ میں شعرا نے خوب ہی کہا سہرا۔ (غالب) سہرا لکھا گیا زرہ امتثال امر۔ دیکھا کہ چارہ غیر اطاعت نہیں مجھے (ذوق) ہو دھوم ہے گلشن آفاق میں اس سہرے کی گائیں مرغان نواسنج نہ کیونکر سہرا۔ وہ پھولوں کا ہار جو مزار کے طاق پر لٹکا دیتے ہیں (ناسخ) جنوں میں صورت آئی ہے مجھے پھولوں سے کیا مطلب۔ مزار قرب پر سہرا ہو مرے تار گریباں کا۔ سہرا باندھنا۔

سہرا سر پر رکھنا۔ دولھا بننا (ہجر) رات گزری ہیں دولھا کی طرح فرقت میں صبح کو آنسوؤں کے تار نے سہرا باندھا۔ سہرا بنانا۔ موتیوں یا پھولوں کی مسلسل لڑیاں بنانا کہ سہرے کی صورت ہو جائے (ذوق) قد خوش آب مضامین سے بنا کر لایا۔ واسطے تیرے ترا ذوق گنا کر سہرا۔ سہرا بندھائی۔ مونث۔ سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئی کو ملتا ہے۔ سہرا بندھنا۔ لازم۔ سہرا چڑھانا۔ لوح مزار پر سہرا لٹکانا۔ فتح کے نشان پر یا تعزیوں کے علم پر سہرا لٹکانا۔ (صبا) نالے کے ساتھ منھ سے نکالیں گے لخت دل۔ فتح علم چڑھائیگی سہرا نشان پہ۔ سہرا دکھانا۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے جسنے آج ہمکو دونوں لڑکوں کا سہرا دکھایا۔ سہرا دیکھنا (ھ) بیاہ دیکھنا۔ بیاہ رچانا (فقرہ) خدا تمہیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے۔ سہرا سر رہنا۔ دیکھو سر سہرا ہونا (فقرہ) سب سے پہلے اسلام نے غلامی کی روک ٹوک شروع کی اور اتمام اسکا سہرا انگریزوں کے سر رہے۔ سہرا گوندھنا۔ سہرا بنانا۔ (ذوق) تا بنے اور نبی میں رہو اخلاص بہم۔ گوندھیے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا۔ سہرے جلوے کی بیاہتا بیوی۔ دیکھو جلوہ۔ (جان صاحب) کیوں سوت کی ہیں آگ سے جل جلکے مرونگی۔ ہوں سہرے نہ جلوے کی جو بھڑناہیں بھرونگی۔ سہرے کے پھول کھلنا (کنایۃً) بیاہ کا وقت آنا (منیر) دلہن دولھا خوشی سے ملیں۔ کہیں سہرے کے پھول جلد کھلیں۔ سہرے کی لڑی عورتیں اسکا ٹوٹنا منحوس سمجھتی ہیں (جان صاحب) ہو خیر دلھن دولھا کی ماتھا مرا ٹھنکا۔ اچھا نہیں ہی ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا۔

سہرانا۔ (ھ) مقدس چیز کو دریا میں بہانا۔ (فقرہ) تم نے منکی کس دن سہرائی۔ اس جگہ سرانا مستعمل ہے دیکھو سرانا۔

سہروردیہ۔ (ف) صفت۔ فقرا کا ایک گروہ جو حضرت شیخ

شہاب الدین سہروردیؒ کیطرف منسوب ہے۔
سہری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔
سہل۔ (ع۔ بالفتح۔ زمین نرم۔ ہر چیز نرم۔ فارسی میں حقیر آسان صفت۔ آسان۔ سادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **سہل الوصول۔** (ع) صفت۔ آسانی سے وصول ہونیوالا۔ **سہل انگار۔** صفت۔ کاہل۔ سست۔ حیلہ جو۔ **سہل انگاری۔** مونث۔ تن آسانی۔ کاہلی۔ سستی۔ حیلہ جوئی۔ **سہل ممتنع۔** صفت۔ ایسا سہل اور آسان کہنا جس سے زیادہ آسان کہنا دشوار ہو۔ (سحر) مصرعے پکارتے ہیں یہ ہیں سہل ممتنع۔ آسان کیا ہے مسلکِ دشوارِ شاعری۔
سہلانا (جسم پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرنا۔ گدگدانا ۲۔ خوشامد کرنا چاپلوسی کرنا ۳۔ پچکارنا۔ تھپکنا۔
سہم۔ (ف) مذکر۔ خوف۔ ترس۔ ڈر۔ انسان کیواسطے مستعمل ہے کہ تیر۔ **سہم جانا۔** ڈر جانا۔ ہیبت چھا جانا (برق) سہم جاتا ہوں جو ابر دوہ چڑھا لیتے ہیں۔ تیر بھرے دل بیتاب کماں ہوتی ہے۔
سہم چڑھنا۔ خوف چھانا (فقرہ) ابتک کل کے واقعے کا سہم چڑھا ہوا ہے۔
سہما۔ صفت مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ۔ مونث کیلئے سہمی۔
سہما سہما۔ صفت مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہو۔ چپ چپ سہمے سہمے نظر پڑتے ہیں تمہیں۔ اُسکے اطوار سے ڈرے کچھ تو۔ مونث کیلئے سہمی سہمی۔
سہمانا۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔ اہیبن۔ **سہمناک۔** (ف) صفت ڈراونا خوفناک۔ **سہمنا۔** ڈرنا۔ ہیبت زدہ ہونا۔ خوف کھانا۔ (فقرہ) بادل دیکھکر تم سہمے ہوئے معلوم ہوتے ہو۔
سہنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ صبر کرنا۔ برداشت کرنا۔ جھیلنا۔ اس معنی میں **سہ لینا** بھی مستعمل ہے ۲۔ مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو تیغ زنی کی مشق کرنے کے واسطے رکھتے ہیں۔

سہو۔ (ع۔ بالفتح۔ فراموش کرنا۔ مذکر۔ بھول۔ چوک۔ خطا۔ غلطی فراموشی۔ غفلت (رند) لکھدیتا وصل ہجر کی جا سرنوشت میں۔ اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا۔ **سہو فرمانا۔** بھول جانا (ادب) حضرت سے جو سہو فرمایا ہوئی تھی۔ ہم جولیوں کو سہو نہ فرمایئے بی بی۔ **سہوِ قلم۔** مذکر۔ قلم سے کچھ کا کچھ نکل جانا۔ **سہوِ کتابت۔** مذکر۔ لکھنے کی غلطی۔ **سہواً۔** (ع) بھول سے۔ غفلت سے۔ بلا ارادہ (رشک) قسمیں لکھی ہوئی ہیں ہمارے نصیب میں۔ سہواً خط شکست کسی سے پڑھے نہیں۔ **سہواً عمداً** کا فرق سہواً میں فعل بیجا ہوتا ہے لیکن جرأت اور ارادہ نہیں ہوتا عمداً اس جگہ مستعمل ہے جہاں فعل بیجا جرأت اور ارادے سے کیا جائے۔
سہولت۔ (ع۔ بضم اول و دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم مونث۔ نرمی۔ آسانی۔ عوام اس جگہ سہولیت بولتے ہیں۔
سہی۔ یہ لفظ کبھی فعل کا کام دیتا ہے کبھی فعل کے ساتھ زائد آتا ہو اسکی تذکیر و تانیث ز یہ لفظ وہ سہی نہیں ہے جو سہنا کا ماضی ہے ۱۔ صحیح ہے۔ درست ہے۔ بجا۔ جو تم سمجھتے ہو یا جو تم کہتے ہو وہی ہوگا کی جگہ۔ (مصرع) عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی ۲۔ فرض کر لو۔ تسلیم کر لو۔ مان لو۔ (غالب) ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے۔ غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی ۳۔ شرط کیلئے۔ جیسے آ تو سہی۔ جا تو سہی ۴۔ تکمیل فعل کیلئے (فقرہ) میاں کھاؤ تو سہی تمہیں تکلف کر لینا ۵۔ تسلی خاطر کیلئے (غالب) ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے۔ بے نیازی تری عادت ہی سہی ۶۔ غنیمت ہے۔ سہ پارے چھیڑ ملی جاے اسد۔ گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی ۷۔ تاکید کیواسطے۔ (غالب) کچھ تو دے اے فلک ناہنجار۔ آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی ۸۔ سلسلہ قائم رکھنے کیلئے (غالب) قطع کیجے نہ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی ۹۔ بے پروائی ظاہر کرنے کیلئے جیسے ہم فقیر ہی سہی

سے	سہی

(ع) تم نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی ۹۔ ایسا ہی ہوگا (ع) تم ہی سہی اس بات کا جھگڑا کیا ہے سہی نہیں۔ سند نہیں (فقرہ) بولو بیوی ہاں نا کا کچھ تو جواب دو چُپ رہے کی سہی نہیں۔

سَہی (ف۔ بفتح اول وکسرہ دوم صحیح۔ بکسرِ اول وکسرِ دوم غلط) صفت راست۔ سیدھا۔ موزوں۔ جیسے سروِ سہی۔ سہی بالا۔ سہی قامت

سہی قد (ف) صفت۔ (کنایتہً) معشوق۔ (صبا) نقیر اک سہی قد کا ہمکو جو پایا۔ ہوا سروِ آزاد چیلا ہمارا۔

سُہیل۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم۔ بکسرِ ثانی غلط ہے) مذکر۔ ایک تارے کا نام جسکی تاثیر سے ملک یمن میں چمڑا نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے۔

سَہیلی۔ (ھ۔ س۔ بمعنے۔ ساتھ۔ آلی۔ سکھی) مونث ساتھ رہنے والی۔ مصاحب۔ ہمجولی لڑکی۔ خواص۔ سکھی۔ وہ عورت جو عورت کی مصاحب ہو۔

سَہیم۔ (ع بروزن کریم) صفت۔ شریک۔ حصہ دار۔ سہی (ھ) مونث۔ ساہی۔

سئیس۔ (ع۔ بروزن رئیس) مذکر۔ سائیس۔

سی۔ (ھ) مونث ۱ ہچکی لے لینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن سے آدمی سی کا لفظ کہتا ہے ۲ حرف تشبیہ مونث کیلئے ۱۔ مانند۔ مثل۔ دیکھو سا نمبر ۱۔ ۲۔ ۳ ۲ ہمدردی میں کی جگہ (منیر) رات پھیلانے لگی دامن سیاہی کیلئے۔ دیکھکر محشر بپا مجھکو تیری سی کہنے لگی۔ اس معنے میں میری آپکی تیری وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے سی سی (ھ) مونث۔ دیکھو سی (داغ) لینے لیے چٹکیاں مجھ پھر بھی یہ دل کو وہ تیری سی سی ہے سی سی کرنا۔ چاہیے ہے شور کرنا۔ سی کی سی یا تکلیف کے باعث منہ سے آواز نکالنا۔

سی۔ (ف) صفت۔ تیس۔ سیپارہ (ف) مذکر۔ قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ۔ سی دانہ (ف) مونث۔ ایک قسم کی تسبیح جسمیں ۳۳ دانے ہوتے ہیں۔ سیتہ (ف) دیکھو سہ۔ سیمرغ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جسمیں بقول بعض تیس پرندوں کا رنگ اور بقول بعض تیس پرندوں کے برابر قد ہوتا ہے۔

سے۔ (ھ) حرف جر ۱ ابتدا کیلئے جیسے کل سے پرسوں تک۔ گھر سے بازار تک ۲ ربط کلام کیلئے (ناسخ) بیعت خدا سے مجھکو ہے یوا سطہ نصیب دست خدا ہے نام مرے دستگیر کا ۳ کی کی جگہ (فقرہ) آپ سے کھانے پینے کپڑے پیسے سے کیا کمی ہے۔ بیشتر اس جگہ کی ہی مستعمل ہے ۴ میں کے ساتھ منجملہ کے معنے دیتا ہے (فقرہ) زید شریف قوم میں سے ہے ۵ سبب یا علت کیلئے (فقرہ) غل سے کان پھٹے جاتے ہیں ۶ مدد سے وسیلے سے۔ ذریعے سے۔ (فقرہ) سو سواروں سے قلعہ لیلیا۔ ہاتھ سے قلم پھینکدو ۷ علامت مفعول کیلئے۔ (فقرہ) میں نے زید سے کہا خالد سے پوچھا۔ کہنا۔ صحبت کرنا۔ دعا کرنا۔ عرض کرنا۔ درگزرنا۔ درگزر کرنا وغیرہ کے مفعولوں کے ساتھ سے علامت مفعول آتی ہے ۸ ساتھ ہمراہ (فقرہ) سالن سے روٹی کھالو۔ حامد نے محمود سے بہت اچھا سلوک کیا ۹ مقابلہ کیلئے۔ (فقرہ) زید خالد سے اچھا ہے ۱۰ پھر بھی کی جگہ۔ (فقرہ) اب سے جھوٹ مت بولنا ۱۱ اوپر سے۔ جیسے کوٹھے سے گر پڑا ۱۲ طرف جانب (فقرہ) مغرب سے ابر اُٹھا ۱۳ اندر سے (فقرہ) تھیلی سے روپیہ نکال لو ۱۴ کثرت اور افراط کیلئے (صابر) ہمارا داغ دل سونا ہے پر نور آفتاب جس سے ڈر کر بھاگتا ہے دور سے نور آفتاب ۱۵ بلندی اور دگری ظاہر کرنے کیلئے (ع) تیر نکلا ہاتھوں سے ذرا گریزاں نکلا ۱۶ کبھی سے اور تک دو حصے چیزوں پر

آتے اور شمول کا فائدہ دیتے ہیں۔ جیسے عالم سے لیکر جاہل تک اور بادشاہ سے لیکر فقیر تک ۲ کبھی محاورہ میں یہ لفظ محذوف ہوتا ہے لائی حیات آئے قضا لیچلی چلے۔ اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے ۳ کبھی کسی چیز کے استعمال کرنے کے لئے لیکر کی جگہ بولتے ہیں (غالب) سایہ کیطرح ساتھ پھریں سرو صنوبر۔ تو اس قد دلکش سے جو گلزار میں آوے ۴ کیطرح۔ کی مانند کی جگہ (ناسخ) ہزاروں داغ مرے آفتاب سے چمکے۔ نہ فرق ظلمت روز فراق میں آیا ۵ حالت میں کی جگہ۔ (ذوق) چل بتکدے میں شیخ بسر کرمہ صیام سمجھیا تنگ۔ بیٹھا ہے کیوں اعتکاف سے۔

سئے۔ (ھ۔ س شت) شو۔ مرکبات میں اعداد کے بعد آتا ہے۔ (میر حسن) سخاوت یہ ادنے سی اس شہ کی ہے کہ اکدن روشنائے دیئے سات سے۔

سیّئات۔ (ع۔ سیّئۃ کی جمع) مذکر۔ برائیاں۔ گناہ۔ معاصی۔

سیّاح۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) صفت۔ سیاحت کرنیوالا مسافر۔ سفر کرنیوالا۔ سیاحت (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ سیر کرنا۔ سفر کرنا۔ سیاحی۔ مونث۔ مسافرت۔ سفر۔

سیادت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) معنے ۱ میں عربی ہے مونث ۱ بزرگی۔ سرداری (اوج) خدام نے آداب سیادت نہ بھلایا۔ پردے کیلئے گرد قناتوں کو لگایا ۲ امانت۔ سلطنت۔ حکومت ۳ قوم سادات۔

سیار۔ (ھ) مذکر۔ ایک جانور کا نام جو لومڑی سے بڑا اور بھیڑیے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ گیدڑ۔ سیار نگی۔ مونث ۱ سیار کی گریا۔ ۲ ایک گیدڑوں کا ڈھانچا۔ (جان صاحب) سیارنگی جو ابھی باندھ ... بکرے کے منہ چاند کے برابر ہے تلوار کا خط شہود ...

جس شخص کے پاس سیار کی ہڈی ہوتی ہے اُسپر کوئی حربہ کارگر نہیں ہوتا (کنایۃً) ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس پر مار کا اثر نہو۔ سیار کی لاٹھی۔ (کنایۃً) الماس۔

سیّار۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) صفت۔ گردش کرنیوالا ستارہ۔

سیّارات۔ (ع) مذکر۔ سیارے۔ ستارے جو حرکت کیا کرتے ہیں بخلاف ثوابت کے۔ سیّارہ (ع۔ سیّارۃ) مذکر۔ وہ ستارہ جو اپنی حرکت سے گردش کرے۔ دیکھو سبع سیارہ۔

سیاست۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے قتل کرنا۔ مارنا باندھنا بھی استعمال کیا) مونث ۱ ملک کی حفاظت اور نگہبانی۔ تنبیہ جو جزا اور سزا دینے سے ہو۔ انتظام (امیر) ظلم ہے آپ ہی مظلوم سیاست ایسی۔ سارے عالم میں ہے اک معصوم ریاست ایسی ۲ رعب داب۔ قہر و غضب۔ سختی۔ خوف۔ دہشت۔ سخت گیری (صبا) عوض اللہ اسکا محکمہ میں حشر کے لیگا۔ کریگا جو سیاست حاکم ظالم رعیت پر ۳ دھمکی۔ مار پیٹ۔ گوشمالی۔ سیاست مدن (ف) مونث شہر کا انتظام۔ سیاست کرد (ف) صفت خونریز۔ سفاک۔ سیاسی صفت۔ ملکی معاملات کے متعلق۔ ملکی انتظام کے متعلق۔

سیاق۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ لغوی معنے ۱ رواں کرنا چلانا ۲ وہ ڈوری جو بانکے پاؤں میں باندھتے ہیں۔ علم حساب میں زبان (تعلم دونوں کو زیادہ مرتبہ اور سرعت کے ساتھ حرکت ہوتی ہے اسوجہ سے یا اس باعث سے کہ حساب کی یادداشت باز کی ڈوری کیطرح حساب کو پھرنے سے روک دیتی ہے حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے (ملق) فاضل انھیں پہ سمجھتے ہیں بہت اہم شمار۔ سب سے الگ سیاق ہے لئے حساب کا ۱ مضمون کا ربط۔ طرز۔ ڈھنگ۔ قرینہ۔ (ذوق) سیاق عبارت سے ظاہر ہے کہ آپکو دوسری طرف رجحان ہے۔

سیال

سَیّال ۔(ع) صفت ۱ رواں ۔ بہنے والا ۔ رقیق ۔ پتلا ۔ بہنے والی چیز ۲ (علم طبعی) ہر وہ شے جو اپنی شکل بدل سکے جیسے پانی ۔ پارہ

سَیاں ۔(ہ) مذکر (ہندو ۔ عو) شوہر ۔ مالک ۔ سیاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا ۔ مثل ۔ جان پہچان یا دوست کے صاحب اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہتا ہے ۔

سِیان ۔(ہ بکسر اول) مذکر دانائی ۔ ہوشیاری ۔ چالاکی سیان پت ۔ سیان پن ۔ سیان پنا (ہ) اول مونث ۔ دوم وسوم مذکر ۱ دانائی ۔ چالاکی ۔ زیرکی (ابن الوقت) انگریزی عملداری سے پہلے نہ کوئی رقبہ کی پیمایش کرتا تھا اور نہ اقسام زمین دیکھتا تھا پچھلی جمع پہ نظر کرکے یا بہت سیان پت کی تو سرسری طور پر صورت حال دیکھکر گاؤں پیچھے انکل پچو ایک جمع ٹھہرا دی ۔ سَیانا (ہ) صفت مذکر ۔ مونث کیلئے سیانی ۱ دانا ۔ سمجھدار ۲ ہوشیار ۔ عیار ۔ چالاک (بحر) جب بات بناتا ہوں تو کہتا ہے مراد دل ہے یا رسیا نا کوئی فقرہ نہ چلے گا ۳ بالغ ۔ سن تمیز کو پہنچا ہوا ۔ (میر) کر رکھا تعویذ طفلی میں جسے ۔ اب تو وہ لڑکا سیانا ہو گیا ۴ سنجیل ۵ مذکر ۔ عامل ۔ بھوت پریت اُتار نیوالا ۔ گنڈا تعویذ کرنیوالا ۔ (ظفر) ہزار کوئی سیانے لائے کوئی ہلائے کوئی کھلائے ۔ جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ مُنھ سے بولے نہ سر سے کھیلے ۔ سیانا کوا ۔ (کنایتہً) بڑا ہوشیار سیانا کوا گوہ کھاتا ہے مثل ۔ زیادہ ہوشیار سے اکثر خطا ہوتی ہے

سیاؤش ۔(ف) سیاوَش ۔ سیاوُش دونوں طرح تلفظ ہے (حافظ) شاہ ترکاں سخن مدعیاں میشنود ۔ شرمے از مظلمۂ خون سیاوشش باد ۔ (فردوسی) چو جنگ یلاں سخت پیوستہ شد سیاوش بجنگ اندراں خستہ شد (۲) مذکر کیکاؤس کے بیٹے کا نام جسپر سودابہ اسکی سوتیلی ماں عاشق ہو گئی اور وہ اسیر ہو کے

سیاہ ۔ سیہ

افراسیاب کے مقابلہ کیلئے دارالسلطنت سے دُور چلا گیا باپ نے اُسکی خدمات کی قدردانی نہ کی لہٰذا وہ افراسیاب سے ملگیا ۔ جسنے اپنی لڑکی کی شادی اُسکے ساتھ کر دی لیکن آخرکار افراسیاب نے بڑے ظلم سے سیاؤش کو مروا ڈالا ۔ دیکھو افراسیاب (صبا) خون سیاوش اکدن دکھلائیگا خرابی ۔ اس ظلم کا عوض اے افراسیاب ہوگا ۔

سیاہ ۔ سیہ ۔(ف) ۱ کالا ۲ افادہ معنے کثرت کا دیتا ہے ۔ جیسے سیہ مست ۳ شوم ۔ نحس ۔ جیسے سیاہ بخت ۔ سیاہ بادام (کنایتہً) محبوب کی آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں ۔ سیاہ باطن (ف) صفت ۔ بدباطن ۔ مکار ۔ منافق ۔ سیاہ بخت (ف) صفت ۔ بد نصیب ۔ سیاہ بختی (ف) مونث ۔ کم نصیبی ۔ سیاہ پوش (ف) صفت (کنایتہً) ماتمی ۔ سوگوار ۔ سیاہ پوش ہونا ۔ سوگ کرنا ۔ ماتمی لباس پہننا ۔ سیاہ تاب ۔ سیہ تاب ۔(ف) ۔ صیقل کئے ہوئے لوہے کو لیموں کے پانی اور آگ کی تپش سے سیاہ بنفشی رنگ کا کرتے اور اسکو سیہ تاب کہتے ہیں ۔ صفت وہ چیز جسکی سیاہی میں چمک ہو (سے پہنے ہوئے جامۂ سیہ تاب پھرتا تھا وہ جیسے شب میں مہتاب سیاہ تالو ۔ صفت ۔ وہ گھوڑا جسکا مُنھ کالا ہو ۔ سیاہ چشم ۔ (ف) صفت ۔ (کنایتہً) بیمروت ۔ بیوفا ۔ سیاہ خانہ ۔ سیہ خانہ (ف) مذکر خانۂ ویراں ۔ سیاہ دانہ ۔ سیہ دانہ (ف) مذکر ۔ کالے تل ۔ نظر بد کے واسطے جلاتے ہیں (بحر) خدا کی مہر ہے تیرے جمال پہ اُدھبت سیاہ دانہ ہے تل حاجت سپند نہیں ۔ سیاہ دروں ۔ سیاہ دل ۔ سیہ دل (ف) صفت (کنایتہً) بیمروت ۔ بیوفا ۔ سنگدل سیاہ رُو ۔ سیہ رُو ۔(ف) صفت ۱ کالا کلوٹا ۲ (کنایتہً) ذلیل ۔ رسوا ۔ خوار ۔ سیاہ روئی ۔(ف) مونث ۔ رسوائی ۔ ذلت ۔ شرمندگی سیاہ روز ۔ سیہ روز ۔ (ف) صفت مصیبت زدہ ۔ سیاہ روزگار (ف)

سیاہ

صفت۔ مفلس۔ بدنصیب۔ سیاہ زبان (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی بددعا
جلد اثر کر جائے (قدر) سیہ زبان ہے خامہ بچے گا کب دشمن۔ دعائے
بد سے نکالا ہے اُس نے دل کا بخار۔ سیاہ سفید کرنا۔ (فارسی میں سیاہ
سپید۔ بُرائی بھلائی) مختار کل ہونا۔ جو چاہنا کرنا۔ سیاہ طالع۔
سیہ طالع (ف) صفت۔ بدقسمت۔ سیاہ فام۔ سیہ فام (ف) صفت
سیاہ رنگ۔ سیاہ کار۔ سیہ کار (ف) صفت۔ فاسق۔ بدکار۔ ظالم
گنہگار۔ سیاہ کاری (ف) مونث۔ بدکاری ظلم۔ شوخی سیاہ کرنا
کالا کرنا۔ کاغذ پر بہت لکھنا۔ سیاہ گوش (ف) مذکر۔ ایک درندے
کا نام۔ سیاہ مست۔ سیہ مست (ف) صفت۔ بدمست۔ نشے میں
چور (ذوق) کشتہ ہوں میں کس چشم سیہ مست کا یارب ٹپکے ہے جو مستی
مری تربت کے شجر سے۔ سیاہ مستی۔ سیہ مستی (ف) مونث۔ بدمستی
مدہوشی۔ (غالب) پوچھ مت وجہ سیہ مستی ارباب چمن۔ سیاہ و سفید۔
(ف) شمرق ضرب۔ رات دن۔ روپ اور رنگ بھلائی بُرائی۔
کفر و اسلام۔ سیاہ ہونا۔ بہت لکھا جانا۔ کالا ہونا۔

سیاہہ۔ (ف) مذکر۔ (اہل دفتر کی اصطلاح) وہ کچا روزنامچہ جس میں
نقدی یا اجناس ہر روز بطریق اجمال درج کر لیتے ہیں سیاہہ بھی
مونث۔ روزنامچہ جسمیں روزمرہ کا خرچ اور آمدنی درج ہو۔ سیاہہ
دکھانا۔ فوج کی کثرت ظاہر کرنا۔ فوج کی تعداد ظاہر کرنا جائز دیا
سے ہمارا اصل وہ رستم ہے کہ آنکھ اُسکی نہ جھپکے گی۔ دکھائیں تُرک
چشم اُسکے سیاہہ فوج مژگاں کا۔ سیاہہ موجودات۔ مذکر۔ موجودہ
اشیا یا روکڑ کا رجسٹر۔ سیاہہ کرنا۔ رجسٹر میں درج کرنا۔ کھاتے پر
چڑھانا۔ سیاہہ نویس۔ صفت۔ رجسٹر میں درج کرنیوالا۔ سیاہہ ہونا
درج ہونا۔ رجسٹر میں (ذوق) (انصروح) خزانۂ سرکاری میں مالگزاری
کھائے نام سیاہہ ہوتی ہے۔

سیب

سیاہی۔ (ف۔ بروزن آگہی) مونث۔ (۱) کالک (۲) روشنائی جس سے
لکھتے ہیں (۳) تاریکی۔ اندھیرا۔ تیرگی (مصحفی) کہو کوئی نہ کرے دہشت
سیاہی گور ہوئے ہیں چاند کے ٹکڑے نہاں زمیں کے تلے (۴) (اردو)
کاجل (۵) داغ دھبا۔ (کنایۃً) عیب۔ نقص (امیر) سب ایک اشک
ندامت سے مٹ گئے۔ ساری سیاہی دھو گئی روئے سیاہ کی۔ سیاہی چٹ
سیاہی سوکھ (عم) مذکر جاذب کاغذ۔ سیاہی چڑھنا۔ تاریکی کا افق میں
نمودار ہونا (جلیل) یہ رات اتنی جو بڑھ گئی ہے سیاہی اتنی جو چڑھ گئی ہے
کہیں کھلا ہے ضرور جوڑا کسی کے گیسوئے عنبریں کا۔ سیاہی دوڑنا۔ سیاہی
پھیل جانا۔ سیاہی چھا جانا (داغ) ابھی آئی ابھی چھائی شب ہجراں
لے چرخ دوڑتی ہے ترے مُنھ پر یہ سیاہی کیسی۔ سیاہی دھو جانا۔ سیاہی
دور ہو جانا (کنایۃً) بدنصیبی دور ہو جانا۔ عیب دور ہو جانا (برق) خجل
کیا پانی سے بختوں کی سیاہی دھو جائے۔ بارش اشک علاج شب ہجر
نہیں۔ سیاہی ڈالنا۔ دوات میں روشنائی ڈالنا۔ سیاہی رواں ہونا
روشنائی کا دوات میں ایسا رقیق ہونا کہ قلم کو لکھنے میں تکلف نہو (آتش)
طول شب فراق کا قصہ بیاں نہو۔ خط یار کو لکھوں تو سیاہی رواں نہو
سیاہی غالیز۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) نکما۔ بیکار آدمی۔ سیاہی کا دبانا (کنایۃً)
ہیبتناک خواب دیکھکر بیدار ہونا اور حالت بیداری میں بھی خواب
ہی کی سی حرکتیں کرنا۔ (ذوق) لگ گئی آنکھ جو سوتے میں تری
زلفوں کے۔ شب سیاہی نے کئی بار دبایا مجھکو۔ سیاہی کا گرنا۔ متعدی
سیاہی گرنا۔ لازم۔ روشنائی کا ٹپک پڑنا۔

سیب۔ سیو (ف۔ بالکسر و سکون دوم مجہول) مذکر۔ ایک مشہور
میوے کا نام۔ شعرا معشوق کی ٹھوڑی سے تشبیہ دیتے ہیں اور سیب
زنخداں کہتے ہیں (ناسخ) نہ کبھی مرگ نے یوسف کو پوچھا اسیب
پاس جنکے جو ترا سیب زنخداں ہوتا۔ سیب آفتابی (ف) مذکر

سیپ

دا فدا رسیب۔

سیپ۔ (ہ۔ بروزن پیپ) مونث ۱ صدف۔ ایک قسم کا دریائی کیڑا جسکے اندر سے موتی نکلتے ہیں۔ اور جسکو جلا کر چونا بھی بناتے ہیں ۲ پرندوں کے ایک خاص مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہو جاتے ہیں۔ (لگنا کے ساتھ) ۳ ایک قسم کا پتلی گٹھلی کا آم۔ وہ آم کا پھل جو سب سے پہلے ٹپکتا ہے۔ **سیپی**۔ (اردو) مونث۔ دیکھو سیپ نمبر ۱ سیپی سامنہ نکل آیا۔ (عو) چہرے کا بالکل دُبلا اور پتلا ہو جانا۔ چہرے کی ہڈیاں نمایاں ہو جانا۔ کمال لاغری کیلیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) دو ہی دن کے بخار میں سیپی سامُنہ نکل آیا۔

سیت۔ (ہ) مونث۔ پسینہ جو گرمی کے موسم میں انسان کی ہتیلی اور کف پا سے نکلتا ہے۔ (بحر) سیت ہاتھوں سے جو ٹپکی تو یہ خوشبو پھیلی۔ عطر گویا کف رنگیں نے حنا کا کھینچا۔

سیتا۔ (س) مونث۔ رامچندر جی کی بیوی کا نام۔ **سیتا پھل**۔ (ہ) مذکر ۱ شریفہ ۲ گول کدو۔ **سیتل پاٹی**۔ (ہ۔ سیتل۔ ٹھنڈا) مونث۔ ایک قسم کی چٹائی جو چکنی ہوتی ہے۔

سیتلا۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف۔ وسکون سوم) مونث۔ (ہندو) چیچک۔ **سیتلا کا کھاجا**۔ (ہ) (ہندو) مذکر۔ (کنایۃً) شیر خوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہو جاتے ہیں اور اُنکی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے۔ (جرات) ہوا لڑکا جو کھاجا سیتلا کا۔ عجب احوال ہے ماتا پتا کا۔ **سیتلا منہ داغ**۔ صفت۔ (ہندو) وہ شخص جسکے مُنہ پر چیچک کے نشان ہوں۔ مسلمان چیچک مُنہ داغ بولتے ہیں۔ **سیتھ**۔ (ہ) (ہندو) اُبلے ہوئے چاول۔ بھیج۔

سیٹ۔ (انگ۔ بالکسر وسکون یائے معروف) مونث نشست بیٹھک۔ ایک آدمی کے بیٹھنے کے قابل جگہ۔

سیج

سیٹن۔ سیٹھن۔ (بالکسر و فتح سوم۔ امریکہ کے لفظ شٹیننگ بالکسر و کسر سوم وسکون چہارم و پنجم کا بگاڑا ہوا۔) مونث۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔

سیٹھ۔ (ہ۔ بالکسر و یائے مجہول) مذکر ۱ دولتمند۔ مہاجن۔ کوٹھی وال صراف۔ تھوک فروش ۲ ایک عزت کا خطاب یا کلمہ جو بنیے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے۔ سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ مثل۔ اس جگہ بیشتر شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ زبانوں پر ہے۔ دیکھو شیخ۔

سیٹھا۔ (ہ۔ بالکسر وسکون یائے معروف) صفت مذکر۔ بےمزہ۔ پھیکا۔ بےنمک مرچ کا۔ **سیٹھی**۔ صفت مونث۔ **سیٹھاپن**۔ (ہ) مذکر۔ پھیکا پن۔

سیٹھن۔ دیکھو سیٹن۔

سیٹی۔ (ہ۔ بالکسر و یائے معروف۔) مونث ۱ مُنہ کی مہین آواز ۲ وہ آواز جو کبوتر اُڑاتے وقت منہ کے اندر دو اُنگلیاں رکھکر نکالتے ہیں (بجانا دینا کیساتھ) ۳ وہ چھوٹا آلہ جسکو مُنہ میں رکھکر بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ) **سیٹی باز**۔ مذکر۔ سیٹی بجانے والا۔

سیج۔ (ہ۔ بالکسر و یائے مجہول) مونث۔ بستر۔ بچھونا۔ پلنگ۔ چارپائی۔ (رنگین) اور کی سیج پہ نہیں سوتی۔ میں ہوں اپنی ہی خوابگاہ سے خوش ۲ تازہ پھولوں کا فرش جسکو فرش خواب پر بچھاتے ہیں۔ (بحر) بچھایا کمرے میں فرش جھٹ پٹ درست کی سیج کی سجاوٹ۔ سُنی جو میں نے کسی کی آہٹ گمان گزرا کہ یار آیا۔ **سیج بچھانا**۔ پلنگ درست کر کے بچھانا۔ بستر درست کرنا۔ **سیج بند**۔ مذکر۔ وہ ڈوری جس سے پلنگ کے فرش کو چاروں پایوں پر کسکر باندھتے ہیں۔ پلنگ کی ڈوریاں۔ (بحر) مجال کیا جو ہم اُنکے پلنگ پہ بیٹھیں۔ ہمارے واسطے ڈورے ہیں سیج بند نہیں۔ **سیج چڑھنا**۔ (کنایۃً) مرد اور عورت کا ہمبستر ہونا۔ **سیج سجانا**۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا۔ **سیج سجنا**۔ پلنگ آراستہ ہونا۔ **سیج سنوارنا**۔

سیج گاڑی۔ سیج گاڑی۔ مونث۔ پالکی گاڑی۔

سیجنا۔ (ہ۔ بالکسر و یائے معروف) (ہندو) ۱ پسینہ نکلنا۔ ۲ رسنا ۳ جاڑا لگنا۔

سیحون۔ (ف) مذکر۔ ملک تاتار میں ایک دریا کا نام۔

سیخ۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف) مونث۔ لوہے کی وہ لانبی اور گول سینک جس پر کباب لگاتے ہیں۔ سیخ اُتارنا۔ سیخ نکالنا۔ (ظفر) تو ذرا چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اُتار۔ ذرا بھی لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ۔ سیخ پا ہونا۔ گھوڑے کا الف ہونا۔ سیخچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی سیخ۔ لوہے کی چھوٹی سلاخ۔ صاف کرنیکی لوہے کی چھڑ۔ سیخ کے کباب۔ قیمہ کو پیسکر اُسکے کباب سیخ پر بناتے ہیں۔ سیخیا کباب۔ (دہلی) سیخ کے کباب۔ وہ کباب جو سیخ پر بھونے جائیں۔

سَیّد۔ (ع۔ بالفتح و یائے مشدد مکسور معنے نمبر ا۔ میں عربی ہے) مذکر ۱ امام۔ پیشوا۔ سردار۔ ۲ حضرت فاطمہؓ کی اولاد جو حضرت علیؓ سے ہے۔ ۳ سید کی روح۔ (فقرہ) اُسکے سر سید آتے ہیں۔ سید الشہدا۔ (ع) (کنایۃً) حضرت امام حسینؓ۔ سید زادہ۔ مذکر۔ سید کی اولاد۔ مونث کیلیے سیدزادی سیدانی۔ (بالفتح و بغیر تشدید یا) مونث۔ قوم سادات کی عورت۔ سید کی گائے۔ وہ گائے جو سید سالار کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) (جانصاحب) سید کی جہاں گائے ہو یا شیخ کا بکرا۔ ٹھٹکا را سمجھنا اُسے تم بیر نہ کہنا۔ (جانصاحب) کردوں جو اُجڑے محلے میں گائے سید کی۔ ابھی تو ہندو ہوے اب یہ رام رام کریں۔

سیدھ۔ (ہ۔ بالکسر و یائے معروف) مونث۔ راستی۔ سیدھا پن۔ سادگی۔ (داغ) بھدی عجب ادائیں اُس شوخ سیم تن میں۔ اک ٹیڑھ سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں ۲ شست۔ نشانہ۔ سامنے کیطرف۔ (فقرہ) ناک کی سیدھ چلے جاؤ۔ سیدھ باندھنا ۱ نشانہ

باندھنا۔ شست لگانا ۲ کسیطرف جانے کا مستقل ارادہ کرنا۔ (فقرہ) زید نے کلکتہ کی سیدھ باندھی۔ سیدھ میں۔ سامنے۔ مقابل میں۔ خط مستقیم میں۔ سیدھا۔ (ہ۔ بالکسر و یائے معروف۔ س۔ شُدھ) صفت مذکر ۱ براہ راست۔ بخط مستقیم۔ جیسے سیدھا بہشت میں گیا۔ (ذوق) وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور اُنکے کھوج میں ہم۔ پھرے بھٹکتے ہوے کوئے بدگمانی میں ۲ بھولا۔ (فقرہ) وہ سیدھا آدمی ہے تین پانچ نہیں جانتا۔ (شوق قدوائی) بے ٹکے سرو پہ قد کی پھبتی۔ تو بھی اسے شوق ہے کتنا سیدھا ۳ غریب۔ مسکین۔ (فقرہ) یہ گھوڑی بڑی سیدھی ہے کبھی شرارت نہیں کرتی ۴ سیدھی طرف کا ہاتھ۔ سیدھی طرف کا پاوں ۵ ٹھیک۔ درست۔ باقاعدہ۔ (فقرہ) اب تم نے سیدھی بات کہی ۶ آسان۔ سہل۔ (فقرہ) یہ تو سیدھا سوال ہے اسمیں مشکل کیا ہے ۷ (عو) موافق۔ مہربان۔ (فقرہ) خاوند بیوی سے سیدھا ہے ۸ مبارک (فقرہ) سیدھے دن آتے ہیں تو سب کام بنجاتے ہیں ۹ سامنے۔ مقابل (فقرہ) سیدھے چلے جاؤ بنگلہ مل جائیگا ۱۰ (س۔ آ۔ نہیں۔ سیدھ۔ پختہ) مذکر۔ کچی خوراک جسمیں آٹا دال گھی نمک مرچ وغیرہ شامل ہیں۔ سیدھا اُلٹا۔ دیکھو اُلٹا سیدھا۔ سیدھا آنا ۱ براہ راست آنا۔ سامنے سے آنا۔ اِدھر اُدھر نہ بھٹکنا ۲ (دہلی) سامنا کرنا۔ مقابلے سے پیش آنا۔ (فقرہ) وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے۔ سیدھا جانا ۱ راست بنانا۔ بغیر کجی کے بنانا۔ ٹیڑھ نکالنا۔ درست کرنا ۲ تربیت کرنا۔ راہ پر لانا۔ (فقرہ) اس شریر لڑکے کو کسی اچھے اُستاد کے سپرد کرو وہ چند روز میں سیدھا بنا دیگا ۳ گوشمالی کرنا۔ سرکش کو سزا دینا۔ (مومن) لے آہ ذرا بتاہے سیدھا۔ ہے چرخ میں سخت کج ادائی۔ سیدھا بننا ۱ درست ہونا۔ کجی نکلنا ۲ راہ پر آجانا۔ ٹھیک ہوجانا۔ (جانصاحب) سچ کہتی ہوں اسدخاں مجھ لومڑی سے نباکو

سیدھ

سیدھے ہو گئے مجھ سے تم اپنے بانکپن میں ؛ جان بوجھ کر اپنے آپ کو
ناواقف ظاہر کرنا ۔ سیدھا تیر سا ۔ بالکل سیدھا ۔ (راسخ) سادگی پر
دل میں آ بیٹھے ہو سیدھے تیر سے ۔ کج ادا کس درجہ ہو نکلے بانکپن کے
توڑ جوڑ ۔ سیدھا جنت میں جانا ۔ بغیر حساب کتاب جنت میں جانا ۔
(کنایۃً) یقینی بہشتی ہونا ۔ (راسخ) یاد میں ساقی کو تر کے مو سے ہم پی کر ۔
سیدھے جنت میں گئے خاصے مسلمان رہے ۔ سیدھا جواب ۔ وہ جواب
جو پیچیدہ الفاظ میں نہ ہو ۔ (آتش) بات تو نہیں بند ہو گیا غماز پوچ گو ۔
ٹیڑھے سوال رد ہوئے سیدھے جواب سے ۔ سیدھا جواب دینا ۱؎
(کنایۃً) انکار کرنا ۔ (رویائے صادقہ) جسکے گھر میں بیری ہوتی ہے
پتھر آیا ہی کرتے ہیں نہیں کرنا منظور سیدھا جواب دیدیا ؛ ایسا جواب
دینا جسمیں پیچیدگی نہ ہو ۔ سیدھا رستہ ۔ آسان طریقہ ۔ آسان رستہ ۔
(داغ) رہِ الفت کو اک سیدھا سا رستہ ہم نے جانا تھا ۔ مگر دیکھا
تو اس رستہ میں صدہا پیچ و خم نکلے ۔ سیدھا رہنا ۔ (سے کے ساتھ) ۔
موافق رہنا ۔ مہربان رہنا ۔ (قدر) اے صنم مجھ سے خدا سیدھا ہے ۔
خیر اگر تو پھر گیا تو پھر گیا ۔ سیدھا سا ۔ صفت ۔ غریب مسکین ۔ سیدھا
بھولا ۔ سیدھا سادا ۔ سیدھا سادھا ۔ (مذ) صفت مذکر ۔ بھولا بھالا ۔
وہ شخص جو سادہ مزاج اور بے فساد ہو ۔ (داغ) چل گئی چال
آپ کی ہم پر ۔ سیدھے سادھے تھے آ گئے دم میں ۔ سیدھا کرنا ۔
راہ راست پر لانا کجی دور کرنا ۔ (جلیل) کیا ہزاروں کو سیدھا
فلک کی گردش نے ۔ مرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا ۔ (رند) کون
اہل شانہ سے ہر وقت کریگا سیدھا ۔ خوب بل کھائیگی وہ زلف
دوتا میرے بعد ؛ وار کرنے کیلیے بندوق چھتیانا ۔ نشانہ لگانے
کیلیے تیر یا بندوق کو مقابل کرنا ہدف کے ۔ (داغ) آتشیں آہ نے
بل کھاکے نکالے دیکھو ۔ سیدھے کرتا ہے ادھر ناوک مژگاں کوئی

۲؎ (کنایۃً) مار کوٹ کر ٹھیک کرنا ۔ (جان صاحب) سیدھا کر دونگی آج
رذیتے کو خوب سا ۔ آڑا منگنے پر ہوا تو چاکمال ہے ۔ سیدھا گھر
خدا کا ۔ مثل ۔ بیغیرت آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں ۔ یا اُس
شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی با اختیار کے پاس بار بار
دوڑ دوڑ کر جائے ۔ یا کسی کو بار بار تکلیف دے ۔ یا جو ناکامیابی کی
حالت میں خدا کی یاد کرے ۔ (شاد) بتوں سے جو پھرا کعبہ کو تاکا ۔
مثل سچ ہے کہ سیدھا گھر خدا کا ۔ سیدھا گھر کا راستہ لینا ۔ فوراً
چلا جانا ۔ (ظفر) کچھ جواب اُسنے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا ۔ نامہ بر
نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا ۔ سیدھا مسلمان ۔ (کنایۃً) بھولا
بھالا ۔ (سیر) بتوں کے قدر است پر غش ہے ناصح ۔ یہ بیچارہ
سیدھا مسلمان نکلا ۔ سیدھا ہاتھ ۔ داہنا ہاتھ ۔ سیدھا ہونا ۱؎ کجی
دور ہونا کجی نہ ہونا ۲؎ ٹھیک ہونا ۔ درست ہونا ۔ سزا پانا ۔ (صبا) سرو
قدوں سے اگر پالا پڑے ۔ خوب سیدھا باغ میں شمشاد ہو ۔ اس جگہ
بیشتر سیدھا ہو جاتا ہے ۔ مونث کیلیے سیدھی ہونا ۔ (راسخ) یہ ٹیڑھی
ٹوپی یہ ہے بانکپن ستم پہ ستم ۔ تمھیں سے سیدھی ہوئی ہے تمھاری
بانکی طرح ۳؎ راہ پر آنا ۔ نیک وضع اختیار کرنا ۔ مصرعہ ہوئے تم ۔
سیدھے جوانی میں حالی ۔ مگر اب مریجان ہونا پڑیگا ۴؎ (کنایۃً)
آمادہ ہو جانا ۔ (فقرہ) وہ لاٹھیاں لیکر فوجداری کرنے کو سیدھے
ہو گئے ۵؎ (سے کے ساتھ) موافق ہونا ۔ مرعوب ہونا ۔ دبا ہوا ہونا ۔
(داغ) دل جلوں سے آپ بل بھرتے ہیں یہ اچھا نہیں ۔ چرخ
کج رفتار بھی گر ہے تو سیدھا ہم سے ہے ۔ سیدھی ۔ (مؤ) صفت مونث
سیدھی آنکھ ۱؎ داہنی آنکھ ۲؎ عنایت کی نظر ۔ مہربانی کی نظر ۔ (ناسخ)
وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی ۔ جب نہ تب میرا جو
پاتا ہوں نگاہِ یار کج ۔ سیدھی آنکھوں ۔ (دہلی) خوشی خوشی ۔

سیدھ

سلوک سے۔ بغیر بگڑے۔ (نفقرہ) اُنسے سیدھی آنکھوں روپیہ نہیں نکل سکتا۔ سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا۔ (دہلی) بگڑ کر بات کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ سیدھے منھ بات نہ کرنا ہے۔ سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی (دہلی) را۔ د طریقے سے الحمد نہیں پڑھ سکتا۔ (ایامی) پیغمبر کی امت میں بہتسے ناخواندہ ہیں جنکو سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی۔ سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا۔ مثل۔ ملائمت اور نرمی سے ہر ایک کام نہیں نکلتا۔ اُس شخص کیلیے بولتے ہیں جس سے لطف و نرمی سے کام نہ نکلے جبتک اُسپر کچھ سختی نہ کریں۔ پوری مثل یوں ہے یہ سیدھی اُنگلیوں گھی نہیں نکلتا جبتک ٹیڑھی نہ کیجیے۔ سیدھی بات۔ بغیر غصّے کی بات۔ سہل بات۔ صاف بات۔ (ناسخ) کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں۔ آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیے۔ (شوق قدوائی) ٹیڑھے نہو سیدھی بات ہے یہ۔ میں جس سے دبوں وہ گھات ہے یہ۔ (داغ) نہ سیدھی چال چلتے ہیں نہ سیدھی بات کرتے ہیں۔ دکھاتے ہیں وہ کم دوروں کو تنکم بانکپن اپنا۔ سیدھی باتوں کا اُلٹا جواب۔ ملائمت کی باتوں کا ٹیڑھا جواب۔ (رشک) اُمترنے سیدھی باتوں کے اُلٹے دیے جواب۔ پیغمبر خدا کے نور کے عکس پر۔ سیدھی چال۔ نیک راہ۔ نیک طریق۔ سیدھی چال چلنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ اچھا طریق اختیار کرنا۔ مثال کیلیے دیکھو سیدھی بات نہ کرنا۔ سیدھی راہ۔ راہ راست۔ (آتش) نہ پستی و بلندی ہے نہ ایسے پھیر کے رستے عدم کی راہ سب راہوں سے ہے لے بیخبر سیدھی۔ نیک راہ۔ سیدھی راہ لینا۔ (کنایۃً) جلد آنے جانے کے واسطے مستعمل ہے۔ (داغ) سوغات حکیم کی وہ دینا۔ پھر واں سے وہ سیدھی راہ لینا۔ سیدھی زبان۔ ملائمت سے گفتگو کرنے کیواسطے مستعمل ہے۔

سیدھ

جیسے سیدھی زبان سے بولو۔ سیدھی سادھی۔ سیدھی سادی۔ صفت۔ بھولی بھالی۔ صاف دل۔ صاف سلیس جیسے سیدھی سادھی عبارت۔ سیدھی سادھی چال۔ سلامت روی کا طریقہ۔ سیدھی سنانا۔ کھری کھری کہنا۔ برملا کہنا۔ بیدھڑک بُرا بھلا کہنا۔ صاف گالیاں دینا۔ (عاشق) سیدھی سنائیں میں نے بھی ناصح کو برملا۔ اُس نے جو اُلٹی اُلٹی سُنائی تمام رات۔ اس جگہ سیدھیاں سنانا بھی مستعمل ہے (داغ) اِدھر ملامت احباب کی ہے اک بوچھار۔ اُدھر وہ چلتے ہوے سیدھیاں سُنا کے مجھے۔ سیدھی سی بات۔ معمولی سی بات جسمیں پیچ نہو۔ (رشک) تم نہ ٹیڑھے ہو تو ہم بھی پوچھیں اک سیدھی سی بات۔ راستبازی خوب ہے یا کج ادائی خوب ہے۔ سیدھی سیدھی زبان۔ وہ بولی جسمیں ایچ پیچ اور گنجلک نہو۔ (منیر) سیدھی سیدھی زبان ہے اسمیں۔ سادہ سادہ بیان ہے اسمیں۔ سیدھی سیف۔ ایک قسم کی سیدھی تلوار۔ ایک قسم کی تلوار جسمیں خم نہیں ہوتا۔ (قدر) وہ سیدھی سیف بنجاتے ہیں جب سر کو اُٹھاتے ہیں۔ خم شمشیر ہیں جسدم جھکایا اپنی گردن کو۔ سیدھی طرح۔ آہستگی سے نرمی سے۔ ملایمت سے ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ شرافت سے۔ تہذیب سے۔ (نفقرہ) سیدھی طرح بات کرو۔ (ظفر) آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی کر نظر سیدھی طرح۔ ہم سے ملتا ہے تو مِل لے عشوہ گر سیدھی طرح۔ سیدھی کہنا۔ صاف کہنا۔ کھری کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ نرمی سے کہنا۔ (امیر) میں رند پارسا وہ ضد ہوگئی ہے باہم۔ سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھکو سنائے واعظ۔ سیدھی گالی۔ صاف گالی جو پردہ میں نہو۔ (ناسخ) سیدھی سیدھی گالیاں دیں آپنے۔ کج ادائی کا مزہ جاتا رہا۔ سیدھی لکیر۔ خط مستقیم۔ سیدھی نظر۔ مہربانی کی نظر۔ (ذوق) فلک تو ٹیڑھی ہی کی صبح سے تا شام چلتا ہے۔ مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے۔

سیدی

سیدھی نگاہ۔ نگاہِ لطف۔ (ذوق) دشمن کی نہ جا سیدھی نگاہوں پہ کہ جوں تیغ۔
سیدھی ہے تو اک اسمیں ہے خم اور زیادہ۔ سیدھے دن ہونا۔ اقبال کا زمانہ
ہونا۔ (فقرہ) سیدھے دن تھے جو گئی چیز مل گئی۔ سیدھے سُبھاؤ۔ (ع) ۔
سیدھی طرح۔ سادگی سے۔ (فقرہ) مجھے مردوں کی ایسی ایچ پانچ کی
باتیں زہر لگتی ہیں آدمی سیدھے سُبھاؤ بات کرے خیر جانے دو نہ بتاؤ۔
سیدھے منھ بات نہ کرنا۔ بے رُخی سے کلام کرنا۔ (فقرہ) دوسرے کا کام
آ کر اٹکا تو سیدھے منھ بات نہیں کرتے۔

سِیدی۔ (زیر وزن گیدی) مذکر۔ حبشی۔

سَیر۔ (ع۔ بالفتح۔ چلنا۔ پھرنا۔ روانگی۔ فارسیوں نے دیکھنا کے معنے
میں استعمال کیا) مونث ۱ تفریح۔ پھرنا۔ گشت۔ ہوا خوری۔ (فقرہ)
شام کو کمپنی باغ سیر کرنے چلے جایا کرو ۲ تماشا۔ کیفیت۔ نظارہ۔ ؎
مومن آؤ تمھیں بھی دکھلا دوں۔ سیر بُتخانہ میں خدائی کی ۳ مزہ۔ لطف
بہار۔ (داغ) حور کے واسطے زاہد نے عبادت کی ہے۔ سیر تو جب ہے
کہ جنّت میں نہ جانے پائے ۴ دیکھنا کتاب کا ۵ ہنسی۔ مذاق۔ (فقرہ)
اُسکے چھیڑنے سے عجب سیر ہوئی ۶ پھرنا۔ گردش کرنا۔ (مصحفی) عروج
ماہ عرب دیکھکر شب معراج۔ قمر بھی سیر منازل سے رہگیا ہوگا ۷ (دہلی)
ایک میلا جو برسات میں ہوتا ہے اور جسمیں کثرت سے پھول بیچنے والے جمع
ہوتے ہیں۔ سیر دکھانا۔ سیر دکھلانا۔ تماشا دکھانا۔ (شعور) دکھلائیں
خوب نشۂ مردانگی کی سیر۔ انگور زخم دل کی جو کھینچیں شراب ہم ۲ (کنایۃً)
مزہ چکھانا۔ (قلق) سیر میں آپ کو دکھا دیتا۔ سب گھمنڈ آپ کا بھُلا دیتا۔
سیر دیکھنا۔ تماشا دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ لطف حاصل کرنا ۲ مزہ چکھنا۔
سیر سپاٹا۔ مذکر۔ سیر کرتے پھرنا۔ سیر کرنا۔ ہوا خوری کرنا۔ باغ میں
پھرنا۔ (شعور) دل تُمہُ داغ سے جگر میں مرام۔ سیر کرتا ہے گلستاں میرا ۲
تماشا دیکھنا۔ کیفیت دیکھنا۔ تماشا دیکھنے کسی مقام پر جانا۔ (غالب)

سیر

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی ۳
مطالعہ کرنا۔ کسی کتاب کا پڑھنا۔ ؎ لیتے آنا چرک سے مرزا کو دنگی سیر میں۔
جانصاحب کا چھپا ہے دوسرا دیوان اب۔ سیر گاہ۔ (ف) دیکھنے کی جگہ)
مونث۔ تماشا گاہ۔ سیر دیکھنے کی جگہ۔ مقام نفتا ۲ وہ قندیل جسمیں کاغذ کے
ہاتھی گھوڑے چلتے نظر آتے ہیں۔ سیر و شکار۔ مذکر۔ جابجا پھرنا اور
شکار کھیلنا۔

سِیر۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) صفت ۱ آسودہ۔ چھکا ہوا۔ گرسنہ
کا نقیض۔ پیٹ بھرا ۲ مستغنی۔ بے نیاز ۳ بیزار۔ متنفّر۔ (فقرہ) ان
باتوں سے دل سیر ہو گیا ۴ کثیر۔ بہت۔ جیسے سیر حاصل۔ سیر چشم۔ (ف)
صفت ۱ بے پروا۔ قانع۔ صابر ۲ سخی۔ حوصلے والا۔ فیاض۔ (رند)
بجا یا صانع عالم نے چشم سیر مجھے۔ مری نظر میں تو قاروں کا گنج مال
نہیں۔ سیر چشمی۔ (ف) مونث۔ آسودگی۔ استغنا۔ (بنات النعش) استغنا
اور سیر چشمی جیسی علم سے حاصل ہوتی ہے نہ دولت سے ہوتی ہے نہ حکومت سے۔
سیر حاصل۔ (ف) صفت۔ زرخیز۔ اچھی پیداوار کی اراضی جیسے سیر حاصل
زمین۔ سیر غزل۔ مونث۔ وہ غزل جسمیں اشعار کثرت سے ہوں۔ سیر ہونا
لازم۔ چھکنا۔ آسودہ ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا۔ (رق) مستی میں سیر
نشۂ دیدار کیوں نہو۔ فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے ۲ بیزار ہونا۔ دل
پھر جانا ۳ مستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا۔ سیری۔ (ف) مونث۔ جی بھرنا۔
پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا۔ بیزاری۔ (ہونا کے ساتھ) (بنات النعش) کسی
طرح سے مجھکو سونے سے سیری نہیں ہوتی ہے۔

سِیَر۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم۔ سیرت کی جمع) مونث ۱ خصلتیں۔ عادتیں
جیسے نیک سیر ۲ علم تاریخ۔ گزرے ہوئے لوگوں کے حال کا بیان۔

سِیْئر۔ (ف) مذکر۔ لہسن۔

سیر۔ (ھ) مذکر ۱ سولہ چھٹانک یا اسی روپے بھر کا وزن ۲ ایک سیر

سیر

وزن کا بانٹ۔ عوام کی زبانوں پر سیری ہے۔ **سیر بھر**۔ پورا ایک سیر۔ سیر کے وزن کی مقدار۔ سیر کی ہانڈی میں جہاں سوا سیر پڑا اور اُبلی۔ مثل۔ کمظرف کو جہاں ذراسی بھی آمدنی ہوئی اور وہ آپے سے باہر ہوا۔ سیر کیواسطے سوا سیر موجود ہے۔ مثل۔ زبردست کی سرکوبی کیلیے اُس سے زیادہ زبردست موجود ہے۔ سیر میں پنسیری کا دھوکا۔ مثل۔ چھوٹی رقم میں سے بڑے حصہ کا غبن۔ (جان صاحب) یہ اُلٹا دھڑا سیر میں پنسیری کا دھوکا۔ بھاتی نہیں باتیں مجھے ہرگز یہ غبن کی۔ سیر میں پونی بھی نہیں۔ مثل۔ جتنی مقدار درکار ہے اُسکا قلیل سے قلیل حصہ بھی نہ ہونا کی جگہ۔ سیر دں۔ سیر کی جمع۔ کثرت کے واسطے استعمال میں ہے۔ (داغ) بڑھ گیا سیروں لہو اُنکو جو آتے دیکھا۔ خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی۔

سِیر۔ (ھ۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ وہ اراضی جو زمیندار کی خود کاشت میں ہو۔

سیراب۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول۔ تشنہ کا ضد۔) صفت۔ پانی سے بھرا ہوا۔ تر و تازہ۔ شاداب۔ لبریز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سیرابی۔ (ف) مونث۔ شادابی۔ تر و تازگی۔

سیرت۔ (ع) مونث۔ خصلت۔ عادت۔ طریقہ۔ ہیئت۔ سیرۃ۔ (ع) صفت۔ سیرت کے اعتبار سے۔

سیروا۔ (ھ۔ سنسکرت میں شر۔ سر۔ پاٹ۔ قدم) دیکھو سرڑوا۔

سیزدہ۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول۔ و سکون دوم و سوم) صفت۔ ۱۳۔ سیزدہم۔ (ف) صفت۔ تیرھواں۔

سیڑھی۔ (ھ۔ بالکسر۔ یائے معروف۔ و کسر سوم) مونث۔ زینہ۔ درجہ۔ سیڑھی سیڑھی چڑھنا۔ (کنایۃً) درجہ بدرجہ ترقی کرنا۔ سیڑھی کا ڈنڈا۔ لکڑی کی سیڑھی کا ہر پایہ جسپر پاؤں رکھکر چڑھتے ہیں۔ سیڑھی لگانا۔ کسی چیز سے ملاکر سیڑھی کھڑی کرنا۔ سیڑھی لگنا۔ لازم۔ سَیس۔ (ف۔ بروزن انیس) دیکھو سائیس۔

سیف

سیس پھول۔ (ھ۔ سیس۔ بروزن بیس بمعنے سر۔) مذکر۔ سر کے ایک زیور کا نام۔ سیس ناگ۔ (ھ) مذکر۔ ناگوں کا بادشاہ۔

سیسا۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ ایک دھات کا نام۔ سیسا پلانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو مضبوط کر دینا۔ کسی چیز کو وزنی کر دینا۔ (ذوق) لگے سیسہ پلانے مجھکو آنسو۔ کہ ہو بنیاد غم محکم ابھی سے۔

سِیستر۔ (ھ) مذکر۔ زہ۔ کمان کا وہ فیتہ جسمیں تیر رکھکر پھینکتے ہیں۔

سیف۔ (ع۔ بالفتح۔ اسیاف۔ سُیُوف۔ جمع) مونث۔ تلوار۔ (منیر) ابرو کی تیر سے ضرب دو دستی چلی گئی۔ جتنی کسائی سیف یکستی چلی گئی۔ سیف تو پٹ پڑی تھی مگر نیمچہ کام کر گیا۔ مثل۔ جب کسی بڑے سے کام نہو سکے اور اُس سے چھوٹا وہی کام کر دے تو اُس موقع پر بولتے ہیں۔ سیف زباں۔ (ف) صفت۔ تیز زبان۔ وہ شخص جسکے کلام میں اثر ہو۔ جسکی دعا اکثر قبول ہوتی ہو۔ (ذوق) دنبالہ سے سرمہ کے دھواں ہیں تری آنکھیں۔ کہہ بیٹھیں نہ کچھ سیف زباں ہیں تری آنکھیں۔ سیف زبانی۔ (ف) مونث۔ سیف زباں ہونا۔ (تعشق) دریائے غضب تیغ کے پانی نے دکھایا۔ خنجر کا مزہ سیف زبانی نے دکھایا۔ سیفہ۔ (ف) مذکر۔ جلد سازوں کا اوزار جس سے کاغذ کاٹتے ہیں۔ سیفی۔ مونث۔ وہ اسم جلالی جو کسی دشمن کے دفعیہ کیواسطے خاص ترکیب سے پڑھتے ہیں جب یہ اسم اُلٹا اپنی ہی تباہی اور بربادی کا باعث ہوتا ہے اُسے سیفی کا اُلٹ جانا کہتے ہیں۔ (انیس) خون مردوں سے کھیت کبھی یوں سنچا نہ تھا۔ سیفی اُلٹ پڑی ابھی چلہ کھنچا نہ تھا۔ ایک دعا کا نام جسمیں نہایت جلال کا مضمون ہے۔ (پڑھنا کے ساتھ) (صبا)۔ ہو گیا میں قتل اُنکا نام لیکر پیار سے۔ مجھکو سیفی یار کا اسم جلالی ہو گیا۔

سیک

سیک۔ سینک۔ (ھ۔ بالکسر یائے مجہول۔ بیشتر فصحا کی زبان پر سینک نون غنّہ کے ساتھ ہے) مونث۔ ۱. گرمی۔ تپش۔ نطول۔ وہ دوا جس سے درد اور ورم کی تکمید کرتے ہیں۔ ۲. سینکنے کا فعل۔ **سینک پونہچنا**۔ گرمی کا اثر سینکنے سے پونہچنا۔ **سینکتے پھرنا**۔ رفع تکلیف کے واسطے مددگار یا معاون ڈھونڈتے پھرنا۔ (فقرہ) ہمارا کوئی وارث چل گیا تو پھر سینکتے پھروگے۔ **سیکنا۔ سینکنا**۔ (ھ) ۱. آگ پر گرم کرنا۔ گرم پانی کا تریڑا دینا۔ ۲. روٹی پکانا۔ (فقرہ) دو روٹیاں ہماری بھی سینک دیا کرو۔ ۳. بھوننا۔ جیسے کباب سینکنا۔ ۴. انگاروں پر لال کرنا۔

سیکڑا۔ (ھ۔ بالفتح وسکون سوم) مذکر۔ ۱. ایک سَو۔ ۲. صفت۔ فی صدی جیسے آم دو روپے سیکڑا بکتے ہیں۔ **سیکڑوں**۔ سیکڑا کی جمع۔ کثرت ظاہر کرنے کیواسطے جیسے سیکڑوں گھڑے پانی پڑگیا۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات۔ دہلی میں کاف سے پہلے سیکڑا اور سیکڑوں میں نون غنہ کی آواز نکالتے ہیں۔ **سیکڑوں سُنانا**۔ کثرت سے بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (راسخ) بلبل ہو تیرے سامنے گر مدح سنج گُل۔ میں سیکڑوں سُناؤں چمن میں ہزار کو۔ **سیکڑوں سُننا**۔ لازم۔ (داغ) آخر انسان ہوں نہیں صبر و تحمل کبتک۔ سیکڑوں سُنکے بھی دوچار کہوں یا نہ کہوں۔ **سیکڑوں گھڑے پانی پڑجانا**۔ (کنایۃً) کمال ندامت ہونا۔ شرم سے آب آب ہونا۔ (جرأت) چند اُس زلف سے قطرے جو گرے پانی کے۔ پڑگئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے۔

سیکمان۔ (انگ۔ سِک مَین۔ بیمار نحیف کا بگڑا ہوا) صفت ضعیف کمزور۔ لاغر۔ روگی۔ (شاد) نحیف زار ہوں ایسا میں ناتوانی سے۔ اُٹھالیا کوئی تنکا تو سیکمان ہوا۔

سیکنڈ۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) صفت۔ ۱. دوسرا۔ دوسرے درجے کا جیسے سیکنڈ کلاس۔ سیکنڈ ماسٹر۔ ۲. مذکر۔ ایک منٹ کا ساٹھواں

سیل

حصہ۔ (کنایۃً) پل۔ لمحہ۔

سیکھا پڑھا۔ صفت مذکر۔ تعلیم یافتہ۔ ہوشیار۔ (شعور) آغاز خط سبز ہے وجہ سکوتِ لب۔ توتے ہنوز بچے ہیں سیکھے پڑھے نہیں۔ مونث کیلیے سیکھی پڑھی۔ **سیکھا سکھایا**۔ صفت مذکر۔ (مونث کیلیے سیکھی سکھائی) تعلیم یافتہ۔ ہوشیار۔ چالاک۔ سو جھنجھلا کے ناصحوں سے کہا یہ شعور نے۔ سیکھے سکھائے ہم ہیں سکھاتے ہو ہمکو کیا۔ **سیکھ لینا**۔ عبرت حاصل کرنا۔ **سیکھنا**۔ (ھ) تعلیم پانا۔ حاصل کرنا۔ پڑھنا (فقرے) وہ انگریزی سیکھتا ہے۔ اُسنے تمہارے ڈھنگ سیکھے ہیں۔ ۲. تجربہ حاصل کرنا۔ عبرت پکڑنا۔ (فقرہ) آدمی کچھ کھوکے سیکھتا ہے۔

سَیل۔ (ع۔ تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ترجیح تانیث کو ہے)۔ پانی کی رَو۔ طغیانی۔ (ناسخ) نہی میخواری کرے جسدم وہ محبوب خُدا۔ سیل سے ہو کیوں نہ ہادم خانۂ خمّار کا۔ (سالک) کہتے تو کہتا میں اُنھیں حاتم پہ کیا کہوں۔ اک سیل بہ گئی عرق انفعال کی۔ **سیل دوڑنا**۔ پانی کی رَو کا تیزی سے کسیطرف جانا۔ (شاد) جو جُھکا تجھ سے فیض کو پونہچا۔ سیل دوڑی جدھر کو ڈھال ہوا۔

سِیل۔ (ھ۔ بروزن کِیل) مونث۔ ۱. تری۔ رطوبت۔ (فقرہ) دریا کے قُرب سے اس مکان میں سیل رہتی ہے۔ عورتیں اس جگہ سِیلن بولتی ہیں ۲. شرم۔ حیا۔ مروّت۔ حجاب۔ لحاظ۔ دیکھو آنکھوں میں سیل ہونا۔ ۳. ایک قسم کی مچھلی۔ ۴. (بھاکا زبان میں) مذکر۔ چھوٹا نیزہ۔ ۵. مونث۔ اطفال کے مونچھوں کے بال۔ **سیل کا کونڈا**۔ (عو۔ نون غنہ) مذکر۔ مونچھوں کا کونڈا۔ جب بچوں کی مسیں بھیگنے لگتی ہیں تو عورتیں اس خوشی میں سِوَیاں دودھ شکر ڈالکر پکاتی اور کونڈے میں رکھکر اللہ میاں کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں۔ (انشا)۔ سیل کے کونڈے اسی کے آج ہیں کیا لے دوا۔ وہ چھوٹا سا جو لڑکا

سیل — سیماب

تیری گودی میں پلا۔ سیلا۔ (ھ) صفت مذکر ۱: تر۔ گیلا۔ بھیگا ہوا ۲: (ہندو) ٹھنڈا۔ خنک ۳: مذکر۔ اناج جو کھیت کٹنے کے بعد رہ جاتا ہے۔

سیلن۔ (ھ)۔ (ع)۔ دیکھو سیل نمبرا۔ سیل جانا۔ سیلنا۔ (ھ) نم ہونا گیلا ہونا۔ نمناک ہونا کسی چیز کا۔ (فقرہ) برسات میں شکر سیل جاتی ہے۔

سیل کا گولا۔ مذکر۔ ایک قسم کا آہنی گولا جسکے اندر بارود یا چھوٹے چھوٹے ہتھیار بارود کے ساتھ بھر کر توپ کے ذریعے چلاتے ہیں جب یہ گولا سرخ ہو جاتا ہے تو دفعۃً اندر کی بارود میں آگ لگ کے پھٹ جاتا ہے۔ بم کے گولے کو بھی سیل کا گولا کہتے ہیں۔ یہ سیل انگریزی شیل کا بگڑا ہوا ہے۔

سیلا۔ (ھ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مذکر ۱: ریشمی چادر اجسکا دکن میں زیادہ رواج ہے۔ (جانصاحب) فتح خاں نام ہے اُسکا وہ ہے دکھنی سوار و نہیں۔ اُسی پہ میں ہوں مرتی لے بڑا باندھے جو ہے سیلا ۲: سر سے باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ (سحر) وہاں سب کی پگڑی اچھلتی رہی۔ سروں پر نہ بانکوں کے سیلے رہے ۳: ایک قسم کا اُبلا ہوا چاول۔

سیلاب۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ پانی کی تندی۔ طغیانی۔ پانی کا چڑھاؤ (ناسخ) میرے اشکوں کا فلک پر موجزن سیلاب تھا۔ تا لۂ مہ کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا۔ سیلابچی۔ (لکھنؤ) مونث۔ ہاتھ منہ دھونیکا طشت۔ (ناسخ) ماہ کامل تیرے منہ دھونیکی ہے سیلابچی آفتاب لے ماہ تاباں آفتابہ ہوگیا۔ سیلابی۔ صفت ۱: تری۔ رطوبت ۲: زمین جو دریا کی طغیانی سے سیراب ہوتی ہے ۳: طغیانی۔ طوفان

سیلان (ع) مذکر۔ جاری ہونا پانی یا خون کا۔

سیلانی۔ (اردو) صفت۔ سیر کا شوقین۔ مارا مارا پھرنیوالا۔ وہ شخص جو ایک جگہ نہ ٹکے اور سیر تماشے میں مصروف رہے۔ سے کل سیل سا جوشاں جو ادھر آیا میر۔ سب بولے کہ یہ فقیر سیلانی ہے اس جگہ عورتیں سیلانی جیو ڑا بولتی ہیں۔

سیل کھری۔ (ھ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مونث۔ سنگ جراحت۔

سیلی۔ (ف۔ بالکسر۔ اصل میں ہاتھ کی انگلیوں کو سیدھا کر کے اور باہم ملا کر تلوار کیطرح گردن پہ مارنا) مونث۔ (مجازاً) ضرب دست گردن پہ ہو یا کسی اور حصہ بدن پر۔

سیلی۔ (ھ۔ بالکسر۔ یائے اول مجہول) مونث ۱: وہ بالوں کی گُندی یا سیاہ ریشم خواہ تاگوں کی لڑی جو اکثر ہند د فقیر گلے میں ڈالے رہتے ہیں اور حسین بھی آرائش کیواسطے ہاتھوں میں پہنتے اور گلے میں ڈالتے ہیں۔ (بحر) سازِ برگ بینوائی حسرت داندوہ ہیں۔ ہم فقیروں کیلیے سیلی ہے دھاگا آہ کا ۲: انسان کے پیٹ اور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر جو طول میں ہوتی ہے۔ (آتش) موج عنبر ہے کہ سیلی ہے شکم پر یار کے۔ نافہ ہے یا چشمۂ کافور پیراہن میں ہے۔

سیم۔ (ھ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔

سیم۔ (ف۔ بالکسر۔ یائے معروف) مونث۔ چاندی۔ (قدر) بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا۔ ہرن کھری ہی ملی ابرو جبیں کے عوض

سیم اندام۔ سیمبر۔ سیمتن۔ سیم ذقن۔ (ف) صفت ۱: گورا۔ چٹا۔ حسین خوبصورت ۲: (کنایۃً) معشوق۔ سیمیں۔ (ف) سیم سے منسوب۔ سیمیں بدن۔ سیمیں تن۔ سیمیں رُخ۔ سیمیں عذار۔ سیمیں عارض۔ (ف) صفت معشوق کے صفات میں مستعمل ہیں۔

سیماب۔ (ف۔ سیم۔ آب) مذکر۔ پارہ۔ (فقرہ) سیماب آگ پر نہیں ٹھہرتا اور جلد تڑپ کر اُڑ جاتا ہے ۲: (کنایۃً) بیقرار۔ مضطرب (ذوق) دل بیتاب کو ہم سینے میں ٹھہرا نہ سکے۔ شعلۂ خو دیکھتے ہی تجھکو وہ سیماب بنا۔ سیماب آگ پر ہونا۔ (کنایۃً) سیماب کیطرح بیقرار ہونا

بیتاب ہونا۔ (ناسخ) رات ایسا انتظار یار میں بیتاب تھا۔ بستر گل پر نہ تھا میں آگ پر سیماب تھا۔ **سیماب قائم ہونا**۔ پارے کا قائم النار ہونا۔ (بحر) سیماب ہر طرح سے ہوا قائم آگ پر۔ دل عشق کی جلن سے نہ ٹھہرا کسی طرح۔
سیماب کی خاصیت رکھنا۔ ایک جگہ قرار نہ پکڑنا کی جگہ۔ **سیماب مارنا**۔ پارہ کو کشتہ کرنا۔ **سیماب مرنا** لازم۔ (ذوق) ذکر دنیا نفس مردہ کو ہوا آب حیات۔ مر کے یہ سیماب پھر زندہ دوبارا ہو گیا۔ **سیمابی۔ سیمابیا**۔ صفت۔ کبوتر کے ایک رنگ کا نام۔ (ناسخ) ہیں یہ بیتابی کے مضموں کہ کسی رنگ کا ہو۔ نامے کے جند ھتے ہی سیمابی کبوتر ہو جائے۔

سیمرغ۔ دیکھو س۔

سیمیا۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ علم طلسم جسکے ذریعے سے روح کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کر سکتے ہیں اور اشیا موہوم جنکا حقیقت میں وجود نہو لوگوں کو دکھا سکتے ہیں۔

سین۔ (انگ۔ بروزن تین) مذکر۔ ۱ تھیٹر کا پردہ جس پر جنگل۔ پہاڑ وغیرہ کے نقشے بنے ہوتے ہیں۔ ۲ موقع واردات۔ (فقرہ) ماں بیٹی کی لڑائی کا سین دیکھنے کے قابل تھا۔ ۳ منظر۔ تماشا۔ ۲ (ع) مذکر۔ حرف کا نام دیکھو س۔ **سینری**۔ (انگ۔ بالکسر و سکون سوم و کسر چہارم) مونث ۱ تماشاگاہ کی تصویر۔ موقع ۲ فضا۔ منظر۔ بہار۔

سَیَن۔ (ہ) مونث۔ آنکھ مارنا۔ (ترجمۃ القرآن) بیشک مجرم دنیا میں ایمان والوں کے ساتھ ہنسی کیا کرتے تھے اور جب اُن کے پاس سے ہو کر گزرتے سینیں چلاتے۔

سینا۔ (ع۔ بالفتح و بالکسر ہمزہ در آخر و نیز بغیر ہمزہ) مذکر۔ ۱ شام کے ملک میں ایک پہاڑ ہے جسکو طور سینا اور طور سینیں کہتے ہیں۔ اسی پہاڑ پر حضرت موسیٰ کو تجلی ربانی ہوئی تھی۔ اور خدا تعالےٰ سے ہم کلامی کا شرف بھی یہیں حاصل ہوا۔ اور دس احکام شرعی یہودیوں کی ہدایت کیواسطے ملے۔

سینا۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) ۱ دوخت کرنا۔ ٹانکا بھرنا۔ رفو کرنا ۲ مذکر (عو) سیون۔ سلائی۔ دوخت۔ (فقرہ) اُنکا سینا مجھکو پسند نہیں
سینا پرونا ۱ مذکر۔ (عو) سلائی کا کام۔ سینے سلانے کی چیز۔ (فقرہ) میں بچے کو سنبھالوں یا سینے پرونے کو دیکھوں۔

سینا۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) ۱ انڈوں پر بیٹھنا پرندوں کا بچے نکالنے کیلیے ۲ (سنسکرت) مونث۔ فوج۔ لشکر۔

سینبھل۔ (ہ) مذکر۔ ایک بڑے کانٹے دار درخت کا نام جس سے ایک قسم کی نرم روئی نکلتی ہے۔

سینت۔ (ہ۔ بالکسر و یائے مجہول۔ بسکون دوم و سوم چہارم نون غنہ) (ہندو) ۱ صفت۔ بلاقیمت ۲ بیوجہ۔ (رشک) اے رشک چمن سینت اسے میں نہ کھونگا۔ برگ گل تر تیرے کف پا کو بنایا۔ **سینت مینت** (عو) مفت۔

سینتالیس۔ (ہ۔ بالفتح و سکون دوم سوم نون غنہ) صفت۔ ۴۷۔ ۴۷
سینت رکھنا ۱ حفاظت سے رکھنا ۲ ملتوی رکھنا کسی دوسرے وقت کے واسطے۔ (شاد) دل کا قصہ مرے پہلے ہوگا۔ سینت رکھا ہے ہم نے عقبیٰ پر۔ **سینتنا**۔ (ہ۔ بالفتح و سکون دوم و سوم و چہارم) حفاظت سے رکھنا۔ جوڑنا۔ جمع کرنا۔ علیحدہ کر کے رکھنا۔ ملتوی رکھنا ۲ (عم) مار ڈالنا ۳ (عو) پاخانہ صاف کرنا۔ **سینت کے رکھنا** ۱ بڑی حفاظت سے رکھنا۔

سینتیس۔ (ہ۔ بالفتح و سکون دوم و سوم و کسر چہارم و سکون پنجم معروف) صفت۔ ۳۷۔ ۳۷۔

سینٹر (انگ لفظ۔ سَین ٹر) مذکر۔ مرکز۔ **سینٹرل**۔ (انگ) صفت۔ مرکزی۔ درمیانی۔ متوسط۔

سینٹو	سینٹھا

سینٹھا۔ (ہ۔ بالکسر و سکون دوم و سوم۔ یائے مجہول نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی بچادر۔

سینچنا۔ (ہ۔ نون غنہ) کھیت میں پانی دینا۔ درختوں یا کھیتوں میں پانی دینا۔

سیندور۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے مجہول۔ بسکون دوم و سوم غنہ۔ س۔ سِنْدُر) مذکر۔ ایک سرخ رنگ کی دھات کا نام جسے اکثر ہندو عورتیں مانگ میں بھرتی ہیں اُسکے کھلانے سے آدمی کی آواز بیٹھ جاتی ہے۔ (ذوق) کیوں نہیں بولتے سحر کے طیور۔ کیا شفق نے کھلا دیا سیندور۔ (منیر) غصہ میں بوسہ لوں دہن لاجواب کا۔ سیندور کھاؤں سُرخیِ رنگِ عتاب کا۔ سیندریا ۱ سیندور کے رنگ کا آم۔ اسکو سندوریا بھی کہتے ہیں ۲ ایک قسم کا رنگ۔

سیندھ۔ (ہ۔ نون غنہ۔ بالکسر و سکون دوم و سوم و چہارم۔ یائے مجہول۔)۔ مونث ۱ ایک قسم کی کھجری جسے سوندھی بھی کہتے ہیں ۲ وہ سوراخ جو دیوار یا چھت میں چوری کیواسطے کیا جائے۔ نقب۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) (بحر) لوٹے گی چشم یار کسی دن متاعِ دل۔ سینہ میں سیندھ دیگا وہ دزدِ نظر کبھی۔ سیندھ کٹ جانا۔ نقب کے ذریعے سے مال کا نکل جانا۔ (اودھ پنچ) جہاں کوئی بھاری گٹھری پڑھی گمرہ ہوئی پچھواڑے سے سیندھ لگ گئی۔

سیندھا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر ۱ پہاڑی نمک ۲ (لکھنؤ) ایک رنگ کا کبوتر۔

سیندھی۔ (ہ) مونث۔ کھجور کے درخت کا رس جسکے پینے سے سرور ہوتا ہے۔

سینک ۱ (ہ۔ بالکسر۔ یائے مجہول نون غنہ) دیکھو سیک ۲ (ہ۔ بالکسر و سکون دوم معروف و سکون سوم غنہ) مونث ۱ جھاڑو کی تیلی ۲ تنور کا گز ۳ خلال دانت کریدنے کی ۴ ناک کان چھید کر سینک رکھ دیتے ہیں تاکہ سوراخ بند ہونے پائے۔ (منیر) سینک تیری ناک کی عطار نے پائی مگر۔ عطر خس میں صاف خوشبو دینی کی ہے بڑا ندنوں ۵ سینک سے کان کا درد بھی جھاڑتے ہیں۔ (منیر) ہیں رشتۂ گوش میں لے گل ہیں مثل اشک۔ سینکیں ہوں جھاڑنے کیلیے تیرے کان کی ۶ سینک پر روئی لپیٹ کر عطر میں ڈبوتے اور اُسپر تھوڑی سی روئی لپیٹ کر سینک کو کان کے اوپر رکھتے ہیں وہ بھی سینک کہلاتی ہے۔ سینک کھڑی رہنا۔ گاڑھی بھنگ کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (امیر) ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے۔ گاڑھی یہ چھنی بھنگ کہ سینک اُسمیں کھڑی ہے ۲ (کنایۃً) دھاک بیٹھ جانا۔ سینکیا۔ (ہ) صفت۔ دھاری دار جیسے سینکیا گلبدن۔ سینکیا شروع ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ جوڑیا۔ ڈوریا۔ سینکڑا دیکھو سیکڑا۔ سینکنا۔ دیکھو سیکنا۔

سینگ۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے معروف۔ بسکون دوم و سوم غنہ و چہارم) ۱ چوپایوں کی سر کی شاخ۔ (انشا) لیٹے جو ہم تو پھر نہ چھوٹے۔ یا رہ سگو نکلے سینگ لوٹے ۲ (عم) ٹھینگا ۳ خاص علامت۔ دیکھو سر سینگ ہونا۔ سینگ سمانا۔ گزر دیکھنا۔ موقع پانا۔ پناہ ملنا۔ (فقرہ) جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ۔ سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا۔ بڑے عمر کے آدمی کا چھوٹوں کی صحبت میں شریک ہونا۔ بڑا ہو کر چھوٹوں کی سی باتیں کرنا۔ سینگ مارنا۔ کسی جانور کا سینگ سے مارنا۔ سینگ نکلنا۔ کسی جانور کے سینگ نمایاں ہونا۔ جو جوان ہونے کی علامت ہے ۲ (کنایۃً) پاگل ہو جانا۔

سینگڑا۔ (س۔ بالکسر۔ یائے معروف۔ بسکون دوم و سوم و چہارم۔ نون غنہ) مذکر ۱ بارود رکھنے کا سینگ۔ بارود دان ۲ سینگ کا بنا ہوا باجا جو مُنہ سے بگل کیطرح بجتا ہے۔ سینگڑی۔ (ہ) مونث۔ ببول کی پھلی۔

سینگی۔ (ہ۔ بالکسر۔ بسکون یائے معروف و نون غنہ و کسر چہارم) مونث ۱ وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے انسان کے بدن پر لگاتے ہیں۔ بھری سینگی سے پچھنے مراد لیے جاتے ہیں ۲ ایک قسم کی مچھلی۔ سینگی والی۔ وہ کمبخت عورت جو سینگیاں لگائے۔ (کنایۃً) بدصورت عورت۔ سینگیاں توڑنا۔ سینگیاں کھینچنا۔ سینگیاں لگانا۔ شاخیں لگانا۔

سینٹو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔

سینہ

سینہ۔ (ف۔ صدر۔ پستان) مذکر۔ چھاتی۔ صدر۔ کوڑی سے لیکر گردن تک کا حصّہ۔ (امیر) آتی ہے صدائے دردِ جگر۔ سینہ چھلنی ہے بانسلی کا ؏ حیوانات کا اگلا دھڑ جسمیں دست ہوتے ہیں۔ سینہ اُبھار کر چلنا۔ سینہ نکال کر چلنا۔ سینہ تان کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ ؎ جو چلے تو سینہ اُبھار کر جو اُٹھے تو ٹھوکریں مار کر۔ نئے آپ ہی تو جوان ہیں کوئی کیا جہان میں جواں نہیں۔ سینہ اُبھارنا۔ چھاتیوں کا اُبھار مردوں کو دکھانا۔ (آتش) مشتاق ہمکناری ملتے ہیں ہاتھ کیا کیا۔ تن تن کے جب وہ اپنا سینہ اُبھارتے ہیں۔ سینہ افگار۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ (کنایۃً) عاشق۔ (اختر شاہ اودھ) بھلا دل ہے وہ سینہ افگار۔ (انشا اللہ) اسے دل زار۔ سینہ بند۔ (ف) مذکر۔ انگیا۔ (منیر) کچھ بھی لگا ؤ جا ہیے پستاں کے عشق میں۔ بنگلہ خریدتے ہیں ترے سینہ بند سے ؏ گھوڑے کی پٹی جو خوگیر کے اوپر کسی جاتی ہے ؏ وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لیے سینے تک باندھ دیتے ہیں ؏ ایک سرمائی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے ؏ کفنی کے نیچے کا وہ کپڑا جو عورت کے سینہ پر باندھا جاتا ہے معانی نمبر ا و ۲ و ۳ میں فارسی ہے۔ سینہ بہ سینہ۔ (ف) ؏ سلسلے وار سینوں میں۔ وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی برابر چلی آئے۔ وہ بات جو نسلاً بعد نسلٍ پہونچتی آئے ؏ مقابل میں۔ سینہ پھٹنا۔ دل پر صدمۂ عظیم گزرنا۔ (امانت) شگاف جادہ ہر جا دیکھکر سینہ جو پھٹتا ہے۔ رفو کرتا ہوں نوک خارسے صحرا کے دامن میں۔ سینہ پیٹنا۔ دیکھو چھاتی پیٹنا۔ سینہ جلنا۔ دل پر صدمہ ہونا۔ (رشک) یہ آب گریہ ہے یا سوز دل سے تیل کی بوندیں۔ جلے آٹھوں پہر سینہ تو چار آنسو نکلتے ہیں۔ سینہ چاک۔ (ف) (کنایۃً) غمگین عاشق۔ (مصحفی) کس کے ماتم میں ہوسے ہیں گل ہزاروں سینہ چاک۔ بلبلیں کرتی ہیں کس کشتہ پہ شیون اسے صبا۔ سینہ چاک ہونا۔ صدمے کے مارے چھاتی کا پھٹا جانا۔ (نصیر) ملال کیا حضرت آدمؑ کو پھل جنت سے آنے کا۔ نہ کیوں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے دانے کا۔ سینہ ریش۔ (ف) صفت۔ سینے پر زخم ڈالنے والا۔ (اوج) وہ سینہ ریش روایت ہے اہل زنداں کی۔ زباں پہ لاسکے طاقت نہیں یہ انساں کی۔ سینہ زن۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو غم یا ماتم میں سینہ زنی کرے۔ سینہ زنی۔ (ف) مونث۔ چھاتی پیٹنا۔ ماتم کرنا۔ (ذوق) چشم کہتی ہے تری جنبش مژگاں سے کہ دیکھ۔ سر پہ بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہیں۔ سینہ زوری۔ (ف۔ سینہ زور۔ کنایۃً۔ قوی۔ توانا) مونث۔ زبردستی۔ سختی۔ سرکشی۔ (کرنا کے ساتھ) (امیر) دل اُڑا لیگئے دکھلاکے وہ جوبن کا اُبھار۔ سینہ زوری اسے کہتے ہیں خیانت کیسی سینہ سپر۔ (ف) صفت۔ معرکہ میں ڈٹا رہنے والا۔ مقابل ہو کر۔ سامنے ہو کر۔ (جرأت) کریگا تو جہاں جنگ آزمائی۔ تو واں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے۔ سینہ سپر کرنا۔ (ف۔ سینہ سپر کردن۔ میدان جنگ سے نہ ہٹنا۔ قدم جمائے رکھنا۔ ثابت قدم ہونا) صف جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ بےخوف و خطر ہو کر مقابلے میں آنا۔ نشانۂ آفت و بلا ہونا۔ (امانت) ہم وہ نہیں کہ جان کا خوف و خطر کریں۔ کھینچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں۔ سینہ سپر ہونا۔ آفت اور بلاؤں کا نشانہ بننا۔ مقام خوف و خطر میں مردانہ وار کھڑا ہونا۔ سینہ شق رہنا۔ روحی صدمہ رہنا۔ (امیر) باغ جنت سے اُسی کی تو بدولت نکلے۔ کیوں نہ شق سینۂ گندم غم آدم میں رہے۔ سینہ شق ہونا۔ روحی صدمہ ہونا۔ سینہ سیاہ۔ صفت۔ بدباطن۔ سینہ صاف۔ (ف) صفت۔ جسکا سینہ صاف ہو منافق نہو۔ سینہ فگار۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ غمگین۔ سینہ فگاری۔ رنجیدہ ہونا غمگین ہونا۔ (اوج) اُس تیغ کی جُرأت سے ہر اک تیغ تھی عاری۔ دکھلاتی تھیں ڈھالیں خلش سینہ فگاری۔ سینہ کاوی۔ (ف) مونث

سخت کوشش۔ نہایت مشقت۔ ؎ سینہ کاوی یاں کرے کوئی نہ جبتک لے ظفر۔ نامور ہو جوان نگیں ایسا تو ہوسکتا نہیں۔ سینہ کباب (ف) صفت۔ سینہ چاک۔ سینہ کوبی۔ (ف) مونث۔ سینہ زنی۔ سینہ کوٹنا۔ چھاتی پیٹنا۔ ماتم کرنا۔ (میر) دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا۔ رات کو سینہ بہت کوٹا گیا۔ سینہ کھول کر تلوار کے پاس جانا۔ (کنایۃً) کمال دلیر ہونا۔ (آتش) پھر گیا منہ ترے ابرو کی طرف سے اُنکا۔ سینے کو کھول کے جاتے تھے جو تلوار کے پاس۔ سینہ کھول دینا۔ (کنایۃً) سینے کے حجابات دُور کر دینا۔ سینے پر پتھر رکھنا۔ چھاتی پر پتھر رکھنا۔ ؎ سینے پہ اپنے تو بھی رکھلے نصیر پتھر۔ کیوں سنگدل کے غم میں کرتا ہے آہ بیٹھا۔ سینے پر سِل دھرنا۔ سینے پر سِل رکھنا۔ بیقراری اور اضطراب ضبط کرنا۔ (قدر) تربت میں بیقراری دل کی بھری ہوئی ہے۔ سینے پہ سِل ہمارے جب تو دھری ہوئی ہے۔ سینے پر گل کھانا دیکھو گُل کھانا۔ سینے پر سانپ لوٹنا۔ دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ (شعور) بزم عشرت میں جو ہمکو اُس نے مارا ہا رہے۔ سانپ لوٹا سینۂ اغیار پر اس مار سے۔ سینے پر ہاتھ دھرنا۔ سینے پر ہاتھ رکھنا۔ دل کو تسلّی دینا۔ اضطرابِ خاطر کو روکنا۔ (ممنون) ہاتھ سینے پہ میں دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا۔ راہ میں تیری کیا دل نے یہ ہر گام تلق۔ (ناسخ) رکھا ہے ہاتھ شفقت سے کب اُس نے میرے سینے پر۔ اسے لب آتش رنگ حنا سے دل جلاتا ہے۔ سینے سے لگانا۔ دیکھو چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ (داغ) شب ہجراں میں جو کچھ اُس سے ہوئی ہیں باتیں۔ تیری تصویر کو سینے سے لگالوں تو کہوں۔ سینے کا اُبھار۔ مذکر۔ چھاتیوں کا اُبھرنا۔ (آتش) ہاتھ ملتا ہوں جو میں دیکھ کے سینہ کا اُبھار۔ کہتے ہیں توڑلے جنکو یہ وہ نارنج نہیں۔ سینے میں آگ لگنا۔ سینے میں جلن ہونا۔ دل پر کمال صدمہ ہونا۔

(انیس) سینے میں لگی آگ پڑے دلمیں پھپولے۔ آقا کے گر خوف سے ہم کچھ نہیں بولے۔ سینے میں پر کھانا۔ (کنایۃً) خار کھانا۔ رشک کرنا۔ (شاد) سخن گرم وہ سُن جائیں ہمارے سے شاد۔ آتش رشک سے سینے میں جو پر کھاتے ہیں۔ سینے میں پنکھے لگنا۔ (کنایۃً) بیچینی ہونا۔ اضطراب ہونا (جلیل) دل و جگر کے دھڑکنے سے خاک تسکیں ہو۔ لگے ہیں سینے میں پنکھے ہوا نہیں آتی۔ سینے میں سانس سمانا۔ سکون ہونا۔ ہانپنا موقوف ہونا۔ ؎ کر وطے رفتہ رفتہ لے شرف منزل محبت کی۔ سمائے سانس سینے میں ذرا جان آئے دم ٹھہرے۔ سینے میں ٹکّی مارنا۔ (کنایۃً) ایسی بات کہنا جس سے اچانک صدمہ پہنچے۔ (رنگین) آج لشکر وہ سدھارا یہ کہا کیوں آکر۔ تو نے ٹکّی سی یہ کیوں سینے میں ماری آتا۔

سینی۔ (ف۔ بروزن چینی) مونث۔ لوہے پیتل تانبے یا ٹین کی کشتی۔

سینیر۔ (انگ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وکسر سوم وفتح چہارم) صفت۔ بڑا۔ اعلےٰ۔ وہ جو عمر یا تنخواہ یا عہدہ میں کسی سے بڑا ہو۔

سیو۔ (ف۔ بروزن دیو) مذکر۔ (دہلی) سیب۔ (اردو) ایک قسم کا پکوان جو میٹھا اور نمکین بھی ہوتا ہے۔ معنے نمبر ۲ میں فعل جمع میں آتا ہے۔

سیوا۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ خدمت۔ پرستش۔ سیوا کرنا۔ خدمت کرنا۔ پرستش کرنا۔

سیوتی۔ (ہندی میں بکسر اول وسکون دوم مجہول وفتح سوم وکسر چہارم۔ اُردو میں بسکون سوم بروزن دیوتی ہے) مونث۔ ایک قسم کا سفید گلاب۔ نسترن۔ (آتش) مارا پڑا ہوں دیکھکے اک سیوتی سا رنگ۔ لازم جبہ یقیں کو ہے نسترن کی شاخ۔

سیورا۔ (لکھنؤ) (ہ) صفت۔ مٹی کا وہ ظرف جو بظاہر پک گیا ہو لیکن اندر سے کچا رہگیا ہو۔ (کنایۃً) وہ شخص جسکا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔

سیوڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ایک قسم کا ہندو فقیر جو لتّے یا ٹاٹ سے اپنا مُنہ بند رکھتا ہے۔

سیوک۔ (ہ) مذکر۔ نوکر چاکر۔ غلام۔ پُجاری۔ مرید۔ چیلا۔

سیون۔ (ہ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح سوم) مونث۔ ۱ دوخت۔ ٹانکا۔ سلائی۔ ۲ آلۂ تناسل کے نیچے کے حصہ میں جو گوشت کا جوڑ ہے اُسکو بھی سیون کہتے ہیں۔ سیون بٹھانا۔ اُبھری ہوئی سیون کو دبا دینا۔ (فقرہ) درزی استری سے شکنیں مٹا دیگا اور سیون بٹھا دیگا۔

سیونگ بنک۔ (انگ۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول وکسر سوم وسکون چہارم وپنجم) مذکر۔ وہ کوٹھی یا بنک جسمیں بچت کا روپیہ امانۃً خواہ سوُد پر جمع کرتے ہیں۔

سیہ۔ (ف) سیاہ کا مخفف۔ شعرا نے کہہ اور رہ کے قافیے میں باندھا ہے۔ (داغ) وہ رشکِ حور شب کو کہیں جاکے رہگیا۔ کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا۔ سایہ سے جسکے داغ پڑے ہیں زمین پر۔ یہ کون آج گھر سے ترے روسیہ گیا۔ سیہ کاسہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) انجیل۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (میر) جام خواں بن نہیں سکتا ہے ہمیں صبح کو آب۔ جب سے اس چرخ سیہ کاسہ کے مہماں ہوے۔

سیہ کدہ۔ (ف) ویران مکان۔ عاجزی اور انکسار سے اپنے مکان کو بھی کہتے ہیں۔ غریب خانہ۔ (رشک) میرے سیہ کدہ میں نہ پایا کبھی فروغ۔ فرقت کی رات آکے ہوے منفعل چراغ۔ سیہی۔ دیکھو ساہی۔

سیہہ۔ سیہی۔ (ہ۔ بروزن بیہہ) دیکھو ساہی۔ (ذوق) جسکے سبب لیلائی ہو وہ آدمی نہیں۔ کانٹا ہے گھر میں سیہہ کا یا گُل کھیر کا۔

ش

مذکر۔ عربی کا تیرھواں فارسی کا سولھواں حرف جسکو شین معجمہ۔ شین منقوطہ کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اسکے تین سو عدد فرض کیے گئے ہیں۔ (اسیر) کسطرح توام لڑائی میں نہو فتح وشکست۔ شین ہی مفتوح بھی مکسور بھی شمشیر کا

شاب۔ (ع۔ بتشدید حرف سوم۔ فارسی میں تخفیف مستعمل ہے) مذکر۔ جوان۔ (اختر) اور امتحاں بغیر تو یہ آپ کا غلام۔ قائل نہیں ہے قبلہ کسی شیخ وشاب کا۔

شاباش۔ (ف۔ شادباش کا مخفف) مونث۔ اردو میں اسکا مخفف شابش بیشتر عورتوں کی بول چال میں ہے۔ کلمۂ تحسین وآفریں۔ مرحبا۔ واہ وا۔ کیا کہنا۔ خوش رہو۔ دعا کا کلمہ ہے۔ (راسخ) دست قاتل مرحبا شاباش کیا کہنا ہے واہ۔ بنگیا دست دعا صد آفریں صد آفریں۔ کبھی طنزیہ بھی بولتے ہیں۔ (فقرہ) شاباش میاں شاباش خوب پڑھتے ہو۔ شاباش دینا۔ آفریں کہنا۔ (سرور) سُرخرو رکھا اُسے ایجاد نے۔ دیکھکر شاباش دی اُستاد نے۔ شاباشی۔ مونث۔ تحسین وآفریں۔ پیٹھ ٹھوکنا۔ (پانا۔ دینا۔ ملنا کے ساتھ)

شاپ۔ (انگ) مونث۔ دُکان۔

شاپور۔ (ف) مذکر۔ ۱ ایک مصوّر کا نام جو خسرو پرویز کا ملازم تھا اور شیریں کی تصویر کھینچکر لایا تھا۔ ۲ شاہان ساسانی میں سے دوسرا بادشاہ جسنے ملک روم فتح کیا۔ ۳ ایک مشہور پہلوان کا نام۔

شاخ۔ (ف۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴ میں فارسی ہے) مونث ۱ ٹہنی۔ ڈالی۔ پھوٹنا وغیرہ کے ساتھ۔ (شعور) گریہ رونا ہے آگے دیکھیے کیا گُل کھلے۔ شاخ پھوٹیگی خدا یا خانۂ زنجیر میں۔ ۲ سینگ جانور وکے خصوصاً ہرن کا سینگ۔ (ذوق) رہتی ہے کشمکش میں اسیرانِ مرگ

شاخ

پُرجا۔ آخر کو زیر آرہ کٹی کرگدن کی شاخ ۔ چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکلی ہو۔ پارہ ۔ ٹکڑا۔ قاش ۔ پھانک ۔ جیسے جلیبی کی شاخ ۔ بھال کی شاخ ۔ حصہ ۔ جزو ۔ (فقرہ) یہ مدرسہ کیننگ کالج کی شاخ ہے ۔ عیب ۔ نقص ۔ کمان کی لکڑی ۔ (ذوق) ہر صید کی کمر سے گئی ٹوٹ جس گھڑی ۔ ٹوٹی کمان دلبر ناوک فگن کی شاخ ۔ کسی چیز کی نسبت جو کسی کی طرف کیجائے ۔ بخ ۔ جھگڑا ۔ انوکھی بات ۔ ہنر ۔ خوبی ۔ عمدگی ۔ (داغ) کونسی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں ۔ شاخ ہے کیا سرو میں طرّہ ہے کیا شمشاد میں ۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا پکوان جو میدے کو خمیر اور شکر کو ملا کر شاخ درخت کی صورت بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں شکر کی جگہ کبھی نمک ملاتے ہیں اور اسکو شاخیں کہتے ہیں ۔ نسل ۔ اولاد ۔ (فقرہ) مخدوم صاحب کی شاخ قصبہ بھر میں پھیلی ہوئی ہے ۔ (ف) ایک قسم کا بارود رکھنے کا ظرف جسکو کمر میں باندھتے ہیں ۔

شاخِ آہو ۔ (ف ۔ دیکھو برات عاشقاں برشاخ آہو) مونث ۔ ہرن کا سینگ ۔ (کنایۃً) انوکھی بات ۔ (محسن) کوئی شاخِ آہو دل کی جلوہ گری میں تو نہیں ۔ کوئی سرخاب کا پر کبک دری میں تو نہیں ۔ شاخچہ ۔ (ف) مذکر ۔ چھوٹی شاخ ۔ (کنایۃً) تہمت ۔ افترا ۔ شاخچہ بندی ۔ (ف) مونث درخت میں قلم لگانا ۔ تہمت لگانا ۔ شاخدار ۔ (ف ۔ خالص کے معنے میں سیم و نقرہ کے لیے مستعمل ہے) صفت ۔ ٹہنی والا ۔ سینگ والا ۔ شاخ در شاخ ۔ (ف ۔ دُور دراز ۔ گوناگوں) صفت ۔ دُور تک کی جگہ ۔ (قدر) یا خدا زیر سما ہے ترا قبضہ پھیلے ۔ شاخ در شاخ رہے تیرا عمل تا بہ جل ۔ اُلجھا ہوا ۔ پیچ در پیچ ۔ شاخِ دریا ۔ (ف) مونث ۔ دریا کا وہ حصہ جو اپنی دھار سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جائے ۔ شاخِ زعفران ۔ (یہ محاورہ فارسی داناں ہند کا ہے (خان آرزو) بہ پیش جلوہ او بجست سر خرد نو دوز ۔ بملک ہند بود شاخ زعفران بھلی) مونث ۔

شاخ

(کنایۃً) انوکھا ۔ نادر ۔ عجیب ۔ (وزیر) فغاں وہ تنکے مری ہنستے ہنستے لوٹ گئے ۔ نکل کے منہ سے بنی شاخِ زعفران فریاد ۔ شاخِ زعفران سمجھنا ۔ شاخِ زعفران گننا ۔ انوکھا سمجھنا ۔ (انشا) بھلا رے یہ دماغ سمجھا ہے ۔ آپ کو شاخِ زعفراں تو نے ۔ (نصیر) گننے ہے آپ کو کیا شاخِ زعفراں دیکھو ۔ شگوفہ اور ہی لائی ہے ابکے بار بسنت ۔ شاخسار (ف) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے شاخوں والے درخت ہوں ۔ شاخ لگانا ۔ ٹہنی لگانا ۔ قلم لگانا ۔ کسی کام کے ساتھ کوئی اور کام متعلق کرنا ۔ کسی کی طرف کسی مزید بات کی نسبت کرنا ۔ (آتش) نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگائیگا ۔ کس کس نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ ۔ بخ لگانا ۔ (جلیل) شوق کا خون ہوا جاتا ہے ۔ تم نے مہندی کی بُری شاخ لگا رکھی ہے ۔ شاخ لگنا ۔ لازم ۔ ٹہنی لگنا ۔ کوئی مزید بات ہونا ۔ عیب ہونا ۔ (انیس) گل ہو کہ ثمر بو نہیں یا بدمزگی ہے ۔ ہر شے میں غرض ایک نہ اک شاخ لگی ہے ۔ کوئی تکلف یا عمدگی کی وجہ کسی چیز میں بالخصوص موجود ہونا ۔ (آتش) سرمہ لگا کے آنکھ وہ دکھلائیں تو کہاں ۔ خوش چشمی کی یہ شاخ لگی جو ہرن میں ہے ۔ شاخِ نبات ۔ (ف) مونث ۔ مصری کے کوزہ کی وہ لکڑی جو کوزہ بنانے کے واسطے اُسکے آبخورہ میں لگا دیتے ہیں ۔ (رشک) ہم کیا شاخِ نبات نے بھی ۔ تجھ سا شیریں دہن نہ دیکھا ۔ شاخ نکالنا ۔ سینگ نکالنا ۔ ٹہنی نکالنا ۔ (کنایۃً) عیب نکالنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔ (وزیر) ترے سُرمہ کے دُنبالے پہ جس نے آنکھ ڈالی ہے ۔ تو پھر شاخِ غزالاں میں بھی شاخ اُسنے نکالی ہے ۔ (آتش) مصرعِ سرو میں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں ۔ باندھوں مضمون جو قدِ یار کی رعنائی کا ۔ (کنایۃً) بخ نکالنا ۔ نئی بات پیدا کرنا ۔ اعتراض نکالنا ۔ (نصیر) کیا شاخ نکالی ہے تلی اسمیں جو تاداں ۔ دُور آپ کو اتنا نہ تولے سرِ دوداں ۔ شاخ نکلنا ۔ لازم ۔ (امیر) کھنچی رہتی ہے اُس ابرو سے تم سے ۔ کوئی کیا شاخ نکلی ہے

شاخسانہ

چمن میں۔ شاخیں کھنچوانا۔ شاخیں لگوانا۔ سینگیاں لگوانا۔ شاخیں لگانا ۔ سینگیاں لگانا۔ (ذوق) بیمارِ چشم دلبر آہو نگاہ کو۔ شاخیں بھی گر لگائیں تو لیکر ہرن کی شاخ ۔ قلمیں لگانا۔ درخت کی ٹہنیاں بونا۔ شاخیں نکالنا : ٹہنیاں نکالنا : عیب جوئی کرنا۔ (وزیر) شاخیں نکالوں سیکڑوں شاخ غزال میں۔ دیکھوں جو تیرے سرمۂ دنبالہ دار کو ۔ حجت کرنا ۔ تکرار کرنا۔ (جان صاحب) میں نہ بولی نکالیں شاخیں لاکھ۔ میر گل پاؤں پر ہزار گرے۔

شاخسانہ۔ (ف۔ شاخشانہ ۔ شخشانہ۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ حیلہ۔ فتنہ و فساد۔ خود نمائی۔ ایران میں فقیروں کا ایک گروہ ہے جسکا قاعدہ ہے کہ سینگ اور مینڈھے کے شانے کی ہڈی کی رگڑ سے مکروہ آواز نکالتے ہوے دکانوں اور گھروں پر مانگتے پھرتے ہیں اگر پیسا مل گیا تو خیر ورنہ چھری سے اپنے اعضا زخمی کرتے ہیں مجبور ہوکر لوگ انکو کچھ نہ کچھ دیکر ٹال دیتے ہیں اسوجہ سے فارسی میں شاخشانہ بمعنے دھمکی مستعمل ہوگیا) مذکر ۔ حجت ۔ تکرار ۔ جھگڑا ۔ بحث۔ دلیل ۔ (رشک) شاخسانہ کونسا میں نے نکالا تھا جو آج۔ رات بھر زلفوں کو مجھ پر پیچ و تاب آیا کیا ۔ رخنہ ۔ عیب ۔ (آتش) نہ زلف یار کا خاکہ بھی کر سکا مانی۔ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا ۔ بدگمانی۔ (سوز) کب دیا دل میں تیری زلفوں کو۔ یہ بھی لوگوں کا شاخسانہ ہے ۔ ڈھکوسلا۔ دم فریب ۔ (میر) مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں۔ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں شبات کے پہلو۔ (مصحفی) حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے ۔ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں ۔ حیلہ۔ خود نمائی۔ (بحر) ہر ایک پیچ میں ہے پارے بندی عاشق۔ ہے زلف یار بھی اک شاخسانۂ زنجیر۔ شاخسانہ پیدا ہونا۔ فتنہ برپا ہوجانا۔ عیب نکل آنا۔ شاخسانہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ شاخسانہ کھڑا ہونا۔

شاد

لازم۔ شاخسانہ نکالنا۔ شاخسانے نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (نصیر) شاخسانہ ہی نکالے ہے صبا بات میں تو۔ باغ میں تیرے سوا کس نے اڑائی ڈالی۔ شاخسانہ نکلنا۔ شاخسانے نکلنا۔ فتنے برپا ہونا۔ جھگڑے نکلنا۔ (میر) شاخسانے ہزار نکلیں گے۔ جو گیا اسکی زلف کا اک تار ۔ حجت ہونا۔ تکرار ہونا۔ ۔ نکتہ چینی ہونا ۔ الزام لگنا۔

شاد۔ (ف۔ بروزن باد ۔ خوش و خرم ۔ پُر۔ جیسے شاداب۔) صفت۔ خوش۔ خرم۔ جیسے چشم ما روشن دل ما شاد۔ شادباش۔ (ف) کلمہ تحسین و آفرین۔ خوش رہو۔ شاباش۔ ؎ اے شادباش اے خرفت اللہ رے حواس۔ قاتل کے منہ کو چوم لیا روبروے تیغ۔ شاد باید زیستن نا شاد باید زیستن۔ (ف) زندگی سے بیزاری کیلیے مستعمل ہے شاداب۔ (ف) صفت۔ ترو تازہ۔ سرسبز۔ سیراب۔ ہرا بھرا۔ شادابی۔ (ف) مونث سیرابی۔ ترو تازگی۔ شادان۔ (ف۔ بروزن نادان) صفت۔ خوش حال۔ خوشوقت۔ شادکام۔ (ف) صفت۔ خوشحال۔ کامیاب۔ شادکامی۔ (ف) مونث۔ خوشحالی۔ کامیابی۔ شادماں۔ شادمند۔ (ف۔ ماں زائد یا مانند کا مخفف بعض محققین کی راے ہے کہ یہ ترکیب غلط ہے شاد بمعنے خوش ہے اسمیں مند کے اضافہ کی ضرورت نہیں اور ترکیب صفت کی صفت کے ساتھ ناجائز ہے۔ اہل زبان نے صرف فیروز مند کی ترکیب جائز قرار دی ہے۔ خواجہ نظامی کے مندرجہ ذیل شعر میں جو شادمند واقع ہوا ہے اسکو سازمند پڑھتے ہیں ؎ بفصل چنیں خرم و شادمند ۔ بہ بستاں شدم زیر سرو بلند) صفت۔ خوش و خرم۔ شادی۔ (ف۔ مقابل غم) ۔ خوشی ۔ جشن۔ عید۔ تہوار ۔ (اردو) (ھ) خوشی کی تقریب بیاہ۔ (فقرہ) سترھویں تاریخ تمھارے پیارے بھائی کی کھیر چٹائی کی

شاد

مقرر ہو چکی تھی لیکن تمہارے یہاں شرکت کی وجہ سے اب میں اپنے یہاں کی شادی بڑھا دونگا" (اردو)۔ع۔ ولادت۔ بچہ پیدا ہونے کی خوشی ۵۔ دیکھو بی شادی۔ شادی خانہ آبادی۔ بیاہ کرنے سے گھر آباد ہو جاتا ہے۔ شادی رَچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا۔ شادی رَچنا۔ لازم (قدر) اُسی کی دھوم یہ ساری مچی ہے۔ مہ ذی قعدہ میں شادی رچی ہے۔ شادی کرنا ۱ بیاہ کرنا۔ خوشی منانا۔ جشن کرنا ۲ (لکھنؤ) گھوڑے یا مکان کا فروخت کر ڈالنا ۳ (دہلی) نئے گھر میں سکونت اختیار کرنے سے پیشتر عزیزوں کو اُس گھر میں کھانا کھلانا۔ اس رسم کو نئے مکان کی شادی کہتے ہیں۔ شادی مبارک۔ (ف) ایک کلمہ ہے جو بیاہ یا ولادت وغیرہ کی مبارکباد دینے کے وقت کہتے ہیں۔ شادی مرگ۔ (ف۔ بترکیب مقلوب بغیر اضافت) صفت۔ وہ شخص جو افراط خوشی سے مر جائے۔ (نسیم دہلوی) زخم پڑ کر کھل گئے سینوں پر اہل بزم کے۔ تھا جو شادی مرگ ہنس ہنسکر مرا ماتم ہوا ۲ وہ موت جو افراط خوشی سے ہو۔ (امیر) میرے مرتے ہی زمانہ درہم و برہم ہوا۔ یہ خوشی پھیلی کہ شادی مرگ اک عالم ہوا۔ آتش نے باضافت بھی لکھا ہے لیکن صحیح بغیر اضافت کے ہے دم میں شادیِ مرگ ہو جاتا۔ تیرے خط کے جواب میں دیکھا۔ شادی ہونا۔ خوشی ہونا۔ (امیر) کبھی خنداں ہوئے تو صورت گل۔ ہمکو شادی بدلے نام ہوئی ۲ بیاہ ہونا ۳ (لکھنؤ) گھوڑے یا مکان کا فروخت ہونا۔ شادیانہ۔ (ف۔ مژدہ) مذکر ۱ خوشی کا باجا۔ نوبت جو شادی میں بجائی جاتی ہے۔ (بجانا کے ساتھ) سہ شادیانہ سحر وصل کا پھر بجوانا۔ جب فرقت ابھی ملے رشک گزر جانے دو ۲ خوشی کے گیت۔ (گانا کے ساتھ) ۳ مبارکباد۔ (داغ) شادیانہ جو دیا نالۂ شیون نے دیا۔ جب ملاقات کو ناشاد کی ناشاد آیا۔

شاطِر

شاذ۔ (ع۔ بتشدید ذال۔ کم۔ نادر۔ جو خلاف قاعدہ ہو) صفت۔ کم۔ نادر۔ انوکھا۔ تاکید کیلیے شاذ شاذ بھی کہتے ہیں۔ (شرف)۔ آزاریوں کی تیری شفا دل لگی نہیں۔ بچتے ہیں دردِ عشق کے بیمار شاذ شاذ ۲ وہ لفظ یا ترکیب جو خلاف قاعدہ ہو ۳ کبھی کبھی۔ اتفاقاً۔ گاہے گاہے۔ شاذ و نادر۔ کبھی کبھی۔ گاہے گاہے۔ اتفاق سے

شارِب۔ (ع) صفت۔ پینے والا۔

شارِح۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ شرح کرنے والا۔ شرح لکھنے والا۔ شرح کرنیوالا۔ مُحشّی۔

شارِع۔ (ع۔ بکسر سوم) مونث ۱ بڑی راہ۔ سڑک۔ اس معنے میں شوارع جمع ہے ۲ مذکر۔ شریعت بنانے والا۔ صاحب شرع۔ شارع اسلام۔ مذکر۔ پیغمبر اسلام سے مراد ہوتی ہے۔ شارع عام۔ مونث۔ عام راستہ۔ شاہراہ۔ وہ راہ جسپر لوگ کثرت سے چلیں۔

شارک۔ (ف۔ بفتح حرف سوم صحیح اور بضم حرف سوم غلط ہے۔) مونث۔ مینا۔

شاسْتَر۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ہندوؤں کی مذہبی کتاب یا قانون ضابطہ۔ قاعدہ۔ شاستری۔ صفت۔ شاستر جاننے والا پنڈت۔ سنسکرت پڑھا ہوا۔

شاطِر۔ (ع۔ بکسر سوم۔ شطر۔ بالفتح دور کرنا۔ شاطر ایسے حیلے کرنیوالا جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے بالا ہوں۔ عربی میں شوخ۔ بیباک۔ چالاک جسکی چالاکی سے لوگ عاجز ہوں۔ فارسی میں قاصد۔ اور شطرنج باز کے معانی میں بھی مستعمل ہے) صفت ۱ وہ شخص جو کسی پر بار نہو۔ (فقرہ) میں یار شاطر ہوں نہ بار خاطر ۲ چور۔ گرہ کاٹنے والا ۳ چوری میں مشاق۔ (فقرہ) یہ بڑا شاطر چور ہے ۴ شطرنج باز ۵ چالاک عیار۔

شاعر

شاعر۔ (ع۔ بکسرسوم) مذکر۔ شعر کہنے والا۔ مونث کیلیے شاعرہ ہے۔
شاعرانہ۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) مبالغہ آمیز۔ (رشک) نامہ مرا پڑھا
تو کہا شاعرانہ ہے۔ قصہ مرا سُنا تو کہا معتبر نہیں۔ شاعر غرّا۔ بڑا شاعر۔
سے گو پست ہے زمین سحر ہو غزل بلند۔ پڑھتے ہیں شعر شاعر غرّا کے سامنے
شاعری۔ (ع) مونث۔ شعرگوئی۔ بیان میں مبالغہ کرنا۔ شاعری کرنا
مبالغہ کرنا۔ شعرگوئی کرنا۔

شاغل۔ (ع۔ بکسرسوم) صفت ۱۔ مصروف۔ متوجہ۔ کسی شغل میں
مصروف ۲۔ (اردو) خدا کا ذکر کرنیوالا۔ (فقرہ) حافظ صاحب ذاکر
شاغل ہیں ۳۔ شغل کرنیوالا۔

شافع۔ (ع۔ بکسرسوم) مذکر۔ شفاعت کرنیوالا۔ سفارش کرنیوالا۔
شافع روز جزا۔ جناب رسول خدا صلعم سے مراد ہوتی ہے۔ شافعی
(ع۔ بکسرسوم و تشدید یا) مذکر۔ ۱۔ اہل سنت کے چار اماموں میں سے
ایک امام کی کنیت جنکے دادا کا نام شافع تھا ۲۔ امام شافعی کا پیرو ۳۔
امام شافعی کیطرف منسوب۔

شافہ۔ (ع۔ میں شافتہ۔ پاؤں کا زخم۔ شیاف۔ دوائیں جو یکجا
کرکے آنکھوں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں) مذکر۔ وہ روئی کی
بتی جو کسی دوا میں لت کرکے زخم کے اندر رکھتے ہیں۔ دوا یا صابن کی
بتی جو دُبر میں پیخانہ کھُل کر آنے کیلیے رکھی جاتی ہے۔ (دینا۔ لینا۔ کے
ساتھ) (حافظ صاحب) دوا سے مرض میں اضافہ ہوا۔ بڑھا قبض
بیکار شافہ ہوا۔

شافی۔ (ع) صفت ۱۔ شفا دینے والا ۲۔ تسکین دینے والا۔ جیسے آپ نے جواب
شافی نہیں دیا۔ شافی مطلق۔ شافی حقیقی۔ مذکر۔ اصلی صحت دینے
والا۔ خدا تعالےٰ۔

شاق۔ (ع۔ بتشدید قاف۔ فارسی اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے)
صفت۔ دشوار۔ مشکل۔ ناگوار۔ دوبھر۔ (میر) دل کی بیماری سے
طاقت طاق ہے۔ زندگانی اجو کرنا شاق ہے۔ شاق گزرنا
ناگوار معلوم ہونا۔ بُرا لگنا۔ دوبھر ہونا۔ شاق ہونا۔ ناگوار
شاقہ۔ (ع۔ شاقہ۔ بتشدید سوم مفتوح) صفت مونث۔ دشوار۔
مشکل۔ سخت۔ (فقرہ) محنت شاقہ کے بعد چند روز آرام کیجیے

شال

شاقول۔ (ع) مذکر۔ ساہل۔

شاکر۔ (ع۔ بکسرسوم) صفت ۱۔ شکر کرنیوالا۔ شکر گزار ۲۔ صبر
کرنیوالا۔ (فقرہ) ہم خدا پر شاکر ہیں۔ شاکر کو شکر موذی کو مکر
شاکر کو خدا کیطرف سے نعمتیں ملتی ہیں اور موذی کو تکلیفیں پہنچیں

شاکی۔ (ع۔ بکسرسوم) صفت۔ شکایت کرنیوالا۔ گلہ کرنیوالا۔

شاگرد۔ (ف۔ بکسرسوم و سکون چہارم۔ خدمتگار۔ متعلم) مذکر
۱۔ اُستاد سے سیکھنے والا۔ طالب علم۔ شاگرد پیشہ۔ (فارسی میں عا
۲۔ ہندوستان کے اہل فن کی اصطلاح میں عملہ کو کہتے ہیں ۳۔ نوکر
چاکر۔ خدمتگار اور اوپر کا کام کاج کرنیوالے ۴۔ ادنےٰ ملازموں
رہنے کے وہ مکان جو کسی محل کوٹھی یا بنگلہ وغیرہ کے متعلق قریب
ہی بنے ہوئے ہوں۔ شاگرد رشید۔ (ف) مذکر۔ ہدایت یافتہ
لائق شاگرد۔ شاگرد کرنا۔ شاگرد بنانا۔ شاگردوں کے زمرے
داخل کرنا۔ شاگرد ہونا ۱۔ تلمذ اختیار کرنا ۲۔ قائل ہونا۔ معتقد ہ
اُستادی تسلیم کرنا۔ شاگردی۔ (ف۔ شاگردانہ۔ وہ روپیہ
استاد بطریق انعام شاگرد کو دے۔ اردو میں یہ معنے نہیں ہیں
مونث۔ استادی کا مقابل۔ شاگرد ہونا۔ شاگردی کرنا۔ کسی
کام سیکھنا تعلیم پانا۔

شال۔ (ف۔ اصل میں بمعنے گلیم تھا۔ پھر بمعنے اُس چادر کے
جو کشمیر میں دنبے کے بالوں سے بنائی جاتی ہے) مونث۔

شام

رشمی چادر۔ (ناسخ) سارے کپڑوں پہ اُدس سی ہے پڑی۔ شال بھی گرمیاں نہیں کرتی۔ شال اوڑھنا۔ شالی رومال اوڑھنا (منیر) شفق سُرخ کی شال اوڑھ گیا پیر فلک۔ دگئی ہے گل بُتاں کو قبا سالگرہ۔ شال باف۔ (ف)۔ شال بننے والا) مونث ایک طرح کا سُرخ رشمی کپڑا۔ شال بافی۔ (ف) مونث ۱ شال بننے کا کام ۲ شالباف کپڑے کیطرف منسوب۔ شال دوز۔ (ف) صفت شال پر بیل بوٹے بنانے والا۔ شال پر کام بنانے والا۔ شالی ۱ (ف) صفت۔ شال سے منسوب۔ شال کا جیسے شالی رومال ۲ مذکر۔ (ہ۔ س۔ میں شال۔ دھان) دھان۔ سفید چاول۔

شام۔ (ہ۔ س۔ شمب) مونث۔ کسی دھات یا ہاتھی دانت کا بنا ہوا خول یا چھلا جو لکڑیوں اور اوزاروں کے سروں پر خواہ بیچ میں لگاتے ہیں۔ دیکھو نا۔ لگانا کے ساتھ۔ (دبیر) آنسو یہ آکے نوک مژہ پر تھمانہیں۔ سونٹے پر آبنوس کے چاندی کی شام ہے ۲ مذکر۔ کرشن جی کا لقب ۲ پیارا۔ محبوب۔ معشوق۔ شام کرن۔ (ہ) مذکر۔ وہ گھوڑا جسکے کان سیاہ ہوں۔ شام کلیان۔ (ہ)، مذکر۔ ایک راگ جو شام کو گایا جاتا ہے۔

شام۔ (ف) مونث ۱ سورج ڈوبنے کا وقت ۲ رات کا ابتدائی حصہ۔ (امیر) نوبت نہ آئی میرے حساب و کتاب کی۔ اللہ شام بھی ہوئی روزِ حساب کی ۲ (سُریانی) مذکر۔ عرب کے شمال اور مصر کے مشرق میں ایک ملک ہے جس میں دمشق اور حلب مشہور شہر ہیں۔ شامِ ابد (ف) مونث۔ وہ شام جسکی کبھی صبح نہو۔ (محسن) نہ گیسو کا مثل اور نہ کھ کا بدل۔ وہ شام ابد ہے یہ صبح ازل۔ شام اودھ۔ اودھ کی شام کی چہل پہل مشہور ہے۔ (رشک) دیکھیں کیا لے بر ہمنوں ہم صبح بنارس شام اودھ دے بُتاں سے صبح نہیں گیسو سے

شام

بُتاں سے شام نہیں۔ شام پھولنا۔ شفق پھولنا مغرب ہے۔ شام کیوقت مغرب پہ سُرخی کا نمودار ہونا۔ (وزیر) چوٹی میں وہ لپیٹے ہیں پھولوں کے ہار کو۔ پھولی ہے شام کہدو یہ صبح بہار کو۔ شامِ جوانی۔ (کنایتہً) آخری جوانی۔ (اوج) یہ دن گذر کے امیری ہے نے فقیری ہے۔ نہ پھر ہے شام جوانی نہ صبح پیری ہے۔ شام دیکھنا نہ دوپہر دیکھنا۔ وقت بے وقت کا لحاظ نہ کرنا کی جگہ۔ (راسخ) کام پھرنے سے ہے تمھیں گھر گھر۔ شام دیکھو نہ دوپہر دیکھو۔ شام صبح لگانا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (امیر) لیل و نہار وصل دکھاتا ہے تو دکھائے۔ کیسی یہ آسماں نے لگا لی ہے شام صبح۔ شامِ غربت۔ مسافر کی شام جو مفلسی میں بہت ایذا دہ ہوتی ہے۔ (تعشق) روح نے لطف بیاباں میں چمن کا پایا۔ شامِ غربت میں مزہ صبح وطن کا پایا۔ شامِ غریب۔ شامِ غریباں۔ (ف) مونث۔ غریب مسافروں کی شام جو بیشتر وحشت ناک ہوتی ہے۔ مصیبت کی شام۔ مفلسی کی شام۔ (مصحفی) داغ سے روشن کیا میں نے بیاباں میں چراغ۔ میرے ہاتھ آیا ہے یہ شامِ غریباں میں چراغ۔ سہ خیر ہم شامِ غریبی کی مناتے ہیں جلیل۔ جسکے سائے میں غریبوں کی بسر ہوتی ہے۔ شام کا بھولا صبح کو آئے۔ دیکھو صبح کا بھولا۔ (راسخ) رُخ پر آیا دل نکلکر زُلف سے۔ صبح کو آیا ہے بھولا شام کا۔ شام کا صبح کرنا۔ دیکھو صبح کرنا۔ شام کی پوچھنا سحر کی کہنا۔ بے تُکا جواب دینا کی جگہ۔ سہ معشوقوں کے برعکس ہے ہر بات سحر کی۔ وہ شام کی پوچھیں تو یہ کہتا ہے سحر کی۔ شام کے مُردے کو کب تک روئے۔ (مثل) (ہندو) عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت کیجیے۔ (شام کو ہندو مُردے کو آگ نہیں دیتے) (شاد) جان زلفوں نہیں کہاں تک کھوئیے۔ شام کے مُردے کو کب تک روئیے۔ شامگاہ۔ (ف) مونث۔ شام کا وقت۔ شام گھات (پہٹے بازوں کی اصطلاح) مونث۔ جسطرح حریف ملنے

شام

اسیطرف مقابل بھی وار کرے تو اسکو شام گھات کہتے ہیں۔ شام نہ دیکھنا۔ شام تک زندہ نہ رہنا۔ (اوج) غُل تھا کہ آرزوئے شہادت کے تلج کی۔ زہرہ کا چاند شام نہ دیکھے گا آج کی۔ شام وپگاہ۔ ہر وقت شام صبح۔ مثال کیلیے دیکھو پریقانی۔ شام وسحر۔ دونوں وقت۔ ہر وقت۔ شام وسحر کرنا۔ (کنایۃً) حیلہ وحوالہ کرنا۔ ٹالنا۔ شام وسحر ہونا۔ لازم۔ (جلیل) چاند سورج کیطرح پھرتے ہیں یوں تو گھر گھر۔ ہم سے ملنے کیلیے شام وسحر ہوتی ہے۔ شام ہونے آئی۔ شام ہونے کا وقت قریب آیا۔ ؎ چونک غافل شام ہونے آئی شاد۔ نوجوانی جاچکی دن ڈھل گیا۔ شامی۔ (سُریانی۔ بتشدید یا) ملک شام کا رہنے والا۔ شام سے منسوب جیسے شامی کپڑا۔ شامی کباب۔ مذکر۔ وہ کباب جو گوشت مع مسالا اُبال کر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بناکر اور ڈورے باندھکر تلے جاتے ہیں۔ ملک شام کیطرف اسیکا رواج ہے۔ (منیر) سوز خیال گیسوے پُرپیچ وتاب سے پہلو میں دل نہیں ہے یہ شامی کباب ہے۔

شاما۔ (ہ) مونث۔ ایک سیاہ رنگ خوش الحان چڑیا۔ (محسن)۔ صاف آمادۂ پرواز ہے شاما کیطرح۔ پر لگائے ہوے مژگان صنم ہے کاجل۔

شاماک۔ (ف) مونث۔ عورتوں کا سینہ بند۔ (بحر) تندرکی جاں اپنی بحر عشق کے پیراک نے۔ گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی شاماک نے۔

شامپین۔ انگریزی میں چام پین لکھا جاتا اور شام پین پڑھا جاتا ہے فرانس کے ایک شہر کا نام جو عمدہ شراب کے واسطے مشہور ہے) مونث ایک قسم کی سفید شراب جو بیش قیمت ہوتی ہے بھرنے پر وزن نازنیں اور قدرے بروزن لنچ تحریف کہلاتے بیشتر زبانوں پر آخر ملاکر تلفظ ہے۔ (رجب) سر پہ سفیدی آگئی ساقی معاف رکھ۔ اس صبح کی بہار نہ کھو شامپین سے۔ (قدر) کہیں ٹھرّوں کی سبیلیں ہیں کہیں پھولوں کی۔ دورۂ شامپین ہے کہیں تا وقت سحر۔

شامت

شامت۔ (ع۔ شومی) مونث۔ بدنصیبی۔ بُرائی۔ آفت۔ (نصیر) زلف بوجہ گلے پڑتی ہے کب حضرت دل۔ اسکو تم اپنے نصیبوں ہی کی شامت سمجھو۔ شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا۔ کمبختی آنا۔ (غالب) گدا سمجھ کے وہ چُپ تھا مری جو شامت آئی۔ اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لیے۔ شامت اعمال (ف) مونث۔ کیے کی سزا۔ گناہوں کی سزا۔ اعمال کی کمبختی۔ (قدر) یہاں بھی شامت اعمال نے نہ چھوڑا ساتھ۔ سیاہ رنگ سے تربت پہ شامیانہ کا۔ شامت بھگتنا۔ کیے کی سزا پانا۔ (محصنات) مگر مبتلا کو تو اپنے اعمال کی شامت بھگتنی تھی۔ شامت زدہ۔ (اردو) صفت۔ (ہ) بدنصیب۔ کمبختی کا مارا۔ (نصیر) بوجہ یہ دل زلف گرہ گیر میں اُلجھا۔ دیوانہ شامت زدہ زنجیر میں اُلجھا۔ شامت سر پہ کھیلنا۔ شامت سوار ہونا۔ (ہ) شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ (فقرہ) سُن تو مردار تجھ پہ کیا شامت سوار ہے جو آئے دن خاوند سے لڑا کرتی ہے۔ شامت کا گھیرنا۔ (ہ) شامت آنا۔ شامت کا مارا۔ صفت مذکر۔ خراب حال خستہ حال۔ ؎ ساتھ اس شامت کے مارے کے سر اپنا تو نہ مار۔ اے ظفر دل تو اسیر زلف وکاکل ہوگیا۔ مونث کیلیے شامت کی ماری ہے۔ شامت کی مار۔ نصیبوں کی خرابی۔ کمال بدنصیبی۔ کمبختی۔ (راسخ)۔ نکھرے نہائے بیٹھے ہیں بکھرے ہوے ہیں بال۔ شامت کی مار چوٹی میں مُوباف بھی نہیں۔ شامت کے دن۔ مصیبت اور کمبختی کا زمانہ۔ (راسخ) الٰہی خیر میرے آنکھوں کے آگے شام گیسو ہے۔ مری شامت کے دن میری بُری مت بنکے آتے ہیں۔ شامت میں پھنسنا۔ آفت میں پھنسنا۔ دام مصیبت میں گرفتار ہونا۔ (عاشق) سود آنے

شامل

سر زلف بتاں اُسکو ہوا ہے۔ شامت میں یہ دل مفت پھنسا دیکھیے کیا ہو۔ شامت ہونا۔ نصیبوں کی بُرائی ہونا۔ کمبختی ہونا۔ (جرأت) سبھوں سے ملتا ہے وہ شوخ مجھ سے ہے بیزار۔ یہ اور کچھ نہیں طالع کی میرے شامت ہے۔ شامتی۔ صفت۔ (عو) بدنصیب۔ کمبختی کا مارا۔

شامل۔ (ع۔ بکسر سوم) ملا ہوا۔ ساتھ۔ اکٹھا۔ شریک۔ شاملات (اردو) یہ جمع اہل دفتر ہندوستان کی بنائی ہوئی ہے۔ ساجھا۔ حصہ داری۔ وہ ملکیت یا جائداد جو بہت سے لوگوں میں مشترک ہو۔ (نفقرہ) یہ جائداد شاملات میں ہے۔ شاملاتی۔ صفت۔ مشترکہ۔ شامل حال ۱ شریک حال۔ (نفقرہ) خدا کا فضل شامل حال ہے ۲ (عم) باہم۔ مل کر۔ ساجھے میں۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ شریک کرنا۔ ملحق کرنا۔ مسل میں ملانا۔ پیوند کرنا۔ شامل مسل۔ صفت۔ مقدمہ کے کاغذات کے ساتھ نتھی کیا ہوا۔ شامل ہونا ۱ ملنا ۲ داخل ہونا ۳ شریک ہونا ۴ ملحق ہونا۔

شامہ۔ (ع۔ شامّت) مذکر۔ سونگھنے کی قوت۔

شامیانہ۔ (ت) مذکر۔ نگیرہ۔ ایکقسم کا خیمہ۔ سائبان (تاننا لگانا وغیرہ کے ساتھ) (امیر) مرگیا ہوں الفت قامت میں آہیں کھینچکر۔ شامیانہ ہو مرے مرقد پہ مَدِّ آہ کا۔

شان۔ (ع۔ کام۔ حال۔ فارسی میں معنے قدر۔ مرتبہ۔ شکوہ) مونث ۱ شوکت۔ عظمت۔ مرتبہ۔ دبدبہ۔ (محسن) آج کس شان سے خدام ادب آتے ہیں۔ (امیر) خدا نے شان یوسف کے تمہاری شان افضل کی۔ کھلی سب نقش ثانی سے حقیقت نقش اول کی ۲ حق نسبت۔ (فقرہ) یہ آیت حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی۔ (ناسخ) دیکھیں یوسف کو بٹھا کر تیرے پاس۔ سو ملا یوسف ہے کسکی شان میں ۳ موقع جیسے شانِ نزول ۴ عزت۔ شرف۔ توقیر۔

شان

۵ قدرت۔ طاقت۔ (نفقرہ) یہ خدا کی شان ہے جو چاہے کرے ۶ آن انداز۔ طرز۔ وضع۔ صورت۔ شکل۔ (نفقرہ) آج میر صاحب عجیب شان سے محفل میں تشریف لائے۔ (نصیر) نہال شمع تھا یہ برگ یا سمن پر نکالا ہے۔ پر پر دانہ سے اُسنے عجب ہی شان کا پتا۔ شان برسنا۔ رعب اور دبدبہ نمایاں ہونا۔ (داغ) کسکی محفل میں یہ ہوئی عزت۔ کیا برستی ہے شان دشمن پر۔ شان بڑھانا۔ متعدی۔ شان بڑھنا۔ عزت بڑھنا۔ وقعت بڑھنا۔ (راسخ) ڈھلی سانچے میں ڈھلکر اُنکی جوانی۔ بڑھی اور بھی تھی جو شان اوّل اول۔ شان پانا۔ انداز پانا۔ (امیر) میں نے بلائیں لیں خیسفرقت کی بار بار۔ پائی جو شان کچھ تری زلف سیاہ کی۔ شان جانا۔ رتبہ گھٹنا۔ عزت میں فرق آنا۔ سہ وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگین۔ اسمیں کیا تیری شان جاتی ہے۔ شان چڑھیلا۔ صفت مذکر۔ مونث کیلیے شان چڑھیٹی۔ دوسروں کی وضع طرح اختیار کرنیوالا۔ شانِ خدا۔ مونث۔ خدا کی عجیب قدرت۔ (ظفر) پوچھا میں نے اُس صنم سے کیا ہوا حُسن شباب۔ ہنس کے بولا وہ صنم شان خدا تھی میں نہ تھا۔ شانِ خط۔ (ف) مونث۔ تحریر کا انداز۔ (شعور) مدعا کاتب قدرت کو تکلف سے نہیں۔ خطِ تقدیر میں شانِ خط گلزار نہو۔ شاندار۔ صفت ۱ باعظمت۔ ذی رتبہ۔ عالیشان۔ بلند جیسے شاندار دکان ۲ خوشنما جیسے شاندار پوشاک ۳ دھوم دھام کا جیسے شاندار جلوس۔ شان دکھانا۔ شان دکھلانا۔ عظمت دکھانا۔ قدرت دکھانا۔ (آتش) دکھائی شان طالع بیدار حسن نے۔ یوسف عزیز خواب کی تعبیر سے ہوا ۲ انداز دکھانا۔ (شرف) اللہ کی قدرت نظر آجاتی ہے مجھکو۔ جب شان خود آرائی کی دکھلاتے ہیں معشوق۔ شان رہنا۔ نوک رہنا۔ بات رہنا۔ وضع اور عزت میں فرق نہ آنا۔ (ناسخ) شان آگے خاکسار کے سرکش کی کب رہے۔ پیدا ہو جو حباب

شان

تو کیا وہ سب رہے۔ شان شوکت: رعب داب: ٹھاٹ۔ احتشام شان شوکت سے رہنا۔ کر و فر سے رہنا۔ شانِ عبودیت۔ بندگی کی شان جو مالک نے چاہا کیا اسپر اعتراض نہیں اس سے ناراضمندی نہیں۔ شان گمان صحیح سان گمان ہے۔ پڑھی لکھی عورتوں کی زبان پر شان شین منقوطہ سے ہے دیکھو سان گمان۔ (توبۃ النصوح) کہیں شان نہ گمان اچھے خاصے چلتے پھرتے یکایک طبیعت نے مالش کی پہلے ہی کلی میں حواس خمسہ مختل ہو گئے۔ شان گھٹنا۔ عزّت یا عظمت میں فرق آنا۔ (شوق قدوائی) کچھ شان خدائی کی نہ گھٹ جائے الٰہی۔ شب ہجر کی ہو جائے اگر چار پہر کم۔

شان لگنا۔ (طنزاً) (ع) : اترانے کا سبب ہونا۔ (مومن) سنو نہ تم تو مرے حال پہ میں ہوں وہ ذلیل۔ کہ جسکی ذلّت و خواری سے تمکو شان لگی : غرور پیدا ہونا۔ (نصیر) کچھ اتنیا زولا جسکو تھا نہ طفلی میں۔ ستم ہوا کہ جوانی میں اسکو شان لگی۔ شان ماری جانا۔ عزّت یا عظمت میں فرق آنا۔ (فقرہ) آپ تھوڑی دیر کیلیے یہاں چلے آنے میں کیوں تامل کرتے ہیں۔ کیا مجھ سے ملنے میں آپ کی شان ماری جائیگی۔ شان میں جھنتے آنا۔ شان میں جھنتے پڑنا۔ (کنایۃً) کسیکو کسی چیز سے ننگ و عار آنا۔ (رند) مرچکا ہوں کیوں کھنچتے ہو عبث میرے لیے۔ آئیے ابتو اگر جھنتے نہ آئیں شان میں۔ (نصیر) یا تنک آتے ہوئے ہو جائیگا اکّا نہیں کیا۔ جھنتے پڑجائینگے کچھ آپ کی اب شان میں کیا۔ شان میں بٹّا لگنا۔ (ع) عزّت میں فرق آنا۔ شان گھٹنا۔ شان نکلنا۔ آن بان ظاہر ہونا۔ ادا نکلنا۔ انداز ظاہر ہونا۔ (جلیل) نکلتی ہے اسمیں بھی شان اک وفا کی۔ یونہیں تم دغا پر دغا دیتے جاؤ۔ شانِ نزول۔ (ع) موقعہ۔ کسی آیت قرآنی کے اترنے کا موقع۔ (ا دع) ہر ایک مصرع موزوں ہے آیت مقبول۔ کہ مدح آلِ محمد ہے جسکی شانِ نزول

شانزدہم۔ (ف صحیح شانزدہم ہے) صفت۔ سولھواں۔

شاہ

شانہ۔ (ف) مذکر۔ کنگھی۔ (مصحفی) پاتے ہیں زلف بنانے ہی پہ مائل اسکو۔ ہائے کب مدد و دیبر ہاتھ میں شانہ نہ رہا : کاندھا۔ مونڈھے کی ہڈی (امیر) اے طالع بیدار میں سوتا ہوں خبردار۔ پہلو سے مرے ہو نہ جدا شانہ کسیکا : کُرتے انگرکھے وغیرہ کا وہ حصہ جو شانے پر رہتا ہے۔ (رند) انگرلائیاں جولیں مرے اُس تنگ پوش نے۔ چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا۔ شانہ اُتر جانا۔ شانے کی ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (عاشق) حد سے زیادہ لطف نزاکت گزر گیا۔ کنگھی اُٹھائی ہاتھ میں شانہ اُتر گیا۔ شانہ اُکھاڑنا۔ شانے کی ہڈی کا جوڑ سے الگ کرنا۔ شانہ اُکھڑنا۔ لازم۔ شانہ بیں۔ (ف ایران میں بکری کے شانے پر تعویذ لکھکر فال نکالتے ہیں) صفت۔ فال نکالنے والا۔ (مصحفی) اُلجھا ہے کسکی زلف پریشاں میں دل مرا۔ اے شانہ بیں سمجھکے ذرا شانہ دیکھنا۔ شانہ پھڑکنا۔ کاندھے کا پھڑکنا۔ دوست کی ملاقات کا شگون سمجھا جاتا ہے۔ ؎ شانہ یوں جو پڑا پھڑکتا ہے۔ کوئی آئیگا کیا حبیب مرا۔ شانہ رہجانا۔ شانہ تھک کر شل ہو جانا۔ (جلیل) شب کو جو میرے گھر میں وہ جانانہ رہگیا۔ زلفوں میں ایسا شانہ کیا شانہ رہگیا۔ شانہ کرنا۔ کنگھی کرنا۔ شانہ لگانا۔ (کنایۃً) شانہ مار کر اشارہ کرنا (قدر) ابہنے شانہ لگا یا مہر کو۔ مہ نے سر سے اُتارا تاج زر۔ شانہ ہلانا۔ کاندھا ہلا کر جگانا : اہل تشیع گور میں مُردے کو رکھنے کے بعد اُسکا شانہ ہلا کر تلقین پڑھتے ہیں۔ ؎ خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا۔ وہ کافر گور میں تو کمن مرا شانہ ہلاتا ہے۔ شانے سے شانہ چھلنا۔ ہجوم خلائق کے باعث کاندھے سے کاندھا رگڑنا۔ (کنایۃً) بڑا ہجوم ہونا جمع ہونا۔ (عالم) سب کا شانے سے شانہ چھلتا تھا۔ گُم جو ہو جاتا تھا نہ ملتا تھا۔

شاہ۔ (ف) اصل۔ خداوند۔ صاحب۔ بادشاہ۔ شطرنج کا ایک مہرہ۔ شطرنج کی کشت۔ علاوہ بریں بڑی اور بزرگ چیز پر بھی اسکا اطلاق ہوتا

شاہ

ہے۔ شاہان جمع) مذکر۔ آقا۔ مالک۔ بادشاہ۔ بادشاہ رعایا کا آقا ہے
اسلیے اسکو بھی شاہ کہتے ہیں۔ فقیروں کا لقب۔ نوشاہ۔ دولھا۔
شطرنج کی کشت۔ اس جگہ شہ مستعمل ہے۔ بڑا۔ عظیم جیسے شاہراہ۔ شاہ رگ
وہ جو دوسروں سے ممتاز ہو جیسے شہ زور۔ شہسیر۔ تاش اور گنجفے کا میر
شاہانہ۔ شہانہ۔ (ف) صفت۔ سلطانی۔ بادشاہوں کے موافق۔ بادشاہوں کے
مانند نفیس جیسے شاہانہ پوشاک، چوڑیوں کا جوڑا۔ (جان صاحب)
نیلا پیلا کیسا شاہانہ دلھن کو چاہیے۔ سچا جوڑا چوڑیوں کا لادے لے
منہار سرخ۔ شاہانہ جوڑا۔ مذکر۔ دولھا کا سرخ جوڑا۔ سرخ پوشاک۔
شاہانہ مزاج۔ نازک مزاج کے معنوں میں مستعمل ہے۔ (داغ) اسکے در پر
جاکے ہوتا ہے گدا کو بھی یہ ناز۔ لوگ کہتے ہیں مزاج اس شخص کا شاہانہ
ہے۔ شاہانہ وقت۔ (عو۔ دہلی) شام کا وقت (فقرہ) ساچق کا نشان
شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو۔ دیکھو شہانہ۔ شاہباز۔
شہباز۔ (ف) مذکر۔ بڑا باز جس سے بادشاہ شکار کرتے تھے۔ (آتش)
تو نے دو لفوں کو الجھ پڑنے سے منڈوا یا جو یار۔ شاہباز حسن بے بازو
نظر آیا مجھے۔ شاہ بالا۔ شہ بالا۔ (ف۔ شاہ۔ داماد۔ بالا۔ قد۔ ترکی
اور اردو میں شہ بالا ہے) مذکر۔ برات میں کسی کمسن قریبی رشتہ دار کو
عمدہ لباس پہنا کر دولھا کے پیچھے بٹھاتے اور اسکو شہ بالا کہتے ہیں۔
شاہ بہتہ۔ مذکر۔ (عو) عورتوں کا ایک فرضی جن۔ (رنگین) کہیں
جن کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے۔ کہے ہے شاہ بہتہ کر کوئی
دل میں غم۔ شاہ بلوط۔ مذکر۔ ایک قسم کا بلوط جو بہت شیریں ہوتا ہے۔
شاہ بیت (ف) مؤنث قصیدہ یا غزل کا بہترین شعر۔ شاہ پر۔ (ف) مذکر۔
پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر۔ دیکھو شہپر۔ شاہ پسند۔ مؤنث۔ ایک
قسم کی دال۔ دیکھو خلال کیلیے (د) شاہترہ۔ شہترہ۔ (ف۔ تر وسبز
اور مدم ساگ) مذکر۔ ایک قسم کا ساگ۔ شاہ تیر۔ (ف) مذکر۔

شاہ

بڑی کڑی۔ شاہ جی۔ شاہ صاحب۔ اعلے درجے کے درویشوں کا لقب۔
(میر) ایک بوسہ ہم نے مانگا راہ موٹے وہ جی۔ چھوٹے منھ سے یہ نہ نکالیے
جاؤ شاہ جی۔ شاہ چھڑا۔ ایک مشہور فقیر کا نام۔ (رشک) زیور کے ناز
اٹھائیں ہم اتنے کرشے نہیں۔ پائے بتاں میں شاہ چھڑا ہیں چھڑے
نہیں۔ شاہ خانم۔ (عو) مونث۔ (طنزاً) بڑے گھر کی عورت۔ متکبر
عورت۔ (فقرہ) شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کردو
یعنے ایسی نازک مزاج اور متکبر ہیں کہ اپنی راحت کیلیے دوسروں کو
بیوجہ تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں۔ شاہ حجازی۔ پیغمبر صاحب سے
مراد ہوتی ہے۔ (ع) کیا لے رشک حامی العنت شاہ حجازی سنے۔
شاہ خاور۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آفتاب۔ شاہ دانہ۔ (ف) مذکر۔
بنگ کا تخم۔ شاہ درہ۔ شہدرہ۔ مذکر۔ (عو) وہ آبادی جو شاہی
برجوں یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو۔ شاہ دریا۔ مذکر۔ (عو)
ایک فرضی جن کا نام جو ساتوں پریوں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ
سے چھوٹا مانا گیا ہے (رنگین) بلائیں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو۔ کہ
دور ہو گئے ترے دل کا سب یہ رنج و الم۔ شاہراہ۔ (ف) مونث۔
بڑا راستہ۔ شارع عام۔ شاہ رگ۔ شہ رگ۔ (ف) مونث۔ رگ جاں
شاہزادگی۔ (ف) مونث۔ شہزادے کی خرد سالی کا زمانہ۔ (اردو)
بیہودہ غرور۔ شاہزادہ۔ شہزادہ۔ مذکر۔ ملک، وہ۔ (عو) پیارا
بیٹا۔ شاہ زادی۔ شہزادی۔ مونث۔ بادشاہ کی بیٹی۔ کنول کے پھول
کا زرد زیرہ۔ شاہ زناں۔ نام تھا دختر یزدجرد سلطان عجم کا جو ازواج
مطہرات میں سے حضرت امام حسینؑ کے تھیں (انیس) آمادہ نبرد تھی دونوں
طرف کی فوج۔ ترفہ میں بیقرار تھا شاہ زناں کا زوج۔ شاہ سوار۔
دیکھو شہ سوار۔ شاہ صفا۔ ایک فقیر کا نام۔ (رشک) میرا گھر فقر و
غربانی نے کیا ایسا صاف۔ کہ نہ ہوگی یہ صفا شاہ صفا کے گھر میں۔

شاہ

شاہِ عباس کا علم ٹوٹے۔ (حضرت عباسؓ حضرت علیؓ کے بیٹے کا نام۔ حضرت امام حسینؑ کی ہمراہی میں یزید کی فوج کے ساتھ معرکہ کربلا میں خوب بہادریاں دکھائیں۔ آپ علمبردار بھی تھے) (عو) بددعا۔ حضرت عباس کے علم کی مار پڑے۔ تباہ ہو۔ برباد ہو۔ (شوق) چھوٹے ملکی جان پر ستم ٹوٹے۔ شاہ عباس کا علم ٹوٹے۔ شاہ گام۔ شہ گام۔ (ف گام۔ قدم) مذکر۔ گھوڑے کا ایک خاص قدم۔ تیز قدم۔ ایک قسم کی گھوڑے کی چال۔ (ذوق) سمند وحشت اپنا شاخِ گل کے تازیانہ سے جنوں کی شاہراہ میں صدا شہ گام چلتا ہے۔ شاہِ لافتےٰ۔ کنایہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ دیکھو لافتےٰ الاعلی۔ (اوج) سر کے سر اُسکا لیکے جو تھے اوراشقیا۔ پیچھے چلے فراریوں کے شاہ لافتےٰ۔ شاہِ لولاک کنایہ ہے پیغمبر صاحب۔ شاہِ مرداں۔ مذکر۔ حضرت علیؓ کا لقب ؎ شاہِ مرداں شیرِ یزداں قوتِ پروردگار۔ لافتےٰ الاعلی لاسیف الا ذوالفقار۔ شاہِ مرداں کی لالویاں۔ (دہلی) گاجریں۔ شاہِ مشرق۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آفتاب۔ شاہِ مغرب۔ (ف) کنایۃً۔ ہلال اول ماہ۔ شاہنشاہ۔ شاہنشہ۔ شہنشاہ۔ شہنشہ۔ (ف۔ بقلب اضافت) مذکر۔ شاہِ شاہاں کا مخفف۔ اول بفتح سوم وسکون چہارم مذکر۔ بڑا بادشاہ جسکے ماتحت اور کئی بادشاہ ہوں۔ شاہنشاہِ دو جہاں۔ خدا تعالےٰ سے مراد ہوتی ہے۔ شاہنشاہی۔ شہنشاہی شہنشہی (ف) مونث۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی۔ (اوج) کونین کی انہیں کیلیے ہے شہنشہی۔ ہے دست حق پرست میں دُرِ ید اللّٰہی۔ شاہ نشیں۔ شہ نشین۔ (ف) مونث: بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ: (کنایۃً) بسا اوقات مراد ہے: دالان کے اندر کا اونچا دالان جسکے چھوٹے چھوٹے در ہوتے ہیں۔ (نصیر) اگرچہ چھوڑکر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں چلمن۔ نگاہِ عاشقاں لیکن وہ پہونچی شہ نشیں میں تھی۔ شاہوار۔ شہوار۔ (ف) صفت بادشاہوں کے لایق۔ نہایت عمدہ نفیس چیز۔ بیش قیمت جیسے دُرِ شہوار

شاہی۔ (ف) صفت: بادشاہی۔ شاہانہ: مونث۔ بادشاہت حکومت۔

شاہین

شاہد۔ (عربی میں بمعنے گواہ۔ شواہد۔ اشہاد۔ جمع۔ فارسیوں نے بمعنے صاحبِ حسن۔ حسین۔ خوشنما۔ استعمال کیا) گواہ جیسے شاہد عادل۔ (اوج) بس ہے قادر مطلق وہ صانع ذیشان۔ ہے اُسکی ذات پہ شاہد یہ عالم امکاں: خوبصورت معشوق۔ محبوب۔ شاہد باز (ف) صفت۔ نوجوان لڑکوں یا حسین عورتوں سے زیادہ صحبت رکھنے والا ؎ ذوق ہے ایک رند شاہد باز۔ اُسکو کیا دخل پارسائی میں۔ شاہدِ بازار۔ بازاری معشوق۔ طوائف۔ (مصحفی) جس آنکھ کو ہر رخنہ دیوار کی تلاش پھر کیوں کرے وہ شاہد بازار کی تلاش۔ شاہدِ حال۔ (ف) مذکر۔ واقعے کا چشم دید گواہ۔ شاہد عادل (ف) مذکر۔ سچا گواہ۔ شاہدِ غیب۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) خدا تعالےٰ۔ (محسن) حقا کہ وہ جسم سر سے تا پا۔ ہے شاہدِ غیب کا سراپا۔ شاہدِ لم یزل۔ (ف) (کنایۃً) خدا تعالےٰ۔ (محسن) جہاں تا جہاں از ابد تا ازل۔ کشش مظہر شاہد لم یزل۔ شاہدِ مقصود۔ مقصود کا شاہد سے استعارہ کرتے ہیں۔ (قدر) چہرۂ شاہد مقصود دکھا دیتا ہے۔ آئنہ ہے ترے نامہ کا مُصفّا کاغذ۔ شاہدی۔ مونث۔ بیشتر گواہی کے ساتھ مستعمل ہے۔ شہادت۔ گواہی۔ (نفرہ) گواہی شاہدی کے جھگڑے میں کون پڑے۔

شاہیں۔ (ف میں شکاری پرند۔ ترکی میں ترازو کی ڈنڈی۔ عربی میں ایک قسم کا باجا) مذکر: ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام (ف) ترازو کی سیدھی لکڑی جسمیں دونوں پلے لٹکتے ہیں۔ (اسیر) تیرے تیرے کوئی طایر نہ چھوٹا دہر میں۔ رہگیا تو ایک شاہین ترازو تنہا

شائبہ - (ع) - شائبت - بالفتح (کسر ہمزہ و فتح چہارم -) مذکر - آمیزش - آلودگی - (غالب) تم سے بیجا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلہ - اسمیں کچھ شائبۂ خوبیٔ تقدیر بھی تھا -

شائع - (ع) - بکسر ہمزہ - فاش - آشکارا ۲ فاش - آشکارا - (فقرہ) یہ راز شائع ہوگیا ۳ چھاپکر مشتہر کیا ہوا - (فقرہ) نومبر ۱۹۲۳ء میں نوراللغات کا پہلا حصہ شائع ہوگیا - شائع کرنا - مشتہر کرنا - اشتہار دینا - چھاپ کر مشتہر کرنا - شائع ہونا - مشتہر ہونا - سب پر ظاہر ہونا -

شائق - (ع) - بکسر ہمزہ - شوق میں لانیوالا اور اپنا فریفتہ بنانے والا (کنایتہً) معشوق - عجیبوں نے بہنے مشتاق استعمال کیا - (تا آنی) مطیع درگہ او دراز مانہ شائق خدمت - گدملئے حضرت او راستارہ عاشق فرماں ۲) صفت - مشتاق - آرزومند - طلبگار - چاہنے والا - شائقین - مذکر - جمع شائق کی -

شایاں - (ف) صفت - لائق - سزاوار - مناسب - موزوں - (فقرہ) وہ فعل کیجئے جو شایانِ شان ہو - (ہونا کے ساتھ)

شاید - (ف) - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ عنقریب ایسا ہوگا) کسی بات کے ہونے نہ ہونے میں شک ظاہر کرنے کیلیے - مگر غالبا ممکن کی جگہ - (امیر) باندھی ہے سب نے دیر فلک جھوٹ پر کمر - شاید نکر گیا ہے کہیں ہاتھ نیل کا - شاید و باید - دیکھو باید و شاید -

شائستگی - (ف) مونث - لیاقت - تہذیب - متانت - مروت - آدمیت - بھل منسی - **شائستہ** - (ف) - بکسر سوم - بروزن آہستہ) صفت ۱ لائق - سزاوار - (محسن) با میم احمد احمد بلا میم - شائستہ صد صلوٰۃ و تسلیم ۲ اہل - معقول - تعلیم یافتہ - متین - مہذب - خوش خلق ۳ تربیت یافتہ - سید صاحب شرارت نہ کرے - (فقرہ) بچہ بڑا شائستہ ہے -

شائگاں - (ف) - اصل میں شاہگاں - گاں - نسبت کا) صفت ۱ وہ چیز جو بادشاہوں کے لائق ہو ۲ وہ کام جو بادشاہ کے حکم کو بغیر اُجرت کریں - بیگار ۳ دیکھو قافیہ شائگاں ۴ دیکھو گنج شائگاں -

شب - (ع) مونث - پھٹکری -

شب - (ف) مونث - رات - بعض فصحا اس لفظ کے بعد "کو" حذف کرتے ہیں - مثال کیلیے دیکھو دھم سے کودنا - شبِ اسریٰ - (ف) - مونث - شبِ معراج - (محسن) شب اسریٰ میں تجلی سے رُخِ انور کی - پڑ گئی گردنِ رفرف میں سنہری ہیکل - یہ اسریٰ قرآن شریف کی آیت سبحان الذی اسریٰ سے لیا گیا ہے - شب افروز - (ف) صفت ۱ رات کا روشن کرنیوالا - (کنایتہً) چاند ۲ مذکر - جگنو - شبا شب - (ف) راتوں رات - تمام رات - شبِ انتظار - وہ رات جو کسیکے انتظار میں کٹے -

شبانگاہ - (ف - نون غنہ) رات کے وقت - شبانہ روز - (ف) - مولف بہار عجم نے اس لفظ کو غلط لکھا ہے لیکن عرفی کے کلام میں پایا جاتا ہے (سعدی) ہوس کہ رود ہمعنان او نفسے - شبانہ روز زند شاطر سپہر شلنگ) مذکر - شب و روز - ہر وقت - شب باش - (ف) صفت - رات کی رات رہنے والا - (اوج) شب باش اُس جگہ ہوئے با حالتِ تباہ - تیار ہو کے جلد کیا کوچ صبحگاہ - شب باش ہونا - رات کو رہنا - شب کو ہم صحبت ہونیکے واسطے رہنا - شب باشی - (ف) مونث - رات کا قیام - شب بخیر - (ف) کسی امر کے صبح کو کرنیکا قصد ہوتا ہے تو یہ کلمہ بطور دعا بولتے ہیں یعنے رات خیر سے گزرے - (فقرہ) شب بخیر کل صبح کو ہم لوگ لکھنؤ پہنچینگے (شرف) خوش ہو لے بلبل مبارک ہو یہ مژدہ شب بخیر - صبح کو دکھلانے صیاد آشیاں لیجائیگا - شبِ برات - (ف - بہ اضافت) مونث - ۱ شعبان کی پندرھویں رات - مسلمانوں کے عقاید کے مطابق خدا کے حکم سے اس شب عمر کا حساب اور تقسیم رزق کا کام ہوتا ہے - ہندوستان میں

شب

اس شب کو آتشبازی چھوڑاتے اور روٹی حلوے پر بزرگوں کا فاتحہ کرکے تقسیم کرتے ہیں۔ یہ خوشی کا تہوار ہے اسوجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے ہیں۔ اردو بول چال میں بغیر اضافت ہے۔ (ناسخ) کیوں ہیں شاک اپنے پھلجھڑی کیطرح۔ شب فرقت شب برات نہیں۔ شب برات کا چاند۔ (ع) ماہ شعبان۔ شبو۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا سفید پھول جسکی خوشبو رات کو نکلتی ہے اسکے درخت کو بھی شبو کہتے ہیں۔ (بحر) سورج مکھی کھٹکتی ہے سورج کی آنکھ میں۔ شبو ہمارے باغ کی ہے خار خار صبح۔ شب بیدار۔ صفت۔ رات کو جاگ کر عبادت کرنیوالا۔ تہجد گزار۔ رات بھر جاگنے والا۔ (مصحفی) نوجوانی کھوکے یوں پیری میں غفلت بڑھگئی۔ صبح کو آتی ہے جیسے نیند شب بیدار کو۔ شب بیداری۔ مونث۔ شب خیزی۔ بیداری۔ بیخوابی۔ شبتاب۔ (ف) صفت۔ رات کو چمکنے والا۔ گو ہر آبدار کی نسبت استعمال میں زیادہ ہے۔ شب تار۔ شب تاریک۔ (ف) مونث۔ اندھیری رات۔ شب جانا۔ رات جانا۔ شب چراغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کے مانند چمکتا ہے۔ (انیس) ہر سنگ ریزہ رشک دہ شب چراغ تھا۔ ع۔ آئی ہوا یہ کسکے لب لعلیں کی لے امیر۔ ہیں لعل شب چراغ کے جوہر چراغ میں۔ شب خوابی۔ مونث۔ رات کو پہنکر سونے کے کپڑے۔ (جانصاحب) اوڑھ کر سوتی ہوں شبنم کا دوپٹا باغ میں۔ مجھ کو شب خوابی ہی اک گل مین مرغوب ہے۔ شب خوانی۔ صفت۔ وہ داستان یا کہانی جو رات کو داستان گو پڑھا کرتے ہیں (شرف) نیند آئی جاتی ہے آنکھیں ہوئی جاتی ہیں بند۔ ہو گئی نہیں شب خوانی کہانی وقت نزع۔ شبخون۔ (ف) مذکر۔ رات کا حلہ۔ چھاپہ۔ رات کے وقت بیخبری میں دشمن پر حملہ کرنا۔ شبخوں لانا۔ چھاپا مارنا۔ سلطکے شبخوں لائیگا کھلتا نہیں پہلے امیر۔ آجکل کیوں قرمزی

وہ شوخ رنگواتا ہے رنگ۔ شبخوں مارنا۔ چھاپہ مارنا۔ (منیر)۔ پان دسی کے بیڑے ہوں لبہائے یار پر۔ بوسہ نہ مارئیے شبخوں سنگار پر۔ شبخیز۔ (ف۔ بروزن پرویز) صفت۔ رات کو اٹھنے والا۔ شب بیدار۔ آہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ یعنے وہ آہ جو رات کو کی جائے (مسرور) وصل قسمت میں نہ تھا باب اثر تک جاکر۔ آہ شبخیز جھے اور بلا کرتی۔ شبخیزی۔ (ف) مونث۔ شب بیداری۔ شبخیزیا۔ مذکر۔ قزاق جو رات کو لوٹے۔ شب درمیان ہونا بیچ میں ایک رات کا وقفہ ہونا۔ (رند) سحر کو ہم ہیں اور وہ جانجاں ہے۔ وصال یار میں شب درمیاں ہے۔ شب دیجور۔ (ف) مونث۔ اندھیری رات۔ شبدیز۔ (ف۔ بروزن پرویز۔ دیز۔ بیائے مجہول۔ رنگ۔ خسرو پرویز کے سیاہ رنگ گھوڑے کا نام۔ ہر سیاہ رنگ گھوڑے کو کہتے ہیں) مذکر۔ کالے رنگ کا گھوڑا۔ مشکی گھوڑا۔ (ناسخ) کوٹے نالے کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں۔ کیا ہی شبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہوگیا۔ شب دیگ۔ مونث۔ ایک قسم کا کھانا جسمیں شلجم۔ انڈے۔ کباب وغیرہ خاص ترکیب سے منہ خام کرکے رات بھر مدھم آنچ پر پکاتے ہیں۔ شبرنگ (ف۔ سیاہ۔ ش دُ کا لاگھوڑا۔ مطلق کالا گھوڑا) مذکر۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔ شبرو۔ رات کا چلنے والا۔ (کنایۃً) اچیرا کو توال۔ شب زفاف (ف) مونث۔ تخت کی رات۔ دلہا دلھن کی اول رات۔ شب زندہ دار۔ (ف) صفت۔ رات بھر جاگنے والا۔ (شرف) مرگیا ہے کونسا شب زندہ دار و صبح خیز۔ کیوں گریباں پھاڑتی ہے اے سحر کیا ہوگیا۔ شبستاں۔ (ف) مذکر۔ خلوتخانہ۔ حرم سرا۔ بادشاہوں کے سونے کی جگہ۔ مسجد کی وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں۔ (ناظم) غیر کے گھر میں ہو گو شمع شب افروز ہو تم۔ تم سے روشن ہے تمھیں دیکھو شبستاں کسکا۔ شب سرخاب۔ دیکھو سرخاب۔ شب شہادت۔ محرم کی نویں رات جسکی صبح کو حضرت امام حسین شہید ہوے۔ شب ظلمات

شب

(ف) مونث۔ ظلمات کی رات جو بہت تاریک ہوتی ہے۔ دیکھو ظلمات۔ شب عاشورہ دیکھو عاشورہ۔ شب غم۔ (ف) مونث۔ شب فرقت۔ (داغ) عمر کٹتی ہے شب غم کیطرح۔ شب قدر۔ (ف۔ بہ اضافت) مونث۔ مسلمانوں کے عقاید کے مطابق ایک نہایت متبرک رات۔ اس شب کی تعین میں اختلاف ہے اکثر کا اسپر اتفاق ہے کہ رمضان کی ستائیسویں شب شب قدر ہے۔ (ملنا۔ پانا کے ساتھ) (آتش) مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی۔ سحر تک مہ و مشتری کا قراں تھا۔ (شرف) بہت دشوار ہے وابستگی زلف معنبر کو شب قدر سے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ شبکور۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو رات کو نہ دکھائی دے۔ شبکوری۔ (ف) مونث۔ رات کو نہ دکھائی دینا۔ شب کی شب۔ رات کی رات۔ (مصحفی) دُنیا میں ہم رہے بھی تو کم فرصتی کے ساتھ۔ جیسے سرا میں رہتا ہے انسان شب کی شب۔ شب گرد۔ (ف) صفت۔ رات کا پھرنے والا۔ کوتوال۔ شحنہ۔ شب گشت۔ (اردو) رات کو گشت لگانے والا۔ شبگوں۔ (ف۔ بروزن افسوں) صفت۔ کالا۔ سیاہ۔ شبگیر۔ (ف) شبگیر۔ اُس سفر کو کہتے ہیں کہ پہر چھ گھڑی رات رہے چلدیں۔ نالہ شبگیر بمعنے آہ و زاری آخر شب ہے۔ (مومن) نہیں تاب و توانِ آہ شبگیر۔ دعائے کردہ کی ہو جائے تاثیر۔ شب لیلۃ القدر۔ (عم) مونث۔ شب قدر۔ یہ لفظ غلط ہے لیل کے معنے بھی شب کے ہیں۔ شب قدر اور لیلۃ القدر صحیح ہے۔ شب ماندہ صفت۔ رات کی باسی چیز۔ شب ماہ۔ شب ماہتاب۔ شب مہتاب۔ (ف) مونث۔ چاندنی رات۔ سه شب ماہ تھی مے وجام تھا وہ صنم تھا لطف شباب تھا۔ کھلی آنکھ مرغ نے دی صدا کہ اٹھو اٹھو وہ تو خواب تھا سه پیری میں خیر گر یہ بھلا کیا ہے اور سوز۔ دریا کی سیر ہے تو شب ماہتاب میں۔ شب معراج۔ شب ما بین ۲۶ و ۲۷ رجب۔ دیکھو معراج شب و روز۔ (ف) مذکر۔ رات دن۔ شبانہ روز۔ شب وصال۔

شبان

شب وصل۔ مونث۔ معشوق سے ملنے کی رات ؏ وہ شب جسمیں کسی کامل فقیر کا انتقال ہو یعنی نمبر ۲ میں شب وصال ہی مستعمل ہے۔ شب یلدا۔ (ف) مونث۔ اندھیری رات جو کاٹے نہ کٹے۔ (ذوق) کھینچتی روز قیامت بھی ہے آپ کو دور۔ تیری زلفوں کی بلائیں شب یلدا لیکر۔ شبہائے قدر۔ مونث۔ ۱۹۔۲۱۔۲۳ رمضان کی راتیں۔ اہل تشیع ان راتوں میں شب بیداری کرتے ہیں۔ اُنکا قول ہے کہ شب قدر ان تین راتوں میں مخفی ہے۔ اور واقعہ شہادت حضرت علیؓ بھی انھیں راتوں کے قریب ہوا ہے۔ شبینہ۔ (ف۔ بروزن کمینہ۔ رات کا۔ باسی) مذکر۔ حافظ کا رمضان کی کسی ایک رات میں پورا قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا۔

شُباب۔ (ع) شاب کی جمع۔ (اوج) اے امام دو جہاں سید شُباب جناں۔ عالم علم لدُن کا شفیع ترا یاں۔

شَباب۔ (ع۔ بفتح اول جوانی۔ ہر چیز کی ابتدا) مذکر۔ ۱ جوانی۔ بیس برس کی عمر سے چالیس برس کی عمر تک کا زمانہ (امیر) وہ کون تھا جو خرابات میں خراب تھا ہم آج پیر ہوئے کیا کبھی شباب نہ تھا ؏ عروج کا زمانہ۔ ترقی کا زمانہ۔ (فقرہ) دسمبر میں جاڑے کا شباب ہوتا ہے ؏ (ف) ایک پردۂ موسیقی کا نام۔ شباب اہل جنت۔ حدیث شریف میں ہے کہ امام حسنؓ امام حسینؓ جوانان اہل جنت کے سردار ہونگے۔ (دبیر) عاشق و شیدا شباب اہل جنت کے ہیں ہم۔ ہے کبھی پوشاک سبز اپنی کبھی پوشاک سرخ۔ شباب پھٹ پڑنا جوانی پھٹ پڑنا۔ دیکھو پھٹ پڑنا۔ (راسخ) پھٹ پڑا میرے گریباں کیطرح تمہ شباب۔ کچھ کے کچھ ہو گئے جوبن کے اُبھر آنے سے۔ شباب پھرنا۔ جوانی کا عود کرنا۔ (منیر) ہیں آپ یوسف کنعاں جو شرع عالم میں عروس دیں ہے زلیخا پھر رہے اُسکا شباب۔

شُباط۔ (رومی) مذکر۔ جاڑے کا آخری مہینہ جو ہندی میں پھاگن سے ملتا جلتا ہے۔

شَبان۔ (ف۔ بفتح اول) مذکر۔ چرواہا۔ گڈریا۔ شبانی۔ (ف) مونث

شباہت

چھوراپن۔ گنوار پن۔

شباہت۔ (بفتح اول و چہارم۔ یہ لفظ عربی داں ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے) مونث ۱ مشابہت۔ صورت یا سیرت کی مطابقت ۲ رونق۔ روپ۔ (مصحفی) آنے سے خط کے اور ہی کچھ رنگ ہو گیا۔ وہ شکل اسکی اور وہ شباہت کہاں رہی۔

شبد۔ (ہ) (ہندی) مذکر۔ لفظ۔

شبر۔ شبیر۔ (اول بالفتح و تشدید بائے مفتوح۔ دوم بالفتح و تشدید بائے مکسور و سکون یائے معروف۔ برہان اور لطائف میں بائے فارسی سے ہیں) ہارونؑ کے صاحبزادوں کے نام ۲ پیغمبر صاحبؐ بڑے نواسے حسنؑ کو شبر اور چھوٹے نواسے کو شبیر کے لقب سے یاد فرماتے تھے۔ دیکھو شبتر۔

شبکا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ شگاف جو کپڑے یا دیوار وغیرہ میں ہو (شرف) ایسا پھٹا ہے دل کہ شبکے ہیں جابجا۔ کچھ اسمیں حال بھی ہے اسے کیا رفو کریں۔

شبکہ۔ (ع۔ شبکت۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ جال صیاد کا۔ شبکات۔ بفتح اول و دوم جمع۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ لوہے یا جست وغیرہ کے تاروں کا جال۔ کبوتروں کے پکڑنے کا جال جو لکڑی میں بندھا ہوا اور بشکل مثلث ہوتا ہے ۲ (ف) بڑا سوراخ۔

شبنم۔ (ف۔ بالفتح۔ اضافت مقلوب یعنے نم شب۔ شب۔ رات + نم۔ تری۔) مونث ۱ اوس ۲ (اردو) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا۔ (وزیر) آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اڑ گیا۔ جامۂ تن ملے جنوں شبنم کا کرتا ہو گیا۔ شبنم کا رونا۔ (کنایۃً) شبنم گرنا۔ (جلیل) چمن میں رونا ہے شبنم تو پھول ہنستے ہیں۔ تجھے تو پانی مری چشم ترنمی آتا نجفی۔ محاورہ نہ گھبراؤ اور مت بچنے کے واسطے

شپ

مسہری یا پلنگ پر تان دیتے ہیں ۲ مسہری۔ شبتر۔ دیکھو شب۔

شبہ۔ (ع) مذکر۔ مثل۔ مانند۔ تصویر۔ ڈھانچ۔

شبہہ۔ (ع۔ شبہۃ۔ بالضم و فتح سوم و سکون چہارم۔ پوشیدہ مشتبہ۔ شبہات جمع۔ فارسیوں نے بروزن لقمہ بمعنے گمان استعمال کیا فارسی شعرانے شبہ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون ہائے ملفوظ بروزن گلہ بھی کہا ہے (بدر چاچی) بہانہ ایست غروب آفتاب را ہر شام۔ صریح با تو بگویم کہ نیست شک و شبہ۔) مذکر۔ شک۔ گمان احتمال۔ دھوکا۔ (کرنا۔ مٹانا۔ نکالنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) شکل اسکی ایسی ہے دیکھے گر پڑ جائے عکس۔ تا قیامت آئینے میں شبہہ ہو تصویر کا۔ شبہہ اٹھانا۔ شبہہ دور کرنا۔ (رشک) ظہور کیجیے اے امام مہدی دیں۔ بٹھاکے اپنی حکومت اٹھائیے شبہہ۔ شبہہ کرنا۔ بدگمانی کرنا۔ شک کرنا۔ شبہہ مٹانا۔ شبہہ نکالنا۔ شک رفع کرنا۔ شبہہ گزرنا۔ شک ہونا۔ شبہہ ہونا۔ احتمال ہونا۔ گمان گزرنا۔ شک ہونا۔ شبیر۔ دیکھو شبر۔ شبینہ۔ دیکھو شب۔

شبیہ۔ (ع۔ بروزن فصیح۔ مانند۔ فارسیوں نے بمعنے تصویر استعمال کیا۔) مونث ۱ مشابہ۔ مثال ہمشکل ۲ تصویر۔ (کھینچنا کے ساتھ) مثال کیلیے دیکھو فرد ۲ شباہت۔ (رند) چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا۔ کچھ شبیہ سے غیرت شمس و قمر ملتی نہیں۔

شپ۔ (ف۔ بالفتح۔ جست و خیز کرنیوالا) صفت۔ جلد۔ شتاب۔ (فقرہ) کسی کو خبر نہوئی وہ شپ سے نکل گیا ۲ (اردو) مونث قینچی مارنیکی آواز۔ تلوار مارنے کی آواز۔ (انیس) شپ سے جو پڑی سر پہ تو تن سے نکل آئی۔ شپ شپ۔ (ف میں شپ شپ۔ شپاشاپ۔ شپاخپ) صفت ۱ جلد جلد۔ جھپا جھپ ۲ متواتر تیر چلانیکی آواز متواتر تلوار چلانیکی آواز (انشا) چل ہٹ ابھی بہ بے کہلی کون یا دلوں کو لیکر۔ (ملاہی دیا تیری

شپا

تلواروں کی شپ شپ ہے۔ شپا شپ۔ (ف) مونث ۱ پیکان تیر کی پیہم آواز ۲ جلد جلد کوئی کام کرنا ۳ (اردو) چپڑ چپڑ چاٹنے کی آواز ۴ (اردو) پانی کے چھپکے یا پانی میں گھسنے کی آواز ۵ (اردو) پے در پے قمچی یا بید یا تلوار مارنے کی آواز کسی لچکدار چیز کے پیہم مارنے کی آواز۔ (اوج) دو ہاتھ سیف تیز شپا شپ اگر چلی۔ آثار حشر رن میں نمودار کر چلی۔

شِپّا۔ (ہندی میں بالفتح وتشدید دوم بمعنے نشانہ فارسی میں شِپّہ تیر بمعنے آواز تیر ہے) لکھنؤ۔ مذکر۔ ٹلیس۔ (لگانا۔ لڑانا کے ساتھ)

شبّر۔ (بالفتح وتشدید دوم مفتوح) سُریانی زبان کا لفظ بمعنے حسین۔ خوبصورت ۲ امام حسنؑ کا لقب۔ شبیر۔ (سُریانی)۔ شبّر کی تصغیر۔ امام حسینؑ کا لقب۔ (تاریخ) شبیر کا جو لہو بہتا ہے یہ شفق۔ اونے ہے دلیل رتبۂ اعلیٰ کی۔

شپّرہ۔ شپّر۔ (ف۔ بالفتح وتشدید دوم مفتوح۔ شب+پر) مذکر۔ چمگادڑ۔ (اسیر) بنتے ہی آجکل نکل آتا ہے اُسکا خط۔ عاشق یہ شپّرہ ہے مگر آفتاب کا۔

شتا۔ (ع۔ شتاء) مذکر۔ جاڑا۔ جاڑے کا موسم۔ جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے۔

شتاب۔ (ف) جلد۔ جھٹ پٹ۔ بلا توقف۔ شتاباں۔ (ف) صفت۔ تیزی کرتا ہوا۔ جلد باز۔ دوڑنیوالا۔ شتابکار۔ (ف) صفت۔ جلد باز۔ شتابی۔ (ف) شتاب کا مزید علیہ۔ (شیدا فتحپوری) از گرانجانی غم ما باد را بشد درنگ۔ کوہ را در اضطراب آرد شتابہائے ما) مونث ۱ جلدی۔ تیزی۔ (ذوق) قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں۔ مقدور کیا نہ یہ ترے خنجر میں گھر کرے ۲ (عسم) اضطراب گھبراہٹ۔

شتر

شتابا۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسکو باروت میں تر کرکے خشک کرتے اور فلیتہ باروت کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

شتالنگ۔ (ف۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ ٹخنہ۔ ہڈی جو پیر اور پنڈلی کے جوڑ پر ہوتی ہے۔

شتّاہ۔ (ع۔ شطّاح۔ بیحیا) مونث۔ بدوضع عورت۔ (راحت) بڑی شتّاہ ہیں بی ڈرئیے ان جُزوؤں کے دیدے سے۔ چلی ہیں گھورنے مردوں کو حیلہ ہے زیارت کا۔ جانصاحب نے شتابھی کہا ہے۔ ع ایک ہی شتا ہے باجی مجھلی بھابھی کی بہو۔ موئے موئے کیا لگئے ہیں مجھے طوفان دو۔ شتاہی۔ مونث۔ بیحیائی۔ شوخی۔

شُتُر۔ (ف۔ بضم اول ودوم (محمد قلی سلیم) دہمن از لقمہ بسکہ ساز وپر خاک اُفتادہ بر لبش چو شُتُر۔ بضم اول وفتح دوم غلط ہے) مذکر۔ اونٹ (ہجر) ہر مسافر کو سبکساری سفر میں چاہیے۔ کیوں شُتُر بنتا ہے مُنعِم خیمہ و خرگاہ کا۔ شتربان۔ (ف) مذکر۔ اُونٹ ہانکنے والا۔ اونٹ والا۔

شتر بے مہار۔ صفت ۱ بے نکیل کا اونٹ آزاد اور قابو سے باہر ہوتا ہے ۲ (کنایۃً) آزاد۔ نڈر۔ (نصیر) آتا تھا سجدہ پہ گیا کعبہ کیطرف۔ بیلِ سحاب بھی شتر بے مہار ہے ۳ (کنایۃً) آوارہ۔ شترخانہ (ف) مذکر۔ وہ مکان جہاں اونٹ رکھے جاتے ہیں۔ شتر سوار۔ (ف) مذکر ۱ سانڈنی سوار۔ وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پونہچاتا ہے شتر غمزہ (ف۔ کنایۃً۔ فریب وبدی) مذکر ۱ مکر۔ فریب۔ چالاکی۔ شرارت (ظفر) شتر غمزے کیے چرخِ خمیدہ پشت نے کیا کیا۔ شتر آسا مرے نالوں نے اُسکی ناک چھیدی ہے ۲ (کنایۃً) نازبیجا۔ نخرا۔ (ذوق) عزیزو ناقۂ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے۔ اگر مجنوں کو ملجائیگی خدمت ساربانی کی۔ شتر غمزے اُٹھانا۔ نازبیجا برداشت کرنا۔ (امیر) اٹھائے ہیں مجنوں نے لیلیٰ کی خاطر۔ شتر غمزہ ساربان کیسے کیسے۔

شتر

شتر کینہ - (ف - اونٹ - عداوت کا بدلہ لیکر چھوڑتا ہے - لہذا کنایۃً منافق کینہ ور) مذکر - وہ شخص جسکا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے - بلکہ ہمیشہ دل میں رکھے - دلی عداوت - دلی دشمنی - شتر گاؤ - (ف) مذکر - ایک چوپائے کا نام جسکی گردن اونٹ سے اور کھُر بیل سے مشابہ ہوتے ہیں - شتر گربہ - (ف - گربہ - بلی) مذکر - دو ناموافق چیزیں جنمیں سے ایک بلند اور دوسری پست ہو - اصطلاح شعرا میں ایک ہی چیز کو تعظیم و تحقیر دونوں کے ساتھ ذکر کرنا شتر گربہ ہے - (اسکو شتر گربہ اسلیے کہتے ہیں کہ اونٹ اور بلی میں جو مناسبت ہے وہی صیغۂ جمع و مفرد و کلمات تعظیم و تحقیر میں بھی ہے صیغۂ جمع و کلمۂ تعظیم بمنزلۂ شتر ہیں اور مفرد اور کلمۂ تحقیر بمنزلۂ گربہ - ایک جملے میں ان دونوں کا اجتماع محض نادرست ہے) جیسے ہم کہتا ہوں (میں کہتا ہوں یا ہم کہتے ہیں کی جگہ) تم فرماتے ہو (آپ فرماتے ہیں کی جگہ - تم برابر والے یا چھوٹے کیلیے ہے اور فرماتا کمال تعظیم پر دلالت کرتا ہے) اگر مختلف جملوں میں ہو اور وہ جملے ایک شعر میں ہوں تو جائز ہے لیکن اس قسم سے بھی احتیاط کرنا چاہیے - (وزیر) آئیو دامن اُٹھائے مدفنِ عشاق پر - ہاتھ لیجائے نہ کوئی تیرے داماں کیطرف - شتر مرغ - (ف) مذکر - ایک پرند کا نام جو بعض اعضا میں اونٹ سے مشابہ ہوتا ہے اور اُسکے پر بھی ہوتے ہیں - جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے - شتر نال - مونث - ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر لدتی اور اُسی پر چلائی جاتی ہے - شتری - (ف) صفت - اونٹ کے رنگ کا جیسے شتری بانات - اونٹ کے بالوں کا - جیسے شتری جبّہ - مذکر - نقارہ جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے -

شتم - (ع) مذکر - گالی - گالی دینا -

شجاع - (ع - مشہور بضم اول ہے لیکن صحیح تینوں حرکتوں سے ہے) صفت - دلیر - بہادر - جری - شجاعت - (ع - بفتح اول صحیح - بضم اول غلط ہے) مونث - بہادری - دلیری - (انیس) قوت اُسی نے بخشی شجاعت اُسی نے دی - اس عبد خاکسار کو عزت اُسی نے دی -

شحنہ

شجر - (ع - بفتح اول و دوم) مذکر - درخت جسمیں تنہ ہو - (وزیر) کیوں نہ لے تمثالِ قدِ کیسے چمن آرا تجھے - سائے سے ہر ہر قدم پیدا شجر ہونے لگا - شجر طور - شجر کلیم - (ف) مذکر - وادی ایمن میں کوہ طور کے پاس ایک درخت ہے جسپر حضرت موسےؑ کو تجلی ہوئی تھی - اسکو نخل طور بھی کہتے ہیں - شجرہ - (ع - بفتح اول و دوم و سوم - اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے) مذکر - نسب نامہ - وہ کاغذ جسمیں مورث اعلےٰ کی کل اولاد ترتیب وار درج ہو - (محسن) شجرۂ پیر مغاں میں نکل آئیں شافعیں - حرمت دختر رز میں نظر آتا ہے خلل - وہ کاغذ جسمیں مشائخ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ لکھکر مرید کو دیتے ہیں - (ناسخ) گر سلسلہ ہے گیسوے مشکین مصطفےٰ - بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا - (اصطلاح عروض) رباعی کے بارہ اوزان میں علیحدہ علیحدہ مفعول کو ایک کی بیخ اور مفعولن کو دوسرے کی جڑ قائم کرکے باقی فروع کو شاخوں کی مثل لکھکر درخت کی شکل بناتے ہیں اور اسکو شجرہ کہتے ہیں - شجرہ تُلّہ - (تُلّہ - کُلَہ (ٹوپی) کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر - پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو دیجاتی ہے - بچھونا - بستر بوریا باندھنا - شجرہ تلہ اُٹھانا - بستر باندھکر چلنے کی تیاری کرنا - بوریا بندھنا سنبھالنا -

شحم - (ع) مونث - چربی -

شحنہ - (ع - شِحنہ - بالکسر و فتح سوم - فارسیوں نے بالکسر استعمال کیا - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر - محافظ شہر - کوتوال - (اردو) محافظ جو کھیت کی فصل کی حفاظت کرتا ہے - چوکیدار -

شحیم۔ (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ موٹا۔ جیسے زید بحیم شحیم ہے۔

شخص۔ (ع۔ آدمی کا جسم۔ بدن۔ اشخاص۔ جمع) مذکر۔ آدمی۔ بشر۔ (فقرہ) ایک شخص یہاں آیا ہے (ایک کے ساتھ) فرد۔ یکتا کے معنو نہیں مستعمل ہے۔ سہ کیوں داغ کے نام آتے ہی نفرت ہوئی تمکو۔ اک شخص ہے وہ تم اُسے سمجھے ہوئے کیا ہو۔ شخص ثالث۔ مذکر۔ وہ شخص جو دو میں فیصلہ کرلے۔ سرپنچ۔ شخص غیر۔ مذکر۔ اجنبی آدمی۔ شخص واحد۔ مذکر۔ اکیلا آدمی۔ تنہا آدمی جسکا کوئی مددگار نہو۔ شخصی۔ (ع) ایک آدمی سے متعلق جیسے شخصی حکومت۔ شخصیت۔ مونث۔ شیخی۔ غرور۔ شان۔ (فقرہ) اُنکی ساری شخصیت نکل گئی۔ شخصیت بگھارنا۔ شخصیت جتانا۔ شیخی مارنا ڈینگ کی لینا۔ اِترانا۔

شُد۔ (ف۔ گیا گزرا ہوا) مونث۔ کسی کام کی ابتدا۔ آغاز۔ بیشتر جنگ کی ابتدا کیلیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) شیر ہاتھی کی لڑائی مرغ کی پالی اور یہی نہ سہی تو کنکوے ہی کی شُد سہی۔ شُد آمد۔ (ف) مونث۔ میل جول۔ رسم وراہ۔ (اوج) ہم شد آمد وگفت وشنید سے باز آئے۔ ہم ایسے دوستوں کی بازدید سے باز آئے۔ شُد بُد۔ مونث۔ پڑھنے لکھنے کا تھوڑا سا ملکہ۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ)۔ اس جملہ کے معنے ایک بچہ بھی جسے کچھ شُد بُد ہے فوڑا بتا دے گا۔ شُدنی۔ (ف) مونث۔ ہونے والی بات۔ سہ کرتے ہیں عبث یار ملامت مجھے آتش۔ مجبور ہے یہ خاک کا پتلا شُدنی سے اتفاقی آفت۔ (داغ) غیر محفوظ ہے ہر آفت سے۔ شُدنی بھی تو عمر بھر نہ ہوئی۔ شُدنی امر۔ ہونیوالی بات۔ اتفاقیہ بات۔ (صبا) شُدنی امر میں یہ وہم وگماں کیا معنے۔ موت کے نام سے اتنا خفقاں کیا معنے۔ شُد ہوجانا۔ مقابلہ کی شرط قرار پاجانا۔ (فقرہ) تو یہ تو بہ کرکے کہتا ہوں چاہے کسی بات میں شُد ہوجائے برس دو برس اکیلا سلطے شہر کو جواب دوں۔ شُدہ شُدہ۔ رفتہ رفتہ۔ آہستہ آہستہ۔ درجہ بدرجہ۔ (فقرہ) شدہ شدہ یہ خبر بادشاہ کو پہنچی۔

شدّا۔ (ع۔ میں شدّ۔ حملہ کرنا کسی پر۔ شدّت۔ ایک حملہ۔ فارسی میں شدّہ۔ علم۔ نشان) مذکر۔ علم۔ وہ جھنڈا جو شہدائے کربلا کی یادگا میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ چاندی کا پنجہ ایک لکڑی پر لگاتے اور لال سبز کپڑے باندھتے اور اُسکو شدّا کہتے ہیں۔ (اُٹھنا۔ نکلنا کے ساتھ) (فقرہ) ساتویں محرم کو شدّے نکلے

شدّاد۔ (بالفتح وتشدید دال) قوم عاد کے ایک بادشاہ عظیم القدر کا نام جس نے خدائی کا دعوے کیا اور بہشت کے نمونے پر ایک باغ بنوایا تھا جو باغ ارم کے نام سے مشہور ہے۔ یہ باغ بارہ کوس کی وسعت میں بہت عمدہ اور عالیشان عمارتوں اور قسم قسم کے درختوں سے زینت دیا گیا تھا جب باغ تیار ہوچکا یہ بادشاہ باغ دیکھنے گیا جیسے ہی دروازے پر قدم رکھا اُسکی روح پرواز کرگئی۔ (رشک) اکثر ہے دستکاری مردم خدا پسند۔ شداد سے ارم ہے تو کعبہ خلیل سے

شدائد۔ (ع۔ بکسر چہارم۔ شدیدۃ کی جمع) مذکر۔ تکلیفیں۔ سختیاں۔ (فقرہ) امراض کے شدائد نے اُسکو بیکار کردیا۔ شدت۔ (ع۔ بالکسر وتشدید دوم مفتوح معنے نمبر ا میں عربی ہے) مونث ا۔ سختی۔ تکلیف۔ تنگی۔ زبردستی۔ جبر ۲ زور۔ قوت۔ جیسے شدت کا بخار ۳ زیادتی۔ کثرت۔ ترقی۔ غلبہ۔ (فقرہ) بارش کی شدت سے سیلاب آگیا۔ (مصحفی) صدمہ کچھ دل پہ ہو اُسکے خدا خیر کرے۔ حالت اسوقت تو شدت سے تباہ اپنی ہے ۴ تیزی۔ جوش۔ (فقرہ) آپ کو ہر معاملہ میں شدت کیوں ہوجاتی ہے۔ شدت سے ۱ زور سے۔ سختی سے جیسے شدت سے لرزہ آیا۔ شدت سے پانی برسا ۲ کثرت سے۔ افراط سے۔ (فقرہ)

شدومد

مقدمہ کی پیروی میں شدت سے روپیہ خرچ ہوا۔ وہ شدت کا احمق ہے۔ شدت کا۔ صفت۔ زور کا۔ بہت سا۔ سخت۔ شدت کرنا۔ ظلم کرنا۔ زبردستی کرنا۔ کسی بات میں سختی کرنا۔ ؎ نہ لڑ ناصح سے غالب کیا ہوا گر اُسنے شدت کی۔ ہمارا بھی تو آخر زور چلتا ہے گریباں پر۔

شَدّ و مَد۔ (ع۔ میں شد۔ مضبوط کرنا۔ مد۔ کشش۔ فارسیوں نے شدومد معنے نمبرا میں استعمال کیا) مونث! شان و شوکت۔ تکلف دھوم دھام۔ (فقرہ) بڑی شدومد سے برات چلی ؛ (اردو) شدت زور۔ (داغ) تعریف جو راہ پھر اس شدومد کیساتھ۔ میری زبان نے مجھے جھوٹا بنا دیا۔

شُدھ۔ (ہ) صفت۔ خالص۔ پاک۔

شَدّہ۔ (ف) مذکر۔ علم۔ نشان ؛ (اردو) وہ علم جو تعزیوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ دیکھو شدّا۔

شدید۔ (ع۔ بروزن امیر۔ سخت۔ دلیر) صفت ؛ سخت۔ مشکل۔ کٹھن ؛ بہت زور کا۔ بہت زیادہ جیسے ضرب شدید۔ شَدِیدُ الفِعل۔ (ع) صفت۔ جسکا کام سخت ہو۔ سختی کرنے والا۔ شَدِیدُ العَدَاوَۃ (ع) صفت۔ سخت عداوت رکھنے والا۔

شَرّ۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ فارسی و اردو میں بغیر تشدید ہی) مذکر۔ بدی۔ شرارت۔ بُرائی۔ جھگڑا۔ فساد۔ خرابی۔ (گویا) میں ہوا کون کریگا واں شور۔ آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا۔ دہلی میں مونث ہے۔ ؎ نہ تھا اُنسے منظور لڑائی کا دھیان۔ فقط باتوں باتوں میں شر ہوگئی۔ شر اُٹھانا۔ جھگڑا برپا کرنا۔ فساد کی ابتدا کرنا۔ شر اُٹھنا۔ لازم۔ شر اُڑ جانا۔ جھگڑا مٹ جانا۔ ؎ رشک کے مرنے سے پائی زیست عالم سے نجات۔ رہگیا افسانہ قصہ مٹگیا شر اُڑگیا۔ شر بڑھانا۔ جھگڑا بڑھانا۔ شر بڑھنا۔ لازم۔ (راسخ) مُنہ سنبھالو یہ گالیاں کیا خوب۔ خیر سے بڑھ چلا ہے شر دیکھو۔

شراب

شرانگیز۔ (ف) صفت۔ شر پر۔ مُفسِد۔ شر کرنا۔ شر اُٹھانا۔ شر و فساد۔ (ف) مذکر۔ جھگڑا۔ فساد۔ شری۔ صفت۔ جھگڑالو۔ فسادی۔ بد۔

شرا۔ (ع۔ شراء۔ بکسر اول و ہمزہ در آخر۔ خریدنا۔ بیچنا۔) مونث۔ خریداری۔ بیشتر بیع و شرا کی ترکیب اردو میں مستعمل ہے۔ (فقرہ)۔ آپسے بیع و شرا کی بات چیت کب ہوئی۔

شَراب۔ (ع۔ بروزن کباب۔ ہر رقیق شے جو پی جائے۔ اکثر بمعنے مے و خمر استعمال میں ہے) مونث۔ نشہ پیدا کرنیوالا عرق۔ مے (پینا پلانا کے ساتھ) شراب ارغوانی۔ دیکھو ارغوانی۔ شراب اُڑنا۔ شراب کا خوب پیا جانا۔ (ظفر) یہ بزم میں نہیں ساقی شراب اُڑتی ہے۔ ہماری دولت عمر شباب اُڑتی ہے۔ شراب پرتگالی۔ شراب پرتگال۔ (ف) ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب جو بہت عمدہ ہوتی ہے اُس کو پورٹ وائن بھی کہتے ہیں۔ (امیر) گرادی قیمت جام شراب پرتگال اُسنے۔ جدا کی ساغر افلاس سے دُرد ملال اُسنے۔ ؎ لاؤ بھرے سے آشنا کی عجب جانت ہے لے ساقی۔ شراب پرتگالی کے دیے مُنہ پر ترلیڑ سے جا۔ فارسی میں پرتگال کاف عربی سے ایک ملک اور ایک قوم کا نام یورپ میں۔ شراب چلنا۔ کسی جلسہ میں چند آدمیوں کا بیٹھکر کچھ عرصہ تک شراب پینا۔ شراب کا پیالہ ایک کے پاس سے دوسرے تک اور دوسرے کے پاس سے تیسرے تک جانا۔ (ناسخ) صبح عید ہوئی ساقیا شراب چلے۔ نہ پیشتر کہیں ساغر سے آفتاب چلے۔ شرابخانہ (ف) مذکر۔ شراب بکنے کی جگہ۔ شراب بننے کی جگہ۔ شرابخوار۔ (ف) مذکر۔ میخوار۔ بادہ نوش۔ شرابخوار ہمیشہ خوار مثل۔ شرابخوار کی مذمت میں مستعمل ہے۔ شرابخواری۔ (ف) مونث۔ مے نوشی۔ شراب دوآتشہ (ف) دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب۔ تیز شراب۔ شراب شیراز۔ (ف) ایک قسم کی انگوری شراب جو شیراز میں بنتی اور ایران کی

شرابور — شرائع

شرابوں میں اعلےٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ شرابِ طہور۔ شرابًا طہورا۔ (طہور۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف) مونث وہ پاک صاف شراب جو بہشت میں ملیگی۔ (غالب) زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلاسکو۔ کیا بات ہے تمہاری شرابِ طہور کی۔ (رشاد) سناتا ہے واعظ مجھے کیا حدیث۔ شرابًا طہورا کہاں سے حرام۔ شراب کھینچنا۔ شراب ٹپکانا بھبکے سے ترکیب معمولی کے ساتھ۔ ؎ اسے رنگ کھینچے کیا گل فردوس کی شراب۔ رضوان کا مزاج ہے خمار کا مزاج۔ شرابِ مقطر۔ ٹپکائی ہوئی شراب جو تیز ہوتی ہے۔ شرابِ وصل۔ وصل کا شراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ یعنے ملاقات۔ ؎ بادۂ وصل پلاتے ہیں اسکو وہ ملبل۔ اپنا ہمرنگ جسے پہلے بنالیتے ہیں۔ شرابی۔ (ف) ساقی۔ شراب دار۔) صفت۔ شرابخوار۔ متوالا۔

شرابور۔ (اردو) صفت۔ (لکھنؤ) تربتر۔ بہت بھیگا ہوا۔ (ناسخ) حم سے برسات میں اس درجہ ہوا جوش شراب۔ ہوگئی بادۂ گلگوں سے شرابور گھٹا۔ دہلی میں اس جگہ شورابور ہے۔

شراٹا۔ (ہ) مذکر۔ زناٹا۔ ہوا کا سناٹا۔ زور سے مینھ برسنے کی آواز۔ (انشا) شراٹے مینھ کے ہیں یا دل گرج رہے ہیں۔ نقارے سے فلک پہ کچھ آج بج رہے ہیں۔ دیکھو سینے سے شراٹے؛ خون یا پانی کی دھار زور سے نکلنا۔ آنسوؤں کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ (عاشق) سلطاں جہاں پہ غم تھا طاری۔ شراٹے تھے آنسوؤں کے جاری۔

شرار۔ (ع۔ آگ کی چنگاریاں۔ شرارہ کی جمع) صاحب قاموس نے بکسر اول لکھا ہے اور صاحب منتخب نے بفتح اول اور اسیطرح زبانوں پر ہے۔ فارسیوں نے بطور مفرد بمعنے چنگاری استعمال کیا۔ (طالب آملی) تا شرارے زدلِ سوختہ انگیختہ ام۔ استخواں بندیٔ افلاک زہم ریختہ ام) مذکر۔ آگ کی چنگاری۔ (ناسخ) کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھکو۔ ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا۔ شرارہ۔ (ع۔ شرارۃ) مذکر۔ آگ کا پتنگا۔ (قدر) وہ برقِ طورِ تجلی آرا کلیم نے جس سے دم نہ مارا۔ بجھا ہوا تھا کوئی شرارہ حضور کے سنگ آستاں کا۔ شرارہ اُڑنا۔ چنگاری اُڑنا۔ شرارہ خیز۔ (ف) صفت۔ شرارے پیدا کرنیوالا۔ (اوج) شرارہ خیز تھے جوہر تو نا ہیں صاعقہ زا۔ سپاہ شام تھی چاروں طرف جو فتنہ کشا۔

شرارت۔ (ع۔ بد ہونا۔ پتنگا) مونث۔ بدی۔ ایذا رسانی۔ بُرائی خرابی۔ بدنیتی۔ شوخی۔ بیباکی۔ بدزبانی۔ (امیر) طور پر برق تجلی سے جو موسٹے ہوئے غش۔ خوب دیکھا تو وہ تیری ہی شرارت نکلی۔ دنگا۔ سرکشی۔ شور و غل۔ شرارۃ۔ (ع) شرارت شیطنت ہے۔ شرارت کرنا۔ بدی کرنا۔ شوخی کرنا۔ دنگا کرنا۔ شرارتی۔ (عو) صفت۔ شریر۔

شرافت۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔ اصالت۔ بھلمنسی۔ شرافت پناہ۔ ہندوستان کے دفتروں میں یہ کلمہ ماتحت افسروں کیواسطے بطور القاب پروانوں میں لکھا جاتا ہے۔

شراکت۔ (صحیح شرکت ہے۔ یہ لفظ فارسی شعرا کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ (قاآنی) در نیز بہ تنہا نہ کنی رسلے تجارت۔ من با تو شراکت کنم لے دوست بناچار) مونث۔ ساجھا۔ حصہ داری۔ اس لفظ کے استعمال سے فصحائے اردو احتراز کرتے ہیں۔ شراکت نامہ مذکر۔ (عم) شرکت نامہ۔ وہ دستاویز جسمیں ساجھے کی کیفیت درج ہوتی ہے۔

شرائط۔ (ع۔ شریطت کی جمع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث شرطیں۔ قیدیں۔ شرائطِ تمہیدی۔ ابتدائی شرطیں۔

شرائع۔ (ع) شریعت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث

شرر

شرح مہدی - مونث - میزان نرخ کا نقشہ - شرح چڑھانا - شرح لکھنا کسی کتاب پر نوٹ لکھنا - شرح ذیل - نیچے لکھی ہوئی تفصیل - شرح کرنا - تفصیل بیان کرنا - کسی امر کو کمال وضاحت اور صراحت کے ساتھ کہنا یا لکھنا - (ناسخ) میں اکیلا اپنے غم کی شرح کر سکتا نہیں - کوئی مثل مرثیہ خواں چاہیے بازو مجھے ۲ نرخ مقرر کرنا - شرح لگان مونث - لگان کا نرخ -

شرر - (ع) - بروزن اگر) مذکر - آگ کی چنگاری - (اڑنا کے ساتھ) (دبیر) یقین دل کو ہوا اڑ کر شرر آیا جہنم سے - شرربار - (ف) صفت چنگاریاں برسانے والا - (منیر) دریا میں دکھاتے ہیں اُسے سیر چراغاں رونے میں جو ہم کھینچتے ہیں آہ شرربار - شررفشاں - (ف) صفت - چنگاریاں اڑانے والا -

شرط - (ع) - بالفتح - عہد و پیمان شروط جمع) مونث ۱ قول و قرار - وہ چیز جس پر کسی بات کا انحصار ہو ۲ بازی - (ہارنا جیتنا کے ساتھ) (داغ) شرط بھی اور پھر تمہاری شرط - جیت لی تم نے میں نے ہاری شرط - ۳ قاعدہ - (فقرہ) شرطِ انصاف یہ ہے کہ آپ کسی کی طرفداری نہ کریں ۴ لازم - (داغ) حضرت زاہد ہر اک نشے کو عادت شرط ہے - مر جائیں گے شراب شبینہ کو چھوڑ کے آپ ۵ ضرور ایسا ہوگا کی جگہ (امیر) ہے شرط کہ اس تیز زبانی کی سزا دوں - دوزخ کی زبانوں کو جلا دوں - شرط ادا ہونا - اس کام کا ہونا جس کا ہونا لازمی ہو - صرف اُتنی ہی دیر... وقت جتنا ہو تو جانیے - شرط وفا جو ہے وہ ادا ہو گی جانیے - شرط باندھ کے سونا - شرط بدکے سونا - جو شخص بہت سوتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں کہ شرط بد کے سوتا ہے - (داغ) نصیب سوئے تو بیدار کب کوئی ہوتا ہے - کہ شرط باندھ کے مُردے ہے سو رہا ہے - (شعر) کرے ہے فرصت اگر اپنی نیند کا - سو گئیں کیا شرط بد کے جاگتے

شرع

نصیب - شرط باندھنا - شرط بدنا - (فارسی میں شرط بستن) بازی لگانا - (داغ) لے کے چلا ہے ناصحِ ناداں پیام وصل - میں شرط باندھتا ہوں جو بے آبرو نہ ہو - (ظفر) خود تمہاری نہ جائے گی بدلی - اس میں جو جا ہو ہم سے بد لو شرط - شرط بجالانا - شرط پوری کرنا (نکہت) جان بھی تو دے کے شرط وفا بجا لائی - یاد اس قامتِ رعنا کی قیامت لائی - شرط پوری کرنا - عہد و پیمان پورا کرنا - شرط پوری ہونا - عہد و پیمان پورا ہونا (داغ) کام عشاق کا تمام کیا - خوب پوری ہوئی تمہاری شرط - شرط ٹھہرنا - باہم عہد و پیمان ہونا (داغ) آج ٹھہری مری تمہاری شرط - وصل کی شرط بھی ہے پیاری شرط - شرطِ رفاقت - مونث - وہ فعل جو رفیق ہونے کے واسطے کرنا لازمی ہو - شرط لگانا ۱ قید لگانا ۲ شرط باندھنا - عہد و پیمان کرنا - (تقدس) آپ کے سر کی قسم مرتے ہیں ابرو پہ ہم - شرط لگا و صنم ڈالے جو تلوار رکھا شرط یہ لازم ہے - شرط یہ ہے ۱ اس شرط پر - اس اقرار پر ۲ لازم یہ ہے - شرطی صفت ۱ اقرار کر کے - مشروط - کسی شرط پر (فقرہ) یہ سودا شرطی دیا ہے ناپسند ہو کر پھیر دینا ۲ (عو) ضرور - بیشک - (رنگین) ہا تماب جان سے رہو بندی ملے گی شرطی - ہولی جو ہووے سو ہو بندی ملے گی شرطی - شرطیں لگانا - قیدیں لگانا - (شاد) شرطیں جو بندگی میں لگاتا ہوا - اسے واعظ نہ ٹھہری مچا ہوا - شرطیہ - (ع) - شرطیہ - بالفتح و کسر سوم (دیکھو) اے معروف مشدد مفتوح) مذکر (اصطلاح منطق) وہ جملہ جس میں ایک کام کے ہونے پر دوسرا حکم لگایا جائے ۲ (عو) انشاء اللہ ضرور - (فقرہ) وہ آج شرطیہ جائیں گے -

شرع - (ع) بالفتح - راہ راست - وہ راہ راست جو خدا تعالی نے بندوں کے واسطے پیدا کی اور جس کا حکم فرمایا ہو - مونث - آئین - مذہب - قانون مذہبی - شرع میں چلنا - ... شرع کرنا - شرع محمدی - مونث - دیکھو ... [illegible]

شرم

شرما ہی - (ظفر) دل میں ثبت کافر کے محبت نہیں ہوئی ۔ ظلمت میں کبھی نور کی شرکت نہیں ہوئی ۔

شرم - (ف - بالفتح) مؤنث ۱ حیا - غیرت - ندامت - ع کعبے کس منھ سے جاؤ گے غالبؔ - شرم تم کو مگر نہیں آتی ؟ (اُردو) - ۲ عزت - حرمت - لحاظ - (فقرہ) میری زندگی کی شرم تمہارے ہاتھ ہے ۳ (اُردو) خیال - لحاظ - پاس - (جرات) قاتل نہ مجھ سے موڑ تو منھ وقت ذبح تو - کچھ شرم کیجیو مری گردن جھکانے کی - شرم آلود - (ف) صفت - شرمگیں - شرم آنا - غیرت آنا - حیا آنا - شرما شرمی ۱ شرم، لحاظ کے دباؤ میں - مروت کے باعث - حجاب کے باعث - (فقرہ) جی تو نہیں چاہتا تھا لیکن شرما شرمی اقرار کر لیا ہے ۲ مونث - حجاب شرم و لحاظ - ع چاہیے عاشق و معشوق میں گرما گرمی - وصل کی رات نہیں خوب یہ شرما شرمی - شرمانا ۱ لازم - شرمندہ ہونا - نادم ہونا (ناسخ) تن مُردہ کا میرے پڑے اُس پر جو پرچھاواں - یقیں ہے موم شرما جائے آہن کی کلادی سے - (فقرہ) آپ یہ گفتگو سن کر شرمائے ۲ متعدی - شرمندہ کرنا - ذلیل کرنا - (داغ) اسے شرمائیے ذکر عدو پر - غنیمت ہے حجاب آئے نہ آئے - شرماؤ - شرمالو - (دہلی) صفت - حیادار [illegible] صادقہ - حضرت عثمانؓ کے حالات میں لکھا ہے کہ وہ بڑے ہی شرمالو تھے - شرمائی بلی کھمبا نوچے - کھسیانی بلی - شرم چہ کتی است کہ پیش مرداں بیاید (اُردو مثل) - اس فعل پر جو بیحیائی کے بولتے ہیں بے حیائی سے ہو - شرم حضور - شرم حضوری - (ف) - مونث - سامنے کا لحاظ - کسی کی شرم منھ دیکھے کی مروت - (داغ) کہنے بھی جاتے ہیں شرم حضوری سے لاکھ مرے - کہتے ہیں کیا کریں جو خفا رو برو ہو - (امیر) لیکن جب [illegible] کو شرم حضوری بلا سے اتباع رسم کی وجہ سے معروف ابھی تو کس طرح کہ دل کہیں تھا اور تو کہیں - شرم رکھنا - آبرو

شرم

رکھنا - عزت بچانا - (میر) رکھیو کوئی شرم بڑھاپے میں خدایا - شرم ہو جانا عزت و آبرو میں فرق نہ آنا - شرمسار - (ف - سار، صاحب) صفت شرمندہ - (داغ) ذکر مہر و وفا تو ہم کرتے - پھر تمہیں شرمسار کون کرتے - شرمساری - (ف) مونث - شرمندگی - شرم سے پانی پانی ہونا - شرمندگی سے پسینے پسینے ہونا - نہایت شرمندہ ہونا - (میر) دست ہمت اُس کا گر دُربار ہو - پانی پانی شرم سے ہووے سحاب - شرم سے ڈوب مرنا - غیرت کے مارے پانی میں ڈوب کر جان دینا - (ناسخ) روئے صاف اپنا دکھا دیتا جو یوسف اگر - ڈوب مرتا شرم سے چاہ ذقن میں آئینہ - شرم سے کٹنا شرمندہ ہونا - (صبا) سخت جانی کے سبب شرم سے میں کٹتا ہوں - ہاتھ دکھ جائیں گے قاتل کر اذیت ہوگی - شرم سے گٹھری ہو جانا - کنایہ ہے کمال شرمندگی سے (امیر) دیکھ کے مستوں کو تر دامن - شرم سے ہو گئی گٹھڑی توبہ - شرم سے گڑ جانا - نہایت شرمندہ ہونا - ایسا شرمندہ ہونا کہ زمین میں دفن ہونے اور منھ چھپانے کو جی چاہے - شرم سے منھ نہ دکھانا مارے غیرت کے روپوش ہونا - (ناسخ) منھ آپ کو دکھا نہیں سکتا ہے شرم سے اسواسطے ہے پیٹھ ادھر آفتاب کی - شرم کرنا - شرمانا - لحاظ کرنا - عار کرنا (غالب) ساقی گری کی شرم کرو آج ورنہ ہم - ہر شب پیا ہی کرتے ہیں مے جس قدر ملے - شرم کی بات - غیرت کی بات - شرم کی لینا - شرم کرنا (امیر) شرم کی سب سے وہ خورشید لقا لیتا ہے - آئینہ دیکھ کے چہرہ کو چھپا لیتا ہے - شرم کے مارے - غیرت سے - (ناسخ) کبھی دیکھی ہے شاید آب بازی تیرے دانتوں کی - کہ مارے شرم کے پانی سے ہے آبِ گہر پتلی - شرمگاہ (ف) مونث - وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے (اندام نہانی) - شرمگیں - (ف) صفت - خجل شرمندہ - شرمناک (ف) خجل (اس فعل کی نسبت کہتے ہیں جو قابل شرم ہو) (فقرہ) اس شرمناک حرکت سے خاندان کی آبرو میں فرق آگیا - شرمندگی (ف بالفتح و کسر سوم و سکون

شریک

وہ ہر حال میں میرے شریک ہے ۲ حصہ دار۔ ساجھی۔ (فقرہ) اس مال میں زید بھی پانچ آنے کا شریک ہے ۳ ہمسر۔ برابر کا۔ (فقرہ) خدا کا کوئی شریک نہیں۔ **شریکِ جرم**۔ صفت۔ جرم میں شریک۔ **شریکِ حال**۔ صفت۔ دکھ درد میں ساتھ دینے والا (آتش) خار بھی میرے نصیبوں کا بیاباں میں نہیں۔ کیا شریکِ حال ہو جنگل کے کفن میں آبلے۔ **شریکِ درد**۔ صفت۔ دکھ درد کا ساتھی۔ (امیر) شریکِ درد نہیں کوئی بڑھ کے آنکھوں سے۔ کہ دیکھتا ... بھی رو دیتی ہے۔ **شریکِ رائے**۔ صفت۔ رائے سے اتفاق کرنے والا۔ **شریکِ رنج و راحت**۔ صفت۔ دکھ سکھ کا ساتھی۔ **شریک رہنا**۔ شامل رہنا۔ اکٹھا رہنا۔ **شریکِ شکمی**۔ وہ شخص جو اندرونی طور پر کاشتکاری میں شریک ہو اور جس کے نام زمیندار کی طرف سے ... **شریک کرنا** ۱ شامل کرنا۔ ملانا ۲ ساجھی کرنا۔ حصہ دار بنانا ۳ ملحق کرنا۔ **شریک ہونا**۔ شامل ہونا۔ ملنا۔ ساتھ ہونا۔ (ناسخ) جس کو نگینیں دیکھتے ہیں اُس کے ہوتے ہیں شریک۔ نالہ ہم کرتے ہیں سُن کر نالۂ زنجیر کو ۲ ضمیمہ بننا ۳ ساجھی ہونا۔

شست۔ (ف) بالفتح ۱ مچھلی پکڑنے کا کانٹا ۲ مضراب جس سے ساز بجاتے ہیں۔ (اردو میں بالکسر بول چال میں ہے) مونث ۳ ہدف۔ نشانہ۔ سیدھ ۴ مچھلی پکڑنے کا کانٹا (قدر) یا فلک نے شست ڈالی سوئے ماہی نہیں۔ یا زمیں نے ماہ پہ پھینکی کمند امتحاں ۵ وہ پرزہ جسے بندوقی اور تیرانداز انگلی میں پہن لیتے ہیں۔ **شست باندھنا**۔ **شست لگانا**۔ سیدھ باندھنا۔ نشانہ درست کرنا (مصحفی) دل کانپے ہے جو تیر چلایا جاتا ہو۔ اُس کماندار نے کیا شست ادھر باندھی ہے۔ (مجھ) حال ہو جن کے پڑیں جو دریا میں ہمالے۔ مچھلیاں شست لگانے لگیں کانٹا ہو کر۔

شستگی۔ (ف) بالضم و فتح سوم مونث۔ الفاظ کی سلاست۔ ... خوبصورتی۔ نہانا۔ دھونا۔ دھو کر صاف کرنا

ششدر

(صبا) تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر وائے نجس۔ یہ شست و شو اچھی نہیں۔ (کرنا کے ساتھ) **شستہ**۔ (ف) بالضم۔ صفت ۱ دھویا ہوا۔ پاک صاف ۲ مانجا ہوا۔ صیقل کیا ہوا۔ جیسے شستہ زبان۔ شستہ گفتگو۔ **شستہ و رفتہ**۔ (ف) صفت۔ منجھی ہوئی۔ پاک صاف تقریر یا گفتگو۔

شُش۔ (ف) بالضم۔ مذکر۔ پھیپھڑا۔

شَش۔ (ف) بالفتح (سنسکرت میں شست) صفت۔ ۶۔ چھ۔ **شش پہل**۔ **شش پہلو**۔ (ف) صفت۔ چھ کونے کا۔ **شش جہت** (ف۔ جہت بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ پورب پچھم اُتر دکھن اوپر نیچے (کنایۃً) تمام عالم۔ اطراف عالم۔ (جرأت) تمہارے جلوے سے رشکِ جہاں ہوا یہ دیار۔ جو شش جہت میں نہیں ہے وہ لکھنؤ میں ہے۔ اس جگہ شش سو اور شش طرف بھی ہے۔ **شش دانگ** (ف) (ایک دینار کے برابر ہے) صفت۔ تمام۔ اور کل چیز۔ تمام دنیا۔ **شش روزہ** (ف) مذکر۔ دنیا کی پیدائش کے چھ دن (حسن) وہ روز طلوعِ صبح بینش۔ صبح شش روز آفرینش۔ **شش رنگا** (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جو انڈوں اور شکر سے بناتے ہیں۔ **شش عید کے روزے**۔ مذکر۔ چھ روزے جو عید رمضان کے دوسرے روز سے لگاتار چھ دن تک رکھے جاتے ہیں۔ **ششم**۔ (ف) چھٹا حصہ ۱/۶۔ چھٹی چیز۔ **شش ماہی**۔ مونث۔ نصف سال۔ (فقرہ) ایک شش ماہی گزر گئی روپیہ وصول نہیں ہوا۔ **شش و پنج** (ف) ۱ ہر وہ چیز جو معرضِ تلف میں ہو ۲ مذکر۔ ادھیڑ بن۔ فکر و اندیشہ۔ گھبراہٹ۔ حیرانی۔ (نصیر) رہتا ہی ہے دل میں شش و پنج یار سے۔ آئینہ کیوں دوچار کیا ہم نے کیا کیا۔ **شش و پنج میں پڑنا**۔ ادھیڑ بن میں مبتلا ہونا۔ فکر میں پڑنا۔ **شش و پنج میں ہونا**۔ فکر اور اندیشے میں ہونا۔

ششدر۔ (ف) ۱ وہ جگہ جہاں سے رہائی مشکل ہو ۲ نرد کی بازی ...

میں جو گھر ہوتے ہیں۔ جسوقت نرد تختے کے اخیر گھر میں جاکر بند ہو جاتی ہے اسوقت کھیلنے والا عاجز اور حیران ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے حیران کے معنے پر اطلاق ہونے لگا۔ (کنایۃً) دُنیا۔ عالم۔ صفت۔ حیران۔ پریشان عاجز۔ متحیّر۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ۔ (ناسخ) ششدر سا رہ گیا ہوں دریار دیکھکر۔ دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر۔

شتکار۔ شتکاری ۔ (ہ) مونث۔ شِشْن آہ کے کہتے کو کسی شکار پر دوڑانا۔ اسکا مصدر شتکارنا ہے۔ شتکار بنانا۔ شتکارنا۔

شصت ۔ (رسم خلاف دستے ہے۔ فارسی میں شست تھا۔ اُسکو معرب کیا ہے) صفت۔ ساٹھ ۔ ۶۰

شط ۔ (ع) دریا یا نالہ۔ رود کا کنارہ۔ متقدمین نے مذکر کہا ہے لیکن اب بالاتفاق مونث ہے۔ (مصحفی) گڑیں شہید ترے کس خط زمین کے تلے۔ جب اُن کے خون کا بہتا ہو شط زمیں کے تلے۔

شطاح ۔ (ع) بالفتح وتشدید دوم بیجا۔ صفت۔ (ہ) دیکھو شطح۔ شطحیات (ع)۔ بالفتح وکسر سوم وسکون چہارم مشدد۔ مذکر۔ شریعت کے خلاف کلمات زبان پر لانا۔ وا صلان الٰہی کا بے اختیاری کی حالت میں کوئی ایسا کلمہ زبان پر لانا جو خلاف شرع ہو جیسے منصور کا انا الحق کہنا۔

شطرنج ۔ شترنگ۔ (ع) اکثر لغات میں بالکسر۔ بعض میں بالفتح بھی لکھا ہے بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلّل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ یہ لفظ سترنگ کا معرب ہے جو فارسی زبان کا لفظ ہے مردم گیاہ کے معنے میں ہے۔ چونکہ یہ گھاس اور اسکی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں اسلیے کہا جاتا سترنگ کہنے لگے۔ بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترنگ۔ چتر اچار۔ انگ۔ جسم۔ جسد (یعنی چار کرن) کا معرب ہے۔ شاہ وفرزیں کے علاوہ اس بازی میں ہاتھی۔ چلد کن۔ پیل

گھوڑا۔ رُخ۔ پیادہ ہیں لہٰذا یہ نام رکھا گیا۔ بعض کے نزدیک یہ لفظ فارسی صد رنج (رنج گیا۔ فکر اور رنج میں اس کھیل سے طبیعت بہلتی ہے) کا اور بعض کے نزدیک فارسی صد رنگ (رنگ۔ یعنی حیلہ۔ اس کھیل میں سیکڑوں حیلے کرنا ہوتے ہیں) کا معرب ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ یہ لفظ معرب شش رنگ کا ہے۔ شش رنگ سے مراد چھ مہرے یعنی رخ۔ اسپ۔ پیل۔ پیادہ۔ فرزیں۔ شاہ ہیں۔ اس صورت میں شش کا فتحہ بمقابلہ کسرہ کے اولے ہے) مونث۔ ایک بازی کا نام۔ (اسیر) جہاں کو وضع جہاں پامال رکھتی ہے۔ نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے۔ شطرنج باز (ف) صفت شطرنج کھیلنے والا۔ شطرنج بازی (ف)

مونث شطرنج کھیلنا۔ شطرنج کا نقشہ (ہ) دیکھو نقشہ۔ (رویائے صادقہ) بعض بڑے سے بڑا استاد شطرنج کے نقشہ میں خوب طبیعت لڑاتا ہے۔ مگر ایک سیدھا سا مقدمہ بیان کرو تو سمجھ نہیں سکتا۔ شطرنجی (ف) ۱۔ صفت شطرنج باز۔ ۲۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کا دبیز سوتی فرش۔ غالباً یہ لفظ ہندی ست رنگ (بہت سے رنگ والا) سے ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔ شطرنجی بات۔ صفت۔ شطرنجی بتانے والا۔

شعار (ع) بکسر اول ۱۔ بدن سے لگا ہوا کپڑا جو اور کپڑوں کے نیچے پہنتے ہیں۔ ۲۔ وہ اشارے کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کرکے پہچان لیتے ہیں۔ فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت۔ طرز۔ روش کے معانی میں استعمال کرتے ہیں۔ مذکر۔ طور۔ طریقہ۔ چال۔ جیسے بدشعار۔ کرم شعار (سودا) گردوں ہو کیا آہ نا امیدی دعوے کسطرح یار اپنا۔ نہ گھر میں رہتا ہے اسکا شیوہ نہ ساتھ پھرنا شعار اپنا۔

شعاع (ع) بضم اول۔ آفتاب کی روشنی) مونث۔ کرن۔ چاند سورج تلوار وغیرہ کسی روشن چیز کی چمک کا عکس (برق) شب مہتاب شب وصل میں درکار نہ تھی۔ صبح نکلی تھی شعاع مہ دلدار نہ تھی

شعائر - (ع) بفتح اول و کسر ہمزہ - شعیرہ - بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم کی جمع) مذکر - قربانیاں اور عبادات جیسے شعائر حج - شعب - (ع - بالفتح) مذکر - بڑا قبیلہ

شعبان - (ع) مسلمانوں کا عقیدہ ہے اس مہینے میں جملہ امور متعلقہ مخلوقات منشعب اور پراگندہ ہوتے ہیں اسلیے شعبان نام ہوا (مذکر) مسلمانوں کا آٹھواں قمری مہینہ - شعبانی - مونث - وہ حلوا جو شبرات میں بناتے اور تقسیم کرتے ہیں

شعبدہ (عربی میں شعبذہ تھا بالفتح و فتح سوم و چہارم - ذال معجمہ سے - سحر کرنا - شعبدہ دکھانا تھا - فارسیوں نے ذال منقوطہ کی جگہ دال مہملہ کر کے بروزن بتکدہ کر لیا) مذکر - وہ بازی جو سحر و جادو یا مکر و فن سے ہو - نظر بندی - دھوکا - فریب - (سالک) زم بھر میں نگاڑا مجھے دشمن کو بنایا - اک شعبدہ ہے یہ فلکِ شعبدہ گر کا - شعبدہ باز (ف) مذکر - وہ بازیگر جو تعجب انگیز کرتب دکھائے دھوکا باز مکار - سحر کے باز - شعبدہ بازی - مونث - نظر بندی - چالاکی مکاری - شعبدہ دکھانا - نیرنگیاں دکھانا - (داغ) عشق نے دکھلائے کیا کیا شعبدے - دل ادھر کھویا اُدھر پیدا کیا - شعبدہ کرنا - افسوں گری سے بے اصل بات کو اصل کر دکھانا - کرتب کرنا (صبا) ٹھہرے نہ ٹھہرے وصل کی تدبیر دیکھیے - کیا شعبدہ کرے فلکِ پیر دیکھیے - شعبدہ گر - بازیگر

شعبہ (ع) - شعبت - بالضم و فتح سوم - ہر شے کا ٹکڑا) مذکر - ٹکڑا - [illegible] - شاخ - (میر) بشعبہ کہ مشہور تھا - زبانوں پہ لوگوں کی [illegible] وہ مہر جو کسی مہر سے نکالی جائے

شعر (ع) بالکسر [illegible] معنی جاننا کسی باریک چیز کی واقفیت [illegible] جس میں [illegible] قافیہ ہو یا قصد کہا جائے بعض کے نزدیک قافیہ کی شرط نہیں) مذکر - نظم - بیت - شعر بنانا - (داغ) شعر کہنا (تو یہ بالتعجب سنتی ہوں کہ کلیم کو شعر بنانے کا بڑا شوق ہے - شعر تر (ف) مذکر - پُر لطف - با مزہ شعر - مقابل کے لیے دیکھو شعر کہنا - شعر خشک - (ف) مذکر - وہ شعر جس میں لفظاً و معناً کوئی خوبی نہ ہو - شعر خوانی - مونث - شعر پڑھنا - شعر ڈھلنا - شعر کا بے ساختگی کے ساتھ موزوں ہو جانا - ؎ اے داغ شعر ڈھل گئے نعت شریف میں - ہے فکر قافیہ نہ تردد ردیف کا - شعر فہمی عالم بالا معلوم شد - (ف) - فیضی کا مقولہ - سعدی کا ایک بڑا مقبول شعر ہے - ؎ برگ درختان سبز در نظر ہوشیار - ہر ورقے دفتریست معرفتِ کردگار - فیضی کو اس شعر پر رشک تھا اور اس فکر میں تھا کہ اس سے بڑھا چڑھا شعر کہے آخر اس نے یہ شعر کہا ؎ برہمہ برگِ سمن ہو کہ بہ نہم گوش - تو ارہ فیض است در جوش - یہ شعر کہکر بہت خوش ہوا - صحن میں ٹہل رہا تھا اور سے گزری ایک چیل اُسنے جو بیٹ کی تو فیضی کے منھ پر پڑی - اسپر فیضی بولا شعر فہمی عالم بالا معلوم شد - یعنی عالم بالا کی سخن فہمی کا حال معلوم ہو گیا - شعر کہنا - شعر تصنیف کرنا - ؎ ہر ایک شعر میں مضمون گرہ سے ہے بیرے - مری طرح سے کوئی ذوق شعر تو کہے

شعر گو - (ف) صفت - شعر کہنے والا - شاعر - شعر گوئی - (ف) مونث - شاعری - شعر لڑنا - کسی شاعر کے شعر کا مضمون دوسرے شاعر کے مضمون کے مطابق ہونا - ؎ کسی سے لڑے شعر کیونکر سحر - بیاں اور ہے یہ زباں اور ہے - شعر لکھنا - شعر کا کسی جگہ لکھ دینا - شعر نکالنا - متعدی - شعر کہنا - ؎ شعر تراشنے نکالے کہ بہائے دریا - اے ظفر طبع رواں نے تری طوفاں اگلا - شعر نکلنا - لازم - شعر کہا جانا - ؎ نکلا نہ شعر قافیہ بیمار ہا بہت مضمون ڈوکا تجھ طلبگار رہ گیا - شعر و سخن - مذکر - شاعری کا مذاق - مشاعرہ ؎ جرأت غزل اک اور بھی کہہ تازہ خلق میں - کیسے کو شہد سے کہیں شعر و سخن گیا - شعرا - (ع - شعرا) مذکر - شاعر کی جمع -

ششعشہ (ع) ششعشع - بالفتح و فتح سوم و چہارم و سکون [illegible] مذکر

شعلہ

چمک - آفتاب کی روشنی

شعلہ - (ع - شعلۃ - بالضم و فتح سوم) مذکر - روشنی آگ کی لپٹ - لَو - آنچ
شعلۂ آواز - (ف) مذکر - (کنایۃً) آواز باریک پُر سوز جھولوں میں اثر کرے -
(ذوق) محتسب شعلۂ آواز سے ڈر جاؤنگا - گرچہ لوٹا دلِ آتش نفسِ جامِ
شراب - شعلۂ آہ - (ف) مذکر - آہ کی گرمی - آہ - شعلہ اٹھنا - شعلہ بلند ہونا
شعلہ افشاں - شعلہ فشاں - شعلہ بار - (ف) صفت - شعلہ برسانیوالی -
(میر) آگے تو کچھ اس سے آہیں گرم شعلہ فشاں تھیں - اب تو ہوے ہیں میر اک
ڈھیری خاکستر کی جل کر ہم - (ناسخ) مجھ ناتواں کی ہے ہر اک آہ شعلہ بار
ہم گشتہ قد کمان ہے تیرِ شباب کی - شعلہ بھبوکا ہونا - آگ ہو جانا - کمال غضبناک
ہونا - لال پیلا ہونا - (میرحسن) یہ سُنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی - لگی کہنے ہے ہے
بلا کیا ہوئی - شعلہ بھڑکنا - شعلہ کا تیز ہونا - (بحر) چمکی جو برق میکدے پر
بھکو شک ہوا - شعلہ ہوائے آتشِ تر کا بھڑک گیا - شعلۂ تاک - (ف)
مذکر - انگوری شراب - شعلۂ جام - (ف) مذکر - (کنایۃً) شراب - شعلۂ جوالہ
(ف) مذکر - گرداگرد پھرنے والا شعلہ - جلتی ہوئی بنیلی کا چکر - شعلہ خو -
(ف) صفت - تیز مزاج - غضبناک - بد مزاج معشوق - شعلہ رُخ (ف)
(کنایۃً) معشوق - (اختر شاہ اودھ) پروانے کا اپنے صورتِ شمع - اے
شعلہ رخو نہ دل جلاؤ - شعلہ رخسار - شعلہ رو - شعلہ عذار - (ف) (کنایۃً)
حسین معشوق - شعلہ زا - (ف) صفت - شعلہ دینے والا - (اوج) اللہ
رے برق ریزیِ شمشیرِ شعلہ زا - جل جل کے خاک ہوگئے اغیار جا بجا -
شعلہ زباں - (ف) صفت - تیز زباں - شعلہ زبانی - (ف) مونث -
تیز زبانی - شعلہ زن - (ف) صفت - شعلہ نکالنے والی چیز - وہ چیز جس سے
شعلے نکلیں - (مومن) سر سے شعلے اُٹھتے ہیں کسطرح روکوں کیا کروں -
جل گیا جی ضبطِ آہ شعلہ زن کی فکر میں - شعلۂ یاقوت - (ف) مذکر -
وہ چمک جو یاقوت سے پیدا ہوتی ہے (اوج) تھی سُرخ غزل سے جو وہ

شغل

صمصام جانستاں - ہوتا تھا صاف شعلۂ یاقوت کا گماں -

شعور - (ع - بضم اول و دوم و سکون سوم معروف) مذکر - دانائی -
سلیقہ - واقفیت - تمیز - پہچان - سو شعرا ایک جلسہ میں کہتے تھے ہم امیر
جبتک نہ شعر کہتے ہیں ہم کو شعور تھا - شعور آنا - سلیقہ آنا - (راسخ) مری
گردن پہ تم آہستہ آہستہ چُھری پھیرو - نئے قاتل ہو آئیگا شعور آہستہ آہستہ
شعور پکڑنا - (ف - شعور گرفتن کا ترجمہ) ہوش سنبھالنا - ہوشیار ہونا - تمیز
سیکھنا - شعوردار - (اُردو) صفت - تمیزدار - ہنرمند -

شعیب - (ع) مذکر - مدینہ میں ایک مشہور پیغمبر ہوے ہیں حضرت موسیٰ
مصر سے بھاگ کر انہیں کے پاس جا رہے تھے اُنھوں نے اپنی بیٹی
صفورا کا نکاح حضرت موسیٰؑ کے ساتھ کر دیا -

شغال - (ف - بفتح اول) مذکر - گیدڑ - شغالی - (ف) مذکر - ایک قسم کا
انگور جسکو گیدڑ بہت کھاتے ہیں -

شغب - (ع - بالفتح و نیز بفتح اول و دوم - فتنہ و فساد) مذکر - شور -
غُل - اُردو میں بفتح اول و دوم ہی مستعمل ہے - (فقرہ) شور و شغب سے
کیا فائدہ آہستہ آہستہ بولو -

شغف - (ع - بفتح اول و دوم) مذکر - کمال محبت - بے انتہا رغبت -
کمال دلچسپی - (نواب) کچھ تسلی نہ ہوگی جینے سے - جس کو مرجانے سے
شغف ہوگا -

شغل - (ع) (۱) بالفتح و بالضم - کام میں مشغول کرنا - کام میں مشغول رہنا
(۲) بالضم و بضم اول و دوم - کام - مشغلہ - اشغال - شواغل جمع) مذکر (۱)
کام - دھندا - (رشک) حکم دم لینے کا مجھکو جو نہ تھا دنیا میں - شغل جس دم
اے وائے دمِ چند رہا - ہجر دو دن بھی رہا مجھکو نہ شغل اشک و آہ
پانی ہوکر بہ گیا میں خاک ہوکر اُڑ گیا (۲) پیشہ - مشغلہ - (ناسخ) شغل رونے کا
نہ چھوٹا مجھ سے بعد از مرگ بھی - ابر ساں روحِ نیم ایہ قطرہ افشاں خاک ہے

۲ خدا کا دھیان۔ (فقرہ) شاہ صاحب دن رات ذکر و شغل میں رہتے ہیں ۳ (اُنعد) تفریح طبع۔ شغل کرنا ۱ اپنے تئیں کسی کام میں مشغول کرنا ۲ (کنایۃً) کھانے پینے حقہ نوش کرنے کے لیے مستعمل ہے۔

شفا۔ (ع شفاء۔ بکسر اول و ہمزہ در آخر۔ بفتح اول غلط ہے) مونث۔ صحت۔ تندرستی۔ شفا پانا۔ بیماری سے صحت حاصل کرنا۔ شفا خانہ۔ مذکر۔ اسپتال۔ شفا دینا۔ صحت دینا۔ اچھا کرنا۔ شفا ہونا۔ صحت ہونا۔ تندرستی ہونا۔ (امیر) مسیحا کو دکھا دوا ہو گئی۔ اشاروں سے مجھ کو شفا ہو گئی۔

شفاعت۔ (ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ خواہش کرنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ سفارش ۲ گنہگار کی بخشش چاہنا۔ ہونٹ۔ سفارش۔ گناہوں کی معافی کی سفارش۔ (کرنا کے ساتھ) ؎ (آسیر) گنہگار پر رحم کرنا۔ کہہ چاہتا ہے شفاعت تمھاری۔ شفاعت گر۔ (ف) صفت۔ سفارش کرنے والا۔

شفاف۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم) صفت۔ نہایت صاف جس میں آر پار نظر آئے۔ شفافی۔ (اُردو) مونث۔ شفاف ہونا۔

شفتالو۔ (ت۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا آڑو۔ شفتالوا۔ مذکر۔ کبوتر کا ایک رنگ۔

شفتل۔ (بالفتح و فتح سوم) صفت مونث (عو) بیہودہ۔ نالائق بدکار عورت۔ (رنگین) شفتلیں یوں چڑھیں نظروں میں تمھاری گوئیاں۔ اور میں کو ٹھے سے اس طرح اُتاری جاؤں۔ (فارسی میں شفتہ۔ بالفتح۔ سلت جو کاتنے کے تکلے پر ہو۔ کنایۃً۔ بے حقیقت۔ غالباً شفتل اسی سے بنایا گیا ہے)

شفتہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و تا در آخر) مذکر۔ وہ حق جو گھر یا زمین کی ہمسائگی سے حاصل ہوتا ہے۔

شفق۔ (ع) مونث۔ سرخی جو طلوع آفتاب سے پیشتر صبح کو اور غروب آفتاب کے بعد شام کو نمودار ہوتی ہے۔ بیشتر شام کی سرخی کے لیے مستعمل ہے۔ شفق پھولنا۔ شفق کا نمودار ہونا۔ (ناسخ) منہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا۔ لال وہ مجھپر ہوا رونا بھی کم ہو جائے گا۔ شفق کا ٹکڑا۔ صفت (کنایۃً) نہایت حسین۔ شفق کھلنا۔ اس جگہ بیشتر شفق پھولنا ہی مستعمل ہے۔ (داغ) بہرِ دعا وہ دستِ حنائی جو اُٹھ گئے طرفہ شفق زمیں پہ یہ روز جزا کھلی۔ شفقی۔ (ع۔ تشدید یا) صفت۔ سرخ رنگ والا۔ شفق کے رنگ والا۔

شفقت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ فارسی اُردو میں بسکون دوم مستعمل ہے۔ واعظ قزوینی نے بتشدید سوم مفتوح بھی کہا ہے۔ ؎ سربلندی آرزو داری شفقّت پیشہ کن۔ کایں علم را ریزش باران احسان پرچم ست۔ فارسیوں نے بیشتر بفتح اول و دوم و سوم ہی استعمال کیا ہے) مونث۔ مہربانی۔ غمخواری۔ رحم۔ (قدر) وہ شفقت اور عنایت کہاں ہے کہیں اس غم کی نہایت کہاں۔ شفقت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ آسیں کو علامت مفعول کی جگہ پر پر مستعمل ہے۔ (فقرہ) ماں باپ اپنی اولاد پر زیادہ شفقت کرتے ہیں۔

شفوقہ۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول و فتح چہارم۔ (عم۔ عو) شگوفہ کا بگاڑا ہوا۔

شفوی۔ (ع) صفت۔ وہ حروف جنکا مخرج لب ہو یعنی ب۔ م۔ و۔ ف۔

شفیع۔ (ع۔ بوزن امیر) صفت مذکر ۱ دوسرے کی شفاعت چاہنے والا ۲ شفعہ کا حق رکھنے والا۔ شفیع جار۔ مذکر۔ وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو پڑوس میں دوسری ملکیت رکھتا ہو۔ شفیع خلیط۔ مذکر۔ وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو جائداد مبیعہ کی ملکیت میں شریک ہو۔ شفیع الامم۔ (ع) مذکر۔ اُمت کی شفاعت کرنے والا۔ پیغمبر اسلام کا لقب ہے۔ شفیع محشر

حشر میں شفاعت کرنے والا۔ کنایہ ہے آنحضرتؐ سے۔ شُفَعا۔ (بروزن کبریا) مذکر۔ دیکھو خط شفعا۔

شَفِیق۔ (ع) صفت۔ مہربان۔ غمخوار۔ پیارا۔ ہمدرد۔

شَق۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ شگاف۔ درانہ چیرنا۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ پھٹا ہوا۔ شگاف پڑا ہوا۔

شق القمر۔ (ع) مذکر۔ چاند کا شق ہو جانا۔ (رند) تجھ میں بھی یوسف ہے ہے معجزہ ختم النبی۔ گر ہلی انگشت تو شق القمر ہو جائے گا۔ شق ہونا پھٹنا۔ شگاف پڑنا۔

شِق۔ ع۔ بالکسر و تشدید دوم۔ کسی چیز کا آدھا کسی چیز کا ٹکڑا کسی چیز کا کنارہ۔ جانب۔ دوست۔ رفیق۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث ١ آدھا۔ ٹکڑا۔ حصہ۔ (فقرہ) آپ نے صرف ایک شق پر بحث کی دوسری شق چھوڑ دی ٢ طرف۔ جانب۔ (فقرہ) مکان کی ایک شق غیر محفوظ ہے ٣ قسم۔ صنف ٤ پیچ۔ مثال کے لیے دیکھو تب کے مہرے۔ شق نکالنا۔ متعدی۔ شبہ کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ شق نکلنا۔ جھگڑا نکلنا۔ شاخ نکلنا۔

شقاوت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم۔ بد انجامی) مونث۔ بدبختی۔

شقایق۔ ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ۔ یہ لفظ مفرد اور جمع کے واسطے مستعمل ہے) مذکر ١ گل لالہ ٢ مطلق پھول۔

شُقّہ۔ (ع۔ شُقّت۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح جامہ جو آگے سے پھٹا ہوا ہو۔ بالکسر ٹکڑا کاغذ کپڑے وغیرہ کا۔ اردو میں معانی ذیل میں بالضم و تشدید دوم مفتوح و ہاء آخر مستعمل ہے) مذکر ١ فرمان شاہی وہ رقعہ جو بادشاہ امرائے حضوری یا اعلیٰ منصب داروں کو لکھتے ہیں اسکو شقہ خاص بدستخط خاص بھی کہتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) وہ شقہ خاص سر پہ رکھا۔ ہٹ کر کیا دو قدم پہ مجرا ٢ وہ رقعہ جو امرا اپنے سے کم رتبہ امیروں کو لکھتے ہیں ٣ وہ کپڑا جو علم میں باندھتے ہیں۔ پھریرا (انیس) باہر حرم آتے ہیں رسول دوسرا کے۔ شقہ کوئی جھک جائے نہ جھونکے سے ہوا کے۔

شقی۔ ع۔ بتشدید حرف آخر بروزن ولی۔ صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔

شقیقہ۔ (ع شقیقت۔ بروزن طریقت۔ کنپٹی۔ آدھے سر کا درد) مذکر۔ آدھے سر کا درد۔

شک۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ شکوک جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ شبہ۔ (کرنا۔ ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ) شک آنا۔ شبہ پڑھنا ؎ پھر بھی چلے شمشیر گلے پر کہیں آتش۔ جلاد کو شک آتا ہے تقصیر میں میری۔ شک پڑنا۔ شبہ پیدا ہونا۔ گمان ہونا۔ بدگمانی ہونا (آتش) ہوئی محبت مجھے غنچہ کے چٹکنے کی صدا۔ شک پڑا تھا دہن یار میں گویائی کا۔ شک جانا ١ شبہ ہونا۔ شبہہ دور ہونا۔ (دبیر) تیر شاہ ہو گئے نہ کرتے تھے عرض حال۔ (تیر) تمھیں یقین ہوا تو شک گیا۔ شک ڈالنا متعدی شبہہ پیدا کرنا۔ شک رفع کرنا۔ شک نکالنا۔ شک مٹانا شبہ دور کرنا۔ شکی۔ ڈانواں ڈول جس کا دل ایک طرف نہو۔

شِکار۔ (ف) مذکر ١ جانوروں کو مارنا ٢ مارا ہوا جانور ٣ وہ جانور جسکا شکار کرنا مقصود ہو ٤ (مجازاً) مطیع۔ مغلوب۔ (اوج) چلا تھا بھاگ کے میں نے ہی اسکو گھیرا ہے۔ ادھر تو آئیے گا یہ شکار میرا ہے ٥ (اردو) سونے کی چڑیا ٦ (اردو) مفت کا مال ٧ (کنایۃً) وکیلوں کا موکل۔ شکاربند۔ مذکر۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی دم کے قریب چارجامہ کے پیچھے شکار لٹکا لینے یا ضروری سامان باندھ لینے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے۔ (رند) اس ترک شہسوار کو ہے جب سے ذوق صید۔ خالی شکاربند نہ نخچیر ت ہوا۔ شکار کرنا ١ کسی جانور یا حیوان کا پکڑنا شکار کرنے کے

شکار

شکر

قاعدے سے۔(ناسخ) گوانپے بالے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا۔ شکار شب کو ڈر کر نہ نیسار مچھلی کا۔ ۲ رکنایۃً قابو میں لانا۔ پھندے میں پھنسانا۔(داغ) آنکھ ہے ترک زلف ہے صیاد۔ دیکھیں دل کا شکار کون کرے ۳ رکنایۃً) فریفتہ کرنا۔ مطیع کرنا۔ مغلوب کرنا۔(مصحفی) شہباز سے نہیں کم کچھ ان بتوں کی آنکھیں۔ یہ لوگ جس کو چاہیں دم میں شکار کرلیں ۴ فریب سے لوٹنا۔ مثال کے لیے دیکھو داغ کا شعر شکار ہونا میں۔ شکار کو جانا۔ صید کرنے کے ارادے سے جانا۔ شکار کھیلنا۔ جانوروں کو مارنا۔ جانوروں کو پکڑنا۔ شکار کی ٹٹی۔ ایک چھوٹی سی ٹٹی جس پر گھاس بچھا کر صیاد اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ (آتش) نیچی نگاہ ان کی ہے صیاد کی کمیں۔ ٹٹی شکار کی ہے حجاب بتاں نہیں۔ شکار کے وقت کتیا ہگاسی۔ مثل۔ کام کے وقت حیلہ بہانہ کرنے والے یا عین موقع پر ٹل جانے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ شکارگاہ۔ رف) مونث ۱ شکار کھیلنے کا مقام۔ ۲ رمنا ۳ کاغذ کی قندیل جسمیں کاغذ کے گھوڑے ہاتھی وغیرہ چلتے پھرتے نظر آتے ہیں شکار مارنا۔ صید کرنا۔ شکار ہاتھ آنا۔ شکار ہاتھ لگنا۔ شکار کا جانور ہاتھ آنا ۲ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ آنا مفت دستیاب ہونا۔(امیر) برہم نہو پھنسا کے مرے دل کو زلف یار۔ خوش قسمتوں کو آتے ہیں ایسے شکار ہاتھ۔ شکار ہونا۔ کسی جانور کا مارا جانا یا شکار میں پکڑا جانا۔ (قلق) ناوک عشق دل کے پار ہوا۔ طائر ہوش تک شکار ہوا ۲ جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا۔ (میر) اسکی نخچیرگہ سے روح الامیں۔ ہوکے آخر شکار نکلے گا ۳ عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ (داغ)۔ بتوں کے کوچے سے ہم دل فگار ہو کے چلے۔ شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے۔ شکاری۔ رف) مذکر ۱ شکار کرنے والا۔ صیاد ۲ صفت۔ شکار سے تعلق رکھنے والا۔ شکار کا کام دینے والا۔

۳ وہ جانور جو شکار ہوا ہو۔ شکاری جانور۔ مذکر۔ شکار کرنے والا جانور۔ شکاری کتا۔ شکار مارنے والا یا شکار پکڑنے والا کتا۔

شکال۔ رف۔ وہ گھوڑا جسکی تین ٹانگیں سفید ہوں اور باقی جسم پر کوئی سا رنگ ہو) صفت۔ وہ عیب دار گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اسکے برعکس سفید ہو۔

شکایت۔ ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث ۱ گلہ۔ شکوہ ۲ (اردو) دکھ۔ مرض۔ تکلیف۔ (فقرہ) تم کبھی اچھے نہیں رہتے ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ہے ۳ (اردو) برائی۔ بدی۔ دکھڑا۔ غیبت (فقرہ) تم نے مجھ سے کہا ہوتا حاکم سے ناحق شکایت کی۔ شکایت رفع کرنا ۱ دکھ دور کرنا۔ تکلیف مٹانا ۲ اس بات کو مٹانا جسکا گلہ ہو شکایت اور گلے کی تلافی کرنا۔ شکایت میرے سر آنکھوں پر۔ شکایت سر آنکھوں پر۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی بات کا گلہ شکوہ کرے اور اسکا کچھ جواب نہ دیں بلکہ تسلیم کریں۔ شکایت کرنا ۱ دکھڑا رونا ۲ گلہ کرنا۔ بدی بیان کرنا۔ شکایت مند۔ رف) صفت۔ شکایت کرنے والا۔ شکایت ہونا ۱ گلہ ہونا ۲ برائی بیان کی جانا ۳ کسی مرض کا لاحق ہونا۔ (فقرہ) انکو دو روز سے زکام کی شکایت ہو

شکر۔ رع۔ بالضم۔ نعمت حاصل ہونے کے بعد منعم کا احسان ماننا۔ حصول نعمت کے سبب سے منعم کی تعریف کرنا)۔ مذکر ۱ شکریہ ادا کرنا ۲ خدا کا شکر ہے کی جگہ۔(ذوق) شکر پردہ ہی میں اس بت کو خدا نے رکھا۔ ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔ شکر ادا کرنا۔ شکر بجا لانا۔ شکر کرنا۔ شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ کسی کے اچھے سلوک کی تعریف کرنا کسی کی نیکی کا ذکر کرنا۔(ذوق) کھا کے زخم تیغ قاتل جو بجا لائے نہ شکر کوئی بھی اس سے زیادہ کافر نعمت نہیں (ناسخ) غضب ہے شکر حسن کا بشر کرتے نہیں۔ ہے زبان برگ سے ہر گل ثناخوان بہار

شکرانہ۔ (ف) اُسے لیاقت کے معنے دیتا ہے۔ مذکر۔ کسی محسن کے احسان کا
ذکر کرنا۔ شکریہ۔ (۲) اختر شاہ اور وضو، شکرانہ ادا کیا خدا کا (اُردو) وہ
رقم جو کامیابی کے بعد علاوہ محنتانہ کے وکیل یا پیرو کار کو دی جائے۔
شکرانہ ادا کرنا۔ شکر گزاری کرنا۔ شکرانہ کرنا۔ شکر کرنا۔ ؎ شکرانہ ساقی
اجل کرتا ہے آتش۔ لبریز ہے شوق سے پیمانہ ہے اسکا۔ شکرِ خدا۔ خدا
کا شکر۔ شکر شکوہ رہ جانا۔ نیکی اور بدی کی یادگار باقی رہ جانا۔ (ناسخ)
شکر شکوہ ہے گور ہو جائیگا اے ناسخ کیا۔ دوست دشمن کا وجود اکدن عدم
ہو جائے گا۔ شکر صد شکر۔ شکر کی تاکید کے لیے۔ (رشک) آج پھر حشر کیا اٹھے
دکھا کر قامت۔ شکر صد شکر غم وعدۂ فردا نہ رہا۔ شکر کرکے۔ صبر کرکے۔
بغیر گلہ شکوے عذر و حجت کے۔ (ناسخ) مجھ کو جو لی بھی ملے تو شکر کرکے کھائیے
گر ہم سے کوئی کے قسم کھا لیجے۔ شکر کرنا۔ احسان ماننا۔ رہنی پڑھنا۔
شکر کی جگہ ہے۔ شکر کا موقع ہے۔ شکر کا محل ہے۔ ؎ ہے شکر کی جگہ
کہ خدا آپ (مصحفی) بحشر میں ہے گواہ مرے عشق پاک کا۔ شکر گزار۔
(ف) صفت۔ شکر ادا کرنے والا۔ شکر گزاری۔ (ف) مونث۔ شکر ادا
کرنا۔ شکر نعمت۔ (ف) مذکر۔ مہربانی اور عنایت کا شکر۔ شکر ہے۔
کوئی مزاج پوچھتا ہے تو اسکے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (داغ)
پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور۔ کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا
شکریہ۔ (ع) شکر یہ) مذکر۔ کسی کے احسان کا تعریف کے ساتھ اظہار
(محسن) ملے شکریے میں اُس بُت شکن کو خانِ صد نعمت۔ یہ معانی پھولی
باغ خلیل ابن آذر میں۔ بول چال میں بغیر تشدید ہے۔ (انیس)
فرماتے تھے ہر بار کہ جو مرضی باری۔ کہ شکریہ کرتے تھے کبھی گریہ و
زاری۔ ادا کرنا کے ساتھ (ذوق) انھوں نے تم پہ احسان کیا ہے
شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ (مومن) غالب کا مصرع اُس کا شکریہ کیونکر ادا
ہو کہ عنایت کا تو تھکی نظر کا مہر آلی کا۔

شکر ریز۔ بروزن اگر ریز بروزن رہبر) مونث۔ کھانڈ۔ بورا بُرا۔ (جب)
جوانی کی حلاوت پیر کرتے ہیں بیان۔ ذائقہ ہونٹوں کو مل جاتا ہے شکر ریز کا
(مومن) کیا لبا لب ہے ترے تنگ دہن میں شکر۔ دیکھیو مجھکو بھی اے طفل حسین
تھوڑی سی شکر پارہ۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی جو بشکل مربع پارہ پارہ
ہوتی ہے۔ (بحر) واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں۔ جان
پیاری نہیں جن سے وہ شکر پارے ہیں۔ شکر تری۔ (یہ لفظ فارسی والا
ہند کی ایجاد ہے) مونث۔ سفید شکر (ذوق) ہنگام بوسہ گرم جو وہ اُکی ری
ہوے۔ شکر تھے لب پسینے سے شکر تری ہوے۔ شکر خا۔ (ف) صفت
شیریں سخن۔ طوطی کی صفت میں مستعمل ہے۔ (دبیر) روح بھی یاد کرے گی مری
شیریں سخنی۔ قبر پر آئے گی طوطی شکر خا ہو کر۔ شکرِ خام۔ مونث کچی کھانڈ۔
شکر خند۔ شکر خندہ (ف) مذکر۔ مسکرانا۔ تبسم۔ شکر خواب۔ شکر خوابی۔
(ف) پہلا مذکر دوسرا مونث۔ میٹھی نیند سونا۔ (جلیل) کھول اچھی طرح آنکھ
ذرا رنگ چمن دیکھ۔ اے نرگس مخمور شکر خواب کہاں تک۔ (قدر) ہوا ٹھے ہو
تو ادھر میٹھی نظر سے دیکھو۔ لو دیا دام سی آنکھیں ہیں شکر خوابی سے
شکر خوار۔ (ف) صفت۔ شکر خا۔ مثال کے لیے دیکھو سر پر فنا۔ شکر خورا۔
شکر ملا ایک پرند کا نام جو شیرینی نہایت شوق سے کھاتا ہے۔ (رکنا جنے)
نعمت کا خوگر۔ تر مال کھانیوالا۔ ؎ مجھکو پونچھا اُس شکر لب کی خبر
حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر۔ شکر خورے کو خدا شکر دیتا ہے۔ دیکھو خدا
شکر خورے کو شکر ملاوی کو ٹکر۔ مثل ہے اچھے کو نیک نتیجہ اور بُرے کو سزا
ملتی ہے۔ شکر رنجی۔ یہ لفظ اہل ہند نے بنا لیا ہے فارسی میں شکر آب ہے
مونث۔ خفیف رنجش جو کبھی اتفاق سے دوستوں میں ہو جاتی ہے۔ (مومن)
لب شیریں کو کستا ہے نہیں کم نقل محفل سے شکر رنجی انہیں باتوں پہ رہتی ہے
مرے دل سے۔ شکر ریز۔ (ف) صفت۔ فصیح و شیریں کلام۔ خوش طبع
آدمی۔ شکر ریزی۔ (ف) مونث۔ میٹھی باتیں۔ شکرستان۔ (ف)

شگوفہ پھیلانا۔ متعدی۔ (بحر) دکھلا کے یہ بہار شگوفہ پھیلائیں گے۔ اور ولھاتیں وہ شادرہ گنا رہے سب۔ شگوفہ پھوٹنا۔ اصلی معنے میں ۲ (کنایۃً) عجیب و غریب بات ظاہر ہونا۔ (رشاد) سیر لالہ دیکھتا ہے تو ڈالا آجکل۔ اک نہ اک گلشن میں پھوٹے گا شگوفہ آجکل ۳ فتنہ برپا ہونا ؎ شگوفہ کوئی پھوٹے گا یہ صحبت رنگ لائے گی۔ (امیر) اچھا نہیں ہے بیٹھنا ان گلعذاروں میں۔ شگوفہ چھوڑنا (کنایۃً) کوئی فتنہ انگیز اور تعجب خیز بات کہنا۔ ایسی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو اور آپ الگ رہے (ظفر) دل خوں ہوئے اک دم میں ہزاروں کے ستمگر کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا۔ شگوفہ دکھانا (کنایۃً) انوکھا معاملہ ظاہر کرنا۔ (بحر) تحم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو۔ دشتِ پُرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو۔ شگوفہ کاری۔ (ف) مونث۔ گل کاری۔ (گلزار نسیم) ہر شاخ میں ہے شگوفہ کاری۔ ثمرہ ہے قلم کا حمد باری۔ شگوفہ کھلانا۔ متعدی۔ پھول کھلانا۔ بہار دکھانا۔ (امانت) کیا فصل بہاری نے شگوفے ہیں کھلائے معشوق ہیں پھرتے سر بازار سبنتی ۲ انوکھی بات پیش کرنا ۳ (کنایۃً) فتنہ اٹھانا۔ شگوفہ کھلنا۔ لازم۔ (جلیل) دیکھ بلبل کوئی گلشن میں شگوفہ نہ کھلے۔ بات کیا ہے جو دبے پاؤں صبا آتی ہے۔ شگوفہ لانا۔ انوکھی بات کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت لانا۔ (صبا) ملک پر ہے یار کا باغ جوانی دیکھیے۔ کیا شگوفہ لائے سینے کا ابھار اگلے برس۔ شگوفہ ہاتھ آنا۔ ہنسی اور تفریح کا موقع ملنا۔ (گلزار نسیم) اس نے دھن ادھم بنایا۔ لوگوں کو شگوفہ ہاتھ آیا۔ شگوفے نکالنا (کنایۃً) عیب نکالنا۔

شگون۔ دیکھو شگن۔

شل۔ (ص) بالفتح و تشدید دوم۔ ہاتھ کا خشک ہو کر بیکار ہو جانا۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے ۲ صفت۔ تھکا ماندہ۔ وہ جس کے ہاتھ پاؤں رہ گئے ہوں۔ شل کر دینا۔ تھکا دینا۔ شل ہو جانا۔ کام سے تھک جانا۔ تھک کر چور ہو جانا ؎ سخت جانی کا برا ہو دل ہے خرسند نسیم پھر گیا خنجر کا منہ شل ہو گئے بازوئے دوست۔

شلجم۔ شلغم۔ (فارسی میں شلغم بالفتح تھا اس کا معرب شلجم ہے) مذکر۔ ایک ترکاری کا نام۔ شلجمی آنکھیں۔ (دہلی) مونث۔ بڑی بڑی آنکھیں۔

شلک۔ (ت) بالکسر و تشدید دوم مکسور۔ مونث۔ بندوقوں یا توپوں کی باڑ جو سلامی کے واسطے یا کسی خوشی کے موقع پر چھوڑی جائے۔ (امیر) میخانہ میں جو قلقل مینا کی ہے صدا۔ گویا ہے عید گاہ ہے شلک ہے عید کی۔ شلک اڑانا ۱ باڑھ چھوڑنا ۲ گپ اڑانا۔

شلنگ۔ (انگ) بکسر اول و دوم۔ مذکر۔ چاندی کا انگریزی سکہ جس کا رواج انگلستان میں ہے۔ اور جو ۱۲ کے برابر ہے۔

شلنگ۔ (ہ) بروزن خدنگ۔ کسی جگہ سے کودنا۔ پھلانگ جانا۔ دونوں قدم کے بیچ کا فاصلہ۔ مونث۔ جست۔ تڑپ۔ زقند۔ شلنگ بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ اونچا اچھلنا۔ (داغ) ہوش اڑ گئے بھاگے بھری جس گھڑی شلنگ آہو ہے جست و خیز میں ضیغم بوقت جنگ۔ شلنگیں بھرنا۔ شلنگیں مارنا۔ چھلانگیں مارنا۔ اچھلنا کودنا۔

شلنگا۔ مذکر۔ دور دور کا ٹانکا۔ شلنگے بھرنا۔ شلنگے مارنا۔ دور دور ٹانکے لگانا سلائی میں۔ (فقرہ) ساٹن کا پاجامہ بیٹھتے بیٹھتے گھٹنے پر سے نکل گیا بیٹھے ہی پہنے سیدھی کھونپ بھر دو شلنگے مار لیے۔

شلوار۔ (ف) بالکسر شل۔ بالکسر ران + وار کلمہ نسبت) مونث۔ پاجامے کے نیچے پہننے کا جانگیا۔ ازار۔ پیجامہ۔ (جرأت) بے تیغ ذبح ہم کو ہوتے ہیں دیکھ کر وہ۔ ساٹن بھری بھری خلوار تنگ ہری کی۔

شلوکا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا کرتا جو کمر تک ہوتا ہے اور آستین [illegible]

شلہ

آستینیں کہنی تک (ناسخ) ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہو گیا۔ جو شلوکا تھا ہمارا وہ لبادہ ہو گیا۔
شلہ۔ (ف) بضم اول و فتح دوم غیر مشدد بمعنی شعلہ میں اور بالضم و تشدید دوم مفتوح بمعنی لثہ حیض۔ اردو میں بالضم و تشدید دوم (جیسے ذیل میں ہے) مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربے میں بطور ہریسہ نہایت گلا کر پکاتے ہیں ۲ (اردو) پتلی کھچڑی۔ دہلی میں عوام کی زبانوں پر مشغول ہے
شلیتہ۔ (ہ) بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف و فتح چہارم، مذکر۔ ٹاٹ کا بڑا تھیلا۔
شماتت۔ (ع) مؤنث کسی کی خرابی پر خوش ہونا۔ خندہ زنی (فقرہ) نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ۔
شمار۔ (ف) بضم اول) مذکر۔ گنتی۔ تعداد۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) شمار اپنی خطاؤں کا بتا دوں۔ تمہیں شاید حساب آئے نہ آئے۔ ۲ (کنایۃً) شامل کرنا کسی زمرے میں۔ (سحر) معشوق بندہ پرور تم سا اگر نہ ہوتا۔ کون اپنے عاشقوں میں ہم کو شمار کرتا۔ شمار دانے وہ دانے جو تسبیح کے پھندے میں ہر سیکڑہ کے حساب کے واسطے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) رو رو کے داغ گنتے ہیں ہم ہجر یار کے۔ یہ قطرہائے اشک ہیں دانے شمار کے۔ شمار سے باہر۔ افراط ظاہر کرنے کے لیے۔ بےحساب۔ شمار کنندہ۔ (اصطلاح حساب) کسر لکھنے میں کسر دو عددوں سے ظاہر کی جاتی ہے ایک عدد اوپر ہوتا ہے دوسرا نیچے بیچ میں ایک خط کھینچ دیتے ہیں۔ اوپر کے عدد کو شمار کنندہ اور نیچے کے عدد کو نسب نما کہتے ہیں جیسے ۲/۵ یعنی منجملہ پانچ کے دو لیے گئے۔ شمار میں نہ لانا۔ کچھ نہ جاننا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ (ناسخ) ہم سے اٹھائے نہ اٹھے ہی روز فراق کے۔ کیا لائیں ہم شمار

شمس

میں روز حساب کو۔ شمار نہ رہنا۔ شمار نہ ہونا۔ بےشمار ہونا۔ (داغ) تیغ بے خبر کہتی ہے جو تیغ یار کو۔ زخم اتنے کھائے کہ گنا نہ ہوئے کا شمار کچھ۔
شماری۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ گننا۔ جیسے نفس شماری۔
شمال۔ (ع) بکسر اول ۱ بایاں ہاتھ ۲ قطب شمالی کی سمت چونکہ عرب کے لوگ کعبہ کو ایک شخص قرار دے کر یہ تصور کرتے ہیں کہ اسکا منہ مشرق کی جانب اور پشت مغرب کی جانب ہے اور وہاں سے قطب شمالی بائیں ہاتھ پر واقع ہے اسلئے قطب شمالی کی سمت کو شمال کہتے ہیں ۳ عادت۔ شمائل جمع بمعنی عادتیں۔ اور بائیں ہاتھ مذکر ۲ اثر۔ شمال رو شمال رویہ صفت۔ وہ مکان جسکا رخ اتر جانب ہو۔ شمالی صفت۔ شمال سے منسوب۔ اتر کا۔ شمالی اضلاع۔ مذکر وہ ضلعے جو شمال میں ہیں شمالی ہوا۔ مونث۔ باد شمال۔ شمائل۔ (ع) بفتح اول کسر ہمزہ۔ واحد شمال۔ اردو والوں نے بمعنی صورت۔ وضع استعمال کیا شمیلہ کی جمع) مذکر۔ عادتیں خصلتیں۔
شمامہ۔ (ع) مؤنث۔ خوشبو جو کسی چیز سے سونگھیں۔
شمائم۔ (ع) بفتح اول و کسر ہمزہ۔ شمیمہ کی جمع، مذکر۔ خوشبوئیں جو سونگھی جائیں۔
شمر۔ (ع) بالکسر جو اصل) مذکر ۱ یزید کے ایک سپہ سالار کا نام جو قاتل حضرت امام حسینؑ تھا ۲ (کنایۃً) مردود۔ شقی۔ ظالم۔
شمس۔ (ع) ۱ بالفتح۔ شموس۔ جمع) مذکر۔ سورج (امیر) ڈرتے ہیں سیہ خانے سے میرے جو یہ دونوں۔ منہ پھیرے ہوئے شمس بھی جاتا ہے قمر بھی۔ شمسہ مونث۔ بالفتح ۱ مادیان ۲ سنہرا قرص جو قبہ یعنے کلس میں لگاتے ہیں ۳ مذکر جھوٹا پھندنا جو تسبیح میں لگاتے ہیں (ناسخ) ہاتھ میں پڑھوں اب جو نام ایلیہ صلعم کا شمسہ خورشید بھی ہو میری تسبیح کے سہرا قرص جو کلس میں لگاتے ہیں (نفیس) ترا ہالہ ضیا ہر ملک شمسہ دل تھا کہ جسے یہ تجلی تھی کہ خورشید خجل تھا شمسی۔ (ع) بالفتح [illegible]

شمشاد

اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ شمس سے منسوب جیسے شمسی سال جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے۔ شمار (ع) مونث ششماہی کی تنخواہ۔ وہ رخصت جو چھ مہینے کے بعد شاہی زمانے میں دی جاتی تھی۔ (جان صاحب) بی مہر نسا پاتی ہیں ششماہی کی شمسی۔ اک سال میں مہینے چھٹی معاملہ گھر اپنا۔ (ایضاً) سے بڑی خانم ستارہ جان علانی کی ہے باری۔ حضور انکو نہ دیں شمسی یہ کیا نامہربانی ہے۔

شمشاد۔ (ف)۔ بالکسر اُردو میں بیشتر زبانوں پر بالفتح ہی۔ مذکر۔ ایک خوش قد درخت جو سرو کی قسم ہے۔ اس درخت کی لکڑی سے کنگھیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) نہ یہ ساعد نہ یہ بازو نہ یہ آنکھیں نہ یہ ابرو۔ فقط تیرا سا قد ہے اور کیا شمشاد رکھتا ہے۔

شمشو کرنا۔ (عو)۔ مارسی میں سنگ شوئی تھا۔ چاول یا دال میں پانی ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر چننا۔

شمشیر۔ (ف) بالفتح بروزن تکبیر۔ شم۔ ڈم۔ ناخن + شیر۔ یہ سلاح شیر کے ناخن سے مشابہ ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا) مونث۔ تلوار اصل میں یائے مجہول سے تھا۔ ایرانیوں کے لہجہ میں یائے معروف سے ہو گیا ہے۔ (میرزا صائب) اصل شمشیر محبت پیران باید بیرا۔ کز کمان بے بال عمر بیہدہ باشد تیر را۔ عقل کامل میشود از گرم و سرد روزگار۔ آب ما تسل سکینہ صاحب جوہر شود شمشیر را۔ اُردو میں بھی مستند شعرانے شمشیر وزن تکبیر کے قافیہ میں استعمال کیا ہے۔ (امیر) عاشق ابرو کی یوں تصویر کھینچ۔ اے مصور حلق پر شمشیر کھینچ۔ بعض شعرانے شیر کے قافیہ میں یائے مجہول سے بھی کہا ہے۔ (انیس) اب معرکہ آرائے وغا [illegible] میں ہے جبکے اسد اللہ کی شمشیر۔ دیکھو تلوار۔ [illegible] شمشیر کا کسی جسم میں گھسنا۔ [illegible]

شمع

مرے زخم جگر کو۔ اُتری ہے کہاں گزری ہے شمشیر کہاں سے۔ **شمشیر بدست** (ف) صفت۔ کنایۃً لڑنے مرنے پر تیار۔ **شمشیر بکف**۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو لڑنے مرنے پر تیار ہو۔ **شمشیر تولنا**۔ دیکھو تلوار تولنا۔ **شمشیر دم** (ف۔ اضافت مقلوب) صفت۔ شمشیر کی باڑھ سی دھار رکھنے والا۔ (بحر) کیا ابھی دن سن ہیں اُس محبوب کے نام خدا۔ باڑھ پر آنے دو قد شمشیر دم ہو جائے گا۔ **شمشیر علم کرنا**۔ شمشیر کو مارنے کے واسطے اُٹھانا۔ (انیس) اب میں بھی علم کرتا ہوں شمشیر علی کی۔ **شمشیر کا اُگلنا**۔ شمشیر کا غلاف یا میان سے نکلا پڑنا۔ (انیس) کس قہر سے دیکھا طرف لشکر بے پیر۔ بل آ گیا ابرو پہ اُگلنے لگی شمشیر۔ **شمشیر کا کھیت**۔ میدان جنگ جہاں بہت سے کشتوں کی لاشیں پڑی ہوں۔ (سودا) جو کہ ظالم ہیں وہ ہرگز پھولتے پھلتے نہیں۔ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا۔ **شمشیر کرنا**۔ دیکھو تلوار کرنا۔ **شمشیر کھنچنا**۔ شمشیر کا نکالا جانا مارنے کے لیے۔ (راسخ) کھنچی جس وقت چمکی جلوۂ نام خدا اکبر۔ تری شمشیر میں عالم تھا بسم اللہ کی مد کا۔ **شمشیر ہلالی**۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی تلوار جو کج ہوتی ہے۔ (صبا) قتل مجھکو یار نے حسن و تواضع سے کیا۔ قامت خم گشتہ تصویر ہلالی ہو گیا۔

شمع۔ (ع)۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم بمعنی موم۔ فارسیوں نے بسکون میم بمعنے اُس چیز کے جو چربی یا موم سے بنا کر روشن کرتے ہیں استعمال کیا) مونث۔ موم کی بتی۔ چربی کی بتی۔ شعرا کے خیال میں پروانے شمع پر عاشق ہیں۔ (امیر) شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اُس پر قرباں۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں۔ **شمع ایمن**۔ (ف) تجلی نور حق کی جو موسیٰ کو وادی ایمن میں ایک درخت پر نظر آئی تھی۔ **شمع بالیں**۔ (ف) مونث۔ وہ شمع جو قبر کے سرہانے روشن کی جاتی ہے۔ **شمع بڑھانا**۔ (عو) شمع گل کرنا۔ (معروف) [illegible] اُس بت طناز کا [illegible] بے حجاب۔ اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر لے جائے۔

شمع

شمع بڑھ جانا۔ شمع گل ہو جانا۔ (شرف) فقرہ) حافظ ہی ترا یار نے برخاست کی اے دل۔ بڑھی جاتی ہیں شمعیں لوگ اُٹھے جاتے ہیں محفل سے۔ شمع ٹھنڈی کرنا۔ شمع کو دریا میں غرق کرنا (شرف) منتیں ان کے پروانے جلے ہیں تجھ سے۔ ٹھنڈا کیجیے تجھے اے شمع لگن دریا میں۔ شمع جلتی کرنا۔ (مو)۔ منت ماننا۔ منت ماننے کیلئے شمع جلانا۔ (جان صاحب) کچھ نہیں اب سوجھتا جھگڑے سے یہ پروانہ ہے۔ شمع جلتی میں کرونگی اس تری تقصیر پر۔ شمع جھلملانا۔ شمع کا کم کم جلنا۔ ؎ سانس رک جاتی ہے گل کرنے کو آندھی لے (شرف) جھلملاتی ہے جو شمع زندگانی وقت نزع۔ شمع چڑھانا۔ کسی مزار پر شمع چڑھانے کی منت ماننا اور مراد پوری ہونے پر شمع جلانا۔ (منیر) درگاہوں میں جو شمع چڑھاتا ہوں کہتے ہیں۔ روشن ہے حال آپ کے سوز و گداز کا۔ شمع خاموش ہو جانا۔ شمع کا گل ہو جانا۔ (آتش) تاب دم مارنے کی کسکو تیرے حضور۔ ہو گئی شمع تجلی سے مو سے خاموش۔ شمعدان۔ (ف) مذکر وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں۔ شمع دکھانا۔ اندھیرے میں دوسرے شخص کو روشنی کیلئے شمع جلا کر کھڑے ہو لینا یا ساتھ ساتھ چلنا۔ (آتش) جستجوئے یار میں نکلوں اندھیرے میں اگر راہ بتلا دے بری مجھکو دکھا دے حور شمع۔ شمع ڈھالنا۔ پگھلی ہوئی چربی یا پگھلا ہوا موم قالب میں ڈالکر ترکیب معینہ کے ساتھ سرد کر لینا اکہ شمع کی صورت ہو جائے۔ (آتش) روشنی دیکھے گا یارب کونسا بینک پری۔ ڈھالتا ہے اپنی چربی سے ہر اک پروانہ شمع۔ شمع رو۔ صفت نورانی چہرے والا۔ (کنایۃً) معشوق۔ اشارے یا ضمیر کے ساتھ۔ شمع سحری (فارسی میں۔ شمع سحر۔ کنایۃً صبح کاذب سے) آفل) موشمہ وہ شمع جو جلد بجھ جائے (مصحفی) بزم ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے۔ مثل شمع سحری ہمکو سفر ہے درپیش۔ شمع عالمتاب۔ (ف) کنایۃً آفتاب۔ شمع کا آنسو۔ دیکھو آنسو شمع۔ شمع کا آنسو دینا۔

شمعہ

دیکھو آنسو دینا۔ شمع کا چور۔ ؎ رخنہ جو جلتے وقت شمع میں ایک طرف گھل جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (ناسخ) بدعمل جو ہیں وہ باز آتے نہیں تعذیر سے۔ چور کو پروا نہیں گر ہے مثال دار شمع۔ شمع کا رکو پشت برابر ہے مثل صاف باطن آگے پیچھے یکساں ہوتے ہیں۔ شمع کشتہ۔ (ف) مونث بجھی ہوئی شمع۔ شمع گل کرنا (فارسی شمع گل کردن کا ترجمہ) شمع بڑھانا۔ (ناسخ) خبر کردے کوئی یارب نواسنجان گلشن کو۔ صبلنے کر دیا ہے گل ہماری شمع مدفن کو۔ شمع گل ہونا لازم ؎ اکدن ضرور گل ہی صبا شمع زندگی۔ لایا جو آندھیاں یونہیں دل کا غبار روز۔ شمع محفل صفت بیشتر معشوق کیلئے استعمل ہے وہ شخص جس سے محفل کی رونق ہو۔ شمع مردہ۔ (ف) مونث۔ بجھی ہوئی شمع (ذوق) شمع مردہ کیلئے ہی دم عیسیٰ آتش۔ سوزش عشق سے زندہ ہوں محبت کے قتیل۔ شمع مزار۔ (ف) مونث۔ وہ شمع جو مزار پر جلائی جاتی ہی شمع مومی موم کی۔ شمع شمعی۔ (ف) مذکر سبز رنگ مائل بسیاہی جسکو تیلیا مونگیا کہتے ہیں۔ شملہ۔ (ع) شملہ بالفتح وفتح سوم۔ ایک قسم کی چھوٹی چادر فارسیوں نے بروزن حربہ بمعنے کلنذ سے پر ڈالنے کی شال استعمال کیا مذکر سر سے باندھنے کی شال۔ ایک خاص قسم کی دستار۔ طرۂ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی (برق) زیب زینت رنج و غم وابستہ گیسو کو میں۔ پیچ جو سر پہ پڑا شملہ ہمارا ہو گیا۔ شملہ بمقدار علم۔ مثل جتنا علم ہو اسی کی مناسبت سے دعویٰ زیبا ہے۔ شملہ چھوڑنا۔ شملہ لٹکانا۔ (محور) چھوڑا ہے تمنے شملہ ذرا اب اگر۔ آؤ سمند ناز کو چمکا کے سامنے۔

شمول۔ (ع) بضم اول و دوم وسکون سوم معروف شامل ہونا محیط ہونا کسی چیز کو گھیر لینا مذکر۔ شامل ہونا۔ (فقرہ) ان کا شمول خطرا میں نہیں ہے۔ شمہ۔ (ع) شمت۔ بالفتح وتشدید دوم مفتوح تھوڑی بو کسی چیز کی بو سونگھنا۔ فارسیوں نے شمہ بمعنے کم۔ تھوڑا استعمال کیا اسکا تلفظ با کسر غلط ہے) مذکر۔ تھوڑا مقدار قلیل۔

شمیم　　شواہد

شمیم (ع) لغتہً شمیم بہ سونگھنا۔ معطر ہوا) مونث۔ خوشبودار ہوا (اسیر) شمیم گل مین جو بلبوس یار کے ہوتی۔ ہوا کبھی اور نسیم بہار کے ہوتی۔

شنا ۔ (ف)۔ بکسر اول) مونث۔ پیرنا۔ پانی مین ہاتھ پاؤن مارنا۔

شناور۔ (ف) صفت پیرنے والا۔ شناوری۔ (ف) مونث۔ پیرنا۔

شناخت ۔ (ف) شناختن کا حاصل مصدر) مونث۔ تمیز۔ پہچان۔ واقفیت شناسائی۔ (فقرہ) مجھے ان چیزون کی شناخت نہیں رہی شناخت کرنا پہچاننا۔ شناس۔ (ف) مرکبات مین مستعمل ہے) پہچاننے والا تمیز کرنے والا۔ جیسے مردم شناس۔ قدر شناس۔ حق شناس۔ شناسا (ف) صفت پہچاننے والا۔ پرکھنے والا۔ (ناظم) شیطان جو نہ تھا جوہر معنی کا شناسا۔ آدم اسے اک خاک کا پتلا نظر آیا۔ جان پہچان شناسائی (ف) بفتح اول) مونث۔ جان پہچان۔ واقفیت۔ صاحب سلامت (واغ) جان کر پہچان کر انجان جب کوئی بنے پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی۔

شناعت ۔ (ع) بفتح اول وچہارم شنائع جمع) مونث۔ برائی بھائی

شنبہ (ف۔ بالضم وکسر سوم۔ اردو مین بالفتح وفتح سوم مستعمل ہے) ذکر۔ ہفتہ۔ سنیچر۔ دنون کے نام جو شنبہ کے ساتھ ہین سب ہین بالے۔ سوحدہ فارسی مین مکسور ہے (نظامی) از دگر روز ہفتہ آن بہ بود۔ نام نیکش نگر کہ شنبہ بود۔

شنجرف۔ شنگرف ۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم وسکون چہارم۔ عربی مین شنجرف سین مہملہ سے ہے) ذکر۔ ایک سرخ رنگ کی دھات جو گندھک اور پارے کی آمیزش سے تیار کیجاتی ہے۔ (فقرہ) شنگرف بہت سرخ ہوتا ہے شنگرفی۔ صفت شنگرف کے رنگ کا سرخ۔

شنگ ۔ (ف) بانکا۔ شوخ ظریف معشوق۔ بیشتر شوخ کے ساتھ مستعمل ہے

شنید (ف) شنیدن بروزن رسیدن سے ماضی کا صیغہ) صفت۔ سُنا ہوا سننا۔ جیسے گفت وشنید۔ دید وشنید۔ شنیدہ۔ (ف) صفت سنا ہوا (امیر مینائی) اسکے یہ کہا تم جو یہ کہتے ہو بیان دیدہی یا کہ شنیدہی یقین ہے کہ گمان۔ شنیدہ کے بود مانند دیدہ (ف) مقولہ یعنی سنی ہوئی بات کی وقعت دیکھی ہوئی بات کے مقابلہ مین نہین ہو سکتی۔

شنوا۔ (ف) بالفتح ونیز بفتح اول ودوم) صفت۔ سننے والا۔ شنوائی۔ (ف) بالفتح وفتح اول ودوم۔ شنیدن کا حاصل مصدر) مونث۔ سماعت۔ توجہ۔ التفات۔ (شرف) شنوائی تو رکھی ہے قیامت پہ خدا نے۔ کیون دادطلب ہے مری فریاد ابھی سے۔ کچھ بات ہو مقبول بری بھی اچھی۔ نفرہ وہ نالہ ہے جسکی شنوائی ہو جائے۔

شنیع۔ (ع) صفت مذکر۔ بد۔ خراب۔ جیسے فعل شنیع۔ شنیعہ۔ (ع)۔ صفت مونث۔ جیسے افعال شنیعہ۔

شو۔ (س) مخلوقات کو فنا کرنے والا) مذکر۔ ہندونکے تین سب سے بڑے دیوتاؤن مین سے ایک دیوتا کا نام جو ہلاک کرنیکی قدرت رکھتا ہے۔ تین دیوتا یہ ہین۔ برہما۔ یعنی مخلوق کا پیدا کرنیوالا۔ شو۔ مخلوقات کا فنا کرنیوالا۔ وشن۔ مخلوقات کی پرورش کرنیوالا۔ شوراتری۔ (س) مونث ہندونکے ایک بڑے تہوار کا نام جو شو کی یادگار مین پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا ہے۔ اس تہوار مین برت رکھتے اور خوشی مناتے ہین۔ شوالا۔ (م۔ شو۔ آلا۔ گھر) مذکر۔ مہادیو کا استھان۔ شوجی کا مندر۔ (صبا)۔ خاک اُس صنم کے کوچہ کی اکسیر ہو گئی۔ کیسا مرے جنون نے شوالا اوٹھا لیا۔

شوال۔ (ع۔ بروزن قوال۔ شول۔ بالفتح اوٹھایا جانا۔ عرب اس مہینہ مین سیر وشکار کے لئے گھر سے نکلتے ہین اسلئے اس مہینہ کا نام شوال ہوا) مذکر۔ مسلمانون کا دسوان قمری مہینہ۔

شواہد۔ (ع) مذکر۔ شاہد کی جمع۔ ثبوت۔ مثالین۔ گواہ (امیر)

شوب

لازم ہے ایکی ناد علی ثمہ پہ دم کرون - اس ایک ہی لقب کے خواہم کردن
شُوب - (عربی مین بالفتح ملانا - فارسی مین بروزن چوب ۱؎ دستار
مندیل ۲؎ شوبیدن کا حاصل مصدر) مذکر - دھوئے جانیکا فعل - دھلائی
(فقرہ) یہ اچکن دو شوب مین پھٹ گئی - شوب پڑنا - شوب کھانا
کپڑے کا ایک مرتبہ دھویا جانا - (داغ) شبنم سے شب ہجر کی ظلمت
نہین جاتی - سو شوب پڑین تو بھی یہ رنگت نہین جاتی - (شعور)
لی ہے خاک وحشت مین بدن پر - دکھائے شوب پیراہن ہمارا -
شُوخ - (ف بالضم وسکون واو مجہول - بیباک - بیحیا - چالاک)
صفت ۱؎ طرار - بیباک ۲؎ شریر گستاخ - (فقرہ) استاد شوخ
لڑکون سے ناخوش رہتا ہے ۳؎ دل لگی باز ظریف ۴؎ (کنایۃً)
معشوق اشارے کے ساتھ - سہ لے داغ سناتے غزل اس شوخ
کو ہم بھی - گر شعر کوئی قابل انعام نکلتا ۵؎ چمکیلا - تیز بیشتر اسکا اطلاق
بہت سرخ رنگ پر ہوتا ہے - (آتش) رنگ گل سے خون ہمارے
آبلون کا شوخ ہے - نقش پا سے پھولتا جاتا ہے گلشن زیر پا ۶؎ نڈر
بیباک - (آنکھ کی تعریف مین) شوخ چشم - شوخ دیدہ - (ف) -
صفت ڈھیٹ - بیحیا - بے شرم - شوخ چشمی - (ف) مونث -
بیحیائی - بیباکی - گستاخی - شرارت (نگاہ کے ساتھ) (میر) انکھین نے
پردے مین کی شوخ چشمی - بہت ہم نے تو آنکھ ملک جھاکی - شوخ طبع
شوخ طبیعت - (ف) صفت (کنایۃً) تیز طبع شوخی - (ف بیباکی
چالاکی - اس کا اطلاق ادنی چیزون کے واسطے مخصوص ہے -
مین مین حرکت بھی) مونث ۱؎ چلبلاپن - (داغ) شوخی کہ شرم اعا مین
تری وہ چھپاں ہین - اک چلنے کیلئے اک چلنے کے لئے ۲؎ شرارت
ظرافت - سہ شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر - پوچھا کہان تو
بولے کہ میری زبان سے ۳؎ بیقراری - اضطراب - (داغ) شوخی سے

شور

ٹھہرتی نہین قاتل کی نظر آج - یہ برق نظر دیکھیے گرتی ہے کدھر آج ۴؎
بے ادبی - گستاخی ۵؎ رنگ کی تیزی - چمک - شوخی کرنا
شوخیان کرنا - لڑکون کا شرارت کرنا - دنگا کرنا - جان صاحب)
بچے امیر کے ابھی شوخی کرین ہزار انکو کوئی کہے یہ کس کی مجال شوخ
(فقرہ) براق شوخی کرنے لگا - اس جگہ شوخیان کرنا بھی ہے ۲؎ گھوڑے
کا شرارت کرنا (آتش) کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیان - پہچانتا
نہین مگر آسن سوار کا -
شُودر - (س - بضم اول وسکون واو معروف وسکون سوم وچہارم -
ہندی مین شُدر) مذکر - ہندؤن کی چوتھی ذات جسکی نسبت کہتے ہین
برہما کے پاؤن سے پیدا ہوئی ہے - خدمتی لوگ -
شور - (ف - بروزن کور) مذکر ۱؎ غل - غوغا - (سالک) سب خبردار ہوئے
رنج قفس سے صیاد - شورش سنکے گلستان مین عنادل میرا ۲؎ شہرت -
دھوم - سہ بڑا شور سنتے تھے پہلو مین دل کا - جو چیرا تو اک قطرہ خون
نکلا ۳؎ کھاری نمک ۴؎ عشق جنون - ولولہ - (فقرہ) مقدمہ ہارے
زور شور گھٹ گیا ۵؎ (اسما کے آخر مین آکر) رکھنے والا - ورزش کرنیوالا -
جیسے ملخ شور ۱؎ صفت کھاری - (فقرہ) اس کنوین کا پانی شور ہے -
صفت - وہ زمین جو کھاری یا شورے کے سبب قابل کاشت نہ ہو ۲؎ صفت
نحس نامبارک جیسے شور بخت ۳؎ (عو) خفگی سے چلانا - (فقرہ) اسوقت
کھیلوگے تو اماں شور کرینگی -
شورابہ - (ف - آخر کی ہ اسمیت کے واسطے ہے جیسے سبزہ - سفیدہ مین
مذکر - کھاری پانی (ظفر) دریا جو عشق نے شورابہ سر شک بہین
تو نوش جان اسے ہم نے مثال دودھ کیا - شور لوٹنا - غل مچانا -
شور کرنا - سہ دل مین پھر گریہ نے اک شور اٹھایا غالب - آہ جو قطرہ
نکلا تھا سو طوفان نکلا - شور اٹھنا - غل ہونا - شور ہونا - شور اڑانا -

دھوم پڑنا۔ (منیر) خال ابرو کا جو شور ہے بتون گلرنگ اڑا۔ غل پڑا
چراغ کمان سیکڑون فرنگ اڑا۔ شور بخت۔ (ف) صفت۔ بدنصیب
شور بختی۔ مونث۔ بدنصیبی۔ شور بور۔ (اردو) صفت۔ تر ابور سہ
آئی تیری گلی سے ظالم میر۔ لہو مین شور بور آیا ہے۔ شور پڑنا۔
(عو) غل ہونا۔ فضیحتی ہونا۔ (رنگین) دن دہاڑے جو چلی آئی تو
گھر مین میرے۔ تو ددگانا ترے آنے سے مجھے شور پڑا۔ شور دلوانا۔
(عو) خفا کرانا۔ غصہ کرانا۔ (رنگین) یہ مری بختاوری دیکھو کہ باجی سے
مجھے شور ناحق رندو دلوانی ہی اردابیگنی۔ شور زمین۔ کھاری زمین
شور کرنا۔ غل مچانا۔ (عو) دھمکانا۔ گھرکنا۔ شور لگنا۔ کھار
کا پیدا ہوجانا۔ لونا لگنا۔ شور مچانا۔ غل کرنا۔ چیخنا۔ شور محشر۔ (کنایۃً)
کمال شور و غل۔ (امیر) ناچنے والون نے وہ دھوم مچائی آکر۔ کہ ہوا
چارون طرف بزم مین شور محشر۔ شور نشور۔ (ف) مذکر۔ شور قیامت
(کنایۃً) بہت شور۔ (رشک) یاد قد بلند مین نالون کی حد نہین۔
شور نشور ہے مری فریاد کا گواہ۔ شور و شرارت) مذکر۔ فتنہ و فساد
لڑائی دنگا۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ شور و شغب۔ مذکر غل شور۔ توبۃ النصوح
تھوڑے ہی دنون گھر شور و شغب سے پاک اور لڑائی جھگڑے سے
صاف ہوگیا۔ شور و شین۔ غل شور۔ (تعشق) نکلی زمین گرم سے آواز
شور و شین۔ آرام تھا بنی کو نہ تھا مرتضیٰ کو چین۔ شور ہونا۔ غل ہونا
ہ (عو) خفگی ہونا۔ دھوم ہونا۔ شوریت۔ ہندوستانیون نے عربی
قاعدہ سے ی۔ ت اضافہ کرکے مصدر بنالیا ہے) مونث کھاری پن
شوربا۔ شوروا۔ (ف) بالپارسی مین بجئے آتی ہے) مذکر سے
پتلا سالن۔ پکے ہوئے گوشت کا پانی سا (اردو) رقیق چیز کیلئے بھی
مستعمل ہے۔
شورش۔ (ف) ۔ بروزن سوزش) مونث۔ شور و غوغا فتنہ و فساد

آشفتگی۔ پریشانی۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ (فقرہ) غدر کی شورش ابتک فرو نہین
ہوئی تھی تا نمکین ہونا۔ شورش برپا کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ بغاوت کرنا
سرکشی کرنا۔ شورش فرو ہونا۔ فتنہ فساد گھٹ جانا (توبۃ النصوح)
خیر لوگون نے جو کچھ سمجھا ہو یون بھی شورش بہت کچھ فرو ہو چلی تھی۔
شورہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کھار جو اکثر آتشبازی بنانے مین
کام آتا ہے یا اس سے پانی ٹھنڈا کرتے ہین۔ (فقرہ) شورہ پانی کو سرد
کردیتا ہے سہ ایک گھاس کا نام۔ شورہ پشت۔ (ف) صفت۔
سرکش نافرمان۔ لڑاکا جھگڑالو۔ شورہ پشتی۔ (ف۔ شوخی۔ کج ادائی)
مونث۔ جنگجوئی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ (فقرہ) آجکل بنیون نے وہ شورہ پشتی
اختیار کی ہے کہ بڑے بڑون کو آٹے دال کا بھاؤ معلوم کرادیا ہے۔
شورہ گر۔ (ف) صفت۔ قلعی شورہ بنانے والا۔ شورے کا پانی۔ شورہ مین
ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ شورے کی پتلی۔ (کنایۃً) نہایت گوری عورت
شورے کی قلفی۔ (کنایۃً) صاف رنگ کی نوجوان عورت۔ شورے مین
جھالنا۔ شورے مین جھلنا۔ پانی کی صراحی کو شورے ملے ہوئے پانی مین
ڈالکر ٹھنڈا کرتے ہین۔ (رشک) شور بختو سے نہین رہتی ہی رحمت کی
نظر آب حیوان کو ہمین شورے مین جھلتے دیکھا۔ (منیر) کیون سرو مہر یان
نے گلگون پلاکے کیون دی آبرو۔ حضور نے شورے مین جھال کے۔
شوربے۔ (ع۔ بروزن ہوا) مذکر۔ مشورہ۔ (فقرہ) آپنے وکیل مطلب
شورے کر لیا ہے یا نہین۔ (رشک) آہین اوس برگشتہ طالع کی بیخودسطے
کرتی ہین۔ خرمن امید پہ بجلی گرایا جا رہے۔
شوریدہ۔ (ف بالضم و کسر سوم و سکون چہارم معروف و فتح پنجم)
صفت۔ حیران۔ پریشان۔ مجازاً۔ دیوانہ۔ عاشق۔ (ذوق) پھر سر
شوریدہ پر جوش جنون دیوانہ ہے۔ شوریدہ بخت۔ (ف) صفت۔
بدبخت۔ شوریدہ حال۔ (اردو) صفت۔ پریشان حال۔ دیوانہ۔

شوشہ

سرگشتہ۔ شوریدہ خاطر۔ (ف) صفت۔ پریشان خاطر۔ پریشان حال۔ شوریدہ دماغ۔ شوریدہ مزاج۔ (ف) کنایۃً۔ دیوانہ۔ سودائی۔ شوریدہ روزگار۔ (ف) صفت۔ بے سامان۔ شوریدہ سر۔ (ف) صفت۔ دیوانہ۔ سودائی (اوج) دماغ بلبل شوریدہ سر میں شوق اُسکا۔ پری جہات پر حکم تحت وفوق اُسکا۔ شوریدہ سری۔ (ف) مونث۔ دیوانگی۔ پریشانی۔

شوشہ۔ (ف۔ بروزن گوشہ۔ ہر شے کا ریزہ۔ چاندی یا سونے کی سلاخ۔ ریگ کا پشتہ۔ وہ علامت جو شہدا کی قبر و نیر بنا دیتے ہیں) مذکر ۱ وہ علامت جو ہلے ہمزہ کے نیچے بنا دیتے ہیں جیسے ہے کا شوشہ ۲ دندانہ جو بعض حرفوں کے سر پر ہوتا ہے جیسے شین کا شوشہ میم کا شوشہ۔ (جان صاحب) دیدہ ہے تر اکھیل میں پڑھتی ہے کس لیے۔ پہچانتی اری نہیں شوشہ بھی میم کا ۳ فتنہ انگیز بات۔ انوکھی بات۔ چٹکلا۔ (منیر) کاٹتے ہو ہمارے نام کے حرف۔ خوب شوشہ ہے زور فقرا ہے۔ شوشہ اُٹھانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ نئی بات نکالنا۔ فساد اُٹھانا۔ شوشہ چھوڑنا۔ فساد انگیز بات کہنا۔ انوکھی بات کہنا۔ (قلق) ہو گیا غیروں سے آخر بزم خوباں میں بگاڑ۔ لیگئے تشریف تم تو ایک شوشہ چھوڑکر ۲ شوخیاں کرنا۔ شرارت کرنا۔ (شوق قدوائی) آج سنبل کل بلا پرسوں کہوں کاکل کو سانپ۔ اکہ شوشے گرد تیرے سر کے چھوڑوں تو سہی۔ شوشہ دینا۔ فقرہ دینا۔ (منیر) رقعہ ہو کہ مکتوب ہو حیلہ ہے سراسر۔ شوشہ نہیں دیتے ہیں کہ فقرہ نہیں کرتے۔

شوفر۔ (انگ) مذکر۔ موٹر چلانیوالا ملازم۔

شوق۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ خواہش۔ آرزو و تمنا۔ اشتیاق۔ (ذوق) یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مہر۔ آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی ۲ رغبت۔ طبیعت کا میلان۔ (فقرہ) اب آپ کو بھی پتنگ بازی کا شوق ہوا ہے ۳ (اردو) شغل۔ مشغولی کا کام۔ سلسلے رند

شوق

شوق جامہ دری پھر چک گیا۔ پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریباں تلک گیا ۴ (اردو) جوش۔ سرگرمی۔ (فقرہ) آپ نے بڑے شوق سے یہ تقریب کی ۵ (اردو) چاٹ۔ چسکا۔ اُمنگ۔ (داغ) کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں۔ پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا ۶ (اردو) کلمۂ اجازت۔ کوئی چیز کھلانے یا حقہ پلانے کیوقت کہتے ہیں شوق کیجیے ۷ (اردو) دُھن۔ ترنگ۔ (فقرہ) نواب صاحب کو آجکل شکار کا شوق ہو گیا ہے۔ شوق تیز ہونا۔ شوق بڑھنا۔ (بنات النعش) میں نے اس خیال سے سو کدیا کہ انکا شوق خوب تیز ہولے تب شروع کراؤں۔ شوق چرانا۔ (لکھنؤ) شوق بڑھنا۔ (فقرہ) کچھ ایسا شوق چرایا کہ ایک لٹھے کا تھان ساتھ سے ڈولی منگوا سعیدہ کے یہاں جا اُتری۔ شوق دادِ الٰہی ہے۔ مقولہ۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر تائید غیبی نہیں ہوتی۔ شوق ذوق۔ (اردو) مذکر۔ کسی کام کی سرگرمی۔ یا دھن خواہ کسی اور مشغلہ میں۔ شوق سے ۱ خوشی سے۔ بےخوف۔ بے دھڑک۔ (فقرہ) آپ آنے میں تامل کیوں کرتے ہیں شوق سے چلے آئیے۔ (رشک) شوق سے تیوری چڑھاؤ یہ ہے موج بحرِ حسن۔ کون کہتا ہے کہ ماتھے پر شکن بیکار ہے ۲ دل سے۔ کمال رغبت سے۔ (فقرہ) وہ میٹھی چیز شوق سے کھاتا ہے ۳ بے پروائی ظاہر کرنے کیلیے۔ (فقرہ) مجھکو کیا آپ شوق سے روپیہ اُڑائیے۔ شوق میں ذوق دستوری میں لڑکا۔ مثل۔ ایک لطف چاہا دو لطف حاصل ہوے۔ کوشش ایک کام کیلیے کی۔ دوسرا مفت میں حاصل ہوا۔ شوق ہونا۔ کسی کام کرنے کو بے اختیار جی چاہنا۔ شوقین۔ (اردو) صفت ۱ خواہشمند۔ مشتاق۔ شوق رکھنے والا۔ خوگر۔ لتیا۔ (فقرہ) زید شیرینی کا شوقین ہے ۲ چھیلا۔ رنگیلا ۳ عیاش۔ تماش بین۔ (اختر شاہ اودھ) شوقین ہے وہ نگار آفاق۔ کرتی ہے تمہارا اُسکو مشتاق۔ شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا۔ مثل۔ طنزاً اُسکی

نسبت بولتے ہیں جو اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنے۔ شوقیہ
صفت = اشتیاق سے بھرا ہوا جیسے شوقیہ خط = دل بہلانے کے لیے
رغبت۔ شوق سے۔ (فقرہ) اُس نے گھڑی سازی شوقیہ سیکھی ہے۔

شوکت۔ (ع۔ بروزن رغبت۔ قوت۔ تیزی۔ جنگ کی سختی اور اسکی ہیبت) مونث = حشمت۔ دبدبہ۔ رعب داب۔ جاہ و جلال۔ (انیس) آیا تم بہن صدقے ہو شوکت پہ تمھاری۔ زہرا کی امانت خبر دار ہیں ماموں کا = مرتبہ۔ شان و شکوہ۔ شوکۃُ العقرب۔ (ع) مذکر بچھو کا ڈنک۔ (ذوق) بہلائے شوکت دُنیا نہ تجھ عار دیں زاہد۔ سمجھیو شوکۃ العقرب کو بہتر ایسی شوکت سے۔

شولا۔ (دہلی) دیکھو شلہ۔

شوم۔ (ف۔ بروزن روم۔ عربی میں شؤم بالضم و سکون ہمزہ بصورت واو مصدر بمعنے بد فالی تھا۔ فارسیوں نے مصدر بمعنے اسم مفعول یعنے منحوس استعمال کیا) صفت۔ منحوس۔ کنجوس۔ بخیل۔ شوم قدم۔ (ف) صفت۔ وہ جسکا قدم منحوس ہو۔ سبز قدم۔ شومی۔ (ف) مونث۔ بدبختی۔ نحوست۔ شومیِ بخت۔ شومیِ طالع۔ شومیِ تقدیر۔ (ف) مونث۔ نحوست۔ بدنصیبی۔

شوں شاں۔ (ع) مونث۔ غرور۔ ڈینگ۔ (فقرہ) تو بھی سبیگم گھلتی کیوں ہو کس برتے پہ یہ شوں شاں ایسی لڑکی ہیں کیا لال لگے ہوئے ہیں۔

شوہر۔ (ف۔ بروزن جوہر) مذکر۔ خاوند۔ خصم۔ شوہری۔ (ف) صفت۔ شوہر سے منسوب۔

شہ۔ (ف۔ بالفتح) مونث = شاہ کا مخفف۔ دیکھو شاہ = ڈھیل۔ آہستہ آہستہ کنکوے کو ڈور دیا جانا = کشت۔ مہرہ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اُٹھ جائے = مدد۔ حمایت۔ پرچک۔ ترغیب۔ بہکانا۔ شہباز۔ (ف) مذکر۔ باز سے کچھ بڑا شکاری پرندہ ہے۔ بڑا باز = سبزی اور جو پیچ پہننے والے پنیے سے پیشتر لال ورشہباز کا نام لیتے ہیں جو اُنکے عقیدے میں دو بڑے بزرگ گزرے ہیں۔ شہ بالا۔ دیکھو شاہ بالا۔ شہ بچانا۔ بادشاہ کا شہ کے مقام سے ہٹ جانا۔ یا کوئی مہرہ اردب دینا۔ (تسلیم) بساطِ دہر میں بازی اُسی کے ہاتھ رہی۔ جو مثل مہرۂ شطرنج شہ بچا کے چلے۔ شہ پانا۔ اشارہ پانا۔ پرچک پانا۔ (شعور) تری شہ پاکے غیروں نے کیا منصوبہ لڑنے کا۔ نہیں ہے بارِ خاطر تیرا عاشق یا رِ شاطر ہے۔ شہپر۔ (ف۔ بروزن کمتر) مذکر۔ پرندے کے بازو کا سب سے بڑا پر۔ (نکالنا نکلنا کے ساتھ) شہپر جھاڑنا طائروں کا دونوں بازوؤں کو جنکے ذریعے سے اُڑتے ہیں پھیلا کر اور اچھل اُچھل کر زور زور سے مارنا تاکہ خراب اور ٹوٹے پر جو اُکھڑ رہے ہیں جھڑ پڑیں۔ (ناسخ) ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا۔ شہترہ۔ مذکر۔ دیکھو شاہترہ۔ شہتوت۔ (ف۔ بروزن مفعول) مذکر۔ ایک پھل اور اُسکے درخت کا نام۔ شہتیر۔ (ف میں شاہ تیر) مذکر۔ بڑی کڑی۔ (ظفر) بخوفِ دل کا شعلہ چڑھا بام چرخ پر۔ شہتیر آہ و نالہ کے جب باڑ میں پڑے۔ شہ چال۔ مونث۔ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مہروں کے ختم ہونے کے بعد چلی جاتی ہے۔ شہ دینا = شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا = پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا = (کنایۃً) ترغیب دینا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ (درد) یہ نہ سمجھے اور ہی شاطر نے شہ دی تھی اُنھیں۔ زعم میں اپنے سلاطین آپ کو شہ کر گئے۔ شہ رُخ۔ مونث۔ شطرنج میں رُخ کی شہ۔ شہ رُخی۔ مونث۔ بادشاہ کا ایسے خانے میں رکھنا کہ رُخ کی شہ پڑتی ہو = (کنایۃً) سامنے کی چوٹ۔ (شعور) عشق کیا کیا کتریں جھکاتا ہے۔ شہ رُخی یہ نئی لگاتا ہے۔ شہرگ۔ (ف) مونث۔ دیکھو شاہ رگ۔ (مصحفی) ظالم خدا کیواسطے اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا۔ شہرگ مری تو ایک کناری ہی کٹ گئی۔ شہ سوار۔ سکۂ رائج۔ (رشک) رائج ہیں تمھارے دور میں درمخ۔ سکہ ہے وہی جو

شہ بدا ہو۔ شہزادہ۔ شہزادی۔ دیکھو شاہزادہ شاہزادی۔ شہ زور۔ (ف) صفت۔ کمال طاقتور۔ زورآور۔ زبردست۔ ؎ شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق۔ وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے۔ شہ زوری (ف) مونث۔ زبردستی۔ طاقت۔ پہلوانی۔ شہسوار۔ (ف) مذکر۔ گھوڑے کی سواری کا ماہر۔ شہسوار ہی گرتا ہے۔ (مثل) مشاق ہی دھوکا کھاتا ہے۔ شہ گام۔ (ف) دیکھو شاہ گام۔ شہ لولاک۔ مذکر۔ (کنایۃً) آنحضرت صلعم (انیس) فرزند محمد سے جانثار کے ہم ہیں۔ وارث شہ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں۔ شہ مات۔ مونث۔ شطرنج میں شت دیکر مات کرنیکی جگہ (کنایۃً) بولنے کی جگہ نہیں ہے۔ سکوت کا مقام ہے۔ (داغ) اُس نے باتوں کا مری دیکر جواب۔ کہدیا خاموش یہ شہ مات ہے۔ شہ مات کرنا۔ (کنایۃً) قائل کرنا۔ زبان بند کرنا۔ (راسخ) فلک سے حشر میں کہتا ہے چل چل کر یہ جنت میں۔ یہ ڈھب ہے مات کرنیکا یہ ڈھب شہ مات کرنیکا۔ شہ مات ہونا لازم۔ (راسخ) کرکے وہ پامال گذر رہا فغاں۔ کہہ گئے زچ ہوکے یہ شہ مات ہے۔ شہنا۔ شہنائی۔ (ف) شہ۔ کلاں۔ نائے۔ نَے) مونث۔ نفیری۔ شہ نشین۔ دیکھو شاہ نشین۔ شہی۔ (ف) مونث۔ بادشاہی۔

شہاب۔ (ف۔ بروزن شراب۔ شاہ آب کا مخفف۔ شاہ۔ سرخ آب۔ پانی۔) وہ نہایت سرخ رنگ جو کُسم کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد نکلتا ہے۔ سرخ رنگ۔ (امانت) چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر۔ نیلے گل میں مرے شوخ نے شہاب دیا۔ شہابی۔ صفت۔ سرخ۔ شہاب کے رنگ کا۔ (محسن) نہ تار آنسوؤں کے شہابی ہوے۔ نہ آنکھوں کے پردے گلابی ہوے۔ (عو) شباہت۔ جھلک۔ عکس۔ پرتو۔ جیسے دھوپ کی شہابی۔ اس معنے میں بکسر اول زبان زد ہے۔ ایک قسم کی مہتابی جس کا رنگ سرخ نکلتا ہے۔

شہاب۔ (ع۔ بکسر اول بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ وہ چمکتا ہوا ستارہ جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر ادھر اُدھر آتشبازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے بعض حکما کا قول ہے کہ یہ دخان ارضی ہے جو کرۂ نار تک پہنچنے سے پہلے مشتعل ہوکر زمین پر گر پڑتا ہے۔ (دبیر) یاں مہر کے پنجہ میں شہاب فلک آیا۔ کر رد و بدل نیزے کی خوب اسکو تھکایا۔ شہاب ثاقب۔ (ف) (ثاقب۔ (ع) روشن) مذکر۔ شہاب وہ چمکتا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے۔

شہابہ۔ (اردو) مذکر۔ اگیا بیتال۔

شہادت۔ (ع) مونث۔ ۱ گواہی۔ اظہار۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (اسیر) لگائی تو ہے خون ناحق کی مہندی۔ ہر انگشت دیگی شہادت تمہاری۔ ۲ راہ خدا میں شہید ہونا۔ امر حق پر مارا جانا۔ (پانا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) کوئے جاناں میں ہوس ہے جو شہادت میری۔ دامن نوح کے سایہ میں ہے تربت میری۔ ۳ خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا۔ ۴ کلمۂ شہادت۔ ۵ ذبح قتل۔ شہادت نامہ۔ مذکر۔ ۱ وہ کتاب جسمیں حضرت امام حسین کی شہادت کا حال ہو۔ ۲ کپڑے پر کلمۂ شہادت لکھکر مُردے کے کفن میں رکھتے ہیں اُسکو بھی شہادت نامہ کہتے ہیں۔ (اسیر) ہو شہادت نامہ بھی میرے کفن میں بعد مرگ۔ یہ قبالہ ہو ریاض خلد کی تمہید کا۔

شہامت۔ (ع) مونث۔ دلیری۔ بہادری۔ شجاعت۔

شہانہ۔ (ف) ۱ شاہانہ کا مخفف۔ دیکھو شاہانہ۔ ۲ مذکر۔ سرخ رنگ کی خاص قسم کی چوڑیاں۔ ۳ مذکر۔ شادی کا جوڑا۔ ۴ ایک قسم کا شادی کا گیت۔ ایک قسم کی گت۔ (امانت) شادی میں بھی دُھن رہتی ہے رنگ اُنکو جانے کی۔ پہنکر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی۔ شہانہ جوڑا۔ مذکر۔ دولہا کا سرخ جوڑا۔ سرخ پوشاک۔ شہانہ وقت۔ ۱ شام کا وقت۔ (فقرہ) ساچق کا نشان شہانے وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو۔ ۲ سہانا وقت۔ (امانت) ہے صبح وصل وقت شہانہ

شہد

لے صنم مثل بھیرویں کی کوئی تان لیجیے۔ شہانی چوڑیاں۔ مونث۔ ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں۔ (نصیر) کل یہ اُس رشک پری سے نے چوڑیوں والی سے کہا۔ ۔ ۔ رزلاتی ہے بناکر تو شہانی چوڑیاں۔ شہانی مہندی۔ گہرے رنگ کی مہندی۔ سہ خیر سے جا ڈنگی میں آج میاں رنگین پاس۔ مہندی ہاتھوں نہیں لگا میرے شہانی باندی۔

شہد۔ (ع۔ بالضم و بالفتح۔ اردو فارسی میں بالفتح ہے) مذکر۔ وہ میٹھا شیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں ۲ (اردو) صفت۔ نہایت شیریں شہد سہاگہ گھی مری دھات کا جی۔ کیمیاگر کہتے ہیں کہ ان تینوں چیزوں سے مری ہوئی دھات زندہ ہو جاتی ہے۔ شہد کی چھری۔ میٹھی چھری۔ (کنایتہً) زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا۔ وہ جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے (نکہت) گو شہد کی چھری ہے مژگان چشم شیریں۔ پرہے نظارہ اُسکا سم کوہکن کی خاطر۔ شہد کی مکھی ۱ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتا بناتی ہے ۲ (کنایتہً) لالچی۔ حریص۔ وہ شخص جو سر ہو جائے اور پیچھا نہ چھوڑے۔ شہد گھولنا۔ کنایہ ہے شیریں زبانی کا۔ شہد گھلنا۔ لازم۔ سہ زبان نے دہن میں گھلا شہد گویا۔ جو تعریف ہونٹوں پر آئی علیؑ کی۔ شہد لگا کر چاٹو۔ (طنزاً) کمال احتیاط سے رکھو۔ جب کوئی چیز کار آمد نہیں ہوتی اور بہ اُسکا رکھنا نہ رکھنا برابر ہوتا ہے تو کہتے ہیں اسے شہد لگا کر چاٹو۔ شہد لگاکے الگ ہو جانا۔ (دہلی) جھگڑا برپا کرکے الگ ہو جانا۔ لڑوا دینا۔

شہدا۔ (ع۔ شہداء) مذکر۔ شہید کی جمع۔ شہدا۔ (ہ) بدچلن۔ بدمعاش۔ بازاری آدمی۔ ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا ہے اور شادیوں میں عروس کا پلنگ اُٹھاتا ہے یہ فرقہ گالی گلوچ میں مشہور ہے اور انکو شہدے کہتے ہیں (شوق) شہدے بھی ہوئے خدائی کے سیٹھے منہ ایسی بجائی کے۔ شہدپن۔ شہدپنا۔

شہر

مذکر۔ بدمعاشی۔ دھول دھپا۔ دھپیلا نا۔ کرنا کے ساتھ)

شہر۔ (بالفتح۔ عربی میں قمری مہینہ۔ فارسی میں مدینہ۔ بلدہ) مذکر۔ ۱ بڑی آبادی (آباد کرنا کے ساتھ) ۲ مہینہ۔ شہر آشوب۔ (ف) مذکر۔ وہ نظم جسمیں کسی شہر کی پریشانی۔ گردش آسمانی اور زمانہ کی ناقدردانی وغیرہ کا ذکر ہو۔ شہر اُمنڈنا۔ شہر کے لوگوں کا ہجوم کرنا۔ (اسیر) اُمڈا ہوا شہر خرمی سے۔ کثرت سے تمام بند رستے۔ شہر بدر۔ صفت۔ جلاوطن۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (نصیر) ہوتا ہے ترے چہرۂ روشن کے مقابل۔ ہم شہر بدر ماہ کو لے یار کرینگے۔ شہر بند۔ (ف) مذکر۔ شہر پناہ۔ (رشک) اے عشق تن کا روح سے چھٹنا محال ہے۔ اللہ کی پناہ ترے شہر بند سے۔ شہر پناہ۔ (ف) مونث۔ شہر کی چار دیواری۔ شہر خبرا۔ (اردو) مذکر۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔ شہر خموشاں۔ (ف) مذکر۔ گورستان۔ (امانت) کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو۔ دہان گور سے میں نے وہیں جواب دیا۔ شہر در شہر متعدد شہر و نہیں۔ (داغ) حسن کمیاب نغمہ ہے نایاب۔ شہر در شہر جاکے دیکھ لیا۔ شہر شلہ۔ (ع) (اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں انصاف نہو۔ جہاں اندھیر ہو۔ اندھیر نگری۔ (رنگین) کیا ہوا ہے شہر شلہ جو دوگا نا میری جان ہیں تو بلکوں اندر ناحق یوں کھلادے مجھکو پان۔ دیکھو۔ ایسا کیا شہر شلہ ہے۔ شہر کی دالی۔ مونث۔ (کنایتہً) گھر گھر کی خبر رکھنے والی عورت۔ شہر کے صدقے ہونا۔ جو شخص مارا مارا پھرتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ شہر کے صدقے ہوتا ہے۔ شہر گرد۔ شہر گشت۔ مذکر۔ شہر میں گشت کرنے والا۔ بیتر دل۔ شہر میں اونٹ بدنام۔ مثل۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو۔ مشہور آدمی کی شامت آتی ہے۔ نامی چور مارا جاتا ہے۔ شہر میں ہنڈوانا۔ (ع) شہر میں گشت کرانا۔ شہریار۔ (ف) مذکر۔ ۱ ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ ۲ مطلق بادشاہ۔ شہری۔ (ف) شہر کا۔ شہر سے منسوب۔ جیسے شہری انتظام ۲ مذکر۔ دیہاتی کا نقیض۔

شہرت

شہر کا باشندہ۔ شہری غنڈا۔ اچکا۔ بدمعاش۔ (رنبات النعش، مگر ایسا ہو کہ ان لڑکوں کو شہری غنڈا بنا کر لیجائے۔ شہریت۔ (عربی قاعدے سے تائے مصدری اضافہ کرکے بنا لیا ہے) دہقانیت کا نقیض۔

شُہرت۔ (ع۔ ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا) مونث ۱ افواہ۔ چرچا ۲ نیکنامی ۳ (اردو) رسوائی۔ بدنامی۔ (داغ) پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی۔ ہم بھی رسوا ہو چکے اُنکی بھی شہرت ہو چکی۔ شہرت اُڑنا۔ شہرت پھیلنا۔ (شرف) میری بھی دھوم اُڑی تری شہرت جہاں اُڑی۔ چرچا تمارا تو مرا بھی بیاں رہا۔ شہرت افزا۔ صفت۔ شہرت بڑھانے والا۔ شہرت پانا۔ مشہور ہونا۔ نام حاصل کرنا۔ شہرت پیدا کرنا۔ نام پیدا کرنا مشہور ہو جانا۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ دھوم ہونا۔

شُہرہ۔ (ع۔ شہرت۔ فارسی میں شہرہ۔ پھولوں کا سہرا) مذکر۔ آوازہ۔ دھوم دھام۔ شہرہ اُڑنا۔ شہرت پھیلنا۔ ؎ لے قضا شہرہ جو میری اشکباری کا اُڑا۔ ہو گیا معدوم مثل سایۂ عنقا سحاب۔ شہرہ دُور تک نکل جانا۔ دور تک شہرت پہنچنا۔ (رند) پریوں میں ذکر ہوتا ہے حوروں میں تذکرہ۔ شہرہ تمارا دور تک لے جان نکل گیا۔ شہرۂ آفاق۔ شہرۂ انام (ف) صفت۔ تمام عالم میں مشہور۔ (شرف) کیا ہوا تھا مجھکو جو میں سنے سمجھکر دل دیا۔ شہرۂ آفاق تھی بے اعتنائی آپ کی۔ شہرہ دور (ف) صفت۔ مشہور۔ (رشک) کھینچ لیگا جو تری پوری شبیہ سلے بیدہن۔ شہرۂ ہستی سے تا ملک عدم ہو جائیگا۔ شہرہ ہونا۔ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ (ذوق) سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا۔ سچ کہا ہے بار مکا لے نام ہو تلوار کا۔ شہریور۔ (ف) مذکر۔ کنوار کا مہینہ۔ جب آفتاب برج سنبلہ میں ہو۔

شُہکارا۔ صفت مونث۔ بدفعل بیکار اور بدزبان عورت کو کہتے ہیں۔

شہید

شَہلا۔ (ع۔ شہلاء۔ وہ عورت جسکی آنکھیں بھیڑ کی مانند سیاہی لیے ہوئے بھوری یا سیاہ مائل بسرخی ہوں ۲ ایک قسم کی نرگس جسکا پھول زرد ہونے کے بجائے سیاہ ہوتا ہے۔ انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیتے ہیں۔ شہنشاہ۔ دیکھو شاہنشاہ۔

شَہوت۔ (ع۔ بروزن نفرت۔ آرزو۔ حصول لذت اور منفعت کا شوق فارسیوں نے بمعنے خواہش جماع استعمال کیا) مونث ۱ فارسی استعمال کے مطابق مستعمل ہے)۔ (ہونا کے ساتھ) شہوت انگیز۔ (ف) صفت خواہش نفسانی اُبھارنے والا۔ شہوت پرست۔ (ف) صفت۔ نفس پرست۔ عیاش۔ شہوی۔ شہوانی۔ (ع) صفت۔ شہوت کیطرف منسوب۔

شُہُود۔ (ع ۱ حاضر ہونا ۲ شاہد کی جمع) مذکر۔ (اصطلاح تصوف) ایک درجہ ہے جسمیں سالک مراتب کثرت اور موہومات صوری سے گزر کر ایسے مرتبہ پر پہنچ جاتا ہے کہ اُسکو تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شے عین حق نظر آنے لگتی ہے۔ شہودی۔ صفت۔ شہود سے نسبت رکھنے والا۔

شُہُور۔ (ع۔ شہر کی جمع) مذکر۔ مہینے۔ (رشک) ایک ایک آن روز قیامت سے بڑھ گئی۔ فرقت میں طول عمر سنین و شہور دیکھ۔

شَہید۔ (ع۔ شہود سے مشتق ہے یا شہادت سے۔ اگر شہود سے ہے تو اسکے معنے ہیں حاضر اور مطلع کے کیونکہ شہود کے لغوی معنے ہیں حاضر ہونیکے اور شہادت سے ہے تو معنے ہیں گواہی دینے والے کے۔ کیونکہ شہادت کہتے ہیں گواہی دینے کو۔ خدا کو شہید پہلے معنی کر اسلیے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے۔ اور دوسرے معنے کر اسلیے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دیگا ۲ گواہ حاضر۔ خدا کی راہ میں مقتول۔ فارسیوں نے بمعنے مقتول۔ عاشق مقتول بھی استعمال کیا ہے) صفت ۱ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو۔ جو خدا کی راہ میں

شے

مارا گیا ہو۔ جیسے شہید کربلا۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ مقتول۔ مذبوح۔ (ہونا کیساتھ) ۳ قربان۔ فدا۔ عاشق۔ جیسے شہید ناز۔ (داغ) جدا جو خون کے چھینٹوں سے پیرہن گلزار۔ ترے شہید کا لاشہ بہار سے اٹھا۔ شہید کربلا۔ مذکر۔ حضرت امام حسینؓ سے مراد ہوتی ہے۔ مثال کیلیے دیکھو ساقی کوثر۔ شہید کرنا قتل کرنا۔ شہید مرد۔ وہ شخص جو از روے شرائط شہادت حسب طریقت اسلام قتل ہوا ہو۔ (کنایۃً) گھوڑا۔ شہید ہونا ۱ ناحق مارا جانا۔ مارا جانا۔ (ناسخ) دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں ۲ عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔ (ذوق) میں جو شہید ہوں لب خندان یار کا۔ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا ۳ (کنایۃً) ضائع ہونا۔ ہے شہیدے ذوق سینہ میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں مری جو آہ ہے گویا وہ ہے اک نخل ماتم کا۔ شہیدی تربوز۔ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ تربوز جسکے چھلکے تک سرخی ہوتی ہے۔

شے۔ (ع۔ بالفتح معنے نمبر ایں عربی) مونث ۱ چیز۔ جیسے شے موہوبہ ۲ نایاب چیز۔ (فقرہ) مٹھائی ایسی کیا شے ہے جسکے لیے تم اتنا مچلتے ہو ۳ (ع) (دہلی) حوا برکت۔ ۴ یارتی۔ افزونی۔ (فقرہ) اس آمدنی میں کچھ شے نہیں ۵ (ع) دیکھو شہ نمبر ۲۔ شے دینا۔ (ع) شہ دینا۔ شے لطیف کی قلت۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) کم عقل کی نسبت کہتے ہیں کہ شے لطیف کی قلت ہے۔ شے فروختنیہ۔ مونث۔ فروخت کی ہوئی چیز۔ شے متنازعہ۔ مونث۔ وہ چیز جسکا جھگڑا ہو۔ شے مرہونہ۔ مونث۔ وہ چیز جو رہن کیگئی ہو۔ شے مکفولہ۔ مونث وہ چیز جو مستغرق کیگئی ہو۔ شے ملنا۔ (ع) مدد ملنا ۲ اتفاقاً کچھ ملنا۔ [illegible] ہے کچھ مہربان شے نسے دشت جنوں میں۔ اسیر بھی ہوئی راہ نہ ملے [illegible] میں وحشت کو ملی امدا بھی سے شے دشت جنوں میں۔ ہاتھوں کی [illegible] دشت جنوں میں۔ شے موہوبہ۔ مونث۔ وہ چیز جو ہبہ کیگئی ہو۔ شیاطین۔ (ع) مذکر۔ شیطان کی جمع۔ شیاطین الانس۔ (ع) مذکر۔

شیخ

آدمی جو شیطان کیطرح بہکاتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) جس گھر سے میں اُسکے شیاطین الانس بہت جمع ہوتے ہیں۔

شیاف۔ (ع۔ دوائیں جو پیکا کر کے آنکھوں میں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں) مذکر۔ شافہ۔ (فقرہ) شیاف رکھا گیا تو اجابت ہوئی۔

شیب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بڑھاپا۔

شیخ۔ (ع۔ بالفتح۔ بوڑھا آدمی) مذکر ۱ بوڑھا آدمی ۲ پیر۔ مرشد۔ بزرگ ۳ مذہبی علوم میں فایق ۴ سرگروہ۔ پیشوا ۵ خانقاہ کا سردار۔ سجادہ نشین ۶ مسلمانوں کی چار ذاتوں۔ (شیخ۔ سید۔ مغل۔ پٹھان) میں سے ایک ذات۔ شیخ الاسلام۔ (ع) مذکر۔ سب سے بڑا پیشوائے دین۔ شیخ الرئیس۔ (ع)۔ مذکر۔ لقب بوعلی سینا کا۔ شیخ الشیوخ۔ (ع) مذکر۔ تمام عالموں و فاضلوں کا سرگروہ۔ پیر مشائخ۔ شیخانی۔ مونث ۱ قوم شیخ کی عورت۔ شیخ کی جورو ۲ (لکھنؤ۔ بیگمات) مگس۔ مکھی۔ شیخ جی ۱ شیخ کو تعظیم سے کہتے ہیں ۲ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (نصیر) مبارک ہو کعبہ تمھیں شیخ جی۔ یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا۔ شیخ چلی۔ مذکر ۱ ایک فرضی احمق جسکے قصّے لوگوں نے گڑھ رکھے ہیں ۲ احمق۔ مسخرا۔ وہمی۔ شیخ چلی کا منصوبہ۔ (کنایۃً) وہ منصوبہ جو بالکل وہمی ہو۔ شیخ ڈونڈوں۔ مذکر۔ مینہ تھمانے کا ٹوٹکا۔ کپڑے کا گڈا بنا کر اور اسکی کمر سے ایک گٹھری باندھ کے بارش کے پانی میں لکڑی کے سہارے کھڑا کر دیتے ہیں۔ اس گڈے کو شیخ ڈونڈوں کہتے ہیں۔ جاہلوں کے نزدیک اس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے (سودا) کبھی کہتا تھا یارو تیل چلاؤ کبھی کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ۔ شیخ رئیس۔ (ع) دیکھو بوعلی سینا۔ شیخڑا۔ مذکر۔ تحقیر سے شیخ کا لڑکا۔ شیخ سدو۔ مذکر۔ جاہل عورتوں کا فرضی دیو خواہ جن۔ (رنگین) کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدو سے۔ کہے ہے آپ کو نھے میاں کی کوئی حرم۔ شیخ کا بکرا۔ وہ بکرا جو شیخ سدو کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔

شیخ

مثال کیلیے دیکھو سید کی گائے ۔ شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ ۔ مثل ۔ جس چیز سے جسکو کچھ تعلق نہو اُس چیز کی کیفیت وہ کیا جانے ۔ یا ایسے شخص سے کسی امر میں مشورہ لینا جس سے اُسکو کچھ مناسبت نہو ۔ خواہ مخواہ اُس امر میں دخل دینا جسکا علم نہو کی جگہ مستعمل ہے ۔ شیخ نجدی ۔ شیطان کا لقب ہے ۔ اصل میں ایک شیخ کا لقب تھا ۔ ایک دفعہ شیطان کفّار عرب کی مجلس شورے میں اسلام کے خلاف مشورہ دینے کے لیے اُس شخص کی شکل میں آیا تھا اسلیے اُسی کا لقب ہوگیا ۔ شیخ نے کچھوے کو بھی دغا دی ہے ۔ شیخ مکار ضرور ہوتے ہیں ۔ (قصہ) ایک شیخ صاحب دریا کے کنارے کھڑے ہوے پار اُترنے کی تدبیریں سوچ رہے تھے ۔ اتنے میں ایک بڑا کچھوا کنارے پر آیا شیخ صاحب کو متردد دیکھکر پوچھنے لگا کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں اُنھوں نے جواب دیا بھائی پار اُترنے کی تدبیر سوچ رہا ہوں کچھوے نے کہا اگر میں آپ کو پار لنگھا دوں تو آپ میرے ساتھ کیا سلوک کرینگے ۔ شیخ جی بولے اس شکرانہ میں بکرا ذبح کرونگا تو اُسکا گوشت کھا لینا ۔ اس بات پر کچھوا راضی ہوا اور پشت پر بٹھا کر دریا کے پار اُتار دیا جب شیخ جی سے کہا وعدہ ایفا کیجیے آپ نے اپنے سر میں سے ایک جوں نکالکر چیٹے ناخون پر رکھ ماری اور چلتے پھرتے نظر آئے اُس روز سے یہ جملہ مشہور خلایق ہوگیا ۔ شیخوخت (ع) مونث ۔ بڑھاپا ۔ سردار ہونا ۔ شیخ و شاب ۔ مذکر ۔ بوڑھے اور جوان ۔ (اوج) نیزہ لیا لئیم نے بھی کھا کے پیچ و تاب ۔ چلنے لگے جودار ہوے ڈگ شیخ و شاب ۔ شیخ وقت ۔ مذکر ۔ بہت بڑا عالم جسکا نظیر اُسکے زمانے میں نہو ۔ اپنے زمانے کا مرشد کامل ۔ شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی لٹھ ۔ شیخوں کی ڈینگ اور پٹھانوں کی جہت مشہور ہے ۔ شیخی ۔ (اردو) مونث ۔ بڑائی ۔ گھمنڈ ۔ ڈینگ ۔ شیخی اور تین کانے ۔ بیجا شیخی اور نمود کرنا ۔ شیخی باز ۔ شیخی خورا ۔ صفت مذکر ۔ گھمنڈی ۔ ڈینگ کی

شیر

لینے والا ۔ ڈینگ کی ہانکنے والا ۔ مونث کیلیے شیخی خوری ۔ (قلق) کسقدر تم بھی شیخی خورے ہو ۔ کتنے سفلے ہو کیا چھچھورے ہو ۔ شیخی بگھارنا ۔ ڈینگ مارنا ۔ خودستائی کرنا ۔ اترانا ۔ مثال کیلیے دیکھو شیخی جھڑنا ۔ شیخی جتانا ۔ بڑائی ظاہر کرنا ۔ خودستائی کرنا ۔ شیخی جھڑنا ۔ غرور مٹ جانا ۔ سبکی ہونا خفت ہونا ۔ (ذوق) تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ۔ وہ ساری شیخی اُنکی جھڑی دو گھڑی کے بعد ۔ شیخی خورا ۔ دیکھو شیخی باز ۔ شیخی کرکری ہونا ۔ کسی کے آگے کسیکا خفیف ہونا ۔ سبک ہونا ۔ گھمنڈ جاتا رہنا ۔ (عاشق) بدنامی بھی آئیں ہے تری دیکھ ۔ ہو جائیگی شیخی کرکری دیکھ ۔ شیخی کرنا ۔ اترانا ۔ ڈینگ مارنا ۔ (اختر شاہ اودھ) اتنی نہیں کوئی شیخی کرتا ۔ بھاتا نہیں یہ خدا کو غرّا ۔ شیخی گھسر جانا ۔ (دم) (کنایۃً) گھمنڈ جاتا رہنا ۔ (شوق لکھنوی) کان میں اُنکے یہ جو پڑ جائے ۔ ساری شیخی ابھی گھسر جائے ۔ شیخی مارنا ۔ شیخی بگھارنا ۔ شیخی میں آنا ۔ اترا جانا ۔ شیخی نظر آنا ۔ شیخی کی حقیقت کھل جانا ۔ (جرأت) گر سامنے میرے وہ بُت عشوہ گر آئے ۔ تو اپنی ابھی شیخ کو شیخی نظر آئے ۔ شیخی نکل جانا ۔ دیکھو شیخی جھڑنا ۔ شیخی نہ چلنا ۔ غرور ٹوٹ جانا ۔

شیدا ۔ (ف) صفت ۔ دیوانہ عاشق ۔ مدہوش ۔ عشق میں ڈوبا ہوا ۔

شیدائی ۔ (ف) ۔ دیوانگی ۔ شوریدگی و نیز بمعنے دیوانہ ۔ آشفتہ ۔ صفت ۔ شیدا ۔

شیدی ۔ (ف) ۔ بالکسر و یائے اول معروف) مذکر ۔ حبشیوں کا لقب ہے ۔

شیر ۔ (ف) ۔ بروزن تیر ۔ سنسکرت میں کشیر) مذکر ۔ دودھ ۔ (محسن) مقمل بشیر ہوگیا شیر ۔ شیر برنج ۔ (ف) مونث ۔ کھیر چاولوں کی (فقرہ) شیر برنج اچھی پکتی ہے ۔ شیر خشت ۔ (ف) مونث ۔ ایک مسہل دوا ۔ شیر خوار ۔ شیر خور ۔ (ف) صفت ۔ دودھ پیتا بچہ ۔ شیر خوارگی ۔ (ف) مونث ۔ وہ عمر جسمیں انسان کا بچہ دودھ پیتا ہے ۔ شیر گرم ۔ (ف) صفت

شیر

تیگرم۔ شیرِ مادر۔ مذکر۔ ماں کا دودھ۔ (ناسخ) تھا بجائے شیرِ مادر شیر جو بچے کو بکن۔ پرورش پائی ہے میں نے دامنِ کہسار میں۔ حلال۔ مباح۔ (فقرہ) اتنا نفع تو شیرِ مادر ہے۔ (منیر) نوشِ جاں دوستوں کو آبِ حیاتِ ابدی۔ شیرِ مادر ترے بدخواہوں کو زہرابِ اجل۔ شیرمال۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی جسکے پکانے میں دودھ کا چھینٹا دیتے ہیں۔ (فقرہ) یہ شیرمالیں پکی ہی ہیں۔ شیر و شکر۔ (ف) ۱ ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا۔ ۲ (کنایۃً) چونکہ شیر و شکر خوب اچھی طرح ملجاتے ہیں لہذا دو چیزیں اچھی طرح ملجانے کو کہتے ہیں۔ (ہجر) بے زری سے سب حلاوت سے ضعیفی کیا کریں۔ ہم سے دنیا صورت شیر و شکر ملتی نہیں۔ شیر و شکر ہونا۔ (ف میں شیر و شکر بودن کمال اختلاط کا کنایہ ہے) آپسمیں مل جل جانا۔ باہم اختلاط ہونا۔ خوب اتفاق ہونا۔ ؎ دخترِ رز اب تو تنڈ رہ گئی۔ سوز سے مل شیر و شکر ہو گئی۔ ؎ دو بدو رہنے لگا آئنہ آتش شب و روز۔ یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا۔

شیر۔ (ف) بکسر اول و یائے مجہول معانی ۱-۲ میں۔ مذکر۔ ۱ بائکہ یہ مشہور ہے کہ شیر پانی میں سیدھا چلتا ہے۔ (ذوق) پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منھ۔ شیر سیدھا تیرتا ہے وقتِ رفتن آب میں۔ ۲ (کنایۃً) بہادر آدمی۔ دلیر۔ (دبیر) کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے۔ رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے۔ ۳ پرنالہ کا منھ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے (امیر) سنگِ درباں سے جو بچتا ہوں نہیں اُس کوچہ میں۔ شیر کے منھ سے اُترآتا ہے پرنالے کا ۴ تندرو۔ (فقرہ) اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہے ۵ قوی۔ توانا۔ (مثل) کھلانے کو بھیڑ کھانے کو شیر۔ دیکھو دل شیر ہونا۔ شیر امذکر۔ بڑے منھ کے سگنے کو کہتے ہیں۔ شیرِ آبی۔ (ف) مذکر۔ نہنگ۔ مگرمچھ۔ شیر انداز۔ شیر افگن۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) شجاع بہادر۔ شیرِ ببر۔ دیکھو ببر۔ شیر بچہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ بچۂ شیر ۲ ایک قسم کی چھوٹی بندوق۔ شیر برفی۔ (ف) مذکر۔ برف کا بنایا ہوا شیر جو سرد ممالک میں بچے بناتے ہیں اُسے دیکھکر گھوڑا ڈر جاتا ہے۔ (ذوق) مرنی افسردہ حالی گر ہو جنس آرزوئے دل سرد ہی۔ عجب کیا شیر برفی ہوا اگر شیرِ علم میرا۔ شیر بکری۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچکر کھیلا جاتا ہے۔ دو گوٹوں کو شیر اور باقی چند گوٹوں کو بکری کہتے ہیں۔ شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں۔ مثل۔ عدل و انصاف کی تعریف میں بولتے ہیں۔ بڑے چھوٹے دونوں کے ساتھ برابر کا برتاؤ ہوتا ہے کسی کی رعایت نہیں ہوتی۔ شیرِ خدا۔ (ف۔ اسد اللہ کا ترجمہ) مذکر۔ حضرت علیؑ کا لقب۔ (سودا) دنیا میں ابنِ ملجم پیدا ہوا دوبارہ۔ جنگل میں جسنے یارو شیرِ خدا کو مارا۔ شیر دل۔ (ف) صفت۔ دلیر۔ قوی۔ شیر دہاں۔ مذکر۔ ۱ وہ صورت جو شیر کے گلے سے مشابہ اکثر حوضوں پرنالوں وغیرہ کے دہانہ پر بنا دیتے ہیں ۲ مونث۔ ایک قسم کی بندوق ۳ مذکر۔ ایک قسم کا عصا ۴ صفت۔ وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو۔ شیر دہان کڑے۔ مذکر۔ وہ کڑے جنکی گھنڈیاں شیر کے منھ سے مشابہ بناتے ہیں۔ شیر ژیاں۔ (ف) مذکر۔ درندہ شیر ۲ (کنایۃً) بہادر۔ (اوج) اسطرح ہوئے پھر حرب و ضرب کے ساماں۔ ہر ایک صف پہ ہوا حملہ ور وہ شیرِ ژیاں۔ شیر شاہ کی داڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی۔ مثل۔ (شیر شاہ سُور اور سلیم شاہ سُور۔ باپ بیٹے دہلی کے مشہور بادشاہ تھے) بیکار خفیف لفظی تکرار اور حجت کیلیے مستعمل ہے۔ شیرِ علم۔ (ف) شیر کی تصویر جو جھنڈے پر بناتے ہیں۔ مثال کیلیے دیکھو شیر برفی۔ شیر قالی۔ شیرِ قالیں۔ (ف) مذکر۔ شیر کی تصویر جو اکثر قالین پر بناتے ہیں۔ (کنایۃً) ہیچ۔ بے وقعت۔ نمایشی۔ (رشک) دمِ جوشِ جنوں سے روندتے پھرتے ہیں ہر جنگل۔ ہمارے سامنے شیرِ نیستاں شیرِ قالی ہے۔ شیر کا بال۔ سُم ہے۔ اُسکے کھانے سے جگر کٹ کٹ کر گرتا ہے (ذوق) کھاؤں میں بیڑا جو اُس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہ ہو۔

شیر

جو رگ پاں ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے۔ شیر کا برقع۔ (کنایۃً) فقیری
درویشی۔ (درویشی کا سلسلہ حضرت علیؓ سے نکلا ہے اور آپ کا لقب
اسد اللہ تھا) (شعر) ہے شیر کا برقع جسے کہتے ہیں فقیری۔ اظہار کرامات
و تصرف نہ کروں میں۔ شیر کا کان۔ کپڑے کا ٹکڑا جسمیں بھنگ نچوڑی
جاتی ہے۔ بھنگ چھاننے کی صافی۔ شیر کا گونجنا۔ شیر کا چلانا (صبا)
نعرہ زن دل ہے عشق مژگاں میں۔ شیر گونجے نہ کیوں نیستاں میں
شیر کا منہ جھلسنا۔ شکاریوں کا دستور ہے شیر مار کر اسکا منہ جھلس دیتے
ہیں۔ (ذوق) یاں تک عدو زمانہ ہے مرد دلیر کا۔ جھلسیں ہیں منہ شکار
کیے پر بھی شیر کا۔ شیر کا منہ چوم کر طمانچہ کھانا (کنایۃً) کسی زبردست
کو چھیڑ کر زک اُٹھانا۔ (سحر) دشت غربت میں جو یاد آیا بگڑنا اُن کا۔
چوم کر شیر کا منہ ہم نے طمانچا کھایا۔ شیر کا ناخن۔ شیر کا ناخن بچوں کے
گلے میں بغرض حفاظت ڈالتے ہیں۔ (امیر) تیری ہیکل کو جو لے طفل
حسیں ہو مددگار۔ شیر خورشید کا بجائے مسیحا ناخن۔ شیر کرنا۔ دلیر کرنا
(فقرہ) تم نے سب کا منہ کو اور شیر کر دیا ہے (دہلی) زیادہ کرنا۔ تیز کرنا۔
(فقرہ) آج تو تم نے نمک شیر کر دیا ہے (دہلی) اکسانا۔ آگے بڑھانا
(فقرہ) چراغ کی بتی شیر کر دو۔ شیر کو للکارنا۔ شیر کو ڈانٹنا۔ شیر کھائے
یا نہ کھائے منہ لال۔ مثل۔ بدنام پر سب الزام تھپ جاتے ہیں۔ ہر ظالم
سرخرو ہے نشے سے بھی وہ گل تمثال ہے۔ شیر کھائے یا نہ کھائے بہرطرح
منہ لال ہے۔ شیر کے بھی تو چیچڑے کھاتے ہیں۔ مثل۔ باوجود عظمت
اور امیری کے دھوکے کے تھوڑے سے لالچ پر بگڑ پڑتے ہیں۔ باطن ظاہر کے
خلاف ہے۔ شیر کی بولی بولنا۔ (کنایۃً) غصے کرنا۔ (دہلی) بنی آدم کی بولی
کی بجائے بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی۔ شیر کی خالہ۔ (مو) مؤنث۔ بلی کو کہتے
ہیں۔ شیر کے منہ سے شکار لینا۔ (کنایۃً) زبردست سے کوئی چیز چھین
شیر کے منہ میں جانا۔ ایسی جگہ جانا جہاں جان کا خطرہ ہو

شیرازہ

(اوج) تقدیر پہلے ملی ہے کدھر باگ پھیر کے۔ جاتا ہے صید ہونے کو خود چشم
میں شیر کے۔ شیر کی نظر گھورنا۔ (مو) غصے سے دیکھنا (فقرہ) لڑکی کو
دیکھتی ہے تو سر جھاؤ منہ بہاؤ اُٹھنا نہ اُٹھانا سلام نہ ادب شیر کی نظر
بیٹھی گھور رہی ہے۔ شیر مارنا (کنایۃً) بڑا کام کرنا۔ بڑی جوانمردی اور
بہادری کا کام کرنا۔ (فقرہ) ایسا ہی آپ نے شیر مارا ہے جو یہ دعوے ہیں
شیر ماہی (ف) مؤنث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی جسکے دانتوں سے پیش
قبض کے دستے بنتے ہیں۔ شیر مرد۔ (ف) (کنایۃً) دلیر شجاع مرد۔ شیرنی
مؤنث۔ شیر کی مادہ۔ شیر نیستاں۔ (کنایۃً) بڑا بہادر بڑا جری۔ مثال کیلیے
دیکھو شیر قالی۔ شیر ہونا۔ (کنایۃً) کسی کا کسی پر دلیر ہونا۔ (اختر) خدا وہ
بزدل جو ہو وہ دلیر ہو جائے۔ روباہ مزاج شیر ہو جائے ہے (دہلی) تیز
ہونا۔ زیادہ ہونا جیسے نمک شیر ہونا ہے غالب ہونا۔ (واشق) غصہ آتا ہے
تم پہ کیسا۔ یہ شیر ہوا ہے ہم پہ کیسا۔ شیر یزداں۔ (ف) مذکر۔ حضرت علی کرم
وجہہ کا لقب۔ شیروں کے منہ چڑھنا۔ بہادر کے مقابل آنا (خورشید) اور
یہ ہم سے بھی اب سوا ہیں کیا مرد۔ کب شیروں کے منہ چڑھتے ہیں نامرد
شیرازہ۔ (ف) مذکر۔ وہ فیتہ جو کتاب کی جزبندی کے بعد پشتے
کے دونوں طرف لگا دیتے ہیں۔ سلائی جو کتاب اور پٹھوں پر کیجاتی ہے
(کنایۃً) انتظام۔ سلسلہ۔ بندش۔ (مصحفی) جمعیت خاطر کوئی مجھکو اس زلف
معنبر کا۔ کہ ہوتا باعث شیرازہ ان اجزائے ابتر کا۔ شیرازہ باندھنا۔ اجزائے
کتاب کی سلائی کرنا ہے پریشان چیز کو یکجا کر دینا۔ شیرازہ بند تھا۔ لازم
(ناسخ) کوئی مضموں اگر کتا میں اس حال پریشاں کا کبھی بند تھا شیرازہ
مرے اوراق دیواں کا۔ (شعر) تا کیسو کو دکھا کر دل عاشق سے کہا
تیرا شیرازہ بھی اے مخزن اسرار بندھے۔ شیرازہ بندی۔ (ف) مؤنث
جزبندی۔ کتاب کی سلائی۔ شیرازہ بکھرنا۔ ابتری پڑنا۔ شیرازہ ٹوٹنا
شیرازہ کھلنا کا ٹوٹنا۔ انتظام اور ترتیب قائم نہ رہنا۔ ابتر ہو جانا۔

شیشہ

وصل بت سنگ حوادث سے کہیں بہتر تھا شیشۂ دل ہی اگر ٹوٹ گیا تو بہا ٹوٹا۔ شیشۂ دل چور کرنا۔ دل کو زخمی کرنا صدمہ پہونچا کر۔ شیشۂ دل چور ہونا۔ لازم (راسخ) اہیں کو کروتے ہیں جام محتسب سچ ہے۔ کسی کا شیشۂ دل چور چور ہم سے ہوا۔ شیشۂ ساعت۔ (ف) مذکر۔ دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں نلی جڑی ہوئی ہے۔ ایک طرف بالو بھری ہوئی ہے جو ایک باریک سوراخ سے ذرا ذرا کر کے ایک گھنٹہ میں پوری گر جاتی ہے اس سے گھنٹہ کا حساب کرتے اور اسکو بالو گھڑی کہتے ہیں۔ (ذوق) خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار۔ ایک ساعت مثل ریگ شیشۂ ساعت نہیں۔ شیشہ کا بال۔ دیکھو بال۔ شیشہ کا رونا۔ (کنایۃً) وہ آواز ہونا جو بوتل سے عرق یا شراب وغیرہ نکلنے میں ہوتی ہے۔ (شعر) روئے شیشے مرے گناہوں پر۔ خندہ زن ساغر شراب ہوئے۔ شیشی۔ مونث۔ ۱ کانچ کا چھوٹا سا ظرف ۲ دوا کی چھوٹی بوتل ۳ وہ شیشی جسمیں چونا۔ نوشادر ملا کر رکھتے ہیں۔ وہ شیشی جسمیں داروئے بیہوشی رکھتے ہیں نمبر ۳ میں سونگھانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ شیشے کی ہچکیاں بوتل یا قرابہ سے کوئی رقیق چیز نکالتے ہیں تو رک رک کے آواز پیدا ہوتی ہے جسکو شیشہ کی ہچکیاں کہتے ہیں۔ (سحر) ضرور یاد کیا ہے کسی شرابی نے کہ شام سے نہیں شیشے کی ہچکیاں موقوف۔ شیشے میں اُتارنا۔ عامل یا سیانے جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت جن یا پری وغیرہ اتارتے ہیں۔ ایک شیشے کا مُنہ کھول کر پاس رکھ لیتے ہیں اور منتر یا عمل پڑھکر پھر اس شیشہ کا مُنہ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں اسطرح وہ روح قابو میں آجاتی ہے کسی کو ایذا نہیں پہنچا سکتی ہے (۲) قابو میں لانا مسخر کرنا۔ شیشہ دکھا کرنا (مصطلح) کو کسی بات وہ آتی کہ ضد سے تو شیشۂ دل میں پری کو میں اُتارا نہ کیا۔ سے پڑا فلک کو کبھی دل جلوں سے کام نہیں۔ اُتار لوں جو نہ شیشے میں سحر نام نہیں۔

شیطان

شیشے میں اُترنا۔ لازم۔ شیشے میں بند کرنا۔ (کنایۃً) کسی کا مسخر کرنا مطیع کرنا۔ شیشے میں بند ہونا۔ لازم۔ (آتش) دیکھوں تو کیونکر پری ہوتی نہیں شیشے میں بند۔ یہ مست ہوش میں آیا ہے میں دیوانہ آج۔ شیشے میں ڈھالنا۔ (کنایۃً) مطیع کرنا۔ (رشاد) مینا ہے دل میں جیسے تصور شراب کا یوں اُس پری جمال کو شیشے میں ڈھالیے۔ شیشے میں گنگا جل اُٹھانا گنگا جل اُٹھا کر قسم کھانا۔ (راسخ) کس صنم کی یاد میں نالاں ہے چشم زار زار۔ سچ بتا کیا ہو گیا شیشہ میں گنگا جل اُٹھا

شَیطان۔ (ع)۔ دیو۔ جن و انس میں سے ہر ایک سرکش متمرد کو شیطان کہتے ہیں۔ ابلیس۔ مذکر۔ ۱ ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا اُسنے بوجہ غرور اور سرکشی کے خدا تعالے کا حکم بابت سجدۂ حضرت آدمؑ نہیں مانا۔ اور اسوجہ سے راندا گیا اور خلق خدا کو بہکانا شروع کیا۔ ابلیس۔ عزازیل ۲ شریر۔ بدذات۔ شوخ۔ (ذوق) نغمہ و دف کا بالطوار کو جس آن چڑھا۔ سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا ۳ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا۔ (انشا) کس گلی میں وہ رہے اور ہے کہاں کا وہ خبیث۔ کوئی شیطان ہوئیگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا ۴ بدخواہ۔ لڑائی کرا دینے والا۔ جیسے شیطان کے کان بہرے ۵ (مجازاً) غصہ۔ غضب۔ (ظفر) تو خیال زلف کرا سے دل نہ سودا تنا چڑھا۔ وہ بلا ہوگی جو شیطان اُسکو آ چڑھا ۶ (دہلی) جھگڑا۔ فساد۔ (فقرہ) ارے میاں یہ کیا شیطان لے کر آئے۔ شیطان اُترنا۔ (عو) غصہ دور ہونا۔ شرارت دور ہونا۔ شیطان اُٹھانا۔ (دہلی) بہتان لگانا۔ جھگڑا کرنا۔ غُل غپاڑا مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ شیطان اُچھلنا۔ (دہلی) شرارت سوجھنا۔ (فقرہ) اے لو سب میں مل جل کے ہنسی ہنس بہل رہی تھیں ایک کو جو شیطان اُچھلا تو پیچھے سے آ ایک کا لاچیز اچک سے ایک کے سر پر پھینک دیا۔ شیطان چڑھنا۔

شیطان

شیطان سوار ہونا۔ (عو) غصہ چڑھنا۔ بدی پر آنا۔ ضد چڑھنا۔ دیکھو شیطان نمبرہ۔ دیکھو سر پر شیطان۔ شیطان سے زیادہ مشہور۔ نہایت بدنام (مزاحاً) نہایت مشہور۔ شیطان طوفان ان سے نگہبان۔ (عو) جھوٹی تہمت کے وقت بولتی ہیں۔ شیطان طوفان سے خدا بچائے۔ خدا بہتان اور تہمت سے محفوظ رکھے۔ شیطان کا پناہ مانگنا شیطان کا امان مانگنا (کنایتہ) کمال شریر ہونا کی جگہ۔ (منیر) کیا ہو انکے چتر دل کا بیاں۔ جنسے شیطان مانگتا ہو امان۔ شیطان کا کان میں پھونکدینا شیطان کا بہکا دینا۔ جب کوئی بات شرارت سے دلمیں سما جائے اُسوقت کہتے ہیں۔ (فقرہ) شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونکدیا ہے کہ تیرے برابر کوئی نہیں۔ شیطان کا لشکر۔ (کنایتہ) شریر لڑکے۔ (سودا) بھاگے یہ عمل کر کے جو شیطان کا لشکر دینے کو سزا اُسکے تعاقب میں رواں ہے۔ شیطان کو سونپنا شیطان کے سپرد کرنا۔ ؎ ہر نفس شاد یہی قول ہے ستواروں کا۔ ہم نے سونپا تجھے شیطان کو جا رے وعظ۔ شیطان کی آنت۔ وہ چیز جو بہت لانبی ہو جسکا سلسلہ بہت دور تک ہو طول طویل بات یا قصہ (فقرہ) آپکے تو غرکے لمبے لمبے خط ہیں شیطان کی آنت ہیں (ناسخ) ہو رشتہ عمر مختصر سا لیکن۔ شیطان کی آنت ہے مرا طول اَمل شیطان کی خالہ۔ مونث۔ (کنایتہ) لڑائی جھگڑا کرادینے والی عورت۔ شیطان کی لوہ کری کے جانے کا تار جو اکثر رستہ میں دور تک تنا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ شیطان کے کان بہرے۔ (عوام) اسوقت بولتی ہیں جب یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہ بات کوئی غماز نہ سُن پائے۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ کسی خبر بد کے سُننے کیوقت یا کسیکا ذکر بد یا ذکر مرگ آجانے کے وقت اس غرض سے کہتی ہیں کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو۔ (فقرہ) خدا نہ کرے شیطان کے کان بہرے آپ ناحق ہماری شہزادی کو کالی کھڑی جاتی ہیں۔ شیطان کے کان کاٹنا شریر مفسد فسادی کی نسبت کہتے ہیں کہ اسنے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں یعنی شیطان کا گرو ہے۔ شیطان مجسم۔ صفت۔ از حد تا شریر۔ شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے۔ مقولہ لڑکے شیطان سے بھی زیادہ شریر ہوتے ہیں۔ شیطان ہر جگہ موجود ہے۔ مثل

شیوہ

بُرے افعال کیواسطے ہر جگہ سامان موجود ہے۔ شیطان ہو جانا۔ (لڑکوں کی نسبت) شوخ ہو جانا۔ شریر ہو جانا۔ شیطانی۔ صفت۔ شیطان کی طرف منسوب۔ جیسے شیطانی وسوسہ۔ ۲ (عو۔ دہلی) مونث۔ احتلام جو عورتوں کو ہو جاتا ہے۔ شیطانی حرکت مونث۔ شرارت۔ خباثت۔ شیطانی لشکر۔ مذکر۔ (کنایتہ) شریر لڑکوں کے مجمع کی نسبت کہتے ہیں۔ شیطانی وسوسہ۔ مذکر۔ بدی کا وہم۔ خیال باطل۔ شیطنت (ع۔ سرکش ہونا۔ نافرمان ہونا) مونث۔ شرارت۔ شوخی۔ فتنہ فساد۔

شیعہ۔ (ع۔ بروزن زینت۔ معاون۔ مددگار۔ پیرو) مذکر۔ وہ گروہ یا اُنمیں کا کوئی شخص جو حضرت علی علیہ السلام اور انکی اولاد کا دوستدار ہو اور تقیۃً تینوں صحابہ کو اُنسے کم رتبہ سمجھتا ہو امامیہ مذہب والا۔ شیعی۔ صفت۔ شیعہ کیطرف منسوب۔ اثنا عشری۔

شیفتگی۔ (ف۔ بفتح چہارم۔ بیہوشی۔ حیرانی۔ عشق) مونث۔ دیوانگی۔ شیفتہ۔ (ف) صفت۔ فریفتہ۔

شیک ہینڈ۔ (انگ) مذکر۔ مصافحہ۔

شیم۔ (ع۔ شیمہ کی جمع) مذکر۔ عادتیں۔ خصلتیں۔

شین۔ (ع۔ بالفتح۔ عیب۔ زشتی) مذکر۔ اُردو میں شور و شین کی ترکیب سے مستعمل ہے (ع۔ بالکسر) مذکر۔ حروف تہجی کا ایک حرف۔ شین قاف درست نہونا۔ زبان کا تلفظ صحیح نہ ہونا۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو شین کی جگہ سین اور قاف کی جگہ کاف بولے۔

شیوا۔ (ف) صفت۔ فصیح۔ بلیغ۔ شیوا زبان۔ (ف) صفت۔ فصیح بلیغ تیز زبان آدمی۔

شیوخ۔ (ع) شیخ کی جمع۔ بوڑھے۔ اساتذہ۔ مشائخ۔

شیوع۔ (ع) مذکر۔ آشکارا ہونا۔ (فقرہ) اس راز کا شیوع کسکی طرف سے ہوا۔

شیون۔ (ف۔ بالکسر اول) مذکر۔ نوحہ۔ آوازِ ماتم۔ (مجازاً) نالہ و فریاد۔ (امیر) کچھ اسی درد سے عشق میں کوئی نہ رویا۔ اٹھ گیا غل شب کے شیون کسی کا

شیوہ۔ (ف۔ کسی طرح کا کام کرنا) مذکر۔ (مجازاً) طور۔ طریق۔ (مجازاً) طور طریق۔ انداز۔ دستور۔ ڈھنگ۔ ؎ جفا پراسکی اے قلب لاکھوں جان دیتے ہیں۔ ستم ہوتا جو آتا اسکو کچھ شیوہ کرم کا۔

ص

مذکر یا مونث مختلف فیہ۔ دیکھو صاد۔ عربی کا چودھواں۔ فارسی کا سترھواں اور اردو کا بیسواں حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اسکے نوے عدد فرض کئے گئے ہیں ۲ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔

یہ حرف عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے اہل فارس نے رفع التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا ہے جیسے سَد کا السد اور شصت کا شست کر لیا سدّ معنی دیوار اور شست بمعنی نشانہ سے تمیز کرنیکی غرض سے یہ تبدیلی کی گئی۔

صابر (ع) صفت مذکر ۱ صبر کرنیوالا۔ متحمل۔ بُردبار۔ حضرت ایوب کا لقب جن کا صبر مشہور ہے۔

صابن۔ مذکر صابون کا بگاڑا ہوا ہے صابن کے مول (کنایۃً) (مو) بہت جوتیاں لگنا (رنگین) جب پڑنے لگیں ادھر سے صابن کے مول ہونے کی طرح تب گیا خوب گڑ ہما۔ صابون (ع) مذکر ایک مرکب چیز جس سے کپڑا صاف کرتے اور ہاتھ منہ دھوتے ہیں۔ صابن سا منہ میں گھلنا۔ صابون کی قسم ہوتا منہ کا مزہ سیٹھا ہونا۔ صابون کا تار (کنایۃً) شامل اور آلودگی سے پاک۔ بے تعلق بے لوث (شعر) کریگا جامۂ عریاں تنی کو صاف اکدم میں تعلق بھی بھی ہے بدنمی میں تار صابون کا صابون میں تار۔ بے لوث بے تعلق۔ آزاد (فقرہ) دنیا میں ایسے رہیے جیسے صابن میں تار۔ صابون کو آہنی تار سے کاٹتے ہیں۔ صابونی (ف) مونث ایک قسم کی مٹھائی۔

صاحب (ع) یار۔ مصاحب۔ مصاحبت۔ صحب۔ جمع اہل مع۔ اصحاب جمع الجمع اردو میں صاحب بفتح سوم بھی ہے۔ دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ بطلب کتب قلیفے میں اہلک آنا جیسے صاحب تخت ۲ والا جیسے صاحب عالم ۳ کلمۂ تعظیم جیسے مولوی صاحب۔ اردو میں متوفی کے نام کے ساتھ لفظ صاحب کا استعمال قبیح سمجھا جاتا ہے ۴ یورپین لوگوں کا عام لقب (فقرہ) آج صاحب لوگ کچہری آئے ۵ (کنایۃً) معشوق۔ اب اس جگہ متروک ہے ۶ جناب یا حضور یا آپکی جگہ بے تکلفی کی صحبت میں بولتے ہیں ۷ شوہر زوجہ کو اور زوجہ شوہر کو بھی اس کلمہ سے خطاب کرتی ہے (انیس) صاحب مرے بچوں سے خبردار خبردار دریا صاحب میں تو اس شمہ کو بھی پھر شمہ نہ دکھاؤں صاحب + آنکھ ان آنکھوں کے ان یار بلاؤں صاحب ۸ بول چال میں والد، اپی وغیرہ الفاظ کے بعد بطور تعظیم بھی بجائے صاحبہ کے مستعمل ہے (انیس) امت کیلئے والدہ صاحب نے سہے جیر ۹ یار۔ دوست۔ ساتھی (امیر) شفق تھا تخت حکومت پہ گردگار تھے + دو رویہ کرسیوں پہ سات سو صاحب تھے۔ صاحب اختیار (ف) صفت با اختیار۔ آزاد۔ صاحب اخلاق (ف) صفت خلیق۔ صاحب اقبال (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ با اقبال۔ صاحب الزمان (ع) مذکر حضرت امام مہدی کا لقب۔ صاحب الغرض مجنون (مقولہ) غرض والا اپنے مطلب کیلئے دیوانہ ہوتا ہے موقع محل نہیں دیکھتا۔ صاحب بسطبور خواجہ کی اصطلاح مذکر وہ شخص جو سوز خوانوں کا سردار ہو۔ صاحب بہادر انگریزی یورپین کیواسطے مستعمل ہے۔ صاحب تخت

صاحب

(ف) صفت بادشاہ۔ صاحب تدبیر۔ صفت۔ مدبّر۔ ہوشیار۔ صاحب تمیز
صفت۔ باتمیز۔ تمیز والا۔ باسلیقہ۔ صاحب جاگیر صفت۔ جاگیردار۔ صاحب جائداد
صفت۔ وہ شخص جسکے پاس زمین املاک باغات ہون۔ صاحب جمال۔
(ف) حسین۔ خوبصورت۔ صاحب جوزا (ف) مذکر۔ ستارۂ عطارد
صاحب خانہ گھر کا مالک۔ میزبان (درد) مدرسہ تھا دیر تھا کعبہ یا بیت خانہ تھا
ہم سبھی مہمان تھے وان توہی صاحب خانہ تھا۔ صاحب کی اضافت کیساتھ بھی
مستعمل ہے (سحر) صاحب خانہ ہم ہین کہنے کو آئے ہین چار دن کے رہنے کو صاحب درد
صفت۔ دردمند۔ (اختر شاہ اودھ) تم بھی ہو آخر صاحب درد اسوقت ہین
جمع سب زن و مرد۔ صاحب دل (ف) صفت۔ عارف۔ خداشناس پرہیزگار
دانشمند۔ دانا۔ صاحب دماغ (بہ اضافت و بلغیر اضافت۔ صفت متکبر
مغرور۔ صاحب ذوق صفت ۱۔ باذاق۔ ۲۔ وہ شخص جسے کسی امر کا چسکا پڑا ہو
شوقین عاشق مزاج ۳۔ کامل۔ خدا رسیدہ (محسن) رکھکر ویرانہ کو
مقابل پاؤس صاحب ذوق کا لیا دل۔ صاحب راز۔ صفت۔ رازدار
صاحب رائے (ف) وزیر۔ مشیر۔ صفت۔ عقیل۔ فہیم۔ صاحبزادہ۔ مذکر۔ ۱۔ اہل عزت
عزت دار کا بیٹا ۲۔ بیٹا۔ فرزند (فقرہ) چار صاحبزادے یکسان ہین یکسی
غریب کی اولاد ۳۔ (کنایتہ) ناتجربہ کار نوجوان (فقرہ) آپ صاحبزادے ہین
زمانے کے نشیب فراز سے ناواقف ۴۔ مخاطب کا بیٹا صاحبزادہ ہین۔ مذکر۔ نادانی
بیوقوفی۔ صاحبزادے سمجھنا۔ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے
بچتے ہین وہان آپ تو صاحبزادے ہین کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی
کا اظہار کرتے ہین صاحب زبان۔ صفت زبان کا ماہر زباندان صاحب
سجادہ (ف) مذکر۔ سجادہ نشین۔ صاحب سلامت۔ مونث۔ بندگی اور
سلام باہمی طور پر کرنا (ناسخ) اسے جنون صاحب سلامت کو نہ ہاتھ
اٹھانا چین۔ دیکھکر پتھر کو اٹھا لینا ہی سمجھو تم ہین ۲۔ رسمی ملاقات روشناسی (مصحفی) اور
کچھ مطلب نہیں یان رکھی ہے خرافات۔ راہ مین اسکے کبھی صاحب سلامت ہوگئی

صاحب

۳۔ جان پہچان (سحر) مسیحا تو تھے ہکو مرنے نہ دیتے یہ کام آئی صاحب سلامت تمہاری
صاحب سلامت کرنا۔ سرسری طور پر ملاقات کرنا سلام کرنا (ابن الوقت) مین نے
خلاف شیوۂ انسانیت سمجھا کہ بدون صاحب سلامت کئے چلا جاؤن صاحب سلیقہ صفت صاحب تمیز
ہنرمند صاحب ضلع ضلع کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر۔ صاحب ظرف (ف) صفت۔ ظرف والا
عالی ظرف۔ صاحب عالم۔ دہلی کے شاہزادون کا لقب۔ صاحب غرض صفت
غرض مند آدمی صاحب فراش صفت وہ بیمار جو بستر سے نہ اوٹھ سکے (ذوق)
اوٹھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ اٹھے۔ تیرا مریض عشق جو صاحب فراش ہے
صاحبقران (ف) وہ شخص جسکی ولادت کیوقت زحل اور مشتری کا قران ہو
یعنے یہ دونون ستارے ایک برج مین ہون ایسے وقت کی پیدائش کا
آدمی بڑا اقبال مند ہوتا ہے۔ امیر تیمور کا لقب اسی وجہ سے صاحبقران صاحبقران
ثانی شاہجہان بادشاہ دہلی کا لقب صاحبقرانی۔ مونث صاحبقران ہونا۔ حکومت
(غالب) تم کرو صاحبقرانی جب تلک ہے طلسم روز و شب کا در کھلا۔ صاحب قیافہ
(کنایتہ) صفت عقل والا سمجھدار (ظفر) ساغر دل کی نہین قیمت اضافہ ڈھونڈتے
پر مین ساقی ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے۔ صاحب کمال (ف) صفت کامل
عارف۔ صاحب کمال ہونا (صبا) شل ہاتھ چار دہ روشنگری حاصل
ہوئی۔ داغ دل کا باعث صاحب کمالی ہوگیا۔ صاحب لوگ۔ انگریز
فرنگی۔ صاحب لولاک (ف) مذکر۔ (کنایتہ) پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم۔ دیکھو
لولاک صاحب مال صفت مالدار۔ صاحب محفل۔ مذکر۔ محفل کا بانی۔ صاحب
مروت صفت مروت والا صاحب مقدور۔ صفت مالدار۔ دولتمند صاحب من
(یہ لفظ خطاب و القاب مین مستعمل ہے) جناب۔ مہربان من صاحب نسبت
صفت خدا رسیدہ۔ کامل (فقرہ) میان عبدالعزیز خان صاحب ایک رنگ صاحب
نسبت فقیر تھے۔ صاحب نصیب صفت۔ خوش نصیب ۲۔ جو بڑے کا نام زبان پر
لانا بھی برا سمجھتی ہین۔ بد نصیب (فقرہ) کیسی صاحب نصیب ہین خدا پڑھے پر
دل نہین لگاتی صاحب نظر (ف) صفت۔ دانا۔ دور اندیش (ذوق)

صاحبی

آئینہ خانہ میں عالم کے سمجھ لیجیے مثال۔ تا تجھے جانیں کہ یہ صاحب نظر اچھا ہوا
صاحب نیاز۔ (ف) صفت حاجتمند۔ صاحب ولایت (ف) صفت ولی۔ احمد
خدا کا دوست۔ صاحبان۔ صاحب کی جمع۔ شرفا۔ خداوندان۔ صاحبان بورڈ
مذکر۔ وہ افسر جو محکمۂ اعلیٰ صیغۂ مال میں فیصلہ مقدمات کا کرنے میں حاکم ہو۔
کلمۂ خطاب۔ اے حضرات۔ اے حاضرین جلسہ۔ صاحبہ (ع صاحبۃ) صاحب
کی تانیث۔ جیسے بیگم صاحبہ۔ والدہ صاحبہ۔
صاحبی (ف) ایک قسم کا کپڑا۔ ایک قسم کا انگور۔ مونث۔ حکومت۔ سلطنت۔
عہدہ۔ عروج۔ عزت (محسن) آوازہ عمر کی صاحبی کا اور بعد ہر تخفی
ملی کا (بانکے ساتھ) (رشک) کسی نے صاحبی پائی تو صاحب کی غلامی کی۔ صاحبی
کرنا۔ حکومت کرنا۔ کم توجہی سے پیش آنا (میر) آنے لگے ہو دیر دیر کیجیے
کیا ہے کیا نہیں۔ تم ذکر وہ ہو صاحبی ذہن میں کچھ رہا نہیں۔ اب صاحبی اور
صاحبی کرنا قلیل الاستعمال ہیں۔
صاد (ع) مذکر۔ ۱ ایک حرف کا نام (اختر شاہ اودھ) رشک ہے ہجر میں ہمیں
اتنا وصل کا صاد با وصال رہا ۲ مونث قرآن شریف کی ایک سورت کا نام ۳
شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (نسیم لکھنوی) صاد آنکھوں کی دیکھ کر لکھ دیا
کے چہرہ پر نظر کی ۴ جب بغیر دائرہ صـ لکھتے ہیں تو اشارہ ہوتا ہے صحیح ہونے
منظور کرنے کا یا کسی چیز کے منتخب ہونے سے پسندیدہ ہونے کا ۵ پیغمبر خدا کے نام پر
صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ صـ بنا دیتے ہیں ۶ فرمانوں کے آخر میں بھی صـ کی شکل
بنا دیتے تھے جو علامت تصدیق کی ہے ۷ دعوت کے خط پر اپنے نام پر صـ
لکھ دیتے ہیں مطلب ہوتا ہے کہ اطلاع دعوت ہوگئی ۸ استاد اچھے شعر
پر بھی صاد بنا دیتا ہے۔ صادِ چشم۔ (ف) مذکر آنکھ کو صاد سے تشبیہ دیتے ہیں (صبا)
عاشق ہزار دیدہ ہوں تو بھی صاد چشم کے۔ چہرہ مگر بحال رہا خال خال کا۔ صاد
کرنا ۱ صحیح کی علامت بنانا ۲ کسی چیز کی خوبی تسلیم کرنا (ناظم) طرح دل جب
کوئی ایجاد کیا کرتے تھے آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے۔

صاعقہ

۹ کسی موت کی اطلاع پانے کے واسطے بھی صاد بناتے ہیں (م) ۱۰ دستخط کرنا ۱۱ کسی
کاغذ پر منظوری کی علامت کے طور پر صـ لکھ دینا۔ صاد ہونا ۱ منظور ہونا ۲ پسند ہونا
۱۲ جب کسی شعر کو اچھا سمجھتے ہیں اس پر بھی صـ بنا دیتے ہیں (صبا) پائے میں خلعت
پہ خلعت دست قدردانی میں۔ ایک ایک مصرع پہ اپنے اُنکے دو دو صاد ہیں ۱۳
جس لفظ کو غلط یا زائد سمجھ کر کاٹ دیا ہو اس پر صاد بنا دیتے ہیں تاکہ وہ غلط یا
زائد نہ سمجھا جائے (آتش) پھر آئے رنگ رفتہ جو رُخ پر صحیح ہیں۔ اکثر حروف
مقرری صاد ہو گیا سعادت بیسم اللہ (شوق قدوائی) خدا جانے کیا کچھ نہیں
یاد ہے۔ اب اس حافظہ پر مرا صاد ہے۔
صادِر۔ (ع) مذکر۔ جگہ سے باہر آنا۔ صادر نکلنے والا۔ صفت ایجاد کیا ہوا۔ جاری
کیا گیا۔ نافذ۔ صادر کرنا۔ جاری کرنا۔ کوئی حکم یا قانون پاس کرنا۔ صادر و وارد
(ف) مذکر۔ آیا گیا۔ مہمان۔ مسافر۔ صادر ہونا ۱ نافذ ہونا۔ جاری ہونا (فقرہ)
یہ حکم ۶ نومبر کو صادر ہوا لہٰذا مجھکو ۱۵ نومبر کو ملا ۲ پہنچنا۔ (فقرہ) آج کی شام سے
صادر ہوا۔
صادِق۔ (ع) معنی مخبر امین) ۱ سچا ۲ معنی کا کسی دوسری چیز پر درست
آجانا۔ ٹھیک۔ درست جیسا (فقرہ) تم پر یہ مثل صادق ہوتی ہے ۳ (ف) ظاہر
آشکار جیسے صبح صادق ۴ پکا وفادار۔ جیسے یار صادق ۵ خالص۔ جیسے
اشتیاق صادق۔ صادق الاعتقاد (ع) صفت مذکر۔ سچے اعتقاد والا
صادق القول (ع) صفت۔ مذکر۔ بات کا پکا وفادار (شیخ) بیقراری
ہے کہاں کی دل مضطر آیا۔ صادق القول ہے آیا وہ مقرر آیا۔ صادق آنا
ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزوں ہونا۔
صاع۔ (ع) مذکر ۱ ایک ظرف جو دو سو چالیس تولے کے برابر ہوتا ہے ۲
مونث زمین پست۔
صاعقہ۔ (ع ساعقہ صواعق جمع) مذکر بجلی جو زمین پر گرے (انیس)
اک صاعقہ گرتے ہوئے جو دور سے دیکھا۔ مومن نے اسی نور کو غور سے دیکھا

صاف

پہلے ہی دے چکا ہوں میں انکو جواب صاف ۔ سمجھائیں اچھا یار بڑے
بے قصور ہوں ۔ صاف جواب ملنا ۔ انکار ہونا ۔ کسی سوال کے جواب میں
(آتش) حسرت سے دستخط یار کے پھر آگیا دم ۔ جواب صاف ملا لکھ کے جب
سوال دیا ۔ صاف چھوٹنا ۔ بے لاگ چھوٹنا ۔ بے قصور ہو کر رہائی پانا
صاف خط ۔ مذکر ۔ وہ خط جو بے تکلف پڑھا جائے ۔ صاف دل ۔ صاف
ضمیر ۔ صاف طبع ۔ صاف طینت (ف) صفت ۔ بے ریا ۔ بے کپٹ ۔
بے کینہ ۔ صاف دلی ۔ (ف) مونث دل کی صفائی ۔ صاف دیدہ
(عو) صفت ۔ بے غیرت ۔ ڈھیٹ (جان صاحب) چشم دیدے ہوں
نرگس تیرے تو کیا صاف دیدہ ہے ۔ صاف رکھنا ۔ [1] بے میل کچیل کے
رکھنا ۔ بے گرد و غبار کے رکھنا ۔ (فقرہ) مکان صاف رکھو کپڑے صاف
رکھو [2] بے کدورت رکھنا ۔ جیسے دل صاف رکھو ۔ صاف رہو ۔ بیباک رہو
(مثل) حساب ٹھیک کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔ صاف رہنا ۔ [1] اجلا رہنا
[2] بے لاگ رہنا ۔ دیانت داری سے رہنا (فقرہ) صاف رہو بیباک رہو
[3] (کنایتہً) بھوکا رہنا ۔ فاقہ سے رہنا ۔ صاف زبان چلنا ۔ بے روک زبان
چلانا ۔ جلدی جلدی زبان چلنا (معروف) قطع سخن وہ کیوں نہ کرے
بدگمان صاف ۔ قینچی کی طرح جنکی چلے ہے زبان صاف ۔ صاف شعر
مذکر ۔ وہ شعر جس میں کوئی گنجلک نہ ہو ۔ اور معنی بے تکلف سمجھ میں
آجائیں ۔ ع صاف اشعار کئی اور سنا دُون اے رشک ۔ اور کیا ہو
دلِ صاف ۔ شعر اسکے گھر میں صاف شفاف ۔ صفت ۔ ایسا صاف جس میں
آر پار نظر آئے ۔ صاف صاف [1] بے لاگ ۔ کھلم کھلا (سحر) پردہ نقاب کا
تھا وہ بھی اُٹھ گیا ۔ اب کل سے گالیوں کی بوچھار صاف صاف [2] بے گنجلک
(سحر) کہتا ہوں آج حال دلِ زار صاف صاف ۔ پڑھتا ہوں ان کے حضور میں اشعار
صاف صاف [3] سفید بے داغ جیسے صاف صاف فرش ۔ صاف صاف سنانا ۔ بے لحاظ
سنانا ۔ گالیاں دینا ۔ کھری کھری کہنا ۔ (داغ) کوئی پلہ سا جب

صاف

الجھتا ہے کچھ سناتا ہے پیر مغان صاف صاف ۔ صاف صاف کہنا ۔
بے لاگ بیان کرنا ۔ کھری کھری کہنا ۔ کھلم کھلا کہنا (داغ) لو اور سنئے شکوہ وصل
رقیب پر ۔ وہ صاف صاف کہتے ہیں فرصت کہاں ہے اب ۔ صاف
کرنا ۔ صاف کر دینا [1] دھونا ۔ چھانٹنا ۔ میل کچیل نکالنا ۔ کوڑا کرکٹ نکالنا
(شرف) جان لو گے مری یا زہر کا تم رکھو گے گھونٹ ۔ زخم دل کو جو ہرے
کرتے ہو زنگار سے صاف ۔ (شرف) اسقدر پڑھتے ہیں ولاغ آمین
ہمارے خون کے ۔ گھر یوں کا نشون کو کیا کرتے ہیں دستار سے صاف
[2] اُجلا جلا کرنا [3] نقل کرنا ۔ مسودے کو ٹھیک کر کے لکھنا (فقرہ) جس
کاغذ سے میں نے نقل کی ہے معلوم ہوتا ہے کہ مشاعرہ کو چلتے وقت صاف
کیا تھا [4] جنگل کاٹ کر میدان بنانا [5] جھاڑ دینا ۔ بہارنا [6]
بالکل چٹ کر جانا ۔ کھا جانا ۔ پی جانا (فقرہ) تم اکیلے سارا اچار صاف
کر گئے ۔ (اسیر) غم کے خم صاف ہو کر جاتے تھے دو ہاتھوں میں ۔ ذکر خیر آج
تمک اتکا ہے خدا بانوں میں [7] بالکل غارت کرنا [8] تاخت و تاراج کرنا ۔ جھاڑو
پھیرنا ۔ (فقرہ) چوروں نے گھر صاف کر دیا [9] اجاڑنا (فقرہ) اس سال ہیضہ نے
گھر کے گھر صاف کر دیے [10] مشق کرنا ۔ جیسے خط صاف کرنا [11] رونق بہم پہنچانا
جیسے ہاتھ صاف کرنا [12] آلائش نکالنا ۔ ذبح جانور کو بنانا [13] قتل کرنا
صاف کہنا ۔ بے لاگ کہنا ۔ بے رو رعایت کہنا ۔ مفصل کہنا ۔ سچ سچ کہنا (ظہیر)
کسی کی چشم سخن گو یہ صاف کہتی ہے ۔ کرے اشارہ مژگان سے ناتوانی جیب
صاف گزرنا فاقے سے گزرنا ع مرغان قفس کو نہ تو دانہ سے
نہ پانی ۔ صیاد گزرتے ہیں انہیں آٹھ پہر صاف ۔ صاف گوئی مونث صاف
صاف کہنا ۔ ع صاف گوئی سے جو انسان ہو کدورت سے ظہور
روبرو کس کے کروں فکر پس پشت آئینہ ۔ صاف مطلع [1]
مطلع آفتاب یا ابر کا غبار سے پاک ہونا [2] (کنایتہً) کسی
مقام کا پاک صاف ہونا گویا شخص یا نامناسب چیز سے

صاف | صائم

صاف معاملہ۔ مذکر۔ ایسا معاملہ جس میں گنجلک نہ ہو۔ صاف منہ پر کہنا۔ کسی کے روبرو علانیہ کہنا۔ (رند) ہر اک کا عیب ہنر صاف منہ پہ کہتی ہے۔ کہ رگی کیا مرے حق میں زبان نہیں معلوم۔ صاف میدان مذکر (کنایۃً) ایسا میدان جس میں کوئی درخت یا آدمی نہ ہو۔ صاف میدان پانا۔ تنہائی پانا۔ (داغ) اُن کو خلوت سرا میں بے پردہ صاف میدان پا کے دیکھ لیا۔ صاف نکل جانا۔ بے لاگ نکل جانا۔ صدمہ یا ضرر سے محفوظ رہ کر نکل جانا۔ بالکل انکار کر جانا۔ (صبا) لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن وقت پر صاف نکل جائے گا۔ صاف نہ کہنا۔ گول گول کہنا۔ صاف ہو جانا۔ بے کدورت ہو جانا۔ (شور) عکس آئینہ کاش دل نے کسے۔ صاف ہو جاؤ گر کدورت ہے۔ صاف ہونا ۱ نکھار آجانا ۲ دل میں کینہ بغض یا کدورت نہ رہنا۔ (داغ) خانۂ دل کی صفائی ہو گئی۔ پھر نہیں مجھ سے مرا مہمان صاف ۳ میل کچیل دور ہونا۔ کھلنا۔ جاری ہونا۔ جیسے راستہ صاف ہونا۔ موری صاف ہونا ۴ منہدم ہونا۔ گر پڑنا۔ (معروف) روتا ہوں غم میں میں کسی آئینہ رو کے اب۔ ہوں کیوں نہ سیل اشک سے میرے مکان صاف۔ (زبان کی نسبت) رواں ہونا (میر سوز) کہتا ہوں میں کہ کیا مری تقصیر کچھ بتا۔ کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پہ زباں صاف ۶ قتل عام ہونا ۷ جنگل کا کٹ جانا ۸ بال مونڈے جانا جیسے سر صاف ہونا ۹ (حساب کے ساتھ) پاک ہونا۔ بیباق ہونا ۱۰ کھلنا۔ بادل اور غبار کا دور ہونا۔ جیسے آسمان صاف ہونا ۱۱ مسودے کی نقل ہونا ۱۲ مشغلہ ہے یہ جناب داغ کا۔ ہو رہا ہے آجکل دیوان صاف ۱۳ (خط کیلئے) تحریر میں صفائی آجانا ۱۴ کسی چیز یا آدمی کا باقی نہ رہنا۔ ختم ہو جانا (انیس) ضربت کی دھوم قاف سے تا قاف ہو گئی۔ جو صف بڑھے معاف بڑھی صاف ہو گئی۔

صاف یہ ہے۔ واقعی یہ ہے (رشک) صاف یہ ہے عبث آئے تھے فنا کے گھر میں۔ نہ رہا خاک بھی ارباب صفا کے گھر میں۔

صافا۔ (اردو) مذکر ۱ سر سے باندھنے کا ڈوپٹا ۲ شکاری جانور کو بھوکا رکھنا۔ صافا دینا (دہلی) شکاری جانور کو بھوکا رکھنا کہ تیز کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا۔

صافن۔ (ع) ایک رگ کا نام جو پاؤں کے گٹے میں ہے سینے کے بدن کا خون بذریعہ فصد اس رگ سے لیتے ہیں۔

صافی۔ (ع) بمعنی صاف۔ کھرا۔ فارسیوں نے اس کپڑے کے لئے استعمال کیا جس میں شراب۔ دوا۔ بھنگ چھانتے ہیں) مونث ۱ وہ کپڑا جس سے باورچی دیگ وغیرہ پکڑ کر چولہے سے اتارتے ہیں ۲ چھاننے کا کپڑا ۳ صفت۔ بے ریا۔ جیسے صوفی صافی۔ صافی نامہ (ف) مذکر۔ راضی نامہ۔

صالح۔ (ع) صفت مذکر۔ نیکوکار۔ نیکبخت جیسے جوان صالح مونث کیلئے۔ صالحہ ہے ۲ قوم ثمود کے ایک پیغمبر کا نام۔ صالحات (ع) مونث ۱ صالحہ کی جمع ۲ اچھے کام۔

صامت۔ (ع) صفت خاموش۔ چپ چاپ۔ سونے چاندی سے بھی مراد ہوتی ہے۔

صانع۔ (ع) مذکر ۱ پیشہ ور۔ اس معنی میں صناع مستعمل ہے ۲ پیدا کرنیوالا بنانے والا۔ جیسے صانع عالم۔ صانع حقیقی۔ صانع قدرت۔ صانع مطلق۔ (ف) مذکر۔ خداتعالیٰ ۳ (امیر) صانع قدرت کا کھیل ہے دنیا۔ بنا بنا کے مٹائی ہیں صورتیں کیا کیا۔

صائب۔ (ع) صفت۔ رسا۔ ٹھیک۔ جیسے فکر صائب۔ طبع صائب رائے صائب۔

صائم۔ (ع) مذکر۔ روزہ دار صائم الدہر (ع) صفت ہمیشہ

صبا

روزہ رکھنے والا۔
صبا۔ (ع۔ وہ ہوا جو مشرق سے چلے۔ فارسیوں نے مطلق ہوا کے معنے میں استعمال کیا) مونث ہوا (اسیر) بڑھ کے جب بولتی ہے موسم گل میں بلبل۔ جل کے پھولوں میں صبا آگ لگا دیتی ہے۔ صبا خرام (ف) صفت (کنایۃً) گھوڑا تیز رو (اوج) صبا خراموں کی باگیں مڑیں سوئے دربار۔ حرم کو لیکے چلے اہل کین سوئے دربار
صبادم (ف) صفت (کنایۃً) گھوڑا تیز رفتار (اوج) غل تھا روش آہستہ صبادم کی بجا ہے۔ کم کم یہ سنکتی ہوئی گلشن کی ہوا ہے۔
صباح۔ (ع) سویرا۔ تڑکا۔ سحر جیسے علی الصباح۔ صباح الخیر صباحکم بالخیر (ع) دعا صبح کی دعا کے طور پر یہ جملہ بولتے ہیں۔ یعنی تجھے صبح مبارک اور اچھی ہو۔
صباحت (ع) مونث۔ خوبروئی۔ سفید رنگ ہونا۔ سفیدی جس میں خفیف زردی ملی ہو۔ گوراپن۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے
صبّاغ۔ (ع) مذکر رنگنے والا رنگریز۔
صبح۔ (ع) مونث فجر تڑکا صبح کے بعد بعض فصحا کو کا لفظ محذوف کردیتے ہیں (داغ) صبح آن مست لگا ہونکا نہ پوچھو عالم۔ جنمیں تھا رات کا کچھ نشۂ صہبا باقی ۔ فجر کی نماز (التوبۃ النصوح) مستحب بھی نہیں سمجھا صبح اور ظہر اور عشا تو عمر بھر پڑھی ہی نہیں کیونکہ میں سونے کے وقت سے صبح آنا صبح ہونا (راسخ) کٹنا وہ آدھی رات کسی کا چھٹنا کے ہاتھ۔ لے دیکھ صبح آئی گئی رات اب تو چھوڑ۔
صبح اٹھکر منھ دیکھنا۔ لوگ صبح کو سوکر اٹھتے ہیں تو یا تو اپنا منھ آئینہ میں دیکھ لیتے ہیں تاکہ کسی منحوس آدمی کا منھ دیکھکر بدشگونی ہو یا اگر کوئی ایسا شخص قریب تر ہوتا ہے جسکا منھ پہلے نظر پڑے اور

صبح

جسکے منھ کی سعید و مبارک ہونیکی آزمائش ہوچکی ہو اُس کا منھ دیکھتے ہیں (آتش) رخ روشن ترا جو دیکھتا ہے وہ یہ کہتا ہے سحر کو کوئی منھ دیکھے تو ایسے مہرتابان کا (قدر) پیری میں بھی فلک سے کرد لگانہ التجا۔ منھ صبح کو خدا نہ دکھائے بخیل کا۔ صبح اٹھکر ہاتھ دیکھنا۔ بعض لوگ صبح کو جہان آنکھ کھلی پہلے اپنے دونوں ہاتھ کی لکیریں دیکھ لیتے ہیں پھر اور کچھ دیکھتے ہیں اس عمل کے بعد انکے عقیدے کے موافق نامبارک آدمی کا منھ دیکھنا چنداں مضر نہیں ہوتا (ناسخ) صبح اٹھکر کیوں نہ دیکھے ہاتھ جائے آئینہ۔ یہ صفائی ہے نظر آتی ہے صورت ہاتھ میں۔ صبح الست (ف) مونث۔ دیکھو الست۔ صبح ازل (ف) مونث۔ وہ صبح جسکی کبھی شام نہ ہو مثال کیلئے دیکھو شام ابد۔ صبح امید۔ صبح مراد (ف) ۔مونث۔ خوشی کی صبح۔ عیش کی صبح۔ صبح بنارس۔ مونث۔ بنارس میں حسین علی الصباح گھاٹ پر جاتے ہیں ؎ اندھیر تو کیا کفر ہے اسے رشک جو کہئے ہی صبح وطن صبح بنارس کے برابر۔ صبح پیری۔ مونث (کنایۃً) بڑھاپا بڑھاپے کی ابتدا (محسن) صبح پیری ہے عیاں ہوتا چلی ہے صبح جزا۔ (ف) مونث قیامت کا دن۔ صبح خیز (ف) صفت۔ (کنایۃً) زاہد۔ عابد۔ صبح خیزا۔ صبح خیزیا مذکر۔ بہت سویرے جاگنے والا وہ چور جو مسافروں سے پیشتر اٹھکر انکا مال و اسباب چرا لیجاتا ہے۔ (مصحفی) شیخ حرم موذن دونوں ہیں کے بر ہیں۔ یہ صبح خیزیا ہے تو وہ اٹھائی گیرا۔ صبح دم۔ صبح گاہ (ف) مذکر۔ بجر دم۔ منھ اندھیرے (رشک) کھینچ دنیا سے ہمارا صبح دم ہوجائے گا۔ صبح دم صبح دمیں۔ (ف) مونث صبح صادق۔ صبح رخسار۔ معشوق کی تعریف میں کہتے ہیں صبح رستخیز (ف) مونث قیامت صبح روشن ہونا۔ صبح کی روشنی اچھی طرح

صبح

پھیلنا۔ (جلیل) منہ چھپا کر گئے ہیں وہ شب کو۔ صبح ہوتی ہے
دیکھیں کب بعد شن۔ صبح سویرے۔ علی الصباح۔ تڑکے (فقرہ)
تامس نے صبح سویرے شاہ آباد کی راہ لی۔ صبح و شام بتانا۔
حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹالنا۔ (میر) جب ملنے کا سوال کرتا ہوں زلف و
رخ دکھلاتے ہو۔ برسوں مجھکو یوں ہی گذرے صبح و شام بتلاتے ہو۔ صبح
شام کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ صبح صادق (ف) مونث
وہ صبح کی روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پیشتر مشرق کی طرف
افق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے۔ صبح صبح۔ لفظ صبح بہ تکرار
کہنے سے یہ مراد ہے کہ بڑے سویرے۔ سورج نکلنے سے پہلے
(ناسخ) لائی نادانی سے بوئے گل صبا جو صبح صبح۔ کیا مزاج
کاکل شبرنگ برہم ہو گیا۔ صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا
نہیں کہتے۔ مثل اگر آدمی برے کاموں سے متنبہ ہو کر آخر میں بھی
توبہ کرے تو غنیمت ہے۔ انسان بہت خرابی اٹھا کر بھی سنبھل جائے
تو غنیمت ہے۔ (شعور) وہ ہے دل وارفتہ حسن رخ گیسو۔ جو صبح
کا بھولا ہوا شام نہ آیا۔ صبح کا تارا۔ صبح کا ستارہ۔ ستارۂ
زہرہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی
دیتا ہے (نواب) رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا۔ مدعا کل
نہ صد حیف ہمارا نکلا۔ (ناسخ) مجدہ کانوں میں نہیں تعویذ
بالوں میں نہیں۔ وہ ستارہ صبح کا ہے یہ ستارہ شام کا
صبح کاذب (ف)۔ مونث۔ وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا
ہو جاتا اور تھوڑی دیر کے بعد سپیدۂ صبح نمودار ہوتا ہے۔
(ذوق) مقدم صدق پر ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہے۔ صبح کا پیدا
ہونے کے وقت رات کی عیاں کا مائل بہ سپیدی ہونا (ناسخ)

صبح

وصل کا منظر رات اٹھا کر ہو چلا جب میں سپید۔ بولے ہوتا ہے سپیدا
آشکارا صبح کا۔ صبح کر دینا۔ رات گزار دینا۔ رات کاٹنا۔ (غالب)
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا۔ تڑکا کر دینا (فقرہ) آدمی اسکو
جاتا چاہیے تھا تم نے صبح کر دی اور اب تک نہیں روانہ ہوئے۔ صبح کسکا
منہ دیکھا تھا۔ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے یا خلاف مرضی ہوتا ہے یا دن بھر
روٹی نصیب نہیں ہوتی یا کوئی ناگہانی صدمہ پہنچتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں
دیکھو سحر کس کا منہ دیکھا (ذوق) جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدہ نم اٹھے ہیں
آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اٹھے ہیں۔ صبح کو اٹھنا۔ سویرے
اٹھنا۔ صبح کو نام نہیں لیتے۔ صبح کو نہار منہ کسی کنجوس کا نام لینا برا
سمجھا جاتا ہے (رند) اللہ کو کر یاد نہ کر شکوۂ گردوں۔ ہے وقت سحر
نام نہ لے ایسے دنی کا۔ صبح کی تجنی اللہ میاں کی آس۔ یہ مقولہ
دکانداروں کا ہے جب اول دفعہ بے تکرار کوئی چیز بکے اسوقت
بولتے ہیں دیکھو بھئی۔ صبح کی پو پھٹنا۔ صبح صادق ہونا۔ جب سیاہی
میں سے سفیدی نکلے۔ صبح کی پوچھو شام کی کہے۔ بدحواس ہے گھبرایا ہوا
ہے (داغ) کیا جانے خط میں کیا ہے قاصد کا ہے یہ حال۔ پوچھی جو صبح
کی تو کہی اوس نے شام کی۔ صبح گاہ (ف) علی الصباح۔ صبح کا
وقت (اوج) شب باش اوس جگہ ہوئے با حالت تباہ۔ تیار ہو کے
جلد کیا کوچ صبح گاہ۔ صبحگاہی۔ (ف) صفت صبح والا۔ (امیر)
زوال حسن ہے اب کیوں تمہارے گرد ہیں عاشق۔ کہو رخصت ہوں
پروانے چراغ صبحگاہی سے۔ صبح محشر۔ صبح حشر۔ (ف) مونث
روز قیامت ؎ اگر صبح محشر یہ ٹھہرا ہے وصل۔ شب ہجر ناسخ
گذر جائے گی۔ صبح نخست۔ صبح نخستین۔ (ف) مونث۔ صبح کاذب۔ صبح
شام کرنا۔ صبح و شام بتانا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالنا (غالب) ہم گرچہ بنے سلام کرنیوالے
کرتے ہیں درنگ کام کرنے والے۔ کہتے ہیں کہیں خدا سے اللہ اللہ۔

صبر

وہ آپ ہیں صبح وشام کہنے والے۔ صبح وشام ہونا۔ ٹال مٹول ہونا۔ (داغ) تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا۔ رات دن صبح وشام ہوتی ہے۔ صبح وطن۔ (ف) مونث۔ وطن کی صبح بہت خوشگوار ہوتی ہے دیکھو شام غربت۔ صبح ومسا۔ مونث صبح وشام (مصحفی) یاد آتا ہے وہ گھر والوں سے چوری چوری۔ وقت بے وقت تراصبح ومسا مل جانا۔ صبح ہوجانا ! دن نکل آنا صبح کی سفیدی کا نمودار ہوجانا صبح ہونا بھی اسی معنی میں ہے ٢ خاتمہ ہوجانا۔ (صبا) حشر ہوتا کھینچے گر آہ پُر تاثیر ہم۔ صبح ہوجاتی جو کرتے نالۂ شبگیر ہم۔

صَبحُر۔ (ع) مذکر۔ اپلوا۔

صَبْر۔ (ع معنی ! میں۔) مذکر ! برداشت۔ تحمل ٢ توقف (نقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ٣ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا ٤ وہ مصیبت جو کسی کا دل دکھانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے نازل ہو۔ دیکھو صبر پڑنا ٥ نفس کا روکنا ٦ توقف۔ تامل دیکھو صبر کرنا ٧ (عو) تسلی۔ اطمینان۔ دیکھو صبر آنا۔ صبر آنا۔ (عو) تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا۔ (میر) مار ا زمیں میں گاڑا تب اس کو صبر آیا۔ اس دل نے ہمکو آخر یوں خاک میں ملایا۔ صبر ایوبؑ (ف) مذکر۔ ایوبؑ بڑے خوش حال پیغمبر تھے سب ہی طرح کی برکتیں مال اولاد اور تندرستی وغیرہ خدا نے انکو دے رکھی تھیں پھر خدا نے انکو مصیبت سے آزمانا چاہا۔ مال اور اولاد سب فنا ہوگئے انکو کوڑھ کا مرض ہوگیا۔ مگر اس حال میں بھی وہ خدا کا شکر کرتے رہے۔ اور امتحان میں پورے اترے تو خدا نے اپنے فضل سے انکو پھر تندرستی اور صحت عطا فرمائی۔ صبر پڑنا۔ (عو) مظلوم کی آہ کا اثر پڑنا۔ خدا کی مار پڑنا (داغ) وہ یہ کہتے ہیں میرا صبر پڑیگا تجھ پر۔ اب مجھ کو رنج نہیں

صبر

اپنی شکیبائی کا۔ صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد۔ (ف) مقولہ۔ صبر ناگوار ہے لیکن اسکا نتیجہ بہت اچھا ہوتا ہے۔ صبر جان پر ٹوٹنا۔ صبر کا وبال کسیکی جان پر پڑنا (داغ) ٹوٹے گا کسکی جان پہ اس بے زباں کا صبر۔ زاہد سنبھل سنبھل دل بیزار توڑ کر۔ صبر جمیل (ف) مذکر۔ وہ صبر جس پر ثواب ملتا ہے۔ (توبۃ النصوح) نصوح دوڑا آیا اور عورتوں کو علیحدہ کر کے جزع وفزع نامشروع سے منع کیا اور صبر جمیل کی تلقین کی۔ صبر دینا خدا کیلئے مخصوص ہے۔ تسکین دینا کہنا چاہیئے ٥ کوئی تو مجت میں مجھے صبر ذرا دے۔ تیری تو شکل وہ ہے نہیں دوں نہ خدا دے۔ صبر سمیٹنا (عو) بہتان کا وبال اپنے ذمہ لینا۔ ناحق تہمت لگانے جھوٹ بولنے کے موقع پر کہتی ہیں (رنگین) صبر میرا سمیٹتی ہے وہ اثر کے بولی تھی چارپائی جب صبر کرکے بیٹھ رہنا۔ مایوس ہوکر بیٹھ رہنا۔ (محصنات) فریب تھا کہ بیگم اسکو صبر کرکے بیٹھ رہیں اتنے میں سُنا کہ میر تقی تشریف لے گئے صبر کرنا ! ناامید ہوجانا۔ مایوس ہوجانا۔ (نقرہ) گھڑی کھو گئی صبر کرو اب اُسکا ملنا دشوار ہے ٢ برداشت کرنا۔ چُپ ہو رہنا۔ جور وستم کا تحمل کرنا۔ (داغ) کرتا ہوں صبر انکی جفا پر تو کہتے ہیں یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے ٣ کسی کام میں توقف کرنا تامل کرنا (فقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ٤ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔ (فقرہ) تنخواہ پچیس سے بیس رہ گئی میں نے اسی پر صبر کیا۔ صبر کی بیل۔ صبر کا بیل سے استعارہ کرتے ہیں (بحر) رکھیگا خدا صبر کی بیل میرے بھی ہری۔ کیا غم ہے نہ آئیں جو وہ پیارے نہیں آتے۔ صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے۔ صبر کرنے والوں کا خدا ہی انصاف کرتا ہے۔ صبر لینا۔ صبر سمیٹنا۔ (داغ) صبر لے زاہد نافہم نہ مے خواروں کا۔ بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا

صبر نہ ہونا۔ کسی خواہش کا ضبط نہ ہونا۔ (فقرہ) اس لڑکے کو بھوک کا صبر نہیں۔ صبر و شکر کرنا۔ کسی مصیبت یا بلاے ناگہانی پر چپ رہنا۔ تکلیف اور مصیبت میں خدا کا شکر بجالانا۔ صبر ہونا۔ برداشت ہونا۔ قناعت ہونا ۲ (ع) اطمینان ہونا۔ تسلّی ہونا ۳ تامّل ہونا۔ توقف ہونا۔

صِبغ (ع) مذکر۔ رنگ۔ سرخ۔ سرخی وغیرہ۔

صبغۃ اللہ (ع) مذکر قدرتی رنگ۔ دین کا رنگ۔ (مصنّف) شاید ایسا وقت آئے کہ اُسکے دل میں صبغۃ اللہ اُٹھانے کی قابلیت باقی نہ رہے۔

صَبوحی ۔ (ع میں صَبُوح تھا۔ فارسیوں نے صبوحی کرلیا) مونث۔ وہ شراب جو صبح کو پی جائے۔ صبوحی کش (ف) صفت (کنایۃً) بادہ نوش۔ شرابی۔

صَبورا ۔ مذکر۔ مصنوعی عضو تناسل۔ ایک روپے کے پیسے چمڑے میں سلے ہوے۔

صَبیح (ع) صفت۔ گورا چٹا۔ ملیح کا مقابل۔

صَبی (ع صبیان۔ جمع) مذکر۔ دودھ پیتا بچہ۔ لڑکا

صبیۃ (ع۔ صَبِیَّۃٌ) مونث دودھ پیتی بچی۔ لڑکی۔ دختر۔

صَحابت ۔ (ع۔ بکسر اول غلط ہے) مونث۔ یار رہنا۔ یاری کرنا۔ (اوج) برائے نام ہے سحبان سے صحابتِ فن۔ کسے پسند ہے حسّان کا مذاق سخن۔

صَحابہ (ع۔ صحابت۔ جمع صاحب کی) مذکر۔ اصحاب رسول ع بفتح اول و چہارم صحیح و بکسر اول غلط۔ صحابی۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جو اسلام کی حالت میں پیغمبر خدا صلعم کی صحبت میں رہا اور عقیدہ اسلام پر وفات پائی۔ مونث کیلئے صحابیہ۔ صحابیہ کی

جمع صَحابیات ہے۔

صِحاح (ع) مونث۔ جمع صحیح کی۔ صحاح ستّہ (ع) مونث۔ حدیث کی چھ کتابیں جنمیں اکثر صحیح حدیثیں ہیں ۱ بخاری ۲ مسلم ۳ ترمذی ۴ ابوداؤد ۵ ابن ماجہ ۶ نسائی۔ صحّاف۔ (ع) مذکر۔ کتاب کی جلد بنانیوالا۔

صحائف (ع) مذکر۔ صحیفہ کی جمع۔

صُحبت (ع۔ یاری۔ فارسی میں خواص نے بمعنی مجلس اور عوام نے بمعنی جماع استعمال کیا) مونث ۱ ساتھ۔ رفاقت (فقرہ) لڑکا بُری صحبت میں خراب ہوا ۲ دوستی ربط ضبط ؎ ہمارے کعبہ سے پھرا اب تک نہ ہرگز مصحفی۔ اس کو کیا جانے وہاں کس بُت سے صحبت ہوگئی ۳ جلسہ۔ مجلس۔ لکھنؤ میں بیشتر خوشی کے جلسہ اور مشاعرے کیلئے مستعمل ہے (سحر) کہیں غم ہے کہیں شادی ہے دنیا جائے عبرت ہے۔ کہیں تیجے کی مجلس ہے کہیں چوتھی کی صحبت ہے ۴ ہمنشینی کسی کے ساتھ نشست برخاست (مصحفی) صحبت یری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے۔ میں اُس سے جھگڑتا ہوں وہ مجھ سے جھگڑتی ہے ۵ ہمبستری۔ خلوت۔ جماع صحبت اٹھانا کیسکی صحبت میں رہکر کچھ سیکھنا۔ پاس رہنا (فقرہ) میں نے مدتوں ایرانیوں کی صحبت اُٹھائی ہے۔ (سحر) جنوں میں بھی دو چار پھیرے ہوئے ہیں۔ پھر آخر اٹھائی ہے صحبت تمھاری۔ صحبت بر آر ہونا۔ صحبت برآرانا (ف۔ برآر شدنِ صحبت ۱ برآر بمعنی صلح و آشتی)۔ کسی سے موافقت آنا۔ دوستی نبھنا۔ میل جول ہونا۔ (نصیر) دیکھئے کیونکر ہو اُس سے ہمدمو صحبت برآر۔ ہم تو دیوانے ہی تھے پر دل بھی سودائی ملا۔ صحبت برآری۔ مونث صحبت برآر ہونا (عاشق) ہوا مضطر ہے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے۔ تری صحبت برآر ہے کیونکر ہوگی شوخ بدخو سے۔ صحبت ہوتا۔ کسی کی صحبت میں رہنا کسی کے پاس

صحبت

رہکر فانہ ہ اٹھانا۔ صحبت برخاست ہونا۔ جلسہ برخاست ہونا (داغ) اُسکی محفل میں رسائی بھی ہوئی تو کیا ہوا۔ ہم گئے اُسوقت جب برخاست صحبت ہو چکی۔ صحبت برہم ہونا۔ جلسہ تتر بتر ہونا ہے صحبتِ شعروسخن ہو گئی برہم اے رِند۔ بعد آتش نہ نظر ایک بھی اُستاد آیا۔ صحبت بگڑ جانا۔ پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہو جانا دوستی میں فرق آجانا۔ آن بَن ہو جانا (مصحفی) مجھے یہ ڈر ہے کہ صحبت بگڑ نہ جاے کہیں۔ ہوئی ہے اُس کفِ نازک سے پھر حنا گستاخ۔ صحبت بننا۔ دوستی نبھنا۔ رسوز) ممکن نہیں ہزار ہو خاشاک شعلہ میں۔ صحبت تری نہ اُس بت بیباک سے بنے۔ صحبت پانا۔ صحبت اٹھانا۔ صحبت چمکا دینا۔ جلسہ کی رونق بڑھانا (سحر) کو لطف پہ آکے ساقی چمکا دے میری صحبت ہے چاند چودھویں کا جامِ بلور تیرا۔ صحبت داری (ف) اختلاط۔ مصاحبت) مونث ہمبستری (کرنا کے ساتھ) صحبت دیکھنا۔ صحبت اٹھانا۔ صحبت راست آنا۔ (ف۔ راست آمدن صحبت کا ترجمہ) صحبت کا موافق آنا۔ صحبت رکھنا۔ ہمنشینی کرنا۔ کسی کے پاس بیٹھنا۔ میل جول رکھنا۔ ہ مصحفی چشم سے ساقی کی نہ تو رکھ صحبت۔ بیٹھنا صرفی کا اچھا نہیں میخوار کے پاس۔ صحبت رہنا۔ کسی سے یکجائی رہنا ہ پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ۔ افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی۔ صحبتِ شعر۔ مونث مشاعرہ (سحر) عشق منزل کیلئے زیب ہے افسانۂ عشق۔ صحبتِ شعر ہنسا سب ہے جواب ہوتی ہے۔ صحبت کا اثر ہوتا ہے۔ پاس بیٹھنے سے کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے۔ صحبت کرنا۔ (کنایۃً) جماع کرنا۔ ہمبستر ہونا صحبت کی تاثیر۔ صحبت کا اثر (شعر) کچھ دیکھ سیکھے تری زلف کے ... صحبت کی تاثیر ہے۔ صحبت گرم ہونا۔ بے تکلفی

صحن

جلسہ ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہونے لگی گرم اُن سے صحبت۔ بڑھنے لگی دن بدن محبت۔ صحبت یافتہ۔ صفت۔ صحبت سے فیض اٹھائے ہوئے۔ صحبتی۔ صفت۔ (ع م) ہمنشین۔ ہم صحبت یار

صحّت۔ (ع) مونث ۱ تندرستی (فقرہ) بعد دعائے صحت وعافیت واضح ہو (پانا۔ ہونا کے ساتھ (ہجر) اثر نہ دے روگ محبت کا کسی کو۔ عیسیٰ بھی اگر آئیں تو صحت نہیں ہوتی ۲ عیب سے پاک ہونا۔ درستی (فقرہ) مجھکو اس لفظ کی صحت میں کلام ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۳ تصحیح کرنا صحیح کرنا۔ عیب سے پاک کرنا۔ صحت بخش۔ صفت۔ شفا دینے والا۔ مفید۔ صحت خانہ (ایران میں آبخانہ۔ ضروری قدم جا کہتے ہیں۔ صحت خانہ فارسی دانان ہندوستان کا بنایا ہوا لفظ ہے) مذکر۔ طہارت خانہ۔ یہ نام اکبر بادشاہ نے رکھا تھا صحت نامہ۔ مذکر ۱ غلطنامہ جسمیں فہرست اغلاط مع تصحیح درج ہوتی ہے ۲ تندرستی کا سرٹیفکٹ۔ صحرا (ع۔ صحراء)۔ مذکر۔ جنگل بیابان۔ صحرائے اعظم۔ (ع) مذکر افریقہ کا بڑا صحرا جو تین ہزار میل لمبا اور ایک ہزار میل چوڑا ہے۔ گینڈا۔ شتر گاؤ۔ پلنگ ہرن۔ شتر مرغ وغیرہ اسمیں پیدا ہوتے ہیں۔ صحرا گرد۔ صحرا نورد (ف) صفت۔ جنگلوں میں پھرنے والا۔ مسافر۔ صحرا گردی۔ صحرا نوردی (ف) مونث جنگلوں میں پھرنا۔ صحرائے قدسی۔ (ف) مذکر مقام لاہوت۔ صحرائے محشر (ف) مذکر۔ میدان قیامت صحرائی۔ (ف) صفت جنگلی بیابانی۔ صحف۔ (ع۔ ...) صحیفہ کی جمع

صحن (ع) مذکر ۱ آنگن ۲ رقبہ (نسیم) بیٹھنے دیگی نہ کونے میں بھی وحشت مجھکو۔ صبح کو زیر قدم صحن بیابان ہوگا ۳ (لکھنؤ) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا۔ صحن چمن مذکر۔ باغ کا تختہ۔ صحن دار صفت۔ وہ مکان جسکے آگے انگنائی ہو جیسی۔ مونث وہ

چھوٹا مکان جو دالان کے پہلو میں بنا دیتے ہیں (جان صاحب) جاسوسی صحنچی میں یہ لیتی ہیں باندیاں۔ اِن سے تو چھپ کے باتیں بھی کرنا محال ہے

صحنک (ف) صحن۔ بڑا تھال۔ صحنک۔ اسکی تصغیر) مونث ۱ رکابی چھوٹا طباق ۲ (ع) حضرت فاطمہؓ کی نیاز اور اُس نیاز کے کھانے کو بھی صحنک کہتی ہیں۔ اس نیاز میں۔ پاک۔ پاکدامن اور سادات کی عورتیں شریک ہوتی ہیں۔ رشک نے نفس اللغۃ میں لکھا ہے "آں طعامے است کہ زنان از برنج پزند و چند طبق سازند وبالائے آں جزات وشکر ریزند خواہ بجائے جزات شیرانداز ند وبالائے آں قند سائیدہ ریزند وبقولات وعطر وحنا برکنار آں نہند وبراں فاتحہ جناب سیدۃ النساء دہانند و زنانہ را زنان و مردانہ را مرداں خورند یا آنکہ در طبقہا سے معین زردہ نہند و نذر مذکور دہانند" (راحت) ہرں پیلے سر سے سر ڈھکے دھونا ضرور ہے صحنک میں شامل ای بوا ہونا ضرور ہے صحنک دینا۔ (عو) صحنک کی نیاز دینا (رنگین) میں نے مانا ہے کہ وہ آئے تو میں صحنک دوں لا کسی طرح اُسے اوری پیاری آنا۔ صحنک سے اُٹھ جانا۔ (کنایۃً) پاکدامن نہ رہنا۔ جب کوئی عورت بے عصمتی کا فعل کرتی ہے صحنک میں شرکت کے قابل نہیں رہتی (شوق) ڈر ہے ہم صحبتوں کی چشمک سے۔ ارے اُٹھ جاؤنگی میں صحنک سے۔ صحو (ع) مذکر ہشیار ہونا مستی کے عالم سے نکلنا۔

صحیح (ع) تندرست۔ عیب سے پاک) صفت ۱ تندرست ۲ پورا کامل۔ سالم۔ جیسے عدد صحیح ۳ ٹھیک۔ درست۔ بجا (فقرہ) آپکا کہنا بالکل صحیح ہے ۴ (اصطلاح عروض) عروض و ضرب کا نام یعنی وہ جزو جو جواز کے علت نقصان سے دونوں سالم اور پاک رہتے ہیں۔ صحیح العقل (ع)، صفت۔ وہ شخص جسکی عقل درست ہو صحیح المزاج (ع) صفت۔ تندرست۔ راست طبع۔ صحیح النسب (ع) صفت۔ شریف۔ وہ جس کا نسب بے عیب ہو۔ صحیح سالم صفت ۱ جوں کا توں۔ پورا اور کامل ۲ زندہ اور سلامت صحیح سلامت۔ صفت۔ زندہ۔ آفات سے محفوظ۔ صحیح کرنا ۱ اصلاح دینا۔ درست کر دینا ۲ تصدیق کرنا۔ دستخط کرنا ۳ درج حساب کرنا۔ لکھ لینا ۴ (ع) مارنا۔ لگانا۔ جیسے چانٹا صحیح کرنا ۵ (عم) کھرے کرنا (فقرہ) تھوڑی دیر میں پانچ روپیہ صحیح کئے ۶ (عو) گواہی شاہد ہی پکا کرنا۔ تحقیق کرنا نمبران ۳۔ ۵ میں صحیح کی جگہ بیشتر سہی لکھتے اور بولتے ہیں۔ صحیح گئے سلامت آئے۔ (عو) مثل۔ (طنزاً) جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے نہ کچھ کمایا نہ صرف کیا۔ جیسے یہاں تھے ویسے ہی باہر رہے۔ صحیح ہے ۱ ٹھیک ہے۔ کچھ عیب نہیں ہے ۲ (طنزاً) غلط ہے کی جگہ۔

صحیفہ۔ (ع صحیفۃ۔ بروزن وظیفہ) مذکر کتاب۔ رسالہ (منیر) آیات قدر حضرت زہرہ میں مندرج۔ گویا بیاض صبح صحیفہ ہے نور کا ۲ نامہ (فقرہ) صحیفہ گرامی صادر ہوا۔ صحیفہ آسمانی وہ کتاب جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہو

صد۔ (ف۔ اصل میں سد تھا۔ دیکھو ص کا فوٹ) صفت سو ۲ کثرت تعداد کیواسطے۔ صد آفریں۔ صد رحمت (ف) اکلمہ تحسین و آفریں۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا (جلال) ہزار سر ہے صدقے کسی کی ٹھوکر پر۔ صد آفریں مرے پھوٹے ہوئے مقدر پر (شرف) گل شاداب جنت کا ہے ہر عالم جراحت پہ ترے کفش کو صد رحمت ہے کیا کیا زخم کھایا ہے ۲ (طنزاً) لعنت ملامت کیلئے۔ صد برگ۔ (ف)۔ وہ پھول جسکی بہت سی پنکھڑیاں ہوں

صدا

مذکر - گیندا - صدپا - (ف) مذکر کنکھجورا - صدپارہ - (ف) صفت صدچاک - صدچاک - (ف) صفت سیکڑوں جگہ سے پھٹا ہوا - (دارج) جگر فرقتوں کے صدپارہ تھے تو دل صدچاک - زمین کانپتی تھی ہل رہے تھے ۶ افلاک - صدچراغ - (ف) مذکر - روشنی کا چوبی یا خشتی ستون جسمیں چراغ جلائے جاتے ہیں - صدرزقند - مذکر ایک قسم کا نقش جو خاص طریقہ سے بھرا جاتا ہے - صدشکر - شکر صدشکر - خدا کا شکر ہے - خیریت گزری - اچھا ہوا - (امیر) صدشکر منھ سے نام محمد ۲ نکل گیا - بات اپنی بارگاہ الٰہی میں رہ گئی - صدمرحبا - کلمہ تحسین و آفریں - صدوسی سال - ایک سوتیس سال - اکثر دعا کیواسطے مستعمل ہے یعنی عمر بڑی ہو (شعور) صد وسی سال رہے حسن و جوانی یارب - شل سنبل ہو نہ وہ زلف گرہگیر سفید - صدہا - (ف) صفت - سیکڑوں - بہت سے - صدہزار - کثرت ظاہر کرنے کے لیے استعمال میں ہے (محسن) کبھی عرش نے بار بار آفریں - ہزار آفریں صد ہزار آفریں - صدی - (ف) مونث ۱ سو برس کا زمانہ ۲ سیکڑا جیسے یہ بات فیصدی پچاس کو معلوم ہوگئی

صُدا - (ع - آواز بازگشت جو گنبد - کنوئیں - پہاڑ سے ٹکرا کر نکلتی ہے فارسیوں نے مطلق آواز کے معنے میں استعمال کیا) مونث ۱ آواز - آہٹ (امیر) کیسی ارنی ولن ترانی - تھی ایک صدا ادھر ادھر کی ۲ درویش کے مانگنے کی آواز - صدا آنا آواز آنا - صدا بلند کرنا - چلاکر بولنا - صدا بلند ہونا - آواز بلند ہونا - صدا دینا ۱ فقیر کا آواز لگانا ۲ بلانے کیلئے آواز دینا - آواز دینا کسی چیز کا (فسور) دردمندوں کو نوازش ہے تمہاری کافی ایک مصرا ہم دیتے ہیں صدا تا ربت - صدا کرنا - صدا لگانا فقیر کا بھیک مانگنا - سوال کرنا - فقیر کا آواز لگانا - (وزیر) ہو مئی

صدر

بوسۂ لب دے ڈالو - ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں - صدا نکلنا - آواز نکلنا - صدائے دہل از دور خوش ست - (ف) مثل - دیکھو دور کے ڈھول سہاونے - (رشک) سچ مثل ہے کہ صدائے دہل از دور خوش ست - دور سے ہم تری باتوں کا مزا لیتے ہیں -

صدارت (ع - بالانشین ہونا - فارسی میں ایک عہدہ کا نام جو وزارت کے قریب ہے) مونث - صدرنشین ہونا - صدارتِ عظمیٰ (ف) مونث عہدۂ وزارت -

صُداع - (ع) مذکر - دردسر -

صداقت - (ع - دوستی) مونث ۱ راست بازی - خلوص سچائی - کھراپن - (داغ) خوب وعدہ وصل کا پورا ہوا - آپکی ہمنے صداقت دیکھ لی ۲ (اردو) تصدیق - ثبوت - اس جگہ بیشتر تصدیق مستعمل ہے - صداقت کیش - (ف) صفت - وہ شخص جو راستی کے طریقہ پر ہو -

صَدر - (ع بالفتح) مذکر ۱ سینہ انسان کا (مونس) پونچا سوے سقر جو مہیاے عذر تھا - نے خود تھا نہ فرق نہ جوشن نہ صدر تھا ۲ مکان کا صحن - سامنے کا رخ ۳ اعلیٰ مقام - اعلیٰ جگہ - وہ مقام جہاں کسی اعلیٰ مرتبہ کے شخص کو بٹھائیں ۴ اعلیٰ عہدہ دار کے رہنے کی جگہ (رشک) تیرے گھر سے کہیں ہے پست بہشت - جاؤں کہیں صدر سے مفصل میں ۵ صفت - بالانشین - امیر - میر مجلس ۶ دارالخلافہ - ہیڈ کوارٹر ۷ علم عروض میں شعر کا پہلا لفظ صدر کہلاتا ہے (میر) زیب کنار سرہے بت خودپسند کا - سینہ ہے صدر مصرع قدبلند کا ۸ فوج کے رہنے کا مقام ۹ بالا جیسے مفصلا صدر - مندرجہ صدر - صدرِ اعظم - مذکر - وزیر اعظم - صدرِ اعلیٰ - مذکر پیشتر سب جج کو کہتے تھے - صدرالصدور - مذکر صدراعلیٰ - دیوان

صدف

خالصہ۔ صدر المالک۔ (ع) وزیر۔ صدر امین۔ مذکر۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔ صدر بازار۔ مذکر۔ چھاونی کا بڑا بازار۔ صدر بورڈ (بورڈ انگریزی میں عدالت عالیہ) مذکر۔ مال کا محکمۂ اعلیٰ۔ صدر جہاں (ع۔ اس جگہ صدر بفتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے) مذکر عورتوں کے ایک زخم جن کا نام رنگین صدر جہاں ہے لگا یا کسی نے ہے لگا۔ کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھ پہ کرم۔ صدر دیوان مذکر۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلیٰ۔ صدر دیوانی عدالت۔ پیشتر ہائی کورٹ کو کہتے تھے۔ صدر عدالت سب سے بڑی عدالت۔ صدر مالگزار وہ شخص جو بلا وساطت غیرے سرکار کو مالگزاری ادا کرے۔ صدر مجلس۔ مذکر۔ پریسیڈنٹ۔ صدر مقام۔ مذکر۔ ہیڈ کوارٹر دار الخلافہ۔ صدر منصرم۔ مذکر۔ اعلیٰ درجے کا منصرم۔ صدر نشین (ف۔ بالانشین امیر۔ صاحب منصب) مذکر۔ میر مجلس۔ صدرہ پڑھکر احمق ہی رہے۔ مثل (صدرہ معقولات کی ایک مشہور کتاب کا نام) منطق پڑھکر بھی عقل نہیں آئی۔ صدر ہر جا کہ نشیند صدر ست۔ (ف) لایق اور امیر آدمی جہاں بیٹھ جائے وہیں قدر و منزلت پائے گا۔ صَدَری (اردو) مونث۔ ایک قسم کی مرزئی

صَدَف۔ (ع) مونث۔ سیپی۔ (اسیر) چشم تر اشک سے دامن مرا بھر دیتی ہے۔ کیسے کیسے یہ صدف مجھکو گہر دیتی ہے ۲ مذکر۔ ایک قسم کے چھوٹے پیالے کا نام جسمیں شراب پیتے ہیں ۳ مذکر۔ مثلث کی صورت کے تین ستارے قطب کے پاس ہیں جنھیں صدف قطب کہتے ہیں۔

صِدق (ع) مذکر۔ سچائی۔ خلوص (فقرہ) میرا صدق تیرا کذب ظاہر ہو گیا۔ صدق دل سے۔ صاف دلی سے۔ خلوص کے ساتھ۔ بطیب خاطر۔ صدق مقال۔ مذکر۔ سچ بولنا سچائی

صدقہ

صدق نیت۔ مذکر۔ خلوص نیت۔ مثال کیلئے دیکھو فقیر کھلانا۔ صدق و کذب۔ مذکر۔ جھوٹ سچ۔

صدقہ (ع۔ صدقت۔ جو خدا کے نام پر دیا جائے۔ زکوٰۃ صَدَقات جمع فارسیوں نے صدقہ مجازاً بمعنی قربان۔ فدا۔ استعمال کیا) میر نجات اصفہانی) من نہ آنم کہ تلافی نہ کنم ناز ترا۔ صدقہ میشوم وگرد سرت میگردم۔ اردو بول چال میں۔ صدقہ بالفتح ہی منیر نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے سہ رد بلا ہوئی صدقہ کیوں نہ دیں حضور خیرات آپ کرنے لگے ہمکو گار کے) مذکر ا خیرات جیسے صدقہ دیا رد بلا (نسیم دہلوی) بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہا اے چشم تر آنسو ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روئے غمگین کا ۲ گرفتار کئے ہوئے پرند بھی صدقے میں چھوڑے جاتے ہیں۔ دیکھو صدقے کی بلبل ۳ وہ کھانا جو کسی کے سر سے اتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں ۴ مجازاً فدا۔ قربان۔ بلاگردان ۵ طفیل۔ بدولت (فقرہ) حضرت کے صدقے میں یہ بلا ٹل گئی (جلیل) ہاں یہ کہتی تھی کہ تقدیر کا سب صدقہ ہے ورنہ تھی جان کہاں اتنی مرے پیاروں میں۔ صدقہ اتارنا۔ کسی چیز کو کسی کے گرد پھرا کر تصدق کرنا۔ بعض سر کے گرد پھرا کر للّٰہ دیتے ہیں بعض سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھدیتے ہیں (ناسخ) سن کے میرے نالۂ شبگیر کو ایسا ڈرا سب نے اُس محبوب پر صدقے اتارے رات کو۔ صدقہ اترنا۔ کسی چیز کا سر کے گرد پھرا کر للّٰہ دیا جانا۔ (عاشق) اُنھیں دشوار ہوتا ہے جو ہم کہتے ہیں مرتے ہیں۔ سر اپنا کاٹتا ہوں میں وہاں صدقے اترتے ہیں۔ صدقۂ جاریہ۔ (ف) مذکر۔ ایسی خیرات جس سے ہمیشہ لوگوں کو فیض پہنچے۔ جیسے مسجد نہر کنواں۔ مدرسہ۔ سرا بنوانا۔ صدقہ چوراہے میں رکھنا۔ صدقے کی چیز چوراہے پر رکھدیتے ہیں ۲ روح کی قدر ہوئی ربط

صدقہ

خاص سے شعور۔ جس کو چوراہے میں رکھتے ہیں وہ صدقہ ہے یہی صدقہ دیا رد بلا۔ مثل۔ خیرات دینے سے بلا رد ہوتی ہے (قدر) کی جو بھلائی تو بھلا ہوگیا۔ صدقہ دیا ردِ بلا ہوگیا۔ صدقہ دینا۔ خیرات کرنا۔ کوئی چیز سر سے اُتارنا۔ قربان کرنا (ذوق) مجھکو صدقے کر اگر ہے بدمزہ تیرا امزاج۔ یہ اِدھر صدقہ دیا تونے اُدھر اچھا ہوا۔ صدقہ سلاّ۔ (ع۔ سلاّ۔ غالباً۔ صلا (فقرا کو کھانے کے لئے بلانا) سے بگاڑا ہوا ہے) دہلی۔ خیر خیرات جو سلامتی کی شکرگزاری میں دیجائے۔ اُتارنا۔ اُترنا کے ساتھ (صابر) صدقے ہیلے ترے اوپر سے اُتروا تاتھا۔ گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا۔ صدقہ فطر (ف، مذکر) عید رمضان کا صدقہ جو فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہے۔ صدقہ ملنا۔ مریض پر سے اُتاری ہوئی چیز کا محتاج کو ملنا۔ (ذوق) ستارے دیکھکر موتی تمھارے گوشوارے کا۔ کہیں ہمکو ملا یہ نور صدقہ اِس ستارے کا۔ صدقے ¹ صدقہ کی جمع ² واری۔ قربان (سوز) دمبدم اُسکی آن کے صدقے۔ اُس سجیلے جوان کے صدقے ³ طنز سے بھی کہتے ہیں (داغ) ہمکو کوچے سے تمھارے نہ اُٹھائے اللہ۔ صدقے بس خلد کے کچھ ہمتو یہیں اچھے ہیں۔ صدقے اُتارنا۔ صدقے کرنا۔ کسی چیز کو یا کسی کو کسی کے گرد پھرا کر تصدق کرنا کی جگہ۔ (ہلال) ترے غصّہ کے میں قربان دکھا پھر آنکھیں۔ صدقے نرگس میں اُتاروں گُلِ بادام سمیت۔ صدقے جانا۔ (عوم) نثار ہونا۔ بلاگردان ہونا (جرأت) کھتی ہے منھ ہی منھ میں جو اُس لب کی خوبیاں۔ صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (شعور) ایک تو دل کی مرے قدر نہ کی کھو ڈالا۔ دوسرے کہتے ہو صدقے گیا خیرات گئی۔ صدقے جائیے۔ قربان جائیے۔ جس جگہ صاف

صدقے

صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپکے بھی اضافہ کرکے مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں صدقے کا پتلا۔ دیکھو پُتلا۔ صدقے کا چراغ۔ وہ چراغ جو کسی پر سے اُتار کر چوراہے پر رکھدیا گیا ہو (آتش) روشنی طور ہو بار دگر ممکن نہیں۔ تیرے صدقے کا کہاں سے لائیگا روغن چراغ۔ صدقے کا چوراہا۔ وہ چار رستوں کے ملنے کی جگہ جہاں صدقہ کی چیزیں رکھی جاتی ہیں (آتش) تیرے صدقے کا سمجھتے ہیں مگر چوراہا۔ چار ابرو کو یہ آزاد صفا رکھتے ہیں۔ صدقے کا کوا ¹ وہ کوا جو صدقہ کرکے چھوڑتے ہیں ² (کنایتہً) کالا کلوٹا آدمی (جان صاحب) نوج بندی رہے صدقے کے سوے کوّے سے جلکے منھ کالا کرے مشکی سے عنبر اپنا۔ صدقے کرنا۔ (عو) ¹ قربان کرنا نثار کرنا۔ (میر) کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا۔ خدائی صدقے کی انسان پر ² تنفر اور حقارت ظاہر کرنے کے لیے۔ جیسے صدقہ کی وہ چیز جسپر بچہ پیٹے۔ صدقے کروں۔ (عو) چولھے میں ڈالوں۔ آگ میں ڈالوں (فقرہ) اُن ہاتھوں کو صدقے کروں جو میرے بچہ پر چلیں۔ صدقے کی بلبل۔ وہ بلبل جو پکڑ کر صدقہ کے لیے چھوڑ دی جاتی ہے۔ (شرف) ترے صدقے کے بلبل چھٹ کے آتے ہیں جو گلشن میں۔ بساتے ہیں انھیں پھولوں کے غنچے آشیاں ہوکر۔ صدقے کے چراغ اُتارنا۔ عورتیں منّت پوری ہونیکے بعد صدقے کے چراغ اُتارتی ہیں (رشک) بجھے رہتے ہیں یار کے تیور۔ اسوقت اب صدقے کے اُتار چراغ۔ صدقے کی گڑیا۔ وہ گڑیا جو بنا سنوار کر چوراہے میں رکھی جاتی ہے ² (ظرافتہً یا طنزاً) بدحیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہونیکے باعث باوجود آرایش بدقطع معلوم ہو۔ صدقے کے ماش۔ جب کوئی عزیز کسی

صدمہ

ناگہانی صدمے سے بچ جاتا ہے یا سفر سے بخیر واپس آتا ہے عورتیں صدقے کیلئے ماش اور تیل بھیجتی ہیں۔ وہ عزیز چند دانے ماش کے تیل میں ڈال دیتا ہے اور ماش خیرات کر دئے جاتے ہیں۔ (شعور) جگنو بنے جو شام کو صدقے کے تیرے ماش۔ چور اہے کے چراغ سے چکر میں آئے شمع۔ صدقے کیا۔ صدقے کی (عو) صفت۔ اول مذکر دوسرا مونث کیلئے۔ تصدق کرنیکے قابل۔ تنفر اور تحقیر سے کمبخت۔ بدنصیب کی جگہ (سوز) ابھی تو اسکو تم آزردہ مت ہو میں تو ہنستا تھا۔ دل صدقے کیا کسے زیادہ مجھکو پیارا ہے۔ صدقے گیا۔ صدقے گئی۔ دیکھو صدقے کیا۔ صدقے کی (فقرہ) وہ صدقے گئی وہ اُس کام کی جس سے نقصان ہو۔ صدقے میں اُتارنا۔ قربان کرنا۔ (داغ) حسن پر قربان مشتاقوں کے دل۔ اُسکے صدقے میں اُتارے ذوق شوق۔ صدقے میں چھٹنا! کسی کے طفیل میں رہائی پانا! رد بلا کے واسطے رہائی پانا۔ (داغ) اللہ کرے تو بھی ہو بیمار محبت۔ صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتار محبت۔ صدقے میں چھوڑنا۔ رد بلا کیواسطے اور کبھی بلا سے نجات ہونے پر پرندوں کو رہا کرتے قیدیوں کو چھوڑتے ہیں (داغ) صدقے میں تونے چھوڑ دیئے ہیں بہت اسیر۔ میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا! کسی کے طفیل میں رہائی دینا۔ صدقے ہونا بلا گردان ہونا کسی کا کسی کے گرد پھرنا۔ فدا ہونا۔ (ناسخ) حاملان عرش تجھ پر صدقے ہیں اے شمع رو۔ عرش اب مانند فانوس خیالی ہو گیا۔

صَدمہ (ع۔ صَدمت۔ آسیب پونچانا۔ ایک چیز کو دوسری چیز پر ایک مرتبہ کوٹنا) مذکر! دھکا۔ ٹکر۔ ٹھیس! چوٹ۔ ضرب (فقرہ) معلوم ہوتا ہے شیشے کو ریل کے دھکوں سے صدمہ پہنچ گیا! رنج وغم کی چوٹ! نقصان۔ ضرر صدمہ اٹھانا۔ رنج سہنا۔ غم سہنا۔ (نسیم دہلوی) جو مجھ پہ گذرتی ہے کہیں جلد گزر جائے۔ ہر روز کے صدمے تو اُٹھائے نہیں جاتے! ٹوٹ پھوٹ جانا (امیر) جو دو جو کنگرے تھے وہ صدمے اُٹھا گئے صدمہ اُٹھنا۔ لازم۔ صدمہ پونچانا! رنج دینا۔ دُکھ دینا! آسیب پونچانا۔ ضرب لگانا! نقصان پہنچانا۔ صدمہ پہنچنا لازم۔ چوٹ لگنا۔ ٹکر لگنا۔ دکھ ہونا۔ رنج ہونا۔ نقصان پونچنا (آتش) صدمے پونچے ہیں ہمارے بازوں پر سیکڑوں۔ گم ہوئے ہیں اپنے یوسف سے برادر سیکڑوں۔ صدمۂ جانکاہ مذکر۔ صدمہ جسکا اثر روح پر ہو۔ صدمہ جھیلنا۔ صدمہ برداشت کرنا (امیر) قدر مرنے کی ہم سمجھتے ہیں۔ صدمے جھیلے ہیں زندگانی کے۔ صدمہ دینا تکلیف اور رنج دینا۔ (ناسخ) صدمے دئے ہیں مجھکو اک رشک حور نے۔ مصروف ہیں ہزاروں فرشتے حساب میں صدمہ سہنا۔ صدمہ اُٹھانا۔ صدمہ کھینچنا۔ صدمہ برداشت کرنا (رند) ناز کافر نہ اٹھا نت دیندار نہ کھینچ۔ صدمۂ کشمکش سبحہ و زنار نہ کھینچ۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ صدمہ گزرنا۔ رنج ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ (داغ) کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں۔ لگایا جس گھڑی دل اُس گھڑی کو یاد کرتے ہیں۔ صدمہ ہونا۔ رنج پونچنا۔ غم ہونا (ناسخ) صدمہ دل کو جو ہوا نالۂ سوزاں نکلا جسطرح سنگ سے ہو آتش پنہاں پیدا۔

صُدُور۔ (عربی میں صدر کی جمع ہے۔ فارسیوں نے بمعنی مصدری باہر نکلنا استعمال کیا) مذکر! صادر ہونا۔ پونچنا۔ (فقرہ) صدور روالانامہ سے عزت حاصل ہوئی! جاری ہونا۔ نافذ ہونا۔ جیسے صدور حکم! سینے چھاتیاں صدری دیکھو صدر۔

صَدِیق۔ (ع) دوست۔ دوستاں۔ مفرد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے

صِدِّیق (ع۔ نہایت سچا) صفت! خلیفہ اول حضرت ابوبکر کا لقب! حضرت یوسف علیہ السلام کا لقب۔

صِدِّیقہ صفت مونث! لقب حضرت عائشہ! لقب حضرت مریم۔

صِر (ع) جاڑے کی سردی مونث (دہلی) خنکی۔ ٹھنڈ۔

صراح۔ (ع) مونث۔ عربی لغت کی مشہور کتاب
صراحت۔ (ع۔ خلوص) مونث۔ وضاحت۔ تشریح۔ آشکارا ہونا۔ صراحت کرنا۔ تشریح کرنا۔ کھول کر کہنا۔ صراحۃً۔ (ع) کھلم کھلا۔ صاف طور پر۔

صُراحی۔ (ف۔ صراح (شراب خالص)۔ یائے نسبت) مونث! شراب یا پانی رکھنے کا ایک قسم کا ظرف! (اردو) صراحی کی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونوں بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں! لانبا اور خوشنما۔ (رنگین) گردن ہے تری مثال ناگن، تو میری بھی ہے صراحی گردن۔ صراحی دار۔ (اردو) صفت۔ صراحی کی شکل کا صراحی نما۔ صراحی دار گردن۔ مونث (کنایۃً)۔ لمبی گردن۔ (جرأت) دُرِ اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں یکبارگی، نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی دار گردن پر۔ صراحی دار گھنگرو۔ مذکر۔ ایک قسم کے صراحی نما گھنگرو جو پیغتر یا زیب میں لگاتے ہیں۔ صراحی دار موتی۔ مذکر صراحی کی صورت کا موتی۔ کسیقدر لانبا موتی (آتش) آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر۔ تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا۔

صِراط۔ (ع۔ راہ راست۔ رستہ) مونث! اہل اسلام کے عقائد کے موافق ایک پل کا نام جو دوزخ پر قائم ہوگا وہ بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز ہوگا۔ (اسیر) رکھنا سمجھ بوجھ کے قدم چاہیئے یہاں۔ دنیا نہیں صراط ہے یوم النشور کی۔ صراط مستقیم۔ (ف) صفت۔ راہ راست سیدھا راستہ۔

صَرّاف۔ (ع۔ معنی مبالغہ صرافت پرکھنا) مذکر! سونا چاندی پرکھنے والا۔ روپیہ پرکھنے والا! وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیور یا پیسوں وغیرہ کا لین دین کرے! پرکھنے والا۔ صراف کے سے تھکے۔ اس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پرانا ہے اور جب چاہیں اس کو بیچ لیں! (کنایۃً) تھوڑے نفع کا سودا۔ صرافہ۔ (اردو) مذکر! صرافی کا پیشہ! صرافوں کا بازار! چک۔ کوٹھی۔ صرافہ کھولنا کوٹھی کھولنا۔ صرافی کی دوکان کھولنا۔ صرافی۔ (اردو) مونث! روپے پیسے کا بیوپار! روپیہ یا اشرفی کی خورده کرائی! ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لکھا کرتے ہیں۔ صرافی کرنا۔ شناخت کرنا۔ پرکھنا۔ روپے کا

صَرصَر۔ (ع) مونث۔ باد تُند۔ آندھی۔ (مونس) فرقہ بوالفضل کی جو تھنوں سے آتی تھی، صرصر بھی مثل گرد قدم سر کی جاتی تھی۔ صرصر چلنا آندھی چلنا۔ (شعور) یہ بھی اے صیاد ہے جور فلک، قید ہوں ہم باغ میں صرصر چلے۔

صَرع۔ (ع۔ لغوی معنی اپنے تئیں زمین پر گرانا) مونث۔ مرگی۔ مرگی والا کہ غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے۔

صِرف (ع۔ خالص شے) صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ فقط۔ یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے۔ (فقرہ) آپ صرف اسی کام کے واسطے یہاں تک آئے صرف آپ ہی کلکتہ جائیں گے یا اور کوئی بھی جائیگا۔

صَرف۔ (ع! توبہ! حیلہ! حادثہ۔ گردش زمانہ۔ شب و روز! ایک علم کا نام! جرح کرنا۔ پھیرنا! پرکھنا۔ الٹ دینا۔) مونث! ایک علم کا نام جس سے کلمہ کی تقسیم تعلیل۔ اشتقاق اور اس کی اصل اور گردان کا حال معلوم ہوتا ہے۔ (فقرہ) ہم نے صرف بڑی پڑھی ہے! مونث صیغوں کی گردان! (اردو) بمعنے مشغول۔ مصروف (دبیر) رکن رکین عرش لئے فوج کا علم۔ کعبہ فلک پہ صرف طواف شہ امم! مذکر۔ خرچ کرنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) فقرہ۔ پانچ روپیہ صرف ہو گئے۔ (میر) اگر کوئی پیر مغاں مجھکو کرے تو دیکھے سیر میکدہ سارے کا سارا صرف ہے اللہ کا! (اردو) صفت بسر جیسے عمر اسی

صرّہ

حالت میں صرف ہوگئی۔ صرف میں آنا۔ کام میں آنا۔ استعمال کیا جانا (منیر) دیکھی پر نہ کبھی عاشق حیراں کی شبیہ، مدتوں صرف میں رنگ رُخ سبز ادا کیا۔ صرف نحو۔ مونث۔ گرامر۔ صرفی۔ (ع) صفت۔ علم صرف جاننے والا۔ صرفیاں را مغز باید چوں سگاں نحویاں را مغز باید چوں خاں۔ مقولہ۔ علم صرف حاصل کرنے والے کو بہت رٹنا پڑتا ہے اور علم نحو حاصل کرنے والے کو غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ صَرفہ۔ (ع کمی خرچ) افزونی۔ فارسیوں نے فایدہ۔ کفایت شعاری کے معانی میں استعمال کیا) مذکر: کفایت شعاری۔ بخل: افسوس۔ دریغ (کرنا ہونا کے ساتھ) (داغ) نہ کرے چارہ گر ناحق کا صرفہ زہر دینے میں۔ جو مرنے کے نہیں قابل تو کیا جینے کے قابل ہوں: (اردو) خرچ۔ بیجا خرچ۔ فضول خرچ۔

صُرّہ۔ (ع۔ صُرّۃ) مذکر۔ توڑا۔ تھیلی۔ ہمیانی ؎ تجھ فدق کربلا کنون خاطر ہے اگر۔ کیسۂ دل کو سمجھ صُرّہ ہے خاک پاک کا۔

صَریح۔ (ع۔ خالص۔ فارسیوں نے بمعنی ظاہر و آشکار استعمال کیا۔) صفت۔ ظاہر آشکارا صاف۔ (ذوق) ابتل سے نے گئے دل کو نکال کر وہ صریح جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیا۔ صریحاً۔ (عو) کھلم کھلا۔ (شرف) شبیہ اُس نے شہید ناز کی اپنے لگائی ہے صریحاً لہو لگی آرہی ہے اس کے روغن میں۔

صَریر۔ (ع) مونث۔ قلم چلنے کی آواز ؎ اسیر اس کے خرام ناز کے مضمون میں لکھتا ہوں۔ صریر کلک بھی سہتے ہوئے فتنے جگاتی ہے۔

صَعب۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ سخت۔ دشوار۔ ناگوار۔ صعوبت۔ (ع۔ بالضم اول) مونث۔ دشواری۔ دقت۔ مصیبت۔ تکلیف۔ (حافظ صاحب) اس کے گھر میں ہمیشہ میں رہی ہوں مہماں۔ آئی جو گھر بار سے بھر وہ صعوبت نہ گئی

صعف

صُعُود۔ (ع) مذکر: اوپر چڑھنا۔ (فقرہ) اس کا صعود اچھا نہ نزول: کسی عدد کو کئی دفعہ فی نفسہ ضرب دینا۔ صعود کرنا۔ اوپر چڑھنا (فقرہ) بخارات دماغ کی طرف صعود کر گئے۔

صَعوہ۔ (ع۔ صَعوۃ) مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ممولا۔ ایک چڑیا کا نام۔

صِغار۔ (ع۔ صغیر، صغرے کی جمع) مذکر۔ چھوٹے لڑکے۔ چھوٹی لڑکیاں (اوج) بے خوف سے مزا یہ صغار و کبار کی۔ آمد ہے بدر میں شہ دلدل سوار کی۔ صِغَر۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ چھوٹاپن۔ چھٹائی۔ صغرسن (ف) مذکر۔ خرد سالی۔ صغر سنی۔ خرد سالی۔ صغرسنی۔ (ع۔ ہم) مونث شے جو چھوٹی ہو۔ چھوٹی صورت): منطقیوں کی اصطلاح شکل کا پہلا قضیہ۔ دوسرے قضیہ کو کبرے کہتے ہیں۔ منطق میں صغرے و کبرے دو قضیوں سے نتیجہ نکالتے ہیں۔ حضرت فاطمہ صغرے کا لقب جو حضرت امام حسین کی بیٹی تھیں۔ صغیر۔ (ع) صفت: چھوٹا اوسط: علم عروض میں ایک بحر کا نام۔ صغیر سن۔ صفت۔ کم عمر خرد سال۔ صغیرہ۔ (ع۔ صغیرۃ) صفت۔ مونث: چھوٹی: چھوٹا گناہ۔ جیسے گناہ صغیرہ۔ صغیر و کبیر۔ مذکر۔ خرد و بزرگ چھوٹے بڑے۔

صَف۔ (ع۔ صَفّ۔ رستہ و قطار، صُفُوف جمع مذکر مستعمل ہے فارسیوں نے بغیر تشدید بمعنے حلقہ استعمال کیا) مونث: پرا۔ قطار (چیرنا۔ پھاڑنا کے ساتھ) ؎ نمازیوں کی قطاریں سب برابر اور ایک خط پر ہوں: (مجازاً) صف اور قطار کی جگہ: فرش۔ (فقرہ) دسترخوان کی صف خراب ہوگئی ہے۔ بوریہ۔ چٹائی۔ صف آرا۔ (ف) صفت۔ جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا۔ جنگ میں [illegible] کرنے والا۔ فوج کشی کرنے والا۔ صف آرائی۔ (ف) مونث۔ سپاہ کی [illegible] صف بندی۔ صف الٹ جانا۔ لڑائی میں صف کا تتر بتر ہو جانا۔

مجلس کا درہم برہم ہو جانا۔ (آتش) مگر اسکو فریب نرگس مستانہ آتا ہے الٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے۔ صف الٹ دینا متعدی۔ (امیر) قہر ہے مژگان چشم جادو دلبر کی صف۔ ایک جنبش میں الٹ دیتی ہے یہ لشکر کی صف۔ صف باندھنا (ف۔ صف بستن کا ترجمہ) قطار جمانا۔ صف بچھانا۔ صف ماتم بچھانا۔ صف بچھنا: (کنایۃً) ماتم ہونا۔ (فرق) جا بجا صف ترے کشتوں کی بچھی۔ رات دن ہر بزم میں ماتم ہوا۔ کثرت سے آدمیوں کا زمین پر گر جانا (امیر) دیکھنے آیا جو وہ سفاک روز بازپرس۔ گردنیں جھک جھک گئیں بچھ بچھ گئی محشر میں صف۔ صف بستہ۔ (ف) صفت۔ پرا جمائے ہوئے قطار باندھے ہوئے۔ صف بندی۔ مونث۔ صفیں قائم کرنا۔ صفیں جمانا۔ صف بہ صف۔ صف سے صف ملا کر: ہر صف میں۔ (اوج) پڑی قریش کے بڑھتے ہی صف بصف ہلچل۔ ادھر تو لوٹ پڑی اور اس طرف ہلچل۔ صف تہ و بالا ہونا۔ صف کا منتشر ہونا۔ (شعور) صف مژگان تہ و بالا ہوئیں جس دم لڑیں آنکھیں۔ شکست و فتح کا ہے دفعۃً میدان میں لشکر کو۔ صف تیغ۔ (ف) تلوار کی دونوں طرفیں۔ صف جمانا۔ قطار باندھنا۔ قطار میں کھڑا ہونا۔ (اوج) تھے انتظار اقامت میں سر جھکائے ہوئے قریب و بعید برابر صفیں جمائے ہوئے۔ صف جمنا۔ لازم۔ (داغ) روز جمتی ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار۔ صف جنگ۔ (ف) مونث لڑائی کی پرا بندی۔ وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھ کر ہو۔ لڑائی۔ (آتش) عاشقوں سے یہ اشارہ ہے تیرے مژگاں کا۔ اس صف جنگ میں ہو کمیت یا ثابت ہے۔ صف شکن۔ (ف) صفت لشکر کی صف بگاڑنے والا۔ حضرت علی رضہ کا لقب۔ صف روشن کرنا (کنایۃً) چراغ جلانا۔ (بحر) زنداں میں بتاؤں جو مہتاب کی صف روشن کرتا۔ بجلی نے باندھا حلقۂ ماتم بتوں سے کہا ہر کہ صف شکن (ف) صفت۔ صف توڑنے والا۔ بہادر۔ صف کشی (ف) مونث۔ میدان جنگ میں صف آراستہ کرنا۔ (اوج) جناب عام کی شہرت علی العموم ہوئی نشان جنگ کھلے صف کشی کی دھوم ہوئی۔ صف کی صف۔ تمام صف۔ صف لٹا دینا۔ متعدی صفوں کو زیر و زبر کر دینا۔ (راسخ) لٹا دینگے لٹا دینگے سہی قامت صف لشکر۔ قیامت ہے قیامت میں قیامت بنکے آتے ہیں۔ صف ماتم۔ (فارسی بمعنی قطار ماتم۔ مجلس عزا میں منبر پر ایک سیاہ غلاف ڈالا جاتا تھا اور منبر کے عرض کے مطابق دور تک ایک سیاہ فرش بچھاتے تھے اس فرش پر ہو کر منبر نشین اور انکے ساتھ سیاہ لباس پہنے ہوئے کچھ لوگ جو ماتمی کہلاتے تھے آتے تھے جب منبر نشین منبر پر بیٹھتا ماتمی دو صفوں میں اسی سیاہ فرش پر بیٹھتے اور منبر نشین کے بیان پر موقع موقع سے زاری و بکا اور ماتم کرتے۔ فارسیوں نے اس خاص گروہ کو صف ماتم اور بر سبیل مجاز اس سیاہ فرش کو بھی صف ماتم کہا ہے۔ اردو میں صف ماتم کی جگہ صف بھی مستعمل ہے) مونث۔ وہ فرش جس پر ماتم کرنے والے بیٹھیں (امیر) بچھی صف ماتم پسر ہند کے گھر میں۔ صف محشر۔ مونث۔ میدان حشر میں آدمیوں کی قطار۔ (راسخ) اگر یہی غم عاصی ہے تو گرا جاؤں گا۔ دیکھیے گا کہ بندہ صف محشر میں نہیں۔ صف نعال۔ (ف۔ نعال جمع نعل بمعنی پاپوش کی) مونث وہ جگہ جہاں کفش اتار کے داخل مجلس ہوتے ہیں۔ (صبا) خدا نے دی ہے عجب منزلت محبت کو۔ یہ بزم وہ ہے کہ جس میں صف نعال نہیں۔ صف ہیجا۔ (ف) مونث۔ صف جنگ (اوج) ہے صفوں سے صف ہیجا کا بندوبست عیاں۔ کہیں ہیں مورچہ بندی کہیں رہی ہیں نشان۔ صفیں صاف کرنا۔ لشکر کی صفوں کو قتل کرنا۔ صفوف (ع) مذکر۔ صف کی جمع۔ (اوج) صفوف کفر و دغا ہیں تیغ جم نہ سکے جو اسکے سامنے جس طرح خاک تھم نہ سکے۔ دہلی میں مونث ہے۔

صفا

صفا۔ (ع) پاک ہونا۔ بے کدورت ہونا۔ مکہ معظمہ کے ایک پہاڑی کا نام) مونث: صفائی۔ درستی۔ پاکیزگی۔ صاف ہونا۔ جلا: دیدہ دل سے نظر کی رخ جانان پہ آسیر چشم موسیٰ سے صفائے ید بیضا دیکھی؛ صاف مثال کے لئے دیکھو صفاچٹ کرنا۔ (منیر) بناوٹ سے روئی ہیں عروس کی آنکھیں۔ صفا آج جھوٹے پیالے ہوئے ہیں۔ اب اس معنی میں فصحائے لکھنؤ استعمال نہیں کرتے؛ بے لاگ۔ بے رعایت۔ ؛ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے۔ حاجی ان پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے ہیں اور اس دوڑنے کو سعی صفا کہتے ہیں۔ (محسن) کیا سعی صفا سے رنگ فق ہے۔ سر سے پا تک عرق عرق ہے۔ صفاچٹ کرنا۔ بالکل مونڈ ڈالنا۔ صاف کردینا۔ (ظفر) دل فقیری سے صفا کر اس سے حاصل کیا اگر تو نے داڑھی کو بڑھایا یا صفاچٹ کردیا۔ صفاچٹ میدان بالکل صاف میدان جس میں درخت وغیرہ کوئی چیز نہ ہو۔ صفاچٹ ہونا بالکل نہ ہونا۔ (فقرہ) داڑھی صفاچٹ ہے۔ صَفاً صَفاً۔ ویران۔ برباد۔ (سودا) کیا کہوں میں کہ ترے عشق میں کیا مجھ پہ ہوا جیسے کہتا ہے کوئی ہو ترا صفاً صفاً۔ زندگی کے غرض اسباب سے اب کچھ نہ رہا۔ دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) صفا کرنا۔ صاف کرنا (جان صاحب) کرتلبے صفا روز جلوخانے کو ذرا۔ آئینہ سا شفاف رہے کیوں نہ گھر اپنا۔ صفا کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ کھری کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ (داغ) آئینہ منہ پہ بُرا اور بھلا کہتا ہے۔ سچ یہ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے۔ صفا مشرب۔ (ف) صفت۔ صاف طینت۔ صاف دل۔ (مصحفی) منہ پہ کہہ دیتا ہے یہ بزم میں سب کی بد و نیک۔ ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے۔ صفا ہونا۔ صاف ہونا۔ دیکھو دل صفا ہونا۔

صفائی

صفات۔ (ع صفت کی جمع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ صفات حسنہ۔ اچھی صفتیں۔ صفات ذاتی۔ وہ خوبیاں جو انسان کی ذات میں ہوں۔ صفاتی۔ صفت۔ صفات سے منسوب۔ عارضی۔

صَفار۔ (ع) مذکر۔ پتھیرا۔ دیکھو سترلج

صفائی۔ (اردو) مونث: صاف ہونا۔ جھاڑ پونچھ۔ ہمواری۔ (فقرہ) اس مکان کی صفائی میں کیا خرچ ہوا؛ سادگی۔ (فقرہ) بات چیت کی صفائی سے بھولا پن برستا ہے؛ چکنا ہٹ۔ گھٹائی؛ بیچ ری۔ برئت (فقرہ) آپ کی صفائی ثابت ہے؛ وہ گواہی جو ملزم کی تائید اور ثبوت کی تردید میں ہو۔ (فقرہ) صفائی بہت اچھی گزری؛ ملاپ۔ صُلح۔ (فقرہ) دونوں میں صفائی ہوگئی۔ (راسخ) زندگی بھر تو صفائی رہی کیا تیرا ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن؛ کھرا پن۔ صداقت۔ راستی۔ صفائی جیسے معاملہ میں صفائی ضرور ہے؛ حساب کی بیباقی۔ چکوتا؛ بے شرمی۔ بیحیائی۔ (اسیر) غصہ دکھلاتے ہو الٹا مجھے دھمکاتے ہو۔ اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو۔ تردید (داغ) قتل کرتی ہے گفتگو ان کی بات میں بات کی صفائی ہے؛ کاٹ چھانٹ جیسے درختوں کی صفائی قلع قمع؛ بربادی تباہی (فقرہ) ایسی فضول خرچیوں سے گھر کی صفائی ہوگئی؛ گھر در این نکالنا۔ ہموار کرنا؛ جلا جیسے آئینہ کی صفائی؛ خاتمہ بالکل نہ رہنا۔ (فقرہ) آج پانوں کی صفائی ہوگئی؛ نمبر تی۔ چالاکی جیسے ہاتھ کی صفائی۔ (انیس) کاٹی زرہ دکھا کے صفائی نکل گئی۔ بجلی تھی ایک دام میں آئی نکل گئی؛ نیک نیتی۔ دل کا صاف ہونا؛ میل کچیل اور غلاظت نکال ڈالنا؛ میل کچیل کا نکالنا۔ صفائی جتانا۔ (دہلی) صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ ٹالنا۔ (طپش) خط کے آنے سے دہ ہی دھار ہوا یہ کھڑا۔ آپ اب کیوں نہ بتائیں گے صفائی مجھ کو۔ صفائی کردینا: جھاڑ پونچھ دینا۔ صاف کردینا۔ جھاڑ دینا؛ بیباق

کر دینا۔ بھگتان کر دینا۔ (فقرہ) قرض کی صفائی کر دو ۲۔ صیقل کر دینا۔ مانج دینا ۳۔ کھا ڈالنا۔ اُڑا دینا۔ برباد کر دینا۔ خرچ کر ڈالنا۔ (فقرہ) دو روز میں تین سو روپے کی صفائی کر دی ۴۔ منہدم کر دینا۔ اُجاڑ دینا ۵۔ قتل کر ڈالنا۔ کوئی زندہ نہ چھوڑنا ۶۔ چکا دینا۔ فیصل کر دینا۔ **صفائی کا ہاتھ**۔ تلوار کی اُس ضرب کو کہتے ہیں کہ جس عضو پر حریف کے پڑے اُسکا تسمہ تک نہ لگا رہے۔ **صفائی کرنا**۔ متعدی ۱۔ صاف کرنا۔ نِہارنا ۲۔ فیصلہ کرنا۔ بھگتانا ۳۔ چُکانا۔ چکانا۔ جلا کرنا ۴۔ صرف کرنا۔ اُٹھا ڈالنا ۵۔ اُجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ (سخن) ہاتھوں نے خوب ہاتھا پائی کی۔ لشکر ہوش کی صفائی کی ۶۔ درختوں کا چھانٹنا ۷۔ باقی نہ رکھنا۔ جیسے کام کی صفائی کرنا۔ **صفائی ہونا**۔ لازم۔ **صفایا بولنا**۔ (لکھنؤ) صفایا کرنا۔ (بحر) اہل دنیا کی بھلی ہوتیں جو کچھ ابرو ئیاں۔ چار ابرو کا صفایا کیوں قلندر بولتے۔ **صفایا کرنا**۔ نیست و نابود کرنا۔ مٹا دینا۔ (فقرہ) وہ تلوار سے گردنوں کا صفایا کرنے لگا۔ **صفایا ہونا**۔ فیصلہ ہونا۔ کام تمام ہونا خاتمہ ہونا۔

صِفَت۔ (ع) ۔حال بیان کرنا۔ کسی چیز کا نشان یا علامت۔ صفات جمع) مونث ۱۔ خوبی۔ خاصیت۔ تعریف۔ (امیر) واعظ ترا سمجھ کے بھی قربان جائیے۔ قرآن میں طہور صفت ہے شراب کی ۲۔ فارسیوں نے بمعنی مانند۔ مشابہ۔ مثل بھی استعمال کیا۔ جیسے گرگ صفت شیر صفت (رہنج) راگ لاتا ہے موذن صفت مرغ سحر۔ آپ ان جانوروں کو بھی پڑھا دیتے ہیں ۳۔ (اصطلاح صرف و نحو) وہ کلمہ جو اسم کی خاصیت یا تعریف بیان کرتا ہے۔ **وصف، صفت کا فرق**۔ وصف۔ مدح کے کلمات جو مدح کرنیوالا کہے۔ صفت۔ وہ خصائل جو ممدوح کی ذات میں ہوں **صفت شنو**۔ (ف) صفت۔ تعریف کرنیوالا۔ **صفت سرائی**۔ (ف) مونث۔ تعریف کرنا۔ **صفتِ مُشَبَّہ**۔ (ع) اسواسطے یہ نام رکھا کہ تذکیر و تانیث و تثنیہ و جمع میں صیغہ اسم فاعل سے مشابہ ہوتی ہے) وہ صفت جسمیں وصفی معنی ہمیشگی کیواسطے پائے جائیں۔ **صفت مشبہ اور اسم فاعل کا فرق**۔ اسم فاعل میں فعل ایک وصف عارضی ہوتا ہے اور صفت مشبہ میں وصف ذاتی جیسے عربی میں عالم اور علیم دونوں لفظوں کے معنی ہیں جاننے والا لیکن عالم وہ جاننے والا ہے جسکو کسی کے بتانے سکھانے سے کسی بات کا علم ہوا ہو اور علیم ایسا جاننے والا جو بغیر کسی کے بتانیکے جانتا ہے اور جاننے کی صفت اُسکی ذات کے ساتھ قائم ہے۔

صَفْحَہ۔ (ع صفحۃ۔ صفحات جمع) مذکر۔ ورق کی ایک جانب۔ (منیر) اک بُت کے وصل سے رہی پیری کی آبرو۔ میری بیاض میں بھی اک صفحہ سادہ تھا۔ **صفحۂ ہستی**۔ (ف) مذکر۔ (مجازاً) دُنیا۔ (شعور) ۲ ہم میں صفحۂ ہستی میں ہوں وہ حرف غلط۔ بوسہ دینا ترا نشتر ہے مٹانیکو مرے۔ **صفحۂ ہستی سے اُٹھنا**۔ دُنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ **صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹا دینا**۔ بالکل ناس کر دینا۔ دنیا کے پردے سے ناپید کر دینا۔

صَفَر۔ (ع) مذکر۔ مسلمانوں کے دوسرے قمری مہینے کا نام۔ یہ مہینہ عوام کے عقاید میں منحوس ہے۔ کوئی خوشی کا کام اس مہینہ میں نہیں کرتے ہیں۔ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھنا مسعود سمجھا جاتا ہے۔ (جانصاحب) آئینہ مصحف صفر کے چاند میں ہیں دیکھتے۔ چاند دیکھو کھینچکر شمشیر خاں تلوار آج۔ اردو میں صَفَرُ المُظَفَّر بھی کہتے ہیں۔

صِفْر۔ (ع) ۔خالی ہونا۔ چھوٹا دایرہ جو علم حساب میں کسی عدد کے دہ چند کرنیکی غرض سے اس شکل کا (٥) اُس عدد کے داہنی طرف بناتے تھے۔ اب اس دایرہ کی جگہ عربی فارسی میں نقطہ دیتے ہیں) مذکر۔ نقطہ۔ نقطہ کا نشان۔ (راسخ) داغ چیچک کے صفر حُسن ہوے۔ دولت بے حساب ہے عارض۔ زبانوں پر بالفتح ہے۔

صَفْرا۔ (ع۔ صفراء) مذکر۔ پت۔ نام ایک خلط کا چار دن خلطوں میں سے

صفوت

صفرا شکن۔ (ف) صفت۔ صفرا زائل کرنیوالا۔ حرارت زائل کرنیوالا
صفراوی۔ (ع) صفت۔ صفرے سے متعلق۔ منسوب بہ صفرا۔ صفراوی مزاج۔ صفت: وہ شخص جسکے مزاج میں خلط صفرا زیادہ ہو۔
صفّو دینا۔ تاش کا ایک ایک پتا جیت لینا۔ کوئی پتا حریف کے پاس نہ چھوڑنا۔ صفّو پر نادری چڑھانا۔ صفو کی نادری چڑھانا۔ جب کھیلنے والے کے پاس پتے بالکل نہ آئے ہوں اور اسپر نادری چڑھائی جائے اُسوقت کہتے ہیں کہ صفو کی نادری چڑھائی۔ (توبۃ النصوح) گنجفہ اگرچہ میں کم کھیلتا ہوں لیکن اگر بیٹھ جاؤں تو ایسا بھی نہیں کہ کوئی صفو پر نادری چڑھالے۔
صَفوَت۔ (ع۔ یہ لفظ حرف اول کی تینوں حرکتوں کے ساتھ ہے) مونث ! برگزیدگی ۲ خالص۔ برگزیدہ۔
صفوی۔ (ع۔ صَفَوِی۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایران کے ایک شاہی خاندان کا نام جو شاہ صفی سے منسوب ہے۔ شاہ صفی ایک کامل فقیر تھے جنکا امیر تیمور کمال معتقد تھا اُسکی اولاد میں مدت تک ایران کی بادشاہی رہی۔
صفی۔ (ع۔ بہ تشدید حرف آخر) صفت۔ برگزیدہ۔ دوست خالص۔ صفی اور صفیؑ اللہ سے حضرت آدمؑ مراد ہوتے ہیں۔
صفیر۔ (ع۔ سیٹی کا معرب۔ پرندوں کی آواز۔ بلبل کی آواز کیلیے مخصوص ہے) مونث ! سیٹی۔ پرند کی آواز ۲ فارسی اور اُسکی تقلید سے اردو میں بمعنے آواز مستعمل ہے۔ جیسے صفیر قلم۔ صفیر خواب۔ (قدر) صریر خامہ نہیں ہے صفیر بلبل ہے۔ کہ اُسکے ہاتھ کی قدرت سے ورنہ سوکھا غار۔ صیقل۔ (عم) صحیح صیقل ہے۔ صیقلی گر۔ (عم) مذکر۔ صیقل کرنیوالا صحیح صیقل گر ہے۔
صَلا۔ (یہ لفظ عربی کی مستند کتابوں میں پایا نہیں گیا۔ فارسیوں نے

صلاح

بلانےکے معنی میں استعمال کیا) مونث۔ دعوتِ عام کرنا۔ ضیافت کے واسطے آواز دینا۔ صلا کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ (بحر) حسن کی نعمت ملے ہو مبارک اُنکو۔ کب وہ دیدار کے بھوکوں کی صلا کرتا ہے۔
صَلا نہ شُد بلا شُد۔ مثل۔ مُنھ لگانا ہی بُرا ہوا۔ صَلائے عام۔ (ف) مونث۔ عام دعوت۔ (ع) صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کیلیے۔
صَلابَت۔ (ع) مونث۔ سختی جو معدہ یا جگر کے مقام پر ہوتی ہے ۲ رائے کی سختی۔ بیجا سختی۔ (فقرہ) رائے کی صلابت سے یہ نقصان پہنچا کہ کسی نے ساتھ نہ دیا۔ صلابت جنگ۔ مذکر۔ فوجی عہدہ داروں کا لقب۔
صَلاح۔ (ع۔ نیکی۔ فساد کی ضد) مونث ! اچھائی۔ نیکی۔ بھلائی۔ (ذوق) اُس چشم مست کے ہیں خراباتی نہیں ہم۔ تقوے کجا و زہد کجا و کجا صلاح ۲ مشورہ۔ (اختر شاہ اودھ) بولی وہ محو بیقراری۔ کیا اسمیں صلاح ہے تمھاری ۳ رائے۔ تجویز۔ سہ اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر۔ دے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح ۴ ارادہ۔ منشا۔ منصوبہ۔ (ذوق) سیدھے ہی جائیں کعبہ کو بیت الصنم سے ہم۔ گر بیچ میں نہ وہ صنم کج ادا صلاح۔ اس معنی میں اب متروک ہے ۵ مناسب۔ موزوں (داغ) پیری میں خاک توبہ کروں جب کہے طبیب۔ نادان ایسے وقت میں ہے میکشی صلاح۔ صلاح اندیش۔ (ف) صفت۔ خیر اندیش۔ صلاح بتانا۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ (ذوق) قلابے آسمان و زمیں کے ملا نہ تو۔ اُس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح۔ صلاح پر جانا۔ صلاح پر چلنا۔ کسیکے مشورے پر عمل کرنا۔ سہ اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر۔ جو عشق دے صلاح وہی ہے بجا صلاح۔ صلاح پوچھنا۔ مشورہ لینا۔ رائے لینا۔ (ذوق) منظور چشم یار ہے سب عین مصلحت۔ پر سچے بلا کشوں کی کسی سے بلا صلاح۔ صلاح ٹھہرنا۔ مشورہ قرار پانا۔ (ذوق)

صلاح

ٹھہری ہے لٹنکے آئینکی اب کل پہ جا صلاح۔ اے جان برلب آمدہ تیری سے کیا صلاح۔ **صلاح دید**۔ (ف) مونث۔ تجویز۔ صلاح۔ **صلاح دینا**۔ رلے دینا۔ مشورہ دینا۔ (داغ) میں پوچھتا ہوں آپسے الفت کے باب میں دے کیجے خدا کیواسطے اچھی کوئی صلاح۔ **صلاحِ سمرقندی**۔ (ف۔ صاحب موئد الاغلاط نے لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے۔ صحیح صَلائے سمرقندی ہے۔ کیونکہ اہل سمرقند۔ خوش خلقی۔ مروّت میں ضرب المثل ہیں۔ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے ہیں۔ سراج الدین علیخاں آرزو کی رائے ہے کہ صلائے سمرقندی بمعنی نمایشی دعوت۔ جھوٹی آؤ بھگت ہے) مونث۔ **ملکی چپڑی باتیں**۔ **صلاح سے**۔ رائے سے۔ مشورے سے۔ **صلاح کار**۔ (ف۔ بغیر اضافت زاہد متقی۔ باضافت۔ کام کی درستی۔) صفت۔ شریک مشورہ۔ مشورہ دینے والا۔ (توبۃ النصوح) ہمنے عقل کو تیرا صلاحکار بنایا کہ تو اس کی مدد سے اپنی آسایش جائز کیواسطے ہر طرح کا سامان بہم پونچائے۔ **صلاحِ کار کجا و منِ خراب کجا**۔ (ف۔ حافظ کا مصرع ہے۔ دوسرا مصرع یہ ہے۔ ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بہ کجا) میرے ایسے کہاں نصیب جو مقصد پورا ہو۔ **صلاح کرنا**۔ **صلاح لینا**۔ رلے لینا۔ مشورہ کرنا۔ (ذوق) رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ۔ جسطرح آشنا سے کرے آشنا صلاح۔ (داغ) لیتا ہے آدمی ہی سے تو آدمی صلاح۔ میری وہی صلاح ہے جو ہے آپ کی صلاح۔ **صلاحِ وقت**۔ قرینِ مصلحت۔ مقتضائے وقت۔

صَلاحیت۔ (ع۔ بروزن کراہیت۔ بغیر تشدید حرف تحتانی۔ نیک ہونا نیکوکار ہونا۔) مونث۔ لیاقت۔ قابلیّت۔ استعداد۔ (رکھنا۔ ہونا کے ساتھ) مصحفی نے بتشدید تحتانی کہا ہے۔ سہ آدمی میں مستحق اتنی صلاحیّت تو ہو۔ دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو۔

صل علےٰ

۲۔ آہستگی۔ نرمی۔ (فقرہ) اس معاملہ میں سختی سے کامیابی نہیں ہو گی صلاحیت سے کام نکالو۔ ۳۔ مسافروں کی رپورٹ جو سرا میں لکھی جاتی ہے ۴۔ پولس کی رپورٹ۔ روزمرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھکر بھیجتا ہے روزنامچہ۔ (لکھنا کے ساتھ) **صلاحیت پر آنا**۔ (عو) درستی پر آنا۔ راہ پر آنا۔ (فقرہ) زید پہلے آوارہ تھا جب سے شادی ہوئی ہے مزاج صلاحیت پر آگیا ہے۔

صُلب۔ (ع۔ پیٹھ کے مہرے۔ خاندانی بزرگی جسب و شرف آبائی۔ اصلاب جمع) مذکر۔ نسل۔ نطفہ۔ **صُلبی**۔ (ع۔ بتشدید یا) صفت۔ سگا۔ حقیقی۔ جیسے صُلبی بیٹا۔

صُلح۔ (ع) مونث۔ باہمی موافقت۔ ملاپ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲۔ (اردو) کبوتربازوں کا باہمی عہد جس کیوجہ سے ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے۔ (ذوق) رہے ہر طرح سے صیدی کی کبوتر کی طرح۔ صلح بھی ٹھہری تو پھر کاہی سکے چھوڑا ہمکو۔ ۳۔ تصفیہ باہمی۔ **صُلحِ کُل**۔ (ف) صفت۔ کسی کے ساتھ دشمنی نہ رکھنا۔ سب کے ساتھ آشتی کا برتاؤ کرنا۔ (راسخ) صلح کل ہوں دل لگی دونوں سے ہے۔ بغض مومن سے نہ کچھ کافر سے لاگ۔ ۲۔ مرد بے تعصب۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد سے الگ رہے۔ **صُلحنامہ**۔ مذکر۔ راضی نامہ

صُلحا۔ (ع۔ صلحاء) مذکر۔ صالح کی جمع۔

صلصل (ع۔ بروزن بلبل) مونث۔ فاختہ۔

صَلّ علےٰ۔ (ع۔ صل علے محمد کا مخفف یعنی۔ محمد صلعم پر درود بھیج۔ مسلمان جب کوئی خوبصورت چیز دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف ہوتی ہے اُسوقت درود بھیجتے ہیں) مونث۔ واہ وا۔ سبحان اللہ۔ کیا کہنا۔ شاباش کی جگہ مستعمل ہے۔ زیادہ ثنا خوانی کے موقع پر صلے اللہ۔ سبحان اللہ کے کلمے استعمال کیے جاتے ہیں۔ (تسلیم

صلعم | صمد

جب بیاں خوبی شاہ دوسرا ہوتی ہے۔ ہر طرف صلِّ علےٰ صلِّ علےٰ ہوتی ہے۔ صَلِّ وَ عَلٰی۔ (ع م) کیا خوب۔ مرحبا۔ مدح و ذم دونو جگہ مستعمل ہے۔

صَلْعَم۔ (ع) صلے اللہ علیہ وسلم کا مخفف۔

صَلَوات۔ (ع۔ صلوٰۃ کی جمع۔ فارسی اور اردو میں یہ جمع بسکون حرف دوم ہے) مونث۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ معنی نمبر ۱ میں عربی ہے۔ ۱ درود۔ خدا کی رحمت۔ (اوج) بھیجتا ہے صلوات ایزد سبحان ۲ نمبر۔ ہوے سب آپ پہ قربان میں قربان ۲ نمبر۔ کسی چیز یا کسی فعل سے دست بردار ہونے۔ باز آنے۔ بیزار ہونے کے واسطے۔ (ظفر) دل بتوں کو دیکے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا۔ دین کو صلوات سے ایمان بھی جاتا رہا ۳ گالی۔ دشنام (ذوق) اُٹھیں گے یار کی ٹھوکر سے لیچلو تشریف۔ نہیں تو پھر کوئی صلوات سُنکے جاتے ہو۔ صلواتیں سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ (میر) پڑھتا تھا میں تو سبحہ لیے ہاتھ میں درود۔ صلواتیں مجھکو آکے وہ ناحق سُنا گیا۔ صلوٰۃ۔ (ع۔ تلفظ صلات ہے۔ املا صلوٰۃ ہے) مونث۔ نماز۔ دعا۔ خدا کی رحمت۔ صلوٰۃ التسبیح۔ مونث۔ ایک قسم کی نماز نفل ہے جسمیں قیام میں پندرہ بار اور باقی چھ جگہ رکوع قومہ سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کے مقام پر اور دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھکر دس دس بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھنا ہوتا ہے۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ نے نماز عشا سے فارغ ہوکر جو صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھی تو آدھی رات ہوگئی۔ صلوٰۃ الخوف۔ مونث۔ خوف کے عالم کی نماز۔ جو لڑائی کے میدان میں پڑھی جاتی ہے۔

صِلَہ۔ (ع۔ صِلَۃ۔ باہم مل جانا۔ عطا۔ پیوند۔ خوشی) مذکر۔ انعام۔ عطا۔ بخشش ۲ بدلہ۔ عوض۔ جیسے کارگزاری کا صلہ خوب ملا۔ (پانا۔ دینا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) صلہ چاہنا۔ کسی کام کا عوض چاہنا۔ (رشک) میرے مضمون لب شیریں کا جب چاہا صلہ۔ نقل تلے چاند مصری چرخ چھاپا ہو گیا۔

صِلۂ رَحِم۔ (ف۔ رحم۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خویش و اقربا سے محبت کا برتاؤ رکھنا

صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَسَلَّم۔ (ع) مذکر۔ مسلمان اپنے پیغمبر کا نام زبان پر لاتے یا کسی سے سنتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں یعنے اُن پر خدا کی رحمت ہو اور سلام۔

صَلِیب۔ (ع۔ چلیپ کا معرّب) مونث ۱ سُولی ۲ جب عیسٰیؑ کو فرشتے آسمان پر لیگئے ایک شخص جو حضرت عیسٰیؑ کا ہمشکل تھا دار پر کھینچا گیا جسمیں + اسطرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں۔ اس واقعہ کے بعد ترساؤں نے اُس شخص کو جو سولی پر چڑھایا گیا تھا عیسٰیؑ تصور کرکے دار عیسٰیؑ کی چوبی شکل بنا کر اُنکی یاد میں اپنے گلے میں ڈالنا شروع کی اور اُسکی تعظیم و تکریم کرنے لگے۔ یہ عیسائی مذہب کا نشان گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بھی بنا ہوتا ہے۔ صلیبی۔ (یا نسبت کی)۔ صفت۔ (کنایۃً) نصارٰی۔

صُمٌّ بُکْمٌ۔ (ع۔ صُمّ۔ اَصَمّ بمعنی بہرا کی جمع۔ بُکم اَبکم بمعنی گونگا کی جمع۔ فارسی والے معنی واحد استعمال کرتے ہیں یعنے گونگا بہرا۔) صفت اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی کی بات کا جواب نہ دے۔ کہتے ہیں وہ چڑیا جسکا نام لال ہے صُمٌّ بُکمٌ پڑھا کرتی ہے۔ (ذوق) لعل لب دندان صنم کا دل نے جب سے خیال کیا۔ صُمٌّ بُکمٌ کہکے ہے گویا ہمنے زباں کو لال کیا۔

صَمَد۔ (ع) صفت ۱ بے نیاز جسکے سب محتاج ہوں اور وہ کسیکا محتاج نہو ۲ خدا کا نام۔ صمدیت۔ (ع) مونث۔ بے نیازی۔ بزرگی

صمصام

صمصام ۔ (ع) مونث۔ کاٹنے والی تلوار۔ (مجازاً) مطلق تلوار (انیس) ڈھالوں پہ سواروں کے وہ صمصام نہ ٹھہری۔ بجلی سی سپاہ سپہ شام نہ ٹھہری۔

صمغ ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گوند۔

صَمِیم ۔ (ع) خالص۔ اصل۔ صفت۔ خالص۔ سچا۔ جیسے صمیم قلب دوست صمیم۔

صنادید ۔ (ع۔ صندید کی جمع) مذکر۔ بزرگ لوگ۔ سردار۔

صَنّاع ۔ (ع۔ صناع۔ بالفتح و بغیر تشدید دوم۔ اہل پیشہ اور کام میں ماہر) صفت۔ کاریگر۔ نہایت ہنرمند۔ **صناعت** ۔ (ع) مونث۔ پیشہ۔ ہنر۔ دستکاری۔ **صنائع** جمع۔ **صنائع بدائع** ۔ مذکر۔ وہ نکات اور باریکیاں جو کلام میں ہوں۔

صَنْدَل ۔ (چندن کا معرب۔ فارسی میں چندل۔ چندن ہی) مذکر۔ ایک خوشبودار لکڑی جو بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے۔ درد سر دفع ہونے کے واسطے یہ لکڑی گھسکر لگاتے ہیں۔ ہندو اسکو گھسکر تلک لگاتے ہیں۔ (مصحفی) ہے خبر کعبہ نشین بھی ہے تجھے کچھ اے بت مرگیا دیکھکر صندل تری پیشانی پر۔ گھسنا۔ لگانا کے ساتھ۔ صندل رگڑنا۔ صندل کی لکڑی چکنے پتھر پہ پانی کے سہارے سے رگڑنا۔ (آتش) صندل کو مول لیکر کسکی بلا رگڑتی سیں درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا۔ صندل کا برادہ۔ صندل کی لکڑی کاٹتے وقت جو سفوف سا گرتا ہے اسکو صندل کا برادہ کہتے ہیں۔ صندل کا پھایا۔ کپڑا گھسے ہوئے صندل میں تر کرکے سوزش قلب مٹانے کیلیے دل پر رکھتے ہیں (سودا) مشک ہی اس شوخ کا پہلو سے جب جیلا (؟) گویا کسی نے رکھا صندل کا پھاہا دل کے پاس صندل کا پھایا۔ (؟) صندل کا پھاہا مسجد (؟)

صندوق

لگاتے ہیں۔ (منیر) کعبہ میں صندل کے چھاپے کیوں نظر آتے ہیں آج۔ آپ نے دست ترحم کسکے دل پر رکھدیا۔ وہ صندل کے نشانات جو مکان کی دیوار و منبر یا طعام نذر کے ظروف پر بنا دیتے ہیں۔ صندل کے چھاپے منھ کو لگے۔ عو۔ (ظاہر) رسوائی ہوئی۔ سرخروئی حاصل ہوئی۔ صندل کی زمین۔ دیکھو زمین۔ صندل کی سی تختی (کنایۃً) خوبصورت صاف اور ملائم چیز۔ صندلی۔ صفت۔ صندل کے رنگ کا۔ صندل کی لکڑی کا۔ (ف) اصل میں سین مہملہ سے تھا۔ سندل بمعنے کفش + یائے نسبت۔ پیشتر بادشاہوں کے کفش کرسی پر رکھتے تھے۔ اسوجہ سے صندلی بمعنے کرسی مستعمل ہوا۔ رسم الخط صاد سے ہے) مونث۔ جج کی کرسی۔ (اردو) ایک خاص قسم کی اونچی تپائی جسپر چڑھکر سفیدی وغیرہ مکانوں پر پھیرتے ہیں اس معنے میں ہندی میں سندھلی ہے۔ (دھلی) وہ شخص جس کے عضو تناسل پیدا نہوا ہو۔

صندوق ۔ عربی میں بالضم تھا فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا۔ صنادیق جمع) مذکر۔ بکس۔ اسباب رکھنے کا ظرف۔ (اردو) وہ بکس جسمیں مردے کو رکھتے ہیں۔ (مصحفی) ملیں نہ خاک میں تنہا بدن فقیروں کے۔ ہزاروں دفن ہیں صندوق یاں امیروں کے۔ صندوق بیل۔ مذکر۔ ہاتھی کا ہودج۔ صندوق میں بند کر کے رکھنا (کنایۃً) کمال احتیاط سے چھپاکر رکھنا۔ (جرأت) صندوق میں رکھی نہیں پُرفن سے کرکے بند۔ ہاں کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ۔ صندوقچہ۔ (ف) مذکر۔ صندوق کی تصغیر۔ صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا بکس۔ صندوقچی۔ (اردو) مونث۔ چھوٹا صندوقچہ۔ صندوق ساز۔ صفت۔ صندوق بنانے والا۔ صندوقی۔ (اردو) صفت۔ صندوق کی وضع کا جیسے صندوقی قبر۔

صنع

صُنع - (ع) مونث - صنعت - کاریگری - صنعت - (ع) - بالفتح - پیشہ - کاریگری - بہار عجم میں بالضم بھی لکھا ہے) مونث - ۱ (اصطلاح) کلام میں لفظاً یا معناً کوئی خاص بات پیدا کر دینا - جیسے صنعت تجنیس - صنعت ایہام - ۲ پیشہ - ہنر - دستکاری - ہنرمندی - کاریگری - جیسے صنعت پرورد گار - (ہمیر) صنعت اس باغ میں فرنگ کی ہے - ریشمی گھاس رنگ رنگ کی ہے - صنعت گر - (ف) صنعت پیشہ - دستکار - کاریگر - صنعت گری (ف) مونث - کاریگری - صنعت مرصع - دیکھو مرصع - (رشک) یاقوت فصاحت سے جو تقریر مرصع - صنعت ہے یہی اے بت بے پیر مرصع - صنعت مقلوب - دیکھو مقلوب -

صِنف - (ع) اصناف - جمع) مونث - نوع - جنس - قسم -

صَنَم - (ع) معرب شمن کا - بت) مذکر - بت - فارسیوں نے اور ان کی تقلید سے اردو والوں نے مجازاً بمعنے معشوق استعمال کیا - (اسیر) ہو وہ خدا پرست پکاریں صمد صمد - ترشیں اگر صنم صرے سنگ مزار کے - (ذوق) اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا - دل نہ اٹکا ئے کہیں اس بے مقدور کا - صنم خانہ - صنمکدہ - (ف) مذکر - بتخانہ - صنم آمد - مذکر - ایک کھیل ہے جو کمسن طالب علم آپس میں کھیلتے ہیں - ایک کہتا ہے صنم آمد - دوسرا کہتا ہے از کجا آمد - پہلا جواب دیتا ہے از ... یعنے جواب ایسے لفظ سے دیا گیا جو الف سے شروع ہوتا ہے - سائل سوال کرتا رہے گا اور جواب دینے والا اس رعایت سے جواب دیگا کہ لفظ الف سے شروع ہو - جب الف کا دور ختم ہو جاتا ہے جوابات ب سے - ی تک اسیطرح ہوتے رہتے ہیں - جب کسیکو سوال کا جواب نہیں آتا ہار جاتا ہے - (منیر) اے بت کمسن اگر ہوتا تجھے شوق وطن - کعبہ میں حاجی صنم آمد مقرر کھیلتے - (جراُت) طفلی جبتک ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا -

صوَر

صَنَوبَر - (ع) مذکر - ایک درخت کا نام - ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اسکے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں (اسیر) تمھارے قد کا صنوبر جواب کیا ہوگا - یہ مصرع نظری انتخاب کیا ہوگا - صنوبر خرام - صنوبر قد - صنوبر قامت - (ف) کنایۃً - معشوق - بعض فارسی صنوبر خرام کو غلط سمجھتے ہیں کیونکہ صنوبر میں خرام کہاں ہے -

صَواب - (ع) - راست - خطا کی ضد ا مذکر - درست - درستی - نیکی جیسے جواب باصواب - (فقرہ) اُنھوں نے آپ کی رائے میں کیا صواب دیکھا - صواب اندیش - (ف) صفت - معقول بات سوچنے والا - بہتری کی رائے سوچنے والا - صوابدید - (ف) مونث - صلاح - تجویز - مصلحت -

صَوب - (ع) - بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر - جانب - طرف - راستہ -

صُوبَجات - مذکر - صوبہ کی جمع - صوبہ - (ع) - صوبت - تودہ - انبار - فارسیوں نے صوبہ مجازاً بمعنے سلطنت کا ایک حصہ استعمال کیا -) مذکر - سلطنت کا وہ حصہ جسمیں کئی پرگنے یا ضلعے شامل ہوں جیسے صوبہ پنجاب - صوبہ اودھ ۲ صوبہ کا حاکم - (فقرہ) عالمگیر کے زمانے میں کئی صوبے بگڑ گئے - صوبہ دار - مذکر - ۱ صوبہ کا حاکم ۲ پیادہ سپاہ کا وہ ہندوستانی اعلے عہدہ دار جسکا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے - صوبہ داری - مونث - ۱ صوبہ کی حکومت ۲ صوبہ دار کا عہدہ -

صَوت - (ع) مونث - آواز - صدا -

صُور - (ع - بروزن نور) مذکر - نرسنگا - تُرئی - وہ صور جسکو حضرت اسرافیل محشر کے دن پھونکیں گے - پھونکنا - پھنکنا کے ساتھ) (رشاد) نالاں ہوا میں جسدم خوش قامتی پہ انکے - بولے قیامت آئی کس نے یہ صور پھونکا - ۲ (ع - بضم اول و فتح دوم - صورت کی جمع) جیسے صُوَرِ مرئیات - ان چیزوں کی صورتیں جو نظر آتی تھیں -

صورت

صورت - (ع) - پیکر - و نقش - کسی چیز کا نمونہ - فارسیوں نے مجازاً چہرہ و عکس بھی استعمال کیا ہے صُوَر جمع (مونث) ۱ پیکر - شکل - جیسے صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (شرف) اُسکے جاتے ہی نہ قالب میں رہا دم باقی - ہو گئی گور سے بدتر مرے گھر کی صورت ۲ تصویر (شرف) نظر آتی ہیں دو ہی بیں مجھے دو تصویریں - دیکھوں دل بھر کے ادھر کی کہ اُدھر کی صورت ۳ حالت - گت - کیفیت (فقرہ) زمانہ ایک صورت پر نہیں رہتا آج کچھ ہے کل کچھ - (شعور) اُٹھ گیا پہلو سے جب آئینہ رو - کیا کہوں دل کی عجب صورت ہوئی ۴ طرح - وضع - طور ڈھنگ - (داغ) تمہارے لب کے آگے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے - کہ جس صورت کوئی بدشکل اترائے حسینوں میں (ذکر) ۵ تدبیر - تجویز - موقع - محل - (شرف) غضب ہے یار سے کوئی پونہچا نہ وہاں سے آیا - آرزو کو رہائی نکلی نہ خبر کی صورت - ۶ اب تو کچھ سوز سے جینے کی نکالو صورت (تقصیر) ہیں اب تو ادھر آ ہی گیا ۷ مانند - مثل (شرف) ناتوانی مجھے بیدم ہی پڑا رہنے دے - سانس آئیگی تو اُڑ جاؤنگا پر کی صورت ۸ انداز - قرینہ - آثار - (فقرہ) علاج معالجہ بہت کچھ ہوتا ہے لیکن ابتک آرام کی صورت نظر نہیں آتی ۹ وضع - لباس - بھیس - روپ ۱۰ بُت (رند) ٹوٹے بُت مسجد بنی مسمار بتخانہ ہوا - جب تو اک صورت بھی تھی اب صاف ویرانہ ہوا ۱۱ آثار - علامت - نشان (فقرہ) ان حالات سے کامیابی کی صورت معلوم نہیں ہوتی ۱۲ شغل - مشغلہ (شوق) وصل کا وعدہ نہیں کرتے تو کل کا وعدہ سہی - دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہیے - صورتاً - (ع) صورت کے اعتبار سے -

صورت آشنا - (ع) صفت - روشناس - جان پہچان - (امیر مینائی) گھر کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے سب لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے - دیکھو اُنکے ساتھ صورت آشنائی - جان پہچان (راسخ) ترقی پر کسی کی خود نمائی ہوتی جاتی ہے - کہ آئینے سے صورت آشنائی ہوتی جاتی ہے - صورت اترنا - تصویر کا کھینچا جانا - (جلیل) کیا اُتار یگا مصور ضعف کی مانی تصویر - آئینے پر تو اُترتی نہیں صورت میری - صورت حال مونث - ایک قسم کا محضر جو کسی امر کے ثابت کرنے کی غرض سے معزز لوگوں کے دستخطوں اور مُہروں سے مرتب کرتے ہیں - صورت اختیار کرنا - ڈھنگ اختیار کرنا - (رشک) وہ منہ دکھاتے نہیں ہیں تو ہم بھی روپوش - بجبر ہمنے بھی یہ اختیار کی صورت - صورت باندھنا - منظر دکھانا - سماں باندھنا - کوئی واقعہ یا حال اسطرح بیان کرنا کہ اُسکا سماں آنکھوں کے سامنے پھر جائے - صورت بین حالش مپرس (ف) مقولہ - چہرے مہرے سے حالت ظاہر ہے کچھ کہنے سننے کی ضرورت نہیں - (فقرہ) جیسی جیسی مصیبتیں جو گیول سناسیوں کو پیش آئی ہیں صورت بین الخ - صورت بدل جانا - لازم (مکرتانیثی) لاغر ہو جانا - نحیف ہو جانا - (رشک) بدل گئی ترے بیمار زار کی صورت ۲ کیفیت بدل جانا - حالت بدل جانا - صورت بدلنا - بھیس بدلنا - وضع تبدیل کرنا - دوسری وضع اختیار کرنا ۲ حالت بدلنا - صورت بگڑنا - صورت بُری ہونا - شکل خراب ہونا - حالت خراب ہونا - آثار خراب ہونا - (راسخ) تری شکل اے شوخ لاکھوں میں اچھی - مگر مرنیوالوں کی صورت بُری ہے - صورت بگاڑنا - بدصورت کرنا - بدشکل کرنا ۲ ناخوشی ظاہر کرنا - صورت بگڑ جانا - لازم - صورت بنانا - شکل بنانا - تصویر بنانا ۲ بھیس یا وضع اختیار کرنا - (معروف) سعی صورت پہ ہنستا ہی ہماری رونا - گرچہ سو ڈھب بناتے ہیں ہنسی کی صورت ۳ منہ چڑھانا ۴ خاک ڈالنا - صورت بن پڑنا - تدبیر بن پڑنا - (ظفر شاہ) ادھر بھی ہو نہ پائی کوئی صورت - اُدھر اسکے کرے بھی نہ بنی ندامت - صورت بند - (ف) صفت مصور - نقاش - صورت بندھنا - اسکی ضد پیش آنا ۲ سامان بہم ہونا -

صورت

(شعور) ایسی صورت کوئی اے گنبدِ دوّار بندھے، آمد و شد کا مرے شوق کے یاں تار بندھے۔ صورت بننا۔ ہو بہو نقل اُترنا۔ صورت پر پھٹکار برسنا۔ صورت کا کمال بے رونق ہونا۔ صورت پر جھاڑو پھیرنا۔ (عو) کنایۃً کمال نفرت کے باعث صورت نہ دیکھنا۔ نام نہ لینا۔ نیست و نابود کر دینا (فقرہ) میں ایسا جانتی تو صورت پر جھاڑو پھیر دیتی۔ صورت پر جھاڑو پھرے (عو) بددعا۔ نیست و نابود ہو۔ غارت ہو۔ (شوق قدوائی) نہ اترا بہت چل بے مُردوے۔ پھرے تیری صورت پہ جھاڑو موئے۔ صورت پرست۔ (ف) صفت۔ ظاہر پرست۔ صورت پکڑنا۔ شکل اختیار کرنا۔ (شرف) صورت چشم مارنے پکڑی غزال کی چتون نے بے چھری مری گردن حلال کی۔ ٹھیک ہو جانا کام کا۔ (صبا) الفت کعبۂ مقصود نے صورت پکڑی، شکل محراب ہوئی دست دعا سے پیدا۔ صورت پیدا کرنا۔ تدبیر نکالنا۔ کسی امر غیر واقعی کا ظہور میں لانا۔ صورت تکنا۔ غور سے منہ دیکھنا۔ تعجب و حیرت سے منہ دیکھنا۔ صورت تو دیکھو (جیسے) اظہار ناقابلیت کیواسطے بطور تمسخر کہتی ہیں۔ حوصلہ تو دیکھو۔ (میر) جا کے کھینچے تصویر میرے بت کی آج۔ خدا کیواسطے صورت تو دیکھو مانی کی اس جگہ یہ کوئی صورت تو دیکھے یہ بھی کہتی ہیں (امانت) کھینچے گر مرے آئینہ رخسار کی تصویر، دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت۔ صورت ٹھہرنا۔ تدبیر نکل آنا۔ حالت پیش آنا۔ (حسرت) رہا کرتا ہوں جس اس سوچ میں تصویر حیرت کی، خدا جانے کہ کیا صورت مری بعد فنا ٹھہرے صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا۔ (مثل) بد شکل مغرور کی نسبت بولتے ہیں۔ صورت حال۔ (مونث) موجودہ حالت۔ (مدہ) شغل [illegible] ہاتھ سے کی تو تر اشکوں کا قلم۔ آہ لکھنی ہے مجھے صورت حال بلبل۔ شاہی زمانہ میں اس کا مذکر کہتے تھے جیسے کسی شعر یا واردات کا ذکر ہو۔ صورت حرام۔ (ف) صفت۔ ظاہر کا اچھا اور باطن کا خراب۔ (داغ)

صورت

خوب ہو وہ ہے جسکی خو اچھی۔ شمع صورت حرام ہوتی ہے۔ صورت خاک میں ملانا۔ (عو) کوسنا۔ (رجا افضا صاحب) بجلی کو دیئے کو ستایا لالے تھے باندی۔ ملاؤں خاک میں اس نو بہار کی صورت۔ صورت دار۔ (اردو) صفت۔ (عو) خوبصورت۔ صورت در گور۔ (عو) بددعا۔ مرنا۔ دفن ہونا کی جگہ۔ (ذوق) بعد مُردن آپکے رونے کو سنکر گور در۔ جیتے ہی جی کہتے ہو صورت تری در گور رد کر۔ صورت دکھانا۔ شکل دکھانا۔ سامنے آنا۔ دیدار دکھانا۔ (میر حسن) تو اپنی جو صورت دکھا دے مجھے۔ تو بس قید غم سے چھڑا دے مجھے۔ ظاہر کرنا۔ نمودار کرنا۔ (رشک) پھیر اُس کی بکھری ہوئی زلف دکھیوں چہرے پر۔ خدا دکھائے شب وصل یار کی صورت۔ صورت دیکھتا رہجانا۔ (کنایۃً) حیران رہجانا۔ صورت دیکھکر جینا۔ ایسا عاشق زار ہونا کہ بغیر صورت دیکھے قرار نہ آئے۔ (ذوق) وہ دیکھیں کسطرح ہر روز فرقت دیکھکر جینا۔ کہ جو عاشق ہیں تیرا اکثر ہی صورت دیکھکر جیتا۔ صورت دیکھنا۔ شکل دیکھنا۔ چہرے پر نظر کرنا۔ سے آنا سے دیکھنا۔ (فقرہ) الہ آباد میں گزر کی صورت دیکھی وہیں رہ پڑا۔ ہمت دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (راسخ) شرع میں دید کی حسرت ہے جو حسرت دیکھو میری ہمت پہ نظر ہو مری حسرت دیکھو۔ قابلیت نہ ہونا کی جگہ۔ سے طلب بوسۂ عارض پہ وہ مجھکو راسخ۔ آئینہ لا کے دکھاتے ہیں کہ صورت دیکھو۔ صورت زہر لگنا۔ (کنایۃً) کسی سے کمال نفرت ہونا۔ صورت دیکھنا ناگوار ہونا۔ (رجا افضا صاحب) لگا میٹھا ہر سخن جب ہے یہ صورت زہر لگتی ہے کہیں مشاطہ کر سجام ابھی مری کی نسبت کا۔ صورت ساز۔ (ف) صفت۔ مصور۔ صورت سوال ہے۔ صورت سے حالت ظاہر ہے۔ (داغ) بن کیا کہوں تجھے شوق وصال ہے۔ تم دیکھ لو فقیر کی صورت سوال ہے صورت سے برسنا۔ صورت سے ٹپکنا۔ کسی کیفیت کا شکل سے ظاہر ہونا سے جانا۔ کسی کی صورت سے بیزار ہونا کی جگہ۔ (اجتہاد بہ مدد [illegible])

صورت

ہمجولیوں کے ساتھ کھیلتے بھی نہ تھے لوگوں کو کیا غرض پڑی تھی کہ یہ تو اُنکی صورت سے بھاگیں اور وہ انکے سر ہوں۔ صورت سے بیزار۔ صورت سے خفا۔ صفت کمال نفرت کرنیوالا۔ سہ دیکھکر آئینہ پتھر سا لگیگا دلبر۔ اپنی صورت سے رہیگا تو خفا میرے بعد۔ (آتش) دیکھکر آئینہ بیزار نہو صورت سے۔ ہوتے ہیں جوش جوانی میں تمہارے پیدا۔ صورت سے جلنا۔ کمال متنفر ہونا۔ کسی کی صورت سے بیزار ہونا۔ (داغ) کہا جب شعلۂ رُو اُنکو ملا الزام یہ مجھکو۔ عجب اِسکا نہیں گر تو مری صورت سے جلتا ہے۔ صورت سے نفرت ہونا۔ دیکھو صورت زہر لگنا۔ سہ مجھے نفرت ہے صورت سے نگوڑی جا نصاحب کے۔ وہ ایسی شکل کیا ہے اسے بُرا۔ تریان کی صورت۔ صورت شکل والا۔ صفت سطر صدار حسین۔ صورت کرنا۔ کوئی تدبیر کرنا۔ ذریعہ پیدا کرنا۔ صورت کو ترس جانا۔ صورت دیکھنی نصیب نہونا۔ ملاقات کا موقع نہ ملنا۔ (رند) دکھایا جلوہ بھی اپنا نہ تو نے بعد کلیم۔ ترس گئے تری صورت کو جان جاں مشتاق۔ صورت کہے دیتی ہے۔ صورت سے ظاہر ہے۔ صورت کھٹکنا۔ صورت دیکھنا ناگوار ہونا۔ (داغ) سچ ہے کھٹک ہی جاتی ہے صورت حریف کی بلبل نے مجھکو دیکھ کے کھایا ہے خار آج۔ صورتگر۔ (ف) صفت۔ مصوّر۔ تصویر بنانیوالا۔ صورتگری۔ صورت بنانا۔ نقاشی۔ صورتِ معاش۔ معاش کی تدبیر۔ معاش کا ذریعہ۔ صورت ملانا۔ ایک شکل کا دوسری شکل سے مقابلہ کرنا۔ (آتش) کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے۔ سامنے خورشید کے اُسنے کفِ پا کر دیا۔ صورت ملنا۔ شکل کا مشابہ ہونا۔ (داغ) پری سے نقشہ اچھا حور سے آنکھ۔ تری صورت نہیں ملتی کسی میں۔ صورت میں صورت ملانا۔ اصلی صورت کے مطابق تصویر بنانا۔ (فقرہ) کیا تصویر کھینچی ہے بالکل صورت میں صورت ملادی۔ صورت میں لال لگے ہے۔ (طنزاً) کمال خوبصورت ہونا کی جگہ۔

صوف

(فقرہ) جب ہمیں نچوانا گوارا منظور ہی نہ تھا تو ڈومنیوں کو اندر بلا کر کیا کرتے کچھ اُنکی صورت میں لال لگے تھے۔ صورت نظر آنا۔ دکھائی دینا۔ موقع ملنا۔ (راسخ) تسکین کی صورت شب ہجراں نظر آئے۔ جنّت سے کوئی حور اگر آکے اُتر آئے۔ صورت نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ ذریعہ نکالنا۔ (داغ) دل بُری شے ہے کہ اغیار سے میں کہتا ہوں۔ تمہیں للہ نکالو کوئی صورت میری۔ صورت نکل آنا۔ حسین ہوجانا۔ (مرأۃ العروس) اصغری نے کہا اور صورت سو ناک کان آنکھ جیسے آدمی میں ہوتے ہیں محمودہ میں بھی ہیں وہ بھی آدمی کا بچہ ہے جوان ہوسے پر کچھ اس سے زیادہ صورت نکل آئیگی۔ ۲ تدبیر نکل آنا۔ صورت نکلنا۔ لازم۔ ۱ تدبیر نکلنا۔ پہلو نکلنا۔ ۲ نوکری ہوجانا۔ (فقرہ) آپ کے دفتر میں اُنکی صورت نکل آئیگی۔ صورت نگار۔ صفت۔ مصوّر۔ تصویر بنانے والا۔ صورت نہ پہچان پڑیگی۔ دیکھو اپنی صورت نظر نہ آئیگی۔ صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل۔ (مو) (اس جگہ بول چال میں شکل بفتح اول و دوم ہے) بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتی ہیں۔ صورت نہیں چھپتی۔ شکل کے انداز سے معلوم ہوجاتا ہے۔ (جانصاحب) ہوائی منہ پہ ہے مہتاب کے اُڑتی ہوئی دیکھو۔ کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیتے اور ہارے کی۔ صورت نہیں دیکھی۔ میسّر نہیں ہوا۔ (جلیل) نامے سے غرض اپنی ہے اظہار محبت۔ مانا کہ اثر کی کوئی صورت نہیں دیکھی۔ صورت ہونا۔ کیفیت ہونا۔ حالت ہونا۔ (امیر) جام سے دیکھ کے جامے سے ہوا تو باہر۔ پی لے دو گھونٹ تو کیا ہو تری صورت واعظ۔ صورت یہ ہے۔ حال یہ ہے حقیقت یہ ہے۔ صورتوں کی پرچھل رہنا۔ دیکھو پرچھل۔ (محصنات) مگر اس خاندان میں ہمیشہ سے صورتوں کی پرچھل رہا کرتی تھی۔ صُوری (ع۔ یائے مشدد کے ساتھ صورت کیطرف منسوب) صفت۔ معنوی کا ضد۔ ظاہری۔ جیسے جامع کمالات صوری و معنوی۔

صُوف مذ (ع۔ پشم۔ اون) مذکر۔ ۱ قلم کا ریشہ۔ (صابر) سو کھا لیتو نہ

صوف

غم سے تن تیرے ناتواں کا۔ صوف قلم ہوا ہے مغز اسکی استخواں کا۔ وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے۔ ابتدا میں ریشم یا نمدے کا ٹکڑا ڈالتے تھے تاکہ سیاہی خوب جذب کرے۔ (ڈالنا کے ساتھ) (اسیر) روشنائی سے رقم جب وصفِ گیسو ہو گیا۔ مشک نافے سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا۔ وہ کپڑا جسے زخم میں بھرتے ہیں۔ (شرف) صوف بھرنا کونسے دیوانے کے زخموں میں ہے۔ کسکی خاطر تو نے گریباں پھاڑ کے ٹکڑا بنایا۔ صوفی۔ (ع) مذکر۔ پشمینہ پوش۔ اونی کپڑا پہننے والا۔ غیر حق سے دل صاف کرنیوالا۔ درویش۔ صوفی صافی۔ (ف) مذکر۔ کامل صوفی۔ پارسا۔ صوفیانہ۔ صوفی سے منسوب۔ سادہ جیسے جیکٹ تھے جیسے صوفیانہ وضع۔ صوفیانہ رنگ۔ قلندر۔ ملامتی۔ صوفی کا فرق۔ قلندر۔ دینی اور دنیاوی تعلقات سے آزاد ہوتا ہے۔ ملامتی۔ عبادت کے چھپانے میں کوشش کرتا اور اسرارِ الٰہی ظاہر کرتا ہے۔ صوفی کا دل مطلق خلق کیطرف مائل نہیں ہوتا اور شریعت کا پابند ہوتا ہے۔

صَولت۔ (ع۔ حملہ کرنا) مونث۔ فارسی میں اور اسکی تقلید سے اردو میں۔ رعب ہیبت کے معنے میں مستعمل ہے۔ (نفیس) جاکے دو لاکھ پہ حلے کیے صولت دیکھی۔ صدقے کس پیاس میں شہ پہ ہوئے ہمت دیکھی۔

صَوم۔ (ع) مذکر۔ روزہ۔ صومِ مریم۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا روزہ جسمیں تمام دن کسی سے نہیں بولتے ہیں یہ زہد کا قاعدہ پہلے حضرت مریم سے شروع ہوا۔ (محسن) غنچہ میں ہے خامشی کا عالم۔ یا صومِ سکوت ہے ہے مریم۔ صومِ وِصال۔ (ف) مذکر۔ عموماً دن بھر روزہ رکھکر شام کو بعد غروب آفتاب کھاتے پیتے ہیں۔ جب شام کو بھی روزہ افطار نہ کریں اور دوسرے پر روزہ رکھیں ایسے روزے کو صومِ وصال کہتے ہیں۔ (رشک) عہد کرتے ہیں کہ رکھتے رہینگے صومِ وصال۔

صید

مانگئے اب کی جو ماہِ رمضاں میں ہم نم۔ صوم و صلوٰۃ۔ مونث۔ روزہ نماز۔ (اختر شاہ اودھ) جبیں ہو سجدہ کی جا اور تن ہو سجادہ۔ خیال یار میں صوم و صلوٰۃ اتنی ہے۔ صِیام۔ (ع) مذکر۔ صوم کی جمع۔ روزے۔ جیسے ماہِ صیام۔

صومعہ۔ (ع۔ بالفتح و بفتح سوم و چہارم۔ صوامع جمع) مذکر۔ گرجا۔ فارسیوں نے بمعنی مطلق معبد استعمال کیا ہے۔ (میر) عشق رسوائی طلب نے مجھکو سرگرداں کیا۔ کیا خرابی سر پہ لایا صومعہ ویراں کیا۔

صَہبا۔ (ع۔ صہبار) مونث۔ شرابِ سرخ۔ (آتش) خونِ دل آنکھوں میں اسطرح سے بھر جاتا ہے۔ جام میں جیسے کہ صہبا سبو آتی ہے۔

صَیّاد۔ (ع) مذکر۔ شکاری۔ چڑیمار۔ ماہی گیر۔ (کنایۃً) معشوق۔

صِیانت۔ (ع) مونث۔ حفاظت۔

صَیحَہ۔ (ع) مذکر۔ سخت آواز۔ بلند آواز۔ (تعشق) صیحہ یہ تھا کہ لطف کیا کردگار نے۔ چلنا سکھا دیا ہے مجھے ذوالفقار نے۔

صَید۔ (ع۔ شکار۔ شکار کرنا) مذکر۔ وہ جانور جسکو شکار کریں (امیر) چھوٹ اس نگِ ناز کی کھاتا نہیں ناصح۔ یہ صید کبھی تیر کی زد پہ نہیں آتا۔ (اردو) مونث۔ پتنگ بازی یا کبوتر بازی۔ بٹیر بازی کی جنگ (بدنا کے ساتھ) (ذوق) صید ہی میں نہ فقط ذبح کا کچھ قصد رہا۔ صلح بھی ٹھیری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا مجھکو۔ صید افگن۔ صید انداز۔ (ف) صفت۔ شکار کرنیوالا۔ شکاری۔ صید افگنی۔ (ف) مونث۔ شکار کرنا۔ (تعشق) صید افگنی میں ناوکِ مژگاں ہیں بے نظیر۔ صید بدنا۔ شرط لگانا۔ (فقرہ) آج دونوں نواب زادے صید بد کر پتنگ لڑا رہے ہیں۔ صیدِ حرم۔ (ف) مذکر۔ حرم کے جانور جنکا شکار کرنا حرام ہے۔ صید کرنا۔ شکار کرنا۔ (نصیر) دل پہ داغ کو میرے نہ چھیڑ اے چشم گلرو سنے

تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہو نے۔ (مجازاً) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔
صید گاہ۔ (ف) مونث۔ شکار کھیلنے کی جگہ۔ صید گر۔ صید گیر۔ (ف)۔ صفت۔ شکاری۔ شکار کرنیوالا۔ صیدی۔ (اردو)۔ (کبوتر بازوں بٹیر بازوں پتنگ بازوں کی اصطلاح) مذکر۔ وہ شخص جو کبوتر بازی پتنگ بازی۔ بٹیر بازی میں دوسرے شخص کے مقابل ہو۔ حریف۔ مقابل۔ دشمن۔ (داغ) وائے قسمت اب نہ آئیگا نہ لائیگا جواب۔ بیچلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر لیچلا۔

صِیغَہ۔ (ع۔ صیغۃ۔ بروزن زینت) مذکر۔ لغوی معنی چاندی سونا قالب میں ڈھالنا ؏ (اصطلاح صرف) کلمہ کی وہ ہیئت جو اس کو حروف کی تقدیم و تاخیر اور حرکات سکنات کی وجہ سے عارض ہوتی ہے۔ فعل کی گردان کی صورت جیسے ماضی کا صیغہ۔ مضارع کا صیغہ ؏ فارسیوں نے بمعنے نکاح استعمال کیا۔ اردو میں شیعوں کا نکاح ؏ (اردو) سررشتہ۔ محکمہ۔ جیسے صیغہ آبپاشی۔ صیغہ پڑھانا۔ (اہل تشیع) نکاح پڑھانا۔ ایجاب و قبول کرانا۔ صیغہ گردانا۔ گردان کرنا فعل کی۔ (اسیر) بہتر ہے بیدے جائیں جو زباں جناب کے۔ گردانا ضرور ہے صیغوں کو باب کے۔

صَیقَل۔ (ع۔ زنگ دور کرنا۔ صاف کرنا۔ (مجازاً) زنگ دور کرنیکا آلہ) تذکیر تانیث میں اختلاف ہے۔ بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے جلا۔ صفائی۔ (ناظم) اپنے بوسوں سے جو رنگ رُخ روشن چمکا۔ ہے نئے صیقل جو کیا تیغ کا آہن چمکا۔ (مسرور) آگئی تیزی زباں میں وصف روئے صاف سے۔ زنگ آلودہ تھی یہ تلوار صیقل ہو گئی۔ صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔ صیقل گر۔ (ف) صفت۔ جلا کرنیوالا۔ ہتھیار صاف کرنیوالا۔ سان چڑھانیوالا۔

ض

مذکر۔ یہ حرف لغت فارسی میں نہیں ہے۔ اسکو ضاد معجمہ اور ضاد منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے ۸۰۰ عدد فرض کیےگئے ہیں

ضابِط۔ (ع۔ ہوشیاری سے حفاظت میں رکھنے والا) صفت۔ متحمل۔ بردبار۔ ضابطگی۔ (ف) مونث۔ مرکبات میں مستعمل ہے دیکھو بے ضابطگی۔ ضابطہ۔ (ع۔ ضابط کا مونث) مذکر۔ قاعدہ۔ دستور العمل۔ جیسے ضابطہ دیوانی۔ ضابطہ فوجداری۔ (فقرہ)۔ اسکا کوئی ضابطہ نہیں رہا۔ ضابطہ برتنا۔ دستور رواج کے مطابق کارروائی کرنا۔ قانون پر چلنا۔

ضاحِک۔ (ع) صفت۔ ہنسنے والا۔

ضارِب۔ (ع) صفت۔ مارنیوالا۔

ضالّ۔ (ع) صفت۔ گمراہ۔ راہ بھٹکا ہوا۔

ضامِن۔ (ع۔ یعنی نبرابر ہیں) مذکر۔ کفیل۔ ذمہ دار۔ بیچ میں پڑنے والا۔ کسی کی ضمانت دینے والا۔ کسیکے حاضر کر دینے کا ضامن ہو تو حاضر ضامن۔ قرضکے ادا کرنیکا ضامن مال ضامن اور کسیکے افعال کا ضامن فعل ضامن کہلاتا ہے ؏ (اردو) وہ لکڑی کی پچر جو مضبوطی کیلیے حقّہ کی دونوں طرف کی نے کے درمیان باندھ دیتے ہیں ؏ (اردو) وہ چیز جس سے دودھ جم جاتا ہے ؏ وہ چیز جسکے بغیر دوسری چیز نہ رُکے۔ (فقرہ) ضامن کے بغیر جیب کا فونٹ رکھو گے اُڑ جائیگا۔ ضامندار۔ (ع م) صفت۔ وہ شخص جو ضامن پیش کرے۔ ضامن دینا۔ کسی کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کے پیش کرنا۔ (انیس) کھینچے ہے تو جو ہاتھ میں تو تیغ جفا کو۔ ڈر لگتا ہے تجھ سے ہمیں ضامن سے خدا کو ضامن ہونا۔

ضائع

ذمہ دار بننا۔ کفیل ہونا۔ ضامنی۔ (اردو) مونث۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ ضمانت (دینا کے ساتھ) ضامنی میں دینا۔ سپردگی میں دینا۔

ضائع۔ (ع۔ ضایع) صفت۔ اکارت۔ غارت۔ رائیگاں۔ بے فائدہ
ضائع جانا: تلف ہونا۔ رائیگاں جانا۔ مرجانا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ اُڑانا۔ ضائع ہونا: اکارت ہونا۔ تلف ہونا۔ بیفائدہ صرف ہونا۔ مرنا۔ فوت ہونا۔

ضبط۔ (ع۔ نگہبانی۔ حفاظت) مذکر۔ جوش کی روک۔ تحمل۔ برداشت۔ انتظام۔ بندوبست۔ جیسے قاعدے کا ضبط کرنا۔ ضبط کرنا: روکنا۔ قرق کرنا جائداد کا۔ جوش کو روکنا۔ تلخ بات کا جواب نہ دینا یا غصہ نہ کرنا یا آنسو نہ گرنے دینا یا درد کے موقع پر اُف نہ کرنا یا نالہ و فریاد نہ کرنا۔ (ذوق) نہ کرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا۔ کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا۔ غصہ کو روکنا۔ ضبط ہونا۔ لازم۔

ضبطی۔ (اردو) مونث۔ قرقی۔ چھین لینا۔ (شرف) ہمارے خانۂ تن کی جو ضبطی کی تو کیا پایا۔ فقط اے جان جاں اک روح نکلی اور کیا نکلا۔
ضبطی میں آجانا۔ جائداد کا قرق ہوجانا۔ چھن جانا۔

ضحاک۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم صحیح و بالضم غلط) بہت ہنسنے والا۔ ایران کے ایک ظالم بادشاہ کا نام جسکی نسبت یہ مشہور ہی کہ اُس کے دونوں مونڈھوں پر دو سانپ پیدا ہوگئے تھے اور آدمیوں کے دماغ اُنکی غذا تھی۔ (قدر) دل آزاری سے تیری دوش پر گیسو نکلتے ہیں۔ یونہیں ضحاک کے شانوں پہ اک جوڑا تھا کالوں کا۔ (صبا) ہٹا بادہ ورساقی محتسب نے۔ مد جمشید کا ضحاک نکلا۔

ضحک۔ (ع) مونث۔ آواز کے ساتھ ہنسنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔

ضحےٰ۔ (ع۔ ضحاء) دوپہر دن چڑھے۔ چونکہ بقرعید میں دوپہرے پیشتر نماز پڑھکر قربانی کرتے ہیں اسواسطے اسکا نام عید الضحیٰ ہوا۔

ضد

حاضری کھانے کا وقت۔ چاشت کا وقت۔

ضخامت۔ (ع) مونث۔ جسامت۔ جسم۔ لمبائی چوڑائی اور موٹائی۔ (فقرہ) کتاب کی ضخامت بڑھ گئی۔ ضخیم۔ (ع) صفت۔ جسم رکھنے والا۔

ضِد۔ (ع۔ بتشدید دوم۔ مانند۔ مخالف۔ اضداد۔ جمع) مونث ۱ مخالف۔ خلاف۔ برعکس۔ جیسے نیکی کی ضد بدی ہے ۲ کینہ۔ دشمنی۔ مخالفت۔ ؎ اُسکے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر۔ تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا ۳ ہٹ۔ اصرار۔ سینہ زوری۔ (داغ) شب وصل ضد میں بسر ہوگئی۔ نہیں ہوتے ہوتے سحر ہوگئی۔ ضد نقیض کا فرق۔ نقیض چیزیں نہ ایک جگہ جمع ہوسکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہوسکتی ہیں جیسے زندگی اور موت۔ ہست اور نیست۔ عدم اور وجود۔ ضد چیزیں ایک جگہ جمع نہیں ہوتی ہیں لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ کہیں دونوں نہ پائی جائیں جیسے سیاہ و سفید۔ دونوں ایک جگہ جمع نہونگی لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ ایک کپڑا نہ سپید ہوا ور نہ سیاہ۔ ضد آنا۔ ہٹ پیدا ہوجانا۔ (داغ) دل کو آسودہ جو دیکھا تو انھیں ضد آئی۔ اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا۔ ضدا ضدی ہونا۔ (عو) جھگڑا ہونا۔ ضد باندھنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ مخالفت کرنا۔ بحث کرنا۔ عداوت کرنا۔ ہمسری کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) تم اور جنکی تم پرستش کرتے ہو خدا سے ضد باندھکر تو کسی کو بہکا نہیں سکتے ضد پر۔ مخالفت سے۔ (فقرہ) تمھاری ضد پر یہ کام کرکے چھوڑونگا۔ ضد پہ آنا۔ ہٹ پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا۔ ضد پوری کرنا۔ کسی کی ہٹ کے موافق کرنا اور اُسکے کہے پر عمل کرنا۔ ضد چڑھنا۔ ہٹ پر آنا۔ اڑنا۔ ضد چلنا۔ ہٹ مقبول ہونا۔ ضد پیش جانا۔ (زرویاے صادقہ) بھلا کہیں خدا سے بندہ کی ضد چلتی سنی ہے۔ ضد دلانا۔ ضد کی تحریک کرنا۔ حرکات و سکنات سے۔ (داغ) غیر کو ساتھ لیکے ہم ڈوبے۔ آپ نے ضد دلا کے دیکھ لیا۔ ضد رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ بیر رکھنا ۲ کسی کے کہنے کو

ضرار

رونہ کرنا۔ ضد کرنا: اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (فقرہ) بات بات پر ایسی ضد نہیں کرنا چاہیے: تکرار کرنا۔ جھگڑنا۔ ضِدَّم ضِدّا۔ مونث۔ ایک کا دوسرے کے خلاف ہونا۔ ضِدّن۔ صفت مونث۔ ہٹیلی۔ اڑیل۔ ہٹ کرنیوالی۔ (شوق قدوائی) بدلتی ہے ضِدّن کی حالت کہیں۔ ضد نکالنا۔ چھیڑ نکالنا۔ (رشک) پرانے قاصدوں نے بھی یہ ہم سے ضد نکالی ہے۔ نئے پیغام لاتے ہیں نئی تقریر کرتے ہیں۔ ضِدّی۔ (اردو) صفت: ضد کرنیوالا۔ ہٹی: آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (ذوق) چرخ ضدی ہے کوئی ضد نہ دلائے اسکو۔ گرستے ہو دکو غرق تو جلائے اسکو۔ ضِدَّین۔ (ع۔ ضد کا تثنیہ) مذکر۔ دو ضد چیزیں۔ (امیر) جمع کیا ضدّین کو تم نے سختی ایسی نرمی ایسی۔ موم بدن ہے دل ہے آہن ماشاءاللہ ماشاءاللہ۔

ضِرار۔ (ع۔ ایک دوسرے کو تکلیف پہنچانا) مونث۔ مسجد ضرار مدینہ میں وہ مسجد تھی جو منافقوں نے جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ستانے کیلیے تیار کی تھی خدا تعالےٰ نے اُسکے ڈھا دینے کا حکم فرمایا۔

ضَرب۔ (ع۔ مارنا۔ بیان کرنا۔ زرگری کرنا۔ نوع۔ ضروب جمع) مونث: مار۔ صدمہ۔ چوٹ۔ (رند) دل جگر دونوں ہی مشتاق ہیں اُس خنجر کے۔ سینے پر کھاؤنگا جو ضرب دودستی ہوگی: ٹھپا۔ مہر جیسے ضرب سکہ۔ (اصطلاح) توپ کا شمار ظاہر کرنیکا عدد۔ جیسے پانچ ضرب توپ: شمشیر کی چوٹ۔ کسی آلہ کی چوٹ۔ (فقرہ) لاٹھی کی ایک ہی ضرب سے سر پھٹ گیا: (اصطلاح علم حساب) جمع کا وہ قاعدہ جس سے مختصر ترکیب سے حاصل جمع دریافت کرتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) : شعر کے آخری رکن کو بھی ضرب کہتے ہیں: (اردو) ضرر۔ نقصان: (اردو) دل کی زبان سے اللہ اللہ کرنا: بیان۔ دیکھو ضرب المثل: (اصطلاح علم عروض) بیت کا آخری رکن۔ ضرب آنا۔ چوٹ آنا۔ دھکا لگنا۔ ضرب اُٹھانا۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان گوارا کرنا۔ ضرب پیا۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڈی دیجاتی ہے۔ ضرب المثل۔ ضرب مثل۔

ضربات

(ع۔ مثل بیان کرنا) مونث۔ کہاوت۔ (داغ) ضرب المثل جہاں میں وہ دل ہے مٹا ہوا۔ جو پائمال زیر قدم ہوکے رہ گیا: صفت۔ مثل کیطرح مشہور۔ ضرب المثل ہونا۔ مشہور ہونا۔ کہاوت کیطرح مشہور ہونا۔ ضرب پڑنا۔ ہتھیار یا لاٹھی کی چوٹ پڑنا: آفت آنا۔ ناگہانی صدمہ پہنچنا (ذوق) مُنہ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا مُنہ ہے ترا۔ بوالہوس تجھپہ کوئی ضرب پڑی خوب نہیں۔ ضربِ خفیف۔ مونث۔ ہلکی چوٹ۔ ضربِ شدید۔ (ف) مونث۔ سخت چوٹ۔ مہلک ضرب۔ سخت نقصان۔ (ادیع) جبیں کے زخم کو ضرب شدید سے کھولا۔ لبوں کو چوب جفا سے یزید نے کھولا۔ ضرب شمشیر۔ (ف) مونث۔ تلوار کا زخم۔ تلوار کا ہاتھ۔ ضربِ لازِب (ف) مونث۔ وہ چوٹ جسکا نشان بعد اچھا ہونے کے بھی قائم رہے۔ ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا۔ (آتش) منہدی سے تیرے ہاتھوں کی گل ضرب دست کھائے۔ چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے۔ ضرب لگانا: چوٹ لگانا۔ کوٹنا: وار کرنا۔ تلوار مارنا۔ (نصیر) کہا جو میں نے نہ کر میرے دل کے دو ٹکڑے۔ لگائی ضرب وہیں تیغ ابرو کی ایک: ٹھپا لگانا: (اصطلاح صوفیوں کی) اللہ کا نام اسطرح لینا کہ دل پر چوٹ لگے۔ اس جگہ ضربیں لگانا بھی ہے۔ ضرب لگنا۔ چوٹ لگنا۔ دھکا لگنا۔ نقصان ہونا ضرر ہونا۔ ضرب مُرکّب۔ مونث۔ ایک قسم کی ضرب جسمیں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیتے ہیں۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ حاصل کرنا۔ ضرب مفرد۔ مونث۔ سادہ ضرب۔ ضرب غیر مرکب۔ ضرب مُہلِک۔ مونث۔ ہلاک کرنیوالی چوٹ۔ ضرب و قسمت۔ مونث۔ ضرب و تقسیم۔

ضربات۔ (ع) مذکر۔ ضربت کی جمع۔ ضربت۔ (ع) مونث۔ چوٹ۔ زد۔ (مجرا) نہیں رکھتی نعمان قیس ضربت تازیانہ کی۔ فقط غمزے کیلیے لیلی: کیونکر چڑھے محمل ہیں۔ ضربت کھانا۔ ضرب کھانا۔ (رشید)

ضرر

وہ تیغ تیز کا اُسکے ولایتی پھل ہے۔ خوشی سے کھلے عدو مُنھ پہ ضربِ شمشیر۔
ضربہ۔ (عربی میں ضربت تھا) مذکر۔ ضربت۔

ضَرر۔ (ع) مذکر۔ زیان۔ نقصان۔ (پہنچانا۔ پہنچنا۔ دینا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) آسماں پہنچا نہیں سکتا حسینوں کو ضرر۔ کب لگا سکتی ہے بجلی ماہ کے خرمن میں آگ۔ (ذوق) فایدہ دے ترے بیمار کو کیا خاک دوا۔ ابتو اکسیر بھی دیتے تو ضرر دیتی ہے۔
ضرر رسانی۔ مونث۔ ضرر پہنچانا۔

ضرغام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ شیر درندہ۔ (ذوق) ایک ایک شیر بیشۂ ضرغام کردگار۔ خود وقت حرب و ضرب تھے شمشیر آبدار۔ ضرغام فلک (ف) مذکر۔ برج اسد۔ (اختر شاہ اودھ) یہ رعب تھا غیظ اُسے جو آتا۔ ضرغام فلک بھی کانپ جاتا۔

ضَرُوْر۔ (ع۔ ضرورت کا مخفف) صفت۔ ۱ ناگزیر۔ واجب۔ لازم فرض۔ (فقرہ) ہر ایک جاندار کو مرنا ضرور ہے۔ ۲ (اردو) (طنز) بیشک۔ ہرگز نہیں کی جگہ۔ (فقرہ) آپ وہاں ضرور گئے۔ (شوق) ہلنے کہتے لگی یہ وہ مغرور۔ ایسے نقرو نہیں آگئی میں ضرور۔ ضرور ضرور ضرور بالضرور۔ تاکید کیلیے مستعمل ہے۔ ضروری باتیں۔ (عو) ضروری باتیں۔ (جانصاحب) کھڑے کھڑے وہ مرے پاس آکے ہو جائیں کچھ لٹنے کرنی ہیں مجھکو ضروری باتیں۔ ضرور نہیں۔ واجب نہیں۔ لازم نہیں۔ درکار نہیں۔ (آتش) اے بُت خدا کیواسطے دل کو نہ سخت کر۔ اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا۔ ضرور ہے۔ لازم ہے درکار ہے۔ ضرورت۔ (ع۔ حاجت۔ بیچارگی۔ فارسیوں نے بمعنے ناگزیر استعمال کیا) مونث۔ کمی۔ حاجت۔ احتیاج۔ (فقرہ) پانچ روپیہ کی ضرورت ہے۔ ضرورت پڑنا۔ حاجت پیش آنا۔ کام پڑنا۔ ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ (مثل) ناچاری میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ ناچاری کے وقت ادنیٰ لوگوں کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔ ضرورت ماری جانا۔ (کنایۃً) ضرورت ہونا۔ (فقرہ) اسکو ماشہ دو ماشہ عطر بھی نصیب نہیں تھا تو شادی میں آنے کی کیا ضرورت ماری جاتی تھی۔ ضرورت مند۔ صفت۔ حاجتمند۔ مُفلس۔ ضرورۃً۔ (ع) از روے ضرورت۔ ناچار۔ ضروری۔ (ع۔ بتشدید یا۔ فارسی میں ضروری بمعنے طہارت خانہ ہے) صفت۔ واجبی۔ تاکیدی۔ ضروری الاظہار۔ (عربی قاعدہ سے یہ ترکیب غلط ہے) صفت۔ جسکا ظاہر کرنا لازمی ہو (غالب) نہ کہوں آپ سے تو کس سے کہوں۔ مدعاے ضروری الاظہار۔ ضروریات۔ مذکر۔ ضروری کی جمع۔ وہ چیزیں یا افعال جو کسی کام کیلیے لازم ہوں۔

ضعف

ضَرِیح۔ (ع۔ قبر) مونث۔ ایک قسم کا تعزیہ۔ تعزیہ گنبد نما ہوتا ہے اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے۔ ۲ مسہری جو قبر پہ لگا دیتے ہیں (ناسخ) نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی۔ زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی۔

ضِعْف۔ (ع) صفت۔ دوچند۔ دگنا۔

ضَعْف۔ (ع) مذکر۔ بیہوشی۔ غشی۔ ضعف آنا۔ غش آنا۔ بیہوش ہو جانا

ضُعْف۔ (ع) مذکر۔ سستی۔ ناتوانی۔ کمزوری۔ (اختر) ارمان کوئی دل کا نکلنے نہیں دیتا۔ اب ضعف مجھے ہاتھ بھی ملنے نہیں دیتا۔
ضعفِ بصارت۔ ضعفِ بصر۔ (ف) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی کم ہونا۔ ضعفِ جگر۔ مذکر۔ کلیجہ کی ناطاقتی۔ ضعفِ دل۔ مذکر۔ دل کا ضعیف اور ناتواں ہونا۔ ضعفِ دماغ۔ مذکر۔ دماغ کی کمزوری۔ ضعفِ مثانہ۔ مذکر۔ مثانہ کی وہ حالت کہ اسمیں قوت حاذبہ کم ہو کر پیشاب نہ رُک سکے۔ ضعفِ معدہ۔ مذکر۔ معدہ کی وہ حالت جسمیں کھانا ہضم نہو سکے۔ ضعیف (ع۔ ضُعَفا۔ جمع) صفت۔ سست۔ کمزور۔ بڈھا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ضعیف الاعتقاد۔ (ع) صفت۔ سست اعتقاد۔ وہ شخص جسکے اعتقاد کا

ضغطہ

بھروسا ہو۔ ضعیف الایمان۔ (ع) صفت۔ وہ جسکا ایمان ضعیف ہو۔ ضعیف العقل (ع) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ ضعیف البُنیان۔ صفت۔ جسکی بنیاد کمزور ہو۔ (توبۃ النصوح) انسان مخلوق ضعیف البنیان ہے غفلت اُسکی طینت ہے۔ ضعیفی۔ مونث۔ کمزوری۔ بُڑھاپا۔

ضغطہ۔ (ع۔ بالضم۔ بمعنے سختی۔ بالفتح بھینچنا۔ تنگ کرنا ایک بار۔ اردو میں بالفتح زبان زد ہے) مذکر۔ سختی۔ مشقت۔ تنگی۔ کشمکش۔ (مصحفی) تکتا ہوں مُنہ میں اُسکا وہ تکتا ہے مُنہ مرا۔ ضغطے میں کام ہے دلِ میداد کا (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) ضغطے میں پڑنا۔ کشمکش میں پڑنا۔ ضغطے میں ہونا۔ کشمکش میں ہونا۔ (توبۃ النصوح) بیچارہ عجب ضغطہ میں ہے۔

ضِفدَع۔ (ع) مذکر۔ مینڈھک۔

ضَلالت۔ ضلالت۔ (ع) مونث۔ گمراہی۔ کج راہی۔ (انیس) دینِ مبیں سے کفر کی بدعت جدا ہوئی۔ ایماں کے راستہ سے ضلالت جدا ہوئی۔

ضلع۔ (ع۔ بالکسر پہلو کی ہڈی۔ قاش۔ اضلاع جمع۔ بکسر اول و فتح دوم بھی صحیح ہے۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہی زبان زد ہے) مذکر۔ ۱ خط۔ لکیر۔ (فقرہ) مُربّع چار ضلعوں سے مرکب ہوتا ہے ۲ ملک کا حصہ۔ جزو۔ وہ حصہ ملک کا جہاں ممالک آئینی میں مجسٹریٹ اور کلکٹر اور ممالک غیر آئینی میں ڈپٹی کمشنر رہتا ہو۔ حاکم ضلع کا صدر مقام ۳ ذومعنی بات۔ جگت۔ رعایت لفظی۔ مثلاً گندھی کا ذکر آئے تو ایسے الفاظ کہیں جو تیل عطر وغیرہ کے لوازم میں ہوں اور اُن الفاظ کے دوسرے معنے بھی ہوں۔ (بولنا کے ساتھ) (اوج) خلاف علم ادب باتے ہیں جو مانیں۔ ضلع کو رنگ سخن جانتے ہیں جو جانیں ۴ پہلو۔ ضلعبندی صوبہ کی ضلع وار تقسیم۔ ضلع جگت۔ مونث۔ پہلودار بات جسمیں رعایت لفظی ہو۔ (فقرہ) سب کہتے تھے کہ بیگم ضلع جگت میں اپنا جواب نہیں رکھتی ہیں۔ ضلعدار۔ مذکر۔ ۱ ضلع کا سربراہ کار ۲ محکمۂ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے ۳ گاؤں کا کارندہ جو تحصیل وصول کرتا ہے۔ ضلعداری۔ مونث۔ ضلعدار کا عہدہ اور کام۔

ضمیر

ضَم۔ ضَمّہ۔ (ع۔ بتشدید میم) مذکر۔ ۱ ملانا۔ شامل کرنا۔ (فقرہ) یہ گاؤں لکھنؤ کی تحصیل میں ضم کردیا گیا ۲ ضمہ۔ پیش کی حرکت۔ ضمّہ۔ (ع۔ ضمّت۔ پیش۔ لغوی معنی ملانا۔ جس حرف پر پیش ہوتا ہے اُسکے ادا کرتے وقت دونوں ہونٹ مل جاتے ہیں اسواسطے ضمہ نام ہوا) مذکر۔ پیش۔ (فقرہ) ایسے حرف پر ضمّہ آتا ہے۔

ضِماد۔ (ع) مذکر۔ لیپ۔ دوا کو پانی یا کسی اور رقیق شے میں ملا کر بدن پر لگانا۔ ضماد۔ طلا کا فرق۔ وہ لیپ جسکا قوام گاڑھا ہو ضماد۔ اور جسکا قوام رقیق ہو طلا ہے۔

ضَمانت۔ (ع) مونث۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ ضمانت داخل کرنا۔ تحریری ضمانت دینا۔ ضامن ہونا۔ (داغ) قرض ملجائیگی وہ شے رمضاں میں مجھکو۔ حضرت شیخ جو کرلینگے ضمانت میری۔ ضمانت کرنا۔ ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔ ضمانت نامہ۔ کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت۔ ضمانۃً۔ بطور ضمانت۔ از روئے ضمانت۔ ضمانتی۔ (ع و) صفت۔ ضامن کفیل۔ ذمہ دار۔

ضمائر۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ ضمیر کی جمع۔

ضِمن۔ (ع۔ لپیٹ) مذکر۔ ۱ اندرون۔ اندر۔ شمول۔ شرکت۔ (فقرے) باغ کے ضمن میں کیاریاں بھی تیار ہوگئیں۔ آپ بھی ہمارے دشمنوں کے ضمن میں ہیں ۲ (قانون) باب۔ فصل۔ دفعہ۔ مضمون۔ فقرہ۔ ضمناً۔ (ع) اشارۃً۔ کنایۃً۔ در پردہ۔ بالاشتمال۔ ضمہ۔ دیکھو ضم۔

ضمیر۔ (ع۔ جو دل میں گزرے) مونث۔ ۱ دل ۲ راز۔ بھید ۳ وہ اسم جو قائم مقام اسم ظاہر کے ہو جیسے وہ۔ یہ۔ ضمیر اور اسم اشارہ کا فرق۔

ضمیم

اشارہ کسی عضو مثلاً۔ ہاتھ آنکھ وغیرہ سے ہوتا ہے۔ ضمیر کا خیال صرف دل میں ہوتا ہے۔ ضمیر آگاہ۔ ضمیر داں۔ (ف) صفت۔ دل کے حال کا واقف پوشیدہ راز کا جاننے والا۔ ضمیر پھرنا۔ ضمیر راجع ہونا۔ جب کبھی کسی اسم کا دوبارہ لانا منظور ہوتا ہے تو اُسکے قائم مقام لفظ یعنی ضمیر کو لاتے ہیں۔ ضمیر کا مطلب در اصل اُسی اسم کیطرف اشارہ ہوتا ہے جسکی وہ قائم مقام ہے اس اشارہ ہونے کو ضمیر پھرنا۔ ضمیر راجع ہونا کہتے ہیں۔ (آتش) رجوع بندے کی ہے اسطرح خدا کیطرف۔ پھرے ضمیر خبر جیسے مبتدا کیطرف۔ (محسن) ہیں کس سے مضاف یہ عجائب۔ راجع ہے کدھر ضمیر غائب۔ ضمیر پھیرنا۔ ضمیر راجع کرنا۔ متعدی

ضَمِیم۔ (ع) صفت۔ ملا ہوا۔ شامل کیا گیا۔

ضمیمہ۔ (ع ضمیمۃ۔ شامل کی ہوئی۔ ضمیم کا مونث) مذکر۔ وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمہ۔ تکملہ۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ۔

ضَوْ۔ (ع ضوء) مونث۔ روشنی۔ آفتاب کی روشنی۔ (انیس) ضو اسقدر تھی حسن علی کے ظہور کی۔ روشن تھا طور کعبہ تجلی سے نور کی۔

ضوفشاں۔ (ف) صفت۔ منور۔ روشن۔

ضوابِط۔ (ع۔ ضابطہ کی جمع) مذکر۔ قواعد۔ قوانین۔

ضیا۔ (ع ضیاء) مونث۔ آفتاب کی روشنی۔ موتی کی آب کے واسطے مستعمل نہیں ہے اُس روشنی کی لو کیواسطے مستعمل ہے جو بعض معدنی جواہر میں ہوتی ہے۔ رونق۔ (انیس) دلکی جو تقویت ہے تو قوت جگر کی ہے۔ سینہ کا ہے سرور ضیا چشم تر کی ہے۔ ضیا بار۔ صفت۔ روشنی پھیلانیوالا۔

ضیا باری۔ (ف) مونث۔ روشنی پھیلانا۔ (اوج) وہ ہر طرف رُخ پُرنور کی ضیا باری۔ وہ ابرو سے سوبو نمود اری۔ ضیا پاش۔ ضیا گستر۔ (ف) صفت۔ روشنی پھیلانیوالا۔ ضیا فشاں۔ (ف) صفت۔ ضیا بار (دیکھو) آفتاب کی طرح تعد کبھی ہے میمنت نشاں۔ مسطر ہے یا خطوط شعاعی ضیا فشاں۔

ضیق

ضِیَافَت۔ (ع) مونث۔ مہمانی۔ دعوت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مسرور) او رنگمر دیکھ خدا کیلیے اے غم اب تو۔ خانۂ دلمیں کہاں تک ہو ضیافت تیری۔ ضیافت خانہ۔ (ف) مذکر۔ مہمانداری کا مقام۔

ضَیْغَم۔ (ع) مذکر۔ پھاڑنے والا شیر۔ (کنایۃً) جری۔ بہادر۔ (اوج) محال سمجھے تھے ضیغم دلوں کے لڑنے کو۔ جبھی تو جمع ہزاروں ہوئے تھے روکنے کو۔

ضَیْف۔ (ع) مذکر۔ مہمان۔

ضِیْق۔ (ع۔ معنی نمبر ۱ میں) مونث۔ ۱ تنگی۔ مکان کی تنگی۔ ۲ دقت۔ دشواری۔ (فقرہ) اُنکے ہاتھوں جان ضیق میں ہے۔ (اوج) مقید ایسے مکاں میں ہوئے اسیر الم۔ کہ جسکی ضیق سے گھٹتا تھا اہل بیت کا دم۔

ضیق النفس۔ (ع) مذکر۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ ایک مرض کا نام جسکو دمہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ضیق النفس بڑی تکلیف دیتا ہے۔ ضیق میں آنا۔ ضیق میں ہونا۔ تنگ ہونا۔ عاجز ہونا۔ گھبرانا۔ مشکل میں پھنسنا۔ ضیق میں پڑنا۔ دقت میں پڑنا۔ (شعور) پڑینگے ضیق میں وہ سر سے ہاتھ اُٹھائینگے جو مات کرتے ہیں اُنکو خلال دیتے ہیں۔ ضیق میں جان ہونا۔ کمال پریشانی ہونا۔ (شوق قدوائی) وہ بولا کہ ہے ضیق میں جان سخت۔ رہیں خاک جب ہو نہ فیروز بخت۔ ضیق میں رہنا۔ عاجز ہونا۔ (شعور) ضیق میں کیوں نہ رہے مہرۂ شطرنج کیطرح۔ چال چلتا ہے اگر صاحب تدبیر لٹی۔

ضَیْمَران۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پھول۔

ط

مونث۔ اسکو طاے حطی۔ طاے مہملہ۔ طاے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے نو عدد فرض کیے گئے ہیں۔ اسکا تلفظ طوے ہے۔ (انشا) طوے بن طرح ہوا اور طوے پر اک نقطہ پھر۔ عین بے عیب ہے اور کانے میاں غین ہوے۔

طابق النعل بالنعل۔ (ع۔ مطابق ہوگئی جوتی ساتھ جوتی کے) مثل اس جگہ بولتے ہیں جہاں ایک چیز دوسری چیز کے بالکل مطابق ہو۔

طابہ۔ طیبہ۔ مدینہ منورہ کے نام ہیں۔

طارم۔ (تارم کا معرب۔ حرف سوم فتحہ اور ضمہ سے دونوں طرح ہے) مذکر۔ لکڑی کا گھر۔ بالاخانہ۔ کوٹھا۔ طارم اخضر۔ (ف) مذکر۔ آسمان باعتبار رنگت کے۔

طاری۔ (ع۔ ناگاہ ظاہر ہونیوالا۔ عارض ہونیوالا۔) صفت۔ چھا جانیوالا۔ غالب ہونیوالا۔ طاری ہونا۔ چھانا۔ کسی کیفیت کا غالب آنا۔ جیسے رعب طاری ہونا۔

طاس۔ (فارسی میں تاس تھا۔ عرب کے فارسی دانوں نے طاے حطی سے املا کرلیا) مذکر۔ بڑا تھال۔ (اردو) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ املا اس معنی میں تاس ہے۔ طاس بازی۔ مونث۔ ایک کھیل ہے کہ طشت کو لکڑی پر چرخ دیکر ہوا میں پھینکتے ہیں اور آتے ہوے کو اسی لکڑی پر لے لیتے ہیں۔

طاسہ۔ تاسہ۔

طاعت۔ (ع۔ طاعات جمع) مونث۔ فرمانبرداری۔ بندگی۔ طاعت گاہ۔ عبادت گاہ۔ مسجد وغیرہ۔ طاعت ور۔ (ف) صفت۔ فرمانبردار۔

طاعن۔ (ع) صفت۔ طعنہ دینے والا۔

طاعون۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور متعدی مرض کا نام۔ (فقرہ) شکر ہے طاعون اس ملک سے جاتا رہا۔

طاغی۔ (ع) صفت۔ سرکش۔ مالک کا نافرمان۔

طاق۔ (ع) مذکر۔ محراب دار ڈاٹ جو دیوار میں بنا دیتے ہیں؛ (ف) جفت کا نقیض۔ ایک۔ تین۔ پانچ طاق ہیں۔ دو۔ چار۔ چھ جفت ہیں؛ (ف) فرد۔ لاثانی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) زید اس فن میں طاق ہے۔ سہ قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق دگرنہ۔ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا؛ (ف) وہ تنگنائے جو مکانات کی دیوار میں بناتے اور اسمیں چیزیں رکھتے ہیں؛ (اردو) معدوم (ہونا کے ساتھ) جیسے طاقت طاق ہونا؛ نام ایک قسم کے کپڑے کا اور تام ایک درخت کا۔ طاق ابرو۔ (ف) (کنایتہً) ابرو کا طاق کی محراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (صبا) طاق ابرو سے انکے در گزرے۔ ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں۔ طاق بھرنا۔ مسجد یا کسی بزرگ کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاشے وغیرہ چڑھانا۔ (رجز) جا جا کے مسجدوں میں بھرے طاق بھی بہت۔ اُس بُت کی بارگہ میں نہ پہنچے کسیطرح۔ طاق پر رکھنا۔ (کنایتہً) الگ کرنا کسی کام کا خیال چھوڑ دینا (ظفر) رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی۔ نہ دشمن مرا تک زمانہ کرو۔ جمعہ نہ جانا (ذوق) طاق سے توڑ تارے شیشہ۔ طاق پر رکھ کتاب اندیشہ۔ طاق پر رکھا رہنا۔ بیکار رہنا۔ بے اثر ہونا۔ کتا اور ناکارہ ہوجانا۔ (فقرہ) جب ہمارا قبضہ ہوگیا تو نالش طاق پر رکھی رہیگی۔ (صبا) بادہ نوشی پہ رہا دارومدار ایکے برس۔ طاق پر رکھے رہے سب کاروبار ایکے برس۔ طاق پہ رہنا۔ کسی چیز کا بیکار رہنا۔ بے تعلق رہنا۔ سہ۔ رہے طاق پہ پارسائی امیر۔ بلائے اگر یار

شراب۔ طاقچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا طاق۔ طاقِ فراموش۔ طاق فراموشی (ف) جس جگہ کوئی چیز رکھکر بھول جائیں۔ طاق کرنا۔ یکتا کرنا۔ (فقرہ) تمہاری نرمی نے بچے کو شوخی میں طاق کر دیا۔ طاقِ مزار۔ (ف) مذکر وہ طاق جو قبر کے سرہانے کیطرت بناتے ہیں۔ طاق میں ایمان رہنا ایمان کا بالائے طاق رہنا۔ (راسخ) لطف یوں ہے کہ وہ شوخ رہے زیب بغل۔ ہاتھ میں شیشہ رہے طاق میں ایمان رہے۔ طاق نسیاں۔ (ف) مذکر۔ نسیان کا طاق سے استعارہ کرتے ہیں۔ طاق نسیاں پر رکھنا۔ طاق نسیاں میں رکھنا۔ بھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا۔ (صبا) یاد کرتے ہیں کسی کے مصحفِ رخسار کو۔ طاق نسیاں پر رکھا ہے ہم نے قرآں آجکل۔ (جرأت) سمجھتے ہم جو پہلے معنی لفظ جدائی کو۔ تو رکھتے طاق نسیاں میں کتاب آشنائی کو۔ (منیر) ہو تری محراب میں سجدہ شہیدوں کا قبول۔ طاق نسیاں میں تو رکھدے زندگانی کی کتاب۔ طاق و جفت۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا جُوا جسمیں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ طاق ہے یا جفت۔ اردو میں طاق جفت ہے۔ جب ہر صورت میں کسی کی کامیابی ہوتی ہو تو کہتے ہیں طاق و جفت دونوں اُنکے۔ (فقرہ) وہ ایسا جوا کھیلتے تھے کہ طاق و جفت دونوں داؤں اُن ہی کے ہوں۔

طاقت۔ (ع۔ معنی طبرابر) مونث۔ توانائی۔ زور۔ بل۔ مجال۔ حوصلہ۔ بساط۔ ظرف۔ (فقرہ) اُنکی کیا طاقت ہے جو اس مکان میں قدم رکھیں۔ (انیس) شانے کہا سر دینے کا وعدہ جو یہ کرتا۔ طاقت تھی کہ پھر ہاتھ کوئی قبضہ پہ دھرتا۔ مقدور۔ مقدرت دیکھو طاقت مہماں ندارشت۔ سلطنت۔ حکومت۔ (فقرہ) روم و روس دونوں طاقتور مشہور ہیں۔ طاقت آزمائی۔ مونث۔ زور آزمائی۔ زور آزمانا۔ زور لگانا۔ طاقت سلب ہونا۔ طاقت جاتی رہنا۔ (ہجر) فراق یار میں یہ سلب ہوگئی طاقت۔ بڑا بھلی صورت دیا میں ناتوان خاموش۔ طاقت طاق ہونا۔ طاقت زائل ہونا۔ بالکل طاقت نہ رہنا (امیر) ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہوئے مسیح۔ طاقت ترے مریض محبت کی طاق ہے۔ طاقت کا جواب دینا۔ طاقت نہ رہنا۔ (امیر) طاقت جو ہر قدم پہ تھی دیتی اسے جواب۔ اُٹھ اُٹھ کے رو سے خاک پہ گرتی تھی دل کباب۔ طاقت کرنا۔ زور دکھانا۔ زور کرنا۔ قوت آزمانا۔ طاقتِ مہماں نداشت خانہ بمہماں گذاشت۔ (ف) اُس جگہ بولتے ہیں جب کسی کے یہاں کوئی مہمان آئے اور وہ مہمانداری کے موقع سے ٹل جائے۔ طاقتور۔ (ف) صفت۔ زور آور۔ توانا۔ پہلوان۔

طاقہ۔ (ف۔ بروزن فاقہ۔ کپڑے کا عدد ظاہر کرنے کیلیے اسیطرح مستعمل ہے جیسے گھوڑے کیلیے راس اور ہاتھی کیلیے زنجیر) مذکر۔ اُونی یا ریشمی کپڑے کا تھان۔

طاقی۔ (ت۔ بروزن ساقی) مونث۔ ۱ ایک قسم کی لانبی ٹوپی جسکی صورت طاق کے مشابہ ہوتی ہے ۲ صفت۔ وہ گھوڑا جسکی ایک آنکھ چھوٹی اور دوسری بڑی ہو۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں طاقی نہ رکھے باقی۔ بعض کے نزدیک سفید آنکھ والا گھوڑا طاقی کہلاتا ہے ۳ صفت۔ بھینگا۔ احول۔ طاقی نہ رکھے باقی۔ مثل۔ عیب دار ضرور منحوس ہوتا ہے۔ عیب دار گھوڑا منحوس ہوتا ہے۔ طاقیہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی ٹوپی۔

طال۔ (ع۔ ماضی کا صیغہ) دراز ہوا۔ بڑھ گیا۔ طوالت میں آیا۔ طال اللہ عمرہ (صحیح اطال اللہ عمرہٗ ہے) دعا۔ خدا عمر دراز کرے۔

طالب۔ (ع) صفت۔ خواستگار۔ طلب کرنیوالا۔ ڈھونڈھنے والا مشتاق جیسے طالب دنیا۔ طالب دیدار۔ طالب زر۔ طالب علم۔ طالب علم۔ اصل میں بہ اضافت طالب ہے لیکن بانون بغیر اضافت

طالع

طالب علمی۔ مونث۔ علم سیکھنے کا کام۔ علم سیکھنے کا زمانہ۔ طالب و مطلوب۔ محب و محبوب۔ عاشق و معشوق۔ طالح۔ (ع) صفت۔ بدکار۔ بدکردار۔

طالع۔ (ع) صفت۔ طلوع ہونیوالا۔ نکلنے والا۔ (صبا) ہوگا تا چند نہ خورشید قیامت طالع ؛ نہ اُٹھاؤگے نقابِ رُخِ روشن کب تک ؛ (ف۔ اصطلاح نجوم) مذکر۔ وہ بُرج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کیوقت اُفقِ شرقی سے نمودار ہوتا ہو۔ اول کو طالع ولادت دوسرے کو طالع سنبلہ کہتے ہیں۔ بارہ طالع۔ قاعدۂ نجوم میں ہیں ہر ایک کا اثر سعادت و نحوست کے اعتبار سے جُدا جُدا ہے (امیر) کیونکر رہیں نہ اُسکی نظر سے گرے ہوے۔ ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوے ؛ مذکر۔ بخت۔ نصیبا۔ قسمت۔ طالع بیدار۔ (ف) مذکر۔ خوش قسمتی۔ (کنایۃً) معشوق۔ (شرف) اُس پریرو سے ملاقات ہوئی رویا میں۔ خواب میں مجھ سے مرا طالع بیدار ملا۔ دیکھو طالع چمکنا۔ طالع پھرنا قسمت پھرنا۔ (امیر) کیونکر رہیں نہ اُسکی نظر سے گرے ہوے۔ ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوے ؛ طالع جاگنا۔ (کنایۃً) قسمت چمکنا (جلال) وصل کی شب تو مرا طالع خفتہ جاگے۔ اُس سے ہمخواب رہوں جا رہیں آج کی رات۔ طالع جگانا۔ با اقبال کرنا۔ نصیب چمکانا۔ طالع چمکنا۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ (قدر) سکہ ہمارے داغ کا دلمیں خزانہ ہوگیا۔ آجکل چمکے ہوے ہیں طالع بیدار عشق۔ طالعِ خوابیدہ۔ (ف) مذکر۔ سویا ہوا نصیبا۔ (مصحفی) میں طالع خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب۔ جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھکو۔ طالع سونا۔ کنایہ ہے بدبختی سے۔ (جلال) عاشق کو شبِ وصل بھی راحت نہیں ملتی۔ سوجاتے ہیں طالع بیدار کو دیکھا۔ طالع شناس۔ مذکر۔ منجم۔ جوتشی طالع کا گھر بارہ درجوں میں سے کوئی درجہ طالع کا۔ (منیر) جنون کا کام نکلے اے نجومی نہ انحسپہ کیا اگر طالع کے گھر میں ڈہونڈ جاک گریباں کا

طاہر

طالع لڑنا۔ قسمت کا موافق ہونا کسیکی قسمت سے۔ (امیر) اقبال سکندر سے مرے لڑگئے طالع۔ جسدن ہوئیں اُس آئینہ رخسار سے باتیں۔ طالع مند۔ طالعور (ف) صفت۔ صاحب نصیب۔ بختاور۔ طالع میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (شعور) یہ ضعف مرے طالع واژونیں لکھا تھا۔ نالِ قلم اے رستم دستاں نہ اُٹھے گا۔ طالع وری۔ مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی۔ طالع یاور ہونا۔ قسمت کا موافق ہونا۔ (اوج) موئیں ہوئیں یا برس کہ طالع ہوے یاور۔ دریا رُخِ روشن سے بنا چشمۂ خاور۔

طالوت۔ (ع) مذکر۔ نام ایک سردار کا بنی اسرائیل سے جس نے جالوت نام کافر کے ساتھ جنگ کی۔

طامات۔ (عربی میں بتشدیدمیم ہے فارسی والوں نے بتخفیف میم استعمال کیاہے) مونث۔ لاف و گزاف جو ریاکار صوفی اپنی کرامات کے اظہار میں کرتے ہیں۔

طامع۔ (ع) صفت۔ لالچی۔ حریص۔

طاؤس۔ (ع) مذکر۔ مور۔ طاؤس برسات کے ابر میں مست ہوکر ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) عشق قمری کو ہوے سروگلستاں کیونکر۔ ابر پیدا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر ؛ (ف) ایک ایرانی ساز کا نام جو بشکل طاؤس بنا ہوتا ہے ؛ ایک کامل فقیر کا نام۔ (محسن) طاؤس علیہ رحمۃ اللہ۔ طاؤس کا کوکنا۔ مور کا چلا جا بولنا۔ (قدر) کوکتے کوکتے آپ ہوا جاتا ہے۔ ابر دیکھے تو کہیں حالت زار طاؤس۔ طاؤس کی مستی۔ تھوڑی دیر رہتی ہے۔ (امیر) جوانی داغ دیجائیگی ناز اسپر نہ کر غافل۔ برنگ مستی طاؤس کوئی دم کی ہستی ہے۔ طاؤسی۔ صفت۔ طاؤس کے رنگ کا۔ طاؤسی رقص۔ مذکر۔ ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے۔

طاہا۔ اسکا املا طہ ہے۔ دیکھو طہ۔

طاہر۔ (ع۔ اَطہار جمع) صفت۔ پاک۔ صاف۔

طائر

طائر۔ (ع) مذکر۔ اُڑنیوالا۔ پرند۔ طائرِ رنگ۔ (ف) مذکر۔ رنگ کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) طائر رنگ کو ہوئیں گلدام۔ وہ لکیریں کف حنائی کی۔ طائرِ رُوح۔ (ف) مذکر۔ روح کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (بنات النعش) کسی نہ کسیدن طائرِ رُوح قفس عنصری سے نکلکر اوج فلک پہ پرواز کرجائیگا۔ طائرِ سدرہ۔ طائرِ عرش۔ طائرِ قدس طائرِ قدسی۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) جبرئیلؑ۔ (صبا) وہ آفتاب جو مست شراب ہتا ہے۔ فلک پہ طائر سدرہ کباب ہتا ہے۔ طائرِ قبلہ نما۔ (ف) مذکر۔ وہ مقناطیسی سوئی جس سے قبلہ کا رُخ معلوم ہوتا ہے۔ یہ سوئی بیشتر طائر کی صورت میں بنائی جاتی ہے۔ (شعور) جب تلک ہاتھ میں تیرے رہی میری تسبیح۔ طائرِ قبلہ نما بھی کبھی مضطر نہوا۔ طائرِ قیاس۔ (ف) مذکر۔ قیاس کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔

طائف۔ (ع) صفت۔ طواف کرنیوالا۔ مذکر۔ ملک حجاز کے ایک علاقہ کا نام

طائفہ۔ (ع۔ طائفت۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر۔ گروہ۔ فرقہ۔ قوم۔ جماعت۔ (اردو) رنڈی اور اُسکے ساتھی۔ ناچنے والوں کا گروہ (اختر شاہ اودھ) مہمان سب اپنے گھر سدھارے۔ رخصت ہوئے طائفے بھی سارے۔ (نچانا۔ ناچنا کے ساتھ)

طائی۔ طے۔ (ع) مذکر۔ عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے جسمیں حاتم تھا جو مشہور سخی ہے۔

طِب۔ (ع۔ علاج جسم وجان) مونث۔ حکمت۔ یونانی علاج معالجہ کا علم۔ طبِ جسمانی۔ (ف) مونث۔ جسم کے متعلق امراض کے تشخیص و معالجہ کرنے کا علم۔ طبِ رُوحانی۔ (ف) مونث۔ روح کے بیماریوں کے علاج کرنیکا علم۔ علم اخلاق۔ طبابت۔ (ع۔ چمڑا جس سے مشک سیتے ہیں) مونث۔ علاج کرنا۔ ڈاکٹری۔ طبی۔ صفت۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی کالج۔ طبیب۔ (ع) صفت۔ بدن کا علاج کرنیوالا

طبع

ڈاکٹر۔ طبیبِ حاذق۔ (ف) مذکر۔ عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔

طبّاخ۔ (ع) مذکر۔ باورچی۔

طباشیر۔ (تباشیر کا مُعرّب) مونث۔ بنسلوچن۔

طباطبا۔ مذکر۔ لقب حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم بن حسن بن علی علیہم السلام کا اُنکی زبان میں لکنت تھی اور قاف کی جگہ اُنکی زبان سے طوے نکلتی تھی ایک روز اُنکے باپ نے پوچھا کہ تم کیا پہنوگے اُنھوں نے کہا طبا طبا یعنی قبا قبا اُس روز سے اُنکا لقب طباطبا ہوگیا۔ ابتک اُنکی اولاد سادات طباطبا مشہور ہے۔

طبّاع۔ (ع) صفت۔ ذکی۔ طبّاعی۔ مونث۔ ذہانت۔

طباق۔ (ت) مذکر۔ بڑی رکابی۔ تسلا تھالی۔ طباق سا منھ (عو) چوڑا چکلا گول چہرہ۔ (رہبر) کس روز سے اُسکے ہوگا تو نقطے سے مقابل ملے آفتاب تیرا منھ تو طباق سا ہے۔ طباقی کُتّا۔ (عو) دہلی۔ صفت خود دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنیوالا۔ طفیلیا۔

طبائع۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ طبیعت کی جمع۔

طبخ۔ (ع) مذکر۔ پکنا۔

طبع۔ (ع) مونث۔ خصلت۔ مزاج۔ طبیعت۔ فطرت۔ (روزیہ) بے ہوا اُڑنے لگا مشتِ غبار۔ طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی۔ چھاپنا۔ (س) رشک زادہ ہے طبع کا اسکی۔ وہ ہوم مچ جائے جابجا اسکی۔ طبع آزمائی مونث۔ امتحان طبیعت کی جودت اور رسائی کا۔ طبعِ رسا۔ (ت)۔ مونث۔ تیز طبیعت۔ تیز ذہن۔ طبعِ رواں۔ (ف) صفت۔ طبعِ رسا۔ طبعزاد۔ (ف) صفت۔ طبیعت سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع سے (س) طبعزاد شعر ہے سبب نام شعور۔ کم نہیں جانتے اشعار کو اولاد سے ہم۔ طبع کرنا۔ چھاپنا۔ شائع کرنا۔ طبع ہونا۔ چھپنا۔ شائع ہونا۔ طَبَعِی۔ طبیعی (ع۔ بفتح اول ودوم وکسر سوم) طبیعت سے منسوب۔ قاعدہ کے مطابق تیسرا

طبق

حرف ی تھا اُسکو نسبت کی حالت میں حذف کردیا جیسے مدینہ سے مدنی یہ لفظ بفتح اول و سکون دوم بھی آیا ہے اور اس صورت میں طبع سے منسوب ہے) صفت ۱ حکمت کے ایک فن کا نام جسمیں اجسام کے تغیر و تبدل اور اُنکی خاصیت کا حال درج ہو ۲ ذاتی۔ اصلی۔ جبلی۔ نیچرل۔ ذوق نے طبیعی کہا ہے۔ ؎ اے شمع تیری عمر طبیعی ہے رات دن۔ ہنسکر گزار یا اُسے رو کر گزار دے۔ صحیح طبعی ہے۔ (رشاد) شدت ضعف میں نازک طبعی سے اے بت۔ سر مرا ناز ترا تھا جو اُٹھایا نہ گیا۔

طَبَق۔ (ع) ۱ تہ ۲ کسی چیز کا طبقہ۔ پردہ ۳ مانند۔ مساوی ۴ روے زمین ۵ جس چیز پر کھانا کھائیں ۶ ذبح زن۔) مذکر ۱ موافق۔ مطابق جیسے برطبق حکم ۲ تھالی۔ بڑی رکابی ۳ چپٹی۔ مساحقت ۴ طبقہ۔ تختہ۔ (سحر) جنوں میں پھونک گی جب کبھی تو پھانکی خاک۔ طبق زمیں کا اُلٹ کر طباق میں رکھا ۵ (ع) پریوں کی نیاز۔ (بحر) خوشی کسکو نہیں صاحب تمھیں مستی مبارک ہو۔ خبر پونہچے تو پریوں میں طبق حور و دنمیں صحنک ہے ! سونے کا ورق ۶ نام ایک بیماری کا ہے جو گھوڑے کو ہوتی ہے اور گھوڑے کی ناف کے گرد ورم ہوجاتا ہے ۷ درجہ۔ منزل۔ طبق اُلٹ جانا ۱ کسی خاندان میں زوال آنا ۲ طبقہ اُلٹ جانا۔ طبق چھوڑنا۔ (ع) لکھنؤ۔ پریوں کی نیاز کرکے پھول وغیرہ رکھکے دریا میں چھوڑتی ہیں۔ نذر و نیاز کرنا صحنک دینا۔ (جانصاحب) پریوں کا طبق چھوڑونگی دیوانی نہو جاوں۔ کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا

طبقچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا طبق۔ طبق زن۔ (ف) صفت مونث۔ مساحقت کرنیوالی عورت۔

طَبَقَات۔ (ع۔ اجناس مختلفہ از مردم۔ طبقہ کی جمع۔) مذکر۔ طبقے طبقہ۔ (ع۔ طَبَقَت۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر ۱ درجہ۔ منزل۔ تختہ اردو میں بالفتح و سکون دوم استعمال میں ہے۔ (امیر) الفت کے دل جلوں کو

طبیعت

وہاں نیند آگئی۔ غسلخانہ تھا کہ طبقہ نارجحیم تھا۔ طبقہ اُلٹ جانا۔ کسی ملک یا ولایت کا تہ و بالا ہوجانا۔ تہس نہس ہوجانا۔ ؎ معدوم ہوے نام و نشاں شاعری کا رند۔ طبقہ زمین شعر کا جلدے کہیں اُلٹ۔

طَبَل۔ (ع۔ بالفتح۔ بفتح اول و دوم غلط ہے۔ اطبال۔ طبول جمع) مذکر۔ بڑا ڈھول۔ طبل بازگشت۔ جب فوجیں لڑتی ہیں شام کو طبل اس غرض سے بجایا جاتا ہے کہ فوجیں اپنے جاے قیام پر واپس جائیں۔ طبل جنگ۔ وہ نقارہ جو جنگ میں بجایا جاتا ہے۔ طبل ظفر وہ طبل جو جنگ کی کامیابی پر بجایا جاتا ہے۔ (شعور) کیا ہوئی مردم آبی میں لڑائی تہ آب۔ کہ حبابوں نے دھرے طبل ظفر پانی پر۔ طبل کا ہاتھی۔ (دہلی) وہ ہاتھی جسپر جلوس میں نقارہ رکھا ہوتا ہے

طَبَلچی۔ طبلیا۔ (ا، رد۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ طبلہ بجانیوالا۔

طَبلَق۔ (ت۔ بروزن اُبلق۔ دستہ کاغذ) مونث۔ وہ کاغذ جو کاغذ کے مُٹھے کے اوپر یا اخبار وغیرہ پر اُسکے بند رکھنے کیواسطے لگایا جائے۔ چیٹ۔ دو رُخ سے کھلا ہوا لفافہ۔ کاغذوں کا مٹھا۔ تیدک۔ (رند) داخل طبلق مشاق ہے جیرہ اُسکا۔ لکھ لیے دفتر گل میں خط و خال بلبل

طبلہ۔ (ف) مذکر ۱ ڈبا۔ صندوقچی جیسے طبلہ عطار۔ (منیر) تیرے گانے سے معطر ہوئی محفل ایسی۔ لوگ کہنے لگے عطار کا طبلہ ٹوٹا ۲ ایک خاص قسم کا اک بڑا باجا جسکو بایاں بھی کہتے ہیں۔ بجنا۔ کھڑکنا۔ کھنکنا وغیرہ کے ساتھ۔ (نظیر) ہوتا ہے ناچ گھر گھر گھنگرو جھنک رہے ہیں۔ پڑتا ہے بینہ جھڑا جھڑ طبلے کھڑک رہے ہیں۔ طبلہ پر تھاپ پڑنا طبلہ بجنا۔ (اختر شاہ اودھ) طبلوں پہ لگیں وہ پڑنے تھاپیں۔ پونہچی گردوں پہ وہ الاپیں۔ طبلی۔ مونث۔ ایک قسم کی تھیلی جسمیں بندوق کا سامان رکھتے اور جسکو کمر میں باندھتے ہیں۔

طَبِیعَت۔ (ع۔ وہ سرشت جسپر انسان پیدا کیا گیا ہو۔ طبیعات جمع)

طبیعت

مونث۔ مزاج۔ خاصیت۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ طبیعت آنا
طبیعت آجانا۔ (کنایۃً) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ راغب ہونا۔ ؎
زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے۔ سچ بتادے تری کس پر ہے
طبیعت آئی۔ دل کا آمادہ ہونا۔ راغب ہونا۔ مائل ہونا۔ (غالب)
جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد۔ پر طبیعت ادھر نہیں آتی۔ طبیعت
اُبھرنا۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ طبیعت کی افسردگی دور ہونا
طبیعت اُتھل پُتھل ہونا۔ (عو) (کنایۃً) طبیعت بیقرار ہونا۔ (فقرہ)
صفراویت سے طبیعت اُتھل پُتھل ہونے لگی۔ طبیعت اُچاٹ کرنا
(ہونا)، دیکھو اُچاٹ۔ طبیعت اُچٹنا۔ دل بیزار ہونا۔ (جلال)۔
اُکتائے ہوئے ہیں ترے کوچہ سے بھی اب ہم۔ کیا خاک لگے جی
جو طبیعت ہی اُچٹ جائے۔ طبیعت اُچکنا۔ طبیعت کا جوش پر
آنا۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (ناسخ) جب اُچکتی ہے
طبیعت بہر مضمونِ بلند۔ طائرِ سدرہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ
میں۔ اب متروک ہے۔ طبیعت اعتدال پر آنا۔ دیکھو اعتدال پر آنا
طبیعت اکسو ہونا۔ مطمئن ہونا۔ (فقرہ) جبتک اُنکی خیریت معلوم
نہیں ہولیتی طبیعت اکسو نہیں ہوتی۔ طبیعت اُکھڑنا۔ جی کا بیزار
ہونا۔ بر داشتہ خاطر ہونا۔ (بحر) اُکھڑی باتوں سے اُکھڑتی ہے
طبیعت اپنی۔ مہرباں تم میں کبھی ایسی جہالت تو نہ تھی۔ طبیعت
اُلٹ جانا۔ مزاج بدل جانا۔ خلل دماغ ہو جانا۔ (داغ) کہتے
ہیں لوگ تیری طبیعت اُلٹ گئی۔ یہ جانتے نہیں مری قسمت اُلٹ گئی
طبیعت اُلجھنا۔ جی پریشان ہونا۔ گھبرانا۔ ؎ کھلتے نہیں تم داغ
طبیعت سے اُلجھتی۔ (بحر) کسی عیار سے مکار سے اُلجھے۔ طبیعت باغ و بہار
ہونا۔ طبیعت خوش ہونا۔ طبیعت کا رنگین ہونا۔ (رجا صاحب)
خوشنویسوں میں طبیعت تھی بڑی باغ و بہار۔ ہے نکالا ہوا جسکا ابھی

گلزار کا خط۔ طبیعت بانکی ہونا۔ طبیعت میں بانکپن ہونا۔ (جلیل) بناوٹ کی
ضرورت کیا تصنع کی ہے حاجت کیا۔ طبیعت ہو جو بانکی شعر بانکا ہو ہی
جاتا ہے۔ طبیعت بحال رکھنا۔ طبیعت خوش رکھنا۔ طبیعت بحال رہنا
لازم۔ (بنات النعش) صبح کی ٹھنڈی ہوا کھا کر تمام دن طبیعت بحال رہا
کریگی۔ طبیعت بحال ہونا۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش
ہونا۔ (امانت) غم برطرف ہے آمدِ رشکِ مسیح ہے۔ نامِ خدا ہے آج
طبیعت بحال کیا۔ طبیعت بدلنا۔ مزاج کا تبدیل ہو جانا۔ (شرف)
نہیں راہِ وفا میں کچھ قیام اُنکی طبیعت کو۔ یہاں بدلی وہاں بدلی
وہاں بدلی یہاں بدلی۔ طبیعت بُری ہونا۔ بدطینت ہونا۔ طبیعت
میں کجی ہونا۔ (غالب) قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں۔ ہے
شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے۔ طبیعت بڑھی ہونا۔ طبیعت میں جولانی
ہونا۔ طبیعت بگڑنا۔ جی متلانا۔ ناراض ہو جانا۔ برہم ہو جانا۔ غیظ و
غضب میں آنا۔ بیمار ہونا۔ بیمار کی طبیعت کا نادرست ہو جانا۔ (امیر)
دیکھتے ہیں جو وہ آئینہ تو کہتا ہے یہ عکس۔ تم تو بنتے ہو بگڑتی ہے طبیعت
میری۔ طبیعت بھر بھرانا۔ میلان پیدا ہونا۔ کسی چیز کی خواہش پیدا ہونا
(داغ) خدا جانے ہمارا حال صورت دیکھکر کیا ہو۔ کہ اُسکا حسن سُن
سُنکر طبیعت بھربھراتی ہے۔ طبیعت بھر جانا۔ دل سیر ہو جانا۔ دل اُچاٹ
ہونا۔ (داغ) طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی۔ چڑھی ہے یہ آندھی
اُتر جائیگی۔ طبیعت بہلانا۔ طبیعت کا سیر تماشے یا کسی شغل میں مصروف
کرنا۔ طبیعت بہلنا۔ لازم۔ سیر تماشے کیطرف طبیعت کا مصروف ہونا
طبیعت پانی ہونا۔ طبیعت میں روانی ہونا۔ ؎ طبیعت بحر کی ہر چند
ہے ہر رنگ میں پانی۔ مگر مچھلی کی صورت معترف ہے بے زبانی کا۔
طبیعت پر بوجھ پڑنا۔ لازم۔ (داغ) دیکھیے پھر نزاکت معنی جب
طبیعت پہ بوجھ پڑتا ہے۔ طبیعت پر بوجھ ڈالنا۔ (کنایۃً) غور و فکر

طبیعت

کرنا۔ طبیعت پر چھوڑ دینا۔ کسی کی خواہش خوشی یا رسائے پر چھوڑ دینا۔ (قدر) احباب مجھکو انکی طبیعت پہ چھوڑ دیں۔ کچھ اور اس مریض کی تدبیر ہے عبث۔ طبیعت پر رکھ لینا۔ مصمم ارادہ کر لینا۔ (جلیل) خدا رکھے وہاں قتل عدو کیا وصل عاشق کیا۔ سبھی آسان ہے انکو اگر رکھ لیں طبیعت پر۔ طبیعت پر زور پڑنا۔ دماغ کا فکر اور سوچ میں مبتلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) شطرنج میں طبیعت پر زور پڑتا ہے اور گنجفہ میں حافظہ پر۔ طبیعت پر زور دینا۔ طبیعت پر زور ڈالنا۔ غور اور فکر کرنا۔ (فقرہ) شاہ صاحب نے انکی غزل کو دیکھکر بے اصلاح پھیر دیا اور کہا کہ طبیعت پر زور ڈالکر کہو۔ طبیعت پر گرانی آنا۔ طبیعت پر گرانی ہونا۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا ؎ تاثیر مے ناب کی کیا روح فزا ہے۔ کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی۔ طبیعت پریشان کرنا۔ طبیعت میں فکر اندیشہ یا تردد پیدا کرنا۔ (آتش) یاد زلفِ یار آئی دلکو سودا سا ہوا۔ بڑے سنبل نے طبیعت کی پریشاں باغ میں۔ طبیعت پریشان ہونا۔ لازم۔ طبیعت پھرنا۔ دل بیزار ہونا ؎ (مصحفی) ہم اس چمن میں کریں کیا کہ مصحفی۔ ہم سے طبیعتیں تو گل و خار کی پھر یں۔ طبیعت پہچاننا۔ مزاج پہچاننا۔ طبیعت پھسلنا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (قدر) کیسی ہر بار پھسلتی ہے طبیعت اپنی۔ کبھی ابھرے ہوئے سینہ پہ کبھی شانے پر۔ طبیعت پھیکی ہونا۔ (عو) بیمار ہونا۔ (۲) امنگ باقی نہ رہنا ؎ غم کے ہاتھوں سے ہوگئی پھیکی۔ جانصاحب کی تھی طبیعت شوخ۔ طبیعت ٹھہر جانا۔ طبیعت ٹھہرنا۔ تسکین ہونا۔ تسلی ہونا۔ افاقہ ہونا۔ (شعور) رخصت طلب جلد ہوئے عیسی زماں۔ بالیں پہ تم جو آئے طبیعت ٹھہر گئی۔ طبیعت ٹھکانے ہونا۔ طبیعت اکسو ہونا۔ (قدر) فراق یار میں منہ سے کہوں کچھ کچھ نکلتا ہے طبیعت

طبیعت

ہی ٹھکانے ہے نہ دل ہی اپنا اکسو ہے۔ طبیعت ثانیہ۔ مونث۔ دوسری طبیعت۔ (کنایۃً) عادت۔ جو مزاج کا انداز پیدا کر لیتی ہے۔ (رویائے صادقہ) تیس برس کی عادت کو طبیعت ثانیہ کہا جائے تو کچھ بیجا نہیں۔ طبیعت جلنا۔ جی جلنا۔ طبیعت جمنا۔ طبیعت لگنا۔ (داغ) کہیں جمتی نہیں اپنی طبیعت۔ خیال چار سو ہے اور میں ہوں۔ طبیعت جوان ہونا۔ طبیعت میں زور بھرا ہونا۔ طبیعت چالاک ہونا۔ تیز ہونا طبیعت کا۔ (غالب) رسوائے دہر گو ہوئے آوارگی سے تم۔ بارے طبیعتوں کے تو چالاک ہوگئے۔ طبیعت چلنا۔ طبیعت میں کسی چیز کی خواہش پیدا ہونا۔ (شعور) گو طبیعت مری چلتی ہے بجا چلتی ہے۔ دیکھکر تجمل مزاجِ امر اچلتی ہے۔ طبیعت حاضر ہونا۔ طبیعت کی کسی کام کیطرف مائل ہونا۔ (شعور) کیا طبیعت مری حاضر ہے خدا ناظر ہے۔ شکل غائب ہے تصور میں مری خاطر ہے۔ طبیعت خفا کرنا۔ آزردہ دل کرنا۔ (آتش) چمن کی سیر سے نفرت ہمارے دلکو رہتی ہے۔ طبیعت کو خفا کرتی ہے صحبت خار کی گل سے۔ طبیعت دار۔ صفت۔ شوخ۔ ذہین۔ ہوشیار۔ زود فہم۔ (سحر) دخل کامل سب فنوں میں قدر دان ہر کمال۔ کیوں نہو قربان دل ایسے طبیعت دار کے۔ طبیعت رُکنا۔ طبیعت کا کسی کام کرنے سے باز رہنا۔ یا کسی کام میں ہچکچانا۔ (داغ) ان سے شہرت نہ تھی مجھ سے طبیعت نہ رکی۔ جانیوالے نہ کبھی لے دل ناشاد رہے۔ طبیعت رُندھنا۔ طبیعت افسردہ ہونا۔ (اوج) رُندھی ہوئی ہے طبیعت شگفتگی پائے۔ طبیعت رنگ پر آنا۔ امنگ پیدا ہونا۔ طبیعت میں ؎ نئے رنگ کے کھل گئے گل امیر۔ طبیعت جہاں رنگ پہ آگئی۔ طبیعت رواں ہونا۔ طبیعت میں تیزی ہونا۔ کسی کام میں نہ رکنا ؎ اور اشعارِ تر شعور سُنا۔ مثل دریا ہے اب طبیعت ہے۔ طبیعت روشن ہونا۔ طبیعت تیز ہونا ؎ اک غزل

طبیعت

اور ملے جلیل لکھو۔ کہ طبیعت ہوئی ہے اب بے حس۔ طبیعت سنبھالنا۔ طبیعت سنبھالے
رکھنا۔ ضبط اور تحمل سے کام لینا۔ (آتش) الکڈن نہ تھمنے دیتی اُنکی تُنک مزاجی
سکتے نہ ہم طبیعت اپنی اگر سنبھالے۔ طبیعت سنبھلنا۔ مزاج درست ہونا۔
بیمار کی طبیعت درستی پہ آنا۔ طبیعت سن سے ہو جانا۔ دیکھو سن سے ہو جانا
طبیعت سے۔ اپنے جی سے بغیر کسی کی مدد کے۔ (ناسخ) کوئی مضمون ہوتا ہے
طبیعت سے اگر پیدا۔ یہ ہوتی ہے خوشی مجھکو ہوا گویا پسر پیدا۔ طبیعت شگفتہ
ہونا۔ دل بشاش ہونا۔ (ناسخ) اگرچہ آئی ہے برسات پھول پھولے ہیں۔
ہوئی شگفتہ طبیعت نہ ہم ملولوں کی۔ طبیعت شناس۔ صفت۔ ۱ طبیب حاذق
اور معالج کامل۔ ۲ مزاج شناس۔ طبیعت شوخ ہونا۔ طبیعت میں شوخی و
شرارت بھری ہونا۔ (جانصاحب) لے جان اس بڑھاپے میں بھی تو
جوان ہے۔ بچوں کیطرح سے ہے طبیعت کمال شوخ۔ طبیعت قابو سے
جانا۔ طبیعت بے قابو ہو جانا۔ (راسخ) ہائے پہلو سے گیا جس پہ دل زار آیا!
ہائے قابو سے گئی جس پہ طبیعت آئی۔ طبیعت قابو میں رہنا۔ طبیعت پر
اختیار رہنا۔ (داغ) محبت اور پھر کسکی محبت یار ناداں کی۔ کہا کیوں
مجھ سے قابو میں طبیعت اپنی رہنے دو۔ طبیعت کا ایک حال پر رہنا۔ مزاج
میں فرق نہ آنا۔ (داغ) کیونکر رہے ہمیشہ طبیعت کا ایک حال۔ وہ سحر
پھر ہے خاک اگر جزر و مد نہیں۔ طبیعت کا رنگ۔ طبیعت کا انداز (داغ)
اُسنے پوچھا مزاج کیسا ہے۔ رنگ اب دیکھنا طبیعت کا۔ طبیعت کا قبول
کرنا۔ طبیعت کے موافق ہونا۔ کسی بات کا پسند کرنا۔ (آتش) وہ لوگ ہیں جو
درد محبت کے آشنا۔ کرتی نہیں ہے اُنکی طبیعت دوا قبول۔ طبیعت کا لال
اُگلنا۔ طبیعت کا رنگیں مضمون پیدا کرنا۔ (جلیل) داغ کھانے سے
نکلے ہیں مضامیں رنگیں۔ لال اُگلتی ہے طبیعت مری لالہ بنکر۔ طبیعت کا
لہرانا۔ طبیعت کا لہریں لینا۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (جلیل)
دُرِ مضموں کا ہے یہ جوش کہ اللہ اللہ۔ لہریں لیتی ہے طبیعت مری دریا بنکر۔

طبیعت

طبیعت کا مالش کرنا۔ جی متلانا۔ طبیعت کھلنا۔ طبیعت کا تیزی اور روانی پر
ہونا۔ (آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق۔ خط کیطرح
طبیعت بستہ اگر کھلے۔ طبیعت کی اصلاح ہونا۔ ظالمانہ سیرت و خوے بد کا
سنبھلنا۔ زیادتی کرنیکی عادت کا اعتدال سے مبدّل ہونا۔ (ناسخ) نہیں
ممکن کہ ہو اصلاح ظالم کی طبیعت کی۔ رہے خونریز خنجر گو بجھائیں آب حیواں
میں۔ طبیعت کی اُفتاد۔ دیکھو اُفتاد۔ طبیعت کی جولانی۔ دیکھو جولانی۔
طبیعت گدگدانا۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (صبا) آمد آمد موسم گل کی
ہوئی۔ پھر طبیعت گدگدائی دیکھیے۔ طبیعت گردانا۔ طبیعت کو کسیطرف
متوجہ کرنا۔ (رشک) خُلق وہ ہے تم جو گردانو طبیعت سوئے علم۔
صرف کا اک ایک مصدر مصدر اخلاق ہو۔ طبیعت گڑنا۔ دیکھو طبیعت
لڑنا۔ طبیعت گھبرانا۔ طبیعت کا پریشان ہونا۔ طبیعت لاابالی ہونا۔ مزاج
میں بے پروائی ہونا۔ (داغ) جوانی کی اُمنگیں ہیں طبیعت لاابالی ہے۔
نہ تم دنیا میں خالی ہو نہ دنیا تم سے خالی ہے۔ طبیعت لڑانا۔ طبیعت پر
زور ڈالنا۔ طبیعت لڑنا۔ طبیعت گڑنا۔ پہنچ جانا۔ کسی بات کی تہ میں۔
نازک بات سمجھ جانا۔ (ذوق) واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی۔ عشق میں ابتدا
سے لڑتی ہے۔ (قدر) خوب گڑتی ہے طبیعت جب کہیں ہوتا ہے شعر۔
کیا جھنکاتی ہے کنویں ہر مصرع تر کی تلاش۔ طبیعت لگنا۔ جی بہلنا۔
طبیعت متوجہ ہونا۔ (نقرہ) اُسکی طبیعت کھیل کود میں خوب لگتی ہے۔
طبیعت لگی ہونا۔ خیال ہونا۔ تردد ہونا۔ طبیعت مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔
ہونا۔ طبیعت پھر اک بت پہ مائل ہوئی۔ وہی وق ہوئی پھر وہی سیل
ہوئی۔ طبیعت کا متوجہ ہونا۔ کسی بات کی رغبت ہونا۔ طبیعت مٹی ہونا
طبیعت افسردہ ہونا۔ (امیر) چارہ گر مجھ سے مکدر ہے الٰہی کیا ہے۔
آج مٹی ہوئی جاتی ہے طبیعت میری۔ طبیعت مچلنا۔ کسی بات یا شے
کیلیے ہٹ کرنا۔ (راسخ) تمھاری نیت وفا کی حالت عدو کی حسرت میری

طبیعت

طبیعت بدل رہی ہے۔ سنبھل رہی ہے۔ نکل رہی ہے۔ مچل رہی ہے۔ طبیعت مزیل ہونا۔ طبیعت میں اُمنگ نہ ہونا۔ (امیر) دختر رز کا بھی جوبن نہ بھائے جسکو۔ ایسی مزیل کسی زاہد کی طبیعت ہوگی۔ طبیعت ملنا۔ مزاج میں ہم آہنگی آنا۔ ؎ آشنا شاعر نہو جبتک نہیں صحبت کا لطف دل نہیں ملتا طبیعت سے اگر ملتی نہیں۔ طبیعت موافق ہونا۔ طبیعت کا ملنا کسکی طبیعت سے۔ (آتش) بخیلوں سے موافق ہو طبیعت کیوں نہ دنیا کی۔ طبیعت موزوں ہونا۔ مزاج کا شعر و سخن سے مناسبت رکھنا (شعور) کو ، باطن ہے نہو جسکی طبیعت موزوں۔ کوئی مضمون تو سوجھےگا جو اندھا ہوگا۔ طبیعت میں بل ہونا۔ مزاج میں کجی ہوتا۔ (داغ) شکن تیری جبیں پر ہو کہ بل تیری طبیعت میں۔ ہمیں پروا نہیں اسکی مقدر اپنا سیدھا ہو۔ طبیعت میں جولانی ہونا۔ طبیعت میں اُمنگ ہونا۔ طبیعت میں روانی آنا۔ طبیعت میں تیزی آنا۔ (داغ) دل فکر کے دریا میں یہ جبتک نہ ڈبوئے۔ شاعر کی طبیعت میں روانی نہیں آتی۔ طبیعت میں لہریں آنا۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (داغ) لہریں آتی ہیں طبیعت میں ہماری کیا کیا۔ برق وش پاس نہو جب تو وہ برسات ہی کیا۔ طبیعت نرم ہونا۔ دل کا سخت نہونا۔ طبیعت میں رحمدلی و دردمندی ہونا۔ (ناسخ) سنتے ہیں صاحب سخن اُنکی طبیعت نرم ہے۔ ہے دلیل اسپر زبان میں استخواں ہوتا نہیں۔ طبیعت نہ لگنا۔ جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا۔ طبیعت ہار جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ (داغ) صدمے سہنے کیلیے بھی ہے توانائی شرط۔ اب طبیعت غم فرقت سے بہت ہار گئی۔ طبیعت ہاتھ سے جاتی رہنا۔ طبیعت کا بے قابو ہو جانا۔ طبیعت ہٹ جانا۔ نفرت ہو جانا۔ (مصنف) بھائیوں کی حمایت سے مبتلا کو زیر کرنا دل پھٹ گئے اور طبیعتیں ہٹ گئیں۔ طبیعت ہونا۔ (عو) رغبت ہونا۔ جی چاہنا (فوق) سنگیا نار جلائے فارت ہو سا اور جسکی کچھ طبیعت ہو۔

طرادت

طپاں۔ (ف) صفت۔ تڑپنے والا۔
طپانچہ۔ (فصحائے عراق بائے فارسی سے بولتے ہیں۔ رسم الخط طبانچہ ہے) جو اصل میں توانچہ تھا۔ تواں۔ زور۔ قوت + چہ۔ کلمہ نسبت ، مذکر۔ تھپیڑ۔ (ظفر) پھر گیا مُنھ تو غصہ سے کہ جب دنیا نے اک طپانچہ ہوس عیش و طرب کا مارا ۔ (اردو) تیز ہوا کا جھونکا۔
طپش۔ مونث۔ صحیح املا تپش ہے۔ دیکھو تپش۔
طحال۔ (ع۔ بکسر اول تلی۔ بضم اول تلی کی بیماری) مونث۔ تلی (رشک) ایذا اُٹھائی کرکے محبت کے حوصلے۔ عشاق کو طحال ہوئی دل بڑے نہیں۔
طرّار (ع۔ طرّ تیز کرنا۔ کاٹنا۔ جیب کترنے والا) صفت۔ تیز زبان چالاک۔ شوخ۔ (داغ) بات پوری نہیں کہی میں نے۔ کہ وہ طرار لے اُڑا مطلب ۔ حیلہ گر۔ جیب کترنیوالا۔ (منیر) زلف بتاں کے ساتھ بندھے شاعروں کے ہاتھ۔ طرار رونگیں شمار ہوے ایسے کٹ گئے
طرارپن طراری۔ (عو طرار۔ طراری) مونث۔ چالاکی۔ چلبلاپن ۔ زبان کی شوخی۔ طرارہ۔ (اردو) مذکر۔ چوکڑی۔ کلانچ۔ طرارہ بھرنا۔ کلانچیں مارنا۔ بھاگنا۔ (قدر۔ گھوڑے کی تعریف) ؎ طرارے بھرکے ما آئے ہیں مثال شیر گردوں کو۔ نشاں ہیں اُنکے سُم کے یہ مہ و مہر درخشانی
طرارے بھرنا۔ فر فر پڑھنا۔ سرپٹ دوڑنا۔ تیز بھاگنا۔ (بحر) ہجر میں رات ہوگئی اڑیل۔ وصل میں بھر گیا طرارے دن۔
طراز۔ (ف میں تراز بکسر اول تھا۔ اُسکا معرب طراز ہے) مذکر۔ نقش و نگار۔ زینت ۔ (ف۔ مرکبات میں) صفت۔ آراستہ کرنیوالا۔ زینت دینے والا۔
طراوت۔ (ع۔ تازہ ہونا۔ تازگی) مونث ۔ تازگی ۔ ٹھنڈک۔ خنکی ۔ تری۔ رطوبت۔ (عارف) سر سے پاتک ہوگیا ہوں خشک لاغر

طرب

ہوگئے ہیں۔ اشک سے آنکھوں نہیں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو۔ طراوت آنا۔ ٹھنڈک پیدا ہونا۔ (فقرہ) باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے۔ طراوت بخشنا۔ تازگی دینا۔ فرحت دینا۔

طَرَب۔ (ع) مونث۔ خوشی۔ انبساط۔ (مومن) طالع میں نہیں طرب ذری بھی۔ منحوس ہے زہرہ مشتری بھی۔ طرب انگیز۔ طرب خیز۔ طرب سنج۔ طرب فزا۔ (ف) صفت۔ نشاط بڑھانیوالا فرحت بخشنے والا۔ طرب انگیزی۔ طرب خیزی۔ طرب سنجی۔ (ف) مونث۔ فرحت دینا۔ (امیر) کبھی زاہد کبھی میخوار بنے تیزی سے۔ زعفراں زار ہوئی بزم طرب خیزی سے۔ طربگاہ۔ (ف) مونث۔ خوشی کا مقام عیش کی جگہ

طَرح۔ (ع۔ بالفتح۔ ڈالنا۔ دور کرنا۔ و بفتح اول و دوم دور جگہ فارسیوں نے معانی ذیل میں بالفتح استعمال کیا! مکان کی بنیاد ڈالنا ۲ نمونہ ۳ نئی عمارت ۴ نقاشی ۵ (مجازاً) صورت۔ پیکر) مونث ۱ تفریق نکالنا۔ (کرنل کے ساتھ) (فقرہ) آٹھ میں سے تین طرح کیے تو پانچ باقی رہے۔ اس معنی میں بالفتح ہے ۲ بُنیاد۔ جڑ اس معنے میں بالفتح مستعمل ہے۔ (رند) چمن میں آمد آمد ہے خزاں کی عبث بلبل نے طرح آشیاں کی ۳ وضع۔ انداز۔ طرز۔ (مومن) یہ تم نے نئی طرح نکالی۔ معشوق ہے آپ کی نرالی۔ اس معنے میں بالفتح بھی ہے۔ (محسن) اسطرح سے آئے وہ سکباں۔ پیچھے رہی کا تبان اعمال۔ بعض فصحائے لکھنؤ۔ سے کا استعمال طرح کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں لیکن یہ ترکیب مستند شعرا کے کلام میں موجود ہے۔ سے آتش قہر سے رستم کا ہے زہرہ آب۔ شمع کی طرح سے گھل جائے تن رویں تن ۴ (عو) حالت۔ گت۔ (فقرہ) مارتے مارتے بُری طرح بنائی ۵ مانند۔ (داغ) جب یہ کہا مرتے ہیں کہتے ہیں وہ۔ مرگئے اہل عدم کیطرح۔ اس معنے میں بفتح اول و دوم ہے ۶

طرح

وہ مصرع جو غزل کہنے کیلیے۔ ردیف قافیہ بحر بتلانے کو مقرر کرتے ہیں۔ اس معنی میں بالفتح مستعمل ہے۔ (رشک) منظور طرح سے ہے کہ افراط شعر ہو۔ ہر بحر کو بنائیے دریا کسی طرح۔ طرح اُڑانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ اس محاورے میں بالفتح و بفتح اول و دوم مستعمل ہے۔ (قدر) وہ قدم مل نہ سکا اُس بُت گلرو کیطرح۔ سرو نے لاکھ اُڑائی قدِ دلجو کیطرح۔ طرح پڑھنا۔ طرح پر غزل پڑھنا۔ سے یہ بیتیں حضرت مصحفی کے آگے نظم کیں میں نے۔ منیر اب طرح پڑھتے کو انھیں کے ساتھ چلتے ہیں۔ طرحدار۔ صفت۔ وضعدار۔ خوبصورت بانکا۔ سے اے رشک یار سادہ سے اب دل لگائیے۔ صدمہ طرح طرح کا طرحدار سے ملا۔ طرحدار ہونا۔ وضعدار ہونا۔ طرحداری۔ مونث۔ وضعداری نازو انداز۔ خوبصورتی۔ (رشک) کسطرح بھولے کوئی طرحداریاں تری قابو میں گر نہو دل رشید کسیطرح۔ طرح دکھانا۔ ناز و انداز دکھانا۔ طرح دیجانا۔ ٹالنا۔ چشم پوشی کرنا۔ درگزر کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ سے ہے یقیں داور محشر بھی طرح دیجائے۔ نہ سُنے حشر میں فریاد طرحدار کی طرح دینا۔ (فارسی طرح دادن کا ترجمہ) ۱ چشم پوشی کرنا ۲ الگ کرنا تقسیم کرنا۔ (فقرہ) تسبیح کے تھوڑے سے حصہ کو دونوں چٹکیوں سے پکڑ کے دو دو دانوں کو طرح دو ۳ بنیاد ڈالنا۔ (رند) پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے چند سے رُک۔ آشیاں کی تو ابھی طرح نہ دے اے بلبل۔ طرح ڈالنا۔ (فارسی طرح افگندن۔ طرح انداختن کا ترجمہ) بنیاد ڈالنا۔ تدبیر کرنا۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ طرح طرح کا۔ مختلف طرح کا۔ مثال کیلیے دیکھو طرحدار۔ طرح کرنا۔ ۱ ردیف قافیہ بحر بتلانے کیواسطے مصرع کہنا۔ (شعور) قدِ جاناں سے بہتر دوسرا مصرع نہ ممکن ہو۔ چمن میں طرح کر دیجئے جو مصرع سرو موزوں کا ۲ (اصطلاح کیمیا) آگ پر سُرخ کی ہوئی دھات پر کوئی ایسی دوا ڈالنا جو رنگت تبدیل کر دے۔ طرحی غزل۔ مونث۔

غزل جو طرح میں کہی جائے طرحیں نکالنا۔ نئی طرحیں نکالنا۔ (فقرہ) بادشاہ تمہارا زمین کا بادشاہ ہے طرحیں خوب نکالتا ہے مگر تم سرسبز کرتے ہو۔

طرز۔ (ع۔ بالفتح۔ ہیئت۔ شکل۔ فارسیوں نے بمعانی طور۔ طریقہ۔ قاعدہ روش۔ استعمال کیا) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ روش انداز۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔ (داغ) نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں۔ طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں۔ ۲ خو۔ خصلت۔ (اسیر) زلف کے مانند کنگھی سے ترے بیداد کی۔ طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک ٹھیک اُستاد کی۔ طرز اُڑانا۔ انداز سیکھنا۔ کسیکا ڈھنگ سیکھ لینا۔ کسیکی وضع نقل کرنا۔ (ناسخ) طرز اُڑائی ہے ہمارے نالۂ دل دوز کی۔ چھید پڑ جائیں نہ کیوں منقار موسیقار میں۔ طرزِ تحریر۔ تحریر کا ڈھنگ۔ طرزِ عبارت عبارت کا ڈھنگ۔ طرزِ کلام۔ اندازِ گفتگو۔ طرز سے اُڑنا۔ ہو بہو نقل کرنے لگنا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔ ؎ سے اُڑی طرزِ فغاں بلبل نالاں سے ہمیے۔ گل نے سیکھی روشِ چاک گریباں ہمسے۔

طرف۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ کنارہ۔ اطراف۔ جمع۔ فارسیوں نے بفتح اول و دوم بمعنے مقابل و ہم پیشہ بھی استعمال کیا ہے) مونث۔ یہ لفظ مونث ہے اگر اس لفظ کو مؤخر کرو تو کہینگے قبلہ کیطرف اور اگر مقدم کرو تو کہینگے طرف قبلہ کے۔ (مونس) مرغ کیا تھا جدھر آئے وہ طرف کونسی تھی۔ یہ جیبوں والوں کی اس فوج میں صف کونسی تھی ۲ کنارہ۔ (فقرہ) گاڑی آتی ہے ایک طرف ہو جاؤ بیچ میں نہ چلو ۳ جانب سمت۔ رُخ۔ (فقرے) وہ لکھنؤ کیطرف سے آئے تھے۔ اسطرف دیکھو ۴ پاس۔ لحاظ۔ پاسداری۔ ۵ پچ۔ (مومن) نہ کوئی کریگا کسیکی طرف۔ وہ جسکی طرف حق اسیکی طرف۔ دیکھو اپنی طرف۔ طرفِ اوّل۔ (قانون) مذکر۔ مدعی مستغیث۔ طرفِ ثانی۔ (قانون) مذکر۔ فریق مخالف۔ مدعا علیہ۔ طرفدار۔ (ف۔ بادشاہ۔ حاکم۔ جاگیردار۔ زمیندار) صفت۔ ساتھی۔ مددگار۔ پاسداری کرنیوالا۔ (داغ) اُس کی طرف سے دل نہ پھریگا کہ ناصحو۔ اب ہو گیا یہ جسکا طرفدار ہو گیا۔ یہ لفظ اس معنی میں مستند ہے لہذا بعض شعرا فارسی ترکیب اور اضافت سے استعمال نہیں کرتے۔ (امیر) ہوا جب سے وہ گل طرفدارِ غیر۔ مرے حق میں کانٹے ہی بویا کیا۔ طرفداری۔ مونث۔ کسیکی حمایت۔ پاس لحاظ۔ طرفداری کرنا۔ پاسداری کرنا۔ حمایت کرنا۔ طرف سے ۱ جانب سے عوض میں۔ (فقرہ) ہماری طرف سے دو روپے دیدو ۲ نزدیک۔ حساب سے (فقرہ) ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے۔ طرف کرنا۔ طرفداری کرنا۔ دیکھو نمبر ۳۔ طرف ہونا۔ (ضمیر و نکے ساتھ) طرفدار ہونا۔ (راسخ) شکوۂ جورِ بتاں حشر میں باور نہوا۔ نہوا میری طرف داورِ محشر نہوا۔ طرفین۔ (ع۔ طرف کا تثنیہ) مذکر۔ دونوں طرف۔ دونوں جانب۔ مدعی و مدعا علیہ۔

طُرفگی۔ (ف۔ بازیگری) مونث۔ عمدگی۔ خوبی۔ طُرفہ۔ (ع۔ طُرفت) صفت۔ نیا۔ عجیب۔ نادر۔ انوکھا۔ (مصحفی) ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے۔ بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے ۲ عجیب بات۔ (فقرہ) اور طرفہ تو یہ ہے کہ آپ جہاں تعریف کرتے ہیں معنی نفرت وا ہو جاتے ہیں۔ طرفہ تر۔ عجیب تر۔ انوکھا۔ (ذوق) ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا۔ چشم کے کوزہ میں دریا بند کر دکھلا دیا۔ طرفہ تماشا۔ مذکر۔ عجیب غریب تماشا۔ طرفہ گل پھولنا۔ (کنایۃً) نئی بات ہونا۔ (ذوق) گلستان شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا ہے بنایا شاخِ گل قاتل نے اپنے دستِ پُر خوں کو۔ طرفہ ماجرا۔ انوکھا واقعہ۔ تعجب کی بات۔ طرفہ معجون۔ صفت۔ انوکھا آدمی۔ عجیب آدمی احمق۔ (فقرہ) ہمارے حکیم صاحب طرفہ معجون ہیں۔ طرفہ یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔ انوکھی بات یہ ہے۔

طرفۃ العین۔ (ع۔ طرفۃ۔ بالفتح۔ ایک بار پلک مارنا۔) لمحہ بھر۔ دم بھر۔ ذرا سی دیر۔ (بحر) طرفۃ العین میں صبح شب وصل آ پہنچے۔ سایہ مژگاں کا نظر آئے مجھے سرعت شب۔

طرقوا۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید رائے مہملہ مکسور و ضم قاف۔ آخر میں الف زائد غیر ملفوظ ہے۔ امر حاضر جمع کا صیغہ۔ معنی۔ راہ دو۔ یکسو ہو جاؤ۔) مذکر۔ عرب کے نقیب سلاطین کے آگے طرقوا طرقوا کہتے ہیں۔

طرہ۔ (ع۔ طرت۔ زلف۔ پیشانی کے بال۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا۔) ۱ زلف۔ کاکل۔ ۲ علاقۂ مقیش۔ ۳ چھجا۔ شدید۔) مذکر۔ ۱ زلف۔ کاکل۔ سر کے بل کھائے ہوئے بال۔ سر کے بالوں کی لٹ۔ (قدر) طرۂ گیسو ترا طرہ مری دستار کا۔ گلشن رخسار تیرا ہے سر پہ گلفشاں۔ ۲ مقیش کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں (ذوق) سر پہ طرہ ہے مزین تو گلے میں بدھی۔ کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پہ سہرا۔ ۳ ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے۔ ۴ پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا گچھا جو دولھا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے۔ ۵ جانور کے سر کی چھلی۔ ۶ پھندنا۔ گچھا۔ ۷ بھنگ۔ چسکی۔ (پینا۔ چڑھانا کے ساتھ) ۸ وہ بھنگ کا گھونٹ جو بھنگ کا پیالہ پینے کے بعد پیتے ہیں۔ (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا۔ ۹ انوکھی بات۔ بھلائی۔ خوبی۔ (داغ) کونسی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں۔ شاخ کیا ہے سرو میں طرہ ہے کیا شمشاد میں۔ ۱۰ اس لفظ کا استعمال ہر اس چیز کیلیے ہے جسمیں پیچ ہوں (قدر) لٹک کر خاک پر گر جائینگے شمشاد کے طرے۔ کہ جس سے زلف سنبل کو بھی ہو گی اک پریشانی۔ ۱۱ ایک قسم کا سرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اسکو گل طرہ کہتے ہیں۔ ۱۲ سبز نازک شاخیں جو درخت شمشاد سے نکلتی ہیں اور نیچے کیطرف لٹکتی ہیں۔

(قدر) آئے جوبن پہ عروسان چمن آئی بہار۔ کنگھی بالیدہ ہوئی طرے چھٹے شمشاد کے۔ ۱۳ صفت۔ بڑھکر۔ سبقت لیجانیوالا۔ غالب۔ (داغ) ناصح کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار۔ ان دونوں پہ طرہ ہے مرا دامن تر آج۔ ۱۴ صفت۔ انوکھا۔ عجیب۔ طرہ پینا۔ بھنگ پینا۔ طرہ جمانا۔ (عو) رعب جمانا۔ تحکم کرنا۔ (رنگین) تو اپنی چاہ میں ڈوبا ہوا تجھکو جو پاتی ہے۔ تو اس خاطر زناخی مجھ پہ تو طرہ جماتی ہے۔ طرہ چڑھانا۔ بھنگ پینا۔ طرۂ دالان۔ طرۂ بام۔ (ف) مذکر۔ چھجا۔ طرۂ دستار۔ (ف) مذکر۔ دیکھو طرہ نمبر ۲۔ (جلیل) سر چڑھ چلتے ہیں مرے دلکو حسیں۔ اب یہی گل طرۂ دستار ہے۔ طرۂ طرار۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق کی کاکلیں (مصحفی) پیچ کیا رشک سے کھاتا ہے چمن میں سنبل۔ جب سے دیکھے ہیں ترے طرۂ طرار کے بل۔ طرۂ طلا۔ طرۂ مقیش۔ (ف) مذکر۔ وہ طرہ جو مقیش اور بادلہ کا بنا کر پگڑی میں رکھتے ہیں۔ طرہ کا جال۔ (عو) ایک قسم کا جال جو عورتیں کاڑھتی ہیں۔ (جانصاحب) شامت ہے آئی کہتی ہے تو مجھسے زہار۔ وہ جال ڈالوں طرہ کا تسے کروٹ نہیں۔ طرہ کرنا۔ تیز کرنا۔ چمکانا بڑھانا۔ (آتش) طرہ اسے جو حسن دل آزار نے کیا۔ اندھیر گیسوئے سیہ یار نے کیا۔ طرۂ گل۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کا گچھا جو دستار میں لگاتے ہیں۔ (رشک) طرۂ گل زیب دستار آپ نے جب سے کیا۔ خازن جنت کم رکھتا نہیں مالی دماغ۔ طرہ لگانا۔ اضافہ کرنا۔ (امیر) نئی دھج اسنے شکل میں دکھائی نیم جانوں کو۔ لگایا بانکپن میں اور طرہ کج ادائی کا۔ طرہ ہونا۔ اصل سے بڑھکر ہونا۔ فائق ہونا۔ انوکھا ہونا۔ زیادہ ہونا۔ بڑھکر ہونا۔ (شوق قدوائی) کیا لیجائے کوئی دل بچا کر۔ جھمکی طرہ ہے زلف پر بھی۔

طریق۔ (ع۔ راہ۔ طرق۔ جمع) مذکر۔ ۱ مذہب۔ شریعت۔ رواج۔ دستور (ذوق) ہفتاد و دو فریق حسد کے عدو سے ہیں۔ اچھا ہے یہ طریق کہ با ہم حسد

طریقت

ہیں ۲ طرز۔ روش۔ ڈھنگ سے (داغ) اب ناقہ مست بن بیٹھے۔ مانگ کھانیکے ہیں ہزار طریق۔ (امیر) یہ کسکی راہ میں کھوئے گئے کہ ہمسے خضر۔ طریق ہو پوچھتے ہیں آپکے رہنمائی کا۔ طریقِ عمل۔ مذکر۔ عمل کرنیکا طریقہ۔

طریقت۔ (ع۔ قوم کے برگزیدہ لوگ) مونث۔ (اصطلاح تصوف)۔ تزکیۂ باطن۔ (فقرہ) طریقت شریعت سے جدا نہیں ہو سکتی۔

طریقہ۔ (ع۔ طریقت۔ روش۔ مذہب) مذکر ۱ طرز۔ روش۔ (سالک) ترہا دمِ عشق کو دھبا لگا گیا۔ کچھ خودکشی طریقۂ اہلِ وفا نہ تھا ۲ قاعدہ۔ ترکیب ۳ وضع۔ مذہب ۴ (اہلِ نجوم کی اصطلاح) چاند کا برجِ عقرب کے قریب آنا۔ طریقہ بتانا۔ کسی کام کرنیکا ڈھنگ بتانا۔ ترکیب بتانا۔ قاعدہ بتانا۔ (داغ) جاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو۔ وہ طریقہ تو بتا دو تمھیں چاہیں کیونکر۔ طریقہ برتنا۔ کسی دستور یا قاعدے پر چلنا۔ برتاؤ کرنا۔

طشت۔ (تشت کا معرّب) مذکر۔ تسلا۔ تھال۔ لگن۔ ہاتھ دھونے کا ظرف۔ طشت ازبام۔ (ف۔ طشت کسے ازبام افتادن۔ کسیکا رسوا ہونا۔ راز فاش ہونا) صفت۔ صریح۔ آشکارا۔ مشہور۔ بدنام۔ (تجر) نے کام اچھا نہ کیا بیباک ہوئے بدنام ہوئے۔ کرے پہ کیوں جام کشی کی آپ کو طشت ازبام کیا۔ دیکھو تشت۔ طشتری۔ دیکھو تشتری۔ طشتری لکھنا۔ عامل چینی کی تشتری پر قرآن کی آیتیں اور دعائیں زعفران سے لکھکر دیتے ہیں۔ اُس تشتری کو دھوکر پی لینے سے دودھ بڑھتا ہے اور مختلف امراض دفع ہوسکتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) تمھارے دادا جان خدا جنت نصیب کرے ہر روز صبح کو تشتری لکھدیا کرتے تھے مگر وہ کچھ ایسی گھڑی کا لکھا تھا کہ پھر نہ اترا پر نہ اترا۔

طعام۔ (ع۔ گیہوں اور کھانے کی ہر چیز۔ اطعمہ جمع) مذکر۔ کھانا جیسے اول طعام بعدہ کلام۔ طعم۔ (ع۔ بالضم چکھنا۔ بالفتح ذائقہ) مذکر۔ ذائقہ۔ مزہ جیسے یہ پھل بدطعم ہے۔ طعمہ۔ (ع۔ لذت۔ خورش)۔ مذکر ۱ لقمہ۔ نوالہ جیسے طعمۂ اجل ۲ خورش۔ رزق ۳ شکاری پرندوں کا کھانا۔ (صبا) طعمۂ زاغ و زغن ہیں استخوان عندلیب۔ (منیر) اس ماہرو کے عشق میں جلتا ہوں شعلہ ساں۔ میرا ہر ایک عضو ہے طعمہ چکور کا۔

طغرا

طعن۔ (ع۔ نیزہ مارنا۔ کسیکو برا کہنا) دہلی میں مذکر لکھنؤ میں مونث مثال کیلیے دیکھو طعن توڑنا۔ طعن کرنا۔ ملامت۔ عیب گیری۔ طنز۔ طعن ترواز۔ (ع۔ طعن تعریض کا بگاڑا ہوا ہے۔ تعریض۔ روگردانی۔ مزاحمت) عو۔ مونث۔ لعنت ملامت۔ طعن تشنیع۔ مونث۔ طعنہ دینہ زکرنے کے ساتھ) (فقرہ) تمھاری طعن تشنیع سُنی نہیں جاتی۔ (جانصاحب) میں تیری سوکن نہیں ہوں جھگڑے جلے بھپوسے میں پھوڑتی ہوں۔ یہ طعن تشنیع مجھ سے جل جل کے سارے زنا خی نہ توکیا کر۔ طعن توڑنا۔ طنز کرنا طعنہ دینا۔ (ممنون) قصہ کہتا تھا کسی عہد شکن کا میں رات۔ وہ لگے کہنے یہ طعن آپنے ہمپر توڑا۔ طعن کرنا۔ آوازہ کسنا۔ (جانصاحب) کون تھا اس جگہ سوا میرے۔ طعن کی تم نے کسلئے برا کس پر۔ طعنہ۔ (ع۔ طعنت۔ ایکبار نیزہ مارنا۔ برا بھلا کہنا) مذکر۔ آوازہ توازہ۔ (دینا۔ سنانا وغیرہ کے ساتھ) طعنہ تشنہ۔ (طعن تشنیع کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر۔ عو۔ لعنت ملامت برا بھلا۔ طعنے تشنے دینا۔ برا بھلا کہنا۔ طعنہ زن۔ (ف) صفت۔ طعنہ مارنیوالا طعنہ زنی۔ مونث۔ عیب گیری۔ طعنہ مارنا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ زنی کرنا (شاد) نالاؤں نے خوشنوائی ہیں۔ طعنہ صوتِ ہزار پر مارا۔ طعنے کشنے دینا۔ طعنے دینا۔ برا بھلا کہنا۔ طعنے سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ (داغ) مرے جنازے پہ کیوں وہ آئے کہ اسلئے طعنے مجھے سنائے۔ کہا کیے جو زباں پر آیا سنا کیے سوگوار باتیں۔ طعنے مہنے۔ (مہنے تابع مہمل ہے) عو۔ مذکر۔ طعن و تشنیع۔ برا بھلا۔ طعنے مہنے دینا۔ (عو) طعن تشنیع کرنا۔ برا بھلا کہنا۔

طغرا۔ (ت۔ خطِ پیچیدہ جسمیں القاب و نام بادشاہوں کا فرمان پر لکھا جاتا ہے) مذکر۔ مہروں پر اس خط میں نام کندہ کرتے ہیں۔ (نوازش)

طغرل

طلا

ہر نگین دل پہ ملے شاہ جمال۔ کندہ ہے طغرا تمھارے نام کا۔ (کنایۃً) نشان۔ علامت۔ طغرا کش۔ طغرا نویس۔ (ف) صفت۔ طغرا بنانیوالا۔ طغرائے بدنامی۔ بدنامی کا نشان۔ (شعور) قدردانِ خاص میں ہوں میں بھی سلطانِ عشق۔ چاہیے طغرائے بدنامی مرے منشور کو۔ طغرائے بسم اللہ۔ دیکھو بسم اللہ کا طغرا۔ طغرائے ندامت۔ ندامت کا نشان۔ (شعور) ساتھ کمظرفوں کے کی بادہ کشی تم نے مدام۔ حیف طغرائے ندامت خطِ ساغر نہ ہوا۔

طُغرِل۔ (ت) مذکر۔ خاندان سلجوق میں سے پہلے بادشاہ کا نام جو سلطان مسعود بن سلطان محمود غزنوی کے زمانہ میں خراسان پر قابض ہو گیا تھا۔

طُغیان۔ (ع) مذکر۔ زیادتی۔ ظلم۔ (ناظم) تھا کسے دعویٰ کہ یہ ظلم یہ طغیان ہوگا۔ دل سا جو دوست ہے وہ جان کا خواہاں ہوگا۔ طُغیانی۔ (عربی میں طُغیان۔ حد سے گزر جانا۔ مجازاً۔ زیادتی۔ ظلم۔ سرکشی۔ پانی کا موجیں مارنا۔ خون کا جوش کرنا۔ فارسیوں نے یائے مصدری زیادہ کی۔ مثل سلامتی۔ فضولی کے) مونث۔ سیلاب۔ دریا کا چڑھنا۔ طغیانی پر آنا۔ پانی بڑھنا دریا میں۔ (ذوق) آئے طوفاں جو ترے قہر کا طغیانی پر۔ کشتی نوح بھی اعدا کو ہو گرداب صفت۔

طِفل۔ (ع۔ اطفال جمع) مذکر۔ لڑکا۔ بچہ۔ شیر خوار۔ طفلانِ چمن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) باغ کا سبزہ اور پھولوں کی کلیاں۔ طفلِ اشک۔ (ف) مذکر آنسو سے مراد ہوتی ہے۔ مثال کیلیے دیکھو طوفان نمبر ۲۔ طفلِ دبستاں (ف) مذکر۔ وہ شخص جو کسی کے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ نوآموز۔ ناتجربہ کار (صبا) ہے وہ طفلِ دبستاں کیا دے خط کا جواب۔ جو مٹائے صورتِ حرفِ غلط استاد کو۔ طفلِ شیر۔ طفلِ شیرخوارہ۔ (ف) مذکر۔ دودھ پیتا بچہ۔ طفلِ مزاج۔ طفلِ مشرب۔ (ف) صفت جسکے مزاج میں لڑکپن ہو۔

طفلِ مکتب۔ (ف) مذکر۔ طفلِ دبستاں۔ ناتجربہ کار۔ طفلِ مکتب کسیرود دوسے بہند۔ مثل۔ کسی سے جبراً کوئی کام لینے کی جگہ۔ (ابن الوقت) گورنمنٹ کی وہی مثل ہے کہ طفلِ مکتب نمیرود دوسے بہند کسی ہندوستانی رئیس کو زبردستی لیجا کر کونسل میں بٹھائے تو وہ بیچارہ سوائے اسکے ٹکر ٹکر بیٹھا دیکھا کرے اور بیفائدہ لوگوں کی نظر دمیں خفیف ہو کیا کر سکے گا۔ طِفلی۔ مونث۔ لڑکپن۔ نادانی۔ کمسنی۔ طفولیت۔ (ع۔ یہ مصدر جعلی ہے مثل جولیت کے) مونث۔ لڑکپن۔ طفلی۔ (اجتہاد) یہانتک کہ زمانہ طفولیت میں ہمجولیوں کے ساتھ کھیلتے بھی نہ تھے۔

طُفَیل۔ (ع)۔ ایک کوفی شاعر کا نام تھا جو بغیر بُلائے دعوتِ ولیمہ میں شریک ہوتا تھا پھر اسکو کہنے لگے جو کسیکے ساتھ بے بُلائے دعوت میں جائے۔ مُتاخّرین طُفَیل کی جگہ طُفَیلی ایک ی آخر میں اضافہ کرکے کہنے لگے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعانی سبب۔ وسیلہ۔ ذریعہ استعمال کیا) مذکر۔ واسطہ ذریعہ۔ وسیلہ۔ تصدّق۔ (فقرہ) آپ کے طفیل سے مجھکو یہ رتبہ ملا۔ طُفَیلی۔ (عربی میں تشدید یائے دوم ہے) صفت۔ بے بُلائے کسیکے ساتھ دعوت میں چلا جانیوالا۔ (اسیر) استخواں کھائے سگِ یار کے ساتھ آکے ہما۔ ہے مناسب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں۔ طُفَیلیا۔ (اردو) مذکر۔ مذکر۔ خوشامدی۔ طفیلی۔ (فقرہ) ہم کیا طفیلیوں میں ہیں جو بغیر بلائے دعوت میں جائیں۔

طِلا۔ (ع۔ طِلاء) وہ چیز جسکو مالش کریں۔ لذت۔ فارسیوں نے بمعنی زرِ خالص اور مجازاً بمعنے ورق نقرہ استعمال کیا) مذکر۔ پتلی دوا جو عضو پر مالش کریں۔ (کرنا کے ساتھ) سونا۔ کلیچ۔ گلٹ۔ اس سے مُطَلّا بنایا ہے۔ طلادوز۔ (ف) صفت۔ جس چیز پر طلائی کام ہو۔ طلاساز۔ (ف) صفت کیمیاگر۔ طلاکار۔ طلاباف۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر نقش و نگار طلا سے بنائے ہوں۔ جیسے شمشیر طلاکار۔ (اختر شاہ اودھ) [illegible]

طلاب

زر تمام اشجار، پتے ہیں زمرد میں طلا کار۔ طلا کاری۔ مونث۔ سونے کا کام بنانا۔ اور سونے کے کام بنانے کا پیشہ کرنا۔ سونے کا کام۔ (منیر) خوشنما ہیں عمارتیں عالی۔ در و دیوار پر طلا کاری۔ طلا کوب۔ (ف) صفت۔ زر کوب۔ جو لوگ سونے کے ورق بناتے ہیں۔ طلائے اَحمَر۔ (ع) مذکر۔ عمدہ سونا۔ کندن۔ طلائے دَستِ اَفشار۔ خسرو پرویز کے خزانہ میں ایک قسم کا کندن تھا بیش قیمت نرم مثل موم کے جسکو ہاتھ سے دبا کر جو چیز چاہو بنوا لو۔ پرویز نے اسکا ترنج بنوایا تھا جو دسترخوان پر رکھا جاتا تھا پھر کسریٰ نے اسی سونے کا ساگ بنوایا اور زینت دسترخوان کیا۔ دست افشار اسوجہ سے کہتے تھے کہ ہاتھ سے دب جاتا تھا۔ طلائے ناب۔ (ف) مذکر۔ زرِ خالص۔ طلائی۔ (ع) صفت: سونے کا۔ سنہرا۔ مذکر۔ زرد رنگ۔ ایک رنگ کا نام۔ آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے۔ (برق) رنگت مثال مہر طلائی ہے جسم کی۔ گل کیطرح جدا ترے ہاتھوں سے زر نہیں۔ طلائی رنگ۔ مذکر۔ سنہرا رنگ۔ (بحر) کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے۔ اس سونے کو بار ہا کسا ہے۔

طُلّاب۔ (ع۔ بروزن جُلّاب۔) مذکر۔ طالب کی جمع۔ طالب العلم۔ مبتدی۔

طَلاق۔ (ع) مونث۔ عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا۔ (ناسخ) کر دنیا کو دی میں نے یکسر طلاق۔ رہا تا ابد مجھ میں اسمیں فراق۔ دبیر نے طلاق جمہور ایک جگہ مذکر باندھا ہے۔ ~ اللہ نے وارث ہیں حیدر کا کیا ہے۔ دنیا کو طلاق اپنے بزرگوں نے دیا ہے۔ طلاقِ بائن۔ مونث۔ قطعی طلاق۔ تین مرتبہ کی طلاق جسکے بعد بغیر نکاح رجوع نہ ہوسکے۔ طلاق دینا۔ زوجیت سے خارج کرنا۔ طلاقِ خُلع۔ مونث۔ عورت کا طلاق لینا مرد سے خاوند کو کچھ معاوضہ دیکر۔ طلاقِ رَجعی۔ مونث۔ وہ طلاق جسکی میعاد عدت میں خاوند عورت کو بے جدید نکاح کیے بیوی بنا سکتا ہے۔ یہ طلاق ایک یا دو بار طلاق کا لفظ کہنے سے ہوجاتی ہے۔

طلب

طلاقِ کنایہ۔ جو طلاق صریح طور پر نہو بلکہ اشارہ سے ہو۔ طلاق لینا۔ خاوند سے آزادی حاصل کرنا۔ طلاقِ مُغلّظ۔ (ع) وہ طلاق جسمیں مرد عورت کو اسوقت تک پھر اپنے نکاح میں نہیں لوٹا سکتا جبتک وہ کسی اور خاوند سے نکاح کرکے اُس سے طلاق نہ لے چکے۔ اور وہ تین دفعہ طلاق کا لفظ کہدینے سے پڑتی ہے۔ طلاقن۔ (دہلی) مونث۔ وہ عورت جسکو طلاق دیگئی ہو۔ ہندوستانیں عورتیں یہ لفظ گالی کی جگہ بھی بولتی ہیں۔ طلاق نامہ۔ مذکر۔ وہ تحریر جس میں طلاق دینے کا مضمون درج ہو۔ خطِ آزادی۔

طَلاقَت۔ (ع) مونث۔ تیز زبانی۔ چرب زبانی۔ (اوج) عطش میں شانِ طلاقت دکھا رہے تھے ابھی۔ بگڑ بگڑ کے یہ باتیں بنا رہے تھے ابھی۔

طَلایَہ۔ (مُبدّل اور مُفرّس عربی طلاعہ کا۔ طلاعہ جمع طلیعہ کی ہے دیکھو طلیعہ) مذکر: فوج جو رات کو شہر اور لشکر کی حفاظت کرے۔ فارسی اور اردو میں بطور مفرد ہی مستعمل ہے: سپاہیوں کا رات کا گشت۔ (ز و مذ)۔ عورتوں کی زبانوں پر طلادہ ہے۔ طلایہ پھرنا۔ فوجی گروہ کا شب کو گشت کرنا۔ (اوج) ان پیاسوں کیطرف سے نہ غفلت کرونگی میں۔ پھر کر طلایہ انکی حفاظت کرونگی میں۔ طلایہ کرنا۔ شہر یا لشکر کے گرد گشت کرنا۔ (اوج) خیمہ کا طلایہ کوئی کرتا تھا وفاجو۔ بیٹھا تھا کوئی ڈیوڑھی پہ ٹیکے ہوئے زانو۔ طلایہ ہونا۔ چوکی پہرا ہونا۔ (ناسخ) بند کر راہ قضا غافل یہ کیا کرتا ہے حکم۔ گرد خیمہ ہو طلایہ راتدن افواج کا۔

طَلَب۔ (ع۔ ڈھونڈنا جستجو، معنی نمبر میں عربی ہے) مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ (فقرہ) کھانا مل گیا اب کس چیز کی طلب ہے۔ مانگ۔ آرزو۔ (ناسخ) آرزو ہے ساغر سے بس لے ساقی مجھے۔ کب طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی۔ خواہش۔ لت۔ (دھت) جیسے حقہ کی طلب۔ زر سے کی طلب۔ (ذوق) حشر تک دلمیں رہی اس سرو قامت کی طلب۔ یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب۔ تنخواہ۔ طلبی۔

(فقرہ) اب نلنے سے نوشاہ کی طلب ہے۔ تنخواہ۔ (باٹنا۔ بٹنا۔ دینا۔ ملنا کیساتھ) ۲۔ مرکبات میں ڈھونڈھنے والے کے معنی میں مستعمل ہے۔ جیسے ہرام طلب۔ طَلَبُ الْکُلِّ فَوْتُ الْکُلِّ۔ (ع) مقولہ۔ بہت علوم و فنون کی تحصیل کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ کسی میں بھی مہارت نہیں ہوتی۔ طلب بجھانا۔ طلب مٹانا۔ خواہش دفع کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔ (فقرہ) حقہ پی کر اپنی طلب بجھالو۔ طلب کرنا۔ ۱۔ بلانا ۲۔ مانگنا۔ دعوے کرنا۔ طلبگار۔ (ف) صفت۔ خواہشمند۔ جویاں۔ طلبانہ۔ (اردو) مذکر۔ (قانون) ۱۔ وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت لیجائے۔ (فقرہ) مدعی نے طلبانہ داخل کر دیا ۲۔ سپاہیوں کا یومیہ روزینہ۔ طلب نامہ۔ مذکر۔ سفینہ۔ سمن۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ۔ طلبی۔ (اردو) مونث۔ بلاوا طلبی ہونا۔ حاضری کا حکم جانا۔ بلایا جانا۔

طَلَبَہ۔ (ع۔ طَلَبَۃٌ۔ بفتح اول و دوم۔ طالب کی جمع) مذکر۔ طالب علم۔ شاگرد۔ جمع مستعمل ہے۔ اس جگہ طُلَبَا بروزن اُمَرا غلط ہے کیونکہ وہ جمع طلیب کی ہے طلیب کے معنی بہت ڈھونڈھنے والا۔

طِلِسْم۔ (یونانی میں طِلِسْما تھا اسکا مُعَرَّب طلسم ہے) مذکر۔ ۱۔ جادو کا عجیب و غریب تماشا۔ مہیب شکل مصنوعی سانپ کی شکل جو خزانوں اور دفینوں پر بنا دیتے ہیں ۲۔ (اردو) بھانمتی کا تماشا ۳۔ وہ علم جو خیالات موہومہ کو بشکل عجیب نظر میں لائے۔ طلسم باندھنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا۔ سحر و افسوں کے وسیلے سے ایسی بندش کرنا کسی امر کی جو خیال میں نہ آئے (ذوق) طلسم طرفہ تر آنسو نے میرے مردماں باندھا۔ کہ ہے اک اک گرہ میں حاصل گہر بحر و کاں باندھا۔ طلسم بند۔ (ف) صفت۔ سحر یا منتر اور طلسم کے اثر میں مبتلا۔ (صبا) جنوں میں محو تماشائے لالہ زار ہوں میں۔ طلسم بند ہوں دلبستۂ بہار ہوں میں۔ طلسم توڑنا۔ متعدی۔ طلسم کا اثر مٹا دینا۔ (کنایۃً) راز ظاہر کرنا۔ (جلال) سہل ہے ٹوٹتے ہی دم مرحلۂ راہ عدم۔ توڑینگے یہ طلسم ہم لوح مزار دیکھکر۔ طلسم ٹوٹنا۔ بندے ہوئے طلسم کا غالب تر افسوں یا اسم سے شکست ہونا۔ (کنایۃً) پردہ فاش ہو جانا۔ (آتش) غنچہ کا عقدہ اسکو سمجھو نہ اے صبا۔ ٹوٹا طلسم بند جو ٹوٹا نقاب کا

طلسمات۔ (بقاعدۂ عربی طلسم کی جمع) مذکر۔ بطور مفرد بھی مستعمل ہے۔ حیرت میں ڈالنے والا منظر۔ (فقرہ) آپ کی کوٹھی میں طلسمات نظر آیا۔ (ذوق) جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو ٹوٹ گئے۔ طلسماتی۔ (اردو) صفت۔ آفت کا جادو کا۔ طلسمی۔ (اردو) صفت۔ جادو کا۔ آفت۔ طلسمی چراغ۔ مذکر۔ عجیب قسم کا چراغ جو طلسم کے زور سے جلتا ہے۔ (راسخ) داغ دل جل رہا ہے بے روغن۔ یہ طلسمی چراغ ہے کس کا۔

طَلْعَت۔ (ع۔ دیدار۔ منھ دیکھنا۔) مونث۔ فارسیوں نے بمعنی رُخ صورت استعمال کیا۔ جیسے ماہ طلعت۔ خورشید طلعت۔ (سرور) جانب ماہ میں کیا آنکھ اٹھا کر دیکھوں۔ پھرتی ہے آنکھوں میں وہ طلعت زیبا تیری۔ (توبۃ النصوح) کیوں کلیم میں نے ایسا کونسا قصور کیا تھا کہ تم کو میری طلعت منحوس تک دیکھنی گوارا نہ ہوئی۔

طَلَق۔ (ع) مذکر۔ ابرک۔

طُلُوع۔ (ع۔ چاند سورج کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ آشکارا ہونا) مذکر۔ کسی ستارے کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ نکلنا۔ (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا۔ طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا۔ ۔کرنا۔ ہونا کے ساتھ

طَلِیْعَہ۔ (ع) مذکر۔ وہ لشکر جو فوج کے آگے آگے دشمن کے اُترنے کی جگہ وغیرہ امور دریافت کرنے کو جایا کرتا ہے۔ فہراول۔ لشکر کی محافظت کرنیوالی سپاہ۔

طَمّاع۔ (ع) صفت۔ بڑا لالچی۔

طمانچہ۔ (اردو) مذکر۔ دیکھو طپانچہ۔ تپاچا۔ تماچا ۱۔ تھپڑ جو ضرب با تھپیلا کر

طمانینت

لگائی جائے اُسکو طمانچہ کہتے ہیں۔ تھپیڑا۔ (۲) چھاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتی ہیں اُسکو بھی طمانچہ کہتی ہیں۔ طمانچہ اُٹھانا۔ طمانچے سے مارنے کا اشارہ کرنا۔ (انیس) بچّوں پہ اُٹھاتا تھا طمانچہ کوئی بدخو۔ طمانچہ جڑنا۔ طمانچہ رسید کرنا۔ طمانچہ لگانا۔ طمانچہ مارنا۔ تھپیڑ لگانا۔ طمانچہ کھینچ مارنا۔ طمانچہ مارنا۔ (توبۃ النصوح) اب کی تو نے اسطرح کی بات مُنھ سے نکالی اور بے تامّل میں تڑسے طمانچہ تیرے مُنھ پر کھینچ ماروں گی۔ طمانچے سے مُنھ لال کرنا۔ تھپیڑ مار کر مُنھ لال کرنا۔ (کنایۃً) بناوٹ سے سرخروئی ظاہر کرنا۔ اس جگہ طمانچوں سے مُنھ لال کرنا بول چال میں ہے۔

طُمَانِینَت۔ (ع۔ بضم اول وکسر نون اول و سکون یاے معروف وفتح نون دوم۔ آرام لینا) مونث۔ اطمینان۔ دلجمعی۔ اردو میں اس جگہ طَمانِیت بفتح اول بولتے ہیں۔ (فقرہ) خط آنے سے طمانینت حاصل ہوئی۔

طُمْطُراق۔ (ف۔ بضم ہر دو طا۔ طُم۔ بلندی۔ طراق۔ آوازہ) مذکر۔ کرّوفر۔ شان وتجمّل۔ دھوم دھام۔ (۲) (اردو) غرور۔ ڈینگ۔ (تسلیم) ہم نہ کہتے تھے کہ ہے بیجا غرور۔ طمطراق اب آپ کا وہ کیا ہوا۔ طمطراقی۔ مونث۔ شان اور تجمّل۔ (اوج) سبو کی خیر ترقّی ہو طمطراق کی۔ لگا دے مُنھ سے گلابی سے طراق کی۔

طَمع۔ (ع۔ بالفتح وفتح اول ودوم۔ امید۔ حرص) مونث۔ لالچ۔ حرص چاہ۔ طمع خام۔ (ف) مونث۔ ایسی تمنّا جسکا پورا ہونا ممکن نہو۔ (رشک) رہ گیا بخت دیکھ خواب کا آنکھوں کو خیال۔ وصل کی رات ہوئی اس طمع خام سے صبح۔ طمع دنیا۔ لالچ دنیا۔ طمع را سہ حرف است ہر سہ تہی۔ (ف۔ طمع کے سب حرف نقطوں سے خالی ہیں۔) مثل۔ طمع کی مذمّت میں بولتے ہیں۔ طمع رکھنا۔ لالچ یا آرزو یا امید کرنا کسی

طنطنہ

بات کی۔ (تاریخ سلطنت کی نہ طمع چرخ زبردست سے کر۔ کوئی سرچنگ نہ جیت دے۔) کہیں افسر کے عوض۔ طمع کار۔ (ف) صفت۔ صاحب طمع۔ وہ جسکا شیوہ طمع ہو۔

طَناب۔ (ع۔ بفتح اول و نیز بکسر اول) مونث۔ خیمہ کی رسّی۔ طناب امل (ف) مونث۔ امید کی رسّی۔ طناب عمر۔ (ف) مونث۔ عمر کی درازی کا طناب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (صبا) فراق یار میں چشم اسقدر پُرآب ہوئی۔ طناب عمر ہماری رگِ سحاب ہوئی۔ طنابیں کھنچنا۔ (کنایۃً) دوری کم ہوجانا۔ فاصلہ نہ رہنا۔ (مصحفی) پہلو میں کہاں تک دلِ بیتاب کو دابیں۔ اے کاش زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں۔ دیکھو زمیں کی طنابیں۔ (بحر) پری کو قاف کے پردے سے کھینچ لاتے ہیں۔ ہمارے جذبۂ دل کی اگر طناب کھنچے۔

طَنّاز۔ (ع) صفت۔ رمز کنایہ میں بات کہنے والا۔ ناز سے چلنے والا۔ شوخ۔ بیباک۔ (کنایۃً) معشوق۔ (ذوق) آکے بالیں پہ وہ طنّاز سراپا انداز۔ مجھ سے یہ کہنے لگا کیوں ہے تو غمگیں ناحق۔

طَنبُور۔ طنبورہ۔ (ع) مذکر۔ دیکھو تنبور۔ طنبور نواز۔ (ف) صفت طنبور بجانے والا۔

طَنز۔ (ع) مونث۔ طعنہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سہ دیکھیے ہے میرے مُنھ میں بھی زباں۔ جاؤ صاحب طنز یہ اچھی نہیں۔ طنز آمیز۔ (ف) صفت۔ وہ بات جو طعنے کی غرض سے کہی جائے۔ (اختر شاہ اودھ) سنکر یہ کلام طنز آمیز۔ کہنے لگی ایک فتنہ انگیز۔ طنزاً۔ (ع) طعنہ سے۔ طنز کرنا۔ آواز کسنا۔ طعنہ مارنا۔

طَنطَنہ۔ (ع۔ طنطنت۔ طنبورہ اور باجے وغیرہ کی آواز۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے کرّوفر استعمال کیا) مذکر۔ کرّوفر۔ رعب داب۔ دبدبہ۔ (۲) غصّہ۔ بدمزاجی۔ (فقرہ) اللہ رے طنطنہ کہ لڑکی تو اپنے تھپے ہی آپ

جلی جاتی ہے۔ (مو) غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ (نواز فن) یہ بل کرتا ہے اتنی سی کناری پر۔ تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کناری پر۔ (مو) آن بان۔ تمکنت۔ (فقرہ) عجیب طنطنہ کی عورت ہے جس بات پہ اڑتی ہے کر کے چھوڑتی ہے۔ (منیر) پیری میں طنطنہ قدِ خم گشتہ کا ہے شرط۔ کس بل ہو کچھ کمر کی کمانی کیواسطے۔ طنطنہ دکھانا۔ (مو) تحکم جتانا۔ اترانا۔ کر و فر دکھانا۔ ڈراوا دکھانا۔ (راحت) حاکم ہوں تیری ہوں میں کلکٹر کی آشنا۔ کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا۔

طواف۔ (ع) مذکر۔ کسی چیز کے گرد پھرنا۔ خانۂ کعبہ کے گرد پھرنا۔ (کرنا کے ساتھ) (منیر) سر نیزوں پر پھرے ہیں شیدانِ عشق کے۔ سچا ہی طواف ہے اُسکے حریم کا۔

طوالت۔ (ع۔ میں طوال بمعنے درنگ۔ تاخیر) مونث۔ ۱ درازی۔ لمبائی۔ ۲ زیادتی۔ (فقرہ) معاملہ تھوڑا تھا تمھاری بے پروائی سے طوالت ہو گئی۔

طوائف۔ (ع۔ طائفہ کی جمع) مونث۔ (اردو) وہ عورت جسکا پیشہ گانے ناچنے کا ہو۔ بحیثیت واحد مستعمل ہے۔ (فقرہ) مشتری مشہور طوائف تھی۔

طوائف الملوکی۔ (طوائف جمع طائفہ کی۔ ملوک۔ جمع مَلِک (بادشاہ) کی۔ طوائف الملوک۔ بادشاہوں کے گروہ۔ طوائف الملوکی سے مراد ہے ایسی حالت اور ایسا زمانہ جسمیں کسی خاص بادشاہ کا حکم نہ چلے بلکہ کئی بادشاہ یا امرا میں سے ہر ایک اپنا حکم چلائے) مونث۔ بد انتظامی۔ بدنظمی۔

طوبےٰ۔ (ع۔ اَطیَب کا مونث بمعنی زیادہ خوشبودار۔ خوشی۔ بشارت۔ خوشخبری۔ فارسیوں نے طوبیٰ بکسر سوم بھی کہا ہے) مذکر۔ بہشت کا ایک درخت۔ طوبےٰ قامت۔ طوبےٰ قد۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) محبوب۔

طور۔ طور سینا۔ (ع) مذکر۔ دیکھو سینا۔

طور۔ (ع) ۱ ایکبار ۲ اندازہ ۳ قدر۔ صفت۔ فارسی میں بھی طرز۔ روش (اطوار۔ جمع) مذکر۔ طرز۔ روش۔ ڈھنگ۔ (آباد) خاتمہ تجھ پہ ہوا اے یار جفاکاری کا۔ سیکھ لے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا۔ بعض حضرات طور کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ (داغ) خاک میں آہ ملا کر ہمیں کیا پوچھتے ہو۔ خیر جس طور رہیں ہم خاک نشیں اچھے ہیں۔ طور بے طور ہونا (مو) ۱ حالت غیر ہونا۔ ۲ حالت دگرگون ہونا۔ (داغ) طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے۔ بے طرح گھات میں ہے اُس بُتِ عیار کی آنکھ۔ ۳ مرنے کے قریب ہونا۔ (دبیر) طور بے طور جہاں دیکھو اس دختر کے۔ چھوڑ جانا علی اصغر پہ تصدق کرکے۔ ۴ چلن بگڑنا۔ حالت ابتر ہونا۔ (جان صاحب) عشق دونوں کو ہے رنڈی کا یہ لٹوائینگے گھر۔ طور بے طور ہیں بی جان کے داماد وں کے۔ ۵ (مو) موقع بے موقع ہونا۔ طور طریق۔ مذکر۔ وضع۔ چال چلن۔ رویہ۔ برتاؤ۔

طوس۔ (توس کا معرب خراسان کے ایک شہر کا نام جسکو اب مشہد کہتے ہیں) مذکر۔ ایک قسم کا اُونی ملائم دلدار کپڑا۔ طوسی۔ ۱ طوس کا۔ طوس کا باشندہ۔ ۲ ایک رنگ کا نام جو مازو۔ کسیس۔ پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔

طوطا۔ دیکھو توتا۔

طوطک۔ (ت) مونث۔ نام ایک ساز کا جسکو [illegible] کہتے ہیں۔

طوطی۔ دیکھو توتی۔ اسکی تذکیر تانیث میں اختلاف ہے۔ (امیر) صدا یہ قلقل مینا سے میخانہ میں آتی ہے۔ کہ بحثِ سبز اک طوطی ہے مستوں کے گلستاں کا۔ سہ وصف تصنیف مصنف کی ہے تاریخ اے منیر۔ طوطی ہند معانی شکر افشاں ہو گئی۔ زبانوں پر زیادہ تر مذکر ہے۔ طوطیا۔ دیکھو توتیا۔

طوطیہ۔ (بالفتح و کسر سوم صحیح املا تطئیہ ہے) مذکر۔ تمہید۔

طوع۔ (بفتح اول) مونث۔ رغبت و رضامندی و خوشنودی خاطر۔ طوعاً۔ رضامندی سے۔ طوعاً و کرہاً۔ (ع) اطاعت کرنیوالا اور کراہت کرنیوالا۔ چار و ناچار۔ جبراً قہراً۔

طورغ۔ (ترکی) مذکر۔ ۱ جھنڈا کا نشان۔ ۲ مونث۔ ایک قسم کی [illegible]

طوف

طوف۔ (ع) مذکر۔ طواف کرنا۔ گرد پھرنا۔ سہ جاتا ہے شیخ کعبہ کو بُت خانہ کو برہمن۔ کرتا ہے تبرک طوف سر کوئے یار کا۔ **طوفِ حرم۔ طوفِ کعبہ**۔ (ف) مذکر۔ کعبہ کا طواف۔ سہ چل ہند سے یثرب صبا طوفِ حرم کو۔ کرتا ہے برہمن کیطرح دیر میں کیا رقص۔ (راسخ) ہوں بلاگردانِ کوئے دلبر کا فرا وا۔ طوف کعبہ سے ہے مری قسمت کے چکر کا جواب۔

طوفان۔ (ع) بارانِ سخت۔ پانی کی رو جو ڈبو دے۔ ہر چیز جو بہت ہو اور سب پر غالب آ جائے۔ جیسے طوفانِ باد۔ طوفان آتش۔ مجازاً۔ تیز آندھی) مذکر۔ سیلاب۔ طغیانی۔ (بحر) کشتی نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب۔ دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفاں پیدا۔ بادِ تند۔ آندھی۔ شدت کی بارش۔ کمال۔ نہایت (جرأت) قاتل نے لامقابل آنکھوں نہیں کر دیا دل اس طفل اشک نے بھی طوفاں ولاوری کی۔ اس معنی میں مترادف کے ہے۔ (مو) کامل۔ آفت کا پرکالا۔ (جرأت) جو تم ہنسنے ہنسانے میں کوئی اب قہر چنچل ہو۔ تو پھر رونے رُلانے کو مُناجی میں بھی طوفاں ہوں۔ (مو) تہمت۔ بہتان۔ الزام۔ (انشا) میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت۔ تہر لوٹے عنیب کا بہتان اور طوفان ہے۔ (مو) غُل۔ شور۔ فساد۔ ہنگامہ۔ جھگڑا۔ (رنگین) ہیں ترے پاس دوگانا ابھی آتی تھی چلی۔ میرے گھر میں تو مبث کرنے کو طوفان گئی۔ واویلا۔ کہرام۔ دیکھو طوفان مچانا۔ قہر۔ غضب۔ آفت۔ جیسے طوفان ڈھانا۔ (درد)۔ زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے۔ ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے۔

طوفان آنا۔ سیلاب آنا۔ شدت سے مینہ برسنا۔ شدت سے ہوا چلنا۔ تیز آندھی چلنا۔ **طوفان اُٹھانا**۔ کسی پر تہمت لگانا۔ (نسیم دہلوی) ذاتِ شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں۔ طوفان اور کوئی مجھ پر اُٹھانے کا۔ فتنہ برپا کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ (نصیر) دیکھ اشک کو مت لیے مژگاں سے گریۂ چشم۔ یہ طفل مبادا کہیں طوفان

طوفان

اُٹھائے۔ **طوفان لانا**۔ سیلاب لانا۔ (عارف) گریۂ چشم نے سو بار اُٹھایا طوفاں۔ پر ذرا آتشِ دل میری بجھائی نہ گئی۔ (کنایۃً) شور غل مچانا۔ واویلا کرنا۔ **طوفان اُٹھنا**۔ لازم۔ تہمت لگنا۔ سیلاب آنا۔ شدت کی ہوا چلنا۔ **طوفان برپا ہونا**۔ پانی کا ہوا کے زور سے اُچھلنا دریا یا سمندر میں۔ (ناسخ) وہ ادھر رخصت ہوا اُٹھا اُدھر طوفانِ اشک۔ تیرتا جاتا ہے اُس قاتل کا توسن آب میں۔ فتنہ برپا ہونا۔ **طوفان اُگلنا۔ طوفان نکالنا۔ طوفان پیدا کرنا**۔ مثال کیلیے دیکھو شعر نکالنا۔ **طوفان باندھنا**۔ تہمت لگانا۔ الزام لگانا۔ (جان صاحب) نہا دھو کے بڑی دو دن میں اس ضد سے اُٹھاؤنگی۔ خدا کا قہر ہے طوفان لونڈی پہ باندھا ہے۔ مبالغہ کرنا۔ بڑھا کر کہنا۔ (ذوق) اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی۔ پانی تو بیڑے دیا باندھ کے طوفان چڑھا۔ **طوفان برپا کرنا**۔ فتنہ و فساد کھڑا کرنا۔ غل شور مچانا۔ طغیانی لانا سہ چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا۔ کہ بہائے لیے پھرتا ہے تلاطم مجھکو۔ **طوفان برپا ہونا**۔ لازم۔ **طوفان بنانا**۔ کوئی بات گڑھ دینا۔ تہمت لگانا۔ (ظفر) ڈھب رونے کا ترے بزم میں اک آن بنا۔ مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا۔ **طوفان بندھنا**۔ تہمت لگنا۔ (اسیر) تہمت گر یہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب۔ سیکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں۔ **طوفان بندی**۔ (اردو) مونث۔ تہمت لگانا۔ جھوٹ بولنا۔ **طوفان بے تمیزی**۔ بے عقلی کی باتوں کا مجموعہ۔ (فقرہ) پہلے تو حضور اپنی اس گھبراہٹ کو ملاحظہ کریں کہ طوق واحد ہے اور آپ جمع فرماتے ہیں اسے میں گھبراہٹ کہوں یا طوفان بے تمیزی۔ **طوفان جوڑنا**۔ (مو) جھوٹا الزام لگانا۔ (جان صاحب) رشتہ بنا ہے کا تو لونگی وہ جوڑیں طوفاں۔ خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہے مجھ پر چلتا۔ **طوفان ڈھانا**۔ (مو) غضب کرنا۔ **طوفاں رسیدہ**۔ صفت۔ طوفان سے

طوفان

تباہ کیا ہوا۔ (شعر) گویا چراغِ کشتیٔ طوفاں رسیدہ ہوں۔ پیغامِ مرگ نظرہ باد مراد ہے۔ طوفان رکھنا۔ تہمت لگانا۔ ؎ مجھ پہ طوفاں ہے عیدؤ نے رکھا یہ دلشاد۔ جانِ صاحب میں کس روز بغلگیر ہوئی۔

طوفاں زا۔ (ف) صفت۔ سیلاب لانیوالا۔ مثال کیلیے دیکھو کشتی کا لنگر کرنا۔ طوفان شیطان۔ (عو) تہمت اور بہتان۔ (فقرہ) طوفان شیطان سے خدا بچائے۔ طوفان کرنا۔ دیکھو طوفان نمبر۔ طوفان کھڑا کرنا۔ بہتان لگانا۔ طوفان لانا۔ سیلاب پیدا کرنا۔ ؎ طوفان لائے آمدِ مضموں نہ لے شعور۔ مثلِ تنور جوش ہے میری دوات میں

طوفان لگانا۔ طوفان لینا۔ تہمت لگانا۔ عیب لگانا۔ (رنگین) مجھ پہ طوفان نہ لے چاہ کا چل دور دوا۔ جھوٹے منہ کا ترے جائے گا اُڑ نور دوا۔ طوفان لگنا۔ لازم۔ طوفان مچانا۔ شور وغل کرنا۔ طوفان میں آنا۔ بادِ مخالف یا بادِ تند کے سبب کشتی یا جہاز کا تباہی میں آنا۔ (داغ) عشق جس کشتی کا تو ہو نا خدا۔ وہ نہ آئے کسطرح طوفان میں

طوفانی۔ صفت۔ طوفان سے منسوب۔ (اردو) صفت۔ جھوٹا۔ کُتَکِی۔ شریر۔ فسادی۔ آفت کا پرکالا۔ طوفانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھنور میں پڑا ہو۔ طوفانی ہونا۔ کشتی یا جہاز کا طوفان میں آجانا۔ (شعر) وصال یار سے ہرچند تجھکو یاس ہے لے دل۔ نہ مدد تو مقدر ہو کشتی امید طوفانی۔

طَوق۔ (ع) گردن بند۔ حلقہ۔ ہر ایک گول و دیگر دَو چیز جو دوسری چیز کے گرد آئے۔ مذکر۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں یا بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تا کہ گردن نہ اُٹھا سکیں۔ ؎ لے پری پیکر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا۔ طوق ہو میرے گلے میں حلقۂ خلخال کا۔ وہ گول نشان جو کبوتر فاختہ وغیرہ پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے۔

طول

(ذوق) یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا قمری کی گردن میں۔ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں۔ منت کا گنڈا یا چاندی کا حلقہ یا ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ ؎ جنوں تھا مجھکو جب میں طوق منت کا پہنتا تھا۔ پڑا زادوں سے ناسخ عشق ہے مجھکو لڑکپن سے۔ وہ حلقہ جو پتنگ میں بنا دیتے ہیں۔ طوق بڑھانا۔ (عو) طوق اُتارنا۔ (رند) جنوں کا جوش ہے دیوانے زنجیریں لڑاتے ہیں۔ کسی رشکِ پری نے طوق منت کا بڑھایا ہے۔ طوق بڑھنا۔ لازم۔ طوق لعنت (ف) مذکر۔ لعنت کا ٹوکرا۔ (رشک) تیرے ہوتے ہو مجھ سروِ چمن۔ طوقِ قمری بھی طوق لعنت ہے۔ طوق ماہ۔ چاند کا ہالہ۔ طوقیا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ جسمیں حلقہ بنا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا کبوتر جسکے گلے کے نیچے کے پر حلقہ کیے ہوتے ہیں۔

طُوْل۔ (ع) مذکر۔ درازی۔ (داغ) جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں طول روزِ حساب نے مارا۔ لمبائی۔ (فقرہ) کپڑے کا طول زیادہ عرض کم ہے۔ طویل۔ ؎ چند فقرے ہیں تمہاری پریشانی کے۔ کسقدر طول ہے مثل شبِ فرقت نامہ۔ طولُ البَلَد۔ (ع۔ عرضُ البلد کا مقابل) مذکر۔ کسی مقام کا طول میں فاصلہ کسی خاص نصف النہار سے لیکر اس مقام تک۔ طولِ امل۔ (ف) کنایہ حرص دنیا کا (محمد قلی سلیم) با چنیں کوتہی عمر بیاں نتواں کرد۔ قصۂ طول امل راکہ سخن طولانی ست۔ مذکر۔ امید کی طوالت۔ (قدر) گل سوسن کو جو تو لائے تو مرا بخت سیاہ۔ سروِ شمشاد کو چھائے تو مرا طول اَمَل۔ عمل کی طوالت۔ مولف کی رائے میں اس معنی میں طول امل کی جگہ طول عمل عین سے صحیح ہے۔ (محسن) گھر میں اشنان کریں سر پہ قدران گوکل۔ جاکے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طول امل۔ طول پکڑنا۔ بڑھ جانا۔ طوالت ہو جانا۔ (فقرے) معاملہ طول پکڑ گیا۔ بیماری طول پکڑ گئی۔ طول دینا۔ بڑھانا۔ دراز کرنا۔ عرصہ لگانا۔

طو – لے

کسی مختصر چیز یا بات یا معاملے کو بڑھانا۔ ؎ نہ دے نامے کو اپنے طول غالب مختصر لکھ دے۔ کہ حسرت سنج ہوں عرضِ ستمہائے جدائی کا۔
طولِ عُمرُہٗ۔ دعا ہے۔ خدا عمر دراز کرے۔ چھوٹوں کیلیے مستعمل ہے۔
طولِ کلام۔ مذکر۔ زیادہ گوئی۔ طول طویل۔ بہت لانبا۔ جیسے طول طویل خط۔ طول طویل راستہ۔ طول طویل بات۔ طول کھینچنا۔ لازم۔ (امیر) قید میں طول کھنچا یہ کہ اسیران قفس۔ شکل گُل بھول گئے رنگ چمن بھول گئے۔ طول کھینچنا۔ متعدی۔ دیر لگنا۔ مدت لگنا۔ (جرأت) کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ۔ جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ۔ طولاً۔ (ع) لمبائی میں۔ درازی میں۔
طُوْلے۔ (ع۔ بروزن طوبےٰ۔ بڑی لانبی عورت اور مرتبہ بلند۔) صفت۔ کامل جیسے ید طولے۔ طولانی۔ صفت۔ بہت لانبا۔ دراز۔ جیسے طولانی داستان۔
طُوْمار۔ (ع۔ نامہ۔ صحیفہ۔ دفتر۔ مکتوب دراز۔ طوامیر۔ جمع) مذکر۔ ا کاغذوں کا مُٹھا۔ (انیس) تیغ کشیدہ دست بحر و بر میں ہے۔ طومار ہاتھ میں ہے لفافہ کمر میں ہے ۲ جھوٹی باتیں۔ مبالغہ آمیز بیان یا تحریر۔ (شعور) دکھایا ہر کس و ناکس کو آستے۔ ہوا طومار رسوائی مطر خط ۳ ڈھیر۔ انبار۔ ؎ اے شاد دفتر غم انکو سنا رہا ہوں۔ شکوے شکایتوں کے طومار کھل رہے ہیں۔ طومار باندھنا۔ چھوٹی بات بڑھا کر بیان کرنا۔ جھوٹ کا پل باندھنا۔ طومار بنا کھڑا کرنا۔ چھوٹی سی بات کو بڑھا کر فتنہ برپا کرنا۔ (توبۃ النصوح) نظرت نے اُس معمولی فرضی کا ایک طومار بنا کھڑا کیا۔ طومار بندھنا۔ لازم۔ ؎ مثنوی ہجر نے لکھی ہے افسانے کی۔ کیوں پڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے۔
طُوی۔ (بضم اول و سکون دوم و او غیر ملفوظ و علامت خستگی سے تمکی ہیں)

طہ – طے

شادی کو کہتے ہیں۔ اصل میں توی تھا متاخرین نے اغلاط سے کر دیا ہے) مونث۔ شادی۔ بیاہ۔
طَوِیْل۔ (ع۔ بروزن کفیل) صفت ۱ دراز۔ لمبا ۲ مونث۔ ایک بحر عروض کا نام۔
طویلہ۔ (ع۔ یائے معروف سے۔ طول سے مشتق۔ لمبی رسی جسمیں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیتے ہیں۔ فارسی یائے مجہول سے اُس مکان یا عمارت کو کہتے ہیں جسمیں گھوڑے رکھے جاتے ہیں) مذکر۔ یائے مجہول سے) گھوڑوں کا تھان۔ اصطبل۔ طویلہ کی بلا بندر کے سر۔ مثل۔ ایک کی آفت دوسرے کے سر۔ قصور کسیکا اور کوئی مارا جائے۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کئی آدمیوں کی آفت ایک شخص کے سر پڑے۔ (کہتے ہیں کہ طویلہ میں اگر بندر رکھا جائے تو طویلہ نظر بد اور آفات سماوی سے محفوظ رہتا ہے) طویلے میں لتیا ہچ۔ اپنے گروہ میں پھوٹ
طٰہٰ۔ (ع) مونث۔ قرآن کی ایک سورت کا نام جسکے ابتدا میں یہ لفظ ہے ۲ مذکر۔ پیغمبر خدا صلعم کا نام۔ ؎ سفینہ نوح کا ہیں اہلِ بیت سرورِ طٰہٰ۔ مگر نوح اُس سفینہ پر تمہاری ذات ہے شاہا۔
طَہارت۔ (ع۔ پاک ہونا۔ فارسیوں نے معنے وضو و استنجا استعمال کیا) مونث ۱ پاکی۔ صفائی۔ (ناصر) دختِ رز سے شیخ جی آلودہ دامن ہو گئے۔ کوئی پوچھے آپ کی اب وہ طہارت کیا ہوئی ۲ وضو۔ استنجا۔ آبدست۔ (کرنا کے ساتھ) طہارت خانہ۔ نہانے اور وضو کرنے کی جگہ۔
طُہْر۔ (ع) مذکر۔ حیض سے پاک ہونا۔ وہ ایام جنمیں حیض نہو۔
طَہُوْر۔ (ع۔ جسمیں انتہائی طہارت ہو۔ اسی سے شراباً طہوراً ہے۔) صفت۔ پاک کرنیوالا۔ پاک۔ جیسے شراب طہور۔
طے۔ (ع۔ طَیّ۔ بتشدید دوم ۱ لپیٹنا۔ لپیٹ۔ فارسیوں نے بتخفیف بروزن مے بمعنے کوتاہ کرنا استعمال کیا ۲ عربی میں طَے بروزن سے

طیار | طیور

ایک قبیلہ کا نام جسکی طرف حاتم طائی منسوب ہے) مذکر۔ یمن کے ایک قبیلہ کا نام ۲ قطع مسافت جیسے طے ارض۔ (سحر) گھوڑا نہیں حل ہے کوئی طے ارض کا۔ یا اسپ بےنظیر ہے لیکن یہاں کہاں ۳ (اردو) فیصلہ۔ بیباق۔ چکوتا ۴ کوتاہ۔ مختصر ۵ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا ۶ طے کا روزہ۔ قبیلہ طے کے لوگ دو روز برابر روزہ رکھتے اور تیسرے روز افطار کرتے تھے۔ اسلیے ایسے روزے کو طے کا روزہ کہتے ہیں۔ (اسیر) ہمنے رکھاہے ترے واسطے طے کا روزہ کھانا قسمت میں ہماری ہے لکھا تیسرے دن۔ طے کرنا۔ لپیٹنا۔ موڑنا اس معنی میں بشیتر تہ کرنا مستعمل ہے ۲ ختم کرنا۔ فیصل کرنا۔ نبع دفع کرنا نزاع کا۔ (فقرہ) آپنے بیچ میں پڑکر سب جھگڑے طے کردیے ۳ قطع مسافت کرنا۔ (دبیر) کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جادوں ان حسینوں کو۔ کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا ۴ بیباق کرنا جیسے حساب طے کرنا۔ طے ہونا۔ لازم۔

طیار۔ (ع) بہت اڑنیوالا۔ (مجازاً) آمادہ۔ مستعد ۲ تیز فہم ۳ لقب جعفر ابن ابی طالب کا) دیکھو تیار۔ طیاری۔ مونث۔ وہ فربہی جو ورزش کرنے سے ہوتی ہے۔

طیارہ۔ (ع۔ طیارت۔ تیز چلنے والی کشتی) مذکر۔ ایک قسم کا فوجی غبارہ۔ ایک ہوائی جہاز جسکے ذریعے سے بلندی پر سیر کرتے ہیں۔

طیب۔ (ع۔ بروزن بیم۔ بوئے خوش۔ خوشی) مونث ۱ خوشی۔ رضامندی۔ (فقرہ) آپنے بطیب خاطر یہ بات منظور کی تھی اب لیت و لعل کیاہے ۲ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم مکسور) صفت۔ پاک حلال۔ لذیذ۔ طیبات۔ (بتشدید یا) صفت مونث۔ پاک عورتیں۔

طیبہ۔ (ع۔ طیبت بروزن زینت ونیز بروزن رغبت) مذکر ۱ مدینہ کا نام۔ (جلیل) ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں۔ اسکو مشتاق غریب الوطنی کہتے ہیں ۲ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم مکسور و فتح سوم۔ طیب کا مونث) صفت۔ پاک۔ جیسے مدینہ طیبہ۔

طیر۔ (ع) مذکر۔ پرند۔ یہ لفظ جمع اور مفرد دونوں طرح مستعمل ہے۔

طیش۔ (ع۔ سبک ہونا۔ عقل زائل ہونا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے غصہ استعمال کیا) مذکر۔ غصہ۔ قہر۔ جوش۔ غضب۔ جھنجلانا۔ طیش آنا۔ غصہ آنا۔ طیش دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ ؎ تو لگی کہنے یوں وہ اے رنگیں۔ بس بس اب مجھکو مت دلاؤ طیش۔ طیش کھانا۔ غم و غصہ برداشت کرنا۔ (خترشاہ اودھ) دن رات وہ اُس سے تو کریں عیش۔ ہم کھایا کریں صد اغم و طیش۔ طیش میں آنا۔ جھنجلانا۔ غصہ کرنا۔ غصے میں آنا۔ (شرف) رکھتے تھے جانجاں تمھیں کس جشن و عیش میں۔ جھنجھلاتے تھے تو آنے نہ دیتے تھے طیش میں۔

طیلسان۔ (تالسان کا معرب) مونث۔ چادر جو عرب کے لوگ کاندھے پر ڈالتے ہیں۔ (مومن) درد آہِ دل نے دکھلایا اثر۔ طیلسانِ چرخ نیلی ہوگیا۔

طینت۔ (ع۔ بروزن زینت) مونث۔ سرشت۔ خو۔ عادت۔ نیچر۔ (تسلیم) کیا صاف ہوگی ہمسے طبیعت رقیب کی۔ بگڑی ہوئی ازل سے ہے طینت رقیب کی۔

طیور۔ (ع) مذکر۔ طائر کی جمع الجمع۔ دیکھو طیر۔

ظالم

ظ

مونث ۔ اسکو ظاے معجمہ یا ظاے منقوطہ بھی کہتے ہیں ۔ حساب جمل میں اسکے نو سو عدد فرض کیے گئے ہیں ۔ یہ حرف لغت فارس میں نہیں ہے اسکا تلفظ ظوے ہے ۔ دیکھو مدد "ط" میں انشا کا شعر ۔

ظالم ۔ (ع ۔ ظلم کرنیوالا) صفت ۔ ۱ ظلم کرنیوالا ۔ ۲ سنگدل ۔ (فقرہ) کسی ظالم نے اس معصوم بچے کو بھی قتل کر ڈالا ۔ ۳ (کنایۃً) معشوق ۔ (وسیم) نہ پھوٹے وصل کی شب بھی پھپھوے کچھ مرے دل کے ۔ کبھو یا بھی تو ظالم ہاتھ رکھکر اپنے جوبن پر ۔ **ظالمانہ** ۔ صفت ۔ ظلم سے بھرا ہوا ۔ **ظالم اظلم** ۔ (ف) صفت بڑا ستانیوالا ۔ (ریاض) چرخ بے پیر ہے گو ظالم اظلم لیکن ۔ وہاں گنا جاتا ہے اونے سے ستمگار و کمیں ۔ **ظالم پھولتا پھلتا نہیں** ۔ ظالم اولاد اور مراد سے بے نصیب رہتا ہے ۔ (ناسخ) جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں ۔ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا ۔ **ظالم خدا سے ڈر** ۔ وہاں بولا جاتا ہے جہاں کوئی بہت جھوٹ بولے یا کسیکو بیگناہ ستائے ۔ (ذوق) دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ۔ ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے ۔ **ظالم خدا کو مان** ۔ دیکھو ظالم خدا سے ڈر ۔ **ظالم سرسبز نہیں ہوتا** ۔ دیکھو ظالم پھولتا پھلتا نہیں ۔ (وسیم) باغباں چھانٹ نہ اشجار چمن وقت بہار ۔ دیکھ ظالم کبھی سرسبز نہیں ہوتا ہے ۔ **ظالم کا زور سر پر** ۔ مثل ۔ زبردست کے آگے کچھ نہیں چلتی ۔ **ظالم کی بیل نہیں بڑھتی** ۔ ظالم کی اولاد نہیں بڑھتی ۔ (ناصر) نام لیوا نہیں رہتا کوئی ۔ بیل ظالم کی نہیں بڑھتی ہے ۔ **ظالم کی داد خدا دیگا** ۔ **ظالم کی داد خدا کے گھر** ۔ مثل ۔ ستانیوالے کا انصاف خدا کریگا ۔ (شعور) داد ظالم کی خدا دیتا ہے ۔ جلد دنیا میں سزا دیتا ہے ۔ (تسلیم) تیری سنے گا کون یہاں آہ بے اثر ۔ ظالم کی داد لے دل مضطر خدا کے گھر ۔ **ظالم کی رسی دراز ہے** ۔ مثل ۔ ظالم کی عمر سوا ہوتی ہے (رسی سے رشتۂ عمر مراد ہے) (نکہت) کیوں نہ ہو ہر تار گیسوے بت قاتل دراز ۔ کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے اے دل دراز ۔ **ظالم کی عمر کوتاہ ہوتی ہے** ۔ مثل ۔ ظلم بہت دنوں نہیں رہتا ۔ (نیاز) ڈھل گیا جوبن ترا سچ ہے مثل ۔ عمر ظالم کی بہت کوتاہ ہے ۔ **ظالم مظلوم نما** ۔ صفت ۔ ۱ جو باطن میں سخت اور ظاہر میں نرم ہو ۔ ۲ چشم معشوق کو تشبیہاً کہتے ہیں ۔ (داغ) اس چشم فسونگر کی حیا کو کوئی دیکھے ۔ اس ظالم مظلوم نما کو کوئی دیکھے ۔ **ظالموں کا بادشاہ** ۔ (کنایۃً) بڑا ستانیوالا ۔ (تسلیم) دیکھیے نبھتی ہے کیونکر میری اسکی دوستی ۔ میں گدلے بینوا وہ ظالموں کا بادشاہ ۔

ظاہر

ظاہر ۔ (ع ۔ ۱ باطن کے خلاف ۔ ۲ خدا کا نام کہ وہ آشکارا ہے بلحاظ قدرت یعنی اسکا وجود اسکی ہستی ان آیات و دلائل سے ظاہر ہے جو آسمان و زمین میں ہر صاحب بصیرت کو دکھائی دیتے ہیں ۔ خدا کے باطن ہونیکے یہ معنی ہیں کہ اسکی کنہ ذات حجاب جلال میں پوشیدہ ہے) صفت ۔ ۱ کھلا ہوا ۔ صاف ۔ عیاں ۔ واضح ۔ (فقرے) آپ کی گفتگو سے کدورت ظاہر ہے ۔ ظاہر آثار اس مریض کے اچھے نہیں ۔ ۲ کھلی ہوئی بات ۔ صاف صاف معاملہ ۔ (غالب) ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین ۔ ہاں منھ سے اگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے ۔ ۳ مذکر ۔ باطن کا نقیض ۔ صورت ۔ اوپری حال ۔ (فقرہ) اسکا ظاہر اچھا باطن خراب ہے ۔ ۴ (کنایۃً) نمائش ۔ دکھاوا ۔ (داغ) دنیا طلسمی ہے یا زیگہ عالم بھی ۔ دنیا جسے کہتے ہیں ظاہر کا تماشا ہے ۔ ۵ (لکھنؤ) خاکروبوں کا پیر ۔ **ظاہر عیاں کا فرق** ۔ ظاہر سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے جو عام طور پر سرسری رنگ میں مشہور ہو ۔ عیاں سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے جو علمی و عملی رنگ میں ہدایت رکھتی ہو ۔ ظاہر تابع دلیل کے ہے ۔ اور عیاں میں دلیل

ظاہر

لانے کی ضرورت نہیں۔ ظاہرا۔ (ظاہر اسے بنا لیا ہے) ظاہر میں۔ (ناسخ) ظاہر اگردش گردوں سے ہنڈولے کیطرح۔ پست دوچار زمانے میں ہیں دوچار بلند۔ ظاہر اچھا باطن بُرا۔ دیکھنے میں نیک مگر دل کا بد۔ (تسلیم) تیرہ دل ہیں سب جتنے ظالم دیکھنے میں صاف ہیں۔ ظاہر اچھا ہے تری شمشیر کا باطن بُرا۔ ظاہر اللہ باطن اللہ۔ (لکھنؤ کے گداگروں کی صدا) اللہ اپنی قدرت سے ہر جگہ موجود ہے۔ (ناظر) ہر جگہ جلوہ ہے اُسکا موجود۔ ظاہر اللہ ہے باطن اللہ۔ ظاہر اور باطن اور۔ زبان پر کچھ اور دل میں کچھ اور یعنی منافق ہے قول و فعل کا اعتبار نہیں۔ (نیاز) واعظوں کا طور کیا بیطور ہے۔ انکا ظاہر اور باطن اور ہے۔ ظاہر اور باطن میں فرق ہونا۔ دیکھو ظاہر اور باطن اور (ناسخ) کیا زاہدوں کے ظاہر و باطن میں فرق ہے۔ دالان خانہ پست ہے اور آستاں بلند۔ ظاہر باطن ایک سا ہونا۔ ظاہر باطن یکساں ہونا۔ دل اور زبان کا موافق ہونا۔ (تسلیم) پستی سے کیا کیا دورنگی کی بدولت دہر میں۔ کاش ہوتا ظاہر و باطن حنا کا ایک سا (فیروز) عشق نے خوب کیا ظاہر و باطن یکساں۔ داغ جو سینے پہ دیکھا وہی دل پر نکلا۔ ظاہر بنائے رکھنا۔ ظاہر آراستہ رکھنا۔ (داغ) صوفی کہاں سے واقفِ سِرِّ اَلَست ہیں۔ ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں۔ ظاہر بیں۔ (ف) صفت۔ ظاہر دیکھنے والا۔ (داغ) دیکھنا تھا اور ہی آنکھوں سے لے موسٰے اُسے۔ چشم ظاہر بیں سے کیا دیکھا اگر دیکھا اُسے۔ ظاہر بینی۔ (ف) مونث۔ ظاہر دیکھنا (تسلیم) غرض رکھتا نہیں باطن سے مرمٹتا ہے صورت پر غضب میں ڈالینگی سلے دل یہ ظاہر بینیاں تیری۔ ظاہر پرست۔ (ف) صفت۔ ظاہری باتوں پر عمل کرنیوالا۔ ظاہری حالت پر نظر رکھنے والا۔ دنیادار۔ مثال کیلیے دیکھو ظاہر بنائے رکھنا۔ ظاہر پرستی۔

ظاہر

(ف) مونث۔ جو کچھ دیکھے بے سوچے سمجھے اُسپر اعتقاد لاتا۔ (تسلیم)۔ گمان بادہ خواری سے عبث رندوں کی مستی پر۔ خدا کی مار اسے زاہد تری ظاہر پرستی پر۔ ظاہر پر جانا۔ ظاہر حال دیکھکر دھوکا کھانا (فیروز) اے میکشو نہ شیخ کے ظاہر پہ جائیو۔ ہے ظاہر اُسکا نیک تو باطن خراب ہے۔ ظاہر پیر۔ مذکر۔ خاکردیوں کا مُرشد۔ ظاہر دار۔ (ف) صفت۔ دکھاوے کا برتاؤ کرنیوالا۔ ظاہر داری۔ (ف) مونث۔ دکھاوٹ کی باتیں۔ اوپری باتیں۔ (داغ) پردے پردے میں تمھیں عیاریاں آتی نہیں۔ پھر بظاہر بھی تو ظاہر داریاں آتی نہیں۔ ظاہر داری برتنا۔ دکھلاوے کی باتیں کرنا۔ تکلف برتنا۔ نمود کرنا۔ ظاہر رحمٰن کا باطن شیطان کا۔ مثل۔ ظاہر اچھا باطن برا۔ اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جسکا ظاہر اچھا باطن خراب ہو۔ ظاہر ظہور (لکھنؤ) صفت۔ ظاہری طور سے۔ ظاہر میں۔ کھُلّم کھُلّا۔ صاف صاف (تسلیم) مطلب کی اُسنے ایک بھی میری سُنی نہیں۔ ظاہر ظہور یار سے باتیں ہوئیں تو کیا۔ ظاہر کرنا۔ ۱۔ دکھانا۔ افشا کرنا۔ جیسے راز ظاہر کرنا۔ ۲۔ تشریح کرنا۔ وضاحت کرنا۔ جیسے مطلب ظاہر کرنا۔ ۳۔ بناوٹ سے دکھانا۔ جیسے افلاس ظاہر کرنا۔ ۴۔ اشارے سے نمایاں کرنا۔ جیسے رضامندی ظاہر کرنا۔ ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور ہیں۔ دل کی سوجھ بوجھ ان آنکھوں سے جدا ہے۔ (داغ) اہل بصارت کیلیے چشم بصیرت چاہیے۔ ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور ہیں۔ ظاہر کی دنیا ہے۔ مثل۔ دکھاوٹ کی دنیا ہے مثلاً جسکے پاس دولت ہے سب اُسی کے طرفدار ہیں۔ (تسلیم) بجا ہے گر زمانہ حُسن کی دولت پہ شیدا ہے۔ مثل مشہور ہے اے سیمتن ظاہر کی دُنیا ہے۔ ظاہر کا نرم باطن کا سخت۔ دیکھنے میں دل موم ہے مگر سنگدل ہے سے ناظر بڑھاؤ تم نہ حسینوں سے اختلاط۔ ظاہر کے ہیں یہ نرم

ظرافت

تو باطن کے سخت ہیں۔ ظاہر نیک باطن خراب۔ دیکھو ظاہر اچھا۔ مثال کیلیے دیکھو ظاہر ہو جانا۔ ظاہر ہونا۔ واضح ہونا۔ کھل جانا۔ مشتہر ہونا۔ شہرت پانا۔ ظاہر ہے۔ یہ بات پوشیدہ نہیں ہے۔ سب جانتے ہیں۔ ظاہری۔ صفت۔ باطنی کا نقیض۔ دکھانے کا۔ جیسے ظاہری آؤ بھگت۔ ظاہری برتاؤ۔ کھلا ہوا۔ بدیہی جیسے ظاہری معاملہ۔ ظاہری صورت۔

ظَرافت۔ (ع۔ عقلمند ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی خوش طبعی استعمال کیا) مونث۔ دل لگی۔ خوش طبعی۔ تمسخر۔ (جان صاحب) ہوتے سوتوں سے ہے اپنے یہ ٹھٹھا یہ مذاق۔ مر دئے ہمکو نہیں بھاتی ظرافت تیری۔ ظرافتاً۔ (ع) مذاق سے۔ دل لگی سے۔ دیکھو دفعتاً۔ ظرافت آمیز۔ صفت۔ ظرافت ملی ہوئی۔ دل لگی کی جیسے ظرافت آمیز باتیں۔ ظرافت پسند۔ صفت۔ جو دل لگی پسند کرے۔ ظرافت کا پتلا۔ بڑا ظریف۔ (داغ) خدا یا رسے دل ہوا لوٹ پوٹ۔ ظرافت کا پتلا ظرافت کی پوٹ۔ ظرافت کا پہلو۔ دل لگی کا انداز۔ (فقرہ) آپ کی گفتگو ظرافت کا پہلو لیے ہوے تھی۔ ظرافت کی پوٹ۔ ظرافت کا مجموعہ۔ دیکھو ظرافت کا پتلا۔ ظریف۔ (ع۔ دانا۔ ظرفاء۔ جمع) صفت۔ خوش طبع آدمی۔ دل لگی۔ ہنسی دل لگی کرنیوالا۔ لطیفہ گو۔ (داغ) مزاح مصطفےٰ سے کرے کوئی بحث کیا۔ سحباں ہے خوشہ چیں مری طبع ظریف کا۔ ظریفانہ۔ (ف) صفت۔ ظرافت کی جیسے ظریفانہ تقریر۔ ظریف طبع۔ ظریف مزاج۔ (ف) صفت۔ جسکے مزاج میں ظرافت کا مادّہ زیادہ ہو۔

ظَرف۔ (ع۔ برتن۔ باسن۔ ظروف۔ جمع۔ فارسی والے بمعنی حوصلہ و استعداد عالی بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے کم ظرف۔ تنگ ظرف دیکھو حوصلہ عالی ظرفیت۔ صاحب ظرف) مذکر۔ برتن۔ حوصلہ۔ (میر) پہاڑیں [illegible] [illegible] کی [illegible] ظرف خالی ہے اسیر [illegible] کا

ظفر

ع وہ اسم جسکے معنی جگہ یا وقت کے ہوں جو مطلق زمانہ پر دلالت کرے اُسے اسم زمان اور ظرف زمان اور جو مطلق مکان پر دلالت کرے اُسے اسم مکان اور ظرفِ مکان کہتے ہیں جیسے شام۔ صبح۔ گلی۔ گھر۔ گنجایش سمائی۔ ظرفِ آفتاب۔ (ف) میں آفتاب سے شراب بھی مراد ہوتی ہے) مذکر۔ (لکھنؤ) شراب کا پیالہ۔ (تسلیم) ہجر ساقی میں کسے ہیں یاد اسباب شراب۔ طاق نسیاں پر کہیں رکھا ہے ظرف آفتاب۔ ظرف پیدا کرنا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (آتش) ظرف پیدا کر جو چاہے شہرۂ آفاق ہو۔ نام اک عالم میں چینی نے کیا فغفور کا۔ ظرف دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (صبا) دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو منہ یار سے لگیں۔ آنکھوں کے جام کیا لب دریا کے سامنے۔ ظرف عالی ہونا۔ حوصلہ بڑا ہونا۔ (رشک) ہزار دل میکدے خالی ہوے تو بھی یہ خالی ہے۔ ہماری طرح پیر چرخ کا بھی ظرف عالی ہے۔ ظرف لبریز ہونا۔ عمر آخر ہونا۔ (ریاض) رہے میخانہ میں دو دن سے گلگوں تا حشر۔ ظرف لبریز اگر ہو بھی تو پیمانہ نکلا اس جگہ پیمانہ لبریز ہونا بھی کہتے ہیں۔ ظرفیت۔ (ع۔ ظرف ہونا۔ فارسی میں بمعنی حوصلہ ہے) مونث۔ ظرف ہونا۔ ظروف۔ (ع) مذکر۔ جمع ظرف کی۔ برتن۔ جیسے ظروف چینی ظروف نقرئی۔

ظَفَر۔ (ع۔ کامیاب ہونا) مونث۔ فتح۔ کامیابی۔ (رند) لشکر اندوہ کے نرغہ میں تنہا ہے یہ دل۔ فوج غم پر مرد غازی کو ظفر ملتی نہیں۔ ظفر آئین۔ ظفر پیکر۔ ظفر موج۔ (ف) صفت۔ جو اکثر فتح پاتا ہو۔ شمشیر لشکر فوج وغیرہ کی صفت میں آتا ہے جیسے لشکر ظفر پیکر۔ (ناصر) تمہاری تیغ کے القاب ہیں یہ۔ ظفر پیکر ظفر آیہ ظفر جنگ۔ اس معنی میں ظفر پیکر بھی کہا ہے۔ (داغ) قلعۂ گردوں کو خالی کر لیا۔ تیری شمشیر ظفر پیکر نے۔ (اوج) کچھ بس نہ چلا تیغ ظفر موج کے آگے۔ بھاگے عقب پشت جو تھے فوج کے آگے۔ (اردو) چوٹے اور بڑے کے درمیان ایک قسم کی کشتی

ظل

نام ظفر پیکر ہے۔ ظفر پانا۔ کامیابی حاصل کرنا۔ فتح پانا۔ ظفر تکیہ۔ مذکر۔ ایک لکڑی ہوتی ہے جب فقرا بیٹھے بیٹھے تھک جاتے ہیں اُس کو بغل کے نیچے رکھکر سارے بدن کا بوجھ اُسپر ڈالتے ہیں۔ اسمیں چھری گپتی کیطرح چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ ظفر جنگ۔ مذکر۔ ایک قسم کا فوجی خطاب۔ ظفر نشاں۔ (ف) مذکر۔ فتح کی جگہ۔ جیت کا میدان۔ ظفر قریں۔ ظفر قریب۔ (ف) صفت۔ جسکے حملہ کے ساتھ فتح قریب ہو (داغ) تمھاری تیغ کو کہتے ہیں سب ظفر پیکر۔ ظفر مراد یہی ہے ظفر قریں سے یہی۔ (نیاز) قبضے میں کسکے ہے مرے ممدوح کے سوا۔ تیغ ظفر قریب حسام ظفر نشاں۔ ظفر مراد۔ (ف) دیکھو ظفر قریں۔ ظفر نشاں۔ (ف) دیکھو ظفر قریں۔ ظفر نصیب۔ (ف) دیکھو ظفر مراد۔ (تسلیم) جس روز سے ہوئی ہے تمھاری کمر نصیب۔ رکھا ہے نام تیغ کا ہم نے ظفر نصیب ظفر یاب۔ (ف) صفت۔ فتح پانے والا۔ ظفر یابی۔ (ف) مونث۔ فتحیابی۔

ظِل۔ (ع۔ بتشدید لام۔ ظلال جمع) مذکر۔ سایہ۔ (ناسخ) بادقاسو تکی بھی صحبت میں سبک ہے بے وقر ہو سکے کوہ گراں کا نہ کبھی ظل بھاری تنہا بغیر تشدید آتا ہے۔ ظل اللہ۔ (ع) ظلِ الٰہی۔ (ف) ظلِ حق۔ (ف) ظلِ خدا۔ (ف) ظلِ سبحانی۔ ہادرہ مذکر۔ خدا کا سایہ۔ (مجاز) بادشاہ۔ ظلِ حمایت۔ (ف) مذکر۔ حمایت کی پناہ۔ ظلِ عنایت۔ (ف) مذکر۔ مہربانی کی پناہ۔ ظلِ ظلیل۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا سایہ۔ گھنا سایہ۔ ظلِ ہما۔ (ف) مذکر۔ ہما کا سایہ۔ ہما ایک پرندجانور ہے ہڈیوں کا کھانیوالا۔ کہتے ہیں اُسکا سایہ جسپر پڑے اسکو بادشاہی ملے ظلال۔ (بفتح اول) ابر کا سایہ۔ اور وہ جگہ جو سایہ دار ہو۔ مثال جیسے سایہ ظلیل۔

ظلام۔ (ع) مذکر۔ تاریکی۔ اندھیرا ظلام تیرہ دیا من اُسی کا ہے۔ ریاض عالم

ظلم

ہستی ریاض اُسیکا ہے۔

ظُلم۔ (ع۔ ستم کرنا۔ کسیکا حق کم کرنا) مذکر۔ انصاف کی ضد۔ بے انصافی۔ زبردستی۔ آفت۔ مصیبت۔ کمزور کو ستانا۔ (وزیر) ظلم ابھی تو دیکھنا ہے گردش افلاک کا۔ منتظر ہے شیشۂ ساعت ہماری خاک کا۔ ظلم اُٹھانا۔ جور سہنا۔ (منیر) زیادہ اپنی حد سے بڑھگئے ہم ظلم اُٹھانے میں۔ تم اُتنے ہی ہوے جتنا تمھیں سفاک ہونا تھا۔ ظلم اُٹھنا۔ ستم برداشت ہونا۔ ظلم ایجاد کرنا۔ ستم پیدا کرنا۔ ظلم بتانا۔ ستم سکھانا۔ ستمگری میں اُستاد ہونا۔ (شمیم) آسماں بھی ہے مستفیض ترا۔ ظلم تو نے اُسے بتایا ہے۔ ظلم پالنا۔ ظلم کا پرورش کرنا۔ ستم کو عزیز رکھنا۔ (داغ) عمر اتنی چاہیے اس پرورش کے واسطے۔ ظلم پالے ہیں ازل سے آسمانِ پیر نے۔ ظلم پر ظلم۔ بہت ظلم۔ ظلم پرور۔ (ف) صفت۔ ظلم کو رونق دینے والا۔ ظلم پسند۔ (ف) صفت۔ ظلم دوست۔ ظلم پیشہ۔ (ف) صفت۔ جسکا کام ظلم ہو اور دل دکھانے کا خوگر ہو۔ (ناصر) بھولا ہوا ہے کسپر یہ چرخ ظلم پیشہ۔ ظلم توڑنا۔ سختی کرنا۔ بہت ظلم کرنا۔ آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا۔ (بحر) محتسب تو نے ظلم توڑا ہے۔ پوست تیرا کھنچے شراب کے ساتھ۔ ظلم ٹوٹنا۔ لازم۔ (جرات) کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا اُن بچارو نیز ابھی۔ کوسے قاتل میں جو مجھکو رحم کھا کر لیگئے۔ ظلم جھیلنا۔ ظلم اُٹھانا۔ ظلم دوست۔ (ف) صفت۔ ظلم کا پسند کرنیوالا۔ بے انصاف۔ ظلم دیکھنا۔ ظلم اُٹھانا۔ (ناصر) دیکھے ہیں ظلم جتنے لے ظلم دوست تیرے۔ لائے خیال میں کیا وہ جور آسماں کا۔ ظلم ڈھانا۔ (عو) ظلم توڑنا۔ (شفق) کیا خطا اُن غریب مستوں کی۔ محتسب نے جو ظلم ڈھائے ہیں۔ ظلم رسیدہ۔ (ف) صفت۔ مظلوم۔ جسپر ظلم ہوا ہو۔ ظلم سا ظلم۔ بہت ظلم۔ ظلم سکھانا۔ ظلم بتانا۔ ظلم و ستم کے طریقے تعلیم کرنا۔ (داغ) ملا یا خاک میں سلطنت جہاں کو ستمگر کے ظلم

تو نے آسماں کو۔ ظلم سہنا۔ ظلم برداشت کرنا۔ (داغ) نہ ملا خاک میں تو ورنہ پریشاں ہوگا۔ ظلم سہنے کو ہم سے چرخ بریں اچھے ہیں۔ ظلم سیکھنا۔ ظلم کرنیکی مشق کرنا۔ ظلم شعار۔ (ف) صفت۔ ظلم پیشہ۔ ظلم طینت۔ (ف) صفت۔ جسکی خلقت میں دل آزاری ہو۔ ظلم کا پھل۔ ظلم کا ثمر۔ ظلم کا نتیجہ۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ جفا کرنا۔ نقصان پہنچانا۔ جبر کرنا۔ ظلمی۔ صفت۔ ظالم۔ شریر۔ (داغ) دل مرا آپ کے دشمن کا نکلا۔ لو یہ ظلمی بھی غضب کا نکلا۔

ظلمات۔ (ع۔ بضم اول و دوم۔ ظلمت کی جمع۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی جائز کر لیا ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ اکثر اُس تاریکی کیلیے مستعمل ہے جو سکندر کو آبحیواں میں ملی تھی۔ (داغ) لب ترے ذکر مسی پر مجھے یاد آتے ہیں۔ چشمۂ خضر کا مذکور رہے ظلمات کے ساتھ۔ (منیر) مستی جو لگا کہ مجھے با تو نہیں اُڑا دو۔ اُڑ جائے دھواں بنکے یہ ظلمات تمھاری۔ اندھیرے۔ تاریکیاں۔

ظلمانی۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ ظُلَم۔ بفتح اول و دوم تاریک ہے تا بعض الفاظ میں یاے نسبت سے پیشتر الف نون اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے نورانی۔ حقانی) صفت۔ تاریک سے نسبت رکھنے والا۔ نورانی کا ضد۔ (مومن) دوری اپنی نہیں ہے مانع فیض۔ مہر کو کیا ہو حجاب ظلمانی۔

ظلمت۔ (ع) مونث۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ سیاہی۔ (بحر) مر گئے لیکن دقسمت کی سیہ روزی گئی۔ گور میں بھی ساتھ ہے ظلمت شب دیجور کی۔ ظلمت آباد۔ (ف) مذکر۔ مقام تاریک۔ (مجازاً) دنیا۔ ظلمت پھیلنا۔ تاریکی پھیلنا۔ سیاہی کا گھر نا۔ ظلمت چھانا۔ سیاہی دور ہونا۔ ظلمت چھانا۔ ظلمت پھیلنا۔ ظلمت سرا۔ (ف) مونث۔ مکان تاریک۔ (مجازاً) دنیا۔ ظلمتکدہ۔ (ف) مذکر۔ جائے تاریک۔

اندھیرا ہو۔ (مجازاً) دنیا۔ ظلمت خانہ۔ (ف) مذکر۔ ظلمتکدہ۔ ظلمہ۔ (ف) مذکر۔ ظلم کی شدت۔ (بحر) ظلمۂ لطف و کرم سے متلذذ کیا ہوں۔ میرے کھانے کیلیے دانت نہیں آردنیں۔

ظلوم۔ (ع۔ مبالغہ کا صیغہ) سخت ظلم کرنیوالا۔

ظن۔ (ع۔ بالفتح و تشدید نون۔ گمان یقین۔ ظنون۔ جمع۔) مذکر۔ گمان۔ خیال۔ رائے۔ (آتش) دہن تنگ ہے موہوم یقیں ہے کسکو۔ کمر یار ہے معدوم یہ ظن ہے کسکا۔ ظنِ باطل۔ مذکر۔ گمان بے اصل۔ ظنِ بد۔ مذکر۔ بُرا گمان۔ ظنِ غالب۔ مذکر۔ گمان قوی۔ احتمال کامل۔ ظنِ فاسد۔ مذکر۔ گمان غلط۔ گمان بیہودہ۔

ظنی۔ (ع) صفت۔ قیاسی۔

ظہار۔ (ع) مذکر۔ فقہ کی اصطلاح میں مرد کا اپنی عورت کو ماں بہن وغیرہ اُن عورتوں سے جو شرعاً اُس پر حرام ہیں تشبیہ دینا۔

ظہر۔ (ع) مذکر۔ دوپہر ڈھلے کا وقت۔ تیسرا پہر۔ مونث۔ مسلمانوں کی دوسری نماز کا نام۔ ظہرین۔ (ع) تثنیۂ ظہر کا۔ مونث۔ مسلمانوں کی دو نمازوں یعنی ظہر اور عصر کا نام جو دوپہر اور شام کے درمیان ہوتی ہیں۔

ظہری۔ (ظہر۔ بالفتح پیٹھ) صفت۔ پشت پر لکھا ہوا جیسے ظہری جواب۔

ظہور۔ (ع۔ پیدا ہونا۔ مصدر ہے۔ فارسی اردو میں صرف ظاہر کے معنی پر بھی مستعمل ہے) مذکر۔ ظاہر۔ نمایش۔ دکھاو۔ (امیر) اُستاد ہیں ازل میں اُسکا ظہور تھا۔ پر یہ نہیں تھا یہی تو وہ ہوں دکھنیج تھا۔ ظہور بنانے دیکھو۔ بنائے مخاصمت پیدا ہونا۔ ظہور پانا۔ ظاہر ہونا۔ وجود میں آنا۔ ظہور کرنا۔ ظاہر ہونا۔ ظہور میں آنا۔ کسی امر کا ظاہر ہونا۔ ظہور میں لانا۔ کسی امر کا ظاہر کرنا۔ کوئی بات وقوع میں لانا۔ ظہور ہونا۔ ظاہر ہونا۔ ظہورا۔ (عوام) مذکر۔ رونق۔ (فقرہ) یہاں تمھارے ہی دم کا ظہورا ہے۔

ظہیر۔ (ع) صفت۔ مددگار۔ دوست۔

عاج

عارض

ع

مذکر۔ اسکو عین مہملہ اور عین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے ستر عدد فرض کیے گئے ہیں۔ ؎ علی کا عین عین علم حق ہے عین عرفاں ہے ! رکوع قرآن کا اشارہ ؛ مصرع کا اشارہ۔ (۴) ۂ علیہ السلام کا مخفف بھی ؑ لکھتے ہیں

عابد۔ (ع)، مذکر۔ عبادت کرنیوالا۔ زاہد۔ پرہیزگار۔ اسکا مونث عابدہ ہے۔

عاج۔ (ع)، مذکر۔ ہاتھی دانت۔

عاجز۔ (ع بہ سست۔ ناتواں۔) صفت ۱۔ کمزور۔ ناتواں ۲۔ بے بس۔ مجبور۔ (فقرہ)، بندہ عاجز ہے ۳۔ غریب۔ مسکین۔ عاجز آنا۔ تنگ آنا۔ مایوس ہونا۔ جیں بول جانا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ مجبور کرنا۔ زیر کرنا۔ (فقرہ) ذراسے بچے نے عاجز کر دیا۔ عاجز نوازی۔ (ف)، مونث۔ بیکس کی امداد۔ (رند) کس میں ہے تیرے سوا عاجز نوازی کی صفت۔ کون ہے مشکل میں جو بندے کا اپنے یار ہو۔ عاجزی۔ (اردو) مونث۔ عجز۔ انکسار۔ (فقرہ)، عاجزی خدا کو بھی پسند ہے۔ عاجزی کرنا۔ منت کرنا۔ (فقرہ)، بہتری عاجزی کی اسنے ایک نہ مانی۔

عاجل۔ (ع) صفت۔ جلدباز۔

عاد۔ (ع)، مونث۔ ایک قوم کا نام ہے جسپر ہود پیغمبر کو ہدایت کیلیے خدا نے بھیجا اور انھی کا معجزہ ظاہر کیا مگر انھوں نے نافرمانی کی اور ہلاک ہوے۔

عادات۔ (ع) عادت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث

عادت۔ (ع) خو۔ فارسیوں نے بمعنے رسم [illegible] بھی استعمال کیا، مونث ۱۔ خو۔ خصلت۔ (اسیر) سینے میں ایکدم بھی ٹھہرتا نہیں ہے دل۔ عادت اس آئینہ کو جلا ے وطن کی ہے ۲۔ رسم۔ ریت۔ قاعدہ ۳۔ (اردو) طلب۔ (فقرہ)، شراب کی عادت نے اسوقت بیکار کر رکھا ہے۔ عادت بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ عادت بگڑنا۔ لازم۔ عادت پڑنا۔ خو ہو جانا۔ عادت چھوٹنا۔ عادت کا ترک ہونا۔ عادت رکھنا۔ عادی ہونا۔ عادت ڈالنا عادت کرنا۔ کسی بات کا خوگر ہو جانا۔ عادت طبیعت ثانیہ ہے۔ (عربی العادۃ کالطبیعۃ الثانیۃ کا ترجمہ ہے) آدمی کی عادت بھی دوسری طبیعت ہو جاتی ہے۔ عادۃً۔ عادتاً۔ معمولاً۔

عادل۔ (ع) صفت ۱۔ منصف۔ انصاف کرنیوالا۔ جیسے حاکم عادل ۲۔ فاسق کی ضد۔ جسکی گواہی شرع میں معتبر ہو۔

عادی۔ (یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ہے۔ ہندوستانی فارسی دانوں نے بنا لیا ہے۔ فارسی میں قاآنی نے بمعنی اُس چیز کے جسکی عادت پڑ گئی ہو استعمال کیا۔ (فقرہ)، خادم ازیں معنی غافل کہ ایں سخن عادی امیرست) صفت۔ خوگر۔ (وزیر) تیغ ابرو کی زباں عادی ہوئی۔ بات سیدھی بھی جو کی ٹیڑھی ہوئی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

عار۔ (ع)، مونث۔ ننگ۔ دشنام۔ عیب۔ عار آنا۔ شرم آنا۔ لاج آنا۔ (غالب) اگر اپنے کو میں کہوں خاکی۔ جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار۔ عار سمجھنا۔ عیب سمجھنا۔ (بنات النعش)، اپنے ہاتھوں سے کام کرنا آدمی عار نہ سمجھیں۔ عار کرنا۔ شرم کرنا۔ عیب سمجھنا۔ (نسیم) تم تو کب آتے تھے لیکن موت بھی آتی نہیں۔ آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی۔ دیکھو عاری۔

عارض۔ (ع)، مذکر ۱۔ رخسارہ۔ گال۔ (وزیر) خط سے پنہاں عارض رنگین ہونے لگا۔ صاحب [illegible] [illegible] صفت۔ پیش آنیوالا۔ لاحق ہونیوالا۔ (فقرہ) [illegible]

عارف

عارضِ سیمیں۔ (ف) مذکر۔ گورا رخسارہ۔ عارض ہونا۔ ظاہر ہونا۔ پیدا ہونا۔ لاحق ہونا۔ جیسے مرض عارض ہونا۔ عارضہ۔ (ع)۔ عارضۃ۔ عارض کا مونث عوارض۔ جمع۔ مذکر۔ مرض۔ روگ۔ (رند) کرے اُدھر کو سرایت نہ عارضہ دل کا بہت قریب جگر سے ہے فاصلہ دل کا۔ عارضی۔ (ع)۔ یائے مشدد۔ لاحق ہونیوالا۔ صفت۔ اصلی کے برعکس۔ چندروزہ۔ اتفاقیہ۔ (فقرہ) دفتر میں تمہاری جگہ مستقل نہیں ہے عارضی ہے۔

عارِف۔ (ع) صفت۔ پہچاننے والا۔ خداشناس۔ صاحب معرفت۔ ولی۔ عارف باللہ۔ صفت۔ خداشناس۔ عارفانہ۔ (ف) صفت۔ عارف سے منسوب۔

عاری۔ (ع) صفت۔ ننگا۔ خالی۔ (رشک) نظم کیا نثر کے بھی رنگ سے عاری رہے ہم۔ بوستاں کیا ہوئی ختم گلستاں ابتک۔ (فقرہ) زید عقل سے عاری ہے۔ (اردو) مجبور۔ معذور۔ (فقرہ) زید اس کام میں عاری ہے۔ (اردو) تنگ۔ دِق۔ (فقرہ) وہ اس کام سے عاری ہوگیا۔ اس معنی میں فارسی یا عربی میں نہیں ہے لہذا اس معنی میں آری صحیح ہے۔ دیکھو آری۔ (ف) سادی نثر جو نہ مقفٰی ہو نہ مسجّع۔ عاری آجانا۔ عاری ہوجانا۔ تنگ آجانا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔

عاریت۔ (ع) بکسر سوم و فتح چہارم و نیز بتشدید چہارم مفتوح۔ صراح میں ہے کہ یہ لفظ عار سے منسوب ہے کیونکہ کوئی چیز کسی سے مانگنا موجب ننگ و عار ہے) مونث۔ اُدھار۔ قرض۔ اردو میں بغیر تشدید ہی بیشتر زبانوں پر ہے۔ عاریۃً۔ (ع) بطور قرض۔ چندروز کیلیے۔ (فقرہ) مجھکو یہ کتاب عاریۃً دیجیے۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) عاریت نامہ۔ مذکر۔ اقرار نامہ۔ جو لی ہوئی چیز کے واپس کرنے کیواسطے لکھدیا جائے۔ عاریتی۔ صفت۔ عارضی۔ چندروزہ۔ (اختر شاہ اودھ) دنیا ہے فقط سرائے فانی۔ یہ عاریتی ہے زندگانی۔

عاشورہ

عازِم۔ (ع) صفت۔ قصد کرنیوالا۔ ارادہ کرنیوالا۔

عاشِر۔ (ع) صفت۔ دسواں۔ شمار میں دسواں حصہ۔

عاشِق۔ (ع۔ بہت دوست رکھنے والا۔ عشّاق۔ جمع۔ فارسیوں نے بمعنی شیفتہ۔ دیوانہ بھی استعمال کیا) صفت۔ مرد ہو یا عورت دونوں کیلیے عاشق کا لفظ مذکر ہی مستعمل ہے۔ (برق) دیکھکر اُس بُت سفّاک کے ابرو عاشق۔ بے تفنگ کشتۂ شمشیر قضا ہوتا ہے۔ چاہنے والا۔ فریفتہ۔ بہت پسند کرنیوالا۔ قائل۔ ع جبتک بہار رہتی ہے رہتا ہے مست تو۔ عاشق ہیں میر ہم تو تری عقل و ہوش کے۔ محبت الٰہی میں غرق۔ وہ پُرزہ جو گھنڈی کیطرح حلقہ میں ڈالا جاتا ہے۔ عاشق مزاج۔ صفت۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ رنگیلا عاشقِ مولیٰ۔ مذکر۔ خدا کا عاشق۔ عاشق معشوق۔ (ف۔ دو نگینے مختلف رنگ کے جو ایک انگوٹھی میں ہوں) مذکر۔ ہُک۔ اور وہ حلقہ جسمیں ہک ڈالا جاتا ہے۔ گھنڈی حلقہ۔ (شعور) غم فراق کے مارے ہوئے ہیں حُسن پرست۔ وصال عاشق و معشوق سے ہے تو ڈاب میں ہے۔ عاشقانہ۔ (ف) صفت۔ عاشقوں کا سا جیسے عاشقانہ طرز۔ عشق کے مضمون کا۔ جیسے عاشقانہ غزل۔ عاشقی۔ مونث۔ عشق ہونا۔ محبت۔ محویت۔ ع پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں۔ اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی۔ عاشقی خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ (مثل) یعنے عاشقی کرنا آسان کام نہیں ہے۔ مشقت کا کام کرنا آسان نہیں ہے۔

عاشُورہ۔ عاشورہ۔ (ع میں عشورا۔ عاشورا۔ بمعنے نویں اور دسویں محرم۔ فارسیوں نے فضیراللہ آفریں نے عاشورہ کہا ہے۔ ع۔ عاشورۂ ما باشی و عید دگراں چند) مذکر۔ ماہ محرم کی دسویں تاریخ۔ یہ تاریخ مسلمانوں کے یہاں متبرک سمجھی جاتی ہے۔ حضرت امام حسینؑ کی شہادت بھی اسی دن ہوئی۔ (امیر) فراق یار کا دن کم نہیں ہے عاشورے نالہ۔ اُٹھاؤں تعزیے میں اپنے دل کا تم تھکے لو۔ محرم کے پہلے دس دن۔ عاشورہ کا دن۔ دسویں

محرم سے مراد ہوتی ہے۔ (انیس) عاشورہ کے دن ذبح ہوئے سبط پیمبر۔ (ذوق) تیغ قاتل سے ہے جو قتل کے دن بے نصیب۔ عید کے دن کو نہ کیوں عاشورہ کا وہ دن کرے۔

عاصی۔ (ع) صفت ۱ گنہگار۔ نافرمان ۲ (اصطلاح طب) وہ معدہ جسپر مسہل کی دوا اثر نہ کرے ۳ اردو میں انکسار سے اپنے نام سے پہلے عاصی لکھتے ہیں اور "اسکے ساتھ میں" کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس عاصی نے پیشتر ہی عرض کیا تھا۔

عاطِر۔ (ع) صفت۔ خوشبودار۔ (مجازاً) پاکیزہ۔ نفیس۔ جیسے خاطر عاطر

عاطِفت۔ (ع۔ عواطف۔ جمع) مونث۔ مہربانی۔ شفقت۔ (فقرہ) تم نے باپ کے ظل عاطفت میں پرورش پائی۔ (فقرہ) میں آپ کی عاطفت کا ممنون ہوں۔

عافِیت۔ (ع) مونث ۱ سلامتی۔ آرام ۲ نیکی۔ خیریت۔ عافیت تنگ کرنا۔ آسایش میں خلل ڈالنا۔ عیش تلخ کرنا۔ (فقرہ) تم نے تو عافیت تنگ کردی ہے۔ عافیت تنگ ہونا۔ زچ ہونا۔ تنگ ہونا۔

عاق۔ (ع) صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔ ماں باپ کا حکم نہ ماننے والا۔ عاق کرنا۔ فرزندی سے الگ کرنا۔ عاق ہونا۔ لازم۔ عاق نامہ۔ مذکر۔ فرزندی سے محروم کرنیکی دستاویز۔

عاقبت۔ (ع۔ انجام۔ عواقب۔ جمع) مونث ۱ خاتمہ۔ انجام۔ نتیجہ۔ (فقرہ) عاقبت بالخیر ہونے کی دعا مانگیے ۲ (اردو) آخرت۔ عقبےٰ۔ سب اپنی آرام سے گزرتی ہے۔ عاقبت کی خبر خدا جانے ۳ (اردو) آخرکار۔ بالآخر۔ (میر) لے مجز استقدر جفا ہم پر۔ عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۴ زمانۂ آئندہ ۵ قیامت کا دن

عاقبۃ الامر۔ (ع) انجام کار۔ آخرکار۔ عاقبت اندیش۔ (ف) صفت دوراندیش۔ انجام بیں۔ ہوشیار۔ عاقبت بخشوانا۔ خدا سے مغفرت کرانا (فقرہ) صاحبزادے صاحب بڑھاپے میں باپ کی بات نہیں پوچھتے تو کیا عاقبت بخشوائینگے۔ عاقبت بخیر ہونا۔ انجام اچھا ہونا۔ عاقبت بگاڑنا (عو) انجام خراب کرنا۔ عقبےٰ خراب کرنا۔ عذاب کا مستحق بننا۔ گنہگار بننا (فقرہ) زید نے باپ کی نافرمانی کرکے اپنی عاقبت بگاڑی۔ عاقبت بگڑنا۔ لازم۔ عاقبت خراب کرنا۔ دیکھو عاقبت بگاڑنا۔ عاقبت کا توشہ اعمال نیک سے مُراد ہوتی ہے۔ عاقبت کار۔ بالآخر۔ انجام کار۔ ~~سے~~ جو صاحب کمال تھے معدوم ہوگئے۔ دنیا میں نام عاقبت کار رہگیا۔ عاقبت کے بوریے سمیٹنا۔ (عو) کنایۃً۔ بہت بوڑھا ہوکر مرنا۔ (جان صاحب) بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بوریے۔ جو آج آئے کل گئے اس جا یہ نہیں رہے عاقبت گندی کرنا۔ (عو) عاقبت بگاڑنا۔ عاقبت میں کام آنا۔ قیامت کے دن مدد دینا گناہوں کی مغفرت میں۔ عاقبتی جوڑا۔ (عو) وہ جوڑا جو مُردے کے ثواب کیلیے خیرات کرتے ہیں اسکو عاقبت کا جوڑا بھی کہتی ہیں۔

عاقِل۔ (ع) صفت مذکر۔ عقلمند۔ دانا۔ مونث کیلیے عاقلہ۔ عاقلانہ (ف) صفت۔ عقلمندی کا۔ عقلمندوں کا ایسا۔ (بحر) لپٹتے ہیں پریوں سے سایہ کی صورت۔ جنوں بھی ہے کیا عاقلانہ ہمارا۔

عاکِف۔ (ع) صفت۔ اعتکاف کرنیوالا۔

عالِم۔ (ع) صفت ۱ جاننے والا۔ جیسے عالم الغیب ۲ مذکر۔ صاحب علم پڑھا لکھا۔ فاضل۔ عالم الغیب۔ (ع) مذکر۔ خدا تعالےٰ جو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ عالم باعمل۔ (ف) صفت۔ وہ عالم جو عمل بھی کرتا ہو۔

عالَم۔ (ع۔ جو چیز سوا خدا تعالےٰ کے ہے وہ عالم ہے یہ لفظ فاعل بفتح عین کے وزن پر ہے جو مفید معنی اسم آلہ کے ہوتا ہے۔ چونکہ عجائبات جہان کے مشاہدہ سے قدرت اور ذات الٰہی کا علم حاصل ہوتا ہے اسواسطے جہان کو عالم کہتے ہیں۔ محاورے میں بمعنے انواع مخلوقات بھی آیا ہے۔ فارسی اور اردو میں بمعنے صورت۔ قسم۔ جنس بھی آتا ہے) مذکر ۱ جہان۔ زمانہ۔

عالم

(فقرہ) تمہاری اک عالم میں شہرت ہے۔ ۲ دنیا۔ انواع مخلوقات۔ (رند) حسن کی
دولت سے ہے تجھ میں صنم شانِ خدا۔ جسطرف تو ہوگا اک عالم اُدھر ہو جائیگا
۳ صورت۔ گت۔ (داغ) کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج۔ دشمنوں کا
کچھ اور عالم ہے ۴ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ؎ کل عجب عالم سے اُس
کوچہ میں جرأت تھا پڑا۔ ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر کے تلے ۵
کیفیت۔ لطف۔ (آباد) گریاں وہ ہیں کہ بعد فنا بھی برنگ ابر۔ عالم ہے
دوش باد پہ اپنے غبار کا ۶ بہار۔ روپ۔ رونق۔ (آتش) بہار آئی ہے
عالم ہے گل و نسرین و سوسن پر۔ جوانانِ چمن نازاں ہیں اپنے اپنے جوبن
پر ۷ مانند۔ نظیر۔ (ذوق) خوبیاں سب تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب۔
اک مگر ناز سے یہ کم سخنی خوب نہیں۔ عالم آب۔ (ت۔ میں مستی اور
میکشی کی حالت) مذکر۔ اردو میں اس جگہ مستعمل ہے جہاں سب طرف
پانی ہی پانی نظر آئے۔ (سحر) جوش وحشت میں علاجِ خفقاں کون کرے
عالم آب نہ دکھلائے جو چشمِ ترِ عشق۔ عالم آرا۔ صفت۔ دنیا کو آراستہ
کرنیوالا۔ عالم آشنا۔ صفت۔ جگت آشنا۔ (رشک) دلمیں خیال عطر میں
بو مہر و مہ میں نور۔ اے عالم آشنا ترا جلوہ کہاں نہیں۔ عالم آنکھوں میں
اندھیر ہونا۔ رنج و غم کی جگہ۔ ؎ عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے
جرأت۔ جانیکا ارادہ ہے یہ کس رشک قمر کا۔ عالم ارواح۔ (ف)۔
مذکر۔ روحوں کا جہان۔ عالم اسباب۔ (ف) مذکر۔ سببوں کا عالم جسمیں
امور اسباب سے وابستہ ہیں۔ دُنیا۔ عالم افروز۔ عالمتاب۔ (ف) صفت۔
عالم کو روشن کرنیوالا۔ بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہے۔ (غالب) صبحدم
دروازۂ خاور کھلا۔ مہر عالمتاب کا منظر کھلا۔ عالم امر۔ (ف) مذکر۔ تصوف
میں ملائکہ کو کہتے ہیں۔ عالم بالا۔ (ف) مذکر۔ فرشتوں کا عالم۔ (ذوق)
کہتے ہو رسا ہیں جو یہ سیر عالم بالا۔ فلک کو بھی نہیں پاتی بلا سازیہ یا سمجھے
عالم بدل جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ (صبا) رہیگی گرد یہ نہیں مہر روز جیا بی

عالم

دل کی۔ بدل جائیگا عالم چار دن میں رُبع مسکوں کا۔ عالم برزخ۔ (ف)
مذکر۔ دیکھو برزخ۔ عالم بیداری۔ (ف) مذکر۔ جاگنے کی حالت۔ عالم پناہ۔
صفت۔ جہاں پناہ۔ وہ شخص جسکے پاس مخلوق کو امن ملے۔ کنایۃً۔
بادشاہ۔ عالم پھر جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ دنیا کا ناراض
ہو جانا۔ عالمتاب۔ دیکھو عالم افروز۔ عالم تصویر۔ (ف) سکوت اور
حیرت کا منظر۔ (داغ) شمع چپ آئنہ حیران ہے عاشق ششدر۔ واہ
کیا عالم تصویر تری محفل ہے۔ عالم تہ و بالا کرنا۔ اندھیر مچانا۔ (قدر) ہم بھی نکل کے
قبر سے دیدار دیکھ لیں۔ عالم کو کیجئے تہ و بالا کسیطرح۔ عالم جاوید۔ (ف) مذکر۔
عالم آخرت۔ عالم جبروت۔ (ف) مذکر۔ صفات خدا کا مرتبہ۔ دیکھو جبروت
عالم خاک۔ (ف) مذکر۔ دُنیا۔ عالم دکھانا۔ ۱ انداز دکھانا۔ (میر حسن) کڑے
کو چھڑے سے لڑاتی چلی۔ جوانی کا عالم دکھاتی چلی ۲ بہار دکھانا۔ (آتش)
خوشنما ہے چہرۂ محبوب پر زلف سیاہ۔ عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا
گلزار پر ۳ کیفیت دکھانا۔ (جرأت) یا تو بن بن اپنا عالم ہمکو دکھلاتے تھے
تم۔ یا ہیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپنے۔ عالم دوست۔ صفت۔ جگت آشنا۔
(داغ) زمانہ دوستی پر ان حسینوں کی نہ اترائے۔ یہ عالم دوست اکثر دشمن
عالم بھی ہوتے ہیں۔ عالم رؤیا۔ (ف) مذکر۔ خواب کا عالم۔ خواب کی
حالت۔ عالم سفلی۔ (ف) مذکر۔ دُنیا۔ عالم سوز۔ (ف) صفت۔ عالم کو
جلا دینے والا۔ (مومن) اُف رے دعوے آہ عالم سوز کے۔ دن پھرے کس
عاشق بدروز کے۔ عالم شہود۔ (اصطلاح تصوف) دیکھو شہود ۲ وہ عالم
جسمیں سب چیزیں نظر آئیں۔ (ابن الوقت) یہ دنیا تو پھر بھی عالم شہود ہے
کہ ہم اسمیں موجود ہیں اور اسکو اپنی آنکھوں سے دیکھتے اور اسمیں تصرف
بھی کر سکتے ہیں۔ عالم صغرا۔ عالم صغیر۔ (ف) مراد ہے انسان اور جسم
انسان سے۔ جو کچھ عالم کبیر میں موجود ہے نظیر اسکی اس عالم صغیر میں پائی
جاتی ہے۔ عالم عالم۔ (ف) تکرار سے کثرت کے معنے لیے جاتے ہیں، کثرت سے

عالم

عالمِ علوی۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جو دنیا کے علاوہ ہے۔ عالمِ غیب۔ (ف) مذکر۔ دوسرا جہان۔ وہ جہان جو ہم سے پوشیدہ ہے۔ عالمِ فانی۔ (ف) مذکر۔ فنا ہونیوالا جہان۔ دنیائے فانی۔ عالمِ قُدس۔ (ف) مذکر۔ بہشت۔ عالمِ کَون۔ (ف۔ کون۔ ع۔ ہستی) مذکر۔ عالم موجودات۔ دنیا۔ عالمِ کون وفساد۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دنیا۔ عالم فانی۔ عالم گرد۔ عالم نَورد۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ سیاح۔ عالمگیر۔ صفت۔ تمام دنیا میں پھیلا ہوا۔ جیسے عالمگیر قحط۔ عالمگیر وبا: جہان کو فتح کرنیوالا۔ عالمِ لاہوت (ف) مذکر۔ عالم ذات الٰہی جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔ عالمِ مثال۔ (ف) مذکر۔ ایک عالم ہے لطیف تر بہ نسبت اس عالم اجسام کے جو چیز کہ اس عالم میں نظر آتی ہے اسکی نظیر اُس عالم میں پائی جاتی ہے۔ عالمِ معقول۔ (ف) مذکر۔ عالم ذہنی۔ عالمِ معنی۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جو محسوس نہو سکے کنایہ ہے ذات وصفات واسمائے الٰہی سے۔ عالمِ ملکوت۔ (ف) مذکر۔ فرشتوں کا عالم۔ عالم میں مشہور ہونا۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا۔ عالم میں نشر ہونا۔ (عو) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ (جانصاحب) چھپتا نہیں حرام کہے لاکھ پردوں میں عالم میں تو نشر تو ہوئی ہے جہاں خراب۔ عالمِ ناسوت۔ (ف) مذکر دنیائے فانی۔ دیکھو ناسوت۔ عالم نظر آنا۔ کیفیت معلوم ہونا۔ (مصحفی) کھیلے ہے تیغ سے جو ہر کو جوہر دار قاتل نے۔ خم ابرو پہ یہ عالم نظر آتا ہے افشاں کا۔ عالمِ وجود۔ (ف) مذکر۔ عالم ہستی۔ زندگی کا عالم۔ عالم ہے بیزار ہے۔ لطف سے ہے۔ (صبا) عالم ہے لے جہرو تجھ پر۔ شہر وہیں سے ہے شہرت کیسی۔ عالمِ ہیُولانی۔ (ف) مذکر۔ عالم اجسام۔ عالمیان۔ (ف) مذکر۔ عالمی کی جمع۔ عالم کے رہنے والے۔

عالی۔ (ع) صفت: بلند۔ بلند رتبہ: تعظیم کے واسطے جیسے مزاج عالی۔ عالی تبار۔ (ف) صفت۔ عالی خاندان۔ عالیجاہ۔ عالیجناب

عام

عالی حضرت۔ عالی درگاہ۔ عالی مرتبت۔ عالی گہر۔ عالی مقام۔ عالی وقار۔ (ف) بلند مرتبہ۔ رئیسوں کے القاب میں مستعمل ہے۔ آسیر نے کارخانہ اور مکان کی صفت میں عالیجاہ کہا ہے۔ ؎ کتنا زیبا امام باڑہ بنا۔ رشک گردوں وسیع عالیجاہ۔ ؎ اگر دولت کی صورت وصل کی دولت ابھی مل جاتی۔ ابھی تو کارخانہ اپنا عالیجاہ ہو جاتا۔ عالی خاندان۔ صفت۔ اونچے گھرانے کا۔ عالی خیال۔ (ف) صفت۔ بلند نظر۔ عالی دماغ۔ (ف) صفت۔ بڑے دماغ والا۔ عقلمند۔ عالیشان۔ صفت: بڑی شان والا اعلےٰ مرتبہ کا: شاندار۔ بڑا جیسے عالیشان قلعہ۔ عالیشان مکان۔ عالی ظرف۔ صفت۔ بڑے ظرف کا۔ بلند حوصلہ۔ عالی قدر۔ عالی مرتبہ۔ (ف) صفت۔ بڑے مرتبہ والا۔ عالی مکان۔ (ف) عالی مرتبہ۔ عالی نظر۔ صفت۔ بلند نظر۔ عالی ہمت۔ صفت۔ بڑی ہمت والا۔ بلند نظر۔ فیاض۔ عالی ہمت صدا مفلس۔ (مثل) سخی اور فیاض کے پاس کچھ نہیں رہتا۔ عالی ہمتی۔ مونث۔ بلند نظری۔ فیاضی۔ عالی وقار۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ عالیہ۔ (ع۔ عالیۃ۔ عالی کا مونث) صفت: بڑی۔ بلند جیسے سرکار عالیہ: مسلمان عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے۔

عام۔ (ع۔ بتشدید میم۔ سب میں پایا جانیوالا۔ پھیلا ہوا۔ سب جگہ ملنے والا۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا۔) صفت: پھیلا ہوا۔ مشہور۔ (فقرہ) یہ عام خبر ہے کہ کل چاند دیکھا گیا: کل۔ تمام۔ سب لوگ۔ جیسے عام لوگ تم سے ناخوش ہیں: رواجی۔ رسمی۔ (فقرہ) عام طریقہ پر باجے گاجے سے برات جانا چاہیے: بازاری۔ ادنےٰ۔ کم قدر: معمولی۔ عام پسند۔ صفت وہ جو سب لوگوں کے پسند ہو۔ عام فہم۔ صفت۔ سب کی سمجھ میں آنیوالا سہل۔ آسان۔ (فقرہ) یہ کتاب عام فہم ہے۔ عام کر دینا۔ سب کیواسطے وقف کر دینا جو چاہے فائدہ اُٹھائے۔ عام لوگ۔ مذکر۔ عوام۔ عام میں۔ علانیہ کھلم کھلا۔ عامّہ۔ (ع) صفت۔ عام۔ کل۔ (فقرہ) یہ کام عامہ خلائق کے

عامر

فائدے کا ہے۔ عامی۔ (عربی میں بتشدید میم ہے۔ عامہ کیطرف منسوب۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مذکر۔ جاہل آدمی۔ (جلال) کدھر خاک چشم عنایت سے اُسکی۔ بھلا کیا تمیز اسکی عامی کرینگے۔ عامیانہ۔ (ف) صفت جاہلوں کا۔ عوام کی۔ (فقرہ) یہ عامیانہ محاورہ ہے۔

عامِر۔ (ع) صفت مذکر۔ آباد۔ آباد کرنیوالا۔ عامِرہ۔ (ع۔ عامرۃ) مذکر۔ بھرا ہوا۔ معمور جیسے خزانۂ عامرہ۔

عامِل۔ (ع۔ ہاتھ سے کام کرنیوالا۔ کارکُن) مذکر ۱ حاکم۔ شاہی عہدہ دار تحصیلدار ۲ سیانا۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ تعویذ منتر کرنیوالا ۳ عمل کرنیوالا۔ وہ جو کسی عمل کی باقاعدہ زکوٰۃ دے۔ جیسے حزب البحر کا عامل۔ دعائے سیفی کا عامل ۴ کام کرنیوالا۔ (فقرہ) میں آپکے ہدایات کا عامل ہوں۔

عانہ۔ (ع) مذکر۔ ناف سے نیچے کا مقام جہاں بال ہوتے ہیں۔

عائِد۔ (ع) صفت۔ عود کرنیوالا ۱ لوٹ کر آنیوالا۔ عائد ہونا۔ ذمے پڑنا۔ (فقرہ) یہ الزام تمپر عائد ہوتا ہے۔

عَبا۔ (ع۔ عبا۔ بکسر اول غلط ہے) مونث۔ ایک عربی پوشاک کا نام۔ عبا اوڑھنا۔ (مع) عبا پہننا۔ (قدر) مرے کعبۂ دل کے لٹنے کا غم ہے۔ جو اوڑھے ہے کعبہ عبا کالی کالی۔

عِباد۔ (ع۔ عبد کی جمع) مذکر۔ خدا کے بندے غلام۔ عُبّاد۔ (ع) مذکر۔ جمع عابد کی۔ عبادت کرنیوالے۔ عبادت۔ (ع) مونث۔ خدا کی بندگی پرستش نماز۔ (کرنا کے ساتھ) عبادت خانہ۔ عبادت کدہ۔ عبادتگاہ۔ ف۔ مذکر۔ اول و دوم مذکر سوم مونث۔ پرستش کی جگہ۔ معبَد۔

عِبارت۔ (ع۔ بیان کرنا۔ خواب کی تعبیر کہنا) مونث۔ بیان مضمون تحریر سطر تحریر۔ (ظفر) ہمیشہ آگے ہی آ کے تھے خط ہر اکی بار۔ عبارت اسنے لکھی نا سے براد لکھی ہی۔ عبارت آرائی۔ مونث۔ مضمون کو سنوارکر

عبرت

لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔ عبارت ظَہری۔ مونث۔ وہ عبارت جو کسی تحریر کی پشت پر لکھی ہو۔

عَبّاسی۔ (ع۔ عباس ۱ شیر درندہ ۲ حضرت پیغمبر خدا کے چچا کا نام جو عبد المطلب کے بیٹے تھے۔ خلفاء عباسیہ انھیں کے خاندان سے ہوئے۔ خلفاء عباسیہ نے سیاہ رنگ پسند کرکے اپنا لباس سیاہ پسند کیا) صفت ۱ حضرت عباس سے منسوب ۲ نیلاہٹ لیے ہوئے سُرخ رنگ۔ رنگ سیاہ ۳ مذکر ایک پودے کا نام جسکو گل عباسی بھی کہتے ہیں۔ (محسن) عباسی کو دعوے نبوت۔ والا دیں کو شبہۂ نبوت ۴ سنگ مرمر جو ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ میں ہوتا ہے۔

عَبَث۔ (ع۔ بازی۔ فارسیوں نے بمعنے بیہودہ۔ بیفائدہ استعمال کیا) صفت ۱ فضول۔ بیکار۔ جیسے فعل عبث ۲ ناحق۔ بیوجہ۔

عَبْد۔ (ع) مذکر۔ بندہ۔ غلام۔ عُبُدِیّت۔ (ع) مونث۔ غلامی۔ بندگی۔

عِبرانی۔ (ع) مونث ۱ اہل کنعاں کی زبان جو آجکل یہودی بولتے ہیں اسکو عبری بھی کہتے ہیں ۲ مذکر۔ یہودی۔ حضرت موسیٰ کی اُمت۔

عِبرت۔ (ع۔ یہ لفظ فِعلَت کے وزن پر ہے جو عربی میں حالت اور نوع کے معنی ظاہر کرنیکو آتا ہے۔ لغوی معنی طبیعت کا ایک خاص حالت میں غفلت سے آگاہی کیطرف جانا۔ مجازاً نصیحت حاصل کرنا۔) مونث۔ نصیحت۔ خوف۔ تنبہ۔ (پکڑنا۔ دلانا۔ ہونا کے ساتھ) (بحر) نیرنگی دنیا کا تماشا ہے نمایاں۔ غفلت اسے کہتے ہیں کہ عبرت نہیں ہوتی۔ عبرت انگیز (ف) صفت۔ ایسی بات جس سے آدمی کو خوف ہو اور اُس سے نصیحت پکڑے۔ عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ کسی جرم کی پاداش میں دوسرے شخص کو سزا ملتے دیکھکر یہ خوف کرنا کہ اگر ہم ایسا کام کریں تو ہمارا بھی یہی حال ہوگا۔ (غالب) ہنگامۂ زبونی ہمت ہے انفعال۔ حاصل نہ کیجیے دہر سے عبرت ہی کیوں نہو۔

عِبری۔ (ع) مونث۔ شام کے ملک کی زبان۔ عبرانی۔

عُبُودِیَت۔ (ع) مونث۔ بندگی۔ اطاعت۔

عُبُور۔ (ع) مذکر۔ ۱۔ پانی سے گزرنا۔ راہ پر گزرنا۔ پل کے پار جانا۔ نانگھنا۔ (سحر) ساقی کنارہ کش ہے کشتی ہے شکستہ۔ مشکل ہے بحر غم سے اے دل عبور تیرا۔ ۲۔ (اردو) مسائل پر حاوی ہونا۔ مہارت۔ (فقرہ) انکو فلسفیانہ مسائل پر عبور ہے۔ عبور دریا سے شور کرنا۔ کالے پانی بھیجدینا۔ عبور کرنا۔ دریا سے پار اترنا۔

عَبْہَر۔ (ع) مونث۔ نرگس کی ایک قسم جو اندر سے زرد ہوتی ہے۔ نرگس شہلا۔ بیچ میں سیاہ ہوتی ہے۔ (ذوق) چشم سیہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب۔ لالہ میں داغ سے گل عبہر میں گھر کرے۔ عبہری۔ (ع) صفت۔ عبہر سے منسوب۔

عُبَید۔ (بضم اول و فتح با) بہت سے غلام۔ عُبَیْد۔ (ع) تصغیر عبد کی۔

عَبِیر۔ (ع۔ بروزن لکیر) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار مسالا جو کپڑے وغیرہ پر چھڑکا جاتا ہے۔

عِتاب۔ (ع۔ ملامت کرنا۔ غصہ کرنا) مذکر۔ غصہ۔ غضب۔ عتاب اتارنا۔ غصہ دور کرنا۔ عتاب اترنا۔ لازم۔ (جلیل) بنگیلا ہے نقاب چھوکی کہ اترتا کبھی عتاب نہیں۔ عتاب الٰہی۔ مذکر۔ قہر خدا۔ غضب الٰہی۔

عتاب نامہ۔ وہ خط جسمیں عتاب کا مضمون ہو۔ عتاب و خطاب۔ مذکر۔ خفگی کے کلمات۔ عتاب و خطاب میں آنا۔ خفگی میں آنا۔ جھڑکیاں کھانا۔

عَتَبات۔ (ع۔ عتبہ کی جمع) مذکر۔ عَتَبَہ۔ (ع۔ عتبت۔ آستانہ۔ دہلیز) مذکر۔ مجازاً۔ مقدس درگاہ۔

عِتْرَت۔ (ع) مونث۔ رشتہ دار قریبی۔ بیٹے بیٹیاں۔ اولاد کی خوب [illegible] نے حرمت رسول کی۔ خیمہ جلائے لوٹ کے عترت رسول کی۔ عترت اطہار۔ (ت۔ اطہار۔ جمع طاہر کی) مذکر۔ پاک اولاد۔ (انیس) بیت الشرف خاص سے نکلے خدا ابرار۔ روتے ہوئے ڈیوڑھی پہ گئے عترت اطہار۔

عَتِیق۔ (ع) صفت۔ ۱۔ پرانا۔ کہنہ۔ ۲۔ آزاد۔ ۳۔ برگزیدہ۔

عَجائِب۔ (ع) مذکر۔ عجیب کی جمع۔ تعجب انگیز۔ تعجب انگیز چیزیں فارسی والے بمعنے مفرد استعمال کرتے ہیں۔ (شرف) عجائب معرکہ ہے امتحان علم و الفت کا۔ وہ شمشیر آزماتے ہیں یہاں دل آزمایا ہے۔ عجائب المخلوقات۔ وہ چیزیں جنکی پیدائش حیرت انگیز ہے۔ عجائب خانہ۔ عجائب گھر۔ مذکر۔ وہ مکان جہاں نادر انوکھی چیزیں سیر دیکھنے کیواسطے رکھی جائیں۔ عجائب و غرائب۔ مذکر۔ انوکھی اور عجیب چیزیں۔ عجائبات۔ مذکر۔ عجائب کی جمع۔ عَجَب۔ (ع) صفت۔ ۱۔ انوکھا۔ نادر۔ جیسے عجب عالم ہے۔ عجب نقشہ ہے۔ ۲۔ طرفہ۔ نیا۔ اچنبھے میں ڈالنے والا۔ جیسے یہ دیکھتے ہی انکا عجب حال ہوگیا۔ ۳۔ مذکر۔ تعجب۔ (اسیر) جائینگے ہم رندیوں فردوس میں۔ اہل تقوے کو عجب ہو جائیگا۔ ۴۔ دور۔ بعید۔ (فقرہ) یہ خط پاکر کچھ عجب نہیں جو آپ آج ہی چلے جائیں۔ عجب چیز۔ انوکھی چیز۔ طنزاً۔ بے اٹکل۔ ۲۔ ناسمجھ۔ بیعقل۔ (فقرہ) تم بھی عجب چیز ہو معمولی بات نہیں سمجھے۔ ۳۔ چالاک۔ عجب حال ہے۔ انوکھا حال ہے۔ عجب ذات شریف ہیں۔ ہجو ملیح۔ یعنے بڑے بدذات ہیں۔ عجب کیا۔ عجب کیا ہے۔ کچھ تعجب نہیں۔ (ناسخ) مثل پروانہ عجب کیا گر جلے اسکا پتنگ۔ رشتہ شمع آتش رنگ حنا سے دور ہے۔ عجب معصوم ہیں۔ چنت اور نادانی ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ عجب نہیں۔ تعجب نہیں۔ (آتش) اعجاز کا عجب لب جانبخش سے نہیں۔ بیمار [illegible] عصمت شعار نے کیا۔ عجیب۔ (ع) صفت۔ انوکھا۔ طرفہ۔ حیرت انگیز۔ تعجب انگیز۔ عجیب حال ہونا۔ کیفیت دگرگوں ہونا۔ برا حال ہونا۔ عجیب و غریب۔ صفت۔ انوکھا۔ نادر۔

عجب

عجیبہ - (ع - عجیبت) صفت مونث - دیکھو عجیب -

عُجُب - (ع) مذکر - غرور - تکبر - خود بینی -

عجز - (ع - بالفتح - بالکسر غلط ہے) مذکر (۱) عاجزی - ناچاری - (۲) (اردو) انکسار - فروتنی - گڑگڑانا - منت سماجت - روز بیا فروتنی سے نہ دستِ دعا بلند ہوا - دعا بھی سجدہ میں کی عجز پسند ہوا - عجز کرنا - عاجزی کرنا - انکسار کرنا - عجز ہونا کسی کام کے کرنے پر قادر ہوتا -

عجلت - (ع - بالکسر و فتح سوم) مونث - جلدی - تیزی - پھرتی - اردو میں زبانو نپر بالضم ہے - فرق کیلیے دیکھو سُرعت - (تسلیم) دیدار کا ارمان نکلنے دے خدارا - قاتل بہ دم ذبح تو عجلت نہیں اچھی -

عجم - (ع (۱) بالفتح - حروف پر نقطہ دینا - اسی سے معجمہ نکلا ہے - جیسے مین معجمہ (۲) بفتح اول و دوم - لغوی معنے گونگا - کند زبان - چونکہ غیر ملکوں کے لوگ زبان عربی کی ناواقفیت کے سبب اہل عرب سے بے تکلف بات چیت نہیں کر سکتے تھے اور خاموش ہو رہتے تھے اسواسطے اہل عرب انکو عجم کہتے تھے) مذکر (۱) عرب کے سوا کوئی ملک (۲) وہ لوگ جو رہنے والے عرب کے نہوں -

عجمی - (ع - بفتح اول و دوم - مخفف اعجمی کا) مذکر - عجم کا رہنے والا - عجم سے منسوب -

عُجوبہ - (ع - عجوبۃ - وہ چیز جو لوگوں کو تعجب میں ڈالے - مخفف اعجوبہ کا ہے) مذکر - عجیب چیز - انوکھی چیز -

عجوز - (ع - بر وزن فعول بمعنے اسم فاعل - عجوز کے معنے پیرزن کے ہیں اسکا مونث عجوزہ بنانا غلط ہے - فارسیوں نے عجوزہ فرتوت بمعنے دنیا کبھی استعمال کیا ہے) مونث - بڑھیا - بوڑھی عورت -

عدالت - (ع) مونث (۱) گواہی کے قابل ہونا (۲) عادل ہونا (۳) انصاف کرنا کے ساتھ (۴) سچی بات تنے بھو مختار مجبور کر کے - ابھی دیکھ لی بس عدالت تمھاری (۵) دارالعدل - کچہری - جیسے عدالت اپیل - (غالب) پھر کھلا ہے

عداوت

درِ عدالت ناز - گرم بازار فوجداری ہے - عدالتاً عدالتی - (ع) مونث - مقدمہ بازی - عدالت اپیل - مونث - وہ حاکم جسکے اجلاس میں عدالت ماتحت کے فیصلہ کا اپیل ہو - عدالت پناہ - صفت - بیشتر حکّام کے القاب میں مستعمل تھا - عدالت چڑھنا - (ع) عدالت تک جانیکی نوبت آنا - عدالت خفیفہ - مونث - وہ عدالت جسمیں قرضہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو - عدالت دیوانی - مونث - وہ عدالت جسمیں جائداد یا حق کے معاملات کا تصفیہ ہو - عدالت سشن - مونث - وہ فوجداری کی کچہری جسمیں سنگین مقدمات بذریعہ جوری یا اسیسروں کے فیصل ہوں - عدالت ضلع - مونث - صاحب ضلع یعنے کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کی کچہری - عدالت عالیہ - مونث - بہت بڑی عدالت - ہائی کورٹ - چیف کورٹ - عدالت فوجداری - مونث - وہ کچہری جسمیں مار پیٹ قتل چوری وغیرہ کے مقدمات فیصل کیے جائیں - عدالت کرنا - انصاف کرنا - اجلاس کرنا - کچہری میں مقدمہ دایر کرنا - عدالت کے کتّے - مذکر - ملازمان عدالت جو رشوت لینے کیواسطے اہل معاملہ کے پیچھے پڑ جاتے ہیں - عدالت ماتحت - مونث - وہ کچہری جو کسی بڑے حاکم کے ماتحت ہو - عدالت مال - مونث - محکمۂ مال - وہ محکمہ جسمیں مالگزاری جمع ہو اور جسمیں کاشتکاروں زمینداروں کے مقدمات فیصل ہوں - عدالت مجاز - مونث - وہ عدالت جسے سماعت مقدمہ کا کامل اختیار ہو - عدالتی - صفت - عدالت کا - عدالت سے متعلق - عدالت مرافعۂ اوّلے - مونث - وہ عدالت جسمیں مقدمہ کی ابتدائی تحقیقات ہو اور فیصلہ ہو - عدالت مرافعۂ ثانی - مونث - وہ عدالت جسمیں عدالت ابتدائی کی اپیل دایر ہو - عدالتی - صفت - عدالت سے منسوب -

عَداوت - (ع) مونث - دشمنی - نسے سر اپنا کھائیگا جو بگڑتا ہے مجھ سے زند - اپنا ضرر کریگی عداوت حضور کی - عداوت رکھنا - کینہ رکھنا - بغض رکھنا - دشمنی رکھنا - عداوت قلبی - مونث - پوشیدہ کینہ یا بغض

(تعشق) شل اجل عداوتِ قلبی تھی جان سے۔ عداوت نکالنا۔ دشمنی کا بدلہ لینا۔ عداوتی۔ (اردو) صفت۔ دشمن۔ عداوت سے متعلق۔

عِدَّت۔ (ع)۔ لغوی معنے۔ تعداد۔ شمار) مونث۔ (اصطلاحی) عورتوں کا وہ زمانہ جسمیں دوسرا خاوند کرنا منع ہے۔ مُطلقہ کی عدت تین حیض یا تین مہینے۔ بیوہ کی چار مہینے دس روز۔ حاملہ کیلیے وضع حمل تک۔ (فقرہ) عدت پوری نہیں ہوئی نکاح کیونکر جائز ہو۔ عدت میں بیٹھنا۔ عدت کی میعاد گزارنا۔ بیوہ کا عدت میں رہنا۔

عَدَد۔ (ع) مذکر۔ گنتی۔ شمار۔ اکائی یا کئی اکائیوں کا مجموعہ ؛ ہندسہ۔ رقم۔ (کنایۃً) درزیوں کی اصطلاح میں ہر لباس کو مجموعی طور سے عدد کہتے ہیں جیسے ٹوپی انگرکھا پائجامہ ہر ایک ایک عدد ہے۔ عددِ صحیح مذکر۔ وہ عدد جسمیں کسر نہو۔ جیسے پانچ۔ چھ۔ عددی۔ صفت۔ عدد سے منسوب۔

عَدَس۔ (ع) مونث۔ مسور۔

عَدْل۔ (ع) مذکر ؛ انصاف۔ (کرنا کے ساتھ) ؛ خدا تعالےٰ کا نام ہے جو انصاف کرتا ہے۔ عدل پرور۔ (ف) صفت۔ انصاف کرنیوالا۔ عدل گستر۔ (ف) صفت۔ انصاف کرنیوالا۔ داد دینے والا۔ عدل گستری۔ (ف) مونث۔ انصاف۔ عدالت۔

عَدَم۔ (ع) مذکر۔ نیستی۔ نہونا۔ ؎ اس ہستی موہوم سے میں تنگ ہوں انشا۔ واللہ کہ اس سے بمراتب عدم اچھا۔ عدم استطاعت۔ مونث۔ استطاعت نہونا۔ عدم آباد۔ عدم خانہ۔ عدم گاہ۔ (ف) وہ مقام جہاں مرنیکے بعد انسان جاتا ہے۔ ؎ روز کہتے ہیں چلینگے عدم آباد کو قدر۔ کوئی تاریخ کوئی روز مقرر نہوا۔ عدم پیروی۔ مونث۔ مقدمہ کی پیروی نہ کرنا۔ عدم تعمیل۔ مونث۔ تعمیل نہ کرنا۔ تعمیل نہونا۔ عدم تکمیل۔ مونث۔ تکمیل نہونا۔ عدم توجہی۔ مونث۔ بے توجہی۔ بے اتفاقی۔ عدم ثبوت۔ مذکر۔ ثبوت نہونا۔ عدم فرصت۔ مونث۔ مہلت نہونا۔ عدم کی راہ لینا۔ مرجانا۔ (رشک) میں عدم کی راہ لیتا ڈر کے تیرے طول سے۔ اے شب فرقت نہ پہنا تی اگر تقدیر دلف۔ عدم مطابقت۔ مونث۔ کسی امر کا دوسرے سے مطابق نہونا۔ عدم موجودگی مونث۔ غیر حاضری۔ عدم واقفیت۔ مونث۔ ناواقفیت۔ لاعلمی۔ عدم وجود برابر ہے۔ ہونا نہونا یکساں ہے۔ یعنی نکما ہے بیکار ہے۔

عَدَن۔ (ع) مذکر۔ حدود یمن میں ایک جزیرے کا نام۔ اس مقام کا موتی مشہور ہے۔ عربی میں بالفتح معانی ذیل میں ہے ؛ اقامت کرنا ؛ ہمیشہ رہنا ؛ بہشت کے باغات۔ بفتح اول و دوم بمعنے بہشت استعمال کرنا غلط ہے۔ (منیر) کعف لسان ہو اگر منقبتوں سے تری۔ برج ثریا سے صاف گر پڑیں دُرِّ عدن۔

عَدُو۔ (ع)۔ بتشدید سوم۔ اعدا رجمع۔ فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) مذکر۔ دشمن۔ مخالف ؛ رقیب۔ معشوق کا دوسرا عاشق شعرائے اردو اس معنے میں استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) میں رنگ دیکھکر نہ کرونگا کبھی یقیں۔ جبتک عدو کے خون کی خنجر میں بُو نہو۔

عُدُول۔ (ع) مذکر۔ روگردانی کرنا۔ منہ پھیرنا۔ (فقرہ) اُنکے حکم سے عدول نہیں ہوسکتا ہے۔ عدول حکم۔ صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔ عدول حکمی۔ مونث۔ نافرمانی۔ سرکشی۔ (کرنا کے ساتھ)

عَدِید۔ (ع) صفت۔ نظیر۔ مانند۔ گنے ہوے۔ بہت سے۔

عَدِیل۔ (ع) صفت۔ برابر۔ نظیر جیسے شاعر بے عدیل۔

عَدِیم۔ (ع۔ جو نیست و نابود ہوگئی ہو) صفت۔ وہ چیز جو معدوم ہو۔ عدیم الفرصت ملا (ردو) صفت۔ وہ جسکو مطلق فرصت نہو (اکثر اہل) وہ ہمیشہ علمی اور مذہبی کاروبار میں عدیم الفرصت رہے۔ عدیم المثال۔ صفت۔ بیمثل۔ عدیم الوجود۔ صفت۔ نایاب۔ کمیاب۔

عذاب

عذاب۔(ع)۔ شکنجہ۔ دُکھ۔ مذکر۔ ۱: وہ تکلیف جو بداعمالی کی وجہ سے دی جائیگی۔ ثواب کا نقیض۔ گناہ کی سزا۔ (داغ) مزہ تو جب ہے عذاب و ثواب کا۔ دوزخ میں یا وہ کش ہوں جنّت میں تو نہو۔ ۲: اذیّت۔ دُکھ۔ (مومن) تا سحر جان پر عذاب رہا۔ ماہ کیطرح اضطراب رہا۔ ۳: دقّت۔ دشواری۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (فقرہ) کام کا ذمہ دار کر کے مجھکو تم نے عذاب میں مبتلا کر دیا۔ ۴: روگ۔ علت۔ ؎ جنوں ہے جب سے مجھے شور ہے حسینوں میں۔ ہیں جلیل سے بڑھکر کوئی عذاب نہیں ۵: صفت۔ تکلیف دینے والا۔ ایذا دینے والا۔ ؎ آنسوؤں سے آمیرہیں رسوا۔ ایسے لڑکے عذاب ہوتے ہیں۔

عذاب اُٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (توبۃ النصوح) اور اسنے وہ عذاب اٹھائے کہ خدا دشمن کو بھی نہ دکھائے۔ عذاب ثواب۔ مذکر۔ بُرائی بھلائی جیسے عذاب ثواب تمھاری گردن پر یعنے برائی بھلائی تمھارے ذمہ۔ عذابِ جان۔ صفت۔ جان کا وبال۔ جی کا وبال۔ (قدر) عذاب جان تمنا تمھارے نخرے ہیں۔ کرو جو وصل کا وعدہ وعید ہو جائے۔ عذاب جھیلنا۔ مصیبت اُٹھانا۔ دکھ اُٹھانا۔ (رشک) جو جو عذاب دشت جنوں میں ہمنے جھیلے ہیں۔ ان سب کا روح قیس پہ یارب ثواب ہو۔ عذاب دیکھنا۔ اذیّت برداشت کرنا۔ (داغ) نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا۔ خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا۔ عذاب رہنا۔ جھگڑا ذمہ رہنا۔ (رجانصاحب) جب آپکے گھر میں وہ خانہ خراب رہتا ہے۔ کہوں نہیں کس سے جو مجھ پہ عذاب رہتا ہے۔ عذاب سہنا۔ دُکھ سہنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ (اخترشاہ اودھ) در در پھرے ہم خراب کیا کیا۔ دن رات سے عذاب کیا کیا۔ عذاب سے چھوٹنا۔ تکلیف جاتی رہنا۔ مصیبت دُور ہونا۔ (صبا) قید الم میں باعث قید حیات تھی۔ نکلی بدن سے جان تو چھوٹے عذاب سے۔ عذابِ فشار۔ وہ عذاب جو فشار قبر سے ہوتا ہے۔ دیکھو فشار۔ (رشک) لپٹ کر مجھ سے وہ سوتے ہیں فقیر روتے ہیں۔ میں خوش ہوں انکو عذاب فشار ہوتا ہے۔ عذابِ قبر۔ عذاب گور۔ مسلمانوں کے عقائد کی رُو سے بداعمال مُردے کو قبر میں تکلیف ہوتی ہے۔ اُسکو عذاب قبر کہتے ہیں۔ عذاب کا نازل ہونا۔ خدا کا قہر نازل ہونا۔ (ابن الوقت) فتحمند فوج کا دشمن کے شہر میں داخل ہونا گویا ایک عذاب کا نازل ہونا ہے۔ عذاب کٹنا۔ جھگڑے دور ہونا۔ ؎ غفران ... مونہ جہاں سے گزر گیا۔ اچھا ہوا عذاب کٹا درد سر گیا۔ عذاب کھینچنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ (داغ) کھینچا غم فرقت کا دل تونے عذاب ایسا۔ ہم تجھکو نہ سمجھے تھے اے خانہ خراب ایسا۔ عذاب کے فرشتے۔ وہ ملائک جو گنہگاروں کو عذاب دینے کیلیے حسب عقائد اسلام مقرر ہیں۔ (ناسخ) خادم جو تھے بنے وہ فرشتہ عذاب کے۔ گھر ہو گیا ہے ہجر میں مجھکو بسان گور۔ عذاب لانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ مصیبت ڈالنا۔ آفت برپا کرنا۔ ؎ نازک جو دل تھا آخر نہ غم کی تاب لایا۔ یہ ہر گھڑی کا رونا اور اک عذاب لایا۔ عذاب مول لینا۔ خواہ مخواہ تکلیف میں پڑنا۔ عذاب میں پڑنا۔ عذاب میں پھنسنا۔ دقّت میں پڑنا۔ (رشک) پھنسا عذاب میں گو اجتناب کھتا تھا۔ یہ دل وہی ہے جو مجھکو خراب کھتا تھا۔ (جلیل) ایک دن کر کے سیر کوچہ یار۔ پڑ گئے ہیں عجب عذاب میں پاؤں۔ عذاب میں ڈالنا۔ جھگڑے میں ڈالنا۔ مصیبت میں مبتلا کرنا۔ (رشک) الزام خون ناحق فکر کمین دام۔ صیاد کو عذاب میں ڈالا شکار نے۔ عذاب میں ہونا۔ سخت تکلیف میں ہونا۔ (آتش) بے یار گھر نہیں لحد تنگ سے ہے۔ میں روز و شب فراق سے ہوں کیا عذاب میں۔ عذاب ہونا۔ سخت تکلیف ہونا۔ (ناسخ) کی مکافات خب وصل خدا نے ورنہ کسلیے مجھ پہ عذاب شب ہجراں ہوتا۔

عذار

عذار۔(ع)۔ بروزن کتاب صحیح و بروزن گزار غلط۔ عربی میں بمعنے داڑھی کا خط فارسیوں نے بمعنی رخسار استعمال کیا۔ مذکر۔ رخسارہ۔ گال۔ (ناسخ) یاسمین و سوسن ہوئے گل سرخ۔ دیکھو آئینہ میں عذار اپنا۔

عَذبُ البَیان۔ (ع۔ عذب۔ شیریں۔ خوشگوار + بیان) صفت۔ شیریں کلام۔

عُذر۔ (ع۔ بہانہ۔ معذور رکھنا) مذکر ۱ حیلہ۔ بہانہ۔ (فقرہ) آپ خود لکھتے نہیں اور روز نیا عذر کر دیتے ہیں۔ (امیر) قتل کو دوڑ کر چلے آئے وصل میں عذر تھے نزاکت کے ۲ حجت۔ دلیل۔ اعتراض۔ گرفت۔ (فقرہ) آپ کی یہ شرط بھی پوری ہو گئی اب کتاب دینے میں کیا عذر ہے ۳ انکار۔ (فقرہ) مجھکو تعمیل ارشاد میں عذر نہیں ۴ معافی۔ معافی کی طلب۔ مذکر اور صفت عذر لانیوالا۔ عذر کرنیوالا۔ معافی مانگنے والا۔ عذر باقی نہ رکھنا کسی حجت دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ چھوڑنا۔ عذر بدتر از گناہ (ف) مثل۔ بیہودہ عذر کی نسبت مستعمل ہے۔ عذر بیجا۔ لغو اور بیہودہ عذر۔ عذر پذیر۔ (ف) صفت۔ عذر قبول کرنیوالا۔ عذر پیش کرنا۔ حجت پیش کرنا۔ اعتراض پیش کرنا۔ بحث کرنا۔ عذر تمادی ایام۔ مذکر۔ میعاد گزر جانے کا عذر۔ عذر چاہنا۔ عذر سنا جانا۔ عذر قبول ہونا۔ (امیر) خدا بھی عاجزوں کی عاجزی سنتا ہے محشر میں۔ بڑی سرکار میں دربار میں یہ عذر چلتا ہے۔ عذر خواہ عذر ساز۔ عذر سنج۔ (ف) صفت۔ عذر کرنیوالا۔ (اوج) یوں بانوے غریب تھی زینب سے عذر خواہ۔ جو منہ نا یا در پہ اُدھر دولہا شاہ۔ عذر خواہی۔ مونث۔ عذر کرنا۔ معذرت کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔) (امیر) پی کے میان واعظوں سے عذر خواہی کیا کروں۔ بوسے سے آتی ہے ہونٹوں سے الٹی کیا کروں۔ عذردار۔ صفت۔ معترض دعویدار۔ عذرداری۔ مونث ۱ اعتراض۔ دعوے۔ حجت۔ دلیل۔ ۲ عذر درمیان لانا۔ عذر پیش کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ساتھ آپ کے ہم یہاں سے چلے آئے۔ کچھ عذر نہ درمیان لائے۔ عذر قوی۔ مذکر۔ زبردست عذر۔ مضبوط عذر۔ عذر کرنا ۱ معذرت کرنا۔ (غالب) رحمت اگر قبول کرے کیا بعید ہے۔ شرمندگی سے عذر نہ کرنا گناہ کا۔ ۲ اعتراض کرنا۔ دعویدار ہونا۔ عذر گناہ بدتر از گناہ۔ (ف) مثل۔ بیہودہ عذر کی نسبت بولتے ہیں۔ (جلال) کہتے ہیں بوسہ لیکے مکر ہی گئے نہ کیوں۔ عذر گنہ تو ہے کہیں بدتر گناہ سے۔ عذر لانا۔ عذر پیش کرنا۔ (غالب) آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں۔ عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لاوینگے کیا۔ عذرِ لنگ۔ (ف) مذکر۔ پوچ عذر۔ (شعور) عذر لنگ ایک نہ مانے گا وہ شاہ اعجاز۔ مہتمم باغ میں کیا کیا نہ صنوبر ہوگا۔ عذر معذرت۔ مونث۔ منت سماجت۔ (کرنا کے ساتھ) عذر معقول۔ مذکر۔ صحیح اور بجا عذر۔ عذر نہ ہونا ۱ حجت نہ ہونا۔ ۲ انکار نہ ہونا۔ عذر نیوش۔ (ف) صفت۔ عذر سننے والا۔

عَذرا۔ (ع۔ بالفتح۔ لغوی معنے کنواری عورت) مونث ۱ وامق کی معشوقہ کا نام ۲ حضرت مریم کا لقب ۳ اسکا اطلاق حضرت فاطمہ زہرا پر بھی ہوتا ہے۔

عَذُوبَت۔ (ع) مونث۔ لذت۔ شیرینی۔ خوش مزگی۔ (امیر) تر زبانی سے لیا کام سخن میں جو ذرا۔ جان شیریں سے سوا اُسمیں عذوبت آئی۔

عرابہ۔ اعرابہ۔ صحیح املا ارابہ ہے۔

عِراق۔ (ع۔ کنارہ۔ لب دریا۔ وہ شہر یا ملک جو دریا کے کنارے پر واقع ہو) مذکر ۱ عراق کے دو حصہ کیے گئے ہیں ایک کا نام عراق عرب ہے جسمیں وہ ملک شامل ہیں جو دریائے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع ہیں اور جسمیں بغداد بھی شامل ہے دوسرے کا نام عراق عجم ہے اسمیں وہ شہر شامل ہیں جو دریائے جیحوں کے کنارے پر واقع ہیں خراسان اور اصفہان اسی میں داخل ہیں ۲ موسیقی کے ایک راگ کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں۔ عراقی ۱ عراق کی طرف منسوب ۲ عراق کا گھوڑا۔ عرب کا گھوڑا۔ عراقی پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے۔ مثل۔ زبردست پر قابو نہ چلا تو غریب کو سزا دینے لگے۔

عرب

عَرَب۔ (ع) مذکر۔ ۱ ایشیا کا وہ مشہور جزیرہ نما جسمیں مکہ مدینہ واقع ہیں ۲ اہل عرب۔ شہر کا باشندہ۔ (انیس) تم جلد اس عرب کو بلا لاؤ بھائی جان۔ عَرَبِستان۔ (ف) مذکر۔ عرب کا ملک۔ عَرَبی۔ (ع تشدید یا) صفت۔ ۱ عرب سے منسوب ۲ مونث۔ عرب کی زبان۔ (امیر) فارسی کیسی وہ ہندی بھی نہیں پڑھ سکتے۔ سیر دیکھو مری عرضی عربی میں گزری ۳ مذکر۔ عرب کا گھوڑا ۴ مذکر شہر عرب کا باشندہ۔ عربی باجا۔ مذکر۔ (ف) تاشہ۔ (سودا) رہی فقط عربی باجے پر انھوں کی شان۔ جو چاہیں اُسکو نہ بجوائیں سو ہے کیا امکان۔ عربی خوانی۔ زبان عربی کا پڑھنا۔ عربی دانی۔ زبان عربی کا جاننا۔ عربیّہ۔ صفت۔ ۱ عربی زبان سے منسوب ۲ مونث۔ عرب کی عورت۔ (اوج) تھی اک زن عربیہ بھی حاضر خدمت۔ ہوا شہید جب اُسکا پسر بصد جرأت۔

عَرْبَدہ۔ (ع) مذکر۔ بدخوئی۔ جنگ جوئی۔ فتنہ۔ عربدہ جو۔ (ف) صفت ۱ جنگ جو ۲ (کنایۃً) خوشامدی۔ فریبی۔ بازیگر۔

عُرس۔ (ع) بالضم و بضم اول و دوم۔ شادی کا کھانا۔ اعراس۔ جمع۔ فارسیوں نے مجازاً ذیل کے معنے میں استعمال کیا ہے) مذکر۔ کسی کامل بزرگ کا سالانہ فاتحہ اور فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہو (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (صبا) راگ لاتا ہے فقیروں سے زمانہ پس مرگ۔ بے محل عرس دگرنہ سر مدفن کیسا۔

عَرْش۔ (ع) مذکر۔ تخت۔ چھت۔ خدا تعالیٰ کا عرش۔ (منیر) اس شہر میں اوج کمال نظم پہ پہنچا۔ الٰہی لکھنؤ بھی عرش ہے مضمون عالی کا۔ عرش آشیاں۔ صفت۔ وہ شخص جسکا گھر عرش پر ہو۔ کنایۃً۔ مرحوم۔ مغفور کی جگہ مستعمل ہے۔ سلاطین مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطاب ملا کرتے تھے چنانچہ اکبر کو یہی خطاب ملا تھا۔ عرش اعظم۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا عرش۔ عرش اکبر۔ (ف) کنایۃً۔ آدمی کا دل۔ قلب عرش بریں۔ عرش معلّےٰ۔ (ف)

عرش

عرش اعظم۔ عرش پایہ۔ عرش وقار۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ عرش پر پہنچنا (کنایۃً) بہت رفیع القدر اور رفیع الشان ہونا۔ (ذوق) فقیر وجد میں گر ہاتھ اُٹھائے عالم سے۔ تو پہنچے عرش پہ وہ کودتے اُچھلتے ہاتھ۔ عرش پر جانا۔ (کنایۃً) کمال عروج حاصل کرنا۔ عرش پہ جھنڈا گڑنا۔ (کنایۃً) کمال رعب ہونا۔ (بحر) ہمارے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا۔ عرش پر جھولنا۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) بڑے رتبہ پر ہونا (رند) ان روز دل بانکپن ہے زیادہ مزاج میں۔ عرش بریں پہ جھول رہی ہے حسام دوست۔ دیکھو تلوار عرش پہ۔ عرش پر چڑھانا۔ بڑی قدر کرنا۔ بڑی تعریف کرنا۔ خوشامد کرکے مغرور بنانا۔ (نظیر) عاشق ہیں ہم قلندر ہے چاہے جہاں بٹھائے۔ یا عرش پر چڑھائے یا خاک میں ملائے۔ عرش پر چڑھ جانا۔ کمال مغرور ہونا۔ (رند) ذہن کیونکر نہ عرش پر چڑھ جائے۔ فکر موزوں قد بالا ہے۔ عرش پر دماغ پہنچانا۔ متعدی ۱ بہت مغرور کر دینا۔ (فقرہ) تمہاری حمایت نے لڑکے کا دماغ عرش پر پہنچا دیا ۲ (اپنا کے ساتھ) مغرور ہونا۔ (رشک) تو نکہت چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر۔ پہنچائیں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ۔ عرش پر دماغ پہنچنا۔ عرش پر دماغ ہونا۔ بڑا مغرور ہونا۔ (جرأت) رکھا جو سر پہ قدم تو نے ازرہ لطف۔ دماغ عرش پر اس خاکسار کا پہنچا۔ (داغ) آسمان گر گیا نظر سے تری۔ عرش پر جب ترا دماغ ہوا۔ عرش کی جگہ فلک بھی مستعمل ہے۔ عرش پر دماغ رکھنا۔ مغرور ہونا۔ عرش پہ کرسی بچھانا۔ اعلےٰ سے اعلےٰ مرتبہ پر پہنچانا۔ (محسن) عرش پر کرسی بچھائے ہے مرا ذہن رسا۔ عرش پناہ۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ (اوج) حسام مدد کے قرنا یا منہ سے وا دلداہ۔ اُتر کے گھوڑے سے بیٹھے زمیں پہ عرش پناہ۔ عرش پیما۔ عرش رس۔ (ف) صفت۔ عرش پر پہنچنے والا بلند۔ (منظور) آج آہ عرش پیما سے یہ پایہ ہے وقار۔ گرہ گرہ کر تو دعائیں مانگ میں آمیں کہوں۔

عرش

(نصیر) ملے فلک مست ہو اس آہ عرش رس کے بوجھ سے۔ گنبد کہنہ نہیں گرتا کلس کے بوجھ سے۔ عرشِ ثانی۔ (ف) مذکر۔ کرسی سے مراد ہے۔ عرش چھو آنا۔ عرش تک پہنچ جانا۔ (داغ) ہو رسا آہ تو کیا جانے کہاں تک پہنچے۔ نارسائی میں تو یہ عرش کو چھو آتی ہے۔ عرش سے اتارنا۔ وہ کام کرنا جو کسی سے نہو سکے (ناسخ) کمال دیں ترے ہنسنے پہ کیوں نہ تارے دانت۔ خدا نے عرش سے یہ توڑ کے اتارے دانت۔ عرش سے جھولنا۔ کمال عالی مرتبہ ہونا۔ (قدر) گاڑ دوں معرکہ مدح میں جھنڈا اپنا۔ عرش سے جھولتی رہ جائے مری تیغ دو سر۔ عرش سے چھوٹی کھجور میں اٹکی۔ مثل۔ ایک مصیبت سے چھوٹ کر دوسری مصیبت میں گرفتار ہونیکی جگہ مستعمل ہے۔ اور اُس محل پر بھی بولتے ہیں جب کوئی کسی امیدوار کو کہیں سے کچھ بھیجے اور لانیوالا اپنے پاس رکھ لے اور اُسکو نہ دے (شاد) اُلجھ کے رنگیٔ خط میں وہ زلف جب لٹکی۔ مثل ہے عرش سے چھوٹی کھجور میں اٹکی۔ عرش سے فرش تک۔ عرش نہم سے تا بہ فرش۔ آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔ عرش کا تارا۔ صفت۔ (کنایۃً) کمال عالی مرتبہ۔ (قدر) سوچ کہاں کا عرش کا تارا ہوئی جبیں۔ طالع ہیں آپ کے بہت سے مہرباں بلند۔ عرش کا تارا اُترنا۔ (کنایۃً) نور کا اترنا۔ (صبا) جلوۂ عشق بناگوش صنم دیکھو تو۔ اُتر آیا ہے عجب عرش کا تارا دل میں۔ عرش کا توڑنا۔ صفت۔ عجیب۔ انوکھا۔ عرش کے تارے توڑنا۔ (کنایۃً) عجیب کام کرنا۔ ناممکن کام کر دکھانا۔ کار عظیم کرنا۔ کمال عیاری و چالاکی کرنا۔ (شاد) تم جو افشاں کے ذری ہو مرے پیارے مشتاق۔ توڑ لائیں ہم ابھی عرش کے تارے مشتاق۔ عرش کے تارے توڑ لینا۔ لازم۔ عرش کی زنجیر کھینچنا۔ عرش کی زنجیر ملانا۔ متعدی۔ کنایہ ہے دعا کی رسائی اور قبولیت سے (ناسخ) نالۂ دل عرش کی زنجیر کھینچ۔ جذب پنہاں گیسوے تا تیر کھینچ۔ (قدر) ہاں مرے دستِ بیاں عرش کی زنجیر ملا۔ ہاں مرے پایۂ ثنا عرش کے اُس پار پہنچ۔ عرش کی زنجیر ہلنا۔ لازم۔ (جلال) دل سے

عرصہ

اُسکا وہ نالہ لے دل دیوانہ کر۔ کام کیا آئیگا ہلنا عرش کی زنجیر کا۔ عرش میں جھولنا۔ (کنایۃً) عالی مرتبہ ہونا۔ (جان صاحب) جھولتی تھی عرش میں کل ٹھوکر دنیں آنچل۔ ایسے ہمنے دیکھ ڈالے ہیں بڑا باؤن فروغ۔ عرش ہلانا۔ متعدی۔ عرش ہل جانا۔ (کنایۃً) خدا کو رحم آجانا۔ (داغ) ترا دل آئے کسی پر تو عرش ہل جائے۔ اثر تلاش میں ہے اسطرح کی آہ سلے۔

عرشی۔ (ف) مذکر۔ مقرب فرشتہ۔ (اوج) یہ فل تماعر شیوننیں رو ح لطف اشتاق ہے۔ صدا یہاں تلک اللہ اکبر آتی ہے۔ عرشیاں۔ (ف) مذکر ملائکہ مقربیں۔ حاملان عرش۔

عَرشہ۔ مذکر۔ جہاز کی چھت۔ (رشک) کیا خدا عاجز ہے دینے کیلیے عرش وسیع۔ جائے تنگ عرشہ پھر کیوں نہ کر خدا سے مانگیے۔

عَرصہ۔ (ع)۔ عرصت۔ صحن۔ آنگن۔ عرصات۔ عرصہ کی جمع اور بمعنے قیامت فارسیوں نے عرصہ بمعنے میدان استعمال کیا) مذکر ۱ دیر۔ تاخیر۔ توقف۔ (غالب) کرتا ہوں جمع پھر جگر لخت لخت کو۔ عرصہ ہوا ہے دعوت مژگاں کیے ہوئے ۲ زمانہ۔ اثنا۔ وقفہ۔ (ناسخ) ہوگئی بالکل ہماری عمر غفلت میں بسر۔ عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا۔ حزیں نے انھیں معنے میں استعمال کیا ہے۔ (نثر) گاہے دو عرصہ ماہے یک دو بیت از دشت خیالش بجنوں اظہار جلوہ میگشت ۳ میدان۔ دیکھو عرصۂ حشر ۴ فاصلہ۔ (ظفر) دور ہیں دل سے جو دیکھے تو تو وہ نزدیک ہے۔ تجھ میں اُنمیں ہے بظاہر ایک عرصہ دور کا۔ عرصہ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ناچار کرنا۔ (رند) خط نے اُس عارض رنگیں پہ کیا عرصہ تنگ۔ خار میں صحن گلستاں کو دبائے جاتے۔ عرصہ تنگ ہونا۔ وقت کم ہونا۔ خیال کا میدان کوتاہ ہونا۔ (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا ہونا۔ عاجز ہونا۔ ناچار ہونا (حسن) تنگ ہو جائیگا عرصہ خفتگان خاک پر گر ہمیں زیر زمیں سونے دل نادان عبث۔ عرصہ دراز۔ مذکر بہت مدت۔ فارسیوں نے اس ترکیب کو جائز رکھا ہے۔ (فقرہ) از عرصۂ دراز مشتاق

بزیادت نشدم۔ عرصۂ زیست تنگ ہونا۔ زندگی کا وقت بہت تھوڑا ہونا۔ عرصہ کھینچنا۔ طوالت کرنا۔ دیر لگانا۔ (صبا) آپ کو یار نے عشاق سے اتنا کھینچا۔ حشر تک مدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا۔ عرصہ گاہ۔ (ف) میدان کا مقام۔ (ذوق) یہ حیات چند روزہ جو نہ ستدِ راہ ہوتی۔ تو بہر ایک عرصہ گاہ عدم و وجود ہوتا۔ عرصہ لگانا۔ دیر لگانا۔ عرصۂ حشر۔ عرصۂ محشر۔ عرصۂ قیامت۔ (ف) مذکر میدان قیامت۔ (داغ) عرصۂ حشر میں اللہ کرے گم مجھکو۔ اور پھر ڈھونڈتے گھبرائے ہوئے تم مجھکو۔ (ذوق) میری وحشت پاؤں پھیلائے تو پھر دو نوں جہاں۔ ہوں اگر اک عرصۂ میداں تو کچھ وسعت نہیں۔

عَرَض۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ اَعراض۔ جمع) مذکر۔ وہ چیز جو اپنی ذات سے قائم نہ ہو بلکہ دوسری چیز کے سہارے قائم ہو جیسے رنگ کپڑے پر یا حروف کاغذ پر۔ کاغذ اور کپڑا جوہر ہیں رنگ اور حروف عرض جنکا قیام کپڑے اور کاغذ کے وسیلے سے ہے۔ عرض۔ (ع بالفتح۔ کسی چیز کا کسی شخص پر ظاہر کرنا۔ پیش کرنا۔ بیان کرنا۔ چوڑائی۔) مذکر۔ طول کا نقیض۔ چوڑائی۔ (اختر شاہ اودھ) گھر گئے دو ڈالینگے اختر نہ کھلے گا ہرگز۔ عرض اس نقصان کا بڑا از جو چڑھا ہو گا۔ مونث۔ درخواست بیان۔ التماس۔ (کرنا کے ساتھ) اسکے مفعول کے ساتھ سے مستعمل ہے (فقرہ) زید نے بکر سے عرض کی۔ (انیس) اکدن رسول حق سے کسی نے یہ عرض کی۔ ارشاد آپ کیجیے کچھ رتبۂ علی۔ منیر نے مذکر بھی کہا ہے۔ ملبوس خلاف وضع کے شکوہ ہیں۔ کچھ عرض کیا تو پائنچے تنگ ہوئے۔ عرضنا (ع) عرض میں۔ عرض ارسال۔ (قانون) مذکر۔ وہ کاغذ جسکے ذریعہ مالگزار کسی کے ہاتھ زر نقد تحصیلدار کے پاس داخل کرے۔ عرضِ البلد۔ (جغرافیہ) مذکر۔ عرض میں کسی مقام کا فاصلہ کسی خاص نصف النہار سے۔ عرض بیگی۔ (ت) مذکر۔ وہ شخص جو لوگوں کی درخواستیں بادشاہ کے حضور میں پیش کرے۔ عرضِ حال۔ مذکر۔ حال بیان کرنا۔ عرضداشت عرض و سلامت۔ عرض کرنیوالا (مہملے کے ساتھ)۔ (تعلق)

یہ تنگیے ہوا عرض رسا نے عفر دیندار۔ کیسے تو ابھی صورت انساں ہو تمک خوار۔ عرض قبول کرنا۔ درخواست منظور کرنا۔ التجا منظور کرنا۔ عرض کرنا۔ بیان کرنا۔ التجا کرنا۔ عرض مطلب۔ مطلب بیان کرنا۔ عرض معروض۔ مونث۔ درخواست۔ گزارش۔ (کرنا کے ساتھ) عرض و طول۔ مذکر۔ لمبائی۔ چوڑائی۔ عرضداشت۔ مونث۔ (اردو) عرضی۔ تحریری درخواست۔ مستورات یعنی مطلق درخواست بولتی ہیں۔ (فقرہ) عرضداشت ملاحظہ میں پیش ہو گئی۔ عرضی۔ (ع۔ یائے مشدد کے ساتھ۔ اردو میں بغیر تشدید ہے) (صفت۔ جو اصلی نہ ہو۔ جو کچھ عارض ہوا ہو۔ مونث۔ (عربی میں عرضت۔ فارسی میں عرضہ یعنی نوشتہ جسمیں احوال یا مطلب ہو) تحریری درخواست۔ عرضی تانا۔ عرضی ٹھوکنا۔ (عم) نالش کرنا۔ دعوے دائر کرنا۔ عرضی دعوے۔ مذکر۔ (قانون) وہ کاغذ جسمیں مدعی حالات مقدمہ لکھکر عدالت میں داخل کرتا ہے۔ عرضی دینا۔ عرضی لگانا۔ عرضی گزارنا۔ تحریری درخواست کرنا نالش کرنا۔ شکایت کی درخواست دینا۔ عرضی لگانا۔ عورتوں کی زبان ہے۔ (راحت) ذرا سی بات پہ عرضی لگا دی بنیے نے۔ کھلائے لوگ کسیکو مذا ادھار لیا۔ عرضی لگنا۔ عرضی گزرنا۔ سوال گزرنا۔ نالش ہونا (عارف) لیں قرض نے کہاں سے کہ بدنام ہو گئے۔ عرضی ہے صنم کی ہمیسر لگی ہوئی۔ (اسیر) تحریر یار نے نہ پڑھی میری مدتوں۔ رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی۔ عرضی لینا۔ درخواست لینا۔ عرضی نویس۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا پیشہ عرضی یا تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔

عُرف۔ (ع۔ پہچان) مذکر۔ مشہور نام۔ عام نام۔ (فقرہ) آپکا عرف یاد ہے نام نہیں معلوم ہے۔ عُرفاً۔ (ع) عرف کی رو سے۔ از روے عرف دعام۔ (تسخیر) شرعاً تو نسبت ممنوع نہیں عرفاً ہو تو ہو۔

عُرَفا۔ (ع) مذکر۔ عارف کی جمع۔ اہل اللہ۔ عرفی۔ (ع۔ بتشدید یا تھا) عرف سے منسوب۔ اردو میں بغیر تشدید ہے۔ صفت۔ رسمی۔ معمولی۔

ظاہری۔ مشہور۔ جیسے حیثیت عرفی۔

عرفات۔ (ع) مذکر۔ ایک فراخ میدان کا نام جو مکہ معظمہ سے نو کوس کے فاصلہ پر ہے۔ حج کے دن حاجی یہیں آکر ٹھہرتے اور دعائیں پڑھتے ہیں نماز ظہر و عصر پڑھکر یہاں سے مکہ واپس جاتے ہیں

عرفان۔ (ع۔ پہچاننا) مذکر۔ خداشناسی۔ معرفت حق تعالےٰ۔

عرفہ۔ (ع۔ عرفت۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ ماہ ذی حجہ کا نواں دن جس روز مسلمان حج کرتے ہیں اور حاجی عرفات میں جاکر احکام حج بجالاتے ہیں۔ (ناسخ) حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف سے ضرور۔ بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو۔ (اردو) عید۔ القربہ۔ ۱۰ محرم۔ اور شب برات ایک دن پہلے کا دن۔ **عرفہ کرنا**۔ (دہلی) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اسمیں فاتحہ دلانا۔

عرق۔ ع مونث۔ رگ۔ عروق جمع۔ **عرق النسا**۔ (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام۔ ایک درد کا نام جو چوتڑوں سے اٹھکر ٹخنوں تک پہنچتا ہے۔

عرق۔ (ع۔ حیوان کا پسینا) مذکر۔ پسینا۔ کشید کے ذریعہ سے نکالا ہوا پانی۔ دواؤں کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی جیسے عرق گلاب (کھینچنا۔ کھنچنا وغیرہ کے ساتھ) (انیس) حسن علی اکبر کو دیکھکے ایسا اڑا ہے رنگ گویا عرق کھنچا ہے گل آفتاب کا۔ (اردو) کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ خیرہ۔ **عرق آجانا**۔ عرق آنا۔ پسینا آجانا۔ شرم سے پانی پانی ہوجانا **عرق آلود**۔ (ف) صفت۔ پسینے میں تر۔ **عرق افشاں**۔ (ف) صفت۔ پسینہ میں ڈوبا ہوا۔ (اوج) ہے روئے شعلہ فشاں عرق افشاں جو سربسر۔ موتی سے ٹوٹتے ہیں ستارے ادھر ادھر۔ **عرق انفعال**۔ (ف) (کنایۃً) شرمندگی۔ **عرق بہار**۔ ایک قسم کا عرق جو نارنج اور ترنج کے پھولوں سے کھینچتے ہیں۔ **عرق پاک کرنا**۔ (فارسی۔ عرق پاک کردن کا ترجمہ) عرق پونچھنا۔ **عرق چیں**۔ (ف) پسینا پونچھنے کی چیز۔ ایک قسم کی ٹوپی بھی ہے۔ مونث۔ ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے پگڑی محفوظ رکھنے کیواسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں وہ چندوے دار آدھی کٹوری ہوتی کا ساں ہوتی ہیں جنکو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں۔ **عرق حیا**۔ **عرق خجلت**۔ **عرق شرم**۔ (ف) کنایۃً۔ **عرق انفعال**۔ **عرق دود آتشہ**۔ (ف) مذکر۔ دو دفعہ کا کھنچا ہوا عرق۔ **عرق ریزی**۔ (ف) میں عرق ریختن۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ **عرق ریز**۔ خادم۔ شاگرد۔ ورزش کرنیوالا مونث۔ اسقدر محنت جسمیں پسینا ٹپکنے لگے۔ کمال محنت۔ جانفشانی۔ (کرنا کے ساتھ) **عرق شرم میں نہانا**۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی کا (رشک) شبنم اکثر ترے پسینہ سے۔ عرق شرم میں نہاتی ہے۔ **عرق شیر**۔ مذکر۔ دودھ کا پھاڑا ہوا عرق۔ **عرق عرق ہونا**۔ پسینے پسینے ہونا۔ محنت۔ شرمندگی۔ ناتوانی یا خوف سے۔ (رشک) نشے میں تو عرق عرق جو ہوا۔ یہ ٹپکتے ہیں قطرہ ہائے شراب۔ **عرق کھینچ لینا**۔ طاقت کھینچ لینا۔ (فقرہ) تمام جسم کا عرق کھینچ لیا۔ **عرق کھینچنا**۔ بخارات کے ذریعہ سے کسی چیز کا پانی کشید کرنا۔ **عرق گل**۔ (ف) مذکر۔ گلاب۔ **عرق گیر**۔ (ف) چھوٹا سا رومال پسینا پونچھنے کا۔ (شرمندہ) مذکر۔ وہ آلہ جسکے ذریعہ سے دواؤں کا عرق کشید کرتے ہیں۔ وہ چیز جو چارجامے کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ گھوڑے کا عرق اسمیں رہے اور نمدے کے پانی کو خراب نہ کرے۔ **عرق میں ڈوب جانا**۔ عرق میں غرق ہوجانا۔ پسینہ سے تربتر ہونا۔ **عرق نعناع**۔ (ع۔ نعناع۔ پودینہ) مذکر۔ وہ دیسی کشید کیا ہوا اسکو جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے۔ **عرق ننگ**۔ (کنایۃً) شرمندگی کا پسینا۔

عروج۔ (ع) مذکر۔ چڑھنا۔ بلند ہونا۔ (بے کسی) ایک طرح جو بسر ہوئی نہ آئیں۔ عروج مہر میں دیکھا تو دوپہر دیکھا عروج ...

(ت) مذکر۔ چاند کی پہلی تاریخ سے چودھویں تاریخ تک کا زمانہ۔ عروج پر ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ عروج ہونا۔ مرتبہ بلند ہونا۔ رسُوخ ہونا۔ (فقرہ) گورنر کے یہاں میر صاحب کو عروج حاصل ہے۔

عَرُوس۔ (ع۔ بفتح اول وضم دوم صحیح۔ وبضم اول ودوم غلط۔ اطلاق اسکا دولھا دلھن دونوں پر درست ہے لیکن دلھن ہی کیواسطے مستعمل ہے) عروسانِ باغ۔ عروسانِ چمن۔ (ت) مذکر۔ (کنایۃً) پھول اور باغ کے نئے پودے۔ عروسانہ۔ (ت) صفت۔ عروس کی مانند۔ عروس تاک۔ (ت) مونث۔ (کنایۃً) شراب۔ عروسی۔ (ت) مونث۔ شادی۔ نکاح

عروض۔ (ع۔ بضم اول ودوم) ظاہر ہونا۔ عارض ہونا۔

عَرُوض۔ (ع۔ بفتح اول وضم دوم صحیح وبضم اول غلط ہے) مذکر۔ ایک مشہور علم کا نام جس میں نظم کی درستی کے قواعد مذکور ہوتے ہیں۔ اور ذکر بحروں انکے ارکان اور زحافات کا ہوتا ہے۔ (امیر) لکھا امتیاز جان جاناں میں کیا حد کا۔ عروض اب تک نہ آیا ہاتھ اس بیت مقفّٰی کا۔

عُرُوق۔ (ع) مذکر۔ جمع عرق کی۔ نچوڑا ہوا پانی۔ (ع) جمع عِرق کی بمعنے رگیں۔ نسیں۔ جڑیں نباتات کی۔

عُریاں۔ (ع) صفت۔ برہنہ۔ عریانی۔ (ت) مونث۔ عریاں ہونا

عَرِیش۔ (ع) مذکر۔ پھوس سے پٹا ہوا مکان۔

عَرِیض۔ (ع۔ صفت مُشبّہ عرض کی) صفت۔ چوڑا۔ چکلا۔

عَرِیضہ۔ (ع۔ عریضت۔ عرض کیا گیا۔ عرائض جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ وہ خط جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کو لکھا جائے۔ سو نوشتہ ہے تقدیر نے لوا کا۔ شہنشہ کو عریضہ ہے گدا کا۔ وہ عرضی جو حضرت فاطمہ یا حضرت خواجہ خضر یا پیروں کے نام لکھکر کسی مراد کے واسطے دریا میں بہاتے ہیں۔ (آتش) نہانے کو لگا جانے جو وہ محبوب دریا میں۔ عریضوں کی جگہ بہنے لگے مکتوب دریا میں۔ (رشک) (دریا کے ساتھ) آب حیواں میں عریضہ دینگے۔ زندگانی نہیں درکار ہمیں۔ عریضہ نگار۔ (ت) صفت۔ خط لکھنے والا۔ (غالب) خانہ زاد اور مرید اور مداح۔ تھا ہمیشہ سے یہ عریضہ نگار۔ عریضۂ نیاز۔ مذکر۔ اردو میں درخواست کے آخر میں نام سے پہلے بجائے خاکسار نیاز مند یہ لفظ لکھتے ہیں۔

عِزّ۔ (ع۔ بالکسر ونیز بالفتح) مذکر۔ مرتبہ۔ عزّ وجاہ۔ مذکر۔ عزت اور مرتبہ۔ عزّ وشان۔ مونث۔ عزت ومرتبہ۔

عزا۔ (ع۔ عزاء) مصیبت میں صبر کرنا۔ شکایت کرنا۔ فارسیوں نے بمعنے ماتم استعمال کیا) مونث۔ ماتم۔ ماتم پرسی۔ (جلال) کیوں نہ ہم مرکے ہوں خوش وہ جو کریں غم اپنا۔ شوق اپنا ہے عزا اپنی ہے ماتم اپنا۔ عزادار۔ (ت) صفت۔ ماتمی۔ میت کا غم کرنیوالا۔ (مصحفی) پھر کیوں ہے بپا خیمۂ زنگاری گردوں۔ گر ہم شب ہجراں میں نہیں دل کے عزادار۔ عزاداری۔ مونث۔ ماتم کرنا۔ عزاخانہ۔ (ت) مذکر۔ ماتم خانہ۔ (لکھنؤ) وہ مکان جس میں مرثیے پڑھے جاتے یا تعزیہ رکھا جاتا ہے۔ (تعشق) آباد گھر جو تھا وہ عزاخانہ ہوگیا۔

عَزازیل۔ (ع) مذکر۔ شیطان کا نام۔

عَزائم۔ (ع۔ عزیمت کی جمع) مذکر۔ ارادے۔ منتر۔ افسوں۔ عزائم خواں۔ (ت) صفت۔ عزیمتیں پڑھنے والا۔ فسونگر۔

عِزّت۔ (ع۔ بروزن ملّت۔ غالب ہونا۔ قوت۔ شدّت۔ فارسیوں نے حرمت آبرو کے معنے میں استعمال کیا) مونث۔ شان۔ آبرو۔ بڑائی۔ عزت اتارنا۔ عزت بگاڑنا۔ عزت کھونا۔ عزت لینا۔ آبرو اتارنا (میاں صاحب) اراحل میں تو آئیں جا لگی چنگا۔ اری غریب کی عزت اتار لیتے ہیں۔ عزت اترنا۔ عزت اتر جانا۔ لازم۔ (بہجر) کمینوں کو سر پر چڑھایا ہے تم نے۔ اتر جائیگی ساری عزت تمھاری عزت بنانا۔ آبرو بنانا۔ عزت خاک میں ملنا۔ عزت جاتی رہنا۔

(ناسخ) خاک میں ملتی ہے عزت روندتے ہیں ہمکو غیر۔ اس گلی سے
بس ہماری خاک لے صرصر اُٹھا۔ عزت خدا کے ہاتھ ہے۔ اللہ آبرو
رکھے تو ہے۔ (آتش) حسن میں بھی عزت و دولت خدا کے ہاتھ ہے۔
گل کو پیراہن ملا تو شعلہ عریاں رہ گیا۔ عزت دار۔ (اردو) صفت۔
صاحب عزت۔ باعزت۔ عزت دینا۔ آبرو بخشنا۔ رتبہ دینا۔ عزت
ڈبونا۔ عزت کھونا۔ عزت رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ (داغ) جا کے اُس
بزم میں آجاتی ہے شامت کیسی۔ میرے اللہ نے رکھ لی مری عزت
کیسی۔ عزت رکھنا۔ کسیکی آبرو اور نیکنامی کو قائم رکھنا۔ عام طور پر
آبرو کی نظر سے دیکھا جانا۔ عزت رہجانا۔ آبرو باقی رہنا۔ (آتش)۔
رہگئی عزت غوغی کے سبب شکر ہے۔ زہر دیتا آسماں مجھکو جو شربت
مانگتا۔ عزت ریزی کرنا۔ آبروریزی کرنا۔ (مصنف) انھوں نے فلانا
کئی بھلے آدمیوں کی ناموس بگاڑی اور عزت ریزی کی۔ عزت کا لاگو ہونا
عزت کے پیچھے پڑنا۔ کسیکی آبرو مٹانے کا خواہاں ہونا۔ عزت کرنا۔ بڑا ماننا
تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ عزت ملنا۔ توقیر ہونا۔ شرف حاصل ہونا۔
عزت میں بٹا لگنا۔ عزت میں فرق آنا۔ آبرو میں بٹا لگنا۔ ([illegible] صاحب)
عزت میں لاکھ بٹا لگ جائے زر ہو حاصل۔ ٹکسالی الیوں کے یہ طور
ہے چلن کا۔ عزت والا۔ صفت۔ عزت دار۔
عزرائیل۔ (سُریانی زبان میں عزرا۔ بندہ۔ ئیل۔ خدا) مذکر۔ ملک الموت
جان نکالنے والا فرشتہ۔
عزل۔ (ع۔ کسیکو بیکار کرنا) مذکر۔ معزولی۔ موقوفی۔ (فقرہ) حرکات
[illegible] کا یہ نتیجہ ہوا کہ عہدہ سے انکا عزل ہو گیا۔ عزل و نصب۔ مذکر۔
[illegible] بحالی۔ ترقی و تنزل۔ ادل بدل کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) بعض
[illegible] مع صاد غلط ہے۔
عزلت۔ (ع) مونث۔ گوشہ نشینی۔ عبادت کیلیے تنہائی۔ (فقرہ)
سیر و سیاحت کے بعد اُسنے عزلت اختیار کی۔ عزلت دوست۔ عزلت گزیں۔
(ف) کنایۃً۔ عابد۔ مرتاض۔
عَزم۔ (ع۔ عزمات جمع) مذکر۔ قصد۔ ارادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ سے
بعد مرنے کے آج لے ناسخ۔ عزم ہے سوے کوے یار اپنا۔ عزم بالجزم۔
(ف) پکا ارادہ۔ مصمم قصد۔ (اختر شاہ اودھ) ہے دل میں یہ اپنے عزم
بالجزم۔ ہو صحبت رزم صورت بزم۔
عَزّ وَجَلّ۔ (ع۔ عزّ و جلّ۔ دونوں صیغے ماضی کے ہیں یعنے غالب ہوا
اور بزرگ ہوا) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ خدا تعالیٰ کی صفت میں مستعمل ہے
شعرا نے جلّ کی تشدید اور فتحہ دور کرکے تخفیف و سکون دوم استعمال کیا
(محسن) تار باران مسلسل ہے ملائک کا درود۔ ہے یہ تسبیح خداوند جہاں عزّ وجل
عُزّیٰ۔ (ع) مذکر۔ نام ایک درخت کا تھا عرب میں جسکی پرستش اہل
عرب بڑے اعتقاد سے کرتے بتوں کیطرح اسکو بھی پوجتے تھے خالد بن
ولید نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اُس درخت کو جلا دیا۔
عزیز۔ (ع۔ عزت کی صفت مشبہ۔ قادر۔ غالب۔ کمیاب۔ پیارا۔
خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔ اعزّا۔ اعزّار جمع) صفت۔ پیارا۔ محبوب
(رشک) عزیز ہے مجھے تو اپنے جان و دل سے سوا۔ جو دل مرا تجھے لے
میری جان بچاتا ہے۔ رشتہ دار۔ قرابت قریبہ رکھنے والا بغیر کسی قرابت کے
یار دوست کیلیے بھی بولتے ہیں۔ (رند) ہستی عدم سے لائی ہے کس ملک
غیر میں۔ کوئی نہ آشنا ہے ہمارا نہ یاں عزیز۔ مذکر۔ لقب بادشاہ مصر کا۔
قدیم زمانہ میں وزراے مصر کا لقب تھا اب شاہ مصر کا لقب خدیو مصر
ہے یہ تانیث اور تذکیر کی جگہ مستعمل ہے۔ (سے کے ساتھ) سے بھی ننگ نہیں
عزیز ہے تیرے اگال سے۔ کہدے تو رکھدوں منہ سے کلیجا نکال کے
مرغوب۔ دلپسند۔ (شرف) ہر دم لے یار عیادت کیلیے آتا ہے۔ کیا سمجھا
کو ہوے ہیں ترے بیمار عزیز۔ عزیز القدر۔ گرامی قدر۔ ایک لقب ہے۔

عزیز

جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار یا چھوٹے عہدہ دار ملازم کو لکھا جاتا ہے۔
عزیز الوجود۔ (ع) صفت۔ کمیاب۔ عزیز جاننا۔ کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا۔ چاہنا۔ محبت رکھنا۔ پیارا سمجھنا۔ (غالب) کسواسطے عزیز نہیں جانتے مجھے۔ لال و زمرد و زر و گوہر نہیں ہوں نہیں۔ عزیز داری۔ مونث۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ عزیز رکھنا۔ قدر و منزلت کرنا۔ دوست رکھنا۔ پیارا سمجھنا۔ (آتش) دشمنوں کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز۔ گرگ کو پالا بغل میں آستیں میں مار کو۔ عزیز کرنا۔ (عو) دریغ کرنا کسی مرغوب شے کے دینے میں۔ پیارا جاننا۔ (اسیر) مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز۔ جان تک دیتا جو کوئی خوبصورت مانگتا۔ عزیز مصر۔ مذکر۔ شاہ مصر۔ پہلے شاہان مصر کا لقب عزیز تھا آجکل خدیو ہے عزیز ہونا۔ پیارا ہونا۔ (ناسخ) تھا جو یوسف ہوا نہ وہ بھی عزیز۔ کیا برادر کو غم برادر کا۔ دریغ ہونا۔ (آتش) کتّے سے تیرے ہمکو عزیز استخواں نہیں۔

عزیمت۔ (ع) مونث۔ ۱ قصد۔ (فقرہ) بارش کیوجہ سے اسنے اپنی عزیمت فسخ کی۔ ۲ افسوں۔ منتر۔ وہ عمل یا افسوں جس سے موکلوں کو حاضرات میں طلب کریں۔ عساکر۔ (ع) مذکر۔ عسکر کی جمع۔

عسر۔ (ع) مذکر۔ تنگی۔ عسرت۔ (فقرہ) پچاس روپیہ ماہوار کی آمدنی سے کیا عسر جاتا رہیگا۔ عسرت۔ (ع) مونث۔ تنگی۔ دشواری مفلسی۔ (فقرہ) عسرت عشرت سے بدل گئی۔

عسس (ع)۔ عاس کی جمع۔ فارسیوں نے بمعنے مفرد استعمال کیا۔ مذکر۔ کوتوال۔

عسکر۔ (لشکر کا معرب۔ عساکر جمع) مذکر۔ لشکر۔ عسکری صفت ۱ عسکر سے منسوب ۲ مذکر۔ سپاہی۔

عسل۔ (ع) مذکر۔ شہد۔ (آتش) مال موذی سے تنفر آدمی کو چاہیے سونگھکر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا۔

عشر

عسیر۔ (ع) صفت۔ دشوار۔ مشکل۔

عشا۔ (ع۔ عشاء) مونث۔ سوتے وقت کی نماز۔ رات کی نماز جو مغرب کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

عشاق۔ (ع) مذکر۔ عاشق کی جمع ۲ راگ کے ایک مقام کا نام جو دو گھڑی دن رہے گایا جاتا ہے۔

عشبہ۔ (ع) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام جو امراض سوداوی کیواسطے نہایت مفید ہے۔

عشر۔ (ع) صفت۔ دس۔ عشر۔ (ع) صفت۔ دسواں حصہ۔ دہ یک کا محصول۔ عشرات۔ (ع۔ عشرہ کی جمع) مذکر۔ دہائیاں جو کل نو ہیں۔ دس بیس۔ تیس۔ چالیس۔ پچاس۔ ساٹھ۔ ستر۔ اسی۔ نوّے۔ عشر عشیر رت۔ عشر۔ بروزن شکر۔ بمعنے دہ یک۔ عشیر۔ بروزن نقیر بمعنے حصہ دہم ۱ کسی چیز کے دسویں حصہ کا دسواں حصہ یعنے سواں حصہ۔ کنایۃً قدرے قلیل۔ ذرا سا۔ عشرہ۔ (ع) صفت ۱ دس ۲ مذکر۔ مہینے کا دسواں دن ۳ مہینے کے دس روز کا مجموعہ ۴ (اردو) محرم کی دسویں تاریخ۔ اردو میں بفتح اول و سکون دوم مستعمل ہے (شعور) گلے کٹتے ہیں لاکھوں عید قرباں میں بھی غم سے۔ دہم ذی الحجہ کی بھی عشرہ ماہ محرم ہے ۵ محرم کے اول دس دن۔ عشرۂ اول ۱ مہینے کے پہلے دس روز ۲ ابتدائی دس سال۔ عشرۂ ثانی ۱ مہینے کے دوسرے دس روز ۲ عمر کے گیارھویں سال سے بیسویں سال تک کا زمانہ۔ (انیس) چہرے سے عیاں ہے کہ جوانی میں ابھی کم ہے۔ دو سال ابھی عشرۂ ثانی میں بھی کم ہے۔ عشرۂ کاملہ۔ (ع) پورے دس دس روزے دس دن۔ تمتع علیہ جنکی تمتع حج کے پہلے اور سات حج کے بعد رکھا کرتے ہیں ۱ روزہ حکم ان لوگوں کیواسطے ہے جنہیں قربانی دینے کی طاقت نہیں ہے۔ عشرۂ مبشرہ

مذکر۔ وہ دس صحابی جنکے واسطے بشارت بہشت کی ہے۔ حضرات ذیل مراد ہوتے ہیں۔ ۱ ابوبکرؓ ۲ عمرؓ ۳ عثمانؓ ۴ علیؓ ۵ زبیرؓ ۶ طلحہؓ ۷ سعدؓ ۸ سعیدؓ ۹ ابوعبیدہؓ ۱۰ عبدالرحمٰن بن عوف۔

عِشرت۔ (ع)۔ خوشدلی۔ فارسیوں نے عیش و نشاط کے معنے میں استعمال کیا۔ بالکسر صحیح و بالفتح غلط ہے (مونث)۔ عیش و نشاط۔ (امیر)۔ تیرے ہاتھوں ہوئی افلاس کی مٹی برباد۔ رخصت اس ملک سے عسرت ہوئی عشرت آئی۔ عشرت خانہ۔ عشرت کدہ۔ عشرت سرا۔ پہلا اور دوسرا مذکر تیسرا مونث۔ عیش و نشاط کا گھر۔

عَشْ عَش۔ دیکھو اش اش۔

عِشق۔ (ع) مذکر۔ کسی شے کے ساتھ حد سے بڑھکر محبت کرنا۔ (اختر) عشق کیا کیا کنویں جھنکاتا ہے۔ جان لیکر یہ دل سے جاتا ہے۔ (فارسیوں کی اصطلاح میں) سلام۔ رخصتی سلام۔ (اردو) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اتر کر کرتے ہیں۔ رحمت۔ آفریں کی جگہ۔ (سوز) دل خانہ خدا ہے خدا لاشریک ہے۔ اے سوز تیرے دمیں سمانے کو عشق ہے۔ عشق اللہ۔ عشق مولا۔ مذکر۔ آزاد فقیروں کا سلام جسکا جواب مدد اللہ ہوتا ہے۔ (بولنا۔ کرنا کے ساتھ) (الشاہ کیوں عشق اللہ بولوں حضرت دل آپ کو۔ پیشواؤں نے بھی اپنے آن مانی آپکی (حسرت) ہوئے ہم بت کے بندے برہمن سے راہ کرتے ہیں۔ حرم کے رہنے والو تم سے عشق اللہ کرتے ہیں۔ عشقباز۔ (ف)۔ عاشق۔ کبوتر باز۔ صفت۔ حسن پرست۔ عاشق مزاج۔ عیاش۔ عشقبازی۔ مونث۔ محبت میں زندگی بسر کرنا۔ حسن پرستی۔ عیاشی۔ عشق پیچاں۔ (ف) مذکر۔ ایک بیل کا نام۔ اردو میں عشق پیچہ کہتے ہیں۔ (آتش) جس سے لپٹا سوکھا مجنوں کیطرح وہ درخت۔ عشق پیچے پہ مجھے ہوتا ہے شک زنجیر کا۔ (ذوق) میں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مو یاں ہی رہا۔ خاک پر روئیدہ میری عشق پیچاں ہی رہا۔ عشق حقیقی۔ (ف) مذکر۔ عشق مجازی کا نقیض۔ محبت الٰہی۔ عشق کا آزار۔ عشق کا بیماری کیطرح لاحق ہونا۔ ؎ کر دیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے۔ پیش ازیں تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ عشق گرمانا۔ محبت میں جوش پیدا ہونا۔ (قدر) عشق گرمانے تو دو حسن چمک جانے تو دو۔ ہم سے ناکام بہت آپ سے خودکام بہت۔ عشق مجازی۔ (ف) مذکر۔ دنیاوی معشوق کا عشق۔ (داغ) میں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ۔ میں خطاوار اگر اسکو خطا کہتے ہیں۔ عشق میں دیوانہ ہونا۔ اسقدر محبت رکھنا کہ دین و دنیا کا پاس یا رسوائی کا حجاب باقی نہ رہے۔ (ناسخ) پاؤں میں کانٹے چبھے ہیں پیرہن ہے چاک چاک۔ باغ میں جو گل ہے تیرے عشق میں دیوانہ ہے۔ عشق ہے۔ آفریں ہے۔ شاباش ہے۔ یہ کلمہ فقرا آپسمیں بولتے ہیں۔

عِشْوہ۔ (ع)۔ عِشْوَۃ۔ آگ کا شعلہ۔ فارسیوں نے عشوہ بمعنے ناز و کرشمہ فریب۔ استعمال کیا۔) مذکر۔ غمزہ۔ کرشمہ۔ ناز و ادا۔ (جانصاحب) لے دوا تجھکو مبارک رہے نخرہ تیرا۔ غمزہ بھاتا ہے ترا مجھکو نہ عشوہ تیرا۔ عشوہ پرداز۔ عشوہ ساز۔ عشوہ کار۔ (ف) صفت۔ ناز و ادا کرنیوالا۔ فریبی۔ (کنایۃً) معشوق۔ عشوہ جتانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو جتانا۔ عشوہ گر۔ (ف) صفت (کنایۃً) معشوق۔ عشیر۔ دیکھو عشر۔

عَصا۔ (ع) مذکر۔ لاٹھی۔ چھڑی۔ عصا بردار۔ مذکر۔ چوبدار۔ جو امیروں یا بادشاہونکی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ عصائے پیر۔ عصائے پیری مذکر۔ (مجازاً) بوڑھے کا لڑکا۔ بڑھاپے کا سہارا۔ ؎ علی کا نام بھی نام خدا کیا راحت جاں ہے۔ عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرز طفلاں ہے۔ (قدر) یہ دور عدم کی راہ اور آپ ضعیف۔ مجھکو نہ لیا عصائے پیری ہیں تھا۔ عصائے موسٰے۔ عصائے موسوی۔ حضرت موسٰے کا عصا جسمیں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلے میں سانپ بنجاتا تھا۔ (محسن) عصائے موسوی خامہ ورق ہے وادی ایمن۔ ید بیضا کو داغ رشک ہے بتا ہے مرے ید کا۔ عِصابہ۔ (ع)۔ عِصابت۔ سربند۔ پگڑی) مذکر۔ عود تنگے

سر سے باندھنے کا کپڑا۔
عُصَارَہ۔ (ع۔ عصارت) مذکر۔ نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔
عَصَب۔ (ع) مذکر۔ پٹھا۔ عصبات۔ (ع۔ عصبہ کی جمع) مذکر مستعمل ہے
عَصَبہ۔ (ع) مذکر۔ باپ کیطرف کا رشتہ دار ذکور میں۔ یعنے بحالت موجود ہونے اصحاب الفروض کے اُس تمام مال کا مالک ہو جو اصحاب الفروض سے بچے اور اصحاب الفروض نہوں تو میت کے کل متروکہ کا مالک ہو۔ اس معنے میں عصبات جمع ہے ۲ پٹھا۔ جسکے متعلق بدن کی حس و حرکت ہے معنی نمبر۲ میں اعصاب جمع ہے۔
عَصَبِیَّت۔ (ع) مونث۔ طرفداری۔ قرابت۔ مضبوطی۔ (فقرہ) قوم میں عصبیت ہونی لازمی ہے۔
عَصْر۔ (ع) مذکر ۱ زمانہ۔ روزگار۔ جیسے ہمعصر ۲ دن کا اخیر حصہ۔ اسی وجہ سے نماز عصر کو عصر کہتے ہیں ۳ مونث۔ نماز عصر۔
عُصْفُر۔ (ع) مذکر۔ کُسم۔
عصفور۔ (بالضم صحیح۔ وبالفتح غلط۔ عصافیر جمع) مونث۔ چڑیا جو مشہور جانور ہے۔ کنجشک۔
عصمت۔ (ع۔ بالکسر صحیح۔ بالفتح غلط ہے) مونث۔ اپنے تئیں گناہ سے بچانا۔ پاکدامنی۔ اصطلاح میں وہ پاکدامنی جو ابتدائے پیدائش سے آخر عمر تک رہے یعنے گناہ کبیرہ اور خصوصاً زنا نہوا ہو۔ (امیر) کہتے ہیں حسن میں دیکھے کوئی عصمت میری۔ کہ نہیں ملتی ہے پریوں سے بھی رنگت میری۔ عصمت بی بی از بے چادری۔ (ف) مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص نیک کام مجبوری سے کرے۔ عصمت پر حرف آنا۔ پاکدامنی پر حرف آنا۔ (اختر شاہ اودھ) دامن میرا یہ نہ چھونے پائے۔ عصمت پہ میری نہ حرف آئے۔
عِصْیَان۔ (ع۔ نافرمانی۔ اصلی معنی سخت ہونا۔ اصطلاحی معنے گناہ۔

گناہ کرنے سے آدمی سخت دل ہو جاتا ہے) مذکر۔ گناہ۔ (امیر) خوف سے لکھیں فرشتے میرے عصیاں راتدن۔ ایک رحمت اُسکی ہے اس سلک دفتر کا جواب۔
عَضُدُالدَّولہ۔ (عضد۔ ہاتھ۔ بازو۔ دولہ۔ سلطنت) مذکر۔ شاہی زمانے کا خطاب جو اُمرا کو دیا جاتا تھا۔
عضو۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ بدن کا کوئی جز۔ (بحر) خم آگیا قدمیں اُنکی صورت۔ سب لٹ گئے عضو گیسو اُنکی صورت۔ عورتیں عضو۔ بفتح اول و ضم دوم بولتی ہیں۔ عضو تناسل۔ (ف) مذکر۔ ذکر۔ عضو عضو۔ ہر عضو۔ (رشک) ٹوٹے عشق ساقی کو ٹوٹے ہے عضو عضو۔ سارا لہو شراب سے ہم خم غدیر کی۔
عَطَا۔ (ع۔ عطاء) مونث۔ بخشش۔ دینا۔ سخاوت۔ فیض۔ (آتش) عفو ہو جائینگے ہرچند کہ لاکھوں ہیں گناہ۔ یہ عطا ہے تری رحمت کے قریں تھوڑی سی۔ عطا پاش خطا پوش۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) خدا تعالے جو بندوں کے گناہوں کی پروا نہیں کرتا اور مہربانیاں کرتا رہتا ہے۔ ع اے صبا گلشن و دیر و حرم و میخانہ۔ کونسی جا وہ عطا پاش خطا پوش نہیں۔ عطا کرنا۔ متعدی۔ دینا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا۔ عنایت دینا۔ عطائے تو بہ لقائے تو۔ (ف) مثل۔ جب کوئی دی ہوئی چیز ناپسند ہو اُسے واپس کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک رہے مجھکو لینا منظور نہیں۔ عطائی۔ دیکھو اتائی۔ عطایا۔ (ع) مذکر۔ دیکھو عطیہ۔
عَطَّار۔ (ع۔ عطر بیچنے والا) صفت۔ عطر فروش۔ (محسن) عطار شمیم گلستاں کی۔ ہم مرتبہ فرید بوٹی تا مذکر۔ دوا فروش۔ عطاری۔ مونث۔ دوا فروش کا پیشہ۔
عُطَارِد۔ (ع) مذکر ۱ دوسرے آسمان پر ایک ستارہ ہے جسکو دبیر فلک

عطر | عظمت

اور نشی فلک بھی کہتے ہیں۔ علم و عقل اس سے متعلق ہے۔ شرف اُسکا بُرج سنبلہ میں ہے ۲ (اصطلاح کیمیاگراں) جست۔ قطارد ۔ نقش۔ (ف) صفت۔ نہایت تیز طبع۔ ذکی۔

عطر۔ (ع) مذکر ۱ بوئے خوش۔ خوشبو ۲ (اردو) جوہر۔ خلاصہ۔ لبِّ لُباب ۳ (اردو) جوہر خوشبودار چیزوں کا جو تیل کیطرح کھینچتے ہیں۔ عطر افشاں۔ (ف) صفت۔ خوشبو پھیلانیوالا۔ عطر اگر۔ عطر گلاب۔ عطر عروس۔ بعض فصحائے لکھنؤ یہ اضافت استعمال نہیں کرتے۔ اگر کا عطر۔ گلاب کا عطر۔ دلھن کا عطر کہتے ہیں۔ (جلال) جب نسیم آتی ہے کھلجاتا ہے غنچۂ دل کا۔ جب شمیم آتی ہے ملجاتی ہے وہ عطر گلاب۔ عطر بیز۔ (ف) صفت۔ خوشبو پھیلانیوالا۔ (داغ) دونوں جہانمیں عطر محمد ہے عطر بیز۔ کونین میں ہے رنگ فقط ایک پھول کا۔ عطر بیزی۔ (ف) مونث۔ خوشبو پھیلانا۔ (تعشق) شادی عجب وصال کی زلف دو سرکو ہے۔ واں عطر بیزیاں ہیں چراغاں ادھر کو ہے۔ عطر پان کی تواضع۔ مہمان کو عطر پان دینا (کرنا کے ساتھ) عطر جہانگیری۔ خاص قسم کا گلاب کا عطر جو نورجہان بیگم نے جہانگیر بادشاہ کے عہد میں ایجاد کیا تھا۔ عطر دان۔ (ف) مذکر۔ عطر رکھنے کا ظرف۔ (فقرہ) یہ قیمتی عطر دان مفت ملگیا۔ عطر ریز۔ (ف) صفت۔ نہایت خوشبودار۔ عطر سائے۔ (ف) صفت۔ معطر و خوشبودار۔ عطر فروش۔ (ف) مذکر۔ گندھی۔ عطر کا پھریا۔ عطر میں ترکی ہوئی روئی۔ عطر کھینچنا۔ کسی خوشبودار چیز کا تیل بذریعہ کشید نکالنا۔ (ناسخ) آغوش شوق میں ہے وہ گلرو عرق عرق۔ مدت میں عطر کھینچا ہے ہمنے گلاب کا ۲ سَت نکالنا۔ خلاصہ کرنا۔ عطر کی روئی۔ عطر میں ترکی ہوئی روئی جسکو لوگ کان میں رکھتے ہیں۔ عطر کی سینک۔ وہ تنکا جسپر عطر فروش عطر میں ڈوبی ہوئی روئی لپیٹ کر خریدار کو سونگھنے کیلئے دیتے ہیں۔ (ناسخ) جو کوئی سونگھے وہ سمجھے عطر کی یہ سینک ہے۔ کوئی تنکا پھیرے گر وہ صنوبر کان میں۔ عطر مجموعہ۔ وہ عطر جو کئی قسم کے عطر باہم مخلوط کرنے سے تیار ہوتا ہے۔ عطر ملنا۔ عطر لگانا۔ کپڑے وغیرہ میں عطر لگانا۔ (ناسخ) تری بزم میں ایک خوش ایک غمگیں۔ کوئی عطر ملکر کوئی ہاتھ ملکر۔ عطر میں بسانا۔ (کنایۃً) خوشبودار کرنا۔ (رشک) دم گلگشت باغ میں تری بو۔ پھولوں کو عطر میں بساتی ہے۔ عطر نکالنا۔ جوہر نکالنا۔ خلاصہ کرنا۔ عطریات۔ (ع۔ عطر کی جمع خلاف قیاس۔) مذکر۔ وہ چیزیں جو خوشبو دیں۔ عطریت۔ (اردو) مونث۔ عطر کی خوشبو رکھنا۔

عطش۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح و بالفتح غلط ہے) مونث۔ پیاس۔ تشنگی۔ (اوج) عطش بجھا نہیں سکتا اگرچہ آب میں ہے۔ بجز ہوا نہیں کچھ کاسۂ حباب میں ہے۔

عُطف۔ (ع) مذکر۔ پھیرنا۔ کسی کلمہ یا کلام کو دوسرے کلمہ یا کلام کیطرف پھیرنا۔ جس کلمہ یا کلام کو پھیرتے ہیں اُسکو معطوف اور جسکی طرف پھیرتے ہیں اُسکو معطوف علیہ کہتے ہیں۔

عَطوفت۔ (ع۔ مہربان عورت) مونث۔ مہربانی۔

عَطیّہ۔ (ع۔ عطیۃ۔ عطایا۔ عطیات جمع) مذکر۔ بخشش۔ انعام میں دی ہوئی چیز۔

عِظام۔ (ع۔ عظم بالفتح کی جمع) مذکر۔ ہڈیاں۔ عُظام۔ (ع۔ بروزن غراب) صفت۔ بزرگ۔ کلاں۔ یہ لفظ بروزن کُرتا بھی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) میں جدا یک فقیر ہی سرانجام۔ تم لوگ ہو سب امیر عظام۔

عظمت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ بڑائی۔ برتری۔ فارسی اور اردو میں بسکون دوم بھی مستعمل ہے۔ (جلال اسیر) شہا کہ در سراسر گلزار ماہتاب۔ ے افگنی کلاہ ز عظمت بر آسماں۔ (داغ) انھیں لوگوں کے آنے سے تو میخانے کی عظمت ہے۔ قدم تو شیخ کے تشریف لائے بادہ خوار میں۔ (رشک) نام تعظیم سے لیتا ہے رخ جاناں کا۔ عظمت رکھتے ہیں لٹو دیکھ

عظمیٰ

مسلمان مصحف۔

عُظمیٰ۔ (ع۔ اعظم کا مونث) صفت مونث۔ بڑی۔ بزرگ۔ جیسے نعمتِ عظمیٰ۔

عَظیم۔ (ع) صفت۔ ۱ بڑا کلاں۔ بزرگ۔ جیسے عظیم الجثہ۔ عظیم الشان ۲ خدا تعالیٰ کا نام جو ہر صفت میں بزرگ اور بڑا ہے۔ عظیم الجثہ۔ (ع) صفت۔ بڑے جثہ کا۔ وہ جسکا قد و قامت بڑا ہو۔ عظیم الشان۔ (ع) صفت۔ بڑا۔ بڑے مرتبہ کا۔ بلند۔ جیسے عظیم الشان عمارت۔ عظیم الشان کام۔ عظیم اللہ خانی۔ مذکر۔ ایک قسم کا حقہ جو عظیم اللہ خاں کی طرف منسوب ہے۔

عِفّت۔ (ع) مونث۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ پاکدامنی۔ عفت مآب (ف) صفت۔ عفیفہ۔ پارسا۔ عفت میں خلل ڈالنا۔ بے حرمت کرنا۔ زنا کرنا۔

عِفریت۔ (ع۔ عفاریت جمع) مذکر۔ دیو۔ بھوت۔

عف عف۔ (ع) مونث۔ کتے کی آواز کرنا کے ساتھ۔

عَفِن۔ (ع) صفت۔ پوسیدہ۔ بدبودار۔

عفو۔ (ع) عفو۔ بالفتح و سکون دوم و سوم۔ فارسیوں نے بفتح اول و ضم دوم بھی کہا ہے۔ (ناصر خسرو) اگر سہوے بود در ... عفو کن در بدہ پردۂ کارم بعفو کن۔) مذکر۔ معافی۔ درگزر۔ بخشش۔ (کرنا کیساتھ) (امیر) رحم خدا ہے عفو گنہ پر تلا ہوا۔ (انیس) ہاتھوں کو بھی جوڑ کے عفو کیجیے تقصیر

عُفونت۔ (ع) مونث۔ بدبو۔ سڑاند۔

عفیفہ۔ (ع۔ عفیفت۔ عفیف کا مونث۔ عفیف اردو میں مستعمل نہیں ہے) صفت مونث۔ پارسا عورت۔

عفی اللہ عنہ۔ دعا۔ خدا اسکے گناہ معاف کرے۔ اکثر خطوط میں

عقد

اپنے نام کے بعد انکسار سے لکھتے ہیں۔

عقاب۔ (ع) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا گدھ۔ (ناسخ) نہ ملے گا کبھی شکار یقیں۔ گو عقاب گماں بلند ہوا ۲ (کیمیا گروں کی اصطلاح) نوسادر ۳ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ عذاب۔

عَقائد۔ (ع) مذکر۔ عقیدہ کی جمع۔ صرف مذہبی اصول ماننے کیلیے مستعمل ہے

عَقَب۔ (ع) کسی کے پیچھے پیچھے آنا۔ اعقاب جمع) مذکر۔ پیچھے۔

عُقبیٰ۔ (ع) مونث۔ آخرت۔ دوسرا جہان۔ عقبیٰ بخیر ہونا۔ عالم آخرت میں اچھا برتاؤ ہونا۔ (شعور) حاصل ورد وظائف ہے، جو عقبیٰ ہو بخیر۔ عقبیٰ بنانا۔ عاقبت سنوارنا۔ ایسا کام کرنا جو عالم آخرت میں کام آئے۔ عقبیٰ کا کام۔ وہ فعل جسکا اچھا صلہ عالم آخرت میں ملے سہ دنیا کے کاروبار میں تم اے صبا رہے۔ عقبیٰ کا کام کچھ نہ بنایا غضب کیا

عقد۔ (ع۔ بالفتح پیمان و بالکسر گردن بند۔ ہار۔ رشتۂ مروارید۔ عقود جمع) مذکر۔ ۱ نکاح۔ (بندھنا۔ کرنا کے ساتھ) (ناسخ) خدا نے ترا عقد اُس سے کیا۔ جو عالم میں تھے سیدا وصیا ۲ قول و قرار۔ جیسے عقد بیع ۳ فارسیوں نے بالکسر بمعنے گرہ۔ لڑی استعمال کیا ہے۔ جیسے عقد دنداں (بحر) کو بکو بکنے لگیں جب تبتیاں انگور کی۔ پانی پانی دُرج میں عقد لآلی ہو گیا۔ عقد انامل۔ (ف) مذکر۔ انگلیوں پر شمار کرنا۔ داہنے ہاتھ پر اکائیاں اور دہائیاں۔ بائیں پر سیکڑے اور ہزار ہوتے ہیں۔ تفصیل اسکی یہ ہے کہ ایک کیلیے داہنے ہاتھ کی چھنگلیا کو خم کرتے ہیں اور دو کیلیے چھنگلیا اور اسکے بعد والی انگلی کو ملا کر خم کرتے اور تین کیواسطے چھنگلیا اور اسکے بعد والی اور بیچ کی انگلی کو خم کرتے ہیں۔ ان تینوں عددوں کیواسطے لازم ہے کہ انگلیوں کے سرے جڑوں سے متصل ہوں۔ چار کیلیے خنصر کو اٹھا لیتے ہیں اور بنصر اور وسطےٰ کو خم کیا ہوا رکھتے ہیں۔ پانچ کیلیے بنصر کو بھی بلند کرتے ہیں۔ چھ کیلیے وسطےٰ کو کمر

عقد

کرتے اور صرف بنصر کو خم رکھتے ہیں۔ ان تینوں انگلیوں کے سرے ہتھیلی کے وسط میں ہونا چاہیے۔ سات کیلیے بنصر کو اٹھا کر صرف خنصر کو خم رکھنا چاہیے۔ اسطرح کہ انگلی کا سر قریب منتہائے کف کے ساعد کیطرف ہو۔ آٹھ کیلیے وہی عمل بنصر کے ساتھ کرنا چاہیے۔ نو کیلیے وسطےٰ کے ساتھ وہی عمل کرنا چاہیے۔ ان تینوں انگلیوں کے سرے ہتھیلی کے کنارے پر ہونا چاہیے۔ دس کیلیے کلمہ کی انگلی کے ناخن کے سرے کو انگوٹھے کے اندرونی پہلے جوڑ پر رکھے کہ مدوّر حلقہ بنجائے۔ بیس کیلیے کلمہ کی انگلی کے نیچے کے سرے کو ابہام کے ناخن کی پشت پر رکھے۔ تیس کیلیے ابہام کو قائم رکھ کے کلمہ کی انگلی کے سرے کو ابہام کے ناخن کے کنارے پر رکھنا چاہیے اسطرح کہ کمان کی شکل ہوجائے۔ چالیس کیلیے ابہام کے ناخن کو کلمہ کی انگلی کے آخری پور کی پشت پر اسطرح رکھے کہ جوف باقی نہ رہے۔ پچاس کیلیے کلمہ کی انگلی کو کھڑا رکھکر انگوٹھے کو سبّابہ کی محاذی ہتھیلی پر رکھنا چاہیے۔ ساٹھ کیلیے انگوٹھے کو خم دیکر سبابہ کے دوسرے پور کے اندرونی حصہ کو ناخن ابہام کی پشت پر رکھتے ہیں۔ اسطرح کہ ابہام کا پورا ناخن کھلا رہے۔ ستر کیلیے ابہام کو کھڑا رکھکر سبابہ کی اندرونی پہلے یا دوسرے پور کے ناخن ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیے اسطرح کہ کل ناخن ابہام کا کھلا رہے۔ اسّی کیلیے ابہام کو کھڑا کرکے کلمہ کی انگلی کے کنارے کو ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیے۔ نوّے کیلیے ناخن سبابہ کے سرے کو ابہام کے اندرونی دوسرے پور پر رکھنا چاہیے۔ دست راست کیلیے جو شمار اکائیوں کا ہے وہی شمار دست چپ میں ہزار کیلیے ہے۔ اور جو شمار دست راست میں دہائیوں کا ہے وہی دست چپ میں شمار سیکڑہ کا ہے۔ عقد پروین۔ (ف) دیکھو پروین۔ عقد ثریا۔ (ف) دیکھو ثریا۔ عقد زفاف۔ (ف) مذکر۔ نکاح
عقد میں لانا۔ کسی عورت کو حسب قاعدہ مذہبی اپنی بیوی بنانا۔ عقد سیماب (اصطلاح اہل کیمیا) مذکر۔ سیماب کی گولی باندھنا۔ سیماب کی گولی۔ عقد نکاح (اصطلاح فقہ) مذکر۔ نکاح۔

عقدہ

عُقْدَہ۔ (ع) مذکر۔ گرہ۔ گتھی۔ (کنایۃً) مشکل بات۔ پیچیدہ مسئلہ۔ (سوز) اور وہ کون سے عقدہ کہ جو آساں ہوگا۔ ایک ملنا تمہارا سو ہے دشوار مجھے۔ (مجازاً) بکھیڑا۔ پیچ۔ (ممنون) ہزار طرح کے عقدے پڑے ہوے دل میں۔ کھلا نہ ایک ترا عقدۂ نقاب مجھے۔ (اردو) بھید۔ راز۔ دلکی بات۔ عقدہ باندھنا۔ گرہ لگانا۔ پیچیدہ کر دینا۔ (ذوق) ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل دلستاں باندھا۔ عجب تقدیر نے عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا۔ عقدہ حل کرنا۔ متعدی۔ عقدہ حل ہونا۔ پیچیدہ مسئلہ سمجھ میں آجانا۔ (مصحفی) مرتے ہیں فکر میں اثبات دہن کی۔ عقدہ یہ ہوا جنبش لب سے ترے حل آج۔ عقدۂ دل کھلنا۔ دلمیں شگفتگی پیدا ہونا۔ (ظفر) چمن میں جاکے گرہ تو نے غنچہ کی کھولی۔ پر اپنا عقدۂ دل تجھ سے اے صبا نہ کھلا۔ عقدۂ دل کھولنا۔ متعدی۔ عقدہ رہجانا۔ گرہ رہجانا۔ کمی رہجانا۔ (بحر) جب لکھا حال کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے۔ جب کیا وصف دہن عقدہ سخن میں رہگیا۔ عقدہ سلجھانا۔ عقدہ حل کرنا۔ مشکل حل کرنا (شعور) اگر نہ ماہ نو سے شکل ناخن۔ ہمارا عقدہ سلجھایا تو ہوتا۔ عقدہ کشا صفت۔ مشکل آسان کرنیوالا۔ عقدہ کشائی۔ (ف) مونث۔ دقت دور کرنا۔ مشکل حل کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) (ذوق) پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن۔ جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا۔ عقدہ کھلنا۔ مشکل مسئلہ حل ہوجانا۔ (وزیر) تم جو بولے ہوگیا ثابت دہن۔ باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا۔ بھید ظاہر ہونا۔ راز فاش ہونا۔ حقیقت ظاہر ہوجانا۔ (جرأت) باندھکر بالوں کا جوڑا اپنے مکھڑے کو دکھا۔ عقدے سے تا کھل جائیں سب پر کفر اور اسلام کے۔ عقدہ کھولنا۔ متعدی۔ عقدۂ لاینحل۔ عقدۂ لاحل۔ مذکر۔ وہ مشکل مسئلہ جو حل نہو۔ (منیر) دم میں کر دیتی ہے یہ تجزیہ جوہر فرد۔ اسکے ناخن سے کھلے عقدۂ لاینحل۔ (صبا)

عقل

بہرہ ہن یا بہویدا نہیں ہوتا۔ وہ عقدۂ لاحل ہے کہ جو وا نہیں ہوتا۔
عقدۂ مشکل۔ مذکر۔ مشکل گتھی۔ پیچیدہ بات۔ (راسخ) الٹی زخم بھرتے ہیں تو ناخن اور بڑھتے ہیں۔ ہمارے عقدہ ہائے مشکل آسان ہوتے جاتے ہیں۔ عقدہ نکلنا۔ عقدہ حل ہونا۔ (راسخ) اُبھرتا جاتا ہے جو بن ترا دلکی گرہ ہوکر۔ نکلتا آتا ہے عقدہ صفائی ہوتی جاتی ہے۔
عقرب۔ (ع۔ عقارِب جمع) مذکر۔ بچھو۔ آسمان کے ایک بُرج کا نام۔ (کنایۃً) جھگڑالو۔ مفسد۔ عقربِ سلیمانی۔ (ف) تلوار کی تعریف میں مستعمل ہے (اوج) جو نیش زن ہوئی وہ عقربِ سلیمانی۔ تو ڈر سے زہرۂ جن دیو ہی ہوے پانی عقربی۔ مذکر۔ لعل کی ایک قسم۔
عقل۔ (ع) مونث۔ فہم۔ ادراک۔ سمجھ۔ عقلا۔ (ع۔ عقلاء) عاقل کی جمع۔ عقلمند لوگ۔ عقلاً۔ اٹکل سے۔ عقل کی رُو سے۔ عقل آرائی۔ مونث۔ عقل دوڑانا۔ (صبا) کام اپنا چھوڑ دے تقدیر پہ۔ عقل آرائی نہ اے نادان کر۔ عقل اُڑانا۔ عقل زائل کرنا۔ حیران کر دینا۔ (اوج) آہو کی جست خیز دکھاتا ہوا چلا۔ ہر سر کے عقل و ہوش اُڑاتا ہوا چلا۔ عقل اُڑ جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا۔ (رشک) عقل کو سوں اُڑ گئی رعب نگاہ یار سے۔ حکم دل کا ہے یہی در پھاند یا دیوار توڑ۔ عقل الٹی ہونا۔ کنایہ ہو ناسمجھ ہونیکا۔ (داغ) ہم نے جو نالہ کیا تدبیر ہے اپنی درست۔ عقل تیری آسمانِ پیر الٹی ہو تو ہو۔ عقلِ انسانی۔ مونث۔ وہ سمجھ جو انسان کو دیگئی ہے۔ عقلِ اوّل۔ (ع) حکما کی اصطلاح میں پہلا فرشتہ۔ (مسلمان)۔ (کنایۃً) جبریلؑ۔ رسول خدا صلعم کا نور۔ عرش اعظم۔ عقل اوندھی ہونا۔ بے عقل ہونا۔ مت الٹی ہونا۔ (داغ) اسکی قسمت میں ہے داد دنی ازل کے روز سے۔ عقل اوندھی کیوں نہوتی آسمان پیر کی۔ عقل بجا ہونا۔ عقل برجا ہونا۔ عقل ٹھکانے ہونا۔ حواس درست ہونا (فقرہ) اسوقت میری عقل ہی برجا نہ تھی۔ عقل بگڑی کر بیٹھیں۔ مثل ہے بگی

بات پر مزاحاً بولتے ہیں۔ عقل پر پتھر پڑنا۔ عقل جاتی رہنا۔ (رطبیل)۔ سختیاں رندوں پہ کرتے کرتے۔ عقل پہ پڑ گئے پتھر واعظ۔ عقل پر پتھر پڑے ہیں۔ کچھ نہیں سمجھتا۔ (ترجمۃ القرآن) باوجودیکہ جانتا بوجھتا ہے پھر اسکی عقل پر پتھر پڑے ہیں کہ انکار کرتا ہے۔ عقل پہ پتھر پڑیں۔ بد دعا۔ (فقرہ) تیری عقل پہ پتھر پڑیں کیا منگا یا تھا اور کیا اٹھا لایا۔ عقل پر پردہ پڑ جانا۔ سمجھ جاتی رہنا۔ (فقرہ) سمجھتا نہیں ہے کیا عقل پر پردہ پڑ گیا ہے۔ عقل پہ پٹکی پڑنا۔ (ع) عقل جاتی رہنا۔ عقل پر جھاڑو پھرنا۔ (ع) عقل زائل ہو جانا۔ عقل پکڑنا۔ (دہلی) ہوش میں آنا۔ تربیت پانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سمجھ جاتی رہنا۔ (ابن الوقت) قاعدہ ہے کہ غصہ میں انسان کی عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔ عقل ٹھیک بنانا۔ عقل کی درستی کرنا۔ عقل جانا۔ حیران ہو جانا۔ ہوش جانا۔ اوسان گم ہونا۔ (شوق) دیکھکر میری عقل جاتی ہے۔ جو تجھے کانٹے پھانس آتی ہے۔ عقل چرخ میں آنا۔ ہوش گم ہونا۔ حیران پریشان ہونا۔ تعجب ہونا۔ حیرت ہونا۔ اس معنے میں عقل چرخ میں ہونا بھی ہے۔ عقل چرخ ہونا۔ عقل چرخ میں ہونا۔ سمجھ میں نہ آنا۔ تعجب ہونا حیرت ہونا۔ (بحر) ہے عقل چرخ میں کیا دیکھیے وہ گردش چشم۔ حواس اُڑتے ہیں پلکوں کے کیا جھپک دیکھیں۔ عقل چرنے جانا۔ ہوش ٹھکانے نہ رہنا۔ کسی بے عقلی کے فعل پر مزاح سے کہتے ہیں کہ عقل کہیں چرنے گئی تھی۔ ہاتھ آئیگا مقرر وہ غزال وحشی۔ تجر چپتی ہے کہاں عقل ذرا ہوش میں آ۔ عقل چکرانا۔ عقل چرخ میں آنا۔ (اسیر) کون سمجھے تم افلاک کی حکمت ساقی۔ ہم تو کیا عقل فلاطوں کی بھی چکراتی ہے۔ عقل چکر کھانا۔ حیران ہونا۔ پریشان ہونا۔ عقل چکر میں آنا۔ عقل چرخ میں آنا۔ (فقرہ) اتنو رہی سہی عقل اور بھی چکر میں آئی۔ عقل چکر میں ہونا۔ عقل حیران ہونا۔ (اوج) نہ رہے ہوش و حواس اہل جہاں کے سر میں۔

عقل

زلف کے کالے سے تھی عقل صد و چکر میں۔ عقل چہ کفتی ست کہ پیش مرداں بیاید۔ (م) مثل۔ بےعقلی کی باتیں کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ عقل چرنج جانا۔ تھوڑی سی سمجھ ہونا۔ (ایلے) اگر کسی کو ذری سی عقل بھی چرنج گئی ہے تو اس شاہزادگی کا خیال ایسا ہے جیسے کوڑہ میں کھاج۔ عقل حیران ہونا کسی بات کے سمجھنے سے عقل کا عاجز ہونا۔ (رشک) کوئی بُت کوئی خدا سمجھا تجھے۔ عقل ہے حیران کیسے کیا تجھے۔ عقل حیوانی۔ (ف) مونث۔ وہ سمجھ جو حیوان کو دیگئی ہے۔ عقل خرچ کرنا۔ عقل دوڑانا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا۔ سمجھ سے کام لینا۔ عقل دنگ ہونا۔ عقل حیران ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو عرصۂ زیست تنگ ہونا۔ عقل دینا۔ شعور سکھانا۔ رائے دینا۔ تدبیر سمجھانا تربیت کرنا۔ عقل داڑھ۔ عقل کی داڑھ۔ مونث۔ وہ داڑھ جو انسان کے جوان ہونیکے قریب نکلتی ہے۔ عورتوں کی زبان پر اس محاورے میں عقل بفتح اول و سکون دوم ہے۔ عقل رفو چکر ہونا۔ عقل کا حیران ہونا۔ عقل سٹھیا جانا۔ بڑھاپے کے باعث کم عقل ہو جانا۔ عقل سلیم۔ مونث۔ راے صائب پوری عقل۔ عقل سے بعید۔ عقل سے دور۔ عقل سے باہر۔ صفت۔ جو سمجھ میں نہ آسکے۔ لغویات۔ عقل سے خالی ہونا۔ بےعقل و احمق ہونا۔ (رشک) عقل سے خالی ہیں جو زلفوں کے سودائی نہیں۔ عقل ششدر رہنا۔ عقل حیران ہونا۔ عقل صحیح۔ مونث۔ عقل سلیم۔ عقل کا اندھا۔ صفت مذکر۔ مونث کیلیے عقل کی اندھی۔ ناسمجھ۔ بیوقوف۔ عقل کا پتلا۔ مجسم عقل۔ نہایت عقلمند عقل کا پورا۔ (طنزاً) بیوقوف۔ عقل کا چراغ گل ہو جانا۔ (لکھنؤ) عقل زائل ہو جانا۔ عقل میں فرق آجانا۔ عقل کا دشمن۔ صفت مذکر۔ بےعقل مطلق بیوقوف۔ عقل کا فتور ہونا۔ عقل کی کمی ہونا۔ (ادیع) سرِ ست کسمر بلۂ غرور کا چُور ہے۔ قائل ہوگا عقل کا اسکی فتور ہے۔ عقل کا مارا۔ صفت مذکر۔ (ع) بیوقوف۔ عقل کام نہیں کرتی۔ سمجھ میں نہیں آتا۔ عقل حیران ہے۔ (فقرہ) انھوں نے کہا کہ خدائی کے کارخانہ میں عقل ظاہر میں کام نہیں کرتی۔ عقل کدھر گئی۔ اُس شخص سے یا اُسکی نسبت کہتے ہیں جو کوئی بات بےعقلی کی کرے۔ عقل گُل۔ دیکھو عقل ڈل۔ (اردو) وہ مشیر جسکے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں۔ ناک کا بال۔ عقل کھوئی جانا۔ حواس جاتے رہنا۔ (توبۃ النصوح) طبیعت مغموم بت کیطرح ایک دیوار سے لگی ہوئی بیٹھی اونگھ رہی تھی کہ میاں علیم بھائی کا مژدہ لیکر پہنچے سنکر رہی سہی عقل بھی کھوئی گئی۔ عقل کھو دینا۔ عقل زائل کر دینا۔ ـــ عقل کھودی تھی جو لے ناسخ جنونِ عشق نے۔ آشنا سمجھا کیے اک عمر بیگانے کو ہم۔ عقل کی بکریا۔ (طنزاً) مو۔ عقلمند۔ عقل کی کوتاہی۔ سمجھ کا قصور۔ عقل کی مار۔ (مو) بیوقوفی۔ بےعقلی۔ عقل کو بخیہ اُدھیڑنا۔ عقل زائل کر دینا۔ (ذوق) ناخن خدا نہ دے تجھے اے پنجۂ جنوں۔ دیگا تمام عقل کے بخیہ اُدھیڑ تو۔ عقل کے پتلے۔ جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ تو عقل کے پُتلے ہیں یا آپ بھی عقل کے پتلے ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔ عقل کے پیچھے ڈنڈا لیے پھرنا۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کوئی بات بےعقلی کی کرے۔ عقل کے توتے اُڑ گئے حواس باختہ ہوگیا۔ گھبرا گیا۔ (قدر) دھیان اُنھیں کا جاگتے سوتے۔ اُڑ گئے تیری عقل کے توتے۔ عقل کی کوتاہی۔ سمجھ کا قصور۔ کم عقلی۔ عقل کے گھوڑے دوڑانا۔ بہت غور کرنا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ (فقرہ) عقل کے گھوڑے تو بہت دوڑائے لیکن کوئی بات سمجھ میں نہیں آئی۔ عقل کے ناخن لو دکنایۃً) ہوش میں آؤ۔ سمجھکر بات کرو۔ (ظفر) کی جو کچھ عرض تمنا اُسسے میں تو یہ کہا۔ بیٹھ رہ چل جا یہاں سے عقل کے ناخن لے۔ عقل گدی میں ہے (مو) بیوقوف ہے۔ کم عقل ہے۔ عقل گم ہو جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ (رشک) گُم ہوگئی جو عقل تو غائب ہوے حواس۔ ہر اک وزیر بھی عقب بادشہ گیا عقل لڑانا۔ (مو) غور کرنا۔ فکر کرنا۔ (جادۂ تسخیر) ارکان دولت بھی فکر کرنے لگے اپنے اپنے طور پر عقل لڑانے لگے۔ عقل ماری جانا۔ (مو) بےعقلی کا

عقل

کام کرنا۔ سمجھ اور مندی ہو جانا۔ عقل ہجر د۔ (ف) مونث۔ عقول عشرہ میں سے ایک۔ عقلمند۔ (ف) صفت۔ خردمند۔ دانا۔ ہوشیار۔ (طنزا) بیوقوف (فقرہ) آپ بڑے عقلمند ہیں۔ عقلمند کی دُم۔ (طنزا) عقلمند کا پیرو۔ بیوقوف عقلمند کی دُم ہلا۔ (طنزا) بیوقوف کی نسبت کہتے ہیں۔ عقلمندی۔ (ف) مونث۔ خردمندی۔ عقل میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا۔ (عو) ہوش میں آنا۔ عقل میں فتور آنا۔ حواس بجا نہ رہنا۔ عقل میں گزرنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ (شعور) یہی گزرتا ہے بندے کی عقل ناقص میں نظر جو آتی ہیں کثرت سے جابجا تصویر۔ عقلی۔ (ع) صفت۔ عقل سے منسوب۔ وہ بات جو صرف ذہن میں آئے نقلی نہو۔ جیسے عقلی دلیل۔ عقلی گدا لگانا۔ اٹکل سے بات کہنا۔ عقلیہ۔ قیاس سے۔ عقول۔ (ع) مذکر۔ عقل کی جمع۔ (ع۔ بفتح اول) صفت۔ خردمند۔ عقول عشرہ۔ (ف) مذکر۔ دس فرشتے۔ حکما کے نزدیک خدا تعالے نے اول ایک فرشتہ پیدا کیا جسنے دوسرا فرشتہ اور پہلا آسمان پیدا کیا دوسرے نے تیسرا فرشتہ اور دوسرا آسمان پیدا کیا۔ علے ہذا القیاس نو آسمان اور دس فرشتے پیدا ہو گئے۔ دسویں نے تمام عالم کو پیدا کیا۔ عقیل (ع۔ بزرگ۔ معزز۔ سردار) صفت مذکر۔ عاقل۔ اہل علم اس معنے میں مستند قرار دیتے ہیں۔ عقیلہ۔ صفت مونث۔ عورتوں کا نام بھی رکھتے ہیں۔

عقوبت۔ (ع) مونث۔ عذاب۔ سزا۔ سختی۔ مصیبت۔

عقیدت۔ (ع۔ کسی امر کو درست اور حق جا کر اُسپر دل جانا۔ اعتقاد۔ دل کا بھروسا مذہبی اصول پر۔) مونث۔ اعتقاد۔ ارادتمندی (اسیر) ہو گئے ہوئے بلبل لوگ زباں بہر دما۔ جوش میں ہولکی طرح دلکی عقیدت آئی۔ عقیدتمند۔ (ف) صفت۔ معتقد۔ عقیدہ۔ (ع۔ عقیدت) مذکر۔ اعتبار۔ بھروسا۔ (فقرہ) اب زید کا عقیدہ

عکس

شاہ صاحب سے پھر گیا۔ مذہبی اصول کو ماننا۔ (بگڑ جانا۔ پکا ہونا وغیرہ کیساتھ) عقیدہ ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اعتقاد ہونا۔

عقیق۔ (ع) مذکر۔ ایک سُرخ رنگ پتھر جو بیش قیمت ہوتا ہے۔ فارسیوں نے شراب اور لب معشوق کی تشبیہ میں استعمال کیا۔ عقیق البحر (ع) مذکر۔ مونگا۔ عقیق جگری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی عقیق۔ (انیس) دیکھے سے عقیق جگری کا بھی ہو دل خوں۔ عقیق شجری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا مونگا۔ عقیق ناب۔ (ف) مذکر۔ (مجازاً) لب معشوق۔ اشک خونیں۔ شراب انگوری۔

عقیقہ۔ (ع۔ عقیقۃ۔ وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ وہ قربانی جو بچے کی پیدایش کے پہلے ہفتہ میں کیجاتی ہے) مذکر۔ (مسلمان) پیدایش سے ساتویں دن بچے کے بال منڈوائے جاتے اور اُن بالوں کے برابر چاندی حجام کو دیتے ہیں۔ اور بکری ذبح کر کے خیرات کرتے ہیں۔ اسی تاریخ بچے کا نام بھی رکھا جاتا ہے۔ اس تقریب کو عقیقہ کہتے ہیں۔ بیٹے کیواسطے دو بکرے اور بیٹی کیواسطے ایک بکری بطور صدقہ ذبح کرتے ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔)

عقیل۔ دیکھو عقل۔

عقیمہ۔ (ع۔ عقیمت۔ عقیم کا مونث) مونث۔ بانجھ۔ وہ عورت جسکے بال بچہ نہو۔

عکس۔ (ع۔ اُلٹنا۔ لوٹنا۔ فارسیوں نے اس شبیہ کے معنی میں استعمال کیا جو پانی اور آئینہ وغیرہ اشیا میں نظر پڑے) مذکر۔ پرتو۔ سایہ۔ پرچھائیں۔ جیسے آئینہ کا عکس۔ (نسیم) آسماں پر جو شفق پھولی نظر آنے لگی۔ عکس جا پہنچا تمہارے دامن گلنار کا۔ (۲) اُلٹا ہوا لفظ جیسے رحم عکس ہے حمر کا۔ (۳) عداوت۔ عناد۔ (رشک) عکس سے کہتے ہیں یہ قلبی عداوت دیکھیے۔ مجھکو مارا حور نے جبدم کہا آرام روح۔ (ذوق)

علا

عکس اُتارنا۔ ہو بہو نقشہ بنانا۔ عکسی تصویر کھینچنا۔ عکس پڑنا۔ سایہ پڑنا کسی چیز کا عکس ڈالنا۔ پرتو ڈالنا۔ (داغ) اپنی تصویر وہ کھنچواسکے یہ ممکن ہی نہیں۔ جسنے آئینہ میں بھی عکس نہ ڈالا اپنا۔ عکس لینا۔ کسی تصویر یا تحریر پر باریک کاغذ رکھکر ہو بہو نقشہ بنانا۔ عکسی۔ صفت۔ عکس سے منسوب جیسے عکسی تصویر۔

عُلا۔ (ع) بلند مرتبہ ہوا۔ (فقرہ) خدائے تعالیٰ جلّ و علا نے ہم سب کو عقل دی۔ علاشانہٗ۔ (ع) جسکی شان بلند ہے۔ خدا تعالےٰ کیلیے مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) یہ مقام جو تم دیکھتے ہو دارالجزا ہے اور خداوند تعالیٰ جل و علاشانہ اس محکمے کا حاکم۔

عَلّاتی۔ (ع) صفت۔ سوتیلا۔ سوتیلی۔ جیسے علاتی بھائی علاتی بہن۔ دیکھو برادر۔

علاج۔ (ع) میں بیمار کی دوا کرنا۔ فارسیوں نے چارہ۔ تدبیر کے معنی میں استعمال کیا، مذکر۔ ۱ معالجہ۔ بیمار کی دوا دارو کرنا۔ (ذوق مصرع اول) بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج۔ کہہ لے طبیب تو ہی پھر کیا ترا علاج ۲ چارہ۔ تدبیر۔ دفعیہ۔ (فقرہ) کوشش تو بہت کچھ ہو سکتی ہے لیکن اسکا کیا علاج ہے کہ وہ کسیکی رائے مانتے نہیں ۳ سزا۔ (مصحفی) اس زلف کو جو شانہ کی صورت لگائے ہاتھ۔ ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج۔ علاج کرنا۔ معالجہ کرنا۔ تدبیر کرنا ۲ (طنزاً) سزا دینا ٹھیک بنانا۔ علاج و لاج۔ (ولاج تابع مہمل ہے) علاج۔ (مرآۃ العروس) اصغری نے کہا علاج ولاج تو مجھکو کچھ بھی نہیں آتا۔

عِلاقہ۔ (ع) علاقت۔ بفتح اول و نیز بکسر اول ۱ کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز جیسے پھندنا۔ تلوار یا زیور کا ڈورا۔ رکاب کا تسمہ۔ حلقہ۔ طرۂ دستار ۲ دو چیزوں میں مناسبت) مذکر ۱ تعلق۔ لگاؤ۔ ربط ضبط۔ (رشک) ہمیشہ رکھا میں ہجر زدہ کا نہ زمیں۔ آویزۂ مُبتاں کا علاقہ لگا رہا ۲ سروکار۔ نسبت۔ واسطہ۔ (فقرہ) فعل کو فاعل سے علاقہ ہوتا ہے ۳ (اردو) صوبہ۔ احاطہ۔ قلمرو۔ عملداری۔ سرحد۔ (فقرہ) یہ اراضی علاقہ گوالیار میں ہے ۴ (اردو) تعلّقہ۔ زمینداری۔ جایداد۔ ریاست (فقرہ) راجہ صاحب کا علاقہ نیلام پر چڑھا ہے ۵ نوکری کا تعلّق۔ علاقہ اُٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلّق ہو جانا۔ علاقہ بند۔ (ف) مذکر۔ زیور میں ڈورے ڈالنے والا۔ پٹوا۔ علاقہ بندی۔ (ف) مونث۔ پٹوے کا کام۔ علاقہ چھٹنا۔ تعلّق جاتا رہنا۔ (جلیل) دست قاتل کا نہ بسمل سے علاقہ چھوٹے۔ تیر چٹکی میں رہے تیر کا پیکاں دل میں ۲ علاقہ کا کورٹ آف وارڈس سے واگزار ہونا۔ علاقہ دار۔ مذکر ۱ رشتہ دار۔ قرابتی ۲ تعلقدار۔ علاقہ کا مالک علاقۂ دستار۔ (ف) مذکر۔ پگڑی کا طرہ یا شملہ۔ علاقہ رکھنا۔ تعلّق رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ علاقہ رہنا۔ تعلّق رہنا۔ مطلب رہنا۔ لوث رہنا۔ (آتش) دونوں سے علاقہ نہ رہا چاہ کے تمکو۔ جنّت کے نہ دوزخ کے ہوئے وا قیامت۔ علاقہ سے باہر۔ حدود اراضی سے باہر۔ علاقہ قطع ہونا۔ بے تعلق ہو جانا تعلّق جاتا رہنا۔ (جلیل) علاقہ نہو قطع کٹ جائے گردن۔ سہارا عزیزو ہمکو قاتل ہی ہے۔ علاقے میں۔ سرحد میں۔ حدود میں۔ حکومت میں۔ علاقے کے اندر۔ علاقہ نام لکھدینا۔ جاگیر دینا۔ (رند) لکھدیا عشق و محبت کا علاقہ ترے نام۔ آج پہنچا یہ شہ حُسن کا فرماں مجھکو۔ علاقہ ہونا۔ علاقہ ملنا۔ جاگیر ملنا۔ (صبا) دست وحشت کا علاقہ مجھے اسمال ہوا۔ داغ سودا صفت نیر اقبال ہوا۔ (رشک) جب سے پایا بوسۂ آویزۂ گوش بُتاں۔ یہ خوشی مجھکو ہوئی گویا علاقہ ہو گیا۔

علام

عَلالت۔ (یہ لفظ اردو میں قلت سے بنا لیا ہے) مونث۔ بیماری۔ روگ۔

عَلّامُ الغُیُوب۔ (ع) علام بڑا دانا۔ خدا کی صفت ہے غیوب۔ غیب کی جمع چھپی ہوئی باتوں کا جاننے والا۔ یعنے خدائے تعالیٰ۔ علّامہ۔ (ع) علّام کا مونث۔ باوجود تائے تانیث کے مذکر کی صفت واقع ہوتا ہے (م)

علامت

صفت ۱ نہایت دانا اور فاضل مرد۔ جیسے علامۂ عصر۔ علامۂ دہر۔ (ذوق) زوال دنیا ہے عجب طرح کی علامۂ دہر۔ مرد دیندار کو بھی دہریہ کردیتی ہے ۲ (اردو) مونث۔ نہایت چالاک۔ عیار عورت۔ بیباک شوخ چشم عورت ۳ (اردو) مذکر۔ نہایت چالاک مرد۔ مکار آدمی۔

علامت۔ (ع۔ نشان۔ علامات جمع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث) مونث ۱ نشان ۲ آثار ۳ پہچان ۴ مُہر یا اور کوئی نشان جو کارخانہ یا مالک کیطرف سے بنادیا جائے۔ علامتِ بلوغ۔ مونث۔ جوان ہونیکی نشانی۔ علامتِ مردی۔ مونث۔ مرد ہونیکی نشانی۔

علانیہ۔ (ع۔ علانیت۔ بغیر تشدید حرف پنجم۔ علن۔ مادہ۔) ظاہرا۔ کُھلّم کُھلّا۔ کُھلے خزانے۔ علانیہ کہنا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ کُھلّم کُھلّا کہنا۔

علاوہ۔ (عربی میں بضم اول معنے بلندی۔ وبکسر اول۔ ہر چیز جو دوسری چیز کے اوپر رکھ لیجائے۔ وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں۔ اردو میں بفتح اول و چہارم ہی مستعمل ہے) ماسوا۔ زیادہ۔ اور بھی۔ یہ لفظ شمول اور شرکت کیلیے بھی آتا ہے اور علیحدگی کیلیے بھی۔ (فقرے) زید کے علاوہ خالد بھی تھا یعنے زید بھی تھا اور خالد بھی تھا۔ اس کتاب کی قیمت محصول کے علاوہ دس روپے ہے۔ علاوہ ازیں۔ علاوہ بریں۔ (اردو) باوجودیکہ۔ مزید برآں۔ اسکے سوا۔

علائق۔ (ع) مذکر۔ علاقہ کی جمع۔ تعلّقات۔ بکھیڑے۔ سہ ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا۔ جبتک کہ روح کو ہے تعلّق بدن کے ساتھ۔

عِلّت۔ (ع۔ عِلَل جمع) مونث ۱ بیماری ۲ وجہ۔ سبب۔ (فقرہ) آخر اس لیکا لڑکی علت کیا ہے ۳ (اردو) جھگڑا بکھیڑا۔ (لگالینا کے ساتھ) ۴ (اردو) خراب ناکارہ چیز۔ کوڑا کرکٹ ۵ (اردو) لت۔

علت

بُری عادت۔ (لگالینا کے ساتھ) ۶ (اردو) الزام۔ تہمت۔ (لگانا کے ساتھ) ۷ (اردو) جُرم۔ گناہ۔ (داغ) ستم دیکھو وہ مشکیں باندھنے بیٹھے ہیں بسمل کی کہ اسکا سانس لینا بھی کسی علت میں داخل ہے۔ (نوٹ) علّت کی چار قسمیں ہیں ۱ علت فاعلی۔ علت فاعلیہ۔ (ف) مونث۔ جس نے کوئی شے بنائی ہو ۲ علت مادّی۔ علتِ مادّیہ۔ (ف) مونث۔ وہ مادّہ جس سے وہ شے بنی ہو ۳ علت صوری۔ علت صوریہ۔ (ف) مونث۔ صورت ظاہری جو چیز کے بننے کے بعد ہوگئی ہو ۴ علتِ غائی۔ علت غایت۔ غائی۔ اصل میں غایتی تھا۔ (یعنی وہ علت جو چاروں علتوں کا ماحصل اور انتہا ہے) تائے فوقانی کو یائے نسبت ملنے کیوجہ سے حذف کردیا ہے۔ مثلاً تخت شاہی اسکی علت فاعلی بڑھئی۔ علت مادّی لکڑی۔ اور دوسری اشیا جن سے وہ بنا ہے علت صوری۔ مربع مستطیل یا مسدس ہونا یعنے وہ صورت جو بننے کے بعد ہوگئی ہو۔ اور علت غائی تخت پر بیٹھنا ہے۔ علتِ آبنہ۔ (ف) مونث علت مشائخ۔ اغلام کرانیکی عادت۔ علتِ تامّہ۔ (ف) مونث۔ پورا سبب۔ سبب کامل۔ علت دھوئے دھائے جائے عادت کیونکر جائے۔ (مثل) جو بیماری جاتی رہتی ہے مگر عادت نہیں بدلتی۔ علت سے خالی نہیں۔ عیب دار ہے۔ جھگڑا ہے۔ (شعور) نہیں کبر و نخوت بھی علت سے خالی۔ بہت تندرستوں کو بیمار دیکھا۔ علّتِ غائی۔ (ف) مونث۔ یعنے نتیجہ۔ ماحصل۔ مقصود اصلی مستقل ہے۔ (فقرہ) آپکے خفیہ لکھنؤ چلے جانیکی علت غائی سمجھ میں نہیں آئی۔ (اسیر) عشق پیدا جو کیا تونے تو معلوم ہوا۔ بس یہ ایجاد سے تھی علت غائی تیری۔ علّت لگا لینا ۱ کسی چیز کی لت لگا لینا۔ عادت ڈال لینا۔ خوگر ہوجانا۔ (فقرہ) آپ پان تو کھاتے ہی تھے حقہ کی اور علت لگالی ۲ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا۔ عذاب مول لینا۔ علت لگانا ۱ الزام لگانا ۲ کسی چیز کی عادت ڈالنا۔ خوگر کرنا ۳ عذاب مول لینا۔ علّتِ مشائخ۔ (ف) مونث۔

علف

ایک بیماری ہے۔ بعض بوڑھوں کی مقعد میں خارش ہونے لگتی ہے جو باعث مفعولیت ہوتی ہے۔

عَلَف۔ (ع) مذکر۔ گھاس۔ چارا۔ علف زار۔ مذکر۔ چراگاہ۔ بعض علت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

عَلَم۔ (ع) مذکر۔ جھنڈا۔ نشان۔ (امیر) کیا نالہ اگر دل نے تو آنسو بھی رواں ہو نکلے۔ کہ لشکر جمع ہوتا ہے علم جس دن نکلتا ہے ۔ مشہور اور معروف نام جیسے زید یا گرہ ۔ (اردو) شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا۔ جس پر پان کی سی شکل ہو اُسے علم اور جس پر پنجہ کی شکل ہو اُسے شدّا کہتے ہیں۔ (نکالنا۔ نکلنا کیساتھ) (رجا نصاحب) مرثیہ سُن امام باندی اُٹھ۔ چلکے ماتم کریں علم نکلے علم اُٹھانا۔ علم لگانا۔ علم لیجانا۔ علم اُٹھنا۔ شہدائے کربلا کی یادگار میں شدّہ نکا نکلنا۔ (نصیر) ماتمکدۂ آل پیمبر ہے دل اپنا۔ آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ علم اور زیادہ۔ علم بردار۔ وہ شخص جو فوجی جھنڈا لیکر چلے ۔ (کنایۃً) حضرت عباس سے مراد ہوتی ہے۔ جو معرکۂ کربلا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کیطرف سے علم بردار تھے۔ (قدر) علم بردار شاہ بیکس و مظلوم کا صدقہ۔ علی قاسم کا صدقہ عابد مغموم کا صدقہ۔ علم بلند کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ علم ٹوٹے۔ (عو)۔ کوسنا۔ یعنے حضرت عباسؓ کی مار پڑے۔ (شوق لکھنوی) چھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے۔ شاہ عباس کا علم ٹوٹے۔ علمدار۔ (ف) مذکر۔ علم بردار۔ علم کرنا۔ تلوار میان سے نکالنا۔ بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا۔ (رند) وہ اب نیچے کر چکے ہیں علم۔ اجل آپکی سر پہ کیونکر ٹلے۔ علم میں چلّہ باندھنا منت کیلیے علم میں چلہ باندھتے ہیں۔ (رند) علم حضرت عباس میں باندھا چلہ۔ پیر دیدار کا تیرے لیے کونڈا مانا۔ علم ہونا۔ مشہور ہونا۔ بدنام ہونا (سودا) شور سے نام خدا اُنکے بلا سر کھینچا۔ میر سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہیکو سب اس معنی میں متروک ہے ۔ تلوار میان سے نکلنا۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ (ناسخ) علم ہوئی مشہور جب یہ جب وہ تیغ ظفر قلم ہوئے سر خود سر کئے فرشتوں نے

علم

عِلم۔ (ع) مذکر۔ جاننا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ (ناسخ) اہل نفاق کفر خفی کرتے کیا نہاں۔ تھا علم باپ علم کو ما فی الضمیر کا ۔ کسی خاص فن کی ماہیت ۔ (عم) جادو۔ منتر۔ ٹوٹکا۔ عمل تسخیر۔ علم اکتسابی۔ مذکر۔ وہ علم جو حاصل کیا ہوا ہو۔ علم الیقین۔ (ع) مذکر۔ یقین کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ علم الیقین۔ جان لینا کسی امر کا اُسکی کیفیت اور ماہیت کے ساتھ جیسے یقین اس امر کا کہ کونین دافع تپ ہے۔ ۲۔ عین الیقین۔ اس امر کا مشاہدہ کرلینا۔ آنکھوں سے بھی دیکھ لینا۔ مثلاً یہ دیکھ لینا کہ کونین ایک شخص کو دیگئی اور تپ اُتر گئی۔ (ذوق) نہ چھوڑیگی میتا مجھے چشم قاتل۔ یقین ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے ۔ حق الیقیں۔ خود تجربہ کرنا۔ جیسے خود کونین کھانا جس سے تپ دفع ہو جائے۔ علم ادب۔ (ف) مذکر۔ دیکھو ادب علم الٰہی۔ (ف) مذکر۔ دیکھو حکمت۔ علم انشا۔ (ف) مذکر۔ وہ علم جسمیں دل سے مضامین پیدا کرنے اور اُنکے اظہار میں ملکہ بہم پونچانیکا بیان ہے۔ علم حاضر ہے۔ جو علم پڑھا یا حاصل کیا ہے سب خوب یاد ہے۔ علم در سینہ باید نہ در سفینہ (ف) علم سینہ میں ہونا چاہیے نہ کہ کتابوں میں۔ مقولہ۔ اسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص خود کچھ نہ جانتا ہو اور کتابوں کا حوالہ دے۔ علم دین۔ (ف) مذکر۔ مذہب کے متعلق معلومات کا علم۔ علم سیر (ف) مذکر۔ علم تواریخ۔ علم غیب۔ (ع ف) مذکر۔ غیب کی بات کا جاننا۔ وہ علم جسکے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں۔ آیندہ ہونیوالی بات جاننا۔ علم کلام۔ علم بیان۔ (ف) مذکر۔ علم عقائد یعنے منقول کو عقلی دلائل سے ثابت کرنا۔ علم لدُنّی۔ (ف۔ عربی میں لدن۔ نزدیک) مذکر۔ وہ علم جو بدون اُستاد کے محض فیض روحانی اور فضل الٰہی سے حاصل ہو (ذوق) ہے خاص ذات ایسے اسطرح کا جہاد۔ کہ محض علم لدنی پہ جسکی ہے بنیاد۔ علم مجلس۔ (ف) مذکر۔ محفل میں نشست برخاست اور برتاؤ کا قاعدہ علم موسیقی۔ (ف) مذکر۔ گانے بجانے کا علم۔ علم سرود۔ علم النفس۔ (ف) مذکر

علما

مناظرہ کا علم جسمیں آداب بحث کے بیان کیے جاتے ہیں۔ علمِ وَہبی۔ (ف) مذکر خداداد علم۔ (فقرہ) جانوروں کا علم وہبی ہے۔ **علمی**۔ (ع۔ یائے مشدد کیساتھ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ علم سے منسوب۔ علم سے متعلق جیسے علمی بحث۔ **علمیّت**۔ (یہ مصدر اردو میں علم سے بنالیا ہے۔ اردو میں بغیر تشدید فصیح ہے) مونث۔ علم ہونا۔ علمیت بگھارنا۔ موقع بیموقع اپنا صاحب علم ہونا ظاہر کرنا۔

عُلَما۔ (ع۔ علماء) مذکر۔ عالم کی جمع۔

عَلَن۔ (ع) صفت۔ آشکارا۔ ظاہر۔

عُلُو۔ (ع۔ بتشدید واو۔ فارسیوں نے بتخفیف بھی استعمال کیا) مذکر بلندی۔ جیسے عُلوِ مرتبت۔ (غالب) بادشاہ کا نام لیتا ہے خطیب۔ اب عُلوِ پایۂ منبر کھُلا۔

عُلُوفہ۔ (ع۔ علوفت) مذکر۔ روزینہ۔ خوراک۔ وظیفہ۔

عُلُوق۔ (ع) مذکر۔ حمل رہنا۔

عُلُوم۔ (ع) مذکر۔ علم کی جمع۔ علومِ رسمی۔ وہ علوم جو رائج ہیں۔ (فقرہ) باوجود اسکے علوم رسمی سے آگاہ تھے شعر وسخن کا مذاق خوب تھا۔ علومِ متعارفہ۔ مذکر۔ (اقلیدس) علم ریاضی میں کل بحث چند اصول پر مبنی ہوتی ہے جنکی صداقت ایسی ظاہر ہے کہ بغیر ثبوت مان لیے گئے ہیں ان بدیہی اصول کو علوم متعارفہ کہتے ہیں مثلاً جو چیزیں ایک ہی چیز کے برابر ہوتی ہیں وہ آپسمیں برابر ہوتی ہیں۔ علومِ مروّجہ۔ مذکر۔ وہ علم جو حال میں رائج ہیں۔ علومِ مشرقی۔ مذکر۔ وہ علوم جو مشرقی ممالک یعنی ایشیائی ملکوں میں رائج ہیں۔ علومِ مغربی۔ مذکر۔ وہ علوم جو مغربی ممالک یعنی یورپ انگلستان فرانس جرمنی وغیرہ میں رائج ہیں۔

علوی۔ [۱] (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید یا۔ اردو میں بغیر تشدید دونوں معنی میں مستعمل ہے) مذکر۔ حضرت علیؑ کی اولاد۔ اصطلاح میں علوی اسکو

علی

کہتے ہیں جو حضرت علیؑ کی اولاد سے ہو لیکن حضرت فاطمہؓ کے بطن سے نہو۔ جو حضرت فاطمہؓ کے بطن سے ہو اسکو سیّد کہتے ہیں [۲] (ع۔ بالضم و تشدید یا۔ اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت [۱] آسمانی [۲] (اردو) مذکر۔ وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعہ سے کیا جائے۔ سفلی کے خلاف جو شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے۔

عَلی۔ (ع مشتق ہے عُلو سے اور علو کہتے ہیں بلندی کو اور جگہ کے بلند ہونیکو اور کبھی بلندی پر چڑھنے اور کسی چیز کے اوپر ہونے کو بھی علو کہتے ہیں۔ خدا تعالےٰ چونکہ سب سے اوپر اور مرتبہ میں سب سے بالا تر ہے اسلیئے اسے علی کہتے ہیں) مذکر [۱] خدا تعالیٰ کا نام [۲] خلیفۂ چہارم کا نام۔ علی بند۔ مذکر [۱] ایک زیور جو عورتیں کلائی پر باندھتی اور ہاتھوں کی انگلیوں میں بھی پہنتی ہیں [۲] کُشتی کے ایک پیچ کا نام [۳] ایک قسم کا تعویذ جو جادو کا اثر مٹاتا ہے۔ علی دست۔ صفت۔ (ع) بہت اونچا۔ قدآور۔ علی علی کرنا۔ جہاد کرتے وقت بہ آواز بلند علی علی کہتے ہیں۔ تلوار اٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں۔ پٹے باز پٹے کا اوزار اٹھاتے وقت علی علی کہتے ہیں۔ علم اٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں۔ (راسخ) ہیں چھوٹینگے وہ ابرو علی علی کرکے۔ عدو کا ہاتھ نہیں ذوالفقار کے قابل۔ علی غول۔ مذکر۔ مسلمان پٹے بازوں کا گروہ۔ علی کی تیغ پڑے۔ کوسنا۔ یعنے حضرت علی کی مار پڑے۔ (جانصاحب) علی کی تیغ پڑے جھوٹ اسکو جو کہے۔ بھویں ہیں حیدری کی ذوالفقار کی صورت۔ علی کی تیغ کا پھل لوٹے۔ بددعا۔ (رشاد) مرحب بدوش بہار میں توڑے جو پھول کو۔ لوٹے علی کی تیغ کا پھل باغبان پر۔ علی کی کمان۔ (کنایۃً) دھنک۔ علی کی مار۔ (عو) کوسنا۔ خدا کا غضب۔ (مومن) گر دیتی ہوں ایسی دم میں تجکو ہو تیغ علی کی مار تجکو۔ علی مدد۔ مونث [۱] کشتی کے ایک فن کا نام۔ [۲] بھیتی بیٹا

بھکیتی کی ایک قسم ؛ فقیروں کا جواب سلام۔

علےٰ۔ (ع۔ حرف جر) اوپر۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ علے الاتصال۔ (ع) متواتر۔ لگاتار۔ پے درپے۔ علے الاجمال۔ (ع) مجمل طور سے۔ بالاشتراک علے الاطلاق۔ (ع) صفت۔ مطلق۔ بے قید۔ علے الاعلان۔ کھلم کھلا۔ علانیہ۔ علے الانفراد۔ صفت۔ جداگانہ۔ الگ الگ۔ علے التواتر۔ (ع) پے درپے۔ علے الحساب۔ اُس حساب میں جسکا ابھی فیصلہ نہوا ہو۔ بلاحساب بیشگی۔ (دینا کے ساتھ) علے الخصوص۔ (ع) خصوصاً۔ خاص کرکے۔ علے الدوام۔ (ع) ہمیشہ۔ علے الرغم۔ (ع۔ رغم۔ ذلیل ہونا) برخلاف (فقرہ) اس بارے میں جو عرضی اُنھوں نے لکھی وہ اس زمانے کے ویسرائے کے علے الرغم پذیرا ہوئی۔ (غالب) علے الرغم دشمن شہید وفا ہوں۔ مبارک مبارک سلامت سلامت۔ علے الصباح۔ (ع) بہت سویرے۔ تڑکے۔ مثال کیلیے دیکھو فرغل۔ علے العموم۔ (ع) عموماً۔ عام طور پر۔ (اوج) جنانے عام کی شہرت علے العموم ہوئی۔ نشان جنگ کھلے صف کشی کی دھوم ہوئی۔ علے حالہ۔ (ع) بدستور۔ اپنی پہلی حالت پر۔ (فقرہ) اعتراض علے حالہ رہا۔ علٰحدگی۔ مونث۔ جدائی۔ تنہائی۔ خلوت۔ علٰحدہ۔ (ع۔ علےٰ اوپر۔ حدۃ۔ تنہا ہونا) ؛ جدا۔ الگ ؛ تنہائی میں۔ (فقرہ) کچھ باتیں علٰحدہ کرونگا۔ علٰحدہ رکھنا۔ جدا رکھنا۔ ملنے نہ دینا۔ (فقرہ) یہ دستاویز اور کاغذوں سے علٰحدہ رکھو۔ علٰحدہ کرنا ؛ جدا کرنا۔ الگ کرنا ؛ موقوف کرنا۔ برطرف کرنا ؛ چھانٹنا انتخاب کرنا۔ (فقرہ) اچھے آم تمنے علٰحدہ کرلیے۔ علٰحدہ ہونا ؛ جدا ہونا الگ ہونا۔ چھوٹنا۔ (فقرہ) وہ کانپور میں سب ساتھیوں سے علٰحدہ ہوگئے ؛ برطرف ہونا۔ موقوف ہونا۔ (فقرہ) یہ ملازم سال بھر سے [illegible] علٰحدہ ہوگیا ہے ؛ بٹنا۔ تقسیم ہونا۔ جیسے ہر ایک شریک کا حصہ علٰحدہ ہوگیا۔ علے رؤس الاشہاد۔ (ع۔ علے۔ اوپر۔ رؤس (لفظ [illegible] راس بمعنے سر کی جمع۔ اشہاد۔ شاہد بمعنے گواہ کی جمع) علے الاعلان۔ گواہوں کے روبرو۔ علے قدر مراتب۔ حیثیت یا مرتبے کے موافق۔ (اجتہاد) چودھری اپنا چوتھائی حصہ نکال کر باقی مال غنیمت کو فوج پر علے قدر مراتب تقسیم کردیا کرتا۔ علے قدر حال۔ (ع) علے قدر مراتب۔ (رشک) مقدور ظالموں کو علے قدر حال ہے۔ مالا سروہی میں ہے تو کوڑی کٹار ہیں۔ علے وجہ الکمال (ع) کامل طور پر۔ علے ہذا القیاس۔ (ع) اسی طرح۔ اسی قیاس پر۔ (راسخ) تری زلفیں ہیں بلا گیسو علے ہذا القیاس۔ سیف ہیں آنکھیں تری ابرو علے ہذا القیاس۔

عُلیا۔ (ع۔ افعل التفضیل مونث کا صیغہ۔ اسکا مذکر اعلےٰ ہے) مونث کیلیے بطور صفت مستعمل ہے جیسے علیا حضرت۔ عَلَیک سَلَیک۔ مونث۔ معمولی ملاقات۔ صاحب سلامت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) علیک السلام۔ (ع) تجھپر سلام ہو۔ جواب سلام ہے اور بیشتر وعلیک السلام مستعمل ہے۔ (قدر) اُسنے سُنایا جو یہ قصہ تمام۔ آپ بڑھے کہکے علیک السلام۔

علیل۔ (ع۔ بروزن فعیل) صفت۔ بیمار۔ کمزور۔ ناساز۔ علیل کی رائے علیل ہے۔ مقولہ۔ بیمار کی رائے ناقص ہوتی ہے۔

عَلیم۔ (ع۔ مبالغہ ہے عالم کا) صفت ؛ دانا۔ جاننے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے جو ظاہر و پوشیدہ بلکہ خطرات دل تک کا جاننے والا ہے۔

عَلَیہ۔ (ع) اوپر اُسکے۔ عَلَیہِ الرَّحمۃ۔ دُعا۔ اُسپر خدا کی رحمت ہو۔ اولیاء اللہ اور بزرگوں کیواسطے مستعمل ہے۔ علیہ السلام۔ علیہ التسلیم۔ (ع) دُعا۔ اُسپر سلام ہو۔ اس جگہ بغرض اختصار [illegible] لکھدیتے ہیں۔ علیہ الصلوٰۃ۔ (ع) دُعا۔ اُسپر خدا کی رحمت ہو۔ علیہم۔ (ع) اُنپر۔ علیہم السلام۔ (ع) دُعا۔ اُن سب پر خدا تعالیٰ کا سلام ہو۔ علیہم الرضوان۔ (ع) اُن سب پر خدا کی رضامندی ہو۔

عِلّیّین۔ (ع۔ بالکسر و تشدید لام مکسور و یائے تحتانی [illegible]

تحتانی ساکن۔ علی یا علیہ کی جمع۔ بہشت کی کھڑکیاں۔ فارسیوں نے بمعنے بہشت بطور مفرد استعمال کیا) مذکر۔ بہشت۔ (جلال) ہم سے قدسیوں نہیں غلغلہ مبارک ہو۔ تمام وجد میں ہیں ساکنان علیین۔

عَمّ۔ (ع۔ اَعْمام۔ جمع) مذکر۔ چچا۔ عَمّہ۔ (ع۔ عمّۃ) مونث۔ باپ کی بہن۔ عَمّو۔ (فارسیوں نے۔ عم پر واو زائد اضافہ کیا ہے۔) مذکر۔ چچا۔ کبھی پیار سے عمو جان بھی کہتے ہیں۔ عم زاد۔ چچیرا۔ عم زادہ چچا زاد بھائی۔ عَمّوی۔ (ع۔ عم کیطرف منسوب) اردو میں عموی بمعنے عم (چچا) مستعمل ہو گیا ہے۔

عِماد۔ (ع) مذکر۔ ستون اور اونچے مکان یہ لفظ مفرد و جمع دونوں کیلیے آتا ہے۔ عمادُ الدَّولہ۔ مذکر۔ اُمرا کا خطاب جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا۔

عِمارت۔ (ع۔ مکان۔ آبادی۔ آباد کرنا۔ عمارات۔ جمع) مونث تعمیر شدہ مکان۔ مکان۔ عمارت کھڑی ہونا۔ مکان بنجانا۔ تیار ہو جانا۔ (فقرہ) دین کی عمارت فطرت کے مسالے سے کھڑی ہوئی عمارتی گز۔ مذکر۔ معماروں کا گز۔

عَمّاری۔ (ف۔ اسکے موجد کا نام عمار تھا۔ اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا یہ لفظ بتشدید و نیز بتخفیف میم دونوں طرح مستعمل ہے عربی میں نیٹ کا محمل۔ مُرِّے کا تابوت) مونث۔ ہاتھی کا ہودہ جو بیٹھنے کیواسطے جسکی پیٹھ پر رکھتے ہیں۔ (اودھ) ایک بی بی جاری کا سیہ پردہ اٹھائے پھر کے عماری کیطرف منھ کو پھیر لئے۔ (کسنا۔ کسوانا کے ساتھ۔) (ذخیرہ سواری میں گھر بخشنے گھر لئے گردون مقام اکدن۔ عماری اپنی کسوا پیل مست ابر نیساں پر۔

عُمّال۔ (ع) مذکر۔ عامل کی جمع۔ سرکاری کارگزار۔ عہدیدار۔ محصول وصول کرنے والے۔ پرگنوں کے حاکم۔

عَمامہ۔ (ع۔ بکسر اول و بغیر تشدید میم اول و فتح میم دوم۔ خود۔ مغفر۔ دستار فارسیوں نے تشدید میم بھی استعمال کیا ہے اردو میں بفتح اول و بانو ہی) مذکر۔ ایک قسم کی پگڑی (رواج) اہل کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار۔ ان دونوں پہ طرّہ مرا دامن تر آج۔ (محسن) طرفہ ہے نصیب یاسمن کو۔ عمامہ ملا ہے نارون کو۔ عمامہ اُتارنا۔ عمامہ چھیننا۔ لے لینا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ بے آبرو کرنا (اسیر) مستی میں ترنگ آگئی جب مست کو تیرے۔ عمامۂ زاہد سر بازار اُتارا۔

عَمائِد۔ (ع۔ عمید۔ سردار قوم۔ کی جمع) مذکر۔ قوم کے سردار۔ معزز لوگ۔ عمائد خود جمع ہے اسکی جمع عمائدین غلط ہے۔

عُمان۔ (ع۔ بالضم صحیح و بالفتح غلط ہے) مذکر۔ ملک یمن میں سمندر کے کنارے ایک شہر ہے جسکے نام پر وہ قطعہ سمندر کا دریائے عمان کے نام سے مشہور ہے۔ فارسی اور اردو میں بمعنے دریائے اعظم مستعمل ہے۔ (محسن) عمان کرم کا در منثور۔ قرآن شرف کا سورۂ نور۔

عَمد۔ (ع عمد بالفتح) مذکر۔ قصد۔ ارادہ۔ زبا نون پر بفتح اول و دوم ہے۔ عمداً۔ جان بوجھکے۔ قصداً۔ دانستہ۔ (وصال شیرازی) یکروز یاد ما نکنی اہل وفا۔ این خود نہ غفلت ست کہ عمداً نمی کنی۔ سه میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے۔ جان ہے تو جہان ہے پیارے۔ فرق کیلیے دیکھو سہواً۔ اردو بول چال میں بفتح اول و دوم ہے۔

عُمدگی۔ (اردو) مونث۔ خوبی۔ بھلائی۔ فضیلت۔ بزرگی۔ جوہر۔ وصف۔ (شرف) خاک اکسیر ہوئی جسکو جلایا اُسنے۔ عمدگی تا نبہ میں سے ہوئی پیدا زر میں۔ عُمدہ۔ (ع۔ عمدت۔ وہ چیز جسپر اعتماد کیا گیا ہو) صفت۔ پسندیدہ۔ منتخب۔ نفیس۔ تحفہ۔ اعلے درجہ کا۔ عمدۃُ المُلک۔ مذکر۔ اعلے عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا۔ عمدہ سے عمدہ۔ بہت بہتر۔

عُمَر

عُمَر۔ (ع) مذکر۔ جناب رسول خدا صلعم کے دوسرے خلیفہ کا نام۔
عُمْر۔ (ع۔ زندگانی۔ اَعْمار۔ جمع) مونث۔ سن و سال۔ عرصہ۔ مدت۔ (فقرہ) اس کارروائی کیواسطے ایک عمر درکار ہے۔ زمانہ (فقرہ) ہماری عمر میں ایسی بات کبھی نہیں ہوئی۔ عمر آخر ہونا۔ عمر ختم ہونا۔ (بحر) حشر میں بھی وعدۂ فردا دغا ہو یا نہو۔ عمر تو آخر ہوئی اپنی تری تاخیر میں۔ عمر آنا۔ عمر گزرنا۔ (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا نہیں دیکھا۔ عمر اَبَد۔ (ف) مونث۔ وہ عمر جو کبھی ختم نہو۔ (داغ) مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے سیر کرے۔ خضر کو رشتۂ عمر ابد کمند ہوا۔ عمر برابر کی کھالانا۔ جب دو ہم عمر شخص ایک وقت میں فوت ہوں اسوقت عورتیں کہتی ہیں۔ (رشک) عمر کیا دونوں برابر کی کھالائے تھے۔ یار جبتک رہا عشرت کا زمانہ ٹھہرا۔ عمر بڑی ہونا۔ عمر زیادہ ہونا۔ (شعور) واقعی رہتی ہے ظالم کی دراز۔ سانپ کی عمر بڑی ہوتی ہے۔ عمر بسر کرنا۔ عمر گزارنا۔ (امیر) پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہوگی ہم سی۔ کیا کہیں عمر کو کس طرح بسر ہمنے کیا۔ عمر بسر ہونا۔ زندگی کٹنا۔ عمر بہ پایاں رسیدہ۔ صفت۔ انتہائی عمر پر پہنچا ہوا۔ (امیر) لے اہل بزم مجھکو اٹھاؤ نہ بزم سے۔ شمع سحر ہوں عمر بہ پایاں رسیدہ ہوں۔ عمر بھر۔ تمام عمر۔ عمر بھر کو گیا۔ ہمیشہ کیلیے خراب ہوا۔ (شاد) پچھلے جیتے جی کیا گرفتار عشق۔ پھنسا اسمیں جو عمر بھر کو گیا۔ عمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا۔ (دہلی) تمام عمر کے خرچ کے لائق کما لینا۔ عمر بھر کی کمائی۔ عمر بھر کا ماحصل۔ (راسخ) لیجیے ہو دل پر ارماں کو۔ عمر بھر کی یہی کمائی ہے۔ عمر بھر یاد رہنا۔ ہمیشہ یاد رہنا۔ (شعور) پچکیاں لیکے کیا غیرت سوسن تن زار۔ عمر بھر یاد رہیگا یہ تمہارا اخلاص۔ عمر بیتنا۔ (عو) عمر گزرنا۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ مذکر۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ ہمیشہ ساتھ رہنے کا اقرارنامہ۔ (ظہیر) لائے تھے ہم تو عمر بھر پیمان لکھا دیے

جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب خبر پڑی۔ عمر پٹہ لکھوا لینا۔ ہمیشہ جیتے رہنے کا سامان کرنا۔ عمر پنج روزہ۔ عمر دو روزہ۔ چند روز کی عمر۔ (شعور) اس آفتاب حسن کا گر انتظار ہے۔ عمر دو روزہ کو تو دیوار بام کاٹ۔ عمر تیر کرنا۔ (لکھنؤ) (عو) عمر کے دن پورے کرنا۔ برے حالوں زندگی بسر کرنا۔ (فقرہ) ہمیں کیا وہاں عمر تیر کرنا ہے دو چار روز رہکر دیکھ بھال کر اپنے گھر چلے آئینگے۔ عمر جاوید۔ عمر جاوداں (ف) مونث۔ ہمیشہ زندہ رہنا۔ (محسن) شب وصال نہ ہو روز انتظار نہ ہو۔ تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کیلیے۔ (داغ) عمر جاوید تو خضر کو۔ ملی عیش جاوید سے فراغ ہوا۔ عمر دراز۔ (ف۔ عمر بلند) دعا۔ (عو) تمہاری عمر بڑی ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دیجاتی ہے۔ (محسن) خضر فرماتے ہیں سنبل ہے تری عمر دراز۔ پھول سے کہتے ہیں پھلتا رہے گلزار امل عمر دراز ہونا۔ عمر بڑی ہونا۔ سہ دل مرا چھوٹے نہ چھوٹے بند کاکل ہے اسیر۔ عمر اُسکے گیسوے پیچاں کی ہو یا رب دراز۔ عمر رسیدہ۔ (اردو) صفت۔ بڑی عمر کا۔ بڈھا۔ عمر رواں۔ عمر جو ہر وقت و ہر لحظہ رواں رہتی ہے۔ (داغ) داغ حسرت ہم پس مرگ عیاں رہتا ہے۔ یہ نشان قدم عمر رواں رہتا ہے۔ عمر سے اتر جانا۔ (کنایۃً) جوانی سے ڈھل جانا۔ (رویلے صادق) اکھاڑے کا استاد اگر چہ تھا تو عمر سے اترا ہوا مگر اسکا بدن نہایت ہی مضبوط تھا۔ عمر طبیعی۔ (ت۔ دیکھو طبعی نمبر ۲) مونث۔ اصلی عمر انسان کی ایک سو بیس سال ہے لیکن اب عمر اسی کے درمیان ہے۔ (غالب) عشرت صحبت خوباں ہی غنیمت سمجھو۔ نہوئی غالب اگر عمر طبیعی نہ سہی۔ عمر عزیز۔ پیاری عمر۔ سہ اے رشک ہے الم تو اسی بات کا الم۔ عمر عزیز صرف ہوئی تیری بات میں۔ عمر قید۔ مونث۔ عمر بھر کی قید۔ (فقرہ) زید پھانسی سے بچگیا اسکی عمر قید ہوئی۔ عمر کا پیالہ لبریز ہونا۔ عمر کا پیمانہ بھر جانا۔ عمر کا پیمانہ لبالب ہونا۔ مرنیکا وقت قریب آنا۔ زندگی کا زمانہ ختم ہونا۔ سہ ہوگیا لبریز پہلے ساغر پیالہ عمر کا۔

عمر

زنت ساقی میں ہے کسکو تمنائے شراب۔ (آتش) خواب میں مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا۔ آنکھ کھولی تو لب بالب عمر کا پیمانہ تھا۔ عمر کاٹنا۔ عمر بسر کرنا زندگی کے دن پورے کرنا۔ (نصیر) محبت اسکو کہتے ہیں کہ عمر اپنی جگو ر ابدل۔ بلا گر دائی روئے مہ کامل سے کاٹے ہے۔ عمر کٹنا۔ عمر بسر ہونا (امیر) احباب کے ماتم میں کٹی عمر ہماری۔ ہم ساتھیوں کے رونے کو اترے تھے سرا میں۔ عمر کے دن بھرنا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ عمر کے دن کاٹنا۔ بُری بھلی طرح عمر کاٹ لینا۔ (نظیر) مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اس بن۔ دن عمر کے بھرتا ہوں شب در روز میں گن گن۔ (داغ) ہماری طرح دشمن عمر کے دن تیغ سے کاٹے۔ ہتھیلی پر سر لے انداز قاتل ہم بھی رکھتے ہیں۔ عمر گزارنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ عمر گزرنا۔ عمر کٹنا۔ مدت گزرنا۔ (داغ) نہ سمجھا عمر گزری اُس بُتِ خود سر کو سمجھاتے۔ پگھل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے۔ عمر لانا۔ عمر لکھا لانا۔ خدا کے یہاں سے زمانۂ حیات مقرر کرا لانا۔ مثال کیلیے دیکھو عمر برابر کی۔ (انیس) اب نہیں جینے کے عمر اتنی ہی یہ لائے تھے۔ عمرِ نوح۔ (حضرت نوحؑ نے ساڑھے نو سو برس سے زائد عمر پائی) (کنایۃً) بہت بڑی عمر۔ سیکڑوں برس۔ (امیر) جاں بخش لب نیض جو ملجائے آپ کو۔ طوفاں میں عمر نوح ملے ہر حباب کو۔

عِمْران۔ حضرت موسٰیؑ کے والد کا نام۔ اسی سبب سے حضرت موسٰیؑ کو موسے عمراں بھی کہتے ہیں۔

عَمرو۔ (ع) مذکر۔ عمر۔ ایک شخص کا نام تھا۔ اسکے بعد واو غیر ملفوظ اس غرض سے اضافہ کیا گیا ہے کہ عمرؔ اور عمرو میں امتیاز ہو جائے۔ اردو میں بیشتر عمر بفتح اول و دوم زبانوں پر ہے۔ مثال کیلیے دیکھو عمرو کی زنبیل۔ عمرو۔ زید۔ (دو نام ہیں۔ عموماً مسائل صرف و نحو میں تمثیلاً یہ نام استعمال کیے جاتے ہیں) مذکر۔ عام اشخاص۔ فلاں فلاں سے مراد ہوتی ہے۔ (صبا) شرابیوں کا بھلا عمرو زید سے مطلب۔ ہماری بزم میں ہر حق ہے قیل و قال نہیں۔ عمرو کی زنبیل۔ عمرو نام ایک شخص کا۔ کہتے ہیں اسکی جھولی میں سب کچھ سما جاتا تھا اور پھر بھی جگہ باقی رہتی تھی۔ (مجازاً) اُس ظرف کو کہتے ہیں جو تقریباً تمام ضروریات کا مخزن ہو اور بہ ہیئت مجموعی طولانی بھی نہ ہو۔ (غالب) دو معنی سے مرا صفحہ لقا کی داڑھی۔ غم گیتی سے مرا سینہ عمرو کی زنبیل۔

عمل

عُمْرَہ۔ (ع) مذکر۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام۔ حج۔ عمرہ کا فرق حج خاص ذی الحج کے مہینے میں ہو سکتا ہے اور عمرہ جب چاہو کر لو عمرے کے صرف یہ ارکان ہیں۔ احرام باندھا خانۂ کعبہ کا طواف کیا صفا مروہ میں جا کر دوڑ آئے۔ لیکن حج میں اسکے علاوہ رکن اعظم عرفات میں ٹھہرنا منا میں کنکریاں پھینکنا ہے۔ عمرہ کرنا۔ مکہ سے احرام باندھکر مسجد تنعیم میں جا کر چند رکعت نفل ادا کرنا اور پھر خانۂ کعبہ کا طواف کرنا۔ صفا مروہ کی سعی کرنا۔ عمرہ لانا۔ عمرہ کرنا۔

عُمُوق۔ (ع) مذکر۔ گہرائی۔ تہ کنویں حوض یا دریا کی۔ (فقرہ) اس کنویں کا عمق بہت ہے۔

عَمَل۔ (ع۔ کام) مذکر ا: کام۔ (امیر) عمل برجو ہوسے ہیں سیکاری میں۔ گور میں سبکے وہی مار عذاب آتے ہیں ۲: تعمیل۔ کارروائی ۳: مشق۔ عادت۔ معمول ۴: قاعدہ۔ قاعدے کا برتاؤ۔ جیسے سوال کا عمل ۵: اثر۔ تاثیر۔ (فقرہ) مسہل کی دوا نے ابتک عمل نہیں کیا ۶: نشہ۔ نشہ کا اثر۔ (فقرہ) اب افیون کا عمل ظاہر ہونے لگا ۷: ملک کی حد۔ حکومت۔ عہد۔ (نصیر) بے چراغ داغ ایدل اسکے گھر شب کو نہ جا۔ اس عمل میں ڈر ہے جو کیدار کا بازار میں ۸: قبضہ۔ (فقرہ) تم نے مکان پر اپنا عمل دخل کر لیا ۹: وقت کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) تین کے عمل میری آنکھ کھلی ۱۰: منتر۔ افسوں۔ اسم۔ جلالی ہو یا علوی یا سفلی۔

عمل | عمود

(ذوق) تاثیر محبت عجب اک حُب کا عمل ہے۔ لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا! شیا فہ پچکاری۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (جانصاحب) دور ہو یرقان نرگس کا بنفشہ کا بخار۔ ایک کو تجو عمل دو ایک کو جُلاب اب۔ عمل اور فعل کا فرق۔ فعل سے مراد محض ایک کام ہے۔ عمل سے مراد وہ فعل ہوتا ہے جو کسی قانون یا قاعدے کی پابندی کیلیے کیا جائے۔

عملاً۔ (ع) عمل کی رُو سے کرکے کوئی کام دکھانا۔ (فقرہ) جوگی سنیاسی ترک دنیا کا دعوے کرتے ہیں اور عملاً کر نہیں سکتے۔ عمل اُٹھا لینا۔ قبضہ اُٹھا لینا۔ حکومت اُٹھا لینا۔ (صبا) میرے جنوں کا حال جو لیلی سے کہدیا۔ مجنوں نے دشت سے عمل اپنا اُٹھا لیا۔ عمل اُٹھنا۔ لازم۔ (شعور) بلبل نہ رہی باغ میں بخوف خزاں سے۔ کبتک عمل باد بہاراں نہ اُٹھیگا۔ عمل بیٹھ جانا۔ پورا پورا قبضہ ہو جانا۔ حکومت جمنا (برق) کشور عشق میں جرأت سے عمل بیٹھ گیا۔ اُٹھ گئے غیر تو میں بزم میں کل بیٹھ گیا۔ عملِ بیجا۔ مذکر۔ غلط استعمال کسی چیز کا۔ عمل پانی کرنا۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھولکر پینا۔ نشہ کی چیزیں وقت پر پینا۔ عمل پڑھنا۔ کسی منتر دعا خواہ افسوں کو کسی مطلب کے واسطے بطور وظیفہ خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا۔ (ناسخ) چشم محبوب کی تسخیر کو پڑھتا ہوں عمل۔ گنتی کیو اسطے بوجہ یہ بادام نہیں۔ عمل جراحی۔ مذکر۔ چیر پھاڑ کرنا۔ عمل چلنا۔ عمل کا کارگر ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو عمل نمبر ۱۔ عملدار۔ مذکر۔ عامل۔ تحصیلدار۔ کارکن۔ عملداری۔ مونث۔ حکومت۔ ریاست۔ سلطنت۔ عملداری اُٹھ جانا۔ حکومت جاتی رہنا (وہ ولیسے صادقہ) اور اگر کل کو عملداری اُٹھ گئی تو کاغذ کو لیے چاٹا کرو۔

عمل دخل۔ (دخل اس ترکیب میں بفتح اول و دوم ہی بولچال میں ہے) مذکر۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار۔ (فقرہ) جا مُراد پر اُنکا عمل دخل ہو گیا۔ عمل دخل کرنا۔ قبضہ کرنا۔ عملدرآمد۔ مذکر۔ ضابطہ۔ کارروائی۔ تعمیل۔ (فقرہ) ابھی تک اس حکم کا عملدرآمد نہیں ہوا ہے۔ عملدرآمد کرنا۔ کاربند ہونا تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔ عملدرآمد ہونا۔ عمل میں آنا۔ کارروائی ہونا عمل کرنا۔ ۱۔ کسی بات پر کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر چلنا۔ بجالانا۔ برتنا۔ برتاؤ کرنا۔ ۲۔ اثر کرنا۔ ۳۔ کسی اسم یا دعا کا کسی خاص غرض کیلیے پڑھنا۔ سہ جلیل شیشہ میں اُترا نہ وہ پری رخسار۔ بہت عمل کیے لکھے ہزارہا تعویذ ۴۔ قبضہ کرنا۔ عمل میں لانا۔ استعمال کرنا۔ عملنامہ۔ (ف) مذکر۔ نامۂ اعمال عمل ہونا۔ ۱۔ دخل ہونا۔ قبضہ ہونا۔ ۲۔ اثر ہونا۔ ۳۔ کاربند ہونا۔ (فقرہ) اس ہدایت پر میرا عمل ہے ۴۔ دقت ہونا۔ دیکھو عمل نمبر ۵ شیافہ ہونا۔

عملہ۔ (ع۔ عملت۔ بفتح اول و دوم۔ عامل بمعنے کارکن کی جمع۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم مستعمل ہے) مذکر۔ ۱۔ کارکن لوگ۔ اہلکار۔ دفتر کے ملازم جیسے پولس کا عملہ۔ فوجداری کا عملہ ۲۔ مکان کا ملبہ۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان میں ہے سب عملہ کہلاتا ہے۔ (فقرہ) اُسنے مکان کا سارا عملہ کھود کر بیچ لیا۔ عملہ دخلہ۔ (عو) مذکر۔ قبضہ و تصرّف۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُنکی غیظ بھری نگاہ اور تھرّائی ہوئی آواز نے دو طرفہ وہ عملہ دخلہ کیا کہ ناچار کہنا ماننا ہی پڑا۔ عملے فعلے۔ کارکن لوگ۔ (فقرہ) کچہری کے عملے فعلے اکثر کارروائیوں کو خراب کر دیتے ہیں۔ عملی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ ۱۔ عمل سے منسوب۔ جیسے حکمت عملی۔ (شاد) لحد کو خوش عملی نے کیا چمن آباد۔ پہ پیرخوں کا نکیرین پہ گمان ہوا۔ ۲۔ (عو) معمولی۔ روزمرہ کے استعمال کی۔ (جانصاحب) ٹھنڈی سانسیں نہ بھر و کھول گئی گر بند دق۔ عملی تتی تھیں سے دو نگی ہوا دار اصیل۔

عموٗ۔ دیکھو عم۔

عمود۔ (ع۔ ستون خانہ) مذکر۔ ۱۔ ستون ۲۔ علم ہندسہ میں وہ خط مستقیم جو دوسرے خط مستقیم پر قایم ہو کر دو زاویے متصل برابر کے پیدا کرے ۳۔ گرز۔ (ذوق) بھٹی عمودیہ آتش خیار جرمیں لگی۔ یہ ایک شاخ نئی گرزنگا دُسر میں لگی عمودِ

کسی خط مستقیم پر عمود قائم کرنا۔

عُمُوم۔ (ع) مذکر۔ عام ہونا۔ بے قید ہونا۔ عموماً۔ (ع) عام طور پر۔ بیشتر۔ اکثر۔

عَمِیق۔ (ع) صفت۔ گہرا۔ (غور و فکر کے واسطے بھی مستعمل ہے) جیسے کامل۔ (او ج) خندق تھی گرد تاکہ مخالف نہ آسکے۔ فکر میں جسکے عمق کو نہ پا سکے۔

عَمِیم۔ (ع) صفت مذکر۔ عام۔ سب پر حاوی۔ جیسے خُلقِ عمیم۔ عمیمہ۔ (ع) صفت مونث۔

عَن۔ (ع) حرف جر۔ دیکھو عنقریب۔

عَنا۔ (ع۔ عناء۔ بفتح اول۔ رنج و مشقت۔) مذکر۔ مشقت۔ دُکھ۔ تکلیف۔

عُنّاب۔ (ع) مذکر۔ ایک میوے کا نام جو نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ عنابی (عربی میں یائے مشدد سے ہے۔ فارسیوں نے تخفیف دوم بھی کہا ہے) مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔ جو سُرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے ؛ صفت۔ عناب کے مانند سرخ۔

عِناد۔ (ع) مذکر۔ دشمنی۔ بَیر۔ (فقرہ) دونوں میں عناد ہو گیا۔

عَنادِل۔ (ع) مذکر۔ عندلیب کی جمع۔

عَناصِر۔ (ع) مذکر۔ عنصر کی جمع۔ عناصرِ اربعہ۔ مذکر۔ چاروں عنصر یعنے آب۔ آتش۔ خاک۔ باد۔

عِنان۔ (ع) مونث۔ لگام۔ باگ۔ (انیس) ہاتھوں سے صبر کی بھی عناں چھوٹ جائیگی۔ مرجائینگے حسین کمر ٹوٹ جائیگی۔ عناں تاب (ف) صفت۔ گھوڑا جو اشارہ پر چلتا ہو۔ عناں چھوڑنا۔ لگام کو ڈھیلا چھوڑ دینا تاکہ گھوڑا تیز جائے۔ (اوج) چھوٹے ہوئے نکہت سے یک تازی عناں۔ سمجھیں کہ لوٹنے کو یہ آتا ہے بدگماں۔ عناں گسستہ۔ (ف) صفت۔ لگام ٹوٹا ہوا۔ (کنایۃً) بہت تیز۔ گھوڑے کیواسطے مستعمل ہے۔ عناں گیر (ف) صفت۔ باگ پکڑ لینے والا۔ چلنے سے روک دینے والا۔ عناں لینا۔ دیکھو باگ لینا۔

عِنایات۔ (ع) مونث۔ عنایت کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (ذکی) کیا تعجب ہے جو دو جام دیئے سب سے سوا۔ کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی۔ عنایت۔ (ع۔ کسیکے واسطے تکلیف برداشت کرنا۔ قصد کرنا۔ اہتمام کرنا) مونث ۱ مہربانی۔ (فقرہ) خدا کی عنایت سے سب مرحلے طے ہو گئے ۲ ہدیہ۔ تحفہ۔ (فقرہ) مجھکو بھی ایک پان عنایت ہو ۳ توجہ۔ التفات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت دیکھکر سب لوگ میری طرف متوجہ ہو گئے۔ عنایت رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ مہربانی رکرنا۔ عنایت فرما۔ صفت۔ دوست۔ مہربانی کرنیوالا۔ عنایت کرنا ؛ مہربانی کرنا ۲ احسان کرنا ۳ دینا۔ عطا کرنا۔ (فقرہ) ایک پان عنایت کیجیے ۴ توجہ کرنا۔ عنایت کی نظر ہونا۔ نگاہ لطف ہونا۔ (غالب) پرتو خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم۔ میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک۔ عنایت نامہ۔ بڑے کے خط کیواسطے مستعمل ہے۔ (بحر) پُرزے پُرزے تو کیا میرا محبت نامہ۔ اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ۔ عنایت ہو۔ پڑھیے۔ شعرا سے کہتے ہیں کہ مطلع پھر عنایت ہو۔ یعنے پھر پڑھیے۔ عنایت ہونا۔ دیا جانا۔ عطا ہونا۔ (صبا) بوسے لب شیریں کے عنایت نہیں ہوتے۔ پرہیز میں مر جائیگا بیمار تمھارا۔

عِنَب۔ (ع) مذکر۔ انگور۔ عِنبُ الثعلب۔ (ع) مونث۔ مکوہ۔

عَنبر۔ (ع۔ تلفظ۔ عَمبَر) مذکر۔ ایک مشہور خوشبو کا نام جو آگ پر موم کیطرح پگھل جاتی ہے۔ اسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ ؎ یار تیری زلف کی تعریف سُنکر جل گئے۔ عنبر رنگت ہو گئی کافور عنبر ہو گیا۔ عنبر آلود۔ عنبر بار۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خوشبودار۔ عنبر اشہب۔ دیکھو اشہب۔ عنبر افشاں۔ عنبر بیز۔ (ف) صفت۔ خوشبو دینے والا۔ عنبر سارا۔ دیکھو سارا۔

عند

عنبر سر۔ یہ لفظ اصل میں امرتسر ہے۔ ملّا مشہدی کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ فارسی والے عنبر سر کہتے ہیں۔ (محسن) کشور کا کل پُرپیچ و خم سلسلہ ہے۔ نہ خطا ہے نہ خُتن ہے نہ یہ عنبر سر ہے۔ عنبری۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک رنگ کا کبوتر۔ ایک قسم کا خربزہ۔ ایک قسم کا سیب بھی ہوتا ہے۔ عنبریں (ف) صفت۔ عنبر کی سی خوشبو دینے والا۔ عنبریں خال۔ عنبریں خط۔ عنبریں موئے۔ (ف) صفت۔ محبوب کی صفت میں مستعمل ہیں۔

عِنْد۔ (ع) اسم ظرف۔ بمعنے نزدیک۔ عند اللہ۔ (ع) اللہ کے نزدیک۔ عند الاحتیاج۔ ضرورت کے وقت۔ عند الاستفسار۔ دریافت کرنے پر۔ پوچھنے سے۔ عند الضرورت۔ (اردو) ضرورت پڑنے پر۔ عند الطلب۔ (اردو) طلب کرنے پر۔ مانگنے پر۔ جیسے رقعہ عند الطلب۔ عند الملاقات ملاقات کے وقت۔ (غالب) عند الملاقات اُس قصیدے کے باب میں باتیں ہونگی۔ عند الناس۔ (ع) لوگوں کے نزدیک۔ عندیہ۔ (اردو) مذکر۔ رائے۔ منشا۔ منصوبہ۔ عندیہ پانا۔ منشا معلوم کرنا۔ عندیہ پایا جانا۔ دلی مطلب معلوم ہونا۔ بھید کھلنا۔ عندیہ کھلنا۔ منشا معلوم ہونا۔ عندیہ لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ رائے لینا۔ (فقرہ) میں نے اُنکا عندیہ لیا تھا۔

عندلیب۔ (ع) بالفتح صحیح و بالکسر غلط۔ یہ لفظ باے فارسی سے غلط ہے (امیر خسرو۔ قران السعدین) رہبر جان گشتہ بگلزار لیب۔ رہزن عشاق شدہ عندلیب) مونث۔ بلبل۔ (رند) ہے کئی دن سے گھات میں صیاد۔ عندلیب آجکل میں پھنستی ہے۔

عنصر۔ (ع۔ بالضم وضم سوم ونیز بفتح سوم) مذکر۔ اصل۔ بنیاد۔ اصطلاح اطبا میں پانی آگ ہوا مٹی میں سے ہر ایک کو عنصر کہتے ہیں اور چاروں کا مجموعہ عناصر۔ (رشک) دانتوں نہیں الماس وگوہر ہو نوٹنیں یاقوت و لعل۔ رنگتیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنصر خاک کا۔ عنصری۔ (ع) صفت عنصر سے منسوب۔ عنصری گھروندا۔ (کنایۃً) جسم انسان۔ (رشاد)۔

عنوان

عقبے نہیں بنائی صنم تو کیا بنایا۔ جو عنصری گھروندا یا چو کھٹا بتایا۔

عنفوان۔ (ع۔ بالضم وضم سوم) مذکر۔ ہر شے کا اوّل۔ جوانی کا آغاز (فقرہ) یہ غزل عنفوان شباب کی ہے نظر ثانی نہیں ہوئی۔

عنقا۔ (ع۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط۔ اسکا ماخذ عُنُق (گردن) ہے) مذکر۔ ایک لمبی گردن کا پرند جو بعض کے نزدیک صرف فرضی وجود رکھتا ہے اسکو کسی نے کبھی دیکھا نہیں اسیواسطے نایاب ناپیدا نادر الوجود چیزوں کو عنقا سے تعبیر کرتے ہیں۔ (امانت) عنقاے وصل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا۔ مرغ سحر کی دور سے آنے لگی صدا۔ صفت۔ نایاب۔ بے نظیر۔ (امانت) کمر عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب۔ جو کچھ خدا نے دیا انکو انتخاب دیا۔ معدوم۔ ناپید (فقرہ) روزگار اس زمانہ میں عنقا ہے۔ (محسن) قاف تک ہمنے بہت کا ڈھونڈا ہے۔ کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے۔ عنقا ہونا۔ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ نایاب ہونا۔

عنقریب۔ (ع۔ عن سے۔ قریب۔ نزدیک) جلد۔ قُرب زمانہ کیلیے مستعمل ہے۔ قرب مکان کیواسطے عورتوں کی زبان تھی اب متروک ہے۔ ؎ کریں جدائی کا کس کسکی رنج ہم ملے ذوق۔ کہ ہو نیوالے ہیں ہم سب سے عنقریب جدا۔ (انیس) سر بار دوش ہے ہمیں رخصت کرو بس۔ اب عنقریب خیمۂ عصمت ہے تیغ زن۔

عَنکبوت۔ (ع) مونث۔ مکڑی۔

عُنوان۔ (ع۔ کسی چیز کا اوّل۔ سرنامہ۔ دیباچہ۔ ہر چیز کا اوّل آغاز۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا۔ سبیل۔ طریق۔ وجہ۔ سبب۔ طرح۔ طور۔ ڈھنگ) مذکر۔ سبیل۔ طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ (ذوق) دیکھو قسمت کا لکھا اُسنے پڑھا خط سو بار۔ دھیان پر میرا نہ مضمون کسی عنوان چڑھا۔ تمہید۔ (فقرہ) عنوان ہی سے

عنیں | عوض

اصل مطلب کُھل گیا تھا ؛ سرنامہ ۔ (ظفر) بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے ۔ اب ؔ اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا۔

عِنِّین ۔ (ع) صفت مذکر۔ نامرد ۔ جو عورت کے کام کا نہو۔

عَوارِض ۔ (ع) مذکر۔ عارضہ کی جمع ۔ ۱ پیش آنیوالی چیزیں ۲ بیماریاں

عوارض جسمانی ۔ بدن کی بیماریاں۔

عَواطِف ۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ۔ عاطفت کی جمع ۔ مہربانیاں

عَواقِب ۔ (ع) مذکر۔ عاقبت کی جمع ۔ وہ چیزیں جو دوسری چیز کے پیچھے آئیں۔ کام کے انجام۔

عَوام ۔ (ع۔ عامہ کی جمع ۔ عموم سے ماخوذ ہے) مذکر۔ عام لوگ ۔ خواص کا مقابل۔ عوام النّاس ۔ (ع) مذکر ۱ تمام لوگ ۲ عام لوگ ۔ بازاری آدمی ۔ جاہل ۔ عوام کالانعام ۔ (ع) عام لوگ جو مثل چوپایوں کے ہیں۔

عَوامِل ۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے عامل کی ۔ عمل کرنیوالے ۔

عُوج بن عُوق ۔ (ع) مذکر۔ ایک عظیم الجثہ طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدمؑ کے وقت میں پیدا ہوا اور حضرت موسیٰؑ کے زمانہ تک زندہ رہا۔ اسکی عمر تین ہزار برس کی کہی جاتی ہے۔ کہتے ہیں وہ اتنا لانبا تھا کہ طوفان نوحؑ کا پانی صرف اُسکی کمر تک پہنچا تھا ۔ عوام عوج بن عنق کہتے ہیں۔ (ظفر) پیدا کیا وہ اُسنے بشر عوج ابن عوق ۔ پُل جسکے ساق پا سے بنا رود نیل کا ۔ (میر) بات اُنکی ملی ہی جاتی ہے ۔ ہے مگر عوج بن عنق کی ٹانگ ۔

عَوْد ۔ (ع) مذکر۔ لوٹنا ۔ پھرنا ۔ (منیر) دنیا کو شان جلوۂ یوسف دکھائیے عود شباب ہو کبھی اس پیرزال کا ۔ عود کرنا ۔ لوٹ آنا ۔ اعادہ کرنا ۔ پھر آجانا ۔ (ناسخ) عود ہے لیلےٰ کا مبحث سے تجھکو مجنوں انتظار ۔ بوے گل کب عود کرتی ہے گلستاں چھوڑکر۔

عُود ۔ (ع) مذکر ۱ اگر ۔ ایک لکڑی کا نام جسکا دھواں خوشبو دیتا ہے یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے اسیوجہ سے اسکو عود غرقی بھی کہتے ہیں ۔ (قدر) کون سمجھے کہ عود جلتا ہے ۔ کون سمجھے کہ تو پگھلتا ہے ۲ بَرْبَط ۔ ایک قسم کا باجہ ۔ عود بلاؤ ۔ صحیح اُوت بلاؤ ہے ۔ مذکر ۱ ایک قسم کی بلّی جو دریا میں غوطہ مارکر مچھلی کا شکار کرتی ہے ۲ (کنایۃً) بیوقوف ۔ کم عقل ۔ عودِ خام ۔ (ف) مذکر۔ عود خالص ۔ عود سوز ۔ (ف) مذکر۔ اگر دان ۔ عود قماری ۔ قمار ۔ بضم اول و فتح اول معرب کمار کا منتخب ۔ کشف ۔ بحر الجواہر میں بفتح اول لکھا ہے) مذکر ۔ عود جو قمار سے آتا ہے ۔

عَوْرَت ۔ (ع) ۱ وہ چیز جسکے دیکھنے دکھانے سے شرم آئے ۔ ناف سے ٹخنہ تک جسم انسان کا حصہ ۲ زن ۔ مصباح المنیر میں معنے زن بھی لکھا ہے ۔ عورات ۔ جمع ۔ مونث ۔ مستعمل ہے) مونث ۱ زن ۔ فارسیو نے اس معنے میں استعمال کیا ہے ۔ (رشید الدین رطواط) مردان کارزار زبیم حسام او ۔ بر سر چو عورتاں ہمہ معجز کشیدہ اند ۲ زوجہ ۔ بیوی ۳ آدمی کے جسم کا وہ حصہ جسکا کھولنا موجب شرم ہے جیسے ستر عورت یعنے شرم کے مقام کا چھپانا ۔ عورت ذات ۔ (عو) عورت کی جنس جو زبردست اور مردوں کیطرح بے تکلف پردے سے باہر نہیں نکلتی ہے (فقرہ) بیگم صاحبہ ٹھہریں عورت ذات مردانے کا انتظام کیونکر کریں عورت کی ذات بیوفا ہوتی ہے ۔ عورت سے وفا نہیں ہوتی ۔ عورت کی عقل گدی پیچھے ۔ مثل ۔ عورت بیوقوف ہوتی ہے ۔ عورت کی ناک نہوتی تو گو کھاتی ۔ مثل ۔ عورت ناقص العقل ہوتی ہے ۔ عورت مانی ۔ (عو) مونث ۔ عورت ذات ۔ عورات ۔ مونث ۔ عورت کی جمع (انیس) عورات محلہ چلی آتی ہیں بصد غم ۔

عِوَض ۔ (ع) مذکر ۱ بدلا ۔ معاوضہ ۔ (اسیر) نیکی سے ہم نہ گزرے کیسا عوض بدی کا ۔ ہندو کے مرشے پر بھی کلمہ پڑھا جی کا ۲ بجائے

(فقرے) زید کے عوض بکر پر خفگی پڑی۔ عوض لینا۔ انتقام لینا۔ بدلا لینا
عوض معاوضہ۔ اَدل بَدل۔ (فقرہ) دونوں صاحبوں میں کسی نہ کسی
چیز کا روز عوض معاوضہ ہوا کرتا ہے۔ عوض معاوضہ گلہ ندارد۔
عوض دارد گلہ ندارد۔ (ف) مقولہ۔ جس چیز کا بدلا ہو سکتا ہے اُسکی
شکایت کیا۔ عوض میں۔ بدلے میں۔ عوضی۔ (اردو) مذکر: وہ شخص
جو قائم مقام ہو۔ اصلی عہدہ دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے
والا: قائم مقامی۔ اردو میں عوام کی زبان پر بکسر اول وسکون دوم
وکسر سوم ہے۔ عوضی دینا۔ اپنی جگہ کام کرنے کیواسطے کوئی دوسرا
آدمی دینا۔ عوضی رکھنا۔ قائم مقام مقرر کرنا۔ عوضی کرنا۔ قائمقامی کرنا
عوعو۔ (ع) مونث۔ کُتّے کے بھونکنے کی آواز: (کنایۃً) ڈینگ۔
(نفیس) پہلے وہ تعلّی تھی وہ عوعو وہ بھبکنا۔ اب شیروں کی دہشت سے
یہ ہٹنا یہ دبکنا۔
عَوْن۔ (ع) مدد کرنا: مددگار۔ (نمبر۲ کی جمع اعوان ہے) مونث۔ مذ۔
دیکھو بعونہ۔ بعونہ تعالیٰ۔
عَہْد۔ (ع۔ عہود۔ جمع) مذکر: وقت۔ زمانہ (ذوق) عہد پیری
شباب کی باتیں۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں: سلطنت کا زمانہ
(فقرہ) شاہجہاں کا عہد یادگار ہے: حکومت کا زمانہ۔ (فقرہ)
وزیر نے اپنے عہد میں بہت کچھ کام کیے: قول قرار۔ قسم۔ (غالب)
تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا۔ کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر
استوار ہوتا: وعدہ۔ عہد باندھنا۔ عہد کرنا۔ (راسخ) سانس تک
لینگے نہ باہر کہیں منجلنے سے۔ عہد اس رشتے سے اب باندھیں گے
پیلنے سے۔ عہد بندھنا۔ لازم۔ عہد توڑنا۔ قول و قرار کے خلاف کرنا
عہد ٹوٹنا۔ لازم۔ عہدِ جدید۔ (ف) مونث۔ انجیل۔ عہد حکومت۔ مذکر
سلطنت کا زمانہ۔ عہد سے پھرنا۔ قول و قرار پر قائم نہ رہنا۔ (آتش)
عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے اے یار۔ اپنے دل سے نہ نکلتی جو سمائی
ہوتی۔ عہد شکن۔ عہد گسل۔ (ف) صفت۔ وعدہ خلاف۔ قول پر قائم
نہ رہنے والا۔ عہد شکنی۔ (ف) مونث۔ قول پر قائم نہ رہنا۔ عہد عتیق۔
(ف) مونث۔ توریت۔ عہد کرانا۔ اقرار لینا۔ قول لینا۔ عہد کر لینا:
مستحکم ارادہ کر لینا: چھوڑ دینا۔ ترک کر دینا۔ (فقرہ) زید نے میرے گھر
آنیکا عہد کر لیا ہے: قول قرار کر لینا۔ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا: اقرار کرنا۔
(ناسخ) کیا جو عہد موسیٰ سے بجا لایا میں اے ناسخ۔ بہت گو سالے
چلّائے نہ چھوڑا میں نے ہاروں کو: مستحکم ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔ عہد لینا
قول قرار لینا۔ عہد میں۔ زمانہ میں۔ دور میں۔ وقت میں۔ عہد نامہ۔
مذکر: وہ کاغذ جو عہد و پیمان اور قول و قرار کے استحکام کیلیے لکھا جائے
وہ تحریر جو بادشاہوں کے باہمی معاہدہ کی لکھی جائے۔ عہد وثیق۔
(ف) مذکر۔ مضبوط عہد۔ عہد و پیمان۔ مذکر۔ قول قرار۔ قسما قسمی۔ عہد
پیماں ٹوٹ جانا۔ قول و قرار کا قائم نہ رہنا۔ (ذوق) ساقیا بادہ کشی
میں کٹی ساری برسات۔ عہد و پیماں مرے سب ابکی برس ٹوٹ گئے۔
عہد و پیماں کرنا۔ قول قرار کرنا۔ قسم کھانا۔
عُہْدہ۔ (ع۔ عہدت۔ بعینا مہ۔ حلفنامہ) مذکر: منصب۔ مرتبہ۔ سرکاری
منصب۔ (رہانا۔ ملنا کے ساتھ) (اسیر) پیام مرے قتل کا لکھا ہے جو خط
میں۔ عہدہ ملک الموت کو دو نامہ بری کا: ذمّہ: درجہ۔ سے عہد لڑکوں کا
بھی کیا تم کو جنوں نے بخشا۔ تم تنکوں کے عوض کھنچتے ہو کنکر تھیر: (لکھنؤ)
قصبات) نیگ۔ وہ چیزیں جو تقریبات میں رشتہ دار و نکو دیتے ہیں۔
عہدہ برا ہونا۔ فرض ادا کرنا۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔ عہدہ برائی
مونث۔ غلبہ حاصل کرنا۔ اپنے فرض سے سبکدوش ہونا۔ فرض ادا کرنا۔
(رند) رنج و غم و اندوہ کے نرغے میں ہوں یارب۔ کس کس سے اکیلا
میں کروں عہدہ برائی۔ عہدہ پانا: منصب حاصل کرنا۔ درجہ پانا۔

عیب	عیادت

عہدۂ جلیل۔ مذکر۔ عہدہ دار۔ مذکر۔ افسر۔ ذی رتبہ۔ عہدہ دینا۔ کوئی خدمت کسی کے نامزد کرنا۔ (ناسخ) کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جب سے دلہے خانۂ ویراں کو عہدہ پاسبانی کا۔ عہدے۔ (اردو) جمع۔ وہ چیزیں جو امیروں کے ملازم یا ملازمہ ہاتھوں میں لیکر امیروں کے ساتھ چلتے ہیں۔ جیسے خاصدان۔ قلم وغیرہ۔ عہدے سے باہر آنا۔ کسی کام کی ذمہ داری کو پورا کرکے اس سے سبکدوش ہونا۔ (غالب) عہدے سے مدح نازکے باہر نہ آسکا۔ گر اک ادا ہو تو اُسے اپنی قضا کہوں۔

عیادت۔ (ع) مونث۔ بیمار کی خبر پوچھنا۔ (کرنا کے ساتھ) (رند) آئے نہ عیادت کو بھی بیمار کی اپنے۔ لی خوب خبر تم نے گرفتار کی اپنے۔ عیادت کو جانا۔ بیمار کی حالت دریافت کرتے جانا۔

عیاذاً باللہ۔ (ع۔ اصل میں اعوذ عیاذاً باللہ تھا۔ فعل حذف کرکے بولتے ہیں) خدا کی پناہ۔ معاذ اللہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (غالب) کسقدر ہرزہ سرا ہوں کہ عیاذاً باللہ۔

عِیار۔ (ع۔ بفتح اول۔ کسوٹی پر سونے چاندی کا کھرا پن دیکھنا۔) مذکر۔ کھرا کھوٹا پن۔ (غالب) سکہ رشک کا ہوا ہے رو شناس۔ اب عیار آبروئے زر کھلا یہ سونا تولنے کا کانٹا۔

عَیّار۔ (ع۔ بہت حرکت کرنیوالا۔ آمد و رفت کرنیوالا۔ فارسیوں نے بمعنے چالاک۔ ہوشیار استعمال کیا) صفت۔ چالاک۔ ہوشیار۔ (مصحفی) اُسکے کوچہ میں اگر مجھکو پکاریگا رقیب۔ میں بھی عیار ہوں آواز بدل جاؤنگا۔ مکار۔ فریبی۔ (داغ) مکر جاتے ہو دل لیکر یہ دلداروں کی باتیں ہیں۔ تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں۔

عیّاری۔ (ف) مونث۔ چالاکی۔ فریب۔

عیّاش۔ (ع۔ آرام اور عیش سے زندگی بسر کرنیوالا) صفت۔ تماش بین۔ اوباش۔ رنڈی باز۔ عیّاشی۔ مونث۔ تماش بینی۔ نفس پرستی۔ اوباشی۔ (کرنا کے ساتھ)

عِیال۔ بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ زن و فرزند۔ بال بچے

عیالدار۔ (فارسی میں عیالمند ہے) مذکر۔ بال بچے والا۔ کنبے والا۔

عیالداری۔ مونث۔ عیالدار ہونا۔ بال بچے والا ہونا۔ عیالداری میں پھنسنا۔ خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں مبتلا ہونا۔ بال بچوں میں گرفتار ہونا۔

عیاں۔ (ع۔ بکسر اول صحیح۔ بفتح اول غلط۔ آنکھ سے دیکھنا مجازاً بمعنے ظاہر۔) ظاہر۔ کھلا ہوا۔ عیاں را چہ بیاں۔ (ف) مقولہ۔ جو بات ظاہر ہے کہنے سننے کی محتاج نہیں۔ عیاں کرنا۔ ظاہر کرنا۔

عَیب۔ (ع۔ عیوب جمع) مذکر۔ برائی۔ خرابی۔ نقص۔ (امیر) بوسہ کی لذت میں بوئے شکوۂ دشنام یار۔ عیب منتم پردۂ تہمت میں نہاں رہگیا عیب اُچھالنا۔ (عو) شہرت کیلیے عیب بیان کرنا۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کو غصہ کا بخار چڑھا انگنائی میں کھڑی ہوکر میرے عیب اُچھالنے لگیں جسمیں کہ سارا محلہ سُنے۔ عیب کھلانا۔ (عو) راز فاش کرنا۔ عیب بیں۔ عیب تراش۔ (ف) صفت۔ عیب جو۔ عیب بینی۔ (ف) مونث۔ عیب جوئی۔ عیب پوش (ف) صفت۔ عیب چھپانیوالا۔ عیب چُھپ جانا۔ الزام کا چسپاں ہونا۔ عیب لگ جانا۔ (حالی) عیب جو دُنیا میں ہیں وہ ہم پہ چھپ جاتے ہیں سب کیا زمانہ میں ہمیشہ تھے یوں ہی بدنام ہم۔ عیب تھوپنا۔ (عو) کسی کے سر جھوٹا الزام لگانا۔ عیب جاننا۔ بُرا سمجھنا۔ بُرا خیال کرنا۔ عیب جو۔ (ف) صفت۔ نقص ڈھونڈھنے والا۔ نکتہ چیں۔ عیب جوئی۔ (ف) مونث۔ عیب لگانا۔ عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا۔ عیب چینی۔ (ف) مونث۔ عیب جوئی۔ عیب دار۔ (ف) صفت۔ جسمیں کچھ عیب ہو۔ شریر۔ گھوڑے کی نسبت بیشتر بول چال میں ہے۔ عیب ڈھانکنا۔ عیب چھپانا۔ (داغ) فلک بنا اہل زمیں کی ہے وہ پوشی کو۔ مگر اس دشمن جاں نے کیسا عیب کو جھا

عیب

عیب ڈھک جانا۔ عیب چھپ جانا۔ (شاد) رسولے عشق کیلیے ہے ننگ
زندگی۔ پیوند خاک میں جو ہوا عیب ڈھک گیا۔ عیب سے پر آئینہ ہونا
(ع) نقص ظاہر ہونا۔ (جان صاحب) گوٹیاں چھپا نہ عیب ہوا سر پہ آئینہ
عیب سے بری ہونا۔ عیب سے پاک ہونا۔ بے عیب ہونا۔ الزام سے بری ہونا۔
عیب کرنا۔ حرام کرنا۔ زنا کرنا۔ (جان صاحب) دونوں بھی یہ سوت کی
بھابھی۔ جان کے کرتی بار بار ہیں عیب۔ عیب کرنے کو ہنر چاہیے۔
ہنرمندی کے ساتھ کار بد میں بھی چنداں رسوائی نہیں ہوتی۔ عیب کھلنا
عیب ظاہر ہونا۔ عیب گوئی۔ (ف) مونث۔ عیب بیان کرنا۔ عیب گیری
مونث۔ عیب جوئی۔ عیب گیری کرنا۔ عیب نکالنا۔ عیب لانا۔ شرارت
کرنے لگنا۔ (فقرہ) اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا ہے۔ عیب لگانا۔ ۱ تہمت
لگانا۔ بُرے کام کی نسبت استعمال میں ہے ۲ کوئی بُرائی پیدا کر دینا کسی
چیز میں۔ سُقم دکھانا کسی چیز میں۔ (آتش) لگا کر عیب دو دن میں لے سے
تم پھیر بھیجوگے۔ جو خط کش لو تو ہم قیمت کا دگنی نام رکھتے ہیں۔ عیب نکالنا
بُرائی نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب و ثواب۔ مذکر۔ بُرائی بھلائی۔ (شاد) کہتا
ہر آئینہ سے عیب و ثواب مُنھ پر۔ رکھتی نہیں کسیکی اک آرسی لگی بات۔
عیب و ہنر کھل جانا۔ اچھائی برائی ظاہر ہونا۔ (رند) دام میں لاکر پھنسایا
اب تو آب و دانہ نے۔ کھل ہی جاوینگے مرے عیب و ہنر صیاد پر۔ عیبی۔
صفت ۱ ناقص ۲ شریر۔ بدذات ۳ کوئی بُرائی رکھنے والا۔ کوئی عیب رکھنے والا۔
عید۔ ع۔ لغوی معنے جو بار بار آئے، مونث ۱ مسلمانوں کے جشن کا روز جو یکم
شوال کو ہوتا ہے۔ ہر سال عود کرتی ہے اس سبب سے عید کہلائی۔ (آنا۔ ہونا
کیساتھ) (ذوق) ساون میں دیا پھر مہ شوال دکھائی۔ برسات میں عید آئی
قدح کش کی بن آئی ۲ (اردو) خوشی۔ مراد بر آنا۔ (رند) زمانہ ہو گئیں
بیٹھے ترے۔ دری گھر میں تو عید قاتل ہوئی۔ عید الضحےٰ۔ (ع) صبح عید
[illegible]۔ بکری جو عید قربانیں ذبح کیجائے، مونث۔ مسلمانوں کا

عید

وہ تہوار جو ۱۰ ذی حجہ کو ہوتا ہے اور جسمیں قربانی کرتے ہیں۔ عید الفطر۔
(ع) فطر۔ روزہ کشائی۔ فطرہ۔ ع۔ عید رمضان کا صدقہ جو دو سیر گیہوں
یا چار سیر جو بشرط مقدرت دیے) مونث۔ دیکھو عید نمبر ۱۔ عید شجاع۔ اہل تشیع
۹ ربیع الاول کو حضرت عمر فاروق کی شہادت کی یادگار میں عید کرتے
ہیں۔ اُنکے قاتل کا نام ابو لولو اور لقب بابا شجاع تھا۔ شہادت ۲۸
ذی حجہ کو ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ عراق میں واقعہ شہادت کی اطلاع ۹
ربیع الاول کو ہوئی اور اُسی روز خوشی کیگئی۔ (ماخوذ از کتاب لمآثر مصنفہ
وزیر ایران) (رشک) وہ ساتھ غیر کے کرتا ہو اتو عید شجاع۔ ہمارے آگے
محرم کی ہے نویں تاریخ۔ عید غدیر۔ عید غدیر خم۔ (ف) مونث۔ غدیر خم
ایک موضع کا نام جو مابین مکہ و مدینہ ہے۔ اسی جگہ حدیث من کنت مولاہ
فعلیؑ مولاہ حضرت علیؓ کی شان میں ۱۸ ذی حجہ کو ارشاد ہوئی۔ امامیہ
مذہب والے اس تاریخ جشن کرتے اور اسکو عید غدیر کہتے ہیں۔ (آتش)
جیسے کہ شادماں ہوں میں روز وصال میں۔ شیعہ کو یہ خوشی نہو عید غدیر کی
عید قرباں۔ (ف) مونث۔ عید اضحیٰ۔ (مصحفی) یہ عجیب رسم دیکھی کہ
بروز عید قرباں۔ وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب اُلٹا۔ عید کا
چاند۔ (عو) ۱ شوال کا مہینہ ۲ (کنایۃً) وہ جسکو عرصے کے بعد دیکھیں
جو کبھی کبھی نظر آئے۔ (ظفر) کبھی دکھاتا ہے صورت ہمیں برسویں دن۔
غرض وہ مہر لقا چاند عید کا ٹھہرا۔ دیکھو کدھر سے۔ عید کا چاند نکلا (کنایۃً)
جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو اُسکا نظر آجانا۔ جس چیز کے مشتاق ہوں
اُسکا نظر پڑنا کی جگہ۔ (اسیر) سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا
چاند۔ جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلال گردن۔ عید کا چاند ہو جانا۔
بہت کم نظر آنا۔ گاہے ماہے ملنا۔ (داغ) کب سے شب فراق ہوں
مشتاق دید کا۔ خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا۔ عید کا دوگانہ۔
وہ دو رکعت نماز جو عید کے روز عید گاہ میں پڑھتے ہیں۔ عید کرنا۔

عیدی

لنا یعنی خوشی کرنا۔ (رشک) اتمام ساعت آے لیٹائیں دن کو عید کریں۔ نہ جانے آج کی ملے بے نیاز خالی رات۔ عید کے پیچھے ٹر۔ (ٹر۔ عید کے دوسرے روز ایک میلا پنجاب میں ہوتا تھا جو غدر کے بعد دہلی میں بڑی دھوم سے ہوتا ہے) مثل۔ موقع اور محل نکل جانے کے بعد کسی کام کرنے پر یا بے محل کسی کام کرنے پر بولتے ہیں۔ عید کے پیچھے چاند مبارک۔ مثل (دہلی) تہوار کے بعد مبارکباد دینا کی جگہ جب موقع گزر جانے کے بعد کسی بات کا ذکر کیا جائے اُسوقت بھی بولتے ہیں۔ عیدگاہ۔ (ف) مونث۔ وہ مقام جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں۔ عید منانا۔ خوشی کرنا۔ عید کا تہوار کرنا جشن کرنا۔ (داغ) گر میکدے میں عید منائی تو کیا ہوا۔ ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا۔ عید مولود۔ مونث۔ بارھویں تاریخ ربیع الاول کی جسمیں مجلسیں کرکے بیان ولادت آنحضرتؐ کا کرتے اور خوشی مناتے ہیں عید ہونا۔ بڑی خوشی ہونا۔ مراد بر آنا۔ دیکھو عید نمبر۲۔

عیدی۔ (ف۔ بمعنی نمبر ایک) مونث۔ ۱ عید کا انعام۔ عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے۔ وہ نقد رقم جو ماں باپ یا اور بزرگ عید کے روز لڑکوں لڑکیوں یا بہوؤں کو دیتے ہیں۔ (با ٹنا۔ دینا کے ساتھ) ۲ وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھکر عید کی مبارکباد میں اُستاد عید سے ایک روز پیشتر دیتا اور اُسکے عوض میں حق اُستادی لیتا ہے۔ اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسپر یہ نظم لکھی جاتی ہے۔ (ذوق) میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذ تصویر بھی۔ مثل عیدی باعث خوشنودی اطفال ہے۔ عیدی آنا۔ عید کی تقریب میں عروس کا مائکے سے سسرال آنا۔ (دہا صاحب) کل جو عیدی آئی لاڈو جان کی سسرال سے۔ رکھ لیا بابی نے کیا مشاطہ اور کیا پھر گیا۔ عیدی جانا۔ عید کی تقریب میں عروس کا مائکے سے سسرال جانا۔ عیدین۔ (ع) عید الفطر و عید الضحےٰ کو کہتے ہیں۔ (ریکر) تمہارا چہرہ ہے وہ چاند جسکی ابروؤں کو ملا ہے مرتبہ

عیش

عیدین کے ہلالوں کا۔

عیسائی۔ (صفت) نصرانی۔ حضرت عیسےٰؑ کے پیرو اور اُنکے ماننے والے عیسائی ہونا۔ عیسائی مذہب اختیار کرنا۔ عیسوی۔ مسیحی۔ حضرت عیسےٰؑ سے منسوب۔ وہ سنہ جو حضرت عیسےٰؑ کے انتقال سے شروع ہوا۔ عیسےٰ۔ (سُریانی یسوع کا معرّب) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام۔ یہ پیغمبر مقام بیت اللحم میں جو بیت المقدس کے قریب ایک گاؤں ہے پیدا ہوے کتاب انجیل مقدس اللہ تعالیٰ کیطرف سے اُنکو مرحمت ہوئی۔ قم باذن اللہ کہکر مردہ کو زندہ کرنا۔ اندھے اور جذامیوں کو شفا بخشنا اُنکے معجزات تھے چونکہ بحکم خدا حضرت مریمؑ کے بطن سے بے پدر پیدا ہوے تھے اسواسطے انکا لقب روح اللہ تھا آپ کو عیسیٰ مریم بھی کہتے ہیں۔ یہودی اُنکے سخت دشمن اور جان کے درپے ہوگئے تھے اسواسطے قادر مطلق نے اُنکو آسمان پر اُٹھالیا۔ قیامت کے قریب پھر نزول فرمائینگے مثال کیلیے دیکھو سوزن عیسےٰ۔ فارسیوں نے بروزن شیفی استعمال کیا عیسیٰ دَم۔ عیسیٰ نفس۔ (ف) صفت۔ کامل ولی جو پھونک سے مُردوں کو زندہ کرے۔ عیسیٰ دوراں۔ (ف) صفت۔ کامل طبیب کی صفت میں مستعمل ہے۔ سہ آمیز عیسیٰ دوراں کو خط لکھنا جو ہو تمکو۔ فلک سے مانگ لو کاغذ عطارد سے قلم لیلو۔ عیسےٰ بدین خود موسےٰ بدین خود۔ مثل۔ ہر شخص اپنے مذہب سے کام رکھتا ہے دوسرے کے مذہب سے کیا واسطہ۔ عیسیٰ مریمؑ۔ (ف) حضرت عیسےٰؑ۔

عَیش۔ (ع) زندگانی۔ فارسیوں نے بمعنے خوشی۔ نشاط استعمال کیا) مذکر۔ خوشی۔ آرام۔ آسایش۔ (سالک) یوں ہی دل غم سے اگر ہمیر میں خوگر ہوگا۔ وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا۔ عیش آرام حرام کرنا آسایش اور آرام کی پروا نہ کرنا۔ (فقرہ) ماں نے مہینوں پیٹ میں رکھا گود میں رکھا عیش آرام سب حرام کیا۔ عیش اُٹھا لینا۔ عیش مٹانا

عین

معدوم کرنا۔ (صبا) بزم جہاں سے عیش ہمارا اُٹھا لیا۔ کیا قہر ہے ہمیں نہ خدایا اُٹھا لیا۔ عیش اُڑانا۔ مزے کرنا۔ لطف حاصل کرنا۔ خوشی میں وقت صرف کرنا۔ عیش اُڑ جانا۔ عیش ناپید ہو جانا۔ (سحر) عیش قسمت سے مجھے جلوہ دکھا کر اُڑ گیا۔ دل کا شعلہ تھا جام آتش در اُڑ گیا۔ عیش تلخ کرنا۔ عیش منغّص کرنا۔ (فارسی عیش تلخ گردانیدن۔ عیش تاریک کردن کا ترجمہ) عیش و آرام میں خلل انداز ہونا۔ عیش کا بندہ۔ نفس پرست۔ عیاش۔ عیش کرنا۔ خوشی اور چین کرنا۔ (ناسخ) پارسا خیفہ دل نصب ہے ہر روز ان میں۔ کیجیے عیش زمستاں مرے کاشانہ میں۔ عیش گاہ۔ مونث عیش کی جگہ۔ عیش کا مکان۔ عیش منزل۔ مونث عیش کا گھر (جلیل) مٹا ملنے کسکو لے دل یہی ہے۔ مری جاں تری عیش منزل یہی ہے۔

عَیْن۔ (ع) ۱ آنکھ۔ اَعیان۔ عیون جمع ۲ پانی کا چشمہ۔ عیون۔ جمع ۳ سردار۔ اعیان جمع ۴ ہر چیز کی ذات۔ جوہر۔ حقیقت ۵ ایک ماں باپ کا بھائی ۶ حرف کا نام) مذکر ۱ ٹھیک۔ (فقرہ) وہ عین اسی جگہ پہنچ گئی جہاں شہزادہ چھپا تھا۔ (امیر) عین مسجد میں میسّر ہے نظارہ اسکا۔ چشم بیناہے کہ ہے داغ جبیں سائل کا ۲ خاص۔ (فقرہ) صبح اور ظہر اور عشا تو عمر بھر پڑھی نہیں کہ وہ عین سونیکے وقت تھے ۳ اصل۔ اصلی کی جگہ۔ (ذوق) دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے۔ (فقرہ) یہ تکلیف عین راحت اور یہ قید بھی آزادی ہے ۴ بجنسہ کی جگہ۔ (محسنات) سمجھو لو ہر پالی اور تم وہ نہیں ہمر پالی کا کرنا عین تمہارا کرنا ہے ۵ سگا بھائی۔ جیسے برادر عینی ۶ ایک حرف کا نام ۷ اصل۔ جوہر جیسے عین اتحاد۔ عین المال (ع) سرکاری خزانہ) مذکر۔ اصل آمدنی۔ اصل رقم۔ (فقرہ) وہ عین المال میں ہاتھ نہیں لگاتا دفوت کی آمدنی سے گھر کا خرچ چلا جاتا ہے۔ عین الیقین۔ دیکھو علم الیقین۔ عین صواب۔ (ع) بالکل ٹھیک۔

عینک

نہایت درست۔ عین عنایت۔ اصل عنایت۔ عین غین۔ صفت ۱ ہمشکل ہمصورت قریب قریب مشابہت صرف نقطہ کا فرق۔ (فقرہ) یہ دونوں عین غین ہیں اسے چھپاؤ اسے نکالو ۲ احوال ۳ وہ جسکی آنکھ میں پھلی ہو۔ عین مرضی۔ مونث اصلی مرضی۔ ذاتی رضامندی۔ (اختر شاہ اودھ) جسمیں مرضی ہو خوشی تمہاری۔ میری بھی وہی ہے عین مرضی۔ عین مقام۔ ٹھیک مقام۔ عین مقصود۔ اصلی مقصد۔ عین بعین۔ (عو) تشبیہ کی تاکید کیلیے) ہو بہو۔ بعینہ۔ (فقرہ) یہ کپڑا تو عین بعین ویسا ہی ہے جیسا میں نے مول لیا تھا۔ عین وقت۔ ٹھیک وقت۔ نازک وقت۔ عین وقت پر۔ ٹھیک موقع پر۔ ضرورت پر۔ وقت معین پر۔

عینی۔ (ع) صفت۔ دیکھی ہوئی جیسے عینی شہادت۔ عینی گواہ ۲ سگا۔ جیسے برادر عینی۔ عینین۔ (ع۔ عین کا تثنیہ) دونوں آنکھیں۔ عینیت (ع) مونث۔ اصل ذات ہونا۔ اصل حقیقت ہونا۔ (محسن) عینیت غیر رب کو رب ہے۔ غیریت عین کو حرب ہے۔ شعرانے بغیر تشدید یہ بھی کہا ہے (راسخ) ہے ایک کشتۂ اسم ایک کشتۂ شمشیر۔ کہاں یہ عینیت مصطفٰے کی ہاں تاثیر۔ عینک۔ (ف) مونث ۱ آنکھ کا چشمہ۔ (لگانا کے ساتھ) (ذوق) کیونکر عینک کو نہ آنکھوں سے لگاؤں لے یار۔ چار آنکھیں ہوئیں تجھ وقت بینائی سے ۲ (کنایۃً) شراب۔ چڑھانا۔ چڑھنا کے ساتھ۔ (سحر) چڑھا نشہ کی عینک دیکھ واعظ۔ ابھی دونوں جہاں کی دید ہو جائے۔ (شعور) نشہ کی جب چڑھی عینک۔ خوب جل مطلب کباب ہوئے۔

غ

مذکر۔ اسکو غین معجمہ۔ غین منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ فارسی میں یہ حرف بہت کم پایا جاتا ہے۔ حساب جمل میں اسکے ہزار عدد فرض کیے گئے ہیں (انشا) طوطے میں مجرو ہے اور طوطے پہ اک نقطہ ہیں غین سے ترکیب ہے اور کانے میاں بغین ہوے۔

غاٹیا۔ غاٹیہ صفت۔ (لکھنؤ) فربہ اور کوتہ قد آدمی۔

غادر۔ (ع) صفت۔ بیوفا۔ بدعہد۔

غار۔ (ع) مذکر۔ گڑھا۔ پہاڑ کی کھوہ۔ (بحر) جنکا کہ پاس تھا مجھے دل اُنسے ہٹ گیا۔ سینے کا غار گور کہ درت سے پٹ گیا ۲ (اردو) گھاؤ۔ کاری زخم۔ (بڑھانا کے ساتھ)

غارت۔ (ع) مونث۔ لوٹ کھسوٹ۔ وہ حملہ جو دشمن پر لوٹ مار کیلیے کیا جائے۔ مال غنیمت ۲ صفت (اردو) تباہ۔ برباد۔ اکارت۔ غارت کول۔ (ع) صفت۔ تباہ۔ برباد۔ ستیاناس۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) (فقرہ) تمھاری بے پروائی سے سب جائداد غارت غول ہوگئی ۲ نظر سے چھپا ہوا۔ کھویا ہوا۔ نیست نابود۔ غارت کا مارا۔ (ع) دیکھو غارت گیا۔ غارت کرنا ۱ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ اُجاڑنا۔ منہدم کرنا۔ تلف کرنا۔ (فقرے) تم نے پڑھا بڑھا یا سب غارت کر دیا۔ کپڑا سب کاٹ کے غارت کر دیا ۲ (ع) نیست نابود کرنا۔ (فقرہ) خدا میرے دشمن کو غارت کرے ۳ خراب کرنا۔ بگاڑ دینا۔ غارت گاہ۔ مونث۔ لوٹ کا مقام۔ غارت گر۔ (ف) صفت۔ لٹیرا۔ راہزن۔ غارتگری۔ (ف) مونث۔ لوٹ مار۔ غارت گیا۔ (ع) صفت نفرت بیزاری ظاہر کرنے کیواسطے یہ کلمہ خفگی میں زبانپر لاتی ہیں۔ (فقرہ) بھولے غارت گئے مرا پچھا۔ اس معنے میں غارتی بھی کہتی ہیں۔

غارت ہو۔ (ع) بددعا۔ اُجڑ جائے۔ فنا ہو۔ (مومن) سیماب پہلو میں مرے دل تو نہیں ہے۔ اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ۔ غارت ہوش۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) حسین۔ طرحدار۔ (اختر شاہ اودھ) پڑھتے ہی وہ تمام غارت ہوش۔ خوش دلمیں ہوئی بہت وہ غم پوش۔ غارت ہونا ۱ تباہ ہونا اجڑنا۔ منہدم ہونا۔ تلف ہونا۔ اکارت جانا۔ نیست نابود ہونا ۲ (ع) دفع ہونا۔ جانا۔ (فقرہ) دیکھوں وہ یہاں سے کسدن غارت ہوتا ہے۔ غارتی (ع) دیکھو غارت گیا۔

غازہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار سرخ سفوف جو عورتیں سرخی کیواسطے رخساروں پر مل لیتی ہیں۔ (ملنا کے ساتھ) (امیر) اثر ہے انقلاب جہان پلید کا۔ خون حسینؑ غازہ ہے رخسارے یزید کا۔

غازی۔ (ع غزاۃ۔ بغیر تشدید دوم جمع) مذکر ۱ کافروں سے لڑنیوالا کافروں کو قتل کرنیوالا۔ (فقرہ) مرے تو شہید مارے تو غازی ۲ (اردو) مسلمان بادشاہوں کا خطاب ۳ (اردو) (کنایۃً) گھوڑا۔ غازی مرد مذکر ۱ بہادر آدمی ۲ (کنایۃً) گھوڑے کو کہتے ہیں۔ غازی میاں۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا خطاب۔ انکا انتقال ۴۲۴ھ میں بہرائچ میں ہوا۔ عوام اُنکے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں۔ چھڑیوں کا میلا ہر سال ہوتا ہے۔ غازی میاں دم مدار۔ دم مدار۔ مکن پور میں شاہ مدار مدفون ہیں جنکا انتقال ۸۳۸ھ میں ہوا۔ وہاں کے فقرا اکثر دم مدار بیڑے لاالمان کہتے ہیں۔

غاشیہ۔ (ع۔ غاشیت۔ چھپانیوالی۔ غواشی جمع) مذکر۔ (مجازاً) وہ کپڑا جو چارجامہ کے اوپر ڈالتے ہیں۔ غاشیہ بردار۔ غاشیہ بردوش (ف) صفت۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ سائیس۔ خادم۔ (امیر) وہ شہسوار حسن جو معراج کو چلا۔ جبریل ساتھ غاشیہ بردوش ہو گئے۔

غاصب۔ (ع) صفت۔ زبردستی کسیکا حق چھین لینے والا۔

غافر | غِبت

غافر۔ (ع) صفت۔ گناہ بخشنے والا۔

غافل۔ (ع) صفت ۱۔ بے خبر۔ جیسے وہ نیند میں غافل ہو گیا ہے ۲۔ غفلت کرنیوالا۔ بے پروا۔

غالب۔ (ع) صفت ۱۔ زبردست ۲۔ مغلوب کرنیوالا۔ جیتنے والا۔ فتحیاب۔ (فقرہ) کشتی میں زید غالب رہا ۳۔ سبقت لیجانیوالا۔ فائق (فقرہ) سُرخی میں سیاہی غالب ہے ۴۔ اکثر کی جگہ جیسے وہ غالب اوقات باہر ہی رہتا ہے۔ غالب آنا۔ جیتنا۔ زیر کرنا۔ سبقت لیجانا۔ (فقرہ) زید گفتگو میں غالب آیا۔ غالب ہے۔ گمان قوی ہے۔ (آتش) وہ رقِ قلق ہوں غالب ہے بعد مردن بھی۔ بنے مزار نہ میرے مزار کے نزدیک۔ غالباً۔ یہ کلمہ اس جگہ مستعمل ہے جہاں ایسا شک پایا جائے جو یقین کے قریب ہو۔ ؎ پھر نہ آئے جو ہوئے خاک میں جا آسودہ۔ غالباً زیرِ زمیں میرؔ ہے آرام بہت۔ عوام غالباً کی جگہ اغلباً کہتے ہیں۔

غالی۔ (ع) غُلوّ کا اسم فاعل، صفت۔ حد سے گزرنیوالا۔ ایک فرقہ ہے جو حضرت علی کو خدا جانتا ہے۔ (انیس) اثنا عشری ہیں نہ سُنی شیعہ غالی۔

غالیچہ۔ (ف) چہ تصغیر کا اضافہ کرکے قالین کا معرّب کیا ہے، مذکر چھوٹا اُونی قالین۔ اب اون کی قید نہیں سوتی کو بھی غالیچہ کہتے ہیں

غامض۔ (ع) غوامض۔ جمع، صفت۔ مشکل کلام۔

غانِماً۔ (ع)، فائدہ حاصل کیے ہوئے۔

غائب۔ (ع) صفت ۱۔ غیر حاضر۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا ۲۔ (اردو) دیکھو غائب کھیلنا۔ غائبانہ۔ (ف) ۱۔ دیکھو غائب باز ۲۔ پیٹھ پیچھے۔ غیر حاضری میں۔ غیر موجودگی میں۔ (جلال) اسکو بلاکے سامنے اک دل طلب کرو۔ حاضر ہزار جان سے جو غائبانہ ہو۔ غائب باز۔ (ف)، صفت۔ غائبانہ شطرنج کھیلنے والا۔ وہ شطرنج کھیلنے والا جو بس پردہ بیٹھکر یا شطرنج کی بساط کیطرف پیٹھ کرکے شطرنج کھیلے۔ ایسی بازی کو غائبانہ کہتے ہیں۔ غائب غلّہ۔ (اردو) صفت۔ بالکل غائب۔ اُڑ جانا۔ غائب جیسے غلہ غلیل سے نکلکر نظر سے غائب ہو جاتا ہے۔ (کرنا۔ ہونا گیا تھا) (فقرہ) بیگم کے یہاں ہزاروں چیزیں اندر ہی اندر غائب غلّہ ہو جاتی ہیں پھر پتا نہیں چلتا۔ غائب کرا دینا۔ مخفی کرا دینا۔ اُڑوا دینا چُروا دینا۔ غائب کرنا۔ مخفی کرنا۔ اُڑانا۔ چُرانا۔ غائب کھیلنا۔ بے دیکھے شطرنج کھیلنا۔ حافظہ کی قوت اور کمال مہارت سے۔ غائب ہونا ۱۔ پوشیدہ ہونا۔ روپوش ہونا ۲۔ جاتا رہنا۔ چوری جانا ۳۔ حاضر نہ ہونا۔ موجود نہ ہونا۔

غائر۔ (ع) نشیب۔ زمین میں دھنسا ہوا، صفت۔ گہرا دبیز۔ (فقرہ) نظرِ غائر سے معلوم ہوتا ہے کہ تہ میں کچھ اور بات ہے۔

غائی۔ (ع) صفت۔ دیکھو علتِ غائی۔

غایت۔ (ع) مونث ۱۔ غرض۔ مطلب۔ (فقرہ) زید کی غیر حاضری کی غایت اسوقت تک سمجھ میں نہیں آئی ۲۔ انتہا۔ انجام۔ (سالک) جور و ستم کی اُنکے جو غایت نہیں رہی۔ یاں بھی مری وفا کی عنایت نہیں رہی۔ غایۃ الامر۔ (ع)، انجام کار۔ آخر کار۔ غایت درجہ۔ آخیر درجہ۔ انتہائی۔ (فقرہ) آپ اس مکان کی قیمت غایت درجہ پانچ ہزار دینگے۔ غایت ما فی الباب۔ اس معاملے میں انتہائی بات (ترجمۃ القرآن) اول قبلے کے بدلنے کی بعض مصلحتیں ظاہر فرما دیں اور پھر توریت وغیرہ پہلی کتابوں کی پیشین گوئیوں سے اسکی تصدیق کی اور آخر کو ایمان کے مقابلے میں اسکو ایسا ہلکا کرکے دکھایا کہ گویا یہ بات اس قابل ہی نہیں کہ اسپر اتنا زور دیا جائے غایۃ ما فی الباب شرطنا ہے سو آدمی کسی نہ کسی طرف کو تو منہ کرینگا

غِبّت۔ (ع) مونث۔ تپ نوبتی۔ باری کی تپ۔

غُبار۔ (ع۔ گرد) مذکر۔ گرد۔ دھول۔ گرد ملی ہوئی ہوا۔ ؏ (مجازاً) ملال۔ کدورت رنج جبتک کم ہو۔ (وزیر) چلے ٹھکرا کے میری تربت کو۔ خاک سے بھی مری غبار رہا۔ ؏ تیرگی۔ خیرگی۔ (فقرہ) آج مطلع پر غبار تھا اسوجہ سے چاند نہیں نظر آیا۔ ؏ دیکھو غط غبار۔ غبار آلود۔ غبار آلودہ۔ (ف) صفت۔ گرد میں بھرا ہوا۔ گرد آلودہ۔ غبار آنا۔ رنج یا کدورت پیدا ہوجانا۔ (وزیر) ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے۔ دل میں ترے غبار کہیں آگیا نہو۔ ؏ تیرگی آنا۔ (فقرہ) مطلع پر غبار آگیا۔ غبار اُٹھنا۔ زمین سے گرد کا بلند ہونا آندھی کا غبار بلند ہونا۔ ؏ ابخروں کا اوپر کو چڑھنا۔ غبار بڑھانا۔ ملال زیادہ کرنا۔ ؎ ہم خاک ہوگئے تو تکدّر رہ ہوگئے۔ افسوس ہے غبار بڑھا یا غبار رنے۔ غبار بیٹھنا۔ اُڑی ہوئی گرد کا بیٹھ جانا۔ (شرف) کہیں غبار مجھ آوارہ کا نہ بیٹھے گا۔ لپٹ کے رہ جو رہا ہے سحاب کیا ہوگا غبار چھانا۔ گرد کا پھیل کر کسی جگہ اکٹھا ہوجانا۔ (منیر) نظر دنیں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی۔ ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا۔ غبارِ خاطر مذکر۔ دل کا رنج۔ کدورت خاطر۔ غبار رکھنا۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ (فقرہ) وہ مجھ سے دل میں غبار رکھتے ہیں۔ غبار نکالنا۔ غبار نکلنا۔ دیکھو دل کا بخار نکالنا۔ دل کا بخار نکلنا۔ (داغ) بیان سوز جگر پر یہ آپ گھبرا لئے۔ نکالنا ابھی دل کا غبار باقی ہے۔ (امیر) آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ۔ دل کا تب کچھ غبار نکلیگا۔ غبار ہونا۔ ؏ آسمان پر گرد ہونا۔ ؏ دو شخصوں کی آپسمیں رنجیدگی ہونا۔ ؏ آنکھوں سے کم نظر آنا۔

غُبارا۔ مذکر۔ ؏ ایک قسم کی آتشبازی۔ باریک کاغذ کا بنا ہوا تھیلا جسکے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کرکے ہوا میں اُڑاتے ہیں۔ اسمیں کبھی کبھی ایسے پٹاخے بھی رکھدیتے ہیں جو اوپر جاکر چھوٹتے اور انمیں سے مختلف رنگوں کے پھول گرتے ہیں۔ (بحر) سوزِ دل بعد فنا بھی آشکار ہوگیا۔ جب غبار اُٹھا ہمارا اک غبارا ہوگیا۔ تیرے نخچیر دم ہوا

کہتا ہے۔ ؎ اُڑیگا گنبد افلاک بنکے غبارا۔ جو میری آہ جہانسوز کا دھواں پونچا۔ اب فصحا کی زبان تو بغیر تشدید ہے۔ ؏ ایک قسم کا ہوائی جہاز۔

غَبَاوَت۔ (ع) مونث۔ کند ذہن ہونا۔

غِبطہ۔ (ع) مذکر۔ کسیکے مال پر اُسکے زوال کی خواہش کے بغیر رشک کرنا۔ (فقرہ) ہمکو آپ کی ریاست پر غبطہ ہوتا ہے۔

غَبْغَب۔ (ع) مذکر۔ موٹے تازے آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔

غَبَن۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ رسلے اور تدبیر میں خطا واقع ہونا۔ بالفتح خرید و فروخت میں خسارہ اُٹھانا۔ (ابونصر فراہی) غَبْن در زرہا زیان است و غَبَن در رسلے ہا۔) مذکر۔ خیانت۔ خورد برد۔ (کرنا کے ساتھ) اردو میں بفتح اول و دوم مستعمل ہے۔ (فقرہ) خزانے میں غبن کیا۔

غَبی۔ (ع) صفت۔ کند ذہن۔

غَپ۔ اردو۔ (فارسی میں گپ تھا) مونث۔ ؏ جھوٹی بات۔ شیخی کی بات ؏ جلدی سے حلق وغیرہ میں اُتار جانیکی آواز۔ غپ شپ۔ مونث۔ بیہودہ اور لغو باتیں۔ غپّی۔ صفت۔ جھوٹا۔ ڈینگ مارنیوالا۔ غپّا۔ مذکر دھوکا۔ (دینا۔ کھانا کے ساتھ) ؏ (لکھنؤ) جب اُڑتا ہوا پتنگ پھٹ جاتا ہو تو اُسکی ڈور تیزی سے کھینچنے کو غپّا کہتے ہیں۔ غپا غپ۔ (م) ؏ متواتر۔ پے درپے۔ ؏ کسی چیز کی ملایم چیز کے اندر متواتر آنے جانیکی آواز۔

غَتْرْبُود۔ ملا جلا۔ گڑبڑ۔ گڈمڈ۔ خراب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) کہتے ہیں ایک بیوقوف جاہل نے سعدی کے شعر ذیل کی نسبت اُستاد سے کہا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آگیا لیکن غتّ زبود سمجھ میں نہیں آیا۔ ؎ کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود۔ بدور امام بوبکر بن سعد بود۔ چونکہ لفظ بلاغت میں سے صرف غت لیکر دوسرے لفظ ربود کے

غٹ

ساتھ ملا دیا تھا سو سب کے سب غلط ملط کے موقع پر کہنے لگے۔ (فقرہ) اب سب معاملہ غتر بود ہوگیا۔

غَٹ۔ (اردو) مذکر۔ لوگوں کا ہجوم۔ ازدحام۔ غول جتھا۔ (اختر شاہ اودھ) نکلا ہو اکس ادا سے گھونگھٹ۔ ارباب محل کا گرداک غٹ

۔ مونث۔ نگلنے یا حلق میں اُتار جانیکی آواز۔ غٹا غٹ۔ متواتر پینے کی آواز۔ غٹ پٹ ہوجانا۔ باہم گتھم گتھا جانا لڑائی میں۔ (اختر شاہ اودھ) لیں باگیں ادھر بھی سب نے جھٹ پٹ۔ بس ہوگئیں دونوں فوجیں غٹ پٹ۔ (امیر) دیکھکر ابرے پیوستہ یہ ہوتا تھا گماں۔ پہلوان دو ہیں کہ کشتی میں ہوے ہیں غٹ پٹ۔ غٹ غٹ۔ مونث۔ آواز جو پانی یا کسی رقیق چیز کے پینے میں انسان کے گلے سے نکلتی ہے۔ (منیر) نغمۂ قلقل مینا کی مچی ہے کہیں دھوم۔ زہر پیتا ہے کسی کیلیے غٹ غٹ کوئی۔ غٹ غٹ پی جانا۔ غٹ غٹ چڑھا جانا۔ بغیر گھونٹ لیے جلد جلد پی جانا۔ پانی یا کسی رقیق شے کا۔ غٹ کے غٹ۔ کثرت سے غولوں کیلیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) گلیوں میں عورتوں کے غٹ کے غٹ چلے آتے ہیں

غٹر غٹر۔ (ع) مزے سے۔ مذاکر۔ مثال کیلیے دیکھو ریندھا پھیلانا۔ غٹر غٹر دیکھنا۔ مزے سے بے کھٹکے دیکھنا۔ غٹر غٹر سننا۔ مزا لیکر سننا (فقرہ) تمہاری باتوں کو غٹر غٹر سنا کی میری نہ سُن سکی۔ غٹرغوں۔ (دہلی) مونث۔ کبوتر کے بولنے اور کوکنے کی آواز۔ لکھنؤ میں اس جگہ غٹ غوں بھی کہتے ہیں۔ غٹک جانا۔ نگل جانا۔ پی جانا۔ غٹ غوں (لکھنؤ) غٹرغوں۔

غثیان۔ (ع) بفتح اول و دوم (مذکر۔ متلی۔ جی متلانا۔ (فقرہ) اس دوا سے غثیان جاتا رہیگا۔

غچ۔ مونث۔ تلوار، چاقو وغیرہ کے گوشت میں گھسنے کی آواز۔ کیچڑ میں گھسنے کی آواز۔

غ-را

غچا۔ مذکر۔ دھوکا۔ غچا دینا۔ دھوکا دینا۔ غچا کھانا۔ دھوکا کھانا۔ (فقرہ) آخر اناڑی ہی تھے غچا کھا گئے۔ غچا غچ۔ مونث۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنیکی آواز۔ کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ رکھکر نکالنے کی آواز۔ آواز جلد

غچ پچ۔ (اصل میں گچ پچ ہے) مونث۔ ازدحام۔ کھچا کھچ۔

غچلی۔ صفت۔ میلا۔ گندا۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے۔

غدّار۔ (ع۔ غدر کا اسم مبالغہ۔ بڑا بیوفا) صفت۔ مُفسد۔ باغی۔ نمک حرام۔ بہت بڑا۔ (فقرہ) یہ شہر غدار ہے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک دو دن میں بھی نہیں جاسکتے ہو۔ اس معنے میں شہر کیواسطے مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) میری زندگی ایسی کونسی انوکھی زندگی ہے آخر کار اتنا بڑا غدار شہر بستا ہے جو اور سب کا حال وہ میرا حال۔ غدر۔ (ع۔ بیوفائی کرنا۔ بیوفائی) مذکر۔ بغاوت۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔) (فقرہ) سنتے ہیں وہاں غدر ہوگیا۔ ۱۸۵۷ء کی بغاوت۔ غدر پڑنا۔ ۱۸۵۷ء کا غدر ہونا۔ غدر کرنا۔ غدر مچانا۔ شور و غل کرنا۔ بدانتظامی کرنا۔ لوٹ مچانا۔

غُدُود۔ (ع۔ جمع غُدّۃ۔ گوشت کی گرہ۔ غدد۔ جمع) مذکر۔ گلٹی۔

غَدِیر۔ (ع) مذکر۔ تالاب۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی جمع ہو۔

غدیر خم۔ دیکھو عید غدیر۔ (قدر) غدیر خم کا پیمانہ ہے سینہ خم ہے دل اُسکا کہ ہے مہر علی سے جوش مے ہے جوش عرفانی۔

غذا۔ (ع۔ غذاء۔ اغذیہ جمع) مونث۔ کھانا۔ خوراک۔ غذا لگنا۔ غذا کا بدن پر اثر کرنا۔ غذا جزو بدن ہونا۔ (رند) غم فراق نے کھایا ہے مجھکو گھُن کیطرح۔ غذا بناؤ تو کیونکر مرے بدن کو لگے۔ غذا نوش کرنا۔ غذا کھانا۔ غذائے ثقیل۔ مونث۔ دیر ہضم غذا۔ غذائے لطیف۔ مونث۔ ہلکی غذا جو جلد ہضم ہوجائے۔

غ-را۔ دیکھو غرّہ۔

غَرّا۔ (ع۔ غرّاء۔ سفید و روشن) صفت۔ مشہور۔ جید۔ (فقرہ) آپ شاعر غرا ہیں۔ ہندوستان میں آپ کی شہرت ہے۔ ۲ دیکھو غرّہ۔

غُراب۔ (ع) مذکر۔ کوا۔ غُرابُ البَین۔ مذکر۔ ع۔ لفظی معنے فراق کا کوا اہل عرب کا خیال تھا کہ جس مکان پر یہ کوا بولتا ہے اُسکے باشندے متفرق اور جدا ہو جاتے ہیں۔ (منیر) لوٹے ہیں گوٹ کالے ہند میں باہم غضب آیا۔ غرابُ البین کے سایہ سے پھیلی ہے یہ ویرانی۔

غَرارہ۔ (ع۔ ناآزمودہ کار ہونا۔ فریب کھانا۔

غرارہ۔ (فارسیوں نے یہ لفظ غرغرہ سے بنا لیا ہے۔ (حافظ شیراز) اگر بگے بزبانم حدیث تو برود۔ زبے طہارتی آن زرا مے غرارہ کنم۔ فارسی میں معانی ذیل میں بھی ہے ۱ ایک قسم کی پوشش ۲ ایک قسم کا پیراہن جو زرہ کے نیچے پہنتے ہیں اور جو بہت ڈھیلا ہوتا ہے۔ اسی معنی کے اعتبار سے غرارے دار پیجامہ تیار ہوا) مذکر ۱ حلق میں پانی ڈالکر غرغر کی آواز نکالکر کلی کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ (اردو) غرغرہ کرنیکی دوائیں۔ (فقرہ) غرارہ معمول منگالو ۳ (لکھنؤ) شامیانہ کی چوب کا غلاف ۴ کپڑے کی تھیلی جو اکثر شالباف یا دریائی کی ہوتی ہے۔ غرارے دار پیجامہ۔ مذکر۔ ڈھیلے پائچوں کا پائجامہ۔

غُرّاں۔ (ف) صفت۔ غصہ سے چیخنے والا۔ ڈراؤنی آواز نکالنے والا بیشتر شیر کی نسبت بولتے ہیں۔ غُرّانا۔ (فارسی غُرّ بدن سے بنا لیا ہے) ۱ غصہ کی آواز نکالنا۔ شیر بلی کتے کا غصہ میں آکر بولنا۔ مجازاً۔ غصہ میں کچھ کہنا۔ (راحت) یہ لوگ جانتے ہیں صرف کھانا اور غرّانا۔ نہیں ہے خیر جاں انہیں ذرا ڈھنگ آدمیت کا ۲ (کنایۃً) (لکھنؤ) کفران نعمت کرنا یعنی جس سے فائدہ حاصل کریں اُسکو بُرا کہیں۔

غَرائِب۔ (ع۔ غریب بمعنی نادر کی جمع) مذکر۔ عجائب۔

غَرب۔ (ع) مذکر۔ سورج ڈوبنے کی جگہ۔ مغرب۔ پچھم۔ غربی۔ (ع) صفت۔ پچھم کا۔ جیسے غربی حد۔

غُربا۔ (ع۔ غربا۔ غریب۔ (بمعنے مسافر) کی جمع) مذکر۔ مسکین۔ تہیدست

غِربال۔ (گربال کا معرب) مونث۔ چھلنی۔

غُربت۔ (ع۔ اپنی جگہ سے دور ہونا) مونث۔ مسافرت۔ سفر۔ پردیس (غالب) کیا رہوں غربت میں خوش جب ہو حوادث کا یہ حال۔ نامہ لاتا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا ۲ (اردو) مفلسی۔ تنگدستی ۳ (اردو) فروتنی بھولاپن۔ غربت اندر وطن۔ (ف) مونث۔ جب انسان صفات خدا میں محو ہوکر صفات بشری سے علٰحدہ ہو جاتا ہے تو اس حالت کو اصطلاح تصوف میں غربت اندر وطن کہتے ہیں۔ (محسن) ہوں محو خلوت ہر اک انجمن۔ ہر اک شے کو ہے غربت اندر وطن۔ غربت دیدہ۔ غربت زدہ۔ (ف) صفت وہ شخص جو شہر اور وطن سے دور ہو۔

غُرّش۔ (ف۔ غرّیدن کا حاصل مصدر) مونث۔ غرّانا۔ (اوج) وبسکہ بند تھی تو دس برس سے اسکی خورش۔ سوا ایک نقمۂ جو بہر ہوے سب اہل غرش۔ فارسی بتشدید دوم ہے اردو میں بغیر تشدید بھی ہے۔

غَرَض۔ (ع۔ نشانہ تیر کا۔ مجازاً خواہش۔ ارادہ) مونث ۱ مقصد۔ حاجت ارادہ۔ خواہش۔ مطلب۔ (فقرہ) اسوقت آنیکی غرض کیا ہے ۲ پروا ضرورت۔ (فقرہ) آپ کتابیں بھیجیں یا نہ بھیجیں مجھکو غرض نہیں ۳ قصہ مختصر۔ حاصل کلام۔ (داغ) جسکو دیکھا غرض غرض کا ابی۔ دیا کا عجیب کارخانہ دیکھا۔ غرض آشنا۔ (ف) صفت۔ خودغرض۔ غرض اٹکانا متعدی۔ غرض اٹکنا۔ غرض اٹکی ہونا۔ حاجت ہونا۔ پیدا ہونا کسی سے کسی کا کام اٹکنا۔ (داغ) دیکھو نگاہ ناز کی بے اعتدالیاں۔ اٹکی جو تی غرض یہ کسی مبتلا کی ہے۔ غرض باؤلا۔ غرض کا باؤلا۔ صفت مذکر۔ حاجتمند۔ مطلب کا غلام۔ مونث کیلیے غرض باؤلی ہے۔ غرض باؤلا اپنی گائے۔ غرض کا باؤلا اپنی گائے۔ مثل۔ غرضمند اپنی ہی بات کی

غرض

دُمن رکھتا ہے۔ **غرض پڑنا**۔ حاجت ہونا۔ خواہش ہونا۔ (فقرہ) یہاں کسکو غرض پڑی ہے جو دوڑ دوڑ کر تمھارے گھر جائے ؛ کسی سے غرض متعلق ہونا۔ (ناسخ) پڑتی ہے روشن دلوں کو تیرہ جانوں سے غرض۔ جسطرح ہے شمع کو حاجت شب دیجور کی۔ **غرض جتانا**۔ حاجت اور ضرورت سے آگاہ کرنا۔ (گلزار نسیم) گل کی وہ غرض جتائی اُسکو۔ رخصت کی طلب سُنائی اُسکو۔ **غرض ڈالنا**۔ غرض اٹکانا۔ ؎ آشنا خیال محض ہے ہرگز نہ بھولیو۔ ہرگز کسی کے ساتھ نہ ڈالے خدا غرض۔ **غرض رکھنا**۔ امید رکھنا۔ امید رکھنا۔ تمنا رکھنا۔ (ظہیر) ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا مُنھ پھرا۔ ہم سے پھر بار دگر رکھنا نہ اس ڈھب کی غرض ؛ مطلب رکھنا۔ واسطہ رکھنا (ذوق) نہ رکھے خوبی و زشتی سے غرض آئینہ دار۔ گھر میں مہمان جسے اہل صفا نے رکھا۔ **غرض کا آشنا**۔ **غرض کا دوست**۔ **غرض کا یار**۔ مطلبی دوست (اختر شاہ اودھ) جس واسطے جوگ یہ لیا ہے۔ بندہ تو غرض کا آشنا ہے **غرضکہ**۔ خلاصہ یہ ہے۔ حاصل مطلب یہ ہے۔ ؎ غرضکہ تیری ستایش کہاں جلال کہاں۔ دعا قبول کرے اب یہ خالق بیچوں۔ کاف سے پہلے ی اضافہ کرکے۔ **غرضیکہ** خلاف فصاحت اور عوام کی زبان ہے۔ **غرض کیلیے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے**۔ مثل۔ حاجتمند کو ذلیل ترین کام کرنا پڑتا ہے۔ (ابن الوقت) ایک چپراسی اندر سے چٹھی لیے ہوئے نمودار ہوا کیا کریں اپنی غرض کیلیے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے حیا اور غیرت بالائے طاق آپ مُنھ پھیر کر اسکو متوجہ کیا۔ **غرضمند**۔ (ف) صفت۔ حاجتمند۔ خواہشمند۔ **غرض نکالنا**۔ مطلب پیدا کرنا۔ کام نکالنا۔ **غرض نکلنا**۔ لازم۔ (صبا) سو طرح کی غرض نکلتی ہے۔ کیوں نہ مطلب رکھیں ناصح کے ہم۔ **غرض ہونا**۔ واسطہ ہونا۔ مطلب ہونا۔ ؎ ناسخ نہ لینے گے ہوں نہ کسی سے دیتے ہیں۔ مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے **غرضی** صفت۔ غرضمند۔

غرق

غَرغَرَہ۔ (ع) مذکر : دیکھو غرارہ۔

غُرفِش۔ (غُرِش کا بگڑا ہوا ہے) مونث ؛ کتے شیر بلی کی غصے بھری آوازیں ؛ (کنایۃً) انسان کی تکرار۔ لایعنی گفتگو۔ غصہ آمیز باتیں۔ دھمکی۔ (فقرہ) تمھاری غرفش سے میں نہیں ڈرتا۔ **غرفش کرنا**۔ **غرفش لانا**۔ دھمکانا۔ تکرار کرنا۔

غُرفَہ۔ (ع۔ بالاخانہ کا برآمدہ۔ غرفات جمع) مذکر۔ دریچہ۔ کھڑکی۔ جھروکا۔ (منیر) وہ بے پردہ ہے ہرگز خانۂ دل سے نہ جھانکے گا۔ عبث غرفہ کھلا ہے سلے جنوں چاک گریباں کا۔ **غرفہ کی بات**۔ (دھم) پوشیدہ بات

غرق۔ (ع میں بفتح اول و دوم۔ سر سے پانی گزر جانا۔ فارسیوں نے بسکون دوم پانی میں ڈوب جانا کے معنی میں استعمال کیا۔ اردو میں بھی بسکون دوم ہے) صفت ؛ ڈوبا ہوا۔ غریق ؛ نہایت مصروف۔ محو۔ (فقرہ) تم سرکاری کام میں غرق تھے ؛ نشہ میں چور۔ **غرق عرق** پسینے میں ڈوبا ہوا۔ شرمندہ۔ (محسن) یوں شرمندہ یہ شوخی قلم رعنا ہے۔ موج ہے جس سے خجل غرق عرق دریا ہے۔ **غرق فکر**۔ (ف) صفت فکر میں ڈوبا ہوا۔ **غرق کرنا**۔ ڈبونا۔ پانی میں ڈبونا۔ **غرق ہونا**۔ ڈوبنا پانی میں سمانا ؛ نہایت مصروف ہونا۔ محو ہونا۔ (جانصاحب) نہایت غرق ہے چاہت میں دریا۔ باد والی کے۔ مرے خنجر کا بجائی بھی زنانی کیا ہی لہری ہے ؛ نشہ میں چور ہونا۔ **غرقاب**۔ (ف) گہرا پانی۔ غرقاب شدن۔ پانی میں ڈوب جانا۔ صفت ؛ پانی میں ڈوبا ہوا ؛ نہایت مشغول۔ (فقرہ) تم جب پڑھنے میں غرقاب ہوتے ہو دنیا مافیہا فراموش کر دیتے ہو ؛ نشہ میں چور۔ نیند میں متوالا **غرقی**۔ (اردو) مونث ؛ پانی میں ڈوبی ہوئی زمین ؛ سیلاب۔ (فقرہ) یہ کھیت غرقی سے خراب ہو گئے ؛ ایک قسم کی کم عرض لنگوٹی ؛ (ع) صفت۔ ایک قسم کا عود۔ **غرقی آنا**۔ سیلاب آنا۔ **غرقی میں آنا**۔ ڈوب جانا۔

غروب

غُروب - (ع) مذکر۔ چاند یا سورج کا چھپنا۔ ڈوبنا۔ (ہونا کے ساتھ) (ناسخ) دیکھی جو اسکی زلف ہوا مو داغ دل۔ ہوتا ہے وقت شام غروب آفتاب کا۔

غُرور - (ع) ۔ فریب۔ فارسیوں نے کنایۃً بمعنے خیال فاسد کرنا بھی استعمال کیا) مذکر۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) غرور آنا۔ تکبر ہو جاتا۔ (آتش) نالۂ بلبل کا نہ سنتا یہ غرور آجاتا۔ گوش گل کو جو ترے کان کا زیور ملتا ۔ غرور ڈھانا۔ غرور مٹا دینا۔ (قدر) کیوں بار بار سامنے رکھیں نہ آئینہ۔ ہم آپ کا غرور تو ڈھائیں کسطرح۔ غرور ڈھے جانا۔ تکبر اور نخوت زائل ہو جانا۔ (بحر) ایک دن ڈھے جائیگا تیرا غرور اے باغباں۔ جڑ سے گل بوٹے اُکھڑ جائینگے بے بنیاد ہیں۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ فخر کرنا۔

غُرّہ ۔ (ع) ۔ غُرّت۔ گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی جو ایک درم سے زیادہ ہو۔ ہر چیز کا اوّل۔ چاند رات۔ ہر مہینے کی وہ رات جسکو چاند پہلی مرتبہ طلوع کرے۔ لیکن فارسیوں نے اور اُنکی تقلید میں اردو والوں نے بمعنے روز اول از ہر ماہ استعمال کیا (فردوسی) من ماتم و یار بکام دگران است۔ چوں غرۂ شوال کہ عید رمضان است۔) مذکر (مجاز) ہر قمری مہینہ کی پہلی تاریخ۔ (ناسخ) وہ گلے ملتا ہے اسدن اسلیے ہوتی ہے عید۔ سالے غرّوں سا وگرنہ غرۂ شوال تھا! (اردو) جن کام کو روزمرہ کرتے ہوں اُسکے نہ کرنے کو کہتے ہیں: (اردو) فاقہ۔ غرّہ بتانا! ٹال جانا۔ (ظفر) تیس دن دوسرے پہ غرّا کے پھراتا ہے مجھے۔ جب ہوا چاند تو غرّہ ہی بتاتا ہے مجھے: ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا: فاقہ کرنا۔ (فقرہ) میرے یہاں آج غرّہ ہے۔ غرّہ دینا! ناغہ کرنا (منیر) دیکھے تجلی ابدی اس طور اگر۔ غرّہ نہ دے زمانے کو پھر ایک بار چاند۔ ناغہ کرنا۔ غرّہ کرنا! جو کام روزمرہ ہوتا ہو اُسے کسی روز روک دینا۔

غریب

ناغہ کرنا: فاقہ کرنا۔

غَرّہ ۔ (ع) فریفتہ ہونا۔ فارسیوں نے بمعنے مغرور ہونا استعمال کیا) مذکر غرور۔ گھمنڈ۔ (انیس) بیجا نہیں مرح شہ میں غرّہ میرا۔ بھرتی سے کلام ہے معرّا میرا۔ غرّہ توڑنا۔ کسیکے غرور کو ذک دیکر زائل کرنا۔ (رشک) آئے غیروں کو جو وہ مغرور پرفن توڑکر۔ آپ رکھدوں سامنے دست و پا و گردن توڑکر۔ غرّہ ڈھنا۔ غرور مٹ جانا۔ نیچا دیکھنا۔ غرّہ کرنا۔ غرّے میں آنا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) جتنا کہ کیا تھا ہمنے غرّہ۔ اُتنا ہی ہمارے آگے آیا۔ غرّہ مٹنا۔ غرّہ ڈھنا (بحر) یہ کوچۂ عشق ہے وہ ڈھسرا۔ کہ مٹ گیا میرے دل کا غرّا۔ غرّہ ہونا۔ ناز ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔ فخر ہونا۔ غرّے ڈبے۔ مذکر۔ دھمکی۔ ڈرانا۔ دکھاوا کیا تھا (ظہیر) یہ غرّے ڈبے کسی اور کو دکھائیے۔ نہ سب جگہیں غرّے ڈبے دکھانے کی ہیں نہ سب راہیں سر اُٹھانے کی ہیں کہیں ڈھال سے کام نکلتا ہے کہیں تلوار سے کام چلتا ہے۔

غَرِیب ۔ (ع) ۔ (۱) ۔ بیگانہ۔ مسافر۔ نادر) صفت: نادر۔ عجیب۔ انوکھا (فقرہ) آپنے عجیب و غریب شوشہ چھوڑا! مسکین۔ عاجز۔ بےزبان۔ ؎ پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں۔ کیا سر جھکائیں بیٹھے ہیں حضرت غریب سے! مفلس۔ نادار۔ (فقرہ) زید پہلے امیر تھا اب غریب ہو گیا ہے سیدھا سادا۔ وہ جو شریر نہو۔ (قدر۔ گھوڑے کی تعریف) جو بے لگام بھی پھیر دو تو ران سے پھر جائے۔ غریب ایسا کہ بچہ بھی اُسپہ ہولے سوار (امیر) غریب عاشقوں پہ رحم کھا کے بولے وہ۔ غریب انکو نہ سمجھو بڑے شریر بھی ہیں یہ۔ غریبانہ! صفت۔ (۲) غریبوں کا سا۔ روکھا سوکھا جیسے غریبانہ لباس۔ غریبانہ کھانا۔ غریب الدیار۔ غریب الوطن۔ مذکر۔ مسافر۔ پردیسی۔ بے گھرا۔ (انیس) عرض اُسنے کی غلام شہ والا نہاد ہے۔ بیکس ہوں بے نوا ہوں غریب الدیار ہوں۔ (محسن) ہم ہیں بے یار و مددگار

غریب

غریب الوطن۔ غریب الوطنی۔ مونث۔ وطن سے علیحدہ ہونا۔ (جلیل) ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں۔ اسکو مثال غریب الوطنی کہتے ہیں۔ غریب آزار۔ صفت۔ غریب کو ستانیوالا۔ (رند) وہ نہیں سرسبز ہوتا جو غریب آزار ہو۔ غریب پرور۔ صفت۔ بیکس کی پرورش کرنیوالا۔ حکام یا اعلے مرتبے کے اشخاص کیلیے مستعمل ہے۔ غریب خانہ۔ مذکر۔ عاجزی سے اپنے مکان کو کہتے ہیں (امیر) کب تو سویا تھا میرے گھر آکر۔ جاگے طالع غریب خانہ کے۔ غریب زادہ۔ (ف) مذکر۔ مسافر زادہ۔ حرام زادہ۔ غریب غربا۔ مذکر۔ محتاج۔ ننگے بھوکے غریب کی جورو سب کی بھابھی۔ مثل۔ مفلس بیکس کو ہر ایک برا بھلا کہتا ہے غریب پر سب کا بس چلتا ہے۔ غریب نواز۔ صفت۔ غریب پرور۔ غریبہ۔ (ع) غریب کا مونث۔ غرائب۔ جمع (صفت مونث۔ نادر۔ کمیاب چیز۔ عجیب چیز۔ غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہو گئے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی اچھے کام کا قصد کرے اور انہیں دقت اور دشواری پیش آئے۔ (امیر) گردش دنوں کی کم نہوئی کچھ کوٹے ہوئے۔ روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے۔ غریبی۔ (ف۔ گھر اور وطن سے دور ہونا) مونث افلاس۔ بے زری۔ عاجزی۔ سادگی۔ بےوطن ہونا۔ (غالب) سر پر ہجوم درد غریبی سے ڈالیے۔ وہ ایک مشت خاک کہ صحرا کہیں جسے۔

غریبی آنا۔ مفلس ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔

غریزی۔ (ع۔ غریزہ۔ بمعنے طبیعت) صفت۔ اصلی۔ طبعی۔ (نقرہ)۔ اب حرارت غریزی باقی نہیں ہے۔

غریق۔ (ع۔ وہ شخص جسکے سر پر پانی گزر گیا ہو) صفت۔ ڈوبا ہوا شخص۔ (صبا) وہ موتیوں کو ملاتے ہیں اپنے دانتوں سے۔ غریق آب خجالت جو ہوا ہو جائے۔ غریق رحمت۔ صفت۔ خدا تعالی کی رحمت میں ڈوبا ہوا۔ مغفور۔ مرحوم کی جگہ استعمال میں ہے۔ (نقرہ) خدا اُسے غریق رحمت کرے۔ غریق رحمت ہو۔ خدا جنت نصیب کرے۔

غزل

افشک میں اپنے سوز ڈوب گیا۔ یا الٰہی غریق رحمت ہو۔

غریو۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ شور۔ فریاد۔

غڑاپ سے۔ جلد۔ پھرتی سے۔ (رویائے صادقہ) یقین ہے یہ شخص کسیوقت غڑاپ سے بھنور میں جا رہیگا۔

غڑپ۔ (اردو) مونث۔ ڈوبنے کی آواز۔ کسی چیز کی دفعتہً اندر داخل ہونیکی آواز۔ (نقرے) غضب خدا کا یہ پانی پینے کا آبخورہ جو غڑپ غڑپ مٹکے میں پڑے مرغی کے دربے پر پڑا ہے۔ زید غڑاپ سے کوٹھری میں چلا گیا جو آیا غڑپ سے آبخورہ ڈال پانی پی گئے۔ ٹپکا چلتا ہوا کسی چیز کے فوراً نگل جانیکی آواز۔ غڑپ شڑاپ۔ صفت۔ جلدی کھا جانا۔ جلد جلد باتیں کرنا۔

غزا۔ (ع۔ غزاء) مونث۔ دین کے دشمن کے ساتھ جنگ کرنا۔ مذہبی جنگ

غزال۔ (ع۔ ہرن کا بچہ جب دوڑنے لگے۔ فارسیوں نے بمعنے ہرن استعمال کیا) مذکر۔ ہرن۔ (امیر) پلکوں کو اور یار کی آنکھوں کو دیکھ لو نیزدں میں دو غزال ہیں گویا گھرے ہوئے۔ غزال چشم۔ (ف) صفت۔ بڑی بڑی آنکھوں والا۔ غزال ختن۔ غزال شہری۔ (کنایۃً) معشوق۔ (ناسخ) مجھ سے رہتا ہے رمیدہ وہ غزال شہری۔ صاف سیکھا ہے چلن آہوے صحرائی کا۔ غزال کعبہ۔ (ع) مذکر۔ کہتے ہیں کہ ایام جاہلیت میں ایک آہو بچہ سونے کا چاہ زمزم میں نکلا تھا اُسکو خانۂ کعبہ میں لٹکا دیا تھا اسکو غزال کعبہ کہتے ہیں۔ غزالہ۔ (ع) بچہ آہو جو مادہ ہو۔

غزالی۔ (ع۔ منسوب بغزالہ جو طوس کے علاقہ میں ایک قریہ ہے۔ امام محمد غزالی جنکی تصنیف سے احیاء العلوم وغیرہ ہیں اُنکی جائے پیدائش ہے۔

غزل۔ (ع) مونث۔ لغوی معنے عورتوں سے باتیں کرنا۔ اصطلاح میں وہ اشعار جنمیں حسن و عشق وصال فراق ذوق اشتیاق حزن یاس وغیرہ کی باتیں جو عشق سے متعلق ہیں کہی جائیں۔ غزل ہر بحر میں کہی جاتی ہے ہر شعر [illegible] مضمون کا ہوتا ہے۔ البتہ قطعہ بند میں یہ بات [illegible]

غزل

غزل کے پہلے شعر کو مطلع آخر کو مقطع اور سب سے عمدہ بیت کو شاہ بیت کہتے ہیں مطلع کے دونوں مصرعوں میں اور باقی اشعار کے دوسرے مصرعوں میں قافیہ ہوتا ہے۔ غزل کی جمع اردو میں غزلیں بفتح اول و دوم ہے۔ غزل بنانا۔ غزل پر اصلاح دینا۔ (فقرہ) جب شاہ نصیب دکن چلے گئے تب میر کاظم حسین انکی غزل بنانے لگے۔ غزل پرداز۔ (ف) صفت۔ شاعر۔ غزل پڑھنا۔ غزل سنانا۔ غزلخوانی کرنا۔ ؎ رندانہ کلام اپنا پسند آتا ہے اے رند۔ اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزاد ہماری۔ غزل پھیکی پڑ جانا۔ غزل سست ہو جانا۔ غزل ٹھنڈی ہونا۔ غزل سست ہونا ؎ دل یہ دیا سے سرد ہے کہ امیر۔ ہوئی ٹھنڈی غزل بھی مشکل سے۔ غزل چمکانا۔ غزل کو اصلاح دیکر اعلےٰ درجہ پر پہنچا دینا۔ ؎ نہ چمکائیں جناب برق جبتک۔ غزل بے طور ہے واللہ باللہ غزل چمکنا۔ غزل سرسبز ہونا۔ غزل تعریف کے قابل ہونا۔ اشعار غزل کا اعلےٰ درجہ پر ہونا یا ممتاز ہونا۔ ؎ کیوں نہ چمکے غزل تمام اے رشک۔ مطلع کا مضمون ماہ انور ہے۔ غزل دکھانا۔ غزل پر کسی سے اصلاح لینا۔ ؎ عیب سے پاک منزا ہے کلام انکا رند۔ جو غزل حضرت آتش کو دکھا لیتے ہیں۔ غزل سست ہونا۔ غزل کا باعتبار مضمون یا عبارت کے شوخ نہ ہونا۔ ؎ ہے سست مضامیں سے امیر اپنی غزل سست۔ ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی۔ غزل سیر کہنا۔ بہت بڑی غزل کہنا جسمیں اکثر قافیہ بندھے ہوں۔ ؎ سیر کہتا تو غزل چھپنیں شعر امیر۔ خوف یہ ہے کہ تکلیف نہ ہو جائے۔ غزل کہنا۔ غزل تصنیف کرنا۔ ؎ غزل سے اے رشک ہم کہکر دعائے مغفرت اکثر۔ برائے ناسخ و سودا و درد و میر کرتے ہیں۔ اس جگہ غزل کہنا نادرست ہے۔ غزل کہوانا۔ غزل کہنا کا متعدی۔ (آزاد) شاہ موصوف استادوں کی غزلیں اپنی بیاضوں میں لکھوا لیتے تھے اور فرمائش کرکے کہوا لیتے تھے۔ غزل کی زمین۔ غزل کی طرح۔ (ذوق) لکھوں جو میں کوئی مضمون ظلم و جور پر یہ۔ تو کربلا کی زمیں ہو مری غزل کی زمین۔ غزل [illegible] غزل طراز

غش

غزل سرا۔ غزل خواں۔ (ف۔ کنایۃً بمعنے مطرب بھی ہے) صفت۔ غزل پڑھنے والا۔ غزل سنانے والا۔ غزل گائی۔ غزل سرائی۔ غزل خوانی۔ (ف) مونث۔ غزلوں کا پڑھا جانا۔ (محسن) غزل سرائی رندانہ ہو چکی یا رو۔ کھلیں گے لب مرے اے دلربا بیاں کیلیے۔ ؎ نوجوانی ہو چکی راسخ مگر۔ ہے وہی شوق غزلخوانی ہنوز۔ غزل لکھنا۔ غزل کو کاغذ پر لکھنا۔ (ذوق) کرکے بحر و قافیہ تبدیل لکھا اور اک غزل۔ بیٹھ کوئی دم تو اے ذوق اور دل پُرغم کے پاس۔ غزلیات۔ (ع۔ جمع خلاف قیاس) مونث۔ غزل کی جمع

غزوہ۔ (ع۔ غزوات۔ جمع) مذکر۔ جہاد۔ مسلمانوں کا کفار کے ساتھ مذہب کی حفاظت کیواسطے لڑنا جب رسولؐ ساتھ ہوں اور اگر یہ جنگ کسی صحابی کے ساتھ ہوئی ہو تو اسکو سریّہ کہتے ہیں۔

غسّال۔ (ع) مذکر۔ مردوں کو غسل دینے والا۔ اسکا مونث غسّالہ ہے

غسالہ۔ (بضم اول و فتح ثانی) مذکر۔ وہ پانی جس سے ہاتھ منہ دھویا جائے اور بعد دھونے کے اسکو پھینک دیا جائے۔ غسل۔ (ع۔ بالضم و بضم اول و دوم) مذکر۔ تمام بدن کا دھونا۔ دھونا۔ مُردے کو نہلانا۔ (آتش) نہیں ہمسا گنہگار اے فلک کوئی زمانے میں۔ ہمارے مُردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا۔ غسلخانہ۔ (ف) مذکر۔ حمام۔ نہانیکی جگہ۔ میّت کے غسل دینے کی جگہ۔ غسل دینا۔ نہلانا۔ مُردے کو نہلانا۔ (راسخ) لینی تھی فال نیک جو گور کے باب میں۔ دینا تھا غسل نعش کو میری شراب میں۔ غسل صحت۔ مذکر۔ بیماری سے صحت پاکر نہانا۔ غسل کرنا۔ نہانا۔ غسل کی حاجت ہونا۔ بدن کا ناپاک ہو جانا۔ نہانیکی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا۔ غسل میّت۔ مذکر۔ مرے کو نہلانا۔ (ذوق) موت ہی سے کچھ علاج درد فرقت ہو تو ہو۔ غسل میّت ہی ہمارا غسل صحت ہو تو ہو۔

غشّ۔ (عربی میں غشی تھا۔ فارسیوں نے ی حذف کر دی) مذکر۔ بیہوشی

غش

ع (اردو) عاشق۔ شیفتہ۔ غش آنا۔ غشی طاری ہونا۔ بیہوش ہو جانا (آتش) حسن کا جلوہ بھی کم برقِ تجلی سے نہیں۔ چشم موسیٰ سے جو دیکھیگا اُسے غش آئیگا۔ غش سے افاقہ ہونا۔ غشی دور ہونا۔ (اوج) بیٹی کے جو چہرہ پہ گلاب اشکوں کا چھڑکا۔ بیمار کو فی الفور ہوا غش سے افاقہ۔ غش کرنا (فارسی غش کردن کا ترجمہ) ۱۔ بیہوش ہونا۔ (مصحفی) گلبُن تلے جو ضعف سے بلبل نے غش کیا ۲۔ عاشق ہونا۔ کسی چیز کو دیکھکر اُسکی خوبی سے حیرت میں بیخود ہو جانا۔ (شرف) قدسی بھی کریں غش تو اگر جلوہ نما ہو۔ صورت سے وہ تصویر کہ محبوب خدا ہو ۳۔ اترانا۔ (رند) غش کرتے ہو جھکانے پہ جو بن کے مری جان طوق آپ سے مزیافِ زری کا نہیں جاتا۔ غش کھانا ۱۔ بیہوش ہونا (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی وہ غش کھا کر گر پڑے ۲۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ غش لانا (لکھنؤ) بیہوش ہونا۔ (ناسخ) محفل سے اُٹھانیکا جب قصد کیا اُسنے۔ وابستہ میر غش لایا تزویر اسے کہتے ہیں۔ غش میں پڑا ہونا۔ بیہوش پڑا ہونا ؎ بیٹھے ہو غش میں کیا مردہ سے (آتش) آنکھ تو کھولو۔ خبر کیو اسطے بھیجا کر اُس بت نے برہمن کو۔ غش میں رہنا۔ بیہوش رہنا۔ غش ہونا ۱۔ بیہوش ہونا (صبا) نالے مجھ بلبل کے سنکر باغ میں غش ہوگیا۔ نکہت گل نے سنگھایا لخلخۂ صیاد کو ۲۔ (پر کے ساتھ) فریفتہ ہونا۔ (ناسخ) گل پہ مرتے مرتے اُس خورشید پر بھی غش ہوئی۔ اب تو گلعذار آفتابی ہے دولے عندلیب

غشی۔ (ع۔ بالفتح۔ فارسی اور اردو میں بفتح اول وکسر دوم) مونث۔ بیہوشی۔ (ذوق) نبضیں چھوٹی ہوئی غشی طاری۔ ایک فرقت ہزار بیماری

غِشّ۔ (ع۔ بالکسر و تشدید دوم۔ فارسی والے بہ تخفیف استعمال کرتے ہیں) مونث ۱۔ کدورت ۲۔ آمیزش۔ کھوٹاپن ۳۔ تشویش جیسے بے غل و غش۔

غصب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ زبردستی لینا۔ خیانت مجرمانہ۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) کسی مال کا غصب بہت بُرا ہے غصباً۔ (ع) غصب سے (صفات) مجھکو اس سے ہزار درجہ زیادہ افسوس ہوگا اگر غیرت بیگم کا حق غصباً میرے پاس رہے۔ غصبی۔ صفت۔ غصب کیا ہوا مال۔

غصہ

غُصّہ۔ (ع۔ غصّت۔ وہ رنج جس سے گلا گھُٹ جائے۔) مذکر۔ (مجازاً) خفگی فصحا اس لفظ کا استعمال خدا تعالیٰ کیلیے نہیں کرتے اُسکے واسطے قہر و غضب کہتے ہیں۔ غصہ آنا۔ غضب آنا۔ تپا آنا۔ ؎ چھیڑتا ہوں کہ اُنکو غصہ آئے کیوں رکھوں ورنہ غالب اپنا نام۔ غصہ اُتارنا ۱۔ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسیکو کرنا۔ بخار نکالنے کی جگہ۔ (پر کے ساتھ) (فقرہ) مارا تو مولویصاحب نے اور غصہ مجھ پر اُتارتے ہو ۲۔ خفگی دفع کرنا۔ (سحر) ہیں بہت رنج میں دو چار کو ماریںگے ہم۔ جتنا غصہ ہے رقیبوں پہ اُتاریںگے ہم۔ غصہ اُترنا۔ لازم۔ غصہ اُٹھانا۔ کسیکی خفگی کا متحمل ہونا۔ (تپش) غصہ اُٹھا اُٹھا کے یونہی یار بار کا۔ اے دل مزاج تو نے بگاڑا ہے یار کا۔ غصہ بہت زور تھوڑا مار کھانیکی نشانی۔ مثل۔ کمزور کا غصہ اُسکی ذلت کا موجب ہے۔ غصہ پی جانا۔ جوش غضب کو روکنا۔ (ظفر) ہم تو پی جاتے لہو دشمن کا پر کچھ سوچکر۔ دل میں اپنے غصہ اپنا لے ستمگر پی گئے۔ غصہ تھوک دینا۔ غصہ تھوک ڈالنا۔ خفگی سے باز آنا۔ جانے دینا۔ (راحت) بچی مری ملکتی ہے غصے کو تھوک دو۔ صدقے گئی ابھی ادھر آکے دھر چلے۔ (شوق قدوائی) بہلانے لگی کہ غم کو ٹالو۔ منھ کھولکے غصہ تھوک ڈالو۔ غصے سے بھوت ہو جانا۔ کمال خشمناک ہو جانا ؎ مضموں تو شکر کرکہ ترا نام سُن رقیب۔ غصہ سے بھوت ہوگیا لیکن جلا تو ہے۔ غصہ فرو ہونا۔ غصہ جاتا رہنا۔ غصہ دھیما ہونا۔ غصہ کا جن۔ (کنایۃً) غصہ۔ (اُترنا اُتارنا کیساتھ) (شوق قدوائی) میں تو اپنی جان چڑھادوں لیکن یہ معلوم تو ہو۔ غصہ کا جن آمادہ ہے تیرے سر سے اُترنے کو۔ غصہ کرنا ۱۔ خفا ہونا۔ غصہ کھانا۔ غصہ کرنا۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ (آتش) غصہ کھایا غصہ کبھی خوانچۂ قسمت کے۔ پھنسے جو حلق میں ہیں وہ نوالہ کیا کرتا۔ غصہ کی آنکھ۔ وہ نظر جس سے غصہ ظاہر ہو۔ (جلیل) آنکھ غصہ کی

غصہ

دکھاتے ہیں وہ اللہ رے نصیب۔ حال پہ میرے یہ در پردہ نظر ہوتی ہے۔
غصہ کی جھانجھ۔ دیکھو جھانجھ۔ غصہ کے مارے بھوت ہو جانا۔ بہت خفا ہونا
غصہ کے باعث بے حواس ہو جانا۔ غصہ کے مارے تھرا اٹھنا۔ غصہ کی شدت سے کانپ اٹھنا۔ (مراۃ العروس)
محمد عاقل یہ سنکر غصہ کے مارے تھرا اٹھا۔ غصہ مارنا۔ خفگی روکنا۔ غصہ مر جانا۔
غصہ جاتا رہنا۔ غصہ دھیما ہو جانا۔ غصہ میں آگ رہنا۔ غصہ میں بھرا رہنا (منیر)
غصہ میں رہ گئے آگ کی تک۔ لو ہوش میں آؤ آدمی ہو۔ غصہ میں برائی بھلائی
نہیں سوجھتی۔ غصہ میں عقل جاتی رہتی ہے۔ انسان کو غصہ میں برائی بھلائی
کا خیال نہیں رہتا بد حواس ہو جاتا ہے۔ غصہ میں بوٹیاں کاٹنا۔ دکنایتہً
کمال برافروختہ ہونا۔ غصہ میں بھرا ہونا۔ کمال غصہ ہونے کی جگہ۔ (امیر)
دو غصہ میں ہر وقت بھرے رہتے ہیں مجھ سے۔ میں خوش ہوں کہ صد شکر
کہ تم تو ادھر ہے۔ غصہ میں بھر جانا۔ غصہ میں بھرنا۔ نہایت خفا ہونا۔ (سحر)
دل سے بیزار ہیں غصہ میں بھرے بیٹھے ہیں۔ غصہ میں لال ہو جانا۔ کمال
برافروختہ ہونا۔ (رشک) نظر پڑی کہ ہوئے لال لال غصہ میں۔ غضب
سمجھنے لگے آنکھو نکلے رشک کے گال۔ غصہ میں لانا۔ کسیکو غصہ دلانا۔ غصہ
ناک پر ہونا۔ فصحا ناک پر غصہ ہونا بولتے ہیں۔ اُس شخص کی نسبت بولتے
ہیں جو ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جائے۔ غصہ نکالنا۔ دل کا بخار نکالنا۔ غصہ
اتارنا۔ بدلا لیکر دل ٹھنڈا کرنا۔ (حباب) غصہ تو رقیبوں کا نکالا مرے اوپر
اک حوصلہ دل کا مرے دلبر نہ نکالا۔ غصہ ور۔ (لکھنؤ) بد مزاج۔ وہ شخص جسکو
جلد غصہ آئے۔ غصیل۔ غصیلا۔ (دہلی) صفت۔ بد مزاج۔ مغلوب الغضب۔ لکھنؤ میں غصہ ور ہی
[illegible] (فقرہ) تم اسقدر غصیلے ہوتے ہو۔
غَضَب۔ (ع) غصہ۔ خفگی، مذکر۔ قہر۔ غصہ۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت۔
(اسیر) چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مجھے قتل کریں۔ وہ غضب میں نہیں آتے
یہ غضب اور بھی ہے۔ نہایت بُری بات۔ بہت بیجا بات کی جگہ۔ (ذوق)
سنکے غصے تری چشم غضبناک کے ہوتے۔ ہم جا میں خفا سے اگر اے داد غضب ہے

غضب

۳ (خدا کے ساتھ) لعنت۔ مار۔ (فقرہ) زید پر خدا کا غضب پڑے ۵ اندھیر۔
زبردستی۔ سختی۔ ظلم۔ (فقرہ) یہ تھوڑا غضب ہے کہ عورتوں اور معصوم
بچوں کو بھی جیتا نہ چھوڑا۔ بڑا غضب ہے کمزور کو سب ستاتے ہیں ۶
ستم۔ آفت۔ (مصحفی) گر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا۔ رفتار غضب ہے
تری گفتار غضب ہے ۷ صفت۔ بڑھ چڑھ کے۔ (ذوق) کیا غمزہ ترا پر سر
بیداد غضب ہے۔ جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے ۸ مبالغہ کیلیے (فقرہ)
اس بچہ کا حافظہ غضب ہے ۹ باثر۔ کارگر۔ (ذوق) ہو تلے ہے سینہ ایک
ہی آواز میں آخر کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے۔ (توبۃ النصوح)
باتیں ہی وہ اس غضب کی کرتے ہیں کہ گنجائش انکار باقی نہیں رہتی ۱۰
مجبوری اور افسوس ظاہر کرنے کیلیے۔ (رند) مرے بیان کو سُن سُن کے
کانپ کانپ اٹھے۔ غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد ۱۱ آفت کا پرکالا
فتنہ و فساد پیدا کرنیوالا۔ (فقرہ) غضب کی آنکھ ہے۔ غضب کی چال ہے ۱۲
صفت۔ نہایت دشوار۔ نہایت ناگوار۔ کمال مشکل۔ (داغ) یہ بجا کہ منع ہوگا
رمضان میں کب بادہ۔ یہ غضب کہ تیس دن تک نہ پییں شراب ہرگز ۱۳ صفت
حیرت۔ تعجب ظاہر کرنیکے لیے جو انوکھی اور نادر بات پر ہو۔ (فقرہ) اُسنے
غضب کیا آگ میں کود پڑا ۱۴ صفت۔ ناراض۔ خفا۔ رنجیدہ۔ (ذوق)
اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی۔ پھر آج وہ مست مے بیداد غضب ہے
۱۵ عجیب۔ انوکھا۔ (ذوق) رہا ہوش بجا مردم ہشیار کے پل میں۔ آنکھو نکو
تمہاری یہ فسوں یاد غضب ہے ۱۶ خوبی میں یکتا۔ کمال حسین۔ (ذوق) مر تے
نہیں حوروں پہ تری طرح سے واعظ۔ ہم جسپہ ہیں عاشق وہ پریزاد غضب ہے
۱۷ ضرر رساں۔ مضر۔ بہت بُرا۔ (فقرہ) مفلسی میں اولاد کی کثرت غضب ہے
۱۸ اظہار افسوس کرنیکے لیے۔ (صبا) خون تمام جسم کا دم میں ہوا ہرا کچھ۔ دل میں غضب
سما گیا دیو ہوا ان سبزہ رنگ۔ غضب آلودہ۔ (ف) صفت۔ غصہ میں بھرا
ہوا۔ غضب آنا۔ آفت آنا۔ شامت آنا۔ (داغ) نہ آیا نامہ بر اتنا ک

غضب

کیا تھا کہ کے اب آ یا۔ الٰہی کیا ستم ٹوٹا خدا یا کیا غضب آ یا: غصہ آ نا۔ غضب الٰہی۔ مذکر۔ خدا کا قہر: (عو) بددعا۔ خدا کا غضب ٹوٹے۔ (فقرہ) غضب الٰہی کوئی بھی بچے کو اسطرح مارتا ہے۔ غضب پڑے۔ (عو) بددعا۔ (پر کے ساتھ) خدا کا قہر نازل ہو۔ ؎ دام بلائے عشق میں ہم بے سبب پڑے۔ کمبخت دل پہ ہائے خدا کا غضب پڑے۔ غضب توڑنا: فساد برپا کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ (آتش) کم نہیں عباسیوں سے مفسدہ پرداز عیر۔ تو لیے دکھلاکے آنکھ آ نیر غضب چنگیز کا ؏ غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔ بہت غصے ہونا۔ غضب ٹوٹ پڑنا: آفت آجانا۔ بکمال ناخوش ہونا۔ ؎ داغ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے کہتے پھرتے ہو بلا یا ہے سرشام مجھے۔ غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ (سالک) مجھ جیسے سخت جاں پر کیا بس چلے قضا کا۔ یاں ٹوٹتا رہا ہے اکثر غضب خدا کا۔ غضب جوتنا۔ (عو) ہنگامہ مچانا۔ غضب خدا (عی): دیکھو غضب الٰہی: کسی بات پر حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کیلیے (فقرہ) غضب خدا دن دہاڑے ایسی لوٹ۔ غضب خدا کا: حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کیلیے۔ (فقرہ) غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا۔ (آتش) غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری سے۔ نہ کرسکیگا گزند ایسی کرہ کے بالا ٹھنڈ: کسی امر کے صادر ہونے کے وقت کمال نفرت و اکراہ ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (فقرہ) غضب خدا کا کوئی ایسا کام بھی کرتا ہے۔ غضب ڈھانا: آفت برپا کرنا۔ بہت ظلم کرنا۔ سختی کرنا کی جگہ۔ (فقرے) بہو پر ساس نے غضب ڈھا رکھا ہے۔ تمہاری شرارتوں نے غضب ڈھایا ہے۔ (جلیل) غضب ڈھاتے ہیں تیر ناز دلمیں مہماں ہو کر ہے تو درد دل ہو کر جو نکلے تو فغاں ہو کر: کوئی انوکھی بات کرنا عجیب کام کرنا۔ (فقرہ) مولف نے تو ذوق و غالب ایک طرف اپنے استاد کی ستائش میں غضب ڈھایا ہے۔ غضب ہے۔ کلمۂ استعجاب۔

غضب

دیکھو بل بے۔ (داغ) بل بے جنون تری غضب نگاہ۔ کیا کرینگے یہ ناز کیا جانیں۔ غضب کا۔ صفت مذکر: بہت تیز۔ جیسے غضب کا جالا۔ غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا: آفت برپا کرنیوالا جیسے غضب کی رفتار: خوفناک۔ بھیانک۔ (فقرہ) اس غضب کا جنگل اور ایسی اندھیری رات: بیان سے باہر۔ بیڈھب۔ (نسیم) غضب کی لگتیں تیر نگہ نے تیرے بخشی ہیں۔ کہ لاکھوں حسرتیں ہیں بستہ فتراک سے پیدا۔ غضب کا بجھا ہوا۔ قہر میں ڈوبا ہوا۔ (توبۃ النصوح) بی آپا میں نہیں جانتی تھی تمہارا غصہ اسقدر غضب کا بجھا ہوا ہے۔ غضب کا بنا ہوا۔ صفت۔ آفت کا پرکالہ۔ بڑا شریر۔ غضب کا سامنا۔ فتنہ کا مقابلہ۔ آفت کا سامنا۔ (مہر) غضب کا سامنا ہے آج وہ بنکر نکھرتے ہیں۔ غضب کرنا: برا کرنا۔ دوسرے کے حق میں یا اپنے حق میں کچھ برائی کرنا۔ کوئی بیجا نامناسب فعل کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) کیا غضب کرتے ہو باپ سے مقابلہ کرتے ہو۔ (داغ) غضب کیا ترے وعدے پہ اعتبار کیا۔ تمام رات قیامت کا انتظار کیا: حیرت انگیز کام کرنا۔ عجیب و غریب فعل کرنا۔ (ناسخ) مل کے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تونے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا: ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ (ظفر) بولتے تم تو کیا غضب کرتے۔ سو ستم کرتے ہو تو چپ چپ۔ غضب کی۔ صفت مونث۔ قابل تعریف۔ بیڈھب۔ دیکھو غضب کا۔ (اجتہاد) یار تم بھی غضب کی چٹکی لیتے ہو۔ غضب کی بات ہے۔ حیرت اور تعجب کی بات ہے۔ ناانصافی ہے۔ (داغ) غضب کی بات ہے وہ مشورہ دیتے ہیں یہ مجھکو۔ رقیبوں سے بھی تم صاحب سلامت اپنی رہنے دو۔ غضب لانا: مصیبت لانا۔ آفت لانا۔ (جرأت) اوراق گل اڑتے ہوئے پھرتے ہیں چمن میں۔ یہ لائی غضب باد صبا دفتر گل پر۔ غضب میں آجانا: آفت میں مبتلا ہو جانا۔ (داغ) جب یقیں عشق آ یا مجھ پہ عجب کمال بنا

آ گئے غضب میں ہم دیکے امتحاں اپنا۔ غضب میں پڑنا۔ غضب میں
گرفتار ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا۔ غضب میں جان
پڑنا۔ کسی آفت اور بلا میں مبتلا ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ (فقرہ) تمہارا
مقدمہ مول لیکے غضب میں جان پڑی۔ غضب میں ڈالنا۔ مصیبت میں
ڈالنا۔ (اختر شاہ اودھ) کہنے لگی رو کے یہ غزالا۔ لو بخت نے پھر غضب میں
ڈالا۔ غضب نازل ہونا۔ کسی پر کوئی آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ (جرأت)
یہ غضب بیٹھے بٹھلائے تجھ پہ نازل کیا ہوا۔ اٹھ گیا دنیا سے کیوں تو تجھکو
ایل کیا ہوا۔ (خفگی ہونا۔ عتاب ہونا۔ غضبناک۔ (ف) صفت۔ غصے
میں بھرا ہوا۔ برہم۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) غضب ہونا (خفا ہونا۔ غصے ہونا
(میرحسن) پھیرو نہیں وہ ہم پہ جو غضب تھا۔ کیا جانیے اسکا کیا سبب تھا۔
کام خراب ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا جو موجب خرابی و نقصان ہو۔
(فقرے) انکو گلاس ٹوٹنے کا حال معلوم ہو جائے تو کیا غضب ہو۔
مشین ٹوٹ گئی بڑا غضب ہوا۔ (ناسخ) ہو گیا قرآن کا پڑھنا غضب۔
اسکو در دلن ویران ہو گیا (تعریف میں مبالغہ کیلیے) (امانت) تڑپ
اعضا میں ابھی ہیں کبھی شوخی ہے چتون میں۔ جوانی میں غضب ہو گا جو آفت
ہے لڑکپن میں۔ غضب ہے۔ آفت ہے۔ ستم ہے۔ اندھیر ہے (ذوق)
کیا مزہ تم رہ پر سر بیداد غضب ہے۔ جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے
غضبی۔ صفت۔ (ع) ظالم۔ غصہ ور۔ (فقرہ) بڑا غضبی مرد ہے۔
غضبی آنا۔ (عو) آفت آنا۔ (فقرہ) تمہاری وجہ سے تمام افسروں پر
غضبی آئی۔ غضبی باندی۔ وہ لونڈی جو زیر عتاب ہو۔ غضبی خانہ۔
(دہلی) مذکر۔ (بیگمات قلعہ) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ عتاب۔ غضبی خانہ
اتارنا۔ (عو) غضبناک ہونا۔ آفت لانا۔ غصہ ہونا۔ غضبی خانہ اترنا۔
عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ (فقرہ) ادھر ہاتھ تنگ ہوا ادھر
کسکے چھٹنے سے جوش آیا نوکر چاکر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اترا۔

غضنفر۔ (ع) مذکر۔ شیر۔ (کنایۃً) جری بہادر۔ غضنفری۔ مونث۔
بہادری۔ (اوج) غضنفری کی خوش آغاز پہ تمامی ہے۔ کہ اس
جناب کا عباس نام نامی ہے

غفار۔ (ع) غفار و غفور دونوں مبالغے کے صیغے ہیں۔ مگر غفار میں
زیادہ مبالغہ ہے یعنے جو بڑے بڑے گناہ بخشے اور اسکی بخشش اتم و
اکمل ہو دوسرے معنے یہ ہیں کہ بندوں کے گناہ اعمالناموں سے محو
کردے یعنے حساب نہ لے مواخذہ نہ کرے یا دنیا میں پردہ فاش نہ کرے
کیونکہ غفر کے معنے مٹانے اور چھپانے کے بھی آیا کرتے ہیں) صفت۔
معاف کرنیوالا۔ بخشنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ اسکا استعمال خدا تعالیٰ
کیواسطے مخصوص ہے۔

غفران۔ (ع) مذکر۔ آمرزش۔ غفراں مآب۔ صفت۔ بجائے
مغفور مرحوم مستعمل ہے۔ (رشک) بس خیال ناسخ غفراں مآب آیا کیا
غفلت۔ (ع) مونث اچوک۔ بھول۔ بیخبری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
۲ (اردو) غشی۔ بیہوشی ۳ (اردو) اونگھ۔ نیند۔ (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کچھ
غفلت سی آگئی۔ فرق کیلیے دیکھو تغافل۔ غفلت پیشہ۔ غفلت کار۔
(ف) صفت۔ غافل۔ بیخبر۔ غفلت زدہ۔ (ف) صفت۔ نہایت
غافل و بیخبر۔ غفلت سے۔ بے پروائی سے۔ غفلت شعار۔ غفلت کرنیوالا
(توبۃ النصوح) اس غفلت شعار کو اب معلوم ہوا کہ کئی ڈگریاں ایکطرفہ
اسپر جاری ہیں۔ غفلت کا پردہ۔ بے پروائی اور بھول کا حائل ہونا کسی
کام میں۔ (آتش) پردے یہ غفلتوں کے اگر دل سے ملتے ہوں۔ مائل
سوئے سجود سر پر غرور ہوں۔ غفلت کا پردہ پڑجانا۔ بیخبر ہو جانا۔ ؎
بقول مصرع استاد لے معروف کیا سوجھے۔ تری آنکھوں پہ غفلت کا
پڑا ہے بیخبر پردہ۔ غفلت کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ خبر نہ لینا۔ بے پرواہی کرنا
بھولنا۔ چوکنا۔ غفلت کی نیند سونا۔ غافل ہو کر سونا۔

غفور۔ (ع) صفت۔ معاف کرنیوالا۔ خطا بخشنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ اسکا استعمال خدا تعالیٰ کیواسطے مخصوص ہے۔ دیکھو غفار۔

غفور الرحیم۔ (ع) صفت۔ بخشنے اور رحم کرنیوالا۔ یہ دونوں لفظ خدا تعالےٰ کے اسما صفاتی ہیں۔ اردو میں دونوں ایک ساتھ بول چال میں ہیں۔ (فقرہ) صدق دل سے توبہ کرو وہ بڑا غفور الرحیم ہے۔

غفیر۔ (ع) صفت۔ اتنی بڑی جماعت کہ جہانتک نظر کام کرے وہی نظر پڑے۔ جیسے جم غفیر۔

غل۔ (ف میں غلغل۔ غلغلہ تھا۔ اردو والوں نے غل کرلیا) مذکر۔ ہنگامہ شور۔ غوغا۔ فریاد۔ (ظفر) کیا سُنے فریاد میری وہ گل نازک دماغ۔ باغ میں غنچہ اگر چٹکے کہے غل کیوں ہوا۔ (اُٹھنا۔ کرنا۔ مچانا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ) (رشک) میکدے میں غل مچا آندھی سے چھپر اُڑ گیا۔ (جان صاحب) اتنے میں محل میں یہ غل اُٹھا۔ لینے آتا دلھن کو ہے دولھا۔ (قدر) عیش و عشرت میں بھرے ہیں سب در و دیوار یار۔ سر کے ٹکرانے سے غل ہونگے مبارکباد کے ۲ دھوم۔ (انیس) ہم ہونگے نہ دنیا میں نہ انصاف رہیگا اس جنگ کا غل قاف سے تا قاف رہیگا ۳ (ع) بتشدید لام۔ طوق آہنی فارسیوں نے بہ تخفیف استعمال کیا) مذکر۔ طوق۔ (آباد) اُڑ گئی زنجیر ٹکڑے ٹکڑے ہوئے سب غل ہوگیا۔ تیری طاقت کا بس لے دست جنوں غل ہوگیا

غل شور۔ غل غپاڑا۔ مذکر۔ شور و غوغا۔ (شوق قدوائی) چلو جاؤ کرنا نہ تکرار پھیر۔ نہ ہو غل غپاڑا خبردار پھر۔ غل غپاڑا مچانا۔ غل شور کرنا۔ فریاد کرنا۔ (رویائے صادقہ) عورتیں خواہ کتنا ہی غل غپاڑا مچائیں مگر وہ فرق مٹ نہیں سکتا۔

غل و غش۔ (ع) غل۔ بالکسر و تشدید لام۔ کینہ رکھنا۔ غش بالکسر و تشدید دوم۔ کدورت و کینہ) دونوں لفظ بمعنے کدورت مستعمل ہیں۔ دیکھو بے غل و غش۔

غلاظت۔ (ع۔ گندگی۔ گاڑھاپن) مونث ۱ نجاست۔ ناپاکی۔ گندگی ۲ گاڑھاپن

غلاف۔ (ع۔ پوشش آئینہ و شمشیر و شیشہ وغیرہ) مذکر ۱ میان تلوار کا ۲ تکیہ یا بکس کے اوپر کا کپڑا ۳ حشفہ کے اوپر کا چمڑا جسکا ختنہ کیا جاتا ہے ۴ تمبز دان ۵ وہ پوشش جو ہر سال کعبہ پر چڑھائی جاتی ہے اور جسکو غلاف کعبہ بھی کہتے ہیں ۶ خول۔ غلاف اُتارنا۔ غلاف بدلنا۔ غلاف بدلا جانا۔ (فقرہ) مہینوں سے نہ تکیوں کے غلاف اُتارے گئے نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہے۔ غلافنا۔ غلیفنا۔ دہلی۔ (حلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا۔ لکھنؤ میں غلاف کرنا ہے۔ غلافی آنکھ۔ مونث۔ وہ بڑی جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو۔

غُلام۔ (ع۔ غلام۔ انسان کیلیے ولادت سے حد بلوغ تک مستعمل ہے اطلاق اُسکا امرد پر ہوتا ہے۔ فارسی بمعنی بندہ و پسر استعمال کرتے ہیں کم عمر ہو خواہ جوان خواہ بڈھا) مذکر ۱ زرخرید چھوکرا جو بے تنخواہ گھر کا کام کاج کرے ۲ بندۂ زرخرید جو کسی عمر کا ہو ۳ عجز و انکسار سے خود متکلم اپنی نسبت کہتا ہے۔ یعنی نیازمند۔ عقیدتمند۔ ملازم۔ نمکخوار (غالب) شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں۔ بادشہ کا غلام کارگزار ۴ مطیع۔ فرمانبردار۔ (ذوق) ہم ہیں غلام اُنکے جو ہیں دغا کے بندے۔ اسکو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے۔ (داغ)۔ گھر سے تم کیوں نکالے دیتے ہو۔ کیا قصور اس غلام کا نکلا ۵ تاش کے ایک پتّے کا نام جو مرتبہ میں بیبیا سے کم اور اپنے تمام ہمرنگ پتّوں یعنے دہلے تک کا سرخیال کیا جاتا ہے ۶ مونث۔ گنجفہ کے ایک رنگ کا نام۔ (آتش) یہ بزم وہ ہے کہ لاخیر کا مقام نہیں۔ ہمارے گنجفہ میں بازی غلام نہیں۔ غلام بنانا۔ غلام بنا لینا مطیع کرلینا۔ (دبیر) کلام جس شخص نے کیا ہے غلام اپنا بنا لیا ہے۔ عقیق لب نے مثاد یا ہے اثر سلیمان کے نگیں کا۔ غلام بیدرم۔

غلام

مذکر۔ بندۂ بے درم۔ بے داموں کا غلام۔ غلام زرخرید۔ مذکر۔ مول لیا ہوا غلام۔ غلام کا غلام۔ غلام کا غلام۔ ادنیٰ درجہ کا غلام۔ غلام کرنا۔ مطیع بنانا۔ (راسخ) نہیں کچھ اور لیاقت تو پاؤں ہم اپنے۔ ہمیں کو بندہ بنا نا غلام کر لینا۔ غلام کی ذات سے وفا نہیں۔ مقولہ۔ غلام کی ذات بے وفا ہوتی ہے۔ غلام گردش۔ (ف) وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردے کی دیوار۔ مہمانسرا کے حجرے کے آگے کی (دیوار) مونث۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ۔ (فقرہ) اس خیمہ میں غلام گردش نہ تھی۔ غلام مال۔ مذکر۔ وہ چیز جسکو بے تکلف ہر وقت استعمال کر سکیں۔ (بحر) ہین کے جامۂ پُرزر نہ بھول گل کیطرح۔ یہ تاش بادلہ خواجہ غلام مال نہیں۔ غلام مول لینا۔ غلام کی حیثیت سے خریدنا۔ نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اسکو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ کیا غلام مول لیا ہے جو کسی وقت فرصت نہیں دیتے۔ غلام ہونا۔ بندہ ہونا۔ مطیع ہونا۔ تابع ہونا۔ (آتش) الٰہی کیوں نہیں آتی ہے کبھی صنم اسکا۔ یہ دل تو شرط وفا پہ غلام ہوتا ہے۔ غلامی۔ (ف)۔ مونث۔ بندگی۔ غلام ہونا۔ (اردو) اطاعت۔ فرمانبرداری۔ (اردو) قید۔ آزادی کا نقیض۔ غلامی اختیار کرنا۔ اطاعت کرنا۔ ملازمت کرنا۔ غلامی کا خط۔ (مجازاً) غلامی کا عہد۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا عہد (لکھنا۔ لکھوانا کے ساتھ) (ظفر) آزاد پھر نہ کیجے ہیں شرط ہے یہی۔ لکھواتے آپ گر ہیں غلامی کا ہم سے خط۔ غلامی میں دینا۔ (کنایۃً) خدمت میں دینا۔ خدمت کیلیے دینا۔ استاد کے پاس بٹھاتے وقت استاد سے کہتے ہیں کہ یہ بچہ آپکی غلامی میں دیتا ہوں۔ غلامی میں قبول کرنا۔ (کنایۃً) اپنا بنا لینا۔ (فقرہ) تسیم کے محبوب اپنے دامن میں چھپا لو اور اسکو غلامی میں قبول کر دو۔ ملازم رکھنا۔

غلط

غَلَبَہ۔ (ع) غَلَبَۃٌ۔ زبردست ہونا۔ زبردستی۔ غَلَبات۔ جمع۔ فارسی اردو میں بسکون دوم بھی مستعمل ہے) مذکر۔ زیادتی۔ (فقرہ) یہ مسئلہ غلبہ آرا سے طے ہوا۔ (اختر شاہ اودھ) حالِ دلِ مُشکبو ردی تھا اور غلبۂ شوق ہر گھڑی تھا۔ حملہ۔ ہجوم۔ (اوج) دل پر غلبہ تھا غم و اندوہ تعب کا۔ آنسو بھرے آنکھوں نہیں وہ منہ تکتی تھی سب کا۔ جیت۔ سبقت ترجیح۔ (غالب) ہوا نہ غلبہ میسر کبھی کسی پہ مجھے۔ کہ جو شریک ہو میرا شریک غالب ہے۔ غلبہ پانا۔ فتح پانا۔ غالب ہونا۔ غلبۂ رائے۔ مذکر رائے کی زیادتی۔ کثرت رائے۔ غلبہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ حملہ کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ غلبہ ہونا۔ زیادتی ہونا۔ غالب آنا۔ ہجوم ہونا۔

غَلَت۔ (ع) حساب کی چوک غلت۔ اور بات کی بھول غلط صفت حساب و گنتی کی خطا۔ (رشک) سودا ہے حاسبان قیامت کو آپ کا۔ تعداد جرم اہل معاصی غلت ہوئی۔ (ایضاً) وقت حساب کثرت اغیار وصل میں۔ کہتے ہیں بات ٹال کے گنتی غلت ہوئی۔ اس غزل کے قافیے مغفرت۔ لعنت وغیرہ ہیں۔

غَلَط۔ (ع) بفتح اول و دوم خطا کرنا و بسکون دوم ناجائز ہے۔ اَغلاط جمع) صفت۔ غیر صحیح۔ نادرست۔ (فقرہ) پتا غلط لکھا تھا خط نہیں پہنچا۔ خلاف واقع۔ لغو۔ (فقرہ) یہ خبر غلط ہے۔ میر نے مبنی غلطی کہا ہے سے غلط اپنا کہ اس جفا جو کو۔ سادگی سے ہم آشنا سمجھے۔ غلط العام غلطِ عام۔ مذکر۔ وہ غلطی جسکو فصحا نے جائز سمجھ لیا ہو۔ جیسے کافر۔ بفتح سوم یا منصب بفتح سوم۔ دیکھو کافر منصب۔ غلطُ العام فصیحٌ۔ (ع) مقولہ۔ وہ غلطی جسکو فصحا نے جائز سمجھ لیا ہو فصیح ہے۔ سے غلطُ العام فصیحٌ کی حنا کا معروف۔ رنگ ہے میرے ان اشعار کے ناخن میں۔ غلطُ العوام غلطِ عوام۔ مذکر۔ وہ غلطی جو عوام اور بازاری اپنی جہالت کی وجہ سے کرتے ہیں اور جسکو فصحا صحیح نہیں مانتے۔ جیسے تابعدار بجائے تابع۔

غلط

غلط انداز۔ (ف) صفت۔ نگاہ یا تیر جو نشانہ پر نہ لگے۔ (امیر) کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی۔ تیر بھی تنے لگائے تو اُچٹنے والے۔ غلط بردار (اردو) مذکر۔ ۱ کاغذ جھیلنے کا اوزار جس سے غلط حرف اُڑا کر تصحیح کرتے ہیں۔ ۲ اُس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر سے حرف بہ آسانی اُڑ سکیں اور کاغذ پر اُسکا نشان باقی نہ رہے۔ غالب نے اُس کاغذ کے معنی میں استعمال کیا جس پر سے حرف غلط خود بخود اُڑ جائے۔ سے ایک جا حرف وفا لکھا تھا سو وہ بھی مِٹ گیا۔ ظاہرا کاغذ ترے خط کا غلط بردار ہے۔ غلط بیانی۔ (اردو) مونث۔ خلاف واقعہ بیان کرنا۔ غلط بیں۔ (ف) صفت۔ غلط انداز۔ غلط ٹھہرانا۔ غلط ثابت کرنا۔ نادرست قرار دینا۔ رد کرنا۔ جھوٹا ٹھہرانا۔ غلط در غلط۔ صفت۔ اُس غلطی کی نسبت مستعمل ہے جو کسی دوسری غلطی پر مبنی ہو۔ (مصنفات) اور چونکہ تشخیص میں غلطی تھی اسوجہ سے جو تدبیریں کیجاتی تھیں غلط در غلط۔ غلط سلط۔ (سلط تابع مہمل ہے) صفت۔ گڑبڑ۔ مغلط۔ (فقرہ) انھوں نے بھائی صاحب سے غلط سلط کہدیا اور انھیں یقین آگیا۔ غلط سمجھنا۔ نادرست سمجھنا۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ غلط رائے قائم کرنا۔ غلط فہم۔ (ف) صفت۔ ناسمجھ۔ کج فہم۔ (رشک) لاکھوں خط اُس نگار غلط فہم کو لکھے۔ اک ایک سے زیادہ ہوا دوسرا غلط۔ غلط فہمی۔ (ف) بین غلط فہم) مونث۔ ناسمجھی۔ کج فہمی۔ (رشک) شامل ہوا جو میری غلط فہمیوں کا حال۔ انشا کے کا مُنات ہوئی جا بجا غلط۔ غلط کاری۔ (ف) غلطی میں ڈالنا)۔ مونث۔ بداعمالی۔ بدوضعی۔ غلط گوئی۔ (ف) مونث۔ غلط بیانی۔ غلط نامہ (اردو) مذکر۔ فہرست اغلاط۔ صحت نامہ۔ غلطی۔ (اردو۔ یہ لفظ مستند فارسیوں کے کلام میں نہیں پایا جاتا ہے۔ فارس میں عوام کی زبان ہے۔ فارسی ترکیب ہے۔ اسکا استعمال اردو میں صرف غالب نے کیا جو مستند نہیں۔ سے غلطی ہائے مضامیں مت پوچھ۔ لوگ نالہ کو رسا باندھتے ہیں) مونث۔ بھول چوک۔ نادرستی۔ خلاف بیانی۔ ناسمجھی۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ)

غلک

(داغ) سارے بیاں میں ہے غلطی کسکو مانیے۔ آیت نہیں حدیث نہیں جسکو مانیے۔ غلطی پڑنا۔ بھول پڑنا۔ (داغ) میری قسمت سے پڑی کچھ غلطی روز حساب۔ سب کہیں کاتب اعمال رقم بھول گئے۔ غلطی سے۔ بھول سے۔ بھول کر۔ غلطی کرنا۔ خطا کرنا۔ دھوکا کھانا۔ بھولنا۔ چوکنا۔ غلطی کھانا۔ خطا کھانا۔ بھول جانا۔ غلطی میں پڑنا۔ بھول میں پڑنا۔ دھوکا کھانا۔ چوک جانا۔ غلطیاں نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ غلطیاں نکال ڈالنا۔ تصحیح کرنا۔

غَلطَاں۔ (ف۔ غلطیدن سے جو اصل میں غلتیدن تھا بمعنی لوٹنا۔ کروٹ لینا) صفت۔ لوٹتا ہوا۔ لڑھکتا ہوا۔ لوٹنے والا۔ تڑپنے والا۔ غلطاں پیچاں۔ (اردو) صفت۔ فکر میں پریشان۔ متفکر۔ (فقرہ) میں کئی سال متواتر اسی خیال میں غلطاں پیچاں رہا کہ میں کیوں مسلمان ہوں۔

غُلطَک۔ (ف۔ غلتک کا مبدّل) مونث۔ گاڑی کی دُھری۔ ۲ وہ لکڑی جسکو کنوئیں پر چرخی کے بجائے لگا کر پانی نکالتے ہیں۔ ۳ لوٹ

غَلُطَہ۔ (اردو) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ ۲ تلوار کا چمڑے کا میان غلاف شمشیر۔ ۳ (معماروں کی اصطلاح) ایک قسم کی محرابدار چنائی جو اس غرض سے بناتے ہیں کہ پانی نہ ٹھہرے۔

غِلَظ۔ غِلظَت۔ (ع۔ گندگی۔ گاڑھا پن) پہلا مذکر دوسرا مونث۔ گاڑھا پن۔ (فقرہ) قارورے میں ابتک غلظ پایا جاتا ہے۔

غُلغُلَہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ شور و غوغا۔ ۲ (اردو) شہرہ۔ دھوم۔ (امیر) سکہ رائج جب سے دینِ مصطفےٰ کا ہو گیا۔ غلغلہ ساری خدائی میں خدا کا ہو گیا۔

غُلَک۔ (ف۔ کوزے کی شکل کا ایک ظرف جسکے منہ پر چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے) ایک سوراخ اسمیں رکھتے ہیں اور روپے پیسے اسمیں ڈالتے ہیں) مونث

غلماں

۱ وہ ظرف جسمیں بکری محصول سائر یا نذر وغیرہ کی آمدنی ڈالتے رہتے ہیں ۲ وہ موکھا جو بچے اپنی جمع علیحدہ جوڑنے کیواسطے دیوار یا زمین میں بنالیتے ہیں۔ کبھی آبخورہ یا اور کوئی ایسا ہی ظرف روپیہ جمع کرنیکے واسطے زمین یا دیوار میں گاڑتے ہیں ۳ وہ ظرف جو قمارخانہ میں آمدنی جمع کرنیکے واسطے رہتا ہے۔ غلک میں دھرنا۔ جمع کرنا۔ جیب میں رکھنا۔ اپنے پاس رکھنا۔

غِلْماں۔ (ع) غلام کی جمع۔ امرد۔ نوعمر لڑکے۔ فارسی بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔ (صائب) آنجا کہ ساعدت تو برآید ز آستیں۔ غلماں رود ز دست گزد جو پشت دست) مذکر۔ وہ مخلوق جو امردوں کی صورت میں اہل جنت کی خدمت کے واسطے ہوگی۔

غُلْمٹا۔ مذکر۔ غلام کی تصغیر ۱ بندہ ۲ تاش کے ایک پتے کا نام جسکو غلام بھی کہتے ہیں۔

غُلُو۔ (ع) ہاتھ بلند کرنا جہاں تک ہوسکے۔ ہجوم۔ حد سے گزرنا۔ مبالغہ کی قسم۔ فارسی میں شور و غوغا) مذکر ۱ (اصطلاح علم معانی) ایسا مبالغہ جو عقلاً اور عادۃً محال ہو ۲ شدت۔ بیحد اصرار۔ کسی خیال میں بیحد مشغولی (فقرہ) اُنکو منطق میں غلو ہے۔ (مومن) اک غلو ہوش پہ بیہوشی کا۔ عالم اک اپنی فراموشی کا۔

غُلُولہ۔ (ف) مذکر ۱ گولی۔ غلّہ ۲ (اردو) شکار کے جانوروں کا مجمع ۳ (اردو) کوڑیاں جو مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔

غُلّہ۔ (فارسی۔ غلولہ یعنی گولی کا مخفف) مذکر۔ (اردو) مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھکر چلاتے ہیں۔ (چلانا۔ لگانا کے ساتھ) غلہ مارنا۔ غلیل کے ذریعے سے غلہ چلانا ۲ نشانہ مارنا ۳ (کنایۃً) مخل ہونا۔ خلل انداز ہونا۔ دیکھو کرنیے میں غلہ مارنا۔ غلانی آنکھیں۔ (لکھنؤ)۔ عو۔ گول گول اور بڑی بڑی آنکھیں۔

غَلّہ۔ (ع ف۔ معنی مذکر میں فارسی سے ہے) مذکر ۱ اناج۔ (جانصاحب)

غم

بڑھا جو بابی نہ بھر دانیاں آ بھٹکا۔ کہ جسکی ماں نے صدا غلہ میرے گھر بھٹکا ۲ بکری رکھنے کا صندوقچہ۔ (فقیروں کی صدا) غلہ بھر لو ر۔ بلائیں دور ۳ وہ اناج کی مٹھی جو چکی کے گڑھے میں پیسنے کیواسطے ڈالتے ہیں ۴ نیم کا پھل۔ نبکولی ۵ وہ قیمت جو دن بھر کے مال بکنے سے وصول ہو ۶ وہ گرے ہوئے آم جو باغ والے چُنکر ایک جگہ جمع کرتے ہیں

غلہ بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ بھرنا۔ غلہ پھٹکنا۔ سوپ کے ذریعے سے غلہ صاف کرنا۔ غلہ چوں ارزاں شود امسال سیدی شوم۔ (ف) مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو موقع بموقع وضع بدلتا رہے۔ غلہ ڈالنا۔ چکی کے گڑھے میں اناج کی مٹھی ڈالنا۔ غلہ فروش۔ (اردو) صفت۔ اناج بیچنے والا۔ غَلّی۔ صفت۔ وہ لگان جو غلہ کی صورت میں دیا جائے

غَلَیان۔ (عربی میں بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ جوش۔ غلبہ ۲ (ف) حقہ جسپر چلم رکھکر پیتے ہیں۔

غَلِیظ۔ (ع) صفت ۱ گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ دبیز۔ گہرا۔ جیسے ابر غلیظ ۲ (اردو) مذکر۔ ناپاک چیز۔ گو۔ میلا۔ (فقرہ) ہولی میں رنگ کی جگہ غلیظ ڈالدیا۔

غُلیل۔ (فارسی میں غلولہ کماں ہے) مونث۔ وہ دوحلقہ کی کمان جسکے ذریعے سے غلے پھینکتے ہیں۔ غلیل اُتارنا۔ غلیل کا کھچ ڈھیلا کردینا غلیل باز۔ غلیلچی۔ مذکر۔ وہ شخص جو غلیل چلانے میں مشاق ہو۔ غلہ مار نیوالا غلیل چلانا۔ غلیل مارنا۔ غلیل لگانا۔ غلیل سے غلہ مارنا۔ غلہ کا نشانہ مارنا۔ غلیل کا پھٹکنا۔ دیکھو پھٹکنا۔

غُلیواز۔ (ف۔ یائے مجہول) مونث۔ چیل۔

غم۔ (ع۔ بتشدید دوم۔ اندوہ۔ غموم جمع۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ غم وہ کیفیت نفسانی ہے جو مطلوب کے فوت ہوجانے سے پیدا ہو۔) مذکر ۱ رنج۔ ملال۔ الم۔ سوگ۔ ماتم۔ افسوس۔ (امیر) ترا کیا کام اس گھر

غم

میں غم جانا نہ آتا ہے۔ نکل اے صبر اس گھر سے کہ صاحب خانہ آتا ہے ؛
فکر۔ پروا۔ (میر حسن) اگر سر کھلا ہے تو کچھ غم نہیں۔ جو کرتی ہے میلی تو محرم نہیں۔
غم آلودہ۔ (ف) صفت۔ غمناک۔ ہر وقت غم میں رہنے والا۔ غم اٹھانا۔
غم برداشت کرنا۔ (بحر) سر ہیں دل جگر ہمارے وہ آگ بھڑکی اُڑے شرارے۔
فرشتے بھی الاماں پکارے وہ داغ دیکھے وہ غم اُٹھائے۔ غم اُٹھ کھڑا
ہونا۔ غم پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) ایک غم سے ابھی نجات نہیں ہوئی کہ دوسرا
غم اُٹھ کھڑا ہوا۔ غم انگیز۔ صفت۔ غم پیدا کرنیوالا۔ (تعشق) ہے نعرۂ آہ
دل بیتاب غم انگیز۔ غم پالنا۔ بکھیڑا اپنے سر لینا۔ (فقرہ) تمہارے دلشاد
کرنے کو میں نے یہ غم پالا ہے۔ غم پرست۔ غم پرور۔ (ف) صفت۔ جو شخص
ہمیشہ غمناک رہتا ہو۔ غمخانہ۔ (ف) مذکر۔ غم کا گھر۔ ماتمکدہ۔ غم پر غم گزرنا۔
رنج پر رنج گزرنا۔ (امیر) رات دن غم پہ غم گزرتے ہیں۔ ہم تو اس زندگی پہ
مرتے ہیں۔ غمخوار۔ (ف) صفت ؛ ہمدرد۔ دکھ درد کا شریک ؛ متحمل۔ بردبار۔
غمخوار ہونا۔ دکھ درد کا ساتھی یا رنج و راحت کا شریک ہونا۔ غمخواری۔
(ف) مونث ؛ ہمدردی۔ دردمندی ؛ تحمل۔ برداشت۔ غمخواری کرنا ؛
ہمدردی کرنا ؛ تحمل کرنا۔ تینوں مذکورۂ بالا الفاظ کی جگہ عورتیں غمخور
بمعنی متحمل۔ بردبار۔ غمخوری بمعنی تحمل۔ برداشت۔ سہار۔ غمخوری کرنا۔
جھیلنا۔ برداشت کرنا بولتی ہیں۔ (فقرہ) اگر تم انکی دو باتوں کی غمخوری
کروگی تو کیا شان میں بٹے پڑ جائینگے۔ غم دوست۔ (ف) صفت۔
رنج و غم کا دوست رکھنے والا۔ (شعور) دار فنا سے عاشق غم دوست اُٹھ گیا۔
غم دیدہ۔ غم رسیدہ۔ (ف) صفت۔ مصیبت زدہ۔ غم دیکھنا۔ رنج و الم
برداشت کرنا۔ (ذوق) نہ دیکھی ہے کیسی کیسی آفت جہاں نہیں ہم نے
تمہارے باعث۔ اور آگے کیا کیا غم و الم ہم تمہاری بدولت (بدولت)
کل جگہ دیکھ لینگے۔ غمزدگی۔ (ف) مونث۔ غمزدہ ہونا۔ غم زدہ۔ (ف)
صفت۔ غمگین۔ غمزدی۔ صفت مونث۔ غمزدہ۔ (اختر شاہ اودھ)

غم

وہاں جاتے ہی آئی مجھ پر آفت۔ یہ تھی مجھ غمزدی کی ایک شامت۔ غم سے
چھٹنا۔ غم سے نجات پانا۔ (رشاد) چھٹا غم سے سر پھوڑ کر کوہکن۔ بڑی سر کھپی سے
کڑی سہہ گیا۔ غم غلط۔ مذکر ؛ وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے۔ جیسے
تفریح۔ سیر تماشا ؛ (کنایۃً) شراب۔ غم غلط کرنا۔ غم بھلانا۔ دل بہلانا۔
غمگین دل کو بہلانا۔ (ممنون) ایک دل تھا کہ ذرا رہتی تھیں اُس سے باتیں۔
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت۔ غم غلط ہونا۔ (ج) بہلنا۔ کسی غمگین کی
طبیعت کا کسی شغل میں بہل جانا۔ (داغ) حوروں سے ملیے خلدِ بریں کو
سدھاریے۔ دنیا میں آپ کا نہیں ہونیکا غم غلط۔ غم کا پتلا۔ سراپا غم۔ غم کا
پہاڑ۔ (کنایۃً) ؛ غم کی مصیبت۔ (داغ) دکھا دو جلوہ کہ دل پر جو ہے یہ غم کا پہاڑ
ذرا سی دیر میں جل بھن کے طور ہوتا ہے۔ (ٹوٹنا۔ ٹوٹ پڑنا کے ساتھ (انیس)
غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا جھک گئے حسین۔ غم کا سکھانا۔ غم کا کسی کو لاغر کر دینا۔
(ناسخ) کس مرتبہ مجھکو غم فرقت نے سکھایا۔ اشکوں میں نہیں شل گُہر نام تری
کا۔ غم کا کھا جانا۔ غم کا کسیکو قریب مرگ کر دینا۔ (ناسخ) کھا گیا ہے اُسے
دو روز میں غم ہی افسوس۔ حوصلہ جس نے کیا ہے مری غمخواری کا۔ غم کا گھلا دینا
غم کا تحلیل کر دینا کسیکو۔ (ناسخ) گھلا دیا ہے غم نوجواں نے پیری میں۔
سفید بال ہے ہر ایک استخواں اپنا۔ غم کا مارا۔ صفت مذکر۔ وہ جو غم میں مبتلا
ہو۔ (اختر شاہ اودھ) کیا کیا تڑپا وہ غم کا مارا۔ لکھنے کا نہیں قلم کو یارا۔
مونث کیلیے غم کی ماری۔ غمکدہ۔ (ف) مذکر۔ غم کا گھر۔ مصیبت کا گھر۔
غم کرنا ؛ رنج کرنا۔ افسوس کرنا۔ (ناسخ) مر گیا ہجراں میں کچھ تو بھلا غم کیجیے۔
گر نہیں آنسو گلے کی سلک گوہر توڑیے ؛ ماتم کرنا۔ سوگ رکھنا ؛ فکر کرنا
ہو گڑھنا۔ اپنا جی کڑھانا۔ غم کش۔ (ف) صفت۔ غمگین۔ رنج برداشت
کرنیوالا۔ غم کھانا۔ (فارسی غم خوردن کا ترجمہ) ؛ رنج کرنا۔ سے غم کھاتا ہوں
لیکن میری نیت نہیں بھرتی۔ کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی ؛
فکر کرنا۔ (رشک) ارباب فنا ڈوبنے کا غم نہیں کھاتے۔ دریا میں بھرا

غماز

کرتی ہے بے موت وخطر موج؛ دوسرے کیواسطے افسوس کرنا؛ غصہ ضبط کرنا۔ درگزر کرنا۵ (عم) ٹھہرنا۔ صبر کرنا۔ غمگسار۔ (ف) صفت۔ غمخوار ہمدرد۔ غمگساری۔ (ف) مونث۔ غمخواری۔ (کرنا کے ساتھ) غمگین۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ اُداس۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) غمناک (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ غم نہیں۔ کچھ پروا نہیں۔ غم نداری بُز بخر۔ (ف) مثل۔ اُسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص خوامخواہ کوئی ایسا کام کرے جسمیں فکر و تردد کرنا پڑے۔ غمی۔ (ف) غمیں۔ غمی بمعنی غمناک) صفت غمگین۔ (منظور) ایسا کیا ہے جور فلک نے غمیں مجھے؛ موت۔ شادی کا نقیض۔ غمی ہوجانا۔ (عو) موت ہوجانا۔ (محسن) مرا غصہ آتش بستی ہوگئی۔ جہنم کے گھر میں غمی ہوگئی۔

غماز۔ (ع) صفت۔ چغلخور۔ آنکھ سے اشارہ کرنیوالا۔ طعنہ کرنیوالا۔ غمازی۔ (ف) مونث۔ چغلخوری۔ بدگوئی۔

غمزہ۔ (ع۔ چشم و ابرو سے اشارہ کرنا۔ بھینچنا۔) مذکر۔ چشم و ابرو کا اشارہ۔ (میر) اُس شاہ حُسن کی کچھ مژگاں بھری ہوئی ہیں۔ غمزے نے دغلا یا شاید سپاہ کو بھی؛ ناز۔ نخرہ۔ معشوقانہ ادا۔ (آتش) تُمہ تمنے شب وصل ہے کسواسطے ڈھانکا۔ بیجا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا۔ غمزہ اُٹھانا۔ متعدی۔ غمزہ اُٹھنا۔ ناز برداری کرنا۔ سہ غم کھاتے ہیں پر غمزۂ بیجا نہیں اُٹھتا۔ غمزہ جتانا۔ نخرہ کرنا۔ اترانا (اختر شاہ اودھ) دل چھین کے شاہ حسن ہمارا۔ غمزہ نہ جتائیے خدارا۔ غمزہ چھانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو چھانا۔ غمزہ دکھانا۔ انداز دکھانا۔ ادائیں دکھانا۔ (جرأت) چتونیں کہتی ہیں کچھ اور اشارے ہیں کچھ اور۔ غمزے اب ہمکو دکھاتی ہیں انوکھی وہ ہنگھ۔ غمزہ کرنا۔ ناز و عشوہ کرنا۔ (آتش) نازو ادا کو ترک یار نے کیا۔ غمزہ دیا یہ ترک ستمگار نے کیا۔ غمزہ کی لینا۔ غمزہ کرنا۔ (صبا)

غنچہ

بخشا تورہ کبھی فلک پیر چار روز۔ غمزہ کی لے نہ اونٹ بے مہار روز۔

غنا۔ (ع) مونث۔ دولتمندی؛ بے پروائی۔ بے نیازی۔ غنا۔ (ع) مذکر۔ نغمہ۔ راگ گیت۔

غنائم۔ (ع) مذکر۔ غنیمت کی جمع۔ لوٹ کا مال = (اجتہاد) تقسیم غنائم کا دستور کوئی نیا دستور نہ تھا۔

غنج۔ (ع) مذکر۔ ناز۔ کرشمہ۔

غنچہ۔ (ف۔ یہ لفظ اصل میں گُنچہ ہے۔ گنجیدن سمانا سے ماخوذ۔ کلی میں سب پنکھڑیاں باہم مجتمع اور گنجان ہوتی ہیں اسوجہ سے یہ نام ہوا) مذکر۔ کلی۔ بے کھلا پھول۔ سہ وہ غنچہ اس چمن میں مراد دل کا اے امیر باد بہار سے بھی کھلایا نہ جائیگا؛ (اردو) صفت۔ گنجان۔ (فقرہ) یہ شہر غنچہ ہے؛ (اردو) جھرمٹ۔ چند آدمی جو ایک جگہ بیٹھے ہوں۔ ہجوم۔ (اسیر) مثل ہے جب سے انکو شوق ہے پھولوں کے زیور سے۔ گلی میں یار کے رہتا ہے غنچہ پھول والوں کا؛ (مجازاً) معشوق کا دہن۔ غنچہ پیشانی۔ (ف) شگفتہ پیشانی کا مقابل۔ بددماغی اور غصہ کی حالت کا پیشانی سے ظاہر ہونا۔ غنچۂ پیکاں۔ غنچۂ تیر۔ (ف) مذکر۔ تیر کا پھل۔ (نفیس) دم بھر میں پرے تھے نہ ادھر کے نہ اُدھر کے۔ غنچے تھے نہ پیکانوں کے نہ پھول سپر کے۔ غنچۂ تصویر۔ (ف) مذکر۔ مُرقّع۔ (رشک) دہن یار ہے کچھ غنچۂ تصویر نہیں۔ غنچہ چٹکنا۔ کلی کھلنا۔ (ذوق) ہے جو غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک۔ بلائیں کسکی باغ اے باغباں لینے لگا غنچہ غم (ف) صفت۔ تنگدلی کی حالت میں۔ غنچۂ خورشید۔ (ف) (کنایۃً) خورشید غنچہ دل۔ (ف) صفت۔ تنگدل۔ غنچہ دہانی۔ غنچہ دہنی۔ (ف) مونث غنچہ دہن ہونا۔ (منیر) معدوم سے مثال ہے موجود کی کمال منہ چاہیے ہے غنچہ دہانی کیواسطے۔ غنچہ دہن۔ غنچہ دہاں۔ غنچہ لب۔ (ف)۔ صفت۔ چھوٹے سے منہ کا۔ کنایۃً معشوق۔ (ذوق) لپٹے بوسے

آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا۔ (شعور) شراب پی ہے کبھی غنچہ لب نے کیا ہمیں
غنچہ پر صبح کھلکھلاتا۔ (کنایۃً) صبح ہونا۔ (گلزارِ نسیم) گلچیں نے وہ پھول جب
اڑا یا۔ اور غنچہ پر صبح کھلکھلایا۔ غنچہ کا مسکرانا۔ (کنایۃً) کلی کھلنا۔ غنچہ ناشگفتہ
(ف) مذکر ۱ بند کلی ۲ (اردو) کنایۃً۔ دوشیزہ۔ کنواری۔

غُنڈا۔ (فارسی میں غنڈ۔ غنڈہ۔ صفت۔ ایک جگہ جمع کیا ہوا۔ یا وہ
گرد کیکے جمع ہو۔ ہندی میں گُنڈا بمعنی لُچا) مذکر۔ لُچا۔ شُہدا۔

غُنغُنا۔ غِنغِنا صفت مذکر۔ ناک میں بولنے والا۔ غُنغُنی۔ غِنغِنی۔ صفت
مونث۔ غُنغُنانا۔ لازم ۱ ناک میں بولنا۔ ناک میں بات کرنا ۲ ناک
میں گانا ۳ آہستہ آہستہ دھیمے سروں میں کچھ گاتا یا شعر پڑھنا۔

غُنُودگی۔ (ف۔ غنودن سے حاصل مصدر) مونث۔ اونگھ۔ نیند۔
خمار۔ غنودگی آنا۔ اونگھنا۔ نیند آنا۔

غُنّہ۔ (ع۔ غُنّت۔ ناک کی آواز) مذکر۔ وہ نون جسکی آواز ناک سے
نکلے اور خوب ظاہر میں نہ پڑھا جائے جیسے بانس کانوں۔ جبتک نون مراعات
ہو یا اسکے بعد والا نہ یا خود موصول نہو تو ناک میں بولا جاتا ہے اور زبان پر
ملفوظ نہیں ہوتا۔ اسکو غُنّہ کہتے ہیں۔

غَنی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ اغنیا جمع) صفت ۱ دولتمند ۲ بے پروا۔ بے نیاز۔
(ذوق) دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہو۔ دنیا کے زر و مال پہ میں تُف نہیں کرتا۔
۳ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ دیکھو مُغنی۔

غَنیم۔ (ع) مذکر۔ لوٹنے والا۔ مجازاً۔ دشمن۔ حریف۔ غنیم چڑھ آنا۔ دشمن
کا غیر ملک پر چڑھ آنا۔

غَنیمت۔ (ع۔ لوٹ۔ لوٹ کا مال۔ فارسی والے معنت۔ بغیر رنج و مشقت
ملی ہوئی چیز کے لیے استعمال کرتے ہیں) مونث ۱ لوٹ کا مال۔ وہ مال
جو دشمن سے چھین لیں۔ وہ مال جو بے محنت ہاتھ آئے۔ (فقرہ) اس شہر
میں بڑی غنیمت ہاتھ آئی ۲ قدر کے قابل (میر) سخن مشتاق ہے عالم ہمارا۔

غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا۔ غنیمت جاننا۔ بہتر جاننا۔ قدر کرنا۔ قابل قدر سمجھنا۔
سے غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو۔ جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے۔ غنیمت
سمجھنا۔ غنیمت جاننا۔ (آتش) وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آتا ہے تو آ۔ اے
اہل عالم تنہائی ہے میدان خالی۔ غنیمت ہونا۔ قابل قدر ہونا۔ قابلِ شکر
ہونا۔ سے گیا دل گیا داغ اس بزم میں۔ غنیمت ہوا آبرو رہ گئی۔ غنیمت ہے،
بہتر ہے۔ کافی ہے۔ شکر کا مقام ہے۔ (ناسخ) پنجۂ قاتل ہو رنگیں مجھ میں
اتنا خوں کہاں۔ ہے غنیمت اسکے ناخن بھی ہوں گر دو چار سُرخ۔

غَوّاص۔ (ع۔ غوص کی صفت مشبہ) مذکر ۱ غوطہ لگانیوالا ۲ (اصطلاح کیمیا)
کسی دھات کے اندر سرایت کر جانیوالا۔ غوّاصی۔ مونث ۱ غوطہ لگانا۔ کسی
دھات کے اندر سرایت کر جانا۔

غَوامِض۔ (ع۔ غامضہ کی جمع) مذکر۔ چھپی ہوئی باتیں۔ نکتے۔ باریک
معنی۔ (اوج) آگاہ یہ غوامض علم خدا سے ہے۔ مختص یہ بندہ بندگی کبریا
سے ہے۔

غَوث۔ (ع) فریادرس ۲ (اصطلاح) قطب۔ اہل اسلام میں اولیا کے
ایک درجہ کا نام اس درجہ پر پہونچکر تمام اعضا جسم سے الگ ہو کر یاد خدا
میں مصروف رہتے ہیں۔ (بحر) غیرت عشق جو کچھ بھی ہو تو پھر غوث کی
شکل۔ بند بند اپنا کرے آپ گنہگار جُدا۔ غوثُ الاعظم۔ غوثُ الثقلین۔
شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا لقب۔

غَور۔ (ع۔ گہرائی۔ پست زمین۔ تہ میں پہونچنا) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی
میں مونث ۱ فکر۔ تامل ۲ خبرگیری۔ پرداخت۔ دیکھو غور کرنا۔
غور پرداخت۔ مونث۔ خبرگیری۔ پرورش۔ رکھ رکھاؤ۔ غور سے دیکھنا
گہری نظر سے دیکھنا۔ خوب اچھی طرح دیکھنا۔ غور طلب۔ (صفت)۔
سوچنے فکر کرنے کے قابل۔ (فقرہ) یہ معاملہ غور طلب ہے جلدی نہ کرو۔
غور کرنا ۱ فکر کرنا۔ دھیان کرنا۔ (گلزار نسیم) سوچا وہ کہ لیجے من کس طرح سے

غور

دشمن کا تھا سامنا کیا غور۔ (داغ) کیا ناگہاں جفائیں تری یاد آگئیں۔ بھولے سے اپنے حال پر جب میں نے غور کی ٭ توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ (فقرہ) آپ نے اس پہلو پر غور نہیں کیا ٭ علاج معالجہ کرنا۔ خبرگیری کرنا۔ (رند) ڈالدی پیپ کلیجوں میں غم فرقت نے۔ غور کرتے ہو تو کرلو جگر افگاروں کی۔ (داغ) ہر عیادت آئے تو وہ کوس کر گئے۔ اچھا مرا علاج کیا میری غور کی۔

غور۔ (ف) مذکر۔ افغانستان میں قندھار کے قریب ایک مشہور ولایت کا نام۔ غوری۔ (ف) ! غور کا باشندہ ٭ مونث۔ ایک قسم کی چینی کی رکابی جو غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ اسمیں یہ صفت ہوتی ہے کہ زہر پڑنے سے ٹوٹ جاتی ہے ٭ (اردو) تانبے کی کنگرے دار رکابی۔

غورہ۔ (ف) مذکر ! کچے ترش انگور جنکا شربت بنایا جاتا ہے ٭ (اردو) کبوتروں کا ایک رنگ۔

غوزہ۔ (ف) مذکر۔ روئی اور خشخاش کے پھل کا چھلکا۔ غوزیں اڑانا۔ غوزیں لڑانا۔ (دہلی) ڈٹل ہانکنا۔ لغو اور بیہودہ بک بک کرنا۔

غوط۔ (عربی۔ غوط بالفتح کسی چیز کے اندر گھسنا ہے سے ماخوذ ہے) مذکر ! اڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے نیچے کیطرف آنا۔ (دینا۔ مارنا کے ساتھ) ٭ سکوت کا عالم۔ غشی۔ بیہوشی۔ (فقرہ) بیمار گھنٹوں غوط میں پڑا رہتا ہے ٭ پسینے کی شدت کیلیے بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) پسینے کے غوط پر غوط چلے آتے ہیں۔ غوط پر غوط آنا۔ غش پر غش آنا۔ غوط دینا۔ اڑتے ہوئے کنکوے کو اوپر سے نیچے لانا۔ غوط لگانا۔ (عو) ! ڈبکی لگانا ٭ پوشیدہ رہنا۔ غائب رہنا ٭ کسی خیال میں ڈوبنا۔ محو ہو جانا۔ غوط مارنا ! ڈبکی لگانا ٭ اڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے نیچے کیطرف آنا۔ غوط میں آنا۔ (عو) انسان پر غش کا طاری ہونا اور بیہوش ہو جانا۔ غوطم چارا۔ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) مذکر۔ بار بار ایک اڑتے پتنگ کو دوسرے اڑتے پتنگ پر گرانا اور ہٹا لینا۔ غوطم چار کھیلنا۔ باہم چھوٹ ہوٹ پتنگ لڑانا۔

غوطہ

غوطم غاطا۔ مذکر۔ تیرنے والوں کا آپسمیں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔

غوطہ۔ (عربی میں غوطت تھا۔ فارسیوں نے واو مجہول سے غوطہ کرلیا) مذکر ! ڈبکی۔ پانی میں ڈوبنا یا ڈبونا ٭ (کنایۃً) کپڑے کو دھونے کیلیے حوض یا دریا میں ڈالنا۔ ہاتھ پاؤں کا اسطرح دھونا کہ پانی تر پر لیں۔ غوطہ خور۔ (فارسی میں غوطہ خوار ہے) مذکر ! ڈبکی لگانیوالا ٭ ایک آبی پرند کا نام جسکو ڈبل کو لکھتے ہیں۔ غوطہ دینا ! ڈبکی دینا۔ (ذوق) بچۂ مہر کو بھی خون شفق میں ہر صبح۔ غوطہ کیا کیا ہے ترا دست حنائی دیتا ٭ تر کرنا۔ بھگونا۔ ڈبونا۔ جیسے رنگ میں غوطہ دینا ٭ بپتسما دینا۔ عیسائیوں کا کسیکو اپنے دین میں داخل کرنا ٭ دھوکا دینا۔ فریب دینا ٭ ناغہ کرنا ٭ نجس چیز کو طہارت کیلیے پانی میں ڈالنا۔ آدمی کو دریا یا حوض میں ڈالنا۔ غوطہ زن۔ غوطہ مارنیوالا غوطہ خور۔ (مصحفی) ہے کس خوشی سے قلزم آتش میں غوطہ زن۔ اے شمع جانفشانی پروانہ دیکھنا۔ غوطہ غاطی۔ مونث۔ بار بار غوطہ دینا۔ غوطہ کھانا ! ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ بے اختیاری سے غوطہ لگانا ٭ بھولنا۔ بھٹکنا۔ بیچ میں چھوڑ جانا۔ (فقرہ) حافظجی نے قرآن سُنانے میں بہت غوطے کھائے ٭ جُل میں آجانا۔ دھوکا کھانا۔ (امیر) دیدۂ تر سے کرکے ہم چشمی۔ کیا سمندر نے غوطہ کھایا ہے۔ غوطہ کھلوانا۔ غوطہ کھانا کا متعدی۔ (رند) پا رہوں بحر محبت سے میں دیکھوں کیونکر۔ غوطہ کھلواتا ہے ساحل پہ یہ دریا مجھکو۔ غوطہ گاہ۔ (ف) مونث۔ غوطہ لگانیکا مقام۔ غوطہ لگانا۔ غوطہ مارنا ! ڈبکی مارنا ٭ غائب رہنا۔ کچھ دن غیر حاضر رہنا۔ ناغہ کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک بیمروت چھوکری ہے جب جاتی ہے یونہیں سٹون کھینچتی اور غوطہ لگاتی ہے ٭ کسی معاملہ میں بہت غور کرنا۔ غوطہ میں پڑا رہنا۔ جیسے چاپ بحس و حرکت پڑا رہنا۔ غوطہ میں آنا۔ فکر میں محو ہو جانا۔ غوطہ میں ہونا۔ فکر میں محو ہونا (مصحفی)

مبتلا یہ رقعہ پڑھکر غوطہ میں تھا کہ عارت اُسکے سر پر آکھڑا ہوا۔

غوغا۔ (ع۔ بھیڑی کا ہجوم۔ آدمیوں کا مجمع۔ فارسیوں نے بمعنے شور۔ فریاد۔ فغاں استعمال کیا) مذکر۔ غُل غپاڑا۔ ہُلّڑ۔ **غوغائی**۔ (ف) صفت ۱۔ شور کرنیوالا ۲۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کے پرند کا نام جسکو ٹڈ منی بھی کہتے ہیں۔ صفت۔ (ع) واہی۔ بیہودہ۔ بے سلیقہ۔ چھوٹا۔ دو رنگو۔

غوک۔ (ف۔ واو مجہول) مذکر۔ مینڈک۔

غول۔ (عربی میں غَوْل۔ واو معروف سے۔ دیو۔ شیطان۔ ساحر۔ فارسیوں نے واو مجہول سے استعمال کیا۔ فارسی میں بمعنے کان بھی ہے جیسے اسپغول ایک دوا کا نام جسکے پتے گھوڑے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں۔ ترکی میں غول وہ فوج کا حصہ جسمیں بادشاہ یا سپہ سالار رہے۔ اردو میں واو مجہول سے معنی نمبر ا میں ترکی اور معنی نمبر ۲ میں عربی سے ماخوذ ہے) مذکر ۱۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ گروہ۔ جمعیت۔ (انیس) بولا کوئی یہ غول ہیں کیا شام و روم کے۔ ٹکڑے اڑائینگے عمر و شمر شوم کے ۲۔ چھلاوہ۔ اگیا بیتال۔ بھوت پریت۔ (رشک) سمجھکے شمع جلے حاسدان تیرہ دروں۔ کبھی جو غول بہک کر سر مزار آیا۔ غول باندھنا۔ جمع کرنا۔ ٹولی بنانا۔ (منیر) فلک کو جنبش نمائی کریگا شحنۂ شہر۔ ستارے رات کو پھرنے نہ پائیں باندھکے غول۔ غولِ بیاباں۔ غول بیابانی۔ (ف) مذکر۔ دیکھو غول نمبر ۲۔ (آتش) میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اُسے آنکھ دکھلا کر مجھے غول بیاباں رہگیا۔ (شعور) رات بھر دشت میں پھرتا ہے جو آہیں بھرتا۔ تیرا وحشی بھی مگر غول بیابانی ہے ۲۔ (کنایۃً) وحشی۔ جاہل۔

غولک۔ (ف) مونث۔ دیکھو غلک۔

غوں غاں۔ (اردو) مونث۔ دودھ پیتے بچوں کے بولنے کی آواز۔ شیر خوار بچوں کی بات چیت۔ غوں غاں کرنا۔ ننھے بچوں کا ہاں ہاں کرنا۔ **غوں غوں**۔ مونث۔ کبوتر کبوتری کے آگے غوں غوں کرتا ہے اور کسی طائر کیلیے نہیں بولتے۔ (کرنا کے ساتھ) (جانصاحب) اجی کس پیار سے خانہ میں مادہ کو بلاتا ہے۔ تماشا دیکھو بھورے خاں کبوتر کی تو غوں غوں کا۔

غیاث۔ (ع) مونث ۱۔ فریاد ۲۔ فریاد رس ۳۔ فریاد رسی۔

غَیب۔ (ع) مذکر۔ غیر موجودگی۔ مخفی۔ نہاں۔ جیسے علم غیب۔ **غیب داں**۔ (ف) عالِمُ الغَیب کا ترجمہ۔ پوشیدہ حال جاننے والا۔ **غیب دانی**۔ (ف) مونث۔ پوشیدہ حال جاننا۔ **غیب کی خبر**۔ آیندہ واقعات کی خبر۔ (ذوق) دیتے ہیں خبر غیب کی گر شیخ جی صاحب۔ کہدو کہ ہمیں تم خط تقدیر دکھادو۔ **غیبانی**۔ (اردو) عو۔ گالی ہے حرامزادہ۔ (فقرہ) اس موئے غیبانی نے اندر ہی اندر موس کے مجھے گھک کردیا ۲۔ (لکھنؤ) فساد کرنیوالی عورت۔ (فقرہ) جب کئی دفعہ ایسا کیا تو ہنسا کیا اس غیبانی نے میرے سر کو کبوتروں کی چھتری بنالیا ہے۔

غیبت۔ (ع) مونث ۱۔ (بالفتح) پیچھے۔ غیر موجودگی۔ غیر حاضری۔ (فقرہ) زید کی غیبت میں تمھاری حاضری بیکار ہے ۲۔ (بالکسر) بدگوئی پیٹھ پیچھے برائی۔ (کرنا کے ساتھ) قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ غیبت کرنے والے کو مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے والا فرماتا ہے (ناسخ) اگرچہ ہوں میکش پہ لے زاہد نہ کر غیبت مری۔ گوشت کھانے برادر کے تو ہے بہتر شراب۔ **غیبت افترا کا فرق**۔ غیبت کسیکو پیٹھ پیچھے برا کہنا۔ بخیال ناخوش ہونیکے سامنے نہ کہنا جب عیب اُسکی ذات میں موجود ہو۔ لیکن اگر عیب موجود نہو تو افترا ہے۔

غیر۔ (ع۔ اَور۔ سوا۔ دوسرا۔ مُغایر۔ اغیار (جمع)) ۱۔ اجنبی بیگانہ (فقرہ) وہ بالکل غیر ہیں ہم سے اُنسے کچھ رشتہ نہیں ۲۔ (مجازاً) رقیب ایک معشوق کے مختلف عاشق ایک دوسرے کیلیے غیر کہلاتے ہیں۔

غیر

(ذوق) نہ چھاڑا غیر کو ہر گز کہ ہو کر چھاڑ لپٹا تھا۔ مجھی پر گالیوں کا
چھاڑ تو نے بدگماں باندھا۔ ۲ دوسرا۔ اپنی ذات کے سوا دوسرا آدمی۔
(میرحسن) جو پانی پلانا تو پینا اسے۔ غرض غیر کے ہاتھ جینا اسے۔ ۳ صفت
حرف نفی کی جگہ جیسے غیر واقع۔ غیر آباد وغیرہ۔ ۴ سوا۔ بجز کی جگہ (داغ)
غیر ناکامی ہوا حاصل نہ اس ہنگامہ میں کچھ۔ ۵ صفت۔ دگرگوں۔ (فقرہ)
اسکی حالت غیر ہے۔ غیر آباد۔ صفت ۱ ویران۔ اجاڑ۔ ۲ (زمین کیلیے)
افتادہ۔ پرتی۔ غیر مزروعہ۔ غیر اختیاری۔ صفت۔ مجبوری کی۔ بے
اختیاری کی۔ غیر ٹھکانے لگنا۔ ٹھکانے ہونا۔ کچا ہونا۔ غیر حاضر۔ صفت۔ غائب۔
غیر حاضری۔ مونث۔ موجود نہ ہونا۔ غیر حالت۔ جانکنی کی حالت۔
دگرگوں حالت۔ (ہو جانا کے ساتھ) غیر ذالک (ع)۔ اسکے سوا۔
صفت۔ اجنبی۔ کمینہ۔ غیر رائج۔ (صفت) جو رائج نہ ہو۔ غیر شافی۔
صفت۔ نہ تسکین دینے والا جواب یا عذر۔ غیر ضروری۔ صفت۔
وہ جسکی ضرورت نہ ہو۔ غیر علاقہ۔ دوسرے کا علاقہ۔ غیر فانی۔ صفت
فنا نہ ہونے والا۔ غیر کا سر کدو کی برابر۔ مثل۔ پرائے سر کی کچھ قدر نہیں ہوتی
اسوقت بولتے ہیں جب کوئی کسی کے سر کی جھوٹی قسم کھائے۔ غیر کی آگ
میں جلنا۔ دوسرے کی آفت میں پڑنا۔ غیر کی بدشگونی کیواسطے اپنی
ناک کٹانا۔ مخالف کے تھوڑے نقصان کیواسطے اپنا بڑا نقصان کرنا۔
غیر متحد۔ صفت۔ جسمیں اتحاد نہ ہو۔ غیر متعاہد۔ (ع) صفت۔ وہ سلطنتیں
یا اشخاص جن سے کسی قسم کا معاہدہ نہ ہو۔ غیر ذمہ دار۔ غیر متعین۔ صفت۔
وہ جو معین نہ ہو۔ غیر متناہی۔ صفت۔ بے انتہا۔ جسکی انتہا نہ ہو۔ غیر مجاز
صفت۔ وہ جسکو اختیار کسی کام کا نہ ہو۔ غیر مستعمل۔ صفت۔ جو استعمال میں
نہ آیا ہو۔ کہنہ۔ متروک۔ غیر مروج۔ جسکا اب رواج نہ ہو۔ غیر محدود۔
صفت۔ بے شمار۔ جسکی حد نہ ہو۔ غیر مزروعہ۔ صفت۔ وہ زمین جو جوتی
نہ گئی ہو۔ غیر مسکوک۔ صفت۔ غیر سکہ کی ہوئی چاندی یا سونا۔

غیرت

غیر مشخص۔ صفت۔ غیر متعین۔ غیر مشروط۔ صفت۔ بلا شرط۔ غیر معتبر۔
صفت۔ ناقابل اعتبار۔ بے اعتبار۔ غیر مکمل۔ صفت۔ ناتمام۔ ادھورا۔
ناقص۔ غیر ملفوظ۔ صفت۔ وہ حرف جو لکھنے میں آئے بولنے میں نہ آئے
جیسے عبدالرحیم میں الف لام۔ غیر ممکن۔ صفت ۱ دشوار۔ محال۔ ۲ وہ زمین
جو کاشت کے قابل نہ ہو۔ غیر مناسب۔ صفت۔ نامناسب۔ بیجا۔ غیر منقولہ۔
صفت مونث۔ وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھا کر نہ لیجا سکیں
جیسے مکان۔ زمین۔ گاؤں۔ غیر منکوحہ۔ صفت مونث۔ وہ جس سے
نکاح نہ ہوا ہو۔ بن بیاہی عورت۔ غیر موروثی۔ صفت ۱ وہ جو ورثہ
میں نہ آئی ہو۔ ۲ ایک قسم کا کاشتکار۔ غیر نافذ۔ صفت۔ جو جاری نہ ہو
غیر واجب۔ صفت۔ نامناسب۔ بیجا۔ غیر واجبی۔ نامناسب۔ بیجا۔
غیر واقع۔ صفت۔ جھوٹ۔ خلاف۔ غیریت۔ (ع۔ تشدید کے ساتھ
عربی ہے بمعنی مخالفت۔ اردو میں بغیر تشدید یا بھی مستعمل ہے) مونث
بیگانگی۔ مغایرت۔ غیریت برتنا۔ غیریت رکھنا۔ غیر سمجھنا۔ اجنبی جاننا
غیرت۔ (ع۔ رشک کرنا) مونث ۱ رشک جیسے غیرت حور۔
غیرت پری۔ یعنی وہ جسپر حور اور پری رشک کرے۔ (اوج)
کہیں ترانۂ بلبل خرام کبک کہیں۔ وہ ناز وہ پر طاؤس غیرت پر دیں
۲ شرم۔ حیا۔ ندامت۔ غیرت آنا۔ ندامت ہونا۔ (ناسخ) ضبط
میں کرتا نہیں آتی ہے غیرت دوستو۔ کیا بھلا منہ سے نکالوں آہ
بے تاثیر کو۔ غیرت اڑا دینا۔ حیا دور کرنا۔ بیحیا ہو جانا۔ غیرت اٹھنا
لازم۔ غیرت چھو نہیں گئی۔ کمال بیغیرتی سے۔ (شعر) چھو گئی غیرت نہ
مطلق آپ کو گویا کبھی۔ غیرت رکھنا۔ حیا رکھنا۔ باحیا ہونا۔ غیرت سے
کٹ جانا۔ غیرت سے شرمندہ ہو جانا۔ (شعور) وہ بے نقاب رات جو
محفل میں کل گئے۔ غیرت سے شمع کٹ گئی پروانے جل گئے۔ غیرت سے مرنا۔
نہایت شرم کرنا۔ خجل و منفعل ہونا۔ (ناسخ) غیر جب کہتا ہے آ سیر

غیظ

میں بھی مرتا ہوں تم پہ ۔۔۔ وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں۔ غیرت کا تقاضا۔ کسی بات کو سوچ کر دل میں ندامت ہونا۔ (آتش) ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے۔ غیرت کا اپنی بھی تقاضا ہے تو یہ ہے۔ غیرت کا مارا۔ صفت مذکر۔ شرم لحاظ کا پابند۔ شرم زدہ۔ مونث کیلیے غیرت کی ماری۔ غیرت کھا کے ڈوب مرنا۔ شرم کے مارے ڈوب کے مرجانا حیا کے مارے جان دیدینا۔ غیرت کھانا۔ (عو) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ غیرت کی جگہ ہے۔ نادم ہونا چاہیے۔ شرم کرنا چاہیے۔ (ناسخ) لگا اک وار پورا ہی جگہ غیرت کی او قاتل۔ تری تلوار پر میرا دہان زخم ہنستا ہے۔ غیرت ماہ۔ صفت (کنایۃً) معشوق۔ (امیر) یہ حکایت جو کہی ہنسنے تو وہ غیرت ماہ ایک ہشیار تھا سمجھا کہ یہ کچھ اور ہے راہ۔ غیرت مند۔ صفت۔ صاحب غیرت۔ غیرت والا۔ غیرت ہونا۔ شرم و ندامت ہونا۔

غَیظ۔ (ع) مذکر۔ شدید غصہ۔ قہر۔ (انیس) قہر خدا تھا غیظ شہ سرفراز کا۔ لنگر تھا اوٹھنے سے زمیں کے جہاز کا۔ غیظ و غضب۔ مذکر۔ کمال غصہ۔

غَیْن۔ مذکر۔ ایک حرف تہجی کا نام۔ غین پیں لانا۔ (عم) تکرار کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غین غین بکنا۔ یہ کنایہ ہے منت و سماجت و عاجزی کا۔ کسی سے مغلوب ہونا۔ غین ہونا۔ نشہ میں چور ہونا۔ (سائل) ہر ایک سند جو غین ہے نشہ میں سلے ساقی۔ بلی تھی کیا کوئی دار ھے خواب شیشے میں۔

غَیُور۔ (ع) بروزن غفور۔ بہت رشک کرنیوالا۔ صفت۔ بہت غیرت کرنیوالا۔

فاتح

ف

مونث۔ حساب جمل میں اسکے اسّی عدد فرض کیے گئے ہیں۔ فارسی کا مخفف ۔ فائدہ کا مخفف ۔ فصلی کا مخفف۔ یعنی فصلی سنہ۔

فاتح۔ (ع) صفت مذکر۔ فتح کرنیوالا۔ کھولنے والا۔ فاتحہ۔ (عربی میں فاتحۃ۔ فاتح کا مونث۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے اول۔ آغاز۔ ابتدا استعمال کیا) مونث۔ سورۂ الحمد۔ قرآن شریف اسی سورت سے شروع ہوتا ہے۔ اسوجہ سے اسکا نام سورۂ فاتحہ ہوا۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث۔ کسی مُردے کی روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے سورۂ فاتحہ اور قل ہو اللہ پڑھنا۔ اول آخر درود پڑھکر ثواب کسی کی روح کو بخشتے ہیں۔ (پڑھنا کے ساتھ) (بحر) فاتحہ تھا کس شہید عشق کا۔ رات بھر درگاہ میں ماتم رہا۔ سے عدد پڑھتے ہیں یعنی حضرت داغ۔ پڑھوا ب فاتحہ تم اپنے دم کی۔ فاتحہ پڑھنا۔ نیاز دینا۔ سے فاتحہ پڑھنے کو آئے قبر پر آتش نہ یار۔ دو ہی دن میں پاس الفت اسقدر جاتا رہا۔ (کنایۃً) مایوس ہوجانا۔ امید منقطع کرنا۔ (نسیم دہلوی) مذاق خدمت صیاد مدت میں ملا ہمکو۔ مبارک ہم قفس اب فاتحہ پڑھیے رہائی کا۔ فاتحۂ خیر۔ مذکر۔ فاتحہ۔ (انیس) بس فاتحۂ خیر پڑھا با دل غمناک۔ فاتحہ دلانا۔ فاتحہ دلوانا۔ فاتحہ پڑھوانا۔ نیاز دلانا۔ (بحر) کبھی تو عرس میں دلواتے فاتحہ احباب کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا۔ (صبا) ہلا گیا فاتحہ جام پر۔ ہم اسکدہ میں پیالا ہمارا۔ فاتحہ دینا۔ نیاز دینا۔ (رشاد) کروں شکوہ چادر گل کا کیا کبھی فاتحہ نہ دلا دیا ہے جسکی یاد میں جیتے جی یہ مرے پہ آپ نے بھلا دیا۔ فاتحہ درود کھا گئے مردود۔ مثل۔ کسی شے کا مفت ضائع ہونا۔ فاتحہ درود کھانے کو موجود۔ مثل۔ بے محنت و مشقت مزدوری مانگنا۔ فاتحہ ختم درود مر گیا مودود۔ مثل۔ [illegible]

فاتر

فاتر۔ (ع) صفت۔ سست۔ فاتر العقل۔ (ع) صفت جسکی عقل میں فتور آگیا ہو۔

فاجر۔ (ع) صفت مذکر۔ بدکار مرد۔ مونث کیلئے فاجرہ ہے۔

فاحش۔ (ع۔ بدی میں حد سے گزرنیوالا۔ سخت گناہ) صفت۔ مجازاً شرمناک بیماری۔ قبیح۔ جیسے فاحش غلطی۔ فاحش شکست۔ فاحشہ۔ (ع۔ فاحِشَۃ) صفت مونث۔ بدکار عورت۔ قحبہ۔

فاختہ۔ (عربی میں فاخِتَۃ۔ بکسر سوم تھا۔ اردو فارسی میں فاختہ بسکون سوم ہے) مونث۔ قمری اور کبوتر کی قسم کے ایک پرند کا نام جسکا رنگ خاکی سرخی مائل ہوتا ہے اور گردن میں طوق ہوتا ہے اردو میں جمع فاختائیں ہے۔ (منیر) دہی پہنے ہو جو شمشاد قدوں کا عاشق۔ فاختہ طوق گلوگیر لیے پھرتی ہے ۲ (کنایۃً) عاشق۔ (رشک) ہوں فاختۂ قد حسین جو حسن بخش ہے دل۔ وہ سروِ نبی کا ہے یہ شمشاد نبی کا۔ فاختہ اُڑانا (دہلی) نکمے کام کرنا۔ مزے اُڑانا۔ عیش کرنا۔ فاختئی۔ مذکر ۱ ایک قسم کے خاکی رنگ کا نام ۲ صفت۔ خاکستری رنگ کا۔

فاخر۔ (ع) صفت مذکر۔ تحفہ۔ نادر۔ بیش قیمت۔ فاخرہ۔ صفت مونث بیش قیمت جیسے خلعت فاخرہ۔

فار۔ (ع) مذکر۔ چوہا۔ جیسے سمّ الفار۔

فارخطی۔ مونث۔ صحیح فارغ خطی ہے۔

فارس۔ ۱ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ گھوڑے کا سوار۔ شہسوار ۲ (بکسر سوم معرب پارس کا ہے) دیکھو پارس۔

فارسی۔ (ف) مونث ۱ ملک فارس کی زبان ۲ صفت۔ فارس کا رہنے والا۔ فارسی بگھارنا۔ بے موقع بیجل فارسی بولنا۔ فارسی بولنا ۱ زبان فارسی میں کلام کرنا ۲ (عم) ایسی بولی بولنا جو اوروں کی سمجھ میں نہ آئے۔ فارسی داں۔ فارسی خواں۔ (اردو) صفت۔ فارسی جاننے والا فارسی پڑھنے والا۔ فارسی کی ٹانگ توڑنا۔ غلط سلط فارسی بولنا۔

فاسٹ

فارسی وارسی۔ (وارسی۔ تابع مہمل ہے) فارسی۔

فارسٹر۔ (انگ) مذکر۔ محکمہ جنگل کا ادنےٰ عہدہ دار۔

فارغ۔ (ع) ۱ بے کام ۲ صفت۔ آسودہ۔ آزاد۔ بری۔ خالی۔

فارغ البال۔ (ع۔ بال۔ دل) صفت۔ بفکر۔ آزاد۔ (ہونا کے ساتھ) فارغ بالی۔ فارغ البالی۔ (ف) مونث۔ فراغبالی۔ آسودگی۔ فارغ خطی۔ (ف) مونث ۱ مطالبہ بھر پانیکا تحریری اقرار۔ بیباقی کی رسید۔ (لکھوانا کے ساتھ) ۲ بے تعلقی کی تحریر جو میاں بیوی درمیان ہو۔ طلاقنامہ۔ (لکھنا۔ لکھانا وغیرہ کے ساتھ) فارغ کرنا۔ چھٹکارا دینا۔ چھٹی دینا۔ فارغ ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ فرصت پانا۔ دہلی میں اس جگہ فراغت ہوتا ہے۔ (راسخ) واعظ آپ شیخ کو بلاؤ لگا۔ ہوچکا ہوں جناب سے فارغ۔

فارق۔ (ع) صفت۔ فرق کرنیوالا۔

فارم۔ (انگ) مذکر ۱ نقشہ۔ نمونہ۔ وضع ۲ صفحے جو ایک مرتبہ میں چھاپے جائیں ۳ چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پری کیلیے کسی محکمہ یا دفتر سے ملے ۴ وہ قطعہ اراضی جو کاشت کیلیے مخصوص کیا جائے (کھولنا کے ساتھ) فارن آفس۔ (انگ) مذکر۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے معاملات کے متعلق دفتر۔

فاروق۔ (ع) صفت ۱ حق و باطل میں فرق کرنیوالا ۲ مذکر۔ خلیفہ دوم حضرت عمرؓ کا لقب ۳ مذکر۔ ایک تریاق کا نام ۴ ایک قسم کے تیزاب کا نام۔ جس سے سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھتے ہیں اسکو تیزاب فاروقی بھی کہتے ہیں۔ فاروقی۔ (ع) صفت۔ فاروق سے منسوب۔

فاسٹ۔ (انگ) صفت۔ تیز۔ زیادہ۔ مقررہ معیاری گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے۔

فاسخ۔ (ع) صفت۔ فسخ کرنیوالا۔ تباہ کرنے والا۔ پلٹ دینے والا کسی ارادہ کا۔

فاسد۔ (ع۔ تباہ) صفت مذکر۔ مونث کیلیے فاسدہ ہے۔ ۱ خراب کرنیوالا۔ (فقرہ) یہ فعل روزے کا فاسد ہے ۲ برا۔ خراب۔ جیسے خونِ فاسد۔ خیالِ فاسد۔ فاسد کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ فاسد ہونا خراب ہونا۔ بگڑ جانا۔ (فقرہ) غذا فاسد ہو گئی۔

فاسق۔ (ع۔ فُسّاق۔ فَسَقَہ۔ جمع) صفت مذکر۔ بدکار۔ زانی۔ گنہگار۔ مونث کیلیے فاسقہ ہے۔

فاش۔ (ت۔ پاش کا مبدّل) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا۔ (کرنا ہونا کیساتھ) فاش غلطی۔ صریح غلطی۔ کھلی غلطی۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اگر آپ عربی جانتے تو ایسی فاش غلطی نہ کرتے۔

فاصل۔ (ع) صفت۔ جدا کرنیوالا۔ فرق کرنیوالا جیسے حدِ فاصل فاصلہ۔ (ع۔ فاصلات) مذکر۔ دوری۔ مسافت۔ میدان۔ (امیر) پڑی نگاہ جو دلبر تو حسرتوں نے کہا۔ کہ تیر بھر کا ہے دلبر سے فاصلہ دل کا۔ فاصلے پر۔ دور۔ الگ۔

فاضل۔ (ع) صفت ۱ افزوں۔ زیادہ۔ حساب سے زیادہ (نکلنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرے) آپ نے پندرہ روپے دیے تھے پانچ فاضل خرچ ہوے۔ دس آم فاضل بھیجتا ہوں اپنے پاس رکھ لینا ۲ دکنایۃً) فضول۔ زاید۔ بیکار۔ (فقرہ) یہاں سب آدمی کام میں مشغول ہیں کوئی فاضل نہیں جو آپ کے پاس بھیج دیا جائے ۳ صاحب فضیلت۔ عالم (ہونا کے ساتھ) فاضلِ اجل۔ (ف) صفت۔ بہت بڑا فاضل۔ فاضل باقی نکالنا۔ آمدنی اور خرچ کا حساب کر کے کمی بیشی نکالنا۔ فاضلات۔ (ف۔ وہ پانی جو سیلاب کیوجہ سے نہر سے باہر نکلے) مونث۔ فاضل رقم۔ (فقرہ) آپ کی فاضلات

اُنکے ذمے بہت ہیں۔

فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَار۔ (ع۔ سمجھ والو عبرت حاصل کرو)۔ عبرت کیلیے مستعمل ہے۔

فاعل۔ (ع) صفت ۱ کام کرنیوالا ۲ مذکر۔ فاعل اسکو کہتے ہیں جس سے فعل سرزد ہو جیسے زید نے کھانا کھایا۔ اس جملہ میں زید فاعل ہے اس فعل کے تعلق سے جو نام لیکر فاعل کو پکاریں اسکو اسم فاعل کہتے ہیں۔ کھانیوالا اسم فاعل ہے۔ اردو میں عام طور پر فاعل کی کوئی علامت جملہ میں نہیں ہوتی۔ صرف متعدی معروف کے ماضی کے فاعل کے ساتھ "نے" علامت فاعل کا ہونا ضروری ہے جیسے میں نے پان کھایا۔ لیکن لانا۔ لیجانا۔ بولنا۔ بھولنا مصدروں کے ماضی کے فاعل کے ساتھ نے نہیں آتا۔ جیسے میں لایا۔ ہم لیگئے۔ تم بولے تھے۔ سمجھنا۔ پکارنا سیکھنا۔ پڑھنا۔ ایسے افعال ہیں جنکے فاعل کے ساتھ نے آتا بھی ہے اور نہیں بھی آتا ہے ۳ اغلام کرنیوالا۔ سہ میکدے میں گو سراسر فعل نامقبول ہے۔ مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے۔ فاعلِ حقیقی۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالے۔ فاعلِ مختار۔ صفت۔ وہ کام کرنیوالا جسکو اختیار کامل حاصل ہو۔ فاعلی۔ صفت۔ فاعل سے منسوب۔ فاعلیت۔ فاعل ہونا۔ جیسے علامت فاعلیت۔

فَافْہَمْ۔ (ع) غور کرو اور سمجھو۔

فاق۔ (ت) تیر کا سوفار۔ اصل میں فاق اس کچے تاگے کا نام ہے جو کمان کے چلے کے وسط میں بقدر ایک انگشت لپیٹتے ہیں تاکہ سوفار کو اسپر بند کر کے زہ کھینچیں۔ (رشک) ہاتھ تیرا بھی صفائی تیر میں مشہور ہے۔ فاق چھوڑ جائے تو وہ بھی شہرۂ آفاق ہو۔

فاقِدُ البصر۔ (ع) صفت۔ اندھا۔ نابینا۔

فاقہ۔ (ع۔ فاقت۔ درویشی۔ حاجت) مذکر۔ بھوکا رہنا۔ (دیکھو)۔

فاقہ

ماہ رمضان میں فاقے ہیہات ہوئے۔ گھی گوشت سے محروم بد نعات ٹھہرے
فاقہ زدہ۔ (اردو) صفت۔ بھوک کا مارا ہوا۔ کنگلا۔ فاقہ سے ہونا۔ وقت
پر کچھ نہ کھانا۔ دن بھر کچھ نہ کھانا۔ (توبۃ النصوح) تمکو خدا پر ترس نہیں
آتا کہ سارا گھر فاقے سے ہے۔ فاقہ شکنی۔ مونث۔ فاقہ توڑنا۔ کچھ نہ کھانا
(انیس) محتاجوں کی فاقہ شکنی کون کریگا۔ فاقہ کرنا۔ بھوکا رہنا۔ کھانا
نہ کھانا۔ فاقہ کش۔ (ف) صفت۔ بھوکا رہنے والا۔ فاقے کی سختیاں
سہنے والا۔ فاقہ کشی۔ (ف) مونث۔ بھوکا رہنا۔ فاقے کی سختیاں سہنا
(انیس) دکھ فاقہ کشی کا تو ہے میراث میں آیا۔ فاقہ کشی کی نوبت آنا۔
فاقہ کشی کی نوبت پہنچنا۔ اس درجہ افلاس بڑھجانا کہ کھانے کو بھی نہ
ملے۔ فاقہ مست۔ (ف) صفت۔ حالت افلاس میں خوش رہنے والا
؎ داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے۔ مانگ کھانے کے ہیں ہزار
طریق۔ فاقہ مستی۔ مونث۔ افلاس میں بیفکری سے بسر کرنا۔ مفلسی میں
رنگ رلیاں۔ (غالب) قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایکدن۔ فاقہ گزرنا۔ فاقہ ہونا۔ فاقے
سے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ (انیس) فاقے تو گزر جاتے تھے محبوب خدا کو۔
فاقوں پر فاقے گزرنا۔ فاقوں پر فاقے ہونا۔ متواتر بھوکا رہنا۔
فاقوں کا لوٹا۔ فاقوں کا مارا۔ صفت مذکر۔ وہ جو فاقے کرتے کرتے
دبلا ہوگیا ہو۔ نہایت بھوکا۔ فاقوں مرنا۔ بھوکوں مرنا۔

فال۔ (ع) مونث۔ شگون۔ فال آنا۔ فال نکلنا۔ (رشک) خیر
خلاف بہت دلشکن آئیگی درست۔ فال نیک آئی ہے نامہ کی فلکن سے
ہمکو۔ فالِ بد۔ (ف) مونث۔ برا شگون۔ فال دیکھنا۔ کلام اللہ یا فالنامہ
وغیرہ میں کسی امر کیلیے فال دیکھنا۔ دیوان حافظ میں بھی فال دیکھتے ہیں۔
(ذوق) ہمارے گرد اقبال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ۔ ہم اپنے
نقطوں سے داغ دل ہی کے فال دولت نہ دیکھ لیتے۔ فالِ زبان

فالتو

یا فال قرآن۔ (ع) جب کوئی شخص اپنے لیے کوئی بدشگونی کی بات کہتا
ہے تو اُس سے کہتی ہیں یعنی ایسی بات اپنی نسبت نہ کہو اکثر زبان کی
کہی ہوئی بات پوری ہوجاتی ہے۔ فالِ طغرا۔ (ف) مونث۔ وہ فال
جسمیں قرآن مجید کے کسی صفحے کے ابتدا میں بسم اللہ یا خدا کا نام نکل آئے
یہ بہت مبارک فال ہے۔ فال کھلوانا۔ شگون نکلوانا۔ فال کھولنا۔
فالنامے یا کلام اللہ میں ملاؤں اور سیانوں کا فال دیکھنا۔ فال
کھولنے والا۔ صفت۔ وہ شخص جو فال کھولنے کا کام کرے۔ فال کی
کوڑیاں ملا کو حلال ہیں۔ مثل۔ مشقت کی اجرت جائز ہے۔ فال گو
فال گیر۔ (ف) صفت۔ فال دیکھنے والا۔ فالنامہ۔ مذکر۔ وہ کتاب
جس سے شگون بتلاتے ہیں۔ فال گوش۔ مونث۔ وہ فال جو کسی
بات کو دلمیں ٹھان کر گھر سے نکلنے اور راہگیروں کی آواز سننے
سے لیں۔ راہ چلتے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اُس سے
اپنے مطلب کے موافق آواز غیب سمجھکر شگون لینا۔ (مراۃ العروس)
ماں بیچاری کہیں منتیں مانتی پھرتی ہیں کہیں کھڑی فال گوش
لے رہی ہیں۔ فال لینا۔ (فارسی فال گرفتن کا ترجمہ) شگون لینا۔
(راسخ) لینی تھی فال نیک جو کوثر کے باب میں۔ دنیا تھا غسل نعش
کو میری شراب میں۔ فال نکالنا۔ دیکھو فال دیکھنا۔ (ع) منھ سے
کوئی بدشگونی کی بات نکالنا۔ (فقرہ) ایسی فال نہ نکالو۔ فال نکلنا۔
کسی کتاب سے عبارت کے مضمون کا اپنے مطلب کے موافق نکلنا۔ کلام اللہ
وغیرہ میں کسی آیت کے معنی یا کسی عبارت کا مضمون موافق اپنے مطلب کے
نکلنا۔ فال نکلوانا۔ فال نکالنا کا متعدی المتعدی۔ فالِ نیک۔ مونث
اچھا شگون۔

فالتو۔ (اردو) صفت۔ ضرورت سے زائد۔ فضول۔ بڑھتی۔ بیکار۔ نکما۔
(ذوق) مچھلی شہری بگاڑے ان دل آزاروں سے وہ دل۔ جو کوئی

فالج

اپنے گھر سے فالتو ہو۔

فالج۔(ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس سے آدھا بدن بیکار ہو جاتا ہے۔(فقرہ) فالج مہلک ہوتا ہے۔ فالج گرنا۔ فالج کا مرض ہو جانا

فالسہ۔(فارسی میں پالسہ تھا) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل۔ ترش کو شربتی اور شیریں کو شکری کہتے ہیں۔ مثال کیلیے دیکھو شربتی۔ فالسائی

فالسئی۔ مذکر۔ اودا رنگ۔ ایک رنگ کا نام جو سُرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے ۲ صفت۔ فالسے کے رنگ کا۔

فالودہ۔(ف) مذکر۔ پکا اور جما ہوا نشاستہ۔ فالودہ کھاتے دانت ٹوٹیں تو بلا سے۔ مثل۔ بھلائی کرتے بُرائی ہو تو ہونے دو۔

فالیز۔(پالیز کا مُعرّب) مونث۔ خربوزوں کا کھیت۔ کھیرے ککڑی تربوز کا کھیت۔

فام۔(ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ رنگ۔ شبیہ۔ مانند۔ جیسے لالہ فام۔ سیہ فام۔ گلفام۔

فانوس۔(ف۔ سخن چیں۔ مجازاً شمع کی چمنی جو اپنے اندر کی روشنی باہر ظاہر کرتی ہے) مذکر۔ ایک قسم کا شمعدان۔ ایک قسم کی بڑی قندیل۔ ؎ طبیعت تجر کی روشن ہوئی جب وصف ابرو سے۔ ہوا فانوس مصرا ع مہ نو شمع مضموں کا۔ برق نے خلاف جمہور مونث کہا ہے۔ ؎ کیا تجلّی ہیں کہوں ساعد پُر نور کی۔ آستین یار ہے فانوس شمع طور کی۔ لیکن اب بالاتفاق مذکر ہے۔ فانوس خیال۔ فانوس خیالی۔ فانوس گرداں۔(ف) مذکر۔ ایک قسم کا کاغذی فانوس جس میں ہاتھی گھوڑے وغیرہ کاغذ کے بنا کر اسطرح رکھدیتے ہیں کہ وہ ہوا سے خود بخود گردش کرتے ہیں۔(نسیم) آ سنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر۔ فانوس خیال بنگیا گھر۔ (ذوق) مل گئیں خاک میں جو صورتیں سب ہیں اکثر خیال کہیں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہکو۔

فائق

فانہ۔(ف) مذکر۔ ایک چپٹی لکڑی جسکے ذریعے سے لکڑی کی درز زیادہ بڑھاتے ہیں۔

فانی۔(ع) صفت ۱ فنا ہونیوالا جیسے عالم فانی ۲ دکھایئے، نہایت بڈھا۔ جیسے شیخ فانی۔

فائدہ۔(ع۔ منافع) مذکر ۱ نتیجہ۔ حاصل۔ (فقرہ) ایسی گفتگو سے کچھ فائدہ نہیں ۲ وصف۔ خوبی۔ اثر۔ (فقرہ) اس دوا کا فائدہ کل معلوم ہو گا ۳ نفع۔ محاصل۔ آمدنی۔ (فقرہ) اس گاؤں میں کچھ فائدہ نہیں ۴ غرض۔ مطلب۔ واسطہ۔ (فقرہ) ہمکو فائدہ کیا جو اُنسے ملیں ۵ بھلائی۔ نفع۔ (فقرہ) اس بحث سے کچھ فائدہ نہیں ۶ افاقہ۔ آرام۔ (فقرہ) اب روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے ۷ بہتری۔ بھلائی۔ (فقرہ) باپ نے تمہارے فائدہ کیلیے تمکو سمجھایا۔

فائدہ اُٹھانا۔ نفع حاصل کرنا۔ فیض حاصل کرنا۔ فائدہ پونہچانا۔ نفع پونہچانا۔ فیض پونہچانا۔ فائدہ دینا۔ (فائدہ دادن کا ترجمہ)۔ فائدہ پونہچانا۔ (ذوق) فائدہ دے ترے بیمار کو کیا خاک دوا۔ اب تو اکسیر بھی دیجیے تو ضرر دیتی ہے۔ فائدہ کرنا۔ مفید پڑنا۔ کارگر ہونا ۲ نفع حاصل کرنا۔ فائدہ مند۔ (اردو) صفت۔ مفید۔ سودمند۔ کارگر۔ فائدہ ہونا ۱ نفع ہونا۔ منافع ہونا ۲ آرام ہونا۔ مرض میں افاقہ ہونا ۳ حاصل ہونا۔ (فقرہ) بیجا طرفداری سے کیا فائدہ ہوا۔

فائر۔(انگ) مذکر۔ وہ انجن جسکے ذریعے سے آگ بجھائی جاتی ہو۔

فائز۔(ع) صفت۔ پہونچنے والا۔ کامیاب۔ فائز المرام۔(ع) صفت۔ مُراد پانیوالا۔

فائق۔(ع۔ فوقیت رکھنے والا۔ بھاڑنیوالا۔ چیرنے والا) صفت اعلےٰ۔ بڑھا ہوا۔ معزز۔ سب سے بڑھکر۔

فائل

فائل۔ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے اخبار کا فائل خطوں کا فائل مسل کا فائل۔ (فقرہ) اخبار کا فائل اٹھا لاؤ۔ فائل بُک مونث کاغذات کے لگانے کی کتاب۔ فائل کرنا مسل میں شامل کرنا۔ نتھی کرنا۔ فائن۔ (انگ) مذکر۔ جرمانہ۔

فِبِھا۔ (ع) اصل میں فَرِضِینا بِہا تھا یعنے ہم اسپر راضی ہیں ہمکو منظور ہے۔ کثرت استعمال سے فعل حذف ہوکر فبہا رہگیا۔ یہی اصل مراد ہے (فقرہ) اگر روس نے یہ شرط مان لی فبہا ورنہ جنگ ہوگی۔

فَتا۔ (ع) مذکر۔ جوان آدمی۔ فنجاع۔

فَتّاح۔ (ع۔ فتح۔ کھولنا۔ حکم کرنا۔) خدا تعالےٰ کا نام جو اپنی مخلوق پر رحمت کے دروازے کھولتا ہے اور سب پر حاکم ہے۔

فَتّان۔ (ع۔ فتنہ انگیز) صفت۔ اکثر چشم محبوب کی صفت میں مستعمل ہے

فِتاوے۔ (ع) مذکر۔ فتووں کا مجموعہ دیکھو فتوے۔

فتح۔ (ع۔ کھولنا۔ مجازاً ملک جیتنا۔ فتوح۔ جمع۔ فتوحات۔ جمع الجمع) مونث۔ جیت۔ ظفر۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (دبیر) رن کو رواں سواری سلطان دیں ہوئی۔ لبیک کہکے پشت پہ فتح مبیں ہوئی ۲ مذکر فتحہ۔ کرکرہ مذکر۔ (سکھوں کی اصطلاح) سلام۔ بندگی۔ فتح الباب۔ (ع۔ دروازہ کھولنا) مذکر۔ ابتدا۔ آغاز۔ (رشک) سادش دربان کلید قفل تو میری ہوئی۔ کھل گیا دروازہ اسکا رو دفتح الباب ہے۔

فتح باب۔ (ف) مونث۔ کشایش وآسودگی۔ (منیر) تحریر بسم اللہ ہے تو مصحف اسلام کو۔ باغ جنت کیلیے تو ہے کلید فتح باب۔

فتح پیچ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ عورتوں کی چھلا کے گندھے ہوئے بالوں کے اک پیچ کا نام۔ (آتش) مہندی سے تیرے ہاتھوں کی گل ضرب دست کھائے۔ جوڑے کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے

فتنت

پگڑی باندھنے کا ایک خاص طریقہ ۳ ایک قسم کا حقہ کا نیچا۔ فتح خاں مذکر۔ (طنزاً) بہادر۔ شجاع۔ فتح خدا کے ہاتھ ہے مار مار توسیے جاؤ۔ مثل۔ کوشش کیے جاؤ کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔ فتح دادِ الٰہی ہے۔ فتح وشکست خدا کے ہاتھ ہے۔ فتح کا ڈنکا۔ فتح کا نقارہ۔ لڑائی فتح کرنے کے بعد نقارہ بجاتے ہیں۔ فتح گڑھ۔ مذکر۔ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے جیسے دہلی کا فتح گڑھ جو ۱۸۵۷ء کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے۔ فتحمند۔ صفت جیتنے والا۔ ظفریاب۔ فتح نامہ۔ (ف) مذکر۔ ظفرنامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اسکے حالات میں خواہ نظم خواہ نثر میں لکھی جائے فتحہ۔ (ع) مذکر۔ زَبَر۔ فتحیاب۔ صفت مُظفّر۔ منصور۔ (ہونا کے ساتھ) فتحیابی۔ مونث۔ جیت۔ ظفر۔

فِتْراک۔ (ف) تذکیر تانیث مختلف فیہ۔ چمڑے کے تسمے جو زین کے دائیں بائیں جانب شکار یا ضروری سامان باندھنے کیواسطے لگے ہوتے ہیں۔ (انیس) فتراک بھی ہوا سے اگر اک ذری اُڑی۔ یوں اُڑگیا کہ سب نے یہ جانا پری اُڑی۔ (مسرور) جو نخچیر تڑپے گا سفاک تیرا۔ سلامت رہیگا نہ فتراک تیرا۔

فتق۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فوطوں کے ایک مرض کا نام۔

فِتَنْت۔ (ع) مونث۔ گمراہی۔ چالاکی۔ شرارت۔ فِتَن۔ (ع) مذکر۔ فتنہ کی جمع۔ (ذوق) ادھر تھے جنگ میں انداز نطف بیرو علن بیاہ فتنت و شر میں ادھر تھے مکر و فتن۔ فِتْنَہ۔ (ع) آزمایش۔ گمراہی مال۔ اولاد۔ دیوانگی) مذکر۔ ہنگامہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ بغاوت ۲ ایک قسم کے عطر کا نام ۳ صفت۔ نہایت شریر۔ شوخ۔ (داغ) جوان ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ۔ جبھی سے تھے فتنہ کہ جب عالم طفل نہ تھا ۴ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (مومن) آسماں فتنہ کیوں نہ پیا

فتنت

نہیں لے اہل جہاں۔ کوئی باقی نہیں رہنے کا اماں ہونے تک ؎ صفت۔ مجازاً مفسد۔ فتنہ اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد ڈالنا۔ (مصحفی)۔ کوئی پٹکتا ہے سر کوئی جان کھوتا ہے۔ ترے خرام نے فتنے اُٹھائے ہیں کیا کیا۔ فتنہ اُٹھنا۔ لازم۔ (نصیر) غیر سے عطرِ مجموعۂ خوبی ملوا۔ دیکھ وہ بات نہ کر جس میں کہ فتنہ اُٹھے۔ فتنہ انداز۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ جو۔ (ف) صفت۔ فسادی۔ جھگڑا کھڑا کر دینے والا۔ (آتش) زندگی کی کونسی صورت فراق یار میں۔ فتنہ انگیز آہ ہے نالہ بلا انگیز ہے۔ فتنہ اندازی۔ فتنہ انگیزی۔ فتنہ پردازی۔ (ف) مونث۔ شرارت۔ فساد ڈالنا۔ فتنہ بپا کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (فارسی فتنہ برپا کردن کا ترجمہ) فساد ڈالنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ (قدر) پائے نازک کو جو پابند حنا کرتے ہو۔ کسطرح آؤ گے تم فتنہ بپا کرتے ہو۔ فتنہ برپا ہونا۔ فتنہ اُٹھنا۔ (غالب) نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا۔ کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا۔ فتنہ بننا۔ باعث فساد بننا۔ (راسخ) وہ فتنہ بنتے جاتے ہیں جوانی چڑھتی آتی ہے۔ لڑکپن ہے ابھی جوبن پہ جوبن ہے لڑکپن پر۔ فتنہ بیدار کرنا۔ متعدی۔ فتنہ بیدار ہونا۔ از سر نو اُٹھنا فساد کا۔ (داغ) وہ فتنہ جسکا حشر پہ اُٹھنا ہے منحصر۔ ہر بار تیری چال سے بیدار ہو گیا۔ فتنہ جاگنا۔ فتنہ بیدار ہونا۔ (رشک) فتنہ حشر نہ جاگا نہ اٹھا شور کبھی۔ فتنہ جگانا۔ اُس فساد کو جو رفع ہو چکا ہو از سر نو برپا کرنا۔ (جلال) فتنہ غیب وصال جگایا کیں رات بھر۔ کیا خواب ناز یار میں آنکھیں کھلی ہوئی۔ فتنہ جہاں۔ فتنہ عالم۔ (اردو) صفت۔ مجازاً۔ معشوق اشارے کے ساتھ مستعمل ہے۔ فتنہ جگانا۔ فتنہ بیدار کرنا۔ فتنہ جگنا۔ فتنہ بیدار ہونا۔ (رند) آنکھ کھولے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز سے فتنہ جگے نرگس جادو کہیں بیدار ہو۔ فتنہ افزا بیدہ۔ (ف) مذکر۔ پوشیدہ فتنہ۔ فتنہ خیز۔ (ف) صفت۔ فتنہ پیدا کرنے والا۔ فتنۂ دوراں

فتور

فتنۂ روزگار۔ (ف) صفت۔ مفسد۔ (کنایۃً) معشوق۔ (رند) باڑھ رکھواتا ہے قاتل خنجر فولاد پر۔ فتنۂ دوراں نے باندھی ہے کمر بیداد پر۔ (امیر) فتنے کہتے ہیں دیکھکر اُسکو۔ فتنۂ روزگار آتا ہے۔ فتنہ زا۔ فتنہ سنج۔ فتنہ سگال (ف) صفت۔ فسادی۔ (کنایۃً) معشوق۔ (راسخ) وہ چشم سرمہ سا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں۔ خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں۔ فتنہ قد (ف) صفت (کنایۃً) معشوق۔ فتنہ گر۔ (ف) صفت۔ فسادی۔ (کنایۃً) معشوق کلام اسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (مومن) دل پہ جب یہ غبار بٹھلایا چرخ سے فتنہ گر کو رحم آیا۔ فتنہ گری۔ مونث۔ فساد پیدا کرنا۔ فتنی۔ (اردو) صفت مونث۔ مفسد۔ چالاک عیار عورت۔ جھگڑالو۔ لڑاکا۔ (جانصاحب) خدا کے سامنے بھی پانچ ہاتھ کی ہوگی۔ نگوڑی فتنی قیامت ہے یہ زباں میری۔

فُتُوَّت۔ (ع) مونث۔ شجاعت۔ مروّت۔ سخاوت۔

فُتُوح۔ (ع) فتح کی جمع۔ مصدر بمعنی کشایش۔ لکھنؤ میں مذکر ہے ۱ فتحیں۔ ۲ کامیابی۔ (فقرہ) اس عمل سے فتوح حاصل ہوئی ۳ (کنایۃً) بالائی یافت ۴ کشایش۔ (صابر) کیا امید فتوح ہو اُس سے۔ آپ مکسور لفظ ہے دل کا۔ فتوحات۔ (ع) مونث۔ فتوح کی جمع۔

فَتُوحی۔ (ت۔ واو مجہول) مونث۔ بے آستینوں کی مرزئی جو کمر تک ہوتی ہے اور جسکو مرد پہنتے ہیں۔

فُتُور۔ (ع۔ اعضا کی سستی۔ کسی کام میں سستی کرنا۔) مذکر۔ (مجازاً) کمزوری۔ خرابی۔ جیسے فتور عقل۔ فتور ہضم ۲ شرارت۔ فساد۔ دنگا۔ (نسیم) میرا تو نہیں قصور ہے کچھ۔ شاید اُسکا فتور ہے کچھ۔ فتور آنا۔ خرابی پیدا ہونا۔ (داغ) ہیا مبر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے۔ بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا۔ فتور اُٹھانا۔ فتنہ اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ خلل ڈالنا۔ (شوق) بیٹھے بیٹھے فتور اُٹھایا ہے۔ کہہ قضا کا پیام آیا ہے۔ فتور برپا کرنا۔ فتور اُٹھانا۔ فتور برپا ہونا۔ لازم۔ فتور پڑنا۔

رخنہ پڑنا۔ خلل پڑنا۔ فتور ڈالنا۔ خلل انداز ہونا۔ رخنہ ڈالنا۔

فَتْوٰے۔ (ع۔ فتاوٰے۔ جمع) مذکر۔ شرع کا حکم۔ مفتی کا فیصلہ کسی مسئلہ کے متعلق۔ (فقرہ) اس مسئلے میں آپ کا کیا فتوٰے ہے۔ فتوٰے دینا۔ شرعی حکم بیان کرنا۔ کسی فعل کو جائز کر دینا۔ فتوٰے لینا۔ جواز یا عدم جواز کی بابت حکم لینا۔

فتیل سوز۔ (اردو) مذکر۔ روشنی کا چوکھا ظرف جو بیشتر پیتل یا لوہے کا ہوتا ہے۔ فتیلہ سوز۔

فَتِیلَہ۔ (مفرس۔ فتیل کا۔ فتیل صفت مشبہ فتل (بٹنا۔ بل دینا) سے معنی نمبر میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ موٹی بتی۔ چراغ کی بتی۔ بٹی ہوئی روئی۔ لپٹے ہوئے کپڑے اور گودڑ سے بھی بناتے ہیں۔ مشعل ۲ وہ بتی جو زخم میں رکھتے ہیں ۳ توپ یا بندوق کا توڑا ۴ وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگرکھوں وغیرہ میں دیگر اوپر سے سی دیتے ہیں ۵ تعویذ کی بتی جسکی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دیتے ہیں اور کبھی اسکے سامنے جلاتے ہیں۔ (دیکھو فلیتہ) فتیلہ دافتا۔ (کنایۃً) نالش کرنا۔ فتیلہ سوز۔ (ف) مذکر۔ شمعدان۔ فتیلہ عنبر۔ (ف) مذکر۔ عنبر کی بتی جو خوشبو کیلیے جلاتے ہیں۔ فتیلہ ناک میں دینا۔ ناک میں بتی کرنا۔ دق کرنا۔ (آتش) فتیلہ اسکا اسکی ناک میں دیتا ہوں میں مجنوں۔ مری دیوانگی دم بند کرتی ہے پریزاں کا۔

فَتِّین۔ (اردو) صفت۔ چالاک۔ عیار۔ عربی میں فطین۔ تیز۔ دانا

فُٹ۔ (انگ۔ پاؤں ۲ پایہ میز کرسی وغیرہ کا سب نیچے کا حصہ۔ بنیاد ۳ بارہ انچ کا پیمانہ۔ فوج کا پیادہ) مذکر ۱ بارہ انچ کا پیمانہ۔ گز کا تہائی حصہ ۲ (پھٹ کا بگڑا ہوا) تہا۔ فٹ نوٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ شرح جو حاشیہ پر کتاب کے لکھی جاتی ہے۔

فِٹَن۔ (انگ۔ فیٹن بروزن بیٹن کا بگڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کی چارپہیوں کی گاڑی جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔

فُجّار۔ (ع) مذکر۔ فاجر کی جمع۔

فَجر۔ (ع۔ سفیدی صبح کی) مونث۔ صبح۔ گجر دم۔ (ہونا کے ساتھ) عورتوں کی زبان پر بفتح اول وکسر دوم ہے ۲ نماز صبح۔ (قدر) نور کے تڑکے سے وہ اٹھا جوان۔ فجر پڑھی اور کیا اپنا دھیان۔

فُجُور۔ (ع) مذکر۔ گنہگاری۔ بدکاری۔ بدچلنی ۲ (ع۔ بفتح اول) فاجر۔

فُحش۔ (ع۔ حد سے گزرنا۔ بدی) مذکر۔ بیہودہ بات۔ قابل شرم بات۔ بیحیائی کی باتیں۔ (فقرہ) یہ تمہارا فحش تمہیں ذلیل کریگا۔ فحش بکنا۔ بیحیائی کی باتیں کرنا۔ (توبۃ النصوح) گالی دینے میں انکو باک نہیں فحش بکنے میں انکو تامل نہیں۔

فَحوٰا۔ (ع۔ مضمون۔ معانی) مذکر۔ طرز۔ ڈھنگ۔ انداز۔ (فقرہ) فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے آپ کچھ ناخوش ہیں۔

فُحُول۔ (ع۔ فحل کی جمع) صفت۔ جید عالم۔ فضلا

فَخر۔ (ع) مذکر۔ بزرگی۔ شرف۔ ناز۔ شیخی۔ گھمنڈ۔ (کرنا کے ساتھ) (برق) کیا عجب سر جو رکھوں میں قدم جاناں پر۔ فخر کرتے ہیں فرشتے بھی جبیں سائی کا۔ فخراً۔ (ع) فخر سے۔ شیخی سے۔ (محصنات) نامی جنرل اپنے دستوں میں فخراً اپنی فتوحات کا واقعہ بیان کرتا ہے فخر بشر۔ (ف) (کنایۃً) آنحضرتؐ۔ سہ امت فخر بشر ہوں صد شکر یہ ہے لے رشک تفاخر مجھکو۔ فخر جاننا۔ فخر سمجھنا۔ بزرگی اور بہتری کا باعث خیال کرنا۔ فخر خاندان۔ مذکر۔ وہ شخص جسکی ذات سے خاندان کو عزت حاصل ہو۔ فخر نسب۔ ذات کی بڑائی۔ (بنات النعش) کبھی طمع دولت رغبت دلاتی تھی کبھی فخر نسب کی خواہش ہوتی تھی۔ فخریہ۔ فخر سے۔ (رشک) دل سے کہتا ہے

جسم فخریہ۔ قفسِ بلبل خوش الحاں ہوں۔ **فخری**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا انگور۔

فخیم۔ (ع) صفت۔ بزرگ و بلند قدر و صاحب مرتبہ۔

فدا۔ (ع۔ فداء۔ کسیکے عوض جان دینا۔ جو چیز جان کے عوض دیجائے) صفت۔ عاشق۔ فریفتہ۔ **فدا کرنا**۔ تصدّق کرنا۔ قربان کرنا۔ **فدا ہونا**: قربان ہونا۔ جان دینا۔ (نصیر) سر رکھ قدم شمع پہ پروانے نے دی جاں۔ عاشق اُسے کہتے ہیں جو اسطرح فدا ہو" عاشق ہونا۔ **فدائی**۔ (ف۔ وہ شخص جو جان بوجھکر اپنی رضا و رغبت سے کسی ایسے امر کا مرتکب ہو جسمیں صریح جان کا خطرہ ہو) صفت جاں نثار۔ عاشق۔ **فِدْوی**۔ (ع۔ قبشدیدیا۔ فدا میں یا سے نسبت لگائی ہے فدا ہونیوالا) صفت: جب بڑے مرتبے والے کو عرضی لکھتے تھے آخر میں اپنے نام سے پہلے فدوی لکھتے تھے۔ اردو کی درخواستوں میں یہ لفظ بجائے بندۂ عاجز۔ خاکسار لکھا جاتا ہے۔

فِدْیَہ۔ (ع۔ فِدیت) مذکر۔ صدقہ۔ کفّارہ۔ (محسن) شور ہے عالم بالا پہ قدرعنا کا۔ سر افلاک پہ فدیہ قدم ڈالا کا" وہ مال یا روپیہ جو کسی قیدی کے عوض دیا جائے۔ (آتش) فدیہ بہت اُس ابروئے خمدار کیلیے۔ جوہر تک کی کمی نہیں تلوار کیلیے" دیت۔ جان کا معاوضہ" صدقۂ فطر کو بھی فدیہ کہتے ہیں۔ دیکھو صدقہ فطر۔

فَذْلِکَ۔ (بروزن مسالک) اہل حساب کی اصطلاح میں وہ جمع جو بعد تفصیل کے دیجائے۔

فَر۔ (ف۔ ہمارے عجم میں قبشدید دوم بمعنے ہیبت و شکوہ لکھا ہے) مذکر رونق۔ شان و شوکت۔ دبدبہ۔ جیسے کر و فر" دیکھو فرمایش" **فر فر**۔ (فر دباکنا سے ماخوذ ہے) مونث۔ اُڑنے کی آواز۔

پُر سے۔ پھُر سے۔ جلدی سے۔ (فقرہ) کبوتر فر سے اُڑ گیا۔ دیکھو فرفر۔

فُرات۔ (ع۔ لغوی معنی میٹھا اور سرد پانی) مونث۔ ایک نہر کا نام جو کوفہ کے پاس جاری ہے۔

فَرّاٹا۔ مذکر: ہوا میں کسی چیز کے اُڑنیکی آواز" جلدی اور سُرعت سے پڑھنے یا بولنے یا تیزی سے دوڑنیکی نسبت بھی بولتے ہیں" ہوا کا تیز جھونکا۔ (فقرہ) سب طرف سے ہوا کے فرّاٹے آنے لگے۔ **فرّاٹے بھرنا۔ فرّاٹے لینا**: جلد جلد پڑھنا۔ بے اٹکے پڑھنا بے تکان پڑھنا" نہایت تیزی سے دوڑنا۔ تیزی سے اُڑنا۔ (صفدر) عرش بریں سے توڑکے تارے یہ لائیگا۔ فرّاٹے بھر رہا ہی جو ذہن رسا مرا" جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا۔ **فرّاٹے کیساتھ**۔ تیزی سے۔ جلد جلد۔ (ایامی) تین مہینے میں اردو فرّاٹے کے ساتھ پڑھنے لگتے ہیں۔

فَرَاخ۔ (ف۔ کشادہ۔ تنگ کا مقابل۔ مجازاً بہت بڑا) صفت۔ وسیع۔ کشادہ۔ چوڑا۔ **فراخ آستیں**۔ (ف) صفت۔ سخی۔ جوانمرد۔ **فراخ ابرو**۔ (ف) صفت۔ کھلے چتون کا آدمی۔ ہنس مکھ۔ **فراخ پیشانی**۔ (اردو) صفت۔ کشادہ پیشانی۔ چوڑی پیشانی کا۔ **فراخ چشمی**۔ (فارسی میں فراخ چشم بمعنی خوش خوئی و وفاداری) مونث۔ عالی ہمتی۔ حوصلہ بلند ہونا۔ **فراخ حوصلہ**۔ (ف۔ کشادہ۔ بُردبار۔ با وقار) صفت۔ بلند ہمت۔ **فراخ دامن۔ فراخ دست**۔ (ف) صفت۔ دولتمند مالدار۔ **فراخ کرنا**۔ چوڑا کرنا۔ کشادہ کرنا۔ ڈھیلا کرنا۔ **فراخی**۔ (ف) مونث: کشادگی۔ چوڑائی۔ وسعت۔ پھیلاؤ" آسودگی۔ خوشحالی" (اردو) گھوڑے کا تنگ۔ **فراخور**۔ (ف۔ بروزن شناخور) صفت۔ شایستہ۔ سزاوار۔ مناسب

فُرادیٰ۔ (ع) فرد کی جمع۔ اکیلے۔ تنہا۔ ایک ایک۔

فرادیس

فَرادِیس۔ (ع) مذکر۔ فردوس کی جمع۔
فَرّار۔ (ع) صفت مذکر۔ بہت بھاگنے والا۔ ۲ مذکر (جوتشیوں کی اصطلاح) پارہ۔
فِرار۔ (ع۔ بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ بھاگنا۔ (اوج) قرار دور ہوا قلب اہل بدعت سے۔ کیا فرار لعینوں نے رعب حضرت سے۔ فرار کرنا۔ بھاگ جانا۔ فرار ہونا۔ بھاگنا۔ غائب ہونا۔ چھپ جانا۔
فِراری صفت۔ مفرور۔ بھاگا ہوا۔ وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے روپوش ہو جائے۔
فَراز۔ (ف) صفت۔ بلندی۔ نشیب کا ضد۔ جیسے نشیب و فراز سمجھ لو۔ فرازی۔ (ف) مونث۔ بلندی۔ اونچائی۔
فِراست۔ (ع۔ دیکھتے ہی کسی امر کو تاڑ جانا۔) مونث۔ دانائی۔
فِراش۔ (ع) مذکر۔ وہ فرش جس پر رات کو سوئیں جیسے صاحب فراش
فَرّاش۔ (ع۔ فارسیوں نے معنی جو بدار بھی استعمال کیا ہے) مذکر ۱ فرش بچھانے والا۔ جھاڑو بہارو دینے والا۔ وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو۔ وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو۔ ۲ (اردو) ایک قسم کا درخت جو صنوبر یا شمشاد سے مشابہ ہوتا ہے۔ فرّاشخانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے۔ فرّاشن۔ (دہلی) مونث۔ فراش کی جورو۔ فرّاشی۔ مونث۔ فراش کا کام۔ فرّاشی پنکھا۔ مذکر۔ (دہلی) بڑا پنکھا جو مکان کی چھت میں لٹکایا جاتا اور تمام فرش پر ہوا پہنچاتا ہے۔ لکھنؤ میں فرشی پنکھا کہتے ہیں۔ فرّاشی سلام۔ مذکر۔ وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر لیجانا پڑے۔ نہایت ادب و تعظیم کا سلام۔
فَراغ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ نجات۔ فراغت۔ آسودگی۔ ؎

فرامشن

سوائے کنج قناعت ظفر بشر کیلیے۔ کہیں جہاں میں نہ ہرگز فراغ ہوا اچھا۔ فراغبالی۔ (ف) مونث۔ بےفکری سے زندگی بسر کرنا۔ آسودگی۔ فراغ خاطر۔ فراغ دل۔ مذکر۔ تسلی۔ بےفکری۔ آسودگی
فَراغت۔ (ع) مونث۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ (امیر) دم لبوں پر ہے بہت دیر نہیں۔ آئیے جلد فراغت ہو گی۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کیسا تھ) ۲ راحت۔ (غالب) بجز دی بستر تمہید فراغت ہو جو۔ پُر ہے سائے کیطرح میرا شبستاں مجھ سے۔ فراغت جانا۔ (ہندو) دہلی۔ جائے ضرور جانا۔ بیتُ الخلا جانا۔ فراغت سے۔ اطمینان سے دلجمعی سے۔ آرام سے۔ (ابن الوقت) اپنے ساتھ اخبار کا بنڈل لاتا اور فراغت سے بیٹھا پڑھا کرتا۔ فراغت کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔ (مصحفی) خرابی پر کمر کستا ہے جب وہ غمزہ کستا ہے۔ فراغت جھگڑے سے کر کے پھر قصد حرم کیجے ۳ (ہندو) پیخانہ پھرنا۔ فراغت لگنا۔ (دہلی۔ ہندو) پاخانہ کی حاجت ہونا۔ فراغت والا۔ صفت خوشحال۔ (ذوق) حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدر وسعت۔ تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے۔ فراغت ہونا۔ (دہلی)۔ فارغ ہونا۔ فرصت ہونا۔ (آتش) زندگی میں جو فراغت نہوئی تو نہوئی۔ اے فلک تنگ نہو گور ہماری تیار۔
فِراق۔ (ع) مذکر ۱ جُدائی۔ علٰحدگی۔ ؎ کیوں اچنبھا ہے تجھے تاریخ فراق یار کا۔ ایک دن ناداں فراق روح و تن ہو جائیگا ۲ (اردو) عو۔ فکر۔ خیال۔ دُھن۔ تاک۔ (فقرہ) آپ کس فراق میں ہیں۔ (جانصاحب) مٹی خراب ہو گی نہ آئینگی ہاتھ میں۔ مُردہ اسی فراق میں تکیہ کو جائیگا ۳ محبوب سے علیحدہ رہنے کا زمانہ
فرامشن۔ (انگ۔ فری میسن کا بگاڑا ہوا۔ فری۔ آزاد میسن راج۔ معمار) مذکر ۱ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ جو باہمی

فراموش

اتحاد اور ہمدردی کا دم بھرتا ہے۔ اردو میں اس مجلس کے ہر ممبر کو فرامشن کہتے ہیں۔ فرامشن ہونا۔ فری میسن فرقے کا ممبر بننا۔ ہم مشرب بننا۔
فَرَامُوش۔ (ف) صفت۔ یاد سے اُترا ہوا۔ ۲ (اردو) مذکر۔ وہ پھل جو جُڑواں ہو۔ لڑکیوں کا ایک کھیل بھی ہے۔ وہ جب کبھی جُڑواں پھل دیں اور وہ پھل ہاتھ میں لیتے ہی یاد نہ کہدے تو اسکو وہ پھل دو سو کی تعداد میں دینا چاہیے۔ (رشک) یاد اپنی ہمیں بھول گئی یاد تو کیسی۔ کچھ دیکھے جو بدلا وہ پریزاد فراموش۔ (جیتنا کے ساتھ) اس کھیل کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں۔ (جیتنا کے ساتھ) فراموش بدنا فراموش کی شرط بدنا۔ (منیر) بھول جانے کی نہ بھرہم سے شکایت کرنا کس سے بدتے ہو فراموش ذرا یاد رہے۔ فراموش کار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر بات بھول جاتا ہو۔ فراموش کاری۔ (ف) مونث۔ بھولنے کی عادت۔ بھول۔ فراموش کرنا۔ بھول جانا۔ خیال نہ رکھنا۔ فرامشی۔ فراموشی۔ (ف) مونث۔ بھول۔ چوک۔ فراموشیں مونث۔ گھوڑے کی ایک بیماری کا نام۔ وہ ہڈیاں ناک میں نکل آتی ہیں۔ نکلوانا۔ نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ۔
فَرَامِین۔ (ف) مذکر۔ عربی داں فارسیوں نے فرمان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے۔
فرانسیس (اردو) [illegible] فرانس کے باشندے۔ فرانسیسی۔ فرانس کا باشندہ۔ ۲ فرانس کے ملک کی زبان۔
فَرَاوَاں۔ (ف) صفت۔ بہت۔ بکثرت۔ فراوانی۔ (ف) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی۔
فَرَاہَم۔ (ف) اکٹھا۔ جمع۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) فراہمی۔ (ف) مونث۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔
فَرَائِض۔ (ع) مذکر۔ ۱ فریضہ کی جمع ۲ وہ کام جنکا کرنا ضروری ہو

فرح

۳ تقسیم میراث کا علم۔ فرائض پنجگانہ۔ مذکر۔ ۱ پانچوں وقت کی نمازیں ۲ اسلام کے پانچ ارکان۔ ۱ کلمہ شہادت پڑھنا ۲ نماز ۳ روزہ ۴ حج ۵ زکوٰۃ۔ فرائض منصبی۔ وہ اُمور جنکا کرنا عہدے کی رُو سے ضروری ہے
فَرْبُودِیَت۔ (فارسی میں فربود بمعنی درست۔ فربودی بمعنی درستی) مونث۔ اول جلوہ رِتن۔
فَرْبِہ۔ (ف۔ بکسر سوم صحیح و بفتح سوم غلط (سعدی شیرازی) آن شنیدی کہ لاغر دانا۔ گفت روزے بہ ابلہ فربہ۔ اسپ تازی اگر ضعیف بود۔ ہمچناں از طویلۂ خربہ۔) صفت۔ موٹا۔ (ہونا کے ساتھ) فربہ اندام (ف) صفت۔ موٹے جسم کا۔ فربہی۔ (ف) مونث۔ موٹاپا۔
فَرْتُوت۔ (ف) صفت۔ بہت بڈھا جسکی عقل زائل ہوگئی ہو
فَرْج۔ (ع۔ فروج۔ جمع) مونث۔ عورت کا اندام نہانی ۲ (ع۔ بفتح اول و دوم) کشادگی۔ دو چیزوں کی بیچ کی کشادگی رخنہ۔ شگاف۔ دراڑ۔
فَرْجَاد۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ دانا۔
فَرْجَام۔ (ف) انجام۔ عاقبت۔ اردو میں ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے بد فرجام۔ نافرجام۔
فُرْجَہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ کشادگی اور تھوڑا سا فرق جو دو چیزوں میں ہو ۲ شگاف۔ چھید۔
فَرَح۔ (ع) مونث۔ خوشی۔ فرحت۔ (داغ) باچھیں ہیں کھلی دل بھی شگفتہ ہیں فرح سے۔ ہونٹوں پہ تبسم لب غنچہ کیطرح سے
فرحاں۔ (ف) صفت۔ خوش۔ شاداں۔ فرحت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ اردو میں بالفتح بولتے ہیں۔) مونث۔ خورمی۔ شادمانی (داغ) رحم آیا جو اُسے دیکھ کے حالت میری۔ حکم یہ کہتا ہے کہ اب دیکھیے فرحت میری۔ فرحت افزا۔ صفت۔ خوشی بڑھانیوالا

فرح

تازگی بخش۔ فرحت بخش۔ صفت۔ خوشی دینے والا۔ فرحت حاصل ہونا۔ تفریح ہونا۔ (ریاض النفس) یہی شوق مجھکو لے ہی گیا تھا مگر انجام کار کچھ دل کو فرحت حاصل نہوئی۔

فَرُّخ۔ (ف) اصل میں فر۔ زیبا + رُخ۔ چہرا) صفت۔ مبارک۔ زیبا

فرخ تبار۔ (ف) صفت۔ عالیخاندان۔ اچھے گھرانے کا۔ فرخ قدم۔ (ف) صفت۔ جسکا آنا مبارک ہو۔ فرخ نہاد۔ (ف) صفت۔ نیک نہاد۔

فَرخُندَہ۔ (ف) صفت۔ مبارک۔ فرخندہ بخت۔ صفت۔ خوش نصیب

فرخندہ پے۔ (ف) صفت۔ فرخ قدم۔ فرخندہ خو۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ فرخندہ رائے۔ (ف) صفت۔ نیک تدبیر۔ دانشمند۔

فرخندہ طالع۔ فرخندہ فال۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔

فَرد۔ (ع) تنہا۔ طاق یعنے زوج کا ضد۔ افراد۔ مگر اردو کی جمع فارسی ہیں ایک لانبا کاغذ جسپر فیصلہ مقدمات کا لکھتے تھے) مونث ۲) بیت۔ ایک شعر ۳) وہ کاغذ جسپر محرر حساب کتاب درج کرتے ہیں۔ رجسٹر۔ (اسیر) محشر میں موجزن جو نسیم کرم ہوئی۔ اُڑتی پھرینگی فرد ہمارے حساب کی۔ (امیر) ہوا گرم رحمت کا جب محکمہ۔ مرے جرم کی فرد باطل ہوئی ۴) وہ کاغذ جسپر دعوتوں میں اُن لوگوں کے نام لکھے ہیں جنکو بلاتے ہیں۔ (فقرہ) فرد میں سہواً زید کا نام نہیں تھا ۵) رضائی کا ابرہ۔ چادر۔ شال۔ (اوڑھنا کے ساتھ) (منیر) افسردگی میں رند ہیں سرگرم معصیت۔ جاڑے میں اوڑھی جاتی ہیں فردیں گناہ کی ۶) مذکر۔ کنجفہ کا ورق۔ (فقرہ) تمھاری باذی میں کوئی فرد اچھا نہیں ۷) مذکر۔ متنفس۔ تن واحد۔ ایک شخص۔ (فقرہ) میں تنہا اور کام بہت آپ ہی فرمائیے کہ ایک فرد کیا کیا کرے ۸) مذکر۔ ایک خوشرنگ دار پرند کا نام ۹) مذکر۔ ایک قسم کا انگا کبوتر ۱۰) صفت۔ یکتا۔ بے مثل۔ (فقرہ) وہ اس کام میں فرد ہے۔ (جلال) کھینچ سکتا ہے کون اُسکی شبیہ۔ فرد ہے یار

فردوس

یکتائی میں ۱۱) اظہار تعداد کیلیے پرندوں کیواسطے مستعمل ہے جیسے ایک فرد کبوتر۔ فرداً فرداً۔ (ع) جُدا جُدا۔ الگ الگ۔ (اوج) دل چلنے لگے ہر سمت سے فرداً فرداً۔ آئی وہ سر پہ تو گردن پہ یہ چمکی پر فن

فرد باطل۔ (ف) مونث۔ نکمی اور بیکار فرد جو کار آمد نہو۔ مجازاً ردی۔ بیکار چیز۔ فرد باقیات۔ مونث۔ بقایا حساب کی فرد۔ فرد بشر۔ مذکر۔ شخص واحد۔ نفر۔ فرد پر صاد کرنا۔ دعوت کی فہرست پر وہ لوگ جو مدعو ہوتے ہیں صاد کرتے اور اسطرح لکھدیتے ہیں صح (صحیح) جانچ ل پیش نظر حسن کی روداد کرد۔ آنکھوں سے آئینہ کی فرد پہ تم صاد کرو۔

فرد تعلیقہ۔ مذکر۔ ضبطی جائداد کی فہرست۔ فرد مجرم۔ (ف) مونث فرد قرارداد جرم۔ فرد حساب۔ حساب کا چٹھا۔ فرد فرد۔ ایک ایک علیحدہ علیحدہ۔ فرد قرارداد جرم۔ مونث۔ مسل کا وہ کاغذ جسمیں جرم ٹھہرانے کا مضمون اور وہ دفعہ یا دفعات قانون فوجداری کی درج ہوتی ہیں جنکی نسبت بیانات سے مجرم کا ملزم ہونا سمجھا جاتا ہے۔ فرد قرارداد جرم لگانے کے بعد مجرم سے جواب در صفائی لیجاتی ہے (لگانا۔ لگ جانا کے ساتھ) فرد کنکوت۔ مونث۔ وہ کاغذ جسمیں فصل کی قیمت کے تخمینی فہرست درج ہوتی ہے۔ فردی بوٹی۔ مونث۔ چھوٹی چھوٹی بوٹیاں جو رضائی کی فرد پر یا اور کسی کپڑے پر ایک دوسرے کے متصل بناتے ہیں۔

فردا۔ (ف) کل کا دن جو آئیگا۔ مجازاً قیامت کا دن۔ اس مجازی معنی میں فردائے قیامت بھی مستعمل ہے۔ (محسن) دم مُردن یہ اشارہ ہو شفاعت کا تری۔ فکرِ فردا تو نہ کر دیکھ لیا جائیگا کل۔

فِردَوس۔ (ع) فارسی میں پردیس (بہشت و باغ انگور) تھا۔ اُ۔ کا معرب ہے۔ انگریزی میں پیرے ڈائس ہے) مذکر۔ بہشت۔ بہشت کا طبقۂ اعلیٰ۔ فردوس بریں۔ (ف) مذکر۔ فردوس کا اعلیٰ طبقہ۔

فرزانگاں

دیکھو بریں۔ فردوس مکانی۔ صفت وہ شخص جسکا گھر فردوس میں ہو لقب ظہیر الدین بابر بادشاہ کا جو بعد انتقال ہوا۔

فرزانگاں۔ (ف) مذکر۔ فرزانہ کی جمع۔ فرزانگی۔ (ف) مونث دانائی۔ عقلمندی۔ فرزانہ۔ (ف) صفت۔ دانا۔ عقلمند۔ فرزانہ خو۔ (ف) صفت۔ خوش خلق۔ پسندیدہ خو۔

فرزجہ۔ (یونانیہ کا معرب) مذکر۔ وہ ٹکڑا کپڑے کا جو دوا کے ساتھ تر کر کے دُبر یا قبل میں بسبب کسی بیماری کے رکھیں۔

فرزند۔ (ف) بیٹا۔ بیٹی۔ مذکر۔ بیٹا۔ عزیز ترین اولاد۔ (انیس) فرزند محمدؐ سے جہاندار کے ہم ہیں۔ وارث شہ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں۔ فرزند ارجمند۔ مذکر۔ ہونہار بیٹا۔ لائق بیٹا۔ فرزند بنانا۔ گود لینا۔ متبنّیٰ کرنا۔ فرزند خلف۔ لائق بیٹا۔ مطیع بیٹا۔ فرزند کی آگ۔ بیٹے کی محبت۔ (اختر شاہ اودھ) پرمانی تھی کوئی طبیعت۔ فرزند کی آگ ہے قیامت۔ فرزند ناخلف۔ نالائق بیٹا۔ فرزندیہ۔ مذکر۔ بیٹا۔ فرزندی۔ (ف) مونث۔ بیٹا ہونا۔ باپ بیٹے کا رشتہ۔ فرزندی میں لینا۔ بیٹا بنانا۔ داماد بنانا۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی کو اپنے بیٹے کی نسبت کرنا ہوتی ہے تو بیٹی والے سے کہتا ہے کہ میرے بیٹے کو فرزندی میں لیجیے۔

فرنڈول۔ مذکر۔ ایک لوہے کا پرزہ جو بندوق کی جانب میں لگاتے ہیں۔

فرزیں۔ (ف) مذکر۔ شطرنج کا وزیر۔ بنانا۔ بنا۔ پٹنا۔ مارنا۔ مرنا وغیرہ کے ساتھ۔ فرزیں بنانا۔ پیادے کو فرزیں کے درجے پر پہنچانا۔

فرزیں بند۔ (ف) پیادہ فرزیں کے زور پر بیٹھا ہو تو اس کو فرزیں بند کہتے ہیں۔

فرس۔ (ع) مذکر۔ گھوڑا۔ گھوڑی کو بھی فرس کہتے ہیں۔

فرش

(انیس) وہ کرتی تھی وہ ہر کس و ناکس کو بیکس تھا۔ اک ہاتھ میں فارس تھا نہ زیں تھا نہ فرس تھا۔

فرسا۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانفرسا۔ جان کو صدمہ پہنچانے والا۔

فرستادہ۔ (ف) بھیجا ہوا۔ قاصد۔ ایلچی۔ فرشتہ۔ (ف) مذکر۔ فرستادہ۔ رسول۔ فرنشٹ۔ دانگ صفت۔ اوّل۔ پہلا۔ اگلا۔ مقدم۔ یکم۔

فرسخ۔ (فرسنگ کا معرب۔ فراسخ جمع) مذکر۔ کوس۔ تین میل کی مسافت (اہل فارس کا میل چار ہزار گز کا اور انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا ہوتا ہے)۔ فرسنگ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو فرسخ۔

فرسودہ۔ (ف) صفت۔ گھسا ہوا۔ کہنہ۔ مستعمل۔ گیا گزرا۔ جیسے فرسودہ خیال۔ فرسودہ حال۔ صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔

فرش۔ (ع) مذکر۔ بچھونا۔ بچھانے کی چیز۔ (سحر) باغ کے کوٹھے کے اوپر چوکیوں کا فرش ہے۔ مجازاً سطح زمین۔ جیسے فرش سے عرش تک نور پھیلا ہوا ہے۔ (اردو) وہ زمین جس پر اینٹیں بچھا دی گئی ہوں۔ چونے سے پکی کی ہوئی زمین۔ فرش بچھانا۔ بہت بڑا بچھونا بچھانا۔ (آتش) فرش گل بلبل کی نیت سے بچھایا چاہیے۔ شمع پروانوں کی خاطر سے جلایا چاہیے۔ فرش خاک۔ (ف) مذکر۔ زمین۔ فرش راہ۔ راہ پر بچھا ہوا۔ کمال عاجزی و خاکساری کیواسطے مستعمل ہے (جلال) حضور لائیں تشریف فرش راہ ہوں میں۔ ہر ایک شب متمنی ہے اسکا عرش بریں۔ فرش زمیں کرنا۔ پیوند زمیں کرنا۔ (رشاد) کیسے ہیں فرش میں چرخ نے یہ آہو چشم۔ کہ گیسوؤں کا بچھونا ہے مرگ چھالوں کا۔ فرش سے عرش تک۔ زمین سے آسمان تک۔ (غالب) فرش سے تا عرش واں طوفاں تھا موج رنگ کا۔ یاں زمیں سے آسماں تک

فرش

سوختن کا باب تھا۔ فرش فَرْش۔ مذکر۔ بچھونا وغیرہ۔ فرش کرنا ۱ بچھونا کرنا۔ بچھانا ۲ چونے یا اینٹوں وغیرہ کو بچھا کر سطح یکساں کرنا ۳ مار کر بچھا دینا۔ مار کر زمین پر گرا دینا۔ (فقرہ) مارے جوتوں کے فرش کر دونگا۔ فرشِ گُل۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کی سیج۔ (جلیل) فرشِ گُل پر نہ سُلا قیس کو توسلے لیلی۔ ہو مکدّر نہ کہیں خاک بیابانوں کی۔ فرش ہونا۔ لازم۔ دیکھو فرش کرنا۔ فرشی۔ صفت ۱ فرش کا۔ فرش سے متعلق ۲ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور چوڑے پیندے کا حقّہ جسکو فرشی حُقّہ بھی کہتے ہیں ۳ (لکھنؤ) بندوق کا وہ پُرزہ جسمیں گز رکھتے ہیں۔ فرشی پنکھا۔ دیکھو فراشی۔ فرشی جوتا۔ مذکر۔ فرش پر پہننے کا جوتا۔ فرشی جھاڑ۔ وہ جھاڑ جو فرش پر رکھکے روشن کیا جاتا ہے اور لٹکایا نہیں جاتا ہے (بحر) سراپا نور سے محفل کا جوبن ہو گیا۔ یار آبیٹھا کہ فرشی جھاڑ روشن ہو گیا۔ فرشی حُقّہ۔ چوڑے پیندے کا حقّہ۔ فرشی سلام۔ دیکھو فراشی سلام۔ فرشی گڑگڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ جسکا نیچا چھوٹا اور پیندا ہموار ہوتا ہے۔ فرشی لمپ۔ بیٹھک دار لمپ جو فرش پر رکھکر جلایا جاتا ہے۔

فِرِشتگاں۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ کی جمع۔ فِرِشتہ۔ (ف۔ اصل میں فرستہ (فرستادن سے اسم مفعول) تھا سین کو شین سے بدلکر بمعنی مَلَک کر لیا۔ سراج اللغات میں ہے کہ اصل میں پرستہ (عبادت کرنیوالا) پرستیدن سے ماخوذ تھا) مذکر ۱ مَلَک۔ خدا کا نورانی قاصد ۲ (اردو) پاک مقدس۔ بھولا بھالا۔ (داغ) لاگ ہو یا لگاؤ کچھ بھی ہو تو کچھ نہیں۔ بنکے فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں ۳ (اردو) روح۔ گرفتہ اُستاد۔ (ظفر) زاہد جام سے تاب وہ دیتا ہے خدا۔ جو فرشتوں کو تھامے بھی میسّر نہو ۴ موت کا فرشتہ۔ (شرف) آرزو ہے یار کا پیغام لانے وقتِ نزع۔ نامہ بر یا رب فرشتہ بنکے آئے وقتِ نزع۔ فرشتہ پر نہیں مارتا

فرشتہ

نہایت مدرک کوکب ہے۔ کوئی جا نہیں سکتا۔ (ظفر) بشر کیا داں فرشتہ کا بھی کیا مقدور پر مارے۔ مرا خط لیکے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو۔ فرشتہ جاننا۔ نیک خصلت جاننا۔ (داغ) تمھیں لے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانینگے۔ کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا۔ فرشتہ خصال۔ فرشتہ خصلت۔ فرشتہ خو۔ (ف) صفت۔ نہایت مقدّس۔ پاک۔ بھولا بھالا۔ فرشتہ نے گھر دیکھ پایا۔ فرشتوں نے گھر دیکھ لیا۔ (کنایتہً) موت نے گھر دیکھ لیا۔ اسوقت مستعمل ہے جب پے درپے کئی موتیں ہوں۔ (معروف) دل لیا اسنے کیوں نہو غم جاں۔ کہ فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ ۲ دشمن نے گھر دیکھ لیا ۳ بُرا چسکا پڑجانا کی جگہ۔ (قدر) آتی ہے جب فصلِ گُل پڑجاتے ہیں سینہ میں داغ۔ دیکھ پایا گھر فرشتوں نے دلِ بیمار کا۔ فرشتوں۔ فرشتہ کی جمع۔ گرفتہ اُستاد کی جگہ۔ (فقرہ) جب گلستاں کے کُل نسخوں میں یہ لفظ اسیطرح لکھا ہے تو آپ کیا آپکے فرشتوں کو ماننا پڑیگا۔ فرشتوں کو خبر نہونا۔ محض ناواقف ہونیکی جگہ۔ بالکل راز ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) میرے فرشتوں کو خبر نہیں تم کب آئے کب گئے۔ (صبا) اُسکی سِر کسی کے فرشتوں کو بھی نہیں۔ ثابت کریگے یار کی کیونکر بشر کمر۔ فرشتوں کی دال نہیں گلتی۔ کسیکی رسائی نہیں۔ مثال کیلیے دیکھو گا لونمیں جا دل بھرے ہیں۔ فرشتوں کی نظر سے بچنا۔ ملک الموت کا گزر نہونا (توجہ لکھنؤ) آخر نصوح کا گھر بھی فرشتوں کی نظر سے نہ بچا۔ فرشتوں کے پر باندھنا فرشتوں کو عاجز کرنا۔ (منیر) پریاں تو کیا فرشتوں کے پر باندھتے ہیں ہم۔ معقول ہم سے اُڑتے ہیں اوسان آپکے۔ فرشتوں کے پر جلتے ہیں۔ کسی جگہ، رعب جلال یا خوف کی وجہ سے کسیکو جانیکی تاب نہونا۔ مجال نہونا۔ حوصلہ نہونا کی جگہ۔ (سحر) جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اب فضول۔ انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول ۲ فرشتوں کی جگہ فرشتہ بھی مستعمل ہے۔ (مصحفی) جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر جلتے ہیں۔

فرشتہ

کب یہ ممکن ہے وہاں اُڑ کے کبوتر پہونچے۔ فرشتوں کے پر کترنا۔ فرشتوں سے سبقت لے جانا۔ (منیر) اُڑ کے تیر آپکے یاروں سے کہاں جا پہنچے۔ پر فرشتوں کے کترتے ہیں کترنے والے۔ فرشتوں نے خواب میں نہیں دیکھا۔ کبھی نہ دیکھا کی جگہ۔ (داغ) تجھے خبر نہیں دل چیز کیا ہے اے ناصح۔ ترے فرشتوں نے دیکھا نہوگا خواب میں دل۔ فرشتے بہول گئے۔ (کنایۃً) مرتا نہیں۔ کسیطرح سے موت نہ آنا کی جگہ۔ (انشا) جب دیکھو لاٹھی ٹیکتے کھٹ کھٹ کرتے پھرتے ہیں۔ اُڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب اُنکو فرشتے بہول گئے۔ فرشتے خاں (کنایۃً) نہایت رعب داب کا آدمی۔ (رشک) گھر جو اُس رشک حور کا پایا۔ ہو کے آیا فرشتے خاں قاصد۔ (کنایۃً) گرو۔ اُستاد۔ (فقرہ) تم تو کیا تمہارے فرشتے خاں بھی اُسکو ہرا نہیں سکتے۔ (کنایۃً) ملک الموت۔ (راسخ) کہو یہ موت سے بالیں پہ ہے وہ پردہ نشیں۔ ابھی نہیں ہے اجازت فرشتے خاں کیلیے۔ فرشتے خاں کا گذر نہونا۔ (کنایۃً) کسی کی رسائی نہونا۔ (جانصاحب) بلنے تلنگے اب وہ محل پھاندنے لگے۔ ہوتا فرشتہ خاں کا جہاں سے گذر نہیں۔ فرشتے دکھائی دینا۔ فرشتے نظر آنا۔ (مرتے وقت آدمی کو اُسکے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں) موت کا وقت قریب ہونا۔ (ممنون) ہاں فرشتے بھی دکھائی دیے تو نے ابتک۔ بند جامے کا نہ لے حور شمائل کھولا۔ (جرات) آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرت پری۔ کھلتے ہی آنکھ آئے فرشتے نظر مجھے۔ فرشتے کا کان میں بھید نکلنا۔ (کنایۃً) خلق طور پر مغرور ہونا۔ (آتش) فرشتے نے نہیں بھید نکالے کان میں کسکے۔ دوسرے کونسا جسپر کہ کبھی کھلا وہ نہیں۔ فرشتے کا کہہ جانا۔ کوئی بات بغیر کسی اطلاع کے معلوم ہو جانا کی جگہ۔ (داغ) وہ رشک حور شب کو کہیں گھر سے رہ گیا۔ کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا۔ فرشتے کی بھی نہیں سنتا۔ (کنایۃً) کسیکی بات نہیں سنتا۔ (صبا) واعظوں کی کوئی لاحول ولا سنتا ہے۔ کہ فرشتے کی بھی سنتا نہیں دیوانۂ عشق۔ فرشتے کی دال نہیں گلتی۔

فرض

(کنایۃً) کسیکی رسائی نہیں ہوتی۔ (جانصاحب) وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتے کی بھی نہ دال گلتی۔ بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کریں وہ باتیں چبا چبا کر۔ فرشتے واقف نہیں۔ محض لاعلم ہونے کی جگہ۔

فُرصت۔ (ع۔ کسی چیز کی باری۔ کام کی بیدا۔) مونث۔ ۱ موقع۔ مُہلت۔ فراغت۔ چھٹکارا۔ چھٹی۔ (ناظم) واعظا توبہ کی جلدی کیا ہے۔ یہ بھی کر لینگے جو فرصت ہوگی۔ ۲ اطمینان۔ (اختر شاہ اودھ) فرصت سے ہو نہ ہو ملاقات۔ کچھ ہو نہیں سکتی یاں مدارات۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا حاصل کرنا۔ کسی کام سے فراغت پانا۔ (فقرہ) کام سے فرصت پائی اور آپکے پاس پہنچا۔ فرصت چاہنا۔ مہلت چاہنا۔ موقع چاہنا۔ سہ دل چاہتا ہے پھر وہی فرصت کہ رات دن۔ بیٹھے رہیں تصور جاناں کیے ہوے۔ فرصت دینا۔ وقت دینا۔ مہلت دینا۔ فرصت مانگنا۔ مہلت کا خواہاں ہونا۔ (آتش) ایک دن فرصت جو میں برگشتہ قسمت مانگتا۔ دیدۂ تر نوح کے طوفاں سے رخصت مانگتا۔ فرصت ملنا۔ موقع ملنا۔ مہلت ملنا۔ (ناسخ) ایکدم یار کو بوسوں سے نہ فرصت ملتی۔ گر دہن دیدۂ عالم سے نہ پنہاں ہوتا۔ فرصت میں۔ خالی وقت میں۔ فراغت کے وقت۔ تنہائی میں۔ فرصت ہونا۔ فراغت ہونا۔ موقع ملنا۔ مہلت ہونا۔ (ناسخ) خار صحرا بیٹھکر دم بھر نکالیں پانو سے۔ ہو اگر سر پیٹنے سے اے جنوں فرصت ہمیں۔

فَرض۔ (ع) مذکر۔ ۱ خدا کے حکم سے واجب کیا ہوا۔ (فگار) ترک اُس کوچے میں جانا نہ مرا ہوئیگا۔ زاہد فرض نہیں ہے کہ قضا ہوئیگا۔ ۲ ضروری۔ لازمی۔ ضروری کام۔ (نسیم دہلوی) زیست سے کیا غرض ہے بس مرگ ہم نفس۔ چارہ گری ہے ضرور نہ ہے خامیانہ فرض۔ ۳ وہ نماز کی رکعتیں جنکا پڑھنا لازم ہے۔ سنت اور نفل کے علاوہ

فرض

(آتش) گھٹا ہنگام ہیں محراب تیغ کے ساجد۔ جھکا یا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا۔ ۲ وارد و ماناہوا۔ تسلیم کیا ہوا۔ ۳ ذمہ داری۔ بارِ ثبوت۔ ۴ (کنایۃً) (عو) نکاح۔ (فقرہ) خدا اس لڑکی کے فرض سے سبکدوش کرے۔

فرض اُتارنا۔ فرض ادا کرنا۔ (فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے فرض اتارا۔ فرض ادا کرنا۔ ۱ خدا کا حکم بجالانا۔ (فقرہ) حج کیا تو کسی پر کیا احسان کیا۔ فرض ادا کیا۔ ۲ اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اُسکو بجالانا۔ (آتش) گور تک ساتھ ہے پڑھکے جنازے کی نماز۔ فرض جو تھا سو ادا ہم نے کیا میرے بعد۔ فرض پڑھنا۔ اُن رکعتوں کا پڑھنا جو فرض ہیں۔ فرض ساقط ہونا۔ فرض اتر جانا۔ (توبۃ النصوح) لیکن مجھ سے بھی آخر کہہ نہ چکے بس اُنکے ذمہ سے فرض ساقط ہو گیا۔ فرض سے ادا ہو جانا۔ ماں باپ کا اولاد کی شادی کرکے سبکدوش ہو جانا۔ فرضِ عَین۔ مذکر ہر ایک کا ذاتی فرض۔ (امیر) حق اُسیکا ہے سلاسل پاس حق سے ہے فرضِ عین۔ ہے یہ حق پوشی چھپاتے ہو جو دیوانے سے زُلف۔ فرض کردم۔ مان لو یہ تسلیم ہے۔ (بحر) حال پُرسی تمھیں لازم تھی ضرور۔ فرض کردم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی۔ فرض کرکے۔ (عو) قرار دیکے بضرورت کوشش کرکے۔ (فقرہ) اماں سوتی تھیں فرض کرکے انکو جگا دیا۔ فرض کر لو۔ فرض کرو۔ مان لو۔ تسلیم کرلو۔ (داغ) حشر کا وعدہ بھی کرتے نہیں وہ کہتے ہیں۔ فرض کر لو جو کئی بار قیامت آئی۔ فرض کرنا مانئا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا کسی بات کو بلا ثبوت ماننا۔ (امیر) بوسے چمن سے مست ہوے جان کر شراب۔ غنچہ کو شیشہ گل کو کیا ہم نے جام فرض۔ فرضِ کِفایہ۔ مذکر۔ وہ فرض جو جماعت میں کسی ایک کے ادا کرنے سے سب کیطرف سے ادا ہو جائے جیسے نمازِ جنازہ۔ فرضِ مُحال صفت۔ ناممکن القیاس۔ ایسی چیز کا مان لینا جسکا واقع ہونا دشوار اور محال ہو۔ فرض ہونا۔ لازمی ہونا۔ (مصحفی) یہ زمانہ وہ ہے

فرعون

جسمیں ہیں بزرگ و خورد جتنے۔ اُنھیں فرض ہو گیا ہے گلہ حیات کرنا۔ فرضی۔ صفت۔ خیالی۔ قیاسی۔ بے اصل۔ مصنوعی۔ جیسے فرضی قصہ۔ (رشک) مثلِ کمر عیاں ہے فرضی۔ میرا تن زار پیرہن میں۔ فرضیّت۔ (ع) مونث۔ فرض ہونا۔

فَرط۔ (ع) مذکر۔ زیادتی۔ افراط۔ کثرت۔ جیسے فرطِ شوق۔ فرطِ محبّت۔ (آتش) ہاتھ قاتل کا گریباں تک پہنچ سکتا نہیں۔ اور فرطِ شوق سے یاں زخم دامندار کا۔

فَرع۔ (ع۔ فُروع۔ جمع) مونث۔ ۱ شاخ۔ ٹہنی۔ ۲ وہ جسکی اصل دوسری کوئی چیز ہو۔ (اسیر) نخلِ ہستی سے نمودار ہے قدرت تیری۔ اصل وحدت ہے تری فرع ہے کثرت تیری۔ فرعی۔ صفت۔ جو اصلی نہو۔ (فقرہ) اصلی نزاع کو طے کرو فرعی امور میں کیوں وقت ضایع کرتے ہو۔

فِرعَون۔ (ع۔ لفظی معنی۔ نہنگ۔ فَراعِنہ۔ جمع) مذکر۔ ۱ ولید ابن مُصعب کا لقب جو حضرت موسیٰؑ کے وقت میں مصر کا بادشاہ تھا۔ اسنے خدائی کا دعویٰ کیا تھا۔ اسکی ہدایت کیواسطے حضرت موسیٰؑ معجزات و نشانیاں لیکر بھیجے گئے لیکن وہ راہ راست پر نہیں آیا آخر خدا تعالےٰ کے قہر و غضب سے مع لشکر دریاے نیل میں غرق ہو گیا۔ ۲ مجازاً۔ متکبّر۔ سرکش۔ مغرور۔ شعرا اس لفظ کا استعمال بہ اعلانِ نون فصیح جانتے ہیں۔ (محسن) فرعون کوئی بجا نہ نمرود۔ فرعون بنانا۔ مغرور کرنا۔ (فقرہ) یہ مال متاع دولت جسنے فرعون بنا دیا ہیں کی ہیں رہجائیگی۔ فرعون بے سامان (اردو) مذکر۔ وہ شخص جو مقدرت نہونے پر بھی مغرور ہو۔ نہایت گھمنڈی آدمی جو ناحق گھمنڈ کیا کرے۔ مفلس متکبر۔ (ذوق) اُس بے مقدور کو قدرت ہو گر تھوڑی سی بھی۔ دیکھ پھر سامان اُس

فرغل

فرعونِ بے سامان کا۔ فرعونی۔ فرعونیت۔ (اردو) مونث۔ سرکشی۔ غرور۔

فَرغُل۔ (اردو۔ فارسی میں فرگُل اس معنی میں ہے) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ لمبا کوٹ۔ روئی دار لبادہ۔ روئی دار چُغہ۔ کپڑا جسے جاڑوں کو پہناتے ہیں اور جسمیں ٹوپی بھی لگی ہوتی ہے۔ (نصیر) ابر میں اسکے بھی حرارت ہے مہر کو۔ لرزہ چڑھا تو اوڑھی ہے فرغل سے علے القسبات۔ جلیل و جلال نے مذکر لکھا ہے۔

فرفر۔ (ف) جلد جلد۔ شتاب۔ بے روک۔ بے روک پڑھنے لکھنے دوڑنے کاٹنے اور بولنے کیواسطے مستعمل ہے۔ بے وقفہ پڑھنا۔ (اختر شاہ اودھ) منبر پہ گیا وہ نامہ لیکر۔ پڑھنے لگا حال اُسکا فرفر۔ (مصحفی) کیسی فرفر زبان چلتی ہے۔ اُسکی گفتار بے خطر کو دیکھ۔ فرفر اُڑا دینا! جلد جلد کاٹ ڈالنا۔ (فقرہ) گھوڑے کے سُم فرفر اُڑا دیے ۔ جلدی جلدی پڑھ جانا۔ (فقرہ) ایک گھنٹہ میں پوری کتاب فرفر اُڑا دی۔ فرفر باتیں کرنا۔ جلد جلد بولنا۔ فرفر پڑھنا۔ بے اٹکے جلدی جلدی پڑھنا۔ صاف پڑھنا۔ جلدی پڑھنا (جان صاحب) کیا بت منھ جوابات مجھسے کر سکیں منکر نکیر۔ ہے خدا یکتا کہوں حق حق پڑھوں فرفر صدیث۔ فرفر ہوا آنا۔ تیز ہوا کے جھونکے آنا۔ (منیر) پنکھے دس بیس کھنچتے ہیں باہر کیا ہوا ٹھنڈی آتی ہے فرفر۔ فرفر یاد ہونا۔ خوب یاد ہونا۔ ازبر ہونا۔ سہ زلف کے سودے میں تھا پہلا سبق۔ عشق و خط میں آکے طوطی نامہ فرفر یاد تھا۔ فرفری مونث۔ دو شخص آپسمیں اسطرح گفتگو کرتے ہیں کہ ہر لفظ کے ہر حرف کے بعد فرزا نا ذکر دیتے ہیں تاکہ دوسرا نہ سمجھ سکے۔

فرفرمایش۔ (عو) مونث۔ فرمایش وغیرہ۔ (فقرہ) فرفرمایش کے علاوہ چار سو ماہوار تنخواہ ہوئی۔

فرق

فَرَنْد۔ مذکر۔ مکر۔ حیلہ۔ فرندی۔ مونث! مکر کرنا! صفت مکار۔

فَرْق۔ (ع) مذکر! جدائی۔ علٰحدگی! فاصلہ۔ دُوری۔ (فقرے) تم دونوں ذرا فرق سے بیٹھو۔ زید اور بکر میں چار سیڑھیوں کا فرق ہے! اختلاف۔ (فقرہ) دونوں چیزوں میں بڑا فرق ہے! سر کے بالوں کی مانگ! سر۔ (غالب) یاں سر پُر شور بے خوابی سے تھا دیوار جُو۔ واں وہ فرق ناز محو بالش کمخواب تھا! تمیز۔ شناخت! (اردو) دوئی۔ بیگانگی۔ غیریت۔ (سحر) چاہ گیا ہمارے برابر تمہیں رقیب۔ یہ یاد رکھو عشق و محبت میں فرق ہے! خلل۔ کمی۔ نقصان۔ (سحر) بیکار نالے صورت بلبل کیے تو کیا۔ کس سے کہیں کہ گوش کی سماعت میں فرق ہے۔ فرق آجانا۔ فرق آنا! پہلی سی بات نہ رہنا۔ (فقرہ) اب اس مکان میں بڑا فرق آگیا ہے! (دل کے ساتھ) اختلاف ہوجانا! صفائی نہ رہنا۔ (فقرہ) دلوں میں فرق آگیا ہے صفائی ذرا مشکل ہے! میل ہوجانا۔ اصلیت میں اختلاف ہوجانا۔ جیسے نسل میں فرق آجانا۔ فرق باقی رہنا۔ تفاوت کا نہ مٹنا کچھ بل رہ جانا۔ (ناسخ) یار کو چھوڑ دیا پر نہ سہا رشک رقیب۔ فرق باقی نہ رہا کچھ بھی جگر تھیروں میں۔ فرق پڑنا۔ اختلاف ہونا۔ میل نہ کھانا۔ تفاوت ہونا۔ (فقرہ) سو روپے کا فرق پڑ گیا۔ فرق سے۔ فاصلے سے۔ فرق کرنا! یکساں نہ سمجھنا۔ (فقرہ) تم دونوں بھائیوں میں کھلا ہوا فرق کرتے ہو! جُدا کرنا۔ تمیز کرنا۔ الگ کرنا! صورت بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ (فقرہ) اصل سودے سے فرق کر دیا ہے۔ فرق لانا۔ یکساں نہ رکھنا۔ (اوج) نخوت نہ فرق لائے تری آن بان میں۔ آجائے تو کہیں شرسی امتحان میں۔ فرق نکالنا! تفاوت معلوم کرنا! حساب کتاب کی غلطی دریافت کرنا اور اسکو درست کرنا! اختلاف دُور کرنا۔

فرقان

فرق نکلنا لازم۔ فرق ہونا۔ اختلاف ہونا۔ تفاوت ہونا۔
فُرقان۔ (ع۔ اصل میں مصدر ہے جسطرح غفران مگر اسکا اطلاق فاعل پر مبالغۃً ہوا ہے یعنے حق و باطل میں فرق کرنیوالا) مذکر (اصطلاحی) کلامُ اللہ۔
فُرقت۔ (ع) مونث۔ جدائی۔ علٰحدگی۔ ہجر۔ (مسرور) تیری تصویر ہم آغوش رہی۔ وصل سے کم نہیں فرقت تیری۔
فَرقدان۔ **فَرقدین**۔ (ع) مذکر۔ اُن دو ستاروں کا نام جو قطب شمالی کے پاس ہیں اور شام سے صبح تک ظاہر رہتے ہیں کبھی چھپتے نہیں۔ (اوج) سیارے ہیں رکاب ہمایوں سے بہرور ہیں سر سے فرقدین جلو میں اِدھر اُدھر۔
فِرقہ۔ (ع۔ فِرَق۔ فِرَق۔ جمع) مذکر۔ گروہ۔ جماعت۔ قوم (درد) دل اُس مژہ سے رکھیو نہ تو چشم راستی۔ سلے بیخبر بُرا ہے یہ فرقہ سیاہ کا۔ فرنگل۔ (ف) فرغل۔
فَرلانگ۔ (انگ) مذکر۔ ایک میل کا آٹھواں حصہ۔
فَرلو۔ (انگ) مونث۔ رُخصت جو بلا وضع تنخواہ ملے۔
فَرم۔ (انگ) مذکر۔ کوٹھی۔ وہ کارخانہ جسمیں کئی شریک ہوں۔
فَرما۔ (انگریزی فارم سے بنالیا ہے) مذکر۔ وہ تختہ جو جانچنے کیلیے پہلے چھاپتے ہیں۔ فرما موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے جزو بنانے کیلیے موڑنا۔
فرمان۔ (ف۔ دیکھو فرامین) مذکر۔ بادشاہی حکم۔ حکم۔ پروانہ وہ پروانہ جو بادشاہ کیطرف سے بڑے امرا کو لکھا جائے۔ (سحر) معانی کے فرمان جاری ہوے۔ جو اِسکے تھے باکون سزائی ہوے۔ فرمان بالمشافہہ۔ مذکر۔ زبانی حکم جسکی تعمیل فوراً ہو۔ فرمان بَر فرمان بردار۔ فرمان پذیر۔ (ف) صفت۔ تابع۔ مُطیع۔ نوکر۔ ملازم۔ فرمان برداری۔ (ف) مونث۔ اطاعت۔ (کرنا کے ساتھ) فرمان بھیجنا۔ حکم بھیجنا۔ حکمنامہ بھیجنا۔ پروانہ بھیجنا۔ فرمان جاری کرنا۔ حکم نافذ کرنا۔ فرمان جاری ہونا۔ حکم جاری ہونا۔ (ناسخ) لالہ گلِ کیا کہ ہیں منقاد نافرمان تک۔ باغ میں مانند جو جاری ہے فرمان بہار۔ فرماں دِہ۔ فرماں گزار۔ (ف) صفت۔ حاکم۔ فرماں دہی۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ فرماں روا۔ (ف) صفت۔ حاکم۔ بادشاہ۔ رئیس خودمختار۔ فرمانروائی۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ بادشاہی۔ فرمان صادر کرنا۔ حکم نافذ کرنا۔ حکم جاری کرنا۔

فرمایش

فَرمانا۔ (اردو۔ فرمودن سے بنایا ہے) بحکم دینا۔ کہنا۔ ارشاد کرنا یہ کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ خوامخواہ تکلف فرماتے ہیں۔ مذکر۔ ارشاد۔ حکم۔ (فقرہ) آپ کا فرمانا لفظ بلفظ صحیح نکلا۔ اس معنی میں آپ کے ساتھ مستعمل ہے اور فعل جمع میں آتا ہے۔ فرمانے سے باہر۔ حکم کی تعمیل میں کمی کرنیوالا۔ (قدر) جان باہر ہوئی تن سے وہ دغا دار ہو نہیں۔ پر کبھی آپکے فرمانے سے باہر نہوا۔ فرمانے کی بات ہے۔ دیکھو آپ۔
فَرمایش۔ (ف بفتح پنجم۔ فرمودن کا حاصل مصدر۔ اردو میں بکسر پنجم ہے۔) مونث۔ بطور حکم کچھ مانگنا یا کوئی کام لینا۔ حکم۔ فرمان (امیر) حکم ہے باتیں کرو اغیار کی۔ واہ کیا فرمایشیں ہیں یار کی۔ فرمایش کرنا۔ کوئی چیز طلب کرنا۔ کسی کام لینے کی خواہش کرنا۔ فرمایشی۔ صفت۔ حکم کے موافق۔ فرمایش کی ہوئی۔ کہکے منگوائی ہوئی۔ بنوائی ہوئی۔ حکم کے مطابق۔ مجازاً۔ عمدہ۔ نفیس۔ کثرت ظاہر کرنے کیلیے (فقرہ) آجکل فرمایشی گرمی پڑتی ہے۔ (اردو) کنایۃً۔ جوتوں کی مار۔ مغلظ گالیاں۔ دکھانا۔ پڑنا۔ لگانا کے ساتھ) (راحت، خانگی) کسی نہیں ہیں رہنے کا پردہ چھوڑدو۔ سمجھادو کہ فرمایشی سر پلپلا ہو جائیگا۔

فرمایشیں سنانا۔ فحش گالیاں دینا۔ فرمایشات۔ مونث۔ فارسیوں نے فرمایش کی جمع بقاعدہ عربی بنالی ہے۔
فَرمُودہ۔ (ف) صفت۔ کہا ہوا۔ حکم۔ (فقرہ) تم فرمودۂ خدا اور رسول پر عمل کرو۔
فِرن۔ (انگ) مذکر۔ سبز پتوں کے درخت جو ہمیشہ سرسبز رہتے ہیں۔
فِرنٹ۔ (انگ۔ بمعنی مقابل۔ سامنے) صفت۔ باغی۔ سرکش۔ منحرف۔ فرنٹ کردینا۔ ناراض کردینا۔ برخلاف کردینا۔ باغی کردینا فرنٹ ہوجانا لازم۔
فِرِنچ۔ (انگ) مذکر۔ فرانس کا باشندہ ۲ ایک قسم کا ہلکا کاغذ
فَرَنگ۔ (اصل میں یہ لفظ فرنیک سے بگاڑ ہوا ہے۔ فرنیک جرمن کی ایک قوم کا نام تھا۔ جسنے پانچویں صدی عیسوی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کر کے فتح کیا۔ مذکر۔ یورپ۔ نصاریٰ کا ملک نصاریٰ۔ فرنگستان۔ (ف) مذکر۔ یورپ کی ولایت۔ فرنگی (اردو) مذکر۔ انگریز۔ یورپ کا باشندہ۔ اسکا مونث فرنگن ہے۔ (امیر) کیا گرم ہے کہ کہتے ہیں خوبان لکھنؤ۔ لندن کو جائیں وہ جو فرنگن کے یار ہیں۔ فرنگی بچہ۔ فرنگی کی اولاد۔
فِرنی۔ (ف) مونث۔ چاولوں کی کھیر فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا۔ مثل۔ نیک و بد یکساں نہیں ہوتے۔
فَرنیچر۔ (انگ۔ فرنی چر) مذکر۔ اسباب خانہ داری۔
فُرو۔ (ف۔ بکسر اول صحیح ہے) صفت نیچے۔ زیر۔ فروتر (ف) صفت۔ بالاتر کا مقابل۔ بہت کم۔ بہت نیچے۔ فروتریں (ف) صفت۔ بہت ہی نیچا۔ کم مرتبے کا۔ فروتن (ف) صفت۔ عاجز تواضع کرنیوالا۔ (دبیر) فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا۔ وہ دستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں۔ فروتنی۔ (ف) مونث۔ عاجزی

تواضع۔ فرودست۔ (ف) صفت۔ ماتحت۔ کم رتبہ۔ کمزور۔ فرو کرنا بجھانا۔ مٹانا جیسے غصہ فرو کرنا ۲ آگ بجھانا ۳ دبانا۔ کم کرنا۔
فرودکش۔ (ف) بکسر اول) صفت۔ اُترنے والا۔ مقام کرنے والا فرودکش ہونا۔ ٹھہرنا۔ اُترنا۔ قیام کرنا۔ فروگزاشت۔ (ف) مونث۔ چھوڑنا۔ بھول۔ تقصیر۔ غفلت۔ بے اعتنائی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُنسے فروگزاشت ہوگئی آپ کا نام لکھنے سے رہگیا۔ فروماندگی۔ (ف) مونث۔ مجبوری۔ عاجز ہونا کمزوری۔ تنگدستی۔ فرومانده۔ (ف) صفت۔ عاجز۔ مفلس۔ تھکا ہوا۔ کمزور۔ فرومائگان۔ (ف) کمینے لوگ۔ نالائق۔
فرومایہ (ف) صفت۔ بداصل۔ بے عقل۔ کمینہ۔ فرو ہونا۔ فرو کرنا کا لازم۔ دبنا۔ کم ہونا۔ (اوج) طاؤس مست بنگیا وہ غیرت پری۔ بجھ ہوا فرو ہوئی سرکش کی خودسری
فَرُوٹ۔ (انگریزی فارورڈ سے بنالیا ہے) صفت۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ فروٹ اُڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ فروٹ جانا۔ سرپٹ جانا۔ دوڑا ہوا جانا۔
فَرُوخت۔ (ف) مونث۔ بکری۔ (فقرہ) انگریزی مال کی فروخت زیادہ ہوئی ہے۔ فروخت کرنا۔ بیچنا۔ فروخت ہونا۔ بکنا۔
فَرُودگاہ۔ (ف) مونث۔ اُترنیکی جگہ۔ ٹھہرنیکی جگہ۔
فَرَوَردِین۔ (ف) مذکر۔ پارسیوں کے اول مہینے کا نام۔ جو ہندی بیساکھ کے مطابق ہوتا ہے۔ بہار کا موسم اسی مہینے سے شروع ہوتا ہے۔
فَروَری۔ (انگ۔ فبروری) مذکر۔ انگریزی دوسرا مہینا۔
فُرُوز۔ (ف۔ بضم اول و دوم۔ افروزندہ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے) روشن کرنیوالا۔ جیسے نظم دل فروز۔ فروزاں

فروش

(ف. فروز. تابش. روشنی. آفتاب کی چمک) صفت. روشن۔

فروش۔ (ف۔ مرکبات میں مستعمل ہے) صفت۔ بیچنے والا۔ جیسے میفروش سبزی فروش۔ فروشندہ۔ (ف) صفت۔ بیچنے والا۔ مشتری کا نقیض۔

فروع۔ (ع) مذکر۔ فرع کی جمع۔ شاخیں۔ ڈالیاں ؛ (اصطلاح علم عروض) ارکان سالمہ اور بحور سالمہ کو اصل کہتے ہیں اور ارکان مزاحف و اوزان مزاحفہ کو فروع۔

فروغ۔ (ع۔ اردو میں بفتح اول مستعمل ہے) مذکر۔ ا روشنی۔ چمک۔ (ناسخ) فروغ کواکب دو چنداں ہوا ؛ (اردو) سرافرازی۔ رونق۔ (ظفر) فلک پہ مہر نے پیدا ابہت فروغ کیا۔ پر اُسکے رخ سے جو دعوے کیا دروغ کیا ؛ سبقت۔ ترجیح۔ (جان صاحب) تم اکیلے پانچ بھائی ہیں مرے چھوٹے بڑے۔ سچ ہے اس اگے پہ رکھتے ہیں مرے جوشن فروغ۔ فروغ پانا۔ نام و نمود حاصل کرنا۔ رونق پانا۔ (نسیم دہلوی) آرزومند رہگیا مجنوں میرے آگے فروغ پا نہ سکا۔ فروغ لیجانا۔ سبقت لیجانا۔ (جان صاحب) مِتّھی والی نے کیا اندھیر تھا لڑنے لگی۔ یہ بلا ہوکے وہ چپٹی لیگئی سوسن فروغ۔

فروہی۔ (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) ا دستوری۔ بٹا۔ کمیشن۔ فایدہ۔ حاصل جو کسی کام میں ہو ؛ حقوق جو داروغہ کو ملتے ہیں ؛ ایک قسم کی تلوار (اوج) جمری کے ہاتھ میں چھوٹی سی اک سروہی تھی۔ سلاح خانۂ قدرت کی وہ فروہی تھی۔

فرہاد۔ (ف) مذکر۔ فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام۔ ایک شہزادی پہ جسکا نام شیریں تھا عاشق ہو گیا تھا۔ یہ شہزادی خسرو پرویز کی معشوقہ تھی۔ شادی کی یہ شرط ٹھہری تھی کہ فرہاد ایک نہر کوہ بے ستون سے کھود کر شیریں کے گھر تک لائے۔ جب عرصہ دراز میں فرہاد نہر کھود کر لانے میں کامیاب ہوا اسوقت خسرو پرویز نے یہ خبر اڑا دی کہ شیریں مرگئی۔ فرہاد نے یہ خبر سنکر سر میں تیشہ مار کر جان دی۔ (ذوق) جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی۔ پوچھو فرہاد سے اس تلخی حسرت کے مزے۔

فریب

فرہنگ۔ (ف۔ اصل میں فر و ہنگ۔ بہ ضم) مونث۔ ا کتاب لغات فارسی جسمیں تحقیق الفاظ و معانی کی ہو جیسے فرہنگ جہانگیری فرہنگ رشیدی ؛ اردو میں مطلق لغت کے معنی میں مستعمل ہے ؛ دانائی۔ دانش۔ عقل۔ سمجھ۔

فری۔ (انگ) صفت۔ آزاد۔ بے روک ٹوک ؛ بلاقیمت۔ مفت۔

فریاد۔ (ف) مونث۔ ا مدد مانگنے کیلیے شور کرنا۔ دُہائی ؛ (اردو) ظلم زیادتی کی شکایت ؛ نالش۔ استغاثہ۔ (سب معانی میں کرنا کے ساتھ) فریاد آنا۔ شکایت ہونا۔ (داغ) اس وحشت دل نے مجھے دیوانہ بنایا ورنہ کبھی تم تک مری فریاد نہ آتی۔ فریادرس۔ (ف) صفت۔ دادگر دادرس۔ (شاہ تراب) بُت ظالم نہیں سنتا کسیکی۔ غریبوں کا خدا فریاد رس ہے۔ فریادرسی۔ مونث۔ انصاف۔ دادرسی۔ فریاد خواہ۔ فریادی (ف) صفت۔ دُہائی دینے والا۔ دادخواہ۔ فریاد کرنا۔ دُہائی دینا۔ استغاثہ کرنا۔ فریاد کو پہنچنا۔ فریاد سننا۔ انصاف کرنا۔ فریاد لانا کسیکے ظلم و ستم کا شکوہ کسیکے سامنے کرنا۔ فریاد لینا۔ (دہلی) فریاد سننا۔ (توبۃ النصوح) جبتک چھوٹے تھے مجھکو ماں سمجھتے تھے اور میں اُنکی فریاد لیتی تھی۔ فریادو۔ (عو) فریادی۔ (فقرہ) یہ بدنصیب فریادو آئی ہے اور ایک نئی خبر لائی ہے۔ فریادی۔ (ف) صفت۔ دادخواہ مستغیث۔ مُدّعی۔ فریادی آنا۔ مستغیث ہوکر آنا۔ نالش کرنے آنا۔ (آتش) کیا ہے حسن نے سلطان خوباں چاہیے تمکو۔ ملے داد اُنکی فریادی جو ہیں سرکار میں آئے۔

فریب۔ (ف۔ بکسر اول و ذالِ مُشکون سوم مجہول۔ بروزن شکیب ؛

فریب

عشوہ۔ ناز۔ مکر۔ فریبیدن کا حاصل مصدر۔ اردو میں بفتح اول مستعمل ہی) مذکر۔ مکر۔ حیلہ۔ دھوکا۔ مرکبات میں یعنی لبھانے والا مستعمل ہے۔ جیسے دلفریب۔ فریب چلنا۔ فریب کا کارگر ہونا کسی پر۔ (غالب) جو منکر وفا ہو فریب اُس پہ کیا چلے۔ کیوں بدگماں ہوں دوست سے دشمن کے باب میں۔

فریب دہی۔ (اردو) مونث۔ دغا بازی۔ فریب دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ پھانسا دینا۔ مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا۔ فریب ساز۔ (ف) صفت۔ حیلہ گر۔ دغا باز۔ فریب نہ چوکنا۔ فریب سے نہ باز آنا۔ (رشاد) چرخ کا فریب سے نہ کبھی وہ تمار باز۔ چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چلگیا۔

فریب کرنا۔ عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ دھوکا دینا۔ فریب کھانا۔ فریب میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ (بحر) کھانا نہ فریب نقش تارہ کا۔ دشمن سے گھات میں خبردار رہو۔ (آتش) کمندوں سے نہیں کم سبحہ و زنار کے حلقے پھنسے وہ جو فریب کا فرودیندار میں آئے۔ فریب میں لانا۔ کسی کو مکر و دغا کے جال میں پھانسنا۔ فریبی۔ (ف) صفت۔ فریب سے منسوب دغا باز۔ مکار۔ فریبیا۔ (اردو) صفت۔ دغا باز۔ مکار۔ فریب دینے والا۔ (امیر) لیٹا میں اُٹھ کے غش سے تو بولے فریبیے۔ مطلب کے وقت کیسے بجا ہوش ہو گئے۔

فرید۔ (ع۔ یائے معروف۔ فرد کی صفت مشبہ) صفت۔ بےمثل۔ یکتا ۲ (اردو) بابا فرید شکر گنج کا نام جنکا توشہ ہوتا ہے۔ (امیر) تک بک کے روز کھاتے ہیں واعظ مراد مارغ۔ سمجھے ہیں شاید اسکو بھی توشہ فرید کا۔

فرید بوٹی۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی جس سے پانی جم جاتا ہے (محسن) عطا شمیم گلستاں کی۔ ہم مرتبۂ فرید بوٹی۔ فرید شکر گنج۔ شیخ فریدالدین کا لقب۔ آپ بچوں کو شیرینی تقسیم کیا کرتے تھے۔ فریدی۔ (اردو) مونث۔ بابا فرید کی نیاز کا کھانا۔

فریدوں۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ فارس کے

فزع

ایک مشہور بادشاہ کا نام جو دانشمندی میں شہرۂ آفاق ہے۔

فریس۔ (فراست سے اردو والوں نے بنا لیا ہے) صفت۔ فراست والا

فریضہ۔ (ع۔ فرائض۔ جمع) مذکر۔ خدا کا حکم۔ بندوں پر خدا کا واجب کیا ہوا۔ جیسے نماز پڑھنا۔ روزہ رکھنا۔ حج کرنا۔ زکوٰۃ دینا وغیرہ ۲ نماز۔ (مونس) جب صبح قتل شہ نے فریضہ ادا کیا۔ فوج امیر شام سے عزم دغا کیا۔

فریفتہ۔ (ف۔ بکسر اول و دوم صحیح۔ اسم مفعول فریفتن سے اصل میں فریبیدہ تھا) صفت ۱ فریب میں آیا ہوا۔ (مجازاً) عاشق۔ دلدادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) یہ لفظ زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہے ۲ محو۔

فریق۔ (ع۔ فرق کی صفت مشبہ) مذکر ۱ جمع۔ گروہ۔ جماعت۔ (ذوق) ہفتاد و دو فریق خرد کے عدد سے ہیں ۲ اردو۔ مدعی۔ مدعا علیہ۔ دو مقابلہ کرنیوالے شخصوں یا گروہ میں سے ہر ایک کو فریق کہتے ہیں۔ (فقرہ) پہلا فریق دوسرے فریق پر غالب آیا۔

فریقین۔ (ع) مذکر۔ دونوں مقابل شخص یا گروہ۔ طرفین۔ مدعی و مدعا علیہ۔

فریم۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول) مذکر ۱ ڈھانچ۔ چوکھٹا ۲ تصویر کا چوکھٹا۔ (منیر) بنگیا فیروزہ گوں آئینۂ رُخ کا فریم گھسے ماتھے پر نمایاں سبز چہرا ہو گیا ۳ وہ لوہے کا چوکھٹا جسمیں چمڑا مڑھ کر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں۔

فریمیشن۔ مذکر۔ دیکھو فرامشن۔

فزا۔ (ف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ شروع میں الف بڑھا کر افزا بھی کہتے ہیں) صفت۔ زیادہ کرنیوالا۔ جیسے رونق فزا۔

فزع۔ (ع) مونث۔ خوف۔ دہشت۔ اردو میں جزع فزع کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

فُزُوں۔ (ف) صفت۔ افزوں۔ زیادہ۔ **فُزُونی**۔ (ف) مونث زیادتی۔

فساد۔ (ع۔ بفتح اول۔ تباہی۔ جبر سے مال لینا۔ صلاح کا مقابل) مذکر ۱ خلل۔ بگاڑ۔ جیسے ہوا کا فساد۔ خون کا فساد۔ معدہ کا فساد ۲ غدر۔ بلوہ۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دنگا۔ فساد اٹھانا۔ جھگڑا مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا۔ (ظفر) یہ ہے اٹھایا ہوا اپنی ہی نظر کا فساد فساد اٹھنا۔ لازم۔ (داغ) دیکھیے کیا فساد قاصد پر۔ میری طرف رقم سے اٹھتا ہے۔ فساد برپا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ فساد پھیلانا۔ خرابی پھیلانا۔ فساد کرنا۔ فساد مچانا۔ دنگا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غدر مچانا۔ (آتش) بجا میں جان کو کر کے تصدق عزت۔ دگر نہ دل نے نہیں کونسا فساد کیا۔ فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا قایم کرنا۔ فساد کی جڑ۔ فساد کی گانٹھ۔ فساد کا گھر۔ اصل مفسد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ (ظفر) بٹھا کے غیر کو قایم نہ کر فساد کی جڑ۔ نکال اسکو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ۔ (رشک) وہی اچھے جو خانہ ویراں ہیں۔ گھر بنانا فساد کا گھر ہے۔ فساد کی نیت بدنیتی سے۔ **فسادی**۔ (اردو) صفت۔ جھگڑالو۔ شریر۔ مفسد۔

فسان۔ (ف۔ بکسر اول ونیز بفتح اول) مونث۔ دیکھو افسان۔

فسانہ۔ (ع۔ بفتح اوّل۔ سرگذشت وماجرا۔ بکسر اول غلط ہے)۔ مذکر۔ افسانہ۔ قصّہ۔ کہانی۔ (امیر) جی لگے آپکا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے دل لگا کر جو سُنیں آپ فسانہ دل کا۔

فسخ۔ (ع۔ بالفتح۔ توڑنا۔ منسوخ کرنا) مذکر ۱ ارادہ بدل دینا ۲ نکاح باطل کرنا۔ کسی معاہدہ کا باطل کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) فسخِ عزیمت۔ مذکر۔ ارادہ پلٹنا۔ فسردگی۔ دیکھو افسردگی۔ فسردہ دیکھو افسردہ۔

فِسق۔ (ع) مذکر۔ نافرمانی حکم خدا۔ بدکاری۔ فسق وفجور۔ (ع) مذکر۔ بدکاری۔ بدچلنی۔ **فُسوق**۔ (ع) مذکر ۱ فسق ۲ (ع۔ بفتح اول) فاسق۔

فُسُوں۔ (بروزن جنوں) مذکر۔ دیکھو افسوں۔ فسوں تاثیر صفت جادو کا اثر رکھنے والا۔ (مومن) یہ مایوسی دل وجاں نالۂ شبگیر تو کھینچ۔ کھنچے گا اُسکا دل آہِ فسوں تاثیر تو کھینچ۔

فش۔ (ف) دیکھو بایں ریش وفش جلد اول صفحہ ۴۳۲۔ فِش۔ (بالکسر اردو میں ہیچ پوچ کی جگہ مستعمل ہے۔

فِشار۔ (ف۔ نچوڑنا۔ بھینچنا) مذکر۔ قبر کا مُردے کو بھینچنا۔ کہتے ہیں نیک شخص کو قبر اسطرح آہستگی سے بھینچتی ہے جیسے ماں بچے کو گود میں لیتی ہے اور بد کو اسطرح کہ اُسکی ہڈی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اسکو فشارِ قبر بھی کہتے ہیں۔ (اسیر) بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات کس مُردے پر فشار نہ زیر زمیں ہوا۔ (دینا کے ساتھ) سو قبر نے ایسا دیا ہمکو فشار۔ بند بند لے قدر ڈھیلا ہو گیا ۲ بیہودہ بات۔ بکواس گالی۔ فشار بگڑ جانا۔ حالت خراب ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ فشار کرنا۔ (کنایۃً) بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دیکر گھبرا دینا۔ **فشارِ گور**۔ (ف) مذکر۔ فشارِ قبر۔ (رشک) فشارِ گور کی خواہاں ہے جسم زار میں روح۔ فشار ہونا دبوچا جانا۔ خوب سا دبایا جانا۔ (ناسخ) کسی کو میں نے دبوچا کنار میں نہ کبھی۔ ہوا ہے گور میں کسو واسطے فشار مجھے۔

فُشُردہ۔ (ف) صفت ۱ نچوڑا ہوا ۲ عرق نکالا ہوا ۳ مذکر۔ عرق۔ رس دیکھو افشردہ۔

فِشَن۔ (انگ) مذکر۔ دیکھو فیشن۔

فصاحت۔ (ع) مونث ۱ خوش بیانی۔ خوش کلامی۔ (انیس) نمک خوانِ تکلم ہے فصاحت میری۔ ناطقہ بند ہے سُن سُنکے بلاغت میری ۲ (اصطلاح علم معانی) کلام میں ایسے الفاظ ہونا جنکو اہلِ زبان

بولتے ہوں جسمیں انوکھی ترکیبیں ثقیل بھدے۔ غیر مانوس۔ مغلق۔ خلاف محاورہ الفاظ و مرکبات نہوں۔ فصاحت سے۔ خوش بیانی سے۔

فَصّاد۔ (ع) مذکر۔ فصد کھولنے والا۔ نشتر لگانیوالا۔ **فَصْد**۔ (ع) مونث خون نکالنا رگ سے۔ (امیر) جائیگا جنوں نہ سکر بے ذبح۔ ہو فصد مری رگِ گلو کی۔ **فصد بند ہونا**۔ (عو) فصد کا خون بند ہونا۔ **فصدِ سر رو**۔ دیکھو سرارو۔ **فصد کھلنا**! رگ سے خون لیا جانا۔ (فقرہ) کل شام کو فصد کھلے گی۔ ؛ رگ سے خون جاری ہونا۔ (ظفر) کیا تماشا ہے رگِ لیلیٰ میں ڈوبا نشتر۔ فصدِ مجنوں باعث جوش محبت کھل گئی۔ **فصد کھلوانا**! رگ سے خون نکلوانا۔ (ناسخ) کھلوائی فصد یاسے میں قتل ہو گیا۔ کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے۔ جب کوئی شخص بیوقوفی کی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ۔ جنون اور سودے کے امراض میں اکثر طبیب فصد تجویز کرتے ہیں (اختر شاہ اودھ) ہل ہوش میں آؤ فصد کھلواؤ۔ اِس درجہ تو ناسمجھ نہ بن جاؤ **فصد کھولنا**۔ رگ سے خون لینا۔ رگ پر نشتر دینا۔ (شرف) خشک ہو جائے لہو کھولے جو مجھ وحشی کی فصد۔ ہاتھ کٹواؤں جو دم میں دم ہے فصاد کے **فصد لینا**! فصد کھولنا ؛ جنون یا سودے کا علاج کرانا۔ (صبا) وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر زلف کا۔ فصد لو اپنی کرو جا کر دوا دو چار دن۔ اس معنی میں فصد لو اور فصد لے مستعمل ہیں (شعور) جو کچھ کہتا ہوں تو کہتا ہے مجھکو فصد لے اپنی۔ رگ جاں کیلیے باتیں تری کیا کم ہیں نشتر سے دیکھو آنکھوں کی فصدیں کھلواؤ۔ فصدیں لو۔

فَصْل (ع) فصول جمع مونث ! موسم۔ رُت۔ (فقرہ) اب جاڑے کی فصل شروع ہوئی۔ (اختر شاہ اودھ) باغوں میں صبا پکار آئی آئی فصل بہار آئی ؛ باب۔ کتاب کا حصہ ؛ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب ؛ مذکر۔ فرق۔ فاصلہ۔ (فقرہ) فل کر نہ بیٹھو ذرا فصل سے بیٹھو۔ (منیر) تمھارے تیر کا زخم التیام اکثر نہیں پاتا۔ لبِ سوفار میں کیا فصل ہے چاک گریباں کا ؛ (اردو) پیداوار۔ (فقرہ) اس سال گیہوں کی فصل خراب ہوئی ؛ (اردو) بفتح اول و دوم دغل کے ساتھ۔ عورتوں کی زبان پر دغا فریب کی معنی میں مستعمل ہے۔ دیکھو دغل۔ **فصل آنا**۔ موسم آنا۔ پھول آنا۔ پھل آنا۔ (رشک) غش آئیگا مجھے گل عارض کی یاد میں۔ یا رب ابھی تو فصل نہ آئے گلاب کی۔ **فصلِ استادہ**۔ (اردو) کھڑی کھیتی۔ **فصلِ باراں**۔ (ف) مونث۔ بارش کا موسم۔ (صبا) فصل باراں ہو نہر سیر گلستاں ہو نہو۔ ہو کچھ اک ہیں ہوں اور ساقی مخمور ہو۔ **فصل بگاڑنا**۔ آب و ہوا خراب کرنا۔ پیداوار خراب کرنا۔ (رشک) تیری گلگشت کی گرمی نے بگاڑی یہ فصل۔ چیچک اوراق گل تر کو سراپا نکلی۔ **فصل بگڑنا** لازم۔ (فقرہ) لو نہیں چلی خربزے کی فصل بگڑ گئی۔ **فصلِ بہار**۔ (ف) مونث۔ بہار کا موسم۔ جو ہندوستان میں ۱۵ مارچ سے شروع ہوتا ہے۔ **فصل جانا** موسم جانا۔ (امیر) اب آؤ زندگی مستعار جاتی ہے۔ کرو نہ غمزہ کہ فصل بہار جاتی ہے۔ **فصلِ خریف**۔ مونث۔ ہندی سال کے پہلے چھ مہینے جنمیں جوار باجرا مونگ موٹھ دھان وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اور جو اساڑھ سے اگہن تک ہوتی ہے۔ **فصلِ ربیع**۔ مونث ہندی سال کے دوسرے چھ مہینے جنمیں گیہوں۔ چنا۔ مسور وغیرہ پیدا ہوتی ہے یہ فصل پوس سے جیٹھ تک رہتی ہے۔ **فصل کاٹنا**۔ تیار کھیتی کاٹنا۔ **فصل کی چیز**۔ وہ پھل جو فصل کا ہو۔ **فصلِ گل**۔ (ف) مونث۔ فصل بہار۔ (ناسخ) فصل گل آنے نہیں پائی کہ تو یاد آ گیا۔ اے جنوں دیوانہ ہو نہیں اپنی دل کی یاد کا۔ **فصلی**! دیکھو سال فصلی ؛ فصل کیطرف منسوب۔ موسم کا۔ رُت کا۔ جیسے فصلی گلاب۔ **فصلی بخار**۔ مذکر۔ وہ بخار جو رت بدلنے کے وقت آتا ہے

(آتش) گشتہ ہے گرم جو فصلِ ہرجائی یار کا۔ مارا ہوا دل آتا ہے فصلی بخار کا۔ فصلی بٹیر دا۔ (عم) مذکر۔ بھلی کا بٹیر دا۔ موسمی بخار۔ فصلی میوہ مذکر۔ پھل جو کسی خاص موسم میں پیدا ہو۔ فصول چار گانہ۔ فصولِ اربعہ (ف) مذکر۔ سال کی چاروں فصلیں۔ گرمی۔ سردی۔ بہار۔ خزاں۔

فصلین۔ دونوں فصلیں۔ خزاں۔ بہار۔ ربیع خریف۔ (رشک) فکر مآل کار سے حاصل یہ ہوگیا۔ فصلین میں خزاں و گلستاں عزیز ہے۔

فصیح۔ (ع فصحا۔ جمع) صفت۔ خوش بیان۔ شیریں کلام۔ فصاحت سے کلام کرنیوالا۔ دیکھو فصاحت۔

فصیل۔ (ع) مونث: شہر پناہ۔ شہر کی چار دیواری: چار دیواری دیوار۔ (فقرہ) میر صاحب مسجد کی فصیل پر بیٹھے تھے۔ فصیل باہر۔ شہر کی چار دیواری کے باہر۔

فضا۔ (ع۔ فضاء۔ بفتح اول صحیح۔ بکسر اول غلط۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے) مونث: زمین کی فراخی۔ کھلا میدان۔ جگہ کی وسعت جلال نے اس معنی میں مذکر کہا ہے ؎ جب تن پہ کوئی زخم لگا بولے شادویں۔ شکر خدا کو اور فضائے دہن ملا: (اردو) بہار۔ رونق۔ کیفیت۔ (صبا) اپنی نظر میں سب اندھیر ہے بے جام شراب۔ دیکھوں کس آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی۔

فضائل۔ (ع) مذکر۔ فضیلت کی جمع۔ فضل۔ (ع): زیادتی۔ فضول جمع: بخشش۔ عطا۔ افضال جمع) مذکر: رحم۔ مہربانی۔ عنایت۔ (امیر) حق بڑی چیز ہے بھر لگانے سے کیا ہوتا ہے۔ بجھتے بجھاتے ہیں جب فضل خدا ہوتا ہے: علم۔ فضیلت۔ (فقرہ) وہ صاحب علم و فضل ہے: بزرگی۔ خوبی۔ فضل الٰہی۔ فضل خدا۔ مذکر۔ خدا کی مہربانی۔ فضل خدا شامل حال ہونا۔ کسیکے حال پر خدا کی مہربانی ہونا۔ فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ مہربانی کرنا: (کنایۃً) فضل بخشنا۔ آرام دینا۔ (فقرہ) زید کی بیماری طول پکڑ گئی خدا اُس پر اپنا فضل کرے۔ اس فعل کے ساتھ پر علامت مفعول مستعمل ہے۔ فضلِ مولیٰ! (فقرا کی دعا) خدا خوش رکھے: خدا کی مہربانی۔ جیسے فضلِ مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔

فُضلا۔ (ع۔ فُضَلاء) مذکر۔ فاضل کی جمع۔ عُلما۔

فضلات۔ (ع) مذکر۔ فُضلہ کی جمع۔ فضلہ۔ (ع فضلت۔ بقایا بچا ہوا۔) مذکر: جھوٹن۔ جھوٹا کھانا: پھوک۔ (فقرہ) مولی کے پتوں سے عرق نکال لو فضلہ پھینکدو: نجاست۔ پلیدی۔ بول و براز۔

فضول۔ (ع۔ بضم اول۔ فضل بالفتح کی جمع۔ زیادتی۔ وہ شخص جو بیفایدہ کاموں میں مشغول ہو) صفت: بیفایدہ۔ بیکار۔ نکما: فالتو: زیادہ۔ فضول باتیں۔ مونث۔ نکمی اور محض بیفائدہ باتیں زٹل۔ بکواس۔ فضول خرچ۔ (ف) صفت۔ بیموقع اور بیجا خرچ کرنیوالا۔ فضول خرچی۔ مونث۔ بیموقع خرچ کرنا (کرنا کے ساتھ) فضول کی باتیں۔ (عو) فضول شخص کی باتیں۔ (رشک) سنیے عاشق زار طول کی باتیں۔ کہ زیادہ ہوتی ہیں اکثر فضول کی باتیں۔ فضول گو۔ (ف) صفت۔ بات بڑھا کر بیان کرنیوالا۔ باتونی۔ بکی۔ فضول گوئی (ف) مونث۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ فضول ہونا۔ ضرورت سے زیادہ ہونا۔ بیکار ہونا۔ نکما ہونا۔ لاحاصل ہونا۔ فضولی۔ (ف) صفت۔ بیہودہ آدمی۔ زیادہ گو۔ وہ شخص جو غیر ضروری کام کرے۔

فِضّہ۔ (ع) مونث۔ چاندی۔ نقرہ۔

فضیحتا۔ (عو۔ پوروں خر نیلاں) مذکر۔ فضیحت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) فضیحتا اُڑانا۔ (عو) فضیحت کرنا۔ رسوا کرنا۔ فضیحتی۔ (عو) مونث۔ فضیحت۔ فضیحتی کرنا۔ (عو) ذلیل کرنا۔ لتے لینا۔ لڑنا جھگڑنا۔

فضیحت

فَضِیحَت۔ (ع) مونث۔ (دہلی) رسوائی۔ ذلت۔ بدنامی۔ لکھنؤ میں فضیحتی۔ دہلی میں جمع فضیحتیں لکھنؤ میں فضیحتیاں۔ (تلفظ کیلیے یہ املا لکھا ورنہ املا فضیحتیاں ہے) (انشا) چالیں یہ چھوڑدے ہنیں تو ناحق۔ اک روز بڑی بُری فضیحت ہوگی۔ **فضیحت کرنا۔** رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ (کنایۃً) جھڑکنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ **فضیحت ہونا** لازم۔ **فضیحتی۔** مونث۔ رسوائی۔ لڑائی جھگڑا۔ (کرنا۔ ہونا کیسا)

فَضِیلَت۔ (ع۔ بروزن طبیعت۔ فضایل جمع) مونث۔ بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ (فقرہ) شیخ صاحب کی فضیلت مسلم ہے۔ **فضیلت کا وقت۔** وہ وقت جسمیں کسی عبادت کا کرنا افضل ہو۔ (تعشق) جاتا ہے دم میں وقت فضیلت میں کیا کروں۔ معبود کسطرح ترا سجدہ ادا کروں۔ **فضیلت کی پگڑی۔** دیکھو دستار فضیلت۔ (باندھنا۔ بندھنا کے ساتھ) **فضیلت لیجانا۔** فائق ہونا۔ سبقت لیجانا۔ (آتش) مصحف رخسار کے مضموں سے واں مضموں نہیں۔ سب کے مضموں پر مرے مضموں فضیلت لیگئے۔

فَطَانَت۔ (ع) مونث۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ (امیر) جسکی قسمت میں یہاں شاہ یہاں ہونا تھا۔ جسکی فطرت میں فلاطون کی فطانت آئی۔

فِطر۔ (ع) مذکر۔ روزہ کھولنا۔ دیکھو عید۔ **فطری۔** (ع۔ فطرت سے منسوب) صفت۔ جبلّی۔ پیدائشی۔

فِطرَت۔ (ع) مونث۔ ۱ آفرینش۔ قدرت۔ ۲ خمیر۔ (فقرہ) شرارت جسکی فطرت میں ہے۔ (جلیل) تدبیر سے فطرت کا بدلنا نہیں ممکن۔ وہ آفت جاں راحت جاں ہو نہیں سکتا۔ ۳ دانائی۔ ہوشیاری۔ ۴ (اردو) مکر۔ فریب۔ شرارت۔ چالاکی۔ (فقرہ) اتنی سزا ملنے پر بھی وہ اپنی فطرت سے باز نہیں آیا۔ ۵ (اردو) (عو) سازش۔ سانٹ گانٹھ۔ (فقرہ) یہ چوری دونوں کی فطرت سے ہوئی ہے۔ **فطرۃً** (ع) فطرت کی رو سے۔ **فطرت کرنا۔** چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا۔ سازش کرنا۔ **فطرت لڑانا۔** (دہلی) چال چلنا۔ سازش کرنا۔ فریب کرنا۔ **فطرتی۔** صفت۔ ۱ طبعی۔ قدرتی۔ خلقی۔ ۲ (عو) شوخ۔ چالاک۔ فتنہ پرداز۔

فعل

فِطرَہ۔ (ع۔ فطرت) مذکر۔ عید رمضان کا صدقہ۔ صدقۂ فطر۔ **فطیری روٹی۔** (عربی میں فطیر بروزن امیر۔ تازہ گندھا ہوا آٹا جسکا خمیر نہ کیا گیا ہو۔) مونث۔ چپاتی۔ پھلکا۔ خمیری روٹی کا نقیض۔

فَطِین۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ تیز۔ دانا۔ زیرک۔

فِعل۔ (ع۔ اَفعال جمع) مذکر۔ ۱ کام۔ (فقرہ) اس فعل سے بہت نقصان ہوا۔ ۲ (اصطلاح علم صرف) وہ کلمہ جو معنی مستقل رکھتا ہو اور جسمیں تینوں زمانوں ماضی مضارع استقبال میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے جیسے کیا۔ کرتا ہے۔ کریگا۔ جو فعل دو دو فعلوں سے مرکب ہیں جیسے پھاند جانا۔ کہہ بیٹھنا وغیرہ انہیں ترتیب و اتصال کا باقی رکھنا بہتر ہے اور اُسکے خلاف مکروہ ہے ۳ عمل۔ (فقرہ) تمہارا فعل قول کے خلاف ہے ۴ (اردو) بیجا حرکت۔ کچّن۔ (فقرہ) کوئی کیا کرے تمہارے فعل ہی ایسے ہیں۔ (بحر) عشقبازی سے آبرو ریزی۔ اپنے فعلوں سے مدگر رہے دل ۵ (اردو) بدفعلی۔ بُرا کام۔ **فعل شنیع** مذکر۔ شرمناک فعل جیسے زناکاری۔ قماربازی۔ **فعل ضامن۔** دیکھو ضامن۔ **فعل ضامنی۔** مونث۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہوگا۔ **فعل عبث۔** مذکر۔ بیفائدہ کام۔ فضول کام۔ **فعل کرانا۔** بُرا کام کرانا۔ **فعل کرنا** ۱ کوئی کام کرنا ۲ عمل کرنا ۳ بیجا حرکت کرنا ۴ بدفعلی کرنا۔ (نوٹ) **فعل کی تذکیر و تانیث۔** (الف) کل افعال کی تذکیر و تانیث اکثر فاعل ہی کی رعایت سے ہوتی ہے۔ مگر افعال متعدی معروف کی چار ماضیوں یعنی مطلق۔ قریب۔ بعید۔ احتمالی۔ شکّی۔ (دیگر طیکہ اُسکے

فعل | فقرۂ وا

آخر میں مصدر ہونا کا کوئی صیغہ موجود ہو، میں جہاں حرفِ نے کا لانا واجب ہے مفعول کے لحاظ سے تذکیر و تانیث ہوتی ہے۔ مندرجۂ ذیل نمبران ۱-۲-۳ میں اہل دہلی اور اہل لکھنؤ کا اتفاق ہے۔ باقی سات نمبروں میں اکثر لکھنؤ والے نے کا استعمال خلافِ فصاحت سمجھتے ہیں اور دہلی والوں کے کلام میں اُسکا استعمال برابر پایا جاتا ہے ۱ بولنا۔ (انیس)، بولی یہ سکینہ کی چچی تم سے کہوں کیا۔ روتے ہیں کمر پکڑے ہوئے ہاتھوں سے بابا۔ (انیس)، تیغ دسپر کو پھینک کے بولا وہ نامور۔ کہدیجے اُنسے کاٹکے لیجائیں میرا سر ۲ بھولنا۔ (آتش)، ع۔ خدا کی یاد بھولا شیخ بُت سے برہمن بگڑا۔ (انیس)، میں پیاس بھی بھولی ہوں یہ غموں کا قلق ہے ۳ لانا۔ یہ اصل میں لے آنا ہے۔ (انیس)، ع۔ اب نہیں جینے کے عمر اتنی ہی یہ لائے تھے۔ (انیس)، اکبر علم کو خیمے کے اندر جھکا کے لائے ۴ ہارنا۔ (رنگین)، ع۔ وصل کی اب تو زباں اِس سے میں ہار ی آتا۔ (حالی)، ہے جشن فتح جیتنا ئیمہ نہیں برپا۔ اقبال نے ہے گویا مغلوں سے قول ہارا (نسیم لکھنوی)، پانسے کی بدی ہے آشکارا۔ راجہ نل سلطنت سے ہارا ۵ جیتنا۔ (مومن دہلوی)، مدد کی مشعبازی آشکارا۔ غرض یہ ہے کہ تم جیتے میں ہارا ۶ سمجھنا (غالب)، ع۔ نہ وہ سمجھے ہیں نہ سمجھیں گے مری بات۔ (اردوئے معلّے)، (فقرہ)، آخر لڑکے ہو بات کو نہیں سمجھے۔ (شوق لکھنوی)، سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے۔ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے۔ (ذوق)، ع۔ دل شکستہ ہی مگر یار نے سمجھا ہمکو۔ (داغ)، ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اکدن دکھا دینگے۔ قیامت اسکو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے ۷ پکارنا۔ (انیس)، کرسی سے جلد اُٹھ کے پکارے شہِ انام۔ بھیا جائے مری قسم روک لو حسام۔ (انیس)، کنگرے نے یہ سخن ہاں زے نا شاد پکاری ۸ سیکھنا۔ (داغ)، ع۔ سیکھے ترے چلن روش روزگار نے۔ (غالب)، ع۔ سیکھے ہیں مہ رخوں کیلیے ہم مصوّری۔ (درد)، دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے۔ آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے ۹ پڑھنا۔ (آتش)، ع۔ خطبہ بلبل نے پڑھا تیری بہارِ حسن کا۔ (شمس العلما نذیر احمد)، ع۔ یاں یہ سبق کوئی شخص پڑھا نہیں۔ (فقرہ) کیا کوروں دے کے پڑھے ہو ۱۰ سوچنا۔ (فقرہ) تم نے بہت اچھی تدبیر سوچی ہے۔ (انیس)، ع۔ کیا جانے دل میں سوچے تھے کیا شاہ کربلا۔ (ب) جب مفعول واقع ہوتا ہے تو فعل ہر حالت میں واحد مذکر ہوتا ہے۔ (انیس)، سفر نے کہا کہ بند ہیں راہیں پدر نثار۔ پھیلی ہوئی ہے چار طرف فوج نابکار۔

فُغاں۔ (ف۔ فتح۔ اہل مادراء النہر بمعنی بُت استعمال کرتے تھے الف نون نسبت کا اضافہ کرکے بمعنی ناقوس ہوا مجازاً بمعنی نالہ استعمال ہونے لگا۔ بضم اول صحیح و بکسر اول غلط ہے) مونث۔ مخور دُہائی۔ فریاد۔ نالہ۔ آتش نے مذکر کہا ہے ؎ پھر گئی آنکھوں میں وہ مژگان برگشتہ تو پھر۔ ذکر آہ تھا جو ہمنے نالہ وافغاں کیا۔ لیکن بالاتفاق مونث ہے۔ (تسلیم)، مری جانب نظر اُسنے جہاں کی۔ تڑپکر دل نے سینے میں فغاں کی ۔فغان رصنت۔ فریاد کرنیوالا۔ فغاں نالہ کا فرق۔ نالہ۔ دردمند کی فریاد۔ فغاں۔ شور و فریاد۔ نالہ سے بلند تر آواز کو فغاں کہتے ہیں۔ بیشتر دونوں لفظ بطور مترادف مستعمل ہیں۔

فغفور۔ (فتح۔ بُت۔ فور۔ پور (بیٹا) کا بدل۔ اصل میں یہ لفظ چینی زبان کا ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ چین کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جسکے ماں باپ نے اُسکو بُت کے نذر کر دیا تھا۔ اُسکے بعد ہر بادشاہ چین کا یہی لقب ہو گیا۔

فُف۔ (ت) مونث۔ پھونک۔

فقرۂ ہونا۔ دلکھنؤ، ہوا ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ (فقرہ)، چور مال لیکے فقرہ ہوا۔ عربی میں فقرۂ کا رسم الخط الف سے ہے یعنی فقرۂ وا۔ (دہلی)

فق | فقرہ

یوں فقرہ نہ ہوں تیرے نام سے بدخواہ عنید۔

فَق۔ (عربی میں فق کھولنا، چہرے کی رنگت کا تغیر۔ ہکا بکا۔ متعجب حیران پریشان۔ غم یا بیماری کے سبب جب انسان کے چہرہ کا رنگ زرد ہو جائے اُس پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔ (ناسخ) کس گل کا مُنھ چمن میں تیرے آگے فق نہیں۔ یہ رنگ گل اُڑا ہے اُفق پر شفق نہیں۔ فق پڑ جانا۔ فق ہو جانا۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ غم سے ہو یا خوف سے (میر حسن) جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق۔ کہ رستم جیسے دیکھ ہو جائے فق۔

فِقدان۔ (ع۔ بالضم و بالکسر۔ گم کرنا۔ گم ہونا) مذکر۔ اردو میں نہ ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ جیسے فقدان فرصت۔ (اجتہاد) تکلیف کی ظاہری یا داخلی برداشت سے فقدان تکلیف لازم نہیں آتا۔

فَقر۔ (ع) مذکر۔ درویشی۔ محتاجی۔ (انیس) اللہ رے فقر حیدر گرد و سر پر کا۔ رہتا تھا خوابگاہ میں بستر حصیر کا۔ فقر فاقہ۔ مذکر۔ تنگی ترشی (عشرت) مزہ نہ ڈھونڈھ حلاوت میں ترک لذت کی۔ کہ فقر فاقہ میں خیر دخل سے کیا مطلب۔ فُقَرا۔ (ع۔ فُقَراء) مذکر۔ فقیر کی جمع۔

فِقرہ۔ (ع۔ فِقرات۔ جمع) مذکر۔ جملہ کا کوئی حصہ۔ جملہ۔ (اردو) فریب کی بات۔ وہ بات جو بے اصل ہو۔ (قدر) کسی فقرے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو۔ کوئی افسوں نہیں چلتا ہے اس چھوٹے سے بچھو پر۔ فقرے باز۔ صفت۔ چالیا۔ عیار۔ دھوکے باز۔ فقرے بازی۔ مونث۔ چالاکی۔ عیاری۔ (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) بھاتی نہیں مجھکو حیلہ سازی۔ لڑکوں سے کرو یہ فقرے بازی۔ فقرے بازی چلنا۔ فقرہ بازی کا کارگر ہونا۔ فقرہ بتانا۔ کوئی جھوٹی بات گڑھ دینا۔ ٹال دینا۔ جُل دینا۔ فریب دینا۔ فقرہ بنانا۔ لفظوں کو جوڑ کر جملہ بنانا۔ کوئی بات دل سے گھڑنا۔ (جلیل) وہ مجھکو یاد کرینگے عدو کو کوسینگے۔ یہ خامہ بر ترے فقرے ہیں سب بنائے ہوئے۔ فریب دینا۔ فقرہ بندی۔ مونث۔ تُک بندی۔ فقرے جوڑنا۔ فقرہ تراشنا۔ فقرے تراشنا۔ جھوٹی بات بنا کے کہنا۔ (جلیل) کل جو مقتل میں گلا میرا نہ اُن سے کٹ سکا۔ آج یہ فقرہ تراشا ہے قضا آئی نہ تھی۔ فقرہ جڑنا۔ فقرے جڑنا۔ آوازہ کسنا۔ (شاد) پروانہ کے حضور سر شمع کٹ گیا۔ فقرہ چلی کٹی کا وہ گلگیر جڑ گئی۔ (دلہ) کیا زباں قینچی سی چلتی ہے رقیبوں کے حضور۔ اپنے دلمیں کٹ گئے ہم جب وہ فقرے جڑ گئے۔ فقرہ جڑنا۔ فقرہ تراشنا۔ (شاد) ذوالفقار علی کی تجھکو قسم۔ سر جدا جس سے ہو وہ فقرہ جوڑ۔ فقرہ چُست کرنا۔ دل سے گڑھ کے کوئی بات کہدینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے کہا ہوگا سچ کو تو آئینہ ہیں سب گناہ دھو جائینگے چلتے چلاتے یہ فقرہ بھی چُست کر دو۔ فقرہ چل جانا۔ کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہو جانا۔ (سرور) کس کی تاکس پر اب فقرے تمھارے خوب چلتے ہیں۔ فقرہ چلنا۔ فقرے چلنا۔ چُٹکلا چھوڑنا۔ چال چلنا۔ (رند) نہ چلو بندے پہ ہر مرتبہ فقرہ دیکھو۔ اک ذرا ہوش سنبھالو ابھی دُنیا دیکھو۔ فقرہ چھوڑنا۔ فقرے چھوڑنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ (شاد) برہم ہو یا غیر سے فقرہ وہ چھوڑ دے۔ اپنی طرف رقیب کی جانب سے موڑ دے۔ فقرہ دینا۔ جھانسا دینا۔ (قدر) لاکھ چالیں چلو سو فقرے دو سو جھپٹیں دو۔ نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل۔ فقرہ رواں ہونا۔ فقرہ زبان پر چڑھنا۔ چال یا فریب کی عادت ہونا۔ (داغ) انکار رقیب سے بھی ہوگا۔ فقرہ یہ تمھیں رواں بہت ہے (جلیل) اک دن کہا تھا میں نے محبت کا ہو بُرا۔ واں جب سے چڑھ گیا ہے یہ فقرہ زبان پر۔ فقرہ کرنا۔ (لکھنؤ) کوئی بات فریب کی کہکر کسیکو فریب میں لانا۔ (جلیل) ہاں نہ کی تسکین نہ کی پروا نہ کی

فقرہ

چال کی غرض سے کیے فقرہ کیا۔ فقرہ کھل جانا۔ چالاکی ظاہر ہو جانا۔ ؎ آج کیوں بحر ہو خبر اُسکو نسیم۔ شعر پڑھنے کا بھی فقرہ کھل گیا۔ فقرہ گڑھنا۔ فقرہ تراشنا۔ (عاشق) فقرہ کوئی اور گڑھیے تازہ۔ مردوں کا اُٹھنا نہیں جنازہ۔ فقرہ ہونا۔ چال چلنا۔ (رشک) وہ عاشق سے گویا ہو جاتا ہے۔ نیا کوئی فقرہ ہوا چاہتا ہے۔ فقروں پر چڑھنا۔ دم میں آجانا۔ فریب میں آجانا۔ (رند) کسی دمباز کو فقروں پہ چڑھا سکتے ہوش کر اپنے بجا کیوں دل مضطر بہکا۔ فقرہ نہیں آنا۔ فقرے میں آنا۔ چال میں آجانا۔ دھوکا کھا جانا۔ (بحر) یارب نہ مدعی پہ کھلے مدعائے خط۔ فقرے میں آکے یار نہ دفتر چڑھائے خط۔ (شوق) ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور۔ ایسے فقروں نہیں آگئی میں ضرور۔ فقروں نہیں اُڑانا۔ دھوکا دینا۔ فریب کی باتوں سے بہکانا۔ (رند) خود بیں دمباز ہوں ہے دھیان کدھر۔ مجھکو فقروں نہیں اُڑلیا نہ کرو۔ فقرے آنا۔ آوازہ کسنا۔ طعن کرنا۔ (شعور) ہم پہ وہ فقرے آتے ہیں اب بات بات میں۔ فقرے بتانا۔ چال کرنا۔ فقرے تراشنا۔ متعدی۔ فقرے ترشنا۔ لازم۔ جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا۔ (داغ) ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے۔ نئی جب بات نکلیگی تری محفل سے نکلیگی فقرے چپ کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ فقرے چپ ہونا۔ لازم (داغ) ترے گال ہی سے چکنے فقرے بھی چرب۔ پھسل جائیگا دل پھسل جائیگا۔ فقرے ڈھالنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ چھبتی ہوئی کہنا۔ (دہر) مارنا کیسا کہ دھمکاتے نہیں تلوار سے۔ تیز فقرے قاتلوں پر کب ہیں ڈھال آتا نہیں۔ فقرے سُنانا۔ فقرے کہنا۔ طعنے دینا۔ (امیر) یاد ہے آگے بھی ہم پر کبھی منہ آتے تھے۔ آگے بھی ہے کبھی فقرے کہے جاتے تھے۔ فقرے سے۔ چال بازی سے۔ (بحر) فقرے کوئی فقرہ خالی نہیں جاتا کسی بات میں تمھاری لئے یار سے

فقیر

نہیں ہے۔ (رے۔ نے قافیہ) فقرے گھڑنا۔ دل سے باتیں بنانا۔ (رنگین) کچھ سنونگا تو کہونگا میں بھی۔ فقرے گھڑنے مجھے بھی آتے ہیں۔ فقرے منجھے ہونا۔ زبان پر چڑھا ہونا۔ (رشک) مومن کو کیا غم سخن منکر و نکیر۔ فقرے منجھے ہوئے ہیں سوال و جواب کے۔ فقرے میں۔ چال میں (جلیل) پلائی آج انھیں ہم نے ایک فقرے میں۔ یہ لب ہیں بھول سے جام شراب کے قابل۔ فقرے میں رکھنا۔ چالبازی سے امیدوار رکھنا۔ (سحر) ہم دھر دام یا بچھی تراکن۔ یونہیں فقرے میں رکھیں رام جی دل۔ فقرے میں لگانا۔ فریب اور چالبازی میں پھانسنا۔ (منیر) فقرے میں لگا کے لے ہی آیا۔ کیا بات مرے پیامبر کی۔ فقرے یاد ہیں۔ ایسی چالیں خوب معلوم ہیں۔ (رند) مجھکو بھی یاد ہیں فقرے صاحب۔ جوڑ بندے پہ بنایا نہ کرو۔

فَقَط (ع۔ ف۔ پس۔ قَط۔ کا ملنا) مذکر۔ عبارت یا کتاب یا خط کے ختم ہونے پر فقط لکھا جاتا ہے اس مطلب سے کہ اب یہ کتاب یا دستاویز یا عبارت ختم ہو گئی ہے۔ تمام شد۔ صفت۔ صرف۔ تنہا۔ بس۔ (میر حسن) فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے۔

فِقہ۔ (ع۔ لغوی معنی جاننا) مونث۔ شرعی احکام اور مسایل کا علم۔ علم دین۔ (دفقرہ) اُنکو فقہ اچھی آتی ہے۔ ۲ دانائی۔ سمجھ۔ بولچال میں زبان پر بکسر اول و بفتح دوم ہے۔ فُقہا۔ (ع) مذکر۔ فقیہ کی جمع۔

فِقہی۔ (ع) صفت۔ فقہ سے منسوب۔

فَقیہ۔ (ع) صفت۔ علم فقہ کا عالم۔

فَقیر۔ (ع۔ فقرا جمع) مذکر۔ مفلس۔ محتاج ۲ (اردو) درویش۔ خدا پرست ۳ (اردو) خاکسار۔ بندۂ ناچیز کی جگہ عجز و انکسار سے مستعمل ہے ۴ (کنایۃً) عاشق۔ (صبا) فقیر اک سہی قد کا ہکو جو پایا ہوا سرو آنا دھیلا ہمارا۔ (قدر) آئینہ بھی ہو گیا [illegible] فقیر۔ چاہ

ایہہ کی صفائی ہو گئی ۲ بھکاری۔ بھیک مانگنے والا۔ فقیر مسکین کا فرق فقیر وہ جسکے پاس ایک روز کا کھانا ہو۔ مسکین وہ جسکے پاس اتنا بھی نہو۔ فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے۔ (مثل) غریب تھوڑے ہی سامان میں خوش ہے۔ (شوق قدوائی) گلی سیت ہو دل نہیں پستے فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے۔ فقیرانہ۔ مذکر۔ وہ زمین جو فقرا کے گزارے کیواسطے وقف کر دیجائے ۲ صفت۔ درویشوں کا سا۔ (ظفر) مری صورت فقیرانہ ترا دربار شاہانہ۔ فقیر بنا دینا۔ فقیر کر دینا محتاج کر دینا۔ مفلس کر دینا۔ فقیر بننا ۱ محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو سبز کپڑے پہناتے اور اسکو فقیر بننا کہتے ہیں ۲ محتاج ہونا مفلس ہونا۔ فقیری اختیار کرنا۔ فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا۔ مقولہ۔ فقیر جاہل جہاں جاتا ہے شیطان اسکے ساتھ رہتا ہے۔ فقیر خانہ۔ مذکر۔ عاجزی سے اپنے گھر کو کہتے ہیں۔ فقیر دوست۔ صفت۔ فقیر کو دوست رکھنے والا۔ فقیروں سے میل جول رکھنے والا۔ فقیر را بجادلہ چہ کار۔ (ف) مقولہ۔ فقیر کو کٹ حجتی اور جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔ فقیر کا بونٹ جلن امیروں کا۔ جو غریب ہو اور امیرانہ وضع رکھے۔ فقیر کو کملی ہی دوشالہ ہے۔ مثل۔ غریب آدمی کو تھوڑی ہی چیز بھی بہت ہوتی ہے۔ فقیر کھلانا۔ جسکی مراد پوری ہوتی ہے وہ چند فقیروں کو کھانا کھلاتا ہے۔ (امیر) صدق نیت سے فقیر کسنے کھلائے کیا کیا۔ گل شہیدونکے مزاروں پہ چڑھائے کیا کیا۔ فقیر کی جھولی میں سب کچھ۔ مثل۔ یعنی فقیر کے اختیار میں ساری خدائی ہے۔ فقیر کی صدا۔ وہ آواز جو بھکاری فقیر اکثر دیا کرتے ہیں۔ فقیر کی صورت سوال۔ مثل۔ حاجتمند کے چہرہ سے اسکا مافی الضمیر معلوم ہو جاتا ہے۔ (شوق قدوائی) ظاہر ہے میری شکل سے جو میرا حال ہے۔ پوچھو نہ کچھ فقیر کی صورت سوال ہے۔ فقیرنی۔ مونث۔

بھیک مانگنے والی عورت۔ محتاج۔ کنگلی۔ فقیر ہو جانا ۱ خدا کی یاد میں تارک الدنیا ہو جانا۔ جوگ لے لینا۔ (ناسخ) بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تیری آنکھوں پر فقیر۔ ورنہ کیوں بستر ہے تکیہ نہیں ہرن کی کھال کا۔ ۲ مفلس ہو جانا۔ فقیری۔ مونث ۱ درویشی ۲ غریبی۔ محتاجی ۳ فقیر سے منسوب جیسے فقیری لٹکا ۴ فقیر کا رتبہ جیسے یہاں پیری فقیری کچھ نہ چلیگی۔ فقیری شیر کا برقع ہے۔ مثل۔ یعنی فقیری بھی بڑا پردہ ہے فقیری کے لباس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں۔ فقیری کا بانا لینا۔ فقیروں کا لباس اختیار کرنا۔ (جانصاحب) بانا لیا فقیری کا چیتے کی اوڑھی کھال۔ بن بن پھرونگی اسکی کمر کا خیال ہے۔ فقیری لٹکا۔ مذکر۔ سہل نسخہ۔ سہل علاج۔ فقیری لینا۔ درویشی اختیار کرنا۔ تارک الدنیا ہونا۔

فک۔ (ع) مذکر۔ دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا۔ (فقرے) فک ذہن ہو گیا۔ فک اضافت ناجائز ہے۔ فک رہن۔ مذکر۔ رہن کا توڑ دینا۔ گرو کا چھڑا لینا۔ فک اضافت مذکر۔ اضافت کی علامت (کسرہ) چھوڑ دینا جیسے صاحبدل میں ب کے کسرے کو ترک کرکے اسکی جگہ جزم دیتے ہیں۔

فکر۔ (ع) اندیشہ۔ حاجت۔ افکار۔ جمع لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے عربی میں فکرت بمعنی اندیشہ۔ اردو میں بیشتر فکر ہی مستعمل ہے قاآنی نے بکسر اول وفتح دوم کہا ہے۔ ؎ سرودمش ز نوا در بدیع ترسخنے۔ کہ نقش می نہ پزیرد جہان بہ اوج فکر۔ تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ اندیشہ۔ تردد۔ دغدغہ۔ احتمال۔ (اسیر) قرار آ ہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا۔ گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانیکا ۲ دھیان (اسیر) فکر ہے انکو متاع حسن کے نیلام کی۔ سیر ہو جھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی۔ اب دہلی میں مذکر و مونث اور لکھنؤ میں مونث ہی

فکر | فلاح

مستعمل ہے۔" (اردو) غم۔ رنج۔ (فقرہ) علالت کی خبر سُنکر فکر پیدا ہوگئی۔" (اردو) غور۔ تامل۔ مضمون آفرینی کا غور نظم یا نثر میں۔ (آتش) لال لب کے جس سے مضموں ڈھل گئے فکر رسی ہے۔ ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا۔" (اردو) پروا۔ حاجت۔ (فقرہ) تمکو روٹی کی کچھ فکر نہیں۔" (اردو) تدبیر۔ (فقرہ) تم اپنی فکر آپ کرلو۔ فکر آپڑنا۔ دفعتہً تردّد درپیش ہوجانا۔ (ناسخ) کیوں دلا فکر پڑی آن خدا حافظ ہے۔ کوئی ہرگز نہیں نقصان خدا حافظ ہے۔ فکر اور ذکر دونوں چاہیے۔ یاد خدا خشوع خضوع کے ساتھ ہونا چاہیے۔ فِکرت۔ (ع) مونث۔ فکر۔ (رشک) آئے وقت پر جو میری فکرت نازک پسند۔ ہوا بھی پانی سے تپلا قافیہ دولاب کا۔ فکر جمنا۔ تدبیر سوجھ پڑنا۔ (محسن) یہ سوچ کر کچھ فکر جمتی نہیں۔ زمیں پاؤں کے نیچے تھمتی نہیں۔ فکر دوڑانا۔ غور کرنا۔ ؎ (رشک) بے لطف آمد محشر کی پھبتی ہوگئی۔ مدحت رفتار نے کچھ فکر دوڑائی نہیں۔ فکرِ سخن۔ (ف) مونث۔ وہ غور و تامل جو شعر کہنے کیواسطے ہوتا ہے۔ ؎ کیجیے فکر سخن شہر خموشاں میں سحر۔ آپ تو خلق میں گویا تھے بڑے اب کہیے۔ فکر سے خالی ہونا۔ بے فکر ہونا۔ کوئی اندیشہ تردّد نہونا۔ (ناسخ) فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی۔ کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی۔ فکر سے غافل ہونا۔ بےفکر ہونا۔ (آتش) عشق کسکو حسن دلکش سے نہ تھا اے جانجاں فکر سے غافل تری جن و بشر کوئی نہ تھا۔ فکرِ فردا۔ مونث۔ آیندہ کی فکر۔ (سحر) وہ رند کا ہیکو ہے جسکو فکر فردا ہے۔ یہاں تو روز ازل میں لکھتے نہیں سحر کیلیے۔ فکر کا کھائے جانا۔ (کنایۃً) فکر کا نڈھال کردینا۔ (منیر) کھائے جاتی ہے انھیں بھی رات دن فکر معاش روز لبھائے تا سقف مدق وندان ہوگیا۔ فکر کرنا۔ غور کرنا شعر کہنے کیلیے غور کرنا۔ ؎ غزل کو اپنی قصیدہ ابھی بنا دیتا۔ زیادہ اسمیں جو میں فکر مصحفی کرتا۔" تدبیر کرنا۔ (محسن) شب فراق نہو روز انتظار نہو۔ تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کیلیے۔" رنج کرنا۔ غم کرنا (فقرہ) جو ہونا تھا ہوچکا فکر کرنے سے کیا فائدہ۔ فکرِ معاش۔ فکرِ معیشت مونث۔ روزی کی فکر۔ (سودا) یاں فکر معیشت ہے وہاں دغدغہ حشر آسودگی خرفیت یہاں ہے نہ وہاں ہے۔ فکر مند۔ صفت۔ غمگین فکر مندی۔ مونث۔ (عم) فکر۔ خیال۔ سوچ۔ فکر میں ڈوبنا۔ فکر میں مبتلا ہونا۔ محو ہونا۔ (شعور) کو ہکن ڈوبا ہے ناحق فکر جوئے شیر میں۔ فکر میں گھل جانا۔ فکر سے نڈھال ہونا۔ ؎ (داغ) اس فکر میں دن رات گھُلا جاتا ہے۔ فکر میں ہونا۔ کسی کے فائدہ نقصان کی تدبیر سوچنا۔ فکر مند ہونا۔ (آتش) شکر کے سجدے کا میرے سر کو سودا چاہیے۔ محو یار و دوست میں ہوں فکر دشمن میں نہیں۔ فکر ہر کس بقدر ہمت اوست۔ (ف) مقولہ۔ ہر شخص کا خیال اُسکے حوصلہ اور ہمت کے مطابق ہوتا ہے۔

فَلْکَیفَ۔ یہ لفظ استفہاماً بیان دقت اور بیان حالت کیلیے بولا جاتا ہے۔

فِگار۔ (ف۔ بروزن نِگار۔ زخمی۔ گھائل) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے دلفگار یعنی زخم رسیدہ۔ (کنایۃً) عاشق۔ آتش نے فِگار کرنا بمعنی زخمی کرنا کہا ہے۔ ؎ رو سیہ دشمن کو پاؤں پا پوش سے کیجیے فگار۔ جیسے سلطنت کی سپر پہ زخم ہو شمشیر کا۔ اب متروک ہے۔

فِگَن۔ (ف) افگن کا مخفف۔

فَلّاح۔ (ع) صفت۔ کاشتکار اور نیک آدمی۔

فَلاح۔ (ع) مونث۔ نجات۔ بھلائی۔ سلامتی۔ فلاحِ دارَین (ف) مونث۔ دُنیا اور عقبیٰ کی بھلائی۔

فَلاحَت۔ (ع) مونث۔ کھیتی کرنا۔ زراعت۔

فَلاخَن۔ فلاسنگ۔ (ف۔ بفتح چہارم صحیح۔ بضم چہارم غلط۔ یہ لفظ فلاخان کا مخفف ہے) مذکر۔ وہ رسّی کا آلہ جسمیں پتھر یا ڈھیلا رکھکر پھینکتے ہیں۔ (رشک) گردش ترے موحدوں کی کھیل کچھ نہیں۔ سارے جوں کو سنگ فلاخن بنا ئینگے۔ (گردن۔ روغن قافیے ہیں)

فِلاسفر۔ (انگ) مذکر۔ فلسفہ جاننے والا۔ حکیم۔

فَلاسِفَہ۔ (یونانی) ۱۔ فلسفی کی جمع۔ حکما ۲۔ معجون فلاسفہ۔ ایک معجون کا نام

فَلاطُوں۔ دیکھو افلاطوں۔

فَلاکَت۔ (یہ لفظ عربی فارسی دانوں نے بنالیا ہے) مونث مفلسی ناداری۔ فلاکت زدہ صفت۔ شامت زدہ مفلس۔ فلاکت مارا۔

فلاکتی۔ (عو) صفت۔ بہت کم۔ فلاکت ماری صفت مونث۔

فَلالَین۔ (انگ۔ فِلانیل۔ کوئی۔ ڈھسّا) مونث۔ ایک قسم کا روئیں دار اونی کپڑا۔

فُلاں۔ (ع۔ بضم اول شخص غیر معلوم۔ فارسیوں نے اس معنی میں بفتح اول بھی کہا ہے) مذکر۔ چیز۔ شخص امر کیواسطے جو ذہن میں ہو لیکن اُسکو زبان سے نہ کہیں جیسے فلاں شخص نہیں آیا۔ فلاں چیز۔ فلاں بہماں۔ (ف) مذکر۔ اُسکا ڈھمکا۔ فُلاں فُلاں۔ فلاں شخص۔ (فقرہ) فلاں فلاں شخص وہاں موجود تھے۔ فُلانا۔ (ف۔ فُلانہ) مذکر ۱۔ فلاں شخص۔ کوئی شخص۔ وہ شخص ۲۔ بات۔ معاملے کی نسبت بھی بولتے ہیں جیسے فلانی بات۔ فلانا معاملہ۔ فُلانی۔ فلانا کا مونث۔ فلانے کی ماں نے خصم کیا بہت بُرا کیا کرکے چھوڑدیا اور بھی بُرا کیا۔ مثل۔ (عو) اِس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص ایک غلطی کی اصلاح میں دوسری غلطی اُس سے زیادہ کرے۔

فُلاں۔ (اردو) مونث۔ اندام نہانی۔ فلاں میں انگشت۔ فحش گالیاں دینا

(جانصاحب) لائی دوگانہ اُف کا نہ کلمہ زبان تک۔ انگلی تمھارے بہنانے اسکی فلان تک۔ فلان میں تھوکنا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (جانصاحب) سارا جہان تھوکے گا تیری فلان میں۔ رُسوا جہان خاں سے ہو تو جہان میں۔

فِلْٹَر۔ (انگ) مذکر۔ وہ آلہ جسکے ذریعہ سے پانی صاف کیا جاتا ہے

فِلِزّ۔ (ع) مذکر۔ وہ معدنی جوہر جو آگ میں پگھل جائے جیسے سونا چاندی۔ لوہا۔ تانبا۔ قلعی۔ سیسا۔ جست۔ پارہ وغیرہ۔ فلزی۔ (ع) صفت۔ معدنی۔ کانی۔ فِلِزّات۔ (ع) فلزّ کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث۔

فَلْس۔ (ع۔ فُلُوس جمع) مذکر ۱۔ پیسہ ۲۔ سِفنا۔ (فقرہ) بعض مچھلیوں پر فلس نہیں ہوتے ۳۔ املتاس کا قُرص۔ فُلُوسِ ماہی۔ (ف) مذکر مچھلی کا سِفنا۔

فِلَسطِین۔ (ع) مذکر۔ ملک شام میں ایک مشہور ولایت ہے۔

فَلسَفَہ۔ (یونانی) مذکر ۱۔ حکمت۔ دانائی۔ علم حکمت ۲۔ (اردو) استدلال۔ حُجّت کا انداز۔ (فقرہ) اُنکا فلسفہ ہی نرالا ہے۔ فلسفی صفت۔ فلسفہ جاننے والا۔ فلسفہ سے منسوب۔ فلسفیانہ۔ صفت فلسفہ کے متعلق۔ حکیمانہ۔

فُلسکیپ۔ (انگریزی میں فولز کیپ تھا۔ پہلے اس کاغذ میں بیوقوف کا سر مع ٹوپی بنا ہوتا تھا) مذکر۔ ولایتی دبیز کاغذ

فِلفِل۔ (معرّب۔ پِپل کا) مونث۔ مرچ۔

فَلَک۔ (ع) مذکر ۱۔ آسمان ۲۔ اہل فارس ایک لکڑی میں چھید کرکے اُسکو اونچا باندھتے ہیں اُسمیں گناہگار کے پاؤں ڈالکر اُلٹا لٹکا دیتے ہیں اور کوڑے مارتے ہیں اُسے فلک کہتے ہیں۔ مذکر۔ آسمان۔ فلک اساس (ف) صفت۔ استعارہ ہے بمعنی جامع استحکام و رفعت۔ فلکِ اطلس۔

فلک

(ف) فلک۔ آسمان۔ اطلس۔ سادہ بے نقش۔ یہ فلک نقوشِ کواکب سے خالی ہے اور اس پر کوئی ستارہ نہیں ہے اسلیے فلک اطلس کہلایا اور چونکہ تمام افلاک کے اوپر اور سب کا محیط ہے اسواسطے اسکو فلک الافلاک اور فلک اعظم بھی کہتے ہیں۔ مذکر۔ نواں آسمان۔ (محسن) اور اونچا کرو خیمہ فلک اطلس کا۔ فلک اعظم۔ فلک الافلاک۔ مذکر۔ نواں آسمان۔ فلک بارگاہ۔ (ف) صفت عالی مرتبہ۔ فلک پر چڑھانا۔ دیکھو آسمان پر چڑھانا۔ (جرأت) اس شوخ نے باتوں ہی باتوں میں فلک پہ۔ سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا۔ فلک پر چڑھنا۔ تعلّی کی لینا۔ بہت بلند ہونا۔ (ذوق) کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا سکہ (ذوق) آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر۔ فلک پر داز۔ فلک پیما۔ فلک تاز۔ (ف) صفت۔ عرش پر پہنچنے والا۔ مقبول۔ (آہ کیلیے) (تسلیم) نا اُمیدی میں ہوائے عرض مطلب ہی رہی۔ روز کہہ دیتے ہیں کچھ آہ فلک پیماسے ہم۔ (مسرور) وقت پیری وہ دلِ عاشقِ جانباز کہاں۔ قوّتِ کشمکشِ آہِ فلک تاز کہاں۔ فلک پر دماغ رہنا۔ (کنایۃً) غرور اور ناز ہونا۔ (ناسخ) فلک پر مہر و مہ کیطرح رہتا ہے دماغ اُنکا۔ کیا جن غافلوں نے گردشوں سے سیم و زر پیدا۔ فلک پر دماغ ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (سالک) کیوں کہہ دیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بوئے دوست۔ ہے آجکل دماغ فلک پر شمال کا۔ فلک پر ستارہ ہونا۔ خوش نصیبی اور اقبال کا زمانہ ہونا۔ (آتش) زیرِ دیوار ہیں ہم بام کے اوپر وہ ماہ۔ ہم زمیں پر ہیں فلک پر ہے ستارہ اپنا۔ فلک پر سر کھینچنا۔ (کنایۃً) کمال بلندی اور کمال غرور کیلیے مستعمل ہے۔ فلک پہ کھینچنا۔ (آپ کے ساتھ) کمال مغرور ہونا۔ اترانا۔ (بحر) خوبرو آپ کو ہر چند فلک پہ کھینچیں۔ اوج خوبی کے تمھیں چاند ہو سب تارے ہیں۔ فلک پیر۔ مذکر۔ آسمان اور فلک کے صفات میں پیر کا لفظ مستعمل ہے (داغ) جھکتے ہیں کوئی کام نہیں کر سکتے۔ اُٹھیں بوڑھے مؤمنین شمار فلک پیر بھی ہے۔ فلک ٹوٹ پڑنا۔ قہرِ خدا نازل ہونا۔ (داغ) امتحانِ نالۂ دل کا تو دکھا دوں لیکن۔ یہ تو سمجھو کہ فلک ٹوٹ پڑیگا کسپر۔ فلک ٹوٹ کر گر پڑنا۔ غضب آجانا۔ (راسخ) شبِ ہجر نالوں نے ڈھایا غضب۔ فلک گر پڑے ٹوٹ کر چھت کے بعد۔ فلک ٹوٹنا۔ (کنایۃً) غضب آنا (سحر) گرتے ہیں کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں۔ ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی اُفتاد آیا۔ فلک جناب۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ (صبا) زمین نے بھی پائی عزیز کی اپنی۔ تری نظر سے جو ہم سے فلک جناب گرے۔ فلک رتبہ۔ (ف) صفت۔ بلند مرتبہ۔ (آہ کی صفت) مقبول۔ (مومن) شعلۂ آہِ فلک رتبہ کا اعجاز تو دیکھو۔ اول ماہ میں چاند آگئے نظر آخر شب۔ فلک زدہ۔ (ف) صفت۔ مُفلس۔ فلک سیر۔ (ف) صفت۔ تیز رَو گھوڑا۔ (اردو) مونث۔ بھنگ (شوق) بیخودی ہے کہ بجیائی ہے۔ یا فلک سیر تو نے کھائی ہے۔ فلک فرسا۔ (ف) (آہ کی صفت) فلک پر پہنچنے والی۔ (ناسخ) منکرانِ آسماں کے قول کو کر دیگی رد۔ رفتہ رفتہ ایک دن آہِ فلک فرسائے دل۔ فلک قدر۔ فلک پایہ۔ فلک سریر۔ فلک رفعت۔ فلک مرتبہ۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ آدمی۔ فلک کی ستائی۔ (عو) لکھنؤ۔ بدقسمت۔ کمبخت۔ دیکھو گودڑوں کی ستائی۔ فلک مآب۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ فلک مآبی۔ (ف) مونث۔ مرتبہ بلند ہونا۔ (محسن) شبنم کو دیں فلک مآبی۔ مٹی میں کمال بُو تُرابی۔ فلک نظر آنا۔ (کنایۃً) مصیبت کا سامنا ہونا۔ ایسی مصیبت پڑنا جسمیں خدا یاد آئے۔ (شعور) گُڑھا دل کہ طبیعت آپکی اندر دھنسی دیکھی۔ فلک ہمکو نظر آیا اگر تم نے زمیں دیکھی۔ فلک نورد۔ (ف) صفت۔ تیز رفتار۔ فلک یاد آنا۔ (کنایۃً) زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا۔ (رمانت) ہو گیا حسرت پر داز میں دل سو ٹکڑے۔ ہمنے دیکھا جو فلک کو تو قفس یاد آیا۔

فلکی۔ صفت۔ آسمانی۔ **فلکیات**۔ مونث۔ فلک سے متعلق چیزیں (رشک) فلکیات ہم نے دیکھی ہے۔ سرگرداں ہے زیر پاے نظر۔

فلوس۔ (ع بضم اول و دوم و بغیر تشدید لام) مذکر۔ فلس کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ پیسہ۔ (رشک) نقد جاں تو فلوس داغ فراق۔ اب یہی مال ہے یہی زر ہے۔

فلیتہ۔ (اردو) مذکر۔ صحیح فتیلہ ہے۔ بتی۔ پلیتہ دیکھو فتیلہ۔ اردو میں زبانوں پر بیشتر فلیتہ ہے۔ **فلیتہ جلانا**۔ بتی روشن کرنا۔ آسیب زدہ کے سامنے فلیتہ جلانا۔ **فلیتہ دکھانا**: توڑے سے بندوق یا توپ چلانا: آگ لگانا۔ (فقرہ) اِس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ۔ **فلیتہ دینا**: آگ روشن کرنا: بندوق کو فتیلہ لگانا۔ توپ یا بندوق چلانا: سیون کے اندر ڈورا رکھنا: آسیب زدہ کو تعویذ کی دھونی دینا فلیتہ سنگھانا۔ (دہلی) تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا۔

فم۔ (ع) مذکر۔ منھ۔ دہن۔ **فم پر خم**۔ (ف) مذکر۔ بچہ دان کا منھ۔ **فم معدہ**۔ (ف) مذکر۔ معدہ کا منھ۔ کوڑی۔ **فمی بشوق**۔ (ع)۔ سورۂ فاتحہ سے چلکر سورۂ مائدہ پھر سورۂ یونس سورۂ بنی اسرائیل اور پھر سورۂ شعرا پھر سورۂ الصافات پھر سورۂ قاف یوں سات دنمیں قرآن ختم کیا جائے تو فمی بشوق کی منزل کہلاتی ہے۔ (توبۃ النصوح) لیکن پنجوقتی نماز اور فمی بشوق کی منزل کیا امکان کہ قضا ہو۔

فن۔ (عربی میں فَنّ۔ حال۔ طور۔ طرز۔ فنون جمع۔ فارسیوں نے بتخفیف دوم معانی ذیل میں استعمال کیا۔ بازی۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ ہنر۔ دانش۔ (ہ) کشتی کا داؤں۔ (۲) مذکر۔ ہنر۔ جوہر۔ ہنرمندی سب قسمت ہی سے اچھا ہوں سلے ذوق دگر نہ۔ سب فن میں میں ہوں طاق مجھے کیا نہیں آتا: مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ (امانت) عنبر سیاہ رو کے وہ فن سے نکل گیا۔ سورج گھٹا کے چاند گہن سے نکل گیا۔ (آتش) مفسدے جو کہ ہوں اُس چشم سے فتنے کم ہیں۔ فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کسکا: علم کی شاخ۔ **فنِ تشریح** مذکر۔ اعضائے حیوانی کی دریافت کا علم۔ **فن فریب**۔ مذکر۔ عیاری: مکاری۔

فنا۔ (ع۔ فناء) مونث: نیستی۔ ہلاک ہونا۔ نیست نابود ہونا۔ (ظفر) جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے۔ اُسکی غفلت پر فنا اسوقت ہستی خوب ہے: معدوم۔ ناپید: (اصطلاح تصوف) حدوث و قدم تفرقہ اور تمیز کا زائل ہوجانا: (ع۔ فِناء بکسر اول) حوالی۔ **فنا فی الشیخ**۔ صفت۔ ایک مرتبہ کا نام جس میں مرید ہر وقت اپنے مرشد کے دھیان میں ڈوبا رہتا ہے۔ **فنا فی اللہ**۔ صفت۔ خدا تعالے کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانیکا مرتبہ۔ (ہونا کے ساتھ) (داغ) فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمر جاوداں ایسی۔ مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا۔ **فنا کرنا**۔ نیست نابود کرنا۔ ویران کرنا **فنا ہوجانا**: مٹ جانا۔ ناپید ہوجانا: (کنایۃً) عاشق ہوجانا۔

فنانشل۔ (انگ) صفت۔ صیغۂ مالی۔ خزانہ یا خراج یا آمدنی ملک کے متعلق۔ **فنانشل کمشنر**۔ (انگ) مذکر۔ خراجِ ملک اور خزانہ کا افسر اعلےٰ۔

فنجان۔ (معرب پنگان کا) مونث۔ چھوٹی پیالی جسمیں چا قہوہ پیتے ہیں۔ (برق) مستی میں سپر تشنۂ دیدار کیوں نہو۔ فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے۔

فند۔ (ف۔ و دروغ) مذکر۔ مکر۔ فریب۔ (قلق) کوئی نہ بس چلا مرا اُس خود پسند سے۔ آخر وہ دلکو لے ہی گیا لاکھ فند سے۔

فندق

فند فریب۔ مذکر۔ مکر و دغا۔ دم جھانسا۔

فندق۔ (ع)۔ بالضم و ضم سوم۔ لطائف میں بکسر اول و ضم سوم لکھا ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر و فتح سوم ہے) مونث ۱ ولایت کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سرخ اور چھوٹے بیر کے برابر ہوتا ہے۔ (ناسخ) ہے اسکے ہاتھ میں جو چھڑی اور فندقیں۔ کیا شاخ خشک میں نظر آئے ثمر مجھے ۲ (کنایۃً) لب معشوق ۳ (کنایۃً) مہندی لگی ہوئی انگلیوں کا سرا۔ (ذوق) نے رنگ کفک ہوں نہ تری فندق پا ہوں۔ میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں۔ (رند) کیوں لبھاتی ہے مرے دل کو تو اے فندق یار۔ کیوں جانیں مجھے انگشت نما کرتی ہو۔ **فندقیں لگانا**۔ انگلیوں کے سروں پر مہندی لگانا۔ (ذوق) آ گئیں انکو لگانی انگلیوں میں فندقیں۔ نوکِ مژگاں پر مرے اشک جگر گوں دیکھکر۔

فنڈ۔ (انگ) مذکر۔ پونجی۔ سرمایہ۔ (فقرہ) کمپنی کا فنڈ بہت بڑا ہے۔

فنل۔ (انگ۔ فنیل کا بگڑا ہوا) مذکر ۱ بوتل وغیرہ میں کسی رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ ۲ کمانی۔ لوہے کا چکر جو گھڑی کے اندر لگا ہوتا ہے۔

فنس۔ دیکھو پنس۔

فنگر گلاس۔ (انگ) مذکر۔ ہاتھ دھونیکا پیالہ۔

فنون۔ (ع) مذکر۔ فن کی جمع۔ فارسی میں بمعنی ہنر اور جنگ بھی مستعمل ہے۔

فواتح۔ (ع) مذکر۔ فاتحہ کی جمع۔

فواحش۔ (ع) فاحشہ کی جمع۔ بدکار عورتیں۔ برے کام۔

فواد۔ (ع۔ بروزن ہمزہ و واو کی آواز ہمزہ کیطرح نکلتی ہے) مذکر۔ قلب۔ دل۔

فوج

فوارہ۔ (ع۔ پانی کا چشمہ) مذکر۔ وہ ظرف یا آلہ جس سے پانی ابلے۔ اوپر کو پانی پھینکنے کا آلہ۔ (چلنا چھوٹنا وغیرہ کے ساتھ) **فوارہ اٹھنا**۔ فوارہ بلند ہونا۔ (شعور) در پردہ لگائیگی جو نشتر نگہِ یار۔ فوارۂ خونِ رگِ شریاں نہ اٹھیگا۔ **فوارہ چلنا۔ فوارہ چھوٹنا**۔ (کنایۃً) پانی یا خون کا دھار باندھکر کسی جگہ سے نکلنا۔ (فقرہ) خون کے فوارے چھوٹ گئے۔ (آتش) چلتی رہے چھری تری اے ترک صید پر۔ فوارہ چھوٹتا رہے خونِ شکار کا۔

فواکہہ۔ (ع) مذکر۔ فاکہہ کی جمع۔ میوے۔ اردو میں فاکہہ قلیل الاستعمال بلکہ غیر مستعمل ہے۔

فوائد۔ (ع) مذکر۔ فائدہ کی جمع۔

فوت۔ (ع۔ مصدر ہے لیکن اسم فاعل یعنے فوت ہونیوالا کے معنی میں مستعمل ہے) صفت۔ میت۔ معدوم۔ **فوت ہونا** ۱ مرنا جہان سے گزرنا ۲ جاتا رہنا۔ جیسے شرط فوت ہونا۔ مطلب فوت ہونا۔ (فقرہ) آپ کی تقریر سے اصل مطلب فوت ہو گیا۔ **فوتی فراری**۔ (اہل دفتر کی اصطلاح) مونث۔ مرنے یا بھاگ جانیکی رپورٹ۔ **فوتی نامہ**۔ مذکر۔ وہ روزنامچہ جسمیں شہر کے مُردوں کی تاریخ فوت درج ہوتی ہے۔

فوٹو۔ (انگ۔ واو مجہول سے اردو میں واو معروف سے ہو گیا) مذکر۔ تصویر۔ (طبیل) بیٹھے ہیں کیسے جھینپے ہوئے پیش آئینہ۔ فوٹو حیا کا لیتے ہیں نیچی نگاہ سے۔ **فوٹوگراف**۔ (انگ) مذکر تصویر کھینچنے کا علم۔ **فوٹوگرافر**۔ (انگ) صفت۔ تصویر کھینچنے والا۔

فوج۔ (ع۔ گروہ۔ فارسیوں نے بمعنی لشکر و سپاہ بھی استعمال کیا ہے۔ افواج۔ جمع) مونث۔ گروہ۔ آدمیوں کا مجمع۔ لشکر۔ جنگی آدمیوں کا مجمع۔ **فوج بحری**۔ (ف) مونث۔ جنگی جہازوں کا بیڑا۔ جہازی

طاقت جو پانی کی لڑائی کے فنون سے واقف ہو۔ فوج بَرّی۔ (ف) مونث۔ خشکی کی فوج۔ وہ سپاہ جو ملک میں لڑنے مرنے اور اُسکے انتظام کیواسطے ہو۔ فوج بھرتی کرنا۔ سپاہ نوکر رکھنا۔ فوج چڑھنا۔ فوج کا حملہ آور ہونا۔ (قدر) نکلتا آتا ہے سبزہ ترے لبہائے خنداں پر۔ چڑھی آتی ہے یہ فوجِ سکندر آبِ حیواں پر۔ فوجدار۔ (ف۔ صاحب فوج۔ حاکم بیرونِ شہر)۔ مذکر۔ ۱ سپہ سالار۔ فوج کا افسر۔ ۲ (اردو) فیلبان۔ وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی پر آگے بیٹھے۔ ۳ کوتوال۔ فوجداری۔ مونث۔ ۱ فوجدار کا عہدہ۔ ۲ وہ محکمہ یا عدالت جہاں مار پیٹ قتل وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں۔ ۳ لڑائی۔ جھگڑا۔ مار پیٹ۔ (فقرہ) کل اسی جگہ فوجداری ہو گئی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) فوجداری سپرد کرنا۔ مقدمہ عدالت سشن کے حوالے کرنا۔ فوج کا آگا بھاری کا پچھا بھاری ہوتا ہے۔ مثل۔ فوج کے مُہرے کا روکنا اور شادی کے بعد کے خرچ کا بندوبست کرنا۔ اور اُن دونوں کاموں کو انتظام پر پہنچانا بہت دشوار ہے۔ فوج کا نشان۔ وہ جھنڈا جو فوج کے آگے چلتا ہے یا جسکے نیچے فوج جمع رہتی ہے (ناسخ) ساتھ اشکوں کے دودِ آہ نہیں۔ ہیں مری فوج کے نشان سیاہ۔ فوج کٹنا۔ فوج کا مارا جانا۔ (اوج) وغا میں پہلے ہی اُدھیا گئی تھی ساری فوج۔ چلے یہ وار تو سب کٹ گئی ہماری فوج۔ فوج کشی۔ (ف) مونث۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ حملہ۔ (کرنا کے ساتھ) فوج کی اگاڑی آندھی کی پچھاڑی۔ (مثل) فوج کا اگلا حصہ اور آندھی کا پچھلا حصہ زور شور کا ہوتا ہے۔ فوج کے مُنہ پر چڑھنا۔ فوج کے مقابلہ میں آنا۔ (ذوق) آنکھ تو لڑائی کبھی پر کوئی بھی اس دل کے سوا۔ فوج مژگاں کے نہ مُنہ پر سر میدان چڑھا۔ فوج گر پڑنا۔ فوج کا کسی طرف متوجہ ہو جانا حملہ کر دینا۔ (رشک) آنکھوں نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اُسے فوج مژہ تری جدھر اے یار گر پڑی۔ فوجی۔ صفت۔ فوج سے متعلق۔ لشکری۔ جنگی۔ جیسے فوجی افسر۔ فوجی خدمت۔

فَوْر۔ (ع) وقت۔ ساعت۔ گھڑی۔ جلد۔ سُرعت۔ اردو میں بیشتر فی الفور کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ فوراً۔ جلدی۔ ایکدم جھٹ پٹ۔ (اس لفظ کا قافیہ دشمن کے ساتھ جائز ہے) فوری۔ صفت۔ حال کی۔ عجلت کی۔ (ابن الوقت) یہ غدر کی فوری کشش فوری ہے یا اسکی ہنڈیا مدت سے پک رہی تھی۔

فَوْز۔ (ع) مذکر۔ کامیابی۔ مطلب کو پہنچنا۔ (اوج) کس مرتبہ یہ فوز امام ہُدیٰ کا ہے۔ وہ عبد ہیں کہ بعض کو دھوکا خدا کا ہے فوزِ عظیم۔ (ف) مذکر۔ بڑی کامیابی۔

فوطہ۔ (ف۔ اصل میں فوتہ تھا۔ ہندی میں پوتہ بمعنی خراج۔ لگان ہے) مذکر۔ ۱ خصیہ۔ ۲ خراج۔ محصول۔ روپیہ جو رعایا خزانے میں داخل کرے فوطہ چھٹکنا۔ (دہلی) بیضہ بڑھ جانا کسی ضرب کے باعث۔ خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ فوطہ دار۔ (اصطلاح میرزایان ہند) مذکر۔ خزانچی تحویلدار۔ اب اس جگہ فوتہ دار بولتے ہیں۔ فوطہ داری۔ مونث۔ تحویلداری۔ خزانچی کا عہدہ۔

فوفل۔ (پوپل کا معرّب) مونث۔ چھالیا۔ سپاری۔

فَوق۔ (ع) مذکر۔ ۱ اوپر۔ بلند۔ (جلال) کبھی زمیں پہ افتادہ شکل نقش قدم۔ کبھی غبار کی مانند فوقِ چرخ بریں۔ ۲ ترجیح۔ بڑائی۔ برتری۔ (مونس) رکھدوں سر اسکے پاؤں پہ گردوں کو شوق تھا۔ کرسی پہ اسکے بیت معلی کو فوق تھا۔ فوقانی۔ صفت۔ تحتانی کا مقابل۔ اوپر کا۔ اوپر نقطے دیا ہوا۔ جیسے تائے فوقانی۔ فوق البشر

فولاد

(م) صفت۔ چمکیلا۔ زرق برق۔ فوق العادۃ۔ (ع) حد بشری سے بڑھکر۔ حد سے زیادہ۔ فوق رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ شرف رکھنا۔ فوق لیجانا۔ سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ (ناسخ) جام اپنا ہے لبالب جام خالی اُنکے پاس۔ میکدہ میں لیگئے ہیں فوق ہم جمشید پر۔ فوقیت۔ (فوق سے بنالیا ہے) مونث۔ ترجیح۔ بہتری۔ شرف۔ (جاہنا۔ حاصل ہونا۔ رکھنا۔ لیجانا کیساتھ) (رشک) چڑھکے کوٹھے پر جو کھوئی قدر ماہ۔ کیا تمھاری اسمیں فوقیت ہوئی۔

فولاد۔ (ف۔ پولاد کا مُبدّل۔ عربی میں فولاذ ذال سے ہے) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سخت جوہر دار لوہا۔ (آتش) سختیٔ ہجر یار سے دلمیں ہوا جو درد۔ مومی ہماری آہ سے فولاد ہوگیا۔ صفت۔ بہت سخت۔ کڑا مضبوط۔ (فقرہ) اُسکے ہاتھ پاؤں فولاد ہیں۔ فولاد کا دل۔ نہایت سخت دل۔ (آتش) فراق یار میں جب عشق نے مجھکو ٹٹولا ہے۔ جہعل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا۔ فولاد کے ہاتھ۔ مضبوط اور سخت ہاتھ۔ (ناسخ) مری بیڑی کیطرح توڑدے حداد کے ہاتھ۔ لے جنوں تجھکو خدانے دیے فولاد کے ہاتھ۔ فولادی۔ صفت۔ فولاد کا بنا ہوا۔ بہت سخت۔ بہت مضبوط۔ (اردو) مونث۔ بَلَم کی چھڑ۔ بھالے کی لکڑی نیزے کا بانس۔

فوں۔ مونث۔ سانپ کی پھنکار۔ (ذوق) وہ مار فلک کا کہکشاں نام ہے جسکا۔ کیا دخل جو بل کھا کے کرے فوں مرے آگے۔

فہرست۔ (ف۔ اسکا معرب فہرس ہے) مونث۔ چیزوں کی تفصیل وہ کاغذ جسمیں کسی امر یا کسی چیز کی تفصیل لکھی ہو۔ فرد۔ سیاہہ۔

فہم۔ (ع۔ فارسیوں نے اس سے فہمیدن مصدر بنالیا ہے) مذکر۔ سمجھ۔ عقل۔ دانائی۔ (مسرور) کسکو سمجھاتا ہے لے ناصح مرے۔ فہم سے عریاں جائیں ہم تیرے۔ (داغ) تمھیں سے لے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانیں گے۔ کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا۔ فہم ناقص۔ عقل ناقص۔ فہمایش۔ (فہم سے بقاعدۂ فارسی حاصل مصدر بنالیا ہے) مونث۔ ہدایت۔ سمجھانا۔ متنبہ کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) فہمید۔ (ف) مونث۔ سمجھ۔ رائے۔ فہمیدہ۔ (ف) صفت۔ سمجھدار۔ ہوشیار۔ عقیل۔ فہیم۔ (ع) صفت۔ دانا۔ سمجھدار۔

فی

فہو المراد۔ (ع) یہی اصل مقصد ہے تو خیر غنیمت ہے مضایقہ نہیں کیجگہ۔ یہ فقرہ کسی شرط کے اخیر میں آتا ہے۔ (فقرہ) آپنے اگر بیعنامہ لکھدیا فہو المراد ورنہ عدالت میں چارہ جوئی کرنا ہوگی۔

فی۔ (ع۔ حرف جار بمعنی بیچ میں) ۱ ہر ایک کیلیے ہر آدمی اور ہر چیز کیلیے۔ جیسے فی کس۔ فی من۔ فی سیر۔ فی صدی ۲ نقص۔ کمی غلطی۔ عیب۔ کھوٹ۔ (رہجانا۔ نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ فرق کیلیے دیکھو تہ۔ (داغ) سمجھنے والے سمجھتے ہیں پیچ کی تقریر۔ کہ کچھ نہ کچھ تری بات میں فی نکلتی ہے۔ دیکھو فیہ۔ فی الاصل۔ اصل میں۔ (توبۃ النصوح) فی الاصل باپ کو اسکا گھر سے نکال دینا مرکوز خاطر تھا۔ فی البدیہ۔ (ف۔ بدیہت۔ بے سوچے بات کہنا) بے سوچے۔ فوراً۔ فی الجملہ۔ (ف۔ متقدمین حاصل کلام کی جگہ استعمال کرتے تھے لیکن اب معنی ذیل میں مستعمل ہے) کسیقدر۔ (فقرہ) اب مرض میں فی الجملہ تخفیف ہے۔ فی الحال۔ اسوقت۔ سردست۔ ابھی۔ (انیس) بیبیوں سے کیا زینب نے جو رو کر یہ مقال صفِ ماتم سے وہ گھبرا کے اٹھیں سب فی الحال۔ فی الحقیقت۔ بیشک سچ مچ اصل میں۔ (امیر) خواہش دولت اگر ہے ہو دو دل پر ملیں۔ فی الحقیقت بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکار دل۔ فی الفور۔ (ع) فوراً۔ (ظفر شاہ اودھ) مہر و فرزانہ کو بیر طور۔ کر دیجے ادھر روانہ فی الفور۔ فی المثل۔ (ع) تمثیلاً۔ بالفرض۔ (ذوق) گرچہ ہے آدمی نسبت ذلیل و حقیر۔

فی

کہ فی المثل ہے یہ اک بیت مشجمت میں شہیر۔ فی النّار۔ (ع) بد دعا
فی النّار و السّقر کا مخفف۔ دوزخ کی آگ میں پڑے۔ بھاڑ میں جائے
ے ہمارے سینہ میں وہ آہ آتشیں ہے ذوق۔ جو برق دیکھے تو
فی النّار و السّقر ہوجائے۔ فی النّار ہونا۔ جہنّم واصل ہونا۔ دوزخ ہونا
کافر یا ظالم کے مرنے کیلئے مستعمل ہے۔ (محسن) شعلہ کی شرارتیں تھیں
فی النّار۔ خاموش تھا صورت گنہگار۔ فِی الْوَاقِع۔ اصل میں حقیقۃً
عوام مستورات اس جگہ فی الواقعی بولتی ہیں۔ (انیس) روشن ہر
دشت گردنِ نازک کے نور سے۔ فی الواقعی فزوں ہے ضیا شمعِ
طور سے۔ فی الْوَقت۔ فوراً۔ اُسی وقت فی اَمانِ اللہ۔ ایک
کلمہ ہے جو کسی کے رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں معنی یہ ہیں کہ خدا تعالےٰ
امان اور حفاظت کے ساتھ تمکو پہنچائے۔ (اسیر) چھوٹ کر زندان
سے جب صحرا کو میں جانے لگا۔ فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے
فی زَمانِنا۔ ہمارے زمانے میں۔ آجکل۔ ان دنوں۔ عربی میں فی زمانِنا
ہے یعنی ہمارے اس زمانہ میں۔ عوام اس جگہ فی زمانہ بولتے
ہیں۔ فی سَبِیلِ اللہ۔ خدا کی راہ میں وقف۔ وقف۔ جسکے استعمال
کا ہر شخص کو اختیار ہو۔ (اسیر) خار صحرائی زبان خشک دکھلاتے
ہیں کیا۔ فی سبیل اللہ ہے آب روانِ آبلہ۔ فی سبیل اللہ کر دینا
خیرات دینا۔ عام کر دینا۔ فی کس۔ فی نفر۔ آدمی پیچھے۔ فیما بین۔
دونوں کے بیچ میں۔ دونوں میں۔ درمیان۔ (فقرہ) ہمارے
فیما بین اب کوئی نزاع نہیں۔ فی نفسہٖ۔ (ع۔ تلفظ۔ فی نفسہی)
اپنی ذات سے۔ فیہ۔ (ع) مونث۔ عیب۔ نقص۔ (اوج) ہوئی
سیاہی مژگاں کی منکشف توجیہ۔ یہ کسکا منھ ہے نکالے جو اُنکے
حسن میں فیہ۔ فیہ نظر۔ (ع) اسمیں اعتراض ہے اسمیں شبہ ہے (محسن)
لاکھ گرا چھی سہی اچھی کوئی تشبیہ سے چشمکیں مارے ہے تمکو نظر فیہ کہے

فیز

فَیَّاض۔ (ع) صفت۔ بڑا سخی۔ دریا دل۔ (ہونا کے ساتھ) فیاضی۔
مونث۔ سخاوت۔ دریا دلی۔ (کرنا کے ساتھ)
فِیْتا۔ (پرتگالی) مذکر۔ نواڑ کی پٹی۔ ۲۔ وہ کاغذ کی پٹی جس سے پیمایش
کرتے ہیں۔ ۳۔ ریشمی یا سوتی کپڑے کی پٹی۔
فیثاغورس۔ معرّب۔ پیتا گورس کا۔ شہر سور کے رہنے والے ایک
مشہور حکیم کا نام جس نے سب سے اوّل دریا میں پیرنے کا علم جانا۔ یہ
حکیم بڑا نامی گرامی گزرا ہے۔
فَیر۔ (انگ۔ فائر کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ بندوق یا توپ کو آگ دینا۔
سر کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (ظفر) غضب ہے توپ پر عاشق کو
رکھکر۔ فرنگی زادے تیرا فیر کرنا۔ فیر اُڑانا۔ متعدی۔ سر کرنا۔ ۲۔ (اوباش) کھیل بنانا
مجامعت کرنا۔ فیر اُڑنا۔ چھوٹنا۔ سر ہونا۔ (ذوق) ہمارے کانوں کے
پردے تو اُڑ گئے اُسدم۔ پٹاخے کرنے لگے چھٹکے جب ہم تکرار۔
پکارے سب کہ قواعد ہے فوج میں شاید۔ کہ فیر اُڑ رہے ہر صف میں
ہیں قطار قطار۔
فِیرُوز۔ (ع۔ بالکسر یائے معروف۔ معرّب۔ پیروز (یائے مجہول سے)
کا ہے) صفت۔ کامیاب۔ مجازاً۔ مبارک۔ فیروز بخت۔ فیروز مند۔
(ف) صفت۔ خوش نصیب۔ کامیاب۔ فیروزی۔ مونث۔ کامیابی
فِیرُوزَہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی جواہر۔ جسکا رنگ سبز زنگاری
یا نیلگوں یا آسمانی ہوتا ہے۔ فیروزئی۔ صفت۔ فیروزے کے
رنگ کا۔ نیلگوں۔ ۲۔ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو طوطیائے سبز قلعی
اور چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔
فیرنی (اردو) مونث دیکھو فرنی۔
فیز (ت) مونث ترکی ٹوپی (ابن الوقت) صرف فیز اُن کا شعار
قومی مایہ الامتیاز ہے۔ جس سے وہ پہچانے جاتے ہیں

فیس

فیس۔ (انگ۔ بروزن رِیس۔ اصل میں فی کی جمع ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ محنتانہ۔ رسوم۔ اُجرت۔ (فقرہ) مدرسہ میں تمھاری فیس اب تک داخل نہیں ہوئی۔

فیشن۔ (انگ) مذکر۔ ۱ ڈول۔ شکل۔ (فقرہ) اس فیشن کی لالٹین مجھے بھی لادو۔ ۲ طور۔ طریق۔ (فقرہ) آج آپ عجیب فیشن سے گھوڑے پر سوار تھے۔ ۳ صورت۔ شکل۔ روپ۔ ترکیب۔ ساخت۔ بناوٹ۔ ۴ کپڑے کی تراش خراش۔ وضع۔ ۵ سج دھج۔ آن بان۔ ۶ کاریگری۔ صنعت۔ ۷ لباس۔ پہناوا۔ پوشاک۔ ۸ دستور۔ رواج۔ (فقرہ) اب ان رسموں کا فیشن نہیں رہا۔ ۹ صفت۔ رائج الوقت۔ جس کا رواج ہو۔ ۱۰ چال۔ چلن۔ اسلوب۔ ۱۱ نمونہ۔ بانگی۔ **فیشن بدلنا**۔ وضع تبدیل کرنا وضع تبدیل ہونا۔ رواج بدلنا۔ نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا **فیشن ہونا**۔ رواج ہونا۔ چلن ہونا۔

فیصل۔ (عربی میں صفت مشبہ فصل کی بمعنی حاکم و حَکَم ہے، فارسیوں نے جھگڑا چکانا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ حکم جس سے حق و باطل کا تصفیہ ہو جائے۔ **فیصل کرنا**۔ جھگڑا چکانا۔ تصفیہ کرنا۔ مقدمہ کا فیصلہ کرنا۔ (محسن) رفع ہونے کو نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف۔ میم احمد نے کیا آکے یہ قصہ فیصل **فیصل ہونا**۔ تصفیہ ہونا۔ طے ہونا۔ بیباق ہونا۔ **فیصلہ**۔ (فیصل سے بنایا ہوا) مذکر۔ تصفیہ۔ (ٹھیرنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سہ ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا۔ بس اک نگاہ پہ ٹھیرا ہے فیصلہ دل کا۔ (صبا) منصف ہوں شیخ و گبر دل میں، قضیہ چک جائے فیصلہ ہو۔ ۲ خاتمہ۔ (جلیل) شمع حسرت ہوں بیاں کیا ہے بجز سوز و گداز۔ صبح تک ہے فیصلہ رونے جو بیٹھوں شام سے۔ **فیصلہ رکھنا** (کے ساتھ) فیصلہ کا کسی پر منحصر کرنا (شرف) داد چاہی تو گنہگار کے قسمت کشتی فیصلہ یار نے شمشیر و سپر پر رکھا۔ **فیصلہ زبان پر ہونا**۔ کسی کے کہنے پر محبت کا تمام ہونا۔ (جلیل) دیکھیں سوال وصل کا ملتا ہے کیا جواب قسمت کا فیصلہ ہے تمھاری زبان پر۔

فیل

فیض۔ (ع۔ فیوض جمع) مذکر۔ فایدہ۔ نفع۔ بھلائی۔ (دبیر) دندانِ لب سے فیض یہ وقتِ سخن ملا۔ اک سے جزیرۂ یمن اک سے عدن ملا۔ **فیضِ اقدس**۔ **فیضِ مُقَدَّس**۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے بے واسطہ فیض۔ **فیض بخش**۔ **فیض رساں**۔ صفت۔ فایدہ پونہچانے والا **فیض پانا**۔ کسی کی ذات سے فائدہ اُٹھانا۔ (ناسخ) فیض ظالم سے نہیں پایا کسی نے غیر ظلم۔ آبِ خنجر سے بھلا کب کشت دہقاں سبز ہو۔ **فیض پونہچانا**۔ فایدہ پونہچانا۔ نفع پونہچانا۔ **فیض پونہچنا**۔ کسی کی ذات سے کچھ فایدہ ہونا۔ (ناسخ) کسکو پونہچا نہیں سلے جان ترا فیض قدم۔ سنگ پر کیوں نہ نشانِ کفِ پا پیدا ہو۔ **فیضِ جاری**۔ مذکر۔ وہ فیض جسکا نفع ہمیشہ جاری رہے **فیضِ عام**۔ مذکر۔ عام لوگوں کا فائدہ۔ عام سلوک **فیض گستر**۔ (ف) صفت۔ بہت فیض پونہچانے والا **فیضیاب**۔ صفت۔ فیض حاصل کرنے والا۔ (اوج) ابر و سے فیضیاب ہے کیوں سرخرو نہو کسطرح سربلند یہ ذی آبرو نہ ہو۔

فیضان۔ (ع میں بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا) مذکر۔ فیض پونہچانا۔ نفع پونہچانا۔ (اختر) دو یا تو کیں تسخیر کیا سارے جہاں کو۔ کچھ اور نہ تھی بات یہ فیضانِ سخن تھا۔

فیل۔ (انگ۔ بروزن کھیل) صفت۔ ناکامیاب۔ پیچھے رہا ہوا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

فیل۔ (اردو) مذکر۔ ۱ مچلنا۔ ۲ مکر و فریب۔ **فیل بھرنا**۔ (دہلی) (عو) مکاری کرنا۔ دھوکا کرنا۔ **فیل کرنا**۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ حیلہ بہانہ کرنا **فیل لانا**۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ غا دکھرا کرنا سہ دل دیکے ظفر ہمنے

کہا کچھ بھی نہ اُسکو۔ سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا۔ **فیل مچانا**۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ **فیلی** ہائی۔ (عو) مونث۔ مکارہ۔ فریبن۔ **فیل ہایا۔ فیلی۔ فیلیا**۔ (عو) صفت۔ مکار۔ فریبی۔ بد باطن۔ حیلہ گر۔ (رجر) یہ عاشق فیلیے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں۔ جھینوں خط نہیں بنتا نہ کپڑے بدلے جاتے ہیں۔

فیل۔ (پیل کا معرّب) مذکر ۱ ہاتھی ۲ (ت) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام۔ **فیلا**۔ مذکر۔ دیکھو فیل نمبر ۲۔ **فیلبان**۔ (ت) مذکر۔ مہاوت۔ **فیلبند**۔ (ت) مذکر۔ (شطرنج) جب فیل پیادے کے زور پر ہوتا ہے اُسکو فیلبند کہتے ہیں۔ (پڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (شعور) ہوئے منصوبۂ فلاطوں رد۔ توڑ دے فیلبند صبر و خرد۔ **فیلپا**۔ (ت) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کے مانند سوج جاتے ہیں۔ **فیل پایہ**۔ مذکر۔ ستون۔ پیلپایہ۔ **فیل خانہ**۔ (ت) مذکر۔ ہاتھیوں کے رہنے کا مکان۔ **فیل سا ڈیل بڑھانا**۔ (عو) کنایۃً۔ بہت موٹا ہو جانا۔ (جان صاحب) یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا۔ تمکو خدا نے احمقوں کا بادشا کیا۔ **فیل مرغ**۔ (ت) مذکر۔ پیرو۔ ایک پرند کا نام جو مور کی مانند اکثر دُم پھیلائے رہتا ہے۔

فیلٹ کیپ۔ (انگ۔ فیلٹ۔ نمدہ) مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی۔

فیلسوف۔ (یونان۔ اصل میں فیلا سوف۔ فیلا۔ دوستدار۔ سوف حکمت) تھا۔ حکیم۔ دانشمند۔ فارسی میں مجازاً بمعنی شخص طرار و زبان آور مستعمل ہے) مذکر۔ دانا۔ فریبی۔ بد باطن۔ چالباز۔ (ذوق) مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج۔ سُنتے تھے فیلسوف دیکھا آج۔ **فیلسوفی**۔ (اردو) مونث۔ مکاری۔ عیاری۔ چالاکی۔ شرارت۔ (ناسخ) فیلسوفی محتسب کی دیکھنا لے میکشو۔ توڑتا ہے شیشۂ مے میکدہ کی راہ میں۔

ق

مذکر۔ اسکو قاف قرشت بھی کہتے ہیں۔ یہ حرف عربی ہے عرب کے میل جول سے متاخرین فارسیوں نے۔ غ۔ ک کے عوض کہیں کہیں بدل لیا ہے۔ حساب جمل میں اسکے سو عدد فرض کیے گئے ہیں۔

قا۔ مونث۔ کتّے کی آواز۔

قاآن۔ (ت) مذکر۔ بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ۔ شہنشاہ چین کا لقب۔ وہ ترکی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اعلیٰ کو دیا جائے۔ چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے۔ مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں۔

قاب۔ (ت۔ کھانیکا خوان۔ عربی میں قعب بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے) مونث۔ بڑی رکابی۔ (مصحفی) با دام کواکب سے ہوا مجھکو یہ روشن۔ نعمت سے بھری ہیں یہ سب فلاک کی تابیں۔ **قاب قلم**۔ (ت) مونث۔ قلمدان۔ (رشک) تمکو خط لکھنے میں کھلتا ہے قلمدان آپ ہی۔ کیا کریں قاب قلم پر نہیں قابو اپنا۔

قاب قوسین۔ (ع۔ قاب۔ فاصلہ۔ قوسین۔ قوس کا تثنیہ۔ دو کمانیں) سورۂ النجم میں یہ الفاظ اُس موقع کیو اسطے ہیں جب جبرئیلؑ آنحضرتؐ کے قریب ہوے لیکن شعرا نے خدا کے قرب سے مراد لی ہے۔

قابض۔ (ع۔ قبض و بسط دونوں باہم ضد یکدیگر ہیں۔ قبض کہتے ہیں تنگی و گرفتگی کو۔ بسط۔ فراخی و کشایش کو) صفت ۱ قبضہ کرنیوالا۔ دخیل۔ جیسے مکان کا قابض یا نکالنے والا جیسے قابض ارواح ۲ (طب) وہ دوا جو قبض پیدا کرے۔

قابل

۲ خدا تعالےٰ کا نام جو بندوں کی روزی محدود یعنی تنگی کرنیوالا ہے۔
قابضِ اَرواح - (ف) صفت - روحوں کا جسم سے جدا کرنیوالا - قضا کا
فرشتہ - قابض عین حیاتی - عمر بھر کیلیے قابض - قابض شمسی - تابع
قابض - درمیانی قابض - قابض ہوجانا - قبضہ کرلینا دوسرے کے
مال پر

قابِل - (ع - پسندیدہ) صفت ۱ سزاوار - اہل - (فقرہ) اب تم
ملنے کے قابل نہیں رہے ۲ ہوشیار - تجربہ کار - استعداد رکھنے والا
حیثیت رکھنے والا - ~ اُسکے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر
تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا ۳ عالم - فاضل - (صابر)
ہوے تم جو نقرے بجانیکے قابل - تو جاہل بنے سب زمانیکے
قابل - (دکرنا کے ساتھ) ۴ لایق - (فقرے) یہ شے کھانیکے قابل
نہیں رہی - یہ بات کچھ قابل تعریف نہیں - قابلِ اعتبار - صفت
معتبر - قابلِ [illegible] صفت - بیجا - نامناسب - قابل التفات -
صفت - توجہ کے لایق - قابل بازپرس - صفت - جوابدہی کے
قابل - قابلِ تعریف - صفت - سراہنے کے قابل - قابلِ رعایت
صفت - برتنے جوتنے کے لایق - قابلِ سزا - صفت - سزا کا مستوجب
قابلِ سماعت - صفت - وہ مقدمہ جو ازروئے قانون کسی عدالت کے
حدود اختیار میں ہو - سننے کے لایق - قابلِ غور - صفت - توجہ
کرنے اور سوچنے کے لایق - قابلِ فنا - صفت - مٹ جانے
اور معدوم ہوجانیکے لائق - قابل کرنا - لایق بنانا - پڑھانا
کھانا - [illegible] جانا - قابل مواخذہ - صفت - بازپرس کا حقدار
قابل نکاح - شادی کرنیکے لایق - جوان - قابل ہونا - لایق ہونا
ہوشیار ہونا - تجربہ کار ہونا - کسی کا قابل ہونا - قابلہ (ع) -
قابلہ - مونث ۱ بچہ جنانیوالی عورت ۲ دائی - [illegible]

قابو

اس معنی میں بکون حرف سوم اور املا قابلا ہے - قابلیت - (ع) مونث ۱ لیاقت
استعداد - سلیقہ - مناسبت ۲ مادہ - قابلیت پیدا کرنا - لیاقت بہم پہنچانا
استعداد حاصل کرنا -

قابو - (ت - فرصت) مذکر - موقع - بس - اختیار - قابو پانا - قدرت پانا -
موقع پانا - اختیار پانا - (ذوق) تہ خنجر ترے بسمل نے سہے ہے ذرا قابو
تڑپنے کا نہ پایا - قابو پر چڑھنا - کسیکے بس میں ہوجانا - (ذوق) عشق کے
ڈھب پہ نہ کوئی بچے انسان چڑھا - اسکے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان
چڑھا - قابو چڑھنا - (دہلی) ہتھے چڑھنا - بس میں آنا - ~ سوچتا
کیا ہے تو اب دلمیں چڑھا جا معروف - آج ہی تو یہ چڑھا ہے
ترے قابو شیشہ - قابو چلانا - حکم چلانا - قدرت دکھانا - قابو چلنا -
لازم - بس میں ہوجانا - اختیار ہونا - (رشک) تیر گر پر اُڑکے ہوں
قرباں اگر قابو چلے - قابو سے باہر ہونا ۱ قدرت سے باہر ہونا ۲ آپے
سے باہر ہونا - قابو سے نکل جانا - قابو سے جانا ۱ اختیار سے باہر
ہوجانا - (ذوق) دل سے کہتا ہوں کہ تو ساتھ نہ لیجا مجکو - جاکے میں
واں ترے قابو سے نکل جاؤنگا ۲ آپے سے باہر ہوجانا - (محسن)
لے دل جو وہ آیا کیا کیا ہمیں ترسایا - تونے اُسے کھلایا قابو سے
نکل جانا ۳ داؤں سے نکل جانا - گھات سے نکل جانا - قابو کا نہونا -
بس کا نہونا - اختیار کا نہونا - قابو کرلینا - قابو کرنا - (پر کے ساتھ)
بس میں کرنا - مغلوب کرنا - (رند) شانے نے کرلیا اُس زلف پیچ
قابو اپنا - قابو لگنا - (دہلی - عو) قابو ہونا - موقع ملنا - قابو میں آنا -
بس میں آنا - زیر ہونا - مغلوب ہونا - کسیکا کسیکے اختیار میں آجانا -
(داغ) میرے قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا - وہ مرا بھولنے
والا جو مجھے یاد آیا - قابو میں رکھنا - بس میں رکھنا - اختیار میں رکھنا -
[illegible] کرنا - قابو میں لانا - بس میں لانا - مغلوب کرنا -

کسیکو اپنے اختیار میں لانا۔ (ناسخ) سانپ کو قابو میں لاکر چھوڑ دینا زہر ہے۔ جان سے مایوس ہوئیں زلف جاناں چھوڑ کر۔ قابو میں لگنا۔ (دہلی) گھات میں لگنا۔ (نصیر) قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے۔ قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ (آتش) قابو میں یار عشق کی تاثیر سے ہوا۔ کیا حُسنِ اتّفاق یہ تدبیر سے ہوا۔ قابو ہونا۔ بس ہونا۔ (دہلی) موقع ہونا۔ (ظفر) مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کیوں کوئے جاناں سے۔ یقیں ہے خط کے دینے کا اُنھیں قابو نہو دیگا۔

قابوچی۔ (ت۔ صحیح۔ قاپوچی) مذکر۔ دربان۔ (عو) کلمۂ تحقیر۔ سفلہ۔ کمینہ۔ کمشید۔ بدذات۔ (فقرہ) اُس موئے قابوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔

قابیل۔ (سریانی) مذکر۔ حضرت آدم علیہ السّلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے حسد میں اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالا تھا۔

قاتل۔ (ع) صفت۔ ا قتل کرنیوالا آدمی۔ ۲ ہلاک کرنیوالا۔ مہلک جیسے زہرِ قاتل۔ سمِ قاتل۔ ۳ (اردو) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ (نواب) قتل کے بعد رحم آتا ہے۔ یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا۔

قادِر۔ (ع) ا توانا۔ ۲ خدا تعالےٰ کا نام جو صاحبِ قدرت ہے۔ صفت قدرت والا۔ اختیار والا۔ زور آور۔ ۳ قابو رکھنے والا۔ (فقرہ) وہ دو صفحے لکھنے پر قادر نہیں۔ قادر انداز۔ قادر دست۔ قدر انداز۔ (ف) صفت۔ ٹھیک نشانہ لگانیوالا۔ قادرِ مطلق۔ قادر علےٰ الاطلاق۔ (ف) صفت۔ ہر کام پر قدرت رکھنے والا۔ (کنایۃً) خدا تعالےٰ۔

قادری۔ مؤنث۔ ا بیگمات قلعہ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوتا تھا۔ (رنگین) لو وہ ایک ہے اشرفی اور حرفت باز۔ قادری مانگی تھی تو وہ کے ہاں بھجواؤ۔ ۲ (ع) مذکر۔ ایک گروہ صوفیہ کا جو شیخ عبدالقادر جیلانی کے طریقہ پر ہے۔

قارورہ۔ (ع۔ قارورۃ) مذکر۔ ا شیشہ۔ شیشی۔ ایک قسم کی شیشی جسمیں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھاتے ہیں۔ ۲ (مجازاً) پیشاب۔ کیونکہ بیماروں کا پیشاب اکثر حکیم کے پاس شیشی میں لیجایا کرتے ہیں۔ (مصحفی)۔ سُرخی رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں۔ آسماں گویا ہے قارورہ کسی محرور کا۔ ۳ (ف) بارود کی کُپّی جسمیں آگ لگا کر دشمن کیطرف پھینکتے ہیں۔ ۴ برچھی یا تیر کا پھل۔ قارورہ دیکھنے والا۔ صفت۔ طبیب۔ معالج۔ قارورہ ملنا۔ (عم) موافقت ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ (فقرہ) ان دونوں کا آجکل خوب قارورہ مل رہا ہے۔

قارُون۔ (ع) مذکر۔ بنی اسرائیل کے ایک مالدار شخص کا نام۔ جسنے اسقدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اُسکے خزانوں کی کنجیاں لیکر چلا کرتے تھے۔ جب حضرت موسےٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کر تو وہ اُنسے منحرف ہوگیا۔ بالآخر حضرت موسےٰ کی بددعا سے مع مال اسباب زمین میں دھنس گیا۔ ۲ (مجازاً) ہر ایک بخیل مالدار کو کہتے ہیں۔ قارون کا خزانہ۔ (کنایۃً) بہت بڑا خزانہ۔ بے انتہا دولت۔ (فقرہ) اسطرح تو قارون کا خزانہ بھی چار روز میں لٹایا جا سکتا ہے۔

قارِی۔ (ع۔ قُرّا۔ جمع) ا صفت مذکر۔ پڑھنے والا۔ ۲ حروف کے مخارج کے موافق قرآن شریف پڑھنے والا۔ علم قراءت سے واقف۔

قاز۔ (ت) مؤنث۔ ایک پرند کا نام۔ (فقرہ) قازیں قطار باندھکر اُڑتی ہیں۔

قاسِم۔ (ع) مذکر۔ تقسیم کرنیوالا۔ قاسمِ محروم۔ بانٹنے والا خود حصے سے محروم رہتا ہے۔ عربی میں القاسم محروم ہے۔ (راسخ) ساقی کے نیر ملں کرسے کیوں پانی بیشتر ہے وہ مثل کہ قاسم محروم۔

قاش۔ (ت) ا ابر۔ بادل۔ مؤنث۔ پھل کا طولانی ٹکڑا جو کاٹا

قاضی	قاصِد

پھانک۔ قاشِ زیں۔ (ف) مونث۔ زین کے آگے اور پیچھے کے تکیے جو قاش سے مشابہ ہوتے ہیں۔ قاش قاش کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قاش قاش ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ (رشک) کسطرح قاش قاش ہوتا تمام جسم۔ ماری سر دھیان غم ابرئے یار نے۔ قاشیں تراشنا۔ پھانک کاٹنا چاقو سے۔ (رشک) ترشے قلم تمام قلمدان یار کے۔ اب قاش میرے دل کی تراش لے قلمتراش۔

قاصِد۔ (ع۔ ارادہ کرنیوالا) مذکر۔ ۱ قصد کرنیوالا ۲ ایلچی۔ پیغام لیجانیوالا۔ نامہ بر۔

قاصِر۔ (ع) صفت۔ کوتاہی کرنیوالا۔ مجبور۔ (فقرہ) زبان اسکی صفت میں قاصر ہے۔ قاصرِ ہمّت۔ صفت۔ کم ہمت۔ بےحوصلہ۔ قاصر ہونا۔ معذور رہونا۔ مجبور رہونا۔ فرض ادا کرنے میں کوتاہی کرنا۔

قاضی۔ (ع۔ حکم کرنیوالا۔ روا کرنیوالا۔ قُضات۔ جمع) مذکر۔ ۱ مسلمان جج جو شرع کی رُو سے فیصلہ کرے ۲ نکاح پڑھانیوالا ۳ (کنایۃً) ذمہ دار شخص۔ (سحر) کچھ نہ پوچھیے نہ حال بڑی داستان ہے۔ کیا کام آپ کو کہیں اسکا مکان ہے۔ قاضی ہیں آپ شہر کے یا کوتوال ہیں۔ کچھ اور ہے ارادہ تو بیجا خیال ہیں۔ قاضیُ الحاجات۔ (ع) صفت حاجت روا کرنیوالا۔ (مجازاً) خدائتعالےٰ۔ (جانصاحب) مردہ دل ہے شکر کرتی قاضیُ الحاجات کا۔ ہے توکل پہ گزر تکیہ خدا کی ذات کا۔ قاضیُ القُضات۔ (قضّات بہ تشدید دوم غلط ہے) مذکر۔ قاضیوں کا افسر۔ قاضی بدو گواہ راضی۔ (مثل) شریعت کی رُو سے دو گواہوں سے مقدمہ فیصل ہوجاتا ہے۔ قاضی بہ رشوت راضی۔ رشوت دینے سے سب ہی راضی ہوجاتے ہیں۔ قاضی جی اپنا انگا تو دھونکو پیچھے کسی کو نصیحت کرنا۔ (مثل) سب کیلیے پہلے اپنے اخلاق و عادات کی اصلاح ضروری ہے۔ قاضی جی جتنا ہر ایک ہی مارتا رہی نہیں (مثل) جب کوئی شخص باوجود فہمایش کے بھی نہ سمجھے اور جو کچھ اُسکے ذہن میں جما ہوا اُسی پر قایم رہے یا بیجا بی سے قائل نہو اور ضد یا کج فہمی سے اڑا رہے اُسوقت طنزاً بولتے ہیں۔ قاضی جی کے مرنے سے کیا شہر سُونا ہوجائیگا۔ (مثل) ایک کے نہونے سے کچھ نقصان نہیں۔ قاضی جی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے سے۔ مثل ناحق اور بیموقع فکر کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ قاضیِ چرخ۔ قاضیِ فلک۔ (ف) (کنایۃً) مشتری ستارہ جو سعد اکبر ہے۔ قاضی دلّال۔ فتنہ اور فساد کرانیوالا۔ قاضی قدوہ۔ ایک بزرگ کا نام جو کثیر الاولاد تھے۔ دیکھو آدھے قاضی قدوہ۔ قاضی کا پیادہ۔ ۱ سرکاری سپاہی۔ کچہری کا سپاہی جو وقتاً فوقتاً حاکم کے سامنے حاضر رہتا ہے۔ (قدر) جا تو ساقی کوئی قاضی کا پیادہ لے آ۔ دھوم بھٹی میں مچاتے ہیں مے آشام بہت ۲ (کنایۃً) وہ جس سے لوگ ڈریں اور جو وقت بیوقت سامنے آجائے۔ دیکھو بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے۔ مثل۔ سیانے لوگوں کے چھوٹے بھی سیانے ہوتے ہیں۔ حاکم یا امیر کے گھر کے ادنےٰ آدمی بھی چالاک ہوشیار ہوتے ہیں۔ قاضی کی جگہ قاضی جی بھی مستعمل ہے۔ قاضی کے مؤسل میں ناڑا۔ (مثل) دانشمند کی کوئی عجیب حرکت۔ قاضی کی مونج مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسیکے ذمہ ناحق کی کر لگ جائے۔ (قصہ) کہتے ہیں قاضی جی کے مکان پر ایک دوست بیٹھے تھے اُسوقت مونج کی ضرورت ہوئی اتفاقاً بازار میں نہ ملی اُنکے دوست نے کہا کہ قاضی صاحب میرے پاس موجود ہے جتنی درکار ہو منگوا لیجیے چنانچہ بقدر ضرورت اُنکے یہاں سے منگوائی گئی متصدی نے دفتر میں لکھ دیا کہ اسقدر مونج فلاں شخص کے گھر سے آئی جب ایک مدت کے بعد اس منصب پر کوئی اور قاضی معمور ہوا اور اُسکو سرکاری کام کیلیے مونج

قاطِبَۃً | **قافِلہ**

(دکا رہوئی دفتر سے معلوم ہوا کہ فلاں شخص سے ہُنڈی لی گئی تھی اُس نے بھی انھیں کے یہاں سے منگوائی آخر کار اس ہُنڈی کا خرچ اُس غریب کے ذمہ پڑ گیا۔ قاضی گلہ نہ کریگا۔ (عو) کوئی معترض نہوگا۔ کچھ قباحت نہوگی کوئی شکوہ و شکایت نہیں کریگا۔ (فقرہ) تم اسوقت نہ جاؤگے تو قاضی گلہ کریگا۔ اس جگہ کیا قاضی گلہ کریگا ہیچ۔ دیکھو کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے۔ قاضی نیاؤ نہ کریگا گھر تو آنے دیگا۔ مثل۔ اگر فائدہ نہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں۔

قاطِبَۃً۔ (ع) تمام۔ سرتاسر۔ بالکل۔ (محصنات) اُس نے دونوں گھروں کا جانا قاطِبَۃً موقوف کر دیا۔

قاطِع۔ (ع) صفت۔ کاٹنے والا۔ (فقرہ) لیمو قاطع صفرا ہے ؛ لاجواب کرنیوالا۔ **قاطِعُ الطَّرِیق**۔ (ع) مذکر۔ رہزن۔ رستہ لوٹنے والا۔ چُور اُچکا۔

قاعِدَہ۔ (ع۔ دستور۔ بُنیاد) مذکر ؛ اُصول۔ بُنیاد۔ (فقرہ) آپ کی گفتگو بےقاعدہ ہے ؛ دستور۔ ریت۔ آئین۔ (فقرہ) آپ کو اس شہر کا قاعدہ معلوم نہیں۔ (راسخ) گر رد وصل کا انکار ہے اقرار رہے دشمن سے۔ نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا ؛ طرز۔ ڈھنگ عادت۔ خصلت۔ (فقرہ) اس جانور کا یہی قاعدہ ہے ؛ وہ کتاب جسمیں حروف تہجی اور اُنکے مرکبات درج ہوتے ہیں۔ (پر پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) (فقرہ) بچے کو اردو کا قاعدہ منگا دو ؛ ترتیب قرینہ۔ اسلوب۔ (فقرہ) لڑکو الگ الگ نہ بیٹھو قاعدے سے بیٹھو ؛ دستور العمل ؛ (اقلیدس) وہ خط جسپر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو ؛ گُر۔ جیسے حساب کا قاعدہ۔ صرف و نحو کا قاعدہ۔ قاعدہ باندھنا ؛ دستور ٹھہرانا۔ دستور العمل بنانا ؛ عادت ڈالنا ؛ ٹھہرانا۔ قاعدہ جاری کرنا۔ دستور مقرر کرنا۔ قاعدہ دان۔ (ف) صفت۔ قاعدہ جاننے والا۔ علم مجلس سے واقف۔ رسم و رواج سے واقف۔ قاعدے سے۔ دستور کے موافق۔ سلیقے سے۔ ادب سے (داغ) نقشے بھی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں۔ کیا سلیقہ ہے تمھیں انجمن آرائی کا۔ قاعدے سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا۔ قاعدے کا پابند رہنا۔ دستور کا پابند رہنا۔ قاعدۂ کُلِّیَہ۔ (ف) مذکر۔ عام قاعدہ اصول۔ قاعدے کی بات ہے۔ عام دستور ہے۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ نکالنا۔ انداز نکالنا۔ (راسخ) گر رد وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنیکا۔

قاف۔ (ع) مذکر ؛ عربی کا اکیسواں حرف ؛ ایک پہاڑ کا نام جو ایشیائے کوچک کے شمال میں بُحیرۂ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریزی میں کاکےسَس کہتے ہیں اگلے لوگوں کا یہ خیال تھا کہ یہ پہاڑ دنیا کے چاروں طرف محیط ہے اور اُسپر خوبصورت پریاں آباد ہیں لیکن اب ان خیالات کی تردید ہوگئی ہے۔ (قدر) اسے حاجِ عم فرقت قرباں۔ قاف سے اُڑ کے پریزاد آیا۔ قاف تا قاف (ف) تمام جہان سے مراد ہوتی ہے۔ اردو میں قاف سے قاف تک بھی اس معنی میں مستعمل ہے۔ (امیر) کشور دل میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری۔ قاف تا قاف حکومت ہو الٰہی تیری۔ قاف کی پریاں (کنایۃً) حسین عورتیں۔ (داغ) نہ اندر کا اکھاڑا ہے نہ ایسی قاف کی پریاں۔ حسینوں کا تماشا خوب نینی تال میں دیکھا۔ قاف و دال۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بیہودہ اور واہیات کلام۔ اردو میں کاف لام یا قاف لام ہے۔

قافِلہ۔ (ع۔ لغوی معنی سفر سے پھرنیوالا کارواں) مذکر۔ مسافروں کا گروہ۔ سوداگروں کا گروہ۔ (شعر) مال کچھ شہر خموشاں کا کسی سے نہ کھلا۔ قافلہ یاں سے کا ہر روز رواں ہوتا ہے۔ قافلہ سالار۔

قافیہ

(ف) مذکر۔ قافلہ کا سردار۔ (تعشق) پردیسیو نکا قافلہ سالار مرگیا۔

قافیہ۔ (ع) پے در پے آنیوالا۔ قفو۔ پیچھے چلنا۔ قوافی جمع) مذکر۔ (اصطلاح علم عروض) چند حروف وحرکات کا مجموعہ جسکی تکرار الفاظ مختلف کے ساتھ آخر مصرع یا آخر بیت میں پائی جائے۔ وہ الفاظ لفظاً مختلف ہوں یا معنےً مثلاً بیدل اور حاصل اگر مصرعوں کے آخر میں آئیں تو لام اور اسکے ماقبل کا کسرہ مکرر ہوگا اور قافیہ کہلائیگا۔ اسیطرح بینی یعنی ناک اور بینی یعنی دیکھو دونوں معناً مختلف ہیں اور اُنکے حروف وحرکات بالکل یکساں اور مکرر ہیں یہ بھی قافیہ کہلائیگا

قافیہ باندھنا متعدی۔ (راسخ) دشمنوں کو چھوڑ بیٹھا وہ بت شمشاد قد۔ سرو کے مصرع میں باندھا قافیہ آزاد کا۔ **قافیہ بندھنا**۔ کسی لفظ کا جو دوسرے لفظ کا قافیہ ہو شعر میں ضبط ہونا۔ (ناسخ) تر ترے بے حضور جو ہو نہیں حضور سے۔ اب قافیہ بھی بندھ نہیں سکتا حضور کا۔ **قافیہ بندی**۔ مونث۔ تُک بندی۔ (کرنا کے ساتھ) **قافیہ پیما**۔ (ف) صفت قافیہ ڈھونڈ ڈھونڈھکے شعر کہنے والا۔ (اوج) کہاں ہیں آئیں سخن سنج قافیہ پیما۔ کلام غیر ہے جنکی ردیف طبع رسا۔ **قافیہ پیمائی**۔ مونث۔ اشعار کی گنتی بڑھانے کیواسطے کسی قافیہ کو شعر میں باندھنا۔ سہ شعر میں قافیہ پیمائی بہت کی آتش۔ اب ارادہ ہے مراباد یہ پیمائی کا۔ **قافیہ تنگ کرنا**۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ دق کرنا۔ (ذوق) کبھی کرتا تھا عروضی کا بھی میں قافیہ تنگ۔ طبع موزوں کی دکھاتا تھا جو ہموار دئیت۔ **قافیہ تنگ ہونا** (فارسی قافیہ تنگ شدن کا ترجمہ) لاجواب ہونا۔ زچ ہونا۔ حیران ہونا (شعور) تنگ ہے وصف دہن میں شاعروں کا قافیہ۔ بندش مضموں کو تشبیہ کمر ملتی نہیں۔ **قافیہ سنج**۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) شاعر۔ موزوں طبع۔ **قافیہ شایگاں**۔ (ف) شایگاں۔ اصل میں شاہگاں یعنی بیکار تھا) مذکر۔ وہ قافیہ جسمیں ایطاے جلی ہو۔ دیکھو۔ ایطا۔

قال

قافیہ کا رنگ دینا۔ قافیہ کا لطف دینا۔ (شعور) باعث فروغ حسن کا ٹھہرا کمال عشق سے چمکے ردیف خوب جوٹے رنگ قافیہ۔ **قافیہ کہنا**۔ قافیہ باندھنا۔ سہ اے جان تیرا منہ یہ مجھے ہے جو تو کہے۔ سو بار قافیہ میں کہوں ایک میم کا۔ **قافیہ لڑنا**۔ قافیہ کا یکساں ہونا۔ (شعور) خوب لڑتے ہیں قافیے دونوں۔ کام حیدر کا نام حیدر کا۔ **قافیہ معمولہ**۔ جب قافیہ کو اور جزو ردیف سے ملاکر قافیہ کہتے ہیں تو اُسکو اصطلاح میں قافیہ معمولہ کہتے ہیں۔ قواعد قافیہ میں اسے عیب سمجھتے تھے لیکن اب شعرا اسے صنائع لفظیہ میں سے جانتے ہیں اور بے تکلف استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً (غالب) رہزنی ہے کہ دلستانی ہے۔ لیکے دل دلستاں روانہ ہوا۔ اس غزل میں۔ سرا۔ بھلا۔ قافیے اور ہوا ردیف ہے۔ **قافیہ ملانا**۔ تُک سے تُک ملانا۔ (کنایۃً) رازدار بننا۔ یارانہ کرنا۔

قاق۔ (ت) خشک گوشت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی لاغر۔ دُبلا۔ استعمال کیا عربی میں بہت لانبا آدمی) صفت۔ ناتواں۔ دُبلا پتلا۔ (آدمی کیلیے مستعمل ہے) (رشک) ساری یہ امراض سے ہے عاشقوں کی لاغری۔ دیکھے جو تصویر کا ہیدہ ہماری قاق ہو۔

قاقا۔ (ع۔ قاقاء۔ عراق کے کوّوں کی آواز) مونث۔ کوّے کی آواز۔

قاقم۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کے نیولے کا نام جسکی کھال سے پوستین بنتے ہیں اُسکی کھال کو بھی قاقم کہتے ہیں۔

قال۔ (عربی میں قول کا ماضی بفتح لام ہے۔ فارسیوں نے معنی ذیل میں بسکون حرف آخر استعمال کیا) مذکر۔ گفتگو۔ مباحثہ۔ (فقرہ) زید کا قال حال سے مطابق نہیں کہتا کچھ ہے کرتا کچھ ہے۔ (ناصر) بھلا ایسے جھوٹوں کا قول و قسم کیا۔ موافق نہ ہو حال سے قال جسکا۔ **قال قال**۔ ختم شدہ۔ (اجتہاد) اسامنہ بڑے ہوے تو لوگ باپ بیٹے دونوں کو چھیڑا کرتے قال قال بات پیغمبر صاحب تک پہونچی۔ **قال زنقال**۔ مونث۔

قالب

قیل قال. حجّت - قال و قیل. مونث. تکرار. حجّت. بحث. (شعور) جبتیں کے منطق نہ تمھاری دلیل سے. ملحا و مدعا ہے یہی قال و قیل سے۔

قالب۔ (ع. بفتح و نیز بکسر سوم۔ اردو میں بکسر لام مستعمل ہے) مذکر۔ ۱ کالبد سانچہ۔ جیسے ٹوپی کا قالب۔ ۲ چھاپہ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں۔ ۳ تن۔ بدن۔ جیسے قالب خاکی۔ (اسیر) احسان ہے اسکو بھی اگر ساتھ لیے جائے موت سبک روح سے قالب ہے ہمارا۔ قالب بدلنا۔ دوسرا جسم اختیار کرنا۔ قالب پر چڑھانا۔ جوتی یا ٹوپی کو قالب پر چڑھانا۔ قالب تہی کرنا۔ قالب خالی کرنا۔ روح کا جسم کو خالی کرنا۔ (کنایۃً) مرجانا۔ قالب تہی ہونا۔ لازم۔ (قدر) سامنے آتے ہی رستم کا بھی قالب ہو تہی۔ ہم کرے سامنے سے بنکے وہ رم کی ہیکل۔ قالب میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھالنا۔ (آبحیات) اسے پڑھکر تعجب آتا ہے کہ اس صاحب کمال نے یہ زبان کس فصاحت کے قالب میں ڈھالی

قالی۔ **قالین**۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کا بچھونا۔ غالیچہ۔ قالیچہ۔ (ت) مذکر۔ چھوٹا قالین۔ قالین کے روئیں۔ وہ باریک باریک نرم ریشے جو قالین میں ہوتے ہیں۔ (ناسخ) اسکے تلووں کی نزاکت کا کروں میں کیا بیاں۔ روئیں ہیں قالین کے مانند سوزن زیرپا۔

قامت۔ (ع) لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ۱ قد۔ ڈیل۔ (ہجر) اڑا لیگی سرو سے قمری پر نکو۔ قیامت ہے بوٹا سی قامت کیسی۔ (داغ) قامت موزوں قیامت ہے ترا۔ کیا ہے گر سرو صنوبر بڑھ چلے ۲ وقت آغاز نماز کے قد قامت الصلوٰۃ کہنا۔ ۳ جسم۔ (دبیر) تڑپا جو خنجر کے ہاتھوں پہ قامت سرک گیا۔ ٹوپی گری زمین پہ منکا ڈھلک گیا

قاں۔ مونث۔ بطکی آواز۔ قاں قاں کرنا۔ بطکا بولنا۔

قانع۔ (ع) صفت۔ قناعت کرنیوالا۔ تھوڑی چیز پر صبر کرنیوالا۔

قانون۔ (یونانی میں کینن اصلی مسطر تھا۔ عربی میں قانون ہر کرسی

قائزہ

اصل ہر چیز مستعمل ہے۔ قوانین۔ جمع۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مذکر۔ ۱ قاعدہ۔ دستور۔ ضابطہ۔ (اسیر) کسی کو حکم خدا اور رسول یاد نہیں۔ زبان خلق پہ قانون ہے فرنگی کا ۲ ایک مشہور رومی باجے کا نام۔ قانون بگھارنا۔ بے ضرورت تکرار اور حجت کرنا۔ قانون پر چلنا۔ ضابطہ کا پابند ہونا۔ ضابطہ کے مطابق عمل کرنا۔ قانون چھانٹنا۔ بیجا حجّت کرنا۔ دلیلیں لانا۔ قانون داں۔ صفت۔ آئین سے واقف۔ وہ شخص جو سرکاری قوانین سے واقف ہو۔ قانون دانی۔ مونث۔ قانونی واقفیت۔ قانونگو۔ مذکر۔ ۱ وہ محرر جسکے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے ۲ (کنایۃً) جھگڑالو۔ قانونگوئی۔ مونث۔ قانونگو کا عہدہ۔ قانوناً۔ از روے قانون۔ قانون مختص الامر۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص امر کی بابت ہو۔ قانون مختص المقام۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص ملک یا حصۂ ملک کے متعلق ہو۔ قانونی۔ صفت۔ ۱ قانون بنانیوالا قانون جاننے والا ۲ قانون سے منسوب ۳ حجتی۔ جھگڑالو۔ قانونیا (عم) صفت۔ حجتی۔ جھگڑالو۔

قانی۔ (ت) صفت۔ بہت سرخ۔

قاہرہ۔ (ع) صفت ۱ غالب۔ زبردست۔ جیسے افواج قاہرہ ۲ مذکر۔ مصر کی دار الخلافۃ کا نام۔

قاہ قاہ۔ (ت) مونث۔ ٹھٹھا مارنیکی آواز۔ (انشا) نہ کچھ سبب نہ جہت قاہ قاہ کرتے ہو۔ تمھاری خوش مجھے آتی یہ قاہ قاہ نہیں

قائد۔ (ع) مذکر۔ فوج کا سردار۔ حاکم ۲ وہ شخص جو اندھے کی لاٹھی ہاتھ میں پکڑ کر اسکو راستے پر لیجائے۔

قائزہ۔ (ت۔ تیزہ۔ تنگوٹا) مذکر۔ لگام۔ قائزہ کرنا۔ (فارسی تیزہ کردن) گھوڑے کے منھ میں دہانہ چڑھاکر لگام کا تسمہ دُم سے

قائل

باندھ دینا تاکہ چلتے وقت مُنھ نہ مارے۔

قائل۔ (ع۔ کہنے والا۔ قیلولہ کرنیوالا۔ دوپہر کو سونیوالا۔ فارسی میں اپنی خطا کا اقرار کرنیوالا) صفت۔ مان جانیوالا۔ لاجواب ہونیوالا تسلیم کرنیوالا (غالب) رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے۔ **قائل کرنا**۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ کسیکو اُسکی خطا کا مُقِر کرنا ؛ قائل معقول کرنا۔ قائل کرنا۔ بالکل لاجواب کر دینا۔ (فقرہ) یہ بات اُنکے قائل معقول کرنیکو کہی جائیگی۔ **قائل ہونا** ؛ مان جانا۔ لاجواب ہونا۔ بند ہونا۔ اپنی غلطی ماننا۔ (داغ) ایسا تو نہو حشر میں تکرار کی ٹھہرے۔ تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا ؛ اُستاد ماننا کامل فن تسلیم کرنا۔ ؎ اے ظفر ایک ہے تو فنِ سخن میں اُستاد۔ کیوں نہ قائل ہوں ترے ناسخ و آتش دونوں ؛ معتقد ہونا ؎ یہ قول ہے مردوں کا خدا پر رہے اے جان۔ تعویذ کا قائل ہوں نہ بوٹی نہ جڑی کا

قائم۔ (ع۔ قیام سے اسم فاعل) صفت ؛ کھڑا ہونیوالا۔ کھڑا ہوا۔ ؛ (اصطلاح شطرنج) شطرنج میں جب دونوں حریفوں کے دو دو مہرے رہجاتے ہیں اُسوقت کہتے ہیں کہ بازی قائم ہو گئی ؛ برقرار۔ (فقرہ) دنیا ایسے ہی لوگوں کی ذات سے قائم ہے۔ **قائم اٹھنا**۔ شطرنج کا برابر اُٹھنا۔ **قائم اللیل**۔ (ع) صفت۔ عبادت کے واسطے رات بھر جاگنے والا۔ (محسن) ہر سرو کو بندگی یہ ہے میل۔ ہر اُسکے کی لو ہے قائم اللیل **قائم المزاج** صفت۔ مستقل آدمی۔ **قائم النار**۔ (ع) صفت۔ آگ پر ٹھہرنے والا۔ **قائم بالذات**۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو بذات خود قائم ہو۔ **قائم بالغیر** صفت۔ وہ جو دوسرے کے سہارے پر قائم رہے۔ **قائم رکھنا** ؛ موجود رکھنا۔ برقرار رکھنا صحیح سلامت رکھنا۔ (فقرہ) آپ کی ذات کو خدا تعالےٰ ہمارے سروں پر قائم رکھے ؛ بدستور رکھنا۔ جوں کا توں رکھنا۔ (فقرہ) آپ اپنا برتاؤ قائم رکھیے۔ **قائم رہنا**

قبا

؛ برقرار رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا ؛ مستقل رہنا۔ (فقرہ) آپ اپنی ضد پر قائم رہے ؛ بنا رہنا۔ (فقرہ) یہ ستون قائم رہا اور سب گر پڑے۔ **قائم کرنا** ؛ بنیاد ڈالنا۔ (فقرہ) آپ نے ایک انجمن قائم کی ؛ مُقرر کرنا۔ (فقرہ) زید پر چوری کا جرم قائم کیا ؛ اُٹھانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے خیمہ قائم کرنا ؛ حدبندی کرنا کی جگہ جیسے حد قائم کی ؛ مستقل کرنا مضبوط کرنا۔ جیسے بات پر قائم کرنا ؛ رکھنا۔ بٹھانا۔ جیسے مُہرہ قائم کرنا ؛ پیدا کرنا۔ جیسے خدا نے انسان کیلیے یہ عالم قائم کیا ؛ کسی حالت کو قائم الثابت کرنا۔ **قائم مزاج**۔ (ف) صفت۔ جو شخص مزاج کا مستقل ہو۔ **قائم مزاجی**۔ (ف) مونث۔ مزاج کا ٹھہرا ہوا ہونا کہ رنج اور خوشی اور امیری اور غریبی سب حال میں یکساں رہے۔ استقلال۔ **قائم مقام**۔ دوسرے کی جگہ کام کرنیوالا۔ عوضی۔ (ہونا کے ساتھ) **قائم مقامی**۔ مونث۔ نیابت۔ کسی کے عوض کام کرنا۔ (راسخ) چھری مجھکو دیدو گلا کاٹ لونگا۔ کرونگا میں قائم مقامی تمہاری۔ **قائم ہونا** ؛ کھڑا ہونا۔ اُٹھنا ؛ برقرار ہونا مستقل ہونا ؛ بنیاد پڑنا ؛ دھات کا آگ پر ٹھہر جانا اور مقدار میں نہ گھٹنا ؛ مقرر ہونا ؛ ٹکنا۔ رہنا۔

قائمہ۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح اقلیدس) ۹۰ درجہ کا زاویہ۔

قاؤں قاؤں۔ مونث۔ کوّے کی بولی۔ (کرنا کے ساتھ) قائیں قائیں دیکھو کائیں کائیں۔

قبا۔ (ع۔ قبا) مونث۔ ایک خاص قسم کا لباس جو دُہرا ہوتا ہے۔ روئی دار سینہ کشادہ جامہ۔ (منیر) یہ سنگ و بو کہاں گُل تر کو نصیب تھا۔ اُتری ہوئی قبا کسی رشک قمر کی ہے۔ **قباچہ**۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی قبا۔ **قبادوز**۔ (ف) صفت۔ قبا سینے والا۔ **قبا کرنا** ؛ کنایۃً چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ (صابر) عریانی میں لباس کا بھی نام ہے منظور۔ جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں۔ **قبا ہونا**۔ چاک

قباحت

ہونا۔ (مصحفی) اگر یاں کے تو کر ڈلے ہیں ہُر نے فصل گل میں سنے۔ ذرا ہاتھ اور اُٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی۔

قَباحَت۔ (ع) مونث۔ بُرائی۔ نقص۔ عیب۔ (نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

قَبالہ۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم ضامن ہونا) مذکر۔ (اصطلاحی معنی) ضامنی نامہ۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا بیعنامہ۔ قبالہ لکھوانا۔ (کنایۃً) گھر کا مالک بنجانا۔ جب کوئی شخص کسی جگہ بیٹھکر اُٹھنے کا نام نہیں لیتا اُس سے یا اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ (اسیر) دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤگے۔ کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤگے۔ قبالہ لینا۔ ملکیت کی سند لینا۔ کسی جاگیر یا مکان یا جائداد پر قبضہ لینا۔ (ع) کسی پر قابو پانا۔ ذلیل کرنا۔

قبالہ نویس۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا پیشہ تمسک اور بیعنامہ لکھنے کا ہو۔ قبالہ نیلام۔ مذکر۔ وہ ملکیت کی سند جو نیلام کرنیوالے عہدہ دار سے ملے۔ قبالے میں لانا۔ بیع کرنا۔ قبضہ میں دینا۔ (رشک) یارب یہ کیسکے کیسکے قبالے میں لائیگا۔ واعظ بہشت کیلیے پھرتا ہے چند باغ۔

قَبائِح۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ قبیحہ کی جمع۔

قَبائِل۔ (ع۔ قبیلہ کی جمع) مذکر۔ جماعتیں۔ فرقے۔ (اردو) بال بچے۔ گھر کے لوگ۔ (فقرہ) اُنکے قبائل بھی ساتھ ہیں۔

قُبح۔ (ع) مذکر۔ بُرائی۔ عیب۔ حُسن کا نقیض۔ جیسے تجربہ سے حُسن و قبح معلوم ہوتا ہے۔

قَبر۔ (ع) مونث۔ تُربت۔ وہ گڑھا جسمیں مُردے کو دفن کرتے ہیں (بنوانا۔ بنانا۔ کھودنا کے ساتھ)۔ (اسیر) ہو وہ بھی کوئی روز کہ دُنیا سے کمیں آسیر لوکر بلا میں قبر منظفر علی بنے۔ قبر پہ قبر نہیں بنتی۔ (دہلی) مثل۔ قرض پہ قرض نہیں ملتا۔ قبر تک ساتھ جانا۔ زندگی بھر تک باقی

قبر

رہنا۔ (فقرہ) بچپن کی پڑی ہوئی عادتیں قبر تک ساتھ جاتی ہیں۔ قبر جھانک آنا۔ (کنایۃً) مرنیکے قریب ہوجانا۔ (شعور) صبح فراق و شام جدائی کے صدمہ کش۔ جھانک آتے ہیں جو قبر کفن دیکھ لیتے ہیں۔

قبرِسْتاں۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے دفن ہوں۔

قبر سلامی۔ وہ قیمت جو مالک زمین کو اُسکی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دیجاتی ہے۔ قبر سے اُٹھکر آنا۔ دوسری بار زندہ ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) نہ اماں باوا قبر سے اُٹھکر آئینگے نہ بھائی پیدا ہوگا۔ قبر سے نکلکر آنا۔ کسی شخص کی صورت بیماری یا رنج و غم سے ڈراؤنی ہوجاتی ہے تو کہتے ہیں کہ قبر سے نکلکر آیا ہے۔ قبر کا پتھر۔ سنگ لحد۔ (آتش) چونہ خاک ہوگئے اک بُت کی راہ میں۔ پتھر ہماری قبر کا سنگ نشاں ہوا۔ قبر کا تعویز۔ تعویز لحد۔ قبر کا مُنھ جھانک آنا۔ (کنایۃً) مر مر کر بچنا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ (شوق قدوائی) اُسکی آنکھیں دیکھکر ایسے ہوسے بیمار ہم۔ قبر کا مُنھ جھانک آئے ہیں ہزاروں بار ہم۔ قبر کھود کر لانا۔ (دہلی) جہاں سے ممکن ہو تلاش کرکے لانا۔ قبر کھودنا۔ (کنایۃً) مار مار کر ادھ مُوا کر دینا۔ قبر کی مٹی چٹانا۔ ٹوٹکا۔ عورتوں کے عقیدہ میں قبر کی مٹی چٹانے سے انسان و حیوان مانوس ہوجاتے ہیں۔ سو بطرح بچی ہے کُندن سے بلی لے صاحب۔ قبر کی مٹی چٹانا ملے اکسیر ہوئی۔ قبر کے مُردے اُکھاڑنا۔ (یا اُکھیڑنا)۔ مُردوں کا ذکر کرنا مُردوں کے عیوب ظاہر کرنا۔ (کنایۃً) پُرانے جھگڑے نکالنا۔ سوتے ہوئے فتنے جگانا۔ قبر میں اُتارنا۔ مُردے کو قبر میں رکھنا۔ (اسیر) مُردے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا۔ قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا۔ موت کے دن قریب آنا۔ آخر عمر پر پہنچ جانا کی جگہ۔ قبر میں پیٹھ نہ لگنا۔ قبر میں کمر نہ لگنا۔ (کنایۃً) مرکر بھی چین نہ آنا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) اس رنج والم سے قبر میں بھی۔ ہرگز نہ لگیگی پیٹھ مری۔ [illegible]

قبض

پہلوٹھوں میں عجب کیا ہے۔ کہ قبر میں بھی مری ایکدم کمر نہ لگے۔ قبر میں تین دن بھاری۔ مسلمانوں کا خیال ہے کہ قبر میں مُردے کا تین دن تک حساب کتاب ہوتا ہے۔ (بحر) خدا کرے مغفرت ہماری لحد میں بھی تین دن ہیں بھاری۔ غضب ہے اس دل کی بیقراری اُلٹ نہ جائے طبق زمیں کا۔

قبر میں ساتھ لیجانا۔ (مو) قبر تک نہ چھوڑنا۔ قبر میں بھی یاد رکھنا۔ (فقرہ) جبتک زندہ ہوں پاؤں دھو دھو کر پیونگی (روز لیں) زبردستی نہیں مگر یہ ارمان قبر میں ساتھ لیجاؤنگی۔ قبر میں کیڑے پڑیں۔ (عو) کوسنا۔

قبض۔ (ع) ۱ گرفتگی خلاف بسط۔ (ف) ۲ پیٹ کا درد۔ مذکر ۳ (اصطلاح علم عروض) ایک زحاف کا نام جسمیں رکن کا پانچواں حرف ساکن گرا دیا جاتا ہے جیسے مَفَاعِیلُن سے مَفَاعِلُن یا فَعُولُن سے فَعُولُ رہجانا ۴ قابو۔ بس۔ تحت۔ دخل ۵ اُنو۔ معدے کی گرفتگی جس سے اجابت نہو یا بہت کم ہو۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۶ (اصطلاح تصوف) دل کی گرفتگی۔ (فقرہ) سالک کو کبھی قبض ہوتا ہے کبھی بسط۔

قبض الوصول۔ مذکر۔ وہ رجسٹر جسپر تنخواہ وصول کرنیوالے ملازموں کے دستخط لیے جاتے ہیں۔ رسید کا رجسٹر۔ قبض دخل۔ مذکر۔ کامل قبضہ۔ قبضِ روح۔ مذکر۔ روح کا جسم سے نکال لینا۔ (اوج) کاٹھی سے کھینچے جانب دشمن جو بھی حسام۔ ہا قبض روح کو ملک الموت جیسے نام۔ قبض کرنا ۱ معدے میں گرفتگی پیدا کرنا ۲ (روح کیلیے) نکالنا۔ کھینچنا جیسے روح قبض کرنا۔ قبض و بسط۔ (اصطلاح علم تصوف) قبض۔ دل کا یاد خدا کیطرف متوجہ نہونا۔ بسط۔ دل کا یاد خدا میں منہمک ہوجانا۔ قبضہ۔ (ع) کیفیت۔ مٹھی میں پکڑا ہوا۔ فارسی میں بھی دستہ ہے) مذکر ۱ دخل مداخلت۔ تصرف۔ (اسیر) ماہکسا ہر ہی جو ہے تیغ یار کا۔ شرت تک قبضہ ہے اُسکی ضربِ تلوار کا ۲ مٹھ۔ دستہ۔ جیسے تلوار کا قبضہ۔ کمان کا قبضہ۔ خنجر کا قبضہ۔ (قدر) ابرو کے سحر پہ کوئی کاجل کا

قبطی

بنے تیل۔ قبضہ کوئی جڑ لیجیے شمشیر ادا پر۔ (نوازش) قتل کرنا سخت جانوں کو کوئی آسان نہ تھا۔ ہاتھ کا نہ ٹوٹ کر قبضہ گرا تلوار کا ۳ قابو۔ اختیار۔ (فقرہ) اکتاب اپنے قبضہ میں رکھو۔ وہ دوسرے کے قبضہ میں ہے ۴ (اردو) وہ لوہے کا ٹکڑا جس سے کواڑ یا صندوق وغیرہ کے دو حصوں کو ملا ہوا رکھتے ہیں ۵ موٹے آدمی کا بازو۔

قبضہ اُٹھانا۔ متعدی۔ بیدخل کرنا۔ قبضہ اُٹھنا۔ بیدخل ہونا۔ قبضہ پانا۔ دخل پانا۔ قابو پانا۔ قبضہ پر ہاتھ ڈالنا ۱ تلوار سونتنے کیواسطے مُوٹھ پر ہاتھ لیجانا ۲ دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا۔ تلوار نہ نکالنے دینا۔ قبضہ پہ ہاتھ رکھنا۔ تلوار کے قبضہ پہ ہاتھ رکھنا۔ یعنے آمادہ جنگ ہونا۔ ؎ یاں آن بنی جان پہ احسن مری اُس آن۔ جبدم کہ رکھا قبضہ پہ ہاتھ اُسنے بگڑ کر۔ قبضہ جمانا۔ دیکھو تلوار کا قبضہ۔ قبضہ دار۔ مذکر۔ ایک قسم کا مُورُوثی کاشتکار۔ قبضہ دلانا۔ دخل دلانا۔ قبضہ دینا۔ دخل دینا۔ قبضہ رکھنا۔ کوئی چیز اپنے قابو میں رکھنا۔ دخل رکھنا۔ قبضہ کرنا۔ اپنے قابو میں کرنا۔ (آتش) فنا ہوکر بھی چھوڑیگی نہ خو نظارہ بازی کی۔ ہماری خاک کے ذرّے کرینگے قبضہ روزن پر۔ قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا ۲ تحت میں آنا۔ تصرف میں آنا۔ قبضہ میں رہنا ۱ قابو میں رہنا۔ بس میں رہنا ۲ دخل میں رہنا۔ تحت میں رہنا۔ قبضہ میں کرلینا۔ قابو میں کرلینا۔ بس میں کرلینا۔ قبضے چڑھے ہونا۔ بازو تنے ہوئے ہونا۔ (دریائے صادق) اور جو ہم میں پہلوان کہلاتے ہیں سینہ اُبھرا ہوا ہے قبضے چڑھے ہوئے ہیں دیکھنے میں موٹے تازے داؤ پیچ میں خوب ڈال۔

قبضیت۔ (ع م) دیکھو قبض نمبر ۳۔

قبطی۔ ملک مصر کا اصلی نام قبط تھا، مذکر فرعون کے ساتھی جو ملک مصر کے باشندے تھے۔

قبقاب | قبور

قبقاب۔ (ع) مونث۔ پٹیے دار کھڑاؤں۔

قُبُل۔ (ع) مونث۔ عورت کا اندام نہانی۔

قَبل۔ (ع) پہلے۔ آگے۔ پیشتر۔ اول۔ قبل اَز مَرگ واوَیلا۔ (ف) مثل۔ مصیبت آنے سے پہلے فریاد کرنے کیلیے مستعمل ہے۔

قبل اَزیں۔ اس سے پہلے۔

قبلوانا۔ (ہ) کسی بات کا اقرار کرانا۔ تسلیم کرانا۔ (فقرہ) اکیلی پاکے جو چاہتے ہو قبلوا لیں تو میں ایسی نہیں کہ بے دھڑک اپنے اوپر اوڑھ لوں اور قبول دوں۔

قبلہ۔ (ع) مذکر۔ کعبہ۔ وہ سمت جدھر نماز پڑھتے ہیں۔ (منیر) ہیں خوشنما میں متوجہ اسی طرف۔ دروازہ عیدگاہ کا قبلہ ہے عید کا ؏ کلمۂ تعظیم۔ حضور۔ جناب کی جگہ۔ (طنزاً) بڑا۔ چالاک۔ (راسخ) بنت عنب کو ڈولی میں لائے جناب شیخ۔ مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو دور ہو۔ **قبلۂ اَنام**۔ (تعظیماً) سب کا واجب التعظیم (اوج) جد بزرگ شاہ رسل قبلۂ انام۔ دادا امام باپ امام اور چچا امام۔ **قبلہ پرست**۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) مسلمان۔ **قبلۂ حاجات**۔ قبلۂ حاجات۔ (ف) مذکر۔ کلمۂ تعظیم۔ سب کی حاجتیں رفع کرنیوالا۔ مراد بر لانیوالا۔ (امیر) منکر گوشہ نشینان خرابات نہو۔ کہ یہی گوشہ کہیں قبلۂ حاجات نہو۔ (محسن) ملاذ جن وانساں مرجع قدسیاں کہیے۔ کہیں ہے قبلۂ حاجت کہیں ہے کعبہ مقصد کا۔ **قبلہ رُو**۔ وہ شخص یا چیز جو قبلہ کیطرف مُنہ کیے ہو۔ قبلہ کی سمت۔ (فقرہ) وہ قبلہ رو بیٹھ گئے۔ (اوج) تھا قبلہ رو زمین پہ وہ کل کا مقتدا۔ ہو تیغ تیز کھینچکے شمر لعین بڑھا۔ **قبلہ رُو لٹانا**۔ نزع کیوقت بیمار کو قبلہ کیطرف منہ کرکے لٹاتے ہیں۔ (شرف) جس طرف کو یار ہوگا میرا رخ ہوگا اُدھر۔ لاکھ کوئی قبلہ رو مجھکو لٹائے وقت نزع۔ **قبلۂ عالم**۔ مذکر۔ تعظیماً بادشاہوں کو کہتے ہیں۔ سے ہوا ہوں میں غلام اُس بادشاہ ہفت کشور کا۔ حضرت قدسی بھی جسکو قبلۂ عالم سمجھتے ہیں۔ **قبلۂ کونین**۔ (کون کا تثنیہ کونین یعنی دین و دنیا ہے) بیشتر تعظیماً باپ چچا کیلیے مستعمل ہے۔ **قبلہ کیطرف باوضو بیٹھا ہوں**۔ (کنایۃً) جھوٹ نہیں بولونگا۔ (انشا) میں جھوٹ نہ بولونگا مجھے تجھسے ہے الفت۔ بیٹھا طرف قبلہ ہوں اس وقت وضو سے۔ **قبلہ کیطرف مُنہ کرنا**۔ متعدی۔ مسلمان قبلے کیطرف مُنہ کرکے نماز پڑھتے ہیں۔ **قبلہ کیطرف مُنہ ہونا**۔ اُس جانب مُنہ ہونا جدھر کعبہ ہے۔ (آتش)۔ گردوں سے جانتے ہیں یہی ہم گناہگار۔ مُنہ سوئے قبلہ آنکھیں ہوں جلاد کیطرف۔ **قبلہ گاہ**۔ یعنی باپ بزرگوار مستعمل ہے۔ (طنزاً) بزرگ۔ حمایتی۔ (داغ) دل دینگے ہم تو حضرت ناصح ہزار بار۔ دینا نہیں ہے آپکے کچھ قبلہ گاہ کا۔ **قبلہ نما**۔ (ف) مذکر۔ ایک آلے کا نام جسکے وسیلے سے قبلہ کا رُخ معلوم کرتے ہیں۔ اسمیں ایک پرزہ لگا ہوتا ہے جسکا منہ قبلہ کی جانب رہتا ہے اور اکثر خفیف جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔ (سودا) ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں۔ تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں۔ **قبلہ و کعبہ**۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔ (محسن) گئے قبلہ و کعبہ کے روبرو۔ وہیں ہر قدم پہ جم آرزو۔ یہ کلمہ بطور القاب بھی خطوں میں لکھا جاتا ہے۔ (ذوق) میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہمیشہ خط میں۔ قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے۔ **قبلہ و کعبہ سمجھنا**۔ بزرگ سمجھنا۔ واجب التعظیم جاننا۔ (رند) سمجھ قبلہ و کعبہ اک اک کو زاہد۔ یہ سب بُت تراشے ہیں سنگ حرم سے۔ **قبلہ ہو تو مُنہ نہ کروں**۔ کمال بیزاری ظاہر کرنے کیلیے کہتے ہیں۔ (مومن) سجدہ تجھے اے بُتِ بد خو نہ کرونگیں۔ قبلہ ہو ترا گھر تو اُدھر رُو نہ کرونگیں۔

قبور۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے۔ قبر کی جمع۔ (اردو) پستول کا چرمی غلاف

قبول

جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوتا ہے۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (رفک) کیوں آپ کھینچتے ہیں تنچہ قبورے۔ فارسی میں معنی نمبر ۲ میں قبورس ہے۔

قبول۔ (ع) ماننا۔ قبول کرنا۔ فارسی میں بمعنی مقبول پسندیدہ مستعمل ہے) مذکر۔ تسلیم۔ منظور۔ پسند۔ (اختر شاہ اودھ) ہرگز نہ کیا قبول اُسنے۔ دل اسکا کیا ملول آسنے۔ (فقرہ) اُنکو مرنا قبول لیکن آپ کی نصیحت نہیں قبول۔ دعا یا کسی خواہش کی منظوری کیواسطے مستعمل ہے۔ قبول منظور کا فرق۔ منظور میں ایک امید کا اشارہ ہوتا ہے جو ایک شخص دوسرے سے رکھتا ہے۔ قبول سے یہ منشا ہوتا ہے کہ ایک بات کسی نے اپنی مرضی سے تسلیم کرلی یا اُسکا خیر مقدم کیا۔ منظور کا یہ منشا ہوتا ہے کہ جو خواہش تھی پوری ہوگئی۔ جیسے اپیل یا نگرانی منظور ہوگئی۔ قبول دینا۔ قبولنا۔ قبول صورت۔ (ع) صفت۔ خوبصورت۔ حسین۔ (بحر) قبول صورت تم سے نہیں ہیں شمس و قمر۔ کہ چشم زخم سے اُنکو کبھی گزند نہیں۔ قبول عام۔ مذکر۔ عام پسندیدگی۔ ہر شخص کو پسند آنا۔ ؎ یا رب قبول عام ملے اس کلام کو۔ دل کی جگہ بغل میں ہو دیوان جلیل کا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا۔ اقبال کرنا۔ قبول ہونا۔ دعا کا مستجاب ہونا۔ کسی خواہش کا مانا جانا۔ قبولنا۔ (ہ) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ (فقرہ) لاکھ کوشش کی اُسنے اپنا قصور نہیں قبولا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ (قلق) دو کسیکو نہیں قبورے گا۔ زندگی بھر تپیں نہ بھوے گا۔ قبولی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملاکر پکایا جاتا ہے۔ قبولیت۔ (یہ لفظ اردو والوں نے بنا لیا ہے) مونث۔ دعا کا قبول ہونا۔ (فقرہ) یہ وقت دعا کی قبولیت کا ہے۔ وہ کاغذ جو پٹے کے مضمون کا کاشتکار کیطرف سے بحق زمیندار لکھا جاتا ہے۔ مقبول ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ پسندیدگی۔ اس معنی میں قبولیت عام اور فرق مقبولیت وغیرہ ترکیبیں

قتال

مستعمل ہیں۔

قبہ۔ (ع) گنبد۔ ہر شے جو گنبد کی شکل کی بنائی جائے۔ قباب۔ بکسر اول (ع)، مذکر۔ گنبد۔ برج۔ گیند کی صورت کا کلس۔ (امیر) تھی معراج یا الٰہی ہے غبار گور مجنوں نے۔ بگولا جو اُٹھا قبہ بنا لیلی کی محمل کا۔

قبیح۔ (ع) صفت مذکر۔ بدصورت۔ نازیبا۔ معیوب۔ قابل شرم۔

قبیحہ۔ (ع) صفت مونث۔

قبیل۔ (ع) یائے معروف سے ؛ آدمیوں کا گروہ۔ فارسیوں نے بمعنی شوہر استعمال کیا اسی معنی سے قبیلہ بمعنی زوجہ بنایا ہے) مونث۔ نوع جنس۔ قسم۔ ؎ اسی قبیل سے ہے قول خواہر قتیبہ۔ امام عصر کی گردن تھی جب تہ شمشیر۔ قبیلہ۔ (ع) قبائل۔ جمع) مذکر۔ گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ خاندان۔ فرقہ۔ (فقرہ) عرب میں بڑے بڑے قبیلے ہیں ؛ (اردو) مونث۔ جورو۔

قتال۔ (ع) بکسر اول) مونث ؛ ہتھیاروں کی لڑائی۔ خونریزی ؛ (ع) بالفتح و تشدید دوم) صفت۔ بہت کاردار کرنیوالا۔ بہت قتل کرنیوالا دیکھو قتیل۔ (صبا) ترا یہ طاق ابرو اے صنم قتال عالم ہے۔ خم شمشیر کا عالم ہے محراب عبادت پر۔ قتالہ۔ (ع) صفت مونث۔ (اوج) ؎ دیکھ اب محاربہ اُشجع انام۔ قتالہ جہاں کو ملا حکم قتل عام۔ قتل۔ (ع) مذکر خون کرنا۔ جان سے مار ڈالنا۔ قتل پر کمر باندھنا۔ کسیکے مار ڈالنے کا بیڑا اُٹھانا۔ (مومن) ہے سر بکیاں وہ طوق غیر میں رنگا ہوا۔ قتل پر میرے کمر نکلے ہو گھر سے باندھکر۔ قتل عام۔ (ف) مذکر۔ عام خونریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا۔ ذکر نا۔ ہونا کے ساتھ۔ (داغ) دشمنوں کو امان نہ دینی تھی۔ جو تمہیں قتل عام کرنا تھا۔ قتل عمد۔ مذکر۔ (قانون) عمدًا و دانستہ ہلاک کرنا۔ قتل کا بیڑا اُٹھا لینا۔ دیکھو بیڑا اُٹھا لینا۔ قتل کرنا۔ سر کاٹ لینا۔ جان سے مار ڈالنا کسیکو ؛ (کنایۃً) ستم کرنا

قتلا

ناز و ادا سے زخمی کرنا۔ (ذوق) قتل کرتا ہے ترا بسمل سے یہ کہنا کہ لو۔ اب تو دامن بھی ہوا آلودہ (لہو) سے ترا اچھا ہوا۔ قتل گاہ۔ قتل گہ۔ (ف) مونث۔ قتل کرنے کی جگہ۔ (امیر) جلوہ گر یار مگر قتل گہ عام میں ہے۔ جب بلاتا ہوں میں سنتا ہوں قضا کام میں ہے۔

قتلا۔ (ہندی میں کتلا تھا) مذکر۔ قاش۔ پھانک۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا کسی کھانے کی چیز کا۔ قتلی۔ مونث۔ چھوٹا قتلا۔

قتّی۔ (ت۔ مسند و قچہ) مونث۔ انگور کی پٹاری۔ مثال کیلیے دیکھو حجر کا پتھر عقد میں۔

قتیل۔ (ع) صفت۔ مقتول۔ شہید۔ (ذوق) ترے قتیل بتاتے نہیں تجھے قتال۔ جب اُنسے پوچھو اجل ہی کا نام لیتے ہیں۔

قحبہ۔ (ع۔ قحب۔ کھانسنا۔ بدکار عورتیں مردوں کو کھنکھار کے بلاتی ہیں) مونث۔ فاحشہ۔ بدکار عورت۔ (کنایۃً) دُنیا۔

قحط۔ (ع) مذکر۔ اکال۔ خشک سالی۔ (پڑنا کے ساتھ)۔ (مجازاً) کسی چیز کی کمیابی بلکہ نایابی کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ (ہونا کے ساتھ) (رند) قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہو گیا۔ قحط الرجال۔ (ع) مذکر۔ بھلے مانسوں کا نہ پایا جانا۔ قحط زدہ۔ قحط کا مارا۔ صفت۔ بھوکا۔ کنگلا۔ قحط سالی۔ مونث۔ خشک سالی۔ فارسی میں قحط سال بھی خشک سال ہے۔

قد۔ (ع میں بتشدید دوم ہے فارسیوں نے بتخفیف بھی استعمال کیا ہے) مذکر۔ قامت۔ جسم کی لمبائی۔ قدِ آدم۔ (ف) مذکر۔ آدمی کے قد کے برابر۔ (فقرہ) یہاں قدِ آدم پانی ہے۔ قدِ آدم آئینہ۔ دیکھو آئینہ۔ قدِ آدم تعظیم کو اُٹھنا۔ سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا۔ (محسن) سب سرو قدان عرش علم۔ تعظیم کو اُٹھے قدِ آدم۔ قدِ آزاد۔ (ف) سیدھا قد۔ (داغ) سرو کیا قدِ معشوق میں جو دیکھے تو نہ کرے۔ کر ترا سا قدِ آزاد نہ دیکھا نہ سُنا۔ قد آور۔ (ت میں قاآور وہ سوار جو محافظت کیلیے لشکر کے گرد رہتے ہیں) صفت۔

قدح

لمبے قد کا۔ اچھے تن و توش کا۔ قدِ بالا۔ قد بلند۔ (ناسخ) خوب موزوں ہم سے وصفِ قدِ بالا ہو گیا۔ (دبیر) معراج شہ کو ہوئی اک قدِ بالا۔ گرد شہ آن کے پھرنے لگی نہ ٹھہرا۔ قد بڑھنا۔ بالیدہ ہونا کسیکا (ناسخ) قد وہ بوٹا سا نہیں بڑھتا تو ہے حسن اور بھی۔ بس مجھے گلبن ہی کافی ہے نہیں ہم دلئے زر۔ قد دار۔ صفت۔ قد آور۔ قد کشی کرنا۔ اکڑنا۔ اِترانا۔ (رند) قد کشی کیسے کے صنم تجھ سے ہوا ہے یہ ذلیل۔ اُڑ گئی ہے سرو گلستان پر۔ قد نکال لانا۔ قد نکالنا۔ (ع) قد دراز کرنا بچے کا۔ (رند) نکالا ہے قد میرے رشکِ چمن نے۔ یہ بوٹا بھی طوبیٰ ہوا چاہتا ہے۔ (راسخ) نکال لایا ہے وہ شوخ قد قیامت کا۔ اب آفتاب سوا نیزے پر ضرور آیا۔ قد نکلنا۔ لازم۔ بچے کا دراز قد ہونا۔ (رشک) کہو نہر چمن کی سیر دیکھیں فاختہ قمری۔ تمہارا قد نکلتا ہے کہ سرو جو نکلتے ہیں۔ قد و قامت۔ مذکر۔ جسامت۔ (فقرہ) گھوڑے کا قد و قامت بہت اچھا ہے۔

قدامت۔ (ع) مونث۔ کہنہ ہونا۔ ہمیشگی۔ پرانا پن۔ قدیم ہونا۔ (فقرہ) اس مکان کے آثار سے قدامت پائی جاتی ہے۔

قدح۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ بڑا پیالہ۔ مطلق پیالہ۔ (بحر) میگساران سخن بھر بھر چکے اپنا قدح۔ اب ہمارا دور آخر انجمن میں ہو گیا (آتش) ہاتھ میں یار کے نہیں ساغر شراب کا۔ دستِ صبح میں ہے قدح آفتاب کا۔ قدح آشام۔ قدح پیا۔ قدح خوار۔ قدح کش۔ قدح نوش۔ (ف) صفت۔ شراب خوار۔ شرابی۔ (ذوق) برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی۔ (امیر) قاضی بھی محتسب بھی قدح نوش ہو گئے۔ چپ چپکے دخترِ رز سے ہم آغوش ہو گئے۔ قدح کی خیر منانا۔ دیکھو اپنے قدح کی خیر منانا۔

قدح۔ (ع۔ بالفتح۔ چیرنا۔ پھاڑنا۔ عیب لگانا) مونث۔ [illegible]

قَدَر

دیکھو آنکھ قدح کرانا۔ ۲ مدح کی ضد۔ عیب چینی۔ نکتہ چینی۔ تردید۔ (فقرہ) میں نے آپ کی مدح کی قدح نہیں کی۔ (کرنا کے ساتھ)

قَدَر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ۱ تقدیر الٰہی۔ فرمان۔ حکم۔ (فقرہ) قضا و قدر سے کسکا زور چلتا ہے۔ ۲ مقدار۔ اندازہ ظاہر کرنے کیلیے (فقرہ) اسقدر پانی کیا ہوگا۔ تم اسقدر گھبراتے کیوں ہو۔ معنی نمبر ۲ میں اردو ہے۔

قَدَر اَنداز۔ (ف) صفت۔ تیر پھینکنے والا جسکا نشانہ خطا نہ کرے (اوج) قدر انداز ہٹے برچھیوں والے بھاگے۔ منچلے ہاتھوں سے دل اپنے سنبھالے بھاگے۔

قَدْر۔ (ع۔ بالفتح۔ اندازہ کسی چیز کا۔ توانائی تونگری۔ فارسیوں نے بمعنی خوبی بزرگی بھی استعمال کیا) مونث۔ عزت۔ بزرگی۔ توقیر۔ درجہ۔ مرتبہ۔ (بحر) شراب ناب سے شیشہ کی بالا قدر رہتی ہے۔ پری کے کان میں گویا صراحی دار موتی ہے۔ ۲ اندازہ۔ مقدار۔ برابر۔ یکساں۔ مثل۔ (ترجمۃ القرآن) اگر انکو مال خیرات میں سے انکی خواہش کی قدر دیا جائے تو خوش رہتے ہیں۔ قدر اٹھ جانا۔ قدر و منزلت جاتی رہنا۔ ؎ آتش سخن کی قدر زمانے سے اٹھ گئی۔ مقدور ہو تو قفل لگائیں زبان میں۔ قدر پوچھنا۔ مرتبہ دریافت کرنا۔ (امیر) زاہد و ہم سے پوچھو قدر انکی۔ بت ملے ہیں خدا خدا کر کے۔ قدر جوہر شاہ داند یا بداند جوہری (ف) جواہر کی قدر ہر شخص نہیں جانتا یعنی اہل کمال کے قدر داں خاص خاص لوگ ہوتے ہیں۔ قدر داں۔ قدر شناس۔ (ف) صفت۔ قدر جاننے والا۔ مربی۔ سرپرست۔ قدر دانی۔ مونث۔ ہنر شناسی۔ سرپرستی۔ قدر دانی کرنا۔ ہنر کی داد دینا۔ قدر رکھنا۔ عزت رکھنا۔ وقعت رکھنا۔ (آتش) خاتم دست سلیماں قدر کیا رکھتی ہے یاں۔ لوح محفوظ اک نگینہ ہے ہمارے نام کا۔ قدر رہنا۔ منزلت باقی رہنا۔ (ناسخ) نکل جو چاند وہ ادھر اڈھر سے وہ شام کو۔ پھر آسماں پہ قدر ہے کیا ہلال کی۔ قدر سمجھنا۔ منزلت و مرتبہ

قدرت

پہچاننا۔ مرتبہ شناسی۔ (ناسخ) زاہد کیسے کوئی ابد تو سمجھے قدر شاعری۔ لکھا ہے صفوۂ مرغ پر خدا نے بیت ابد کو۔ قدر عافیۃ۔ مونث۔ اطمینان سے زندگی بسر کرنیکا لطف۔ اردو میں زبانوں پر تلفظ قدر عافیۃ ہے۔ قدر عافیۃ کسے داند کہ بہ مصیبتے گرفتار آید۔ (ف) مثل۔ ہر چیز کی شناخت اسکی ضد سے ہوتی ہے۔ قدر عافیت کھلنا۔ قدر عافیۃ معلوم ہونا۔ (کنایۃً) مزہ چکھنا کی جگہ۔ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) بد مزاج عورت سے سابقہ پڑا دو ہی مہینے میں قدر عافیۃ معلوم ہو گئی۔ قدر کرنا۔ عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔ قدر کھلنا۔ مرتبہ معلوم ہونا۔ (آتش) ہاتھ میں رکھنے سے تیرے قدر انگشتر کھلی۔ نام اقدس سے نگین تاج سر خاتم ہوا۔ ۲ صحیح اندازہ ہونا۔ قدر کھونا۔ عزت کھونا۔ (آتش) قلب ماہیت اربابِ صفا کھوتی ہے قدر۔ عدم آب سے ارزاں ہوا گوہر کا۔ قدر نعمت بعد زوال۔ (ف) مقولہ۔ اچھی حالت جب نہیں رہتی اسوقت اسکی قدر ہوتی ہے۔ (سحر) سچ تو یہ ہے قدر نعمت ہوتی ہے بعد زوال۔ پیر کے دل سے کوئی پوچھے جوانی کا مزہ۔ قدر و قیمت۔ مونث۔ منزلت۔ وقعت (قدر) فلک پر جب تلک تھا بس جبھی تک قدر و قیمت تھی کسی نے گھٹتے گھٹتے آنکھ سے صورت نہ پہچانی۔ قدر و منزلت۔ مونث۔ عزت منصب۔ بزرگی۔ (بنات النعش) روپیہ بڑی قدر و منزلت کی چیز ہے۔ قدر ہونا۔ عزت ہونا۔ توقیر ہونا۔ قدرے۔ (ف۔ یائے تنکیر تقلیل کیلیے) تھوڑا سا۔ قلیل۔ قدرے قلیل۔ تھوڑا سا۔ قدریہ۔ مذکر۔ ایک فرقہ کا نام جو قضا و قدر کا منکر ہے۔

قُدْرَت۔ (ع۔ توانا ہونا۔ توانگر ہونا) مونث۔ ۱ طاقت۔ زور۔ مجال۔ ۲ حوصلہ۔ اختیار۔ دسترس۔ ۳ خدا تعالیٰ کی شان۔ خدا تعالیٰ کی صنعت اور طاقت۔ (اختر) آج اک چاند سی صورت دیکھی۔ ہے اللہ کی قدرت دیکھی۔ قدرت پانا۔ قابو حاصل کرنا۔ قدرت خدا۔

قُدِری کرنا

خدا کی شان۔ حیرت اور تعجب کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) سمجھا ہے ہیں آپ
مجھے قدرت نما سب جانتے ہیں کوئی ہمیشہ نہیں جیا۔ قدرت رکھنا۔
قادر ہونا۔ قابلیت رکھنا۔ لائق ہونا۔ قدرت کا تماشا۔ نیرنگی زمانہ۔
(جرات) گر سامنے میرے وہ بت غمزہ گر آئے۔ اللہ کی قدرت کا
تماشا نظر آئے۔ قدرت کا کھلونا۔ (کنایۃً) پیدائشی خوبصورت۔ (قدر)
یہ پیاری صورتیں ہیں یا کہ قدرت کے کھلونے ہیں۔ مچل جاتا ہے اتنی طفل
دل کی کیا بری خو ہے۔ قدرتِ کاملہ۔ مونث۔ بے انتہا طاقت۔ قدرت کے
کارخانے۔ خدا کی قدرت کے کرشمے۔ (راسخ) صدقے قدرت کے کارخانے کے
مجھ سے بت بنے زمانے کے۔ قدرت کے کھیل۔ قدرت کے کرشمے۔ (صبا) لے
صبا ہوتے ہیں دنیا میں تماشے کیا کیا۔ اپنی قدرت کے ہیں وہ کھیل دکھاتے
جاتے۔ قدرتی۔ صفت۔ خلقی۔ اصلی۔ قدرت سے منسوب۔ جیسے قدرتی
رنگ۔ یعنی اصلی رنگ۔

قُدِری کرنا۔ (اردو) عو۔ کوشش کرنا۔ اصرار کرنا۔ دباؤ ڈالنا۔
(فقرہ) تمنے بیٹی قدری کی پر وہ بچہ نہیں پڑھا۔ قدری ہو جانے۔
(عو) ماشاءاللہ کی جگہ۔ (فقرہ) قدری ہو جانے میں نہ آؤنگی۔

قُدس۔ (ع) بالضم و بضم اول و دوم۔ پاک۔ پاکیزگی۔ بیت المقدس
کا نام جبریل کا) صفت۔ مقدس۔ متبرک۔ پاک۔ قدس سرہٗ۔
قدس اللہ سرہ العزیز۔ (ع) مقدس ہوتے بزرگوں کے نام کے
بعد بجائے رحمۃ اللہ علیہ مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) کوئی مسلمان ایسا
کم نکلے گا کہ انکا نام لے اور شروع میں حضرت اور آخر میں رحمۃ اللہ
علیہ یا قدس اللہ سرہ العزیز نہ کہے۔ قدسی۔ (ع) صفت۔ پاک
پاکیزہ۔ مجازاً فرشتہ۔ ولی اللہ جیسے قدسی صفات۔ قدسیاں۔ (ف)
(کنایۃً) فرشتے۔ صلحا۔ اولیاءاللہ۔ روحانیاں۔

قدغن۔ (ت) بادشاہوں کا اہتمام۔ تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔

قَدَم

ترجیح تانیث کو ہے۔ تاکید۔ روک ٹوک۔ مناہی۔ (نوازش) نہ دیکھے
خواب میں بھی کوئی اب زہرہ شمائل کو۔ سنا ہے عاشقو تم پر اب یہ قدغن
ہونیوالی ہے۔ (دبیر) حاکم نے کیا ہند سے مقدر اپنے پسر کا۔ اک
ایک یہ قدغن کیا یثرب کی خبر کا۔

قِدَم۔ (ع) مذکر۔ ہمیشگی۔ قدامت جو خدا تعالیٰ کی صفت ہے۔ حدوث
کا نقیض۔ (شفاعت و نجات) وہ ہے سامنے درگہ محترم۔ قدم بزم
امکاں سے تھا دو قدم۔

قَدَم۔ (ع) پاؤں۔ اثر۔ سابقہ۔ اقدام جمع) مذکر۔ پاؤں۔ فاصلہ
دونوں پاؤں کا نشان۔ آنا۔ گھوڑے یا زوجہ یا کسی کے آنے کا
شگون۔ (فقرہ) بہو کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا۔ (رشک) تیرے
قدم سے اہل چمن کا یہ حال ہے۔ طاؤس باغ باغ ہے بلبل نہال
ہے۔ (مجازاً) ذات۔ دم۔ موجودگی۔ سے مینا و ساغر و مے ساقی
و مطرب و نے۔ یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سود کے قدم سے۔ گھوڑے کی
ایک قسم کی رفتار جس میں تکان نہیں ہوتی۔ (بحر) باگ لیگا جب کبھی چابک
سوار بستی۔ اسپ تصویر گلی میں بھی قدم ہو جائیگا۔ (ہندی کدم سے
بنالیا ہے) ایک سایہ دار درخت۔ (بحر) کسیکا کشتۂ رفتار ہوں عجب
کیا ہے۔ قدم کا پیڑ ہو میرے مزار پر پیدا۔ رفتار۔ روش۔ قدم آگے
بڑھنا۔ دیکھو آگے۔ قدم آگے رکھنا۔ دیکھو آگے۔ قدم آگے رہنا۔
پیش روی کرنا۔ آگے چلنا۔ (آتش) بانگ جرس سے آگے ہراک کا
قدم رہا۔ گرد اپنے کارواں کے پس کارواں نہ تھی۔ قدم آگے نہ
بڑھنا۔ آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا۔ (مصحفی) کیا تماشا ہے جو آتا ہے
ترے کوچہ میں۔ قدم آگے نہیں بڑھتا ہے تماشائی کا۔ قدم آگے ہونا۔
آگے بڑھنے کی ہمت ہونا۔ (داغ) مقتل میں وہ سفاک جو مصروف
ستم تھا۔ آگے صفِ عشاق سے اپنا ہی قدم تھا۔ قدم آنا۔ تشریف لانا۔

آنا۔ (تعشق) باہر گئے تھے صبح کو سلطان ذی حشم۔ اب آئے بعد ظہر یہاں آپ کے قدم۔ قدم اُٹھا دینا۔ دیکھو پاؤں اُٹھا دینا۔ قدم اُٹھا کر۔ تیز تیز۔ جلد جلد۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ)۔ قدم اُٹھانا۔ قدم اُٹھائے چلنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ (بحر) کبھی نہ دنیا میں چین پایا ہمیشہ رنج و الم اُٹھائے۔ یہاں کے رہنے سے ہاتھ اُٹھایا چلے عدم کو قدم اُٹھائے۔ قدم اُٹھائے جانا۔ تیز رفتاری سے جانا۔ (ناسخ) روٹھے جاتے ہو اُٹھائے قدم لے یار جو تم۔ نہ خفا ہو تو کہوں یہ نہیں رفتار پسند۔ قدم اُٹھ جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا۔ (آتش) اُٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم۔ آگے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم۔ قدم اُٹھنا۔ پاؤں اُٹھنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ (ناسخ) ظالم ترے کوچے سے قدم اُٹھ نہیں سکتا۔ کیونکر نہ چلوں سایۂ دیوار کی رفتار۔ (صبا) عازم دشتِ جنوں ہو کے میں گھر سے اُٹھا۔ پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اُٹھا۔ قدم اُکھڑ جانا دیکھو پاؤں اُکھڑ جانا۔ (ذوق) بل بے گرمی گل زمیں ہو کر قدم گڑنے لگا۔ اور قدم اُکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا۔ قدم باز۔ صفت۔ خوش رفتار۔ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت مستعمل ہے۔ (اوج) رہوار سر افگن تو سر انداز تھا راکب۔ مرکب تھا قدم باز تو جانباز تھا راکب۔ قدم بقدم (ع) قدم بقدم کسیکی پیروی کرتے ہوئے۔ (انیس) فتح و ظفر ادب سے قدم با قدم چلی۔ بدلی ہوا نسیم ریاضِ ارم چلی۔ قدم باہر نکالنا۔ کسی حد سے باہر جانا۔ (جان صاحب) وہ شور میں رنڈی ہوں نگوڑوں سے ڈری ہوں۔ بھگدڑ میں قدم شہر سے باہر نہ نکالا۔ قدم بر داشتہ۔ صفت تیز رفتاری سے۔ (ظفر) خط انھیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم بر داشتہ۔ جائیو لے نامہ بر تو بھی قدم بر داشتہ۔ قدم بر قدم۔ صفت۔ پیروی کرنیوالا۔ (توبۃ النصوح) دونوں ایک دوسرے کے قدم بر قدم ہیں۔ قدم بڑھانا یا قدم باہر نکالنا۔ قدم آگے رکھنا۔ (شعور) نہیں چھپتا تمہارا فیر کے گھر جانا چوری سے۔ بڑھایا جب قدم دروازے سے ماتھا مرا ٹھنکا۔ ۲ جلدی جلدی چلنا۔ تیز چلنا۔ (شرف) سواری جاتی ہے دنیا سے کس غدار کی۔ پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھائے ہوئے ۳ اپنی حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا ۴ (کنایۃً) مداخلت کرنا۔ دخیل ہونا۔ قدم بڑھا ہونا۔ سبقت لیجانا۔ (بحر) ہلے ہیں خاک میں لیکن رہ وفا پر ہیں۔ بڑھا ہوا ہے قدم تیرے پائمالوں کا۔ قدم بڑھ کے لینا (کنایۃً) استقبال کرنا۔ (رشک) بڑھ کے لیں تا قدم اُس سرو سہی بالا کے۔ اسلیے باغ سے رکھتے ہیں سرو کار قدم۔ قدم بڑھنا۔ (کنایۃً) سبقت لیجانا۔ (بحر) جنونِ عشق میں جب آئے جست و خیز پہ ہم۔ قدم نہ بڑھنے دیا دشت میں غزالوں کا۔ قدم بقدم چلنا۔ کامل پیروی کرنا۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ (قدر) اُنکے جو تجربہ ہوئے ہوں ہم۔ بس اُنھیں پہ چلے قدم بقدم۔ قدمبوس۔ قدمبوسی۔ دیکھو پابوس۔ پابوسی۔ قدمبوس ہونا۔ تعظیماً پاؤں چومنا۔ (کنایۃً) کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہونا۔ (محسن) ہم دلفگاران روزِ قیام۔ قدمبوس آدم علیہ السلام۔ قدم بھاری ہونا۔ کسیکا کہیں آنا جانا کسیکو نامبارک ہونا۔ (داغ) آئے چکر میں جناب زاہد۔ دخترِ رز کا قدم بھاری ہے۔ قدم بھر۔ ایک قدم۔ قدم بیچ اُٹھنا (کنایۃً) کوئی نامناسب فعل کرنا۔ قدم بیچ سے نکل جانا کسی معاملے میں دخل نہ رہنا۔ واسطہ نہ رہنا۔ (سحر) دل جانے آپ جانیے ہمنے اُٹھایا ہاتھ۔ اپنا قدم تو بیچ سے جاناں نکل گیا۔ قدم بیچ میں ہونا۔ واسطہ ہونا۔ دخل ہونا۔ (شرف) روکی ہے اُسنے اک آفتِ حشر کس شیر کا بیچ میں قدم ہے۔ قدم پر چلنا۔ قدم بقدم چلنا کسیکی پیروی کرنا۔ (محسن) سب اپنے نبی کے قدم پر چلے۔ جو باقی تھے وہ طے کیے مرحلے۔ قدم پر سر اُتارنا۔ (کنایۃً) مطیع ہونا۔ (انیس) حملہ جو بدلیوں پہ کیا شہسواروں نے۔ ڈر ڈر کے سب قدم پہ لگے سر اُتارنے۔ قدم پر قدم رکھنا

قدم

کسیکی پیروی کرنا۔ ؎ قدم پر رکھ قدم اُسکے بہت مشکل ہے بڑھ جانا۔ سرآمد ہو گیا ہے میر فن مہر و الفت میں۔ قدم پر ہاتھ دھرنا۔ قدموں پر ہاتھ دھرنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا بطور قسم کے۔ (مصحفی) نہ دی خبر مجھے اُسنے بھی زلف کی گرہ میں (میں نے) بارہا قدم شانہ ہیں پہ ہاتھ دھرے۔ (قدر) سر اگر کاٹیے تو اُف نہ کریں۔ انھیں قدموں پہ ہاتھ دھرتے ہیں۔ قدم پڑنا۔ پاؤں پڑنا کسی شے پر کف پا کا مَس کرنا کسی شے پر پاؤں رکھتے وقت۔ (ناسخ) خوف آتا ہے کسی مغرور کی مژگاں نہو۔ وحشت میں پڑنے نہیں دیتا قدم میں خار پر۔ قدم پکڑنا۔ تعظیماً بزرگوں کے پاؤں چومنا۔ (شاد) آبلے اپنے پاؤں پڑتے ہیں۔ خار صحرا قدم پکڑتے ہیں۔ کسی جگہ کا اپنی دلچسپی سے چلنے والے کو ٹھہرالینا۔ (ناسخ) زمین کوچۂ جاناں قدم پکڑتی ہے۔ جو قصد کرتے ہیں وحشت سے ہم نکلنے کا۔ قدم پھسلنا۔ دیکھو پاؤں پھسلنا۔ قدم پھونک کے رکھنا۔ احتیاط کرنا۔ (مہر) قدم یاں پھونک کر رکھتی ہے بجلی بھی جو آتی ہے۔ ہنسی سمجھا ہے گلچیں پھونکنا میرے نشیمن کو۔ دیکھو پھونک پھونک کے قدم رکھنا۔ قدم پھیرنے آنا۔ (دہلی) مرنے سے پیشتر آخیر مرتبہ کسی جگہ جانا۔ آخیر پھیرا کرنا۔ (فقرہ) کل بیچارا یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا۔ قدم تک پہنچانا۔ (کنایۃً) کسی کے پاس پہنچانا۔ (محسن) پہنچا مرا بادیا ارم تک۔ پہنچا دے مجھے ترے قدم تک۔ قدم ٹکنا۔ ٹھہرنا۔ دیکھو پاؤں ٹکنا۔ (داغ) اُڑا اتنا نہ تو تکلف خلش جاتا ہے لے وحشت قدم ٹکنے نہیں پاتا مرا خار بیاباں پر۔ قدم ٹھہرنا۔ استقلال کے ساتھ قیام ہونا۔ لغزش نہونا۔ (محسن) نہ شیخ و برہمن کے ٹھہرے قدم۔ کشاکش میں ہیں تجھ سے دیر و حرم۔ قدم ثابت رہنا۔ قدم میں لغزش نہ آنا۔ ؎ سچ تو ہے ارے جانصاحب مرد ہیں وہ رنڈیاں۔ جسکی گلیوں سے ثابت رہا جنکا قدم۔ قدم جانا۔ جانا کی جگہ۔ (داغ)

قدم

دیکھتے ہی مجھے محفل میں رقیبوں سے کہا۔ فتنے اُٹھتے ہیں جہاں اُسکے قدم جاتے ہیں۔ قدم جبیں پر رکھنا۔ کمال تعظیم سے تشریف لانا کی جگہ۔ (محسن) اللہ رے یہ مرا مُقدّر۔ رکھے اپنے قدم مری جبیں پر۔ قدم جمانا۔ جمکر کھڑا ہونا۔ جمکر رہنا۔ (نسیم دہلوی) دار فانی مقام لغزش ہے۔ کوئی اپنا قدم جما نہ سکا۔ قدم جمنا۔ لازم۔ قدمچہ۔ (اردو) مذکر کھڈی کا پایہ جسپر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں۔ قدم چومنا۔ پابوسی۔ (آتش) عاشقوں سے جو مسیحا اُسے سُن پایا ہے۔ چومنے آتے ہیں ہر صبح کو بیمار قدم۔ کامل ماننا کی جگہ۔ (ہجر) اگر رازدان ہو اپنے جنوں کا۔ قدم چومے بہلول دانا ہمارا۔ (طنزاً) شریر اور فتنہ انگیز تسلیم کرنا۔ قدم چھوڑنا۔ جدائی اختیار کرنا۔ (رند) جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم۔ اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں۔ قدم چھوٹنا۔ دیکھو پاؤں چھوٹنا۔ قدم حکم سے باہر رکھنا۔ تعمیل حکم نہ کرنا۔ (رشک) تمہارے حکم سے باہر قدم نہ رکھونگا۔ کہو تو مرکے نہ نکلوں مکان سے باہر۔ قدم درمیان سے اُٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ دخل نہ رہنا۔ واسطہ نہ رہنا۔ (فقرہ) دُلھنوں کو چھیڑتے ہیں تاکہ وہ ڈھیٹ ہوں اور شرم و لحاظ کا قدم درمیان سے اُٹھ جائے۔ قدم درمیان ہونا۔ واسطہ ہونا۔ دخل ہونا۔ مداخلت ہونا۔ (داغ) ہائے کس طور سے بنے وہ کام۔ ہو قدم دل کا درمیاں جسمیں۔ قدم درویشاں رد بلا۔ مقولہ۔ بابرکت آدمی کے آنے سے بلا رد ہو جاتی ہے۔ قدم دکھانا۔ رفتار دکھانا۔ چال دکھانا۔ (دہلی) چلتے پھرتے نظر آنا۔ (فقرہ) چلو قدم دکھاؤ اب تمہارا یہاں کوئی کام نہیں۔ قدم دھرنا۔ قدم رکھنا۔ دیکھو دھرنا ۱۰ اختر شاہ اودھ) دھرتی تھی ہوا قدم نہ واں پر۔ ہر ذرہ تھا آفتاب محشر۔ قدم دھو دھو کر پینا۔ پاؤں دھو دھو کر پینا۔ کمال عظمت کرنا۔ (جانصاحب) ایک شب بھی

قدم

مردوا مجھکو لگاتا ہاتھ کر۔ روز پڑتا پاؤں دھو دھو کر سدا پیتا قدم۔ قدم دیکھنا
کسی بزرگ کی زیارت کرنا۔ (داغ) پھرے بتکدے سے تو اے اہل کعبہ
پھر آکر تمھارے قدم دیکھتے ہیں۔ قدم ڈگنا۔ قدم کو لغزش ہونا۔ لغزش ہونا۔
(بحر) رہِ وفا میں قدم ڈگ گیا رقیبوں کا۔ ہمارے ساتھ انھیں پائمال ہونا تھا
قدم رسول۔ قدم شریف۔ مذکر۔ پیغمبر صاحب کا نقش قدم۔ اُس مکان کو
بھی کہتے ہیں جسمیں قدم مبارک کا نشان رکھا ہو۔ (قدر) شرف بڑھا
گیا قاصد غریب خانہ کا۔ قدم رسول ہوا تیھر آستانہ کا۔ قدم رکھنا ۱؎
پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ (ظفر) پھر آنکھیں بھی تو دیں کہ رستے دیکھکر قدم۔
کہتا ہے کون تجھکو نہ چل چل سنبھلکے چل ۲؎ کسی کام میں پڑنا۔ دخل دینا ؎
رکھے قدم جو کوئے محبت میں سلے ظفر۔ لازم ہے پہلے ڈھونڈھ لے رستہ
نباہ کا ۳؎ کسی جگہ جانا۔ ؎ قدم رکھنا سنبھلکر صحبت رنداں میں اے زاہد۔
بیاں پگڑی اچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں ۴؎ زمین پر پاؤں رکھنا۔
قدم رنجہ فرمانا۔ قدم رنجہ کرنا۔ (تعظیماً) تشریف لانا۔ ؎ آتش آغاز
محبت کا ہوا انجام بخیر۔ خاک پر تیری قدم رنجہ گل اندام کریں۔ قدم زمین
پر نہ رکھنا۔ (کنایۃً) کمال مغرور ہونا۔ (صبا) وہ زمیں پہ قدم نہیں رکھتے
حسن کا کیا غرور ہوتا ہے۔ قدم سر پر رکھنا۔ دیکھو سر پہ قدم۔ (مصحفی)
کیا کروں شکر ادا آپکے آنیکا کہ رات۔ جو قدم آپنے رکھا مرے
سر پہ رکھا۔ قدم سرکانا۔ قدم ہٹانا۔ (شرت) شمع ساں رکھ کے
ترے کوچہ میں اے یار قدم۔ سر بھی کٹ جائے تو سرکائیں نہ زنہار
قدم۔ قدم سست پڑنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ (شعور) بے خبر نادرہ
لیلی کی ہمیں سست پڑتے ہیں قدم کیا باعث۔ قدم سے آنکھیں
لگا لینا۔ قدم سے آنکھیں ملنا۔ دیکھو آنکھیں قدموں سے ملنا۔ قدم قدم
ایک ایک قدم کے فاصلے سے۔ ؎ یہ ضعف ہے کہ پاؤں مرا اب جا م
قدم۔ ۲ مشتاق ہے ارادہ رکھکے سرو دو نقش پا۔ قدم قدم پہ۔ ہر ایک

قدم

قدم پر۔ پیچھے پیچھے۔ (جلیل) کہتے ہیں عاشقوں سے یہ انداز چال کے۔ رکھدو
قدم قدم پہ کلیجا نکال کے۔ قدم قدم پر ٹھٹکنا۔ ہر قدم پر رکنا۔ قدم قدم پہ
ٹھوکر کھانا۔ ہر قدم پر ٹھوکر کھانا۔ ہر ہر فقرے میں غلطی کرنا کی جگہ۔ (فقرہ)
بھلا کہیں تو سنبھلکر چلتے۔ ہر قدم پر ٹھوکر کھاتے آپ ہی کو دیکھا ہے۔
گھوڑے کی ٹھوکر کھانے سے یہ محاورہ لیا گیا ہے۔ قدم قدم جانا۔ قدم
قدم چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ قدم کانپنا۔ رعب یا خوف سے پاؤں کا کانپنا۔
(منیر) کانپتے ہیں جو نجف میں قدم پیر فلک۔ قہر سے کہتے ہیں خدام ادب
دیکھ سنبھل۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ عاجزی کرنا کی جگہ۔
(انشا) قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اُٹھ کہیں گھر چل۔ خدا کیواسطے اتنے تو
پاؤں مت پھیلا۔ قدم کھوٹا ہونا۔ کسی کا آنا منحوس ہونا۔ (جان صاحب)
اشرفی خانم بہو کا کیا مری آیا قدم۔ ہو گیا آباد گھر برباد ہے کھوٹا قدم۔
قدم کہیں کا کہیں پڑنا۔ پاؤں بہکنا چلنے میں ضعف یا نشے سے (ناسخ)
قدم رکھا کہیں اور جا پڑا کہیں کا کہیں۔ ہیں تو بادہ کش خاک اختیار نہیں
قدم کے ساتھ۔ ہمراہی اور رفاقت میں۔ (ناسخ) مینا لئے کے ہم سے
محتاج مے فروش۔ مانند آبلہ ہے ہمارے قدم کے ساتھ۔ قدم کے
نشان پر چلنا۔ (کنایۃً) پیروی کرنا۔ (جلیل) پیرو فقط زمانہ نہیں اُنکی
چال کا۔ فتنے بھی چل رہے ہیں قدم کے نشان پر۔ قدم گاڑنا۔ ثابت
قدم رہنا۔ ؎ جمائیں تکیں گھر میں قدم گاڑ کے سب بیٹھے تھے تقصیر شہرت
نام سے لیکن ہمیں ننگ آ گئی ہے۔ قدم گاہ۔ مونث۔ قدم رکھنے کی جگہ۔
قدم گڑ جانا۔ قیام ہونا کسی جگہ۔ جم جانا۔ (داغ) وہ نزاکت سے تھم گئے
چلکر۔ لو قدم گڑ گئے قیامت کے۔ قدم گن گن کے رکھنا۔ (کنایۃً) آہستہ
آہستہ چلنا۔ کمال احتیاط سے۔ (داغ) چلتے ہیں ساتھ جنازے کے جو
چالیس قدم۔ تو نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر۔ قدم لڑکھڑانا۔
دیکھو پاؤں لڑکھڑانا۔ (ناسخ) لڑکھڑاتے ہیں قدم سلطنت ٹھہری

قدم

چال سے۔ تاک انگور سے بُت نازک یہ سر پریشاں ہے۔ قدم لگنا: قدموں کا بوسہ دینا۔ (دہلی) گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آجانا۔ یہ کسیکے زیر سایہ رہنا کسیکی پناہ یا حفاظت میں رہنا۔ قدم لینا: تعظیماً پاؤں چھونا۔ تعظیم کرنا۔ (محسن) محراب جھکی سرا دب سے۔ منبر نے قدم لیے نبی کے: بڑا جاننا۔ اُستاد ماننا۔ دوسرے کے کمال کا اعتراف کرنا۔ (ذوق) ترے خرام کے پیرو ہیں جتنے ہیں فتنے۔ قدم سب آن کے وقت خرام لیتے ہیں: (کنایۃً) منت سماجت کرنا۔ (غالب) گر اسیکے وہ چُپ تھا مری جو شامت آئے۔ اُٹھا اور اُٹھکے قدم میں نے پاسباں کیلیے: استقبال کرنا۔ (نسیم دہلوی) ہر چند ہوں دیوانہ مگر ہے ادب اتنا۔ آتی ہے تو قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک۔ (ظریفانہ) بڑی شرارت (طنزاً) کا یا فی تسلیم کرنا۔ (جرأت) گئے تھے پھر بھی شب کہیں تم غرض سیکھے قدم تمہارے ہمیں ہیں چالیں تو لو جلد بس نہ تم ہمارے نہ ہم تمہارے۔ قدم مار کر جانا۔ (دہلی) پاؤں اُٹھا کر جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا۔ قدم مارنا (فارسی میں قدم زدن)۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ کوشش کرنا۔ (آتش) مرحلہ جنگ سے خونریز میں ہے یاں کی۔ بیشۂ عشق میں مردوں کیطرح مار قدم: کسی روش کو اختیار کرنا۔ (آتش) قدم مردانگی کے ساتھ مارو دستداری میں۔ کیا ہشیار رغافل پاکے سینے اپنے دشمن کو: تیز جانا۔ جلد جانا۔ قدم ملانا۔ پاؤں سے پاؤں ملانا۔ (قدر) کیا ملاتے ہیں درختوں سے قدم گلشن میں۔ گل کی بھی بھی لگائے ہے کھڑا منھ سے بگل۔ قدم منحوس ہونا: کسیکا آنا نامبارک ہونا۔ (آتش) خندہ نکلا رو کے رنگیں پہ پیغام فراق۔ اس گلستاں پہ قدم اس ہے تو کا منحوس ہے۔ قدم ناپ کر رکھنا: احتیاط سے کسیکا ناز رکے قدم رکھنا۔ (شوق) جاتے ہیں خاک کوئے ادب با ہر ناپ کر رکھتے ہیں تری صورت پہ کانو قدم۔

قدم

قدم نامبارک ومسعود۔ گر بد یا ز دو برآرد وز دو۔ (ف) منحوس۔ اس شخص کے واسطے مستعمل ہے جسکا کہیں دخل دینا یا جانا نامبارک ہو۔ قدم نکالنا: گھوڑے کو قدم سکھانا: باہر آنا جانا۔ (آتش) وحشت نے ہمیں جبکہ گلستاں سے نکالا۔ غیرت نے قدم پھر نہ بیاباں سے نکالا۔ قدم نکلنا: لازم۔ گھوڑے کا قدم سیدھا ہونا۔ (ذوق) ہمیز سر خار سے نکلا سر صحرا۔ کچھ توسن وحشت کا قدم اور زیادہ: باہر نکلنا۔ (جان صاحب) پاؤں سب کے پھیرنے میکے کو جاتی ہے ہو۔ نکلا ابھی نہیں سسرال سے میرا قدم۔ قدم نہ اُٹھنا: دیکھیے پاؤں نہ اُٹھنا۔ قدم نہ پڑنا: کہیں آنے جانے کی ہمت نہ پڑنا۔ (شمیم) ہیبت سے پری کا بھی قدم پڑ نہیں سکتا۔ ہے دیو سیہ پاسنی دیوار کا سایہ۔ قدم نہ چھوڑنا: رفاقت نہ چھوڑنا۔ (انیس) سر بھی کٹے گا اب تو نہ چھوڑونگا یہ قدم۔ قدم نہ رکھنے دینا: جانے سے روکنا۔ (شیفتہ) قدم بھی ہمکو نہ رکھنے دیا گلستاں میں۔ ہزار بار قدم ہم نے باغباں کیلیے۔ قدم ہٹانا: پاؤں سرکانا۔ (انیس) آل نبی بڑھا کے ہٹاتے نہیں قدم۔ قدم ہٹ جانا: لغزش ہونا۔ استقلال میں فرق آنا۔ (اختر شاہ اودھ) سرکیں نہ ذرا جو سر بھی کٹ جائیں۔ گو تیغیں کا ٹیں قدم جو ہٹ جائیں۔ قدموں پر پڑنا: (کنایۃً) منت سماجت کرنا۔ (امیر) ہوا ہے کس بلاکش سے وہ برہم۔ کہ زلف یار قدموں پر پڑی ہے۔ قدموں پر سر رکھنا: منت سماجت کرنا۔ (امیر) نہ کی کسی نے سفارش میری وقت قتل قاتل سے کماں نے ہاتھ جوڑے تیغ نے قدموں پہ سر رکھا۔ قدموں پر گرنا: پاؤں پڑ گرنا۔ منت سماجت خوشامد کیلیے۔ (داغ) کبھی قدموں پہ اُسکے گرتا تھا۔ کبھی میں اُسکے گرد پھرتا تھا۔ قدموں پر وارنا: (عو) قدموں پہ صدقے کرنا۔ (انیس) بندہ میں شاد ہوں سب کے قدموں پہ وارد۔ گر آن لب عادت اور فرزند [illegible] کیلیے مستعمل ہے۔

قدم

قدموں تک رسائی ہونا۔ باریابی ہونا۔ (جلیل) ہو رسائی تیرے قدموں تک خدا کی شان ہے۔ بات جو ہم سے نہ پیدا ہو حنا پیدا کرے
قدموں تلے آنکھیں بچھانا۔ قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا۔ دیکھو آنکھیں۔ (فقرہ) معاذ اللہ آپ کہیں گر پڑکے جانیوالے ہیں خود لوگ آپکے قدموں تلے آنکھیں بچھاتے ہیں۔ (فقرہ) سونے جُوتے والیاں جنکے قدموں کے نیچے ماں باپ آنکھیں بچھاتے تھے گھر بار کی ہوئیں تو یہ پتھر پڑے کہ عمر بھر پاپڑ بیلے۔
قدموں سے جُدا رہنا۔ (تعظیم سے) کسیکے پاس نہ رہنا۔ (جلیل) تیرے قدموں سے کیوں جُدا رہتا۔ ہائے پامال دل حنا نہ ہوا۔
قدموں سے جُدا کرنا۔ ہمراہی اور رفاقت سے الگ کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) قدموں سے ہمیں جدا نہ کرنا۔ جو جُرم کیا ہو درگذر نا۔
قدموں سے جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ دور ہونا۔ نجدا ہونا۔ (ناسخ) ہر دم ہے تمنا کہیں تن سے جدا ہو۔ جسدن سے مرا سر ترے قدموں سے جدا ہے۔
قدموں سے چھوٹنا۔ کسیکے پاس سے جدا ہونا۔ تعظیم کیواسطے مستعمل ہے۔ (ہجر) ایک بوسہ مری تنخواہ ملے یا نہ ملے۔ آرزو ہے کہ نہ قدموں سے یہ نوکر چھوٹے۔
قدموں سے سرفراز ہونا۔ زیارت کرنا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) اتنے ہیں امیدوار سدم۔ ان قدموں سے سرفراز ہوں ہم۔
قدموں سے لگنا۔ قدم سے لگنا۔ پاس رہنا۔ رفیق ہونا۔ (ذوق) نے رنگ کفک ہوں نہ ترا فندق پا ہوں۔ میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں۔ کسیکی حمایت میں رہنا زیر سایہ رہنا۔ (قدر) سلے لاغری میں اُنکے قدم سے لگا رہوں۔ بن جاؤں کفش کے خط کف پا کسیطرح۔ مطیع ہونا۔ (شوق قدوائی) قدموں سے لگا تھا عیش جاوید۔ ہر نقش سرنوشت جمشید۔
قدموں لگا رہنا۔ کسیکے کسی سے جُدا نہ ہونیکی جگہ۔ (قدر) یا الٰہی میں ہجوں خطِ کفِ پائے حضور۔ اُنھیں قدموں سے رہوں تاکہ لگا ہر پل۔
قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ مطیع ہیں۔ فرمانبردار ہیں (فقرہ) ایسے ایسے تو بہتیرے اُنکے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔
قدموں کا دیکھنا۔ (کنایۃً) زیارت کرنا۔ (اوج) (عدا) ستارے ہیں میکہ بات آئیے۔ قدموں کے دیکھنے کا ہے ارمان آئیے۔
قدموں کو چھوڑنا۔ ساتھ چھوڑنا۔ کسیکا کسی سے جدا ہونا۔
قدموں کی بدولت۔ حضور کے طفیل میں۔ اسی سرکار کی بدولت۔ (امیں) دائی انھیں قدموں کی بدولت ہے مرا راج۔
قدموں کی برکت۔ تعظیماً۔ کسیکے آنیکی برکت۔
قدموں کی قسم۔ پاؤں کی قسم کی جگہ۔ (امیر) ہمنشینوں کا یہ کہنا انھیں قدموں کی قسم۔ جھوٹ کہتے ہوں اگر آنکھوں سے معذور ہوں۔
ہم قدموں کے ساتھ۔ (کنایۃً) دم کے ساتھ۔ ذات کے ساتھ۔ (ہجر) دولت ہمارے یار کی قدموں کے ساتھ ہے۔
قدموں لگی بلا۔ (دہلی) مونث۔ ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ بلائے سخت۔
قدموں میں۔ زیر سایہ۔ (داغ) نہ گیا گھر سے جیتے جی عاشق۔ تیرے قدموں میں دم دیا کہ نہیں۔
قدموں میں آنکھیں بچھانا۔ (دم) قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا۔
قدموں میں بچھا جانا۔ کمال عاجزی اور تواضع کیلیے (راسخ) بوریا گھر میں نہیں ہے تو مجھے فکر نہیں۔ آنیوالے کے میں قدموں میں بچھا جاتا ہوں۔

قدوم

قُدَما۔ (ع) مذکر۔ دیکھو قدیم۔
قُدُّوس۔ (ع۔ تمام عیبوں سے پاک) صفت، ۱ مذکر۔ خداتعالے کا نام ۲ پاک۔ مبارک۔
قُدُوم۔ (ع۔ آنا۔ سفر سے واپس آنا۔ قدم کی جمع اَقدام ہے۔ قدوم نہیں ہے) مذکر۔ آنا۔ تشریف لانا۔ (ہجر) قدوم یا میمنے

روشن سیاہ خانہ ہوا ۔ ہر ایک نقشِ کفِ پا چراغ خانہ ہوا ۔ قُدُوم میمنت لزوم ۔
مذکر ۔ ایسا آنا جس سے برکت ہو ۔

قدوہ ۔ (ع) ۔ بالکسر و بالضم (صفت) ۔ پیشوا ۔ مرشد ۔

قدیر ۔ (ع) (صفت) ۔ صاحبِ قدرت ۔ خدا تعالیٰ کا نام ۔

قدیم ۔ (ع) ۔ دیرینہ ۔ قُدَماء ۔ جمع (صفت) ۱ ہمیشہ کا ۔ ازلی ۔ جسکی کوئی ابتدا نہو
۲ اگلے وقتوں کا ۳ آبائی ۔ موروثی ۔ قدیم سے ۔ زمانہ سابق سے (آتش)
طفلی میں سامنا غم و اندوہ کا رہا ۔ کیا کیا نہ حادثے ہوئے ہمپر قدیم سے
قدیمی ۔ (فارسی والے جسطرح زیادت میں ی اضافہ کرتے ہیں اُسیطرح
قدیم میں بھی) صفت ۔ پرانا ۔ جیسے قدیمی مکان ۔ قدیمی نوکر ۔ (امیر) کہولت کی
منزل ہے پیری دانت بھی سب ٹوٹ جاتے ہیں ۔ قدیمی ساتھ یاروں کے
یہیں تو چھوٹ جاتے ہیں ۔

قذف ۔ (ع) مذکر ۔ گالی دینا ۔ زنا کی تہمت لگانا ۔

قُرّاء ۔ (ع ۔ بضم اول و تشدید را) مذکر ۔ جمع قاری کی ۔ بہت سے قرآن
پڑھنے والے لوگ ۔

قراباذین ۔ (ت) مذکر ۔ دواؤں کا لغت ۔

قرابت ۔ (ع ۔ نزدیکی ۔ خویشی) مونث ۔ رشتہ داری ۔ یگانگت ۔ رشتہ
قرابت پیدا کرنا ۔ رشتہ داری پیدا کرنا ۔ نزدیکی پیدا کرنا ۔ ۲ اعتبار عزیزداری
(آتش) بلائے جانِ عالم ہو گئی ہیں تیری زلفوں نے ۔ قرابت کی ہے
مارِ شانۂ ضحاک سے پیدا ۔ قرابت ٹھہرنا ۔ نسبت قرار پانا ۔ (جان صاحب)
سمدھیانے کی قرابت میں قرابت ٹھہری ۔ بھائی کے سالے سے
بی جان کی نسبت ٹھہری ۔ قرابت دار ۔ (اردو) مذکر ۔ رشتہ دار ۔
قرابت داری ۔ مونث ۔ رشتہ داری ۔ قرابت طرفی ۔ باہمی حسبی
رشتہ داری ۔ قرابت قریبہ ۔ مونث ۔ قریب کا رشتہ ۔ قرابتی ۔ صفت ۔
رشتہ دار ۔ یگانہ ۔

قرابہ ۔ (ف) مذکر ۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ ۔ (ناسخ) کیا ہو ہم رندوں کے
آگے شیشۂ گردوں کی قدر ۔ گر گیا نظروں سے جب خالی قرابہ ہو گیا ۔

قرابین ۔ (ت ۔ بیائے معروف) مونث ۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق ۔
جسکا منہ چوڑا ہوتا ہے ۔ (سحر) قرابین باتوں پہ چلنے لگی ۔ بھوؤں پر
سر دہی نکلنے لگی ۔

قرأت ۔ (ع ۔ بروزن حِکمَت) مونث ۱ علم تجوید جسمیں مخارج اور تلفظ
حروف عربی سے بحث کیجاتی ہے ۲ قرآن کا عرب کے خاص لہجہ میں پڑھنا

قرائت ۔ (ع ۔ بروزن کتابت) مونث ۔ پڑھنا ۔

قرار ۔ (ع ۔ آرام ۔ فارسیوں نے بمعنی وعدہ و اقرار استعمال کیا) مذکر ۱ سکون
قیام ۲ اقرار ۔ عہد ۔ (مومن) وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمھیں یاد ہو کہ
نہ یاد ہو ۔ قرار آنا ۔ اطمینان ہونا چین پڑنا ۔ اضطراب رفع ہونا ۔ (آتش)
قرار اُسکو نہیں آتا ہماری بیقراری سے ۔ زمانہ آئینہ ہے اپنے احوال گرگونہ کا
قرار بر کفِ آزادگاں نگیرد مال ۔ (ت) سخی کے ہاتھ میں روپیہ نہیں رُکتا ہے
سہ قرار بر کفِ آزادگاں نگیرد مال ۔ ہمارے ہاتھ میں سلے بحر کیا درم
ٹھہرے ۔ قرار پانا ۱ ٹھہرنا ۔ مقرر ہونا ۔ طے ہونا ۔ (ناسخ) گہ سُرخ گاہ زرد
کبھی ہے سفید آہ ۔ پاتا نہیں کوئی مرے منہ پر قرار رنگ ۲ دن مقرر ہونا ۔
تاریخ ٹھہرنا ۳ باہمی وعدہ ہونا ۔ عہد و پیمان ہونا ۴ (نطفہ کیلیے) ٹھہرنا ۵
چین پانا ۔ آرام پانا ۔ (ذوق) مرے طالع کی وہ گردش ہے جس سے
فلک نے بھی قرار اصلا نہ پایا ۔ قرار داد ۔ (فارسی میں قرارداده بمعنی مانا گیا
مُسَلَّمُ الثُّبوت) دہلی میں مذکر ۔ لکھنؤ میں مونث ۔ مونث ۱ عہد پیمان (فقرہ)
آپ قرارداد سے پھر گئے ۲ تجویز ۔ فیصلہ ۔ جیسے فرد قرارداد جرم
(ترجمۃ القرآن) ہمیں نے تم لوگوں میں موت کا قرارداد کر دیا ہے اور ہم اُس سے
عاجز نہیں ۔ (فقرہ) ہماری آپکی پہلے ہی قرارداد ہو گئی ہے ۔ قرار دینا ۔
ٹھہرانا ۔ (فقرہ) ملاقات کا دن قرار دو ۔ قرار کرنا ۔ اقرار کرنا ۔ عہد کرنا ۔

قراضہ

قرارگاہ ۔ (ف) مونث ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۔ **قرار لینا** ۔ دم لینا ۔ ٹھہرنا ۔ (جلال) تمہارا ہاتھ ہو سینہ پہ اس سے کیا ٹھہرے ۔ قرار لے دلِ شیدا کہ بیقرار ہے ۔ **قرار مدار** ۔ (ع) مذکر ۔ عہد و پیمان ۔ قول و قرار ۔ **قرار واقعی** ۔ معقول ۔ بخوبی ۔ پوری ۔ کامل ۔ (فقرہ) اسکو قرار واقعی سزا ملی ۔ **قرار ہونا** ۔ چین ہونا ۔ دیکھو ہونا ۔ ۲ قرار ہونا ۔ عہد ہونا ۔

قُراضہ ۔ (ع بضم اول) مذکر ۔ ریزہ ہر چیز کا جو مقراض سے گرے اور ٹکڑے سونے چاندی کے ۔

قَراقَر ۔ (ع ۔ قَرقَرَة ۔ پیٹ کا آواز کرنا ۔ قَراقَر بفتح ہر دو قاف جمع ۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر بضم قاف دوم اور بطور واحد مستعمل ہے) مذکر پیٹ بولنے کی آواز ۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) پیٹ میں دیر سے قراقر ہو رہا ہے ۔

قِران ۔ (ع ۔ قریب ہونا ۔ ملنا ۔ حج اور عمرہ کا باہم ادا ہونا) مذکر ۔ (اصطلاح علم نجوم) آفتاب کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا ۔ زہرہ کا مشتری کے ساتھ اور چاند کا زہرہ یا مشتری کے ساتھ ایک برج میں ہونا نہایت مبارک سمجھا جاتا ہے ۔ (ذوق) طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے ہمقریں ۔ گرچہ بہت قرانِ مہ و مشتری ہوا ۔ علم نجوم کے مطابق قران مہ و خورشید منحوس ہے لیکن شعرا اسکا لحاظ نہیں کرتے وہ ممدوح جلیل القدر کے ایک جگہ جمع ہونے کیلیے استعمال کرتے ہیں ۔ (انیس) کھلتے ہوئے بر میں گُل امید کو دیکھو مسند پہ قرانِ مہ و خورشید کو دیکھو ۔ فارسی میں ظہوری نے کہا ہے ؎ گشتہ سقفش آسمانِ عالمِ زیبندگی ۔ کردہ در ہر برج آں صد آفتاب مہ قراں ۔ **قِرانُ السَّعدَین** ۔ (ع) مذکر ۔ ۱ دو اچھے ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا ۔ ۲ (مجازاً) دو اچھے آدمیوں کا جمع ہونا ۔ ۳ ساعت سعید ۔ **قِران کرنا** ۔ دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا ۔ اب متروک ہے ۔

قرآن

قُرآن ۔ (ع ۔ بالضم و مدِ حرف سوم ۔ لغوی معنی پڑھنا ۔ اصطلاحی) کلام اللہ ۔ فارسیوں نے قُران بوزن زبان بھی کہا ہے ۔ (تحفۃ العراقین) ۔ فرداں چاں ندہ مملکت دو ۔ یزداں و قُران و کعبہ ذکر ۔ اردو میں عورتیں قُران بر وزن زبان ہی بولتی ہیں) مذکر ۔ کلام اللہ ۔ قرآن زمین پر گر پڑتا ہے تو مسلمان عورتیں اُسکے وزن کے برابر غلہ تول کے خیرات کرتی ہیں ۔ ۲ مسلمان تعظیم کیلیے قرآن کو بوسہ دیتے اور آنکھوں سے لگاتے ہیں ۔ (امیر) میں لے کے مصحفِ رُخ کو ترے چھوڑ کر ہو اجرم مسلماں راندن بوسہ دیا کرتے ہیں قرآں کو ۔ (ایضاً) تسلّی یا درُخ میں جب کسی صورت نہیں ہوتی ۔ تو بوسہ دیکے آنکھوں سے لگا لیتا ہوں قرآں کو ۔ **قران اُتارنا** ۔ قرآن نازل کرنا ۔ **قرآن اُترنا** ۔ لازم ۔ (قدر) اسمیں کیا شک ہے پیمبر کو تو قرآں اُترا ۔ آپ کو عرش سے خالق نے اُتارا ہے عارض ۔ **قران اُٹھا جانا** ۔ قرآن کی قسم کھانا ۔ (نصیر) واقف اک بوسۂ رُخ سے نہیں جاناں ہم تو ۔ جھوٹ پر تیرے اُٹھا جائینگے قرآں ہم تو ۔ **قرآن اُٹھانا** ۔ کلام اللہ ہاتھ میں لیکر اُسکی قسم کھانا ۔ ورنہ جس بات کی چاہو قسم اک مرتبہ لے لو ۔ ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا **قرآن اُٹھا لینا** ۔ قرآن کی قسم کھا جانا ۔ (رشک) قرآنِ رُخ غلط سے کر بجا اُٹھا لیا ۔ قسمت میں جو لکھا تھا اُٹھانا اُٹھا لیا ۔ **قرآن اُٹھوانا** کلام اللہ کی قسم دینا ۔ (وزیر) مصحفِ رُخ کی قسم میں ہے مزہ ۔ ہمسے قرآن یہ اُٹھوائیگا ۔ **قرآن بیچ میں دینا** ۔ دیکھو قرآن درمیان دینا ۔ (راسخ) قسمیں بھی کھا کے ہم سے وفا کرتے رہے حجاب ۔ قرآن دے کے بیچ میں ٹٹی بنائی ہے ۔ **قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضایقہ** ۔ مثل ۔ ہم رتبہ کا کوئی بات کہدینا بیجا نہیں ۔ برابر والوں میں شادی کرنے میں کچھ برائی نہیں ۔ **قرآن پر ہاتھ رکھنا** ۔ (کنایۃً) قرآن کی قسم کھانا ۔ **قرآن پر مُہر کرنا** ۔ کسی بات کا عہد کرنے کیلیے قرآن پر مُہر

قرآن | قربان

کر دیتے ہیں۔ (رند) بدگماں مجھ سے ہوئے ہو تو نوشتہ لے لو۔ مہر قرآں پہ کرو آؤ مچلکا لے لو۔ قرآن ٹھنڈا کرنا۔ قرآن شریف ٹھنڈا کرنا، کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا۔ قرآن شریف کے پریشان اوراق کو پاک زمین میں دفن کرنے کو بھی ٹھنڈا کرنے سے تعبیر کرتے ہیں قرآن ٹھنڈا ہونا۔ کلام اللہ کا زمین پر گر پڑنا جب یہ اتفاق ہوتا ہے قرآن کے برابر غلہ تول کر خیرات کرتے ہیں (عارف) وجد کر کے رُخِ جاناں کے تصوّر میں نہ ہل۔ کہیں قرآن نہ تو خوف سے ملے دل ٹھنڈا۔ قرآن ختم کرانا۔ کُل قرآن پڑھوانا بغرض ایصالِ ثواب۔ (رند) مرگیا ہوں میں کسی روحِ مخطط کیلیے۔ ختم کروانا مرے نام پہ قرآں کتنے۔ قرآن خواں صفت۔ قرآن پڑھنے والا۔ قرآن خوانی۔ مونث۔ قرآن پڑھنا۔ قرآن درمیان۔ (عو) لکھنؤ جب زندہ آدمی کو کسی مُردے سے کسی امر میں نسبت دیتی ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (سحر) فرہاد کا نہ نام لو قرآن درمیان۔ شیریں سے بھی زیادہ ہے شیریں ہماری جان۔ قرآن درمیان دینا۔ قرآن مجید کا واسطہ دینا۔ قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔ قرآن درمیان ہونا۔ قرآن کی قسم ہونا۔ (صابر) تمھارے میرے قرآں درمیاں ہے۔ کہ ہے نام محبت یا راخلاص۔ قرآن دکھانا۔ بعض مقامات کا دستور ہے کہ جب گھر میں آگ لگتی ہے تو کلام اللہ آگ کو دکھا دیتے ہیں تاکہ اُسکی برکت سے آگ بجھ جائے۔ (نصیر) رُخ دکھا تا دل کی بجھی سیمیر آتش۔ قرآن دکھاتے ہیں لگے ہے جدھر آتش۔ قرآن سر پر رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ (صبا) اُس بت کو اعتبار کسی بات کا نہیں۔ قرآن سر پہ رکھیے کہ گنگا اٹھائیے۔ قرآن کا جامہ پہنکر آنا۔ سرتاپا راست بازی اور صداقت کا لباس پہننا۔ یقین دلانے کیلیے اعلیٰ درجہ کی تدبیر کرنا۔ پارسا بننا۔ (ذوق) جھوٹ ہی جانو کلام

اُس رہزنِ ایمان کا۔ پہنکر جامہ بھی وہ آسے اگر قرآن کا۔ قرآن کا جامہ پہنو تو بھی یقین نہ آئے۔ نہایت بے اعتباری کے موقع پر بولتے ہیں قرآن کا دَور۔ دیکھو دَور۔ قرآن کی قسم۔ کلام اللہ کی سوگند۔ (دکھا کیسا تھ) قرآن کی مار۔ (عو) دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔ قرآن کی ہوا دینا۔ بیمار کو قرآن کی ہوا دیتے ہیں۔ (راسخ) غش ہوں اُس مصحفِ رخسار پہ چشمِ بد دور۔ پاس والے مجھے قرآں کی ہوا دیتے ہیں۔ قرآن گردانا۔ قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا۔ بند کر کے رکھدینا۔ (ظفر) تیرا وہ روئے کتابی ہے کہ جسکے روبرو۔ دریا میں قرآں کو بھی لے لے کے لقا گرداں ہوں۔ قرآن میں نام نکلوانا۔ بچّے کا نام قرآن شریف دیکھکر اُسکے اوّل حرف کے موافق رکھتے ہیں۔ قرآن ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف کا فروخت کرنا۔

قرآنی۔ (ع) صفت۔ قرآن سے منسوب۔

قَراوَل۔ (ت) مذکر۔ بندوقچی: چند سرداروں کا مجموعہ جو فوج کے آگے بڑھکر کئی کئی کوس تک دشمن کی فوج اور گرد و پیش کے حالات کی خبر رکھتا ہے۔ قرائن۔ (ع)، مذکر۔ قرینہ کی جمع۔

قُرب۔ (ع)، مذکر۔ نزدیکی۔ مرتبہ۔ منزلت۔ (انیس) بیٹیوں کا قُرب چاہتی ہوں نے عزیز کا۔ صاحب کی باطنی ہو سرھانا کنیز کا۔ قربِ روحانی۔ (ف) مذکر۔ دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی۔ قربِ جوار۔ مذکر۔ گرد و نواح۔ آس پاس۔

قُربان۔ (ع)۔ وہ شے جسے خدا کی راہ میں صدقہ کر کے خدا کا تقرّب حاصل کریں۔ وہ جانور جو خدا کا قرب حاصل کرنے کیلیے ذبح کیا جائے ذبیحہ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا: مطلق تصدّق؛ خانۂ کماں یعنے وہ غلاف جسمیں کمان رکھی جائے ؛ مذکر: وہ تسمہ جسمیں ترکش بندھا ہوا پیٹھ پر لٹکتا ہے۔ (صابر) جان قربان ہے

قربان

پہانتا بے پیر نہیں۔ یہ وہ قربان ہے کماں جسمیں نہیں تیر نہیں۔ ۲ قربان ہونا۔ صدقے۔ (مومن) لگتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی۔ قربان تیرے پھر مجھے کہہ لے اسیطرح۔ (کرنا۔ ہونا کیسا) ۳ یہ لفظ کسی سے یا کسی چیز سے اجتناب کرنیکے محل پر بھی بولا جاتا ہے۔ (سحر) پھر بہار کے وہی ڈھوئے خدا کی شان۔ قربان ایسے عشق کے یہ کیسا امتحان۔ قربان جانا: نثار ہونا۔ تصدق ہونا۔ (نسیم) قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے۔ قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمھارے سے ہے جلے زلف ۲ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آپ کی سمجھ کے قربان جائیے۔ قربان جائیے۔ قربان جاؤں۔ یہ کلمات خوشامد اور چاپلوسی کے ہیں۔ قربان جاؤں عورتوں کی زبان ہے۔ دیکھو صدقے جائیے۔ (داغ) قربان جاؤں درد جگر کے وہ رکھ کے ہاتھ۔ یہ پوچھتے ہیں مجھ سے بتا تو کہاں ہے اب۔ (جلیل) تیر نگاہ ناز کے قربان جائیے۔ ثابت کسی جگہ سے کلیجہ نہیں رہا۔ قربان کروں۔ (عو) صدقے کروں۔ آگ لگاؤں۔ (اختر شاہ اودھ) حور ہو اسمیں یا کوئی پری ہو۔ قربان کروں میں تجھپہ اُسکو۔ قربان کیا۔ (عو) نفرت اور حقارت ظاہر کرنے کیلیے۔ (رند) سوتا ہے اُسے اوڑھ کے وہ گلبدن اکثر۔ قربان کیے تھے مرے کمل پہ دوشالے۔ موئنث کیلیے قربان کی ہو۔ سہ مجھے نفرت ہے صورت سے نگوڑے جانصاحب کی۔ وہ اُس کی شکل کیا ہے لے بُرا قربان کی صورت۔ قربان گاہ۔ (ف) موئنث مذبح۔ قربان گیا۔ (عو) دیکھو قربان کیا۔ (جانصاحب) نوچ بُلواؤں اُسے اوہی وہ قربان گیا۔ جس نے اسطرح مجھے رات کو ہلکان کیا۔ موئنث کیلیے قربان گئی۔ قربانی۔ (فارسیوں نے قربان میں یاے زاید اضافہ کی ہے) موئنث۔ ذبیح: وہ جانور جو خدا کی راہ میں ذبح کیا جائے۔ بقرعید میں جانور کا ذبح کرنا۔

قرض

قربانی کرنا۔ بقرعید میں جانور کا ذبح کرنا۔
قُربَت۔ (ع) موئنث۔ نزدیکی۔ قُرب۔ قربت کرنا۔ صحبت کرنا۔ (آتش) شراب کہنہ سے آلودہ یوں ہوتے ہیں ہم میکش۔ عروس نو سے قربت جسطرح داماد کرتے ہیں۔
قُرَّةُ العَین۔ (ع۔ قُرَّۃ ٹھنڈک۔ عَین۔ آنکھ۔ آنکھ کی ٹھنڈک)۔ مذکر۔ فرزند سے مراد لیتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) باہم کب تھے وہ قرۃ العین۔ ایک بُرج میں تھا قران سعدین۔
قَرح۔ (ع) مذکر۔ زخم۔ قَرحہ۔ (ع۔ ایک زخم) مذکر۔ وہ زخم جسمیں پیپ پڑ گئی ہو۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)
قُرَشی۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) صفت۔ قریش سے نسبت رکھنے والا۔
قُرص۔ (ع) مذکر۔ ٹکیا۔ کافور کی ٹکیا۔ کسی دوا کی گول ٹکیا ۲ آفتاب کا گردہ۔ (قدر) قرص خورشید تہ ابر نظر آتا ہے۔ جیسے مٹی میں منجو یا کسی پانی میں کنول ۳ چاندی کا ایک سکہ جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے ۴ ایک قسم کی شیرینی جو اکثر سا چق میں آتی ہے اور وہ گول گول شکر کی سبز ٹکیاں ہوتی ہیں۔
قَرض۔ (ع) مذکر۔ اُدھار۔ مستعار۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) قرض۔ دَین کا فرق۔ قرض خاص ہے نقد کے واسطے اور دَین عام ہے نقد اور حق کے واسطے مثلاً دین مہر کہتے ہیں قرض مہر نہیں کہتے قرض میں مدت مقرر نہیں ہوتی ہے دَین میں مدت معین ہوتی ہے۔ قرض آنا۔ کسیکے قرض کا بار ہونا۔ (ذوق) دل مانگنا مفت اور دیے پھر اُس پہ تقاضا۔ کچھ قرض تو بندہ پہ تمھارا نہیں آتا۔ قرض اُتارنا۔ قرض بیباق کرنا۔ قرض اُترنا۔ لازم۔ (داغ) جینے والوں سے قرض کب اُترا۔ کب ادا ہم نے دام دام کیے۔ قرض اُٹھانا۔

قرض

متعدی۔ اُدھار لینا۔ اُچاپت کے طور پر سودا اُدھار لینا۔ قرض ادا کرنا۔ قرض چُکانا۔ قرض بیباق کرنا۔ قرض بکڑوا دینا۔ روپیہ قرض دیدینا (ابن الوقت) ایسی مُتزلزل حالت میں تنخواہ پر مجھے کون قرض پکڑوائے دیتا ہے۔ قرضِ حَسَنہ۔ مذکر۔ (صحیح قرضِ حَسَن ہے) وہ قرض جو بلا سُود اور بلا میعاد ہو۔ قرضخواہ۔ (ف) صفت۔ قرض دینے والا۔ قرض داخل۔ قرض کیطرح۔ (مراۃ العروس) صرف پچاس روپیہ نقد اور میں کپڑے کیواسطے تمہارے بھائی جان کو سیالکوٹ جاتے ہوئے ضرور دیئے تھے سو بھی قرض داخل۔ قرضدار۔ (ف) صفت قرض لینے والا۔ (ہونا کے ساتھ) قرضداری۔ مونث مقروض ہونا قرض دینا اُدھار دینا۔ (ناسخ) عیادت کو وہ بُت آیا ہیں مرگ۔ مجھے دم بھر کو ملے جاں سلے خدا قرض۔ قرض رہنا۔ قرض ادا نہ ہونا۔ (ناسخ) مرے گھر سے چلا محروم جب چور۔ کہا میں نے رہا مجھپر ترا قرض۔ قرض کاڑھنا۔ (رحم) قرض لینا۔ قرض کر لینا۔ مقروض ہوجانا۔ (داغ) مدام پیر مغاں کی ہیں نالشیں ہم پر۔ بہار آتے ہی ہمکو تو قرض کرلینا قرض کھانا۔ اُدھار کھانا۔ (میر) نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں۔ اسپہ گویا یہ قرض کھایا ہے۔ اب متروک ہے۔ قرض لینا۔ اُدھار لینا قرض مانگنا۔ اُدھار مانگنا۔ قرض ہونا۔ قرض کا بار ہونا۔ قرضہ۔ (اردو) مذکر۔ قرض قرضہ اُترجانا۔ قرض اُترجانا۔ قرضہ چکانا۔ قرض ادا کرنا۔

قرطاس۔ (ع) مذکر۔ کاغذ۔ (اسیر) رنگ اڑا یہ سامنے اُس گُل کے رعب حسن سے۔ سادہ ہے قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا۔ قرطاس غلط بردار۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھردار ریگ مال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہوجاتا ہے۔ ؎ آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت کہاں۔ دستِ رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو۔

قرعِ انبیق۔ (ع) قرع و انبیق۔ قرع۔ کدو۔ انبیق۔ ظرف۔

قرق

تلفظ قرعِ انبیق) مذکر۔ ایک آلہ جسکے ذریعے سے عرق کھینچتے ہیں۔

قُرعَہ۔ (ع۔ قُرعَت) مذکر۔ پانسا۔ جسکو ڈال کر رمّال غیب کی باتیں بتاتے ہیں۔ (ظفر) نظر نہ آئی کوئی شکل اُسکے ملنے کی۔ ہزار زائچے قرعے سے فال کے کھینچے؛ کبوتر کی آنکھ کا ایک عیب۔ قُرعہ انداز۔ (ف) مذکر۔ پانسا پھینکنے والا۔ رمّال۔ قرعہ اندازی۔ (ف) مونث۔ قرعہ پھینکنا۔ قرعہ پھینکنا۔ رمّالوں کا پانسے پھینکنا تاکہ اُنکی شکلوں سے فال نیک و بد کی تعبیر ہو۔ (رشک) دکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔ کیوں قرعہ پھینک کس لیے چلنے کی فال دیکھ۔ قرعہ ڈالنا۔ پانسا پھینکنا۔ فال نکالنا۔ قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند۔ (ف) مثل۔ جسکے ذمہ کوئی کام پڑے وہ اپنی نسبت کہتا ہے۔

قُرق۔ (ترکی میں املا قورُق۔ واو غیر ملفوظ سے تھا۔ یعنی شے محفوظ) مذکر۔ ضبطی۔ اردو میں زبان زد بالضم ہے۔ اسی لفظ سے مقرُوق اور مقرُوقہ بنا لیے ہیں؛ بندش۔ روک۔ (انیس) پانی کا قرق خاص ہے مجھ دلفگار پر۔ کھائیگا کیا نہ کوئی ترس شیر خوار پر۔ قرق امین۔ مذکر۔ ناظر عدالت جو قرقی کرتا ہے۔ قرق بٹھانا۔ (عو) روک ٹوک کرنا۔ حکم چلانا۔ تانسنا۔ (رنگین) مُنھ بھرائی جب نہیں پائی بچار دابگنی قرق تب کیا مجھپہ بٹھلاتی ہے اردابگنی۔ قرقِ تحصیل۔ (قانون) مونث وہ قرقی جو واسطے حصول مالگزاری کے ہو۔ قرق کرنا۔ ضبط کرنا۔ قرضے کے بابت کسی مال کو تا ادا ضبط کرنا؛ (عو) رعب بٹھانا۔ (جانصاحب) گریۂ گشتی رونیا دل مردوں کی ہے مثل۔ قرق اب جو روپہ کرتے ہو تمہارے بیٹا عبث۔ قرق لیجانا۔ (کنایۃً) سبقت لیجانا۔ (ذوق) وہ چشم وابرو تمہارے زیبا کہ تاب قوسین جنسے ادنیٰ یہ خال پیشانی کیوں تمہارا نہ قرق لیجائے فرقداں پر۔ قرقی۔

مونث۔ ۱ مال اسباب منقولہ وغیر منقولہ کا ضبط ہونا یا سرکاری قبضہ میں آکر ڈگری دار کو دلایا جانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ چند روزہ ضبطی۔ وہ قرقی جس سے مالک وصول لگان سے باز رکھا جائے ۳ روک ٹوک۔ قرقی اُٹھالینا۔ ضبطی چھوڑ دینا۔ ضبطی سے دستبردار کرنا۔ قرقی بٹھانا۔ ضبطی کے مال پر کوئی محافظ مقرر کرنا ۲ (عو) روک ٹوک کرنا۔ قرقی بھیجنا۔ مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔ قرقی قبل فیصلہ۔ مونث۔ قرقی جو فیصلہ سے پیشتر ہوتی ہے تاکہ مدیون اپنے مال کو علیحدہ نہ کرے۔ قرقی کا پروانہ۔ ضبطی کا وارنٹ۔

قرقرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پرند۔

قُرمام۔ (اردو) قُرمساق کا مخفف۔ قُرمساق۔ (ت۔ قرم ساک) مذکر۔ بھڑوا۔ اردو میں پاجی کمینہ کی جگہ بھی مستعمل ہے۔

قرمزی۔ (کرم کز۔ (ت) وہ کیڑا جس سے ریشم بنتے ہیں۔ یہ کیڑے چنے کے برابر ہوتے ہیں جنکو سکھا کر رکھ چھوڑتے اور بوقت حاجت جوش دیکر سرخ رنگ حاصل کرتے ہیں اہل عرب نے کرم کز سے کرم قز کیا پھر بغرض تخفیف قرمز کر لیا۔ مجازاً بمعنی سرخ مستعمل ہے) صفت ۱ قرمز سے نسبت رکھنے والا ۲ مذکر۔ سرخ۔ لال رنگ۔

قرن۔ (ع۔ بالفتح ۱ شاخ ۲ گیسو۔ دیکھو ذوالقرنین ۳ تیس سال کا زمانہ ۴ یمن کے ایک قبیلہ کا نام۔ طائف کے نزدیک ایک موضع کا نام۔ فارسیوں نے معنے نمبر ۲ میں بفتح اول و دوم استعمال کیا ہے) مذکر ۱ مجازاً۔ زمانہ دراز ۲ یمن کے ایک قبیلہ کا نام (محسن) شکن پردہ طالع نارسا۔ اُویس قرن عاشق مصطفےٰ۔ قرن گزرنا۔ مدت گزرنا۔

قرنا۔ (ت۔ اصل میں خرنا۔ (خر۔ بزرگ + نا۔ نے) مونث۔ سینگ کا بگل۔ نرسنگھا۔ (انیس) قرنا جو ایک دیو نے منھ سے ملائی تھی۔ خرطوم فیل مست نے گویا اُٹھائی تھی۔ قرنا ہونا۔ قرنا بجنا۔ (امع)

ہزاروں تیر ستم جُڑ گئے کمانوں میں۔ دُہل سوار دنین قرنا ہوئی بیادوں میں

قرنبوق۔ دیکھو قرع انبیق۔

قرنفل۔ (معرب کرن پھول کا۔ ہندوستان کی عورتیں لونگیں کان میں ڈالا کرتی ہیں) مونث۔ لونگ۔

قَرَولی۔ (ت) مونث ۱ شکاری چاقو۔ ایک قسم کی چھری جسکو کمر میں باندھتے ہیں ۲ طائران شکاری کا گھات میں بیٹھنا شکار کیواسطے قرولی لگانا۔ قرولی باندھنا۔ (منیر) تلوار وہ باندھیں گے لٹکائینگے قرولی کیا کیا شجر قد میں لگائیگی کمر شاخ۔ قرولیاں کرنا۔ فنون سپہگری دکھانا۔ (اختر شاہ اودھ) آپسمیں قرولیاں وہ کرنا۔ گھوڑوں کا لگادوں پہ دھرنا۔

قرون۔ (ع) مذکر۔ جمع قرن کی۔ عرصہ ہائے دراز۔

قریب۔ (ع) ۱ پاس۔ نزدیک۔ (فقرہ) تم اُسکے قریب نہ جانا ۲ نزدیک کا رشتہ دار۔ جیسے عزیز قریب اس معنی میں اقربا جمع ہے ۳ تقریباً۔ (فقرہ) دو بجے کے قریب تم روانہ ہو جانا ۴ مونث۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام۔ قریب الاختتام۔ قریب الختم۔ صفت۔ ختم ہونیکے قریب۔ قریب الفہم۔ صفت۔ جلد سمجھ میں آنیوالا۔ قریب المرگ (عم۔ الف لام عربی کا فارسی لفظ پر لگانا غلطی ہے) صفت۔ قریب مرگ۔ کوئی دم کا مہمان۔ قریب الوقوع۔ صفت۔ جلد واقع ہونیوالا۔ جلد پیش آنیوالا۔ قریباً۔ اندازہ سے۔ قریب تر۔ زیادہ قریب ۔ زیادہ پاس۔ قریب قریب۔ پاس پاس۔ (فقرہ) قریب قریب بیٹھو ۲ تخمیناً۔ قریب کی رشتہ داری۔ پاس کا رشتہ۔

قُریش۔ (ع۔ قرش کی تصغیر۔ قُرش۔ ایک عظیم الجثہ بحری جانور کا نام جو تمام بحری جانوروں پر غلبہ اور فوقیت رکھتا ہے) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور قبیلہ کا نام جو عزت۔ شرافت۔ فصاحت میں تمام قبیلوں پر

فوقیت رکھتا ہے۔ **قُرَیشی**۔ (ع) صفت۔ قبیلۂ قریش کا۔ قریش سے منسوب۔
قُرَیشیا۔ (انگریزی میں کروشٹ تلفظ کروشی ہے۔ فرانسیسی زبان میں۔ کروچی۔ ہک) مونث۔ ایک قسم کا لوہے کا نوکدار آلہ جس سے عورتیں جھّر (یں) بُنتی ہیں۔

قَرِین۔ (ع) صفت ۱۔ پاس۔ نزدیک۔ ملا ہوا۔ جیسے قرین قیاس ۲ ملا ہوا ملحق ۳ مذکر۔ ہمنشین۔ مصاحب ۴ (فارسی مرکبات میں) مثل۔ مانند۔
قرین عقل۔ قرین قیاس۔ صفت۔ وہ بات جسکو عقل قبول کرے۔
- **قرین مصلحت**۔ صفت۔ مناسب وقت۔ **قَرِینَہ**۔ (ع۔ قرین کا مونث) مذکر ۱ مناسبت جو دو چیزوں میں ہو۔ قیاس۔ اندازہ۔ (فقرہ) قرینہ اسکا مقتضی نہیں کہ آپ وہاں گئے ہوں ۲ ڈھنگ۔ وضع۔ صورت۔ شکل (انیس) ان قدموں سے چلنے کا قرینہ نہیں اچھا۔ بے وارث ایسے آس کا جینا نہیں اچھا ۳ سلیقہ۔ سجاوٹ۔ ترتیب ۴ (لکھنؤ) حقہ کے نیچے کی چھوٹی لکڑی جسکے ذریعے دھواں حقہ میں جاکر نیچے سے باہر نکلتا ہے۔

قرینے سے ۱ قیاس سے۔ اندازے سے۔ ظاہری مناسبت سے ۲ خوش اسلوبی سے۔ ترتیب سے۔ قرینے سے بے قرینے ہونا۔ بے ترتیب یا بے تہذیب یا بے قاعدہ ہونا کسی بات کا۔ (داغ) ہوا بے غسہ جو میرے قرین تھے۔ قرینے سے بے سب بے قرینے۔ قرینے سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا۔ خوش اسلوبی سے رکھنا۔ (رنگین) مہندی جبتک میں لگاؤں تب تلک ہتھیلی تلے ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگاری چوڑیاں۔ قرینے کی بات موقع کی بات۔ مناسب بات۔

قَرْیَہ۔ (ع۔ قُریٰ۔ جمع) مذکر۔ گاؤں۔ قریہ جات۔ (ف) مذکر۔ قریہ کی جمع۔

قَزَّاق۔ (ت) مذکر۔ راہزن۔ قزاق اجل۔ (کنایۃً) ملک الموت۔ (نظیر) قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجاکر نقارہ۔ قزاقی۔ مونث غارتگری۔ لوٹ مار۔

قِزِل اَرسلان۔ (ترکی۔ قزل۔ (سرخ) ارسلان (شیر) سے مرکب ہے) شیر سرخ۔ نام ایک بادشاہ خاندان سلجوق کا جو ممدوح ظہیر فاریابی کا تھا شاہ مذکور کے بال سرخ تھے اسلیے اُسکا یہ نام رکھا گیا۔

قزلباش۔ (ت۔ قزل۔ سرخ۔ باش۔ سر) شاہ اسمعیل صفوی نے اپنی فوج کیلیے سرخ ٹوپی بارہ گوشے کی بنوائی تھی اسوجہ سے اُنکے لشکریوں کا نام قزلباش ہوگیا پھر انکی اولاد کو بھی قزلباش کہنے لگے مجازاً سپاہی) مذکر۔ مغلوں کی ایک قوم جنکا پیشہ سپہ گری تھا ۲ ایران اور افغانستان کے شیعہ لوگ۔

قَسّام۔ (ع) صفت۔ تقسیم کرنیوالا بخشنے والا۔ قَسّامِ اَزَل۔ (کنایۃً) مذکر خدائے تعالیٰ۔

قَساوَت۔ (ع) مونث۔ سنگدلی۔

قسائی۔ (اردو۔ عربی میں قَصّ۔ کاٹنا۔ کترنا) مذکر ۱ گوشت فروش مسلمان کو قسائی اور ہندو کو کھٹیک کہتے ہیں ۲ (مجازاً) بیرحم۔ سنگدل ظالم۔ (شوق) جو بچے تجھ سے تو خدائی ہے۔ آدمی کا ہیکو قسائی ہے۔ (جانصاحب) حق میں جورو کے قسائی نہ نبولے بیٹا۔ نام مشہور تو کنبہ میں نہ جلاد کرو۔ قسائی کا پلا۔ (کنایۃً۔ مو) صفت۔ فربہ اور موٹا تازہ آدمی۔ قسائی کے پالے پڑنا۔ (مو) ظالم کے قابو میں ہوجانا (جانصاحب) ابھی قسائی کے پڑگئی پالے۔ بہ گئے جو لہو کے پرنالے۔ قسائی کے کھونٹے بندھنا۔ ظالم کے پالے پڑنا۔ (سودا) جسدن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ۔ گزرے ہے اس نمط اُسے ہر لیل و ہر نہار۔ قسائی کے کھونٹے سے بکری باندھنا۔ (کنایۃً) بیرحم بدمزاج آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا ۲ کسی غریب کو خوفناک جگہ پر ڈالدینا۔ قسائی کی نظر دیکھنا۔ غصہ سے دیکھنا۔ نگاہ قہر سے

قسط

دیکھنا۔ قسائی واڑا۔ قسائی باڑا۔ مذکر۔ قسائیوں کا محلہ۔ قسائن۔ مونث قسائی کی جورو۔ ۲ صفت مونث۔ ظالم۔ بیرحم۔ (فقرہ) ایسی قسائنی ماں سے تو غیر اچھے۔

قِسط۔ (ع۔ حصّہ۔ ٹکڑا۔ اَقساط۔ جمع) مونث ۱ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کرکے حسب قرارداد دیا جائے۔ مالگزاری کا وہ حصہ جو وقت معیّنہ پر دیا جائے۔ (فقرہ) پہلی قسط ادا ہوگئی ۲ وہ میعاد جو روپیہ بہ اقساط دینے کیواسطے مقرر کیجائے۔ قسط باندھنا۔ کل کا کوئی جز کسی خاص وقت پر ادا کرنیکا اقرار کرنا۔ قسط بندی۔ مونث۔ قسط مقرر کرنا۔ قسط خلافی۔ مونث۔ ادائے قسط میں وعدہ خلافی۔ قسط وار۔ قسط بہ قسط۔ قسط کے مطابق۔

قِسْ عَلےٰ ہٰذا۔ (ع) اسی پر اور چیزوں کو قیاس کرو۔ (توبۃ النصوح) ہندوؤں کا برت مسلمانوں کی زکوٰۃ۔ ہندوؤں کا دان پن وقِس عَلےٰ ہٰذا۔

قَسَم۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ جمع کی حالت میں بالفتح اردو میں مستعمل ہے) مونث۔ سوگند۔ حلف۔ (عالم) بولی کیا تھا جو کھلکھلاتی تھیں۔ قسمیں تم کس کے سر کی کھاتی تھیں ۲ انکار۔ (فقرہ) اُنکو جلسے میں جانے کی قسم ہے۔ دیکھو قسم ہے۔ قسا قسمی۔ (ع) مونث۔ باہمی عہد و پیمان۔ قسم اُتارنا۔ عہد پورا کرنا۔ عہد جو کسی کام کے کرنے نہ کرنے کا کیا ہو اُسکو توڑنا۔ قسم اُترنا۔ لازم۔ (شعور) رُکنے کو تین روز بہت ہیں شعور سے۔ بلجائیے گلے سے قسم اب اُتر گئی۔ قسم توڑنا۔ عہد کے خلاف کرنا۔ حلف کے خلاف کرنا۔ (راسخ) توڑکر قسمیں ستمگر نے عدو سے جوڑلیں۔ کچھ نرالے ہیں بُت پیماں شکن کے توڑ جوڑ۔ قسم ٹوٹنا۔ عہد شکنی ہونا۔ عہد کے خلاف ہونا۔ (داغ) دل نہ رہا سینہ میں دم کیطرح۔ ٹوٹ گیا تیری قسم کیطرح۔ قسم دلانا۔ قسم دینا۔ قسم کھلانا۔ حلف اُٹھوانا۔ عہد لینا۔ کسی سے قسم کھانے کو کہنا۔ (رشک) روز محشر کی درازی کی قسم دیتا ہوں کہ

قسم

تو نے کوئی کہ دن بھر کا ڈھلتے دیکھا۔ قسم کھانا۔ ۱ حلف اُٹھانا۔ (ناسخ) تلوار کچھ نہیں ترے ابرو کے سامنے۔ باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی ۲ کسی کام کے ترک کرنیکا عہد کرنا (ذوق) کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے۔ ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہمکو۔ اس معنی میں قسم کھائی ہے مستعمل ہے۔ قسم کھانیکی بات۔ قسم کھانے کی جگہ۔ حلف سے کہنے کا موقع۔ (امانی) خدا جانے کیا تاثیر ہے کہ مدرسہ کا پڑھا ہوا دل تو مذہب پر قائم نہیں رہتا اور شاذونادر کوئی رہا بھی تو قسم کھانے کی بات ہے کہ مولویوں کے بس کا نہیں رہتا۔ قسم کھانے کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ نام کو نہ رہنا۔ (منذ) ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں۔ نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو۔ قسم کھانے ہی کیلیے ہے۔ جھوٹے مکار لوگ قسم کی کچھ پروا نہیں کرتے۔ اُنکا یہ مقولہ ہے یعنے قسم کھانے میں جھوٹ سچ کی پروا نہیں۔ قسم لو قسم لیلو (عو) سچ مانو۔ (دبیر) جان پر کھیلی ہوں زنہار نہیں جینے کی۔ لو قسم کل سے دوا بھی میں نہیں پینے کی۔ قسم لینا۔ سوگند لینا۔ عہد لینا۔ حلف اُٹھوانا۔ (فقرہ) مجھ سے قسم لیلو جو کبھی یہ بات زبان سے نکالوں۔ (غالب) بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملجاؤ۔ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ قسم ہوجانا۔ کسی چیز یا فعل کے بالکل ترک ہوجانے کی جگہ۔ (فقرہ) ۱ اُسکو یہاں کا آنا قسم ہوگیا ہے۔ ۲ اسکو پان کھانا قسم ہوگیا ہے۔ قسم ہونا۔ عہد ہونا ۱ مطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ہونا۔ قسم ہے ۱ سوگند ہے ۲ مطلق انکار ہے۔ بالکل ترک ہے کچھ تعلق نہیں۔ (فقرہ) اُنکو سال بھر سے گھر جانے کی قسم ہے ۳ دشوار ہے ناممکن ہے کی جگہ۔ (نسیم دہلوی) کچھ ایسے سوئے ہیں سونیوالے کہ حشر تک جاگنا قسم ہے ۴ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں۔ (ناسخ) دم بھر رہنے دے وطن میں نہ لینا کہیں قرار۔ قاصد تجھے قسم ہے مرے اضطراب کی۔

قِسم

؎ میں تیری قسم کھاتا ہوں۔ (غالب) سر اُڑانے کے جو وعدہ کو مکرر چاہا ہنس کے بولے کہ ترے سر کی قسم ہے مجھکو۔ قسمیں دینا۔ سوگند پہ سوگند دینا۔ قِسمیّہ۔ قسم کھاکر۔ جیسے قسمیہ کہتا ہوں۔ ۲ (ع) مذکر۔ وہ جملہ جسمیں قسم کا ذکر ہو۔

قِسم۔ (ع۔ حصّہ۔ اَقسام۔ جمع) مونث۔ نوع۔ طرح۔ (فقرہ) اسی قسم کی باتوں سے بدنامی ہوتی ہے۔ ۲ وضع۔ ڈھنگ۔ (فقرہ) اس قسم کا کپڑا درکار ہے۔ قسمِ اوّل۔ مذکر۔ اول درجے کا۔ اعلےٰ قسم کا۔ قسم وار جنس وار۔ قسم کے اعتبار سے۔

قِسمت۔ (ع۔ بخشش۔ بٹا ہوا حصّہ۔ نصیب) مونث۔ تقدیر۔ نصیب۔ مُقدّر۔ ؎ ہائے اس چار گرہ کپڑے کی قسمت غالب۔ جسکی قسمت میں ہو عاشق کا گریباں ہونا۔ ۲ تقسیم۔ (فقرہ) حاصل قسمت کیا ہوا۔ ۲ صوبہ۔ احاطہ۔ (فقرہ) پنجاب میں دس قسمتیں ہیں۔ ۲ نوشتۂ تقدیر۔ ؎ (غالب) سیاہی جیسے گر جائے دمِ تحریر کاغذ پر۔ مری قسمت میں یوں تصویر ہے شبہائے ہجراں کی۔ قسمت آزمانا۔ دیکھو تقدیر آزمانا۔ (غالب) ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں۔ تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا۔ قسمت آزمائی۔ مونث۔ دیکھو تقدیر آزمائی۔ (کرنا کے ساتھ) قسمت اُلٹنا۔ دیکھو تقدیر پلٹنا۔ (رند) برگشتہ یار ہو گیا مجھ بدنصیب سے۔ قسمت کسیکی جاکے نہ پوچھے نشین اُلٹ۔ قسمت بدلنا۔ ۱ تقدیر برگشتہ ہونا ۲ اقبال کا زمانہ آنا۔ (جلیل) نہیں معلوم بدلنے پہ ہے قسمت کسکی۔ آج بے وقت انھیں پوشاک بدلتے دیکھا۔ قسمت بُری ہونا۔ بدقسمت ہونا (غالب) قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں۔ ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے۔ قسمت بگڑنا۔ دیکھو تقدیر بگڑنا۔ (ذوق) تمہی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں۔ قسمت پر بیٹھا رہنا۔ تقدیر کے سہارے بیٹھا رہنا۔ قسمت پھر جا اُٹھ پھرے۔ (مو) قسمت سے کا خوف ہو کر کہتی ہیں

قسمت

(شوق قدوائی) مرے جلتے نظروں سے یہ گھر گرے۔ مری ایسی قسمت پہ جا الٹ پھرے۔ قسمت پلٹنا۔ قسمت پھرنا۔ ۱ تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا ۲ دن پھرنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (صبا) الٹی تقدیر مری قسمت اغیار پھری۔ ہائے کیسی تری مَت اے بُتِ عیار پھری۔ قسمت پھوٹ جانا۔ ۱ بُرے دن آنا۔ (مومن) کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی۔ تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی۔ ۲ (کنایۃً) بیوہ ہو جانا۔ بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔ قسمت پھوڑنا۔ متعدی۔ (فقرہ) تم نے لڑکی کی قسمت کہاں پھوڑی (راسخ) ساغرِ مے سے غرض کیا محتسب۔ پھوڑنے کو میری قسمت ہے بہت۔ قسمت جاگنا۔ دیکھو تقدیر جاگنا۔ قسمت چمکنا۔ اقبال یاور ہونا۔ ؎ اس رشک قمر نے نہ دکھایا رُخِ روشن۔ اے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی۔ قسمت رسا ہونا۔ تقدیر یاور ہونا۔ قسمت راہ پر آنا۔ قسمت جاگنا۔ دن پھرنا۔ قسمت سو جانا۔ دیکھو تقدیر سو جانا۔ (جلیل) کس قدر مجبور کر کے اُسنے رکھا ہے ہمیں۔ سو رہی ہے اپنی قسمت ہم جگا سکتے نہیں۔ قسمت سے۔ ۱ خوش نصیبی سے۔ (ذوق) خط اُسکا وصل کی دولت کا ہے پیغام اے قاصد۔ لگا قسمت سے نسخہ ہاتھ یہ اکسیر اعظم کا۔ ۲ (کنایۃً) بدقسمتی سے۔ (رجا نصاحب) ملی قسمت سے ہے اوباش جورو۔ وہی نانی کو خصم کیطرح رنڈی موئی کھائیگی خدائی کو۔ قسمت سیدھی ہونا۔ قسمت یاور ہونا۔ (صبا) اُلٹی ہی تجھے سوجھتی ہے اے فلک گردوں۔ سیدھی کبھی مجھ سے مری قسمت نہیں ہوتی۔ قسمت کا۔ دیکھو تقدیر کا۔ (داغ) سو حسرتیں تو آئیں گیا ایک دل گیا۔ ملنا تھا جو مجھے مری قسمت کا مل گیا۔ قسمت کا بیڑا۔ نوشتۂ تقدیر۔ (میر) قسمت کا جو کچھ کہ بُرا ہو دیتے ہیں وہی انسان کو۔ غم غصہ ہی ہمکو ملا ہے خوبی اپنی قسمت کی۔ قسمت کا بگاڑ۔ دیکھو تقدیر کا بگاڑ۔ قسمت کا بَل۔ دیکھو تقدیر کا بل۔ (جلیل) بل نکل جائیگا جس روز مری قسمت کا۔ سیدھی ہو جائیگی اُس بُت کی نظر آپ سے آپ

قسمت

آپ قسمت کا پلٹا کھانا۔ دیکھو تقدیر کا پلٹا کھانا۔ قسمت کا پھیر۔ بدبختی۔ بد
اقبالی۔ زمانے کی گردش۔ (ناسخ) دیر ناصد کو لگی جو راہ میں۔ تیری قسمت
کا دلایہ پھیر ہے۔ قسمت کا پیچ۔ تقدیر کا دیا ہوا رنج۔ (آتش) ہو اُس
زلف پیچاں کا جو سودا سمجھے اپنی قسمت کا بشر پیچ۔ قسمت کا ٹکڑا ملا۔
وہ رزق جو قسمت میں لکھا ہوا ہے۔ (رند) گنا جاتا ہوں میں بھی آسماں کے
میہمانوں میں۔ مری قسمت کا بھی ٹکڑا ملا ہے اُسکے خوانِ الواں میں۔
قسمت کا چکر۔ دیکھو قسمت کا پھیر۔ (راسخ) ہوں بلا گردان کوئے دلبر
کا فرادا۔ طوقِ کعبہ ہے مری قسمت کی چکر کا جواب۔ قسمت کا دانہ۔
وہ رزق جو نوشتۂ تقدیر ہے۔ (قدر) خدا نے دشت وحشت لکھ دیا
میرے مقدر میں۔ مری قسمت کا دانہ رکھ دیا ہے شاخ آہو پر۔ قسمت کا
دکھانا۔ دیکھو تقدیر کا کھلانا۔ (اختر شاہ اودھ) مرد مرد غزالہ پہ ہے آفت۔ کیا
دیکھیں کھائے اُنکی قسمت۔ قسمت کا دھنی۔ صفت۔ تقدیر والا۔ خوش
اقبال۔ (آتش) اخواں کی عداوت سے ہوا شہرۂ آفاق کم بیش نہیں ملتی
ہے قسمت کے دھنی سے۔ قسمت کا سارا کھیل ہے۔ بھلائی بُرائی قسمت کے
کرشمے ہیں۔ (صبا) صید گاہِ دہر میں قسمت کا سارا کھیل ہے۔ زہر اگر
عنقا ہو تو دام ہوس میں کھینچ لے۔ قسمت کا ستارا۔ (کنایۃً) اقبال۔
(رشک) کہیں جگنو جو پڑا مجھ کو نظر آتا ہے۔ جانتا ہوں مری قسمت کا
ستارا ہے یہی۔ قسمت کا ستارا چمکنا۔ قسمت چمکنا۔ (داغ) تیرہ بختی نے
بڑی دیر لگا رکھی ہے۔ کہیں چمکے مری قسمت کا ستارا جھٹ پٹ۔
قسمت کا سکندر۔ صفت۔ بڑا خوش نصیب۔ سکندر طالع۔ (شاہِ
آصف کو ہے تجھ پر نظر لطف جلیل۔ آج قسمت کا سکندر تجھے ہم
جانتے ہیں۔ قسمت کا سونا۔ اقبال یاور نہ ہونا۔ (شعور) بیداری
فرقت کا گلہ کس سے کریں۔ قسمت مری سوتی ہے سُلاتے نہیں
مجھکو۔ قسمت کا کھوٹا۔ دیکھو تقدیر کا کھوٹا۔ قسمت کا لکھا۔ نوشتۂ

قسمت

تقدیر۔ مشیت ایزدی۔ (ذوق) دیکھو قسمت کا لکھا اُسنے پڑھا خط
سو بار۔ دھیان پر میرا مضمون کسی عنوان چڑھا۔ عورتیں لکھا
بتشدید حرف دوم بولتی ہیں۔ قسمت کا لکھا پورا ہونا۔ مصیبت پیش
آنا۔ شامت آنا۔ قسمت پھوٹنا کی جگہ۔ (ذوق) خط لکھا مجھکو تو اس میں
نام بھی پورا نہ تھا۔ کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا۔ قسمت کا
منہ پھیر لینا۔ دیکھو تقدیر کا منہ پھیر لینا۔ قسمت کا نوشتہ۔ نوشتۂ تقدیر
(صبا) اپنی قسمت کا نوشتہ جو دکھایا ہم نے حشر کے روز غلط نامۂ
اعمال ہوا۔ قسمت کا ہیٹا۔ صفت مذکر۔ بدنصیب۔ قسمت کرنا۔ تقسیم
کرنا۔ بانٹنا۔ حصے لگانا۔ قسمت کو جھینکنا۔ بدقسمتی پر رنج کرنا۔ قسمت کو
رونا۔ دیکھو تقدیر کو رونا۔ (امیر) میں تو روتا ہوں اپنی قسمت کو۔
تو جا اپنا کسکو روتا ہے۔ قسمت کھلنا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا۔
(غالب) منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی۔ قسمت کھلی ترے قد و رخ سے
ظہور کی۔ (کنایۃً) شادی ہونا۔ بر ملنا۔ قسمت کی بات ہے۔ اس موقع
پر بولتے ہیں جب کوئی امر خلاف اُمید واقع ہو۔ (عشرت لکھنو
قلق ہو) یہ قسمت کی بات ہے۔ پھل عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ دیکھ
قسمت کی بدی۔ مقسوم کی بُرائی۔ (رشک) قسمت کی بدی سے ڈر رہا ہوں
بجنے کی ہے یار سے بدی شرط۔ قسمت کی گرہ۔ قسمت کی گتھی۔ مصیبت مشکل
جو نوشتۂ تقدیر ہو۔ (کھلنا، نکلنا کے ساتھ) (داغ) نہ کھلی ناخنِ تدبیر سے
قسمت کی گرہ۔ ہمکو عقدہ بھی ملا ہے تو مشکل ہو کر۔ (راسخ) زُلف سُلجھاؤں
تو قسمت کی گرہ نکلے مگر۔ حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیا کہوں کیا غرض۔
قسمت کے ٹکڑے۔ رزق جو نوشتۂ تقدیر ہو۔ (راسخ) لخت دل نذر کیا کرتی
ہے چشم پُرخوں۔ میری قسمت کے جو ٹکڑے ہیں ملا کرتے ہیں۔ قسمت کے صدقے
(طنزاً) بدقسمتی کی شکایت کیلئے مستعمل ہے۔ (ذوق) واہ قسام ازل صدقے
ہم اس قسمت کے۔ جام عشرت اُسے اور داغِ تمنا ہمکو۔ قسمت کے ہاتھ بات ہے

قسمت | قصب السبق

وہی ہوتا ہے جو نوشتۂ تقدیر ہے۔ قسمت لڑانا۔ متعدی۔ (شرف) دل میں مرے ہے آب معشوق اگلی شکر۔ قسمت لڑا رہا تھا رسی تیر کیلیے۔ قسمت لڑنا۔ نصیب یاور ہونا۔ ؎ خوبرویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس۔ قسمت لے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں۔ قسمت میں اُترنا۔ مقدر ہونا۔ (امیر) کہاں انگور شیرازی کہاں پیکش ہندی۔ یہ نیچ رہتے ہیں وہ دانے جو قسمت میں اُترتے ہیں۔ قسمت میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ماں باپ نے میرے سچ کہا تھا۔ قسمت میں یہ غم لکھا ہوا تھا۔ قسمت میں ہونا۔ مقدر میں ہونا۔ (ناسخ) روز مولد سے نہیں عیش و طرب قسمت میں۔ رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا۔ قسمت والا۔ صفت خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ (ذوق) بے نصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یار کا وصل۔ اُنکی قسمت ہے جو لوگ ہیں قسمت والے۔ قسمت ہیٹی ہونا۔ تقدیر بُری ہونا۔ قسمت یاور ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا۔ (اوج) کیسی یاور مجرکی قسمت ہو گئی۔ مرتے ہی جاگیر جنت ہو گئی۔ قسمتوں سے۔ دیکھو قسمت سے۔ (منیر) غصہ کے وقت اُنکو کبوتر نے خط دیا۔ قاصد بھی قسمتوں سے عجب جانور ملا۔ قَسِیُّ القلب۔ (ع) صفت۔ سخت دل۔ (توبۃ النصوح) کلیم مرد تھا قسی القلب نسیمہ عورت نرم دل۔

قِسِّیس۔ (ع) مذکر۔ دانشمند۔ عالم دین نصاریٰ کا (توبۃ النصوح) قرآن میں کئی جگہ عیسائیوں اور اُنکے بزرگان دین قسیسوں اور راہبوں کی تعریف آئی ہے۔ قَسِیم۔ (ع) صفت۔ قسمت کرنیوالا۔ بانٹنے والا۔

قِشر۔ (ع) مذکر۔ چھلکا۔ پوست درخت یا میوہ کا۔

قشعریرہ۔ (ع) مذکر۔ رونگٹے کھڑے ہونا۔

قشقہ۔ (ت) مذکر۔ ٹیکا۔ تلک جیسا ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں۔ کھینچنا لگانا کے ساتھ (جرأت) تیر سے کشتوں سے لہو کی سیل جاری ہو گئی۔ کھینچ کھینچی جو نے قشقہ کھینچکر سینہ رکا۔

قشون۔ (ت) اسکا صحیح تلفظ قُشُن ہے۔ ترکی میں اکثر حرکت ضمہ کے اظہار کیلیے واو لکھدیا کرتے ہیں۔ فارسی والے قُشُون (بواو معروف) ہی بولتے ہیں) مذکر۔ فوج کا دستہ۔ لشکر۔ گروہ۔ لشکرگاہ۔ چھاؤنی۔ کمپ۔ (انیس) ہمدم قشون جاہ و حشم ساتھ رہتے ہیں۔ نصرت ہے اُنکی غاشیہ بردار کہتے ہیں۔

قصّاب۔ (ع) صفت۔ گوشت کاٹنے والا۔ گوشت بیچنے والا۔ ظالم بیدرد۔ (ذوق) خال عارض ہے جو ہندوئے خدا ترس تو کیا۔ ہم سیہ بختوں کے حق میں تو ہے قصاب بنا۔

قصابا۔ (عربی میں قُصّابۃ۔ پیچیدہ بالوں کا جوڑا تھا) مذکر۔ وہ رومال جو عورتیں سر میں باندھتی ہیں۔ (رشک) جنگلی چاندی کا پیشر غازہ رُخ سے نقاب۔ صحبت افشاں سے زرافشاں قصابا ہو گیا۔

قصّار۔ (ع) مذکر۔ دھوبی۔ دیکھو سراج۔

قِصاص۔ (ع) مذکر۔ خون کا عوض لینا۔ خون کا بدلا۔ جزا۔ مکافات (لینا کے ساتھ) ؎ کبھی اُسکو ہلا ڈالا کبھی پیسا غرض تا صبح۔ قصاص اُسنے لیے میرے دل ناشاد سے کیا کیا۔ (قدر) ملے غمزۂ و ناز و ادا و حیا مجھے ذبح کیا یہ ستم ہے نیا۔ مرادہوئے خوں بھی نہ پیش کیا کہ قصاص کسی پر روا نہ رہا۔

قصائد۔ (ع) مذکر۔ قصیدہ کی جمع۔

قصبات۔ (ع) مذکر۔ قصبہ کی جمع۔ قصباتی۔ صفت۔ قصبہ کا رہنے والا قصبہ سے متعلق۔ قصبہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ صاحب منتخب اللغات نے بالفتح بمعنے قریہ لکھا ہے۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ شہر سے چھوٹی اور گاؤں سے بڑی جگہ۔

قصب السبق۔ (ع) مذکر۔ سپاہیوں کا کھیل۔ ایک نیزہ میدان میں فاصلہ پر گاڑ کر سب سوار گھوڑا دوڑاتے ہیں جو سوار آگے نکل کر

قصد

یہ نیزہ سب سے پہلے اٹھا لیتا ہے وہی جیت جاتا ہے۔

قَصْد۔ (ع)، مذکر۔ ارادہ۔ نیت۔ مطلب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) قصداً۔ جان بوجھکر۔ عمداً۔ (شرف) ہمارے دل پہ اُس ظالم نے یوں قصداً قدم رکھا۔ کہ جیسے ذبح کرتے ہیں کبوتر پاؤں کے نیچے۔ قصد رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ (ناسخ) قصد رکھتا ہے یہ اُس صیاد کا تیر نگاہ۔ جسم کیا ہے مرغ جاں کو بھی نشانہ کیجیے۔

قَصْر۔ (ع۔ کوتاہی۔ بمعنی نماز کا کوتاہ کرنا)، مذکر۔ محل۔ جیسے قصر شاہی قصر تن۔ (ناسخ) کچھ سمجھکر ناتوانی نے دیا ہے خم اُسے۔ قصر تن میرا بنا تھا جب سے بے محراب تھا۔ مونث۔ وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں چار رکعتوں کی جگہ دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ مذکر۔ کمی کرنا۔ (فقرہ) نماز کا قصر مسافر کیلیے جائز ہے۔

قِصَص۔ (ع)، مذکر۔ قصّہ کی جمع۔

قصور۔ (ع۔ قصر کی جمع)، مذکر۔ خطا۔ بھول۔ چوک۔ کمی۔ اس معنے میں بطور مفرد مستعمل ہے (اوج) قصور عفو ہوا۔ کھلگئے قصور بہشت۔ وہ جام خلد چھلکتے ہوئے وہ حور بہشت۔ قصر بمعنی محل کی جمع۔ (محسن) اچھے ہوں اگر قصور میرے۔ ماضی کے قصور سے بہ لیے۔ قصور کرنا۔ خطا کرنا۔ قصور معاف۔ جب کوئی گستاخی کی بات کسی سے کہتے ہیں تو اسکی تلافی کیلیے یہ کلمہ مستعمل ہے (قدر) خوب دھوکا دیا قصور معاف۔ اب کھلے آپ کے تمام اوصاف۔ قصوروار۔ صفت۔ خطادار۔ قابل الزام۔ (اوج) وہ چپ ہوئے تو مخاطب ہوا سوئے خدام۔ ہیں یہ اسیر ہمارے قصوروار تمام۔ قصور ہونا۔ خطا ہونا۔

قِصّہ۔ (ع۔ بروزن حصّہ۔ حال۔ خبر۔ سرگذشت۔ جمع۔ قصص۔ (ع)، مذکر۔ کہانی۔ حکایت۔ بیان۔ تذکرہ۔ بے سود کہانی۔ (فقرہ) کہاں تک ادھر ادھر کے قصے سُنا کروں۔ لڑائی جھگڑا۔ مجبت۔ تکرار۔ (رشک) بارے قصہ نہیں آپسمیں زباں گیری کا۔ یہ غنیمت ہے کہ بہلا نہیں ہم تم۔

قصہ

قصہ آخر ہونا۔ قصہ تمام ہونا۔ جھگڑا ختم ہونا۔ (ذوق) قیامت کو بھی کیا انصاف اپنا لے سکا ہو۔ ابھی قصہ نہ ہو آخر کہ آخر روز محشر ہو۔ قصہ اپنے سر مول لینا۔ دیکھو قصہ مول لینا۔ قصہ اُٹھنا۔ ہنگامہ و فساد برپا ہونا۔ (ذوق) ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں ہوئے قاتل۔ اُٹھا ہے قصہ یہ بعد انفصال کے کیسا۔ قصہ برپا ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ جھگڑا پیدا ہونا۔ (ناسخ) رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو۔ مری نیند اڑ گئی شوق اسکو ہے جب سے کہانی کا۔ قصہ بڑھانا۔ قصہ کو طول دینا۔ (کنایۃً) بات بڑھانا۔ جھگڑے کو طول دینا۔ (رشک) یہ زبانوں کی درازی نے بڑھایا قصہ۔ کہ دہاں زد ہوئے ازبسکہ فامیں ہم تم۔ قصہ بڑھنا۔ لازم۔ (صبا) بحث جمال آپ یہ نہیں یوسف سے کیجیے بازاریوں سے مفت میں قصہ بڑھے نہیں۔ قصہ بکھیڑا۔ مذکر۔ فتنہ و فساد قصہ پاک کرنا۔ جھگڑا طے کرنا۔ قرضہ بیباق کرنا۔ (فقرہ) دے دلا کر قصہ پاک کر دو۔ (کنایۃً) مار ڈالنا۔ (داغ) لگا کر تیغ قصہ پاک کیجیے دادخواہوں کا کسیکا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا۔ قصہ پاک ہونا۔ لازم۔ (طلق) دور ہونا۔ جھگڑا جاتا رہنا۔ (ذوق) یا تو پاس دوستی جھگڑے بھی بیباک ہو۔ یا مجھی کو موت آجائے تو قصہ پاک ہو۔ قرضہ بیباق ہونا۔ مرجانا۔ قصہ پڑنا۔ آپسمیں لڑائی جھگڑا ہونا۔ (صبا) یا الٰہی کہیں یہ اختلاط ہو کر کا موقوف۔ قصے آپسمیں پڑے ہم یہ سُنا کئے کب تک قصہ تمام کرنا۔ وشمن پوری کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ (صبا) عشق کا اختتام سمجھیں دل کا قصہ تمام کر کے [illegible] مار ڈالنا۔ ہلاک کرنا۔ [illegible] قصہ تمام کر کے تمام ملک [illegible] نہیں ہے جھگڑا چکا۔ قصہ تمام ہونا۔ لازم۔ (صبا) [illegible] بات بات قصہ تمام ہو [illegible] لیکن تمام۔ قصہ ختم کرنا۔ جھگڑا ختم کرنا۔ [illegible] کوئی [illegible] قصہ مختصر۔ [illegible] گئے [illegible] قصہ [illegible] جھگڑا [illegible] کرنا۔ (سوز) [illegible]

ہزار طرح سے جھگڑے میں آسکا۔ لیکن نہ حسن و عشق کا قصہ چکا سکا۔
قصہ چکنا۔ لازم۔ (ذوق) کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا۔ قصہ
تمام عمر کا سلے پر جھگڑا چکے۔ قصہ چھیڑنا۔ ذکر شروع کرنا کسی امر کا۔
جھگڑے کی بات کا تذکرہ کرنا۔ ؎ نہ چھیڑ قصۂ موئے میان یار
آتش کسی نے دیکھی ہے معشوق کی کمر خاموش۔ قصہ خواں۔ (ف)
مذکر۔ داستان گو۔ قصہ خوانی۔ (ف) مونث۔ داستان گوئی۔ قصہ
دراز ہونا۔ بیان میں طوالت ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو مو سے میاں
قصہ رہنا۔ جھگڑا قائم رہنا۔ (آتش) رُخ سے پہلے کار عاشق کرتے
ہیں گیسوئے یار۔ شام کا قصہ نہیں رہتا سحر پا اندروں۔ قصہ طے ہونا
جھگڑا چکنا۔ (امیر) جان جائے پائے ہے جو ہو سو ہو جھگڑا چکے۔
طے بھی قصہ ہو کہیں مقتل میں قاتل آ چکے۔ قصہ فساد۔ مذکر۔ جھگڑا
بکھیڑا۔ (رشک) لغزش ہے استقدر سمجھے سب قصے فساد سے۔ افسانہ
عاشق کا بکھیڑا سمجھ لیا۔ قصہ فیصل کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ (حسن) دو دو ہونگو
نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف۔ میم احمد نے کیا آ کے یہ قصہ فیصل۔
(کنایۃً) کام تمام کرنا۔ قصہ فیصل ہونا۔ قصہ فیصلہ ہونا۔ لازم۔ (صبا)
رہ گئی حسن و عشق میں اک لاگ۔ آج تک قصہ فیصلہ نہوا۔ قصہ کا گھر۔
فساد کی جڑ۔ (صبا) قصہ کا گھر ہے باعث طول شب فراق۔
ایسا ہی آسمان مرے سر چڑھے نہیں۔ قصہ کرنا۔ فساد کرنا۔ تکرار
کرنا۔ قصہ کوتاہ۔ (ف) الغرض۔ الحاصل۔ (رشک) منکر طول
شب ہجراں ہے۔ قصہ کوتاہ۔ لڑا کرتا ہوں۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ جھگڑا
طے کرنا۔ قصہ کوتاہ ہونا۔ لازم۔ (سحر) اب نہیں جانتے اُس زاہد
غلط سمجھے تھے۔ خیر قصہ ہوا کوتاہ غلط سمجھے تھے۔ قصہ کہانی۔ افسانہ۔
فضول باتیں۔ ؎ افسانہ مرگ سچ ہے ملے رشک۔ باقی سب
قصے کہانیاں ہیں۔ قصہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا اٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔

قصہ کہنا۔ پرانی داستان سنانا۔ مصیبت کی طویل کہانی کہنا۔ قصہ گیا۔
جھگڑا دفع ہوا۔ (داغ) میرے مرنے کی خبر سُن کے کہا خوب ہوا۔ روز کا
قصہ گیا روز کی تکرار گئی۔ قصے لے بیٹھنا۔ بے موقع تذکرہ شروع کرنا کی جگہ۔
(داغ) غیر کا قصہ شب وصل میں کیوں لے بیٹھے۔ باتوں باتوں میں
یونہیں وقت گزر جائیگا۔ قصہ مختصر۔ دیکھو قصہ کوتاہ۔ (آتش) جلا میں
شمع کی مانند رات بھر خاموش۔ تمام عمر کٹی قصہ مختصر خاموش۔ قصہ مختصر
کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ ؎ سودا خدا کیواسطے کر قصہ مختصر۔
اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں۔ (کنایۃً) مار ڈالنا۔ (رشک)
بال شاید بڑھ گیا تیغ عتاب و قہر میں۔ عاشق گیسو کا قصہ مختصر کرتے نہیں
قصہ مختصر ہونا۔ جھگڑا طے ہونا۔ خاتمہ ہونا۔ مر جانا۔ (میر) شمع اخیر شب
ہوں سُن سرگزشت میری۔ پھر صبح ہوتے تک تو قصہ ہی مختصر ہے۔
قصہ مول لینا۔ جھگڑا خریدنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ (وزیر) نقد دل لے کے
لڑاتے ہیں ہم آنکھ۔ قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں۔ اس جگہ قصہ اپنے
سر مول لینا بھی ہے۔ (داغ) غرض تمہیں جو سنو اُنسے غیر کا شکوہ۔ یہ
قصہ مول نہ لے داغ اپنے سر لینا۔ قصہ میں پڑنا۔ جھگڑے میں مبتلا ہونا
(صبا) نہ لے اپنے لیے تو مول جھگڑا۔ نہ پڑ قصہ میں واعظ کے بیاں کے
قصہ ناندھنا۔ (عو) جھگڑا کھڑا کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ (رنگین) بڑ منہی دیجی
نے اک آن کے قصہ ناندھا۔ اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دھلائی
پشواز۔ قصہ نکالنا۔ جھگڑا نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (امیر) مہربان وصل
میں قصے یہ نکالے کیسے۔ آج کی رات بھی کیا ٹالیے گا باتوں میں۔
قصہ نکلنا۔ لازم۔ قصہ ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا۔ قصہ یکسو ہو جانا۔ قصہ
طے ہو جانا۔ (بحر) جوشش عشق عناصر میں خلل لا بھی چکے۔ چار سو ہو سکے تھا
قصہ کہیں یکسو ہو جائے۔
قصیدہ۔ (ع)۔ لغوی معنی دلدار گندا) مذکر۔ (اصطلاح) اُن اشعار کا نام

قصیر

جنمیں کسیکی ہجو۔ مدح یا وعظ و نصیحت یا تعریف بہار یا شکایت روزگار وغیرہ مضامین بیان کیے جائیں۔ قصیدے کے پہلے دونوں مصرعوں اور ہر شعر کے دوسرے مصرع میں قافیہ ہونا ضروری ہے۔ (کہنا۔ کہنا کے ساتھ) قصائد۔ جمع۔

قَصِیر۔ (ع) صفت۔ پست قد۔ کوتاہ۔

قضا۔ (ع۔ قضاء) حکم کرنا۔ ادا کرنا واجب کا۔ پیدا کرنا۔ تمام کرنا۔ بیان کرنا۔ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو۔ حکم خدا۔) مونث۔ حکم خدا مشیت الٰہی۔ دیکھو رضینا بالقضا۔ (رشک) مرنے کا خوف کیا کہ قضائے خدا ہے یہ۔ پر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے۔ وہ عبادت جسکا وقت گزر گیا ہو۔ قضا کی نماز۔ (اسیر) کیا سجدہ محراب خنجر نے جب۔ قضا عمر بھر کی ادا ہو گئی۔ موت۔ اجل۔ قضا و قدر کا فرق۔ قضا وہ حکم ہے جو مجملاً روز ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہو چکا۔ قدر وہ حکم ہے جو بتدریج اس حکم ازلی یعنے قضا کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت بالتفصیل ہوتا رہتا ہے۔ قضا آنا۔ موت آنا (ناسخ) قتل اسکو دیکھ کر میں ہوا ایک آن میں۔ کیونکر قضا نہ آئے جو تیغ ادا چلے۔ قضا ادا کرنا۔ جو عبادت وقت پر نہ کی ہو اسکو کرنا فرض یا واجب نماز بعد وقت گزرنے کے پڑھنا۔ قضا بھرنا۔ قضا ادا کرنا جیسے روزے کی قضا بھرنا۔ قضا پڑھنا۔ چھوڑی ہوئی نماز پڑھنا۔ قضا ٹلنا۔ موت سے بچ جانا۔ (درد) میں یہ جانوں گا قضا آئی ہوئی میری ٹلی۔ جان بچ جائے جو ان تازہ اداؤں سے۔ قضا دامنگیر ہے۔ دیکھو اجل دامنگیر ہے۔ قضا دم۔ (ف) صفت۔ تلوار یا خنجر کی تیزی کی صفت میں مستعمل ہے۔ (امیر) ہستا نہ چال تیغ قضا دم کی دیکھکر۔ ٹھہرا سے خوف جان کے سبب جدھار جا ادھر۔ قضا را۔ (ف) خدا کی مشیت سے۔ (را بمعنی از ہے) اتفاقاً۔ یکایک۔ اتفاق سے۔ (رشک)

قضا

تار گیسوئے معنبر جو قضا را ٹوٹا۔ مشک اذفر کا دل اے عنبر سارا ٹوٹا۔ قضا سر پر سوار ہونا۔ شامت آنا۔ دیکھو اجل سر پر سوار۔ (اوج) ہوتا شقی کو وعظ و نصیحت سے کیا اثر۔ سر پر قضا سوار تھی توسن کو چھیڑ کر۔ قضا سر پر کھڑی ہونا۔ مرنیکا وقت قریب ہونا۔ سہ قضا سر پہ کھڑی ہے زندگی کی کون صورت ہے۔ نہ قبضہ تیغ ابرو پر نہ دل ہے اپنے قابو میں۔ قضا سر پر کھیلتی ہے۔ دیکھو اجل سر پر کھیلتی ہے۔ (آتش) آجکل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک۔ کھیلتی ہے شمع ساں سر پہ ترے اے دل قضا۔ قضا سر پر کھیلنا۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ موت کا وقت قریب آنا۔ (امیر) کہوں تو درد دل اس سے مگر ہے قتل کا خوف۔ قضا نہ سر پہ کہیں اس بیان سے کھیلے۔ قضا سے چارہ نہیں۔ موت سے کوئی نہیں بچتا۔ قضا سے مرنا۔ اپنی موت مرنا۔ قضا عِندَ اللہ۔ اچانک۔ ناگاہ۔ اتفاقاً۔ قضا کا پیغام۔ موت آنیکے آثار۔ (ذوق) کی جسنے رہ و رسم محبت اسے مارا۔ پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت۔ قضا کار۔ اتفاقاً۔ قضا کا سامنا۔ موت کا سامنا۔ نہایت پریشانی اور اضطراب کی جگہ۔ (محسن) اک آفت جان تیری ادا ہے۔ عاشق کو قضا کا سامنا ہے۔ قضا کا سر پر پکارنا۔ دیکھو قضا سر پر سوار ہونا۔ (اوج) کھولی زبان رجز ضلالت شعار نے۔ سر پہ لگی قضائے معلق پکارنے۔ قضا کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ قضا کا کھینچکر لانا جب کوئی شخص پردیس میں جاکر مرتا ہے تو کہتے ہیں کہ اسکو یہاں قضا کھینچ لائی۔ (انیس) کیا جانے دلمیں سوچے تھے کیا شاہ کربلا۔ مقتل میں کھینچکر انھیں لے آئی ہے قضا۔ قضا کا گھیر کر لانا۔ موت کا پیچھے پڑکے لانا۔ (شعور) پھر وہیں گھیر کر قضا لائی۔ گرد کو راہ پہ ہوا لائی۔ قضا کا مارا۔ صفت مذکر۔ مونث کیلیے قضا کی ماری۔ اجل رسیدہ شامت زدہ۔ (مصحفی) وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جا سکا پھر۔ جو صید گہ میں تیری

قضا

آیا قضا کا مارا۔ قضا کرنا: مذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا۔ جیسے روزے قضا کرنا۔ نماز قضا کرنا: مرجانا۔ فوت ہوجانا۔ (شرف) قضا میں کر گیا درد جدائی میں تو وہ بوسے۔ علاج اسکو اگر ممکن نہ تھا ہم سے کہا ہوتا۔ قضا کے منہ میں جھونکنا: خطرناک جگہ بھیجنا۔ (شعور) گر ہو وعدہ برابر کبھی انسان نہ مرے۔ ضد سے منہ میں جو کوئی گر کے قضا کے جھونکے۔ قضا لکھی ہونا: موت کا کسی خاص وقت یا جگہ میں یا خاص طرح نوشتۂ تقدیر ہونا۔ سے روتے روتے مرگیا اک برق دش کی یاد میں۔ قسمت آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی۔ قضا نے گھر دیکھ لیا۔ قضا کے آنے کا رستہ کھل گیا۔ (داغ) مرتے ہیں تیرے کوچہ میں پامالِ محبت۔ گھر دیکھ لیا گلشن جنت میں قضا نے۔ قضا و قدر۔ تقدیر الٰہی۔ خدا کی رضا۔ قضا ہونا۔ لازم۔ روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ (امیر) اک طرز نگاہ ساقی میں تیس روزے ہوئے قضا میرے: وقت معینہ پر ترک ہونا۔ ناغہ ہونا۔ (امیر) مستان عشق کو رمضاں میں بھی عید ہے۔ روزے میں بھی شراب انکی قضا ہوئی۔ (توبۃ النصوح) آٹھویں دن کی منہدی مہینے کے مہینے چوڑیاں تم ہی بدلو یہ دستور کبھی قضا ہوا ہے۔ قضائے الٰہی۔ اتفاقاً۔ قضائے الٰہی سے مرنا۔ اپنی موت مرنا۔ عمر طبعی پر پہنچکر مرنا۔ قضائے حاجت۔ مؤنث۔ پیچانہ پھرنا۔ بول و براز سے فراغت حاصل کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) قضائے خدا۔ مؤنث۔ مشیت الٰہی۔ (رشک) مرنے کا خوف کیا کہ قضائے خدا ہے یہ۔ پر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے۔ قضائے عمری۔ مؤنث۔ وہ نماز جو ہر وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ پست رارداد وقت نماز قضا شدہ کے عوض پڑھتے رہتے ہیں۔ قضائے کا اتفاقاً قضائے مبرم۔ مؤنث۔ نہ ٹلنے والا حکم۔ وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے۔ (داغ) سر فتنۂ محشر کی ادا کیا ہے قضا ہے مبرم کی معلق کی قضا کیا ہے ادا ہے۔ قضائے معلق۔ وہ موت جو کسی تدبیر سے ٹل جائے۔

قضیہ

قُضات۔ (ع) مذکر۔ قاضی کی جمع۔ بہار عجم میں لکھا ہے کہ فارسی بتشدید حرف دوم بھی بولتے لکھتے ہیں۔

قَضایا۔ (ع) مذکر۔ قضیہ کی جمع: عبارت کے جملے: جھگڑے: مطالب: احکام: خبریں۔

قَضِیب۔ (ع) مذکر۔ درخت کی شاخ۔ ہاتھ کی چھڑی۔ (مجازاً) عضو تناسل آدمی کا۔

قَضِیَّہ۔ (ع) الحکم فرمان۔ خبر: (منطق) جملہ خبریہ۔ قضایا۔ جمع) مذکر۔ معاملہ۔ جھگڑا۔ فساد۔ (رند) عشق کا قصہ کسی سے منفصل ہوتا نہیں۔ یہ قضیہ پیش قاضی فیصلہ کیونکر ہوا۔ اردو میں بیشتر بالفتح و فتح سوم مستعمل ہے۔ (صبا) نہ لے اپنے لیے تو مول جھگڑا۔ نہ پڑ قضیہ میں واعظ کے بیاں سے۔ (ظفر) جائیں نکل ہم دشت جنوں کو چھوٹیں گھر کے قضیہ سے۔ ناک میں دم سے ہوش و خرد سے آٹھ پہر کے قضیہ سے۔ قضیہ اٹھانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ قضیہ بنانا۔ منطق کا مقدمہ بنانا۔ منطق کا جملہ بنانا۔ قضیہ پاک کرنا۔ قصہ پاک کرنا۔ قضیہ پاک ہونا۔ لازم۔ قضیہ جانا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ (راسخ) رونکا قضیہ سے خدا جائے۔ تم نہ آؤ تو موت آجائے۔ قضیہ چکانا۔ جھگڑا پاک کرنا۔ قضیہ چکنا۔ لازم۔ جھگڑا فیصل ہونا۔ (منیر) کیا سوچ ہے نیام سے خنجر نکال کر۔ قضیہ چکیں اپنے مجھے ظالم حلال کر۔ قضیہ دلال۔ مذکر۔ شری۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ تکراری۔ (ظفر) جو قضیہ دلال ہیں وہ سب جمع ہیں انکی محفل میں۔ بیٹھے رہتے ہیں ہم انسے الگ یارو ڈر کے قضیہ سے۔ قضیۂ زمین بر سر زمین۔ (ف) مقولہ۔ جس مقام کا جھگڑا ہو اسی موقع پر طے ہونا چاہیے۔

قضیہ کرانا۔ دوسرے کو لڑا دینا۔ قضیہ کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ بحث کرنا۔ کسی سے درشت گفتگو کرنا۔ قضیہ پٹانا۔ جھگڑا اٹھانا۔ قضیہ مٹنا۔ جھگڑا دفع ہونا۔ (راسخ)۔ جاں بحق اک وار میں بسمل بت سفاک تھا۔ سارا قضیہ مٹ گیا تھا سارا قصہ پاک تھا۔ قضیہ مول لینا۔ خواہ مخواہ کسی جھگڑے میں پڑنا۔ قضیہ میں پڑنا۔ جھگڑے میں پڑنا۔

قط۔ (ع۔ قَطّ۔ کاٹنا۔) مذکر۔ قلم کی نوک کاٹنا۔ قط دینا۔ قط رکھنا۔ قط لگانا (قدر) جو شمع کا کوئی گل لے تو اور روشن ہو۔ جو اُسپر قط کوئی رکھے تو اور ہو طرار۔ (ظفر) ترے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا۔ قلم کو ایسا دیا اُس نے قط پڑھا نہ گیا۔ قطزن۔ (ف) مذکر۔ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چپٹی چیز جسپر قلم کی نوک رکھکر کاٹتے ہیں۔ (راسخ) سر کو قلم کر ینگے پے نامۂ عدو۔ پھر میری ہڈیوں کے وہ قطزن بنائینگے۔ قط گیر۔ مذکر۔ قطزن۔ (ذوق) کہ مثل قط گیر خط یہ خط ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پر۔ قط لگانا۔ قلم کی نوک جاقو سے قط گیر پر دباکر کاٹ ڈالنا۔ ایک قلم پر دوسرا قلم رکھکر قط لگانا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ قط لگنا۔ لازم۔ (غالب) ہوں منحرف نہ کیوں رہ و راہِ صواب سے۔ ٹیڑھا لگا ہے قط قلم سرنوشت کو۔

قطار۔ (ع۔ صحیح بکسر اول ہے۔ اردو میں زبانزد بفتح اول ہے۔ عربی میں اونٹوں کی سیدھی صف۔) مونث۔ صف۔ ترتیب۔ سلسلہ۔ پرا۔ (اردو) شمار۔ دیکھو زار قطار۔ قطار باندھنا۔ قطار جانا۔ صف باندھنا۔ پرا جانا (قدر) سب صحن بلغ ہو گیا میدان کارزار۔ لالے کی پلٹنوں نے جمالی الگ قطار۔ قطار لڑانا۔ بہار نورونز میں لوگ ہار جیت پر انڈے لڑاتے تھے۔ اسکے کئی طریقے تھے۔ ایک یہ بھی تھا کہ دو آدمی بیس بیس تیس تیس انڈے لیکر اپنی اپنی قطار باندھتے تھے۔ ہر ایک اپنی قطار سے ایک ایک انڈا لیتا تھا اور حریف سے لڑانے جاتا تھا جسکا انڈا آخیر کو ٹوٹتا اسکی ہار ہوتی اور حریف ٹوٹے ثابت سب انڈے لے لیتا اسے قطار لڑانا

کہتے ہیں۔ یہ رسم ایران۔ توران۔ افغانستان سے ہوکر۔ ہندوستان میں آئی۔ (ذوق) برنگ بیضۂ نوروز توڑے دل اُسنے۔ ہزار دل یک بہار ہے کس قطار میں دل۔

قُطّاعُ الطّرِیق۔ (ع) مذکر۔ رہزنوں کا گروہ۔

قَطّامہ۔ (ع۔ قَطّم۔ بفتح اول و دوم (شہوت کی تیزی) کی صفت ہے۔) مونث۔ فاحشہ۔ قحبہ۔ صحیح بالفتح ہے عورتوں کی زبان زد بالضم ہے۔

قُطب۔ (ع) مذکر۔ وہ ستارہ جو ہمیشہ شمال کیطرف نظر پڑتا ہے۔ (اسیر) ہر زہ گرد وں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں۔ مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے۔ اسکو قطب تارا بھی کہتے ہیں (داغ) کرے کیا سلک گوہر روکشی اُس سلک دنداں سے۔ کہ ہر دندان روشن میں ہے عالم قطب تارے کا۔ کہتے ہیں یہ تارا اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا۔ (ذوق) مری منزل میں ہے ماہِ سریعُ السّیر دہ مہوش۔ خواص اُسکا ہے گھر میں دشمنوں کے قطب تارے کا ۲ (اصطلاح) وہ ولی اللہ جسپر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو۔ اُسکو قطب الاقطاب کہتے ہیں۔ (محسن) یہ لو نہیں ہے یوں گلاب خوش آب جیسے قطبوں میں قطب اقطاب ۳ اُس قصبہ مہرولی کو کہتے ہیں جو دہلی سے آٹھ میل کے فاصلہ پر آباد ہے اور جہاں قطب الدین بختیار کاکی مدفون ہیں قطب الدین بختیار کاکی کو قطب صاحب بھی کہتے ہیں ۴ زمین کے دونوں سرے قطب کہلاتے ہیں ۵ سالار قوم جسپر کسی کام کا مدار ہو ۶ کیل جسپر چکی گھومتی ہے ۷ صفت۔ افضل۔ عمدہ۔ برگزیدہ ۸ (اصطلاح علم جغرافیہ) وہ نقطہ کرۂ ارض کا جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے۔ محور زمین کا شمالی جنوبی سرا جو زمین کے ساتھ گردش نہیں کرتا ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور اسکے سوا کرہ کے تمام نقطے گردش کرتے ہیں۔ قطب از جا نہ جنبد۔ مقولہ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے مقام سے

قطر

نہ ہٹتا ہو یا کم حرکت کرتا ہو۔ (ابن الوقت) آخر اسکا سبب کیا ہے اور بھی تو ڈپٹی ہیں قطب از جا نہ جنبد برسوں سے ایک جگہ جمے بیٹھے ہیں۔ **قطب نُما**۔ (ف) مذکر۔ قطبوں کے دریافت کرنیکا آلہ۔ (منیر) سود اسکے خال بحر جہاں میں ہے راہبر۔ رستہ کھُلا ہے قطب نما سے جہاز کا۔ **قطبی** (ع) صفت۔ قطب سے منسوب ؛ (اردو) مونث۔ یاقوت یا زمرد کا چھوٹا نگینہ۔ **قطبین**۔ (ع۔ قطب کا تثنیہ) مذکر۔ محور کے دونوں سرے جسپر زمین گھومتی ہے۔ شمالی سرے کو قطب شمالی اور جنوبی کو قطب جنوبی کہتے ہیں (محسن) قطبین کے سایۂ ضیا میں۔ مشغول دوگانہ کی ادا میں
قُطر۔ (ع) مذکر۔ وہ خط مستقیم جو دائرہ کے مرکز پر گزر کے اسکے دو برابر حصہ کرے اور محیط تک چلا جائے۔ (فقرہ) اسکا قطر سَو میل کا ہوگا۔
قطرب۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا جنون۔
قطرہ۔ (ع۔ بوند پانی کی۔ قطرات جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر ؛ پانی کی بوند۔ رقیق شے کی بوند۔ (آتش) بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا۔ جو چیرا تو اک قطرۂ خون نکلا ؛ ذراسی رقیق چیز۔ **قطرہ آنا**۔ بے ارادہ پیشاب کا قطرہ نکل جانا۔ **قطرہ افشاں**۔ (ف) صفت۔ قطرہ چھڑکنے والا۔ (منیر) قطرہ افشاں ہو اگر دیدۂ پُر آب اپنا۔ فرش پھیلا کے سکھاتا پھرے سیلاب اپنا۔ **قطرہ افشانی**۔ (ف) مونث قطرے چھڑکنا۔ (قدر) مگر ہاں انقلاب دہر گردش ہائے دوراں سے کبھی جب خاک پر بادل کریگا قطرہ افشانی۔ **قطرہ زن**۔ (ف) صفت (کنایۃً) دوڑنے والا۔ تیز رو۔ (اوج) وہ اتنا چاہتے کہ کف وزر ذہن [illegible] سحاب تر کیطرح قطرہ زن چلا توسن۔ **قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا** ہے۔ مثل۔ تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے۔ (جلیل) یہ آنسو [illegible] بڑھکر مری کشتی ڈبو دینگے۔ مثل سچ ہے کہ قطرہ قطرہ

قطع

دریا ہو ہی جاتا ہے۔
قطع۔ (ع۔ بالفتح۔ کاٹنا) مونث ؛ تراش۔ بیونت۔ (ظفر) جی میں آئی یا چوم لیجیے ہاتھ بس خیاط کا۔ کل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع ؛ طور طریق۔ انداز۔ (ظفر) ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے سمائے صبا۔ ہے اُڑائی فی الحقیقت اُسنے میرے گل کی قطع ؛ وضع۔ (صبا) ایسی کفن کی قطع پسند آگئی ہمیں۔ دل سے ہمارے جامۂ ہستی اُتر گیا۔ **قطعاً**۔ (ع۔ مفعول مطلق) ہرگز۔ اصلا۔ یہ کلمہ تحقیق اور یقین کیلیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں نے قطعاً نہیں کہا۔ **قطع بنانا**۔ انداز اختیار کرنا۔ صورت شکل بنانا۔ (فقرہ) دیکھیے آپ نے کیا قطع بنائی ہے۔ **قطع تعلق**۔ مذکر۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ رکھنا۔ چھوڑنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اب ہم سے اُسنے قطع تعلق ہو گیا ہے۔ (غالب) قطع کیجے نہ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی۔ **قطع راہ**۔ مذکر۔ راہ طے کرنا۔ (اوج) جو ہر سبک روی کے ہیں اسپ بے پناہ میں۔ افزوں ہے ذوالفقار سے بھی قطع راہ میں۔ **قطع رحم**۔ (ف) مذکر۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا۔ **قطع سخن**۔ (ف) مذکر۔ بات کاٹنا۔ مثال کیلیے دیکھو زبان قینچی سی چلنا۔ **قطع کرنا** ؛ کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا ؛ چھوڑنا۔ جیسے اُمید قطع کرنا ؛ گفتگو۔ بات کیلیے بیچ سے بات کاٹنا۔ رد کرنا۔ سہ لکھ بہ تبدیل قوافی سلے ظفر اک اور غزل۔ گفتگو تو نے تو کی ہر اک سخن پر دو کی قطع۔ (دیکھو راہ) **قطع کلام**۔ مذکر۔ بات کاٹنا۔ (فقرہ) آپ کا قطع کلام ہوتا ہے۔ (اوج) سے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام۔ پھبتی ہے مدح قرس میں سخن کی لجام۔ **قطع کلام کرنا**۔ کسیکی بات کاٹنا۔ **قطع مسافت**۔ مذکر۔ مسافت طے کرنا۔ **قطع نظر**۔ اسکے سوا۔ اس پر بھی۔ تاہم۔ **قطع نظر کرنا**۔ (ف۔ قطع نظر کردن کا ترجمہ) کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔ کسی چیز کا

قطعہ

ذکر نہ کرنا۔ (امیر) اپنے اس دُکھڑے سے کرتا ہوں اب قطع نظر۔ آپ کے نورِ نظر کا ہے خیال اے سرور۔ قطع و بُرید۔ مونث۔ کاٹ چھانٹ۔ تراش خراش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (آتش) گُل چاک چاک کرتے ہیں اپنے پیرہن۔ شاید قبائے یار کی قطع و بُرید ہے۔ قطع ہونا: ۱ ٹوٹنا بونتا جاتا۔ کپڑے کا چھانٹا جانا۔ (رشک) ہوئی ہے قطع مجھ پر یک قلم تشریفِ عُریانی۔ مرے خط کا کسی سے بھی لفافہ ہو نہیں سکتا۔ ۲ بسر ہونا گزرنا۔ (ظفر) زلفِ مشاطہ نے تیری کیا پری پیکر کی قطع۔ وصل کی شب ہوگئی اس عاشقِ مضطر کی قطع۔ ۳ ختم ہوجانا۔ جیسے راہ قطع ہونا۔

قطعہ۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم۔ کاٹا ہوا۔ ٹکڑا۔ قِطعات۔ جمع۔ بعض فصحائے متاخرین نے بالفتح بھی جائز رکھا ہے) مذکر۔ ۱ ٹکڑا۔ اراضی کا جُزو۔ حصّہ۔ (فقرہ) ہندوستان کا یہ قطعہ زرخیز و شاداب ہے۔ ۲ پُرزہ۔ پرچہ۔ (فقرہ) ایک قطعہ پہلے خط بھیجا تھا۔ ۳ دو بیتوں یا اس سے زیادہ کو جو مضمون کے اعتبار سے ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں۔ قطعہ دو شعر سے کم کا نہیں ہوتا اور زیادہ کی کوئی حد معیّن نہیں قطعہ میں مطلع نہیں ہوتا اور اخیر مصرعے ہمقافیہ ہوتے ہیں۔ قطعہ کے پہلے مصرع میں قافیہ لانا معیوب ہے۔ قطعہ اسواسطے کہتے ہیں کہ وہ غزل یا قصیدہ کا ٹکڑا ہوتا ہے اگر مطلع دور کردیا جائے۔ ۴ خوشنویسوں کا لکھا ہوا قطعہ۔ (رند) عارض سادہ ہوئے خط آتے ہی باغ و بہار۔ دو ہزار اُسکے ہیں دو قطعے خطِ گلزار کے۔ قطعہ بند۔ مذکر۔ وہ بیتیں جنکے معانی بغیر دوسری بیت کے ملائے تمام نہوں۔ مثلاً۔ (شفاعت و نجات) پئے شہسوارِ قضا و قدر۔ ہے تیغ کمر یا کہ خود وہ کمر۔ کہ گرباں ہی دھار تلوار کی۔ مقابل ہوا اُس سے تو ہو کر کری۔

قطعی۔ (ع) صفت۔ ۱ اخیر۔ ناطق۔ کامل۔ (فقرہ) یہ حکم قطعی ہے۔ ۲ یقینی۔ بے شبہ۔ (فقرہ) قصدِ سفر قطعی ہے۔ (رشک) قطعی سمجھیے اب

قفل

خبرِ انقطاعِ دل۔ ۳ بالمقطع۔ جیسے قطعی قیمت۔ ۴ مکمّل۔ بالکل کی جگہ۔ (فقرہ) اُنھوں نے روپیہ دینے سے قطعی انکار کیا۔ قطعی گز۔ مذکر۔ درزیوں کا گز جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں۔ یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے۔

قِطمیر۔ (ع) مذکر۔ اصحاب کہف کے کُتّے کا نام۔

قعب۔ (ع۔ بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے۔) مونث۔ دیکھو قاب۔ (توبۃ النصوح) جب خدمتگار پہلی قعب اسکے برابر لایا تو اسنے دونوں کنارے پکڑ ساری قعب اُسکے ہاتھ سے لے چمچے سمیت اپنے آگے رکھ لی۔

قَعدَہ۔ (ع) مذکر۔ بیٹھنا۔ نماز میں التحیات پڑھتے وقت بیٹھنا۔ (محسن) قعدے میں لگن قیام میں شمع۔

قعر۔ (ع۔ کنوئیں کی تہ۔ کنوئیں یا دریا کی گہرائی۔ گہرائی۔) مذکر۔ بڑا گڑھا۔ (اسیر) میرے نالوں سے ہوا دریا یہ خشک۔ قعرِ دریا بھی جزیرہ ہوگیا۔ قعرِ مذلّت۔ مذکر۔ (کنایۃً) انتہائی ذلّت۔

قعود۔ (ع) مذکر۔ قعدہ۔ (ع) سجدے میں ہے صراحی ساغر قعود میں ہے۔ (ع) نہ قعود آتا ہے اُنکو نہ سجود آتا ہے۔

قَفَا۔ (ع۔ گُدّی۔ فارسیوں نے پیچھے کے معنی میں استعمال کیا۔) مونث۔ پیچھے۔ (مصحفی) فغاں جرس کی ہے ایسی جو آج درد انگیز۔ قفائے قافلہ کوئی تو بیقرار رہا۔

قفس۔ (عربی میں ملا صاد سے ہے۔ فارسی میں صاد اور سین سے) مذکر۔ ۱ پنجرا۔ جال۔ پھندا۔ (امیر) صیاد کچھ تو پاس ہے لازم غریب کا لٹکا دے شاخِ گل سے قفس عندلیب کا۔ ۲ (مجازاً) قالبِ خاکی۔ جسم۔ اس معنی میں قفسِ عنصری بھی کہتے ہیں۔ ۳ (ع) (اردو) قیدخانہ۔

قُفل۔ (ع۔ بالضم و بضم اول و دوم) مذکر۔ تالا۔ عورتوں کی زبان قفیر

قفل

قفل بضم اول وفتح دوم ہے۔ (بحر) خموش بیٹھے ہو کیا غضب ہے مزاج کیسا ہے کچھ تو تب ہے۔ سمجھ گیا میں جو خال لب ہے قفل ہے دروازۂ دہن کا (بند کرنا۔ بند ہونا۔ توڑنا۔ ٹوٹنا۔ کھولنا کھلنا کے ساتھ) (ذوق) قفل صدخانۂ دل آیا جو تو ٹوٹ گئے جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو ٹوٹ گئے قفل ابجد۔ دیکھو ابجد کا قفل۔ قفل بند۔ وہ چیز جو مقفل ہو۔ قفل توڑنا قفل توڑ کر چوری کرنا۔ سہ کہاں سے لائے تم اک خم بھرا ہوا سالک بتاؤ قفل تو توڑا نہیں خزانہ کا۔ قفل جوڑ دینا۔ تالا ڈالنا۔ قفل لگانا (امجیات) خدمتگار کو بھی باہر کیا اور اندر سے قفل جوڑ دیا۔ قفل جھوٹا ہونا۔ قفل کا ایسا ناقص ہونا کہ تھوڑا سا اشارہ پاکر بغیر کنجی کھل جائے (رشاد) گفتگو جب کی دروغ اُسنے مُنہ کھل گیا۔ ہوگیا قفل دہن جسوقت جھوٹا کھل گیا۔ قفل خموشی۔ (ف) مذکر۔ خموشی کا قفل سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) کیوں نہو قفل خموشی لب پر۔ کوئی سیدھی نہیں کل کیا کیجیے۔ قفل دہن ہونا۔ کنایہ ہے خموشی سے۔ (بحر) آج وہ حال ہے اپنا جو کسی نے پوچھا۔ ہوگئی قفل دہن شرم بتایا نہ گیا۔ قفل دینا۔ تالا ڈالنا۔ قفل لگانا (آتش) قطع مقراض خموشی سے زباں کو کیجیے۔ قفل دیکر گنج پر مفتاح توڑا چاہیے۔ قفل کھولنا۔ (کنایۃً) رکاوٹ دور کرنا۔ (قدر) وہ کھول دیتی ہے اعدا کے بند بند کے قفل۔ کلید فتح نمایاں ہے خود دم پیکار۔ قفل لگانا۔ تالا بند کرنا۔ (کنایۃً) مکان پر قبضہ کرنا۔ قفل میں بند کرنا۔ (دہلی) حوالات میں بند کرنا۔ مقفل کرنا۔ قفلی۔ (اردو) مونث ۱ ڈھکنے دار ظرف جیسے حقہ کی قفلی۔ (جانا کے ساتھ) (محسن) ملادر شیرین دانشک ڈال یہ شربت بنا کر جا قفلیاں ۲ پیچدار ظرف جو ایک دوسرے میں پھنس جاتا ہے اُس نل یا نلی کو بھی کہتے ہیں جو ایک دوسرے میں آجاتی ہے جیسے حقے کی قفلی ۳ سالن وغیرہ بند کرکے رکھنے کی قفلی ۴ (لکھنؤ)

قل

شیر برنج کی ایک پیالی پر دوسری پیالی اُلٹ کر رکھدیتے ہیں اور اسکو قفلی کہتے ہیں ۵ منش کا پیالہ ۶ پہلوانوں کا ایک پیچ۔ قفلی پڑجانا۔ پتنگ لڑانے میں دو پتنگوں کی دوڑ میں ایسے پیچ پڑ جانا جنکا چھوٹنا مشکل ہو۔ قفلی جمانا۔ شربت یا دودھ وغیرہ قفلی میں رکھکر جمانا۔ قفلی کرنا۔ درندوں کا دانتوں کو بند کرنا اسطرح کہ پھر نہ کھولیں۔ قفلی لگ جانا۔ دو چیزوں میں ایسا پیچ پڑجانا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو۔ (فقرہ) ایک کے مُنہ میں دوسرے کی تھوتنی آگئی دوسرے کے کلّے میں پیچے کا جبڑا آگیا اور قفلی بھی لگ گئی۔

ققنس۔ (یونانی۔ قوقنوس کا مخفف) مذکر۔ ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام۔ کہتے ہیں اُسکی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں اور اُنھیں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ اسکی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے۔ جب عمر طبعی ختم ہو جاتی ہے یہ پرندہ بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور اُنپر بیٹھکر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو پھڑپھڑاتا ہے جسوقت دیپک راگ اسکی چونچ سے نکلتا ہے اُن لکڑیوں میں آگ لگجاتی ہے جس سے جلکر راکھ ہوجاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینھ برستا اور اسمیں سے ازخود انڈا پیدا ہوجاتا ہے کچھ مدت کے بعد پھر اُسمیں سے ققنس پیدا ہوتا ہے۔ (قدر) آتش غیرت میں ققنس بنگیا کیک دری۔ شہرہ سُن سُنکر تمھاری گرمی رفتار کا۔

قُل۔ (ع میں امر کا صیغہ) مذکر ۱ فاتحہ۔ درویشوں کے سالانہ فاتحہ کا دن۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق۔ سورۂ ناس۔ سورۂ کافرون کے ابتدا میں قل کا لفظ ہے۔ اور یہ چاروں سورتیں جنکو چار قل بھی کہتے ہیں فاتحے میں پڑھی جاتی ہیں ۲ (کنایۃً) خاتمہ۔ کام تمام ہونا۔ جان نکل جانا۔ قُل اَعُوذ یئے۔ (قُل اَعُوذ سے قرآن کی دو سورتیں

قل

شروع ہوتی ہیں۔ نمازی لوگ ان سورتوں کو اکثر پڑھتے رہتے ہیں۔ آفتوں سے بچنے کیلیے بہت مفید ہیں) مذکر۔ خیرات پر زندگی بسر کرنیوالا۔ (فقرہ) بے سمجھا گمرانا جہاں پڑھنے لکھنے کو عیب کھیل کود کو ہنر جاہل کو سیدھا سادھا اور مولوی کو قل اعوذیہ کہتے ہیں۔ قل پڑھنا۔ دیکھو قل کے ڈھیلے۔ ع مر گئے پر بھی مجھے دیو جنوں کا ڈر رہے۔ رکھو قل پڑھکے مری قبر کے اندر پتھر۔ قل کرنا۔ کام تمام کرنا۔ (کنایۃً) انتظار کرتے کرتے تہ کا دینا۔ (صابر) کیا وعدے ہی وعدے میں مرا قل۔ یہ کیسا مجھ سے تعلے یار اخلاص۔ قل کے ڈھیلے۔ مذکر۔ دفن کرنیکے بعد ڈھیلوں پر قل ہو اللہ پڑھکر پھونکتے ہیں اور ان ڈھیلوں سے قبر کو پاٹتے ہیں (رشعور) گنج زر جس نے کمایا نام روشن ہو گیا۔ قبر میں ہر قل کا ڈھیلا سانپ کا من ہو گیا۔ قل ہو اللہ۔ مونث۔ سورہ اخلاص سے مراد لیتے ہیں جسکی ابتدا میں یہی الفاظ ہیں۔ (فسانہ مبتلا) مسجد میں آنے سے پہلے اسکی انتڑیوں نے قل ہو اللہ شروع کردی تھی۔ قل ہو اللہ پڑھنا۔ دیکھو آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔ قل ہونا: ا فاتحہ ہونا۔ عرس ہونا۔ (نصیر) گلشن میں کس شہید کا قل ہو ملے اشباح ۲ کام تمام ہونا۔ حالت تباہ ہونا۔ (ذوق) محفل میں شور قلقل مینائے مے ہوا۔ لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قل ہوا۔ دیکھو قلیا تمام ہونا۔

قُلا۔ صفت۔ گھوڑے کا ایک رنگ۔

قَلا۔ (ہندی میں کلا تھا۔ اردو میں قلا ہو گیا) مونث۔ دیکھو کلا۔ قلابازی کھانا: ا سر نیچے پاؤں اوپر کرکے اپنے تئیں الٹا کر دینا۔ (جان صاحب) یہ لونڈا آیا قلابازیاں جو کھاتا ہے۔ کبوتری کا جنا ہے و یا کسی نٹ کا ۲ (عو) بچے کا ٹھنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔

قُلاب۔ قُلابہ۔ (ع۔ قلب۔ (الٹا کرنا) سے مشتق) مذکر۔ ا مچھلی پکڑنے کا خمدار آہنی کانٹا ۲ حلقہ۔ کڑی۔ دیکھو زمین آسمان کے قلابے ملانا

قلب

قُلاچ قُلانچ۔ (دہلی) دیکھو قُلاش۔

قِلادَہ۔ (ع۔ قلد سے مشتق) مذکر۔ پٹا۔ (رشک) حسن عارض سے فلک منہ ماہ کامل زلفیں رات۔ ہالۂ مہتاب سونے کا قلادہ ہو گیا۔

قُلار۔ (ت) مذکر۔ (اصطلاح) وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی وردی سے شیر دہاں چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے ساتھ لیے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور خلاف داب شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے یہ لوگ پہرا چوکی دینے کا کام بھی کرتے تھے۔

قَلّاش۔ (ت) صفت۔ مفلس۔ بے غیرت۔

قلاقند۔ (فارسی میں کلّہ قند یعنی مصری کا کوزہ) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں۔

قلاقنا۔ (عو) بنانا۔ آوازے کسنا۔ (فقرہ) پھبتیاں کہنے اور قلاقنے میں استاد ڈینگ کی اڑانے اور شیخی کی لینے میں آندھی۔

قُلانچ۔ (ترکی میں قُلاچ۔ دونوں ہاتھوں کی لمبائی کی مقدار۔ قُلاچ۔ گھوڑے کا جست بھرنا۔ اردو میں بغیر تشدید معنی ذیل میں مستعمل ہے۔) مونث۔ چوکڑی۔ خرگوش یا ہرن کی زغند۔ جست۔ قلانچ مارنا۔ زغند بھرنا۔ فاصلے سے پاؤں رکھنا۔ (فقرہ) ہرن نے ایک قلانچ ماری اور نکل گیا۔ قلانچیں بھرنا۔ قلانچیں لگانا۔ قلانچیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا۔ بہت اچک اچک کو دنا۔ (ذوق) وحشی کو دیکھا ہے اس آہو نگاہ کے جنگل میں بھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ۔ قلانچ۔ صفت۔ قلاش۔

قَلب۔ (ع) ا کسی چیز کو الٹ دینا ۲ دل۔ اسواسطے کہ سینہ میں الٹا لٹکا ہوا ہے ۳ ہر چیز کا درمیان ۴ لشکر کا درمیانی حصہ۔ قلوب۔ جمع۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا۔ ا کھوٹی چاندی یا سونا ۲ واژگوں (الٹا) مذکر۔ ا دل ۲ فوج کا درمیانی حصہ۔ (داغ) کمیں تھا کرسی زر میں

دشمنِ حیدر۔ بشکل سینہ تھا قلب سپاہ میں خود سر۔ ۲ کھوٹا سکہ جسکو سکۂ قلب بھی کہتے ہیں۔ جیسے قلب ساز۔ کھوٹا سکہ بنانیوالا۔ ۳ اُلٹا ہوا۔ جیسے تار۔ (کو اُلٹو تو رات ہوتا ہے)، باشا باش یہ واژگون۔ اَوندھا۔

قلب چاک ہونا۔ کمال روحانی صدمہ ہونا۔ (محسن) اُتارا کاسۂ سر باوضو کے دُودے سے دم بھر میں۔ ہوا چاک اس سے گر برگشتہ ہوکر قلب مرتد کا۔

قلب ساز۔ (ف) صفت۔ جھوٹا سکہ بنانیوالا۔ قلب سازی۔ (ف) مونث جھوٹا سکہ بنانا۔ قلب گاہ۔ (ف) وہ جگہ جہاں درمیانی فوج کھڑی ہوتی ہے۔ قلب ماہیت۔ ماہیت بدل جانا۔ (منیر) قلب ماہیت اد سنے جو ہو تجھکو منظور۔ جلسے خوں عطر حنا نکلے جو لوں نصد جبل۔ قلب مکدر ہونا۔ دیکھو دل مکدر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) عشق جبتک نہ تھا اچھا تھا پر اب عاشق ہوں۔ آئینہ بنکے ہوا قلب مکدر میرا۔ قلبی۔ (ع)۔ صفت۔ دلی۔ جیسے قلبی دوست۔ ۲ کھوٹا جعلی۔ ۳ اُلٹا کیا ہوا۔ قلبی عداوت۔ دلی عداوت۔ (رشک) عکس سے کہتے ہیں یہ قلبی عداوت دیکھیے۔ مجھ کو مارا حور نے جسدم کہا آرامِ روح۔ قلوب۔ (ع) قلب بمعنی دل کی جمع۔ قلوب اُلٹ جانا۔ دلوں کی حالت بدل جانا۔ (بحر) یہ انقلاب فلک سے اُلٹ گئے ہیں قلوب۔ بجائے اُنس و محبت ہے بغض و کیں پیدا ۲ دل اُلٹ جانا۔

قُلبہ۔ (ع) مذکر۔ ہَل۔ قُلبہ رانی۔ (ف) مونث۔ ہل چلانا۔ کاشت کرنا کھیت جوتنا۔

قلپاق۔ (ت) مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی۔

قِلّت۔ (ع) مونث۔ کثرت کا نقیض۔ کمی۔ کمیابی۔ (فقرہ) یہاں ہر چیز قلت سے ملتی ہے۔

قلتبان۔ (ف۔ بر وزن ہمزبان۔ اصل میں غلتبان تھا) مذکر۔ قرمساق۔ دیّوث۔ قلتبانی۔ مونث۔ قلتبان کا پیشہ۔ قلتبان کا کام۔

قُلّتَین۔ (ع۔ قُلّت کا تثنیہ) مذکر۔ ۱ پانی کے ایسے دو ظرف جنمیں دس دس من پانی آجائے۔ بیس من پانی کی مقدار۔ امام شافعیؒ کے مذہب میں اتنا پانی استعمال سے نجس نہیں ہوتا۔ ۲ (اردو) ناپاک نجس۔ (میر حسن) نہ دیکھو وہ پیالہ جو ہو قلتین۔ (کرنا کے ساتھ) ۳ (کنایۃً) کسبی۔ فاحشہ۔ قلتین کرنا۔ (دہلی)۔ (پانی کیلیے) ناپاک کرنا نجس کرنا۔ گھنگولنا۔ ہاتھ ڈالنا۔

قَلچاق۔ (ت۔ بالفتح) مذکر۔ آہنی دستانہ جو فوج کے لوگ رکھتے ہیں۔

قُلزُم۔ (ع۔ بالضم و ضم سوم۔ فارسیوں نے بفتح سوم بھی کہا ہے فارسی مجازاً بمعنے دریا استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ ۱ وہ سمندر جو عرب اور مصر کے مابین واقع ہے۔ ۲ نہایت گہرا دریا۔ (انیس) تھیں وہ جہازیں نہ وہ قلزم نظر آیا۔ ساحل ہے سمندر کا تلاطم نظر آیا۔

قلع قمع۔ (ع۔ قلع۔ بیخکنی۔ انہدام۔ قمع۔ توڑنا۔ خراب کرنا۔) مذکر۔ اُکھاڑ پچھاڑ۔ توڑ پھوڑ۔ مسمار کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) اسطرح سے سب کو جمع کیجے۔ شہباز کو قلع قمع کیجیے بول چال میں دونوں لفظ بفتح اول و دوم مستعمل ہیں۔

قَلعَہ۔ (ع۔ پتھر کا گھر۔ فارسی میں جمع قلعجات مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ ۱ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جسمیں فوج رہتی ہے۔ گڑھی۔ حصار۔ ۲ (شطرنج) چند مہروں کو بادشاہ کے آس پاس رکھتے اور اسکو قلعہ کہتے ہیں۔ ۳ ایک قسم کی آتشبازی جسمیں پٹاخے ہوتے ہیں ۴ قلعہ کی فوج۔ قلعہ اُکھاڑنا۔ قلعہ منہدم کرنا۔ (تاریخ) قلعہ ہستی اُکھاڑا دم میں خیبر کی طرح۔ قلعہ اُکھڑنا۔ لازم۔ قلعہ باندھنا۔ ۱ چاروں طرف ٹاٹ کے پردے رکھکر حصار کھینچنا۔ ۲ فوج کا حصار باندھکر کھڑا ہونا ۳ شطرنج کے مہروں کا ایک گوشہ میں بادشاہ کے آس پاس رکھنا قلعہ بنانا۔ (کنایۃً) کسی جگہ کو ایسا مستحکم کرنا کہ بیرونی حملہ نہو سکے۔

قلعہ بند۔ صفت۔ قلعہ میں پناہ لینے والا۔ قلعہ دار۔ (ف) صفت۔ قلعہ کا افسر۔ کمیداں۔ قلعہ سَر کرنا۔ قلعہ فتح کرنا۔ (صبا) ناتوانی میں جو رو در اکے دم اپنا توڑا۔ سمجھے ہم قلعۂ فولاد کو سر ہم نے کیا۔ قلعہ سر ہونا۔ لازم قلعہ شکن توپ۔ مونث۔ بڑی بھاری توپ جسکے ذریعے سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں۔ قلعہ کُشا۔ (ف) صفت۔ قلعہ فتح کرنیوالا (اوج) خلقِ بجد حسنِ سبز قبا کی صورت۔ زور بازو دائبد قلعہ کُشا کی صورت قلعہ لڑنا۔ (کنایۃً) قلعہ کی فوج کا لڑنا۔ (محسن) لڑے قلعے شاہ ہونکے بایکدگر۔ بجانے لگے شیشہ خانے گجر۔

قلعی (ع) قلع کیطرف منسوب۔ قَلَع۔ ایک کان کا نام جس سے خالص رانگ نکلتا ہے۔ معنی نمبر ۲۔۳ میں اردو ہے) مونث۔ ۱۔ رانگا۔ ۲۔ سفیدی مکانوں پر پھیرنے کا چونا۔ ۳۔ گلٹ۔ قلعی اُتارنا۔ قلعی مٹانا۔ قلعی اُتر جانا۔ لازم۔ قلعی اُتار دینا۔ قلعی مٹانا۔ قلعی اُڑ جانا۔ قلعی جاتی رہنا۔ رانگ کا ملمع اُتر جانا۔ تانبا نکل آنا۔ قلعی پھرنا۔ سفیدی ہونا۔ قلعی پھروانا۔ سفیدی کرانا۔ (توبۃ النصوح) مکان میں نئی قلعی پھروا دی پاس پڑوس والوں کو صفائی کی تاکید کی قلعی پھیرنا۔ سفیدی کرنا۔ قلعی چڑھانا۔ ملمع کرنا۔ (ناسخ) جو صفائی میرے سیم اندام میں ہے سو کہاں۔ کیوں عبث قلعی چڑھاتا ہے بدن پر آئینہ۔ قلعی دار۔ صفت۔ وہ ظرف جسپر قلعی ہو۔ قلعی کا چونا۔ سیپ کا چونا۔ سفیدی قلعی کا گشتہ۔ رانگ کا کشتہ۔ پھونکا ہوا رانگا قلعی کرنا۔ ۱۔ برتنوں کو رانگ سے سفید کرنا۔ ۲۔ سفیدی پھیرنا۔ چمکانا۔ قلعی کھل جانا۔ ملمع اُتر جانا۔ قلعی اُڑ کر برتن کی اصلی حالت دکھائی دینے لگنا۔ ۲۔ (کنایۃً) پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا چھپی بات ظاہر ہو جانا۔ (امیر) خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب۔ کھل گئی قلعی ترے آئینۂ رخسار کی۔ ۳۔ اصلیت ظاہر ہو جانا۔ حقیقت معلوم ہو جانا۔ (رند) دیکھے اُس مغبچہ کو گر واعظ۔ قلعی کھل جائے پارسائی کی۔ ۴۔ شیخی کرکری ہونا۔ دعوے ٹوٹنا۔ (معروف) ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ۔ چھٹ گئی وہ ساق سیمیں شکوہ ہاتھ آئی ہوئی۔ قلعی کھلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ اصلیت ظاہر ہونا۔ شیخی کرکری ہونا۔ (امانت) ہمارے گھر میں خط بنوا کے وہ آئینہ رو آیا۔ کھلی جب حسن کی قلعی تو کی صورت صفائی کی۔ (امیر) ہر عضو کہہ رہا ہے اس سادہ رو کے تن میں۔ قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں۔ قلعی کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ پوشیدہ عیب ظاہر کرنا۔ (رشک) نیستی نے شاعری کی ساری قلعی کھول دی۔ میں جو فکر بند ہو کے کمر کرنے لگا۔ قلعی گر۔ (ف) مذکر۔ تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنیوالا۔

قُلف۔ یہ لفظ غلط ہے۔ صحیح قفل۔

قُلُفا۔ (ع) مذکر۔ خُرفہ۔

قلفی۔ یہ لفظ غلط ہے۔ صحیح قفلی ہے۔

قلق۔ (ع۔ بر وزن شفق۔ بیچین ہونا۔ اضطراب) مذکر۔ ۱۔ بیتابی ۲۔ رنج۔ الم ۳۔ (عو) حسرت۔ پچھتاوا۔ قلق جانا۔ افسوس دور ہونا۔ (ذوق) پھر کر ادھر اُدھر نہ ہمارا قلق گیا۔ لفظ قلق کیطرح سے وہ ہی رہا قلق۔ قلق رہنا۔ رنج رہنا۔ افسوس رہنا۔ بیتابی رہنا۔ (ذوق) ہووے ہر سال مبارک تجھے عید رمضاں۔ اور دشمن کو رہے تیرے سدا رنج و قلق۔ قلق گزرنا۔ (عو) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ (ظفر) نہ پوچھو دوستو مجھ سے شب فرقت کے عالم کو۔ کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے۔ قلق ہونا۔ اضطراب ہونا رنج ہونا۔ افسوس ہونا۔

قِلقاری۔ مونث۔ بے زبان بچوں کی ہنسی جو آواز کے ساتھ ہو۔ قلقاریاں مارنا۔ بیزبان بچوں کا آواز کے ساتھ ہنسنا۔

قلقل

قلم

قُلقُل ۔ (ف)، اسکی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ صراحی سے
شراب یا پانی نکلنے کی آواز۔ قلقل کی آواز کو قہقہے سے بھی تشبیہ
دیتے ہیں۔ (امانت) ہجر میں ہمکو قلقل مینا صورت گریہ در گلو ہوگی
(برق) اب وہ نوچندی کہاں اور وہ مہینہ کیسا ہے کہاں جام
کہاں قلقل مینا کیسا۔

قلم ۔ (عربی میں بالفتح کاٹنا۔ تراشنا۔ ناخن کاٹنا۔ اور بفتح اول و دوم
لکھنے کا قلم۔ کِلک۔ فارسیوں نے صرف بفتح اول و دوم استعمال کیا)
۱۔ لکھنے کا قلم۔ خامہ۔ اس معنی میں اب بالاتفاق مذکر ہے پیشتر مونث
بھی کہتے تھے۔ (ظفر) عجب احوال ہے میرا کہ جب خط اسکو لکھتا ہوں
تو دل کچھ اور کہتا ہے قلم کچھ اور کہتی ہے۔ (ناسخ) وصف ابرو بعد
مژگاں کے جو میں لکھنے لگا۔ تیر سا سیدھا قلم مثل کماں خم ہو گیا
۲۔ مذکر۔ (ف۔ اصطلاح تصوف) مذکر۔ عقل اول ۳۔ (ف) صفت
بُریدہ۔ تراشیدہ۔ جیسے ہاتھ قلم ہو جائے۔ سر قلم ہو جائے ۴۔
مونث۔ وہ شاخ یا ٹہنی جو ہری کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں۔
(عاشق) سرخ رنگیں تک آگئیں زلفیں۔ خوب پھولیں گلاب کی
قلمیں ۵۔ (ف) مونث۔ وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال
جو کنپٹیوں کے اوپر خوبصورتی کیواسطے چھوڑ دیتے ہیں۔ اس
جگہ بیشتر قلمیں ہی زبان پر ہے۔ (رشک) جسنے یہ اس بُت
کافر کی تراشی قلمیں۔ ہاتھ ہو جائے خدایا قلم اس نائی کو ۶۔
مذکر۔ بالوں کا برش یا وہ باریک کوچی جس سے مصور تصویر
بناتے یا تصویر میں رنگ بھرتے ہیں ۷۔ مونث۔ ایک قسم کی
آتشبازی پھلجھڑی ۸۔ مونث۔ شیشے یا بلور کا تراشا ہوا لمبا ٹکڑا۔ (رشک)
ہیرے کی ہیں ہتھیلیاں تیری۔ انگلیاں ہیں بلور کی قلمیں ۹۔ مونث
کسی چیز کا لمبا ٹکڑا جیسے نوشادر کی قلم۔ قلمی شورے کی قلم ۱۰۔ شاخ
ٹہنی جو ایک درخت سے کاٹ کر دوسرے درخت کی شاخ میں لگاتے ہیں۔
(محسن) ہر تختے میں تھے ہزار تھالے۔ اک شجرۂ طور کی قلم کے ۱۱۔ مونث۔
سینگ ۱۲۔ مونث۔ پتلی اور لانبی چھوٹی شیشی جسمیں شراب یا عطر رکھتے
ہیں۔ (جلال) ہے جام مے کہ پھول کھلا ہے گلاب کا۔ نرگس کی شاخ
ہے کہ قلم ہے شراب کی۔ (بحر) سبزے کی جا مزار رنداں پر۔ بوئے
ساقی شراب کی قلمیں ۱۳۔ مونث۔ گائے بکری کی پنڈلی کی ہڈی ۱۴۔
مذکر۔ (کنایۃً) حکم۔ دیکھو قلم جاری رہنا۔ قلم روشن ہے۔ قلمرو ۱۵۔
سر کے بالوں سے نیچے کانوں کے برابر ڈاڑھی سے اوپر جو بال ہوتے
ہیں انکو بھی بہیئت مجموعی قلم کہتے ہیں۔ قلم آتش باز دیکھو قلم نیز۔ (ذوق)
چھوڑ دیتی ہیں قلم جوں قلم آتش باز۔ لکھ کے میری تپش دل کو کتابت والے
قلم اٹھا کر لکھنا۔ بے سوچے جلدی جلدی لکھنا۔ گھسیٹ دینا۔ قلم
اٹھانا۔ کچھ لکھنے کا ارادہ کرنا۔ لکھنا۔ (فقرہ) جس غزل پر ہم قلم
اٹھائیں اُس زمین میں کون قدم رکھ سکتا ہے۔ قلم انداز صفت
لکھنے میں چھوٹ جانا۔ نہ لکھنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (نفیس) جوہرے
ہیں کٹے انکے جو لشکر میں ہیں ممتاز۔ تیغیں نظری نیز کا خطی قلم انداز
(فقرہ) میں پوری داستان قلم انداز کرکے مختصر حال لکھتا ہوں۔ قلم
برداشتہ لکھنا۔ بے سوچے سمجھے جلدی جلدی لکھنا۔ مثال کیلیے
دیکھو قدم برداشتہ۔ قلم بنانا ۱۔ قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا ۲۔
کنپٹی کے اوپر کے بالوں کو استرے سے ٹھیک کرنا ۳۔ ایک خاص قسم کی
سلائی کرنا۔ (فقرہ) چار انگل پٹی زمین سکھ کی اکہری لگائے اور تیپچی
بھرے اسکو آدھا الٹا ڈورا دیکر قلم بنائے۔ قلمبند۔ (ف) ۱۔ مذکر۔ قلم
بنانیوالا۔ لکھا ہوا ۲۔ صفت ۱۔ لکھا ہوا (مصحفی) خال و خط و زلف
اُسمیں تیری سب ہیں قلمبند۔ ہیں نامۂ اعمال کا اپنے جو سیاہ ہے ۲۔
(مجازاً) بیشمار۔ بے گنتی۔ قلمبند مبرک۔ قلمبند گالیاں۔ بیٹھا ر

گالیاں۔ (شرف) شکوہ نہیں اُنکا مرے مقسوم کا لکھا ہے وجہ جو وہ گالیاں دیتے ہیں قلمبند۔ دیکھو بھوگ سنانا۔ قلمبند سنانا۔ خوب گالیاں دینا۔ بےحساب گالیاں دینا۔ قلمبند کرنا۔ (فارسی قلمبند کردن کا ترجمہ) لکھنا۔ یادداشت میں لکھنا۔ درج کرنا۔ (شرف) گو لکھتی ہے پر دوسرے دن ہوتی ہے دونی۔ کر دیکھے کوئی دولت دیدار قلمبند۔ قلمبند ہونا لازم۔ لکھا جانا۔ قلم پاک۔ (فارسی میں قلم پاک کن) مذکر۔ قلم پونچھنے اور صاف کرنیکا کپڑا۔ قلم پکڑنا نہیں آتا۔ (کنایۃً) لکھنا نہیں آتا۔ قلم پھر جانا۔ محکم ہو جانا۔ (قدر) ابھی ہو خط پیشانی کا میری کچھ سے کچھ نقشا۔ جو پھر جائے قلم تیرا علیؑ بن ابی طالب۔ قلم پھرنا۔ محکم ہو جانا۔ (قدر) ابھی ہو خط پیشانی کا میری کچھ سے کچھ نقشا۔ جو پھر جائے قلم تیرا علی بن ابی طالب۔ ۲ قلم زد ہونا۔ قلم پھیر دینا۔ لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ مٹا دینا۔ منسوخ کر دینا سہ خاکساری کی ہو دولت سے غنی جسکا دل۔ اے ظفر دے وہ قلم نسخۂ اکسیر کے پھیر۔ قلم پھیرنا۔ (خوشنویسوں کی اصطلاح) اُستاد کے لکھے ہوئے حروف پر قلم پھیرنا۔ قلم تاک۔ (ف) مونث۔ انگور کے درخت کی لکڑی کا ٹکڑا جو بجائے تخم زمین میں گاڑا جاتا ہے۔ قلمتراش۔ (لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر) قلم بنانیکا چاقو۔ پتلے پھل کا چاقو۔ (رشک) میرے لیے تراش رہی ہے سر قلم۔ کرتی ہے ہاتھ صاف تمھاری قلمتراش۔ (ظفر) گردن پہ دھار رکھ کے ہو بولے۔ ٹوٹے نہ قلمتراش میرا۔ قلم تراشنا۔ قلم کو کاٹنا۔ قلم ترشنا۔ لازم۔ قلم توڑ دینا۔ (کنایۃً) بے نظیر نظم یا نثر لکھنا کہ کوئی مقابل میں قلم نہ اُٹھا سکے۔ کوئی ایسا کام قلم سے کرنا جسکا مثل کوئی نہ کر سکے سہ مصور دہر پہ صورت گر قدرت نے امیر۔ اسکی تصویر وہ کھینچی کہ قلم توڑ دیا۔ (انجم) خوشنویسی میں بھی ستم توڑا۔ جو الف لکھدیا قلم توڑا۔ قلم تیز کرنا۔ (فارسی میں قلم تیز کردن۔ قط دینا) جلد لکھنا۔ لکھنے کی مشق بڑھانا۔ قلم جاری رہنا۔ قلم جاری ہونا۔ حکومت برقرار رہنا۔

صاحب اختیار بنا رہنا۔ (منیر) خوشنویسوں میں تو یگانۂ عصر۔ لوح دل پر ترا قلم جاری۔ قلم چلانا۔ لکھنا۔ قلم کو حرکت دینا۔ حکم دینا۔ قلم چلنا۔ لازم۔ (ناسخ) وصف مژگاں میں یہ تیز اپنا قلم چلتا ہے۔ کہ نہ ایسا کبھی سرعت سے کوئی تیر چلے۔ قلمدان۔ مذکر۔ چھوٹا سا بکس جسمیں قلم دوات چاقو وغیرہ رکھتے ہیں۔ قلمدان دینا۔ قلمدان عنایت کرنا۔ (کنایۃً) عہدہ دینا وزیر بنا لینا۔ پرائیوٹ سکریٹری بنانا۔ قلم دشمن کے ہاتھ میں ہونا۔ مخالف کو فیصلہ کرنیکا اختیار ہونا۔ (داغ) لے نامہ بر اُسکا نہ یہ انداز رقم تھا۔ معلوم ہوا ہاتھ میں دشمن کے قلم تھا۔ قلم دوات۔ مونث۔ قلم اور دوات۔ (انشا) لباس آہ میں لکھنے کے واسطے انشا۔ قلم دوات تجھے عرش پر سے اُتری ہے۔ قلمرو۔ (ف) اسم اور امر نے مل کر اسم ظرف کے معنے دیے ہیں۔ جیسے قلمرو بمعنے ملک مطیع ہو گیا) مونث۔ ملک سلطنت۔ آتش نے ایک جگہ مذکر بھی کہا ہے سہ اللہ نے کرم سے بتوں کو کیا مطیع۔ زیر نگیں قلمرو ہندوستان رہا۔ اب بالاتفاق مونث ہے۔ (آتش) چند پریاں بھی کروں مثل سلیمان تسخیر۔ یہ قلمرو بھی رہے زیر نگیں تھوڑی سی۔ قلم روشن رہے۔ فقرا کی دعا۔ حکومت بنی رہے۔ محکم جاری رہے۔ قلم زد کرنا۔ (فارسی قلم زدن بر چیزے) کسی چیز کو مٹا دینا۔ اُس پر قلم پھیر دینا۔ کسی لکھی ہوئی چیز کو قلم سے کاٹ دینا۔ قلم زن (ف) صفت۔ کاتب۔ لکھنے والا۔ محرر۔ نقاش۔ قلم سُرب۔ (ف) مذکر۔ انگریزی قلم جسکو پنسل کہتے ہیں۔ قلم سُرمہ۔ دیکھو سرمے کا قلم۔ قلم فولاد۔ مذکر۔ لوہے کا قلم۔ قلم سے نکل جانا۔ تحریر ہو جانا۔ لکھ جانا۔ (امیر) مضمون شوق کچھ جو قلم سے نکل گئے۔ ڈر ہے نکل نہ جائے کبوتر کے پر سے خط۔ قلمکار۔ (ف) صفت ۱ رنگ بھرنیوالا۔ نقاش ۲ ایک قسم کا پارچہ جسپر طرح طرح کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں ۳ محرر کن ۴ منشی۔ محرر۔ قلمکاری۔ مونث۔ نقاشی۔ رنگ بھرنا۔ [illegible]

قلم

قلم کا یاری دینا۔ لکھنے کی قوت ہونا۔ قلم کان پر رکھنا۔ پیشتر منشی لوگ کان
پر قلم رکھا کرتے تھے۔ (غالب) مگر لکھوائے کوئی اُسکو خط تو ہم سے لکھوائے
ہوئی صبح اور گھر سے کان پر رکھکر قلم نکلے۔ قلم کرنا۔ (فارسی قلم کردن۔ دو
ٹکڑے کرنا ۱ کاٹ ڈالنا) ۱۔ کاٹنا۔ جیسے زبان قلم کرنا۔ ہاتھ قلم کرنا ۲۔
چھانٹنا۔ شاخ یا درخت کو کاٹنا۔ درخت کی شاخ دوسری جگہ لگانے کیلیے
کاٹنا۔ قلم کروانا۔ کٹوانا۔ چھنٹوانا۔ (ناسخ) خوں میں غلطاں گُل نظر
آتے ہیں سب یارلے نسیم۔ کیا قلم کروائے تھے گلبن کسی جلاد سے۔
قلم کشی۔ (ف۔ لکھنا۔ کتابت۔) مونث۔ قلم کھینچنا۔ لکھنا۔ قلم کشیدہ۔
(ف) صفت۔ کٹا ہوا۔ بریدہ۔ قلم کھینچنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ (پر
کیساتھ) (ظفر) خط رخسار کو تیرے جو دیکھ لے گلستاں رو۔ قلم سب
خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا ۲ لکھنے سے باز رہنا۔ قلم مارنا۔ قلمزد
کرنا۔ رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ قلم میں زور ہونا۔ تحریر کا زوردار ہونا
قلم لگانا۔ پودے میں شاخ کاٹ کر اور جگہ لگانا۔ قلم مو۔ (ف) مذکر
بال کا قلم۔ قلم لینا۔ قلم لگانے کیلیے کسی پھل دار درخت کی شاخ
لینا۔ (محسن) بہار پر ہے لگی حضرت کے جاں نثاروں سے۔ اسی چمن سے
قلم لیگئی جناں کیلیے۔ قلم مارنا۔ کاٹ ڈالنا۔ قلم نرگس۔ (ف) مونث۔
نرگس کی شاخ۔ قلم نہ اٹھا سکنا۔ نہ لکھ سکنا۔ قلم نہ اُٹھ سکنا۔ نہ لکھا جانا ۱
لکھنے کی طاقت نہ ہونا۔ قلم ہاتھ میں نہ اٹھانا۔ لکھنے کا ارادہ نہ کرنا
لکھنا موقوف رکھنا۔ قلم ہونا۔ ترشنا۔ کٹنا۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا
جانا۔ (ناسخ) تو وہ ماہِ مصر خوبی ہے کہ تیرے سامنے۔ ہوں قلم یعقوب کے
محنت جگر کی اُنگلیاں۔ قلموں سے لڑنا۔ آتشبازی کی قلموں سے
لڑائی لڑنا۔ قلمی۔ (ف) بفتح اول و دوم۔ ایک قسم کی چادر جسپر سیدھی
دھاریاں ہوتی ہیں ۲ صفت۔ اور منسوب۔ ہاتھ کا لکھا ہوا جو مطبوعہ نہو۔ جیسے
قلمی کتاب ۲ قلم سے نسبت رکھنے والا۔ قلم کے مانند لانبا ۳ آم کا

قلندر

درخت جسمیں قلم لگائی گئی ہو۔ ایسے درخت کے پھل کو بھی قلمی کہتے ہیں۔
قلمی آم۔ مذکر۔ پیوندی آم۔ قلمی شورہ۔ مذکر۔ صاف کیا ہوا شورہ جسکی
قلمیں بنجاتی ہیں۔ قلمی کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ قلمی ہونا۔ لکھا جانا۔ قلمیں
دیکھو قلم نمبر ۵۔ قلمیں بنوانا۔ کنپٹی کے بال خاص طریقے سے ترشوانا۔
(منیر) خیروں سے بنواتے ہیں قلمیں یہ طفل خوشنویس۔ کاٹے
کھاتے ہیں مجھے داتوں سے چاقو اذنوں۔ قلمیں تراشنا۔ قلمیں کاٹنا۔
دیکھو قلم نمبر ۵۔ قلمیں چھوڑنا۔ قلمیں بڑھانا۔ کنپٹی کے بال بڑھانا۔ قلمیں
رکھنا۔ چھوٹے چھوٹے بال کنپٹیوں کے اوپر رکھنا۔ دیکھو قلم نمبر ۵۔
قلماقنی۔ (ترکی میں قلماق۔ ایشیائی روس کے جنوب میں ایک
خانہ بدوش قوم جو گھر بنا کر رہنا عار سمجھتی ہے۔ کھیتی باڑی نہیں کرتی۔
مچھلی۔ مرغ کا گوشت۔ مکھن۔ پنیر۔ اسکی غذا ہے) مونث (بیگمات)
اردابیگنی۔ وہ عورت جو ہتھیاروں سے مسلح شاہی محلوں میں سپاہیوں
کیطرح پہرا چوکی دیتی ہے۔
قلنج۔ (ع) قولنج کا بگڑا ہوا۔ دیکھو قولنج۔
قلندر۔ (فارسی میں کلندر تھا۔ لغوی معنی کندۂ ناتراشیدہ۔ (مجازاً)
رند۔ اوباش۔ بیباک) مذکر ۱ (اصطلاح) وہ شخص جو روحانی ترقی
یہانتک کرگیا ہو کہ اپنے وجود اور دُنیا کے تمام تعلقات سے بیخبر ہو کر
ہمہ تن خدا کی ذات کیطرف متوجہ ہو ۲ آزاد۔ رند ۳ (اردو) خیمہ کا
آنکھڑا یا قلابہ۔ صوفی ملامتی قلندر کے فرق کیلیے دیکھو صوفی۔ قلندرا
(اردو) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲ خیمہ کا آنکھڑا جسپر ریشم یا کپڑا
لپیٹ دیتے ہیں۔ قلندری۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی چولداری
جسمیں قلندرا لگاتے ہیں ۲ صفت۔ قلندر سے منسوب ۳ قلندر کا
پیشہ۔ قلندر کا کام ۴ مونث۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (جان صاحب) پگلی
قلندری پہ نگوڑی فقیرنی۔ کیا موئی چھینٹ کا ابھی دنیا میں کال ہے۔

قلوب۔ (ع) مذکر۔ جمع قلب کی۔ دل۔

قلہ۔ (ع) بڑا سبو۔ اسکا تثنیہ قلتین ہے۔ دیکھو قُلّتین ۲ سرکوہ۔)۔ مذکر۔ پہاڑ کی چوٹی۔ ۳ (ف) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے۔ قلہ شجرہ۔ (اصل میں کلاہ و شجرہ تھا جو پیر اپنے مریدوں کو دیتے ہیں) مذکر۔ انگرہ کھنگرا۔ بوریا بندھنا۔ دیکھو اپنا قلہ شجرہ۔

قلی۔ (ت۔ غلام ہندی میں کولی۔ مزدور) مذکر۔ ۱ غلام۔ ناموں میں مستعمل ہے جیسے حیدر قلی۔ ۲ (اردو) مزدور۔ بوجھ اٹھانیوالا۔ (مجازاً) محنتی۔ قلی گری۔ مونث۔ قلی کا کام۔ قلی کا پیشہ۔ مزدوری۔ محنت۔ قلی گیری۔ (عم) مونث قلی گری۔

قلیا۔ مونث۔ قرآن شریف کے سورۂ کافرون کی ابتدا قُل یا سے ہے اس سورت کا نام قُلیا پڑ گیا ہے۔ قلیا تمام کرنا۔ قلیا ختم کرنا۔ کام تمام کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ (برق) کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے۔ اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی۔ (فقرہ) آپ کی تقریر نے فصاحت و بلاغت کی قلیا تمام کی۔ قلیا تمام ہونا۔ قلیا ختم ہونا۔ لازم۔ (ذوق) قل ہو از ہر کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام۔ سنتے ہی قلقل مینا سے شراب عشرت۔ (اسیر) کر کے بسم اللہ جب اُس طفل نے مصحف پڑھا۔ ہو گیا بسمل معلم ختم قلیا ہو گئی۔

قلیان۔ (عربی میں غلیان بفتح اول و دوم بمعنے جوش کرنا تھا۔ ترکی داں فارسیوں نے قلیان بالفتح و نیز بالکسر کر لیا۔ حقے (کا دم لیتے وقت پانی میں جوش آتا ہے) مذکر۔ حقہ۔ گڑگڑی۔ پیچواں۔ قلیان کشی (ف) مونث۔ حقہ پینا۔ (رشک) مری قلیان کشی کی وجہ ضبط سوز باطن ہے دھوئیں آنکھوں کے بکر دودِ تمبا کو نکلتے ہیں۔

قلیب۔ (ف) مونث۔ ایک بحر کا نام۔ (رشک) میرے اشعار میں پائی گئی جب بحر قلیب۔ لوگ تعریف میں کہنے لگے دریا الٹا۔

قلیل۔ (ع) صفت۔ ۱ کم۔ تھوڑا۔ ۲ چھوٹا۔ جیسے قلیل القامۃ۔

قَلیہ۔ (عربی میں قَلیّت۔ بفتح اول و کسر دوم و تشدید یائے مفتوح۔ توے پر بھونا ہوا گوشت) مذکر۔ ۱ سادہ گوشت جو گھی میں بھونکر شوربہ دار پکائیں۔ قصبات میں ترکاری پڑے ہوئے اور ہلدی ملا کر پکائے ہوئے گوشت کیلئے مستعمل ہے۔ (میر) چار من گاجروں کا قلیہ تھا۔ دہ منی دیگ بیچ دلیا تھا۔ ۲ (کایستھ) گوشت۔ سالن۔ قلیہ چپاتی۔ مذکر۔ سادہ شوربے دار گوشت اور پھلکا۔

قُم۔ (ع۔ اُٹھ کھڑا ہو) مذکر۔ جی اُٹھ۔ اُٹھ کھڑا ہو۔ قُم باذن اللہ (ع۔ خدا کے حکم سے جی اُٹھ) مذکر۔ حضرت عیسےٰؑ کا معجزہ تھا۔ مُردے کو یہ کلمہ کہکر زندہ کرتے تھے۔ اسکو قُم عیسےٰ بھی کہتے ہیں (داغ) بچھ میں یہ کان گر قُم عیسےٰ کی ہو ہوس۔ مرتے ہیں جسپہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے۔ (عاشق) قم باذنی قم باذن اللہ میں فرق ہے ارض و سما کا سے مسیح۔ قُم باذنی۔ (ع۔ میرے حکم سے جی اُٹھ) مذکر۔ حسین بن منصور ایک مشہور کامل فقیر حالت جذب میں یہ کلمہ کہکر مردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ آپ بحکم شرع یہ کلمہ کہنے کیوجہ سے قتل کیے گئے (رشک) اثر ہے ذبح کی نیت میں قم باذنی کا۔ وہ ڈالتے ہیں چھری دینے سے شکار میں روح۔

قِمار۔ (ع) مذکر۔ ۱ جُوا۔ ہر بازی جسمیں شرط ہو۔ ۲ اردو میں بدقمار کی ترکیب سے بمعنی بدنصیب مستعمل ہے۔ (ذوق) ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بدقمار۔ جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُرے چلے۔ قمار باز۔ (ف) صفت۔ جواری۔ شرط لگا کر بازی بدنے والا۔ قمار بازی (ف) مونث۔ جوا کھیلنا۔ (کرنا کے ساتھ) قمار خانہ۔ (ف) مذکر۔ جوا کھیلنے کا مکان۔ قِمار یا۔ (لکھنؤ) صفت۔ چالاک۔ عیار۔ (شاہ)

ایسا قمار رہا ہے عشاق کو سردست۔ انٹی پہ وہ چڑھ جائے کھیلے جو گولیاں تک۔

قماش۔ (ع۔ بضم اول۔ اسباب۔ جامۂ ابریشمی۔ گھر کا اسباب جو ہر۔ صفت۔ اردو میں بکسر اول مستعمل ہے) مذکر۔ ۱ طرح۔ وضع۔ ڈھنگ۔ قسم۔ جنس۔ نوع۔ (فقرہ) اس قماش کا کپڑا یہاں نہیں ملتا۔ ۲ مونث۔ گنجفے کی ایک بازی کا نام۔ ۳ مذکر۔ ریشم کا کپڑا۔

قمچی۔ (ت۔ تازیانہ) مونث۔ پتلی چھڑی جو جھک جاتی ہے۔ **قمچی دکھانا**۔ زد و کوب کی دھمکی دینا۔ (ناسخ) نہ پھر قمچی دکھانا اسے معلم طفل بدخو کو۔ ہمارے توسن عمر رواں کو تازیانہ ہے۔ **قمچی کرنا** (پنجہ کشوں کی اصطلاح) پنجہ کرتے وقت ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ **قمچی لگانا** **قمچی مارنا**۔ (منیر) گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی وہ کہتے ہیں۔ کس کے سمند عمر کو قمچی لگائیے۔

قمر۔ (ع) مذکر۔ ۱ چاند۔ تیسری تاریخ سے آخر مہینے تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے۔ ۲ (اصطلاح علم کیمیا) مونث۔ چاندی۔ **قمر پیکر** **قمر شمائل**۔ **قمر طلعت**۔ (ف) صفت۔ حسین (اختر شاہ اودھ) سنکر یہ کلام اہل محفل۔ رونے لگی وہ قمر شمائل۔ (قدر) فلک رفعت قمر طلعت خدا کا ابر رحمت ہے۔ بشر صورت فلک سیرت ہے خود صانع کی قدرت ہے۔ **قمر خدم**۔ (ف) صفت۔ بادشاہوں اور رئیسوں کی صفت میں مستعمل ہے۔ (داغ) بلند بخت سرافراز سب ہیں درباری۔ قمر خدم ہے فلک بارگاہ ہے محبوب۔ **قمر داغ**۔ مذکر۔ (بیگمات) قمر دھند۔ **قمر در عقرب**۔ وہ وقت جب چاند برج عقرب میں آئے یہ وقت منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (منیر) پھنسا ہے موذیوں کے قبضہ میں حسن جہاں آرا۔ قمر در عقرب ان روزوں بنا ہے ماہ کنعانی۔ **قمر محاق میں آنا**۔ چاند کا قمری مہینے کی آخری تین راتوں میں ناپید ہونا۔ یہ زمانہ اچھے کاموں کیواسطے منحوس سمجھا جاتا ہے (ناسخ) قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا۔ کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا۔

قمر وش۔ (وش۔ مانند) (ف) صفت۔ حسین۔ خوبصورت (اوج) لکا ابروہ پر کالۂ آتش پہ تھی۔ سنبلہ ہم وہ اگر تھا تو قمر وش یہ تھی۔

قمری۔ (ع۔ یائے مشدد ہے۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ قمر سے منسوب۔ وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیے گئے ہیں۔ شمسی کا نقیض۔ **قمرین**۔ (ع۔ قمر کا تثنیہ) مذکر۔ سورج اور چاند سے مراد ہوتی ہے۔ قمر زبان عربی میں مذکر اور شمس مونث ہے لہذا مذکر کا لحاظ کر کے یہ تثنیہ بنایا ہے جیسے والدین۔

قُمری۔ (ع) مونث۔ ۱ فاختہ کی قسم کا ایک طوق دار پرند۔ شعرا قمری کو سرو کا عاشق باندھتے ہیں مثال کیلیے دیکھو سرو۔ ۲ (اردو) ایک بھیک مانگنے والی قوم کی عورتوں کا نام جنکو قمریاں بھی کہتے ہیں۔ بظاہر یہ لفظ اس معنی میں قنبری کا بگاڑا ہوا ہے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر (یعنے حضرت علیؓ کے غلام) کی اولاد بتاتے ہیں۔ ۳ (کنایۃً) عاشق۔ اس معنے میں مذکر مستعمل ہے۔ (برق) پروانہ ہوں ازل سے سراج منیر کا۔ قمری ہوں سرو باغ علی کبیر کا۔

قمع۔ (ع) مذکر۔ توڑنا۔ اردو میں قلع کے ساتھ مستعمل ہے۔

قمقام۔ (ع) مونث۔ ۱ طوار۔ ۲ مذکر۔ دریا۔ ۳ صفت۔ قوم کا سردار۔

قُمقُمہ۔ (ع۔ کوزہ۔ ظرف گلی) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی چھوٹی قندیل (روشن کرنا۔ روشن ہونا کے ساتھ) ۲ ایک قسم کے شیشہ کا گولہ جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اور جسکو چھت میں لٹکاتے ہیں۔ (لٹکانا۔ لٹکنا کے ساتھ)۔ (اسیر) کیا خوب چشم تر میں چمکتا ہے سخت دل۔ یاقوت قمقمہ ہے ہماری سبیل کا۔ ۳ لاکھ کا گولا جسمیں ابیر گلال یا رنگ بھرتے اور ہولی میں ہندو باہم ایک دوسرے کے پر مارتے ہیں۔ مونث۔ کپا۔ (آبحیات) ہولی کے

قمیص

رنگ اڑتے ہیں پچکاریاں چھٹتی ہیں گلال کے قمقمے چلتے ہیں۔
قمیص۔ (ع) ۔ اٹلی زبان میں کمیسا۔ پرتگالی میں کمیسا۔ بے کلی کا کرتہ
عوام قمیز بولتے ہیں۔ جلال وجلیل نے مذکر لکھا ہے بول چال میں
بیشتر تانیث کے ساتھ ہے۔ (فقرہ) آپ کی سب قمیصیں تیار ہو گئیں۔
قنات۔ (عربی میں ۱۔ نیزہ ۲۔ آبپاشی کی نالی۔ ترکی میں ۱۔ پہلو ۲۔
بازو۔ ترکی میں بکسر اول۔ خیمے کے چاروں طرف کا پردہ) مونث
وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں
کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ۔ (اسیر) نہیں جو مائل سیر جہاں وہ
پردہ نشیں۔ تو کیوں فلک کی تنگ قنات اتنی ہے۔ قنات
رو کردینا۔ قنات کھڑی کرنا۔ اوٹ کھڑی کرنا۔ (شرف) لیلی کہیں
نہ دیکھ لے دم توڑتا ہے قیس۔ جلدی قنات رو کردو صحرا کے
سامنے۔ قنات کھینچنا۔ پردے کی دیوار کھڑی کرنا خیمہ کے چاروں
طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا۔ قنات کی دیوار۔ پردے کی
دیوار جو قنات کھڑی کرنے سے بنجاتی ہے۔ (رشک) آنکھوں کو
ہے وصل در یار کردیا۔ ہر پردے کو قنات کی دیوار کردیا۔
قناد۔ (ع) صفت۔ قند ساز۔ حلوائی۔ قنادیل۔ (ع) مونث۔
قندیل کی جمع۔
قناعت۔ (ع) مونث۔ تھوڑے پر راضی ہونا۔ زیادہ طلبی
اور حرص سے بچا رہنا۔ (ذوق) گر خدا دیوے قناعت ماہ یک
ہفتہ کی طرح۔ دو ٹکڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انسان چھوڑ کر۔
(کرنا کے ساتھ)
قناویز۔ (ت) مونث۔ ایک قسم کا چمکدار لوٹا ریشمی کپڑا۔
قند۔ (معرب کند کا اور کند معرب کھنڈ یا کھانڈ کا ہے معانی
نمبر ۲ و ۳ وہم میں اردو ہے) مذکر ۱۔ گاڑھا شیرہ شکر کا پکا کر جاتے

قندیل

اور اسکو قند کہتے ہیں ۲۔ ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی ۳۔ (دہلی) سرخ پکے
رنگ کا کپڑا۔ لکھنؤ میں اس معنے میں شالباف ہے۔ (راسخ) مجھکو
بجائے موت کی تلخی سے ہمنشیں۔ لا دے کسی کی چربی سے
مؤباف قند کا ۴۔ صفت۔ نہایت شیریں۔ قند پارسی۔ ایک قسم کے
قند لطیف کا نام۔ قند کی ڈلی۔ دیکھو ڈلی۔ قند گھولنا۔ پانی میں قند
کو محلول کرنا ۲۔ (کنایۃً) شیریں سخن ہونا۔ دیکھو بات میں قند گھولنا۔
(قدر) کاٹتے ہیں ہونٹوں کو مفت میں کب۔ گھولتے ہیں قند وہ گفتار
میں۔ قند لبوں سے گھولنا۔ (کنایۃً) شیریں سخنی کیواسطے مستعمل ہے
(جلیل) منہ سے کچھ اب تو بول دو قند لبوں سے گھول دو۔ عقدۂ
مرا بھی کھول دو عقدہ کشا تمہیں تو ہو۔ قند لٹے اور کوئلوں پر
مہر مثل۔ دیکھو اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مہر۔ قندِ مکرر۔ قند
دوبارہ۔ (ف) لغوی معنی جو قند دوبارہ صاف کیا جائے اور اسمیں
میل نہ رہے) مذکر۔ (اصطلاحی) وہ عمدہ بات جو دوبارہ کہی جائے
عمدہ کلام پھر کہنا۔ (بحر) تو ہوا شیریں سخن مشہور اس باعث سے یار۔
بات دہرانا ترا قند مکرر ہو گیا۔ (راسخ) گالیاں دیکر دیے دو
لب کے بوسے یار نے۔ زہر دیکر سامنے قند مکرر رکھدیا۔ قند والا۔
صفت۔ قند بیچنے والا۔
قندیل۔ (عربی میں بالکسر ہے۔ قنادیل۔ جمع۔ یہ لفظ کندیل کا معرب
ہے۔ انگریزی میں کینڈل۔ عربی میں بالکسر وہ چیز جسمیں چراغ
جلاتے ہیں فارسی میں بالکسر ایک قسم کا تیر دان جسمیں تیر حفاظت سے
رہتے ہیں) مونث ۱۔ ایک قسم کا شیشے کا ظرف جسمیں بتی روشن کرتے
ہیں۔ (امیر) ہے غیر کے سینے میں جو داغ غم ابرو۔ روشن ہے
صنم خانہ میں قندیل حرم کی۔ ایک قسم کا فانوس جسمیں چراغ جلا کر
لٹکاتے ہیں ۲۔ (اردو) کاغذ یا ابرک سے منڈھا ہوا فانوس۔

قنوت

قندیلا۔ (اردو) مذکر۔ کاغذ یا ابرک کا بہت بڑا فانوس۔ قندیل چرخ (ف) مونث۔ (کنایۃً) چاند یا سورج۔

قنوت۔ (ع) مونث۔ مشہور دعا جو نماز وتر میں پڑھتے ہیں۔

قو۔ مونث ۱ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کے اڑاتے وقت نکالتے ہیں ۲ بچوں کے کان کے پاس کھڑا انکو چونکاتے اور ڈراتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) (جان صاحب) برسوں سنئے کہ نہیں پیار کبھو کرتے ہیں۔ پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قو کرتے ہیں۔

قوٰے۔ (ع۔ اصل میں قُوَوٌ تھا۔ قاعدے کے مطابق واو متحرک ماقبل مفتوح تھا واو کو الف سے بدل دیا۔ قُوًا ہوا۔ املا قوٰے ہے)۔ مذکر۔ قوت کی جمع۔ ؎ مضمحل ہو گئے قوٰے غالب۔ اب عناصر میں اعتدال کہاں۔ قوائے حیوانی۔ (ف) مذکر۔ وہ قوتیں جو دل سے متعلق ہیں۔ جیسے خوشی۔ غصہ۔ یہ قوتیں حیوان کے ساتھ مخصوص ہیں۔ قوائے طبعی۔ (ف) مذکر۔ وہ قوتیں جنکا تعلق جگر سے ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔ جاذبہ۔ ماسکہ۔ ہاضمہ۔ دافعہ۔ نامیہ۔ مولدہ۔ قوائے نفسانی۔ (ف) مذکر۔ جو دماغ سے تعلق رکھتی ہیں وہ دس ہیں ۱ باصرہ ۲ شامہ ۳ سامعہ ۴ ذائقہ ۵ لامسہ ۶ حس مشترک ۷ خیال ۸ متفکرہ ۹ واہمہ ۱۰ حافظہ۔

قوارہ۔ (ع۔ وہ چیز جسکے کنارے کٹے ہوں)۔ اردو میں ہر قوارہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دیکھو ہر قوارہ۔

قواریر۔ (ع) مذکر۔ جمع قارورہ کی۔ شیشیاں وغیرہ۔

قواعد۔ (ع۔ قاعدہ کی جمع) مذکر ۱ دستور۔ قاعدے۔ (فقرہ) زید نے صرف و نحو کے قواعد ازبر کر لیے ۲ دستور العمل۔ قانون ضابطہ۔ اصول۔ گر ۳ (اردو) مونث۔ صرف و نحو۔ (فقرہ) اس بچے نے مدرسے میں قواعد اردو پڑھی ہے ۴ (اردو) مونث۔ جنگی

قوت

سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے۔ سپاہیوں کی ورزش (قدر) پلکیں تری جھپک گئیں جب ہم نے آہ کی۔ بجلی پہ ہو رہی ہے قواعد سپاہ کی۔ معانی نمبر ۳-۴ میں بطور واحد مستعمل ہے۔ قواعد داں (اردو) صفت ۱ فوجی قاعدوں سے واقف ۲ گرامر جاننے والا۔ قواعد کرنا۔ فوجی ورزش کرنا۔ قواعد گاہ۔ مونث۔ فوجی ورزش کا میدان۔ قواعد لینا ۱ فوجی ورزش کرانا ۲ (کنایۃً) ایسا کام لینا جسمیں بار بار اٹھنا بیٹھنا پڑے۔

قوافی۔ (ع) مذکر۔ قافیہ کی جمع۔

قوال۔ (ع۔ قول سے اسم مبالغہ۔ بسیار گو۔ فارسیوں نے بمعنی مطرب استعمال کیا۔) مذکر۔ صوفیانہ اور حقانی چیزیں گانے والا۔ قوالی۔ مونث ۱ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا ۲ قوال کا پیشہ۔

قوام۔ (ع۔ وہ شے جسکے سبب سے کسی شے کا قیام ہو) مذکر۔ شیرہ۔ چاشنی۔ گڑ یا شکر کو پانی میں گھول کر پکاتے ہیں اور جب تار اٹھنے لگتا ہے تب اسکو قوام کہتے ہیں۔ (نسیم) بوسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ۔ بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا۔

قوانین۔ (ع) مذکر۔ قانون کی جمع۔

قوت۔ (ع) مذکر۔ خوراک۔ خورش۔ روزی۔ (ع) قوت ملتا نہیں قوت ہو کہاں سے پیدا۔ قوت بسری۔ مونث۔ برا بھلا کھا کر زندگی بسر کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) جو انصار مدینے کے ٹکڑے و نیز قوت بسری کرتے تھے اب انہیں بطفیل سلطنت تمول آ گیا۔

قوت لایموت۔ مذکر۔ اسقدر خوراک جو زندگی قائم رکھنے کیلیے کافی ہو۔ مثال کیلیے دیکھو تا تریاق الخ۔

قوت۔ (ع۔ توانائی۔ خلاف ضعف) مونث ۱ طاقت۔ زور مجال۔ جیسے قوت جسمانی۔ (امیر) ممکن نہیں تعریف شہ جن و بشر کی۔

قوت

اُس نام سے قوت ہے دل وجان وجگر کی ۲ بل۔ سہارا۔ مدد ۳ سلطنت ریاست ۴ ہیں۔ جیسے قوت شامہ۔ **قوت آزمانا**۔ طاقت کی آزمایش کرنا۔ ؎ ناسخ کی ہے یہ شوقِ شہادت میں گفتگو۔ آج آزماؤں قوتِ بازوے یار کو۔ **قوتِ بازو**۔ (ف) مونث ۱ بازو کی قوت ۲ (کنایۃً) مذکر۔ چھوٹا بھائی۔ **قوتِ باصرہ**۔ (ف)۔ مونث۔ وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کیجاتی ہے **قوتِ باہ**۔ (ف) مونث۔ شہوت۔ جماع کی قوت۔ **قوتِ جسمانی**۔ (ف) مونث۔ جسمی طاقت۔ **قوتِ حافظہ**۔ (ف) مونث۔ یادداشت کی قوت۔ **قوتِ دافعہ**۔ (ف) مونث۔ ہٹانے اور دفع کرنیکی قوت۔ خارج کرنیوالی قوت۔ **قوت دینا**۔ مدد پہنچانا۔ طاقت بخشنا۔ زور دینا۔ مضبوط کرنا۔ **قوتِ ذائقہ**۔ (ف) مونث۔ چیزوں کا مزہ بتانیوالی قوت۔ **قوتِ سامعہ**۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جس سے آوازوں کی تمیز کیجاتی ہے۔ **قوتِ شامہ**۔ (ف) مونث۔ سونگھنے کی قوت۔ **قوتِ لامسہ**۔ (ف) مونث۔ چھونے اور مس کرنیکی قوت جو تمام اعضا میں موجود ہے مگر سرانگشت میں سب سے زیادہ ہے۔ **قوتِ ماسکہ**۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے۔ **قوتِ متخیلہ**۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جو محسوس چیزوں کی صورتوں کو ذہن میں محفوظ رکھتی ہے۔ **قوتِ متصرفہ**۔ (ف) مونث۔ بعض صورتوں کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قوت۔ تصرف کرنیوالی قوت۔ **قوتِ مدرکہ**۔ (ف) مونث۔ دریافت کرنے اور معلوم کرنیکی قوت جیسے سمجھ کہتے ہیں۔ **قوتِ ممیزہ**۔ (ف) مونث۔ ہر چیز کا فرق دریافت کرنیکی قوت۔ **قوتِ ہاضمہ**۔ (ف) مونث۔ کھانا ہضم کرنیکی قوت۔

قُور۔ (ع۔ بروزن مُور) مونث ۱ ناخن کی کور ۲ (ت) سلاح ۳ فیتہ جو کپڑوں کے حاشیہ پر لگاتے ہیں۔ (رشک) چھینے گے آسمانی تارے شعاع مہر۔ جالر کی اکتفا نہیں جھبری کی قور پر ۴ خاصے کا ہاتھی ۵ ہتھیار۔ سلاح۔ **قور بیگی**۔ (ت) سلاح خانہ کا داروغہ۔ **قورچی**۔ (ت) مذکر۔ ہتھیار بند سپاہی۔ **قورخانہ**۔ (ت) مذکر۔ سلاح خانہ۔ میگزین۔ وہ جگہ جہاں ہتھیار رکھتے ہیں۔ **قوروں کا پھٹنا**۔ ہاتھ پاؤں کے ناخنوں کی جڑ سے ریشہ نکلنا۔

قورق۔ (ت۔ بواو معدولہ) احاطہ شکارگاہ۔ ممنوع۔ منع شدہ۔

قورمہ۔ (ت۔ بفتح اول وضم دوم۔ سکون سوم بمعنی بھنا ہوا گوشت اردو میں بالضم وسکون دوم وفتح چہارم) مذکر۔ بھنا ہوا گوشت۔ جسمیں ہلدی اور ترکاری وشوربہ نہیں ہوتا صرف گھی اور مسالے بھر بھر رہتے ہیں)۔ دیکھو سادہ سالن۔ **قورمہ پلاؤ اڑنا**۔ (کنایۃً) خوب کھایا پیا جانا۔ (فقرہ) یاروں کی روز دعوتیں ہوا کرتی ہیں دو وقتہ قورمہ پلاؤ اڑتا ہے۔

قَوس۔ (ع) مونث ۱ کمان ۲ دائرے کا وہ حصہ جو دو تیرا و محیط دائرہ کے کسی حصے سے گھرا ہوا ہو ۳ آسمان کے نویں برج کا نام جو بشکل کمان مانا گیا ہے۔ **قوسُ النہار**۔ (ع) مونث۔ مراد ہے آدھے آسمان یا تہائی یا چوتھائی وغیرہ سے اسواسطے کہ کل آسمان مرئی اور غیر مرئی جب بشکل دایرہ متصور ہے تو لامحالہ اسکا کوئی حصہ بصورت قوس کے ہوگا ۲ دھنک۔ **قوسِ قُزَح**۔ (ع۔ قوس۔ آسمان قُزح۔ ماخوذ ہے قزح سے جسکے معنی زرد وسرخ وسبز کے ہیں۔ آفتاب کی شعاعیں جب مینھ سے گذرتی ہیں تو سات مختلف رنگوں میں منقسم ہوکر دھنک کی شکل میں نظر آتی ہیں۔ جیسے شیشہ منشور مثلثی میں سے آفتاب کی شعاع گذر کر سات مختلف رنگوں میں منقسم ہو جاتی ہے یہاں شیشہ مذکور کا کام مینھ دیتا ہے اور آفتاب کی شعاعوں کو سات مختلف رنگوں میں منقسم کرتا ہے۔ اسکے ظہور کیلیے تیسرا پہر کا ہونا لابدی ہے اور مینھ کا

قول

ہونا: اُسپر سورج کی شعاعوں کا پڑنا: آفتاب و مینہ کے درمیان ہمارا کھڑا ہونا۔ باعث اس امر کا کہ دھنک کسواسطے کمان ہی کی شکل کی ہوتی ہے یہ ہے کہ زمین مثل نارنگی کے گول ہے اور ہوا اسکے ہر طرف ہے یعنے زمین کے گرداگرد ہر سمت پچاس میل تک ہوا کا غلاف چڑھا ہوا ہے اور بادل زمین سے صرف تین چار میل کے فاصلہ پر ہوتے ہیں اور کشش زمین کا اثر ہوا اور بادل پر ہر جگہ ہوتا ہے جو مقامات مرکز زمین سے برابر فاصلے پر ہیں اُنپر کشش مذکور کا اثر یکساں ہوتا ہے اسیواسطے آفتاب کی شاعیں جب مینہ کی بوندوں میں سے ہوکر گزرتی ہیں تو وہ بھی کمان کی شکل پیدا کرتی ہیں) مونث۔ دھنک جو آسمان پر نمودار ہوتی ہے (قدر) ہمیشہ رہتی ہے رنگیں بہ رنگ قوس قزح لہو برس گیا لکلی جہاں دم پیکار۔ قوس نما صفت۔ محرابدار۔ کمان کی شکل کا۔ قوسی۔ (ع) صفت۔ محرابدار۔

قول۔ (ع۔ کہنا۔ اقوال۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ بات۔ کہاوت مقولہ۔ (اسیر) تنگ درویشی سے کیوں رکھتا ہے پہلا خاک کا۔ قول ہے الفقر فخری صاحب لولاک کا: اقرار۔ عہد۔ (کرنا۔ دینا۔ لینا کے ساتھ): وہ پند و نصائح یا بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال گاتے ہیں: ایک قسم کا راگ جسکے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں۔ یہ راگ دُھرپت کی جگہ بنایا تھا۔ قول پر مٹھی کھلنا۔ اقرار یا عہد پر رضامند ہونا کی جگہ۔ (راسخ) وصل کے قول پہ کھلتی نہیں مٹھی لیکن۔ مجھ سے کہتے ہیں کہ لو ہم تمھیں کیا دیتے ہیں۔ قول توڑنا: عہد توڑنا۔ عہد خلافی کرنا: دعوی بات رد کرنا۔ قول دینا۔ عہد کرنا۔ پکا وعدہ کرنا۔ (ذوق) نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دیدے کر۔ جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا۔ قول سے پھرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ قول صالح۔ مذکر۔ پختہ اقرار قول فیصل۔ مذکر۔ محاکمہ۔ (راسخ) فیصلہ کر زبان خنجر سے۔ منتظر ہو نہیں

قوم

قول فیصل کا۔ قول قرار۔ مذکر۔ عہد و پیمان۔ (کرنا کے ساتھ) قول کا پکا قول کا پورا۔ صفت مذکر۔ بات کا پکا۔ سچا۔ مونث کیلیے قول کی پکی۔ قول کی پوری۔ قول کا چھلا: وہ چھلا جو بطور عہد یا یادداشت کیواسطے یار احباب ایک دوسرے کو دیتے ہیں: ایک قسم کا چھلا جسکی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پر نیچے سے پنجہ اسطرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دیکر قول کر رہا ہے یہی چھلا اکثر باہم لیا دیا جاتا ہے (ظفر) ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار جانی کیا ہوا۔ ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا۔ قول کا سچا۔ صفت مذکر۔ قول کا پکا۔ مونث کیلیے قول کی سچی۔ قول لینا۔ عہد لینا۔ اقرار لینا۔ (جرات) خدا ہی ہے جو آئے خب کو بھی وعدے پہ تو اپنے۔ عبث میں قول تجھ سے لے بُت عیار لیتا ہوں۔ قول مرداں جاں دارد۔ مثل۔ شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے قول نامہ۔ (ف) مذکر۔ اقرار نامہ۔ وہ کاغذ جسمیں قول و قرار لکھا جائے۔ قول و فعل۔ مذکر۔ گفتار و کردار۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ۔ قول و قرار۔ مذکر۔ قول قرار۔ قول و قسم۔ مذکر۔ عہد و پیمان۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ جنکو تم داغ بڑا عہد شکن کہتے تھے۔ لو مبارک ہو وہ پھر قول و قسم کرتے ہیں۔ قول ہارنا۔ عہد کرنا۔ کچھ عہد کرکے اُسکا پابند ہو جاتا۔ (رند) جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم۔ ابتو ہم تم سے قول ہارے ہیں۔

قولنج۔ (ع۔ کولنج۔ (درد شکم۔ درد کمر) کا معرب۔ یہ لفظ بفتح لام و کسر لام دونوں طرح صحیح ہے) مذکر۔ درد جو پسلی کے نیچے ہوتا ہے۔

قوم۔ (ع۔ گروہ عورتوں یا مردوں کا۔ اقوام۔ جمع) مونث: آدمیوں کا گروہ۔ (انیس) جب روشنی مہر متمود ہوئی رن میں۔ قوم جبلا مستعد شر ہوئی رن میں: فرقہ۔ خاندان: ذات۔ نسل۔ قوم دار۔ صفت اچھی نسل کا۔ جیسے قوم دار گھوڑا۔ قومی۔ قوم سے منسوب جیسے قومی کام قومی مجلس۔ قومیت۔ (اردو) مونث۔ نسل۔ اصل۔ قومیہ۔

قونسل

(ع) مذکر۔ نماز میں رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا۔

قونسل۔ معرب کونسل۔ لفظ انگریزی کا ہے جسکے اصلی معنے مجلس شوریٰ کے ہیں۔ اصطلاح میں سفیر یا نائب سفیر کو کہتے ہیں یعنے معتمد۔ مختار ایک سلطنت کا جو دوسری سلطنت میں رہے۔

قوی۔ (ع)۔ توانا۔ اَقویا جمع۔ خدا تعالےٰ کا نام بھی ہے (دیکھو متین) صفت ۱؎ توانا۔ زورآور۔ (فقرہ) یہ پہلوان بہت قوی ہے ۲؎ مضبوط۔ مستحکم۔ جیسے قوی عذر۔ قوی بازو۔ (ف) صفت۔ طاقتور۔ قوت والا۔ قوی بال۔ قوی پنجہ۔ (ف) صفت۔ طاقتور۔ قوت والا۔ قوی جُثّہ۔ (ف) صفت۔ موٹا تازہ۔ بیٹا کٹا۔ مضبوط جسم کا۔ قوی دست (ف) صفت۔ مضبوط۔ زورآور۔ قوی ہیکل۔ (ف) صفت۔ قوی جثّہ

قہّار۔ (ع) صفت ۱؎ بڑا قہر کرنیوالا ۲؎ غلبہ حاصل کرنیوالا۔ زبردست (فوج کیلیے) ۳؎ زوردار (دریا کیلیے) ۴؎ خدا تعالےٰ کا نام جو زبردست یا غلبہ رکھنے والا۔

قہاقا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ (عو) قہقہہ۔ مارنا کے ساتھ۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ (برق) مسکرا یا جو نظر آئے دہن غنچوں کے۔ کبک کی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا۔

قہر۔ (ع غضب۔ غصّہ۔ غلبہ۔ معانی نمبر ۱-۲ میں عربی ہے) مذکر ۱؎ غلبہ۔ زبردستی ۲؎ غصّہ۔ خشم ۳؎ جوش۔ جذبہ۔ ولولہ ۴؎ دشوار کام۔ روگ۔ بلائے جاں مصیبت۔ (ذوق) کیا قہر ہے دفعۃً ہے ابھی آ سنے میں آنکلے۔ اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا وہ ۵؎ آفت۔ شامت سہ سچ ہے ہجوم شوق بھی ہے قہر لے نسیم۔ کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب برائے زلف ۶؎ ظلم۔ (رند) زیادہ ہو گئی یا دجانی تمہاری۔ غرض قہر ہے مہربانی تمہاری ۷؎ آفت کا پرکالہ۔ چالاک۔ فسادی (ع سے) اسی ایک ہے تو بڑی قہر ہے۔ کہیں قند مصری کہیں زہر ہے ۸؎ برا۔

قہر

نامناسب۔ بہت تیز سہ صابر کو بردبار سمجھکر نہ چھیڑیے۔ کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصّہ حلیم کا ۹؎ نہایت وضعدار۔ طرحدار۔ (آتش) طفلی سے اور قہر ہوا دہ شباب میں۔ تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں۔ (رنگین) کُرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا۔ قہر پاجامہ اور انگیا کی ساوٹ خاصی ۱۰؎ (عو) بجد کی جگہ۔ کثرت۔ افراط۔ ظاہر کرنیکیلیے۔ (رنگین) تری خاطر کروں کیتاک میں دُگا ناپیاری۔ قہر اس بات کا جسکا تجھے در گور پڑا ۱۱؎ نامناسب فعل۔ عجیب فعل۔ (ممنون) میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہر کونسا۔ ہم تو قسم اگر ہو بجز انکسار خط ۱۲؎ عجیب۔ انوکھا۔ قہراً۔ (ع) جبر سے۔ زور ظلم سے۔ مجبوری سے۔ چار ناچار۔ قہر الٰہی۔ (ف) مذکر۔ خدا کا غضب۔ بلائے آسمانی۔ قہر توڑنا۔ غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ نہایت حسین ہونا سہ کسکی خریدی میں ہو بجز جان پہ توڑتے ہو قہر۔ عاشق کیلیے ہے زہر جنس دکان سبزہ رنگ۔ قہر ٹوٹنا۔ غضب الٰہی نازل ہونا۔ کسی پر آفت آنا۔ (انشا) میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور غضب کی بات چیت۔ قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر خفگی ہونا کی جگہ۔ قہر ٹوٹی۔ (عو) صفت۔ مونث کمبخت۔ بدنصیب۔ قہر درویش بر جان درویش۔ (ف) مثل۔ غریب آدمی غصّہ کریگا تو کسی کا کیا لیگا صرف اپنی جان کھوئیگا۔ مصیبت برداشت کیلیے جگہ مستعمل ہے۔ قہر ڈھانا۔ کسی پر کوئی آفت لانا۔ ظلم کرنا ستم کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) مانجھا اُسے سب نے جب پنہایا۔ اک آن پر اُسکی قہر ڈھایا۔ قہر قیامت ہونا۔ بیحد شوخ ہونا۔ فتنہ ہونا۔ (میر) مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہیے تو تمکو ندامت ہو۔ قامت تو یہ کچھ ہے تمھارا پر کوئی قہر قیامت ہو۔ قہر کا۔ صفت مذکر ۱؎ آفت کا۔ بلا کا ۲؎ غضب کا ۳؎ کسی چیز کی کثرت شدت ظاہر کرنے کیلیے۔ (فقرہ) قہر کی دھوپ پڑ رہی ہے۔ قہر کا مینہ برس رہا ہے

قہر کا سامنا۔ غضب کا سامنا۔ قہر کرنا۔ غضب کرنا۔ بیجا حرکت کرنا۔ سه دیدیا خط انھیں قاصد نے قلقہ قہر کیا۔ یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک کر دوں۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔ قہر کی آنکھ سے دیکھنا غصے سے دیکھنا۔ قہر نازل ہونا۔ غضب اُترنا۔ (ناسخ) کہتے ہیں زاہد مری دیوانگی کو دیکھکر۔ بت پرستی کے سبب قہر خدا نازل ہوا۔ قہر ہونا۔ غضب ہونا۔ آفت کا پرکالہ ہونا۔ (آتش) طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں۔ تابش۔ دوپہر کو فزوں آفتاب میں۔

قہقری۔ (ع) صفت۔ اُلٹے پاؤں چلنے والا پیچھے کی طرف چلنے والا دیکھو رجعت۔

قہقہہ۔ (ع) مذکر۔ کھلکھلا کر ہنسنا۔ زور کی ہنسی۔ قہقہہ دیوار۔ دیکھو دیوار قہقہہ۔ قہقہۂ شیشہ۔ (ف) مذکر۔ شراب کے شیشہ کی آواز۔ قہقہہ لگانا۔ مضحکہ اُڑانا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ کی بات پر لڑکے قہقہے لگائیں تو کیا بیجا ہے۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ (قدر) قہقہہ مار کے گل کھلتے ہیں سبحان اللہ۔ بارک اللہ ہے ترے لب کی زبان پر بلبل۔ قہقہوں میں اُڑانا۔ ہنسی میں اُڑانا۔ (صبا) کیا بیان عرش نہ گھبرائیں ملک تجھ۔ نالوں کو قہقہوں میں اُڑایا غضب کیا۔ قہقہے اُڑانا۔ مضحکہ اُڑانا۔ قہقہے اُڑنا۔ لازم۔ (داغ) ہو گیا عید اُنکو میرا سوگ قہقہے اُڑ رہے ہیں ماتم میں۔ قہہ قہہ۔ مونث۔ کھلکھلا کر ہنسنے کی آواز (شاد) گری برق تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے۔ لگے منہ مانگنے غنچے ہما دہ گل جو قہہ قہہ کر۔

قہوہ۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے بھونکر پیستے اور پانی میں چائے کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں۔ (فقرہ) عرب میں قہوہ پیا جاتا ہے۔ قہوہ خانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جہاں قہوہ پینے والے جمع ہوکر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں۔ قہوہ دان۔ (ف) مذکر۔ قہوہ رکھنے کا ظرف۔

قے۔ (ع) مونث۔ استفراغ۔ متلی۔ وہ چیز جو اُبکائی میں گرے (غالب) کیوں رد قدح کرے ہے زاہد۔ مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے۔ قے آنا۔ اُبکائی آنا۔ طبیعت مالش کرنا۔ کراہت ہونا نفرت ہونا۔ (فقرہ) اُسکی صورت دیکھکر قے آتی ہے۔ قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ قے ہونا۔ استفراغ ہونا۔

قیادت۔ (ع) مونث۔ رہبری۔

قیاس۔ (ع۔ اندازہ۔ اندازہ کرنا۔ دو چیزوں کا ذہن میں برابر کرنا۔) مذکر۔ تصور۔ جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل۔ گمان۔ (کرنا کے ساتھ) (گلزار نسیم) سُن سُنکے اُڑے حواس اُنکے۔ لائے نہ یقین قیاس اُنکے۔ قیاس دوڑانا۔ خیال دوڑانا۔ (غالب) اور دوڑلیئے قیاس کہاں۔ جانِ شیریں میں یہ مٹھاس کہاں۔ قیاس سے باہر۔ صفت۔ بے شمار۔ بے حد۔ سمجھ سے باہر۔ قیاس کرنا۔ اندازہ لگانا۔ (راسخ) دیکھی ہے لاکھ بار قیامت سے کیا ڈریں۔ قامت پہ کرچکے ہیں تمھارے قیاس ہم۔ قیاس کن زگلستانِ من بہار مرا۔ (ف) مثل۔ ابتدائی حالت سے آیندہ حالت کا اندازہ ہوتا ہے۔ قیاس مع الفارق۔ (ع) مذکر۔ قیاس کرنا ایک چیز کا دوسری چیز پر بغیر اسکے کہ دونوں میں کچھ مناسبت ہو۔ قیاس میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ قیاساً۔ اندازے سے۔ قیاس سے۔ قیاسی۔ (ع۔ میں یائے دوم مشدد ہے) صفت خیالی۔ وہمی۔ ذہنی۔ قیاسی بات۔ مونث۔ اٹکل پچو بات۔

قیاصرہ۔ (ع) مذکر۔ جمع قیصر کی۔

قیافہ۔ (ع) مذکر۔ ایک علم کا نام جسمیں ہاتھ پاؤں چہرے وغیرہ کے خط و خال سے بھلا برا شگون لیتے اور صاحب علم ماتھے

قیام

اقوال و افعال و احوال سے بحث کرتے ہیں ۲ (اردو) صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ (فقرہ) زید کا قیافہ خراب ہے۔ قیافہ داں۔ قیافہ شناس۔ صفت علم قیافہ سے واقف۔ قیافہ دانی۔ قیافہ شناسی۔ مونث علم قیافہ سے واقفیت۔

قیام۔ (ع) مذکر ۱ کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا۔ نماز کا وہ حصہ جسمیں نمازی کھڑا ہوتا ہے ۲ ٹھہراؤ۔ (ارشد) قیام جسمِ خاکی ہے نفس پر۔ ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی ۳ (اردو) سکونت۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) آج کہاں قیام ہوگا ۴ (اردو) پائداری۔ استقلال۔ (ناسخ) کبھی کہیں ہے کبھی مثلِ آفتاب کہیں۔ نہیں ہے ایک جگہ پر قیام سونے کا۔ قیام پذیر۔ صفت ۱ دیرپا ۲ فروکش۔ مقیم۔ (اردو ہونا کے ساتھ) قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ اترنا۔ فروکش ہونا۔

قیامت۔ (ع) ۱ مصدر بمعنی قائم ہونا ۲ روزِ حشر۔ فارسیوں نے بہت اور امرِ غریب کے معانی میں بھی استعمال کیا) مونث ۱ سب کے مرنے اور فنا ہو جانے کا دن۔ وہ دن جب مردے زندہ ہو کر کھڑے ہونگے۔ روزِ محشر۔ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن قرآن کے سب حرف اُڑ جائینگے۔ (میر) دور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اُسنے صاف۔ اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں سے گئے ۲ (کنایۃً) مدت دراز۔ ہمیشہ۔ ؎ رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت ۳ صفت۔ غضب۔ آفت مصیبت۔ (میر) تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو۔ اٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو ۴ صفت۔ انوکھی بات۔ امرِ عجیب۔ ؎ چشم پُر آب ہے اور آہ سے جگر جلتا ہے۔ کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے ۵ صفت۔ اندھیر۔ ظلم۔ ناانصافی۔ (مومن) دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ۔ کیا قیامت ہے مجھی کو سب

قیامت

بُرا کہنے کو ہیں ۶ بدرجۂ کمال۔ بکثرت۔ ؎ نازک مزاج آپ قیامت ہیں میرؔ جی۔ جوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشے میں ہوں۔ (وزیر) آیا ہزار پیچ سے بحرِ طویل میں۔ مضمونِ زلفِ یار قیامت دراز ہے ۷ صفت۔ کمال۔ شوخ۔ چلبلا۔ ؎ موت آئی ہوئی ٹل جائے یہ آئی نہ رُکے۔ الاماں داغؔ قیامت ہے طبیعت تیری ۸ صفت۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ مثال کیلیے دیکھو قیامت برپا کرنا نمبر ۲ ۹ تعریف۔ مبالغہ۔ یا تعجب کیلیے۔ (داغ) خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن۔ یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیارے پیارے دن ۱۰ صفت۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ (فقرہ) انتظار میں ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے ۱۱ صفت۔ بُرا۔ مُضر۔ ضرر رساں۔ (جرأت) کرنہ تو پا دمشل سے ایدل۔ منہ لگانا ترا قیامت ہے ۱۲ صفت۔ غضبناک۔ خشمناک۔ آگ بگولا۔ (داغ) یہ بیٹھنا اُسکا محفل میں رنگ لائیگا۔ قیامت بنکے اُٹھینگے بھبوکا بنکے بیٹھے ہیں ۱۳ بیتابی و اضطراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (غالب) دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز۔ پھر ترا وقتِ سفر یاد آیا۔ قیامت آنا حشر برپا ہونا۔ بلا نازل ہونا مصیبت پڑنا۔ (شوق) نیچ والے کی شامت آئیگی۔ پہلے پھر قیامت آئیگی۔ قیامت اُٹھانا۔ آفت برپا کرنا شور مچانا۔ شور و غل کرنا۔ (داغ) کوچہ میں اُسکے ہم تو قیامت اُٹھائینگے۔ انصاف اپنا یا نہ ہوا آج یا ہوا۔ قیامت اُٹھنا۔ آفت برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ (داغ) گو قیامت اُٹھے مگر یہ دل۔ کوئی بیت الصنم سے اُٹھتا ہے۔ قیامت بپا کرنا۔ قیامت برپا کرنا ۱ متعدی فتنہ اُٹھانا۔ ؎ دل سنے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا۔ اُسکے قامت کا نظر ہے وہ قیامت نقشہ (جلیل) اتھو کرتے ہیں قیامت وہ بپا۔ دیکھیے روزِ قیامت

قیامت

کیا کریں ؛ مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا۔ (ظفر) تیرا خیال قامت
ہر روز لے ستمگر۔ کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں ؛
اُودھم مچانا۔ شور و غل کرنا۔ (راسخ) نالے کو حکم دوں تو قیامت
بپا کرے۔ پھینکے طلسم گنبدِ دوّار توڑ کر ؛ (کنایۃً) غضب ڈھانا۔
بہت غصہ کرنا۔ (فقرہ) بیگم صاحب دیکھتیں تو خدا جانے کیا
قیامت برپا کرتیں۔ قیامت بپا ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ لازم
(میر) کیونکہ کہیے نہیں کوئی آگاہ۔ اک قیامت بپا ہے یاں سرِ راہ (ذوق)
تیرے قامت سے جو برپا ہے قیامت سرو پر۔ کام ہے فریاد سے منقارِ
قمری صنوبر کا۔ قیامت پر اُٹھا رکھنا۔ قیامت پر رکھنا۔ خدا کے انصاف
پر چھوڑنا۔ (جلیل) کیا وعدہ ہی کیوں تمنے وفا جب ہو نہیں سکتا۔ بنا
تھا کہ اسکو بھی اُٹھا رکھتے قیامت پر۔ (شرف) شنوائی تو رکھی ہے
قیامت پہ خدا نے۔ کیوں داد طلب ہے مری فریاد ابھی سے۔ قیامت
پر قیامت۔ (تاکید اور مبالغہ کیلیے) آفت پر آفت۔ مصیبت پر مصیبت
لانا۔ ڈھانا۔ گزرنا وغیرہ کے ساتھ (ظفر) دیکھنا دل کیا قیامت پر
قیامت لائیگا۔ لیکے محشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جائینگے۔ (شرف)
اسیر گور ہوکر کیسی کیسی روح تڑپی ہے۔ قیامت پر قیامت گزری
ہے میعاد سے کیا کیا۔ قیامت پڑنا۔ ناگہانی مصیبت آنا۔ (رشک)
لیا دل قامت و رفتار و گفتار و ترنم سے۔ قیامت پڑ گئی مجھ پر
محبت ہو گئی تم سے۔ قیامت پیشہ۔ قیامت خرام۔ (ف) صفت۔
محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں۔ قیامت توڑنا ؛ بیحد غصہ ہونا۔
(داغ) وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھکر کیا حال ہے۔ پرسش
دل بھی اُنکی پرسشِ اعمال ہے ؛ بہت ظلم کرنا۔ ستانا۔ قیامت
ٹوٹنا۔ (موحطر برپا ہونا۔ شامت آنا۔ بیحد خفگی ہونا۔ لکھنؤ میں اس
جگہ قیامت آنا ہی مستعمل ہے۔ قیامت ٹھہرنا۔ آفت آنا۔ غضب آنا

قیامت

(جانصاحب) ایسی فتنی ہوئی کو مال سمجھتی ہو نہیں کیا۔ ہاںوہ وہ مجھکو لگائے تو
قیامت ٹھہرے۔ قیامت ڈھانا ؛ فتنہ اُٹھانا۔ غضب کرنا۔ (اسیر)
طفلی میں ہے وہ چال کہ دل سب کے ہیں بس میں۔ ڈھاؤگے قیامت
کوئی دو چار برس میں۔ آفت توڑنا۔ کمال برافروختہ ہونا۔ قیامت زا۔
(ف۔ زائیدۂ قیامت) صفت۔ غضب کا۔ آفت کا۔ (وزیر) لوگت
رنگین جانان نے قیامت زا کیا۔ نور روئے شخص ہے تصویر پشتِ آئینہ
قیامت زار۔ (ف) مذکر۔ قیامت کا مقام۔ جائے آفت۔ قیامت کا
صفت۔ مذکر۔ کلمہ مبالغہ و تعریف۔ آفت ڈھانیوا   بڑے فتنہ و مکر کا۔
فتنہ انگیز۔ بیڈھب۔ (شرف) کہیں کا پھر نہیں رکھتے لگاوٹ جس سے
کرتے ہو۔ قیامت کا تمہیں بھی ناز معشوقانہ آتا ہے۔ قیامت کا آنا۔
(کنایۃً) تشبیہ سے اُسکے آنیکو کہتے ہیں جسکا انتظار رہا اور آنہ سکے۔
(ذوق) آنا بھی کہیں تیرا آنا ہے قیامت کا۔ اے دلبرِ خوش قامت
کیا دیر لگائی ہے۔ قیامت کا دامن۔ (کنایۃً) بہت وسیع۔ (آبحیات) اُنکے کمال کا دامن
قیامت کے دامن سے بندھا پاؤگے۔ قیامت کرنا۔ (فارسی میں قیامت
کردن۔ عجیب کام کرنا) ؛ غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ (میر) کوئی صورت
نہیں اس گھر سے اسیرے نکلنے کی۔ قیامت کی ہے جسنے آرسی
تجھکو دکھا دی ہے ؛ عجیب کام کرنا۔ (آتش) تراشا تجھکو جس بُت
ساز نے سنگِ بُت قیامت کی۔ بنایا شیشہ سے نازک مزاج سنگ
خارا کو ؛ فتنہ برپا کرنا ؛ ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا ؛ (کنایۃً) خفا ہونا۔ شور
مچانا۔ چیخنا۔ چلانا۔ قیامت کی۔ صفت مونث۔ بے انتہا۔ بیحد۔
(داغ) آفت کی تاک جھانک قیامت کی شوخیاں۔ پھر چاہتے ہو
ہم سے کوئی بدگماں نہو ؛ کٹھن مشکل۔ دشوار۔ (داغ) سب مجھے
گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی۔ جو اسطرح سے گزارے تو کیا
گزارے دن۔ قیامت کی بات ہے۔ غضب ہے۔ حیرت اور تعجب کے

قیامت

قابل ہے۔ (داغ) پوچھیں وہ سبب خوشی سے قیامت کی بات ہے۔
میرا ہی حال اور مجھی سے بیاں نہو۔ قیامت کی گھڑی۔ کٹھن گھڑی
؎ رشک پر اک اک ساعت ہے قیامت کی گھڑی۔ وعدۂ فردا
نہ مانیگا تو دادیوانہ آج۔ قیامت کے بورے سمیٹنا۔ (کنایۃً) عرصۂ
دراز تک زندہ رہنا۔ (ربائے صادق) بڑے میاں کو کوستی ہو یہ
مرجائینگے تو قیامت کے بورے کون سمیٹے گا۔ قیامت گزرنا۔ مصیبت
کا سامنا رہنا۔ ؎ یہی طول شب غم ہے تو سالک۔ قیامت ہم پہ
گزریگی سحر تک۔ [illegible] آنا۔ (غالب) فرداودی کا تفرقہ اکبار مٹ گیا
کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی۔ قیامت لانا۔ آفت برپا کرنا۔ بلا
میں پھنسانا۔ فساد مچانا۔ (نکہت) جان بھی تو نہ بچا شرط رفاقت لائی
یاد اُس قامت رعنا کی قیامت لائی۔ قیامت مچانا۔ ظلم توڑنا۔
دھوم ڈالنا۔ خفا ہونا۔ آفت برپا کرنا۔ کہرام مچانا۔ شور کرنا۔
قیامت مچنا۔ لازم۔ (معروف) اُنپہ ہے یہ قیدیاں آنیکے بابت
اندنوں۔ گھر میں پھرتے ہیں تو مچتی ہے قیامت اندنوں۔ قیامت
ہوجانا۔ غضب ہوجانا۔ بُرا ہوجانا۔ زہر ہونا۔ (سالک) گماں مجھ پر
ہے اُسکو دادخواہی سے شکایت کا۔ قیامت ہوگیا حق میں مرے
آنا قیامت کا۔ قیامت ہونا۔ (کنایۃً) مصیبت ہونا۔ آفت
ہونا۔ (میر) ہو چکا رہنا مرا بستی میں آخر کب تلک۔ نالۂ شب ہے
قیامت روز مرد و زن پہ ہے۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ (داغ)
تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے۔ قدم قدم پہ ہزاروں مقام
کرتے ہیں۔ کمال شوخ اور شریر ہونا۔ (داغ) جواں ہوے
تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ۔ وہ جب ہی فتنہ تھے جب عالم
شباب نہ تھا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ (ممنون) ہنگامۂ
خاک کے سر پہ قیامت ہوگئی۔ غالبا ہنگامہ پھر اٹھا کسی رفتار کا۔

قیصر

بُرا ہونا۔ دیکھو قیامت ہوجانا۔ قیامت ہے۔ آفت ہے۔ بلا ہے۔ شور و غوغا ہے۔ نہایت تعجب ہے
ظلم ہے۔ اندھیر ہے۔ (داغ) اے فنا تم کو پھر قیامت ہے۔ گر خلل خواب میں گر میں پڑا۔ دریغ ہے حیف ہے
افسوس ہے۔ (داغ) قیامت کا کیا ہے اُسنے وعدہ قیامت ہے اگر تنہا نہ پایا۔ دیکھو کیا قیامت ہے۔
قَیْد۔ (ع) قیود جمع۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ مونث۔ بند۔ اسیری۔ روک۔ شرط۔ پابندی۔ (آتش)
رندوں کو قید سبحہ و زنار کی نہیں۔ واقف نہیں ہے شیخ برہمن کی بوجھ سے۔ قید اٹھا دینا۔ قید اُٹھا دینا۔
کوئی شرط یا پابندی دور کر دینا۔ پابندی ختم کرنا۔ قید بھرنا۔ قید بھگتنا۔ قید کاٹنا۔ (ع) قید خانہ میں بسر
کرنا۔ قید تنہائی۔ مونث۔ تنہا۔ جسکی سزا جسمیں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی لیجاتی ہے۔ جلکیلیے جن کی
قید۔ (داغ) مجھکو یہ سعودی کوئی شرسو لعبہ نہیں۔ لگا یہ الزام ابھی قید تنہائی ہوجی۔ قید خانہ (ف)
مذکر جیلخانہ۔ قید سخت۔ وہ قید جسمیں مشقت ہو۔ قید سے چھٹنا۔ قید سے رہائی پانا۔ (ظل سخن) ملے شبنم
انہیں اسکے سوا تعبیر خواب چھٹ کے قید نزع سے کا کرتے ہیں ہم تعبیر خواب۔ قید فرنگ۔ مونث (کنایۃً)
ایسی قید جس سے چھوٹنا مشکل ہو۔ (سوز) پھیرتا ہے بال ابال بیڑال ہو دھونڈتا ہے نہیں ملتا ہے جا کہ قید
فرنگ ہے۔ قید قفس۔ (ع) پنجرے کی قید۔ بیشتر ہندستان کی پردہ نشین عورتوں کیلیے مستعمل ہے۔ قید کرنا
محبس کرنا۔ بند کرنا۔ اسیر کرنا۔ گرفتار کرنا۔ روکنا۔ پابند کرنا۔ منضبط کرنا۔ کسی چیز کا لازم کرنا۔
مثلاً قافیہ میں کسی حرف کی قید کرنا۔ قید لگانا۔ شرط لگانا۔ مشروط کرنا۔ لازم گرداننا۔ جسبا۔
پابند کرنا۔ (امیر) نہ مو تک گئے نہ غش آئے موت کا کیا ذکر۔ غضب کی قید یہ لگائی ہے ہجر ساما
کیلیے۔ قید لگنا۔ لازم۔ قید محض۔ مونث۔ قید بلا مشقت۔ قید ہونا۔ جیلخانہ جانا۔ گرفتار ہونا۔
پابند ہونا۔ مقید ہونا۔ قیدی۔ صفت۔ اسیر۔ مقید۔ گرفتار۔ پابند۔ مجرم۔
قِیر۔ (ع) بہ وزن میر بہار عجم میں یعنی ساتھ لکھا ہے۔ مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ روغن جو کشتیوں
اور جہاز وغیرہ پر لگایا جاتا ہے تاکہ ان کے درزوں سے پانی نہ آئے۔ مطلق سیاہ۔ قیرگوں (ف) صفت۔ سیاہ فام
قیرِ قطی۔ (یونانی) بروزن [illegible] مونث۔ موم روغن۔ ایک قسم کا مرہم۔
قیراط۔ (ع) مذکر۔ ایک وزن جو درہم کے بارھویں حصہ کے برابر ہوتا ہے۔
قَیس۔ (ع) مذکر۔ مجنون عامری کا نام جو لیلی کا عاشق تھا۔
قیصر۔ (رومانی) وہ بچہ جسکی ماں مر جاوے اور اسکو پیٹ چاک کر کے نکالیں۔
فلاوس (روم) پہلا قیصر اسی طرح پیدا ہوا تھا اسلیے اسکو یہ خطاب دیا گیا تھا جب روم کے ہم

قیطون

ایک بادشاہ کا یہی لقب ہو گیا) مذکر۔ شاہانِ روم کا لقب۔ سلطان۔ شاہنشاہ۔ قیصرِ ہند۔ ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا خطاب جسکا اعلان دربار دہلی ۱۸۷۷ء میں کیا گیا۔ اس ملکہ کا انتقال ۲۲ جنوری ۱۹۰۱ء کو ہوا۔ آپکے فرزند اڈورڈ ہفتم کا خطاب بھی قیصرِ ہند تھا۔

قیطون۔ (اہل مصر کے لغت میں بمعنی گنجینہ۔ معنی ذیل میں ترکی ہے) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی زری اور ریشم کی بٹی ہوئی ڈوری۔ ۲ ایک قسم کی باریک بیچک۔

قیف۔ (عربی میں قمع بالکسر بمعنی کاسۂ سر قدح ہیں۔ صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے) لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر۔ ایک ظرف کا نام جسکا منہ اوپر سے کھلا ہوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوتی ہے اسکے ذریعے رقیق چیز بوتلوں میں بہ آسانی بھری جاتی ہے۔

قیق مارنا۔ (ح) زور سے چیخ مارنا۔

قیل۔ (ع میں قیل تھا صیغہ ماضی مجہول کا قول مصدر ہے) اردو میں قیل و قال یا قال قیل کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ قیل و قال (فارسی میں قیل و قال کردن بحث مباحثہ کرنا۔ حجت کرنا) گفتگو۔ بات چیت۔ تذکرہ۔ (اوج) زبان ہر شخص کی یہاں پہ قیل و قال کی۔ طرف آگے و بیل میں بول جال سکی۔ تکرار۔ مباحثہ۔ حجت۔ (بحر) خدا کی شان کو دیکھو قیل و قال کرو۔ بتوں کے طور سے بیٹھے ہو بے زبان خاموش۔ (مسرور) تیرے دہن کا معمانہ حل ہوا اب تک۔ سخنوروں میں سدا قیل و قال رہتی ہے۔

قیلولہ۔ (ع) مذکر۔ دوپہر کو تھوڑا سا سونا۔ کھانا کھانے کے بعد لیٹنا۔ (کرنا کے ساتھ)

قیمت۔ (ع) مونث۔ ۱ مول۔ دام۔ نرخ۔ (پانا۔ ٹھہرانا۔ ٹھہرنا۔ چکانا۔ چکنا۔ لگانا۔ مقرر کرنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ قدر۔ مرتبہ۔ قیمت اٹھنا۔ بیچنے میں دام تجویز ہونا۔ قیمت کا تذکرہ کرنا۔ قیمت طے کرنا۔ (عاشق) جان تک دیکے بوسے لینگے ہم۔ اسکی قیمت کا کرے دلبر تو قیمت کا فیصلہ ہونا۔ قیمت طے ہونا۔ (رشک) آن انداز کر رہے ہیں مول لیا فیصلہ ہو گیا قیمت کا کئی آدمیں قیمت کا نام کہنا۔ کچھ تعداد قیمت کی بیان کرنا۔ (آتش) لگا کر عیب دو دینیں اسے تم ہم ہیں گے جو خاک نہیں لو ہم قیمت کا دل کا نام دھرتے ہیں۔ قیمت کرنا۔ چکانا۔ قیمت طے کرنا۔ جو وضع میں فرق ہو جائیں تو ہمت نہ کریں۔ ہم تو بازار میں یوسف کی بھی قیمت کریں۔ قیمت گرا لینا۔ کم قیمت لگا دینا۔ (رشک) کسی نے دل خریدا ہے ہم نظر فقط دو نکلے اگر کسی

قیوم

تو قیمت بہت گھٹ کے لیے قیمت گرا دینا۔ متعدی قیمت گھٹا دینا۔ بے وقعت کر دینا۔ (امیر) گرادی قیمت جام شراب پر ٹکان اس نے۔ خدا کی مار افلاس سے ور دلال اس نے قیمت گر جانا۔ لازم۔ قیمت لگانا۔ خریدار کا بکتی ہوئی چیز کے دام لگانا۔ قیمتی۔ (ف) صفت بیش بہا۔ عمدہ۔ نفیس۔ قابل قدر۔

قیمہ۔ (ف۔ بروزن دیمہ) مذکر۔ ریزہ ریزہ کیا ہوا گوشت۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا گوشت کا (امیر) اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے۔ ہنوز لقمۂ شمشیر امتحاں ہیں ہم۔ قیمہ کرنا۔ کسی چیز کا مثل گوشت وغیرہ کے چھری یا تو وغیرہ سے کاٹ کر چھوٹا چھوٹا ٹکڑا کرنا۔ قیمہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ریزے ریزے ہونا۔

قینچا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ باغبانوں کی بڑی قینچی۔ **قینچی**۔ (ت میں قیچی۔ بغیر نون تھا) مونث ۱ مقراض۔ کترنی۔ ۲ وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں۔ (وزیر) کی سگ جاناں کی خاطر پر جو نکی احتیاط۔ قینچیاں تربت پہ لگوائیں ہما کیواسطے ۳ وہ آڑی لکڑیاں جنپر کھپریل کا ٹھاٹر رکھتے ہیں۔ قینچی باندھنا۔ (پہلوان) حریف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی دونوں ٹانگیں ڈالکر مجبور کر دینا۔ گھوڑے کو دونوں رانوں میں دبانا۔ قینچی بجانا۔ کترنی کے پھلوں کو باہم ٹکرانا۔ عوام اس فعل کو منحوس اور خانہ جنگی کا باعث سمجھتے ہیں۔ قینچی چلانا۔ قینچی سے کترنا۔ (آتش) قینچی نہیں چلوائی مرے نالوں نے کبوتر پر۔ اکبوتر ہو جو عنقا ہی تو یہ ہی قینچی دکھانا۔ (حرم) مقراض سے تراشنا۔ (فقرہ) داڑھی کو قینچی دکھاؤ۔ قینچی سی زبان چلنا۔ قینچی کی طرح زبان چلنا۔ دیکھو زبان قینچی سی چلنا۔ قینچی لگانا۔ ۱ قلم کرنا۔ ۲ کترنا۔ کاٹنا۔ ۳ ترچھی اڑواڑ لگانا۔

قیود۔ (ع) مذکر۔ قید کی جمع۔ شرطیں۔ دہلی میں مونث ہے۔

قیوم۔ (ع۔ مبالغہ ہے قیّم کا جسکے معنے ہیں مصلح امور) صفت مذکر۔ خدا تعالے کا نام جو کارخانۂ عالم کا سنبھالنے والا ہے۔

شکریہ

جلیل القدر نواب فصاحت جنگ حافظ جلیل حسن صاحب جلیل

نے یہ لاجواب نظم تاریخی ارسال فرمائی۔ اس ہمت افزائی کا شکریہ زبان قلم سے ادا نہیں ہو سکتا ہے

نیر کا لغت ہے کانِ اُردو
معیار زرِ زبانِ اُردو

کیا نور فشاں ہے چشم بد دور
آنکھیں جسے دیکھ کر ہوں پُر نور

وسعت میں سخی کا دِل ہے گویا
صورت میں پری کا رُوئے زیبا

آئینہ ہے صفحہ صفحہ اس کا
گنجینہ ہے نقطہ نقطہ اس کا

ہر لفظ کی ہر لغت کی تحقیق
ہر قول کی ہر مثل کی توثیق

نکلے ہیں جو اس کے تین حصّے
سیپارے ہیں وہ کتابِ دل کے

تکمیل ہو اس کی جب مزا ہے
ہمت ہے اگر تو بات کیا ہے

لازم ہے کہ نیّر ہنر ور
گردونِ ادب کے مہر انور

کرتے رہیں دوستوں سے شورا ے
اس کام میں تا ہو کام پورا

خالی نہ رہے کہیں سرِ مُو
ہو جائے لغت کی دھوم ہر سُو

اب سُنیئے جلیلؔ طبع کا سال
اوصاف کتاب پر جو ہی ۱۱ ؍

تاریخ یگانہ ہے تو یہ ہے
اُردو کا خزانہ ہے تو یہ ہے

۱۳۴۶ھ